اردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد سوم

(بھ تا پھڑپھڑا)

ترقی اردو بورڈ کراچی

اُردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد سوم

(بھ تا پریہوا)

ترقی اُردو بورڈ کراچی

سال اشاعت ۱۹۸۱ء

ناشر ... ... ترقی اردو بورڈ ، کراچی

پریس ... ... محیط اردو پریس ، کراچی

	تعداد	قیمت
آرٹ پیپر ایڈیشن	۱۰۰	پانچ سو روپے
معیاری ایڈیشن	۲۱۰۰	تین سو روپے
عوامی ایڈیشن	۱۰۰۰	دو سو روپے

مدیر اعلیٰ

۱. ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۶۰ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی . . . . (۱۹۷۶ء تا حال)

پریس کاپی

ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ۔ مدیر اعلیٰ

معاونین

۱. عابدہ ریاست رضوی

۲. فرحت فاطمہ رضوی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

دیباچہ جلد سوم

اللہ تبارک و تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اردو لغت کی جلد سوم پایۂ تکمیل کو پہنچ کر آپ کے سامنے پیش کرنے کی توفیق ہوئی ، جلد اول اور جلد دوم کی مجموعی ضخامت مل کر مجوزہ ایک ہزار صفحہ فی جلد کے تخمینے سے بہت بڑھ گئی اور اس طرح تقریباً تین جلدوں کی ضخامت پوری ہو گئی تھی ، اس لیے تیسری جلد کے لیے فیصلہ ہوا کہ اسے ہزار صفحات کے قریب ہی محدود رکھا جائے ۔ صفحات کی تعداد کی پابندی نہ کرنے سے طباعت و اشاعت کا پورا کام ، کاغذ کا ذخیرہ ، جلد بندی کا اہتمام درہم و برہم ہو جاتا ہے چنانچہ اس فیصلے کے مطابق اسے محدود رکھنا پڑا جس سے حرف بھ کے بعد پ کی تقطیع پوری نہ ہوسکی اور اس کا باقی حصہ اگلی جلد میں شامل ہے ، اس اعتبار سے اسے چوتھی جلد شمار کر سکتے ہیں ۔

اس لغت کی آخری تدوین و تکمیل ، نظر ثانی ، طباعت و اشاعت میں جملہ اراکین عملہ نے اپنی اپنی بضاعت کے مطابق محنت اور خلوص سے کام لیا اور یہ کام ایک مجموعی کوشش کا نتیجہ ہے۔ طباعت کے مراحل میں جناب قدرت نقوی کی نگرانی میں جناب ہدایت اللہ ، محترمہ شاہدہ تسنیم ، جناب سید عون اور جناب کامل القادری ، نسیم بیگ صاحب اور زیر تربیت معاونین میں حسین مجتبیٰ زیدی صاحب شریکِ کار رہے ۔

اس مرحلے پر میں وزارت تعلیم حکومت پاکستان ، اس کے سکریٹری اور دیگر متعلقہ عہدہ داروں کا شکر گذار ہوں کہ انھوں نے بورڈ کی اعانت اور رہبری میں سر گرمی سے حصہ لیا ، بورڈ کے صدر جناب ہادی حسین صاحب ، بورڈ کی مجلس اعلیٰ اور مجلس انتظامیہ کے اراکین اور ادارتی ، انتظامی اور طباعتی عملے کے جملہ اراکین کا بھی احسان مند ہوں کہ ان کا تعاون مجھے حاصل رہا ۔

ابواللیث صدیقی
مدیر اعلیٰ

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،) :

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد .
۲. قواعد میں لفظ کی قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد تذکیر و تانیث کے اندراج سے پہلے .
۳. تشریح میں لفظ کے معنی درج کرکے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے .
۴. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد .
۵. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جاے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے .
۶. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان .

(ب) وقفہ Semicolon (؛) :

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے .
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے .
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً : اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے) .
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں .
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے .
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے .

(ج) رابطہ Colon (:) :

۱. تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے .
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے : کلیات اکبر ، ۲ : ۲۷) .

حاشیہ : یہاں مترادف سے ، تقریباً ، مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا .

(د) ختمہ Full Stop (.) :

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے .

(ہ) سوالیہ Note of interrogation (؟) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منہ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے) .

(و) قوسین یعنی ہلالی بریکٹ (Bracket (small ( ) :

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے .
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے .
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے .
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد) .
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے .
۶. لکھے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے : ایک دم (میں) ہزار دم) .
۷. اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے .
۸. اشتقاق میں برائے اندراج علامت تسویہ و کلمۂ مساوی .
۹. اشتقاق میں مادہ وغیرہ کے معنی درج کرنے کے لیے .
۱۰. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے .

(ز) عمودی (Bracket (large [ ] :

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے .

(ح) سیدھا خط Dash (—) :

۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں .

۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے : ناچ نہ جانوں (— نہ جانے) آنگن ٹیڑھا) .

۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

(ط) آڑا خط Oblique (/) :

۱. لغت مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغت مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے : سَخُن / سُخَن یا اصل پر آنا / جانا)

۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے .

۴. جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان .

(ی) اقتباسیہ (' ') :

۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک الٹا واو اخذ واقتباس وامتیاز کی علامت .

۲. اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ .

(ک) ماخوذیہ Derived from (> یا <) :

' ماخوذ از ' کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دو سروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے .

(ل) متبادلہ Alternate (~) .

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا کلمہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے .

(م) علامت تجزیہ Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے : ذات الجنب ، ذات + ال + جنب) .

(ن) علامت تسویہ Equal to (=) :

عموماً ہلالی بریکٹ میں ، مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے : لگاو (= تعلق ، یا نسبت) .

(س) تین نقطے Three dots (. . .) :

۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے .

۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت .

تلخیصات و اشارات

۰۱ اعراب و حرکات :

فت = فتحہ (جیسے : «لَب» کے «ل» کا فتحہ) .
فت مج = فتحۂ مجہول (جیسے : «زہر» کی «ز» کا فتحہ) .
کس = کسرہ (جیسے : «دِل» کی «د» کا کسرہ) .
کس مج = کسرۂ مجہول (جیسے : «اہتِمام» کے «الف» اور «ت» کا کسرہ) .
ضم = ضمہ (جیسے : «کُل» کے «ک» کا ضمہ) .
ضم مج = ضمۂ مجہول (جیسے : «عُہدہ» کے «ع» کا ضمہ) .
سک = سکون (جیسے : «سبْز» کی «ب» کا سکون) .
شد = تشدید (جیسے : «ڈبّا» کی «ب» کی تشدید) .
تن = تنوین (جیسے : «فوراً ہا» ، اباًعن جدٍ» کی «ر» اور «ب» ، «د» کی تنوین) .
مخ = مخلوط (جیسے : «کیوں» کا «ک ی») .
غنہ = نون غنہ (جیسے : «جنگل» کا «نون») .
مغ = نون مغنونہ (جیسے : «منگایا» کا «ن») .
معد = واو معدولہ (جیسے : «خورشید» کا «و») .

لف = الف ملفوف (جیسے : «... آنہ» (لا حتّے) کا «ا») .
غم ا = غیر ملفوظ الف (جیسے : «بالکل» کا «ا») .
غم ا ل = غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : «اہل الرائے» میں «الر» کا «ال») .
غم و = غیر ملفوظ واو (جیسے : «اوس» (= آس) کا «و») .
غم ی = غیر ملفوظ یے (جیسے : «ایدھر» (= ادھر) کی «ی») .
خف = خفیفہ (فتحہ ، کسرہ ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے) .

۰۲ قواعد :

ج = جمع عربی .
جج = جمع الجمع عربی .
مج = مجہول .
مع = معروف .
امذ = اسم مذکر .
امث = اسم مؤنث .
صف = صفت .
مذ = مذکر .
مث = مؤنث .
م ف = متعلق فعل .
ف ل = فعل لازم .
ف م = فعل متعدی .
ف مر = فعل مرکب .

۰۳ زبانیں :

ا = اردو .
انگ = انگریزی .
اوستا = اوستائی .
بنگ = بنگلہ .
پ = پراکرت .
پا = پالی .
پر = پرتگالی .
پن = پنجابی .
تر = ترکی .
س = سنسکرت .
سر = سریانی .
ع = عربی .
عبر = عبرانی .
ف = فارسی .
فر = فرانسیسی .
گج = گجراتی .
لاط = لاطینی .
ہ = ہندی .
یو = یونانی .

۰۴ متفرق :

اف = افعال .
د = دیوان .
رک = رجوع کیجیے .
عو = عوام .
عور = عورات .
ف = فعل .
ق = قلمی .
قب = مقابلہ کیجیے .
ک = کلیات .
ہندو = ہنود کی بول چال .

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بھ

بھ حرف .

اردو حروف تہجی کا تیسرا اور دیوناگری لپی (رسم خط) کا چوبیسواں حرف 'بھ भ' جو ایک مستقل بائیہ صوتیہ ہے ، اس حرف کی آواز دیوناگری میں ، بھا ، اور اردو میں ، بھے ، سے ادا کی جاتی ہے .

حروف بھ پھ . . . اس طرح کے لفظوں میں بولے جاتے ہیں جیسے بھائی پھریرا . . .

۱۹۰۳ مصباح القواعد ، ۸

اردو حروف پر اعتراض ہے کہ ہائیہ بسیط آوازیں ہیں اور اردو میں انھیں 'ہ' اور وتقیہ کی ترکیب سے بھ ، پھ ، تھ . . . لکھا جاتا ہے .

۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۵۶

بھا (۱) اسث .

چمک ؛ شوبھا ، خوبصورتی ؛ کرن ؛ بجلی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۵) .

[س : بھا भा]

بھا (۲) اسث .

چاہت ، خواہش (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

[بھانا (رک) سے]

ـــ پَنا (ـــ فت پ) امذ (قدیم) .

خواہش ، مرضی ، مشیت .

خدا کے منگلے پنے اور بھاپنے سے راضی ہونا .

۱۷۷۲ انتباہ الطالبین ، ۶۶

[بھا + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بھابَر (فت ب) اسث ؛ ~ بھابھر ؛ بھابیڑ .

۱. مونج کی طرح کی ایک ادنیٰ درجے کی گھاس جس سے رسیاں اور ربان بٹے جاتے ہیں .

کلکتے کے کاغذ سازی کے کارخانوں میں سبائی اور بھابر جیسی گھاس استعمال کی جارہی ہے .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹

۲. ہلکی سیاہ مٹی (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۷ ؛ پلیٹس) .

۳. ایک قسم کی بچھو بوٹی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۵ ؛ پلیٹس) .

۴. شوالک پہاڑ کے دامن میں واقع جنگل کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۵ ؛ ا ب و ، ۶ : ۲۷) .

۵. جنگل جو پہاڑ کے نیچے اور ترائی کے بیچ میں ہو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۳) .

[भाबर بھابر : ۰]

بھابو (و مج) اسث ؛ ~ بھابھو .

۱. رک : بھابی .

فقط نواب صاحب اور تمھاری بھابو ہیں .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۲۲

۲. ماں .

ہندو گھرانوں میں ماں کو بھابو ، باپ کو لالہ یا بابوجی اور بھائی کو بھائیا پکارا جاتا تھا .

۱۹۴۲ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۱۹۵

[٠ : بھابو भाबो]

بھابی (۱) است ؛ ~ بھابھی .

بھاوج ، بھائی کی بیوی .

انجھو کاجل لے ٹیکے سوسنے پر دیکھ بھابی کیں
ارہ کے جوہری کیں تے لے بھیں ہار نیلم کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۴

یہ دونوں ہوئے کیسے بے نام و ننگ
کہیں بھابی سوتی ہے دیور کے سنگ

۱۸۹۲ مآل غرور ، ۹

بھابی یوسف کے زلیخا کو یہ سمجھاتے تھے
آپ بھیا کا نہ غم کیجئے بھابی ، ہو گا

۱۹۳۷ ظریف (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۶۰)

[س : بھراتر + وَدھُو भ्रातृ + वधू]

~ جان است .

رک : بھابی .

ایک لے دے کر چھوٹی بھابی جان ہیں وہ اکیلی کیا کیا کریں گی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۴۹

[بھابی + جان (رک)]

~ دُلہن/دُلْھن (~ ضم د ، سک ل ، فت ہ / ضم د ، فت لھ) است .

رک : بھابی .

دیکھئے بھائی میاں آپ نہ بتلائیے گا
بولئے بھابی دلہن پہلے کدھر جائیے گا

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۹۶

[بھابی + دلہن (رک)]

بھابی (۲) است .

ایک قسم کا گھن ، اناج کے دانے میں سوراخ کرنے والا کیڑا .

سرسری ، بھابی ، باتھا ، ڈھولا ، اناج کا کیڑا .

۱۹۴۲ اپ و ، ۶ : ۱۰۳

[مقامی ؟]

بھابھر (فت بھ) است .

رک : بھابڑ (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۱) .

بھابھرا (سک بھ) صف .

لال (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۵۳) .

[٠ : بھا + بھرنا भा + भरना]

بھابھری (سک بھ) است .

گرم راکھ ، پلکا ؛ ڈھول جو راہ میں ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۳) .

[مقامی]

بھابھڑ (فت بھ) است .

رک : بھابڑ .

کہیں بھابھڑ کے بانوں سے بنی ہوئی کھاٹ کنول . . . اور اس قسم کی اور چیزوں کا . . . ذکر کرتا ہے .

۱۹۰۱ مقالات حالی ، ۲ : ۲۱۸

بھابھو (و مج) است .

رک : بھابو .

ہماری بھابھو کہتی ہیں کہ جوانی میں سب ہی مردوئے ایسے ہوتے ہیں .

۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۲۵۸

بھابھی است .

رک : بھابی (۱) .

بھابھی کا ہولائے جانا بچی کا وہ حال دیکھ
لوری دینا اور گھبرا کر تھپکنا دیکھیے

۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۱۸۶

بھاپ است ؛ اسذ ؛ ~ بھاپؔ ؛ بھاپھ .

۱. وہ لطیف بخارات جو پانی کے جوش کھانے سے اوپر اٹھتے ہیں ، اسٹیم .

بھاپ ہوا میں غایب ہو جاتی ہے .

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۵۵

بھاپ کی استری . . . بہتر رہتی ہے کیونکہ بھاپ سے کپڑے میں نمی آ جاتی ہے اور ساتھ ہی چمک بھی پیدا ہو جاتی ہے .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۴۹۷

۲. منْھ سے نکلنے والی گرم و تر سانس ؛ جاڑوں میں انسانوں اور حیوانوں کے منْھ سے نکلنے والا دھواں .

دھواں آہانکا سر ارہر اہل چھائے
گرم بھاپاں سوں ہونٹاں پر چھلے آئے

۱۶۶۵ پھول بن ، ۳۶

وہ . . . بار بار اس کے پیچھے آکر کھڑے ہو جاتے اور گرم گرم بھاپیں اس کی گردن پر چھوڑنے لگتے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۴۲

۳. وہ گرم و تر ہوا جو تازہ پکے ہوئے کھانے سے یا تیز گرمی میں زمین سے اٹھتی ہے .

نہ گرمی سوں را کھے سنتل نس کی تھاپ
کہ سب نس او بلتی رہوے دن کی بھاپ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۱

۴. جسم کی مرطوب گرمی : جسم سے نکلنے والی گرم نمی .

بس وہ گیا مردوا تھوڑا رہا غش ہوا
بھاپ لگ گدگدا جس کو تری ران کا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۶

گرمی میں مال بچائے جنھیں تن کی بھاپ سے
وہ پسلیاں شکستہ ہوں گھوڑوں کی ٹاپ سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۵۳

[س : واشپ बाष्प]

ـــ اُٹھنا ف مر .

گرمی کے باعث پانی سے بنے ہوئے بخارات کا بلند ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

ـــ اِنجَن (ـــ کس مج ا ، سک ن ، فت ج) امذ .

بھاپ کی طاقت سے چلنے والا انجن ، اسٹیم انجن .

مختلف تپشوں کے ان ذروں سے ہم حرارت کو میکانکی حرارت میں منتقل کر سکتے ہیں جس طرح بھاپ انجن میں کیا جاتا ہے .

۱۹۳۵ طبیعیات کی داستان ، ۳۲۱

[بھاپ + انجن (رک)]

ـــ بَنانا محاورہ ؛ ف مر .

پانی کو بھاپ میں تبدیل کرنا ، بھاپ تیار کرنا .

آگ پانی کا مقابلہ کرتی ہے اوس کو جلاتی ہے بھاپ بناتی ہے .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، حسن نظامی ، ۹

ـــ بَننا محاورہ ؛ ف مر .

بھاپ بنانا (رک) کا لازم .

پانی تمام کا تمام بھاپ بن جائے گا .

۱۹۶۶ حرارت ، ۲۸۵

ـــ بیلَن (ـــ ی مج ، فت ل) امذ .

مٹی کے دبانے اور ہموار کرنے کے لئے لوہے کا وہ بڑا اور بھاری بیلن جو زمین پر بھاپ انجن کی مدد سے لڑھکایا جاتا ہے ، اسٹیم رولر .

تالاب کے باندھ پشتہ کی ہر ایک پرت کو بھاپ بیلن سے دبایا جاتا ہے .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۹۷

[بھاپ + بیلن (رک)]

ـــ بھرانا محاورہ .

پرندوں کا اپنے بچوں کے منہ میں چونچ دے کر پھونکنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

ـــ چھوڑنا محاورہ .

پھونکیں مارنا ، منھ سے بھاپ نکالنا .

بار بار اس کے پیچھے آکر کھڑے ہوجاتے اور گرم گرم بھاپیں اس کی گردن پر چھوڑنے لگتے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۴۲

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ .

بھاپ انجن کا وہ حصہ جس میں پانی سے بنی ہوئی بھاپ جمع ہوتی ہے .

جو بھاپ بوائلر سے آتی ہے اسے بھاپ کی نالی میں سے بھاپ خانے میں داخل کیا جاتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۶۰۰

[بھاپ + خانہ (رک)]

ـــ دینا محاورہ .

پانی کو ابال کر اس کی بھاپ سے کسی چیز کو سینکنا ، بھاپ سے نم کرنا .

جب درختوں سے چا کے پتے چن لیے جاتے تو گرم پانی کا بھاپ دے کے تانبے یا لوہے کے چوڑے چوڑے پتروں پر بچھا کر نیچے سے کوئلے کی آنچ دیتے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۸۱

اگر اس کو بھاپ دے کر سونگھو تو مٹی کی سی سوندھی سوندھی خوشبو آتی ہے .

۱۹۰۶ جغرافیۂ طبیعی ، ۸۷

ـــ کا خَط (ـــ فت خ) امذ .

مربع خانہ دار کاغذ (گراف پیپر) پر کھنچا ہوا وہ خط جس سے بھاپ کی پیمائش یا حالت ظاہر کی جائے ، تبخیر کا خط ، اسٹیم لائن .

دباو کی مختلف قیمتیں لے کر اور ان کے مقابل کے نقطۂ جوش معلوم کرکے ان کا گراف کھینچا جائے تو . . . . اس . . . . کو بھاپ کا خط . . . . . کہتے ہیں .

۱۹۶۶ حرارت ، ۲۸۴

ـــ کا سانْپ بَنانا محاورہ .

نہایت معمولی بات کو بہت بڑھا دینا .

بھاپ کا سانپ کچھ ذہلی اور شکمی سیاست دانوں اور بہت کچھ انگریزمنش حاکموں نے بنا دیا اور پورے ملک کی تاریخ کی تقدیر کا دھارا سیاسی اور بورژوائی غنڈہ گردی نے پلٹ دیا .

۱۹۷۱ سہ ماہی اردو ، ۴۷ ، ۳ و ۴ : ۲

ـــ کا غُسْل (ـــ ضم غ ، سک س) امذ .

بھاپ کی نمی اور گرمی سے پورے جسم کی سنْکائی ، پورے جسم کا بپھارا ، اسٹیم باتھ .

بھاپ کا غسل . . . ایک بید کے پلنگڑے کی کرسی کے نیچے اسپرٹ لیمپ . . . پر پانی کو جوش دے کر تیار کیا جاتا ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۸۷

ـــ کا نُقْطَہ (ـــ ضم ن ، سک ق ، فت ط) امذ .

بھاپ ناپنے کے آلے کی درجہ بندی میں اوپر کا مقررہ درجہ ، بھاپ کا ٹمپریچر .

اوپر کا مقررہ درجہ یعنی بھاپ کا نقطہ لگانے کے لیے پانی کو ایک خاص جوش دان . . . میں . . . گرم کیا جاتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۲۱

ـــ لَگْنا محاورہ .

۱. اثر پہنْچنا ، پرچھاوْاں پڑنا .

مجھکو شاعروں کی ذرا سی بھاپ لگ گئی تھی تاہم بزرگوں والا بقعلوں سے نہ بچ سکا .

۱۹۱۲ نذیر احمد ، لیکچرز ، ۲ : ۸۷

ـــ مارْنا محاورہ .

بخارات خارج کرنا ، بہت زیادہ تپنا ؛ گرم سانْس یا ابخرے نکالنا .

جنگل پہاڑ کانچ کے آوے کے سریکا بھاپاں مارتے تھے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۰)

ـــ نکالْنا محاورہ .

زبان سے کہنا ، بولنا (بیشتر 'منْھ سے' کے ساتھ مستعمل) .

جو کچھ گزرے دل پر گزرے ، منھ سے بھاپ نہ نکالو .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۱۳

ـــ نِکَلْنا محاورہ .

بھاپ نکالنا (رک) کا لازم ہے .

یہ معاملہ ہماری جماعت کو معلوم تھا مگر راز سلطنت بنا رہا اور کسی کے منھ سے بھاپ تک نہ نکلی .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۴

بھاپا امذ .

(پنجابی ، ہندو) بھائی ، برادر .

بھاپا جی بھاپا جی آپ کی منگنی آئی ہے .

۱۹۶۸ شکست ، ۲۱۰

[بن : ستاسی]

بھاپْنا (سک پ) ف م .

رک : بھانْپنا .

شب کو ڈاکوؤں نے بھاپا اور دوسری کوٹھری سے سیندھ دے کر چاہا کہ زیور نکال لیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳۱

بھاپھ امث .

رک : بھاپ .

وشم : بخار کہ از آب گرم . . . خیزد اہل ہند آں را بھاپہ (بھاپھ) گویند .

۱۸۱۹ اداة الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۶۷ ، ۳۶)

بھاپھ والی کانوں کی یہ ترکیب تھی .

۱۸۶۱ تذکرۃ العاقلین ، ۱۰

بھات (۱) امذ .

۱. ابلے ہوئے (بے گھی کے) چاول ، خشکا .

جتنے رکھیے باسی بھات   اس کا جاوے ہاتے ہات

۱۶۳۹ سید ہاشم بیجاپوری (تاریخ زبان اردو ، قادری ، ۲۵)

پھر وہ لگا پوچھنے کہہ تو وہ جیوڑے ہے کیا
ان نے کہا دودھ بھات کچھ نہ اور اس کے سوا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۳

مکھی کا کیا علاج . . . جو برہمن کی رسوئی اور دال بھات کی تھالی میں آجاتی ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۰

۲. میٹھے چاول جو ہندو دیوی دیوتا پر چڑھاتے ہیں .
وے چکناتھ کا بھات دور دور لے جاتے ہیں .
۱۸۳۲ ہدایت المومنین، ۳

۳. کھانا .
تیرے ہاتھ سے مجھے پھر بھات کھانے کی نوبت ہی نہ آئے گی .
۱۸۸۳ آئینۂ سراغ رسانی ، ۱۵۳

[س : بھکن भक्तक]

— بن رہ جاوے پیا بن رہا نہ جاوے فقرہ .

عورت مرد کے بغیر نہیں رہ سکتی (جامع اللغات، ۱:۵۲۵) .

— چھوڑا جاتا ہے ساتھ نہیں چھوڑا جاتا فقرہ .

وضعدار لوگ نقصان گوارا کر لیتے ہیں لیکن مروت ترک نہیں کرتے (نوراللغات، ۱: ۱۰۸؛ جامع اللغات، ۱: ۵۲۵؛ نجم الامثال، ۱۰۶؛ خزینۃ الامثال، حسین شاہ، ۵۱) .

— چھوڑے ساتھ نہ چھوڑے فقرہ .

رک : بھات چھوڑا جاتا ہے الخ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

— دے کر ذات میں داخل ہونا محاورہ .

کچھ رقم خرچ کرکے اپنے آپ کو اچھے خاندان میں شمار کرانا ، دولت کے بل بوتے پر اپنے آپ کو شریف کہلوانا .
مسلمانوں میں شامل ہوئے کر بھات دے کر ذات میں داخل ہونا اور اجتہاد کو تعصب فرمایا جاتا ہے .
۱۸۹۱ قصان بے خبرہ ۲۲۸

— کا ڈلا (ـــ فت ڈ) امذ .

خشکے کا لڈو جو شگون کے طور پر دولہا کے کھینچ کر مارا جائے (رسوم دہلی، ۷۸) .
پانی کا لگن بھر کے دولہا کے گھوڑے کے پاؤں کے نیچے ڈالا بھات کا ڈلا کھینچ کے مارا .
۱۹۱۱ قصہ مہر افروز، ۵۵

— کھانے ہاتھ پرائے فقرہ .

بہت نازک ہے ، چاول جیسی نرم غذا کھانے سے ہاتھ میں درد ہونے لگتا ہے (جامع اللغات، ۱: ۵۲۶) .

— کھانے بہتیرے کام دولہا دلہن سے کہاوت .

مفت خورے تو بہت مل جاتے ہیں لیکن اصل مصیبت تو خرچ کرنے والے کے سر پر آتی ہے (جامع اللغات، ۱: ۵۲۶) .

— ہوگا تو کوے بہت (ـــ بہتیرے) آرہیں گے کہاوت .

دولت ہوگی تو خوشامدی بہت آجائیں گے ، پیسہ ہوگا تو مفت خوروں کی کیا کمی (نجم الامثال، ۱۰۶ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال، ۶۳ ؛ خزینۃ الامثال، حسین شاہ ، ۱۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۶) .

— ہے تو کوے بہت کہاوت .

رک : بھات ہوگا الخ (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۶) .

بھات (۲) امذ .

۱. شادی کی ایک رسم جس میں دلہن کے ماموں یا ننہیال والے اس کی ماں کو زیور کپڑا اور نقدی وغیرہ دیتے ہیں نیز وہ نقدی اور سامان ؛ شادی کا تحفہ .
جاننا چاہیئے کہ شادی میں اس دینے کا نام بھات ہے .
۱۸۳۹ رفاہ المسلمین ، سعدالدین ، ۲۹

کوئی صاحب نصیب بچی اپنے باپ کے دوستوں سے بھات کپڑوں یا شادی کا تحفہ اگر لے گئی ہے تو ہر گز . . .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۲

۲. (ہندو) شادی کی ایک رسم جو شادی کے دوسرے تیسرے دن ہوتی ہے اس میں سمدھی کو بھات کھانے کے لیے کنیا کے گھر بلایا جاتا ہے اور اسے بھات کھلایا جاتا ہے بھات کھانے کے لیے اسے نذر بھی دی جاتی ہے اور اس کے بدلے میں وہ برس بھر کھیتی کے سب کام کاج کرتا ہے (شبد ساگر ، ۷: ۳۶۵۰) .
۳. بلاوا یا دعوت جو دلہن کے نانی نانا کو شرکت شادی کے لیے اور تحائف دینے کے لیے (جو بیشتر دلہن کی ماں دیتی ہے) دی جائے (پلیٹس) .

— لگنا محاورہ .

(ہندو) غیر برادری یا نیچی ذات میں شادی کرنے پر بطور ڈنڈ برادری کو کھانا کھلانا یا ڈنڈ بھرنا .
رام کا نام لے کر بیاہ کرو بہت ہوگا بھات لگ جائے گا سو روپیہ میں بھات ہوتا ہے . . . کہ پتریا کی لڑکی ہے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۹۰

— مانگنا محاورہ .

دولہا یا دلہن کی ماں کا اپنے میکے والوں سے شادی پر بھات دینے کے لیے کہنا .
اپنے لڑکے کی شادی پر بیٹی اپنے ماں باپ یا بھائی سے بھات مانگتی تھی .
۱۹۶۳ نور مشرق ، ۶۲

— نوٹنا/نیوٹنا محاورہ.

رک : بھات مانگنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۲۵ ؛ پلیٹس) .

[بھات + نوٹنا (رک)]

بھات (٣) امذ .

پسند ، رغبت .

گردے بچوں کو بہت بھاتے ہیں اور ماں باپ کا فرض ہے بچوں کے بھات کی چیز ان کو کھلائیں .

۱۹۲۸ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۲۹۴

[بھانا (رک) سے]

بھات (۴) امذ .

مالکونس کی پانچویں راگنی کا نام جسے دھناسری (رک) کہتے ہیں .

جسے تم بھات کہتے ہو اسے ہم دھناسری کہتے ہیں .

۱۹۳۳ مضامین فراق، ۱۱۵

[० : بھات भात]

بھات (۵) امذ .

رقم جو ہل چلانے والوں کو پیشگی بلا سود دی جائے (جامع اللغات، ۱ : ۵۲۵ ؛ پلیٹس) .

[س : بھٹکن भटक]

بھات (٦) امث .

ایک مٹی گنگا کے شمالی علاقے کی جس میں شورے کی خاصی مقدار ہوتی ہے اور عرصے تک نمی باقی رکھتی ہے ؛ اونچی نیچی زمین (پلیٹس) .

[س : بھٹکن भटक]

بھات (۷) امث .

رک : بھانت .

تیری ان پر حیف کریں کت کت بھاتوں دکھ دھریں

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۹۰)

بھات (۸) امذ .

صبح، صبح صادق ، سویرا (پلیٹس ؛ شبد ساگر، ۷ : ۳٦۵۰) .

[س : بھات भात]

بھات (۹) صف .

چمکیلا (شبد ساگر، ۷ : ۳٦۵۰) .

[س : بھات भात]

بھاتا صف ؛ امذ ؛ مث : امث : بھاتی .

۱. پسندیدہ ، مرغوب ، چاہا ہوا .

اے پیا سوجان تجھے ناد رمن کا بھاتا ہوئیگا
تو تجھے ہے نوح کشتی یاں طوفاں غم نہ کھا

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۹

کھائیے من بھاتا ، پہنیے جگ بھاتا .

مشہور کہاوت

۲. پسند ، مرضی ، منشا ، خواہش ، خوشی .

اپنے اپنے بھاتے سیں گزر کر ہر کے بھاتے میں مرید ہونا .

۱۴۲۱ معراج العاشقین، ۳۰

آدمی نہ اپنے بھاتے آیا ہے نہ اپنے بھاتے جائے گا .

۱٦۳۵ سب رس ، ۱۵۷

خدا کہیا ہے کوئی اپنی بھاتی تھے گزرے کا سو او بہشت پاوے گا .

۱۸۵۵ مرغوب القلوب، ۴۵

[بھانا (رک) سے]

بھاتک (فت ت) صف .

بھنبھنے کے لائق؛ کھانے کے لائق(شبد ساگر، ۷ : ۳٦۴۲) .

[س : بھاتک भातक]

بھاتو (و مع) امذ .

سورج (شبد ساگر، ۷ : ۳٦۴۲) .

[بھات : भातु]

بھاتی (فت ت) صف .

رک بھاتی (۱) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۵) .

بھاتی (۱) صف .

بھات (۲) (رک) سے منسوب یا متعلق: بھات کا سامان؛ بھات لے کر آنے والا ؛ (مجازاً) ایک قسم کی گالی .

ننھیال کے لوگ شادی میں جوکچھ لاتے ہیں اور اس کا عوض نہیں ہوتا وہ بھاتی کہلاتا ہے .

۱۹۲۳ نوراللغات، ۱ : ۱ ۷ ۵

بھاتی (۲) امث ؛ ~ بھاتھی .

بھٹی میں ہوا پھونکنے کا چرمی آلہ ، دھونکنی .
اس کا بھربرا کاوہ کی بھاتی . . . کا تھا .

۱۹۳۵ داستان عجم ، ۵۳

[० : بھاتھی भाथी]

بھاتی (۳) امث .

رک: بھتی ، وہ کھانا جو مردے کے پس ماندگان کے لئے عزیزوں اور دوستوں کی جانب سے تین دن تک بھیجا جاتا ہے .

اقرار کیا کہ وہ رسوم میت میں سوائے بھاتی کے کل رسوم کو ترک کر دیویں گے .

۱۹۰۳ ، عصر جدید ، نومبر ، ۱ : ۴۰

[ہ : بھاتی भाती]

بھاٹیا (سک ت) امذ .

ایک خاص قسم کا گلدار کبوتر جو بہت بیش قیمت ہوتا تھا .

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . بھاٹیا . . . پیازی یا ہو وغیرہ .

۱۸۷۱ رسالہ سالوتری ، ۲ : ۵۱

[مقامی]

بھاتھ اث .

رک : بھاتی (۲) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۲) .

بھاتھا اث

چمڑے کی بنی ہوئی لمبی تھیلی جس میں تیر رکھتے ہیں ، تیردانی ، ترکش (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۰ ؛ پلیٹس) .

[س : بھسترا भस्त्रा]

بھاتھی اث .

رک : بھاتی (۲) (شبد ساگر ، ۷ ، ۳۶۴۲) .

بھاٹ (۱) امذ ؛ ~ بھاٹھ .

۱. **راجاؤں اور امیروں کی مدح سرائی کرنے والا شاعر ، درباری شاعر .**

تلے ہاتھی کے تھا اک بھاٹ بارے
پڑھے راجہ کا جس تھا وہ پکارے

۱۶۶۵ راگ مالا ، ۷

جب بھاٹ قنوج پہنچا راے پتھورا نے دختر مذکور کو جوان مردی سے لیا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۷

بادشاہ بخبر راجہ بیربر سیبش داس نامی برہمن پشتینی بھاٹ تھا .

۱۹۳۶ مقالات شروانی ، ۱۱۲

۲. **مدح سرا ، ستائش گر .**

عشقیہ کہے شعر ویا مدح و مناقب
عالم کا بڑواڑا کہے شاعر نہیں ہے بھاٹ

۱۶۹۳ محب ، د (ق) ، ۱۲۴

کوئی اس کے حسن و جمال کا بھاٹ بنا ہوا ہے .

۱۸۹۳ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۰۲

مدح ان سے نہیں بن پڑتی . . . شاعر بھاٹ نہ ہو تو اس کی شاعری میں کیا نقص ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۳۰۳

۳. **چاپلوس ، خوشامدی .**

میں برٹش گورنمنٹ کا بھاٹ نہ کبھی تھا اور نہ اب ہوں .

۱۸۸۸ ایکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۷

حکومت اور دولت کی جو دے چاٹ
تو بن جائیں گے آخر یہ ترے بھاٹ

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۱۰۱

۴. **ایک خاص ذات کا فرد جس کے لوگ کسی زمانے میں راجاؤں ، امیروں اور رئیسوں کے نسب نامے یاد رکھتے تھے اور تقریبات میں مدح و ثنا کے ساتھ زبانی سنایا کرتے تھے خاندانی مداح .**

یہ متصدی نہیں ملتے اگر بھاٹوں سے ذاتوں میں
تو کیوں پیسے کماتے ہیں یہ نقلیں کر براتوں میں

؟ کمترین (چمنستان شعرا ، ۲۲۹)

بداؤں شہر میں کرنا نام ایک بھاٹ برہمنوں کے پڑوس میں رہتا تھا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۳۸

ہمارا خاندانی بھاٹ . . . ہمارے یہاں شادیوں کے موقع پر دولھا کا شجرہ سنایا کرتا تھا .

۱۹۵۰ یاد کی اک دھنک جلے ، ۳۹۶

۵. **پیغام رسانی اور بلاوا دینے کی خدمت انجام دینے والا آدمی ، نائی .**

ایک آدمی نہ معلوم وہ بھاٹ تھا یا نائی تھا دروازے دروازے پکار رہا تھا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۰

[س : بھٹّ भट्ट]

ـــ کیسی کَبِت ہے کہاوت .

زبانی تعریف ہے دل میں کچھ نہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۷) .

بھاٹ (۲) امذ .

بھاڑا ، کرایہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

[س : بھاٹ भाट]

بھاٹ (۳) اث ؛ امذ .

وہ زمین جو ندی کے دو کناروں کے بیچ میں ہو ؛ بہاؤ کی وہ مٹی جو ندی کے چڑھاؤ اترنے پر یا کچھار میں جمتی ہے ؛ ندی کا کنارہ ؛ ندی کا بہاؤ ، وہ سمت جدھر کو ندی بہ کر بڑے جل تھل میں گرتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

[س : بھاٹ भाठ یا بھاٹ भाट]

بھاٹ (۴) امذ .

اتار ، چڑھاؤ کی ضد (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

[س : بھاٹ भाट]

بھاٹا (۱) امذ ؛ ~ بھاٹھا .

۱. غار ، گڑھا ، ماند ، بھٹ (رک) .

مفتوح پہلوان کو سور کے بھاٹے میں رہنا اس سے بہتر ہے کہ محل شاہی میں رہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۱

وہ جنوبی امریکہ کے وسیع میدانوں میں پایا جاتا ہے اور بھاٹا کھودنے میں کامل استاد ہے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۳۱۳

[س : بھاٹ भाटि]

بھاٹا (۲) امذ .

پانی کا چڑھاؤ کی طرف سے اتار کی طرف جانا ، سمندر کے پانی کا اتار (بیشتر جوار کے ساتھ مستعمل) ، جزر .

خصوصاً جوار کے وقت مراد اس سے الٹا بہنا دریا کا اور بھاٹا مخالف اس کا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۴۴

روشنی کی کمی کے زمانہ میں سمندر کا پانی گھٹ جاتا ہے اور بھاٹا (جزر) کی شکل پیدا ہو جاتی ہے .

۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۴۷

[ہ : بھاٹا भाटा]

بھاٹا (۳) امذ ؛ صف .

۱. پتھر ، سنگ .

پاربتی ایک بھاٹے سے ٹھوکر کھا کر گری .

۱۹۳۱ لہنا رانا ، ۱۸۱

۲. باٹ (وہ پتھر جو وزن کے لئے استعمال ہو) (پلیٹس) .

۳. پتھریلا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

[ہ : بھاٹا भाटा]

بھاٹا (۴) امذ .

بینگن .

بھاٹا روگ کی جڑ ہوتا ہے .

۱۸۵۱ گلشن غیرت ، ۴۳

[مقامی]

بھاٹا (۵) صف .

گنوار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۵) .

[غالباً : بھاٹ (۱) معنی نمبر ۳ سے]

بھاٹن (فت ٹ) امث .

بھاٹ (۱) قوم کی عورت ، بھاٹ کی جورو .

ترچھی چتون والی مہارن اور شیریں زبان بھاٹن نے بھی قدم نکالے .

۱۹۷۵ سہ ماہی ، اردو ، ۵ ، ۱ : ۱۹۰

[رک : بھاٹ (۱) + ن ، لاحقۂ تانیث]

بھاٹی ؛ ~ بھاٹھی .

(الف) امث

۱. نشیب ، گڑھا ؛ پانی کا اتار ، دریا کے پانی کا ڈھال یا بہاؤ کی سمت ، لہر .

بھاٹی کے معنی نیچی زمین کے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۹۳

۲. ندی ، نالہ ؛ دھونکنی ؛ سندربن (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۶) .

(ب) صف .

بہاؤ کے ساتھ والی (پلیٹس) .

[भाटि بھاٹ]

بھاٹی/بھاٹیا/بھاٹیہ (سک ٹ / فت ی) امذ .

ہندوؤں کی ایک ذات (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۶ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۹) .

[س : بھٹ भट्ट]

بھاٹھ امذ .

رک : بھاٹ .

قمچیوں اور لکڑیوں کا ٹھاٹھ ہے
مرثیے کا پڑھنے والا بھاٹھ ہے

۱۸۲۸ راہ سنت ، ۹۲

بھاٹھا امذ .

رک : بھاٹا (۱) .

منہ ان کے ہیں یا ہند درندوں کے ہیں بھاٹھے
الٹے ہوئے تاری میں باندھے ہوئے ڈھاٹھے

۱۸۸۷ مراثی فارغ ، ۳ : ۴۸

بھاٹھی امث .

رک : بھاٹی (۲) ؛ بھاٹی ، دھونکنی (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰۱ ؛ پلیٹس) .

بھاٹھیال (کس مج ٹھ) امذ ؛ صف .

رک : بھٹیال (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰۱ ؛ پلیٹس) .

بھاٹھیانا (کس مج ٹھ) ف ل .

رک : بھٹھیانا (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰۱) .

بھاج اث .

مروڑ ، پینچ ، اینٹھ ، گرہ ، بھانج (رک) (پلیٹس) .

بھاجَر/بھاجَڑ (فت ج) اث .

بھگدڑ ، بھاگڑ ، فرار .

ہل چل اور بھاجڑ پڑے تو عرب کے ابناس کے مقتضا سے پنڈلیاں کھل جائیں گی .

۱۸۹۶ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۵۵

ف : پڑنا ، مچنا .

[ہ : بھاجر भाजर]

بھاجَک (فت ج) صف ، امذ .

تقسیم کرنے والا ؛ (ریاضی) مقسوم علیہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ۱ : ۵۲٦) .

[س : بھاجک भाजक]

بھاجَن (فت ج) امذ .

۱. برتن ، بھانڈا ، باسن .

یہاں کانھ دہی سبھی کے بھاجن پھوڑ رف توڑ ما کھن بھری کموری لے گوال بالوں میں آئے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۳

۲. اہل ، لائق .

گورو کے ذات کا ہر وقت سمرن ہوتا رہے اور انسان بھگتی بھاو کا بھاجن آسانی سے ہوتا جائے .

۱۹۲۰ء یوگ واسشٹ ، ۲۷۳

۳. (ریاضی) تقسیم ، تقسیم کا عمل ؛ حصے لگانے کا عمل ، حصے بخرے کرنے کا کام (پلیٹس) .

[س : بھاجن भाजन]

بھاجْنا (۱) (سک ج) ف ل .

بھاگنا ، فرار ہونا ، دوڑنا .

قطب شہ نبی دامن تن بن تھے ہے
تو او تانوں کے دہاک تھے دندے بھاجے

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۶ء

[س : بھجنی بن भञ्जनीयं]

بھاجْنا (۲) (سک ج) ف م .

بھوننا ، تلنا ، پکانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳٦) .

[س : بھرجنی بن भर्जनीय]

بھاجی (۱) اث .

۱. ساگ ، سبزی ، ترکاری جو پکائی جاتی ہے .

کبھیں الوان ہم کھاویں کبھی ٹوکے سایں روکھے
کبھیں بھاجی کبھیں بالا کبھیں دن چار کے بھوکے

۱۵٦۴ حسن شوق ، د ، ۱۲۵

پالک کی بھاجی باجری مورچ خاطر لاؤ ڈھونڈ
دیو سب کو چاول گوش گھیوں گھیو ساگ میٹھی سونے کا

۱٦۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۲

کوئی کانکڑیں اور بھرتا بنائے
کوئی بھاجی سیموں کی ہانڈی چڑھائے

۱۸۹۳ صدق البیان ، ٦۵

پوریاں موٹی تھیں ، بھاجی بھی لذیذ نہ تھی ، مگر دودھ مزہ دار تھا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ٦۵

۲. پیچ ، مانڈی (شبد ساگر ، ۷ : ۳٦۳٦) .

[ہ : بھاجی भाजी]

بھاجی (۲) اث .

۱. کھانا جو کسی تقریب یا خوشی میں پکا کر برادری میں تقسیم کیا جاتا ہے .

بھاجی .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۵۹

اس دن کھانا وغیرہ محتاجوں کو اور برادری کے لوگوں کو بطور بھاجی کے تقسیم کرنا درست ہے یا نہیں .

۱۸۳۹ رفاہ المسلمین ، ۸۹

جب دینے میں کسی ذاتی غرض کا شائبہ ہو تو ایسے دینے کا ثواب نہیں جیسے بھاجی اور نیوتہ .

۱۹۰٦ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۳۱۹

۲. حصہ بخرا ، تحفہ ، تقسیم شدہ چیز ؛ حصہ جو کسی تقریب میں عزیزوں میں تقسیم کیا جائے .

تمام شہر سے رواج داد ستد بھاجی وغیرہ کا ہے اس کو موقوف کرو .

۱۸۳٦ جواہرالمواعظ ، ۲۰

[س : بھاجت भाजित (بھج (رک) سے)]

ـــ بانٹْنا ف م .

بھاجی گھر گھر بھیجنا ، تقریب کا کھانا گھر گھر تقسیم کرانا ، انعام یا کھانے کا حصہ بھجوانا یا تقسیم کرنا .

یہ تحفہ تمہارے یار کے گھر کا ہے تنہا خوری مناسب نہیں بھاجی بانٹنی چاہیے .

۱۸۳۴ بھگت مال ، ۲۹۵

ـــ دار صف .

(کاشتکاری) حصّہ‌دار ، ساجھی ، کھیتی کی پیداوار میں برابر کا حصہ‌دار (اپو ، ۶ : ۲۷) .

[بھاجی + دار ، رک : ۔۔۔ دار]

ـــ دینا محاورہ .

برادری کو کھانا کھلانا .

پھر وہی لوگ اس کو ہنستے ہیں کہ جن کو شادی کے وقت اس نے بیجا روپیہ عطا کیا مثلاً طوائف . . . یا برادری کے لوگ جن کو اس نے اپنی نام آوری کے لیے خوب بھاجیاں اندازہ سے دیں .

۱۸۶۹ جوہر عقل ، ۲۷

ـــ کَرنا محاورہ .

رک : بھاجی بانٹنا .

ہر برادری میں اپنے دستور کے موافق بھاجی کرتے ہیں .

۱۸۵۶ یادگار چشتی ، ۱۰۰

ـــ کی بھاجی کیا دُوسرے کی مُحتاجی کہاوت .

دوسرے کی محتاجی سے قناعت کرنا بہتر ہے (نجم الامثال ، ۱۰۶) ؛ احسان کے عوض احسان کر دینا چاہیے دوسرے کا احسان اپنے سر نہیں رکھنا چاہیے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۶) .

بھاجی (۳)

(الف) امذ .

نوکر ، سیوک (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۹) .

(ب) صف .

شریک ہونے والا ، بھاگ لینے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۹) .

[س : بھاجِن भाजिन्]

بھاجِیَہ (سک ج ، فت ی) صف ؛ امذ .

تقسیم ہونے والا ، قابل تقسیم ؛ حصہ بخرہ ، ورثہ ؛ (ریاضی) مقسوم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۶) .

[س : بھاجیہ भाज्य]

بھاجَر (فت ج) امذ .

مٹی کا بڑا برتن ، گھڑا .

برہ کی آگ لا پانی اس کے دل کے لہو کا کر
کدھاں لگ بونج اوٹاتا دونوں انکھیاں کے بھاجر میں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵۲

اس پلھی کی کالے جنگل سوں آئی اور مطبخ میں گھسی تجی کی بوسوں بھاجر میں سوں ڈالی .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۳۲۷

[؟]

بھادَر (فت د) امذ .

رک : بھادوں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

[س : بھادر भाद्र]

ـــ پَد (ـــ فت پ) امذ .

رک : بھادوں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

[بھادر + پد (رک)]

ـــ پَدا (ـــ فت پ) امذ .

تیسرے اور چوتھے نچھتر کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

[بھادر + پدا (رک)]

ـــ ماس امذ .

رک : بھادوں (پلیٹس) .

[بھادر + ماس (رک)]

بھادْروں (سک د ، و مج) امذ .

رک : بھادوں .

اگر اس کو نمونۂ بہشت کہیں تو بجا ہے ، حوض اور فوارے بہت اچھے ساون بھادروں خوب سمھتا .

۱۸۵۶ یادگار چشتی ، ۸۴

[بھادر (رک)]

بھادْرا (سک د) امذ .

رک بھادوں (پلیٹس) .

بھادَولی (و لین) امذ .

بنگلہ دیش میں پیدا ہونے والے چاول کی ایک قسم .

چاولوں کی بے‌شمار قسمیں ہیں معمولی قسمیں بورو ، بھادولی ، اندرشالی ، سندر پوری اور تیل کتھ ہیں .

۱۹۶۶؟ جدید کاشتکاری ، ۳۶

[مقامی ؟]

بھادوں (و مج) امذ .

ہندی سال کا چھٹا اور برسات کا آخری مہینا (نصف اگست سے نصف ستمبر تک) .

پڑنے کیونکر نہ بھادوں کی بھرن انکھیاں سیں عاشق کے
سجن تم غیر سیں لاگے ہو اپنے بھانوں پر ساون

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۴۹

یارب پناہ! دھوپ سے بھادوں کی مردنے میں بھی یہ ہووے نہ پاس .

١٨٠١ باغ اردو ، افسوس ، ٢٧

ان کے ابشار نے ساون بھادوں کی گھٹا کو شرما دیا .

١٨٨٢ طلسم ہوش ربا ، ١ : ٣٦

بھادوں آیا سیر کی تاریخ مقرر ہوئی .

١٩٣٧ فرحت ، مضامین ، ٣ : ٥٦

[س : بھادر + پد : भाद्र + पद]

— برسنا محاورہ .

بھادوں کے مہینے میں پانی برسنا ، بہت زور کی بارش ہونا .

میں کب ہوں میکشی میں محتاج ابرو باراں
میری ہی چشم تر سے بھادوں برس رہی ہے

١٧٧٨ گل عجائب ، ٦٣

— دونوں ساکھ کا راجا کہاوت .

بھادوں کی بارش دو فصلوں کے لئے مفید ہوتی ہے ایک فصل پکنے کے قریب اور دوسری کی کاشت کا وقت ہوتا ہے (جامع اللغات ، ١ : ٥٢٧) .

— سے بچے تو پھر ملیں گے کہاوت .

زندہ رہیں گے تو پھر ملاقات ہوگی (بھادوں کے مہینے میں بیماریوں کی کثرت اور شدت کی طرف لطیف اشارہ) (نجم الامثال ، ١٠٨) .

— کا جھالا (جَھلا) ایک سینگ گیلا ایک سوکھا کہاوت .

تھوڑے مینہ کی نسبت مستعمل ، اتنا کم مینہ کہ مویشی کے دونوں سینگ بھی نہ بھیگ پائیں .

(نجم الامثال ، ١٠٨) .

— کا گھام ساجھے کا کام مقولہ .

بھادوں کی گرمی اور ساجھے کا کام دونوں برے ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ١ : ٦٢٧) .

— کی برَن/بھرَن (— فت ب ، ر/فت بھ) امث .

بھادوں کے مہینے کی دھواں دھار جل تھل ایک کر دینے والی بارش .

پڑے کیوں کر نہ بھادوں کی بھرن انکھیا میں عاشق کے
سجن تم غیر سیں لاگے ہو اپنے ہاتھ ہو ساون

١٧١٨ دیوان آبرو ، ٢٩

جب میں روتا ہوں تو آنکھوں سے برس جاتی ہے
کبھی ساون کی جھڑی اور کبھی بھادوں کی بھرن

١٨٣٠ نظیر ، کہ ، ٢ : ١١٥

وہ گہر بار ترا دست کرم ہے شاہا
آگے اس ابر کے پانی بھرے بھادوں کی بھرن

١٩٠٥ داغ ، مہتاب داغ ، ٢٩٠

— کی جَھڑی (— فت جھ) امث .

بھادوں کے مہینے کی مسلسل بارش ؛ لگاتار ہونے والی بارش .

رکتے ہی نہیں اشک مرے دیدۂ تر کے
ساون کی الٰہی کہ یہ بھادوں کی جھڑی ہے

١٨٧٠ دیوان اسیر ، ٣ : ٣٧٥

— کی چھاچھ بھُوتوں کو ، کاتک کی چھاچھ پوتوں کو کہاوت .

بھادوں میں چھاچھ مضر ہوتی ہے کاتک میں مفید (جامع اللغات ، ١ : ٥٢٧)

— کی دھُوپ میں ہرَن کالے کہاوت .

بھادوں کی دھوپ کی شدت جس سے ہرن کالا ہوجاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٥٢٧) .

— کے بیڑے (— ی مج) امذ .

گنگا جل جو برہمن بھادوں کے مہینے میں لئے پھرتے ہیں (جامع اللغات ، ١ : ٥٢٧)

— کے ڈونگرے/سڑکے (— و مج ، نغ ، سکِ گ/فت س ، سکِ ڑ) امذ .

بھادوں کے مہینے کی تھوڑی بارش جس میں مینہ برس کر نکل جاتا ہے (نوراللغات ، ١ : ٧٠٢) .

— میں برکھا ہوئے کال پچھو کر جا کر روئے کہاوت .

بھادوں کی بارش قحط کو روکتی ہے (جامع اللغات ، ١ : ٥٢٧) .

بھادرَوری (و مج ، مغ) صف ؛ امذ .

بھادوں یا بھادوں کی فصل سے متعلق ؛ فصل خریف (پلیٹس) .

[ہ : بھادرَوری भाद्रवंरी]

بھادی امث .

تقدیر ، قسمت ، نصیبا (جامع اللغات ، ١ : ٥٢٧) .

[؟]

ــ کے بس سنسار کہاوت .

سارا عالم اپنی خواہش کا بندہ ہو رہا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

بھار (۱)

(الف) امذ ؛ ج بھاراں (قدیم) .

۱. **بوجھ ، بار ، وزن .**

اپنا ہوا خون انبار دھرتی سم نا سکی بھار

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۴ : ۵۸)

تو یوں عدل اب جگ میں ہونے لگیا
کہ بہوں کا پھونک بھار ڈھونے لگیا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۹

اس سے سر پر جسم کا بھار پڑے گا .

۱۹۳۱ آسن پرکاش ، ۲۰

۲. **وزنی چیز ، بھاری چیز ، گٹھڑی (جو سر یا کاندھے پر لادی جائے) .**

دونو روبرو ہیں پنگاں بنجھار
دونوں بانٹ لی در سہیلیاں کے بھار

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۰۲

گناہوں کا تیرا جتنا ہے بوجھ اور بھار اترے گا
اسی کلمے کی دولت سے میاں تو بار اترے گا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲

۳. **بھاری سامان ، کھڑاگ ، مال اسباب .**

ہوئے لوگ پھر مستعد ٹھار ٹھار
سو یک ٹھار مل آئے سب باندھ بھار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۴

جہاز پر ہر طرح کے بوجھ بھار کا کرایہ سستا پڑتا ہے .

۱۸۳۳ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۸۳

۴.(i) **درجہ ، مرتبہ .**

کہ اس بھار کا دوست ہر ور کہیں
ہتیں جان اس دور میں تو نہیں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶۰

(ii) **قدر و قیمت ، عزت ؛ بار ، باریابی .**

ہر ایک خوب جان ہور خریدار تیں
بچارے ہنر وند کوں واں بھار نیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۷

(iii) **شان و شوکت ، دھاک ، سج دھج .**

جگت میں نہیں کوئی تج سار کا
توں شاہ غضنفر بڑے بھار کا

۱۶۶۷ علی عادل شاہ ، ک ، ۱۳۶

۵.(i) **ذمہ داری ، جواب دہی .**

اب سجہ پڑیا جیو پر بھار

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۸)

سخت سخت فرمائش کرے بڑا بھار طالب پر دھرے

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۳۷

خدا نے بچایا بڑے بھار سے چلی لے کے خدمت سے بھار سے

۱۸۵۲ قصہ زن تنبولی (اردو کی قدیم داستانیں ، ۱ : ۵۲۵)

(ii) **چارج ، انتظام .**

کورو فوج کی نگرانی و افسری کا بھار بھیشم پتامہ کو دیدیا گیا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۵

(iii) **ذمہ داری کا احساس ، فرض کا شعور .**

اگر وقت سوال جواب کے تکرار اور بڑھ جاوے تو بوجھ بھار اور ہوشمندی سے قائل کرے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۸۱

کیا خوش آیا یہ مقطع ہو گل ان کا کہنا
آدمی کیا کہ جسے بوجھ نہ ہو بھار نہ ہو

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱۳

۶. **زور ، دباو .**

ڈنڈے پر بھار دے کر کھڑا ہو جاتا ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۶۰

۷. **سہارا ، پناہ ، تکیہ ، مدد ، انحصار ، دارومدار .**

میں بے پر ہونگی بے بس تو ہے پردار
مرا قاصد تو ہیں تجھ پر مرا بھار

۱۷۳۸ بارہ ماسہ ، جوہری (صوفیائے بہار اور اردو ، ۹۰)

۸. **سونے کا ایک وزن جو دو ہزار پھلاس کے برابر ہوتا تھا** (پلیٹس) .

۹. **بہنگی کا بانس** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷ ؛ پلیٹس) .

۱۰. **لکڑیوں کا گٹھا ، بوجھا** (پلیٹس) .

۱۱. **ایک وزن جو بیس پنسیری کے برابر ہوتا ہے** (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۴۴) .

۱۲. **وہ بوجھ جو بہنگی کے دونوں پلڑوں پر رکھ کر کندھوں پر اٹھاتے ہیں** (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۴۴) .

۱۳. **سنبھال ، رکشا** (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۴۴) .

۱۴. **بھاڑ (رک)** (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۴۴) .

(ب) صف .

نا گوار ، تکلیف دہ ، بار ، ناقابل برداشت .

دل کی خرابی کو نہیں ہے شمار
تن کی تباہی ہے نہایت سو بھار

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۲ : ۱۹

[س : بھارک भारक]

ــ اُتارنا محاورہ .

بوجھ نیچے رکھنا ؛ قرض یا فرض سے سبکدوش ہونا ؛ نجات دلانا ، آزاد کرنا ؛ تلافی کرنا ، بدلہ چکانا .

چے بھار سر پہ ہے سو ترے ترت اتار لے
غافل نہ ہو کہ وقت ہے تیرا اتار ہو
۱۶۴۸ غواصی ، ک ، ۲۵
تونے مہکھا سر ... کو تلوار سے مار پرتھوی بھار اتارا ہے .
۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲۵

— اترنا محاورہ .

بھار اتارنا (رک) کا لازم .

کتابوں کا ترا جتنا ہے بوجھ اور بھار اترے گا
اسی کلمہ کی دولت سے میاں تو بار اترے گا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲

— باندھنا محاورہ .

آمادۂ سفر ہونا ، چلنے کی تیاری کرنا ، سامان باندھنا .

ہوئے لوگ پھر مستعد تھار تھار
سو یک تھار مل آئے سب باند بھار
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۲

— بھرنا محاورہ .

شان و شوکت بڑھانا ، زیب و زینت دینا .

چندر سکھیاں ہی جام اول ، تارے لیاں نقلاں بھال
مست ہو بھر ہیں یوں شہ اگل ، سوراں کے جوں بھاراں بھرے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۳

— پڑنا محاورہ .

مصیبت آنا .

آو پڑیا مجھ پر بھار
۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۹۱)

— ڈال سب بھاڑ میں ستمن اترے پار کہاوت .

ذمہ داری چھوڑ کر مصیبت سے نکل گئے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

— ڈنڈ (— فت ڈ ، سک ن) امذ .

ایک قسم کا ڈنڈ ؛ کسرت کی ایک شکل (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۳۵) .

[ہ : بھار + ڈنڈ (رک)]

— رکھنا محاورہ ؛ ف مر .

بوجھ اٹھانا .

راجہ ... سر پر لکڑیوں کا بھار رکھ کر با برہنہ مع استری کے کبیر جی کی خدمت میں آیا .
۱۸۵۵ بھکت مال ، ۲۵

— کس (— فت ک) امذ .

۱. چھکڑا ، (بوجھ لادنے کی) گاڑی ، بڑی اور بھاری قسم کی دو پہیا بیل گاڑی جس میں زیادہ سواریوں اور سامان کے لادنے کی گنجائش ہو .

راستے میں بھارکس کے ہچکولوں نے بھرکس نکال دیا .
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۱۴

۲. تسمہ جو خیمے کی چوب میں لپیٹا جائے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۶) .

۳. گھوڑے کی کمر کے ساز کے لمبے اور موٹے تسمے جو ہر سرے پر ایک ایک ہوتا اور گاڑی کے بم کو کمر کے ساز کے ساتھ باندھ دینے کے کام آتا ہے (اب و ، ۵ : ۳۸) .

۴. جوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۶) .

[بھار + کس (کسنا (رک) سے)]

— گرست (— فت گ ، ر ، سک س) .

(الف) صف .

وزنی ، لدا ہوا ؛ ذمہ دار (پلیٹس) .

(ب) امذ .

ذمہ دار شخص (پلیٹس) .

[بھار + گرست (رک)]

بھار (۲) م ف .

رک : باہر .

آیا جیا بھوئیں پر بھار دھندے کا بھتر گرفتار
۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۰)

ارے دل توں غفلت میں نے بھار ہو
کتا سونے گا اٹک توں ہشیار ہو
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹

ہوا وہ سرکشی میں دیو کردار ہمارے حکم سے بالکل گیا بھار
۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۱۹

امام دوئیں مالک ہے اسے بار
شرف جس کا ہے منحصر (حصر) سے بھار
۱۸۳۷ ظلین عصمت ، ۱۷

[ہ : بھار भार]

— بھانا محاورہ (قدیم) .

باہر نکالنا .

جیسا انو کوشش کرنے جانے ، وہاں نے انو کوں مار مار کے بھار بھانے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۰

بھار (۳) اسث (قدیم) .

رک : بہار ؛ رونق ، شان .

زبردست خوش طرز کی بہار سوں
بہا طبل ہمت کی یلغار سوں
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۴

بھار (۴) امذ (قدیم) ؛ ج : بھاراں .

لشکر ، فوج ، دل .

محمد دین قایم ہے ہندو بھاراں بھگاوو تم
سیاہی کفر کی بھانو اجالا جگمگاوو تم
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲

[؟]

ــــ رچنا محاورہ .

فوج آراستہ کرنا .

تلک شہ بھار رچ سلمک اپنک لڑنے چل آتے سو
دس آیا سُور لک ہوا اڑی سو گرد کے دَل کا
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۶۳

ــــ کرنا محاورہ .

حملہ کرنا .

نانگی نداراں ناداب سب نار کو ہمرائیا
او ناد بھریا کن منے دشمن ابر بھاراں کرو
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۷۱

بھار (۵) امذ (قدیم) .

بال ، رواں ، مو .

مار منڈا سا سر تھیں کاڑ توڑے ڈھاڑی کیرے بھار
۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۹۰)

[بال (رک)]

بھارا (۱)

(الف) امذ .

۱. بوجھ ، گٹھڑی ، پلندا ، گٹھا ، ڈھیر .

زمیں پر سویاں کے ڈھگارے ہوئے
تناں کے ہر یک طرف بھارے ہوئے
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۹۵

تس دن سجن تجھ بن مجھے تن ہرہ کا بھارا ہوا
تجھ چاند کے درسن بدل یک یک انجھو تارا ہوا
۱۷۰۷ ولی (سہ ماہی اردو ، جنوری ۱۹۶۷ء ، ۷۱)

شکر رب کا کہے تجے حمد سارا مرے ہم نام پر لکڑیاں کا بھارا
۱۸۰۹ در مجالس ، ۵۴

۲. (ٹھگی) لاش ، مردہ ، میت .

بھارا تشکانی ٹھگ لاش کو کہتے ہیں .
۱۸۳۶ مصطلحات ٹھگی ، ۳۰

(ب) صف .

۳. وزنی ، بوجھل ، بھاری .

کردک جگتے بھارا وزنی مرچھاپ داد ہی دیتی (کذا)
۱۵۵۲ مثل خالق باری ، ۲۰

[س : بھار भार]

بھارا (۲) امذ .

باہر (رک) ، برون ، بھیتر کی ضد .

اجب فن کیوں کر آیا بھارا
مت ایسے نا دیکھے کوئی بھرے توارا
۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۵۷

[ہ : بھار भार باہر کا بگاڑ]

بھارا (۳) اسث ؛ ~ بارا .

ہوا ، باد ، باو (جامع القواعد (حصہ صرف) ، ۳۹) .

[ہ : بارا बारा ؛ بار (رک)]

بھارا (۴) امذ .

باڑ ، مچان (پلیٹس) .

[س : بھارک भारक]

بھارت (فت ر) امذ ؛ ~ بھارتھ .

۱. (i) غیر منقسم ہندوستان کا قدیم نام .

پڑیا آو بھارت کے تیں سیام داس
کہیا رام کہنگا چتا رام داس
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

شیو کی لٹوں میں آئی آکاش سے اتر کر
بھارت میں دھار پھیلی کیلاش سے اتر کر
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۲۹

(ii) برصغیر ہند کے اس حصہ کا نام جو قیام پاکستان کے بعد بھارت کہلایا .

تسلیم عارف نے بھارت کے خلاف کل یہاں ۹۰ رنز بنائے .
۱۹۸۰ روزنامہ 'جنگ' کراچی ، ۴۴ ، ۳۲ : ۱

۲. سنسکرت کی ایک قدیم مشہور رزمیہ نظم جس میں کوروؤں پانڈوؤں کی جنگ کے حالات بیان کیے گئے ہیں ، رک : مہابھارت .

یہ گیان نہ خط نہ یہ عبارت پڑھانا سانھار یہ بھارت
۱۷۷۷ من لگن ، ۵۴

۳. سخت لڑائی ، شدید جنگ .

اس کتاب کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ مہا بزرگ کو کہتے ہیں اور بھارت بہ معنی جنگ ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۷

۴. راجا دُشینت کے بیٹے بھرت کی نسل میں پیدا ہونے والا انسان (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵) .

۵. طویل داستان، لمبی کہانی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵).

[س : بھارت भारत]

— آچاریہ (ـــ سک ر ، فت ی) امذ .

ایک گرو کا نام ؛ ارجن (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[بھارت + اچاریہ (رک)]

— کھنڈ (ـــ فت کھ ، سک ن) امذ .

رک : بھارت معنی نمبر ۱ (ا) (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵) .

[بھارت + کھنڈ (رک)]

— ماتا امث .

بھارت کا ملک ، مادر ہند .

بھارت ماتا در اصل ہے نام ‏ مہماتوں کی خدمتیں مرا کام

۱۸۸۲ مادر ہند ، شاد ، ۸۵

[بھارت + ماتا (رک)]

— نواسی (ـــ کس ن) صف .

بھارت میں رہنے والا ، بھارت کا باشندہ .

بھارت نواسیو ! ذرا دل میں گئو ماتا کے احسانات پر غور کرو .

۱۹۲۵ اسلامی گئو رکھشا ، ۱۵

[بھارت + نواسی (رک)]

— ورش (ـــ فت و ، سک ر) امذ .

رک : بھارت معنی نمبر ۱ (ا) .

کل ہندوستان آج تک اسی کے نام سے بھارت ورش کہلاتا ہے .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۱ : ۲۷

بھارت ورش وندھیا پہاڑ کے اس پار کبھی نہیں گیا .

۱۹۳۰ ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہئے ، ۱۷۲

[س : بھارت + ورش वर्ष (= اقلیم ، حصہ)]

— ورشی (ـــ فت و ، سک ر) صف .

بھارت کا رہنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[بھارت ورش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بھارتی (سک ر) : ~ بھارتیی .

(الف) صف .

بھارت (رک) سے منسوب یا متعلق .

کیا ناؤں سادوں سے بھارتی ‏ اتھا کشن ارجن کیرا سارتی

۱۵۶۴ حسن شوقی ، ۵۵ ، ۳

بدھ مت تو قریب قریب عیسائیت کا بھارتی ایڈیشن ہے .

۱۹۳۹ تنقیحات ، ۹۱

(ب) امث .

۱. برہمی بوٹی ، ایک قسم کی بوٹی جسے سنسکرت میں بھارنگی اور برہمی اور پراکرت میں بانب اور بڑی بال کنگنی کہتے ہیں ، براہمی (خزاین الادویہ ، ۲ : ۱۵۹ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵).

۲. ایک قسم کا پرندہ (ماخوذ : قصۂ مہر افروز و دلبر ، حاشیہ ، ۱۹۱) .

۳. بھرت کی نسل کی کوئی عورت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

۴. دریائے سرسوتی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸).

۵. بچن ، بات چیت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵).

(ج) امذ .

۱. سادھوؤں کا ایک فرقہ جو شنکر اچارج کا پیرو ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

۲. سنیاسیوں کے دس ناموں میں سے ایک نام (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵) .

[س : بھارتی भारती]

— تیرتھ (ـــ ی مع ، فت ر) امذ .

ایک تیرتھ یا مقدس مقام کا نام (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[بھارتی + تیرتھ (رک)]

بھارتیا (سک ر ، کس مع ت) صف ، امث .

رک : بھارتی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵).

بھارتھ (فت ر) امذ .

۱. رک : بھارت .

یہ قطعہ زمین کا بھارتھ کے حصے میں تھا .

۱۸۴۶ حملات حیدری ، ۳

۲. رک : بھارتی (ب) معنی نمبر ۲ .

ارولائیے ، بایل واگن و چنڈول پدا و رتیل و غیرہ ، بھارتھ وغیرہ چاندنی کے بولنے والے جو جانور ہیں ، سو ان درختوں میں بولتے ہیں .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۱

ــ کَھنڈ (ــ فت کھ ، سک ن) امذ .

رک : بھارت کھنڈ .

یہ قطعہ زمین کا . . . اس کا نام بھارتھ کھنڈ ہے .

۱۸۳۷ حملات حیدری ، ۱۳

بھارتھی (سک ر) صف : امث .

سپاہی ، فوجی ، لشکری ، جنگجو ؛ رک : بھارتی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۵) .

[س : بھارت भारत سے]

بھارجا (۱) امث ؛ نیز بھارجہ .

۱. زوجہ ، بیوی ؛ شادی شدہ عورت (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۳ ؛ پلیٹس) .

۲. راگنی ، راگ کی ضمنی قسم ، اس راگ کی دیوی .

چھو راگ چھتیس جے بھارجا ... نہ بوجھے نہ بوجھے کدھیں سارجا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۷

ہر ایک راگ کی ہی جس کو بھارجا کہتے ہیں .

ہندوستانی موسیقی ، ۸۳

[س : بھاریا भार्या]

بھارجا (۲) (سک ر) امذ .

۱. ساتھی ، پیرو ، چیلا ، متعلق یا وابستہ شخص .

ان کے بھارجے ناک میں دم کئے ڈالتے ہیں .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۷۰۳

۲. (مجازاً) لازمہ ، خصوصیت ، تعلق رکھنے والی بات یا چیز .

بات بات پر روٹھنا بدمزاجی کے بھارجے ہیں .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۷۰۳

[ء : بھارجا भार्जा]

بھارجا (۳) (سک ر) امذ .

رک : بھار ، تراکیب میں مستعمل .

[بھار (رک) سے]

ــ بَرداشْت کَرنا محاورہ .

بوجھ اٹھانا ، جھوک سہارنا ، لوازم پورے کرنا .

تاجر خسارے میں ہیں اور تجارتی مقابلہ کا بھارجا برداشت نہیں کرسکتے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۱ : ۱۰

ــ سَنْبھالْنا محاورہ .

رک : بھارجا برداشت کرنا .

دلھن کے عزیز نہیں ہوتے یا ہوتے ہیں اور جالے کا جوڑا دینے اور بھارجا سنبھالنے کی قدرت نہیں رکھتے .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۰ : ۶

ــ سنبھلنا محاورہ .

بھارجا سنبھالنا (رک) کا لازم .

آپ ہی فرمائیے بھلا مجھ غریب ہندوستانی سے یہ بھارجے سنبھلیں گے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۲ : ۳

بھارَجہ (سک ر ، فت ج) امذ .

رک : بھارجا (۱) .

الغرض موسیقی سر راگ راگنی پتر بھارجہ اور تال سے مشتمل ہے .

۱۹۳۶ تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۳

بھارْدواج (سک ر ، د) امذ .

چنڈول ؛ جنگلی روئی ؛ ایک رشی کا نام ؛ بھردواج کی نسل کا کوئی شخص یا اس کا پیرو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[س : بھاردواج भारद्वाज]

بھارْدواجی (سک ر ، د) امث .

جنگلی روئی کی جھاڑی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۱) .

[س : بھار دواجی भारद्वाजी]

بھارْکی (سک ر) امث .

دائی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۴) .

[ء : بھارکی भारकी]

بھارْگی (سک ر) امث .

رک : بھارنگ/بھارنگی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۹) .

بھارَل (فت ر) امذ .

پہاڑی بھیڑ کی ایک قسم جس کا جسم ہلکا نیلا ، ٹانگیں سیاہ ، دم سفید اور قد ڈھائی تین فٹ ہوتا ہے اور نر کے گول سینگوں کی اوپری سطح تقریباً دو فٹ ہوتی ہے ، یہ پہاڑوں کی بلند چوٹیوں پر پایا جاتا ہے .

بھارل دس ہزار فٹ کی بلندی سے نیچے شاذ و نادر ہی آتا ہے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۸۳

[؟]

بھارْنا (سک ر) ف ل (قدیم) .

رک : بھرنا .

تمام بادشاہاں کوں ماریا ہے او
او اسلام سوں اپنیں بھاریا ہے او

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۶۵۰

ــ بھارَنگ/بھارَنگی (فت ر ، غنہ) امث .

کریلے کی بیل سے مشابہ ایک بیل جو گرہ دار شاخیں رکھتی ہے اور کئی ہی قسم کی ہوتی ہے .

بھارنگی ہمالیہ میں ستلج سے کھاسیا پہاڑ اور آسام تک اور تیل گری پچھمی گھاٹ دکھن ہندوستان اور برھما میں ہوتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۳۶

[مقامی]

بھارو (و مع) صف .

رک : بھاری .

کس کو جان بھارو ہے جو سانپ کے منہ میں انگلی دے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۰

اگر میں تم پر بھارو ہوں تو ہنسی خوشی رخصت کر دو .

۱۹۳۳ جنت نگاہ ، ۹۹

بھارْواہ/بھارْواہِک (سک ر/کس ہ) امذ .

بوجھ لادنے والا ، حمّال ، کہار (پلیٹس) .

[بھار (رک) + س : واہک वाहिक (= والا)]

بھاری

(الف صف) .

۱. وزنی ، بوجھل (جس کا اٹھانا مشکل ہو) .

جو کوئی تول میں کچھ تی بھاری دے
تجھ اس سر کا بھیجا سو نھاری دے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۳

دل بے تاب میں بجلی کی تڑپ ہے یارو
تم مری قبر پہ رکھنا کسی بھاری سل کو

۱۸۲۳ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۱۷۴

رو رو کے خود کو مورد خواری بنائے گا
کملی بھگو کے اور بھی بھاری بنائے گا

۱۹۲۷ شاد ، مراثی ، ۲ : ۱

۲. شدید ، گہرے اثرات رکھنے والا ، جس کا مداوا مشکل ہو ، جس پر قابو پانا دشوار ہو .

دلاں اس دکھ سو بھاری تھی ہلاک ہوتے ہیں زاری تھی
کہ قسمت ہے پر باری تھی جو لگ ہے نسل آدم کا

۱۶۷۸ غواصی (ایاض مراثی ، ۱۰۰)

نہ وہ خورشید رو آتا ہے نہ خورشید نکلے ہے
یہ شب فرقت کی کیسی ہے بلا بھاری نہیں جاتی

۱۷۸۳ دیوان محبت (ق) ، ۱۹۵

مری دن رات سن سن کر فغاں و نالہ و زاری
کوئی تو یہ سمجھتا ہے اسے آسیب ہے بھاری

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۵

سر سے دھاریں تھیں خون کی جاری
چوٹ لگی اسے بہت بھاری

۱۹۲۰ جگ بیتی ، ۲۶

۳. اذیت ناک ، مصیبت ناک ، جس کا کاٹنا یا گزارنا دشوار ہو .

جیسے عشق کا تیر کاری لگے اسے جیونا بھر کے بھاری لگے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۲

کہتے ہیں گور میں بھی ہیں تین روز بھاری
جاویں کدھر الٰہی مارے ہوئے فلک کے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۰

کیا ہجر کی شب کیا وصل کا دن اس میں بھی کوئی دشواری ہے
رات لحد کی دن محشر کا اک رات اک دن بھاری ہے

۱۹۳۰ بیخود موہانی ، ک ، ۱۰۲

۴. کٹھن ، دشوار ، مشکل ، جس کا حل تکمیل یا انجام آسان نہ ہو .

تیار کرنا سب سے بھاری منزل ہے .

۱۸۷۳ مجالس النساء ، ۱ : ۱۱۰

میاں مشتاق صاحب نے ذرا سر کھجایا اور فرمایا کام بھاری معلوم ہوتا ہے .

۱۹۵۴ پیرنابالغ ، ۶۳

۵. (ا) قیمتی ، بیش بہا ، بڑھیا .

چھوٹے بڑے لباس بھاری پہن بازینت تمام دف و نقارہ و ڈھول بخوشی بجاتے ہیں .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۵۳

ایک بھاری خلعت خوجے کو عنایت کی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۸

نسیمہ بیگم . . . دعاؤں کا بھاری جہیز لے کر سسرال سدھاریں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۰

(ii) (کپڑا) جس پر کڑھائی لکائی وغیرہ کا کام ہو یا گوٹا ٹھپا وغیرہ لگا ہو .

گوٹا ٹھپا بنت انمول کناری بھاری
جوڑے تیار کیے سینکڑوں بھاری بھاری

۱۸۶۸ شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۴۷

۶. (i) (کھانا) جس میں گھی اور مسالے زیادہ ہوں ، مرغن .

ذرا اچھا پکوانا خوب بھاری پلاؤ .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۷۷

بھاری وہ پلاؤ زیب پشقاب عنبر ہو چاولوں کا القاب

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۷

(ii) ثقیل ، دیر ہضم .

یہ غزا کمزور بیماروں کے لیے استعمال کی جاتی جو کسی اور بھاری غذا کو ہضم نہیں کر سکتے ہیں .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۶۱

۷. دشوار گزار ، جس کا طے ہونا مشکل ہو (منزل کے ساتھ مستعمل) .

گلشن دہر تلک آئی برس دن میں بہار
اس سبک دوش کو بھاری ہوئی منزل کیا کیا

۱۸۵۸ امانت ، ۱۴

۸. (i) فربہ ، موٹا ، جسامت والا .

تقاروں میں سبک پر بھاری ڈیل .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۳۶

جسم شریف بھاری پڑ جاتا تھا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲

(ii) عظیم الجثہ ، حجم میں بڑا .

دروازہ مضبوط کر ، قفل بھاری دیے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۸

جرثقیل کی ایک بڑی بھاری کل بنا کے کھڑی کر دی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۴۳

۹. (i) قابل ترجیح ، فائق ، برتر ، غالب ، ور .

جیے جیو پر لختیاری اچھے بزاراں بہ او مرد بھاری اچھے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۲۲

اپنی تعریف کروں میں یہ ہلکا پن ہے
ورنہ سچ یہ ہے کہ میں ایک ہوں سو پر بھاری

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۲۶

یہ ایک شعر بڑے بڑے دیوانوں پر بھاری ہے .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۵۹

(ii) باوقار ، بردبار ، سنجیدہ ، بارونق .

جان سو سو وہی جوولا نواری بات انھوں کی جانوں بھاری

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۸۳

ہوں گراں بار محبت نہ اٹھا تو مجھ کو
میرے ہونے سے ہوئی ہے تری محفل بھاری

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۲۳۰

(iii) اعلیٰ ، عمدہ ، اچھا .

اگر صرف مشغلہ (ہابی) کے لیے مرغیاں پالنا ہے تو دس مرغیاں کسی بھاری نسل کی پالنی چاہیے (کذا) .

مرغی خانہ ، ۵

(iv) اہم ، عزیز ، پسندیدہ .

مجھے بخت دولت سوں بھاری اہے
مجھے فتح و نصرت سوں تاری اہے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۷

تو میری معشوقہ کے پاس سے آئی ہے ، بڑا بھاری پیغام لائی ہے .

۱۸۶۴ خط تقدیر ، ۳۷

۱۰. منحوس ، نامسعود ، بدیمن ، ناساز گار ، ناموافق .

منہ رو نے روجھ بگڑا مشکل ہوا ہے جینا
یارو خدا کرے خیر بھاری ہے یہ مہینا

۱۷۶۱ مضمون (چمنستان شعرا ، ۲۵۹)

آج کا دن مجھ کو تم پر بھاری معلوم ہوتا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۰۸

سیدھے رخسارے میں ہلکا سا گڑھا پڑتا ہے جس کی بابت دلی والیوں کا خیال ہے کہ ساس پر بھاری ہوتا ہے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۱

۱۱. (i) بوجھل ، متورم ، سوجی ہوئی ، بھری بھرائی ہوئی (آنکھوں کے لیے مستعمل) .

مرے نیناں کے تھے عشق جاری
ہوئے تھے عشق کی سوزش میں بھاری

۱۸۳۰ نور نامہ (ق) ، احمد ، ۱۳۰

بال بکھرے ہوئے ہیں چہرہ باسی ہے ، آنکھیں بھاری .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۸۳

(ii) اداس ، غمگین ، محزون ، پژمردہ ، متاثر ، افسردہ (دل کے لیے مستعمل) .

جو دیکھیں رسل نیں بیر کیں سو ہو کا جت بھاری ہے
کپٹ پھل کند دے جیو کوں سو مالن دلد ساری ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۳

کیوں نہ ہر دم رہ رہ عشق کروں دل بھاری
قدم اٹھ سکتے نہیں اور ہے منزل بھاری

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۲۷

کس بھاری دل سے جاتے ہیں ہم اس کے در پہ آج
سر جھک گیا وہاں تو اٹھایا نہ جائے گا

۱۹۵۵ دو نیم ، ۷۷

(iii) علیل ، غیر صحت مند ، کسی درد یا تکلیف سے متاثر .

مریض کہتا ہے کہ سر بھاری ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۴۴

صبح جو اٹھی تو دماغ بالکل گنگ جی بھاری بھاری اور ایک وحشت طاری .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴۴

۱۲. بلا کی گزرگاہ ، آسیب زدہ ۔

دل ویراں میں وہ اس ڈر سے نہیں آتے ہیں
جو نہ آباد ہو بھاری وہ مکاں ہوتا ہے

١٨٦٠ شعاع مہر ، ١٢٢

یہ مکان بھاری ہے اس میں جو بھی رہا جنازے ہی میں نکلا ۔

١٩٤٣ جہان دانش ، ٣٦٣

۱۳. گھمسان ، خونریز ، خوفناک ، ہنگامہ خیز ۔

ایسا بھاری رن پڑا کہ دولہا زخمی ہو کر گر پڑا ۔

١٨٨٣ دربار اکبری ، ٢٨٥

۱۴. بڑا ، کبیر ، عظیم (کیفیت و شان میں) ، کثیر (تعداد میں) ۔

ایسی وہ بھاری مجھ سے ہوئی کون سی خطا
جس سے یہ دل اداس ہوا جی اچٹ گیا

١٨٣٠ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ٨٠٢

لوگوں کی بھاری اکثریت نے الجزائر کی آزادی کے حق میں رائے دی ۔

١٩٦٤ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٩٣

۱۵. گراں ، دوبھر ، ناگوار ، شاق ، تکلیف دہ ، بس سے باہر ، ناقابل برداشت بوجھ ، ناپسند ، ناقابل قبول ۔

پیا بن ہے پردیس بھاری منجے
تری بات کا تیر کاری منجے

١٦٣٥ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ١ : ١٦١)

زیادہ مطالب عرض نہ کرے کہ بادشاہ کے تائیں بھاری ہوئے ۔

١٧٣٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٣٣٠

جس دل کی کہ خریداری نہیں
میری شے دیدو مجھے بھاری نہیں

١٨٩٥ دیوان راسخ دہلوی ، ١٤٤

اگر میں ایسی بھاری ہو رہی ہوں تو کنوئیں میں کیوں نہیں ڈال دیتیں ۔

١٩٣٦ پریم چند ، پریم چالیسی ، ١ : ٣٢

۱۶. (i) موٹی (آواز) ۔

بحر روتے ہو ضرور آج کسی کے لیے تم
سرخ سرخ آنکھیں بھی ہیں اور ہے بھاری آواز

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٠١

حلق کچا ہو جانا اور آواز بھاری اور ... تنگی نفس کی ہوتی ہے ۔

١٨٦٠ نسخۂ عمل طب ، ١٣٠

(ii) زیادہ حجم کی آواز ۔

مجھے بھاری گلے والا گویا خوش نہیں آتا
کھٹکتا ہے کلیجے میں وہی باریک سر والا

١٧٣٣ ناجی (چمنستان شعرا ، ٣١٣)

(iii) بھدی ، کرخت ، ناگوار ، گراں گزرنے والی (آواز) ۔

کوا کس قدر بھاری آواز سے کائیں کائیں کر رہا ہے ۔

١٨٩٨ تلاطم ایران ، ١٤

(iv) (موسیقی) لے یا آواز کے دبنے یا پھیلنے کی کیفیت ۔

گانے والا اپنی آواز کو ساز کی آواز کے مطابق اونچا یا نیچا بھاری یا ہلکا بنا لیتا ہے ۔

١٩٦٨ مغربی شعریات ، ٦٢

۱۷. ماندہ ، سست ، آہستہ ، مدھم ۔

ان کی چال تو موٹی بھاری ہے اور اس کی چال نازک ہے ۔

١٧٤٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٥٩

ہے اب جو بیان سنگ ساری یوں پاؤں قلم ہوا ہے بھاری

١٨٣٨ گلزار نسیم ، ٣٨

۱۸. تھکن سے چور ۔

موسیٰ کے ہاتھ بھاری ہو رہے تھے ۔

١٨٢٢ موسیٰ کی توریت مقدس ، ٢٠٩

۱۹. زور دار ، قوی ، طاقتور ۔

حضرت فرمائے تمھارے ہاتھ کی ضرب بھاری ہے ۔

١٧٣٢ کربل کتھا ، ٢٠٦

کیا ہی کشتوں کی تڑپ حشر بپا کرتی ہے
اس نزاکت پہ ترا ہاتھ ہے قاتل بھاری

١٨٨٩ رونق سخن ، ٢٣٠

۲۰. سخت ، ٹھوس ، کڑا ۔

بھاری زمینوں میں بیج دو انچ اور ہلکی زمینوں میں تین انچ سے زیادہ گہرا نہیں ڈالنا چاہیے ۔

١٩٦٦ چارہ ، ٣٣

۲۱. امیر ، دولت مند ۔

آپ تو بھاری آسامی ہیں ہو محنتانے میں رعایت کیسی ۔

١٩٢٣ نوراللغات ، ١ : ٣٠٣

۲۲. (i) بہت زیادہ ۔

صدقے نبی قطب شہ تج سوں ملی اسے بالی
جس حسن کا ہے جگ میں جو گھنڈ شور بھاری

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٣٣٠

ہے قبول دل تری جور و جفا بھاری نہ ہو
پور علاج اس کا اگر تجھ میں وفاداری نہ ہو

١٧٤٢ فغاں ، د ، ١٩٠

ادھر ولایتی عرق کی قیمت بھاری ہے ۔

١٨٦٩ غالب ، غالب کا روزنامچہ غدر ، ٣٠

ہنگامہ برپا کرنے والوں پر بھاری تاوان لگایا گیا ۔

١٩٦٤ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٩١

(ii) مبالغے کے لیے (بڑا/بڑی کے ساتھ) ۔

ہم کو سرکار سے بڑا بھاری انعام ملنا چاہیے ۔

١٨٩٥ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ٢٦

اب یہ امر قریش کی آمدنی کا بڑا بھاری ذریعہ بن گیا ہے ۔

١٩٢٠ جو ہائے حق ، ٣ : ١٤

۲۳. دراز ، لمبا ، موٹا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .
۲۴. کم سننے والا (پلیٹس) .
۲۵. خراب یا سیاہی مائل (رنگ) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .
(ب) اسم .
قلی ، مزدور ، کہار (پلیٹس) .
ف : بنانا ، بننا ، پڑنا ، رہنا ، گزرنا ، لگنا ، کرنا ، ہونا .

[س : بھاری भारी]

ـــ آچھنا محاورہ .

مشکل پڑنا ، دشوار ہونا .

کار جہاں کے سکل فکرتے بھاری اچھے
سائیں کرے تو یہ جب دور ہو جاوے محن

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۰۲

ـــ آنت ہونا محاورہ .

قبض کی حالت ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

ـــ بات اسم .

ذمہ داری ، بوجھ .

ہم تجھ پر عنقریب ایک بھاری بات ڈالنے والے ہیں .

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۰۸

[بھاری + بات (رک)]

ـــ بننا محاورہ .

اہم بننا ، خود کو بڑا سمجھنا .

لاکھ بھاری بن کے بیٹھیں ہر سبک ہیں بے وقار
ہے ترازو پا گئے ان کو ظفر اکثل سے ہم

۱۸۶۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۶۵

ـــ بیاج مول کو کھائے کہاوت .

زیادہ سود کو دیکھ کر مقروض نا دہند ہوجاتا ہے اور اصل سے بھی انکار کردیتا ہے ؛ لوازمات اور متعلقات کی کثرت مقصد اصلی کو فوت کردیتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹).

ـــ بھرکم (ـــ فت بھ ، سک ر ، فت ک) صف .

۱. بوجھل ، وزنی ، (مراداً) اٹل .

خدا کرے کہ تمہاری تودہ پہاڑ کی طرح مستحکم ہو بھاری بھرکم ہو .

۱۸۸۵ محصنات ، ۲۱۲

آدمی کیسا ہی عقل اور پہاڑ کی طرح بھاری بھرکم ہو حرص کے سامنے سوکھی گھانس کا تنکا بن جاتا ہے .

۱۹۱۰ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۲۵

۲. فربہ ، موٹا .

ان کے بھاری بھرکم جسم اور ان کی ٹھمک چال کی وجہ سے ساری دلی ان کو مرزا جھکڑا کہتی ہے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۳۴

۳. متین ، باوقار ، بردبار ، سنجیدہ .

جوان آدمی بھاری بھرکم بن کر بوڑھوں کی سی باتیں کرنے لگے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۵۶

اپنے آپ کو ذرا لئے دئے رہتے ہیں بھاری بھرکم ہیں خفیف الحرکات نہیں ہیں .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی بھید ، ۶۸

۴. عظیم ، بڑا ، اہم .

وہ ہمارے سامنے نا معقول اور بھاری بھرکم مطالبات پیش کرتے ہیں .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۱۴۷

۵. رک : بھاری معنی نمبر ۱ .

الماریاں وغیرہ زیادہ بھاری بھرکم بھی نہ ہوں .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۱۴۳

۶. بھرا بھرا ، بھرلا بھرلا .

چہرہ بھاری بھرکم سر بڑا اور آنکھیں بڑی بڑی تھیں .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۵۰

۷. بیش قیمت ، قیمتی ، مول میں زیادہ .

زیور ایسا بھاری بھرکم کہ ایک ایک چیز ہزاروں روپے کی .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۱۸

۸. (کپڑا) جس پر کام بہت زیادہ بنا ہوا ہو .

بے ضرورت بھاری بھرکم کپڑے بنانا زیور الدعا دعتہ لاد لینا سب داخل اسراف ہیں .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۱۲

[بھاری + بھرکم (رک)]

ـــ بھرکم پن (ـــ فت بھ ، سک ر ، فت ک ، سک م ، فت پ) اسم .

بھاری بھرکم ہونے کی کیفیت یا حالت ، سنجیدگی ، وقار .

ان قومی تہواروں کو ان کی شان کے موافق کرنا متانت اور بھاری بھرکم پن کے خلاف اور منافی نہیں .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۸۸

[بھاری بھرکم (رک) + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پانو ہونا محاورہ .

خوف سے پانو نہ اُٹھنا .

ایسی ہیبت اور ایسا رعب اس کا مجھ پر غالب ہوا کہ نہ بولنے کی قدرت نہ چلنے کی طاقت ... پاؤں بھاری ہوئے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۹

— پانی امذ .

(طبیعیات) پانی کی سی کیمیائی خاصیتیں رکھنے والا ایک مرکب جس کی ذراسی مقدار پانی میں شامل ہوتی ہے اور جو اپنی طبعی خاصیت کی بنا پر منافی حیات بنایا جاتا ہے اس کا فارمولا ' D.O ' ہے .

بعض آبی جانور جو عام پانی میں بڑے مزے سے زندگی بسر کرتے ہیں اس بھاری پانی میں مر جاتے ہیں .
۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۱۶۰

[بھاری + پانی (رک)]

— پتھر (ـــ فت پ ، شد تھ بفت) امذ .

۱. بہت وزنی چیز ، (مجازاً) بہت مشکل یا ناممکن کام .

بھاری پتھر اٹھ چکا مرزا منش دیوانوں سے
اے بتو مزدور ڈھونڈو ناز اٹھانے کے لیے
۱۸۷۵ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۷۵

۲. (مجازاً) کنواری لڑکی ، ان بیاہی بیٹی جس کی شادی کا بوجھ ماں باپ پر ہوتا ہے .

اس پر ہوئی اولاد اور اولاد بھی بھاری پتھر چمکدار پیرا .
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۳

[بھاری + پتھر (رک)]

— پتھر چوم کر (کر کے) چھوڑنا محاورہ .

(کسی کام کو) دشوار سمجھ کر چھوڑ دینا ، جو کام اپنے بس سے باہر معلوم ہو اس سے ہاتھ اٹھا لینا .

بوسہ اس بت کالے کے منہ موڑا
بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا
۱۸۱۰ میر ، کلیات ، ۵۶۱

پہلوانان ہفت خوان سخن نے اس بھاری پتھر کو چوم کر چھوڑ دیا .
۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲

— پن (ـــ فت پ) امذ .

بوجھ ، وزن ، گرانی .

اکثر جسموں کو باوجود ان کے بھاری پن کے تر ہونے تک روکتا ہے .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۲۸

[بھاری + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— پیر (ـــ ی لین) صف .

حاملہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[بھاری + پیر (رک)]

— تیل (ـــ ی مج) امذ .

انجن کے سلنڈر میں جلنے والا تیل ، ڈیزل آئل ، کروڈ آئل .

جلنے والا تیل پٹرول نہیں ہوتا بلکہ بھاری تیل یعنی کروڈ آئل ... ہوتا ہے .
۱۹۶۶ حرارت ، ۶۲۲

[بھاری + تیل (رک)]

— جوڑا (ـــ و مج) امذ .

گوٹے کناری ٹکا یا زردوزی کے نفیس کام یا قیمتی مسالے والا لباس ، قیمتی لباس .

یہ سن کر راجہ نے بردھان کو بہت سراہیا (سراہا) اور بھاری جوڑا اسے دیا .
۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۷۱

[بھاری + جوڑا (رک)]

— جہیز (ـــ فت ج ، ی مج) امذ .

وہ جہیز جس میں قیمتی ساز و سامان بہت سا شامل ہو ، اہم ساز و سامان .

نسیمہ بیگم ... ظاہری اسباب کے ساتھ دعاؤں کا بھاری جہیز لے کر سسرال سدھاریں .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۰

[بھاری + جہیز (رک)]

— چال امث .

وہ چال جس میں پانو آہستہ آہستہ اٹھائے جائیں ، دھیمی رفتار ، سست اور مدھم چال .

شروع حسن میں اچھا نہیں تنزل عشق
یہ چال بھاری ہے اختر سبک روی کیجے
۱۸۶۱ دیوان اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۴۸

[بھاری + چال (رک)]

— دیکھا چوم کر چھوڑ دیا فقرہ .

مشکل کام دیکھ کر الگ ہو گئے ، جو کام اپنے قابو سے باہر دیکھا اسے چھوڑ دیا (محاورات ہند ، ۴۳) .

— سے فقرہ .

(کہاری) ٹھہر جاؤ ، توقف کرو .

بھاری سے مطلب یہ کہ کھڑے ہو جاؤ ، رک جاؤ .
۱۹۴۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶۱

[بھاری + سے (= ہے)]

ـــ صنعت (ـــ فت ص ، سک ن ، فت ع) امث .

لوہے اولاد کی بڑی بڑی کلیں بنانے کا کاروبار ؛ زیادہ سرمایے سے بننے والے کارخانے یا مل وغیرہ .

تیسرے منصوبے میں بھاری بنیادی صنعتوں اور مشینری کی کوربلو پیداوار کو ۹۵ کروڑ سے ۱۰۰ کروڑ کردیا گیا ہے .

۱۹۶۵ کارگر ، ۳۰ ، ۲۰۰ ، ۸ : ۳

[بھاری + صنعت (رک)]

ـــ گریڈ (ـــ کس گ ، ی مج) امذ .

اعلیٰ قسم ؛ گھٹیا قسم ، ادنیٰ درجہ .

آج کل ... ذرا بھاری گریڈ ... کا پٹرول استعمال ہوتا ہے .

۱۹۶۳ آئینۂ موٹر ، ۳۲

[بھاری + گریڈ (رک)]

ـــ لگنا محاورہ .

ناگوار معلوم ہونا ؛ بار خاطر ہونا .

تری گلی مجھ دل کو بیاری لگے
دعا میری تجھ من میں بھاری لگے

۱۶۱۳ دیوان فائز ، ۱۸۰

ـــ میرا (ـــ ی مع) امث .

دریا برار مٹی سے بنی ہوئی زمین کی ایک قسم جس میں چکنی مٹی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے ، (انگریزی) Clayloam .

اچھی فصل حاصل کرنے کے لیے بھاری میرا زمین کا انتخاب کرنا چاہیے .

۱۹۶۳ زراعت نامہ ، یکم مارچ ، ۳

[بھاری + میرا (رک)]

بھاریا (کس ر) امث .

رک : بھارجا (۱) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹ ؛ پلیٹس) .

بھاریا (سک ر) امث .

۱. بیوی : شادی شدہ عورت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

۲. ایک راگنی ؛ راگ کے دیوتا کی بیوی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بھارجا (رک)]

ـــ تک (ـــ کس ت) امذ .

وہ شوہر جو بیوی سے دب کر رہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بھاریا + تک (= نیچے)]

بھاریاتو (سک ر ، و لین) امذ .

زوجیت ، بیوی ہونے کی حالت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[س : بھاریاتو भार्यात्व]

بھاریہ (سک ر ، فت ی) حف ؛ امذ .

وابستہ ، محتاج ؛ نوکر ، ملازم ؛ پیدا ہونا (پلیٹس) .

[س : بھاریہ भार्य]

بھاڑ (۱) امذ .

چولھا یا بھٹی جس پر بھڑ بھونجے اناج کے دانے بھونتے ہیں ، بالعموم دڑبے نما سامنے سے کھلا ہوا جس میں چنے وغیرہ بھوننے کے لیے بالو گرم کی جاتی ہے .

جو دانہائے انجم گردوں کو ڈالے بھون
اس آہ شعلہ خیز کو انشا تو بھاڑ باندھ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱۸

چولھے ہیں ، جہنم ہیں ، بھاڑ ہیں .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۳۱

ـــ بھننا محاورہ ؛ ~ بھاڑ سا بھننا .

۱. (کسی چیز کا) شدید طور سے گرم ہونا ، تپنا ، (مجازاً) بخار ہونا .

لمحہ بہ لمحہ دیکھتی جاتی تھی کہ شاید بدن پسیج گیا ہو مگر وہاں تو بھاڑ بھن رہا تھا .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۵۳

۲. (لڑائی وغیرہ کا) شدت اختیار کرنا ؛ بکثرت اموات واقع ہونا .

جنگ جمل میں لڑائی کا بھاڑ سا بھن رہا تھا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۵۵

ـــ تپنا محاورہ .

بھاڑ کے اندر کی بالو کا بہت گرم ہوجانا ، کسی چیز کا بہت زیادہ گرم ہونا .

اندر تپتا تھا جیسے اک بھاڑ
تھا ہر متنفس اک اگن جھاڑ

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۳۰

ـــ جلنا محاورہ .

رک : بھاڑ تپنا .

شعلۂ غم سے دل کا حال یہ ہے
جیسے پہلو میں جل رہا ہو بھاڑ

۱۹۳۲ اعجاز نوح ، ۸۴

ـــ جھوکنا/جھونکنا محاورہ .

۱. (کوڑا کرکٹ گھاس پھونس لکڑی ایندھن ڈال کر) بھاڑ کو گرم کرنا ؛ بھاڑ بھونجے کا کام کرنا .
ایک بقال نے اس کو محتاج و مفلس سمجھ کر عہدہ بھاڑ جھوکنے کا اس کو دیا .
۱۸۵۱ بہار دانش ، ولایت علی ، ۳۹

۲. (طنزاً) کوئی ادنیٰ یا بیکار کام انجام دینا ؛ کوئی فضول یا بے مصرف کام کرنا ؛ ایسا کام کرتے رہنا جس سے نفع نہ ہو .
کیا گورنمنٹ کو معلوم نہیں کہ ہم مُدّا سے یہی بھاڑ جھونکتے رہے ہیں .
۱۹۰۳ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۲ : ۵۳۷

۳. حقیر و پست کام کرنا ؛ ذلیل کام کرنا .
میانے کون عاشقی میں خواری بڑا کسب ہے
جھیخے کے بھاڑ جھونکے جو دل کا ہووے رانا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۱۰۰
مذہب مرا صحیح ہے مری پوتھ تھونکیے
لیکن مجھے بھی حکم یہ ہے بھاڑ جھونکیے
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۳۹

۴. وقت ضائع کرنا ؛ بے مصرف زندگی گزارنا ؛ بیکار رہنا .
آخر اتنی عمر تک کیا تم بھاڑ جھونکتے رہے یا گھاس کھودتے رہے کہ پھلکے تک نہیں بیل سکتے .
۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۹۹

۵. (مجازاً) پیٹ بھرنا ؛ روزی کمانا .
اپنا بھاڑ جھونکنے کے لیے خشک و تر سبھی طرح کے ایندھن کی تلاش رہتی ہے .
۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۱ : ۹۶

ـــ چولھے میں جانا محاورہ

ضائع ہونا ، بیکار جانا ، برباد ہونا .
دوات تو گئی بھاڑ چولھے میں کئی سو روپئے کے خرچ بھی گئے .
۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۱۰۲

ـــ دہکنا محاورہ ؛ ف س .

رک : بھاڑ جلنا .
جلوۂ شبنم دہکتے بھاڑ میں سرخ آنسو آنکھوں کی آڑ میں
۱۹۳۳ عرش و فرش ، ۱۸

ـــ سا پھٹنا محاورہ .

رک : بھاڑ پھٹنا .

ـــ سا منھ کھولنا محاورہ .

۱. کسی بڑی چیز کو نگلنے کے لیے منھ کو زیادہ سے زیادہ کھولنا .
ایک ناگ نے اس بوڑھے بچارے کو بھاڑ سا منھ کھول کر ہضم کرلیا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۷

۲. بے سوچے سمجھے بات کہہ گزرنا ، نہایت بے احتیاطی سے بات کرنا ، بے محل بات کرنا ، غلط بات کہنا .
بے غیرت کی زبان کو قانون نہیں لگام نہیں ہرزگی کے سوا کام نہیں بھاڑ سا منھ کھول دیتی ہے جھوٹ جھوٹ بول دیتی ہے .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۹

ـــ سے نکالا بھٹی میں جھونکا کہاوت .

ایک مصیبت سے نکال کر دوسری مصیبت میں ڈال دیا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

ـــ کے بہتر جھونکنا محاورہ .

رک : بھاڑ میں جھونکنا .
سیر سفر کر دیکھ تماشا قدرت کا سب عالم میں
پھر کون جھونک بھاڑ کے بہتر عاشق ہوکر کرنا کیا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۹۰

ـــ لیپا (کالیپا) ہاتھ کالے (کے کالے) کہاوت .

محنت کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوا ، کوشش بے ثمر رہی .
لیجئے اب جتنی چیزیں رہی سہی ہیں سب لیکا دیجئے پھر بھی بھاڑ لیپا کہ لیپا ہاتھ کالے کے کالے .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۴ : ۳

ـــ لیپ کر ہاتھ کالا کرنا محاورہ .

بے فائدہ محنت کرنا ، محنت مشقت کا بے ثمر رہنا .
اتنی محنت کسی اور کام میں صرف کرتا تو کہہ سکتے کم اپنا بھلا تو ہوتا نہیں تو بھاڑ لیپ کر ہاتھ کالا کرنے کے سوا اور کیا نتیجہ ہوا .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۸۰

ـــ میں پھنسنا محاورہ .

جلنا ، پھکنا ؛ (مجازاً) سخت ایذا پانا .
جس زبان سے یہ حال بیان کیا ہے وہ کٹ جائے بھاڑ میں پھنس جائے .
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۹۷

ــــ میں بھننا محاورہ .

بھاڑ کی گرم بالو میں اناج کے دانوں کی کھیلیں بن جانا ؛ (مجازاً) شدید اذیت اٹھانا .

کیا بیویاں اس لیے کی جاتی ہیں کہ وہ چولھے میں بھکیں اور بھاڑ میں بھنیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۹۱

ــــ میں پڑو/پڑے فقرہ .

(عو) ایک کوسنا ، غارت جائے ، فنا ہو ، برباد ہو ؛ ہم سے اس کا کوئی تعلق نہیں (اظہار بیزاری کے موقع پر مستعمل) .

جوانی و جوبن پڑو بھاڑ میں کہ آخر لھکانا لبی غار میں

۱۸۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) : ۹۰

چولھے میں جائے انعام اور بھاڑ میں پڑے اکرام ہمیں معاف کرو ہم نے بھر پایا .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۳۴

بھاڑ میں پڑو کیا موئی چار کوڑی کی چیز کے لیے اپنا منہ ہاتھ کانوں سے نچواتی .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۰۷

ــــ میں پڑے (ــــ جائے) وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان کہاوت .

رک : بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان .

تو چاہتی ہے دونوں کا ہو ایک ہی مکان
وہ سونا جائے بھاڑ میں جس سے کہ ٹوٹیں کان

۱۹۳۵ سنبل و سلاسل ، ۱۰۷

ــــ میں جائے فقرہ .

رک : بھاڑ میں پڑو/پڑے .

بھاڑ میں جائے پڑے چولھے میں کیا کام مجھے
ہو نہیں سکتی ہے اب مجھ سے تو غم خواری دل

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۱۱۶

بھاڑ میں جائے ایسا سہاگ آگ لگے ایسے سہاگ کو آپ ہی خوب ہیں .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۰۵

بھاڑ میں جائے تیری نیم خبردار جو اب کبھی شام کو گھر سے باہر رہا ہوگا .

۱۹۶۰ گلکدہ ، جعفری ، ۳۵۸

ــــ میں جھونکنا محاورہ .

۱. ضائع کرنا ، برباد کرنا ، (ناکارہ سمجھ کر) پھینکنا .

نخل الفت دل سوزاں میں ہوا عاشق سبز
آپ نے بھاڑ میں جھونکا تھا عبث دانۂ عشق

۱۸۷۲ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۱۰۳

۲. **ناکارہ سمجھ کر پھینکنا ، ناقابل برداشت بوجھ جان کر پیچھا چھڑانا .**

والدین کی یہی نیت رہتی ہے کہ لڑکی کو کسی طرح بھاڑ میں جھونک ہی دیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۱

باپ . . . اپنی نازک مزاج بیٹی کو بھاڑ میں جھونک دینے پر آمادہ نظر آتا ہے .

۱۹۲۳ خونی بھید ، ۱۳۱

۳. **ذکر نہ کرنا ، نام نہ لینا ، نظر انداز کرنا ، چھوڑ دینا ، جانے دینا .**

فلسفے کو بھاڑ میں جھونکیے ہاں اگر فلسفے میں میرا مطلب دلی حاصل ہو تو خیر .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۰۵

۴. **مصیبت میں پھنسانا ، ہلاکت میں ڈالنا ، خطرے سے دوچار کرنا .**

افضل نے . . . دولت کے بھاڑ میں بیٹی جھونک دی .

۱۹۱۷ سنجوگ ، ۳۲

ــــ میں ڈالنا محاورہ .

رک : بھاڑ میں جھونکنا .

نگوڑے قتل کرنے والے کو بھاڑ میں ڈالوں اپنے پوتے سوتوں کو مار .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۸۵

قدردانی کو ڈالیے بھاڑ میں یہ کیا غضب ہے کہ مجھ پر دل دکھانے کا الزام رکھا جاتا ہے .

۱۹۳۴ غالب شکن ، ۹۰

ــــ میں گیا فقرہ .

۱. **(کسی سے قطع نظر کرنے کے لیے) ایک طرف رہا ، الگ رہا ، ذکر ہی کیا .**

ابھی جرح کے سوالات گئے بھاڑ میں یہ کہو آج تک اس خاندان کا کون کچہری گیا ہے کہ حضور جائیں گے .

۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۱۸

۲. **ضائع گیا ، برباد ہوا ، مٹ گیا .**

رہا دس برس ملک میواڑ میں جو پیدا کیا سب گیا بھاڑ میں

۱۹۰۲ سیرالافلاک ، ۲ : ۳

۳. **(بیزاری کے موقع پر) ذکر نہ کرو ، نام نہ لو .**

چولھے میں گیا تمھارا جلسہ اور بھاڑ میں گیا تمھارا افسوس .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۱۳۰

بھاڑ (۵) امث .

زنا کی کمائی ، خرچی ، کسب کی اجرت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹ ؛ پلیٹس ، ۱۲۸) .

[س : بھاٹ भाट]

ـ کھانا محاورہ .

حرام کی کمائی پر گزر بسر کرنا ، خرچی کھانا ؛ طوائف یا کسی عورت کے لواحقین کا اس کے زنا کی کمائی کھانا .

بھڑوا ہے مے کے اٹھنے سے رشوت کلال کی

کم محتسب کو دختر رز کی نہ کھائے بھاڑ

۱۷۸۰ سودا ، ک (مجالس) (۲) : ۳۴۴

۰۰۰ بھاڑ تابع (مہمل) .

بھڑ (رک) کا تابع ، ہوک : بھیڑ بھاڑ .

بھاڑا (۱) امذ .

(مکان ، گاڑی وغیرہ کا) کرایہ ، اجرت ، مزدوری .

سکھیاں کے ملنے کا جب کئے بہانا کر کے گھر بھاڑا

رلی ہے آکے کدوں اس کے دیکھو بیچار جوری اموئی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۴۴

چل پور میں ڈیرا لیا ایک روپیا بھاڑا دیا

۱۸۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۳۹

بھاڑا بھی نہ مانگا اور یہ چلتے ہوئے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۰

اتر آئے ریل کا بھاڑا دیا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۸

[س : بھاٹک भाटक]

ـ بیاج دُکھنا پیچھے پڑے کُچھنا کہاوت .

کرایہ سود اور تحفہ وقت پر دیا جائے تو ٹھیک ہے ، دیر ہو تو تکلیف ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

بھاڑا (۲) امذ .

مٹی کا وہ تودہ یا گھروندا جسے چیونٹیاں اپنے مسکن کے طور پر استعمال کرتی ہیں ، بھٹ ، بھٹّا .

جڑ وسط ہر چیز کی اصل اور بنیاد کو کہتے ہیں اور خاک کے ڈھیر کو بھی جسے چیونٹیاں اپنے بھاڑے اور مسکن کے طور پر اکثر درختوں کی جڑوں میں جمع کرتی ہیں .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۵ : ۳

[س : بھراشٹ भ्राष्ट्र]

بھاڑُو (و مع) صف .

بھاڑ کھانے والا ، دلال ، بھڑوا (ایک گالی) ؛ کمینہ ، ذلیل ، بے غیرت .

سن تو بھاڑو کیا نکلا ہے یہ طور

اپنے کانوں پر بھی ہے کچھ تجھ کو غور

۱۷۸۳ عجائب رنگین ، ۲۰

وہ بھی سمجھو رہے تھے کہ جا رہا ہے کم بخت اپنی بیوی کا بھاڑو جا رہا ہے .

۱۹۵۳ کالا سورج ، ۹۰

[س : بھاٹ + اُک भाट + उक]

ـ کا بھاڑُو (ـ و مع) صف .

بھاڑو کا بیٹا جو خود بھی بھاڑ کھاتا ہو (گالی کے طور پر مستعمل) .

بھاڑوتی (و لین) صف .

بھاڑے کی گاڑی ہانکنے والا ، کرائے پر اپنی گاڑی وغیرہ چلانے والا (پلیٹس ، ۱۲۸) .

[بھاڑا (رک) سے]

بھاڑُوتی (و مج) صف .

بھاڑے یا کرائے پر سواری چلانے والا ، بھاڑوتی (رک) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[ہ : بھاڑوتی भाड़ौती]

بھاڑے امذ .

بھاڑا (رک) کی مغیرہ حالت .

ـ دینا محاورہ .

صدقہ یا خیرات وغیرہ دینا ، بخشش کرنا .

لگے ہے راتب اس کے اس طرح ہاتھ

جو بھاڑے دیں کسی تابوت کے ساتھ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۶

ـ کا امذ .

وہ شے جس کے استعمال کا کرایہ دیا جائے ؛ وہ حیوان جس سے کام لینے کا معاوضہ ادا کیا جائے ؛ اجرت پر کام کرنے والا ، اجیر ، مزدور .

بھاڑوان مولٹرزادہ بھاڑے کے سپاہی ہونے کو کمر بستہ .

۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۵۱

بھاڑے کے ایک جھونٹے سے مکان بھرا رہتا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۲۰

ــ کا ٹٹو (ـــ فت ٹ ، شدٹ ، و مج) امذ .

۱. بودا ، عارضی ، ناپائدار ، کمزور .

دماغ کی قوت کے واسطے غذا اور مجرب دوا زود اثر عرض اروں کا لیکن اس سے کیا بھاڑے کا ٹٹو دوا کرو تو سب کچھ اور نہ کرو تو بس .

۱۹۲۸ باقر علی ، کانا باتی ، ۲۰

۲. دل لگا کر کام نہ کرنے والا ، غیر ذمہ داری سے کام کرنے والا .

دل لگا کر کام کرنا کی نوکر کوئی یہ نہ کہیے کہ ادبی کے نوکر بھاڑے کے ٹٹو تھے .

۱۹۲۹ نانک کتھا ، ۶۸

۳. جو اجرت کے بغیر کام نہ کرے ، اجرت یا معاوضے کے لالچ میں کام کرنے والا .

بھاڑے کے بنے ہیں یہ جو ٹٹو سمجھو انھیں کھیل ہی کے لٹو

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۸۵

۴. ایسا شخص جو کسی بات یا نشہ کا عادی ہو اور جب تک نشہ نہ ملے کام نہ کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۰۷ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷) .

۵. وہ چیز جو ہمیشہ مرمت کی محتاج رہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷) .

ــ کرنا محاورہ .

کرایہ یا اجرت پر لینا .

باربرداری فقط جانے ہی کی بھاڑے کروں یا آنے کی بھی .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۲۲

ــ لینا محاورہ .

رک : بھاڑے کرنا .

ایک مکان خوش قطع لیا فراغت کا بھاڑے لے کر جا اترا .

۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۳۶

بھاس (۱) امذ .

بیان ، گفتگو ، زبان .

ہر مت میں دھرم ادھرم ہے ایک
یک ارت ہے گرچہ بھاس ہو تیک

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰۵

[س : بھاشن भाषण]

بھاس (۲) امذ .

۱. روشنی ، نور ، چمک ، تجلی ، پرتو ؛ ظہور ؛ نمود .

میں تو نور منور خاص یہ سب دستا میرا بھاس

۱۶۲۰ شمس العشاق ، ۳۰۶

دیکھنا شاہد تو ہے خاص کالا اندھا راتج تھیں بھاس

۱۶۳۰ کشف الوجود ، داول (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۸)

۲. خیال ، وہم .

کبر فکراس قیاس اوپر اے بھائی نہ جا توں بھاس اوپر

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۲۹

[س : بھاس भास]

بھاس (۳) امث .

دلدلی زمین یا ایسی پولی زمین جو پانی پڑنے سے نیچے کو بیٹھے ، دھسن (اپ و ، ۶ : ۲۷) .

[س : بھاس भास]

بھاس (۴) امذ .

گایوں کے باندھنے کی جگہ ، گئوشالا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[س : بھاس भास]

بھاس (۵) امذ .

مرغا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۵۵) .

[س : بھاس भास]

بھاسُر (۱) (ضم س) صف ؛ امذ .

خاوند کا سب سے بڑا بھائی ، جیٹھ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[س : بھراتر + شوشر भ्रातृ + श्वशुर]

بھاسُر (۲) (ضم س) صف ؛ امذ .

بلور ؛ ایک پودا لاط : Costus speciosus or Arabicus ؛ بہادر ، شجاع ، ہیرو ؛ چمکیلا ، چمکدار ، عالیشان (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[س : بھاسُر भास्वर]

بھاسکَر (سک س ، فت ک) امذ ؛ صف .

۱. سورج ، روشنی .

وہی بھاسکر ہور سور آتما کا .

۱۷۰۹ من سمجھاون (تراب) (دکنی اردو کی لغت ، ۹۱)

۲. ایک پودا Calotropis gigantea (پلیٹس) .

۳. آگ ؛ سونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

۴. شیوجی .

ہر دے میں جو بھاسکر دیو ہے اسکو جو دیکھتا ہے وہی دیکھتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۴ : ۳۴

۵. روشنی پیدا کرنے والا ، روشن ، چمکیلا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[س : بھاسکر भास्कर]

بھاسنا ف ل .

۱. **ظاہر آنا ، دکھائی دینا ، ظاہر ہونا ، جانے جانا ، معلوم ہونا .**

سا گر بھا سے بوند مانہ تو بوند ہی سا گر جان
سگرا سا کر ڈھونڈھتے پل پل ہوئے عیاں

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۷۱

اپودھ بالک کو اپنی پرچھائیں میں بیتال بھاستا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۵

۲. **محسوس ہونا ، لگنا .**

جب تک نظر سنسار کے ایک ایک پدارتھ پر رہتی ہے تب تک انیک پنے کا بھاو بھاستا ہے .

۱۹۲۰ یوگ واسشٹ ، ۶۱

۳. **مشہور ہونا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[س : بھاسنی ین **भासनीय**]

بھاسوتی (سک س ، فت و) امث .

سورج دیوتا کا شہر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بھاس (رک) + وتی (رک)]

بھاسور (سک س ، فت و) امذ ، صف .

رک : بھاسر (۲) (پلیٹس) .

[س : بھاسور **भास्वर**]

بھاش امذ .

بولنا ، کہنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[س : بھاشن **भाषण**]

بھاشا امث .

۱. (i) **بولی ، بول چال کی زبان .**

وہ قدیم بھاشا جس کا رواج الہ آباد ایسوسی ایشن چاہتی ہے کہاں ہے .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۳۹

(ii) **کسی ملک یا علاقے کی بول چال .**

اے اہل وطن اپنے سخن سے گرماؤ
کانوں میں ہیں پردیس کی بھاشاؤں سے گھاؤ

۱۹۳۵ سموم و صبا ، ۲۷۶

۲. **(مراداً) برج کی بولی ، برج بھاکا ، رک : بھاکا معنی نمبر ۲ .**

۳. **موجودہ ہندی .**

بھاشا میں اول شمال مغربی اضلاع میں گلستان کے آٹھویں باب کا ترجمہ کیا گیا تھا .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، حالی ، ۸۰

ہم نے بھاشا میں سنی ہندی سمیان کی کتھا
مگر اس میں وہ کہاں زور بیان اردو

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۳۸

۳. **ہندی زبان جو ناگری حروف میں لکھی جائے .**

۱۸۸۷ میں علی گڈھ میں بھاشا سمروہن سبھا بنائی گئی جس کا مقصد یہ تھا کہ سرکاری دفتروں اور عدالتوں میں اردو کے بجائے ہندی زبان اور ناگری حروف کا رواج ہو .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۱ : ۳

۴. **ایک راگنی کا نام** (پلیٹس) .

۵. **قانون ، استغاثہ ، درخواست** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

۶. **سرسوتی دیوی کا لقب جو گویائی کی دیوی خیال کی جاتی ہے** (پلیٹس) .

[س : بھاشا **भाषा**]

بھاشن (فت ش) امذ .

تقریر ، لیکچر ، خطبہ .

شکلاجی کے . . . بھاشن آپ کی نظر سے گزرے ہیں .

۱۹۳۷ مکتوبات عبدالحق ، ۳۰۹

[س : بھاشن **भाषण**]

بھاشیہ (سک ش ، فت ی) امذ .

۱. **تشریح ، تفسیر ، شرح** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

۲. **عوام کی زبان میں کوئی تصنیف .**

ایسی ٹیکاؤں اور بھاشیوں پر نظر ڈالی کہ جس کی پبلک نے زیادہ قدر کی .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو (تمہید) ، ۱

[س : بھاشیہ **भाष्य**]

بھاک امذ .

آفتاب (قدیم اردو کی لغت ، ۵۲) .

[؟]

بھاکا امث ؛ سے بھاکھا .

۱. **رک : بھاشا ، بمعنی نمبر ۱ .**

بھاکا نیاری نیاری بھاؤ ایک کہا ترک کہا برہامن

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۱۰۳

اگر بھاکے میں اردو کے میں کہتا
کوئی اس کول پیران کے لوگوں سے نہ چھپتا

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۱۵۷

ہماری مراد اس جگہ روز مرہ کی بول چال یا ہر ایک ملکی بھاکا سے ہے ؛

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۰

۲. رک : بھاشا نمبر ۲ .
درعلم سنسکرت و بھاکا ید طولیٰ داشت .
۱۸۰۵ مخزن نکات ، ۱۸
عروض اہل عجم کے پیرو طریق اردو سے بے خبر ہیں
اصول بھاکا سے جو ہے واقف وہ ستاد اہل سخن گنی ہے
۱۸۵۱ سخن بے مثال ، ۹
ان کو شعروسخن سے بھی دونوں بھاشا اور بھاکا زبان کے ماہر تھے .
۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۱۱
[ہ : بھاکا भाका]

بھاکتک/بھاکتہ (سک ک ، کس ت/فت ت) امذ .
وہ جس کی دوسرا پرورش کرے : تابع ، مطیع ، نوکر ، ملازم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰ ؛ پلیٹس) .
[بھاکتک/بھاکتہ भाक्तिक भाक्त]

بھاکُٹ (ضم ک) امث .
رک : بھاکُر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۹) .

بھاکَر (فت ک) امذ .
سورج ، بھاسکر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۹) .
[س : بھاکر भाकर]

بھاکُر (ضم ک) امث .
مچھلی کی ایک قسم جس کا سر بڑا ہوتا ہے .
کتلہ کو بھاکر اور بھوٹسا بھی کہا جاتا ہے اور سندھی میں اس کو تھیلا کہا جاتا ہے .
۱۹۰۶ اخبار جہاں ، کراچی ، ۵ تا ۱۱ اگست ، ۱۵
[س : بھاکُٹ भाकुट]

بھاکُری (سک ک) امث [؟]
روٹی ، نان .
سو اس خوف نوں بھات یا بھاکری
سنت تھاری سو جاتر کھری
۱۵۰۳ بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۱۰۴
[مقامی ؟]

بھاکَریا (فت ت ، سک ر) امذ .
روٹی پکانے والا .
بھاکریا بمعنی روٹی پکانے .
۱۹۳۰ ا ب و ، ۳ : ۲۳۴
[رک : بھاکری + یا ، لاحقۂ نسبت]

بھاکُسی (۱) (سک ک) امث .
حبس ، قید ؛ جیل ، کوٹھری ؛ اندھا کنواں ؛ بھٹی ، بھٹا (پلیٹس) .
[ہ : بھاکسی भाकसी]

ــ خانہ (ــ فت ن) امذ .
قیدخانہ ، جیل خانہ .
حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کو ... اس بھاکسی خانہ میں رکھا .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۰۵
[بھاکسی + خانہ (رک)]

بھاکَن (فت ک) امث .
تھالی ، روٹی رکھنے کا برتن ، چنگیر (اپو ، ۳ : ۲۸) .
[بھاک (رک : بھاکری) + ن ، لاحقۂ ظرف]

بھاکُنا (سک ک) ف م ؛ ف ل ؛ نیز بھاکھنا ؛
بولنا ، کہنا .
بابا جلنا بول اونو کا لبنی ہے تا بھاکیں
ایک رتی کا کام نہیں رے اتنی اپڑ تا کیں
۱۵۹۱ وصیت الہادی (قلمی) ، شاہ برہان ، ورق ۱۰
[س : بھاشتی ہیں भाषते]

بھاکو بھانا محاورہ .
راز کو سمجھنا (قدیم اردو کی لغت ، ۹۰) .
[؟]

بھاکوش (و مج) امذ .
سورج (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۹) .
[س : بھاکوش भाकोश भाकोष]

بھاکیش (ی مج) امذ .
سورج (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۹) .
[س : بھاکیش भाकेष भाकेश]

بھاکھ امث .
رک : بھاش (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۹) .

بھاکھا امث .
رک : بھاکا .
پنڈت نے ان کو سنسکرت کی بھاکھا میں یہ متوں لکھا ہے .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۴

موجودہ ہندی کو جسے بھاکھا کے مقابلے میں کھڑی بولی کہتے ہیں اسی زمانے میں فروغ ہوا .

۱۹۲۳ ادب اور انقلاب ، ۱۱۷

ــ بھُوکَن (ـــ و مج ، فت کھ) امث .

تقریر کی آراستگی ، بلاغت ؛ ادب ، انشا (پلاٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[بھاکھا + بھوکن ، رک : بھوشن]

ــ پَنا (ـــ فت پ) امذ .

بھاکھا کی کیفیت یا اسلوب ؛ بھاکھا کا مزاج ، بھاکھا کی خصوصیت .

یہ بات ہوتی دکھائی نہیں دیتی ہندوی پن بھی نہ نکلے اور بھاکھا پنا نہ ٹھونس جائے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳

[بھاکھا + ۱ : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بھاکَھر (فت کھ) امذ .

پہاڑ ، پربت ، کوہ (شبدساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

[س : بھاکھر **भाखर**]

بھاکُھنا (ضمہ کھ) ف م ؛ ف ل .

رک : بھاکنا (پلاٹس) .

بھاگ (۱) امث .

بھاگنا (رک) کا اسم کیفیت تراکیب میں مستعمل .

ــ بھاگ امث .

بھاگڑ ، بھگدڑ .

جاتا ہے دشت چار طرف بھاگ بھاگ ہے
جانیں بچاتی تیغ کے پانی میں آگ ہے

۱۸۷۴ انیس مراثی ، ۱ : ۲۲۰

[بھاگ + بھاگ]

ــ دوڑ (ـــ و لین) امث .

۱. **بھاگڑ ، بھگدڑ ، فرار .**

لڑائی کا میدان ہے دشمنوں میں بھاگ دوڑ مچی ہے .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۴ : ۵۵۰

۲. **کوشش ، تدبیر ، محنت ، سعی .**

دنیا کے کئی حصوں میں یورانیم کی تلاش میں کرنے سے ہونے لگی جیسے کسی زمانے میں سونے کی تلاش کے لئے بھاگ دوڑ ہوتی تھی .

۱۹۵۵ نیوکلیئر طاقت ، ۱۳

۳. **رواروی ، جلد بازی ، عجلت .**

حضرت بابا ناملک کی لائف لکھنا میری سعادت ہے .... ہفتہ میں ایک دن پورے فارغ کا اس کو دوں گا بھاگ دوڑ کا لکھنا کیا مزا دے گا .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۶۸

ف ؛ کرنا ، مچنا ، ہونا .

[بھاگ + دوڑ (رک)]

ــ کَر کہاں جاؤ گے فقرہ .

راہ فرار نہیں ، بچ نہیں سکتے .

بھاگ کر عاشق شیدا سے کہاں جاؤ گے
قدم آہستہ رکھو ٹھوکریں کھاؤ گے نہ چلو

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۳۵

ــ کھڑا ہونا محاورہ .

یکایک بھاگ جانا ، ایک دم چل دینا ، فوراً فرار ہو جانا .

وہ اپنے عاشق کے ساتھ گاؤں سے بھاگ کھڑی ہوئی .

۱۸۹۳ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۰۱

وہ شہر چھوڑ کے بھاگ کھڑا ہوا .

۱۹۳۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۱۱

بھاگ (۲) امذ .

۱. **نصیب ، قسمت ، بخت .**

خدا عاشقاں کے لکھیا بھاگ میں
کہ جلنا اتے عشق کی آگ میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷

خبر جو مرے بھاگ میں تھا سو ہوا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۲

اسے وہیں کرنا پڑا جو عورت کی حیثیت سے اس کے بھاگ میں لکھا تھا .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۲۸

۲. **اچھا نصیب ، بخت خوب ، خوش قسمتی ، اقبال .**

اگر بھاگ سے گھر بیٹھے ایسا بر مل گیا تو گویا ہماری دل کی آرزو پوری ہوئی .

۱۹۳۸ شگفتہ ، اختر حسین ، ۴۴

۳. **مانگ ، پیشانی ، ماتھا** (شبدساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

۴. **روپیہ کا آدھا ، اٹھنی** (شبدساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

۵. **(ریاضی) تقسیم ، تقسیم کا عمل یا قاعدہ .**

اگر کچھ باقی نہ رہے پورے پورے بھاگ ہو جاویں تو نہایت منحوس ہے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۰۲

۶. حصہ ، بخرہ ؛ ورثہ .

جس قدر رات ہو اس کے آٹھ بھاگ کرے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۸۳

گدی والے راجہ سے لے کر کملی والے منگتے تک
بھاگ اپنی اپنی پرالبدہ کا ہر اک کو اس نے بانٹا

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۳۳۹

۷. لگان ، مزروعہ آراضی کا کرایہ ، زرعی پیداوار کا محصول (ا پ و ، ۶ : ۳۷) .

۸. خوشی ، مسرت .

بھوگ پور بھاگ آج شاہاں جتے ہیں جگ منے
سب عطا کیتا اللہ اس شاہ کوں کر انتخاب

۱۶۶۸ غواصی ، ک ، ۳۰

تمام سامان بھاگ کے ہیں خوشی محبت کے لاگ کے ہیں
سو بار ہن دن یہ آگ کے ہیں یہ پوری جل جائے یار دیکھو

۱۸۶۵ کلیات ضامن ، ۱۰۷

[س : بھاگیہ भाग्य یا بھاگ भाग]

— آنے فقرہ .

قسمت نے یاوری کی ، نصیب جاگے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

— بٹائی (— فت ب) امث .

حصہ لگانے کا کام ، حصہ مقرر کرنے کا عمل ، جنس کا حصہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ۱ : ۵۳۰) .

[بھاگ + بٹائی (رک)]

— بڑائی کرنا محاورہ .

خوش قسمتی کی تعریف کرنا ، خوش بختی کی توصیف کرنا ، خوش نصیبی کو سراہنا .

من سکھ داس جی ... اس استری کی بھاگ بڑائی کرتے ہوئے سوچنے لگے کہ مجھ سے کیا قصور ہوا ہے جو درشن نہ ہوئے .

۱۹۳۳ بھگت مال ، تلسی رام ، ۴۰۰

— بھرا (— فت بھ) صف ؛ امذ ؛ امث : بھاگ بھری .

خوش قسمت ، خوش بخت ، خوش و خرم ، خوش حال ، اقبال مند .

کیا غضب ہے تری چتون میں ہری آگ بھری
تو بھی کچھ قہر ہے اللہ اری بھاگ بھری

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱۳

بھاگ بھرے انگریز ان کا لہنا . پلیاں ہندوستانی پیاس اور پیسہ ادھر کھچ جائے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۳

[بھاگ + بھرا ، بھرنا (رک) سے]

— بھروسا (— فت بھ ، و مج) امذ .

قسمت پر تکیہ ، توکل ، (مجازاً) دل جمعی ، تسلی ، طمانیت .

ہر چند بھاگ بھروسا کیسے ہیں کرے غم تا اچھنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۳

ف : دینا ، کرنا .

[بھاگ + بھروسا (رک)]

— بھری (— فت بھ) امث .

۱. بھاگ بھرا (رک) کی تانیث (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

۲. (طنزاً) بد نصیب (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۴) .

— بھوج (— و مج) امذ .

راجا ، بادشاہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۷) .

[بھاگ + بھوج (رک)]

— بھل (— فت بھ) امذ .

خارج قسمت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۷) .

[بھاگ + بھل (رک)]

— پھوٹنا محاورہ .

بد بخت ہونا ، قسمت خراب ہونا .

لگی دھڑدھڑانے غضب کی جو آگ
پڑیں اوس میں جا جس کے پھوٹے ہیں بھاگ

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، رمضان ، ۹۲۹

پھوٹ گئے بھاگ گھر میں ناگن باہر ناگ

۱۹۲۱ بیتی پرتاپ ، ۹۹

— جاگنا محاورہ .

خوش بخت ہونا ، قسمت کھلنا ، اچھے دن آنا ، مراد بر آنا .

روگ بھاگے تن سے اس کے ذکر سے
بھاگ جاگے اس کے ذکر و فکر سے

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵

دمشق اور اندلس کے بھاگ جاگے
تھی جس وقت امت قادیاں کی

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۷۷

— جگانا محاورہ .

بھاگ جاگنا (رک) کا تعدیہ .

آج کیا جاتی دنیا دیکھی جو باغ کے بھاگ جگاو گے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۳۷

— چمکنا محاورہ .

رک : بھاگ جاگنا .

اک بھن ہندی ہے میری جس کا اب چمکا ہے بھاگ
حشر تک پرماتما قائم رکھے اس کا سہاگ

۱۹۳۳ دیوانجی ، ظریف لکھنوی ، ۲ : ۲۵۱

— چھوٹنا محاورہ .

تعلق باقی نہ رہنا ، حصہ ختم ہونا ، رشتہ نہ رہنا ، جدا ہو جانا .

سب ہی بھاگ چھوٹے اور میں نے جانا کہ یہ نوجوان بھی پسماندہ ملکوں کی طرح زر مبادلہ کی دوڑ میں شریک ہو گئے ہیں .

۱۹۷۳ آواز دوست ، ۱۱۵

— دار صف .

حصہ دار ، شریک ، ساتھی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰ ؛ پلیٹس) .

[بھاگ + دار ، رک : . . . دار]

— دینا محاورہ .

۱. **(ریاضی) تقسیم کرنا ، بانٹنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

۲. **تسلی دینا .**

لے جاتا ہوں تجہ ابن میں کہاں خاک
حنیف شاہ کوں آیا ہوں دے آپ بھاگ

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (دکنی اردو کی لغت ، ۹۱)

— دیوتا (— ی مج) امذ .

وہ دیوتا جو قسمت کا مالک ہے ، (مجازاً) شوہر .

شکنتلا کے بھاگ دیوتا ہر بھی تو چڑھائے ہیں .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۹۳

[بھاگ + دیوتا (رک)]

— ساجنا محاورہ .

اچھی قسمت ہونا .

ازل تھے بی بی فاطمہ بھاگ ساجے
کہ جلوے دسانے عرش بیانے باجے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷

— سراہنا محاورہ .

قسمت پر نازاں ہونا ، خوش طالعی پر خوش ہونا .

کسانوں نے اپنے بھاگ سراہے اور دعا مانگنے لگے کہ ہمارے سرکار کی کبھی بدلی نہ ہو .

۱۹۳۶ پریم چالیسی ، پریم چند ، ۱ : ۸۶

— سنوارنا محاورہ .

رک : بھاگ جاگنا .

جب بھاگ سج سنوارے سب نے شرف میں تارے
شاہی پرت کٹے سج راکھے لگن میں جم جم

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۳۹

— سہاگ (— فتح س) امذ .

خوش بختی اور زوجیت ، سہاگوانی اور ازدواجی حالت .

دھنیاں تیری فال میں آیا   بھاگ سہاگ تیں نت پایا

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۳۴

اس کے بھاگ سہاگ کے لیے ہمیشہ آپ کی یہ تمنا رہی .

۱۹۵۶ رادھا اور رنگ محل ، ۶۰

[بھاگ + سہاگ (رک)]

— کا جوڑا (— و مج) امذ .

سہاگ کا جوڑا (رک) .

نہ کیونکر بن کے بن ٹیسو کے پھولوں کے نظر آویں
جو جنگل جی سے جوگی آپ لیویں بھاگ کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۳

— کا کھوٹا (— و مج) امذ ؛ امث : بھاگ کی کھوٹی .

بد قسمت ، کم نصیب .

تیرے انجام سے ظاہر ہوتا ہے کہ تو بھی میری طرح بھاگ کی کھوٹی ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۱۵۱

— کرنا محاورہ .

رک : بھاگ دینا نمبر (۱) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰ ؛ پلیٹس) .

— کھلنا محاورہ .

۱. **رک : بھاگ جاگنا .**

ہماری بد نصیب قوم کے بھاگ کھل جائیں .

۱۸۹۳ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۱ : ۶۰۱

کچھ دن پیچھے ایران میں اس کا سہاگ اجڑ گیا اور دوسری ہولی کے بھاگ کھلے .

۱۹۷۵ اردو کی کہانی ، ۱۱

۲. **(مراداً) شادی ہونا ، بیاہ ہونا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷) .

— لگانا محاورہ .

۱. **رک : بھاگ دینا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷) .

۲. **دن پھیرنا ، ترقی دینا ، اوج پر پہنچانا .**

ساری دلی کو ایسے کیا بھاگ لگا دو گے کہ جو آتا ہے ہنسی بوچھتا ہوا آتا ہے .

۱۸۹۱		ایامیٰ ، ۶۹

ـــ لگنا محاورہ .

۱. **رک : بھاگ جاگنا .**

آلکھ ہو ایک کی دوڑے ہے کنکھ ہو تیرے
پاؤں سے لگ کے ترے مہندی کو کچھ بھاگ لگے

۱۸۱۰		میر ، ک ، ۵۱۲

تیری خدائی میں مجھ کو ایسے کون سے بھاگ لگ گئے تھے کہ آج مجھ پر یہ پہاڑ ٹوٹ پڑا .

۱۸۹۱		ایامیٰ ، ۸۲

اب اسے بھاگ لگے کہ تہذیب یافتہ لڑکوں نے اس جاہلہ کا نعم البدل قرار دیا ہے .

۱۹۲۳		انشائے بشیر ، ۲۸۸

۲. **اپنے کو بڑا سمجھنا ، اترانا ، اکڑنا ، غرور کرنا ، شیخی بگھارنا .**

عید کا چاند ہوئے نام ہی سے جاہ کا تم
دیکھیں اب اور کوئی روز میں کیا بھاگ لگے

۱۷۹۵		قائم ، د ، ۱۶۱

اب اس کو یہ بھاگ لگے ہیں کہ ہمارے سامنے ہونے سے اس کی بے عزتی ہوتی ہے .

۱۸۸۵		محصنات ، ۲۵۵

۳. **بٹنا ، تقسیم ہونا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۷) .

ـــ مان صف .

رک: بھاگ بھرا : امیر ، دولتمند : فیاض (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

اسم کیفیت : بھاگ مانی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[بھاگ + مان (رک)]

ـــ متی (ـــ فت ت) امث .

خوش قسمت عورت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[بھاگ + متی (رک)]

ـــ ملنا محاورہ .

قسمت کے ستاروں کا قریب آنا ، قران السعدین ہونا .

لڑکی اور لڑکے کے جو بھاگ ملے تو وہ آپس میں ایک ہی ہو گئے .

۱۸۲۳		حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۰۱

ـــ وار صف .

حصوں کے تناسب سے ، حصہ رسدی ، حصوں کے بموجب ؛ (زمین) حصوں پر لی ہوئی ، مشترکہ کھاتے پر لی ہوئی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[بھاگ + ۱ : وار ، لاحقۂ صفت]

ـــ والا صف .

خوش نصیب ، بھاگوان ، بھاگ بھرا (رک) .

لوگ مجھے بھاگ والا اور تقدیر والا کہتے ہیں .

۱۹۵۲		رفیق تنہائی ، ۳۴

[بھاگ + ۱ : والا ، لاحقۂ صفت]

ـــ والی امث .

بھاگ والا (رک) کی تانیث .

وہ بانی بڑے بھاگ والی ہوگی جس کا یہ راؤلا (شوہر) ہے .

۱۹۳۳		افسانچے ، کیفی ، ۲۱۱

ـــ وان صف .

رک : بھاگوان .

ـــ وان گھڑی (ـــ فت گھ) امث .

نیک ساعت ، وقت سعید (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[بھاگوان (رک) + گھڑی (رک)]

ـــ وائی امث .

رک : بھاگوائی .

ـــ ونت (ـــ فت و ، سک ن) صف ، مذ .

رک : بھاگونت .

ـــ ونتی (ـــ فت و ، سک ن) صف ، مث .

رک : بھاگونتی .

ـــ ہار امذ .

(ریاضی) تقسیم کا عمل (پلیٹس ؛ ۱۶۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[بھاگ + ہار]

ـــ ہاری صف .

حصہ دار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۷) .

[بھاگ + ۱ : ہاری ، لاحقۂ صفت]

بھاگ (۳) امذ .

(موسیقی) رک : بھاگ .

دل کو اس کے لگی ہوئی تھی لاگ
بیٹھتے ہی لگی بجانے بھاگ
۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۵۶

بھاگ (۴) امذ.

بھور ، صبح ، سحر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶).
[س : بھاگ भाग]

بھاگ (۵) امذ.

اور ، طرف ، سمت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶).
[س : بھاگ भाग]

بھاگا

(الف) امذ.

بھاگڑ ، بھگدڑ ؛ غدر ؛ ۱۸۵۷ء کا ہنگامہ ، ہندوستان کی پہلی جنگ آزادی.
بھاگے کے دنوں میں برسوں حسین خاں ہمارے گھر میں چھپے رہے.
۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۷۰۵

(ب) صف مذ.

بھاگتا ہوا ، بھاگا ہوا ، فراری ، مفرور.
غرض بھاگے بھگتے سپاہی اور ٹوٹا پھوٹا لشکر پھر لاہور میں آیا.
۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ ، ۲۰۲
[بھاگنا (رک) سے]

— آنا محاورہ.

جلدی سے آنا ، بے چین ہوکر ایک دم آجانا ؛ دوڑتے ہوئے آنا (پلیٹس).

— بھاگ

(الف) امث.

۱. بھاگڑ ، بھگدڑ ، فرار ، بھاگنے کی ہل چل.
جب سیں لایا عشق نے فوج جنوں
عقل کے لشکر میں بھاگا بھاگ ہے
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۲۸
فوج دشمن میں برستی آگ تھی
ہر طرف لشکر میں بھاگا بھاگ تھی
۱۹۱۱ تسلیم (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۶۵)

۲. عجلت ، جلدی.
ایسی بھاگا بھاگ میں کسے فرصت کہ تصحیح الفاظ . . . کی طرف متوجہ ہو.
۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۸۲
بھاگا بھاگ میں یہ چند اوراق اکٹھا ہو گئے.
۱۹۲۶ ہنرمندان اودھ ، ۴

۳. وحشت ، بیزاری ، دوری ، نفرت.
جس نے خلوت میں حضوری کا مزا پایا تراب
خلق سے وحشت ہے اس کو سب سے بھاگا بھاگ ہے
۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۸۸

(ب) م ف.

جلد جلد ، جلدی سے ، تیز تیز ، تیز رفتاری سے.
دونوں بھاگا بھاگ دروازے پر پہنچے.
۱۸۹۵ قرآن مجید ، ترجمہ ، نذیر احمد ، ۳۷۸
اسی وقت بھاگا بھاگ روس آف کامنس روانہ ہوئے.
۱۹۲۰ بربط فرنگ ، سلیمان ندوی ، ۲۰
ان : دوڑنا ، مچنا ، ہونا.
[بھاگا + بھاگ ، بھاگنا (رک) سے]

— جانا ف ل.

بہ عجلت روانہ ہوجانا ، جلدی چلا جانا ؛ قبضے اختیار یا ہاتھ سے نکل جانا ؛ ساقط ہو جانا.
بھاگی نماز جمعہ تو جاتی نہیں ہے کچھ
چلتا ہوں میں بھی ٹک تو رہو ہیں نشے میں ہوں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۸
صبح ان شاء اللہ دیکھو ان کے موٹر کیا بھاگی جاتی ہے.
۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۲۹

— دَوڑی (— و ل ن) امث.

رک : بھاگ دوڑ.
بھاگا دوڑی کرکے اس وقت تو انہوں نے اپنے سارے چاؤ چونچلے پورے کر لیے.
؟ ارائی ارتو ، ۸۴
[بھاگا + دوڑی ، دوڑنا (رک) سے]

— ہے فقرہ.

لو لو ہے ، تماشے کی چیز ہے ، احمق ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۶).

بھاگْتا (فتح گ) صف مذ ؛ مث : بھاگتی.

دوڑتا ہوا ، اڑتا ہوا ؛ مفرور ، فراری (پلیٹس).
[بھاگنا (رک) سے]

— پِھرنا محاورہ ، ف ل.

بیقرار پھرنا ، در بدر مارا پھرنا ، کہیں چین نہ پانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰).

ـــ دَوڑْنا (ـــ و لین ، سک ڑ) صف مذ ؛ مث : بھاگتی دوڑتی .

متحرک ، مشغول ، رواں دواں .

میرے سامنے پھر تہران کی بھاگتی دوڑتی زندگی تھی .

۱۹۶۶ روز نامہ 'جنگ' کراچی ، ۳۰ : ۱۸۴ : ۲

[بھاگنا + دوڑنا ، دوڑنا (رک) سے]

بھاگُنوں (سک گ ، و لین) صف .

بھاگنا (رک) کی جمع غیر فاعلی ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کے آگے مارنوں کے پیچھے فقرہ .

بزدل انسان موقع سے بھاگ جانے میں پہل کرتا ہے اور لڑنے میں سب سے پیچھے رہتا ہے (ایسے بزدل آدمی کے لیے مستعمل جو بہادر بنتا ہے) .

میں نے جو لڑائی لڑی ترکیب کے ساتھ . . . بھاگنوں کے آگے اور مارنوں کے پیچھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۸۱

بھاگنے (سک گ) صف .

بھاگنا (رک) کی جمع یا مغیرہ شکل ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ بھُوت (ـــ چور) کی لنگوٹی (ـــ نشانی) (ہی بہُت ہے/ ہی سہی) کہاوت .

جاتی ہوئی چیز میں سے جتنا جزو مل جائے غنیمت ہے .

اس کے دوستوں نے کہا بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی بہت ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۱ : ۳

تیل کی کان سے پچیس برس تک دسواں حصہ تیل کا عشر میں ملیگا بھاگتے بھوت کی لنگوٹی ہے .

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲۲ : ۱۰

مرتے دم ایک لاکھ بھاگتے بھوت کی نشانی باولا دے گیا .

۱۹۳۲ قصص الامثال ، ۷۷

ـــ کی لنگوٹی (ـــ فت ل ، غنہ ، و مج) امث .

تھوڑی سی چیز ، جاتی ہوئی چیز یا ڈوبتی ہوئی رقم کا ایک جزو (نورللغات ، ۱ : ۶۰۷) .

ـــ کے آگے مارنے کے پیچھے فقرہ .

رک : بھاگنوں کے آگے مارنوں کے پیچھے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

بھاگُرا (سک گ) امذ .

ایک راگ جو بعض کے نزدیک شری راگ کا پتر مانا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۴) .

[مقامی : بھاگرا भागरा]

بھاگَڑ (فت گ) امث .

۱. بہت سے لوگوں کا گھبرا کر ایک دوسرے سے پہلے بھاگنے کا عمل اور اس کی کوشش ، بھگدڑ .

لٹے جوں اک نگر اور دوسرے ہو شہر میں بھاگڑ
خلل یوں ملک تن میں ہے دیار دل کی غارت سے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۶۶

باوجود اس عام بھاگڑ کے پھر بھی شہر میں ہزاروں گھر آباد تھے .

۱۹۲۲ دہلی کی جاں کنی ، ۵۹

۲. ہلچل ، ابتری ، انتشار ، تلاطم ، افراتفری .

رعب اس کا تھا چھایا ہوا آتھا فوج میں کس پر
بھاگڑ میں یہ کرتا تھا جو اس پہ تو وہ اس پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۲

ترکوں کی بے خبری کہ انھوں نے اللہ سے اوسان یونانیوں کی بھاگڑ سے کچھ بھی فائدہ نہیں اٹھایا .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۱۳۸

۳. جلدی ، عجلت .

ایسی روٹی نہ پکانا ذرا ہاتھ ٹھہرا کر ڈالنا بھاگڑ تھوڑی ہے کہ سا پھر سوبھڑ پکا کر الگ کرو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۶

۴. اضطراب ، گھبراہٹ ، بے چینی ، تلابیلی ، بے اطمینانی .

کوئی جلدی نہیں کوئی بھاگڑ نہیں اطمینان سے . . . ان کو دیکھو .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۷۹

[بھاگنا (رک) سے]

ـــ پَڑنا محاورہ .

۱. لوگوں کا علی العموم بھاگ کھڑا ہونا ، کثیر تعداد کا بھاگنے لگنا .

ہل چل مچ گئی بھاگڑ پڑ گئی .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۶۰

اسپینی فوج میں بھاگڑ پڑی اور عربوں نے ان کا پیچھا کیا .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۵۵۰

۲. ہل چل مچنا ، اضطراب پیدا ہونا ، تہلکہ مچ جانا .

ابوالحسن خداوند وقت ہے اگر کچھ اپنے وقت سے کہے مخلوق میں بھاگڑ پڑ جائے .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۶۷۹

ـــ مَچانا محاورہ .

جلدی کرنا ، گھبراہٹ یا عجلت سے کام لینا .

ذرا دیکھنا تو ان پر کیا مصیبت آئی ہے جو انھوں نے ایسی بھاگڑ مچائی ہے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۳۱

ـــ مچنا محاورہ .

۱. لوگوں کا کثیر تعداد میں بھاگنا ، فرار ہونا .

امی تاریخ دہلی میں بھاگڑ مچی اور غول کے غول عورتوں اور مردوں کے باہر نکلنے لگے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۱۰۲

۲. جلدی پڑنا ، عجلت ہونا .

اے لڑکی ایسی کیا بھاگڑ مچی ہے نعیمہ کو اٹھنے دو ناشتہ کھا پی لو تب جانا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۳۰

۳. مصیبت آنا ، پریشانی لاحق ہونا .

بیٹھو گھبرائی کیوں جاتی ہو بھاگڑ تو نہیں مچی صبر کرو انعام لو .

۱۸۷۹ زینت العروس ، ۵۱

ایسی کیا بھاگڑ مچی ہے کہ رات دن لکھنے پڑھنے کے پیچھے کوئی مر مٹے .

۱۹۲۱ لخت جگر ، ۲ : ۹۸

بھاگَسی (سک گ) امث .

۱. رک : بھاگسی (پلیشس) .

۲. بھٹی ، تنور (قدیم اردو کی لغت ، جمیل جالبی ، ۵۲) .

بھاگک (کس گ) امث .

وہ رقم جو سود پر دی جائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۸) .

[س : بھاگک भागिक]

بھاگَلْپوری (فت گ ، سک ل) حف ، امذ .

بھاگلپور کا بنا ہوا ، بھاگلپور کا ریشمی کپڑا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ پلیٹس) .

[بھاگلپور (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بھاگَم بھاگ (فت گ ، سک م) م ف .

رک : بھاگا بھاگ .

میلادینی نے مجھے ایک خط دیا ہے جسے میں بھاگم بھاگ یہاں لایا ہوں .

؟ حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۳۳

دو شخص ندوہ کے سالانہ اجلاس سے موٹر پر بھاگم بھاگ اسٹیشن پہنچتے ہیں .

۱۹۳۰ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۹

[بھاگنا (رک) سے]

بھاگْنا (سک گ) ف ل .

۱. دوڑنا ، تیز قدموں سے چلنا ، عجلت سے جانا ، فرار ہونا .

حضرت نے کہا اے فرزند کیوں بھاگتا ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۶۱

دست راست پر افشانی سپاہ کو شکست ہوئی اور بری طرح سے بھاگے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۶

یہ کوشش ناکام ہوئی اور سعادت علی خاں بھاگ کر آگرہ پہنچے .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۵۰

۲. پہلو بچانا ، کترانا ، بچنا .

آج عاشق کی ہے نصیبی ہے
کہ تم اوس پاس سیں جاتے ہو بھاگ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۲۸

بھاگوں علاج درد محبت سے کیوں نہ میں
دیں گے طبیب زہر یقیں ہے دوا کے ساتھ

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۸۸

لکھنے سے کیوں بھاگتا ہوں .

۱۹۳۵ مضامین فرحت ، ۳ : ۲

۳. محو ہو جانا ، ہٹ جانا .

گئے بھاگ سو کند و عہد استوار
ہو غازی غزا پر ہوئے برقرار

۱۵۶۴ حسن شوقی ، ۵۰

اوڑنے میں ہوا سے جاتے آگے
طرّہ یہ کہ بھوک پیاس بھاگے

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۴۳

۴. منحرف ہونا ، رو گرداں ہونا ، پھر جانا ، مخالف ہونا .

میں سمجھتی ہوں کہ تو ابھی تک ہمارے دین سے بھاگا ہوا ہے .

۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۲۸

۵. (عورت کا) اغوا کر لیا جانا ، غائب ہو جانا ، چھپ جانا ، غیر اخلاقی یا غیر قانونی طور پر چھپ کر چلا جانا .

کلبدن خانہ خراب کسی انگریز کے ساتھ بھاگ گئی .

۱۸۹۳ نشتر ، ۲۸

کہیں گھر سے بھاگ کر تو نہیں آیا .

۱۹۲۳ پنجاب میل ، ۵۱

۶. ہمت ہارنا ، شکست مان لینا ، بزدلی دکھانا .

ہر یک کوہ انگے بیچ ہول کی آگ
دیکھت بن کی بھوئیں گئی دیوال ہو (بھی) بھاگ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۰

خبردار بھاگنے کی مت نہیں مناہاے ہو آو .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶

ذمہ داریوں کے بوجھ سے ڈر کر دنیا سے بھاگ نہ نکلے .

۱۹۲۳ احیاء ملت ، عزیزی ، ۳۱

۷. ہٹنا ، جگہ چھوڑنا ؛ دور ہونا ، دور چلا جانا .

چھوں طفل اشک بھاگ نکو مجھ نظر ستی
اے نور چشم نور ذمط مجھ نین میں آ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴

جس بیان کو اصل مطلب کے بہانے شروع کیا وہاں سے بھاگ کر مدعا بیان کرنے لگا .

۱۸۶۳ انشائے بہار بےخزاں ، غلام امام ، ۵

۸. بیزار و پریشان ہو کر ایک دم چلا جانا ؛ عاجز آ کر دکا یک چلا جانا ؛ قیام ترک کر دینا .

ان بیچاروں کے رہنے کا وہاں ٹھکانا نہیں رہتا . . . . . نا چار وہاں سے بھاگ نکلتے ہیں .

۱۸۹۴ سیر پرند ، ۳

ایک سال ہی میں میں وہاں سے بھاگ آیا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۶۳

۹. آزاد ہونا ، چھوٹ جانا ، چھٹکارا پانا ، رہا ہونا .

کتنا اچھا ہوتا اگر میں نے تمہاری نصیحت مان لی ہوتی اور اس مصیبت سے بھاگ نکلتی کہ میرے دماغ کو تو سکون ہوجاتا .

۱۹۲۶ جھانسی کی رانی ، ۱۵۲

[س : بھاج भाज]

بھاگناڑی (سک گ) امذ .

ایک قسم کا بیل جو کاشتکاری کے کام اچھی طرح انجام دینے کے لیے مشہور ہے ، طاقتور بیل .

ایک طرف بھاگناڑی کی مشہور نسل یہ چارہ اور کڑب کھا کر پرورش پاتی ہے دوسری طرف جوار کا غلہ . . . . خوراک کی کمی کو پورا کرنے میں مدد دیتا ہے .

۱۹۶۶ چارے ، ۹۲

[غالباً بھاگنر (رک) سے منسوب]

بھاگنر (سک گ ، فت ن) امث .

دامن کوہ میں واقع دریائے جمنا کے کنارے کی وہ قابل زراعت اور زرخیز زمین جو ہر سال دریا کے سیلاب سے سیراب ہوتی ہے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۰۹) .

بھاگنر دریائے جمنا کے کناروں میں دریا برآمد قابل کاشت زرخیز قطعۂ اراضیات .

۱۹۳۲ آپ و ، ۶ : ۲۰

[مقامی : بھاگنر भागनर]

بھاگنی (۱) (سک گ) صف ؛ مث .

۱. خوش نصیب عورت .

بھاگنی بھاگن کا جلوا کئو تم
اس سہاگن کے سبد بجاؤ تم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۶۳

۲. حصہ دار عورت ، ترکے میں سے حصہ پانے والی عورت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[بھاگ (= قسمت) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

بھاگنی (۲) (سک گ) امث .

بہن (پلیٹس) .

[س : بھاگنی भागिनी]

بھاگنیہ (سک گ ، کس ن ، فت ی) امذ .

بھانجا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸ ؛ پلیٹس) .

[س : بھاگنیہ भागिनेय]

بھاگو (و مع) امذ .

چھوڑ کر بھاگ جانے والا ، بھگوڑا ، بھاگنے والا ، فراری (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۰۶) .

[بھاگ ، بھاگنا (رک) سے + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بھاگوار (سک گ) صف .

بھاگ (۲) (رک) کا تحتی .

بھاگوان (سک گ) صف .

۱. خوش قسمت ، نیک بخت ، اقبال مند .

بات یہ ہے کہ اللہ عمر دے اور بھاگوان ہو .

۱۸۸۵ محصنات ، ۹

مجھ سے زیادہ بھاگوان اور میرے بیٹے سے زیادہ فرشتہ صفت آدمی دنیا میں کوئی نہ ہوگا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۹۹

۲. دولت مند ، امیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۶۶) .

۳. سخی ، کریم .

جسے اپنا فخر سمجھے اوسی دل نے ہم کو کھویا
جسے بھاگوان جانا وہی گھر خراب نکلا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۳۸

شیخ صاحب بولے بھاگوانوں کے دروازے پر بھیڑ لگی رہتی ہے .

۱۹۵۴ زہر ناتابالغ ، ۶۸

[رک : بھاگ (۲) + وان ، لاحقۂ صفت]

ـــ کا بھلا فقرہ.

(گداگری) خدا دینے والے کو خوش اور بامراد رکھے .

بھاگوان کا بھلا ... نصیبہ وروں اور خیرات کرنے والوں کو خدا اچھا رکھے .

۱۹۳۳ اب و ، ۷ : ۱۱۷

ـــ گھڑی (ـــ فت گ) امث .

نیک ساعت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[بھاگوان + گھڑی (رک)]

بھاگوانی (بکس ک) امث .

سعادت ، نیک بختی ، اقبال مندی ؛ امارت .

شگون فال نیستی بھاگوانی دنیا کی ہر قوم میں ... ایک جزو زندگی رہی ہے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۲۰

[بھاگوان + ۱ : ی ، لاحقۂ صفت]

بھاگوت (سک ک ، فت و) امذ .

۱. ہندوؤں کے اٹھارہ پرانوں میں سے ایک پران کا نام جو کرشن جی سے متعلق ہے .

بھاگوت کے گیارہویں اسکند میں تحریر ہے کہ اس راجہ کے یہاں دو بیٹے پیدا ہوئے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۷۸۵

پاٹ شالا سے آ کر ایک جگہ بھاگوت کی کتھا کہنے جاتے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۳۳

۲. رک : بھگوت گیتا .

شب کے وقت بھاگوت کو پڑھتے اور سنتے ہیں .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۲۴

۳. ہندوؤں کے ایک مت کا نام جس کا نصب العین بھگوت (ایشور) سے والہانہ عقیدت ہے .

بھاگوت دھرم کے تین خاص اصول ہیں۔ کرم روح اور خدا .

۱۹۶۳ ہمارا قدیم سماج ، ۶۹

[س : بھاگوت भागवत]

ـــ گیتا (ـــ ی مع) امث .

بھگوت گیتا ، گیتا (رک) .

ہواتے کا ہے جسے ماتا پتا   بھاگوت گیتا مہاتم کا پتا

۱۸۰۲ رمز العاشقین ، ۲۳

[بھاگوت + گیتا (رک)]

ـــ ہونا ف مر .

محفل میں بھاگوت پران کی کتھا بیان ہونا ، بھاگوت کا پڑھا جانا .

جھکڑ کے دروازہ ہر سال میں ایک بار بھاگوت ضرور ہوتی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۶۶

بھاگوتی (سک ک ، فت و) امث .

گلے میں پہننے کی ایک کنٹھی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۳) .

[س : بھاگوتی भागवती]

بھاگوڑا (و مج) صف .

رک : بھگوڑا (بذیلی) .

بھاگوں بھاگ (و لین) م ف .

رک : بھاگم بھاگ .

میں بھاگوں بھاگ پہنچی اور شبلی کو پکڑ لائی .

۱۹۶۰ گل کدہ ، جعفری ، ۳۸۶

[بھاگنا (رک) ہے]

بھاگوں بھاگوں کرنا محاورہ .

نفرت کرنا ، بیزار ہونا ، دور بھاگنا .

عبدالقدیر بوں بی بی بی کی صحبت سے بھاگوں بھاگوں کیا کرتا تھا اس نے شب کو گھر میں رہنا بھی موقوف کر دیا .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۷۸

بھاگونت (سک ک ، فت و ، سک ن) صف مذ .

رک : بھاگوان .

کہ اس محل کا آج مہترا ہے   عجب بھاگونت خوب بو گھرا ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۲

اگر برسمت خانۂ نہم میں واقع ہو تو مولود بھاگونت اور قسمت ور ہو .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۶۷

[رک : بھاگ (۲) + ۱ ; ونت ، لاحقۂ صفت]

بھاگونتی (سک ک ، فت و ، سک ن) صف مث .

بھاگونت (رک) کی تانیث ، بھاگوان عورت .

کبھی بھاگونتی جاگو تیرا بھاگ
جو کھاتی توں اپنی جوانی کی آگ

۱۶۳۵؟ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۱)

[بھاگونت + ۱ : ی لاحقۂ تانیث]

بھاگی صف .

۱. **حصہ دار ، شریک ، ساجھی .**

ہر کام کاج اور حساب و رواج سے خوب واقف ہوا پھر کسی بیوپاری کا بھاگی ہو گیا .

۱۸۳۳ تعلیم نامہ ، ۱ : ۳۳

۲. **مستحق ، سزاوار .**

بدی ہکشیات سے دنڈ دے کہ تو پاپ کا بھاگی ہوگا .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۸۶

۳. **خوش قسمت .**

جو بھاگی رتی راتے کی کر لیہ
کبھی حسن میں کوئی نہیں اپنے سم

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۳۵

۴. شیو جی کا لقب (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸) .

[س : بھاگی भागी]

ــ دار صف .

حصہ دار ، شریک ، ساجھی (پلیٹس) .

[بھاگی + دار ، رک : ... دار]

بھاگے امذ .

بھاگ (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ بھاگے پھرنا محاورہ .

مارا مارا پھرنا ، سرگرداں ہونا .

آتش فاقے کرتے کرتے مر گئے ، ناسخ بھاگے بھاگے پھرتے .

۱۹۰۰ ذات شریف ، دیباچہ ، د

ــ بھوگے (ــ و مع) صف .

بھاگے ہوئے ، مفرور .

اب مسلمانوں کے بھاگے بھوگے سپاہی اور لوٹا پھوٹا لشکر لاہور میں جمع ہوا .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۵۲

[بھاگے + ا : بھو گے (تابع)]

ــ تھوڑی جاتے ہیں فقرہ .

اطمینان رکھو ضائع نہیں ہوگا ، ضائع ہونے کا خطرہ نہیں .

آدھار لے آو میرے ہاتھ بھرے ہوئے ہیں پیسے کہیں بھاگے تھوڑی جاتے ہیں ، پھر دے آنا .

۱۹۵۳ پیر نابالغ ، ۲۲

ــ ناٹے صف .

بھاگے بھاگے ، دوڑتے ہوئے .

اور یہ بھاگے ناٹے ان کے پاس پہنچے انھوں نے ان کو لعنت و ملامت کے بعد کہا .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۲۶

[بھاگے + ناٹے ، نھاٹنا (رک) سے]

بھاگیرتی (ی مع ، سک ر) امث ؛ نیز بھاگیرتھی .

۱. **دریائے گنگا (ہندو روایت کے مطابق راجا بھگیرتھ گنگا کو اس دنیا میں لائے) .**

مسکن بھاگیرتی کہتے ہیں شو کی ہے جٹا
تیرے سر میں جوش زن ہے ایک دریا چھل کا

۱۹۲۲ پریم ترنگنی ، ۳۰۰

۲. **ہمالیہ کی ایک چوٹی ؛ دریائے گنگا کی ایک شاخ جو بنگال میں ہے** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸) .

[س : بھاگیرتھی भागीरथी]

بھاگیرتھی (ی مع ، سک ر) امث .

رک : **بھاگرتی .**

بڑی دھار کو جو بھاگیرتھی اور جھیلنگی اور ست بھنگا سے مل کر بنتی ہے ہوگلی کہتے ہیں .

۱۸۸۳ جغرافیہ گیتی ، ۲۰ : ۳

بھاگیل (ی مج) امذ .

رک : **بھگیل** (پلیٹس) .

[س : بھگر + ال भग्न + हल]

بھاگیہ (سک گ ، فت ی) امذ .

رک : **بھاگ (۲) ؛ قسمت ، نصیب .**

پڑھیں نہیں تو کہاں جائیں پڑھنا تو ان کے بھاگیہ میں لکھا ہے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۰

[س : بھاگیہ भाग्य]

ــ وان/وانی صف .

قسمت ور ، خوش نصیب .

ایسا موقع بھاگیہ وان چھتریوں کو ہی ملتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۶۹

[بھاگیہ + ا : وان ، لاحقۂ صفت]

ــ وَنْت (ــ فت و ، سک ن) صف .

رک : **بھاگیہ وان** (پلیٹس) .

[بھاگیہ + ا : ونت ، لاحقۂ نسبت]

ــ ہِین (ــ ی مع) صف .

بد قسمت ، بد نصیب (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[بھاگیہ + ا : ہین हीन لاحقۂ صفت]

ــ ہِینتا (ــ ی مع ، سک ن) امث .

بد قسمتی ، بد نصیبی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[بھاگیہ ← س : ہینتا हीनता]

بھاگیَہ پَنچ (سک گ ، فت ی ، فت پ ، امع) امذ .

ایک قسم کا خیمہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸) .

[س : بھاگیہ پنچ भाग्यपञ्च]

بھال (۱)

(الف) امذ ؛ امث .

۱. نیزے یا برچھی کا پھل .

سپر کی توں صورت دیا پھول میں

نشان بھال کے غنچہ مقبول میں

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۰

بہت سے آدمیوں کے سینوں کو توڑا پھر بھال بن کر دوسری طرف گرا بہت سے جادوگر مارے گئے .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۱۹۵

۲. پیکان ، تیر کی نوک .

ہوئی تب سوں خاطر نشان جب بتی

ترے تیر کی دل میں باقی ہے بھال

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۹

رہ گئی ایک نشانی ترے تیر کی بھال

کچھ نہیں اس کے سوا اپنے دل زار کے پاس

۱۸۰۵ دیوان بیختہ ، ۲۰۵

۳. لوہے کی کیل ، بھالا ، برچھا ، بلّم ، نیزہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

۴. نوک .

ایک اندھا ظاہر و باطن کا اہل دمشق سے ساتھ حضرت کے حاکم شہر نے بھیجا تھا اور ایک عصا کہ بھال اوس کی زور کے پانی میں بجھی تھی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۹۲

جس کے سرے پر ایک ایک بھال لوہے کی تخمیناً چار انچ لمبی لگتی ہے .

۱۸۷۶ مصباح المساحت ، ۱ : ۱۲

۵. ہل کی بھال .

آہن جفت ، یعنی آن آلۂ برزگری کہ کدیوران زمین شیار کنند پندش بھال نامند .

۱۵۱۹ مؤید الفضلا ، ۱ : ۱۵

(ب) صف .

(نباتیات) نوکدار ، Lanceolate (پلیٹس) .

[س : بھالن भल्ल]

ــ دار صف .

بھالا بردار ، نیزہ باز .

ہر یک طرف واں بھالداراں گھوڑے

سپہ سارا لیا کر جیو او کرے

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۲۳۵

[بھال + دار ، رک : . . . دار]

بھال (۲) امث ؛ امذ .

۱. پیشانی ، ماتھا .

بھیرو گر پور گورا بھال تلک چندرا

تیری نیترا جٹا مکٹ گنگا دھرا

۱۵۹۹ اوربس ، ۵۲

۲. قسمت ، نصیب ، مقدر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

۳. چمک دمک (پلیٹس) .

[س : بھال भाल]

ــ آنک (ــ فت آ ، غنہ) امذ .

۱. جس کی پیشانی پر نشانات (علامت خوش بختی) ہوں ؛ ایسا انسان جس کی پیشانی پر نشانات ہوں (پلیٹس) .

۲. مچھلی ، روہی ، لاط : Cyprinus rohita (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

۳. ایک سبزی یا ترکاری (پھلی یا دانہ دار) (پلیٹس) .

[بھال + انک (رک)]

ــ چَندر (ــ فت چ ، سک ن ، د) امذ .

گنیش ، مہادیو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸) .

[بھال + چندر (رک)]

ــ چَندرا (ــ فت چ ، سک ن ، د) امث .

دُرگا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸) .

[بھال + چندرا (رک)]

ــ دَرشَن (ــ فت د ، سک ر ، فت ش) امذ .

سیندور (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸) .

[بھال + درشن (رک)]

بھال (۳) امذ .

ریچھ ، بھالو .

گربۂ مسکین جس کی کھال میں خونخوار اور مردم آزار بھال نہاں ہے .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۵۲

[ہ : بھال भाल]

. . . بھال مرکب کا جزو ثانی .

بھالنا (رک) سے ، جیسے دیکھ بھال (رک) .

بھالا امذ .

برچھا ، نیزہ ، بلّم .

لگایا کافری سیتی جگر میں موہنوہ ہے آ بھالا
ترے قشقے نیں ظالم آج کی ہے دل ہے رجبوتی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۹

دل بچا تیغ نظر سے مگر اب خیر نہیں
تیرے دنبالے نے بھالا جو سنبھالا اپنا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۳۶

نیزہ ایک قدیمی ہتھیار ہے جس کی بگڑی ہوئی صورتیں برچھا، بلم اور بھالا کہلاتی ہیں .

۱۹۳۹ بانک بنوٹ ، ۲۶

[س : بھلّک भल्लक]

— بردار (— فت ب ، سک ر) صف .

برچھا چلانے والا ، برچھیت ؛ چوبدار .

شہ سواروں کو غاشیہ بردار اور نیزہ بازوں کو بھالے بردار بنا دیا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۲۵

رسالہ نیم بھالا برداران گورہ کے تھے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۸۷

[بھالا + ف : بردار ، برداشتن (= اٹھانا) سے]

— پڑنا محاورہ .

بھالے کا وار ہونا ، بھالا لگنا .

نگہ لڑ گئی نوک مژگاں سے یارو
سنبھالو مرے دل پہ بھالا پڑا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۳

— لگنا محاورہ .

بھالے سے زخمی ہونا ، بھالے کا وار ہونا .

تیر مژگاں سے دل مشبک ہے   جب سوں لاگا نگہ کا بھالا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۶

. . . بھالا (۱) مرکب کا جزو ثانی .

بھالنا (رک) سے ، جیسے : دیکھا بھالا (رک) .

. . . بھالا (۲) مرکب کا جزو ثانی .

رک : بھولا بھالا .

بھالُک (ضم ل) امذ .

ریچھ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱ ؛ شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۳۸).

[س : بھلّک भल्लक]

بھالْنا (سک ل) ف م .

اچھی طرح دیکھنا، تلاش کرنا ، ڈھونڈنا (اردو میں 'دیکھنا' کے ساتھ مستعمل) (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۳۸ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[ہ : بھالنا भालना]

بھالُو (و مع) امذ .

ریچھ ، خرس .

رہی جھیج سب تن سوں بھالو کے سار
نکل آئیا سوں تنبالو کے سار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۲

مجھے یہاں بھالو کے پاؤں کے نشان معلوم ہوتے ہیں .

۱۹۳۳ افسانچے ، کیفی ، ۲۰

[ہ : بھالو भालू]

— سور (— ضم س ، فت و) امذ .

سور کی ایک قسم ، مخلوط النسل سور جو ریچھ سے مشابہ ہوتا ہے .

بھالو سور ، میلینے کی ذیلی جماعت میں ایک نوع ہے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۳۵۲

[بھالو + سور (رک)]

— کا امذ .

گیدڑ کی آواز کا شگون (ا پ و ، ۸ : ۱۲۵) .

— کولا (— و مج) امذ .

لکڑ بگڑ ، لکڑ بھگا ، بھیڑیے اور گیدڑ کی مخلوط نسل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[بھالو + کولا (= گیدڑ) (رک)]

بھالو (و مج) امذ .

سورج (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۸) .

[س : بھالو भालु]

بھالُوک (و مع) امذ .

رک : بھالو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[س : بھالوک भालुक]

بھالی امث .

بھالا (رک) کی تانیث .

کپڑے دو جواز تھے واں سبز و عنّابی
چبھالے تھے دل گردوں میں بھالی

۱۷۶۹ راگ مالا ، عزلت ، ۲۲

بھالے امذ .

بھالا (رک) کی مغیرہ یا جمع کی شکل ، مرکبات میں مستعمل .

— پر تیل مَلنا محاورہ .

نازیبا اشاعت کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

— والا صف .

رک : بھالا بردار ؛ سپاہی .

ہتھیار بیچ ہو کے گدا گھر بکھر گئے
جب گھوڑے بھالے والے بھی یوں در بدر گئے

۱۸۳۰ تقاہر ، ک ، ۲ : ۱۰۳

[بھالے + والا (رک)]

بھالیت (ی لین) صف .

نیزہ باز ، بھالا بردار (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[بھال + ا ؛ یت لاحقۂ نسبت]

بھالیچہ (ی مع ، فت چ) امذ .

چھوٹا نیزہ .

سیخیں سر تیز بانس کی جن کو لوگ بھالیچہ کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۶۵

[بھال + ا ؛ یچہ ، لاحقۂ تصغیر]

بھام امذ .

۱. روشنی ، چمک ، نور ، تجلی ، جاوہ تاب ، درخشانی ؛ سورج ، آفتاب (پلیٹس) .

۲. بہن کا خاوند ، بہنوئی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

۳. غصہ ، جوش ، تپہا ، کرودھ (پلیٹس) .

[س : بھام भाम]

بھاما امث .

۱. غصیلی عورت ، جذباتی عورت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

۲. عورت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۳) .

[س : بھاما भामा]

بھامِتا (بکسر م) صف .

رک : بھاوِتا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۳) .

[ف : بھامِتا भामिता]

بھامِن (کس م) .

(الف) صف .

غصیلا ، جوشیلا (پلیٹس) .

(ب) امذ ؛ امث .

۱. غصیلا انسان (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

۲. گناہ کرنے والی عورت ؛ عورت ؛ تیز عورت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۳) .

[س : بھامِن भामिन]

بھامِنی (کس م) امث ؛ امذ .

۱. غصیلی یا جوش والی عورت ، جھگڑالو عورت (اکثر پیار کے طور پر بھی مستعمل) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

۲. مالک (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۴۳) .

[س : بھامنی भामिनी]

بھامی صف ؛ امذ .

رک : بھامن (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

بھان (۱) امث (قدیم) .

رک : بہن .

اسے ایک ہی سگی بھان ہے ـــــ سو داؤد نے وو خوش الحان ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۷

[ف : بھان भान]

— چارہ (ـــ فت ر) امذ .

بہن کی جائیداد ؛ بہناپا ؛ بہن کا رشتہ دار ؛ بہن کی محبت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[بھان + چارہ (رک)]

بھان (۲) امذ (قدیم) .

۱. سورج ، آفتاب ؛ ستارہ ، سیارہ .

ورچک متے نور گیان کا ہے   جر جام میں جوت بھان کا ہے
۱۶۰۰   من لگن ، ۵۰

۲. **روشنی ، نور ، تجلی ، روشنی کی کرن ۔**
سب جگ کدا سلطان توں نواتیراں کا بھان توں
سوا سو بشتی واں توں تج بن نہیں کوئی یا علی
۱۶۱۱   قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۸۰

۳. **مالک ، آقا : راجہ ، سلطان ، بادشاہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) ۔

۴. **ظہور ، نمود ، دکھاوا ، رویت ۔**
اگیان کی ہزاروں صورتوں میں اس کا بھان ہوتے لگتا ہے ۔
۱۹۲۰   یوگ واسشٹ ، ۲۳۳

۵. **گیان ، احساس ، یاد ، دھیان ۔**
اس وقت تجھ کو سروپ سمادھی کے گیان کا بھان ہے ۔
۱۹۲۰   یوگ واسشٹ ، ۸۰

[س : بھانُ یا وِبھن भानु / विभान]

ــ مان

(الف) صف ۔
روشن ، درخشاں ، منور : خوبصورت ، حسین ، خوبرو ، سالر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) ۔
(ب) امذ ۔
سورج : خوبصورت آدمی (پلیٹس) ۔
[بھان + مان (رک)]

ــ مت (ـــ فت م) صف ؛ امذ ۔
رک : بھان مان (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) ۔
[بھان + مت (رک)]

ــ متی (ـــ فت م) امث ۔
بھان مان (ب) (رک) کی تانیث (پلیٹس) ۔

ــ وار امذ ۔
رک : انوار (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) ۔
[بھان + وار ، رک : . . . وار]

بھان (۳) امذ ۔

ایک درخت کا نام ۔
دریائے سندھ کے بیلوں میں کیکر بھان جنڈ ۔۔۔ اکثر پائے جاتے ہیں ۔
پنجاب فارسٹ ریکورڈ ، ۱ : ۲
[مقامی]

ــ وَن (ـــ فت و) امذ ۔
ایک جنگل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) ۔
[بھان + بن (ـــ ن (رک))]

بھان (۴) امذ ؛ امث ۔

ریزگاری ، خوردہ ۔
نہیں بابو میرے پاس بھان نہیں ۔
۱۹۴۳   کپاس کا پھول ، ۸۸

[س : بھنجنی ین भञ्जनीय]

بھان (۵)

ناٹک ، ناٹک کا تماشا : کہانی بنانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) ۔

[س : بھان भाण]

ــ متا (ـــ فت م) امذ ۔
نقال ، مداری ، بازیگر ، ایکٹر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) ۔
[بھان + متا (رک)]

ــ متی (ـــ فت م) امذ ؛ امث ؛ صف ۔

۱. **بھان متا (رک) کی تانیث** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) ۔

۲. **مداری ، شعبدہ باز ۔**
طفل حسیں یہ بھان متی ہیں مگر تمام
ہر شعبدے میں اپنی نظر باندھنے لگے
۱۸۲۴   مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۳۲۱
ایک محفل کو مسرت کا تماشا دکھلائے
واقعی بھان متی کا ہے پٹارا میرا
۱۹۳۶   ظریف ، دیوان جی ، ۲ : ۱۵۹

۳. **نٹنی ، شعبدہ گر یا کھیل دکھانے والی عورت ۔**
دکھاویں کسب بھان متیاں ادھر
ادھر کو چڑھیں نٹنیاں بانس پر
۱۸۰۵   آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۰

۴. **شوخ ، چنچل ، حسینہ ۔**
دیکھ اس کو کیونکہ نہ ہووے عاشق رنجور
یہ بھان متی کرے ہے بوڑھے کو جوان
۱۸۰۲   حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۵۹

۵. **فریبی ، دھوکے باز ، چالباز ۔**
وہ نکلے بھان متی جو بتاتے تھے اکسیر
تماشے دیکھے ہیں یہ ہم نے بارہا اے شیخ
۱۸۹۲   دیوان حالی ، ۲۶۰

ــ متی کا پٹارا (ـــ کس پ) امذ ۔

۱. **بازی گری کا سامان رکھنے کا صندوق وغیرہ ، وہ صندوق جس میں سے شعبدہ گر شعبدہ دکھانے کے لیے مختلف چیزیں نکال کر تماشائیوں کو حیرت میں ڈال دیتا ہے ۔**

ایک مجھل کو مسرت کا تماشا دکھلائے
واقعی بھان متی کا ہے پٹارا سہرا

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۱۵۹

ذرا اس بھان متی کے پٹارے کی بوالعجبیاں ملاحظہ فرمائیے.

۱۹۶۶ کرشن چندر کے بہترین افسانے ، ۳۸

۲. (مجازاً) وہ صندوق وغیرہ جس میں مختلف قسم کا بے میل سامان بھرا ہو (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۶۷) .

ازلی کے دماغ کے اس بھان متی کے پٹارے میں شادی بیاہ کے متعلق بھی چند اٹل نظریے موجود تھے .

۱۹۵۸ بھی چراغ بھی پروانے ، ۵۶۰

ــ متی کا تماشا (ـــ فت ت) امذ .

۱. **شعبدہ بازوں کا تماشا .**

بادشاہ کو وہ بھان متی اور نٹ کے تماشے دکھا دکھا کر دل خوش کیا کرتا تھا .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۵۷

پہلے اس طرف بھان متی کے بھی تماشے ہوتے تھے .

۱۹۰۶ رسالہ ، مخزن ، اکتوبر ، ۳۸

۲. **عجیب و غریب معاملہ ؛ ایسی بات جس کا سمجھنا دشوار ہو ، الجھی ہوئی بات .**

مرزا صاحب ... نواب کی نظر سے پوشیدہ اس سارے بھان متی کے تماشے کو دیکھ رہے تھے .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۸۷

۳. **ناز نخرے کی بات ، چونچلا پن ، ناز و انداز .**

یہ بھان متی کا تماشا ہمیں اچھا نہیں لگتا .

۱۹۱۷ مضامین قاری ، ۱۲۸

ــ متی کا تھیلا (ـــ ی لین) امذ .

رک : بھان متی کا پٹارا .

بوتلیں کیا ہیں ، بھان متی کا تھیلا ہیں : جو مانگیے موجود ہے .

۱۹۱۳ چھلاوا ، ۱۳

ــ متی کا سوانگ (ـــ فت س ، غم و ، سکنغ) امذ .

وہ تماشا جو شعبدہ باز دکھاتے ہیں ؛ (مجازاً) ایسا معاملہ جو سمجھ میں نہ آئے ، حیرت انگیز امر .

خدا کا بنا تو نہ کسی دائرہ میں لگا نہ کسی طبقہ میں یہ سب بھان متی کا سوانگ معلوم ہوتا ہے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۵۹

اس رات بھان متی کے سوانگ تھے اور کچھ ناچنے والیاں لیکن بادشاہ ادھر بہت ہی کم ملتفت ہوئے .

۱۹۲۲ شباب لکھنؤ ، ۱۲۳

ــ متی کا کنبہ جوڑنا محاورہ .

اصل بے جوڑ باتیں کہنا ، مختلف قسم کی چیزیں اکٹھا کرنا .

کانا دجال ... امریکہ ... کلی کا روڑا ، اباجان بھی بھان متی کا کنبہ جوڑتے رہا ، کہاں کا سرا کہاں جا کر ملاتے ہیں .

۱۹۶۷ اپنی جڑیا ، انتظار حسین (اردو ڈائجسٹ ، ۱۲ : ۱۰۰)

ــ متی کا کھیل (ـــ ی میج) امذ .

رک : بھان متی کا تماشا ؛ بھان متی کا سوانگ .

کسی طرف بندر یا ریچھ کا ناچ کسی طرف بھان متی کے کھیل یا بازیگروں کے کرتب نظر آتے تھے .

۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۲۳۰

انہوں نے یہ بھان متی کا کھیل کس دل سے جاری رکھا .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۱۲۳

ــ متی نے کنبہ جوڑا ، کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا کہاوت .

وائی تباہی یا مختلف قسم کے لوگوں کے مجمع کے لیے مستعمل (نوراللغات ، ۱ : ۸۰۰ ؛ نجم الامثال ، ۱۰۷) .

بھانا (۱)

(لت) ف ل .

۱. **پسند آنا ، مرغوب خاطر ہونا ، بھلا لگنا .**

بھول اس بت کا مکھ یاد آتا منجے
دو جی جائے سجدہ اس بھاتا منجے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۰

اب کے ہزار رنگ گلستاں میں آئے گل
پر اس بغیر اپنے تو جی کو نہ بھائے گل

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۹۱

وضع و تہذیب وہ عمدہ کہ ہر اک شخص کو بھائے .

۱۹۱۳ فسانۂ دلفریب ، ۸۰

۲. **چاہنا ، خواہش کرنا .**

تو جا جس طرف من ترا بھائے گا
تو واں حق کی نصرت سوں جس پائے گا

۱۷۷۱ بشت بہشت ، ۵ : ۶۸

۳. **سجنا ، پھبنا ، موزوں ہونا ، درست آنا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

۴. **پیارا ہونا ، اچھا لگنا** (پلیٹس) .

[س : بھا + انی یہ भा+आनीय]

بھانا (۲)

ف م (قدیم) .

پھینکنا .

نکو منجھ کوں مٹے اس غابلے میں
میں اپنے بھاؤں کا کفنی گلے میں

۱۶۶۵
پھول بن ، ۴۰

سی سرو قد کے غم سوں گردن میں طوق بھا کر
قمری تمن الہ سوں کوکو پکارتا ہوں

۱۷۰۷
ولی ، ک ، ۲۶۰

[؟ غالباً س : بھان भान]

بھانا (۳) ف ل .

۱. ڈالنا ، داخل کرنا .

وو فرہاد حارث کے نزدیک آ یکایک کمر بند میں ہاتھ بھا

۱۶۸۱
جنگ نامہ ، سیوک ، ۲۱۰

۲. باہر نکالنا ، پھینکنا .

قباحت سوں آزار دے بے شمار
وہیں گھر تے عورت کوں بھایا بہار

۱۶۳۹
طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۰

[؟ غالباً س : بھان भान]

بھانا (۴) امذ (قدیم) .

رک : بہانہ .

جو راضی نہ ہو پھر او بھانا کرے
تیرا کام بھی کوں دانا کرے

۱۶۳۹
طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۹

ــ لینا محاورہ .

رک : بہانہ کرنا ، مکر و فریب سے کام لینا .

کدھیں کے کہ سردی تے تن سرد ہے
کدھیں لیوے بھانا کہ سر درد ہے

۱۶۰۹
قطب مشتری ، ۱۲۲

بھانپنا (سع ، سک ب ، ف م ؛ ~ بھانپنا .

۱. (i) (فراست سے) تاڑنا ، سمجھنا ، جاننا .

جس نے ڈھنگ اڑایا دل سوزانی کا
چور بھانپا نہ کسی نے مری رسوائی کا

۱۸۶۹
کلیات منیر ، ۳ : ۲۳۳

میں بھانپ گیا تھا جبھی تو میں نے آپ کے دل بہلانے کو ایسی تقریر شروع کی تھی .

۱۹۱۳
راج دلاری ، ۱۶

(ii) قیاس کرنا ، اندازہ لگانا .

کیوں بھئی خوجی بھلا بھانپو تو یہ کس ولایت کے ہیں .

۱۸۸۰
فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۱۳

دل میں خطرہ گزرا کوئی چور نہ ہو کھڑکی تندی کو بھانپ کر کپڑے اڑوانا چاہتا ہو .

۱۹۱۲
سی پارۂ دل ، ۱ : ۷۶

۲. (غور سے) دیکھنا ، تاکنا ، پرتالنا .

سونے چاندی کے اسباب کو بھانپنے لگا اور ہر نوالے پر جی میں کہنے لگا کہ ہر چند سودا گر کوئی بڑا مالدار تھا .

۱۸۰۵
آرائش محفل ، افسوس ، ۲۹

زیور کا صندوقچہ چکادھرنے نے محل میں گھستے ہی بھانپ لیا تھا .

۱۹۳۶
گرداب حیات ، ۲۲۰

[س : بھاونی بن भावनीय]

بھانپُو (سغ ، و مع) صف .

تاڑنے والا ، جانچنے والا ، چالاک ساتھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۸۳۲) .

[بھانپ ، بھانپنا (رک) سے + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بھانْت (۱) (سغ) امث .

۱. طرز ، روش ، طریقہ .

ہریک روز ہر بھانت دیوے جواب
دکھا درد کا طبع کوں پیچ و تاب

۱۶۵۷
گلشن عشق ، ۵۸

اس سے آگے کیا بتلاؤں
سوتوں کو کس بھانت جگاؤں

۱۷۹۷
سوز ، د (ق) ، ۳۹۴

راجا نے من میں یہی ٹھانا ہے کہ ہم سب کو اسی بھانت ان بنا ترسا کر مارے .

۱۸۲۵
سیر عشرت ، ۲۳

۲. قسم ، نوع ، طرح .

تھے کمالاں شاہ کے کئی بھانت پر
یاد ان کا ہے ضرور اے خوش ہنر

۱۷۷۱
ہشت بہشت ، ۶ : ۸۸

اساڑھ سے کاتک کے مہینے تک تین بھانت کا خرچ اساپیوں کو ہوتا ہے .

۱۸۳۶
کھیت کرم ، ۱۶

روٹی یہاں کئی بھانت کی بکتی ہے .

۱۹۴۳
دنیا گول ہے ، ۲۰۰

۳. مثل ، مانند ، طرح .

بھنبھاؤ کیا بھری کہ تری لٹ پلٹ گئی
ناگن کی بھانت جس کے مرا دل الٹ گئی

۱۷۱۸
دیوان آبرو (ق) ، ۶۶

۲. رنگ ؛ نسل ، خاندان .

موافق عمل کے ملے گا لباس
نہیں ذات اور بھانت کر لو قیاس

۱۷۶۹　　آخر گشت ، رمضان ، ۹۲

اس نور کا اور شہزادے کا کوئی مقابلہ ہے ، صورت میں ، شکل میں ، ذات میں ، بھانت میں ، عزت میں . . . یہ کس چیز میں ان کا مقابلہ کر سکتا ہے .

۱۹۵۶　　ہمارا گاؤں ، ۲۵۲

[س : بھنت भित]

ـــ بھانت (ـــ مغ) امت ، م ف .

جدا جدا ، الگ الگ ، ایک دوسرے سے مختلف اور الگ ؛ گروہ وار .

جس دن اٹھے گی قیامت اس دن لوگ بھانت بھانت ہونگے .

۱۷۹۰　　ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۳۸۹

چڑیوں کی ہے بھانت بھانت آواز
بھوروں کا ہے جدا جدا انداز

۱۹۱۱　　کلیات اسمٰعیل ، ۵

[بھانت + بھانت (رک)]

ـــ بھانت کا صف .

طرح طرح کا رنگ ، ہر رنگ کا ، گونا گوں ، مختلف ، متنوع .

ہرر شہر بھی بھانت بھانت کا تھا
بھر بھانت جو مِیک سانت کا تھا

۱۸۰۲　　من لگن ، ۲۱۱

ساگ پات اس سر زمین میں بھانت بھانت کے ہوتے ہیں .

۱۸۰۵　　آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰

یہ نقل ...... ہندوستان پر زیادہ صادق آتی ہے یہاں بھانت بھانت کی بولیاں بولی جاتی ہیں .

۱۹۳۹　　خطبات عبدالحق ، ۹۰

ـــ بھانتو (ـــ مغ ، و مج) صف .

رک : بھانت بھانت .

پکائی بھانت بھانتو کی سو کھانی
پلا واں سب جنس پکوا کے آنی

۱۷۹۷　　یوسف زلیخا ، امین ، ۱۵۲

[بھانت + بھانت + و ، زائد]

بھانت (۲) (مغ) امذ .

بھانڈا (رک) کا اصطلاحی تلفظ ، طبلے کا خول جو لکڑی یا دھات کا بنا ہوا گملے کی شکل کا ظرف ہوتا ہے جس پر کھال منڈھ کر طبلا تیار کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۴ : ۱۳۲) .

بھانٹا (مغ) امذ ؛ ـــ بھانٹیا ؛ بھانٹیہ .

ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے ... بھانٹا ... شیرازی ، گولے .

۱۹۶۲　　ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۱۳

[مقامی]

بھانٹل (مغ ، فت ٹ) امذ .

جنگلی گوبھی اس کا بڑا لمبا موٹا پھول پیلا چھوٹا سا چوڑی دار چھتا ایک بالشت چوڑا ذائقہ کسیلا (جڑی بوٹی ، ۲۲) .

[٥ : بھانٹل भांटल]

بھانٹو (سک ن ، و مع) صف .

جنگلی ، وحشی .

[س : بھنڈ भ्रष्ट (= خراب ، برباد)]

بھانٹو بھانت (مغ ، و مج ، مغ) م ف .

رک : بھانت بھانت .

دیہ سکھ من سانت ، گھر بار بہت بزرگی
بھوجن بھانٹو بھانت ، دیوں بار داتار ہے

۱۶۵۳　　گنج شریف ، ۸۴

بھانٹی (سک ن) امث .

ایک خاص قسم کی دھوکنی جو بھٹی کو حسب ضرورت کم و بیش ہوا پہنچائے (ا پ و ، ۳ : ۶) .

[مقامی]

بھانٹیا/بھانٹیہ (مغ ، سک ٹ / فت ی) امذ .

رک : بھانٹا .

وہ بھانٹیا بھی بنا لیا کرتے جو لاکھوں میں ایک نکلتا ہے

۱۹۲۶　　شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۶۶

میر صاحب بھانٹیہ (کبوتر) بھی بنا لیا کرتے تھے .

۱۹۳۶　　قدیم پرستاران اردو ، ۲۰

بھانٹ (مغ) امذ .

ایک درخت جس کا قد تقریباً بارہ فٹ ڈالیاں پتے لمبے کنگوان کناروں والے لال بندی‌دار سفید پھول چپٹا گول کالا پھل بطور دوا مستعمل ، لاط : Clerodendron infortunatum (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۴۴ ؛ پلیٹس) .

[س : بھنڈکا भण्डिका]

بھانٹا (مغ) امذ .

بینگن ، بھاٹا (رک) (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۵۹) .

بھانتل (مع ، فت ث)

سدا گلاب کا نام (خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۹۱) .

[مقامی]

بھانج (فت ن) مرکب کا جزو اول .

بھانجا ، بھانجی (رک) کی تخفیف .

ـــ بہو (بـ فت ب ، ہ مع) امث .

بھانجے کی بیوی .

بلقیس کی بھاوج زاد بہن ، فیروز ساس کی حقیقی بھانج بہو بہن کی صورت دیکھتے ہی تڑپ گئی .

۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۲۰

[بھانج + بہو (رک)]

ـــ داماد امذ .

بھانجی کا شوہر .

اگر صفیہ جیسی بھانجیاں اور آپ جیسے بھانج داماد ہوں تو تھوڑے ہی دنوں میں سارے ماموں اپنا گلا گھونٹ کر مر جائیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۰۷

[بھانج + داماد (رک)]

بھانج (۱) (مغ) امث ؛ امذ .

۰۱ بھنائی ، روپیہ اور نوٹ وغیرہ بھنانے کے عوض میں دی جانے والی رقم ، بٹا .

پیسے کا سالن ہے دھیلا بھانج میں گیا .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۱۶۰

چار پیسے کی روٹیاں ہیں ، پیسے کا سالن ہے دھیلا بھانج میں گیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۰۷

۰۲ تانے کا سوت ؛ سوت کا گولا (پلیٹس ؛ شبدساگر ، ۷ : ۳۶۲۳) .

۰۳ بھنانے یا تقسیم کرنے کا عمل .

۰۴ خوردہ ، ریزگاری ، روپے وغیرہ کا خوردہ (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

[س : بھنجنی بن भञ्जनीय]

بھانج (۲) (مغ) امذ .

بل ، اینٹھ ، پیچ ، چکر ، مروڑا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲ ؛ پلیٹس) .

[بھڑک भञ्ज]

بھانجا (سک ن) امذ .

بہن کا لڑکا .

میرا بھانجا ہور جیوانی ہے او
نہ پسرو کہ میرا وصیت ہے یو

۱۶۸۲ رضوان شاہ ؛ قائز ، ۵۶

قلعہ خضر خان سے لے کر مغرور راجا کے ایک بھانجے کو عنایت کر دیا .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۸۲

[س : بھاگنیہ भागिनेय]

بھانجنا (مع ، سک ج) ف م .

۰۱ دو یا دو سے زیادہ دھاگوں یا رسیوں وغیرہ کو ملا کر بٹنا ؛ توڑنا ، برباد کرنا ؛ گھمانا ، چکر دینا ، بل دینا ؛ (تسبیح یا مالا وغیرہ کے) دانوں کا شمار کرنا (عبادت وغیرہ کے طور پر) ؛ خراد پر لگانا ؛ (تلوار وغیرہ کا) لہرانا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

۰۲ تقسیم کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

۰۳ فرمے موڑنا ، چھپے ہوئے کاغذوں کو تہ کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۸ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

[بھڑک भञ्ज]

بھانجوان (مغ ، سک ج) صف .

بٹا ہوا ، بھنواں (ڈورا یا رسی) (پلیٹس) .

[ہ : بھانجوان भांजवां]

بھانجی (سک ن) امث .

بھانجا (رک) کی تانیث .

کہ تو پالا کر اپنی اس بھانجی کو
حفاظت سے رکھا کر اس دل لگی کو

۱۸۶۰ مثنوی بحر الفت ، واجد علی شاہ اختر ، ۳۰

بھانجی (مغ) امث .

در اندازی ، رخنہ ، روک ، چغلی ، بدی ، غمازی .

یقیناً بھانجی مارتے اور رخصت کو منظور نہ ہونے دیتے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۳۶

چل سکے پیغامبر کی کیا وہاں
غیر بھانجی مارتا ہے بول کر

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۱

[س : بھنجنی भञ्जनी]

ــ خور (ــ و مج) صف .

چغلی کھانے والا ، رکاوٹ ڈالنے والا ، بھانجی مارنے والا .
واہ بے بھانجی خور ، اچھا آیا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۷۵
[بھانجی + ف : خور ، خوردن (= کھانا) سے]

ــ دینا محاورہ .
چغلی کھانا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۰۶) .

ــ کھانا محاورہ .
رک : بھانجی دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

ــ مار صف .
رک : بھانجی خور (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .
[بھانجی + مار ، مارنا (رک) سے]

ــ مارنا محاورہ .
رک : بھانجی دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

بھانڈی (مغ) امث .
حجام کے سامان کا تھیلا ، کسوت .
تل: دست افزاردان حجام کہ اہل ہند آنرا بھانڈی خوانند .
۱۸۰۹ ادات الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۶۷) ۲ : ۴
[غالباً بھانڈا (رک) سے]

بھانڈ (۱) (مغ) امذ .
۱. مسخرہ ، نقال ، مسخرے پن سے لوگوں کو ہنسانے والا .
مت بول کسے برا جوں بھانڈاں
مت کس کو سراپ دے جوں رانڈاں
۱۷۰۰ من لگن ، ۲۷
جتنے گویے بھانڈ ، بھگتیے ... بہوں سب کو کہہ دیا .
۱۸۳۰ رانی کیتکی ، ۳۳
بھانڈ بنو نقلیں کرو بندر نچاؤ .
۱۹۳۳ ظفر علی خان ، ایڈیٹر کا حشر ، ۱
۲. پیٹ کا ہلکا ، جو راز کو مخفی نہ رکھ سکے . (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .
۳. بد زبان ، پھکڑ (قدیم اردو کی لغت ، ۵۶) .
[س : بھنڈ भण्ड]

ــ بھگتیے (ــ فت بھ ، سک گ ، کس خف ت) امذ ؛ ج .
نقالوں کا پیشہ کرنے والے .
بھانڈ بھگتیے کلاونت قوال سرود نے ... ہر گرم ساز باز ہوئے .
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۸۱
[ب : بھانڈ + بھگتیا (رک)]

ــ بھنڈیلے (ــ فت بھ ، مغ ، ی مج) امذ ؛ ج .
بھانڈ اور دوسرے مبارک باد دینے والے .
دروازے پر نوبت رکھی گئی بھانڈ بھنڈیلے سب ہی آئے دھوم دھام سے عقیقہ ہوا .
۱۹۶۱ ہالہ ، اے آر خاتون ، ۳۵۹
[بھانڈ + بھنڈیلے (رک)]

ــ ڈوبتا ہے لوگ کہتے ہیں (تماشا ہے) گاتا ہے محاورہ .
پرائی مصیبت کو کھیل سمجھتے ہیں ، غیر کی بربادی کو دل لگی جانتے ہیں (ماخوذ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲ ؛ نجم الامثال ، ۱۰۶) .

بھانڈ (۲) (مغ) .
۱. برتن ؛ سامان تجارت ، سودا گری کا مال ، جنس سودا ؛ اثاثہ ، اصل پونجی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .
۲. وجود ، خیال (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .
[س : بھانڈ भाण्ड]

بھانڈا (۱) (مغ) امذ .
۱. مٹی کا برتن ، برتن .
جس بیں بہت تیں سو خالی بھانڈا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۵۳
تخت چوکی چولھا چکی برتن بھانڈا سبھی چیزیں اس کو درکار ہوتی ہیں .
۱۸۸۵ بھانڈا سلیقہ ، ۲۱۸
۲. رک بھانٹ (۲) (ا پ و ، ۳ : ۱۳۲) .
۳. ملکیت ، ساز و سامان (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۸) .
۴. (مجازاً) راز ، بھید (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۰۸) .
[بھانڈ (رک)]

ــ پھوٹنا محاورہ .
(راز کا) افشا ہونا ، (عیب کا) ظاہر ہونا .

ان خبر داروں نے بھی انھیں خبر دی کہ بھانڈا پھوٹ گیا ہے ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۸۲

خدا کرے . . . ایک خواہش پوری ہو جائے ورنہ بندے کی لیاقت کا بھانڈا پھوٹ جائے گا ۔

۱۹۱۳ حالی ، مکتوبات ، ۱ : ۹۰

— پھوڑ (— و مج) صف ۔

راز افشا کرنے والا ، چغل خور ۔

نادرہ کی اس بھانڈا پھوڑ اطلاع پر ظاہر میں تو خوش ہوا لیکن دل میں ڈر گیا ۔

۱۹۳۰ مضامین رموزی ، ۶۹

[ا : بھانڈا + پھوڑ ، پھوڑنا (رک) سے]

— پھوڑنا محاورہ ۔

بھانڈا پھوٹنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) ۔

بھانڈا (۲) (مغ) امذ ۔

ایک قسم کی توپ ۔

اگن کا نکل ہوں تے بھانڈاں کی کوٹ
غلولیاں کے ڈونگر کیا اوٹ پوٹ

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۳۸

تھا بھانڈا ہر ایک رعد کے مار ہو
برستے تھے گولے اِزن گار ہو

۱۸۰۵ ظفر نامہ (دکنی اردو کی لغت ، ۹۲)

[؟]

بھانڈا (۳) (مغ) امذ ۔

بِیوس کا نام (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۵۹) ۔

[مقامی]

بھانڈار (مغ) امذ ۔

کوٹھی ، گودام (قدیم اردو کی لغت ، ۵۲) ۔

[س : بھانڈ + آگار भाण्ड + आगार]

بھانڈن (مغ ، فت ڈ) امؤ ۔

بھانڈ (رک) کی تانیث (پلیٹس) ۔

بھانڈنا (مغ ، سک ڈ) ف ل ۔

سرزنش کرنا ، برا بھلا کہنا ، گالی دینا ، بدنام کرنا (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) ۔

[س : بھنڈنی یں भण्डनीय]

بھانڈو (مغ ، و مع) امذ ۔

رک : بھانڈیت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) ۔

بھانڈوں (مغ ، و مج) امذ ۔

بھانڈ (رک) کی جمع ، مرکبات میں مستعمل ۔

— سَنگ کھیتی کی گا بَجا کے اَپنی کی/— کے ساتھ کھیتی کیا گا بَجا سَب اُنہیں نے لِیا کہاوت ۔

ایسے لوگوں کے ساتھ کسی کام میں ساجھی ہونا جو نکٹے ہوں سخت نقصان دہ ہے وہ کام تو کوئی نہیں کرتے اور سب کچھ کھا ہی جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) ۔

بھانڈہ (مغ ، فت ڈ) امذ ۔

رک : بھانڈا (۱) ۔

او ہال ہن میں دسیا جو بناں کا ملکا سخت
اوتول سیتیں مو دل بھانڈہ کانچ کا بشکست

۱۶۱۱ محمد قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴۴

بھانڈیت (مغ ، ی مج) امذ ۔

رک : بھانڈ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) ۔

بھانڈیتی (مغ ، ی لین) امث ۔

مسخرا پن ، ادا کاری ، نقل (پلیٹس) ۔

[بھانڈیت + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بھانڈیر (مغ ، ی مع) امذ ۔

ہندی انجیر کا درخت ؛ Ficus indica (پلیٹس) ۔

[س : بھانڈیر भाण्डीर]

بھانڑ (مغ) امذ ۔

رک : بھانڈ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) ۔

بھانس لینا محاورہ ۔

رک : بھانس لینا ؛ لوٹ کے مال کو دبا بیٹھنا ، اس پر قبضہ جما لینا (اپو ، ۸ : ۵۰) ۔

بھانکا (مغ) امذ ۔

اردہ ۔

لیکن دیدار تیرا دیکھت بسار آپ (ب)
ان بیراگ لید شرم کا بھانکا کیا ایس کون
۱۶۳۰ شمس العشاق ، ۲۷

[مقامی]

بھانکری (سک ن ، فت ک) امث .

ایک جنگلی جھاڑی ، Ruella longifolia (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[ہ : بھانکری **भानकरी**]

بھانکڑا (مغ ، سک ک) امذ .

۱. رک : بانکا ، بنکیت (پلیٹس) .

۲. وہ پودے یا جانور جو دوسرے پودوں یا جانوروں کے بدن سے اپنی غذا حاصل کرتے ہیں ، طفیلی ؛ وہ آدمی جو دوسروں کی کمائی پر گزارا کرتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[ہ : بھانکڑا **भांकड़ा**]

بھانگ (مغ) امث .

رک : بھنگ مع تحتی الفاظ .

اس ذقن میں بھی سبزی ہے خط کی
دیکھو جیدھر کوئی پڑی ہے بھانگ
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۱

[س : بھنگ **भङ्ग**]

ـــ کے بھاڑے میں م ف .

مفت میں ، رائگاں .

کوئی ہو دل سبزہ رنگوں پر اگر آجائے گا
مفت اک دن بھانگ کے بھاڑے میں مارا جائیگا
۱۸۳۶ معروف ، د ، ۲۱۳

بھانگڑ (مغ ، فت گ) صف .

رک : بھنگڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

بھانگن (مغ ، فت گ) امث .

جسم کی جھٹی رنگ کی سفید چھوٹی ذات کی باریک چھلکار مچھلی اوپر نیچے کنگھی جیسے پر ، وزن میں ایک چھٹانک سے زیادہ نہیں ہوتی (اپ و ، ۳ : ۵۳) .

[مقامی]

بھانگی (مغ) امذ .

رک : بھنگی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

بھانگیرا (مغ ، ی مج) امذ .

رک : بھنگیرا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

بھانٹنا (سک ن) ف م .

۱. بل دینا ، بٹنا .

دو حصے مثل رسن اینٹھنے کے سخت ہے جس کو بھانٹنا بولتے ہیں .
۱۸۸۲ رسالہ سالوتر ، ۳ : ۳۱

۲. پھرانا ، گھمانا .

اگر منگتا ہے رن میں گھوڑا بھانے تو شراب پی .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۹

طعن میں زور آوروں کے وہ کوئی ناموں رہے
جو مقابل ان کے آ دو ہاتھ مگدر بھان جا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۵

۳. مٹانا ، برباد کرنا .

جنوں نبیاں میں مصطفےٰ ہیں تیوں اماماں میں حسین
کفر کے تیں بھان کر اسلام کیتے ہیں حسین
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶

۴. توڑنا ، شکستہ کرنا .

کتیک ملہ مچھیاں کی لیئے تھے جدا
کہ پیلاں کے ملہ جس نے بھانی (بھانٹے) سدا
۱۶۶۵ قصۂ بے نظیر ، ۴۰

۵. خراد پر چڑھانا ؛ ورد کرنا ، جپنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۸) .

[رک : بھانجنا]

بھانو (مغ) امذ ؛ ـــ بھانوں .

بھاو (رک) ؛ خیال ، رائے .

نگر آباد ہے بسے ہیں گانوں
تجھ بن او جڑ پڑے ہیں اپنے بھانوں
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۱۶

بھانور (۱) (مغ ، فت و) امذ .

۱. چکر ، گردش ، بھنور ، پھیرا ، گھمیری (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳ ؛ پلیٹس) .

۲. (ہند) ہندوؤں میں ، شادی کے وقت دولھا دلھن کا آگ کے گرد پھیرا ، پھیرے .

آدھی رات کے بعد بھانور ہوئی سامنے ہون کنڈ تھا - دونوں جانب بر بہن بیٹھے ہوئے تھے .

۱۹۳۶　　پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۶

ف : پڑنا ، پھرنا ، ہونا .

[س : بھرامر भ्रामर]

بھانوَر (۲)　(بغ ، فت و) امث .

ایک قسم کی گھاس جس سے کاغذ بنتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۸) .

[مقامی : بھانور भांवर]

بھانوری　(بغ ، فت و) امث .

رک : بھانور (۱) .

ٹھیک آدھی رات کے وقت دلھن منڈپ کے تلے آئی اب بھانوری پڑ گی .

۱۹۳۶　　پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۶۱

بھانوَلی　(بغ ، سک و) امث .

ایک قسم کی موٹی روئی (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۰۸) .

[مقامی : بھانولی भांवली]

بھانوَں　(بغ) امذ .

رک : بھانوِیں .

نگر آباد ہے جسے ہیں کانوں
تجھ بن اوجڑ پڑے ہیں اتے بھانوں

۱۷۸۰　　سودا ، ک ، ۱ : ۱۱۶

بھانوِیں　(بغ ، ی مج) : ~ بھاویں ؛ بھائیں .

(الف)　م ف .

۱. خیال میں ، رائے میں ، نزدیک ، حسابوں .

اس کے بھاویں ہی کچھ نہیں ہرگز
خواہ نالہ ہو خواہ زاری ہو

۱۷۸۶　　میر حسن ، د ، ۲۸

مرے بھانویں گلشن کو آتش لگی ہے
تلو کیا پڑے خاک گل ہائے تر پر

۱۸۱۸　　انشا ، کلام ، ۹۷

۲. (بصورت تکرار) خواہ ، چاہے .

بھانویں یہ لو بھانویں وہ .

۱۸۹۵　　فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹

(ب)　امذ .

اثر ، خیال ، توجہ ، خبر .

درد دل سن کے یہ بولا مرے بھاویں ہی نہیں
گر برا حال ہے تیرا تو بھلا مجھ کو کیا

۱۸۰۹　　جرأت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹)

[س : بھاون + گ : भावन + क]

~ آنا　محاورہ .

رک : ” بھانوِیں ہونا “ .

کوئی چیز اس کے بھانویں نہ آتی تھی .

۱۹۳۷　　فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۱

~ ہونا　محاورہ .

اثر ہونا ، پروا ہونا ، خیال میں سمانا .

خاک ہے نام و نشان اپنا کہ جوں نقش قدم
راہ الفت میں مٹے تو بھی ترے بھاویں نہیں

۱۸۳۰　　شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۲

دیکھنا پہنچتے ہی اپنی رسید کا خط بھیج دینا مگر آپ کے بھانویں نہ ہوا .

۱۹۲۳　　افسانۂ بشیر ، ۲۵۷

بھانی (۱)　امث .

ستار یا سارنگی کی طربوں کی دھیمی جھنکار ؛ دلپسند موسمی گیت (اپ و ، ۳ : ۱۶۹) .

[س : بھان + ا : ی ، لاحقۂ نسبت भान + ई]

بھانی (۲)　امذ .

رک : بھان ، سورج .

صفت دلبر سنبر کی بھایوں تھا فدا جیو ار
کہ جس کے حسن خوبی کی ثنا کرتے ہیں سہ بھانی

۱۶۶۵　　پھول بن ، ۵۳

بھاو　امذ ؛ ~ بھاؤ .

۱. وجود ، حیات ، زندگی ، ہے ، دنیا (ہیلس) .

مجبوراً قبول کرنا پڑا کہ ایک اور وجود (بھاؤ) ہے .

۱۹۳۵　　تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۳۰

۲. معنی ، مفہوم ، مطلب (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹) .

۳. ناز و ادا ، چوچلا ، نخرا .

تھنا تھا سوخوں تک بڑھیا چاؤ سوں
لیا بھانے مکتب میں لک بھاؤ سوں

۱۶۳۹　　طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۳

۴. جذبہ ، لطیف احساس .
جس نوجوان میں ابھی سے بھگتی بھاؤ اور پریم کا جذبہ نہیں پیدا ہوا تو وہ آگے چل کر کیا کرے گا .
۱۹۲۰ یوگ واسشٹ ، ۳۹

۵. گیت کے جذبے یا کیفیت کا مفہوم واضح کرنے کے لیے جسم یا اعضا کی حرکت (رقص اور موسیقی میں) .
ہاتھوں کا بھاو اور پانوں کی دھمک زیادہ تر مصنوعی قواعد کی پابند ہے .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۲۳
حریص آدمی اس ناچنے والی کی مثل ہے جو اپنے ناچ کے سب بھاو اور کمالات ایک ہی وقت میں ادا کرنے چاہے .
۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱۷۵

۶. طور ، ڈھنگ ، طریقہ .
سب اس بزم کا بھاو خاطر میں آن
ادب سوں چلیا پیش مجلس پچھان
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۶
یک بھاو سوں یاں ادب کر اس کا
جیے اس اچھے سو سب کر اس کا
۱۸۰۰ من لگن ، ۳۰

۷. تعظیم ، تکریم ، عزت .
پڑیا شاہ نامہ ہو خوش چاو سوں
انکھیاں پر رکھیا لے کے بھو بھاو سوں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۸

۸. نرخ ، مول ، قیمت .
پہلے تو دس بارہ کھلی کھلی جانیں چکھ کر دیکھیں پھر ان کا بھاو پوچھا .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۴۷

۹. محبت ، ماشا ، پریم .
دھرم کا بھاو دل میں ابھرا ہے
نقش یہ آب و گل میں ابھرا ہے
۱۹۵۵ سدرا راکشش ، ۹۸

۱۰. ایشور ، مافوق البشر .
اس دور میں ہے دو جگت کی خوبی
بوج بھاو کی پسور بھگت کی خوبی
۱۸۰۰ من لگن ، ۳۸

۱۱. عادت ، خصلت (پلیٹس) .
۱۲. خیال ، فکر .
یہ نوک یاشی ہے اسے ہے درد دل کے گھاؤ میں
شاعری صورت دکھائے ارتھ میں اور بھاؤ میں
۱۹۳۳ دیوانجی ، ۳ : ۳۵۲

۱۳. اعتقاد ، ایمان .
میں ثابت ایاپا بھاو تو توٹا سگلا ساو
۱۶۶۳ چھ سرپار ، ۸۰

یوں سمجھو کہ تم ایک ہو اور ایک ہوتے ہوئے محض اپنے بھاو کی وجہ سے کسی کے دوست کسی کے دشمن اور کسی کے رشتہ دار بنتے ہو .
۱۹۳۰ یوگ واسشٹ ، ۶۰

۱۴. حالت اصلی ، فطری حالت (پلیٹس) .
۱۵. ذہن ، قلب ، روح (پلیٹس) .
۱۶. اندازہ ، قیاس ، نزدیک .
اپنی بات کی ایسی دھنی اور ضدی ہے کہ تیرے بھاو سب مورکھ اور نادان ہیں .
۱۸۷۱ گلشن غیرت ، ۳۲

۱۷. پسند .
کتک دیس جا دھیر جیوں تجہ بھاو
ولے سچ سوں آج نہ کر کساؤ
۱۶۳۵ کدم راو پدم راو ، ۹۷

۱۸. جنم (شیکسپئر ، ۷ : ۳۶۳۵) .
۱۹. کسی سیارے کی حالت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۳) .
[س : بھاو भाव]

ـــ اُپ سوایا (ـــ ضم ا ، سک پ ، فت س) امذ .
کسی تجارتی مال کے اصل بھاؤ یعنی بازاری بھاؤ پر ۲۵ فی صدی نفع (اب و ، ۷ : ۳۶) .
[بھاؤ + اپ (رک) + سوایا (رک)]

ـــ اُترنا محاورہ .
قیمت گھٹنا ، سستا ہونا ، مول میں کمی واقع ہونا .
کیوں پھیرتے ہیں اس کو خریدار دیکھ کر
کیا جنس دل کا بھاؤ الٰہی اتر گیا
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۵۴

ـــ اَرتھ (ـــ فت ا ، سک ر) امذ .
معمولی یا اصلی معنی ، صاف مطلب ، ظاہر مقصد یا منشا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۳) .
[بھاؤ + ارتھ (رک)]

ـــ بَتانا محاورہ .
ناچ گانے میں جسم یا اعضا کے حرکات سے گیت کے مضمون یا کسی جذبہ کا نقشہ کھینچ کر دکھانا .
ہوا تھا سب کا نمایاں دلوں میں تھا جو چھپاو
گواہی عضو میں دیتے بتا کے ناچ میں بھاو
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵
طبلوں کی گمک اور بھاؤ بتانے میں آنچل پلو کی چمک .
۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳۳
ناچ دکھاؤ ذرا بھاؤ بتاؤ .
۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۷

ــ بڑھانا محاورہ .

بھاؤ بڑھنا (رک) کا تعدیہ .

ــ بڑھنا محاورہ .

کسی مال کی مقررہ بازاری قیمت فروخت میں زیادتی ہو جانا (ا پ و ، ۷ : ۳۶) .

ــ بگاڑنا محاورہ .

نرخ خراب کرنا .

تین پیسے سیر دوں گی اور تو کہتا ہے ایک آنے سیر لئے تھے بھاؤ بگاڑتا ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱۱

حضرات ! ٹھہریے بھاؤ نہ بگاڑیے .
۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۶

ــ بگڑنا محاورہ .

نرخ خراب ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۹) .

ــ بنانا محاورہ .

سودا چکانا ، نرخ مقرر کرنا ، قیمت طے کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۹ ؛ ا پ و ، ۷ : ۳۶) .

ــ بننا محاورہ .

نرخ مقرر ہونا ، سودا چکنا ، قیمت طے ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۴ ؛ ا پ و ، ۷ : ۳۶) .

ــ بہانا محاورہ .

نرخ بگاڑنا ، مول گھٹا کر قدر کم کرنا ، سستا کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۹) .

ــ بھاوان امذ (قدیم) .

ناز و انداز ، کرشمے .

عشق گوہر چڑائی ہے اس کی داونی میانے
اس کی بانہہ پر پھندنا بندی ہے بھاو بھاوان سوں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۱

ــ پڑنا محاورہ .

کسی چیز کے نرخ کا معین و مقرر ہو جانا .

بکتا ہے ایک بوسے پہ خوباں کے ہاتھ دل
اس جنس کا بھی اب تو یہی بھاؤ پڑ گیا
۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱

ــ تاو امذ .

۰۱ مول تول ، قیمت ، نرخ .

دل مفت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھئے
اس کا نہ بھاو تاو نہ کچھ مول تول ہے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۰

ف : کرنا ، ہونا .

۰۲ جسم یا اعضا کے اشارے (شاذ) .

اور وہ جو ناچنے میں بتاتے ہیں بھاؤ تاو
چتون اشارتوں سے کہیں ہیں کہ روٹی لاو
۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۸

ف : بتانا : رک : بھاؤ بتانا .

[بھاو + تاو (رک)]

ــ تیز کرنا محاورہ .

بھاو تیز ہونا (رک) کا تعدیہ .

ــ تیز ہونا محاورہ .

مہنگا یا گراں ہو جانا ، قیمت بڑھ جانا .

بھاو ہوا ہے بھوک کا تیز سوچ رہے ہیں کیا انگریز
۱۹۳۴ نگارستان ، ۱۵۷

ــ ٹھیرانا محاورہ .

بھاو ٹھیرنا (رک) کا تعدیہ (ا پ و ، ۷ : ۳۶) .

ــ ٹھیرنا محاورہ .

اہل معاملہ کی باہمی رضامندی سے تجارتی مال کی قیمت مقرر ہونا (ا پ و ، ۷ : ۳۶) .

ــ جگانا محاورہ .

خیال پیدا کرنا ، خواہش بیدار کرنا .

اری اب بھی . . . بڑی آنکھوں کا اچھا بن مردوں کے دلوں میں گہرے گہرے بھاؤ جگاتا ہے .
۱۹۴۹ نگارخانہ ، ۱۷

ــ چڑھانا محاورہ .

رک : بھاو چڑھنا (ا پ و ، ۷ : ۳۶) .

ــ چڑھنا محاورہ .

نرخ کا بڑھنا ، گراں ہونا .

جرمن وار کے زمانے میں اس کا بھاو بہت چڑھ گیا تھا .
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۳۷

ـــ چُکانا ف م.

نرخ طے یا مقرر کرنا .

میں غلہ کا بھاو چکاتا رہا وہ خاموش میرے پاس کھڑے رہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۲۳

ـــ چَکّر (ـــ فت چ ، شد ک بفت) امذ .

تناسخ ، آواگون .

درحقیقت یہ تعین کرنا دشوار ہے کہ اس دور انحصارات ہستی سے بدھ کا مقصد کیا تھا جس کو بعض دفعہ بھاو چکر یا ہستی کا چکر کہتے ہیں .

۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۲۹

[بھاو + چکّر (رک)]

ـــ چَلا جانا محاورہ .

قیمت کا ایک سطح پر قائم رہنا .

غلّہ سستا ہو گیا اور ہمارے یہاں وہی پرانا بھاو چلا جاتا ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۲۹

ـــ راو خُدا کے ہاتھ (ہے) فقرہ .

(نرخ اور راجہ) دونوں خدا ہی کی طرف سے ہوتے ہیں کسی کے اختیار میں نہیں ہوتے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

ـــ راو کی خَبَر نَہیں فقرہ .

بھاؤ اور راجہ کی طبیعت کے متعلق کوئی کچھ بتا نہیں سکتا کہ وہ کیا ہو گا اور وہ کیا کرے گا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

ـــ سَبھا (ـــ فت س) امث .

نرخ مقرر کرنے والی کمیٹی .

تیل کی پیداوار اور نکاس مختلف کمپنیوں کی ایک بھاؤ سبھا ... کی نگرانی میں ہوتی ہے .

۱۹۳۳ 'آجکل' دہلی ، ۲ ، ۳ : ۱۰

[بھاؤ + سبھا (رک)]

ـــ طے کرنا محاورہ .

رک ، بھاؤ ٹھیرانا (ا پ و ، ۲ : ۳۷) .

ـــ کاٹنا محاورہ .

بھاؤ یا نرخ مقرر کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۱) .

ـــ کَٹْنا محاورہ .

بھاو یا نرخ طے ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

دم نقد سروں کا بھاو کٹا ، جان کی خریداری تھی .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۱۱

ـــ کَرْنا محاورہ .

۱. مول تول کرنا ، قیمت چکانا .

کبھی تم مول لینے ہم کوں ہنس ہنس بھاو کرتے ہو
کبھی تیر نگہ تند کا برتاو کرتے ہو

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۹۷

۲. جذبے کا اظہار کرنا .

کیا بھاو مجلس میں یوں قیس جب
عجب ہو رہے دیکھ ہر لوگ سب

۱۶۳۰ لیلیٰ مجنوں (دکنی اردو کی لغت ، ۹۳)

۳. برتاو کرنا ؛ انداز دکھانا .

کبھی تم مول لینے ہم کو ہنس ہنس بھاؤ کرتے ہو
کبھی تیر نگاہ تند کا برتاؤ کرتے ہو

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۹۷

ـــ گَرْم ہونا محاورہ .

رک : بھاو چڑھنا ، بھاو تیز ہونا .

تھا آفتاب حسن میں یوسف کا بھاو گرم
سودا کہاں جو چاہ نہ ہو مشتری کہیں

۱۸۴۱ ناجی ، د ، ۱۳۵

ـــ گِرْنا محاورہ .

رک : بھاؤ اترنا .

گر گیا بازار میں ہر شے کا بھاو
حسن کا سودا گراں ہی رہ گیا

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۲۸

ـــ گَھٹْنا محاورہ .

رک : بھاو اترنا ، بھاو گرنا (ا پ و ، ۲ : ۳۹ ؛ پلیٹس) .

ـــ لَگاو (ـــ فت ل) امذ .

قیمت ؛ انداز .

پیر نود سالہ و کودک دہ سالہ کا ایک بھاو لگاو تھا .

۱۸۸۴ طلسم فصاحت ، ۱۷۹

[بھاو + لگاو ، لگانا (رک) سے]

ـــ منڈا ہونا محاورہ .

مال کی معمولی بازاری قیمت میں کمی واقع ہونا (ا ب و ، ۵ : ۳۶) .

ـــ نکالنا محاورہ .

قیمت مقرر کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹) .

ـــ نکلنا محاورہ .

قیمت مقرر ہونا ، مال کی بازاری قیمت مقرر پانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳ ؛ ا ب و ، ۵ : ۳۶) .

ـــ نہ جانے راو فقرہ .

بازاری نرخ کسی کے اختیار میں نہیں ؛ حاکم نرخ نہیں جانتا جو چاہے قیمت دے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

ـــ نیچا ہونا محاورہ .

رک : بھاؤ اترنا (ا ب و ، ۵ : ۳۶) .

بھاوا

(الف) صف .
پسندیدہ ، قابل قبول (پلیٹس) .
(ب) امذ .
ایک درخت کا نام ؛ (مرہٹی) املتاس (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۲۶۰) .

آچون وجہ دسرا کہ بھاوے کی چھال
بنی کافور ہور شہد پارہ تو کھال
۱۶۱۳
بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۹۲

[بھاتا (رک) سے]

بھاوِت (کس و) صف .

وحی کیا گیا ، الہام کیا گیا ؛ اکسایا گیا ، ترغیب دیا گیا ؛ متوجہ ، متفکر ، فکر مند ، خوفزدہ ، پریشان (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[س : بھاوِت भावित]

بھاؤنا (سک و) (قدیم) .

(الف) امذ .
چاہت ، خواہش ، مرضی ، پسند .

میں کیا ہوں جو تج کو کہوں بوجھ کر
تو قادر ہے تج بھاوتا بوجھ کر
۱۶۳۹
خوطی نامہ ، غواصی ، ۴

جو کچ بٹ دل سوں ڈھو ، سٹ سب کروں میں بھاوتا ہوکا
رہوں کی سیوکی ہو میں پیا کے ریج ہے جس سوں
۱۶۷۲
عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۴۲

(ب) صف .
معشوق ، محبوب .

عشق سرمست لا ابالی ہے عشق اپنا بھاوتا خیالی ہے
۱۶۳۵
سب رس ، ۲

[س : بھاوت भवित]

بھاؤنی (سک و) صف ث .

بھاوتا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بھاوَج (۱) (فت و) امث .

(خراش) وہ جو دل میں پیدا ہو ، محبت ، چاہت ، بھاوا (رک) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[س : بھاوَج भावज]

بھاوَج (۲) (فت و) امث .

بھائی (رک) کی بیوی ، بھابی .

وصول پھر جا جایا ہے رنگ تو ہیں سوں کی خون اتری ہے
مجھے چانک دے یوں بولے ہماری بہان اور بھاوج
۱۶۹۰
ہاشمی ، د ، ۱۰۴

اپنی بہن اور بھاوج کو سوار کرکے بشکل عقاب اڑتا ہوا چلا .
۱۸۸۲
طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۳۰

اس مہینے کی تیسری تاریخ کو بھاوج بن کر تمہارے محل میں داخل ہوتی ہے .
۱۹۳۳
گرداب حیات ، ۱۷

[س : بھراتر + جایا भ्रातर + जाया]

بھاوَک (فت و) امذ .

چاہنے والا ، دوست ، محبت کے جذبات کا خارجی اظہار (پلیٹس) .

[س : بھاوک भावक]

بھاوِک (کس و) .

(الف) صف .
قدرتی ، فطاری ، جذباتی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

(ب) امذ .

(الجبرا) مساوات کا ایک عمل جس میں نامعلوم مقادیر کا حاصل ضرب دیا ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[س : بھاوک भाविक]

بھاوَل (فت و) امذ .

بھال (رک) ، پیکان تیر (نوادرالالفاظ ، ۹۵) .

بھاولی (سک و) امث .

لگان جو زمیندار کو (بالعموم جنس کی شکل میں اور پیداوار کے نصف کے بقدر) ادا کیا گیا ہو ؛ زمیندار اور کاشتکار کے درمیان پیداوار کی تقسیم (پلیٹس) .

بٹائی جس کو بھاولی بھی کہتے ہیں کھیتوں کا اناج کاٹ کے خرمن کرتے ہیں اور قرارداد کے موافق حصے کرلیتے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۸۷

بٹائی جس کا طریقہ خصوصاً دکن میں زیادہ مروج ہے اس کو بھاولی بھی کہتے ہیں .

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵۸

[ء : بھالی भावली]

— پا امذ .

زمین جو عرصہ سے زیر کاشت ہو (پلیٹس) .

[بھاولی + پا (رک)]

— کھِل (— کس کھ) امذ .

زمین جو تھوڑے ہی عرصہ قبل زیر کاشت آئی ہو (پلیٹس) .

[بھاولی + کھِل (رک)]

بھاوَن (۱) (فت و) امث ؛ امذ .

پسند ، رغبت ، خواہش .

ہیں کرورس اپنے بھاون کے نام اپنے ہی تک رہتے ہو ۔ ایے

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۳

[ء : بھاون भावन]

بھاوَن (۲) (فت و) صف .

۱. خالق ، پیدا کرنے والا ، بنانے والا ، بانی ، موجد (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

۲. جو من میں آئے ؛ محبت ، خواہش ، کام یا بات (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۱) .

[س : بھاون भावन]

بھاوَن (۳) (فت و) صف ؛ م ف .

رک : بھاؤنو ، بھاؤنیں (پلیٹس) .

بھاونا (۱) (سک و) امث .

رک : بھاؤنو ، بھاؤنی ، بھاونیں (پلیٹس) .

بھاونا (۲) (سک و) ف م (قدیم) .

رک : بھانا .

نہ آن بھاونا تہا اللہ پانی ایسے ۔ بیوئی تلخ سب زندگانی ایسے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷۷

بھاونا (۳) (سک و) .

(الف) امذ .

۱. عقلی یا دماغی ، سمجھ یا ادراک ؛ گزشتہ خیالات یا احساسات کا علم ؛ گمان ، خیال ، استغراق ؛ شک و شبہ ؛ ڈر ، خوف ؛ درخواست ، عرض ، سوال ، التجا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

۲. خواہش ، رغبت ، آرزو ، ارمان .

یہ کیا بھاونا تم نے باندھی ہے .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۳۲۶

جیسی جس کی بھاونا ۔ ویسا سکھ دکھ پائے

کتا دیکھے آئینہ ۔ بھونک بھونک مر جائے

۱۹۵۰ بیت کی ریت ، ۱۰۲

(ب) صف .

جو اچھا لگے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۵۰) .

[س : بھاون + ت : भावन + क]

بھاونا (۴) (سک و) ف ل ؛ ف م .

۱. گھومنا ، چکرانا (پلیٹس) .

۲. چکر دینا ، پھیرنا ، گھمانا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[س : بھرمنی یہ भ्रमणीय]

بھاونت (فت و ، سک ن) م ف .

رک : بھانت .

اَتِرا کتانک اس بھاونت اتو ۔ گرفتا پَتَنگ معلی بیاتو

۱۵۶۸ خوب ترنگ (ادب و لسانیات ؛ ۳۸)

بھاونی (۱) (سک و) امث .

خواہش ، آرزو .

جوانت بڑھے جو ڈولے نہ بھٹکے ۔ تس کی بھاونی کبہوں نہ اٹکے

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۲۰۲

[رک : بھاونا (۳)]

بھاونی (۲) (سک و) .

(الف) امث .

خوبصورت یا خوش وضع عورت ؛ شریف عورت ؛ محبوبہ ، حسینہ ؛ بد چلن عورت .

ایسی سہانی موہنی صورت اور ایسی بھاونی دلپسند مورت کبھی دیکھی نہ سنی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۹۳

اچھی اور بھاونی صورت بری خصلتوں کے ساتھ ہرگز قابل قدر نہیں .

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۶۵

(ب) صف .

رک : بھاوی (پلیٹس) .

[س : بھاونی **भाविनी**]

بھاونی (۳) (سک و) صف .

بھاوی (رک) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

بھاوون (و مج) م ف .

رک : بھاوین (پلیٹس) .

بھاوہ (فت و) مث .

رک : بھابی ، **بھاوج** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

بھاوی صف .

ہونے والا ، آنے والا ، جو ابھی ہوگا ؛ لکھا ، جو ہونے والا ہے یا جو ہوگا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[س : بھاوی **भावी**]

ــــ کال امذ .

زمانۂ مستقبل ، آئندہ زمانہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[بھاوی + کال (رک)]

بھاوے/بھاویں (ـــ/ی مج) امذ ؛ صف .

ادراک ، ذہن ، خیال ؛ متعلق ، بابت ، مقصد سے ، طریقے سے ، طور سے ، نظر میں ، نزدیک ، قبل ، پہلے .

ہر چند اس کے پاؤں پڑ گراکی لیکن اس کے ایک بھاویں نہ ہوا .

۱۹۱۲ دوشیزہ لڑکی ، ۲۲

[س : بھاوے ، **भाव** : بھاویں **भावे**]

بھاویہ (سک و ، فت ی) امذ ؛ صف .

مستقبل ، ہونے یا آنے سے متعلق ، جو کچھ ہوگا ، جو کچھ ہونیوالا ہے ؛ ممکن ؛ مقسوم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

[س : بھاویہ **भाव्य**]

بھائُر (ضم ء) امذ .

(رک) **بھبور** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۵) .

بھاؤ

رک : بھاو (جامع اللغات ، ۱ : ۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹) .

بھائی امذ .

۱. **برادر ، بیرن (ایک ماں باپ کا جایا ؛ ایک ماں یا ایک باپ کا ؛ چچا ماموں یا خالہ وغیرہ کا لڑکا ؛ سُسَر کا لڑکا) ؛ وہ شخص جس کو بھائی کی حیثیت سے تسلیم کرلیا ہو ، منھ بولا بھائی .**

بری ماہتاب ہور قطب شہ سبحان
اہس میں اپی کم لیسے بھائی بھان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۵

کیا گھر بار غارت مار ڈالے بیٹے اور بھائی
خرابی آل کی دیکھے محمد آج کیدھر ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۳

لڑکے بھائی کا نام شہریار تھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹

۲. **(مجازاً) ہم قطع اور ہم وضع شخص .**

وے نہیں تو انہوں کا بھائی ہے
عشق کرنے کی کیا منائی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۳۶

۳. **ہم سر یا ہم عمر شخص** (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۱) .

۴. **(مجازاً) ہمدرد ، مہربان .**

یہ تو کیوں کر کہوں اقرار خدائی نہ رہا
ہاں مسلمان مسلمان کا بھائی نہ رہا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۱۵

۵. **(عورت مرد دونوں کے لیے) کلمۂ تخاطب (بول چال میں مردوں کی طرح عورتیں بھی 'بھائی' سے خطاب کرتی ہیں) .**

محمد عاقل کی ماں اپنی بیٹی کی طرف مخاطب ہو کر بولیں ہاں بھائی ! جو کچھ تمہارے دل میں ہو تم بھی صاف صاف کہہ گزرو .

۱۸۶۸ مرأۃ العروس ، ۴۷

۶. **(کسی کو پیار سے پکارنے اور خطاب کرنے کا کلمہ) میاں ، عزیز (مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے) .**

آئینہ کو ٹک پھر کے نظر دیکھیو بھائی
وہ تجھ کو مری جان سے آگاہ کرے گا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۲

ہاں ! بھائی سچ کر تو کچھ خبر نہیں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۸۳

سینے پہ تیرے چمک رہے ہیں تمغے
ان کوزہ کے داغوں کو چھپالے بھائی

۱۹۳۸ سنبل و سلاسل ، ۲۳۲

۶. (i) (مسیحی) ہم مذہب برادران ، اخوان ، Brethern (انگریزی اردو ڈکشنری آف کرسچن ٹرمنولوجی) .

(ii) ہم مذہب .

آج تھرڈ کلاس کے بھائی مسلمانوں میں نشست رہی .

۱۹۱۱ سفر نامہ ، حسن نظامی ، ۳۱

۷. مانند ، ایک جیسا ، ایک سا .

کچھ شبہہ نہیں کہ یہ ترجمہ بھی پہلے اردو ترجمہ کا بھائی ہے .

۱۹۱۰ حقیقۃ السحر ۲۳

۸. ایک استاد کے شاگرد یا ایک پیر کے مرید .

مثلاً مدہ آپ کو کالیدر فی النجوم حلانہ کینے تھیے میں نے سلام کیا اور بائیتی کی طرف آپکے قدموں میں جگہ لیکر بیٹھ گیا اور بھائیوں کی اصلاحیں ہوتی رہیں .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۲۰۸

۹. اپنی قوم ذات یا سماج کا کوئی شخص ؛ بھائی برادری .

اپنی قوم سے مخاطب ہو کر بولے کہ بھائیوں جن چیزوں کو تم شریک خدا مانتے ہو .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۰

[अतरक : ابراترک]

ـــ آنس (ـــ فت ا ، سک ن) امذ .

بھائی کا حصہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

[بھائی + انس (۲) (رک)]

ـــ ایسا بت نا بھائی ایسا بیری نا کہاوت .

بھائی سے بڑھ کر دوست کوئی نہیں اور بھائی سے بڑھ کر دشمن کوئی نہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ـــ بانٹ (ـــ مغ) امذ : امث .

۱. برادری ، رشتہ‌داری ؛ گانو جو ایک ہی نسل کے قبضے میں ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

۲. بھیا چارہ ، جاگیر کی آمدنی سے مشترک خاندان کے افراد کو گزارا دینے کا طریقہ (ا پ و ، ۶ : ۳۸) .

[بھائی + بانٹ (رک)]

ـــ بت (ـــ فت ب) م ف .

بھائی کی طرح ، بھائی کے مناسب ، برادرانہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

[بھائی + بت (رک)]

ـــ برادر (ـــ فت ب ، د) امذ .

رشتہ دار ، ساتھی ، ہم قوم ، ایک ہی ذات یا خاندان کا (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۵)

[بھائی + برادر (رک)]

ـــ برادری (ـــ فت ب ، د) امذ .

رک : بھائی برادر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۵) .

ـــ بنانا محاورہ .

کسی غیر کو اپنا کر لینا یا بھائی کا درجہ دینا ، حسن سلوک یا اخلاص سے غیر کو گرویدہ کر لینا .

اے عیاں اتنا تو حسن خلق میں ہو کامیاب
اجنبی کو دوست کر اور دوست کو بھائی بنا

۱۹۳۵ عیاں ، ۵ : ۲۶

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) امذ ؛ ~ بھائی بندھ .

۱. رشتہ دار ، عزیز ، قریب .

خدا کی راہ میں رکھتے ہیں باز خویشاوند
قدم کریں مرد کی زنجیر ہیں یہ بھائی بند

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱۶

تمہاری اولاد اور تمہارے بھائی بندوں کی اولاد . . . کے لئے ہمیشہ نہایت فائدہ بخش ہے .

۱۸۹۵ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۵۱

۲. قوم ، قبیلہ ، پیشہ یا مذہب کا شریک شخص .

ان سے ہمارے بھائی بند واقف نہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۲

کوہ یورال کے کالموک بھی انہیں کے بھائی بند ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۰۹

۳. ہم وضع اور ہم خیال .

وہ تو اول فرقے کی مانند اور ان کے بھائی بند ہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ترجمہ ، ۷۹

[بھائی + بند ، بندھ (رک)]

ـــ بندا (ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

رک : بھائی بند .

یہ سنتے ہی بہزاد نے جوان سے کہا تمہارا بھائی بندا اور ابھی آ پہنچا ہے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۷

ـــ بندی (ـــ فت ب ، سک ن) امث .

۱. قرابت داری ، رشتہ داری .

غیریت کے مقابلے میں بھائی بندی نفرت کے مقابلے میں محبت .

۱۹۶۰ رادھا اور رنگ محل ، ۴۴

۲. دوستی .

ہندوؤں نے مسلمانوں کے ساتھ بھائی بندی و ہمدردی کا اظہار کیا ہے .

۱۸۹۸ مضامین سرسید ، ۵۲

۳. وضع قطع میں مشابہت .

[بھائی بند (رک) + ا : ی (لاحقۂ کیفیت)]

— بندہ (— فت ب ، سک ن) امذ .

رک : بھائی بند .

جیو کا بھلا بھائی بندہ دھن دولت . . . سے نہیں ہوتا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۶۵

[بھائی + بندہ (رک)]

— بھاؤ کا اپنے داؤ کا کہاوت .

سب اپنے مطلب کے آشنا خود غرض ہوتے ہیں ، دردمند نہیں ہوتے (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۰۶) .

— بھاؤ کا نہیں اپنے داؤ کا کہاوت .

بھائی وہ ہے جو محبت رکھے نہ کہ وہ جو ہر وقت اپنے فائدے کا خیال کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

— بھاؤ کرے قل مارے اوپر چاؤ کرے کہاوت .

ظاہر تو بھائی کی طرح پیار کرے اور چاہت ظاہر کرے اور باطن میں دشمنی کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

— بھاؤ کرے نین مارے اوپر چھاؤ کرے کہاوت .

یگانوں کی سختی بیگانوں کے رحم سے بہتر ہے (نجم الامثال ، ۱۰۷) .

— بھائی امذ .

بھائی جیسے ، عزیز ، قریب ، دوست ، یگانہ .

مسلمانوں کے گھر میں ہندو کی جاتی
کہ عورت مرد ہووے جوں بھائی بھائی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۲

[بھائی + بھائی (رک)]

— بھنا (— کس بھ ، شد ن) امذ .

ایک ہندو تہوار جو بھادوں بدی کی بارہ تاریخ یا اگست کی تاریک راتوں میں ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

[بھائی + بھنا]

— پن / پنا (— فت پ) امذ .

رک : بھائی چارہ .

نو روز ہور روز یہ صیغہ بھائی پن کا مل کہیے
دونوں ہوئے ہیں ایک ہور لیائے ہیں خوشیاں عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴

ہر وقت بھائی پنے ہور یاری کا وقت ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۱

[بھائی + پن / پنا (رک)]

— پنسی (— فت پ ، سک ن) امث .

بھائی کا حصہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

[بھائی + پنس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت یا زاید]

— جان امذ .

بھائی سے خطاب کا کلمہ .

شہ دوڑ کر پکارے کہ آتا ہوں بھائی جان
گھر لٹ گیا ہے خاک اڑاتا ہوں بھائی جان

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۰

عطیہ — بھائی جان غسل کا پانی تیار ہے آپ نہائیں گے نہیں .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۹

[بھائی + جان (رک)]

— جی امذ .

رک : بھائی جان ؛ ہندو فقرا کے لیے تعظیمی کلمہ .

یہاں اچھے اور نیکوں کا بھی یہ حال ہے کوئی بابو مولوی اور پنڈت اور درویش و بھائی جی وغیرہ سے خالی نہیں .

۱۸۸۰ تواریخ عجیب ، ۲۰۳

[بھائی + جی (رک)]

— جیسا دوست نہ (نہیں) بھائی جیسا دشمن (نہیں) کہاوت .

بھائی سے بڑھ کر دوست کوئی نہیں اور بھائی سے بڑھ کر دشمن کوئی نہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵ ؛ فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۰۶) .

— چارا / چاری امذ / امث .

۱. اخوت ، بھائی کا سا رشتہ ، دوستی ، بھائی بندوں کا سا تعلق .

میں تمہارا غلام ہوں بھائی چارے کا دعویٰ نہیں رکھتا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۶

اب دونوں میں دوستی اور بھائی چارا ہو گیا .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۹۸

۲. کھیت یا زمین جو رشتہ دار مشترکہ جوتیں یا بوئیں ؛ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .
اف : کرنا ، ہونا .
[بھائی + چارا (رک)]

ــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .
(انکسار کے طور پر) گھر ، مکان .
کل اپنے بھائی خانہ پر مدعو کیا ہے .
۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، ۳۶
[بھائی + خانہ (رک)]

ــ دور پڑوسی نزدیک / نیڑے کہاوت .
بھائیوں سے زیادہ ہمسایوں سے تعلق ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ــ سو بھائی باقی چھینکے پر کہاوت .
بھائی کے سوا اور کسی کی پروا نہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ــ صاحب (ـــ کس ح) امذ .
بڑے بھائی سے خطاب کا کلمہ .
محبت پیار سے اور کبھی تعظیماً . . . بھائی جان اور بھائی صاحب کہتے ہیں .
۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۷
[بھائی + صاحب (رک)]

ــ کا بول اور بسولے کا چھول ترت جلتا ہے کہاوت .
بھائی کا طعنہ جلد اثر کرتا ہے اور تیشے کا چھلا ہوا فوراً جلتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ــ مار بدارئیے اور سالا گھر میں کھائے کہاوت .
یگانوں کا حق بیگانوں کو دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ــ مس کھائے بھتیجے مس دیجیے کہاوت .
احسان مند نہ رہنا چاہیے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ــ میاں (ـــ کس م) امذ .
بھائی سے خطاب کا کلمہ .
اقبال نے انگریز نقادوں کو بتایا کہ بھائی میاں اسلام اندھی طاقت کا پرستار ہرگز نہیں .
۱۹۷۳ تعصبات ، ۴۴
[بھائی + میاں (رک)]

ــ نہ دے بھاو دے کہاوت .
بھاو کے مطابق بیچنا چاہیے ، لحاظ نہیں کرنا چاہیے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ــ وال صف .
شریک ، ساتھی .
ہر تخاس میں کئی ایک چابک سوار ہوتے ہیں . . . اور ان کو آپس میں بھائی وال کہتے ہیں .
۱۸۵۸ یاد گار چشتی ، ۹۸
وہ دونوں اپنے اور اپنے بھائی وال کے لیے جنس خریدیں جس کے دونوں ذمہ دار رہیں تو شرکت صحیح ہے .
۱۹۷۳ توضیح المسائل ، ۲۱۲
[بھائی + ا : وال ، لاحقۂ صفت]

بھائی (۲) ف ل .
بھانا (رک) سے ، مرکبات میں مستعمل .

ــ تو کھائی نہیں چھینکے (پر) دھر اٹھائی کہاوت .
۱. جو پسند آیا کھایا نہیں تو دور کیا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۰۶) .
۲. جو معاملہ حسب دلخواہ نہ دیکھا اس کو ترک کیا (نجم الامثال ، ۱۰۷) .

ــ نہ دے بھاو دے کہاوت .
اپنی محبت اور دوستی پر بھروسہ کرنا چاہیے (نجم الامثال ، ۱۰۸) .

بھائے
(الف) امذ .
محبت ، رغبت ؛ بھاو ، سبھاو ؛ موج ، بچار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۵) .
(ب) امث .
قسم ، طرح ؛ ڈھنگ ، چال ، رنگ ڈھنگ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۵) .
[س : بھاو भाव]

بھائیں (ی مج) م ف .

۰۱ **تئیں ، کو ، نزدیک ، خیال میں .**

باغ کو تجھ بن اپنے بھائیں آتش دی ہے بہاراں نے
ہر غنچہ اخگر ہے ہم کو ہر گل ایک انگارا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۲

۰۲ **سمجھ میں ، فہم میں** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۶) .

۰۳ **رک : بھاؤں میں ، بھاویں .**

کبھی ستاتیں اے مصحفی فرہاد بقاوساں
ہماری بھائیں تو پیر فلک گویا کہ بہرا ہے

۱۸۲۳ مصحفی (سہ ماہی تحریر ، ۱ ، ۱ : ۱۱۵)

ڈریں کس واسطے میں آفتاب روز محشر سے
مرے بھائیں قیامت آچکی دیکھا جبھی اسکو

۱۹۰۳ دیوان دل ، ۹۹

[؟ : بھاوں भाऊँ]

ــ ہونا محاورہ .

رک : بھاؤں میں ہونا .

ناز پہان سادہ ہے اللہ اللہ اے میر
ہم خط سے مٹ گئے پر ان کے نہیں ہے بھائیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۳

مگر بشان بھالی کے بھائیں بھی نہ ہوا .

۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۳۸

بھائیں بھائیں (ی مج) حکایت الصوت .

۰۱ **بچھڑے کی آواز ، بھیں بھیں .**

میں نے جبریل فرشتے کی گھوڑی کے نقش قدم کی مٹی سے ایک مٹھی بھرلی - پھر اس کو ڈھلے ہوئے بچھڑے میں ڈال دیا اور وہ بھائیں بھائیں کرنے لگا .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن ، نذیر ، ۵۰۹

۰۲ **طنبورے کی آواز ؛ بے ہنگم آواز .**

طنبورہ چھیڑنے لگی جس میں بھائیں بھائیں کی آواز آتی تھی .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۱

[ا : حکایت الصوت]

ــ کرنا محاورہ .

۰۱ (کسی جگہ کا) **سنسان یا اجاڑ ہونا ؛ بھیانک ہونا .**

کہتے ہیں کہ اڑا بھائیں بھائیں کر رہا ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۵۳

استھان کرتی میں اڑی بھائیں بھائیں
سنتیرے آباد میں کچھ دائیں بائیں

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۵۸

۰۲ (جانور کا) **آواز نکالنا ، بولنا .**

سب کو سن کر کہا کہ جانوروں کی طرح کچھ بھائیں بھائیں کرتا ہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۳۵

۰۳ (کسی مقام کا) **بے رونق ہونا ، (کسی جگہ) اداسی برسنا .**

آپ کے جانے کے بعد سے گھر تمام بھائیں بھائیں کر رہا ہے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۵۶

۰۴ **بے ہنگم آواز نکالنا .**

قومی اتحاد کی کشتی کو ڈبونے کے لیے بھائیں بھائیں کرتے بڑھ رہے ہیں .

۱۹۱۲ خیالات عزیز ، ۳۵

بھائیوں (کس ء ، شد ی ، و مج) امذ ، ج .

بھائی (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

ــ کی مُونچھ اُکھاڑنا محاورہ .

اپنوں کو نقصان پہنچانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۵) .

ــ کے ڈنڑ مَلو کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص شیخی مارے اور کام نہ کر سکے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

ــ میں کَون چھوٹا کَون بڑا کہاوت .

(برادری میں) سب برابر ہیں (قصص الامثال ، ۳) .

بھایا

(الف) صف .

پسندیدہ ، مرغوب .

ترا حسن جستاں میں بھایا دسے
مدن پیالہ رنگ انگ سہایا دسے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۱

(ب) امذ .

پسند ، خواہش ، مرضی .

خدا کا بھایا جو سمجھے اس رنگ میں لایا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۰

[بھایا ، بھانا (رک) سے]

بھَب (فت بھ) امذ .

کسی چیز کے گرنے پڑنے یا لگنے کی آواز .

بھب سے ایک سریلی آواز تو ہوئی کہ دھچکے کے ساتھ ہی
لنگھوں میں بجلی سی کوند گئی .
۱۹۳۰ رواج لطافت ، ۸۱
[حکایت الصوت]

ـــ بھب (ـــ فت بھ) امذ .

بھب (رک) کی تکرار .
ایک لات ان کے رسید کی ، دہ لڑا بنے ہوئے تھے ، بولے
بھب بھب جیسے لوٹا لڑھکتا ہے .
۱۹۳۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۳
[بھب + بھب]

بھبّا (فت بھ ، شد ب) امذ .

رک : بھوا .
چھوٹے چھوٹے جن کے لیے مٹی کے کھلونے ، تاز کے
بورے اور بھبے لے کے آئے تھے .
۱۹۲۶ کرشن چندر ، جب کھیت جاگے ، ۱۴

بھباس (کس بھ) امذ .

رک : بیہاس ، بھیروں ٹھاٹ کا اوڈو راگ (یہ راگ اترانگ
ہے اور گانے کا وقت صبح کا ہے) .
آوے فلک سوں زہرہ اتر ، گر وہ مہ جبیں
یک تان گاوے رام کلی یا بھباس میں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۶
توری کا وقت ہووے تو گاتا ہے وہ بھباس
یاں تک حواس اس کے اڑاتی ہے مفلسی
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷
بھباس راگ بھیروں کا ٹھاٹ ہے .
۱۹۰۵ ترانۂ سیتار ، ۳۵
[س : وبھاسا विभासा (== روشنی ، چمک)]

بھباگ (کس بھ) امذ .

(رک) بھباس .
کدارا اور بھباگ اور راگ ساری ، سر کانہڑا کے بھی
ملانے لگا
۱۹۶۱ ہماری موسیقی : ۱۶۱
[س : وبھاگ विभाग]

بھبتا (فت بھ ، سک ب) امذ .

شور ، فریاد .
بل تمہیں بھبتا کروں کیا سنج اگر بل ہوئے تو
دل میں بول ہے جو تجھے ابتاج کراوں بھبا
۱۶۷۲ دیوان عبداللہ قطب شاہ ، ۱۲
[بھب (رک) + ا + تا ، لاحقۂ نسبت]

بھبتیاں کہنا محاورہ .

رک : بھبتیاں کہنا ؛ بھبتیاں کسنا .
ایک کا یار ہوں ، طلب نہیں دشمن سے مجھے
بھبتیاں کہتا ہوں بازاروں میں اغیاروں پر
۱۸۶۱ دیوان اختر ، واجد علی شاہ ، ۳۹۰

بھبر (فت بھ ، شد ب بفت) امذ .

رک : بھبھر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

بھبرا (فت بھ ، سک ب) امث .

ایسی زمین جس کی اوپر کی سطح گاد کی سی ہو جس میں
بیج نہ پھوٹے اس قسم کی مٹی شمالی ہند اور پنجاب میں ملتانی
مٹی کے نام سے معروف ہے ، بیج مار ، چکنی (ا ب و ، ۲ : ۶۵) .
[ہ : بھابر भाबर]

بھبروت (فت بھ ، سک ب ، و مع) امذ .

رک : بھبوت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ـــ ہونا محاورہ .

خاک میں لت پت ہونا .
اٹھ دھی دھی کے شاہنشاہ کہوت
فرزکاں جھوڑتا بھرا ہو بھبروت
۱۶۸۲ اسرار عشق (دکنی اردو کی لغت ، ۳۰۹)

بھبڑ (فت بھ ، شد ب بفت) امذ ؛ ~ بھبڑ .

۱. بھیڑ ، جمگھٹا ، ازدہام .
اتنے میں ریل آئی اور گھنٹی بجی اور اس بھبڑ میں لوگ
سوار ہوئے کہ الاماں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۹۳
دم الجھتا ہے کھوے سے جو کھوا چھلتا ہے
جس طرف دیکھیے آتا ہے نظر اک بھبڑ
۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۸ : ۳
۲. شور و غوغا ، غل غپاڑا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات
۱ : ۵۳۵) .
[حکایت الصوت]

ـــ پڑنا محاورہ .

غل و شور مچنا ، خوف و دہشت پھیل جانا ، جانوں کا
خوف ہو جانا ، بھاگڑ افراتفری یا بھگدڑ پڑنا (مخزن المحاورات ،
۱۳۲) .

ـــ مچنا محاورہ .

شور و غل مچنا ؛ بھگدڑ پڑنا ، افرا تفری پڑنا .

شیخ جی کیا آئے آیا زلزلہ
محفل رنداں میں بھبڑ مچ گیا

؟ سرور (نوراللغات ، ۱ : ۱۰۰۷)

غرض ایسا بھبڑ مچا کہ جامی کی کچھ نہ چلی .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۳۵

بھبک (فت بھ ، ب) امث .

۱. شعلہ یا گرم بھاپ کا یکایک اخراج (پلیٹس) .

۲. حرارت ، گرمی ، تپش .

اک موج سراب کی سلڑک تھی
جلتے تھے پانو وہ بھبک تھی

۱۹۳۲ بھبک پتی ، ۳۹

۳. شعلے کی لپٹ ، گرمی .

پیری میں گرچہ آتش دل وہ نہیں رہی
تو بھی تنور سینہ سے آتی بھبک تو ہے

۱۸۲٦ معروف ، د ، ۱۳۹

۴. خوشبو ، مہک .

اللہ رے ترے پسینے کی بو
کب ایسی بھبک گلاب میں ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۵۱۳

۵. تیز بدبو ، تعفن .

کئی ہزار جلاد . . . صافی تیغہ پوچھتے کہ جس سے خون تازہ کی بھبک پیدا کاندھے پر ڈالے حاضر ہوئے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۳۳

تورے بھلا سے نکلتی تھی کبابوں کی بھبک
جسکو ہوے دامن خور جان سمجھا تھا میں

۱۹۳٦ اختر ستان ، ۱۳۳

٦. بھکراند ، سڑاند (پلیٹس) .

۷. پانی کا نکلے یا فوارے سے زور کے ساتھ اخراج (پلیٹس) .

۸. تیز بو .

تیرے منھ سے لہسن کی بھبک آرہی ہے .

۱۹۳۰ حکایات رومی ، ۲ : ۱۳

۹. غراہٹ ، جھپٹ ، تیزی ، تیزی سے ؛ جھپٹ کر .

ایک کتے نے بھبک کر بلی کا تعاقب کیا .

۱۹٦۳ دلی کی شام ، ۱۹۵

[۱ : بھبکنا (رک) سے اسم کیفیت]

ـــ اٹھنا محاورہ .

۱. رک : بھبک پڑنا .

میرا رونا سنتے ہی دونوں بھبک اٹھیں گے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۴۴

۲. شعلہ اٹھنا ، بھڑکنا ؛ سخت بدبو کی لپٹ آنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

ـــ پڑنا محاورہ .

۱. غصہ ہونا ، غضبناک ہونا ، مشتعل ہو جانا .

وہاں سے ناکام لوٹے تو الٹے جمیل صاحب پر بھبک پڑے .

۱۹٦۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۳۸

۲. رک : بھبک اٹھنا ، معنی نمبر ۲ .

بھبکا (فت بھ ، سک ب) امذ ؛ ~ بھبکا .

۱. عرق کھینچنے یا شراب کشید کرنے کا آلہ ، قرنبیق .

بھبکے چڑھ گئے شراب کھنچنے لگی .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ٦ : ۹٦٦

۲. معمول سے بڑا اور سڈول چوڑے منھ کا آبخورہ .

گرمی کے موسم میں . . . مٹکے نہاداں ، جھجریاں ، بھبکے کاغذی آبخورے پانی سے بھر کر رکھے جاتے ہیں .

۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۳٦

۳. لو ، شعلہ ، لپٹ ، بھبک .

برہمن نے . . . ایک بکنا بیہوشی کا اس مشعل پر ڈال دیا کہ یکایک بھبکا نکلا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۲۸

۴. (بھٹی وغیرہ سے نکلنے والا) گرم بھاپ کا جھونکا (پلیٹس) .

۵. تیز بو کی لپٹ ، بھبک .

اے کیا کالا پانی ہی کے آیا ہے تو بھٹی سے
یہ کیسے آتے ہیں بھبکے اے مردک اے گرگے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۹۸

[भभका : بھبکا]

ـــ دینا محاورہ .

(پتنگ بازی) جھٹکا کھینچ یا جھونکا لگانا .

اتنے میں ہم نے غوطہ دے کر ایک بھبکا جو دیا تو وہ کاٹا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۳

ـــ نکلنا محاورہ .

شعلہ بلند ہونا ، لو دینا .

برہمن نے اس کو ہوتھی کی طرف مشغول دیکھ کر ایک بکنا بیہوشی کا اس مشعل پر ڈال دیا کہ یکا یک بھبکا نکلا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۲۸

بھبکار (فت بھ ، سک ب) امذ (قدیم) .

رک : **بھبک ، بھبکا .**

گھیرا چاروں طرف تے چھا کہ آیا
یوں بھبکار کا دھوندکار اوٹھایا

۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، موہن ، ۱۳۲

بھبکانا (فت بھ ، سک ب) ف م .

۱. **جلانا ، گرم کرنا ، بھڑکانا ؛ ابالنا ؛ روشن کرنا ؛ جوش میں لانا ، غصہ دلانا ، ناراض کرنا ؛ گھوڑے کو ایڑ کرنا** (پلیٹس) .

۲. **بندر کی شکل بنا کر ڈرانا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵).

۳. **پانی اونڈھانا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۰) .

۴. **تحریک دینا** (پلیٹس) .

۵. **لڑائی کرنا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۳۰) .

۶. **جھلسانا ، آتش زدہ کرنا .**

کانٹھ کل سڑ کر سیاہ ہوجاتی ہے . . . سٹے بھبکائے ہوئے لگتے ہیں .

۱۹۴۳ زراعت نامہ ، یکم جون ، لاہور ، ۸۶

[بھبکنا (رک) کا تعدیہ]

بھبکنا (فت بھ ، ب ، سک ک) ف ل ؛ ~ بھبکنا .

۱. (i) **بھاپ دینا ، جوش میں آنا** (پلیٹس) .

(ii) **نہایت گرم ہونا .**

سر ہے کہ انگارے کی طرح بھبک رہا ہے باقی سارا بدن جیسے برف .

۱۹۱۷ مراری دادا ، ۷۵

۲. **(گرمی پا کر) کسی اگنے والی چیز کا پھوٹنا یا اگنا.**

جوں جوں پانی زیادتی کرتا ہے دھان زیادہ بھبکتا ہے .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۱۲۳

۳. **پھونکنا .**

اس بڑھیل کو . . . کیا لطیفہ سوجھا غیبت کا وظیفہ سوجھا بڑی بڑی بکتی ہے باولی کتیا بھبکتی ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۷۵

۴. **ٹیس اٹھنا .**

دل میں ناسور محبت کا برا ہوتا ہے
ہائے رہ رہ کے بھبکتا ہے یہ پھوڑا کیا کیا

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۳۳

۵. **پھوٹ بہنا ، کثرت سے پانی گرنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۱ : ۵۳۳).

۶. **بھڑکنا ، لو دینا .**

ہے دھوم کہ خوش چھبوں میں جس کے چھب کی
دیکھ آتش عشق اس کو دل میں بھبکی

۱۷۹۳ بیدار ، د ، ۱۶۳

نہ اتنی تیز و تند کہ ہوس کی آگ کی طرح بھبک کر منٹوں میں ختم ہو جائے .

۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۱۹۳

۷. **ابلنا .**

جب لہو کھاؤں سے بھبکتا تو چھوڑ بھاگتے .

۱۸۰۱ مادھونل ، کام کندلا ، ۸۱

۸. **بو دینا ، بو کا پھیلنا ، رک : بھبک اٹھنا .**

۹. (i) **(مجازاً) غصہ ہونا ، طیش میں آنا .**

غضبناک ہو کر بھبکنے لگا اور ویسی ہی آواز کنویں سے بھی آنے لگی .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۹۰

دلہن نے بھبک کر کہا کہ شفتل تو ہے کون میری سگی .

۱۹۳۲ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۹

(ii) **لال پیلا ہونا ، غرانا ، غضبناک آواز نکالنا ، دہاڑنا .**

بھورے ریچھ کے مانند بھبکتا ہوا . . . راجا کے سامنے آیا .

۱۸۵۳ شرح الاثر سبھا ، ۹۳

(iii) **جھپٹنا ، جست کرنا .**

بگھیلا بھبک کر غراتا ہوا ان پر دوڑا .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۰

۱۰. **دھمکانا ، ڈرانا .**

جو ہے خانے میں جاتا تھا قدم رکھتے جھجکتا تھا
کہ ساغر آنکھ دکھلاتا تھا اور شیشہ بھبکتا تھا

۱۸۷۲ حاتم ، د ، ۵۵

[ہ : भभकना بھبکنا]

بھبکی (فت بھ ، سک ب) امث ؛ ~ بھبکی .

دھمکی ، (ڈرانے کے لیے) غیظ و غضب کا اظہار .

بھبکی سنو نہ بیچنی بیجن ہوتم چاند سو شاہ علی جی

۱۶۵۱ جواہر اسرار اللہ ، ۸۲

بھبکیوں سے عبث ستاتے ہو کس لیے شیروں کو ڈراتے ہو

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۶۶

یاروں نے کبھی تھی بات ڈھب کی
غرا کے انھیں دکھائی بھبکی

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۳۵

اف : جتانا ، دکھانا ، دینا .

[ہ : भभकी بھبکی]

~ میں آنا محاورہ .

(کسی سے) ڈر جانا ، سہم کر کسی امر سے باز رہنا ، دھوکے میں آجانا .

ہم اس کام کو کرتے ہیں ، جانتے ہیں . . . کون ، ا کا دی بے بھبکی میں آجائے گا .

۱۹۵۳ پیر نابالغ ، ۱۳۷

بھبکیانا (فت بھ ، سک ب ، کس ک) ف ل .

(بندر کا) بھبکی دینا ، خوں خوں کرنا .

بھبکیا کر بندو بندریا پر جھپٹا .

۱۹۲۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۹۱

[بھبکی (رک) + ا + نا علامت مصدر]

بھبلو (فت بھ ، سک ب ، و مع) صف ؛ امذ .

موٹا ، موٹا بھدا یا آدمی ؛ بھبلو (رک) کی تذکیر .

بھبلو (فت بھ ، سک ب ، و مع) صف ؛ امث .

موٹی مرغی ، (مجازاً) ایسی موٹی عورت جو راستہ چلنے تک میں تکلیف محسوس کرتی ہو (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۰۳) .

بھبو (فت بھ ، و مج) صف ؛ امث .

۱. موٹی ، بھدی .

ہاں تو اسکول کے اندر تو موٹی بھبو کی دکان تھی .

۱۹۶۱ وہ جیسے چارا گیا ، ۳۰

۲. بھلی ، بھی .

تحصیلدار صاحب کی بھبو داڑھی پر چند سلوٹیں ہوتی تھیں .

۱۹۵۱ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۲۰

[بھبول (رک)]

بھبوت (فت بھ ، و مع) امذ ؛ امث ؛ نیز بہبوت ، بھبوتی .

گوبر کی راکھ جو ہندو فقیر یا سادھو شیو کی تقلید میں اپنے بدن پر ملتے ہیں ؛ مندر کی راکھ جسے ہندو اپنی پیشانی پر لگاتے ہیں .

انجو کے ستاروں سے وو راجپوت
چھڑایا جو چندر سے مکھ پر بھبوت

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۳۲ الف

نہیں جچا تن بھبوت میں سارا   راکھ میں حسن کا ہے انگارا

۱۸۱۳ قائم دہلوی ، د ، ۲۳

شیر کی کھال بچھائے اور ملے تن سے بھبوت
کہ جوگی کی طرح رہتے ہیں آدن سارے

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۳۶

رات کو سونا چھوڑ دوں اور بھبوت مل کر رات بھر آگ کی دھونی کے پاس بیٹھا رہوں .

۱۹۲۳ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۳۲

ف : چڑھانا ، لگانا ، لینا ، ملنا .

[س : وبھوت विभूति (= راکھ)]

ــ رمانا/ملنا محاورہ .

بیراگ لینا ، جوگی بننا .

گل پہ بلبل ہی فقط شیدا نہیں مل کر بھبوت
ہو رہی ہے سرو پر قمری بھی جوگن اے صبا

۱۸۴۶ معروف ، د ، ۲۰

سادھوؤں کی صورت بنائی ، بدن پر بھبوت رمائی .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۵۶

اک مست قلندر جوگی نے پربت پر ڈیرا ڈالا تھا
تھی راکھ جٹا میں جوگی کی اور انگ بھبوت رمائی تھی

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۵

بھبوتی (فت بھ ، و مع) .

(الف) امث .

رک : بھبوت .

بھبوتی لے اس موں کوں لگائی
پشم کا چاند بادل میں چھپائی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۲۹

بھوتی ہے آرسی جوان ترے مکھ کے تصور میں
بھبوتی مکھ پہ لیا دم مارتی ہے خاکساری کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳

(ب) صف .

بھبوت ملے ہوئے .

یہ کھوؤں میں بسنے اور جٹائیں بڑھانے والی تریا برہنہ اور بھبوتی بستی شاید رام کی تلاش میں صدیوں سے کھوئی ہوئی ہے .

۱۹۴۴ نقش و نقاش ، ۲۹

بھبود (فت بھ ، و مع) امث .

رک : بھبھوت ، راکھ .

گیا جوں او دنیاں سے مردود ہو
لگیا کرنے دوزخ میں بھبود او

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (دکنی اردو کی لغت ، ۳۴)

بھبوکا (فت بھ ، و مع) ؛ ~ بھبھوکا .

(الف) صف .

۱. سرخ (شعلہ کی طرح) .

مرجان کی طرح لال بھبھوکا ہیں ترے ہاتھ
سرسبز کبھی رنگ حنا ہو نہیں سکتا

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۶۷

سینا ہے کثرت گل سے بھبوکا ہے چمن یا رب
اڑے شعلوں ہی سے ہوتیں قفس کی تیلیاں رنگیں

۱۹۳۲ نگارستان سانی ، ۹۹

۲. (i) تابناک ، دمکنے والا .

نکھرا ہوا کیا چہرہ اس آئینہ رو کا ہے
شعلہ ہے شرارہ ہے آتش ہے بھبوکا ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۶۳

رنگینئ جسم سے ، بھبوکا ۔ باریک چُھپا ہوا شلوکا

۱۹۳۸ سرود و خروش ، ۳۴۹

(ii) حسین ، خوبصورت (دریائے لطافت ، ۸۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶) .

۳. آتشیں ، گرم .

زلفیں دھواں ہیں حسن بھبوکا پری ہے چال
کیا سر سے پاؤں تک وہ طرحدار گرم ہے

۱۸۵۱ احسان ، حافظ عبدالرحمن خاں (مضامین فرحت ، ۶ : ۲۰۲)

۴. شوخ ، طرار ، غضبناک ، خشمگیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۰) .

۵. سفید ، بہت سفید ، براق ، نہایت گورا (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۷ ؛ پلیٹس) .

(ب) امذ .

۱. شرارہ ، شعلہ ، بھڑک ، بھبک .

لگا ہے آتش غم کا بھبوکا ۔ اٹھا ہے دل میں شعلہ آرزو کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۵۴

اشک گلگوں ہیں مژگاں میں بھبوکا سے ظفر
تار کے پنجرے میں یہ دیکھ تو کیا خوب ہیں سرخ

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۸۴

حرارت ہے بلا کی بادۂ تہذیب حاضر میں
بھڑک اٹھا بھبوکا بن کے مسلم کا تن خاکی

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۵۱

۲. گرم رو ، اور آتشیں خو شخص .

کس بھبوکے کا لکھا ہے ہم نے وصف
نامہ بجلی ہے سراپا نور خط

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۱۹۵

[س : واشپ + اُک वाष्प + उक یا ہندی : بھبھوکا भभूका]

— بننا محاورہ .

غُصے میں لال پیلا ہونا ، آگ بگولا ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۰) .

— کرنا محاورہ .

آگ بگولا بنا دینا ؛ غصہ دلانا ؛ سرخ بنا دینا .

کیا کیا کیا چمن کو بھبوکا بہار نے
اک گل ابھی تیرے رنگ میں شامل نہ ہو سکا

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۹

— لگنا محاورہ .

تپش یا شعلے کا اثر پہنچنا .

لگا ہے آتش غم کا بھبوکا
اٹھا ہے دل میں شعلہ آرزو کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۵۴

— ہونا محاورہ .

غضبناک ہونا ، آگ بگولا ہونا .

یہ سن کے وہ شعلہ ہو بھبوکا ۔ بولی کہ تجھے لگاؤں لوکا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۰

بھبوکی (فت بھ ، و مع) امث .

بھبوکا بمعنی نمبر ۲ (رک) کی تانیث .

بھورے بالوں میں طلائی تمہیں طرا سر پر
اس بھبوکی کے نظر آتا ہے شعلہ سر پر

۱۸۶۱ سراپا سخن ، محسن ، ۴۴

بھبوکے اُٹھنا محاورہ .

۱. غصے میں تن بدن میں آگ لگ جانا یا بخار چڑھ جانا ؛ شعلے اٹھنا .

اٹھیں کیونکر نہ اب دل سے بھبوکے
کبھو تھے آشنا ہم بھی کسو کے

؟ سامان ، چمنستان شعراء ، ۳۹

۲. آگ سے شعلے اٹھنا .

بدن میں دیکھ کر شعلے بھڑکتے ، ہاتھ ملتا ہوں
بھبوکے تن سے اٹھتے ہیں مشی کی طرح جلتا ہوں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۶۰

بھبھاس (کس بھ) اث .

رک : بہباس ، بھباس .

— گُر (— ضم گ) امذ .

بھباس راگنی سے منسوب نام .

وہاں اتیتوں کو یہ کہہ کر پکارتے تھے : بھیروں گر ، بھبھاس گر ، ہنڈول گر ، میگھ ناتھ . . . سارنگ روپ .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۲

[بھبھاس + گر (رک)]

بھبھاکا (فت بھ) صف .

گرم ، آگ کی طرح کا ، رک : بھبوکا .

لو کے تھمتے ہی سونفیا دریا کی طرف نکل جانے گی جہاں ایسے بھبھاکا سے موسم میں بھی تھوڑی تسکین کی ہوا چلتی ہے .

۱۹۶۶ لاجونتی ، ۶۸

بَھبَھر/بَھبّھر (فت بھ ، بھ/شد بھ بفت) امذ .

رک : بھبر ، ڈر ، خوف (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳٦) .

— پَڑنا محاورہ .

خوف زدہ ہونا ، بھاگنا ، فرار ہونا (میں کے ساتھ) (پلیٹس) .

بَھبھْرانا (فت بھ ، سک بھ) ف م .

بَھبھرنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

بَھبَھرنا (فت بھ ، بھ ، سک ر) ف ل .

سوچ جانا ، بھول جانا ، تنہائی یا خوف محسوس کرنا ؛ رک : بَھبر پڑنا (پلیٹس) .

[भभरना : بھبھرنا]

بَھبّھڑ (فت بھ ، شد بھ بفت) امذ .

رک : بَھبڑ .

دم الجھتا ہے ، کھوسے سے جو گھوا چھاتا ہے
جس طرف دیکھنے آتا ہے نظر اک بھبڑ

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۰ : ۳

بَھبَھک (۱) (فت بھ ، بھ) امث .

رک : بھبکی بھبوکنا .

بَھبَھک (۲) (فت بھ ، بھ) امث .

بو ، بدبو ، رک : بھبک .

نہ خداوند نشہ وشہ تو کچھ نہیں ہوتا مگر اسکی بھبھک اور بدبو ایسی ہوتی ہے کہ ہم لوگوں میں سے تو کوئی اسکو پی نہیں سکتا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ٦۹۵

بُھبُھکشت (ضم بھ ، بھ ، سک ک ، کس ش) صف .

بھوکا (پلیٹس) .

[س : बुभुक्षित بھبھکشت]

بَھبَھکنا (فت بھ ، بھ ، سک ک) ف ل .

رک : بَھبکنا .

بھبھک شیر کی طرح قاسم سا مرد
نکالا ٹھس کوفیوں سیتی گرد

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ١٥٦

بَھبّھل (فت بھ ، شد بھ بفت) صف .

موٹا ، لحیم شحیم (پلیٹس) .

[भभ्भल : بَھبّھل]

بُھبھْلانا (ضم بھ ، سک بھ) ف م .

بُھلْبھلانا (رک) ، بھوبھل (رک) میں دبا کر گرم کرنا یا پکانا ، کسی شے کو گرم راکھ میں دبا کر ادھ پکا کرنا .

کچا امرود آگ میں بھبھلا کے کھانے سے کھانسی کو مفید ہے .

۱۹۲٦ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۵۱

بَھبُھوت (فت بھ ، و مع) امذ ؛ امث .

(رک) بھبوت .

نہیں چھپا تن بھبھوت میں سارا
راکھ میں حسن کا ہے انگارا

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۱۳

افریقہ میں عورتیں اپنے خاوند کو دیکھتے ہی ... جب خوب بھبھوت مل لیتی ہیں تو شوہر صاحب متانت سے ان کو منع فرماتے ہیں .

۱۹۰٦ انتخاب فتنہ ، ۱۱٦

بَھبُھوتی (فت بھ ، و مع) امث .

رک : بھبوتی .

ہوئی ہے آرسی جوگن ترے مکھ کے تصوں میں
بھبھوتی مکھ پہ لیا دم نارق ہے خا کساری کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷

بَھبھوڑْنا (فت بھ ، و مع ، سک ڑ) ف م .

رک : بَھنْبھوڑنا .

وکیل نے بات کہی اور انہوں نے چکٹ دی بھبھوڑ کھایا .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۳ : ۳

بَھبُھوکا (فت بھ ، و مع) صف .

رک : بھبوکا (پلیٹس) .

بَھبھْیسیا (فت بھ ، ی مج ، سک س) صف .

۱ . رک : بھبسیا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۱) .

٢. فریبی ، چالاک ، دغاباز .

مارکس اور اینگلز نے دوہرنگ کی تحریریں پڑھیں تو پتہ چلا کہ یہ شخص نرا بھبھوسیا ہے اور سوشلزم کا نام لے کر لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے .

١٩٤٦ موسیٰ سے مارکس تک ، ٣٨٠

— پن/پنا (— فت پ) امذ .

بھبھوسیا (رک) کی حالت یا کیفیت .

اون کی چال ڈھال سے بھبھوسیا پن یا بھبھوسیا پنا ٹپکتا ہے .

١٩٦٠ مہذب اللغات ، ٤ : ٣٧١

[بھبھوسیا + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بھپا (فت بھ ، شد پ) امذ .

رک : بھپارا ، بھپاڑا (ملیشی) .

بھپارا (فت بھ) ، امذ ؛ ~ بھپارہ ؛ بھپاڑا .

١. **دھونی .**

بخور . . . ہندی میں بھپارہ کہتے ہیں .

١٨٧١ مطلع العلوم ، ترجمہ ، ١٩٧

٢. **جوش دی ہوئی دوا کی بھاپ جو بیمار کو دی جائے .**

بھی درد کچھ نیں ہو ہو بجھڑے کا مجھ آزار ہے
کاری یہ کاری داروان دیتیاں بھپارا کا ہے کوں

١٦٩٧ ہاشمی ، د ، ١٣٠

ٹوبڑے اور بھپارے . . . سب کچھ کر دیکھا .

١٨٩١ ایامیٰ ، ١٥٨

درد کسی کا نہ رہا دل میں اب
خوب دیا تم نے بھپارا ہمیں

١٩٢١ اکبر ، ک ، ٢ : ١٢٨

اف : دینا ، کرنا ، ہونا .

٣. **مکر ، فریب ، دھوکا ، دم ؛ سازش .**

آپ تو مفت کے بھپارے دے کر سدھارے مگر اپنا دل کراہا کرتا ہے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ٢٤٢

اف : دینا .

٤. **بخارات ، ابخرے .**

دراڑ سے گرم خون کا بھپارا سا آیا .

١٩٣١ ہماری زمین ، ٣٥

٥. **بخارات سے نہانے کا عمل ، بھاپ لینے کا عمل** (جامع اللغات ، ١ : ٥٣٦ ، پلیٹس) .

٦. **خمیر اٹھنے کا عمل ، تخمیر ، سڑن** (جامع اللغات ، ١ : ٥٣٦ ، پلیٹس) .

٧. **(کسی جوش کی ہوئی چیز سے) سیکنا** (نور اللغات ، ١ : ٤١٢) .

[س : واشپ + کر + کَ वाष्प + कार + क]

— خانہ (— فت ن) امذ .

قرنطینہ کا کمرہ ؛ حمام .

جدے کو روانگی کے وقت بھپارہ خانے میں . . . سخت تکلیف ہوتی تھی .

١٩٣٨ تذکرۂ وقار ، ١٣٥

[بھپارا + خانہ (رک)]

— گھر (— فت گھ) امذ .

رک : بھپارا خانہ .

ہم چھبیس کی صبح کو بھپارہ گھر پہنچے . . . لیکن جتنا خوف تھا ، کچھ ہوا نہیں ، زنانہ بھپارہ گھر میں ایک پارسی لیڈی صاحبہ نبض دیکھ رہی تھیں .

١٩٢٣ انشائے بشیر ، ١٣٢

[بھپارا + گھر (رک)]

بھپارے میں آنا محاورہ .

دھوکے میں آنا ، جُل میں پھنسنا (نور اللغات ، ١ : ٤١٣) .

بھپاڑا (فت بھ) امذ .

رک : بھپارا .

یہ بھپاڑے کسو گنوارن انیلی کو دو جاکے .

١٨٨٧ جام سرشار ، ١٠٣

[ا : بھپاڑا भपाड़ा]

بھپتا (فت بھ ، سک پ) امذ .

(ٹھگی) سو کا عدد (مصطلحات ٹھگی ، ١٣) .

[مقامی]

بھپتی (فت بھ ، سک پ) امث .

رک : پھبتی .

ہے شب مہتاب یا روز سیہ میں آفتاب
بھپتیاں سوجھیں یہ اوس محبوب کمل پوش پر

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ٦٥

بھپڑنا (کس بھ ، فت پ ، سک ڑ) ، ف ل .

رک : بپھرنا .

تھا یہ بپھرا ہوا عباس مرا شیر جوان
سینۂ حر پہ رکھے دیتا تھا نیزے کی سنان

۱۸۸۳ انیس ، مراثی ، ۲ : ۷۷

بھپکا (۱) (فت بھ ، سک پ) امذ .

۱. رک : بھبکا معنی نمبر ۱ .
بھپکے میں سات سیر عرق کھینچو .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۳۷

۲. رک : بھبکا معنی نمبر ۴ .
ایک بھپکا دھوئیں کا ایسا لگا کہ کپڑے اور تمام بدن کا کھلا حصہ سیاہی سے اٹ گیا .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۲۷

۳. رک : بھبکا .

بھپکا (۲) (فت بھ ، سک پ) امذ .

دھان کے پودے کی ایک بیماری جس کا حملہ گانٹھ اتنے پتے کی ڈنڈی پر ہوتا ہے اور آنکھ کے مشابہ نشان (مختلف رنگ ، شکل اور حجم) کے پڑ جاتے ہیں .
دھان کی بلاسٹ Rice Blast اسے بھپکا کا نام بھی دیا گیا ہے .
؟ چاول : دستور کاشت ، ۱۳۱

[भबका : ہ : Sbaa]

بھپکار (فت بھ ، سک پ) امذ .

رک : بھبکی .
کہ دیکھیں نہ اک کیٹ بھر نار سوں
اڑادیں فرنگیاں کے بھپکار سوں

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۳۶

بھپکارا (فت بھ ، سک پ) امذ .

رک : بھپارا ؛ بھپک ؛ بھبکارا .
قدرت کے ٹوٹے ہوئے کھلونوں کو اگر گورکن ٹھکانے نہ لگائیں تو گلے سڑے جسموں کے تعفن کا بھپکارا پوری آبادی کو اپنی لپیٹ میں لے لے .

۱۹۸۳ جہان دانش ، ۶۰۸

بھپکنا (فت بھ ، پ ، سک ک) ف م .

رک : بھبکنا ، خشمگیں آواز سے کسی سے کچھ کہنا .
بھیڑیا گیدڑ کی نطرت کو تاڑ گیا اور ایک دفعہ ہی بھپک کر بولا .

۱۹۰۱ راقی ، محمد عنایت اللہ ، ۷

بھپکی (فت ب ، سک پ) امث .

۱. رک : بھبکی ، دھمکی ، ڈرانے کے لئے جھپٹنے یا کسی کو ڈرانے کی صورت بنانے کا عمل یا کیفیت .
ہم شیر کا پس خوردہ کھائے ہوئے گیدڑ ہیں
تو بھاگ کھڑا ہوگا بھپکی جو بتا دینگے

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۲ : ۲۷۶

۲. (کشتی) ایک داؤ جو حریف کو ڈرانے کے لیے کیا جائے (رموز فن کشتی ، ۳۳) .

ـــ دینا محاورہ .

رک : بھبکی دینا .
ان ذمہ دار لوگوں نے ایسی بھپکی دی ہے جس کا اثر ایک ہندوستانی شاہد امید اور اس طفل دل پر یکساں پڑ گیا .

۱۹۳۱ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۴ : ۱۰

بھپلانا (فت بھ ، سک پ) ف م .

پر غرور ہونا ، ناز و انداز یا اکڑ دکھانا .
خاطر کسی لاتیج نیں تک بہنی اوڑی ہے گگر
سج مغز بھپلاتاج ہے لے دبدبہ پرزر طمطراق

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۱۲

[بھپ (بھپکی سے) + ا : لانا (رک)]

بھپنا (فت بھ ، سک پ) ف ل .

(ٹھگی) ٹھگوں کے ہاتھ سے مسافر کا بھاگ جانا ، چلنا (مصطلحات ٹھگی ، ۳۳) .

[مقامی]

بھپورا (فت بھ ، و مع) امذ .

خوشبو دار گھاس یا پھول (خس یا گلاب وغیرہ) کا عمل تبخیر کے ذریعے سے نکالا ہوا عرق ، جس (چیز سے نکالا جاتا ہے اس کے نام سے موسوم کرتے ہیں) (اپ و ، ۴ : ۱۰۸) .

[ا : بھاپ + ا : ورا ، لاحقۂ صفت یا نسبت]

بھپوری (فت بھ ، و لین) امث .

۱. تازہ پسی ہوئی دال کی گولیاں جو کھولتے ہوئے پانی کے اوپر کپڑے یا چھلنی پر رکھ کر بھاپ سے گلا کر اور بھنے مسالے میں ڈال کر بطور سالن پکائی جاتی ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۱) .
بھپوریاں دال مونگ ۳ پاؤ گھی ڈیڑھ پاؤ ....

۱۹۳۰ عصمتی دستر خوان ، ۱ : ۲۳۷

۲. چہرے کی جھائیاں جس میں سفیدی جھلکتی ہے .
چہرے پر جھائیاں پڑ جانے کو بھپوریاں کہتے ہیں .

۱۹۶۱ فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۰۸

[بھاپ + ا : وری ، لاحقۂ نسبت یا صفت]

بَھبولا (فت بھ ، و مج) امذ .

رک : بھبولا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۷ ؛ پلیٹس) .

بَھبھارا (فت بھ) امذ .

رک بھبارا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۷ ؛ پلیٹس) .

بُھبَھلی (ضم بھ ، فت بھ) امث .

چھوٹے پتوں باریک شاخوں والی ایک ہندوستانی بوٹی جس کی پھلیاں بطور دوا استعمال کی جاتی ہیں (خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۴۸) .

[ا : بُھ ، بُھو ، بھوسی (رک) کی تخفیف + پھلی (رک) یا س : بُھبَھلی भफली]

بَھبھوکا (فت بھ ، و مج) صف .

رک : بھبوکا .

اس کے مزاج گرم کی کیا شرح کیجئے
ہے آگ کا بھبوکا کہ تنور ہے مزاج

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۲۳

بَھت (۱) (فت بھ) امذ .

بھات (رک) کا مخفف ، تراکیب میں بطور جزو اول و ثانی مستعمل ، جیسے : گجر بھت (رک) .

— کُلھیا (— ضم ک ، سک لھ) امث .

چھوٹی لڑکیوں کی ہنڈیا ، وہ کھانے جو چھوٹی لڑکیاں (کھیل کھیل میں) چھوٹے برتنوں میں پکاتی ہیں ، ہنڈ کلھیا (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۱۵) .

[بھت + کلھیا (رک)]

بَھت (۲) (فت بھ) امذ .

رک : بَھٹ .

— پڑنا محاورہ .

تباہ ہونا ، برباد ہونا .

بھت پڑے اے تیرے ڈھنگ

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۹۲)

بِھت (کس بھ) امث .

۱. بھیت ، دیوار ؛ توڑنے کا عمل ، ٹوٹی یا شکستہ چیز ، ٹکڑا ؛ تصویر ، شکل ؛ عیب ، نقص ؛ جگہ ؛ وقت ، محل ؛ موقع ؛ پناہ گاہ ، دارالامان ، ملجا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

۲. وچار ، سوچ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۶) .

[س : بِھتّ भित्ति]

— کھائی امث .

کھیتوں کے چار طرف بنی ہوئی پتلی دیوار .

پتلی پتلی دیوار کہ جس کو بھت کھائی بھی کہتے ہیں گرد کھیتوں کے بنا دیتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۹۰

[بھت + کھائی (رک)]

بُھت (۱) (ضم بھ) امذ .

بہوت (رک) کی تخفیف (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

— رس (— فت ر) امذ .

(رقص) ناچ کا ایک رنگ اور بھاؤ جس میں خوف اور حیرت کا اظہار اداکاری اور چہرے کے تاثرات سے کیا جاتا ہے .

بھیانک رس کا رنگ سیاہ ہے کال سے منسوب ، ابھاسیہ شیو کے بھیا کال روپ کی نیلی علامت ہے اور بھت رس میں حیرت ہے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۲۳

[بھت + رس (رک)]

— کا صف .

کلمۂ تضحیک (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

[بھت + کا (رک)]

بُھت (۲) (ضم بھ) م ف .

رک : بُہُت (قدیم اردو کی لغت ، ۵۳) .

بُھت (۳) (ضم بھ) امذ .

دوزخ (قدیم اردو کی لغت ، ۵۳) .

[؟]

بَھتّا (۱) (فت بھ ، شد ت) امذ .

۱. اُبلے ہوئے چاول .

دودھ بھتّا لیتے آئے   میاں کے منہ میں غٹ سے

۱۹۰۳   خواب راحت ، مجیدی بیگم ، ۸

۲. غذا ، کھانا .

نہ کر اعتبار اوس کی کٹی کا اپنا
کہ ہے عین وہ چرب تیرا بھتا

۱۶۳۹   طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۱

[ہ : بھتّا भत्ता]

بھتّا (۲) (فت بھ ، شد ت) امذ ؛ ~ بھتّہ .

۱. الاونس ، تنخواہ (مشاہرہ) کے علاوہ جو رقم ملازموں کو ہر ماہ بطور خاص دی جائے ؛ افسروں اور سپاہیوں کو دی جانے والی اضافی رقم ، سفر خرچ ، زادراہ ، بتّا .

بھتہ ملا کر پہلی تنخواہ سوا سو سے بھی زیادہ مجھ کو ملی.

۱۸۹۲   لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۳۳۱

جب ایجنٹی میں اتنی تنخواہ اور بھتے ملتے ہیں تو کالج بند کیوں نہیں ہو جاتے .

۱۹۲۵   دودھ کی قیمت ، ۱۴۴

۲. کسان کو بےسود دی جانے والی پیشگی رقم یا جنس (پلیٹس) .

[س : بھتّ + ک भत्त + क]

-- خیمہ (-- ی مج ، فت م) امذ .

دورے میں خیمے کے خرچ کے لیے ملنے والی رقم ، خیمے کا خرچ (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۱۳) .

[بھتا + خیمہ (رک)]

بھتّا (۳) (فت بھ ، شدت تیز پلا شد) امذ .

دھونکنی .

مج آہ دھر بھتا جو دروے کوں کر بھٹی
بھڑکا ہو برہ اس میں اوچھلتا ہے رات دیس

۱۶۷۹   دیوان شاہ سلطان ، ۳۱

اس کا باپ صرف لوہار تھا جو بھتے میں ہوا بند کر لیتا تھا اور اس میں سے ہوا چھوڑ بھی دیتا تھا .

۱۹۳۵   لطائف عجیبہ ، ۱ : ۸۶

[ہ : بھتّا भत्ता]

بھتّا (۴) (فت بھ ، شد ت) امذ .

۱. رک : بھَتّا (مع تحتی الفاظ) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۶) .

۲. سماوار ، پانی گرم کرنے کا ظرف .

ب ، غ پانی کا بھتا ہے اور ی ، د ، ب کی حمیدہ لی بھتے میں نصب ہے .

۱۸۵۶   فوائدالصبیان ، ۹۷

[ہ : بھتّا (رک)]

بُھتا (ضم بھ ، شدت) امذ .

خوفناک ، وحشت خیز ، ڈراؤنا ، رک : بُھتاہا .

خدا کا بست بھتا اور جھرتا
دنڈے دشمن کے سر پر پاؤ دھرتا

۱۶۱۱   قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۲۳

[بھُوت (رک) سے]

بَھتار (فت بھ) امذ .

شوہر ، خاوند .

جو ہوتا تجھے میرا تھوڑا بھی پیار
سرن لال کو کیوں بناتی بھتار

۱۸۹۳   کامنی ، ۳۰۸

[س : بھرتّا भर्त्ता]

-- کرنا محاورہ ؛ ف م .

شوہر کرنا ، شادی کرنا (پلیٹس).

بِھتار (کس بھ) حف .

رک : بھتر .

کہ جے لوڑ جی خوب اسکوں سوار
سو اس بھانت ہونا تریا کوں بھتار

؟۱۵۸۳   بھوگ بل ، قریشی ، ۱۰

بُھتاہا (ضم بھ) صف .

جس پر بھوت سوار ہو ؛ شریر ، پاجی ، شیطان ، موذی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

[بھُوت (رک) + ا : لاحقۂ کیفیت]

بِھتر (کس بھ ، فت ت) ظرف (قدیم) .

رک : بھیتر .

جنے ریجھیا وو بھتر بھیجیا .

۱۶۳۵   سب رس ، ۱۱۰

مطلق دوں علیم علم تیرا   ہر دل کے بھتر دیا ہے ڈیرا

۱۶۱۱   من لگن ، ۲

بُھترا (ضم بھ ، سک ت) صف ؛ مث : بُھتری .

کند ؛ کمزور ؛ گھٹیا ، کمتر ؛ بھونڈا ، ناقص ؛ رک : بھونتھا ، بھونترا ، بھونٹا .

نہیں رہتا بھترے کا دل بھی درست
اوپر ایسا ہے ، تونکو جان ، سُست

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۷۹

[ہ : بُھترا भतरा]

بھترا جانا ف ل .

چیچک کے دانوں کا ابھرنے کے بجائے جسم کے اندر ہی دب کر رہ جانا .

دو بچوں کے برابر سے چیچک نکلی تھی اون میں سے ایک کے دانے تو ابھر آئے لیکن دوسرے کے بھترا گئے ہیں ، اور اس کے علاج میں اب ڈاکٹر بھی گھبرا رہے ہیں .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۷۳

بِھترال (کس بھ ، سک ت) ظرف .

رک : بھیتر .

چلیا خوش ہو ڈونگر کے ایرال میں
گیا واں تے مسجد کے بھترال میں

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۶۶

[بھیتر ، بھیتر (رک) سے + ال ، لاحقۂ ظرف]

بِھتکا (کس بھ ، سک ت) امث .

۱. **دیوار ؛ چھوٹی چھپکلی (پلیشں) .**

۲. **چھچھونڈر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .**

[س : بھتکا भित्तिका]

بُھتنا (ضم بھ ، سک ت) امذ .

۱. **بھوت پریت ، بد روح ؛ چھوٹا بھوت .**

قسمیں تو ساری ہو چکیں باقی رہی ہے اب
پیپل تلے کے بھتنے کی شیطان کی قسم

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۱۳۷

بھتنوں اور چڑیلوں کے واقعات کو کہانی ... تصور کرتا تھا .

۱۹۱۳ دربار حرام پور ، ۱ : ۱

۲. **(مجازاً) (i) کالا آدمی ، بد صورت آدمی .**

سن صنوبر کی کہانی ، اے ددا جی ، بڑھ گیا
ان نگوڑے حبشیوں ، بھتنوں ، سیاہوں کا دماغ

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۱۹

صورت تو دیکھو کالا بھتنا .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۵۶

(ii) **گندا ، مٹی میں لتھڑا ہوا شخص .**

اور کوئی نہیں مہتر ہی سہی اس بھتنے سے ... تم کیسی باتیں کرتی ہو .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۰۷

[بھوت (رک) + ہ ؛ نا ، لاحقۂ تصغیر]

بُھتنی (ضم بھ ، سک ت) امث .

بھتنا (رک) کی تانیث (مجازاً) بد شکل عورت ، چڑیل .

یہ معلوم ہوتا تھا کہ دو بھتنیاں لڑ رہی ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۴۹

پچھل پائی کا لفظ جس سے بھتنی یا چڑیل مراد ہے .

۱۹۰۳ سلیم ، افادات سلیم ، ۱۳۶

ـــ کا کلمہ .

بطور گالی مستعمل ، مترادف : حرام زادہ .

ـــ ہو کر چِمٹنا محاورہ .

سر ہو جانا ، پیچھے لگ جانا ، گلے کا ہار ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

بُھتنے (ضم بھ ، سک ت) امذ .

بُھتنا (رک) کی محرفہ یا جمع کی شکل ، ترکیب میں مستعمل .

ـــ کی چَلّی (ـــ فت چ ، شد ل) امث .

لڑکوں کا ایک کھیل ، (مجازاً) اپنی ہی جیت ، پکڑی .

آخر ایسا بھی ہوتا تھا کہ جو ہارا وہ پیچھا نہیں چھوڑتا کہ اب کے بازی لے جاؤ تو جانوں ، بھتنے کی چلی تو نہیں ہے کہ دینی آئی تو اب نہیں کھیلتے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۷۷

بُھتّو (ضم بھ ، شد ت ، و مج) امث .

بھت (۱) (رک) کی تانیث (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

[بھت (رک) + ا : و ، لاحقۂ تانیث]

ـــ کا صف .

کلمۂ تضحیک ، گالی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

... بَھتولا (فت بھ ، و مج) تابع .

بھرا (رک) کا تابع ، رک : بھرا بتولا ، بھرا بھتولا .

بھتہ (فت بھ ، شد ت بفت) امذ .

رک : بھتّا (۲) .

اگر دورہ کی تکلیف گوارہ کرو تو ہم کسی موقع پر تم کو بھیجیں . . . دورہ کا بھتہ بھی ملتا رہے گا .

۱۸۸۰ کاغذات کاروائی عدالت ، ۸۰

بھتہا (ضم بھ ، سک ت) صف .

خوفناک ، غضبناک ، جس پر بھوت پلید کا سایہ ہو (بلیش) .

[بھوت + ا : با ، لاحقۂ صفت]

بھتی (۱) (فت بھ ، شد ت) امذ .

رک : بھات (۱) .

ریسہ سے شورے اک . . . کاک بروں سے نان بھتی (بھات) احکامات سلطانی کے بموجب رکھتے تھے یعنی فروخت کرتے تھے .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۳۶۳

بھتی (۲) (فت بھ ، شد ت) امث .

۱. مُردے کا کھانا ، وہ کھانا جو کسی کے مرنے پر متوفی کے قریبی عزیزوں کے یہاں عام طور پر تین دن تک بھیجا جاتا ہے .

سوت کی بھتی نہ کھائی بانج دنیا سے چلی
دل میں میرے رہ گئے افسوس یہ ارمان دو

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۶۳

۲. حلوہ جس پر مردے کی نیاز یا فاتحہ دلائی جائے ، حاضری .

عورتوں میں گھر کے اندر حلوے پر مردے کی نیاز دلائی جاتی ہے جسے بھتی یا حلوائے مرگ کہتے ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، احمد ، ۱۱۶

[بھاتی (رک)]

ــ پکانا محاورہ .

ماتم کرنا ، (کسی کے مرنے پر) گریہ و زاری کرنا .

تو جیتا رہ ، لے میں جاتی ہوں لیکن تو میری بھتی پکائے میرا حلوہ کھائے .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۷۵

ــ پکاؤں (ـــ فت پ ، و مع) فقرہ .

(عو) بطور کوسنا مستعمل یعنی ماتم کروں ، ماتمی کھانا پکاؤں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۹۱۵) .

ــ پکنا محاورہ .

مرنا ، وفات پانا .

جمشید کرے اس کی بھتی پکے جو مجھے بد نام کرے بد کار بتائے .

۱۹۰۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۳۲

ــ خور (ـــ و مج) صف .

(گالی) مردے کا کھانا کھانے والا .

مالک نے کہا او بندی بھتی خور یہ معشوقہ ہم کو پسند ہے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۱۳

[بھتی + ف : خور ، خوردن (= کھانا) سے]

ــ کی روٹی (ـــ و مج) امث .

موت کا کھانا ، وہ کھانا جو مرنے والے کے گھر اس کے عزیز و احباب بھیجتے ہیں .

تیسرے روز صبح کا ناشتہ اور کھانا پھر رشتہ داروں کے گھر سے آ گیا اس کھانے کو بھتی کی روٹی کہتے ہیں .

۱۹۶۳ نور مشرق ، ۱۲۳

ــ کھاؤں فقرہ .

(عو) کوسنا ، (کسی کا) ماتم کروں ، پیٹوں ، روؤں .

تیرے استاد کو کھری گور میں نوہوں اور تیرا حلوہ اور بھتی کھاؤں .

۱۹۰۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۹۱

ــ کھائے فقرہ .

(عو) کوسنا ، روئے ، پیٹے ، ماتم کرے ؛ غم یا سوگ میں مبتلا ہو .

ہم کو پیٹے ہماری بھتی کھائے
دل میں گر کچھ ملال اس کا لائے

۱۸۷۱ شوق لکھنوی ، فریب عشق ، ۲۲

بھتیانا (ضم بھ ، سک ت) ف م .

شیطان کی طرح ہونا ؛ بہت تیز ہونا ؛ بہت غصے میں ہونا ؛ بھوت کی طرح آ جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

[بھوت (رک) سے]

بھتیج (فت بھ ، ی مع) امذ .

بھتیجا ، بھتیجی (رک) کی تخفیف ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ بہو (ـــ فت ب ، و مع) امث .

بھتیجے کی بیوی .

جب تک اختر حسن کی والدہ زندہ رہیں . . . . بھتیج بہو کو اپنی بیٹیوں کی طرح سمجھتی تھیں .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۱۶۱

[بھتیج + بہو (رک)]

ـــ داماد امذ .

بھتیجی کا شوہر .

اس رشتے سے وہ نوشہ کی ماں کا بھتیج داماد تھا .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۳۵

[بھتیج + داماد (رک)]

بھَتیجا (فت بھ ، ی مع) امذ ؛ ~ بھتیجہ .

بھائی کا بیٹا ، برادر زادہ ؛ سالے کا لڑکا .

القصہ لوگ سارے جی سے گئے بچارے
بیٹے بھتیجے پیارے شہ کے تمام مارے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۵۲

قسم خدا کی میں بھی موتو کل لگا کر . . . بالکل پنری فونڈا کا بھتیجا لگوں گا .

۱۹۳۷ میرے بھی صنم خانے ، ۱۹۳

[س : بھاتر + ج भ्रातृ + ज]

بھَتیجہ (فت بھ ، ی مع ، فت ج) امذ .

رک : بھتیجا .

زردار تھا ایک دوست ہمارا لیکن
دیکھا تو وہ قارون کا بھتیجہ نکلا

۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ۱۴۷

بھَتیجی (فت بھ ، ی مع) امث .

بھتیجا (رک) کی تانیث ؛ بھائی کی بیٹی ، برادر زادی .

اکیلی بھانجی ، اکیلی بھتیجی .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳

زہرہ میری سگی بھتیجی ہے .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۸۲

بھَٹ (۱) (فت بھ) ؛ ~ بھٹ .

(الف) امذ .

بڑا سوراخ ، بل ، غار جس میں لومڑی گیدڑ بھیڑیا وغیرہ رہتے ہیں .

شغال سمجھا کہ میری نصیحت اس پر طمع پر اثر نہ کرے گی اپنے بھٹ کی طرف روانہ ہوا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۹۰

آدمی کا گھر ہے ایسا ہی پرانی چال کا
لومڑی کا جیسے بھٹ ہے اور بئے کا گھونسلا

۱۹۱۴ حالی ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۶

(ب) امث .

۱. بھٹی ، چولھا ، تنور ، بھٹا (رک) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

۲. چولھے کی جلی ہوئی مٹی .

چولھے کی بھٹ پر بہت جی چاہتا اور اسے حاملہ عورت کثرت سے کھاتی ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، احمد ، ۵

(ج) صف .

۱. (کالا کا تابع) سیاہ ، کالا .

اگر سوریہ دیوتا روٹھ جائیں تو چاندرما کا منہ کالا بھٹ پڑ جائے .

۱۹۶۶ سودائی ، ۹

۲. آلودہ ، لتھڑا ہوا ، رک : بھٹ جانا ؛ بھٹنا .

[س : بھرشٹ भ्रष्ट]

ـــ پڑنا محاورہ .

تباہ ہونا ، برباد ہونا ، بدقسمت ہونا ؛ گالیاں پڑنا .

سکی ہرگز تکو کہہ ہو ، کہیا میں بات تج کوں جو
کہ دو تن بھٹ پڑے گی وو اسے میں آزمایا ہوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۰۶

ـــ پڑو (ـــ فت ب ، و مج) فقرہ .

(عو) کوسنا ، مرو ، تباہ ہو (جامع اللغات : ۱ : ۵۳۸) .

بھٹ پڑو سب یک کمہاراں کی عقل کوں .

۱۶۵۵ شرح شرح تمہید عین القضاۃ (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۳)

ـــ پڑے وہ زمانہ نتنی کو گھورے نانا کہاوت .

ایسا زمانہ تباہ ہو جب نانا اپنی نواسی کی طرف بری نظر سے دیکھے ، یہ ایسے موقع پر بولتے ہیں جب بوڑھا آدمی جوان سے شادی کرنا چاہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

ـــ پڑے (وہ) سونا جس سے ٹوٹے (ـــ ٹوٹیں) کان کہاوت .

وہ فائدہ کس کام کا جس میں کوئی ضرر شامل ہو ؛ جو نفع اذیت پہنچائے اس کا نہ ہونا اچھا ہے .

جان کر ڈالی سب مری پلکان
بھٹ پڑے سونا جس سے ٹوٹے کان
۱۸۶۱ شوق لکھنوی ، بہار عشق (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۲۵)
دونوں ہاتھوں سے سلام ہے اس تعلیم کو جو مذہبی نقش دلوں سے محو کر دے ۔ بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان ۔
۱۹۲۰ بیوی کی تربیت ، ۲۹

ــ تیتر (ــ ی مج ، فت ت) امذ .

خاکی بھورے رنگ کا تیتر .
معمولی تیتروں کے علاوہ کالے تیتر اور بھٹ تیتر بھی ہندوستان کے اکثر حصوں میں ملتے ہیں .
۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۹۱
تیتر یا بھٹ تیتر . . . . . اس وقت تک غیر مرئی رہتا ہے جب تک کہ وہ ساکن رہتا ہے .
۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۲۵۳
[بھٹ + تیتر (رک)]

ــ جانا محاورہ .

۱. **اٹ جانا ، مٹی وغیرہ سے بھر جانا .**
وقت پا کر یہ کنواں بھی خراب ہو گیا اور مٹی وغیرہ سے رفتہ رفتہ بھٹ گیا .
۱۹۲۰ یوگ واسشٹ ، ۳۰۴
۲. **کسی چیز پر میل یا زنگ چھا جانا ؛ آلودہ ہونا .**
پہنچا ضرر اسے ترے چہرے کی آب سے
زنجیر زلف زنگ میں آخر کو بھٹ گئی
۱۸۶۱ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۲۲۵

بَھٹ (۲) (فت بھ) امذ .

۱. **فٹ ڈیڑھ فٹ اونچا جنگلی پودا جس کے پتے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں .**
ان کے درمیان بھٹ کے چوڑے پتوں اور مروڑا پھلی کی لمبی شاخوں سے . . . . . آڑ ہو گئی .
۱۹۳۰ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶
۲. **ایک گھاس (بلیئس) .**
[ہ : بھٹ भट]

ــ کَٹائی/کَٹیا (ــ فت ک/فت ٹ ، شدی) امث .

۱. **خار دار بوٹی جس کے پتوں اور شاخوں پر بھی کانٹے ہوتے ہیں اور جو کھانسی اور بعض دیگر امراض میں دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے ، ہنگ کٹیا ، بن کٹیا ، (لاط : Solanum Jacquini) .**
بھٹ کٹائی یعنی بھٹ کٹیا پانچ عدد . . . پانی میں جوش کرے .
۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۶۳
کٹائی خرد کو بھٹ کٹیا یا بھٹ کٹائی بھی کہتے ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹۸
[بھٹ + کٹیا (رک)]

ــ کی پَھلی (ــ فت پھ) امث .

گنوار کی پھلی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۶۰) .

ــ موگْرا (ــ و مج ، سک گ) امذ .

ایک قسم کے موگرے کا نام جس کے پھول میں بہت سی پتیاں ہوتی ہیں اور درخت چھوٹا ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۶۰) .

بَھٹ (۳) (فت بھ) امذ .

۱. **گویّا ، درباری شاعر ، بھاٹ (رک) .**
راس ہی آیا تو مل بیٹھے ہیں پوچھیں گے سو کیا
یاں کے بھٹ شکر کوں سٹ گز مانگتے ہیں فال کا
۱۶۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۱
۲. **عالم ، دانشمند ، فاضل ، فاضل برہمن یا کوئی فاضل و عالم شخص ، فلسفی ، مرہٹہ برہمنوں کا لقب .**
بھٹاں کوں بھشٹ جان اے یار جانی
کہ سٹرڑیا نیں ہے کچھ ہوتی میں پانی
۱۶۱۷ بحری ، ک ، ۲۲۵
۳. **مالک ، آقا ؛ دشمن (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .**
[س : بھٹ भट]

ــ بھٹیاری بیسوا تینوں جات کُجات
آنے کا آدر کریں جات نہ پوچھیں بات کہاوت .

یہ (بھٹ بھٹیاری بیسوا) سب اپنی غرض کے یار ہوتے ہیں ، یہ تینوں خود غرض ہوتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۰۸) .

ــ مانْیہ (ــ سک ن ، فت ی) امث .

بھٹ مانیہ سے وہ آراضی انعام مراد ہے جو بھٹ یعنی جوشی جنگم ملّا مشائخ اور دوسرے بزرگوں کے نام ان کے تقدس کے لحاظ سے جاری ہوئی ہے (احکام بتعلق عطیات ، ۱۸) .
[بھٹ + مانیہ (رک)]

بھٹ (۴) (فت بھ) امذ .

کلمۂ تحقیر ، دشنام ، ایک طرح کی گالی .

بولی بی بی نے باندی کو طعنہ دیا
کہ بھٹ بے حیا بھٹ ہے تیرا حیا

۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۶۵

[حکایت الصوت]

بھٹ (۵) (فت بھ) امذ .

تنخواہ دار سپاہی ، مبارز ؛ جس کا حقہ پانی بند ہو ؛ ذات برادری سے خارج کیا ہوا آدمی ؛ وحشی جنگلی ؛ ایک رذیل قوم جو برہمن باپ اور نٹنی ماں کی اولاد ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

[س : بھٹ भट्ट]

بھٹ (۶) (فت بھ) م ف .

کسی چیز کے پھٹنے یا کھلنے کی آواز .

[رک : پٹ ، بھٹ ، حکایت الصوت]

— سے م ف .

رک : بھٹ سے ، فوراً ، آواز کے ساتھ .

بیگم نے ذرا سا دروازہ چھوا اور وہ بھٹ سے کھل گیا .

۱۹۵۷ شام اودھ ، ۳۰۶

بھٹ (۷) (فت بھ) امذ .

دریائے جہلم کا قدیم نام .

دریائے چناب اور دریائے جہلم یا بھٹ کے درمیان واقع ہے .

۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی (۲) ۳ : ۹۱

[علم]

بِھٹ (کس بھ) امذ ؛ امث ؛ صف .

رک : بَھٹ (۱) (پلیٹس ؛ رک : بِھٹّا) .

بھٹا (۱) (فت بھ) امذ .

خیار تلخ ، اندراین ، حنظل ، Colocynth (پلیٹس) .

[س : بھٹا भटा]

بھٹا (۲) (فت بھ) امذ .

بینگن (مخزن الادویہ ، ۷ : ۱۶) .

[بھاٹا (رک)]

بِھٹّا (کس ب) امذ ؛ ~ بَھٹّا .

جھونپڑی ، کُٹی ؛ بل ، بھٹ یا غار (جنگلی درندے کا) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

[ہ : بِھٹا भिट्टा]

بھٹّا (۱) (فت بھ ، شد ٹ) امذ .

جسم کے جس حصے پر گھوڑے کی دم کے بال جمع ہوتے ہیں (چڑھتا سورج ، اردو نامہ ۸ ، اپریل ۱۹۶۳) .

[مقامی ؟]

بھٹّا (۲) (فت بھ ، شد ٹ) امذ .

۱. **کھپرے اور اینٹیں وغیرہ پکانے کا پجاوا ، بڑی بھٹی جس میں اینٹیں پکائی جاتی ، چونا پھونکا جاتا اور لوہا وغیرہ گلایا جاتا ہے .**

اگر مینہ زور سے برسا تو گل جائیں گی دیواریں
کہ اینٹیں ساری کچی ہیں بشیر احمد کے بھٹے کی

۱۹۳۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۱۵۸

۲. **مٹی وغیرہ کا اونچا ڈھیر ، ٹیلا .**

میدان میں ایک مٹی کا بھٹا کوئی دو گز اونچا بنایا اور گھاس ڈال کے پھر خوب تر کیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۵۲

[س : بھراشٹر भ्राष्ट्र]

— بیٹھ جانا محاورہ .

برباد ہو جانا ، خانہ خراب ہو جانا .

اینٹوں پر اتنا زور دینے کا نتیجہ یہ نکلا کہ موہنجوداڑو والوں کا اپنا بھٹہ بیٹھ گیا .

۱۹۷۳ جنگ ، کراچی ، ۵ مارچ : ۳

— کھولنا محاورہ .

پزاوے یا بھٹے سے پکی ہوئی اینٹیں نکالنا (ماخوذ : اب و ، ۱ : ۷۸) .

— لگانا محاورہ .

۱. **اینٹوں یا چونے کے پکانے کا کام یا کاروبار کرنا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

چنانچہ فوراً بڑے بڑے بھٹے لگا دیے گئے ... اس میں سے اینٹیں برآمد ہو رہی ہیں.

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۲۸۳

۰۲ بھٹے میں آگ لگانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۶ع) .

۰۳ اینٹیں پکانے کے لیے پزاوے یا جدید بھٹے میں اینٹیں چننا اور آگ لگانا (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۹ع) .

ـــ لگنا محاورہ .

۰۱ **بھٹا لگانا (رک) کا لازم .**

۰۲ **جل کر خاک سیاہ ہونا ، دیمک لگنا** (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

بَھٹّا (۳) (فت بھ ، شد ٹ) امذ .

دھونکنی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .
[۰ : بھٹا भट्टा]

بَھٹّا (۴) (فت بھ ، شد ٹ) امذ .

۰۱ **رک : بھاٹھی** (پلیٹس) .

۰۲ **زرد رنگ کی مٹی جو دیواروں کے رنگنے کے کام آتی ہے** (پلیٹس) .

۰۳ **چولھے کی جلی ہوئی مٹی** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .
[۰ : بھٹّا भट्टा]

بَھٹّا (۵) (فت بھ ، شد ٹ) امذ .

مشک پر لگانے کا ایک قسم کا روغن یا مسالا (اپ و ، ۱ : ۱۹۷) .
[مقامی]

بَھٹّا (۶) (فت بھ ، شد ٹ) امذ .

۰۱ **ٹوٹی ہوئی دیواروں کا رستہ** (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۶ع) .

۰۲ **دراز ، شگاف .**
ایک ہی لاٹھی میں اس کے سر کا بھٹا کھل گیا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۱

[رک : بھٹ (۱) (= سوراخ) + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت]

بُھٹّا (ضم بھ ، شد ٹ) امذ .

۰۱ **مکئی کی ہری بالی ، ککڑی .**
بھٹے کھانے بیٹھے تو گُلّیوں کے ڈھیر لگا دیے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۴۷

۰۲ **(مجازاً) سخت ثقیل ، نا گوار چیز ؛ (استعارۃً) آلۂ تناسل ؛ فریب ، دھوکا .**
بتاتے ہیں مریض غم کو بھٹا نہیں ہے اب کوئی صورت شفا کی

۱۸۸۹ دیوان عنایت وسفلی ، ۸۹

اف : بتانا .

[س : بھرشٹ + ک ; भ्राष्ट्र + क]

ـــ سا م ف .

بھٹے کی بال کی طرح ، چھوٹا ، بہت چھوٹا (پلیٹس) .
پانچ منٹ میں کلبلایا اور آنکھیں کھول بھٹا سا اونھ بیٹھا .

۱۹۲۸ پاتوں کی باتیں ، ۱۱

[بھٹا + سا (رک)]

ـــ سا اُڑانا/اُڑا دینا محاورہ .

کسی چیز کو ایک ہی ضرب میں صفائی کے ساتھ تن سے کاٹ دینا .
جلادوں نے فوراً بھٹا سا اڑا دیا .

۱۸۳۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۹

ـــ سا اُڑنا/اُڑ جانا محاورہ .

کسی چیز کا ایک ہی ضرب میں صفائی کے ساتھ تن سے کٹ جانا .
دیکھتے ہی شاہ نے بندر کو تلوار کھینچ کر ایسی گردن میں لگائی کہ اس کا سر الگ بھٹا سا اڑ گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۵

خدائی فوجدار ذرا گردن کو نہ ہٹا دیں تو سر بھٹا سا اڑ جائے .

۱۹۰۳ سرشار ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۳

ـــ سا جا پڑنا محاورہ .

رک : بھٹا سا اڑنا (پلیٹس) .

بَھٹار (فت بھ) امذ .

رک : بھٹ (۲) .
فٹ سوا فٹ اونچے بھٹار ... ایک چھت تھامے ہوئے تھے .

۱۹۳۰ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۲

بَھٹارا (فت بھ) امذ .

رک : بھٹیارا .

کہ کنجڑے بھٹارے و دھوبی حجام
بھڑانی بہشتی لہار کئے اسلام

۱۷۱۹ جنگ نامۂ عالم ، ۲۵

بھٹارک (فت بھ ، تشد ٹ ، فت ر) امذ ، حف .

۱. **قابل عزت و تعظیم** (پاٹنس) .

۲. **عالم ، فاضل ، حکیم ، پنڈت ، ودوان** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

[س : بھٹارک भट्टारक]

بھٹاک (فت بھ) امث .

زور دار آواز جو کسی چیز کے یکایک پھٹنے اور ہوا نکلنے سے پیدا ہو .

[حکایت الصوت]

-- سے م ف .

زور دار آواز یا دھماکے کے ساتھ ؛ ترت ، فوراً .

اور تو سوئی کیا ایک دن بھٹاک سے پھوٹ جانے گی بس .

۱۹۳۳ خدی ، ۱۸ .

بھٹائی (فت بھ) امث .

رک : بھٹئی .

شاعروں کی مدح سرائی بھاٹوں کی بھٹائی ۔ ۔ ۔ ان سب باتوں سے یہ کتاب بالکل پاک و صاف ہے .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۲۷ .

پہلے یہ لوگ اس مدح سرائی میں بھٹائی فرما گئے ہیں .

۱۹۳۱ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۴۶ : ۳۹ .

بھٹبھٹانا (فت بھ ، سک ٹ ، فت بھ) ف م .

بھٹ بھٹ کی آواز پیدا کرنا، (طبلے کو) بے ڈھنگم طور پر بجانا .

درجنوں ہم عمر عورتیں ۔ ۔ ۔ دن دن بھر گھر میں دھما چوکڑی مچانے ، ڈھولک پیٹنے ، طبلہ بھٹ بھٹانے کو جمع رہتیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۱۷ .

[بھٹ ، بھٹ (۶) (رک) کی تکرار + ا : نا ، علامت مصدر]

بھٹک (فت بھ ، ٹ) .

(الف) امث .

۱. **بھٹک ، گمراہی ، بے راہ روی .**

بے طلب بھی کوئی پہنچا ہے کسی کے در تک
کچھ بھٹک میری ہے کچھ بھول تری یاد کی ہے

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۳۲ .

۲. **کوٹے ہوئے لوہے کی خاک** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

(ب) م ف .

فوراً ، جلدی سے .

سخی سے سوم بھلا جو بھٹک دے جواب .

۱۹۲۴ نورالغات ، ۱ : ۷۱۶ .

[ا : بھٹکنا (رک) سے]

بھٹکانا (فت بھ ، سک ٹ) ف م .

۱. **بھٹکنا (رک) کا تعدیہ .**

مجھ کو اس سے کچھ دریافت کرنا نہ ہوتا تو اسی جنگل میں تھکا اور بھٹکا کر اس کو مار ڈالتا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۲۹ .

اے دھرتی ماتا سن مجھے کیوں بار بار بھٹکاتی ہے .

? حکایات پنجاب ، ۱ : ۱۶۱ .

۲. **ڈرانا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

بھٹکاو/بھٹکاؤ (فت بھ ، سک ٹ / و مج) امذ .

شک ، شبہ ، وسوسہ ، تردد .

جو کعبے میں ہے شیخ وہی میکدے میں ہے
ناحق کا تیرے دل میں ہے بھٹکاؤ پڑ گیا

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲ .

ف : پڑنا .

[ا : بھٹکانا (رک) سے]

بھٹکنا (فت بھ ، ٹ ، سک ک) ف ل .

۱. **بہکنا ، راہ سے بے راہ ہونا .**

سراغ اس کا نہ پایا کوہ و صحرا میں بھی سر پٹکا
خدا جانے مرا قاصد کہاں بھولا کہاں بھٹکا

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب ، ۱۵۶ .

کوچے اک شکل کے لاکھوں جو نظر آتے تھے
حضرت خضر بھی یاں آ کے بھٹک جاتے تھے

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۸ .

جو کوئی دنیا میں (دل کا) اندھا تھا وہ آخرت میں اندھا ہے اور راستہ سے بہت بھٹکا ہوا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۳۸ .

۲. **سرگشتہ ہونا ، سرگرداں ہونا ، (جستجو میں) ادھر ادھر گھومنا .**

مشعل جلوۂ معشوق ہے درکار سراج
دل کہاں زلف کی گلیوں میں بھٹکتا جاوے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۰۱ .

شاد بچھا کر کے غول نفس کا راہ حق بھولے بھٹکتے ہم رہے

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۳۵ .

بھٹکی ہوئی پھرتی ہیں غریبوں کی دعائیں
ہر گشتگی بخت سے ہے باب اثر بند

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۸۴ .

۳. **(مجازاً) جستجو میں رہنا ، ڈھونڈنا .**

تشنہ اب مت چھوڑ اب تیغ قاتل سے مجھے
روح بھی بھٹکے گی میری بعد مردن آب میں

۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۵ .

۰۴ محروم ہونا ، رسائی حاصل نہ کرنا .

ٹکڑوں سے میں بھٹکتی فاقوں سے خواہ مرتی
میں جانتی جو ایسا شادی کبھی نہ کرتی

۱۹۲۱ گورکھ دھندا ، ۳۸

۰۵ خواہش کرنا ، چاہنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸ ، پلیٹس).

[س : بھرشٹ + ک : भ्रष्ट + क]

بھٹل (فت بھ ، ٹ) صف .

بھوہڑ ، بدزبان ، منھ پھٹ ، بد نصیب (قدیم اردو کی لغت ، ۵۳).

[رک : بھٹ (= بدبخت) + ل : ل ، لاحقۂ صفت]

بھٹلا (فت بھ ، ضم ٹ) امذ .

ارہر ، چنے اور مونگ کے ملے ہوئے آٹے کی روٹیاں یا چپاتیاں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹ ، پلیٹس)

[۰ : بھٹلا भटला]

بھٹلانا (کس بھ ، سک ٹ) ف م .

بٹھانا (رک) .

کنکر میں کیتک کو کیا نو رنگین
کہ بھٹلا انگوٹھی ہو کرنے نگین

۱۶۸۲ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۳

بھٹماس/بھٹماس (فت بھ ، سک ٹ/کس بھ ، سک ٹ) امذ .

(رک) : بٹماس (پلیٹس) .

بھٹ مٹی (فت بھ ، سک ٹ ، فت م) امث .

ایکھ کے کھیت میں سے ایکھ کاٹنے کے بعد دوبارہ ہونی جانے والی ایکھ ، پیڈی کے بالمقابل .

اور جو اکھاڑی کو کاٹ کر اوکھاڑی ہووے اس کو بھٹ مٹی کہتے ہیں .

۱۸۳۹ کھیت کرم ، ۳۳

[مقامی]

بھٹنا/بھٹنا (فت بھ ، سک ٹ / کس بھ) ف ل .

۰۱ کسی چیز پر زنگ یا میل چھا جانا ، آلودہ ہو جانا ، رک : بھٹ (۱) .

بھونچا ضرور اسے آرسے چہرہ کی آب سے
زنجیر زلف زنگ میں آخر کو بھٹ گئی

۱۸۷۲ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۲۲۵

۰۲ چھونا ، دوسرے کو لگنا ، چھوت سے پیدا ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[۰ : بھٹنا मिटना]

بھٹنگ (فت بھ ، نٹ ، غنہ) صف/امذ .

رک : بھاٹ .

اٹھیا اس مجالس منے یک بھٹنگ
جھل سوں بھوگا یا کلا وو کلھنگ

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۷۷

[بھاٹ (رک) سے]

بھٹنگی (فت بھ ، ٹ ، غنہ) صف/امث .

رک : بھٹول ، بھٹنگ .

کہاں او بھٹنگی کہاں اوبے بھاٹ
کہاں بھکتنی کن او بھانڈاں کا لاٹ

۱۶۳۸ مرآۃ الحشر ، ۹۰

[بھٹنگ (رک) سے]

بھٹنی (فت بھ ، کس ٹ) امث .

۰۱ بھاٹ کی بیوی ، بھاٹ قوم کی عورت ، بھاٹن (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[۰ : بھٹنی भटिनी]

بھٹنی (کس بھ ، سک ٹ) امث .

سرپستان ، چوچی .

نلاہٹ وہ بھٹنی کی اس سے نمود
کہ جوں سرخ چہرے پہ خال کبود

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۲۲

وہ ڈورے ڈالیں گے بربھر کے کیوں نہ اٹو ہوں
چنکیا چھاتیاں پھر کی ہیں بھٹنیاں سیری

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۶۴

[س : ورنتکا वरन्तिका]

بھٹو (فت بھ ، و مع) کلمہ ندا .

اے بھن ، بہنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[۰ : بھٹو भटू]

بھٹو (فت بھ ، شد ٹ ، و مع) امذ .

احمق ، بے وقوف آدمی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) ؛ بھونڈا ، بھونڈو (رک) (پلیٹس) .

[سن : بھٹو भट्ट]

بھٹوا (فت بھ ، ضم ٹ) امذ ؛ امث .

نرم خشک زمین جو صرف موسم خزاں میں فصل دے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[ہ : بھٹوا भटवा]

بھٹواس (فت بھ ، سک ٹ) امذ .

رک : بھٹماس : ایک قسم کا غلّہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹)

بھٹوت (فت بھ ، و لین) امذ .

پھانسی دینے یا قتل کرنے والا ٹھگوں کا عہدہ دار (ا پ و ، ۸ : ۱۷۵) .

ان رسوم کے اختتام پر میں بھوانی کے چیلوں میں شامل ہوا اور بھٹوت بننے کی عزت حاصل ہوئی .

۱۹۵۰ ٹھگ ، ۱ : ۹۰

[مقامی]

بھٹوتی (فت بھ ، و مج) امث .

پھانسی دینے یا قتل کرنے کا عمل .

جو ٹھگ کہ بھٹوتی مرشد سے سیکھتے ہیں اون کے رومال کی گرہ کا سرا گرہ کے اندر چھپا رہتا ہے .

۱۸۳۶ مصطلحات ٹھگی ، ۳۹

اس نے اشارہ سے بتایا کہ وہ بھٹوتی یعنی پھانسی دینے والا تجویز ہوا ہے .

۱۹۵۰ ٹھگ ، ۱ : ۶۶

[رک بھٹوت]

بھٹورا (کس بھ ، و لین) امذ .

رک : بٹورا .

اپلوں کے بھٹورے پر آسمانی بجلی گرتی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۹

بھٹول (فت بھ ، و مج) صف .

بدبخت ، بد (دکنی اردو کی لغت ، ۳۰۹) .

چھی بٹ اسے کہوں تیں کروں بھٹول ہوں کی بھوڑ ہے
تو پھٹ دے یوں کیگی سجھے جیوں پھوٹ ووٹی بھوٹی بھناغ

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۵۰

[رک : بھٹل]

بھٹولر (فت بھ ، و مج ، فت ل) امذ .

زمین جو بھاٹوں یا گویوں کو انعام دی جائے ؛ زمین جو برہمنوں کو دی جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[ہ : بھٹولر भटोलर]

بھٹون (فت بھ ، و مج) صف .

بھٹ ، بدنصیب (قدیم اردو کی لغت ، ۳۰۵) .

[بھٹ (رک)]

بھٹہ (فت بھ ، شد ٹ بفت) امذ .

(رک) بھٹّا .

سیمنٹ فیکٹری کا چوتھا بھٹہ بھی زیر تکمیل لایا گیا .

۱۹۶۶ کارگر ، ۵ ، ۳/۲ : ۱۲

بھٹہ (ضم بھ ، شد ٹ بفت) امذ .

رک بھٹّا (پلیٹس) .

بھٹہائی (فت بھ ، سک ٹ) امث .

بات بڑھا کر کرنے والی .

بھٹہائی ہے یعنی تھوڑی بات کو زیادہ کرنے والی ہے .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۱۰۰

[بھاٹ (رک) سے]

بھٹی (۱) (فت بھ ، ٹ) امث .

۱. مدح ، ستائش ، تعریف .

اس نے . . . بادشاہوں کی مداحی اور امیروں کی بھٹی کرنے کو اپنی وجہ معاش نہیں بنایا تھا .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۲۲

۲. خوشامد ، چاپلوسی .

شعرائے عرب کے تمام اوصاف مٹ چکے تھے اور . . . شاعری صرف بھٹی اور گداگری رہ گئی تھی .

۱۹۱۳ مقالات شبلی ، ۵ : ۸۲

۳. بھٹ کا پیشہ ؛ گدائی (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۶) .

ف : کرنا .

[بھاٹ (رک) سے]

بھٹی (۲) (فت بھ ، ٹ) امث .

خرگوش کے شکار کرنے کا ایک طریقہ جس میں چار پانچ شکاری رات کے وقت مشعل ہاتھوں میں لے کر ایک قسم کا باجا بجاتے ہوئے جھاڑیوں میں گھستے ہیں جن کو دیکھ کر خرگوش بوکھلا کر کھڑا ہو جاتا ہے اور پکڑا جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۷۵).

[مقامی]

ـــ کرنا محاورہ .

شکار پر چاروں طرف سے لے دے کرنا ، بھٹوں پر ہلا کرنا ، بھٹوں میں سے خرگوش کو نکالنا (اپو ، ۳ : ۷۵) .

بھٹّی (فت بھ ، شد ٹ) .

(الف) امث .

۱. (i) آتشدان ، بڑا چولہا (دھوبیوں ، لوہاروں اور شیشہ گروں وغیرہ کا) .

ہرہ کی بھٹی کی لگا راک تن
ستیا پھاڑ کپڑے ہو چالاک تن

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۹

پڑے تھی نہ کیں چھاؤں پر تن تی ڈھل
او نکلی سوستلا بھٹی تی اکل

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۹

بست نادار زمستاں میں ہیں عریاں تو کیا
بیٹھ کر بھٹی پہ کر دیں گے بسر ساری رات

۱۹۲۳ ثمرۂ فصاحت ، ۱۰۷

(ii) زرگروں کی کٹھالی جس میں سونا گلا کر صاف کیا جاتا ہے .

علی گڑھ ایک بھٹی ہے کہ جو اس میں سے نکلے گا
پرکھتے جاؤگے جتنا وہ اتنا ہی کھرا ہوگا

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس (۱) ، ۳۷

۲. (i) آبکاری ، شراب خانہ .

ابے کیا کالا پانی ہی کے آیا ہے تو بھٹی سے
یہ کیسے آتے ہیں بھبکے ابے مردک ابے کرگے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۹۸

(ii) وہ جگہ جہاں شراب کشید کی جائے .

فصل گل میں اشک کے بدلے ٹپکتی ہے شراب
سینۂ سوزاں ہے بھٹی خانۂ خمار کی

۱۸۵۳ فیض نشان ، ۱۲۱

ہے کشور مژدہ کہ یثرب کی شراب گل رنگ
ہو کے کشمیر کی بھٹی سے کشید آتی ہے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۲۱

(ب) حذف .

دُھنی ، عاشق .

میرا لڑکا فرخ فال شکار کا بھٹی ہو گیا ہے .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۹۱

[س : بھراشٹر + اکا भ्राष्ट्र + इक्का]

ـــ بہنا/ٹپکنا محاورہ .

ہاتھی کا مست ہونا ، (ہاتھی کی مستی شروع ہوتی ہے تو اس کی کنپٹیاں تر ہوجاتی ہیں ، اور ایک چکنا مادہ کانوں کے ابھار سے نکلنے لگتا ہے ، فیل بان اس مادہ کے نکلنے کو چاروں بھٹیاں بہنا کہتے ہیں) .

ایک مست ہاتھی نظر آیا چاروں بھٹیاں ٹپکتا ہوا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۹

ہاتھی مست ہے کہ وہ ہمیشہ مست رہتا ہے چاروں بھٹیاں ٹپکا کرتی ہیں .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۰۹

ـــ پسیجنا محاورہ .

بھٹی میں لگائے ہوئے کپڑوں پر بھاپ کا اثر ہو جانا اور میل کٹنا (اپ و ، ۲ : ۲۹) .

ـــ جھونکنا محاورہ .

رک : بھاڑ جھونکنا .

ایک آدمی بھٹی بھی جھونکتا ہے اس کو جھونکا کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۶۲

ـــ چڑھانا محاورہ .

صاف کرنے کے لئے کپڑے صابن وغیرہ لگا کر جوش دینا .

ساقیا مے خانے کی ہے صاف کیا ہی چاندنی
تو نے کیا بھٹی چڑھایا چادر مہتاب کو

۱۸۷۳ بیخود (ہادی علی) ، ک ، ۷

ـــ چڑھنا محاورہ .

؛؛ بھٹی چڑھانا (رک) کا لازم .

یہ کپڑے ان کے ہاں کم سے کم پچاس دفعہ بھٹی چڑھ چکے ہیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۳

ـــ دار امذ .

مے فروش ، کلال (ہلیٹس) .

[بھٹی + دار (داشتن = رکھنا) سے]

ـــ میں جھونکنا محاورہ.

برباد کرنا ، تباہ کرنا.

ادریس کو جان بوجھ کر کنویں میں دھکا دیا چولھے میں ڈالا بھٹی میں جھونکا.

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۳

بھٹی (۲) (فت بھ ، شد ٹ) امث.

وہ زمین جو کسی کو اس کے خرچ کے لیے عطا کی جائے (ولسن گلاسری آف انڈین ٹرمز ، ۵۷۳).

خوانین ، ملوک اور امرا کو ان کی تنخواہوں اور انعام کے علاوہ بھی قصبے ، گاؤں باغ اور بھٹیاں دی ہیں.

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۲ : ۷۷۹

[ا : بھٹ ، بھاٹ (۱) (رک) سے + ی ، لاحقۂ نسبت]

بھٹیا (۱) (فت بھ ، سک ٹ) امث : ارذ.

۱. ضلع حصار کے علاقے کی زرعی اراضیات جو بھٹی راجپوتوں کے قبضے اور کاشت میں ہونے کی وجہ سے بھٹیا کہلاتی اور عرف عام میں زمین کی عمدہ قسم سمجھی جاتی ہے (اپ و ، ۶ : ۲۷).

۲. سب سے گھٹیا قسم کی زمین (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹).

[مقامی ، ۵ : بھٹیا भटिया]

بھٹیا (۲) (فت بھ ، سک ٹ) امث.

چھوٹی بھٹی یا پزاوہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹).

[ا : بھٹی (۱) (رک) کی تصغیر]

بھٹیار (۱) (فت بھ ، سک ٹ) امذ.

ماروا ٹھاٹھ کا سمپورن راگ ، یہ اترانگ کا راگ ہے مدھم سر کو اس میں واضح طور پر دکھانا چاہیے ، کہتے ہیں یہ راگ راجا بھرتری ہری نے بنایا تھا (معارف النغمات ، ۳۱۵).

[۵ : بھٹیال भठियाल (رک)]

بھٹیار (۲) (فت بھ ، سک ٹ) امذ.

بھٹیارا (رک) کی تخفیف مرکبات میں (مستعمل).

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ.

۱. نانبائی کا کام یا پیشہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹).

۲. (مجازاً) کمینہ پن ، اخلاقی پستی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹).

۳. بھٹیاری کی طرح لڑنے اور گالیاں بکنے کا عمل (شید سنا کو ، ۷ : ۳۶۱۱).

[بھٹیار + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ.

۱. بھٹیاروں کے رہنے کی جگہ (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۶).

۲. سرا ، مسافروں کے ٹھیرنے کی جگہ.

خواجہ نے کہا بھٹیار خانے میں رہنا مناسب نہیں.

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۳

۳. (مجازاً) وہ مقام جہاں شور و غل رہتا ہو : کمینوں کے جمع ہونے کی جگہ.

یہ گھر ہے یا بھٹیار خانہ میرے تو ہوش اڑے جاتے ہیں.

۱۸۸۳ صبح زندگی ، ۱۰۹

جس نے بھٹیار خانے کا شور و غل دیکھا ہوگا اس کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ یہ مجلس اس سے بہت بڑھی ہوئی تھی.

۱۹۰۳ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۳۳

[بھٹیار + ف : خانہ (= گھر) (رک)]

بھٹیارا (فت بھ ، سک ٹ) امذ.

۱. (اصلاً) بھٹی والا ، نانبائی جو روٹیاں پکا کر فروخت کرتا ہے.

وہ بھٹیارے باورچی اور نان پز
لنگی تھیں بندوقیں ہاتھوں میں گز

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۳

میری عمدہ غذا تو خود کھا گئے اور مجھ کو بھٹیارے کا تار دار شوربا کھلایا.

۱۹۳۱ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۳

۲. سرائے کا مالک جو سرا کی کوٹھریاں کرایے پر چلاتا ہے ، اور مسافروں کے قیام و طعام کا انتظام کرتا ہے.

سرا بڑی سے بڑی بھی ہو اس کا مالک بے چارہ محض بھٹیارا.

۱۹۱۶ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۳۰

[س : بھرشٹ + کار + ک : भ्रष्ट्र + कार + क:]

بھٹیارن/بھٹیارِن (فت بھ ، سک ٹ ، فت ر / کس ر) امث.

بھٹیارا (رک) کی جورو.

بھٹیارن نے کہا قربان جاؤں اس سرا کے برابر ایک مکان معقول ہے.

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۵۶

بھٹیارنی (فت بھ ، سک ٹ ، ر) امث.

بھٹیارن (رک).

یک روستی گھر بھٹیارنی کے آیا دیکھیا تو کن ہے نکے

۱۷۰۰ من لگن ، ۶۳

بھٹیارہ (فت بھ ، سک ٹ ، فت ر) صف.

بدرقہ ، سفر میں حفاظت کرنے والا ، راستے میں مدد پہنچانے اور نگرانی کرنے والا.

بھٹیارہ لفظ ہندی ہے راستہ کو ہندی میں باٹ کہتے ہیں ۔ ۔ ۔ بھٹیارہ بہ معنی راہ کا مددگار پکارا جاتا ہے ۔
۱۹۱۶ تاریخ کڑہ مانکپور ، ۸۷
[بھٹ ، باٹ (رک) سے + ۱ : یارہ ، لاحقۂ صفت]

بھٹیاری (۱) (فت بھ ، سک ٹ) امث .

۱. **رک : بھٹیارن .**

ترا جواب نہیں او سرا کی بھٹیاری
کہ دال چولھے کے اوپر بگھار راہ میں ہے
۱۸۹۵ دیوانجی ، ۱۱۳

۲. **بھٹیارا (رک) سے منسوب .**

ـــ سرا (ـــ فت س) امث .

رک : بھٹیار خانہ .

اس بھٹیاری سرا کے آنے جانے والے . . . اونکا نام سوائے نیکی اور خیر کے باقی نہ رہا .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۷

ـــ کے تنور پہ نانا کی فاتحہ کہاوت .

رک : حلوائی کی دکان پر دادا جی کی فاتحہ .

بھٹیاری کے تنور پہ نانا کی فاتحہ
حلوائی کی دکان پہ دادا کی فاتحہ
۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۱ : ۴۴

بھٹیاری (۲) (فت بھ ، سک ٹ) امث .

ایک پرند (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .
[مقامی ؟]

بھٹیارے کے ٹٹو کی طرح چلنا محاورہ .

سست روی ، اٹک اٹک کر چلنا .

اس معرکہ پر تمہارا قلم بھٹیارے کے ٹٹو کی طرح چلا ہے .
۱۹۱۲ معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۳۵

بھٹیال (۱) (فت بھ ، سک ٹ) امذ ؛ ∼ بھٹھیال .

۱. **امام حسین یا امام حسن کے حال میں پڑھا جانے والا** مرثیہ (پلیٹس) .

۲. **ایک راگ کا نام .**

سالتی اجال تھی خوش ڈھال کی
چال اوس سے اگلی تھی بھٹیال کی
۱۸۳۷ مثنوی بہار دو ، ۳۱

سر اور تالوں کے لحاظ سے ہندی اور عجمی راگ تقریباً یکساں ہیں . . . زابل ، مخالف عشاق کی مناسبت کوری ، پوربی ، پوریا ، آسا ، بھٹیال سے ہے .
۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۲۶
[س : भटियाल بھٹیال]

بھٹیال (۲) (فت بھ ، سک ٹ) صف ؛ ∼ بھٹھیال .

۱. **سمندر کے پانی کا اترنا** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۱) .

۲. **دریا کے بہاؤ کے ساتھ جانے والا** (پلیٹس) .
[س : भटियाल بھٹیال]

بھٹیالا (فت بھ ، سک ٹ) امذ .

بھٹی کا کام کرنے والا .

ایک بھٹیالا آٹھ روپیے ماہوار .
۱۹۳۳ بھٹی کا کام ، ۵۱
[بھٹی (رک) + ۱ : الا ، لاحقۂ صفت]

بھٹیالی (فت بھ ، سک ٹ) امث .

ایک راگنی کا نام جو عام طور پر ملاح پانی کے بہاؤ کی سمت کشتی کی روانی کے ساتھ گاتے ہیں .

لوک گیتوں میں مقبول ترین بھٹیالی ہے .
۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۱۸
[بھٹیال (۱) + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھٹیانا (۱) (فت بھ ، سک ٹ) ف ل ؛ ∼ بھٹھیانا .

۱. **دریا کے بہاؤ کی طرف چلنا ، سمندر میں بھاٹا آنا ، سمندر میں پانی کا نیچے اترنا** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۱) .

۲. **مجازاً کسی شخص کو پست کرنا ، برباد کرنا** (پلیٹس) .

[بھاٹا (رک) سے]

بھٹیانا (۲) (فت بھ ، سک ٹ) ف م .

بھٹی میں پکانا .

بہترین نتائج حاصل کرنے کے لیے خاص توجہ بھٹیانے پر رکھی جائے .
۱۹۳۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۶۳۳
[بھٹی (رک) سے]

بھٹی ہو جانا محاورہ .

سر ہو جانا ، پیچھے پڑ جانا ، چمٹ جانا ، سایے کی طرح لپٹا رہنا ، ہمزاد بن جانا ، جم ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۲) .

بھٹیا

رک : بھٹا (۲) (پلیٹس) .

بھٹھولی (فت بھ ، و ، ج) امث .

بھٹھیروں کی مٹی کی بنی ہوئی وہ چھوٹی بھٹی جس میں کسی چیز کو گلانے سے پہلے تاتے یا لال کرتے ہیں (شبدساگر ، ۷ : ۱ ، ۳۶۱) .

[۰ : بھٹھولی भठली]

بھٹھی

رک : بھٹی (۱) (پلیٹس) .

بھٹھیارا

رک : بھٹیارا (پلیٹس) .

بھٹھیارن

رک : بھٹیارن (پلیٹس) .

بھٹھیار خانہ

رک : بھٹیار خانہ (پلیٹس) .

بھٹھیارن

رک : بھٹیارن (پلیٹس) .

بھٹھیاری

رک : بھٹیاری (۱) (پلیٹس) .

بھٹھیال (۱)

رک : بھٹیال (۱) (پلیٹس) .

بھٹھیال (۲)

رک : بھٹیال (۲) (پلیٹس) .

بھٹھیانا

رک : بھٹیانا (۱) (پلیٹس) .

بھج (۱) (فت بھ) امذ (قدیم) .

ذکر ، یاد ، پوجا ؛ تقسیم .

سب سچ ہے اگر تجھے جو بھج ہے
اس بھج تیرے اور ایک کام سچ ہے

۱۷۰۰ من لگن ، ۶۵

[س : بھج भज]

ـــ بھاو امذ .

بہتر طریق ، اعتقاد ، پیغمبر علیہ السلام کی یاد (قدیم اردو کی لغت ، ۵۳) .

[بھج + بھاو (رک)]

بھج (۲) (فت بھ) صف .

بھاگنے والا ، مفرور ؛ زور سے دوڑنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[بھاگنا (رک)]

بُھج (ضم بھ) امذ .

۱. ٹہنی اور شاخ کے درمیان کا حصہ (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۶ ؛ پلیٹس) .

۲. **رک : بھجا جس کی یہ تخفیف اور مرکبات میں مستعمل ہے .**

فرزندان ہند اپنے ڈنڈ پر خم ٹھونک کر فرمائینگے : ان ڈنڈوں سے مارا ، ہوا ان بھجوں سے مارا .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲ : ۱۰

[س : بھج भुज]

ـــ بَل (ـــ فت ب) .

(الف) امذ .

گھوڑے کے بازو کی بھونری ، ایسا گھوڑا قوی اور محنتی سمجھا جاتا ہے .

کہوں نام اس کا وہ بھونری ہے بھج بل
جہاں تک جی میں آوے اس پہ تو چل

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۵

ہو جو بازو پہ پیچ گھوڑے کے
ہیں بتلا کے نام بھج بل کے

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۲۰

(ب) صف .

قوی بازو ، شہ زور .

وو نوخیز اوتار بھج بل غرور
سکیاں سوں پہاڑاں کرے چور چور

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۰

[بھج + بل (= زور) (رک)]

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

رک : بازو بند .

بازوؤں پر بھج بند باندھے گلے میں مالے ڈالے .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۷

[بھج + ف : بند ، بندن (= باندھنا) سے]

ــ بھر (ــ فت بھ) امذ ؛ م ف .

بازو بھر کے ، بغلگیری (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹ ، پلیٹس) .

[بھج + بھر ، بھرنا (رک) سے]

ــ بھرنا ف ل .

بازوؤں میں لینا ، بغلگیر ہونا (پلیٹس) .

ــ بھوشَن (ــ و مج ، فت ش) امذ .

بازو کا زیور (پلیٹس) .

[بھج + بھوشن (رک)]

ــ ڈَنڈ/ڈنڈا (ــ فت ڈ ، سک ن) امذ .

نہایت سخت بازو ایسے سخت بازو جیسے ڈنڈا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

کوندہ کر زور کیا تو بھی نہ ٹوٹا پاپڑ
اس بھج ڈنڈ پہ کہتے ہیں سپر چیریں گے

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۵ ، ۳

[بھج + ڈنڈ/ڈنڈا (رک)]

ــ مُول (ــ و مج) امذ .

شانے کے قریب بازو کا حصہ (پلیٹس) .

[بھج + مُول (رک)]

بُھجا (ضم بھ) امذ ؛ امث .

۱. بازو ، کہنی سے کندھے تک کا حصہ ، ہاتھ ؛ مجازاً شاخ ، ڈال .

بُھجا زہریلے درخت کی شاخیں ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱

ہٹائے کسی کے نہ ہٹتی بُھجا
بھجالی سے کب ایسی کٹتی بھجا

۱۹۰۳ سرشار ، کامنی ، ۳۴۱

۲. (i) (ہندسہ) قائم الزاویہ مثلث کا سب سے چھوٹا ضلع (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

(ii) مستطیل شکل کا ایک ضلع (پلیٹس) .

(iii) کنارہ ؛ موڑ ، لپیٹ ، پھینٹا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۱)

۳. سورج کا فاصلہ خطِ استوا سے ، چاند کا فاصلہ کسی قریب ترین نقطۂ راس سے (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

۴. ہاتھی کی سونڈ (پلیٹس) .

۵. رک : بھج بند .

بجھوٹے . . . بھجے . . . یہ سب زیور میلے اور کھوٹے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۷

۶. رک : بھج مع تحتی الفاظ (پلیٹس) .

[س : بھجا भुजा]

ــ ڈَنڈ ہی کَس دیتے ہیں فقرہ .

(طنزاً) صورت ہی ایسی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۲) .

بُھجالی (ضم بھ) امث .

۱. ایک قسم کی بڑی اور کسی قدر ٹیڑھی چھری جو عام طور سے پہاڑی لوگوں کے پاس ہوتی ہے ، ککری یا کھکری .

کشان سنگھ ایک بھجالی لئے ہتھوڑ رگڑ رہا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۵۶

۲. چھوٹا برچھا .

بدوؤں نے قافلے کو لوٹنا شروع کیا اور ہر مسافر کے ایک اوچھا زخم نیزہ یا بھجالی کا لگا دیا .

۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۲۰۷

[ب : بھج + آلی भुज + आली]

بَھجانا (فت بھ) ف م .

بھگانا (رک) (پلیٹس) .

بِھجانا (۱) (کس بھ) ف م .

رک : بھجوانا .

مثل انار کے دل ہے پھانک پھانک لیکن
پیو کی نیاز خاطر کس ہاتھ دے بھجانا

۱۷۵۳ داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۲۷

لے ناو علی حق نے پیمبر کو بھجانی
جبریل نے یہ بات وہیں آن سنائی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۳۳

بِھجانا (۲) (کس بھ) ف م .

رک : بھگونا ، بھگوانا ، تر کرانا (پلیٹس) .

بُھجاوَٹ (ضم بھ) امذ .

۱. موٹا تختہ جسے شہتیروں پر ڈاٹ لگانے اور چھت پاٹنے کے کام میں لاتے ہیں .

چھوٹے کمرے کی چھت میں کڑیاں نہ ڈالو صرف بھجاوٹ ڈال دو بہت مضبوط رہے گی .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۷

۲. دو تختوں کے درمیان درزبندی کا کام (ا پ و ، ۱ : ۲۸) .

[بھج (رک) + ا : اوٹ ، لاحقۂ اسمیت]

بھجاوٹی جوڑ (ضم بھ ، سک و ، و مج) امذ .

بھجاوٹ (رک) کا جوڑ جو دو طرح سے لگایا جاتا ہے پہلی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک تختے کی کور پر چھوٹا گولا بطور چول اور دوسرے تختے کی کور پر اسکا بھید یعنی چول کا گھر بنا کر باہم پیوست کر دیتے ہیں دوسری صورت یہ ہوتی ہے کہ دونوں تختوں کی کور میں کھانچے بنا کر ان کے بیچ میں لکڑی کی پتلی چٹتی پھنسائی جاتی ہے (اب و ، ۱ : ۲۸) .

[بھجاوٹی ، بھجاوٹ (رک) + ی ؛ لاحقۂ نسبت + جوڑ (رک)]

بھجت (فت بھ ، ج) صف .

۱. عزت کرنے والا ؛ خدمت کرنے والا ؛ انتظار کرنے والا ، منتظر (پلیٹس) .

۲. زنا کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[س : بھجت भजत]

بھجری (ضم بھ ، سک ج) امث .

(ہندو) وہ دونا یا ہانڈی جس میں ساون کے مہینے سے ایک ہفتہ پہلے گیہوں بوتے ہیں اور جب گیہوں اگ آتے ہیں تو اس دونے یا ہانڈی کو عورتیں سر پر رکھ کر بطور شگون ساون کے میلے میں لے جاتی ہیں (ماخوذ : صدق البیان ، ۱۰۰) .

نکلیں ہیں اس میلے کے درمیاں
بری بھلی اور خوش نما بھجریاں

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۰۰

[مقامی ؟]

بھجک (فت بھ ، ج) صف .

۱. بانٹنے یا تقسیم کرنے والا شخص ؛ بوجاری (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[بھج (۱) (رک) سے]

ـــ جمان (ـــ فت ج) صف .

۱. حصہ کرنے والا ، مناسب ، لائق (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[بھجک + جمان (رک)]

ـــ جن (ـــ فت ج) امذ .

۲. بانٹنے کا ؛ قبضہ ، عزت ، پرستش (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[بھجک + جن (رک)]

بھچک کر (ضم بھ ، فت ج) م ف .

حیران ہو کر ؛ چونک کر .

چھچک کر سکتے کے عالم میں بھچک کر رہ گئی .

۱۸۸۵ نغمۂ عندلیب ، ۹۶

[رک : بھونچک]

بھچکنا (فت بی ، ج ، سک ک) ف ل .

رک : بھچکنا .

اس نے پوچھا آج کہاں آرام کرو گے وہ بھچک کر بولا جہاں تم کہو .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۲۶

[س : بھے + چکت भय + चकित]

بھچکنا (ضم بھ ، سک ج ، فت ک) امذ .

چرکا .

ہم شیخ لوگ ہیں وہ بھچکنا دیں گے کہ یاد ہی تو کرو گے

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۳ : ۶

[(: بھچ भच سے]

بھجنگ (ضم بھ ، فت ج) امذ .

سانپ ، مار ، ناگ ، ناگ دیوتا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰ ؛ قدیم اردو کی لغت ، ۵۳ ؛ پلیٹس) .

[بھجنگ (رک)]

ـــ راجہ (ـــ فت ج) امذ .

شیش ناگ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[بھجنگ + راجہ (رک)]

بھجنگا (ضم بھ ، سک ج) امذ .

رک : بھجنگ .

ساحران لشکر بازو بطر پر سوار تشتے ساتھے پر کھچے ترسول لیے کھنور چندن کے لگائے کلوڑیاں بھجگے بھینٹ دینے کا سامان ساتھ لئے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ ، ۳۲۵

[(: بھجنگ (رک)]

بھجن (۱) (فت بھ ، ج) امذ .

گیت جس میں پرماتما یا دیوی دیوتا کی تعریف کی گئی ہو .

ایک سادھو نہایت دلاویز الحان سے بھجن گا رہا تھا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۶۱

قرانے میرے ہم آہنگ دیر و کعبہ ہیں یکساں
زباں پر میری موزوں ہوتی ہے حمد اور بھجن دونوں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۷۶

اف : گانا .

[س : بھجن भजन]

ـــ اور بھوجن اُکانت میں بھلے کہاوت .

دعا اور کھانا تنہائی میں اچھے ہوتے ہیں . (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰)

ـــ بھاو امذ .

دوسروں کی خدمت . ٹہل . سیوا . (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰)
[بھجن + بھاو (رک)]

ـــ پُشتک (ـــ ضم پ ، سک ش ، فت ت) امث .

گیتوں یا پوجا کی پوتھی یا کتاب . (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[بھجن + پشتک (رک)]

ـــ کَرنا محاورہ .

رک : بھجن گانا .

چوتھے دن پنڈے بھجن کرتے اور گاتے بجاتے خلعت لیے میرے پاس آئے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۱

مخلوق اک نگاہ کرم کی امیدوار
مستانہ کر رہی ہے بھجن رادھے شیام کا

۱۹۲۳ کلیات حسرت ، ۲۵۰

ـــ گانا محاورہ .

۱. پرستش کرنا ، عبادت کرنا .

شیخ جی دیر میں بیٹھے ہوئے گاتے تھے بھجن
نگراں سوئے برہمن تھے بشوق بھوجن

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۸۵

۲. جپنا ، ورد کرنا ، بار بار پڑھنا .

تیرے ہی نام کا اے قوم یہ گاتے ہیں بھجن
تیرے ہی نغمۂ پر درد کے ہیں یہ ارگن

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۲۸۰

۳. گن گانا ، تعریف کرنا .

وہ بجے اڑ کے بھر بنگلوں پہ جاتے
بھجن سب سامری کا واں پہ گاتے

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۵۲

یہ نہایت دناءت کی بات ہے کہ . . . . ندوے کا وفد بھی اپنا بھجن گائے .

۱۹۰۳ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۳۱۰

۴. خوشی منانا ، بے فکر ہونا ، شکریہ ادا کرنا ، گیت گانا (نوراللغات ، ۱ : ۷۱۴) .

بِھجَن (۲) (فت بھ ، ج) امذ .

حصہ ، بخرہ ؛ قبضہ ، ملکیت ؛ زنا کرنے یا مجامعت کرنے کا عمل ؛ خدمت ، ملازمت ، نوکری (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[س : بھجن भजन]

بُھجَن (۱) (ضم بھ ، فت ج) امذ .

رک : بھوجن .

سواس پانچ وقتاں اپے منع تیر
سکر کھائے کچ چرب بھجن سریر

۱۶۱۳ بھوگ بل ، قریشی ، ۱۰۹

بُھجَن (۲) (ضم بھ ، فت ج) امذ .

آرام (قدیم اردو کی لغت ، ۵۳) .

[مقامی ؟]

بُھجَن (۳) (ضم بھ ، فت ج) صف .

رک : بُھجَنگ .

ولی دین کا کام بالا کیا بھجن کفر کوں کر اجالا کیا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴

بَھجْنا (۱) (فت بھ ، سک ج) ف ل .

۱. ورد کرنا ، بار بار پڑھنا ؛ جپنا ، رٹنا ؛ تسبیح پھیرنا ، پوجا کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۲) .

۲. سراہنا ، تعریف کرنا .

اس گیان کوں گیان اپیچ بھجتا
اس گیان سوں گیان ہیں اپجتا

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۲ .

جو آیا تجھے کا سو ہر کو بھجے گا .

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۴۳

۳. پوجنا ، پرستش کرنا یاد کرنا .

مجھے جو لوگ جس طرح بھجتے ہیں میں ان کو اسی طرح پھل دیتا ہوں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۳۳

[رک : بھج (۱) + ا : نا ، علامت مصدر]

بھجنا (۲) (فت بھ ، سک ج) ف ل .

۱. **بھاگنا (رک)** (پلیٹس) .

۲. **حاصل ہونا ، بھنجنا** (شبد ساگر ، ۷ ، ۹ : ۳۶۰) .

بھجنا (کس بھ ، فت ج) ف ل .

بھیگنا ، گیلا ہونا .

لگے مارنے وار پر وار چڑ
زمیں سب لہوسوں بھجی تھی مگر

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۴۳

[رک : بھیگنا]

بھجنا (۱) (ضم بھ ، سک ج) امذ .

کھانا ، بھوجن (رک) (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۵۳) .

بھجنا (۲) (ضم بھ ، سک ج) امذ .

بھنا ہوا غلہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[بھونا (رک) سے]

بھجنگ (ضم بھ ، فت ج ، غنہ) .

(الف) امذ .

۱. **سانپ ، بڑا قوی یا بہت ہی کالا سانپ .**

بھجنگ دہرت سوں آنگل خاک تھے
رہیا بہار لے سر پہ تج دہاک تھے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۰

خوش بو بدن پہ تیری زلفاں نہیں ہیں چوندھر
کالے بھجنگ مل کر گھیرے درخت صندل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۲

گیسو کے بناؤ میں اہکتے ہیں بھجنگ
پیکر کے رچاؤ میں کھنکتی ہوئی چنگ

۱۹۳۶ روپ ، ۱۳۱

۲. **کوئل کے مشابہ ایک کالا پرندہ ، بھنگ راج** (پلیٹس) .

(ب) صف .

۱. (تابع کے طور پر بالعموم کالا کے ساتھ) **سیاہ ، بہت کالا .**

اس کے پاس دو کالے بھجنگ کرنجی آنکھ کے فرشتے آتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۸۲

اس میں سے ایک کالا بھجنگ دیو نکلا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۱۶

۲. **بہت بڑا ، بہت قوی .**

دھنیں تاج کا کون راجا ابھنگ
کنور شاہ کا شاہ احمد بھجنگ

۱۳۳۵ کدم راو پدم راو ، ۵۷

[س : بھجن + گ : भुजंग + ग]

بھجنگا (ضم بھ ، فت ج ، غنہ) .

(الف) امذ .

۱. **کالے رنگ کا ایک پرندہ جو تقریباً ڈیڑھ بالشت کا لمبا کیڑے مکوڑے کھاتا ہے ، کوے کا دشمن اور کوئل سے چھوٹا ہوتا ہے کرچھی بھی کہتے ہیں .**

قوی ہیکل بھجنگے سے زیادہ کالا .

۱۸۹۲ شبستان سرور ۱۵

اک بھجنگے ہیں اور کوے میں
بحث یہ چھڑ گئی حسن ہے کون

۱۹۱۰ انتخاب فتنہ ، ۲۱۷

۲. **سانپ ، کالا سانپ** (پلیٹس) .

(ب) صف .

سیاہ ، کالا .

ہزار برس کا بوڑھا کالا کوئلا بھجنگا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۶

اس کالے کلوٹے بھجنگے سے طبیعت کیوں کر لگائی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳۷

[رک : بھجنگ]

ـــ اتارنا محاورہ .

صدقہ اتارنا .

صدقہ بھی علالت میں کوئی دیتے نہ بانی سے فال دکھائی
بیماری میں تجھ پر سے اتارا نہ بھجنگا ہے یہ میری منگا

۱۸۹۹ کلیات ظریف ، ۲ : ۱۹۰

بھجنگم (ضم بھ ، فت ج ، غنہ ، فت گ) امذ .

سانپ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[بھجنگ (رک)]

بھجنگے اڑانا (ضم بھ ، ج ، غنہ) محاورہ .

سخت تکلیف میں ہونا ، مفلس ہونا ، غریب ہونا ، جھوٹی خبریں اڑانا ، غلط افواہیں مشہور کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

بھجنیک (فت بھ ، سک ج ، ی مع) صف .

گانے والا ، بھجن گانے والا ، پوجا کرنے والا ، پرستش کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[‏: بھجنیک भजनीक]

بھجوانا (کس بھ ، سک ج) ف م .

رک : بھیجنا .

خلعت شہید ناز کو بھجوانے ہیں جو آپ
کشتی میں بھیجے پھولوں کی چادر لگائیے

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۲۸۰

بھجیے (ضم بھ ، سک ج) امذ .

سبزی پیاز وغیرہ ملے ہوئے بیسن کی تلی ہوئی پکوڑیاں ؛ پکوان وغیرہ .

مگر وہ سر جھکائے نہایت انہماک سے کرک اڑانے میں مصروف تھیں ، چٹنی لگا لگا کر بھجیے نگل رہی تھیں .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۲۸۶

[بُھجیا (رک) سے]

بھجیا/بھجیہ (ضم بھ ، سک ج/فت ی) امث .

۱. ساگ سبزی یا مولی وغیرہ کے پتے جنھیں گوشت کے بغیر نمک مرچ وغیرہ ڈال کر پکا لیا گیا ہو .

زاں ساگ خام و بھجیہ شلغم غنیمت است

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۳۵

موٹی موٹی جو کی روٹیاں اور ساگ کی بھجیا اور سفید عمدہ گڑ .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۸

ساگ کی بھجیا خصوصاً کندلوں کی ، بڑیاں ... غرض ہر طرح کے کھانے موجود ہیں .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۰۹

۲. بھنے ہوئے دھان جن کے ستو بنائے جاتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۲۸) .

[س : بھرج + اِکا भृज + इका]

بھجیل (ضم بھ ، سک ج ، فت ی) امذ .

تونے کونل کے بھیس میں کوے ہی کو نہ چھوڑا تو بھجیل ہے اور میں بھولی بھالی ہنس ہوں ہوری تیری جوڑی موتی اور ہوت کی سی ہے .

۱۹۶۱ سہ ماہی اردو ، ۵ ، ۱ : ۱۴۶

[بُھجنگ (رک) سے]

بھجیو (ضم بھ ، سک ج ، و مج) امذ .

۱. امیر ، دولت مند ؛ ہرتن ، بھانڈا ؛ خوراک ؛ آگ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[‏: بھوج भुज]

بَھچ (فت بھ) امث .

بھچ جیسی آواز .

وہ تو یوں کہو کہ بھچ سے پیٹ نہ پھٹ گئے اور آنتیں نہ نکل پڑیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۷۳

[حکایت الصوت]

ـــ بَھچا (ـــ فت بھ) صف .

جس سے بھچ بھچ کی آواز آئے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۸) .

[بھچ + بھچ + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ بَھچانا (ـــ فت بھ) ف ل .

بھچ بھچ کی آواز نکلنا ، بھچ بھچ کرنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۵۸) .

[رک : بھچ]

بِھچ (کس بھ) صف ؛ امث .

تنگی ، سکیڑ ؛ تنگ (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[بھچنا (رک) سے]

بُھچ (ضم بھ) صف .

۱. بے خبر ، بیوقوف ، ناواقف ، ان پڑھ ، نووارد ، وحشی ، گنوار ؛ نیا رنگروٹ .

مگر کس کو ؟ ان بھچ انگریزوں کو جو انڈیا کا اتنا ہی حال جانتے ہیں .

۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۳

یہ بالکل بھچ ٹھہرے نہ ہماری زبان جانتے نہ ہمارے دستور .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۲۰۷

۲. نہایت موٹا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۱۸) .

[‏: بھچ भुच]

ـــ پَنا (ـــ فت پ) امذ .

اُنگھڑپن ، گنوارپن .

مغل نگوڑے کی بھچ پنے کی باتیں اللہ کی قسم تم ایسا کبھی ہو کہ اس جگہ ہنسی ہی آ جاتی ہے .

۱۸۸۱ صورۃ الخیال ، ۱ : ۳

[بھچ + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بِھچا (کس بھ) صف .

دبا ہوا ، پست ، تنگ .

یہاں زمین کی ہئیت کچھ اس قسم کی تھی کہ یہ مندر بھچا بھچا رہ گیا اور اس کا پیش دالان چوڑائی میں اندر کے کمرے سے صرف آدھا بنانا پڑا .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت رومہ ، ۲۰۰

[بھچنا (رک) سے]

ـــ بھچا (ـــ کس بھ) صف .

بھچا (رک) کی تکرار .

بالا خانہ تو خوب ہی ہوادار ہے نیچے کا صحن البتہ ذرا بھچا بھچا ہے .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۱۹۵

بھچا بھچ (فت بھ) امت .

بھچ (رک) کی آواز .

سنا ہے کہ جب ریل اڑ جاتی ہے تو مسافروں کی کھوپڑیاں ایک دوسرے سے بھچا بھچ لڑتی ہیں یہاں تک کہ موت واقع ہو جاتی ہے .

۱۹۶۱ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۷

[رک : بھچ + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + بھچ (رک)]

بھچاک (فت بھ) امت .

بھچ (رک) کی آواز .

ـــ سے گرنا محاورہ .

زور سے گرنا ، دھم سے گرنا ، دھڑام سے گرنا .

کیلے کے چھلکے پر پاؤں جو پھسلا تو میاں جی ایسے بھچاک سے گرے کہ سارے سڑک والے ہنسنے لگے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۷

بھچاکا (فت بھ) امذ .

بھچ (رک) کی آواز .

ـــ دینا محاورہ .

زور سے کسی کو پٹک دینا .

چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی کو اکھاڑے میں ایسا بھچاکا دیا کہ اس کی سانس رک گئی اور کئی منٹ تک بیہوش پڑا رہا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۷

بِھچاو (کس بھ) امذ .

تنگی ، دباو .

اور اس دباؤ سے اس کے کل علاقے کی عروق و شرائین میں بھچاو پیدا ہوتا ہے .

۱۹۳۴ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۳۸

[بھچنا (رک) سے]

بَھچَّپنا (فت بھ ، چ ، سک پ) امذ .

آہنگروں کی بھٹی جو دھونکنی سے سلگتی ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۷) .

[مقامی]

بُھچْرا (ضم بھ ، سک چ) صف .

رک : بھچ معنی نمبر ۲ .

گورا چٹا بھچرا بھچرا اونچا ماتھا روشن چہرا

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۲۲۲

[ا : بھچ + ا : را ، لاحقۂ نسبت]

بَھچَک (فت بھ ، چ) صف .

لنگڑا پن ، لنگ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۸) .

[۰ : بھچک भचक]

بَھچَک/بِھچَک/بُھچَک (فت بھ ، چ / کس بھ/ضم بھ) صف .

حیرت زدہ ، مبہوت ، بھونچکا .

حسن ایسا کہ جیسے ماہ شب چار دہم
یک بیک دیکھیے تو تک چاند ہی رہ جائے بھچک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۶

یہ عجائب طلسم ہے انشا
دیکھ جس کو بھچک رہیں سارے

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۲۵

اسطرح زور عشق نے بھی کچھ کم اثر نہیں کیا مگر روز کی مشقت کا سلسلہ ہر لطیف جذبہ کو روند ڈالتا اور میں بھچک کر رہ جاتا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۱۰۵

اق رہنا ، ہونا .

[س : بھے + چکت भय + चकित]

بَھچّک (فت بھ ، شد چ بفت) امذ .

توندل ، پیٹو ، بہت کھانے والا (پلیٹس) .

[رک : بھکنا]

بُھچک (کس بھ ، شد چ بضم) امذ .

بھکاری ، گدا .

میں نے کہا دیکھیا غریب فقیر ہے کس بھچک ہو کھڑہ کر مجھے رونا آ گیا .

۱۸۸۱ صورۃ الخیال ، ۱ : ۱۱۶ .

ہم تو سرکار کے دوار کے بھچک ہیں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۹ .

[س : بھکشُک भिक्षुक]

بھچکر (فت بھ ، چ ، ک) امذ .

آسمان ، واس منڈل ، (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ پلیٹس) .

[س : بھچکر भचक्र]

بھچکنا/بِھچکنا (فت بھ ، فت چ ، سک ک / کس بھ) ف ل .

حیرت زدہ ہونا ، بھونچکا ہو جانا ، مبہوت رہ جانا .

وہ شہزادۂ دل شدہ تو ٹھٹھک
وہیں وہ گیا نقش پا سا بھچک

۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۶۸ .

دل بھچک کر صورت آئینہ حیران رہ گیا
ہاں نقاب الٹی یہ تو آنکھوں سے پنہاں رہ گیا

۱۹۲۵ میخانۂ الہام ، ۸۳ .

[ا : بھچک (رک) + نا ، علامت مصدر]

بھچّن (فت بھ ، چ) امذ .

کھانا (پلیٹس) .

[س : بھکشن भक्षण]

بِھچنا (۱) (کس بھ ، سک چ) ف م (قدیم) : بھونچنا .

بھچنا (۲) (رک) کا تعدیہ ، تنگی دینا .

ہوں بھچنا منع تجھے ہے ہور صبر کرنا تج تھے ہے .

۱۸۶۶ چھ سرہار ، ۳۰ (الف) .

[رک : بھونچنا]

بِھچنا (۲) (کس بھ ، سک چ) ف ل : ~ بھونچنا .

۱. تنگ ہونا ، گھٹا ہوا ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۷۱۸) .

۲. دبنا ، پچکنا .

یہ ہجوم کی وجہ سے بھچ کر اس طرح مرے جیسے شکار کر کے مذبح میں کاٹے ہوں .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۵ .

۳. سمٹنا ، بدن کو چرانا .

تمہارا اس طرح بھچے ہوئے بیٹھنا مجھے بے چین کیے دیتا ہے .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۹ .

ہائے یہ بھچتی ہوئی تو عمر جان جان والیاں
عاقبت اندیش دیکھاؤں کی سمجھاتی ہوئی

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۳۹ .

۴. رکنا ، باز رہنا .

وہ تمہارے پاس آنے سے بھچتے اور رکتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۶۰ .

اپنے صاحب کی وجہ سے ذرا بھچ رہی تھیں نہیں تو تم دیکھتے اس طرح بولتی جیسے بنگالی مینا .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸۷ .

۵. (مجازاً) انقباض ہونا ، بستہ ہونا .

جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے ان کے دل بھچنے لگتے ہیں .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۷۳۲ .

۶. (مجازاً) گُھٹنا .

یاں کف پا چوم لینے کی بھچی جی آرزو
واں بغل گیری کا شرمایا سا ارماں ہائے ہائے

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۹۲ .

۷. شرمانا ، جھینپنا .

تنگ ہو کے دل میں کھنچتے ہیں
غیر کے ذکر پر وہ بھچتے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۸ .

۸. ٹوٹنا ، توڑا جانا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۰) .

[ہ : بھچنا भिचना]

بُھچنپا (ضم بھ ، فت چ ، م بشکل ن) امذ : ~ بھوئیں چنپا .

۱. ایک قسم کا پودا جس کے پتے لمبے خوبصورت اور پھول خوشبودار ہوتے ہیں ، لاط : Koempferia rotunda .

ڈیلے و کنٹروں کی کیا پنکھڑی ڈھالی ہے
چنپا و بھچنپا ہے یا موتی کی بالی ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۸ .

۲. بھچنپا کے بوٹے یا پھول سے مشابہ ، (انار کی طرح) کی آتشبازی .

اناروں کا دغنا بھچنپے کا زور
ستاروں کا چھٹنا پٹاخوں کا شور

۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۱۲۸ .

بھچنپا سا جو اس کا قد تھا ، اس سے ہزاروں آتش نم کے شعلے لگے نکلنے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۰۰ .

[س : بھوئیں چمپک भूमि चम्पक (= زمین کا چنپا)]

بھچنگ (ضم بھ ، فت چ ، غنہ) امذ .

رک : بُھچنگا .

سارے باتیں یہ سن کے کہنے لگا
بھد ، کہتے ہیں جس کو لوگ بھچنگ

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۱۱

بھچیڑ (کس بھ ، ی ، ج) امث .

سکیڑ ، تنگی ، بے ایمانی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۴ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۱۸) .

[بھچنا (رک) سے]

— لانا محاورہ .

۱. **تنگدلی کرنا ، بے ایمانی کرنا ، دھاندلی کرنا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۴ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۱۸) .

۲. **مچلنا ؛ انکار کرنا ؛ دیتے دیتے رک جانا ، ہاتھ کھینچ لینا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۱) .

بھچی میں آنا محاورہ .

مجبور ہونا ، راہ بند ہونا ، گھیرے میں آنا ، قریب میں آنا .
اب کلو بھچی میں آ گیا کہنے لگا ہاں وہ ایک گلی کا لونڈا آ گیا تھا .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۱۷

بھچھ (فت بھ) صف ؛ امذ .

کھانا .
بھچھ بھوجیہ چوکھیہ ... چار طرح کے بھوجن کرائے ۔

۱۸۹۹ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹۵

[رک : بھکش]

بھچھانا/بُھچھانا (فت بھ / ضم بھ) ف م .

کھانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۸) .

[بھکشنا (رک)]

بھچھن (فت بھ ، شد چھ بفت) امذ .

کھانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۸) .

[رک : بھچن]

بھچھیا (کس بھ ، سک چھ) امث .

بھیک ، بھکشا (رک) .
ہر دن بدن سوہن ہوتری سیرو بانو سوم آبو بھچھیا منگی

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۶۶

بھد (۱) (فت بھ) امث .

بے عزتی ، رسوائی ، خواری .
اگر آج معشوقہ کے زیر دیوار صحن دیدار کمرے یا غرفے سے تاک جھانک یا انتظار میں کوٹھے ہوتے تو کیا تام کہ بڑی بھد ہو گئی تھی ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰

ف : کرنا ، ہونا .

[ہ : بھد भद्द]

— اُڑانا محاورہ .

۱. **بے عزتی کرنا ، توہین کرنا .**
میں نے طوائفوں کو ... باتیں کرتے سنا ہے بڑے بڑے شریفوں کی بھد اڑائی جاتی ہے .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۵۳

۲. **ہنس کر ٹالنا ، اہمیت نہ دینا .**
تیرہ دل اور تنگ نظر لوگوں نے اس مسئلے کی بھی بھد اڑا دی .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۴۴

بھد (۲) (فت بھ) امث .

کسی بھاری چیز کے گرنے کی آواز (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۳) .

[ہ : بھد भद्द ، حکایت الصوت]

— بھد (— فت بھ) امث .

۱. **دوڑنے یا تیز چلنے میں قدموں کی آواز .**
صحنچی میں سے نکل بھد بھد کرتی حواس باختہ سہ دری میں در آئیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۷

۲. **موٹے آدمی یا بط کے پانو کی چاپ یا چلنے کی آواز .**
ایک تو بھاری جسم اوس پر فوجی موزے جو پہن لیے تو راستہ چلنے میں پیروں سے بھد بھد آواز نکلنے لگی .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۴۸

۳. **ریت یا خاک پر لگا تار گرنے کی آواز .**
بالو پر بھد بھد گرتے ہیں اور چوٹ ذرا بھی نہیں آتی .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۴۸

۴. آواز جو ابھرے ہوئے یا پھولے ہوئے پیٹ کے بجانے سے پیدا ہو ۔

ڈاکٹر صاحب نے مریض کا پیٹ بجا کر دیکھا تو بھد بھد بول رہا تھا چنانچہ انھوں نے کھانا بالکل بند کر دیا ۔

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۸

۵. کسی چیز کے تلنے یا پکنے کے دوران پیدا ہونے والی کھد بد کی آواز ۔

بھد بھد پھول کچوری ایسا نوٹ کا ٹکوڑا جیسے دھونسا

۱۹۰۳ سرشار ، تحفۂ سرشار (سرشار ایک مطالعہ ، ۲۳۸)

۶. پھل وغیرہ بکثرت گرنے کی آواز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۳) ۔

[ا : بھد + بھد (رک)]

— سے م ف ۔

ہٹخ کر ، زور سے : بھد کی آواز کے ساتھ ، تڑاق سے ، گد سے (رک) ۔

دوسری نے بھد سے چکوترہ ان پر دے مارا ۔

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۶۲

بھدا (۱)

(فت بھ ، شد د) امذ ۔

بڑھل کے پھل کا نام ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۹۰) ۔

[مقامی]

بھدا (۲)

(فت بھ ، شد د) صف ۔

۱. بھونڈا ، بے ڈول (جاندار و بے جان دونوں کے لیے) ۔

جلد موٹی جسم بھدا اور بشرے میں کرختگی ہوتی ہے ۔

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۳ : ۲۲۸

ہولے خانے میں آسام کے ہتھیار ہیں جو زیادہ بھدے اور ناتراشیدہ ہیں ۔

۱۹۳۶ محمود شیرانی ، مقالات ، ۱۰

۲. فربہ ، بھاری بھرکم (عموماً موٹا کے ساتھ) ۔

ایک اور آدمی نظر آیا سرخ رنگ موٹا بھدا ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۳۲

۳. کاہل ، سست ۔

جو لوگ ذہن کے بھدے ہیں ان کے لیے تو استاد کی محنت ہی برباد ہے ۔

۱۸۸۰ آب حیات ، ۴۶۰

اپنے احمق کہاں تو بھدا بھینس رینگ رینگ کر پہروں میں ایک بالشت زمین چلتا ہے ، اور کہاں میں بجلی کی مانند لپکتا ہوں ۔

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۲۵

۴. ثقیل ، ناگوار ، ناموزوں ۔

اردو زبان کا علم ادب جو بد خیالات اور موٹے و بھدے الفاظ کا مجمع ہو رہا ہے ۔

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۱۹

الفاظ بھی دو قسم کے ہوتے ہیں بعض شستہ سبک شیریں اور بعض ثقیل بھدے ناگوار ۔

۱۹۱۴ مقالات شبلی ، ۲ : ۷

۵. بدمزاج ۔

نکاح کا کاغذ کھاروے خاں کے پاس ہے سو وہ ایسا بھدا ہے کہ اب کیوں دے گا ۔

۱۹۳۲ گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دے دی ، ۱۶

[س : بھدر + ک (भद्र + क)]

— بھدیسل (— فت بھ ، ی مج ، فت س) صف ۔

بد صورت ، بد نما ۔

یہ موا کون ہے بھدا بھدیسل ۔

۱۸۹۳ بی کہانی ، ۴۶

[بھدا + بھدیسل (رک)]

— پن (— فت پ) صف ۔

دوسرے ملکوں میں تو استحکام اور عالی ہمتی کی عمارات میں عموماً بھدا پن آ گیا ہے اور یہاں یہ بات بالکل نہیں ہے ۔

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۵۶

[بھدا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھداک

(فت بھ) امذ ۔

رک : بھد (۲) مع تحتی الفاظ (پلیٹس) ۔

[س : بھداک भद्दाक]

بھدا کا

(فت بھ) امذ ۔

۱. گرنے کی آواز ، دھماکا ، نرم جگہ پر وزنی چیز کے گرنے کی آواز (نوراللغات ، ۱ : ۷۱۸) ۔

۲. پٹخنی یا زمین پر گرانے کا عمل (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۱۸) ۔

[ا : حکایت الصوت]

— دینا محاورہ ۔

پٹخنی دینا ، دے مارنا ، گرانا (نوراللغات ، ۱ : ۷۱۸) ۔

— سنانا محاورہ ۔

رک : بھدا کا دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۳) ۔

بھدانا (کس بھ) ف م.

کسی چیز میں نمک جذب کرانا (نوراللغات، ۱ : ۸۱۸).

[بھدنا (رک) سے]

بھداوہ (فت بھ، و) امذ.

رک : بھلاوان.

بلادن : بھلاوہ، بھداوہ.

۱۸۳۳ بحرالفضائل بلخی (مقالات شیرانی، ۱۰ : ۱۲۲).

[س : بھلاتک भल्लातक]

بھداہر (فت بھ، ہ) امذ.

اناج کاٹنا جب کہ وہ ابھی کچا ہو (جامع اللغات، ۱ : ۵۸۰؛ پلیٹس).

[ہ : بھداہر भद्राहर]

بھد بھدا / بھد بھدہ (فت بھ، سک د، فت بھ/فت د) امذ.

نشیبی زمین جس میں برسات کا پانی ادھر ادھر سے آکر جمع ہو جائے (اپ و، ۲ : ۹۳).

گرے پانی جس کوہ سے غار میں
اسے بھد بھدہ لوگ سب کہتے ہیں

۱۸۹۳ صدق البیان، ۴۷

[مقامی]

بھد بھدانا (فت بھ، سک د، فت بھ) ف م.

۱. بھد بھد کی (رک) آواز پیدا کرنا؛ نرم چیزوں کو ایک دوسرے پر مار کر آواز پیدا کرنا؛ بار بار مارنا یا کوٹنا؛ درخت کی شاخوں کو ہلاکر میوہ گرانا؛ ادھ کچرا اناج کاٹنا (جامع اللغات، ۱ : ۵۸۱؛ پلیٹس).

۲. کھانا پکنے میں آواز پیدا ہونا (رک : کھد بدانا).

[بھد بھد (رک) + ا + نا، علامت مصدر]

بھد بھداہٹ (فت بھ، سک د، فت بھ، ہ) امث.

۱. آواز جو پھل کے بار بار گرنے سے پیدا ہو (جامع اللغات، ۱ : ۵۸۱؛ پلیٹس).

۲. آواز جو کھانے کے پکنے میں پیدا ہو (رک: کھد بد).

[بھد بھدانا (رک) سے]

بھدر (فت بھ، د) امث.

رک : بھد (۲).

— بھدر (— فت بھ، د) م ف.

رک : بِھد بِھد.

سیکڑوں عورتیں بھدر بھدر بھا گتی ہیں.

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵ : ۱۲۶

دو اک ہگاسے بطخے سے دوڑے بھدر بھدر
بولایا ایک آدھ تو ایسا کہ الحذر

۱۹۰۵ دیوانجی، ۲۲۶

[بھدر + بھدر (رک)]

بھدر (۱) (فت بھ، سک د) امذ؛ ~ بھدر.

ماں باپ کے مرنے پر (سوگ کے طور پر) سر داڑھی اور مونچھیں منڈوانے، چار ابرو صاف کرانے کا عمل، کریا کرم.

جس آدمی کے ماں باپ مر جائیں وہ بھی گنگا جی اشنان کرنے آوے ہے اور یہاں آن کر بھدر ہووے ہے.

۱۸۶۸ رسوم ہند، آشوب، ۵۷

اف : ہونا.

[بھدرا (رک)]

بھدر (۲) (فت بھ، سک د) صف؛ امث؛ امذ.

اچھا، بھلا، عمدہ، چنگا، خوب؛ مال دار، خوش حال؛ حسین، خوبصورت؛ کامیاب، بختاور، اقبال مند، بھا گوان، پھلتا پھولتا؛ مبارک، نیک بخت؛ مناسب؛ خوش و خرم، خورسند، آنند؛ خوش قسمت، شبھ، مبارک، سعید؛ مہربان، مشفق، شفیق، خیر اندیش، خیرخواہ؛ پاک، صالح، متقی، پارسا، دھرمی، ستی، جتی؛ اعلیٰ، عمدہ، افضل، بہتر، قابل، لائق؛ پیارا، عزیز، معشوق، محبوب، دلدار، دلارا، دلبر؛ نہایت اچھا آدمی؛ نجومی، جوتشی، رمال؛ ٹھگ، مکار، فریبی؛ خوش قسمتی، اقبال مندی، طالع مندی، نیک بختی، سعادت، برکت، بہبودی؛ ایک خوشبودار گھاس؛ سونا، زر، طلا؛ لوہا، فولاد؛ ساتواں کرن؛ بیل، سانڈ، گائے؛ ڈھیر، تودہ، انبار، طومار؛ شیو کا لقب (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۱ : ۵۸۱).

[س : بھدر भद्र]

— اشوا (— فت ا، سک ش) امذ.

۱. ایک دویپ، چار مہادویپ میں سے کوئی ایک جن کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ ان میں دنیا تقسیم کی گئی ہے (پلیٹس).

۲. کھنڈ، کسی علاقے کا چھوٹا حصہ، براعظم کے نو حصوں میں سے ایک چھوٹا حصہ (پلیٹس).

[بھدر + اشوا (رک)]

— آکشا (— فت ا ، سک ک) امذ .

ایک بیج جس سے مالا بناتے ہیں (پلیٹس) .

[بھدر + س : اکشا [illegible]]

— اردانی (— و مج) امث .

ایک پودا Sida cordifolia, Uraria lagopodioi- des (پلیٹس) .

[مقامی]

— آسن (— فت س) امذ .

۱. تخت ، کرسی (پلیٹس) .

۲. سادھوؤں کی نشست کا ایک طریقہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[بھدر + آسن (رک)]

— پد (— فت پ) امث .

پچیسویں اور چھبیسویں نچھتر کا نام (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

[بھدر + پد (رک)]

— پرنا (— فت پ ، سک ر) امث .

ایک بوٹی ، لاط : Poederia foetida (پلیٹس) .

[بھدر + پرنا (رک)]

— پرنی (— فت پ ، سک ر) امث .

ایک درخت ، Gmelina arborea (پلیٹس) : ایک پودا Paederia foetida (پلیٹس) .

[بھدر + پرنی (رک)]

— جو (— و لین) امذ .

ایک پودے کا بیج Wrightia antidysenterica (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱ ؛ پلیٹس) .

[بھدر + جو (رک)]

— چوڑ (— و مع) امذ .

ایک پودا ، لاط : Euphorbia tirucalli (پلیٹس) .

[بھدر + چوڑ (رک)]

— دارو (— و مع) امذ .

چیل کے درخت کی ایک قسم ؛ Pinus deodora ؛ Pinus longifolia (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱ ؛ پلیٹس) .

[بھدر + دارو (رک)]

— کالی امث .

۱. درگا دیوی کا لقب (پلیٹس) .

۲. ایک خوشبودار گھاس Cyperus pertenius یا Cyperus rotundus (پلیٹس) .

[بھدر + کالی (رک)]

— گندھک (— فت گ ، سک ن ، کس دھ) امث ؛ سرو Cyperus rotundus ؛ ایک بیل Asclepias pseudosarsa (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱ ؛ پلیٹس) .

[بھدر + گندھک (رک)]

— مستک (— ضم م ، سک س ، فت ت) امذ .

ایک خوشبودار گھاس Cyperus pertenius

[بھدر + مستک (رک)]

— موتھا (— و مج) امذ .

موتھا (رک) کی ایک قسم کا نام جو سندھ ، مدراس اور سیلون میں پیدا ہوتا ہے .

موتھا کی بھدر موتھا اور ناگر موتھا قسمیں ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۲۹

[بھدر + موتھا (رک)]

— ولّی (— فت و ، شد ل) امث .

عربی یاسمین Jasminum sambac ؛ ایک بیل جو بنگال میں زیادہ ہوتی ہے Goertnera racemosa ؛ ایک پودا Vallaris dichotomus (پلیٹس) .

[بھدر + ولّی (رک)]

بھدر (۳) (فت بھ ، سک د) امذ .

احاطہ .

یہ مسجد محل کے احاطے (بھدر) میں ہے اور اب توڑ کر خراب کردی گئی ہے .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں ، جیمس فرگسن ، ۶۰

[؟]

بھدر (۴) (فت بھ ، سک د) امث .

۱. ارواحِ خبیثہ .

سوام ، کارتک ، بیر ، بھدر اور بھوت بریت ساری سینا موجود ہے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۳۹

[س : भद्र بھدر]

بھدر (۵) (فت بھ ، سک د) صف .

پاک ، صاف (پلیٹس) .

اف : ہونا .

[س : بھدر भद्र]

بھدّر (فت بھ ، شد د بفت) امذ .

رک : بھدر (۱) (ماخوذ : رسوم ہند ، ۵۷) .

بھدرا (۱) (فت بھ ، سک د) امذ ؛ امث .

۱. **ماں باپ کے مرنے پر سر ، داڑھی اور مونچھیں منڈوانے کا عمل ، کریا کرم .**

اہل دربار کے ساتھ بھدرا کروایا .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۸۸

جگن لال نے کل مراسم تعزیت پوری سعادت مندی کے ساتھ ادا کیے بھدرا کیا ، زمین پر سویا . . .

۱۹۳۳ عزمی ، انجام عیش ، ۳۰

اف کرانا ، کروانا ، ہونا .

۲. **منحوس گھڑی .**

لگن و بھدرا و دساسول عرف رجال الغیب .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۶۰

۳. **چاند کی دوسری ساتویں اور بارہویں تاریخ جو بہت منحوس گنی جاتی ہیں .**

اس تتھ و نچھتر میں جسمیں لڑکا یا لڑکی کا جنم ہوا ہو اس میں بھی شادی نکاح نہ چاہیے اور اماوس و بھدرا میں بھی ممنوع ہے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۷۱

۴. **آسمانی گنگا** (پلیٹس) .

۵. **اعلیٰ عورت ، بھدر (رک) کی تانیث** (پلیٹس) .

۶. **وہ مرد جو بھدرا کرائے** (پلیٹس) .

۷. (رک) **بھدر موتھا** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۶۰) .

[رک : بھدر (۱)]

— اُن کو کھائیں گے کہاوت .

ساعت منحوس ان کو ضرور پہنچائے گی (نجم الامثال ، ۱۰۹) .

— کرنا محاورہ .

خوبصورت بنانا ، خالص کرنا ؛ حجامت بنانا (پلیٹس) .

— ہونا محاورہ

حجامت ہونا ، منڈ جانا ؛ تباہ حال ہونا ، لٹ جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

بھدرا (۲) (فت بھ ، سک د) امث .

ایک چڑیا ، چنڈول ، لوا (پلیٹس) .

[س : بھدر + ک : भद्र + क]

بھدرارک (فت بھ ، سک د ، فت ر) امذ .

دنیا کے اٹھارہ چھوٹے دویپ میں سے ایک کا نام (پلیٹس) .

[س : بھدرارک भद्रारक]

بھدرانی (فت بھ ، سک د) امث .

اندر جو (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۲۰) .

[مقامی]

بھدرک (فت بھ ، سک د ، فت ر) .

(الف) امذ ؛ امث .

۱. **سلیقہ ، شعور ، خوبی ، نیکی .**

کیا کہوں مرج تھی نہ ادرک تھی
اس مچھندر میں کچھ بھی بھدرک تھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۶

ہم نے تو سنا تھا کہ اس جنس کے کسی کام میں بھدرک نہیں ہوتی .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۳۸

۲. **لطف ، مزہ ، فائدہ ، نفع ، حصول ، یافت ، لابھ .**

اب محلے میں رہنے کا ذرا بھدرک نہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۶۱

۳. **استقلال ، استحکام ، پائداری ، مضبوطی .**

رنگین تری زباں کے نیچے ہے زباں
مطلق تری بات میں نہیں ہے بھدرک

۱۸۳۵ رنگیں ، دیوان رنگین و انشا ، ۶۷

انسان کے نہ ہنسنے میں بھدرک نہ رونے میں .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۸۸

(ب) صف .

۱. **اچھا ، بھلا ، عمدہ ، خوب ؛ قابل ، لائق ، سزاوار ؛ خوبصورت ، نفیس ، حسین ، خوشگوار ؛ خوش قسمت ، سعید مبارک** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

۲. **فطرت ، علت ، فطری یا اختراعی صلاحیت** (پلیٹس) .

۳. **ایک خوشبودار گھاس کا نام** (پلیٹس) .

۴. **چیل کے درخت کی ایک قسم** (پلیٹس) .

[س : بھدرک भद्रक]

بھدرہ / بھدرّہ (فت بھ ، سک د ، فت ر / شد د بفت) امذ .

رک : بھدرا (۱) .

مریم مکانی بادشاہ کی والدہ مر گئیں اور امرائے دربار وغیرہ ۱۵ ہزار آدمیوں نے بادشاہ کے ساتھ بھدرہ کیا .

۱۸۸۳　　دربار اکبری ، ۹۸

آپ اپنا بھدّرہ کرا ڈالیے گا .

۱۹۰۰　　طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۸۵۳

بھدری (۱) (فت بھ ، سک د) امث .

مونڈن .

کوئی ایسا لڑکا متبنیٰ نہ کیا جانا چاہیے جس کی عمر پانچ سال سے متجاوز ہو گئی ہو یا جس کی رسم بھدری اصلی خاندان میں ادا ہو چکی ہو .

۱۹۳۱　　قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۲۳۵

[س : بھدر + اکا : भद्र + इक]

بھدری (۲) (فت بھ ، سک د) امذ ؛ سہ بھڈری .

غیب داں ، نجومی ، ہاتھ کی لکیریں دیکھ کر غیب کی باتیں بتانے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

ایک بھڈری کی شامت اعمال اس کو کشاں کشاں اس طرف لے آئی . . . ریشائیل نے ہاتھ دکھایا اور پوچھا کہ ہماری کتنی شادیاں ہوں گی .

۱۸۸۰　　فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۷

[ہ : بھدری भद्री]

بھدکنا (فت بھ ، سک د ، فت ک) امذ .

رک : بھدا کا معنی نمبر ۲ .

سر سے بلند کر ایک بھدکنا کو اور کیچڑ میں دیا کہ اس کے کپڑے لتھڑ پتھڑ ہو گئے .

۱۹۲۳　　اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۰۳

[بھد (رک) سے]

بھدمار (فت بھ ، سک د) امث .

گنّے کی کاشت کے لیے تیار کی ہوئی زمین (اپ و ، ۶ : ۲۷) .

[مقامی]

بھدنا (کس بھ ، سک د) ف ل ؛ آبدھنا .

۱ . **سرایت کرنا ، بھر جانا ، اندر تہوں تک پہنچنا .**

رگ رگ میں تو عشق بھد گیا ہے
دل ناوک غم سے چھد گیا ہے

۱۸۷۱　　دریائے تعشق ، ۱۸

بھد تو لے چاہت کا بس چاتا ہوا
لے گا لہریں سانپ کا کاٹا ہوا

۱۹۳۸　　سریلی بانسری ، ۳۰

۲ . **پسے ہوئے نمک مرچ کا کسی دوسری چیز میں مل جانا یا سرایت کر جانا ؛ کسی چیز میں ہو بس جانا .**

مولی ہے تو لپٹ کے گل شب کو اے زلیخا
بو تیری بھد گئی ہے یوسف کے پیرہن میں

۱۸۷۹　　جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۵۹

[ہ : بھدنوں भिदनौं]

بھدنت/بھُدنت (فت بھ ، د ، سک ن/ضم بھ) امذ .

ایک خطاب بدھ مذہب والوں کے لیے ؛ بدھ فقیر ، لاما (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

[س : بھدنت भदन्त]

بھدوار (فت بھ ، سک د) امث .

رک : بھدمار ؛ زمین جو ایکھ بونے کے لیے ہل چلا کر تیار کی جائے ، وہ زمین جس میں خریف کے موسم میں ہل چلایا جائے اور پھر کاشت کپاس تک پڑی رہے ؛ وہ زمین جس میں اساڑھ سے بھادوں تک ہل چلایا جائے اور فصل ربیع کے لیے تیار کی جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

[س : بھدر + کار भद्र + कार]

بھدوریا (فت بھ ، د ، و لین ، سک ر) صف .

راجپوتوں کی ایک ذات .

چھتریوں میں گوتیں بے شمار ہیں . . . بھدوریا .

۱۸۳۸　　توصیف زراعات ، ۲۲۷

[ہ : بھدوریا भदवरिया]

بھدئی (فت بھ ، د) .

(الف) صف .

بھادوں سے متعلق ، بھادوں کی طرف منسوب (پیداوار) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

(ب) امذ .

چاول جو بھادوں کے مہینے میں کاٹا جائے (نوراللغات ، ۱ : ۱۹۷) .

(ج) امث .

بھادوں میں بویا جانے یا پیدا ہونے والا اناج یا پھل ؛ **موسم خزاں کی فصل** (پلیٹس) ؛ وہ جنس جو بھادوں کے مہینے یعنی آخیر برسات میں بوئی جانے کے قابل ہو (اپ و ، ۶ : ۲۸) .

[بھادوں (رک) سے]

بھدی (فت بھ ، شد د ، ی مع) صف ؛ امث .

بھدّا (رک) کی تانیث ؛ موٹی ، بھاری ، بد نما ، بد شکل .

اقوہ بھئی ایسی بھدی تصویر آج تک نہیں دیکھی ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۵۵

اسی موقع کے لئے کسی استاد کامل نے یہ بھدی سی مثل کہی .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۵۹

ــ آواز امث .

بڑی آواز ، موٹی آواز (نوراللغات ، ۱ : ۱۹ے) .

[بھدی + آواز (رک)]

بھدّیاں (فت بھ ، د ، شد ی) صف .

بھادوں کے مہینے میں ہونے والا (آم) .

تکے سیکڑا پور بکیں رائے صاحب

نہ پوچھے کوئی آم جیسے بھدیّاں

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۴۰۴

بعض آم بھادوں میں پکتے ہیں جنہیں بھدیاں کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۹۶

[بھدی (رک) سے]

بھدیس/بھدیسا/بھدیسَل/بھدیسلا (فت بھ ، ی مج/فت س/ سک س) صف .

رک : بھدّا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۹ے ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۳) .

حورتیں نپٹ مکروہ قد بے موقع ہاتھ پانو بھدیسلے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۶

دو بھدیسل مثلیں بہت مشہور ہیں اکثر بولتے ہیں .

۱۸۸۸ بہار ہند ، ۲۵

[س : بھدر + ویش + ل भद्र + वेष + ल]

ــ پن (ـــ فت پ) امذ .

رک : بھدّاپن .

باریکیاں اس فن کی فہم دقیقہ رساں نے چشم تماشائی کو دکھا کر . . . مانی کے نقوش کا بھدیسلا پن ثبوت کرایا .

۱۸۸۰ طلسم فصاحت ، ۱۲

[بھدیسلا + ا ؛ پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھدیسلی (فت بھ ، ی مج ، سک س) امث .

بھدیسلا (رک) کی تانیث (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۴) .

بھدیہ (فت بھ ، د ، شد ی بفت) صف .

بھدّیاں (رک) .

بعض میں پختگی بارش میں شروع ہوتی ہے اور آغاز برسات میں کھائے جاتے ہیں ، ان آموں کو بھدیہ کہتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۱۳۰

بھڈا (فت بھ) امذ .

ایک قسم کی گھاس جو خراب زمین میں اگتی ہے چارے کے طور پر استعمال ہوتی ہے (پلیٹس) .

[ہ : بھڈا भड्डा]

بھڈری (فت بھ ، سک ڈ) صف .

دست شناس ، جوتشی ، رک : بھدری .

ایک بھڈری کی شامت اعمال اس کو کشاں کشاں اس طرف لے آئی . . . ریشائیل نے ہاتھ دکھایا اور پوچھا کہ ہماری کتنی شادیاں ہونگی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۹

[س : بھدر + کار + اِکا भद्र + कार + इका]

بھڈریا (فت بھ ، ڈ ، کس ر) امذ .

رک : بھڈیریا (پلیٹس) .

بھڈل (فت بھ ، کس ڈ) امذ .

نوکر ، خادم ، چاکر ؛ پیرو ، شجاع (پلیٹس) .

[س : بھڈل भड्डिल]

بھڈورہ (فت بھ ، ڈ ، و لین ، فت ر) امذ .

خوک ، خنزیر ، پالتو سور .

اہلی جس کو بھنگی پالتے ہیں اس کی دم بڑی ہوتی ہے اسے بھڈورہ اور لدورہ کہتے ہیں .

۱۹۲۴ خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۰۰

[مقامی]

بھڈہائی (فت بھ ، کس ڈ) امث .

چوری ، سرقہ ، لوٹ مار (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳۲) .

[ہ : بھڈہائی भड़िहाई]

بھڈیریا (فت بھ ، ی مج ، کس ر) امذ .

رک : بھنڈ ریا (پلیٹس) .

بھر (۱) (ات بھ) .

(الف) صف .

۰۱ کل ، تمام ، سارا ، پورا .

باغ بھر جاڑے میں یخ بستہ جو تھا
تھے بہت اطفال غنچہ تنگ تر

قدر ، ک ، ۴م ۱۸۸۳

زندگی بھر یوں تو اس نے آہ دکھ پایا بہت
ضبط غم کی سعی لا یعنی میں غم کھایا بہت

نقوش مانی ، ۱۳ ۱۹۱۳

۰۲ پُر ، بھرا ہوا ، پورا .

وکالت کی کمائی قطعاً ناجائز ہے واللہ میں نے شکر کیا آٹھ دس آنے روز بھر مٹھی حرام کے پیٹ میں جاتے تھے .

'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۴ : ۳ ۱۹۲۳

۰۳ (مقدار کے لیے) پورا ، سارا ، مکمل ؛ کسی شے کے برابر .

کیا تاب ہے جو منھ پہ ترے آئے آفتاب
دیکھے جو بھر نگاہ تو جل جائے آفتاب

بہار دانش ، طپش ، ۷ ۱۸۰۲

اگر تولہ بھر تولنا ہو تو ، روپیہ ، چھٹانک بھر تولنا ہو تو پانچ روپے بھر تول لیا .

صبح زندگی ، ۱۸۶ ۱۹۰۸

(ب) م ف .

۰۱ بقدر ، برابر .

تیر بھر ہے ابھی سے خانہ مگر تشنۂ ہے
اپنے منھ کھولے ہوئے صورت منقار چلے

دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۶ ۱۸۳۱

تل بھر نہ اس سے کم ہے نہ وہ بال بھر سوا
رات انتظار کی ہے کہ دن انتظار کا

ریاض رضوان ، ۲۷ ۱۹۳۲

۰۲ تک ، بھی .

پھر اس ادا سے دیکھو لو دل جس سے لے چکے
اب کی نگاہ پر میں لگاتا ہوں جان بھر

کلیات منیر ، ۳ : ۲۶۳ ۱۸۷۳

۰۳ رک : بھر کے ، بھر کر .

اس بھی چلیا کوچ کر روس بھر سو یکناد باجا ہوا سر بسر

حسن شوقی ، ۱۰۲ ۱۵۶۲

ٹپکے کبھی ، کبھی مژۂ تر کے ہو گئے
قطرے سرشک لہو کے اس بھر کے ہو گئے

دیوان صفی ، ۱۳۶ ۱۹۱۷

(ج) امذ .

وزن ، بوجھ ، مقدار ؛ زیادتی ، کثرت (پلیٹس) .

[س : بھر भृ]

ـــ آنا محاورہ .

۰۱ (آنکھ میں آنسو کا) نمودار ہونا ، (آنکھ کا) ڈبڈبانا یا پرنم ہونا .

کیوں بھر آئے تھے جو خالی بھر گئے
بے اثر آنسو نظر سے گر گئے

مضمونہائے دلکش ، ۸۳ ۱۸۸۸

۰۲ زخم کا مندمل ہونا .

ہے اک خراش دل میں ڈر ہے کہ بھر نہ آئے
زخمی ہے قیروان میں اور مشک ہے ختن میں

دیوان حالی ، ۱۹۸ ۱۸۹۳

وہ بھر آتا ہے اس کا گھاو جیتے جی نہیں بھرتا
کٹاری سے چھری سے بڑھکے سمجھو مار تیور کی

سریلی بانسری ، ۸۳ ۱۹۲۸

ـــ بیٹھنا محاورہ .

صلہ پانا ، بھگتنا .

چاہ یوسف ہوئی وفائے غیر
تم بھی اپنے کیے کو بھر بیٹھے

فائق میرٹھی ، ک ، ۱۵۷ ۱۸۷۷

ـــ بھانڈ (ـــ بغ) امذ .

ایک خاردار پودا ، اونٹ کٹارہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

[٠ : بھر بھانڈ भरभांड]

ـــ بھنڈ (ـــ فت بھ ، بغ) صف .

۰۱ تباہ ، برباد ، خراب .

اگر آنا ہے تو آؤ ، نہیں تو شادی بھر بھنڈ نہ کرو .

طلسم گوہر بار ، ۱۲۶ ۱۸۷۷

۰۲ گڑبڑ ، بد نظمی ، خلل (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۱) .

[٠ : بھر + بھنڈ भृ + भरछड]

ـــ بھنڈ کرنا محاورہ .

بھر بھنڈ ہونا (رک) کا تعدیہ .

ایک ایک بکرے کو یاد رکھنے کا بھول نہ جائیے کہ آپ نے سارا معاملہ بھر بھنڈ کردیا .

خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۲ ۱۸۹۲

ـــ بھنڈ ہونا محاورہ .

درہم برہم ہونا ، بے نظام ہونا ، منتشر ہونا .

افسوس ہے کہ دیشا ورہ بھر ہنڈ بھر گیا اب جینا محال ہے ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۳

کیسا گانا ناچ کیسا اب نہ کوئل ہے نہ مور
ہو گئی ساری سبھا بھر ہنڈ جب کھٹکا ہوا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۳۲

ــ پانا محاورہ ۔

۱ ۔ مطلب نکل آنا ، مقصد میں کامیاب ہونا ، کسی چیز کا حاصل ہونا (طنزاً) ۔

شیشہ ہاتھ آیا نہ ہم نے کوئی ساغر پایا
ساقیا لے تری محفل سے چلے بھر پایا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۸

کہنے لگے بھر پائے ہوئے آج ہمارے
صد شکر کہ اچھی جگہ ہاتھ ہم نے پسارے

۱۹۲۶ مطلع انوار ، برق ، ۱۵۲

۲ ۔ (i) (کسی چیز کا) حاصل ہونا ، ملنا ۔

اب میں نے سب کچھ بھر پایا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۱

میں نے بھر پائے سارے حور و قصور
اتنا کہہ دیجیے معاف قصور

۱۹۱۲ نذیر احمد ، نظم بے نظیر ، ۲۴

(ii) کیے کا پھل پانا ؛ جزا یا سزا ملنا ۔

جو حق نہ کہے خدا سے بھر پائے
جو دم تمہیں دے وہ جان سے جائے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۰۲

جیسا اس نے کیا ویسا بھر پایا ۔

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۵۶

۳ ۔ (i) (قرض کی) کوڑی کوڑی وصول ہونا ، قیمت حاصل ہونا ۔

دیکھنے والوں کی آنکھوں میں کھب جائے تب تو یہ جانو ۔ ۔ ۔ دام بھر پائے ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۱

(ii) وصول ہونا ؛ ہاتھ میں آنا ۔

آپ مانیے تو ہاتھ میں مہندی
ہم نے بھر پایا خون بہا دل کا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۸۰

جتنا روپیہ ۔ ۔ ۔ بھیجا تھا اس کی رسیدیں مکمل بھر پائیں ۔

۱۸۸۹ تاریخ ممتاز ، ۵۳

۴ ۔ (سے کے ساتھ) ہاتھ اٹھانا ، کنارہ کرنا ۔

بولے من کی پھلواری کے کھلتے ہی مرجھائے
جو برسائے آگ ہم ایسی برکھا سے بھر پائے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۳۳

۵ ۔ مانوس ہونا (نور اللغات ، ۱ : ۱۹۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۳) ۔

۶ ۔ کوئی ایسی چیز مل جانا جو اسی طرح کی جملہ چیزوں سے بہتر ہو ، معاوضہ مل جانا ؛ پورا بدل مل جانا ۔

بشر نے خاک پایا لعل پایا یا گہر پایا
مزاج اچھا اگر پایا تو سب کچھ اس نے بھر پایا

۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۴۴

ــ پائی امث ۔

۱ ۔ وصولیابی کی رسید ، پورے قرض کی ادائی کی رسید ۔ (لکھنا کے ساتھ) پورے داموں کی رسید ۔

کاش ہمارے خلیفہ شوکت علی چھوٹانی سال کی قیمت ادا کرکے ان سے کل رقم کی جو خلافت کے نام سے وصول کی گئی بھر پائی لکھوالیں ۔

۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۳ : ۶

۲ ۔ رقم قرضے کی پوری پوری ادائیگی جس میں کچھ باقی نہ رہے ، بے باقی (ا ب و ، ۲ : ۲۲) ۔

اف : ہونا ، کرنا ۔

[بھر + پائی ، پانا (رک) سے]

ــ پور/پورن (ـــ و مع/فت ر) صف ؛ م ف ۔

۱ ۔ بھرا ہوا ؛ پورا بھرا ہوا ۔

ہوا بھر پور جگ کا نین پور من
بچھایا ہر طرف بول خوان بکرید

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۶

پیالہ بھی خالی ہے ویسا بھر پور نہیں ۔

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۵۶

پیغمبر صاحب کی محبت سے ایسے بھرپور تھے کہ آپ کی تھوڑی سی دل شکنی بھی ان کو سخت ناگوار ۔ ۔ ۔ ہوتی تھی ۔

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۳۵

۲ ۔ کل ، سارا ۔

جب تک تم اپنی مرضی کے موافق بھرپور روپیہ نہ لے لو ہرگز نہ بتانا ۔

۱۹۲۸ باقر علی ، کانا باتی ، ۵

۳ ۔ (i) پورا (ادھورا کی ضد) ؛ تلا تلا ۔

اس کے سر پر لاٹھی کا بھرپور ہاتھ پڑا ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۶

(ii) کامل (ناقص کی ضد) ۔

کیا حسد ہے اگر اک شب نظر آیا بھرپور
ساغر ماہ کا گردوں نے کنارا توڑا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۷

عشق کامل کے نہیں داغ جگر میں چھپتے
مہ کامل سے وہ بھر پور نظر آتے ہیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۸۴

۴. نقطۂ عروج پر ، انتہائی درجے کی .

اس کی حسرت پہ قضا کرتی ہے خود بھی ماتم
جس نے بھر پور جوانی میں قضا کو دیکھا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۳

۵. کناروں تک بھرا ہوا ، لبالب بھرا ہوا ؛ ٹھونسا ہوا ، کھچا کھچ بھرا ہوا ؛ منّھا منّھ بھرا ہوا ؛ ناک تک بھرا ہوا ؛ شکم سیر ؛ اوپر تک (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۳) .

[بھر + پور ، پورا (رک) کی تخفیف]

ـــ پوری (ـــ وِ مع) امث .

پورا ہونے کی حالت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

[بھرپور (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پیٹ (ـــ ی مج) صف ؛ م ف .

اچھی طرح ، جی بھر کے ، پیٹ بھر کر ، پورا پورا ، بالکل .

کہ تیرے حضور بچ بالے ہیں کھاندں
نہ بھر پیٹ ادا ہوں نکیا ہے بانس

۱۶۰۹ ضمیمہ قطب مشتری ، ۱۱

رنگت یہ صفائی یہ زرو سیم تصدق
دی حسن کی دولت تجھے اللہ نے بھر پیٹ

۱۸۶۱ سراپا سخن ، ۳۲۵

میں تو بھر پیٹ دعائیں تجھے دیتا شاہا
غم انسان سے مگر میری نوا جالبشی

۱۹۵۵ دونیم ، ۵۳

[بھر + پیٹ (رک)]

ـــ پیٹی (ـــ ی مج) صف .

بڑے پیٹ والا ، توندل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۳) .

[رک : بھرپیٹ]

ـــ تال امث .

پوری تال ، بھرپور تال .

تالی کی بھر تال سروں کا خیال .

۱۸۵۳ شرح الدو سیھا ، ۹۹

[ا : پور + تال (رک)]

ـــ جانا ف ل .

۱. (اعضا کا) اکڑنا ، اینٹھ جانا .

جب کہ اسپ بسبب مسافرت بسیار کے بھر جاوے اور ہل نہ سکے یا لنگڑا ہو جاوے .

۱۸۲۳ رسالہ سالوتر ، ۳ : ۱۰

۲. (چوپایوں کا) حاملہ ہونا ، حمل قرار پانا (نوراللغات ، ۱ : ۱۹ ۲۲۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۳) .

۳. (عو) ختم ہو جانا ، گزر جانا ، پورا ہو جانا .

چودھواں برس بھر گیا جوانوں میں شامل ہوا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۱۲

۴. شل ہو جانا ، تھک جانا .

کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گئے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۶

ـــ جی م ف .

دل بھر کر ، خوب ، اچھی طرح (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۳) .

[بھر + جی (رک)]

ـــ چُوک (ـــ وِ مع) م ف .

مکمل ، سارا ، تمام (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۳) .

[بھر + چُوک ، چُکانا (رک) سے]

ـــ دَل (ـــ فت د) صف .

وہ فصل جس میں پھل اچھی طرح آئے .

مضامین اس طرح گدا گد لکھتے ہیں جیسے بھردل فصل میں آم .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۲۳

[بھر + دَل (رک)]

ـــ دَوڑ (ـــ و لین) م ف .

سرپٹ ؛ جس قدر ہوسکے یا طاقت میں ہو (پلیٹس) .

[بھر + دوڑ (رک)]

ـــ رُوت (ـــ وِ مع) امث .

موسم کا شباب ، (مراداً) بھری جوانی ، چڑھتی جوانی .

جوانی سوں تھی دھرپ بھر روت میں
سورج تھا مگر آخر حوت میں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۹

[بھر + روت (رک)]

ـــ سَک/شَک (ـــ فت س / فت ش) م ف .

حتی الوسع (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۳) .

[بھر + سک ، سکنا (رک) سے/شک ، شکنی (رک) سے]

ــ قَدَم نِکَلْنا محاورہ.

تیز دوڑنا (خاص طور پر گھوڑے کا).

بھر قدم نکلنا (دکھنی) گھوڑے کا تیزی سے دوڑنا.

۱۹۱۹ معیار فصاحت، ۱۷۱

ــ کَتّی (ـــ فت ک) حف.

پیشانی کی کاٹ جو تلوار سے کی جائے (اب و، ۸ : ۴۴).

اف : لگانا، مارنا.

[بھر + کَتّی (رک)]

ــ کَو/کے م ف.

کمال کو پہنچ کر، اختتام پذیر ہو کر، پورا ہو کر.

چھبیس بھر کے شاید ستائیسواں لگا ہو.

۱۹۲۸ پس پردہ، ۳۲

ــ گُردَہ (ـــ ضم گ، فت د) امذ.

غدود کی ایک قسم.

ہمارے گردون پر بھی غدود ہوتے ہیں جو اس مناسبت سے "بھر گردہ" کہلاتے ہیں.

۱۹۶۹ روز نامہ "جنگ"، ۲۸ جولائی، ۹

[بھر + گردہ (رک)]

ــ مار امث.

۱. کثرت، افراط، بہتات، ریل پیل.

کتے بھرمار کوں پت کر بھیر جاسوں کوں بھڑکل کے
انگیزی شبرو شرزے واں نہ تھا جان بل نے اخبل کا

۱۶۶۵ علی نامہ، ۱۶۹

سخن کے پھولوں سے مجلس کو بھرمار
رکھا طرہ پہنا گجرے دگر ہار

۱۸۰۱ اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱ : ۶۲۴

مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آئے
بھرے بیٹھے تھے کیا محفل میں یہ بھرمار کیسی ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۸۸

اف : کرنا، ہونا.

۲. ایک قسم کی بندوق.

دو نالی یا ایک بڑے بور کی بھرمار بندوق (گراپ) یا صرف اچھی مقدار بارود سے بھری ہوئی کافی ہے.

۱۹۳۲ قطب یار جنگ، شکار، ۲ : ۲۵۸

[بھر + مار، مارنا (رک) سے]

ــ مُٹّھی (ـــ ضم م، شد ٹھ) حف؛ م ف.

بہت سا، الغاروں، بالافراط.

اس اللہ کے بندے نے بھر مٹھی روپے دے کر آج ہم سب کو نئے سرے سے زندہ کیا.

۱۸۷۷ توبۃالنصوح، ۳۴۰

وہاں حیثیت سے زیادہ جہیز طلب ہوتا ہے کنیا دان کے واسطے بھر مٹھی روپیہ کہاں سے آئے.

۱۹۳۳ جنت نگاہ، ۲۳۰

[بھر + مٹھی (رک)]

ــ مُنْھ (ـــ ضم م، مغ) م ف.

بے باکانہ، کھل کر، نڈر ہو کر، کامل طور پر.

واللہ بیگم تمہارے منہ میں لگام نہیں، بھر منہ جس کو جو جی میں آتا ہے کہہ ڈالتی ہو.

۱۹۲۴ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۲ : ۸

[بھر + مُنْھ (رک)]

ــ مُنْھ کوسْنا محاورہ.

صاف صاف کوسنا.

اے ہے! دیکھونا تم کیسے بھر منہ کوستے ہو.

۱۹۱۶ حور اور انسان، ۳۲

ــ (کے) مُنْھ گالی دینا محاورہ.

نام لے کر گالی دینا، صاف صاف گالی دینا (جامع اللغات، ۱ : ۵۴۳).

سوچیے خوب تو خالی نہیں کیفیت ہے
بھر کے منہ جب مجھے گالی وہ صنم دیتا ہے

۱۸۳۵ رنگین (نوراللغات، ۱ : ۷۲۰)

ــ نَظَر (ـــ فت ن، ظ) م ف.

نظر بھر کر : اچھی طرح.

سرو قامت کوں بھر نظر دیکھیا
قمری دل کا ہے یہی معراج

۱۷۶۲ معراج، ک، ۳۳

وائے اے قسمت نہ اس نے بھر نظر دیکھا مجھے
سامنے اس کے کھڑا رویا کیا تڑپا کیا

۱۸۲۱ صنعت، ک، ۱۴

[بھر + نظر (رک)]

— نیند سونا محاورہ.

پوری نیند سونا ، سکھ کی نیند سونا ، پاؤں پسار کر سونا ، اچھی طرح سونا (مخزن المحاورات ، ۲۰۷).

— ہاتھ م ف.

پورے ہاتھ میں ؛ ہاتھ بھر کر.

بھر ہاتھوں چوڑیاں ہر انگلی میں چاندی کی انگوٹھی.

۱۹۷۳ رنگ روتے ہیں ، ۹۰

[بھر + ہاتھ (رک)]

بھر (۲) (فت بھ) امث.

کسی چیز کے ایک دم جلنے چاہے اڑنے یا بھاگنے کی آواز یا حالت (عموماً تکرار کے ساتھ).

[حکایت الصوت]

— بھر (— فت بھ).

(الف) امث.

۱. **کوڑے وغیرہ کے جلنے کی آواز.**

ڈبیا کی لو کوڑے میں لگ گئی دم بھر میں کوڑا بھر بھر ہو گیا.

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۳۹

۲. **تیز ہوا چلنے کی آواز.**

جب بارا بھر بھر چلنے لگیا.

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۸۸)

(ب) م ف.

تیزی سے ، دراتے ہوئے.

دس بجے اور سب دیواروں پر سے اتر بھر بھر جماعت میں آگھسے.

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۳ : ۲۱۱

[حکایت الصوت]

— بھراٹ (— فت بھ) امث.

رک : بھربھراہٹ (پلیٹس).

— بھراکر / بھربھراکے (— فت بھ ، فت ک) م ف.

۱. **رک : بھڑ بھڑا کر.**

چوتھے نے کہی گل کر دی بھر بھرا کر سب اٹھ کھڑے ہوئے.

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۶۵

— بھرانا (— فت بھ) ف ل.

۱. **کسی قدر ورم ہونا ، (رک) بھرانا.**

کانوں کی لویں اور ہونٹ بھربھرائے پھولے ہیں.

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۳۲۸

۲. **(چہرے وغیرہ کا) سرخ ہونا ، تمتمانا.**

وہ گرمی سے رخ تمتمایا ہوا   وہ رونے سے منہ بھر بھرایا ہوا

۱۸۳۹ لذت عشق ، ۳۶

۳. **(کسی عضو کا) متورم ہونا ؛ پھول جانا.**

عدم میں بھی یہی رونا ہے روز کا ناہر
کہ بھر بھرائی ہوئی آنکھ سے حباب آیا

۱۸۹۵ خزینۃ الخیال ، ۶۹

اس کا چہرہ بھر بھرایا ہوا تھا اور آنکھیں کچھ متورم سی معلوم ہوتی تھیں.

۱۹۶۷ ہم اور تم ، ۴۳

[بھر (رک) کی تکرار (پلیٹس)]

— بھراہٹ (— فت بھ ، ہ).

ورم ؛ سرخی ؛ تمتماہٹ.

ہونٹوں کی بھر بھراہٹ ، یہ ایک قسم کا روغی ورم ہے.

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۱۳۵

[بھر + بھرانا (رک) سے]

— بھری (— فت بھ) صف.

تیز ، گرم ، مجازاً جذبات کو بھڑکانے والی.

شاہ جہاں اور شہ پری ، خوشبو لگائے بھربھری
روشن زحل کو اس وقت، ارزے سے ٹھنڈ آکر چڑھی

۱۸۳۷ مجموعہ ہشت قصہ ، ۳۳

[بھر + بھر + ی ، لاحقۂ صفت]

. . . بھر (فت بھ) لاحقہ.

تراکیب میں جزو دوم کے طور پر بھر (۲) کے معنی میں مستعمل ، جیسے : مٹھی بھر ، بال بھر ، کوس بھر وغیرہ (ماخوذ : پلیٹس).

بھر (۱) (کس بھ) امث.

(رک) : بھوری.

— ہونا محاورہ.

اڑ جانا ، تیزی سے چلا جانا ، بھاگنا ؛ بکھر جانا.

جہاز پر سوار ہوئے اور . . . وہاں سے بھر ہو گئے.

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۶۸

بھر (۲) (کس بھ) امث .

تمنا ، بھڑ (رک) (پلیٹس) .

[۰ : بھر भिड़]

بھر (۱) (ضم بھ ، سک ر) امث .

پرواز ، اڑان .

چڑیا کی بھر بانچ گز .

۱۷۸۲ شاہ حاتم ، نسخۂ شرح الضحک ، ۲

[حکایت الصوت]

— سے اڑ جانا محاورہ .

یکایک بھڑبھڑاتے ہوئے اُڑ جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

بھر (۲) (ضم بھ) امث .

بھربھرا (رک) کی اصل (پلیٹس) .

[س : بھر भृड़]

بھر (— ضم بھ) امث .

۱. ایک گھاس کا نام اوسر یا رتیلی زمین میں ہوتی ہے اسے بھربھروٹی یا جھلنی بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۳) .

۲. بکا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۳) .

[بھر + بھر]

— بھرا (— ضم بھ) صف : امث .

۱. خستہ ، بکھر جانے والا ؛ آسانی سے پھوٹ جانے والا .

چنے والا لگا کہنے یہ ہنس کے
کرارے بھربھرے نیبو کے رس کے

۱۸۷۸ گلزار ارم ، ۱۳۹

نہ رکھو پاؤں تم تربت پہ میری
مبادا سنگ مرقد بھربھرا ہو

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۳

۲. جو تھوڑی طاقت لگانے سے بالو کی طرح الگ الگ ہوجائے ؛ بالوا .

یہ لکڑی بالکل بھربھری ہو گئی .

۱۹۶۵ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۳

۳. شمالی ہند میں ایک قسم کی برساتی گھاس ، کانجی ، جھولے ، کاگلا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۳) .

۴. روغن دار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۸) .

[بھر + بھر + ا ، لاحقۂ صفت]

— بھرا پتھر (— ضم بھ ، فت پ ، شد تھ) امذ .

روابا ، ریتلا پتھر ایسا پتھر جس کے ذرات کچے ہوتے ہیں اور بناوٹ میں نقص رہنے کی وجہ سے باہم اچھی طرح پیوست نہیں ہوتے اس لیے یہ بہت جلد کرجاتا ہے (اپو ، ۱ : ۵۲) .

مگر یہ اجزاء بھی مثل بھربھرے پتھر کی منتشر چٹانوں کے تھے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ قدیم کے پہاڑوں کی ساخت کیا تھی .

۱۹۲۳ ویدک ہند ، ۵۶

[بھربھرا + پتھر (رک)]

— بھرات (— ضم بھ) امث .

(رک) بھربھراہٹ (پلیٹس) .

— بھرانا (— ضم بھ) .

(الف) ف ل .

۱. خستہ ہونا ؛ بکھرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۵) .

۲. (دل وغیرہ کا) مائل ہونا ؛ فریفتہ ہونا ؛ للچانا .

بہار نظر آئی طبیعت میر ز بھربھرائی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۸۵

فیروزہ کا دل بھربھرایا کہ پھاٹک کے پاس گاڑی رکوا کے اتر پڑیں .

۱۹۱۱ غیب دان دلھن ، ۵۳

(ب) ف م .

(کسی چیز پر) پسی ہوئی باریک چیز چھڑکنا ؛ برکنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۲) .

مصادر کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں . . . بھربھرانا ، (کھڑکنا ، بکھرنا) . . . وغیرہ .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۳۷

[بھربھرا + ا : نا ، علامت مصدر]

— بھراہٹ (— ضم بھ ، فت ہ) امث .

بھربھرا پن ؛ خستہ پن ، (مجازاً) رقت ، (آواز کی) کپکپاہٹ .

مارو کی آواز میں ناگواری کے ساتھ یکسی کی گریہ خیز بھربھراہٹ بھی معلوم ہوتی تھی .

۱۹۵۴ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۱۱۳

[بھر + بھرا + ا : ہٹ لاحقۂ کیفیت]

— بھرا ہونا ف مر .

رک : بھربھرانا (الف) .

ــ بھروئی (ـــ ضم بھ ، و مج) صف .

رک : بھر بھرا معنی نمبر ۱ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۳) .

ــ بھر ہونا ف ل .

ریزہ ریزہ ہونا ؛ تار تار ہونا ، (کپڑے کا) پھٹ جانا ، بور بور ہونا (رک) .

مہین بھوار کا کرتا چٹکی بجاتے بجاتے بھر بھر ہو گیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷۱

ــ بھری (ـــ ضم بھ ، ی مع) صف ، امث .

۰۱ بھر بھرا (رک) کی تانیث .

۰۲ بولی .

مینگنیز . . . اس کا علامتی نشان M.g ہے . . . یہ ایک بھر بھری سخت دھات ہے .

۱۹۶۰ جدید طبیعیات ، ۱۹۹

۰۳ ریتلی (زمین) .

زمینیں جن میں چکنی مٹی اور شوروں پر غالب ہو وے ان کو بھاری اور سخت ٹھوس کہتے ہیں اور جن میں یہ مٹی کم ہوتی ہے ان کو ہلکی بھر بھری ہوکلی پکارتے ہیں .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۸

۰۴ پر جوش ، مائل ، فریفتہ ، راغب .

اس کٹنی نے جب یہ گفتگوے دلبرانہ اور باتیں معشوقانہ اس کی سنیں اور اپنے جی میں سوچی کہ اب طبیعت اس کی بھربھری ہوئی .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۳۹

۰۵ امنگ ، خواہش ، جوش .

طبیعت سست ہوتی ہے ، بھر بھری آتی ہے .

۱۸۹۲ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۶۱

[ہ : بھربھری भुरभुरी]

ــ بھری چٹان (ـــ ضم بھ ، فت چ) امذ .

سنگ خارا کی چٹان ، (انگریزی : Granite rock) .

لیکن بعض اپنے آپ کو اس کمزور باریک مٹی میں جو بھربھری چٹانوں سے ماخوذ ہوتی ہے ، زندہ رکھنے میں کامیاب رہتے ہیں .

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۶

[بھربھری + چٹان (رک)]

ــ بھری روٹی (ـــ ضم بھ ، و مج)

روغنی خستہ روٹی جس کے توڑنے میں بھورے یعنی ریزے زیادہ نکلیں (اہپو ، ۳ : ۱۲۲) .

[بھربھری + روٹی (رک)]

ــ جانا محاورہ .

تھوڑا سا ٹوٹ جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳۶) .

ــ ہونا محاورہ .

۰۱ ختم ہونا ، نبڑ جانا ؛ غائب ہو جانا ، اڑ جانا .

جہاں پناہ اگر ایسی ہی سخاوت ہے تو سب خزانہ بھر ہو جائے گا .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۶۷

۰۲ رک : بھر بھرانا .

بھرا (فت بھ) صف مذ ؛ مث : بھری .

۰۱ پر ، لبریز ، بھرا ہوا .

عاشق بدمست ہو کر بھرے شیشے کو نہیں چھوڑتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳

مژگاں خون فشاں کی حقیقت نہ پوچھیے
پچکاریاں بھری ہیں محبت کے رنگ سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۵

۰۲ پر گوشت ، گول گول ، گداز (عموماً تکرار کے ساتھ) .

شانے وہ گول گول وہ بازو بھرے بھرے
فرقت میں جن کی حور نہ تکیے پہ سر دھرے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۵

۰۳ غضبناک ؛ پر غیظ ؛ کشیدہ خاطر .

پر غضب رہتے ہیں اغیار سے خالی ہو کر
مجھ سے جس وقت وہ ملتے ہیں بھرے ملتے ہیں

۱۹۰۷ راسخ دہلوی ، د ، ۱۵۰

۰۴ آباد (بالعموم گھر کے ساتھ) .

وابستہ جس کے دم سے ہو اس کا رہے خیال
لازم نہیں تمہیں کہ بھرے گھر میں کھولو بال

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷

بھولی کے دل سے پوچھو جس کا بھرا گھر آج سونا ہو گیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۹

۰۵ سارا ، کل ، پورا .

آج سے وہ سب مسلمانوں کے سر کا تاج ہے
دے رہی ہے یہ شہادت قوم کی مجلس بھری

۱۹۱۴ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۲

۰۶ بھر پور ، نقطۂ عروج پر پہنچ جانے والا ، ٹھیک ، عین .

بھری برسات تھی ندی نالے اور نالے دریا ہو رہے تھے .

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۲۹

جن کے جیون کا روگ ہوں ہجر سے زندگانیاں
چھین لے اُن سے اے خدا ان کی بھری جوانیاں

۱۹۲۵ عالم خیال ، ۱۸

۷. موجود ، جمع ، اکٹھا .
کہ قدرت میں اس کی ہے کیا کیا بھرا
مسبب کے اسباب دیکھو ذرا
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۰۱
[بھرنا (رک) سے]

— بتولا (— فت و مج) صف .
آسودہ ، مالدار ؛ کھاتا پیتا ؛ صاحب اولاد ، بال بچے دار ؛ آباد ، معمور ، بھرا ہوا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶) ؛ رک : بھرا پرا .
[بھرا + بتولا (رک)]

— بیٹھا ہونا محاورہ .
۱. غضبناک ہونا ، آزردہ خاطر ہونا ؛ رنجیدہ ہونا .
بے بجا ہم جو ڈرے بیٹھے ہیں
وہ تو بندوں پہ بھرے بیٹھے ہیں
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۳۰
۲. رقت طاری ہونا ، آمادۂ گریہ ہونا .
دیکھا آخر نہ کہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے
ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو
۱۸۵۴ ذوق ، ۵ ، ۱۵۱
ہم تو بھرے ہی بیٹھے تھے راقم غضب کیا
کیوں ذکر کر دیا مژۂ اشکبار کا
۱۹۰۱ کلیات راقم ، ۹۰
۳. غصہ ضبط کیے ہوئے بیٹھنا .
غضب کے جوش میں ہے فتنۂ روزخیز ہو ساقی
بھری بیٹھی ہے دیکھا چاہئے کس پر برستی ہے
۱۸۸۰ صنمخانۂ عشق ، ۲۳۱

— بھتولا (— فت بھ ، و مج) صف .
رک : بھرا بتولا .
کن آنکھوں دیکھوں کی خالی بھرے بھتولے میں گھر کو
کیا چھوٹے کیا بڑے سبھی دے داغ گئے مجھ مادر کو
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۹۵
ایسا دکھائی نہ دے جس کی گود . . . پھول اور پھلوں سے بھری بھتولی نہ ہو .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۸
اس نے میرا بھرا بھتولا گھر خالی کرایا ہے .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۰۳
[بھرا + بھتولا (رک)]

— بھرا
رک : بھرا ، جس کی یہ تکرار ہے .
[بھرا + بھرا]

— بھرایا صف .
۱. (رک) بھرا پرا (۱) .
بھرا بھرایا گھر اجڑ رہا تھا .
۱۹۶۳ نقدالادب ، ۱۵۸
۲. بھرا ہوا .
حقہ بھرا بھرایا تیار .
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۸۴
[بھرا + بھرایا ، بھرنا (رک) سے]

— پرا (— ضم پ) صف .
۱. بھرا ہوا ، پر .
نہ کم ہوں سکۂ داغ دل یگانۂ عشق
بھرا پرا رہے یارب سدا خزانۂ عشق
۱۸۵۴ دفتر فصاحت ، ۱۰۳
بھرے پرے چراغ ہوا کے جھونکے سے گل ہو جاتے تھے .
۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۱
۲. آباد ، بارونق .
بھرا پرا رہے پیر مغاں کا گھر یارب
امیدوار ہم آئے تھے کامیاب چلے
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۹۶
کبھی خیال کیا گیا ہے کہ کتنے بھرے پرے گھر مسمار ہوئے ہوں گے .
۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۱۲۸
۳. دولت مند ، مالدار ، آسودہ حال ؛ صاحب اولاد .
لوگ ان کے پاؤں پر گر پڑے کہ تم بھری پری ہو تم کو چلنا مناسب نہیں .
۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۴۳
لڑکی ہی کی مرضی تھی کہ کسی بھرے پرے گھر میں اسے بیاہ دوں .
۱۹۵۶ بیگمات شاہان اودھ ، ۷۷
۴. خوش بخت ؛ کامیاب .
اپنی صورت سے نہ دکھلانا واری جان تم بھرے پرے آنا
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۷
[بھرا + پر ، پورا (رک) کی تخفیف]

— پرا رکھنا محاورہ .
آباد رکھنا .
خدا ہمیں ہمیشہ بھرا پرا رکھے .
۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۸۰

— پڑا (— فت پ) صف مذ ؛ بحث : بھری پڑی .
پوری طرح بھرا ہونے کی حالت ، معمور .

اصول لارڈ کرزن کا یہ تھا کہ مختلف اقوام اور مذاہب میں جن سے انڈیا بھرا پڑا ہے ہر قسم کے آدمیوں کی ضرورتوں پر علم حاصل کرتے تھے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۵۱

[بھرا + پڑا ، پڑنا (رک) سے]

— پُورا (— و مع) صف .

مکمل ، سالم ، ٹھیک ٹھاک ، لدا پھندا .

پانچ ہزار گھوڑے جاد رو . . . نوے اونٹ لوٹ کر صحیح و سالم بھرے پورے حضور میں آ حاضر ہوئے .

۱۸۳۷ حملات حیدری ، ۱۵۸

[بھرا + پورا (رک)]

— جانا محاورہ (قدیم) .

بھرتی کیا جانا ، تیار کیا جانا .

میرزائی سیں ہوئے نامرد دلی کے امیر
ناز کی ماری بھری جاتی ہے مژگاں کی سپاہ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۷

— رہنا محاورہ .

(سے ، کے ساتھ) ناخوش اور کبیدہ خاطر ہونا .

روح سے کیوں نہ ہو پیکر خالی
آپ کچھ مجھ سے بھرے رہتے ہیں

۱۸۳۶ دیوان سپہر (آغا علی) ، ۲۲۰

— سو دَھرا فقرہ .

دولتمند آدمی چین سے زندگی بسر کرتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

— کَنالا چھانے تِہی پھاگُن کو نَہیں جانے تِہی کہاوت .

ابتدا میں جو اتنا اسراف کیا ان دنوں کی خبر نہ تھی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

— کَہار اور خالی کُمھار تیز جاتا ہے کہاوت .

قاعدۂ کلیہ بطور مثل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

— گَھر (— فت گھ) امذ .

۱. مال و اسباب سے بھرا ہوا گھر ، آباد گھر .

وابستہ جس کے دم سے ہو اس کا رہے خیال
لازم نہیں تمھیں کہ بھرے گھر میں کھولو بال

۱۸۶۳ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷

۲. (عو) سُونا ویران یا خالی گھر (بطور شگون) .

تمھارے چلے جانے سے بھرا گھر معلوم ہوتا ہے .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۷

[بھرا + گھر (رک)]

— وَقْت (— فت و ، سک ق) امذ .

سر شام .

بھرے وقت ابر جب اتر گھر میں آئے ہیرا
کنور ہور کنواری کو ہوں گھر میں لائے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳۲

[بھرا + وقت (رک)]

— ہُوا (— ضم ہ) صف مذ ؛ بھرا ؛ بھری ہوئی .

۱. پُر غضب ؛ نا خوش .

تم مدرسے کی طرف سے بہت ہی کچھ بھری ہوئی معلوم ہوتی ہو .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳

بھرے ہوئے ہیں کچھ ایسے کہ خالی باتوں پر
گھڑی گھڑی میرے آگے ملال ہوتا ہے

۱۹۱۱ تسلیم ، ک ، ۱۸۹

۲. رنجیدہ ؛ دکھی .

دل بھی بھرا ہوا تھا راز دل نہ چھپا سکی بے اختیار آہ کی .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۹۷

۳. دولتمند ؛ با ثروت .

بھرے ہوؤں کو بھرا کرتے ہیں کرم والے
جہاں ہے سبزہ گھٹا بھی وہیں برستی ہے

۱۹۳۳ تجلائے شہاب ثاقب ، ۱۷۹

[بھرا + ہوا ، ہونا (رک) سے]

بَھرّا (فت بھ ، شد ر) امذ .

۱. گھسّا ، چکما ؛ جھانسا ؛ دم دلاسا .

بس چلیے اٹھیے یہ بھرے کسی ایسے ویسے کو دیجئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵

مجھ کو یہ آیا یقیں آتے ہیں وہ
ایسا قاصد نے مجھے بھرا دیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۳۵

۲. ابھارا ، اکساوا ، ترغیب ، تحریک ، اشتعال .

سائنس کے بھرے میں اس سے منہ موڑ لیا .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ۹۴

۳. بھرّاٹا ، پرندوں کے ایک ساتھ اڑنے کی آواز (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

۴. ایک قسم کا پتنگ جو اڑنے میں آواز دیتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۰) .

۵. ڈھیل دینے کا عمل ، ڈور چھوڑنے کا عمل (جب کنکوا ہوا کے دھارے پر ہو تو ہاتھ سے یہ یک وقت بہت سی ڈور چھوڑ دینے کو بھرا کہتے ہیں) (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۹) .

۶. گھومنے والی چیز کی آواز (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

۷. چابک کے بجائے لگام کی رسی کو گھما کر گھوڑے کو مارنے کا عمل (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۹) .

۸. نمائشی تعریف (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۰) .

۹. ڈر ، خوف (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

اف : دینا

[ف : بھرا भर्रा]

— اٹھنا محاورہ .

سرخ ہو جانا ، بھرانا (رک) .

زردی پریشانی سے مکھڑا بھرا اٹھا تھا .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۲۱۲

— دینا محاورہ .

پرندوں کبوتروں وغیرہ کو ایک دفعہ ہی اڑا دینا ، بھڑیاں دینا ؛ بھڑکیاں دینا (مخزن المحاورات ، ۵۰۴) .

— کھلنا محاورہ .

حوصلہ ہونا ، جھجک دور ہونا ، بڑھاوا ملنا .

یہ بھائی کسی پردہ نشین تک پہنچ گیا ہے اس کی صحبت سے اس کا بھرا کھل گیا ہے .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۳۱

بُھرا (۱) (ضم بھ ، شد ر) صف .

صاف ، خالص ؛ خشک .

کوئی کہتا تھا ذرا پھنک کر بھرا آگ رکھنا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۴۴

[س : بُھر भुर]

— بُولا/بُولہ (— و مع/فت ل) امذ .

سوکھی گھاس ، خشک چارا .

تارس گھوڑے صرف جو اور بھرا بولہ کھاتے ہیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۵۳

[بُھرا + بولا/بولہ (رک)]

بُھرا (۲) (ضم بھ ، شد ر) صف .

بھُوترا (رک) کا مخفف ؛ بہت سیاہ (صرف سیاہ کے تابع استعمال ہوتا ہے) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۵) .

بَھرانا (فت بھ ، شد ر) امذ .

۱. پرندوں کے اڑنے کی آواز (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۱) .

۲. تیز ہوا میں بوندوں کی آواز .

بوندوں کا ہوا میں بھرانا سوری میں پانی کا خرانا

۱۹۲۷ سروالے بول ، ۱۰۴

۳. دھوکا ، فریب .

وہ اس بھرانے میں تھا کہ گھر سے نکلنے کی دیر ہے وارے نیارے ہیں .

۱۹۲۱ شمع ہدایت ، ۱۷

۴. بل ، زور ، طاقت ؛ زعم .

غرض یہ حال ہے اس برتاؤ کا جو ایک پادری کی عورت جسے کسی قسم کی حکومت نہیں ہے ایک ہندوستانی مرد سے عورت ہو کر قومیت کے بھرانے پر کرتی ہے .

۱۹۲۱ لخت جگر ، ۲ : ۴۰

[ف : بھرانا भर्राना]

— مارنا محاورہ .

تیزی سے اڑنا ، ہوا میں پھڑ پھڑانا .

لال ، دانہ کھانے کے بعد پھر بھرانا مار کے اڑے .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۲ : ۵۳

بَھراجا (فت بھ) صف مذ .

چمکیلا ، روشن ، تاباں ، منور ، مجلا ، درخشاں ، نورانی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۵) .

[س : بھراج + ک भ्राज + क]

بَھرارا (فت بھ) امذ .

رک : بھربرا .

بالند انگت خیالانکے بھرارے
بون پر بھربھرے ہو سب بھرارے

۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، سودن ، ۲۶۱

بُھراری (رات) (ضم بھ ، ی مع) امث .

صبح کا جھٹپٹا وقت ، پو پھٹنے کا وقت جب کسان ہل لے کر کھیت کو جاتا ہے اخیر جاڑوں میں اس وقت گھر سے نکلنا تکلیف اور بیماری کا باعث سمجھا جاتا ہے (اپ و ، ۶ : ۲۸) .

ماہ بھراڑی ، جنیو دوپہری ، ساون ساجھے کار
کہے کبیر سنو بھائی سادھو، یہ تینو بینا کھوار
۱۵۱۸ کبیر (اب و ، ۹۰ : ۲۸)

[غالباً س بھراج (= روشنی) سے ؟]

بھراڑی (فت بھ) امذ ؛ ~ بھڑاڑی .

جادوگر .

او تارے بلا دور کاڑیں سو کوئی
سٹیں اوس او رتھے بھراڑی سو کوئی
۱۶۸۷ ہاشمی ، یوسف زلیخا (ق) ۱۷۱

[س : بھنڈ + ا : لاحقۂ اڑی]

ــ کی پنڈی/پنڈیا (ــ فت ، سک ن/سک ڈ) امث .

شعبدہ باز کی پانڈی ، دھوکے کا کاروبار .

نیر نینان سوں لیا کھینچ میرے دل کا سوز
دیکھ اگر نیں تجھے باور تو بھڑاڑی کی پنڈی
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۹۰

[بھڑاڑی + کی (رک) + پنڈیا (رک)]

بھرام (فت بھ) امذ .

چراغ (قدیم اردو کی لغت ، ۵۸) .

[غالباً س : ورن]

بھرامر/بھرامَر (فت بھ ، فت م / فت بھ ، سک ر ، فت ا ، کس م) امذ .

۰۱ وہ شہد جو سفید اور صاف و شفاف ہو (خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۶۱) .

۰۲ ناچنے چکر لگانے چکر کھانے چکرانے اور سر چکرانے کی حالت ، مرگی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

۰۳ ایک قسم کا مقناطیس ؛ کاؤں ، دیمو ؛ شہد (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۳) .

[س : بھرامر भ्रामर]

بھرامری/بھرامَری (فت بھ ، سک م / فت بھ ، کس ر ، فت ا ، سک م) امث .

۰۱ شہد کی مکھی (خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۶۱) .

۰۲ مرگی ، رک : بھرامر نمبر ۲ .

[س : بھرامری भ्रामरी]

بھرامک (فت بھ ، فت م) صف : امذ .

چکر کھلانے والا ؛ غلطی میں ڈالنے والا ؛ پریشان کرنے والا یا اچنبھے میں ڈالنے والا ؛ گمراہ کن ؛ دھوکے باز یا جھانسا دینے والا ، ہیرپھیر کرنے والا ؛ حیران کرنے والا ؛ الجھاؤ میں ڈالنے والا ؛ پھنسانے والا ؛ دغا باز ، ٹھگ ، فریبی جعل ساز ، لالچ دینے والا ، بہلانے والا ؛ مقناطیسی ؛ گیدڑ ؛ سورج مکھی : Helianthus annuus (پلیٹس) .

[س : بھرامک भ्रामक]

بھرانا (فت بھ) ف م .

۰۱ بھرنا (رک) کا تعدیہ .

بندھاؤ حوض خانے چاند و سورج کے سہیلیاں مل
بھراؤ نیر امرت کا کہ کھیلیں رنگ افشانی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۵

۰۲ پرندوں کا اپنے بچوں کی چونچ میں ہوا یا دانہ پانی دینا .

دونوں دانہ اور کرم لاتے تھے اور بچوں کو بھراتے تھے .
۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۲۸

پروں میں باز کے پاتے ہیں پرورش عصفور
بھرا رہے ہیں کبوتر کے بچوں کو شاہیں
۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۹

۰۳ برا کرانا ، چوپائے کا گابھن کرانا .

ساون گھوڑی بھادوں گائے
ماگھ ماس میں بھینس بھرائے
؟ مشہور کہاوت (اپ و ، ۵ : ۸۰)

یاد رہے کہ موسم سرد میں کہ آفتاب کی گرمی نہ ہو گھوڑی بھرانا بہتر ہے .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۶

۰۴ آزاد کرنا (قدیم اردو کی لغت ، ۶۰) .

بُھرانا (ضم بھ) ف م .

رک : بُھلانا (پلیٹس) .

بھَرّانا (فت بھ ، شد ر) ف ل .

۰۱ (جوش گریہ سے آواز کا) بھاری ہو جانا .

آنکھیں روئی ہوئی ، آواز بے بھرائی ہوئی ، باتیں گھبرائی ہوئی اس سے تر اور کسی بھید کا ملتا ہے پتا شاد تمہیں تو نہ کہا
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۱

۲. (آواز کا) بیٹھ جانا ، پڑ جانا ، بھاری ہو جانا ۔
پانچ پانچ گھنٹے متصل اسی کڑاکے سے بولتے رہیں اور نہ تھکیں اور نہ آواز بھرائے ۔

۱۸۹۲ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴

ناک منہ یا گلے کی بیماریوں کے جراثیم بعض اوقات نرخرے میں جا پہونچتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ اس طرح آواز بھرا جاتی ہے ۔

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۳۱۷

۳. جھنجھلانا ، غصہ ہونا ؛ گھبرانا ، ڈرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) ۔

[ہ : بھرانا भर्'राना]

بھرانت (فت بھ ، سک ن) امذ ۔

بھٹکا ہوا ، چکر کھایا ہوا (پلیٹس) ۔

[س : بھرانت भ्रान्त]

بھرانتی (فت بھ ، سک ن ، ی مع) امث ۔

دھوکا ، شک ، شبہ ، غلط فہمی ۔

متشبہ کی نظر میں بہت دور کے متشبہ یا جیو جنتو چلتے ہوئے بھی ٹھہرے ہوئے دکھائی دیتے ہیں یہ اس کی بھول و بھرانتی ہے ۔

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۳۹

[ہ : بھرانتی भ्रान्ती]

بھراو/بھراؤ (فت بھ) امذ ۔

۱. **ٹاٹ یا پرانی دری کے ٹکڑے جو جوتی کے تلے میں بھردیے جاتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۲) ۔**

کیچڑ میں بھرو ہی سڑک پر دوڑو نہ تلا گھسے کا نہ صورت بگڑے کی بھراؤ کا کام نہیں ۔

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۶

۲. **(بھرنے کا عمل) دیوار کے آثار کی بیچ کی بھرتی ۔**

بیٹھک کی پشت پر جو بھراؤ کیا گیا تھا ۔ ۔ ۔ بجائے اس کے سہ درہ کھڑا کرنا تجویز ہوا ہے ۔

۱۹۱۳ حالی ، مکتوبات ، ۲ : ۳۱۵

۳. **ملبہ جو مکان کے نشیب ، کرسی یا گڑھے وغیرہ کے بھرنے کو درکار ہو ۔**

مکان کے صحن یا کرسی میں بھراؤ کی ضرورت ہے ۔

۱۹۳۹ ا پ و ، ۱ : ۱۰۷

۴. **وہ رقیق شے جس سے کوئی خلا پر کیا جائے ۔**

دوسری کھنڈی کو سورجیے کے اوپر کے تار کے کسی کھنڈی سے جو مرتبانوں کے اندر سے علاقہ رکھتی ہے ملا کر بھراؤ کو سونے کے ورق میں پہنچاؤ ۔

۱۸۳۹ ستہ شمسیہ ، ۶ : ۶۱

۵. **پختہ ہونے کا عمل ، پٹھوں اور ہڈیوں کی مضبوطی کا عمل ۔**

پہلے سال بچہ بڑی تیزی سے بڑھتا ہے مگر دو سال سے پانچ سال کی عمر تک قدرت رفتار کو سست کر دیتی ہے پہلے سال کے کھنچاؤ کے بعد یہ بھراؤ کا زمانہ ہوتا ہے ۔

۱۹۳۶ تعلیمی خطبات ، ۱۰۸

[بھرنا (رک) سے]

بھراوٹ (فت و) امذ ۔

رک : بھرائی ، بھرتی (پلیٹس) ۔

[بھرنا (رک) سے]

بھرائی (فت بھ) ۔

(الف) امث ۔

۱. **خانہ پری ۔**

یہ تشفی اگرچہ محض ، بھرائی ، نہیں ہوتی تاہم یہ الم کے بعد پیدا ہوتی ہے ۔

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۳۹۰

۲. **ایک دوسرے میں سما دینے یا پیوست کرنے کا عمل ۔**

وضع سوم میں حالات بالکل اس کے برعکس ہیں بھرائی کے جوڑوں کی لاگت زیادہ سے زیادہ ہوتی ہے ۔

۱۹۴۹ آبپاشی ، ۵۲۸

۳. **کپڑے میں روئی اور زمین میں مٹی بھرنے کی اجرت یا عمل ۔**

گڑھے یا رضائی کی بھرائی ۔

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۴

۴. **آبپاشی ، کھیت وغیرہ کو پانی دینے کا عمل ، سنچائی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) ۔**

۵. **(معماری) چہرے اور پشت کا درمیانی حصہ ۔**

کام کے اندرونی حصہ کو جو چہرہ اور پشت کے درمیان ہوتا ہے بھرائی کہتے ہیں ۔

۱۹۴۸ چنائی ، ۰

۶. **آبپاشی کی اجرت ، سقے کی مزدوری ، پنہاری کی تنخواہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۴) ۔**

۷. **گھوڑی گابھن کرانے کی اجرت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۴) ۔**

(ب) امذ ۔

کیلے کی ایک قسم ۔

کیلا عموماً دو قسم کا ہوتا ہے ایک قسم پختہ پھل کھایا جاتا ہے اور دوسری قسم بطور سبزی پکا کر کھایا جاتا ہے ۔ ۔ ۔ پختہ پھل کھانے والی اقسام ، بٹو یالا ، لاکھی بالا ، بھرائی اور امرت ساگر مشہور ہیں ۔

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۵۵۰

[بھرانا (رک) سے]

بھرت (۱) (فت بھ ، ر) امذ .

۰۱ تانبے اور سیسے سے مرکب ایک دھات کا نام جس کے برتن بنائے جاتے ہیں ، کَس کُٹ .

مجھے افسوس آتا ہے کہ اپنی عمر عزیز کو تانبے اور بھرت کے بنانے میں صرف کروں .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۳۹

۰۲ مرکب دھات .

بعض دھاتوں کو حرارت سے پگھلا کر دوسری دھاتوں میں ملا دیا جاتا ہے ، مختلف قسم کے بھرت اسی مقید خاصیت کا نتیجہ ہیں .

۱۹۷۰ اصول دھات کاری ، ۹

[س : ورنگ वर्णक]

ــ فولاد (ــ و مج) امذ .

وہ سادہ کاربنی فولاد جس میں ایک یا ایک سے زیادہ عنصر کا اضافہ کر دیا گیا ہو ، انگریزی : Alloy Steel (فولاد سازی ، ۲۹۷) .

اول الذکر فولاد کو سادہ کاربن فولاد اور موخرالذکر کو بھرت فولاد کہتے ہیں .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۶

[بھرت + فولاد (رک)]

بھرت (۲) (فت بھ ، ر) امذ .

۰۱ ایکٹر ، نقال ، بھانمتی (پلیٹس) .

۰۲ جلاپا (پلیٹس) .

۰۳ تنخواہ دار سپاہی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶) .

۰۴ وحشی ، جنگلی آدمی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶) .

۰۵ پہاڑی آدمی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶) .

۰۶ آگ جس پر برہمن کے لیے چاول اُبالے جائیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶) .

[س : بھرت भरत]

ــ بین (ــ ی مع) امذ .

ایک باجا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۱) .

[بھرت + بین (رک)]

ــ پترکا (ــ فت پ ، سک ت ، کس ر) امذ .

ناٹک ، پتلوں کا تماشا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۱) .

[بھرت + پترکا (رک)]

ــ شاستر (ــ سک س ، فت ت) امذ .

ناٹک شاستر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۱) .

[بھرت + شاستر (رک)]

ــ مت (ــ فت م) امذ .

موسیقی کا ایک سر .

جملہ چار مت اساتذۂ موسیقی کے رواج پذیر ہیں جو حسب ذیل درج کیے گئے ہیں (۱) بھیرو مت (۲) بھرت مت (۳) کرشن مت (۴) ہنومان مت .

۱۹۳۲ تحفۂ موسیقی ، ۲۰

[بھرت + مت (رک)]

ــ ناٹیم (ــ کس ٹ ، فت ی) امذ .

رقص کی ایک قسم جو بھرت منو کے نام سے منسوب ہے جو ڈرامے کا ایک موجد تھا .

ریکھا ایک سیدھی سادی پنجابی لڑکی اور شمالی ہند کی پہلی بھرت ناٹیم ڈانسر .

۱۹۷۸ کار جہاں دراز ہے ، ۳ : ۱۳۰

[بھرت + ناٹیم (= ناچ) (رک)]

بھرت (۳) (فت بھ ، ر) امذ .

نام ایک ہندو راجہ کا .

بھرت بھی باندھے ہوئے دامیں آس بیٹھے ہیں
خیال رام میں محو سپاس بیٹھے ہیں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۱۱

[س : بھرت भरत]

ــ کھنڈ (ــ فت کھ ، مغ) امذ .

لنکا اور ہمالیہ کے بیچ کا ملک ، ہندوستان (پلیٹس) .

[بھرت + کھنڈ (رک)]

ــ ملاپ (ــ کس م) امذ .

دسہرہ کے بعد ایک تاریخی تیوار کی رسم .

رام لیلا میں بھرت ملاپ کے دن لٹنے والی پھلواڑیاں بنانے والے چھیتی میرے راستے ہی میں ایک جگہ کام کیا کرتے تھے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۶۰

[بھرت + ملاپ (رک)]

ــ ونس/ونش (ــ فت و ، سک ن) امذ .

بھرت کی اولاد (پلیٹس) .

[بھرت + ونش (رک)]

بھرت (۴) (فت بھ ، ر) امث .

۱. عمارت یا کسی تعمیر کے اندر کی بھرائی ، مسالہ گٹا یا سیمنٹ وغیرہ بھرنا .

سرنگ کے اوپر کا حصہ پتھر کی کمانوں سے ڈھک گیا ہے تاکہ اوپر مٹی کی بھرت رہ سکے .

۱۹۶۳ آب رسانی ، ۹

۲. جو چیز بھری جائے ، بھرتی ، روئی .

ان کا غلاف میلا اور پھٹا ہوا تھا اور درزوں میں سے بڑی سڑائی بھرت دکھائی پڑنے لگی تھی .

۱۹۳۱ پیاری زمین ، ۶

۳. ڈنڈ ، تعزیری ٹیکس ، تاوان جو کسی واحد شخص یا جماعت کی طرف سے داخل سرکار کیا جائے (اپ و ، ۶ : ۲۸) .

۴. ارتن ؛ تھیلا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

۵. بوجھ کی گاڑی جس پر اسباب لادا جاتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۲) .

۶. روانگی کا محصول (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۲) .

۷. جگہ ، مقام ، جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

۸. لگان جو کوئی شخص ادا کرے : پوری ادائی ، مکمل ادائیگی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۲۲) .

[س : بھر + تِ + भर + ति]

ـــ بھرنا محاورہ .

۱. تجارت کا مال ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا (پلیٹس) .

۲. کمی پوری کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۲) .

بھرت (۵) (فت بھ ، ر) امذ .

(صرافہ) روپے کے چھوٹے سکے جن کی مجموعی رقم روپے کے برابر ہو (اپ و ، ۷ : ۱۶) .

[ع : بھرت भरत]

بھرت (۶) (فت بھ ، ر) امذ .

بھرائی (رک) ؛ (نفسیات) ادراک کی ایک حالت ... زمان و مکان بغیر اس "بھرت" کے حاصل نہیں ہوتا .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۳۳۰

[بھرنا (رک) سے]

بھرت (۷) (فت بھ ، ر) امذ ؛ ~ بھرٹ .

کانٹے دار جھاڑی جس کا کانٹا کپڑے سے چپک جائے تو مشکل سے جدا ہوتا ہے (نوادرالالفاظ ، ۶۵) .

[مقامی]

بھرت (۸) (فت بھ ، ر) امذ .

ایک پرند ، چنڈول ، لوا (پلیٹس) .

[ع : بھرت भरत]

بھرتا (۱) (فت بھ ، سک ر) امذ .

خاوند ؛ مالک .

مجھ کو میرا بھرتا (شوہر) ملے گا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۹

[س : بھرتا भर्ता]

ـــ کرنا / کر لینا محاورہ .

شوہر کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶) .

بھرتا (۲) (فت بھ ، سک ر)

پالنے والا ، مدد کرنے والا ، پرورش کرنے والا ، مربی ، محافظ ، مدد گار (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۶) .

اسکے او پر شالا میں میں رہتی ہوں اور میرا بھرتا اور میرا سب پروار بھی وہاں ہی رہتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۶

[س : بھرتا भर्ता]

بھرتا / بھرتا (فت بھ ، سک ر / ضم بھ) امذ ؛ ~ بھرتہ .

۱. بینگن آلو وغیرہ کی ترکاری جو بھلبھلا کر یا اُبال کر پس لی جاتی اور مسالا ملا کر اور تل کر کھائی جاتی ہے .

ماش کی دال آلو کا بھرتا ... اتوار کے دن پکا رکھنا .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۳

۲. (مجازاً) غمگین ، مضمحل ، نڈھال .

بعض دل میں نہال اور بعض بھرتہ .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۳۴۱

[س : بھرتک + ک ، भृष्ट + क]

ـــ بنانا محاورہ .

(مار مار کر) کچومر نکالنا ، بہت زیادہ مارنا .

ایک روز اس قدر ماروں گا کہ بھرتا بنا دوں گا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۲۸

میرا تو وہ سب مل کر بھرتا بنا دیں گے .

۱۹۲۴ حاجی بابا (ترجمہ) ، حیرت ، ۲۷

ـــ کرنا / کر دینا محاورہ .

رک : بھرتا بنانا .

بڑھاپے میں بھی تیرے جیسے دس جوانوں کا بھرتا کرسکتا ہوں .

۱۹۳۵ سلور کنگ ، حشر ، ۲۰

— نکالنا/نکال دینا محاورہ .

(رک) بھرتا بنانا ، کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۶) .

— ہونا محاورہ .

۱. بھرتا کرنا (رک) کا لازم .

۲. جل جانا .

گرمی سے زمین کے بعض حصے ایسے تپ جاتے ہیں کہ ان پر ننگے پاؤں بھرتا ہوجاتے ہیں .

۱۸۹۰ جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۲۶

۳. تار تار ہونا ، پھٹ جانا .

سفید چادر ، لال غالیچے ریشمی پردے سب بھرتا ہوئے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۳۹

بھرتار (فت بھ ، سک ر) امذ .

خاوند (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۶) .

[بھرتا (۱) (رک) سے]

بھر تری (فت بھ ، سک ر ، فت ت) امذ .

۱. پرتھوی ، بھگوان (قدیم اردو کی لغت ، ۸۰) .

۲. ہندو فقیر ، جوگی .

بروگ کی صورت بھرتری کی مورت .

۱۸۵۳ شرح اندرسبھا ، ۹۹

فروزاں کشتہ مجمر آفتاب

فلک ہے بھرے بھرتری کا سوانگ

۱۸۹۹ شاد لکھنوی ، سخن بے مثال ، ۵۲

[س : بھرتر भर्तृ (= آقا)]

بھر تری ہری (فت بھ ، سک ر ، فت ت ، ہ) امذ .

ایک مشہور شاعر اور نحوی ، کہا جاتا ہے کہ راجہ بکرماجیت کا بھائی تھا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۶) .

[ہ : علم]

بھرتسنا (فت بھ ، سک ر ، فت ت ، سک س) امذ .

برا بھلا کہنے گالی گلوچ کرنے یا کوسنے کا عمل ، گالی ، سرزنش ، ملامت (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۶) .

[س : بھرتسنا भर्त्सना]

بھرتی (فت بھ ، سک ر) امث .

۱. کھپانا ، بھرنا ، کشیدہ کاری و سلائی میں ٹانکا بھرنا .

سلمے کا کھپاؤ ستاروں کی بھرتی ہے ، زر دوزی پر نگاہ نہیں کام کرتی ہے .

۱۸۵۳ شرح اندرسبھا ، ۸۱

سچ کو لکھنے کی ، مضامین کے لیاقت کو نہیں

حشو کی بھرتی بھی آ جاتی ہے لیکن کام میں

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، (دیباچہ) ، ۱۰

۲. (i) اندراج ، داخلہ ، کسی محکمے میں داخل ہونے یا لکھانے کا عمل .

میرے چچا کو جرنیل لیک صاحب نے سواروں کی بھرتی کا حکم دیا .

۱۸۶۹ غالب ، غالب کا روزنامچہ ، ۲

فوج میں ان کی بھرتی موقوف ہو گئی تھی .

۱۹۰۵ مقالات حالی ، ۲ : ۹۵

(ii) سمائی ، گنجائش .

غم کی بھرتی ہو چکی دل میں مرے

ڈھونڈتا ہے درد گنجائش نئی

۱۸۱۳ پروانہ ، جسونت سنگھ ، ک ، ۵۰

۳. وہ چیز جو کسی دوسری چیز میں بھری جائے ، بھراو .

ہو بید پران ساستر گیان ابرا اچھو بھرتی آنتر گیان

۱۶۰۰ من لگن ، ۵۱

جوئے سمجھے ہوئے بھر دیتی ہے خوگیر کی بھرتی

کبھو جس سے وہ کہتا ہے ہمیں چشم مروت ہے

۱۹۱۸ دیوانجی ، ۳ : ۳۰۰

۴. ٹھونسم ٹھانس ؛ بے وجہ داخل کرنے یا خلا پر کرنے کا عمل .

دیوان میں مرے نہیں بھرتی کے ایسے شعر

بھرتے ہیں جیسے صفحۂ قرطاس اور لوگ

۱۸۸۲ مظہر عشق ، ۱۰۱

۵. حشو ، زائد .

ان کے دیوان زیادہ تر بھرتی اور پر کن اشعار سے بھرے ہوئے ہیں

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۸۶

بھرتی کا اس میں نام نہیں فضولیات سے ہم کو کام نہیں .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، (دیباچہ) ، ۲

۶. جہاز یا مال گاڑی کا اسباب جو بھرا جائے (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۷۲۳) .

[بھرنا (رک) سے]

— بھرنا محاورہ .

۱. بھرنا ، ذخیرہ اندوزی کرنا .

بہتوں نے اناج کی بھرتی بھری ہے .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، ۲ : ۳۲

۲. بری بھلی چیز سے کمی پوری کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۳) .

۳. سوداگری کا مال بھرنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۳) .
۴. گودڑ وغیرہ یا فضول چیزیں ڈال کر کسی چیز کو بھر دینا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۳۳) .
۵. نیا مکان بنانے پر نیچی جگہوں کو خس و خاشاک یا مٹی سے بھر دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۳) .

— چِٹّھی (— کس چ ، شد ٹھ) امث .

رسید .
درصورتیکہ مشتری مال کے در اثنائے راہ رہتے ہوئے بھرتی چٹھی یا اور کوئی دستاویز حاصل کرکے جس سے مال مذکور کا حق ملکیت ظاہر ہوتا ہو .
۱۸۷۲ ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۸۰
[بھرتی + چٹھی (رک)]

— ہونا محاورہ .

وصول ہونا ، ملنا .
شمال میں کنڈ پور ہے جس سے صندل کی لکڑی بہت بھرتی ہوتی ہے .
۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۹۷

بھَرْتِیا (فت بھ ، سکو ر ، کس ت) امذ .

۱. ٹھٹھیرا ، کسیرہ ، بھرت کے برتن بنانے اور بیچنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۵) .
۲. بھرت کا بنا ہوا برتن (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۲) .
۳. سوداگر ، مال لادنے والا (پلیٹس) .
۴. بڑا بٹوا ، بٹلوی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۵) .
[بھرت (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بِھرْتِیا (کس بھ ، سک ر ، ت) امذ .

نان نفقہ ، روٹی کپڑا ، کرایہ ، مزدوری (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .
[بھرنا (رک) سے]

بھَرْتِیاو (فت بھ ، سک ر ، کس ت) صف .

جو بھرنے کے کام آوے .
ٹنگسٹن کو اکیلا بطور بھرتیاو عنصر استعمال نہیں کیا جاتا .
۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۲۹۹
[بھرت (رک) + ا : یاو ، لاحقۂ صفت]

بھَرِتْیَہ (فت بھ ، کس ر ، سک ت ، فت ی) امذ .

ملازم ، نوکر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .
[س : भृत्य بھرتیہ]

بُھرْتھا (ضم بھ ، سک ر) امذ .

رک : بُھرتھا .
جب تک ہمارے آبھڑوں کے تمہارے گودڑ بھرے سروں کا بھرتھا نہ بنایا جائے اس وقت تک تم میری بات کا یقین نہ کرو گے .
۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۴۴

بھَرٹ (۱) (فت بھ ، ر) امذ .
رک : بھرت (۲) (نوادر الالفاظ) .

بھَرٹ (۲) (فت بھ ، ر) امذ .

کمہار ؛ نوکر ، ملازم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۵) .
[س : भट्ट بھرٹ]

بِھرَٹ (کس بھ ، فت ر) صف .

۱. پست اخلاق ، کمینہ .
کو لک کریں اے بھرٹ تنتے چوری (کذا)
بھرٹاں کے سو بھرٹیاں کون توڑنہار علی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۳
۲. فریفتہ ، وارفتہ .
مجھ سے تم سے کہاں کی جان پہچان ہے جو اتنا جلد پھیل پڑیں اور میرے پیچھے بھرٹ ہو گئیں .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۵۹
[س : भ्रष्ट بھرشٹ]

بُھرُّٹ (ضم بھ ، شد ر بفت) صف .
بہت سوکھا ہوا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۳) .
[بھر (رک) سے غالباً]

بھَرْٹَک (فت بھ ، سک ر ، فت ٹ) امذ .
بھونا ہوا گوشت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۶) .
[غالباً بھڑ (= بھوننا) سے]

بھَرْٹی (فت بھ ، سک ر) امذ .
بھیڑیا (قدیم اردو کی لغت ، ۹۷) ؟ .
[؟]

بھرج (فت بھ ، ضم ر) امذ .

ایک قسم کا چھوٹا گیدڑ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[س : بھرج भरुज]

بھرج چاکی (فت بھ ، ر ، سک ج) امث .

لڑائی کا ایک داؤ .

مخاصم کے داہنے کے نیچے سے زور سے مار کے اس کی پشت کی طرف جا کے بھرج چاکی اور راج بھدر کی مار کرے .

۱۹۲۵ حرابۂ احمدیہ ، ۱۲

[بھرج + چاکی (رک)]

بھرجن (فت بھ ، سک ر ، فت ج) امذ .

بھونتے پکاتے تلتے جھلسنے یا بھلسنے کا عمل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

[س : بھرجن भर्जन]

بھرجن (ضم بھ ، سک ر ، فت ج) امث .

رک : بھرجی جس کی یہ تانیث ہے (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۳) .

بھرجی (فت بھ ، سک ر) امث .

کوئی چیز جو بھونی تلی یا پکائی گئی ہو یا بھونتے تلتے یا پکانے کا عمل .

انڈوں کی بھرجی بھربھری بننے کی بجائے جھلس گئی تھی .

۱۹۵۰ میراث ، ۱۷

[س : بھرجن (رک) سے]

بھرجی (ضم بھ ، سک ر) امذ .

بھڑبھونجا ، بھاڑ جھونکنے والا .

آہوں نے دھونک دھونک کے کیا کردیا ہے لال
سینہ ہے میرا یا کسی بھرجی کا بھاڑ ہے

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۳۳۳

دیہات کے چوپالوں میں ایروں اور بھرجیوں کی جھونپڑیوں میں کم ہی کسی کے قدم گئے ہیں .

۱۹۶۱ انشائے ماجد ، ۲ ، ۱۵۵

[ہ : بھرجا (= بھنا ہوا) سے]

بھر چِنلی (فت بھ ، سک ر ، کس چ ، سک ن) . امث .

ایک برساتی گھاس جو حصار میں کثرت سے پیدا ہوتی ہے چھوٹی اور بڑی دو قسم کی ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۰) .

[؟]

بھرچہ (کس بھ ، سک ر ، فت چ) امذ .

(سیف بازی) (مراداً) سینے کا درمیانی حصہ : چھاتی کا پورا دور (اپ و ، ۸۸ : ۲۳) .

اف : مارنا .

[مقامی ؟]

بھرچھی (فت بھ ، سک ر) امث .

رک : برچھی .

نیزۂ کوچک . . .

۱۸۵۱ نوادرالالفاظ ، ۶۵

بھردواج (فت بھ ، سک ر ، د) امذ .

کھانا لانے والا : چنڈول ، بھرت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶ ؛ پلیٹس) .

[س : بھردواج भरद्वाज]

بھرڑی (فت بھ ، سک ر) امذ : ~ بھڑری .

وہ اناج جو کاٹنے کے بعد بالوں میں رہ جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

[ہ : بھرڑی भरड़ी]

بھرز (ضم بھ ، سک ر) امث (قدیم) .

راکھ : خاک .

ولے جل سو مچھلی کوں راکھے سنبھال
اگن سو اپنک کوں کرے بھرز جال

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱۲

[س : بھرشٹ भ्रष्ट]

بھر ساری/بھرسائیں/بھرسائی/بھرسائیں (فت بھ ، سک ر ، مغ ، ی مع/ی مع) امث : امذ .

بھٹی ، تنور (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۳) .

[ہ : بھر ساری/بھرسائیں भरसारी/भरसाईं]

بھرسپت (فت بھ ، سک ر ، س ، فت پ) امذ .

برہسپت (رک) .

دھیان بچاروں گیان کا ، بگی کے بھید بتاؤ
شکر ، سنیچر ، بھرسپت رکھشا کو آجاؤ

۱۸۸۶ حباب کے ڈرامے ، ۳۷۷

بِھرَسٹ (کس بھ ، فت ر ، سک س) صف .

رک بھرَشٹ .
اتنے دنوں تک گھر بھی اور زچہ بھی بھرسٹ عیاں کیے جاتے ہیں .
۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۲۵

بھرَشٹ (فت بھ ، ر ، سک ش) صف .

رک : بھرَشٹ .
سب ہندؤں کے دھرم بھرشت ہو گئے ان کو اچھے ہندؤں نے پوتر کیا .
۱۹۰۶ مخزن ، دسمبر ، ۳۲

بِھرِشٹ (کس بھ ، ر ، سک ش) صف (قدیم) .

(رک) بِھرِشٹ (قدیم اردو کی لغت ، ۵۰) .
[س : بھرشٹ भ्रष्ट]

بھرَشٹ/بِھرشٹ (فت بھ ، فت ر ، سک ش/کس بھ) صف .

۱. **ناپاک ، نجس ، غیر طاہر .**
ایک کہتا تھا کہ بھارت کو کیا تونے بھرشٹ
ایک کہتا تھا ہر دجال ہے تو اے لعین
۱۹۱۱ بہارستان ، ۶۹

۲. **خراب ، بگڑا ہوا .**
سنسر سال کی مت بھی سب بھرشٹ کردی
کچھ انجام کی ان کو مطلق نہ سوجھی
۱۸۹۳ کلیات ، ۱۲۳
اور کیا ان کی یہ ذہنیت بدلی جا سکتی ہے کہ قرآنی حروف کا مطالعہ ان کے دھرم کو بھرشٹ کر دینے والا ہے .
۱۹۳۶ نگار ، جولائی ، ۵

۳. **(سے کے ساتھ) منحرف ، بھٹکا ہوا ، بے دین .**
بڑے بڑے تپسیوں کو تپ سے بھرشٹ کر دینا . . . کا مدیو کے لئے یہ بات بالکل معمولی ہے .
۱۹۲۱ بھتی پرتاب ، ۱۲

۴. **برباد .**
ہندؤں کی نظر میں مسلمان ویسے ہی ہتھیارے ، بھرشٹ اور یہ نااتفاقی انگریزی گورنمنٹ کے حق میں . . . ہے .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۳۷
جن کا من بش میں نہیں ہے وہی من سے طرح طرح کے بشیوں کا دھیان کرتا ہوا نشٹ بھرشٹ ہو جاتا ہے .
۱۹۲۳ بھگوت گیتا اردو ، ۱۰۳

۵. **کریہہ ، مکروہ ، گھناؤنا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .
۶. **لچا ، شہدا ؛ بدچلن ، بدکار ، اوباش ، عیاش ؛ بانی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .
اف ، کرنا ، ہونا .
[س : بھرشٹ भ्रष्ट]

ـــ آچَرن (ـــ فت چ ، سک ر) امذ .
خراب یا برا چال چلن (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .
[بھرشٹ + آچرن (رک)]

ـــ راجیَہ (ـــ کس ج ، فت ی) امذ .
معزول شدہ راجہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .
[بھرشٹ + راجیہ (رک)]

بِھرِشٹ (کس بھ ، ر ، سک ش) صف .
بھنا ہوا ، تلا ہوا ، پکا ہوا ، جھلسا ہوا ، جھلسا ہوا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .
[س : بھرشٹ भ्रष्ट]

بھُرشی (ضم بھ ، سک ر) امث .
جوگی یا اتیت کا جادو جس میں راکھ کی مٹھی منتر پڑھ کر سر پر ڈالی جاتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .
[ہ : بھرشی भरशी]

بھرَک (۱) (فت بھ ، ر) امذ .
۱. **پنجاب اور بنگال میں کثرت سے پایا جانے والا ایک پرندہ جو بالعموم اکیلا رہتا ہے لیکن کبھی کبھی دو یا تین بھی دکھائی دیتے ہیں گوشت کے لئے اس کا اکثر شکار کیا جاتا ہے** (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۱۰) .
۲. **بھڑ (رک)** (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۱۰) .
[مقامی]

بھرَک (۲) (فت بھ ، ر) امذ .
پھلوں کا باغ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .
[ہ : بھرک भरक]

بھُرکا (۱) (فت بھ ، سک ر) امذ .
بجھا ہوا چونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .
[ہ : بھرکا भरका]

بھڑکا (۲) (فت بھ ، سک ڑ) امث .

وہ زمین جس کی مٹی کالی اور چکنی ہو ، جب سوکھ جائے تو سفید اور بہت بھری ہو جائے جوتی نہیں جاسکتی (شبد ساگر ، ۷ : ۳٦۲۰) .

[مقامی]

بھِڑکا (کس بھ ، سک ڑ) امذ .

جھونکا .

اتنے میں بارے کے بھڑ کے چلنے لگے .

۱۷٦۵ دکنی انوار سہیلی ، ۳۹۵

[؟]

بھُڑکا (ضم بھ ، سک ڑ) امذ .

۱. صبح کا ستارہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

۲. روزہ (مصطلحات ٹھگی ، ۳۱) .

[س : وِیشُٹ بھ ک भ्रष्टु + कः]

بھڑکانا (فت بھ ، سک ڑ) ف م .

چونا بجھانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

[بھڑکا (۱) (رک)]

بھِڑکانا (کس بھ ، سک ڑ)

بھڑکنا .

کاریگر انگار ہو جاؤ . . . استراحی ستی کدہن بھڑکایا .

۱۷٦۵ دکنی انوار سہیلی ، ۱۸

[؟]

بھُڑکانا

بھڑکانا (رک) (شبد ساگر ، ۷ : ۳٦۱۰) .

بھڑکُلی/بھڑکُٹی (فت بھ ، سک ڑ ، ضم ک / کس ٹ) امث .

بھوں پیشانی کا بل ، غصے کی نظر ، تیوری (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

[س : بھڑکٹی भ्रूकुटी]

بھڑکِر (فت بھ ، سک ڑ ، کس ک) امث .

ایک سواری کا نام .

اس گاڑی کو ہندی میں بھڑکر یا بھڑکیہ کہتے ہیں .

۱۹۲۸ تاریخ فیروز شاہی (فدا علی طالب) ، ۲٦٦

بھڑکِرا (فت بھ ، سک ڑ ، کس ک) امذ ؛ امث .

چرخی ، پھرکی (رک) .

گردونہا کہ آنرا بہ زبان ہندوی بھڑ کرا (بھڑکہ) گویند .

۱۳۹۸ تاریخ فیروز شاہی ، عفیف ، ۳۹۳

[بھڑنا (رک) سے]

بھُڑکَس (ضم بھ ، سک ڑ ، فت ک) امذ .

۱. کچومر ، چورا .

قبر . . . اس قدر سمٹ آتی ہے کہ مردے کی پسلیاں بھڑکس ہو جاتی ہیں .

۱۹۰٦ الکلام ، ۲ : ۲۰۵

۲. ریزہ ، لکڑا ، کرچ ، پھانس ، چھلکا ، بھوسی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

[ہ : بھُڑکس भुरकस]

— نکالنا محاورہ .

۱. مارتے مارتے ہڈی پسلی توڑ ڈالنا ، بیدم کر دینا .

بھوک نے مار مار کر اس بندی کا بھڑکس نکال دیا ہے کمزوری کے مارے بولا نہیں جاتا .

۱۹۲۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۳۵

۲. مفلس ہو جانا ، غریب ہو جانا .

معمولی خرچ اور جس قدر ممکن ہو جلدی بھیج دو آجکل ہاتھ بالکل تنگ ہے تعمیر نے بھڑکس نکال دیا ہے .

۱۸۸۹ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۱۳

— نکلنا/نِکل جانا محاورہ .

کچومر نکلنا ، چورا چورا ہونا ، خستہ و خراب ہونا ، تباہ ہو جانا .

ہمارا تو بھڑکس نکل گیا آپ کے نزدیک دل لگی ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۳۷

کم بخت مسولینی کو کیا اس کی خبر تھی
دنگل میں اترتے ہی نکل جائے گا بھڑکس

۱۹۳۱ چمنستان ، ۲۷٦

— ہو جانا محاورہ .

ایک ہی ہفتے میں بھڑکس ہو گیا پورا ترا
شامت اعمال نے تیری تجھے دھکا دیا

۱۹۲۸ حسرت ، مضامین ، ۸۸

بھَڑکَم (فت بھ ، سک ڑ ، فت ک) صف .

بھاری ؛ موٹا تازہ (رک بھاری بھڑکم) (شبد ساگر ، ۷ : ۳٦۱۰) .

بھَرکنا (فت بھ ، ر ، سک ک) ف ل .

(رک) بھڑکنا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۱۰) .

بھَرکُنس (فت بھ ، سک ر ، ضم ک ، مغ) امذ .

وہ مرد اداکار جو زنانہ لباس پہنکر ناچے ، نقال (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

[س : بھرکنس भृकंस]

بھَرکُوٹ (فت بھ ، سک ر ، و مع) امذ .

مستک ، ماتھا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۱۰) .

[ہ : بھَرکوٹ भरकूट]

بھَرکَہ (فت بھ ، سک ر ، فت ک) امذ .

رک : بھَرکِرا .

بھَرکی (فت بھ ، سک ر) امث .

بھول ، جادو کی قسم (قدیم اردو کی لغت ، ۸۵) .

[؟]

بھُرکی (ضم بھ ، سک ر) امث .

سوراخ ، دراڑ ، رخنہ ، دراز ، شگاف ، چاک پانی کا گڑھا ؛ زمین کا ایک ناپ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

[ہ : بھُرکی भरकी]

ـــ بھانا محاورہ .

فریب دینا .

ہو گیا بھرکی تجھے ابلیس بھایا
موئے ، ایمان توں اپنا گنوایا

۱۶۸۸ ؟ کفن چور ، ضعیفی ، ۷

بھَرکے فقرہ .

بچ کے ، کہاروں کی آواز (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۱۰) .

[بچ (رک) کے]

بھَرکِیَہ (فت بھ ، سک ر ، کس ک ، فت ی) امذ .

رک : بھَرکِر .

بھَرگ (فت بھ ، ر) امذ .

۱. نور ، روشنی ، تجلی ، جلوہ ؛ برہماجی ؛ ایک قوم کا نام (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

[غالباً بھرکا (= صبح کا ستارہ ، بھور)]

بھَرِگ (فت بھ ، کس ر) امذ .

۱. سطح مرتفع ؛ پہاڑ کی ہموار چوٹی ؛ ڈھلوان ڈھال ؛ بہت ڈھلوان زمین یا پہاڑ ؛ ستارہ شکر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

۲. دیوتاؤں کی ایک قسم .

رام جی جیسا تشجے . . . بوڑ ، نارد ، باسہ بلسٹ انگرا بھرگ . . . کا ہے وہی تم کو بھی ہدایت ہو .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۰

۳. ایک برہمن قوم .

بھرگ برہمن نے شاپ دیا کہ بے بشن تم نے میری بنسی کی ہے اس سے تم بھی . . . دکھی ہوگے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳

[س : بھَرِگُ भृगु]

بھَرَم (۱) (فت بھ ، ر) امذ ؛ ~ بھَرَم .

پھرنا ، چکر لگانا گھومنا ؛ آوارہ پھرنا ، آوارگی ، گشت ؛ گناہ کرنا ، گمراہ ہونا ؛ گھبراہٹ ، پریشانی ، حیرانی ، بگولا ؛ خراد ؛ کمھار کا چاک ؛ غلطی ، سہو ، خطا ، بھول چوک ، شک و شبہ ، عقدہ ؛ بھید ؛ راز ، بیہودہ یا خیال گمان ؛ احتمال ، امکان (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷ ، پلیٹس) .

[ہ : بھرم भरम]

بھَرَم (۲) (فت بھ ، ر) امذ .

۱. ساکھ ، اعتبار ؛ عزت ؛ ناموری ، شہرت .

پڑے دنبال میں میرے سو اس نیناں کے دنبالے
خدایا عشق مشکل ہے بھرم رکھ تو معانی کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸

دل باندھتے نہیں ہیں ہمارے ملاپ پر
مد طاعتوں میں مجھ کو تو اب کچھ بھرم نہیں

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۹۱

ان کپڑوں سے ذرا بھرم ہے ، کپڑے اتارنے سے وہ بھی جاتا رہے گا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۷۳

مہا بھارت اسی جنگ کا نام ہے جس کے بعد ہندوستانی بھرم نابود ہو گیا .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۱۲۸

۲. گمان ؛ شک ، شبہ .

دہن اوس کو نہیں ہے جا بھرم ہے
غلط کہتے ہیں مردم وو عدم ہے

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، ۳۳

نکلا ہے تلاشی سے فقط ایک درم داغ
یاروں کو مرے دل پہ ہزاروں کا بھرم تھا
۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۵۷

۰۳ فریب، دھوکا۔
پھر کچھ دیا ہے دھوکا پھر چکما کچھ چلا ہے
پھر کچھ بھرم وفا کے اس بد گمان پر ہیں
۱۹۰۵ گفتار بیخود، ۱۶۵

۰۴ راز، بھید (نوراللغات، ۱: ۴۲۳)۔

[س : بھرم भ्रम]

ـــ باندھنا محاورہ۔

ساکھ جمانا، اعتبار قائم کرنا، ہوا باندھنا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۳۵)۔

ـــ بنا رکھنا محاورہ۔

ساکھ قائم رکھنا، وقار برقرار رکھنا، آبرو قائم رکھنا۔
اس نے اپنے سلیقے سے گھر کا بھرم بنا رکھا تھا۔
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا، ۲۹

ـــ بنانا محاورہ۔

رک : بھرم بنا رکھنا۔
اسکا اپنا خرچ تو خاک نہ تھا، ہاں سلطان کا بھرم بنانے کو یہ مزدوری کافی تھی۔
۱۹۱۶ نسوانی زندگی، ۱۶

ـــ بیٹھنا محاورہ۔

اعتبار قائم ہونا۔
آپ کے دل پر ان کتابوں کا بھرم بیٹھا ہوا ہے اس لئے آپ دیکھتے نہیں۔
۱۹۰۰ مکتوبات آزاد، ۴۴

ـــ بھاری پٹارا خالی کہاوت۔

ظاہری رکھ رکھاؤ، دکھاوا۔
بھرم بھاری پٹارا خالی باہر سے ایسی چکنی چپڑی جیسے نہ معلوم کتنی جنس بھری ہے۔
؟ بھیا دیوچ (اردو نصاب)، ۱۳۰

ـــ جانا محاورہ۔

۰۱ ساکھ جانا، اعتبار اٹھنا۔

بچوں کو منہ نہ لگائیں کہ بھرم جاتا ہے
لڑکوں کی طرح بھری محفلوں میں کھیلتے ہیں
۱۸۶۱ دیوان اختر، واجد علی شاہ، ۵۶۹

۰۲ (پر کے ساتھ) شبہ ہونا، شک گزرنا۔
وہ دل کو چرا کر جو لگے آنکھ چرانے
یاروں کا گیا ان پہ بھرم اور زیادہ
۱۸۵۴ ذوق، د، ۱۶۸

کیوں کر ارمان نکالوں دل سے
عشق کا اس سے بھرم جاتا ہے
۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۸۶

ـــ دینا محاورہ۔

۰۱ بھید بتانا، راز ظاہر کرنا۔
زاہدوں کو برکت کا ہے مہینہ رمضان
فاقہ کرتے ہیں مگر کب یہ بھرم دیتے ہیں
۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۱۳۶

۰۲ فریب دینا، دھوکا دینا، رک : بھرم (۲)۔
ان کے بھروں میں نہ آجائیے گا بندہ نواز
مفت کا آپ کو اغیار بھرم دیتے ہیں
۱۹۰۶ تیر و نشتر، ۱۵۷

ـــ رکھنا محاورہ۔

۰۱ (i) با وقار ہونا، ساکھ ہونا، رک : بھرم بنا رکھنا۔
(ii) (کا کے ساتھ) وقار برقرار رکھنا، ساکھ سنبھالنا۔
رکھ لیا اون کی نزاکت کا بھرم گیسو نے
کھلے رہتے تو گراں بار کمر کے ہوتے
۱۸۹۷ کلیات راقم، ۲۰۵
حارث بن محمود کی عظیم الشان کوٹھی مسلمانوں کے شیرازہ پریشان کا بہت کچھ بھرم رکھ رہی ہے۔
۱۹۲۹ انگوٹھی کا راز، ۴۴

۰۲ (پر کے ساتھ) شک کرنا، شبہ کرنا۔
کئی ایک آدمیوں پر بھرم رکھا جاتے تھے کہ انہیں مار کوٹ کر قبول کروائیں۔
۱۸۳۵ سیر عشرت، ۱۲۱

ـــ رہنا محاورہ ؛ ف س۔

(کسی کا) بات بنی رہنا، اقتدار رہنا، آبرو رہنا۔
بھرم اسکا رہا دل میں وہی ضبط محبت سے
و گرنہ توڑتی کیا عرش کو تارے فغاں میری
۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۲۹

ــ کرنا محاورہ ؛ ف مر.

۱. اعتبار کرنا ، بھروسا کرنا (بطنش) ۔

۲. شک یا شبہ کرنا ، بدگمانی کرنا ؛ تہمت لگانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۷) ۔

ــ کی ٹٹی (ـــ فت ٹ ، شد ٹ) امث .

اعتبار کی آڑ .

کسی سے مہر اور کسی سے کینہ کسی سے ناتا کہیں قرابت
اٹھی جو دل سے بھرم کی ٹٹی تو پھر یہ دیکھی خدا کی قدرت

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۵

ــ کُھلنا محاورہ .

۱. افشائے راز ہونا ، حقیقت ظاہر ہونا ؛ عیب ظاہر ہونا .

بے کھولے کھل گیا جو بھرم جی دہل گیا
آنسو ٹپک پڑا تو کلیجہ نکل گیا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۴۴

۲. ساکھ جاتی رہنا ، اعتبار اٹھ جانا .

دیکھ کر شاہ کرم گستر کی بے حد بخششیں
کھل گیا حاتم کے احسان و سخاوت کا بھرم

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۴۷

ــ کھولنا محاورہ .

بھرم کھلنا (رک) کا تعدیہ .

کسی پہ لطف و کرم کسی کے ، کسی پہ ظلم و ستم کسی کے
کسے پڑی ہے میاں غرض اب جو کوئی کھولے بھرم کسی کا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۳

ــ کھونا محاورہ .

ساکھ گنوانا ، بے وقار کرنا .

حاتم کسی سے اپنی مصیبت کو تو نہ کہیو
کیا فائدہ جو اپنا بھرم مفت کھوئیے

۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم (ق) ، ۲۰۸

جھوٹ انسان کا بوجھ اور بھرم کھوتا ہے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۱۵

بھرم کھوتا کہیں اے دل نہ عشق معتبر ہو کر
گزرجا ، ہاں گزرجا ، حسن سے بھی بے خبر ہو کر

۱۹۳۳ شعلۂ طور ، ۱۰۹

ــ گنوانا محاورہ .

رک : بھرم کھونا .

لڑ کر کیا پایا اپنا بھرم گنوایا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۰

ــ مارے بھرم جیاوے کہاوت .

ساکھ اچھی ہو تو آبرو قائم رہتی ہے ساکھ جاتی رہے تو زندگی موت کے برابر ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۷) .

ــ نکل جانا محاورہ .

کسی کے بیجا غرور اور بڑائی کا سبب ظاہر ہونا (دریائے لطافت ، ۸۲)؛ ساکھ جاتی رہنا ، اعتبار نہ رہنا ، وقار کم ہو جانا .

گنج سلطاں کی اگر دیکھ لے کثرت قارون
تو وہیں ساتھ دوالے کے نکل جائے بھرم

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۰۰

بَھرما (فت بھ ، سک ر) امذ .

رک : بھرم .

جو ہیں ترے مخالف وہ اور ہیں پیارے
عاشق کے تئیں نہ کہیو کچھ بد زبان بھرما

۱۷۷۳ قدوی ، انتخاب ، ۷

ــ بھوت سنکا ڈائن کہاوت .

تصور بھوت دکھاتا ہے اور ڈر ڈائن مطلب یہ ہے کہ ایسی چیزوں سے ڈرنا نہیں چاہیے یہ سب خیالی باتیں ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۸) .

بَھرمائی (فت بھ ، سک ر) حف .

رک : بھرمی (بالشر) .

بَھرمانا (فت بھ ، سک ر) .

(الف) ف ل .

۱. گھومنا ، گردش کرنا ، چلنا ، پھرنا ، (مراداً) آوارہ پھرنا ، بھٹکنا ، مارا مارا پھرنا .

تیرا مایا کے چمتکاروں سے گر ناتا ہوا
تا دم آخر پھرے گا یو نہی بھرماتا ہوا

۱۹۲۲ پریم ترنگنی ، کیفی ، ۱۰

۲. لالچ میں آنا ، للچانا ؛ دھوکے میں پڑنا .

من خدا جانے یہ کیا دیکھوں ہوں
اب کچھ جی میں نہ بھرمائیے گا

۱۷۸۵ درد ، د ، ۱۰۴

۳. حیران ہونا ، اچنبھے میں آنا ، رک : (ب) معنی نمبر ۳ .

(ب) ف م .

۰۱ بہلانا ، بھسلانا، دم دلاسا دینا، بہکانا ، گمراہ کرنا.

اس جلوے نے سب کو بھرمایا آکر کیا خوب راست فرمایا

۱۷۷۶ خواب و خیال ، ۶۲

۰۲ ہوشیار کرنا ، آگاہ کرنا (پلیٹس) .

۰۳ حیران کرنا ، پریشان کرنا ، گھبرانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

(ج) امذ .

بھول ، غلطی ، دھوکا ، بھرم (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۳).

[س : بھرم भ्रम]

بھرمانی (فت بھ ، سک ر) امث .

یاقوت سرخ کی ایک قسم .

بعض محققین نے کہا ہے کہ یاقوت سیاہ بھی ہوتا ہے سرخ بہت اعلیٰ ہے اور اس کی کئی قسمیں ہیں اول بھرمانی کسم کے رنگ کی طرح سرخ ہوتا ہے .

۱۸۳۵ ترجمۂ مجمع الفنون ، ۳۵

[ف : بھرمان (= یاقوت سرخ کی ایک قسم) سے]

بھرمت/بھرمِت (فت بھ ، سک ر ، فت م / کس م) امذ .

بھرنے والا ، گھومنے والا ؛ آوارہ ، گشتی ؛ غلطی کرنے والا ، گنہگار (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

جج کرے روزے نت راکھے من بس مائم نہ آئے

بھرمت بھرمت بھرے دیوانہ جو لک ایک نہ جائے

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۲۳۵

[س : بھرمت भ्रमत]

بھرمر/بھرمرہ (فت بھ ، سک ر ، فت م / فت ر) امذ .

۰۱ بڑی شہد کی مکھی ؛ عاشق ، طالب ، چاہنے والا ، عاشق مزاج ، حسن پرست ، عیاش ؛ سرکا گھومنا ، مرگی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۲۹) .

۰۲ بڑی کالی مکھی بھونرا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۲۹) .

[س : بھرمر भ्रमर]

ـــ آسن (ـــ فت س) امذ .

ورزش کا ایک آسن .

پدم آسن سے بیٹھ کر داہنا ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھیے اور اپنا دھڑ بائیں طرف کو گھمائیے بایاں ہاتھ زمین پر رکھ کر اپنی چھاتی حتی الوسع پیٹھ کی طرف جھکائیے . . . اس آسن کو بھرمر آسن کہتے ہیں .

۱۹۳۱ آسن پرکاش ، ۲۹

[بھرمر + آسن (رک)]

ـــ چھلی (ـــ فت چھ ، شد ل) امث .

ایک درخت کا نام جو ہندوستان کے مختلف علاقوں میں پایا جاتا ہے اس کے پتے اور چھال رنگنے کے کام میں اور اندرونی چھال (گابھا) بخار میں استعمال کی جاتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۴۹) .

[مقامی]

بھرمری (فت بھ ، سک ر ، فت م) امث .

ایک پودا (جنگا) ، ایک درخت (پتراداتری) (پلیٹس) .

[س : بھرمری भ्रमरी]

بھرمسانا (فت بھ ، ر ، سک م) صف .

غلطی آمیز (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

[٠ : بھرمسانا भ्रमसाना]

بھرمن (فت بھ ، سک ر ، فت م) امذ .

۰۱ آوارہ پھرنے چکر لگانے یا گھومنے کا عمل .

دس سال تو اسی طرح بنوں میں بھرمن کرتے رہے اور آپ جیسے مہاتماؤں کے اپدیش شروں کرتے رہے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۲۶۳

۰۲ سر چکرانے یا غلطی میں پھنس جانے کا عمل (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

اف : کرنا ، ہونا .

[س : بھرمن भ्रमण]

ـــ کاری صف .

آوارہ گرد (پلیٹس) .

[بھرمن + کاری (رک)]

بھرمنا (فت بھ ، ر ، سک م) .

(الف) امث .

شبہ یا گمان .

پر ان تو مٹ گیا ہے باقی بھرمنا رہ گئی ہے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۸

(ب) ف ل .

آوارہ پھرنا ، چکر لگانا ، گھومنا ، (مراداً) غلطی کرنا ، بھٹکنا .

مصیبت زدہ پرش کامی ہے جو دکھوں سے اِدھر اُدھر بھرمتا رہتا ہے .

۱۹۲۰ یوگ واسشٹ ، ۱۰۲

[٠ : بھرم भ्रम]

بھرمنی (فت بھ ، سک ر ، فت م) امث .

ایک کھیل جو عورتیں اپنے خاوندوں یا عاشقوں کو لبھانے کے لیے کھیلتی ہیں (جامع اللغات ، ١ : ٥٣٨) .

[س : بھرمنی भ्रमणी]

بھرمی (فت بھ ، سک ر) صف .

١. **شبہ کرنے والا ، شکی ، اعتبار نہ کرنے والا .**

آپنے دھرمی آپنے بھرمی آپے کرسی آپ آکرسی

١٥٥٢ گنج شریف ، ١٩١

٢. **مغرور ، متکبر ، خودبین ؛ خود نما** (پلیٹس) .

٣. **گھومنے والا ، گردش کرنے والا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ١ : ٥٣٨) .

[س : بھرمی भ्रमी]

بھرمیلا (فت بھ ، سک ر ، ی مج) صف .

گول ، مدور ؛ مشکوک ، مشتبہ ؛ شکی ، وہمی ؛ محتاط (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ١ : ٥٣٨) .

[ہ : بھرمیلا भरमीला]

بھرن (فت بھ ، ر) .

(الف) امث .

موسلا دھار بارش جو جل تھل ایک کردے .

پڑے کیوں کر نہ بھادوں کی بھرن انکھیاں سے عاشق کے

سجن تم خیر سوں لاگے ہو اپنے پانو پر ساون

١٧١٨ دیوان آبرو ، ٢٨

اب وہ نہیں کرم کہ بھرن پڑنے لگ گئی

جوں ابر آگے لوگوں کے دامن پسار دیکھ

١٨١٠ میر ، ک ، ٨١١

مگر تو میری آنکھوں کی بھرن سے جیت نہ سکے گی .

١٩٣٠ چار چاند ، ٢١

ف : برسانا ، برسنا ، پڑنا .

(ب) امذ .

١. **پالنے خرچ دینے نان و نفقہ اور روٹی کپڑا دینے کا عمل ، پرورش یا رحم کرنے کا عمل ؛ خدمت .**

بھرن والے ترا جھالا تو جھالا

ترا چھینٹا مرا خاسل ہے یا غوث

١٩٠٥ حدائق بخشش ، ٢ : ٩

٢. **بھرنا ، مطمئن کرنا ؛ مکمل ادائیگی ؛ اجرت ، کرایہ ، بھاڑا ، مزدوری ، تنخواہ** (پلیٹس ، جامع اللغات ، ١ : ٥٣٨) .

٣. **پاداش ، جزا ، پھل :**

کرن کی بھرن ہے جو کرتا ہے پاتا ہے .

١٩١٢ سی پارۂ دل ، ١ : ١١٠

٤. **بھرنے کا عمل** (پلیٹس) .

(ج) **بطور حرف ربط (= کو ، تک ، تلک وغیرہ)** (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٥٣٨) .

[س : بھرن भरण]

ــ بردار (ــ فت ب ، سک ر) امذ .

کسی ارتی شے سے بھرا ہوا آلہ ؛ بارود وغیرہ سے بھرا ہوا .

کسی مقام پر واقع شدہ کسی بھرن بردار (Charged) جسم پر برقی نوعیت کی قوت (جذب یا دفع) اثر انداز ہوتی ہے تو اس مقام پر برقی میدان کا پتہ چلتا ہے .

١٩٦٧ برقی کیمیا ، ٣

[بھرن + بردار (رک : ۔ ۔ ۔ بردار)]

ــ بھرنا محاورہ .

رک : بھرنا بھرنا .

کوئی کہاں تک کسی کی بھرن بھرے عام طور پر یہ حال ہے کہ کماؤ ایک کھانے والے دس جنے .

١٩٣٨ اس پردہ ، ٣٣

ــ پانی امذ .

انجن وغیرہ کے لیے پانی کا حوض ، سوت پانی ، انگریزی : Feed Water کا ترجمہ .

تکثیف شدہ پانی کو بھرن پمپ یا پچکاری کے ذریعہ کفایت کار یا بھرن پانی کے مسخن میں سے گذار کر جوشارہ تک پہنچاتیں .

١٩٣٨ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ١٢٥

[بھرن + پانی (رک)]

ــ پمپ (ــ فت پ ، سک م) امذ .

سوت پمپ ، پچکاری ، انگریزی Feed pump کا ترجمہ .

بھرن پمپ سے کیا ہوا کام .

١٩٣٨ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ١٢٦

[بھرن + پمپ (رک)]

ــ پوشن (ــ و مج) امذ .

نان و نفقہ یا روٹی کپڑا دینے کا عمل (پلیٹس) .

[بھرن + س : پوشن पोषण]

بھرنا (١) (فت بھ ، سک ر) .

(الف) ف م .

١. (ا) **(خالی ظرف میں) کوئی چیز ڈالنا ، پُر کرنا ؛**

خم فلک سے بھروں وہ شراب شیشے میں
بقیں ہو ذروں کو ہے آفتاب شیشے میں
۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۱۸۰

(ii) (کسی خلا کو) پُر کرنا ۔
(ان سے) سب سے ہم دوزخ کو بھر کر رہیں گے ۔
۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۶۶۴

بھر کے زخم میں ۔ ۔ ۔ لال مرچیں بھریں آگ لگ گئی ۔
۱۹۲۸ پس اردہ ، ۱۰۰

۲. (کھلی ہوئی جگہ میں) انبار کرنا ، ڈھیر لگانا ۔
اس تمام کھراگ کو میں یہاں بھرنا نہیں چاہتا ۔
۱۹۵۶ دوسری شام ، ۸

۳. (لحاف وغیرہ میں) روئی ڈالنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۳) ۔

۴. (گاڑی وغیرہ میں) مال لادنا ، بار کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) ۔

۵. (بندوق وغیرہ میں) بارود چھرے یا گولیاں ڈالنا ۔
چانکر بہار فوج مخالف اڑاتی ہے
گویا بھری ہوئی ہے ہوائے خزاں سے توپ
۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۵)

۶. (چلم میں) تمباکو رکھ کر آگ ڈالنا ۔
چلم میں تمباکو رکھ کے اوس پر آگ رکھنے کو چلم بھرنا ۔ ۔ ۔ بولتے ہیں ۔
۱۹۶۱ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۵

۷. (بغیر ضرورت) لکھنا ، بھرتی کرنا ۔
دنیا بھر کی باتوں کو بھرتے چلے جاتے ہیں ۔
۱۹۵۳ مقدمہ دیوان حالی ، ۱۷

۸. خانہ پری کرنا ، (کسی فارم میں) اندراج کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۳) ۔
ملاقات کنندہ واقعی باہر گیا ہے اور اس نے ملاقاتیں کی ہیں یا اس نے گھر پر بیٹھ کر اپنی پرچیاں بھرلی ہیں ۔
۱۹۶۸ نفسیات کی بنیادیں ، ۲۹۶

۹. تعویذ کے خانوں میں عبارت یا ہندسے لکھنا ۔
سینے کو چمن کرتے ہیں ناخن کی خراشیں
وہ نقش میں بھرتا ہوں جو عامل نہیں بھرتا
۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۷۴

۱۰. ذخیرہ کرنا ، جمع کرنا ۔
سیکڑوں دل اک نگہ پر لے لیتے ہیں اس نے مول
ہو نہ ہو کچھ نفع لیکن جنس سستی ہی بھری
۱۸۶۲ ظفر (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۴)

۱۱. لتھیڑنا ، آلودہ کرنا ، دھبے ڈالنا ۔
روشنائی سے نہ بستے کو بھرو
اس کو ہردم صاف اور اجلا رکھو
۱۸۹۳ اردو کی پہلی کتاب ، (آزاد) ، ۲ : ۷۷

۱۲. بخشش کرنا ، (دریا دلی سے) دینا ، نہال کرنا ، مالا مال کرنا ۔
آپ وہ مالک ہے جو چاہے کرے
ایک کو خالی کرے ہو کو بھرے
۱۸۲۷ قوت الایمان ، ۸

پیٹ بھروں کو اڑانا اور بھوکوں کو بھرا
۱۹۳۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۶۳

۱۳. کفالت کرنا ۔
پھر اس کا ایسا ہے ہی کون جس کو بھرے گی ۔
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۳

۱۴. (i) (رقم وغیرہ) ادا کرنا ، چکانا ، بھگتان کرنا ، قرضہ چکانا ۔
مجرم پر جرمانہ کیا اور اپنے پاس سے بھر دیا ۔
۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۸۰

(ii) پورا کرنا ، تلافی کرنا ، نقصان پورا کرنا ۔
ساقی دوبارہ جاری کیا مگر اب اس کا نقصان کہاں سے بھرا جاتا ۔
۱۹۶۱ گنجینۂ گوہر ، ۲۷۰

۱۵. (i) لگائی بجھائی کرنا ، (کسی کے خلاف) دل میں برائی ڈالنا ۔
بیویاں صاحبزادیاں جلتی ہیں اور بھرتی ہیں ۔
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۵۶

(ii) (غلط طور پر) سکھانا ، بڑھانا ، اکسانا ، ابھارنا ۔
اہل پولیس نے گواہوں کو خوب بھرا اور مصنوعی گواہ مقرر کیے ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۱۳

۱۶. (i) سہنا ، برداشت کرنا ۔
دختر رز ہے بہت تیز مزاج اے زاہد
تیرا کیا منھ ہے اسے بھرتے ہیں بھرنے والے
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۵۳

جو ہم پر پڑے گی بھریں گے ہمیں
غرض جو کریں گے کریں گے ہمیں
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۳۶

(ii) نباہنا ، بھگتنا ، گزارہ کرنا ، گوارا کرنا ۔
بھرنا تو مجھ کو بھی پڑے گا ، ماں باپ تو بیاہ کر فرض سے سبکدوش ہو گئے ۔
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۲

بری اولاد کو بھی بھرتے ہیں کھوٹا پیسا بھی کام آتا ہے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۷

۱۷. (مدت یا وقفہ) پورا کرنا ، گزارنا ۔
کیونکر بھرن انجھو کی انکھیاں سیتی پڑے نہیں
عاشق کوں آ پڑی ہے ہجراں کی رات بھرنی
۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۳۱

حالت نزع ہے جیتے ہیں تیرے ہجر میں خاک
دن جو کچھ عمر کے ہیں آئینہ رو بھرتے ہیں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۰۵

۷. خوش و ناخوش بسر کرنا ، جیسے تیسے گزارنا .

کس طور کٹیں راتیں کس طرح سے دن بھریے
کچھ بن نہیں آتی ہے حیران ہوں کیا کریے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۵

صالحہ بدنصیب لڑنے والی لڑکی نہ تھی ، مرنے والی تھی اور بھرنے والی تھی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۳۸

(ب) ف ل .

۱. آلودہ ہونا ، لتھڑنا .

مارا ہے کس کو ظالم اس بے سلیقگی سے
دامن تمام تیرا لو ہو میں بھر رہا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۰

۲. رقت طاری ہونا ، بھر آنا ، رواں ہونا .

دل کے جب سب سے چلا شاہ کا وہ شیدائی
اور دل سب کے بھرے غم کی اداسی چھائی

۱۹۰۰ مراثی رشید ، ۸۶

۳. (آسامی کا) خالی نہ رہنا .

تم نے درخواست دینے میں بہت دیر کی اب سب جگہیں بھر گئی ہیں .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۵

۴. کمال کو پہنچنا ، بھرپور ہونا .

کھل گئے بند قبا نشو و نمائے حسن سے
بھر چکی ہو جب جوانی پھر حیا کیا چیز ہے

۱۹۳۵ عیاں ، د ، ۱۵۹

۵. (کھرا یا چیچک وغیرہ) کا اچھی طرح اُبھر آنا یا نمایاں ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۲۵) .

۶. آباد ہونا ، بارونق ہونا .

ساقی نہ ہو جب تک کہ فزایندۂ رونق
اے بادہ کشاں ، مجلس عشرت نہیں بھرتی

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۲۷

۷. (زخم کا) مندمل ہونا ، انگور بندھنا .

دوست غمخواری میں میری ، سعی فرماوینگے کیا
زخم کے بھر نے تلک ناخن نہ بڑھ جاوینگے کیا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۵

۸. جمع ہونا ، یکجا ہونا .

سینکڑوں بیویاں بھری تھیں کس کس کا منہ کھلاتی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۵۹

۹. (سے ، کے ساتھ) نباہ کرنا ، بدمزاج کے ساتھ بسر کرنا .

پاک ہو شہر جو کہیں یہ مرے
کب تک ایسے نحس سے کوئی بھرے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۶۸

۱۰. سیر ہونا ، آسودہ ہونا .

نظر میں پڑیا جان تنگ تھا بھریا
تماشے سوں کس کا نظر نیں بھریا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۶

۱۱. چوپایے کا گابھن ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۶) .

۱۲. پانی کھیت میں پہنچا دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۳) .

۱۳. بھگتنا .

کرے کوئی بھرے کوئی .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۷۲۵

۱۴. آنا ، سمانا ، جچنا .

گرچہ لاکھوں ہی دل اپنے کو فدا کرتے ہیں
اسکی آنکھوں میں و لیکن کوئی بھرتا ہی نہیں

۱۸۲۳ دیوان شادان ، ۵۹

۱۵. شل ہونا ، تھک جانا .

کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۷۲۵

۱۶. لپیٹنا .

نلیوں میں سوت بھرنا یا گوٹا بننے کے کانٹے میں بانا بھرنا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۶

۱۷. آسیب یا دیبی وغیرہ کا سر پر آجانا (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۵) .

۱۸. (i) نذر چڑھانا ، منت ادا کرنا .

جا جا کے مسجدوں میں بھرے طاق بھی بہت
اس بت کی بارگہ میں نہ پہونچا کسی طرح

۱۸۷۸ بحر (نوراللغات ، ۳ : ۹۴۳)

(ii) (عملیات) چلے وغیرہ کی مدت پوری کرنا .

جیسے میں رماتا ہوں ترے عشق میں دھونی
چلا بھی تو اس طرح سے عامل نہیں بھرتا

۱۸۹۹ دیوان شرف ، ۳۷

۱۹. پورا پورا وصول کرنا ، بھر پور لینا .

روپیہ تو میں ہر صورت میں تجھ سے بھر ہی لونگا .

۱۸۷۱ مبادی الحکمہ ، ۱۲۷

۲۰. (غم و غصے سے) بھرا ہوا ہونا ، روہانسا ہونا .

میں بھر رہا ہوں آپ سمجھے بس نہ چھیڑیے
ایسا نہ ہو کہ خاطر محزوں اٹک پڑے

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۴۹

۲۱. پر ہونا ، معمور ہونا ، لبریز ہونا .

بے گنہ جائیں کہاں اب کہ تری رحمت نے
بھر دیا گلشن جنت کو گنہ گاروں سے

۱۸۶۰ دیوان امیر ، ۳ : ۳۴۲

مذہب نے ان کو بھی سرگرم جذبات سے بھر دیا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۸۳

۲۲. کسی بد احتیاطی اور بد سلیقگی کے ساتھ کوئی چیز استعمال کرنا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۵) .

۲۳. کھسیانا ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۵) .

۲۴. گھوڑے کا جکڑ بند ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۴) .

۲۵. آباد ہونا ، بسنا .

خدا نے نوح اور اس کے بیٹے کو برکت دی اور انھیں کہا تم پھلو اور بڑھو اور زمین کو بھرو .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۷

۲۶. کسی کی لاعلمی میں اس کی دولت دوسرے لوگوں میں پہنچا دینا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۵) .

[س : بھرنی یَن भरणीय]

— بھرنا محاورہ .

۱. مصیبت جھیلنا ، تکلیف اٹھانا .

مجھ سے آئے دن کا بھرنا نہیں بھرا جاتا بسا

۱۸۶۵ تحریر النسا ، ۳۲

۲. کفالت کرنا ، حاجت پوری کرنا ، کمی پورا کرنا خالی جگہ پر کرنا .

کم گئے وہ توڑ کر سینے میں تیر
ہم ترے زخموں کا بھرنا بھر چلے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۵۴

وہ تو اپنی بہن کا بھرنا بھر رہی ہے .

۱۹۱۰ سواری دادا ، ۸

۳. رشوت دینا (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۵) .

بھرنا (۲) (فت بھ ، سک ر) اند .

۱. دھتورا ، کمم ، سنگین ستون کا کرسی کے مقابل کا اوپر کا حصہ بناوٹ کے اعتبار سے ستون کو تین حصوں میں بانٹا ہے اس میں اوپر کے حصے کو جو درمیانی حصے کے اوپر ہوتا ہے اصطلاحاً بھرنا کہتے ہیں (اپ و ، ۱ : ۵۲) .

ہر مینار کے تین حصے ہیں ڈنڈی بھرنا اور برگا .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۱۹۰

۲. قرض ؛ بھرنے یا مکمل کرنے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

بھرنا (۳) (فت بھ ، سک ر) امذ .

جھڑی ، جھال .

تنگ و دو ہر طرف لگے کرنے
تس پہ پڑنے لگے سونے کے بھرنے

۱۸۱۰ میر ، کلیات ، ۹۹۹

[۰ : بھرنا भरना]

بھرنا (۴) (فت بھ ، سک ر) اند .

وہ برتن جس میں گنے سے نکلا ہوا رس جمع ہوتا ہے (کھانڈ سازی یا شکر سازی کی اصطلاح) (پلیٹس) .

[۰ : بھرنا भरना]

بِھرنا (کس بھ ، سک ر) ف ل .

کھلنا ، وا ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

[۰ : بھرنا भिरना]

بُھرنا (ضم بھ ، سک ر) ف ل .

جلنا ، جل کر ریزہ ریزہ ہونا ، راکھ ہونا .

باتھیاں سلگ سلگ کر آپ ہی آپ بھر رہی تھی .

۱۹۶۱ اردو زبان ، ۳ : ۵ ، ۸۶

[س : بھرنس भ्रंस]

بُھرَنڈا (ضم بھ ، فت ر ، سک ن) صف .

وہ جو جل کر راکھ ہو جائے .

غضب خدا کا گرمی تھوڑی ہے آسمان سے آگ برس رہی ہے اس میں تو سونے فرشتوں کے پر بھی بھرنڈا ہو جائیں .

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۸۷

[بُھرنا (رک) سے]

بھرنس/بھرنش (فت بھ ، ر ، سغ) امذ .

گرنے کم ہونے گمراہ ہونے برا ہونے ساتھ چھوڑ دینے ترک کر دینے یا فرار ہونے کا عمل ؛ بربادی ، تباہی ؛ شکست (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

[س : بھرنس भ्रंस]

بھرِنگ (فت بھ ، کس ر ، غنہ) امذ .

۱. بڑی شہد کی مکھی ؛ ایک پرندہ ؛ بھجنگی ؛ بھنگراج ؛ سونے کا پھولدان ؛ عیاش ، شہوت پرست ، رنڈی باز ؛ ایک پودا لاطینی : Verbesina prostrata (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

۲. بھونرا ، بھرمر ، بھنگ راج (پلیٹس) .

[س : بھرنگ भृङ्ग]

— راج امذ .

۱. ایک پودا جو دواؤں میں کام آتا ہے (لاط : Eclipta prostrata (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

۲. ایک خونخوار پرندہ ، ایک پرندہ جس کی چونچ مڑی ہوئی دندانے دار ہوتی ہے اور چھوٹی چڑیوں اور کیڑوں کی کھال کانٹوں پر کھینچ کر انہیں کھاتا ہے (انگریزی : Shrike) (پلیٹس) .

[بھرنگ + راج (رک)]

بھرنگار (فت بھ ، کس ر ، غنہ) امذ .

ایک سونے کا پھولدان جو شاہی رسومات میں کام آتا ہے ؛ سونا ؛ لونگ لہسن وغیرہ ؛ ایک پودا (لاطینی : Verbesina calendulacea) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[س : بھرنگار भृङ्गार]

بھرنگاری (فت بھ ، کس ر ، غنہ) امذ .

جھینگر ؛ ایک کیڑا جو برسات میں بہت بولتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[س : بھرنگاری भृङ्गारी]

بھرنگک (فت بھ ، کس ر ، غنہ ، فت گ) امذ .

۱. ایک پرندہ از قسم بلبل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

۲. ایک جلاد اور خونخوار پرندہ (لاط : Lanius malabaricus (پلیٹس) .

[س : بھرنگک भृङ्गक]

بھرنگی (فت بھ ، کس ر ، غنہ) امث .

۱. بڑی شہد کی مکھی ؛ ایک قسم کی بھڑ .

جیسے کیڑا بھرنگی ہو جاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹

یہ جنگلی اور خشم ناک بھرنگیاں تماشائیوں اور راہ گیروں پر حملہ آور ہوئیں .

۱۹۶۳ آفت کا ٹکڑا ، ۱ : ۳۱۱

۲. ایک قسم کا بھونرا (پلیٹس) .

[س : بھرنگی भृङ्गी]

— پھل (— فت پھ) امذ .

ایک قسم کا پھل ، لاط : Spondias mangifera (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[بھرنگی + پھل (رک)]

بھرنی (فت بھ ، سکیہ ر) امث .

۱. بانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۴۵) .

۲. نال ، جولاہے کا وہ آلہ جس سے کپڑا بنا جاتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۴۵) .

۳. ستائیس نچھتروں میں سے دوسرے نچھتر کا نام .

ہے آسوی ، بھرنی سوہم کرتکا رہنی وہ مرگسرا اور آدرا .

۱۹۰۲ سیرالافلاک ، ۲ : ۱۰

۴. کنکریٹ شہتیروں کے درمیان ڈالا جاتا ہے جن کو بھرتیاں کہتے ہیں (تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۶۹۳) .

بھرتیاں جلد شہتیروں پر رکھی جاتی ہیں .

۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۶۹۳

۵. بیج کا وہ درمیانی حصہ جو پھوٹتا ہے ، قلب منقسمہ ، انگریزی : Pleromе .

تنے میں مزید خلوی تقسیم بلا شبہہ عمل میں آتی ہے جس سے جڑ اور تنہ کی بھرنی کا امتیاز قائم ہو جاتا ہے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۸

۶. دھان کی ایک قسم .

اقسام اس دھان کی بہت زیادہ ہیں چند نام . . . بھرنی .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۳

۷. بھرنا (رک) سے .

[س : بھرنی भरनी یا : بھرنی भरणी]

— بھرنا محاورہ .

قرض ادا کرنا ، رک : بھرنا بھرنا .

سیکڑوں دفعہ تمہارا قرضہ چکایا بیسیوں دفعہ بھرنی بھری .

۱۹۳۲ ضمیمہ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ : ۱۵

[بھرنی + بھرنا (رک)]

بھرو (۱) (فت بھ ، و مع) امذ .

خاوند ، خصم ، مالک ؛ سونا ، زر ؛ شیو اور وشنو کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[بھرنا (رک) سے]

بھرو (۲) (فت بھ ، و مع) ۔

بھوں ، ابرو (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ، ۸۵) .

[س : بھرو भ्रू]

— پر گانٹھ بھانا محاورہ .

ابرو پر بل ڈالنا .

بھرو پر گانٹھ بھا بیرے بھرائے مکھ نت سیج یوں اول سے بار کر تیراں کماں اب تو چڑہائے ہیں

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۵۲

بھروا (فت بھ ، سک ر) امذ ؛ ~ بھرونی .

۱. **کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر جو دانہ نکالنے کو اکٹھا کیا گیا ہو ؛ اناج کھودنے کی جگہ** (اپ و ، ۶ : ۲۸) .

[بھرنا (رک) سے]

بھرواسا (فت بھ ، سک ر) امذ .

بھروسا .

جا کی آس نہ کوؤ نراسا   تا پر تت بھیں بھرواسا

۱۶۵۴   گنج شریف ، ۷۶

بھرواں (فت بھ ، سک ر) صف .

۱. **بھرا ہوا ، جس کے اندر کوئی چیز بھر دی گئی ہو .**

کریلے بھرواں بنانا ہوں تو ایک روز قبل . . . ان کی کڑواہٹ . . . دور کردی جائے .

۱۹۳۷   شاہی دستر خوان ، ۲۳

۲. **گنجان ، گھنا ، گتھا ہوا ، گتھا ہوا .**

چھوٹی چھوٹی آنکھیں سرخ بھرواں ڈاڑھی .

۱۹۳۷   فرحت ، مضامین ، ۴ : ۶

[بھر ، بھرنا (رک) سے + ا : وان ، لاحقۂ صفت]

بھروانا (فت بھ ، سک ر) ف م .

رک ، بھرانا .

نزع کے عالم میں بھی اپنا ہی بھروائے ہو دم
واہ وا یہ ہوشیاری مجھ سے غافل کے لئے

۱۸۶۹   دیوان شرف ، ۳۰۴

بھروائی (فت بھ ، سک ر) امث .

رک : بھرائی (پلیشی) .

بھروتی (فت بھ ، و لین) امث .

۱. **مکمل ادائیگی کی رسید ، رسید قبض الوصول ؛ معاوضہ ، عوض نقصان** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۸) .

[ہ : بھروتی भरोती]

بھروٹا (فت بھ ، و لین) امذ ~ بھروٹھا .

(گھاس یا لکڑیوں کا) گٹھا ، بوجھا .

ایک آدمی لکڑیوں کا بھروٹا لے کر مجھ سے دور ایک گھاٹی سے کبوس روڈ پر اتر گیا .

۱۹۷۳   جہان دانش ، ۳۱۳

[ہ : بھروٹا ، بھروٹھا भरौटा ، भरौठा]

بھروٹی (فت بھ ، و لین) امث .

بھروٹا (رک) کی تصغیر .

گیلی نالیوں کے جوتوں میں بھروٹیاں باندھ باندھ کر سب اپنا اپنا بوجھ اٹھا کے نیچے اونچے ڈگروں سے گزرے .

۱۹۷۳   جہان دانش ، ۱۲

بھروس (فت بھ ، و مج) امذ .

بھروسا (رک) کا اختصار (پلیٹس) .

بھروسا (فت بھ ، و مج) امذ ؛ ~ بھروسہ .

۱. (i) **آسرا ، سہارا ، تکیہ ؛ امید ، توقع .**

بحر اپنا حال دیکھو شدت سے رو رہے ہو
تنکے کا کیا بھروسا دریائے موج زن میں

۱۸۳۶   ریاض البحر ، ۱۵۷

ہرکاروں سے پوچھا ہوشنگ دزد کس بھروسے پر قلعے سے باہر نکل آیا ہے .

۱۸۹۱   طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۱۷

(ii) **توکل .**

حضرت یعقوب .... نے صبر سے کام لیا اور خدا کے کرم پر بھروسہ رکھا .

۱۹۰۱   سیدہ کی بیٹی ، ۱۵

۲. **اعتماد ، اعتبار ، یقین .**

اب بھروسہ تجہ کیا ہی   جو کچھ کرنا کر لاہی

۱۵۰۳   نوسرہار ، ۵ (الف)

اس حیات کا اسید پور بھروسہ نہیں ہے .

۱۶۷۹   دارالاسرار ، ۲۰

بے ہوش مئے عشق ہوں کیا میرا بھروسا
آیا جو بیخود صبح تو میں شام نہ آیا

۱۸۱۰   میر ، ک ، ۱۰۷

نہیں مجھ کو قاصد پہ بالکل بھروسا
خدا جانے کیا جاکے باتیں لگائے

۱۹۳۷   نوائے دل ، ۲۳۷

اف : رکھنا ، کرنا ، ہونا .

[س : بھدر + آشا भद्र + आशा]

— باندھنا محاورہ .

امید باندھنا ، توقع کرنا .

نہ دہشت کرو دل میں مت خوف کھاو
بھروسے کو باندھو ہری گوں کو گاو

۱۸۳۳   مثنوی ایوب کشن کنور ، ۶۸

— بھانا محاورہ .

بھروسا کرنا .

بھروسا اس پر بھا کر اچھا افتاں کا کام نہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶۲

— پڑنا محاورہ .

اعتبار ہونا .

بھروسا ہی نہیں پڑتا مجھے اسے آہ کچھ تیرا
بھلا تو کیا ہے اور تیرا اثر ہوگا تو کیا ہوگا

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان ریختہ ، ۳۹

— دلانا محاورہ .

بھروسا دینا (رک) کا تعدیہ .

کبھو تو بے وفائی یاد آ جی کو ڈراتی ہے
کبھو امید وعدوں کی بھروسے ہاں دلاتی ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۹۰

— دینا محاورہ .

۱. امید دلانا ، توقع بندھانا .

بھروسا دیا اس ترا سی کے تئیں
یوں باناں ہو مہر آسیانی کے تئیں

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۰

۲. یقین دلانا ، اطمینان کرانا .

یہ بھروسا دے کر مجھے ساتھ لے کر اس جگہ جہاں بادشاہ مغفور ... سوتے بیٹھتے تھے گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۱

— سٹنا محاورہ (قدیم) .

امید چھوڑنا .

خدا سوں پڑیا آکے ساربان کوں کام
بھروسا سٹے جیونے کا تمام

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۵

— میں رہنا/ہونا محاورہ .

کسی خیال یا گمان میں ہونا .

یہاں خون کی ندیاں بہ جائیں گی آپ اس بھروسے میں نہ رہیے گا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۴۲

بھروسے (فت بھ ، و مج) امذ .

بھروسا (رک) کی مغیرہ حالت .

— کا آدمی (— سک د) امذ .

ایسا شخص جس پر اعتماد ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۸)

— کیرے بھینس کٹڑا جنی کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب معتبر سے غیر معتبر کام سرزد ہو .

یو قصا وو سلا ہوا دکھنی بھروسے کیرے بھینس کٹڑا جنی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۴

بھرون (فت بھ ، و مج) امذ .

کچا یا ادھورا بچہ ، جنین ؛ حمل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۸)

[س : بھروݨ भ्रूण]

بھروں (فت بھ ، شد ر ، و لین) امذ .

بھرّا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— پر چڑھانا محاورہ .

جھانسا دینا ، دم دینا ، ابھارنا ، اکسانا .

کسی اتیلی یا نادان کو ان بھروں پر چڑھانا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۴۱

— میں آنا محاورہ .

جھانسے یا دم میں آنا ، بڑھاوے چڑھاوے میں آنا .

اب دیکھیے بھروں میں آتے ہیں یا نہیں ہتے ہی پر ٹیک دیے گئے ورنہ پوبارہ تھے .

۱۸۸۴ جام سرشار ، ۴۵

دلی والیوں کے بھروں میں آگئی .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۹۰

بھرونا (فت بھ ، و لین) امذ .

اکڑی کا گٹھا (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۸) .

[ہ : بھرونا भरौना]

بھرونی (فت بھ ، و مج) امذ .

رک : بھروا (اپ و ، ۶ : ۲۸) .

بھرنی (فت بھ ، ر) امث .

بنارس کے ضلع میں ایک محصول ہوتا تھا جس کا نصف محصول اکھٹا کرنے والا اور نصف سرکار لیتی تھی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۹) .

[بھرنا (رک) سے]

بھری (۱) (ف بھ) امث .

۱. ایک تولہ یعنی بارہ ماشے کا وزن .

آجکل پچاس روپے بھری بن جاؤں جاڑوں کے لیے دس بارہ بھری پھونک اپنا ہوں .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۸۸

[س : بھری भरी]

بھری (۲) (فت بھ) امث .

۱. ایک جنگلی گھاس جو تقریباً ۹ انچ بلند ہوتی اور چھپر وغیرہ چھانے کے کام آتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

۲. گیہوں یا اناج کا بڑا مٹھا جو رسی سے باندھ کر اٹھاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

رسم ہے کہ جب فصل تیار ہوتا ہے تو ہم کو ایک ایک بھری بطور انعام ملتی ہے .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۲۰۳

[س : بھری भरी]

بھری (۳) (فت بھ) صف مث .

بھرا (رک) کی تانیث مع تعلی الفاظ .

— انجمن میں (— فت ا ، سک ن ، ضم ج ، فت م) م ف .

مجمع میں ، ساری محفل کے سامنے ، علانیہ طور پر ، کھلم کھلا ، سب کے روبرو ، ڈنکے کی چوٹ .

اے ترک دیکھ تو کوئی گولی سے آڑ نہ جائے
بندوق اس طرح نہ بھری انجمن میں داغ

۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۷)

— بتولی/بھتولی (— فت ب ، و مع) صف مث .

بھرا بتولا/بھتولا (رک) کی تانیث .

ایسا دکھائی نہ دے جس کی گود بکھروٹوں اور پھول اور پھلوں سے بھری بھتولی نہ ہو .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۸

— برسات (— فت ب ، سک ر) امث .

عین برسات کا موسم ، بارش کی شدت کا زمانہ .

بھری برسات میں ہمدم یہ لہراتی ہوئی بجلی
مری آنکھوں میں شاخ آشیاں معلوم ہوتی ہے

۱۹۰۵ نو بہاران ، ۸۳

[بھری + برسات (رک)]

— برسات میں آبدست نہ لیوے وہ بھڑوا آلسی ہے کہاوت .

رک : بھری برسات میں منہ نہ دھووے الخ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

— برسات میں منہ نہ دھووے وہ بھڑوا آلسی ہے کہاوت .

جو بہت زیادہ کاہل ہو اس کے بارے میں کہتے ہیں (محاورات ہند ، ۲۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

— بزم میں (— فت ب ، سک ز) م ف .

رک : بھری انجمن میں .

خلوتوں میں تو میں ہی کام کیا کرتا تھا
کبھی اس وقت بھری بزم میں بھی یاد ہوں میں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۵۶۸

بھری بزم میں راز کی بات کہہ دی
بڑا بے ادب ہوں سزا چاہتا ہوں

۱۹۰۵ بانگ درا ، ۱۱۰

— بھری (— فت بھ) صف مث .

بھرا بھرا (رک) کی تانیث .

ہیڑو ابھرا ہوا رانیں بھری بھری گول سانچے کی ڈھلی .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۱

جو توبہ کی ہے تو اب سے کدے میں کیوں جائیں
کبھی شراب ، صراحی بھری بھری ہو گی

۱۹۵۵ روح سخن ، ۱۱۸

— پری (— ضم پ) صف مث .

بھرا پرا (رک) کی تانیث .

کنجڑے قصائی حلوائی نان بائی جس کی دوکان نظر آئی بھری پری پائی مگر انسان کی صورت نظر نہ آئی .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۶۶

دلی ماتا نے اس بھری پری محفل کو بہ نظر حسرت دیکھا اور اٹھ کھڑی ہوئیں .

۱۹۴۸ دلی کا سبنھالا ، ۸۹

— تھالی میں لات مارنا محاورہ .

۱. اپنے آرام کو آپ تجنا ، ناشکری کرنا .

اس بدکم بختی سوار ہوئی بھری تھالی میں لات ماری .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۸۰

۲. لگی نوکری ترک کرنا ۔

ارے رئیس کی نوکری تھی ، آرام بھی تھا اور مالی فائدہ بھی لیکن ذرا سی بات پر چھوڑ کے بیٹھ رہے ۔ بھری تھالی میں لات مار کر خود پچھتا رہے ہیں ۔

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۷

— **جوانی** (— فت ج) امث ۔

عین جوانی ، بھر پور جوانی ۔

بھری جوانی امنگ کے دن اڑیں نگاہیں کہ فیصلہ ہے
بخیر انجام ہو الٰہی یہ دل کا پہلا معاملہ ہے

۱۹۵۱ آرزو ، فغان آرزو ، ۲۰۰

[بھری + جوانی (رک)]

— **جوانی مانجھا ڈھیلا** کہاوت ۔

اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خلاف مقتضائے سن کے کمزوری اور پست ہمتی ظاہر کرے (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۶) .

— **چوٹ** (— و مج) امث ۔

حریف کے اعضاء پر اندازے کے مطابق پوری اور کاری ضرب (اپ و ، ۸ : ۴۴) .

[بھری + چوٹ (رک)]

— **دوپہر** (— و مج ، فت پ ، ہ) امث ۔

دوپہر جو پورے شباب پر ہو ، نصف النہار کا وقت ۔

بھری دوپہر میں کلیسا کا گھنٹہ بج رہا ہے ۔

۱۹۴۴ چہلو ، ۳۳

[بھری + دوپہر (رک)]

— **ڈاڑھی** امث ۔

ڈاڑھی جس میں بال گھنے گھنے اور کثرت سے ہوں (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۶) .

[بھری + ڈاڑھی (رک)]

— **رکعت** (— فت ر ، سک ک ، فت ع) امث ۔

وہ رکعت جس میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی اور سورت پڑھی جائے ۔

جس رکعت میں بعد الحمد کے سورت ملائیں اس کو بھری رکعت کہتے ہیں ۔

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۴۲۶

[بھری + رکعت (رک)]

— **سینگی/شاخ** (— ی مع ، مغ) امث ۔

وہ سینگی (رک) جس کو معمول کے مطابق بدن پر لگا کر خون نکالا جاتا ہے ، پچھنا ۔

گردن پر بھری سینگی یا ناک کے اندر جونک لگائیں ۔

۱۸۹۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۵۲۴

پھر ایک اور حدیث ۔ ۔ ۔ مضمون یہ ہے کہ آنحضرت نے بھری شاخیں کھچوائی تھیں ۔

۱۸۹۶ علمائے سلف ، ۳۹

[بھری + سینگی/شاخ (رک)]

— **کچہری** (— فت ک ، چ ، سک ہ) م ف ۔

کھلم کھلا ، برملا ، مجمع میں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

[بھری + کچہری (رک)]

— **کُھپر کی تھالی میں لات مارنا** محاورہ ۔

رک : بھری تھالی میں لات مارنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

— **گنگا میں قسم کھانا** محاورہ ۔

حلف اٹھانا ، گنگا جل اٹھانا ۔

تم بھری گنگا میں قسم کھاؤ تو مجھے یقین نہ آوے گا ۔

۱۹۲۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۲۳

— **گودی خالی پڑنا** محاورہ ۔

اولاد مرجانا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۴۵) .

— **مجلس میں** (— فت م ، سک ج ، کس ل) م ف ۔

رک : بھری انجمن میں ۔

امیر اس بدگمان کے کان تک پہنچے تو پھر کیا ہو
بھری مجلس میں کہتے ہو کہ ہم خالی نہیں رہتے

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۱ : ۴۳۶)

— **محفل میں** (— فت م ، سک ح ، کس ف) م ف ۔

رک : بھری انجمن میں ۔

بچوں کو منہ نہ لگائیں کہ بھرم جاتا ہے
لڑکوں کی طرح بھری محفلوں میں کھوتے ہیں

۱۸۶۱ دیوان اختر ، واجد علی شاہ ، ۴۶۹

بھری محفل میں تیرے داغ کو ہم نے نہیں دیکھا
بھرے ہیں غیر آ آ کر جگہ اس کی ہی خالی ہے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۴۲۶)

بِھری (کس بھ ، شد ر) امث .

١. بڑا گندگی ، انتشار ، پھیلاؤ ، بکھیڑ .

شام تک سب میلا بھری ہو گیا .

١٨٨٥ بزم آخر ، ١٠٣

٢. گریز ، فرار ، بھاگنے کا عمل .

ساری خلقت ڈر کے مارے بھری ہو گئی .

١٩١٥ مرقع زبان دہلی ، ٥٢

٣. بھاگڑ ، افرا تفری .

آیا جو ایک پاس تو سو دور ہو گئے
بھری پڑی کچھ ایسی کہ زنبور ہو گئے

١٨٦٦ کلیات قلق ، ٢٨٢

اف : پڑنا ، ہونا .

[ف : بھری फिरी]

— دینا محاورہ .

پرندوں خاص کر بٹیر اور کبوتر کو اٹھانا یا اڑانا .

انہیں چھپی کے اشارے سے اس طرح اٹھاؤ کہ وہیں جا بیٹھیں جہاں مادہ پابند ہیں پھر دانہ ڈالو پھر اسی طرح اٹھاؤ اسے بھری دینا کہتے ہیں .

١٩٣٢ جانورستان ، ٢٦

دانہ کھلاتے وقت بٹیر کو آہستہ آہستہ اچھا لنا تا کہ طاقت آئے ، چھیلا ہو اور خوب اڑے (اورنگ اثر ، ٢ : ٢١٠) .

بَھرے (١) (فت بھ) امث .

ایک جنگلی گھاس ، بھری (٢) (رک) .

بَھرے (٢) (فت بھ) صف .

بھرا (رک) کی جمع یا حالت مغیرہ ، اکثر تراکیب میں مستعمل .

— بیٹھنا محاورہ .

ناراض ہونا ، خفا ہونا ، غصے میں ہونا .

خدا کے ہاتھ ہم چشموں میں ہے اب آبرو اپنی
بھرے بیٹھے ہیں دیکھیں آج وہ کس پر برستے ہیں

١٨٦١ مراۃ الغیب ، ١٨٧

— بھرے (— فت بھ) صف .

تیار ، موٹے ، موٹے تازے ، تر و تازہ ، رک : بھرا بھرا .

پتے ہر ایک شاخ سے نکلے ہرے ہرے
پھولوں کے گال پھر نظر آئے بھرے بھرے

١٨٢٣ مصحفی ، انتخاب ، ٣٠٩

وہ دونوں شانے و بازو بھرے بھرے تھے سڈول
نگاہیں ہاتھ بڑھا کر بلائیں لینے لگیں

١٩٠٣ نظم نگارین ، ٣

[بھرے + بھرے]

— رہنا محاورہ .

١. جمع رہنا .

بھیجے اس طفل پریزاد کو اپنے خط شوق
کہ کبوتر ہی بھرے رہتے ہیں اندر باہر

١٨٦٧ رشک (نوراللغات ، ١ : ٦٢٦)

٢. ناخوش رہنا ، کبیدہ رہنا (نوراللغات ، ١ : ٦٢٦) .

— سمندر پیاسے کہاوت .

باوجود بہت ہونے کے بھی حرص کم نہیں ہوتی (جامع اللغات ، ١ : ٥٣٨) .

— سمندر گھونگا ہاتھ کہاوت .

١. جہاں فائدۂ کثیر کی توقع ہو وہاں سے کچھ ہاتھ نہ لگے (نجم الامثال ، ١٠٩) .

٢. بڑے آدمیوں کی خدمت کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا (جامع اللغات ، ١ : ٥٣٨) .

— کو بھرنا محاورہ .

ایسے شخص کو دینا جسے احتیاج نہ ہو یا جو مالدار ہو .

کون مفلس سے بات کرتا ہے
کہ زمانہ بھرے کو بھرتا ہے

١٩٠٥ داغ ، یادگار داغ ، ١٦٩

— میں بھرنا محاورہ .

دولت میں دولت کا ملنا یا ملانا (نجم الامثال ، ١٠٩) .

بَھرّے (فت بھ ، شد ر) امذ .

رک : بھرّا (= جھانسا) کی جمع یا مغیرہ حالت ، اکثر تراکیب میں مستعمل .

— پر چڑھانا محاورہ .

دھوکا دینا ؛ فریب میں پھانسنا ؛ جھوٹی تعریف کرکے کسی بات پر آمادہ کرنا .

جب لوگ اس کو بھرے پر چڑھالیتے تو باتوں ہی باتوں میں یہ پوچھتے ....

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۵۱

دولت بتلی نے بھی ان کو اپنے بھرے پر چڑھایا خط رقعہ چلنے لگے .

۱۹۵۹ شمع خرابات ، ۲۲۲

ـــ دینا محاورہ .

ترغیب دینا ؛ اکسانا ، رک : بھرّا دینا .

ہم اس کو خوب بھرے دینگے کہ اے کچھ بولیے ! یہی موقع ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۷

ـــ میں آنا محاورہ .

دھوکا کھانا ، فریب میں پھنسنا .

بعض نادان عورتیں برہمنوں کے بھرے میں آکر منہ سے کہہ اٹھتی ہیں کہ میں ستی ہوں گی .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۸۹

ان کا خیال تھا کہ سادھو ان کی چیخ و پکار کے بھرے میں آجائیگا .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۳۳

بھریا (فت بھ ، سک ر) امذ .

۱. وہ زمین جس کو پانی سے سینچا جائے.

سینچی ہوئی زمین کے یہ نام ہیں آبی ، پٹولا ، بھریا .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۹

۲. کولھو ، کے نیچے رس جمع ہونے کا بڑا ظرف یا ہودہ (اب و ، ۳ : ۱۹۰) .

[س : بھر + اِک : भर + इक]

ـــ بھوڑا (ـــ و مع) امذ .

پھوڑا یا زخم جس میں آلائش نکل کر پور پیدا ہو جائے اور پھر ایسا ہی ہو (محاورات ہند ، ۳۵) .

[بھریا ، بھرنا (رک) سے + بھوڑا ، پھوڑا (رک) سے]

بھریرا (فت بھ ، ی لین) امذ .

بخور ، دھونی .

چاہیے کہ اس کو اندر مکان ہوا بند میں باندھ کر بھریرا دیوے اور بھریرا بخور کو کہتے ہیں .

۱۸۴۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰

الف دینا .

[س : بھریرا भरेरा]

بھڑ (۱) (فت بھ) امث .

۱. (کسی بھاری چیز کے) پھٹنے ، ٹوٹنے یا گرنے کی آواز .

بڑی گول تھی سنبھل نہ سکی ، بھڑ سے گھڑونچی پر سے نیچے آرہی .

۱۹۶۰ ماہ نو ، ۱۳ : ۵ ، ۳۷

۲. ہوا کے خارج ہونے کی آواز (منتخب اللغات ، ۲ : ۳۸۸) .

۳. توپ یا بندوق کی آواز (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۹) .

۴. آندھی کے چلنے کی آواز (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۹) .

۵. ہاتھی کے اٹھانے کا کلمہ (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۵۹) .

۶. جلتی ہوئی لکڑی کے چٹخنے کی آواز (نوراللغات ، ۱ : ۶۴۷) (تمام معنی میں حرف 'سے' کے ساتھ بطور متعلق فعل مستعمل) .

[حکایت الصوت]

ـــ بھڑ (ـــ فت بھ) .

(الف) امث .

آگ کے جلنے کی آواز (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۹) .

(ب) م ف .

بھڑ کی آواز کے ساتھ ، زور سے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۴۹) .

[بھڑ + بھڑ]

ـــ بھڑا کر (ـــ کے) م ف .

بھڑ بھڑ کر کے ، تیزی سے ، بعجلت .

یہ ریکارڈ کیا اور سب بھڑ بھڑا کر اندر گھس گئے .

۱۹۰۳ سرشار ، سیر کہسار ، ۱ : ۴۳۷

ـــ بھڑانا (ـــ فت بھ) ف م .

۱. (طبلہ وغیرہ) بجانا ، تھاپ دینا .

رنڈیاں جوان جوان شادی مبارک گاتیں سج دھج دکھا ، طبلے بھڑ بھڑا تیں .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۸۸

۲. پھٹ پھٹانا ، بھڑ بھڑ کی آواز پیدا کرنا .

جہنم پر ایک دن آئے گا جب اس کے خالی دروازے بھڑ بھڑا تیں گے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۸۶

[بھڑ بھڑ (رک) سے]

ـــ بھڑ کرنا محاورہ .

۱. (آگ کا) تیزی اور شدت کے ساتھ جلنا (جامع اللغات ۱ : ۵۳۹) .

۲. شور کرنا ، غل غپاڑا مچانا ، چٹکنا ، بھڑکنا (جامع اللغات ۱ : ۵۳۹) .

ـــ بھڑیا (ــــ فت بھ ، سک ڑ) صف .

۱. پیٹ کا ہلکا ، بغیر سوچے سمجھے بات کرنے والا .

آپ نے کس کو بنایا راز دار
غیر بھڑ بھڑیا بھی ہے غماز بھی

۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۲۶

۲. بات کو راز نہ رکھنے والا ، دل کی بات صاف کہہ دینے والا ، صاف گو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

۳. گپ شپ ہانکنے والا ، گپی (جامع اللغات ۱ : ۲۷۲) .

[بھڑ بھڑ (رک) ۱ : یا ، لاحقۂ صفت]

ـــ بھڑیا اچھا پیٹ کا پاپی (ــــ کپٹی) بُرا کہاوت .

کینہ ور سے ڈرنا چاہیے (نجم الامثال ، ۱۰۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

ـــ تنگا (فت ت ، غنہ) امذ .

غل غپاڑہ ، شور و غل ، دھوم دھام .

شیطانی بھڑ تنگا نہ ہوگا . . . تو کیا بیاہ نہیں ہونے کا .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۹۷

[بھڑ + تنگا (= دنگا (رک))]

بھڑ (۲) (فت بھ) امث .

ماہی گیروں کی کشتی جو مور و تفریح کی کشتی سے کسی قدر بڑی ہوتی ہے ، بھج ، بھکا (اب و ، ۵ : ۱۶۷) .

[س : بھڑ : ۲]

بھڑ (۳) (فت بھ) امذ .

۱. رک : بھاڑ (قدیم) .

کہ دھرتا ہوں سینے میں دکھ کی زمیں
ہوا ہوں برت سورج جل بھڑ زمیں

۱۶۲۵ سیف الملوک ، ۹۳

۲. بھاڑ (رک) کا مخفف (مرکبات میں مستعمل) .

ـــ بھڑنجا (ــــ و مع ، بغ) امذ .

۱. بھاڑ جھونکنے والا .

ایک دن محمود سلطان کیں سگر
جا کے نکلا ایک بھڑ بھونجے کے گھر

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۱۰۷

چھدامی بھڑ بھونجے کے یہاں سے گرم گرم خستہ چنے کی دال بھنوا لاؤں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۶۱

بھاڑ میں بھڑبھونجے سے بھنوالیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۲۹

۲. (مجازاً) سیاہ فام ، بد شکل .

بھتنوں کی سی چوٹیاں لٹکائے ، بھڑ بھونجے کے جڑے جو ساتھ چوں چوں کرتے ہوئے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۳

[ا : بھڑ + بھونجا (= بھوننے والا)]

ـــ بھڑنجن (ــــ و مج ، بغ ، فت ج) امث .

بھڑبھونجے کی بیوی (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۹) .

ـــ بھونجے کی لڑکی کیسر کا تلک کہاوت

غریب آدمی کو بڑا حوصلہ نہ کرنا چاہیے اور کنگال کے عالی دماغ یا امیرانہ مزاج بننے کی نسبت بھی بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۰۹) .

ـــ سار/سال امذ .

اناج بھوننے کی جگہ ، وہ جگہ جہاں بھاڑ بنا ہوا ہو (اب و ، ۳ : ۱۸) .

[بھڑ + سار/سال (رک)]

بھڑ (۴) (فت بھ) صف .

۳. مسخرہ (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۷) .

[بھانڈ (رک) سے]

ـــ مَل (ــــ فت م) امذ .

بھانڈ ، مسخرہ ، بے شرم ، بے حیا (دریائے لطافت ، ۸۱) .

بھڑمل کبھی ، پلید کبھی ، اور لُو کبھی
لاکھوں خطاب پاتے ہیں سرکار سے ہمیں

۱۸۳۲ چرکیں ، د ، ۱۹

[بھڑ + مل (= پہلوان)]

بِھڑ (کس بھ) امث .

زنبور ، زرد یا گہرے سرخ رنگ کا اڑنے والا کیڑا جس کے ڈنک میں زہر ہوتا ہے .

ان بھڑوں نے کیا یہ اب کے قہر
کہ ، ہوا زرد پوش سارا شہر
۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۲۶

بھڑ کے پیٹ کے آخری حلقے میں ایک کھوکھلی سوئی ہوتی ہے .
۱۹۶۳ حشرات الارض ، ۱۰
[ف : بِھڑ छित्ता س : بھڑنگ भृङ्ग]

ـــ کا چھتّا (ـــ فت چھ ، شد ت) امذ .

۱. بھڑوں کا گھر .
کسی شخص نے چھتا بھڑ کا جو گھر کی چھت میں لگا ہوا تھا گرانا چاہا .
۱۸۸۴ بوستان تہذیب ، ۳۲

۲. فسادی آدمی کی نسبت کہتے ہیں جسکو چھیڑ کر پیچھا چھڑانا مشکل ہو جائے (نورالفات ، ۱ : ۷۲۷) .

ـــ کی طرح لپٹ جانا محاورہ .

پیچھے پڑ جانا ، درپے ہو جانا .
انسان تو ان کی صورت دیکھتے ہی بھڑ کی طرح لپٹ جاتے ہیں .
۱۹۵۲ ؟ رفیق تنہائی ، ۱۲

ـــ کی لات کیا عورت کی بات کیا کہاوت .

بھڑ کی لات کمزور ہوتی ہے ہاتھ میں پکڑو ٹوٹ جاتی ہے اسی طرح عورت کی بات کمزور ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

ـــ کے چھتے میں ہاتھ ڈالنا محاورہ .

مصیبت یا مشکل پیدا کرنا (پلیٹس) .

بِھڑ (۲) (کس بھ) صف ؛ م ف .

بھڑنا (رک) سے ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ جانا ف ل .

رک : بھڑنا .

ـــ بوائی (ـــ و مج) امث .

گھنی بوائی جس میں بیج برابر برابر ملا ہوا ڈالا جائے ، بھڑوان بوائی (اپ و ، ۶ : ۲۸) .

[بھڑ + بوائی ، بونا (رک) سے]

ـــ پڑنا ف ل .

لڑنا ، لڑ پڑنا ؛ بحث کرنے لگنا ، حجت یا تکرار کرنا ، الجھ پڑنا .
میں ان لوگوں پر غالب نہ آؤں گی مگر ضرور بھڑ پڑوں گی .
۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۵۵۹

ـــ کر چلنا ف ل .

مل کر چلنا ، لڑنا ، جھگڑا کرنا ، ٹکرانا ؛ برابری کرنا .
بی شمیمہ وہ تم نے اچھا نہیں کیا مجھ سے بھڑ کر چلنا بہت خطرناک ہے .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۳۲

بُھڑ (ضم بھ) امذ .

سوراخ جس میں سے پانی رسے ؛ دریا کے کنارے کے کوئیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[ف : بھُڑ भ्रड]

بَھڑا (فت بھ) امذ .

(رک) : بھڑی ، ایک قسم کی گھاس (پلیٹس) .
[ف : بھڑا भड़ा]

بِھڑا (کس بھ) صف ؛ م ف .

بھڑنا (رک) سے ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ ہوا (ـــ ضم ہ) صف .

۱. بند .
دروازہ بھڑا ہوا کنڈی لگی ہوئی آدمی کا نام نہیں .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۸

۲. پیوستہ ، چمٹا ہوا .
طرہ یہ کہ کمر سے کمر اور سینے سے سینہ بھڑا ہوا .
۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۰

ـــ دینا ف ل .

رک : بھڑا لانا ، لڑا دینا .
گل سے کہتی ہے کہ یہ تیری ہے بوکا طالب
تو بھڑا دینے کو اے باد صبا اچھی ہے
۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۳۴۳

ـــ رہنا ف ل .

برابر تصادم رہنا ، مسلسل لڑتے رہنا .
جب تک حکومت رہی ان میں برابر لڑائی ہوتی رہی اور دن رات ایک دوسرے سے بھڑے رہے .
۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۷

بَھڑاری (فت بھ) امذ ؛ ~ بھڑاڑی .

شعبدہ باز ، مداری ، رک : بھراڑی .

تیر نیناں سوں لیا کھینچ مرے دل کا سوز
دیکھو اگر نیں تجھے اور تو بھڑاری کی ہنڈی

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۹۰

ــ کی ہانڈی/ہَنڈی (ــ مع/فت د ، سک ن (مغ)) امث .

شعبدہ باز کی ہانڈی ؛ دھوکے کا کاروبار ، رک : بھراڑی کی ہنڈی .

او کرتا ہے جو سوں غروری کی بات
او سوں ہے بھڑاڑی کی ہانڈی کے دھات

۱۸۰۵ ظفر نامہ (دکنی اردو کی لغت ، ۹۶)

بَھڑاس / بُھڑاس (فت بھ/ضم بھ) امث .

۱. **دل کا بخار ، غصہ .**

دل کی بھڑاس ہجر میں رو کر نکال لے
اچھا نہیں ہے اس قدر اے بیقرار ضبط

۱۸۴۷ مظہر عشق ، ۸۶

سدرہ سبط نبی کا میں ہوا بے وسواس
ٹکڑے ظالم کے اڑاؤں گا تو نکلے گی بھڑاس

۱۹۵۱ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۶۷

۲. **غم ، رنج .**

پھوٹ پھوٹ کے رو چکنے کے بعد . . . بھڑاس کچھ کم ہوئی .

۱۹۲۳ دور فلک ، ۱۷

۳. **جوش .**

عشق و محبت کی بھڑاس آزادانہ گفتگو میں بہ نسبت سنجیدہ اور مودب گفتگو کے خوب نکلتی ہے .

۱۸۹۳ مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۲۷

۴. **حرارت ، گرمی .**

پتھروں میں سے ایک جلا دینے والی بھڑاس نکل رہی تھی .

۱۹۴۳ دانہ و دام ، ۲۰۲

[ہ : بھڑاس/بُھڑاس भड़ास/भुड़ास]

بَھڑاکا (فت بھ) امذ .

بھڑ (رک) کی آواز (زور کے ساتھ) ، دھماکا ، شور .

انار میں چبھی ، ہوا بھڑاکا پھیا اب ہو گیا نکما

۱۹۲۰ جگ بیتی ، ۳۹

بَھڑاکی (فت بھ) امث .

بندوق (مصطلحات ٹھگی ، ۱۳۱) .

[مقامی]

بَھڑام (فت بھ) امذ .

زور سے گرنے یا ٹکرانے کی آواز ، رک : دھڑام .

ساتھ ہی بھڑام کی روح فرسا آواز سنائی دی .

۱۹۶۳ آبلہ پا ، ۳۳

[حکایت الصوت]

بِھڑانا (کس بھ) ف م .

۱. **رک : ' بھڑنا ' جس کا یہ تعدیہ ہے .**

۲. **دینا ، دے کر ٹالنا .**

بلا کے تین سو روپے انعام کو اور بھڑائے اور مکان قبضہ میں کیا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۵۰

۳. **(کواڑ) بھیڑنا ، بند کرنا (قدیم) .**

دریچا کھول بھڑاتی دساوے ہات سوں یوں
گویا الک بدل آوے چھبیلی نار چنچل

۱۶۷۲ عادل شاہ ثانی ، کلا ، ۷۵

بَھڑائی (فت بھ) امذ .

رک بڑھئی .

کہ کنجڑے بھٹارے و دھوبی حجام
بھڑائی بہشتی اہار کیے آسلام

۱۷۱۹ جنگ نامہ ، عالم علی خان ، ۹۵

بِھڑائی (کس بھ) امث .

۱. **مقابلہ ، ٹکر (پلیٹس) .**

۲. **لڑائی (رک) کے ساتھ بطور جزو ثانی .**

بازار میں لڑائی بھڑائی اسی سے ہے
شورش ہر ایک سر میں سمائی اسی سے ہے

۱۹۴۷ کاروان وطن ، ۲۳۰

[ہ : بھڑائی भिड़ाई]

بَھڑتال (فت بھ ، سک ڑ) امث .

رک : بھرتال .

تالی کی بھڑتال ، سروں کا خیال ، طبلے کی گمک ، جوڑی کی کھڑک . . . .

۱۹۵۶ لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۸۳

بھڑری (فت بھ ، سک ڑ ، ی مع) امث .

رک : بھڑڑی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

بھڑریا (فت بھ ، سک ڑ ، فت ر) امذ .

بداری ، بھنڈیریا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

[۰ : بھڑریا भड़रिया]

بھڑ سائیں (فت بھ ، سک ڑ ، ی مع) امذ .

بھاڑ ، بھٹی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

[۰ : بھڑسائیں भड़साइँ]

بھڑک (فت بھ ، ڑ) امث .

۱. **شعلہ ، لو .**

ایک جگنو اڑا دیکھا چنگاری سمجھ کے گردا گرد اس کے ہیزم خشک چن کر منتظر بھڑک کے بیٹھے .

۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۳۳

پھونک دیتی ہے دو عالم جلے دل کی اک آہ
اس لگی کی بھی بہت تیز بھڑک ہوتی ہے

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۲۰۱

۲. **(غصہ یا گرمی کی) شدت ، حدت .**

گرمی کی بھڑک تھی کہ بھکے جاتے تھے شبیر
رہوار کی گردن پہ جھکے جاتے تھے شبیر

۱۸۷۴ انیس ، ۳ : ۵۱

دی اس نے لے کے گود میں جب پیار کی تھپک
تو اس کے رنج و غصہ کی دھیمی ہوی بھڑک

۱۹۳۶ چک بیتی ، ۱۲۰

۳. **تیز حرکت ، دھڑکن .**

یہ بھڑک دل کی دن دونی رات چوگنی ہوتی چلی گئی .

۱۹۲۳ محمد کی سرکار ، ۳۳

۴. **غصہ ، ناخوشی .**

چہرہ یکایک تمتما اٹھا . . . رفتہ رفتہ اس کی پہلی بھڑک میں بھی کمی ہوتی گئی .

۱۹۴۰ سجاد حیدر، خیالستان ، ۵۵

۵. **جھجک ، وحشت ، نفرت .**

ہر چند کہ اس آہوے وحشی میں بھڑک ہے
بے تاب کے دل اپنے کوں لیکن دھڑک ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۶

کچھ مسرت سی زلیخا کے چہرے پہ نمایاں ہے جو صاف کہہ رہی ہے کہ اس کو خلیل سے بھڑک نہیں ہے .

۱۸۸۹ حرم سرا ، ۱ : ۲۳

صیاد سے بھڑک بھی نہ باقی رہی ریاض
وہ کر قفس میں خوف عنادل نکل گیا

۱۹۳۳ ریاض رضوان ، ۵۸

۶. **چمک دمک ، آب و تاب .**

گلنار جوڑا . . . اس بھڑک سے اس کے زیب بدن ہے گویا محفل میں سرخ جھاڑ روشن ہے .

۱۸۵۳ شرح اندر سبھا ، ۸۶

۷. **ڈر یا خوف وغیرہ کی وجہ سے بدکنے جھکنے یا رم کرنے کی حالت و کیفیت ، رک : بھڑکنا .**

دیکھنا جس دن مرے صیاد کی دیکھی بھڑک
مرغ زریں جام گردوں سے بھڑک کر اڑ گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۰

[۰ : بھڑک भड़क]

ــ اٹھنا محاورہ ؛ ف م .

۱. **رک : بھڑکنا .**

دبی تھی آگ جو سینے میں پھر بھڑک اوٹھی
کی اوس بھبھوکے نے دکھلائی جو بھڑک ہم کو

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۰

۲. **سرکشی کرنا ، بغاوت کرنا .**

اندیشہ ہے کہ آپ کا وجود بغاوت کا باعث ہو اور رعیت بھڑک اٹھے .

۱۸۹۵ شہید مغرب ، ۹۰

ــ جانا ف ل .

۱. **رک : بھڑکنا ، جل جانا ، لو دے اٹھنا ، آگ پکڑنا .**

دی جان اس نے آتش گل سے کباب ہو
شاید کہ آشیانہ بلبل بھڑک گیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۰

۲. **(گھوڑے کا) ڈر کر اچھلنا یا بھاگ جانا ، رک : بھڑکنا .**

قسمت عاشق پامال سمجھ کر چمکے
یہی ڈر ہے کہ بھڑک جائے نہ توسن ان کا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۹۵

۳. **رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .**

۴. **رنجیدہ ہو جانا ، برا مان جانا ، غصے میں آ جانا .**

چھوٹے حضور کو جتنا ڈرایا جائے اتنا ڈرانا مگر آن بان کے ساتھ یہ ڈہن کہ وہ بھڑک جائیں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۷

لاری والا بھڑک گیا بولا کہ تمارے کیا باوا کی لاری ہے .

؟ زوال اردو ، ۵۷

۵. **بہت گرم ہو جانا ؛ (برتن وغیرہ کا) ٹوٹ جانا ؛ جگہ سے بے جگہ ہو جانا (پلیٹس) .**

ــ دار صف .

رک : بھڑکیلا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

بھڑک دار فش میں بیٹھا ہوا امیر ادھر سے گزرتا ہے اور اس فقیر کو دیکھ کر تنفر سے منہ پھیر لیتا ہے .

۱۹۰۵ مخزن ، دسمبر ، ۱۰

[بھڑک + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ نکلنا ف مر .

جھجک نکل جانا ، ڈر خوف جاتا رہنا .

تم نے جہاں میری برائی کی اور اسکی بھڑک نکلی .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۲۴۹

ـــ ہونا محاورہ .

جذبات کا بھڑکنا ، کھلنا ، کُھل جانا .

تماشے کوں نکلنے سو گلی کوچے منے ہر یک
بھلے مردونچ سوں دیکھو اجڑ گئی کی بھڑک ہوئی ہے

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۶۱

بھڑکا (فت بھ ، سک ڑ) امذ (قدیم) .

۱. **جلن ، سوزش .**

رقیب گمراہ ، روسیاہ ، بدکار نابرخوردار کے دل میں بھڑکا تھیا سینہ پھوٹیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۵

۲. **شعلہ .**

اٹھا تھا بھوت اس آتش سے بھڑکا
پڑا عثمان کے سینے میں دھڑکا

۱۶۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۰

۳. **رونق ، چہل پہل .**

دیکھیں اب چل کے باغ کے بھڑکے
پھول تڑکے گلاب کا تڑکے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۱

[بھڑکنا (رک) سے]

ـــ کرنا محاورہ (قدیم) .

بھڑکانا ، مشتعل کرنا (قدیم اردو کی لغت ، ۸۵) .

بھڑکا (۱) (فت بھ ، ڑ ، شد ک) امذ .

(عموماً) بھیڑ (رک) کے ساتھ مستعمل .

یاں پشتی میں دو پشتی ہے اور دھکے میں یاں دھکا ہے
کیا زور مزے کا جمگھٹ ہے کیا زور یہ بھیڑ بھڑکا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۱

چوک پر پہنچ کر شیخ جی ادھر ادھر پنجروں پر نظر ڈالتے ہوئے بھیڑ بھڑکا میں کھو گئے .

۱۹۳۶ شعلے ، ۳۳

[بھڑکنا (رک) سے]

بھڑکا (۲) (فت بھ ، ڑ ، شد ک) امذ .

ایک پرند ہے خوشنما بھٹ تیتر کی طرح چونچ دراز اور سیاہ مائل بسرخی (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۵۰) .

[غالباً بھٹ (رک) + کا]

بھڑکانا (فت بھ ، سک ڑ) ف م .

۱. رک : بھڑکنا جس کا یہ تعدیہ ہے .

۲. **آگ تیز کرنا ، مشتعل کرنا .**

کیا بچے دل اور جگر اک عمر گزری ہے کہ آہ
عشق آتش سی ہمارے سینے میں بھڑکاتا رہا

۱۷۹۲ محب ، د ، ۱۲۹

آتش گل سے کیا ہے میری طینت کا خمیر
دامن باد بہاری مجھے بھڑکاتا ہے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲ : ۱۶۶

۳. **ڈرانا ، چونکانا ، وحشت دلانا ، بدکانا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

۴. **(حقہ) توے کا زیادہ جلانا ، تمباکو کا جلد سوختہ کرنا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

۵. **اُبھارنا** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۲) .

۶. **چمکانا** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۷۱۲) .

۷. **ڈر کر پیچھے ہٹ جانا** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۱۲) .

بھڑکاو (فت بھ ، سک ڑ) امذ .

بھڑک ، اشتعال .

بے فرمانی کرو گے تو ایک ایسی آگ میں پڑو گے جو بہت بڑا بھڑکاو ہے اس آگ کا .

۱۷۷۱ تفسیر مرادیہ ، ۳۳۲

[بھڑکنا (رک) سے]

ـــ کرنا محاورہ ؛ ف مر .

بھڑکانا ، غضبناک کرنا ، تاو دلانا ، مشتعل کرنا .

کبھی تم موم ہوجاتے ہو جب میں گرم ہوتا ہوں
کبھی میں سرد ہوتا ہوں تو تم بھڑکاو کرتے ہو

۱۷۶۳ سراج ، ۳۹۷

بھڑکاونا (فت بھ ، سک ڑ) ف م (قدیم) .

رک : **بھڑکانا .**

اگر بلبل چمن میں عشق کی آتش نہ بھڑکاتی
نہ گل بھڑکاوتا شعلہ نہ شبنم آب ہو جاتی

۱۷۳۴ آبرو ، د ، (۱) ۳۸

بھڑکل (۱) (فت بھ ، سک ڑ ، فت ک ؟) امذ (قدیم) .

پھاٹک ، دروازۂ کلاں .

قلعہ کا بڑا دروازہ جس پر لوہے کی برچھیاں لگی ہوتی ہیں تاکہ ہاتھی ان سے ٹکرائے تو زخمی ہو جائے (قدیم اردو کی لغت ، ۵۰) .

جو اس مہر کے سراپے کوں اٹھا برجاں سوں دروازہ
اپی لا مار کر توڑے ہر یک باٹ اس کے بھڑکل کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۶۳

[مقامی]

بھڑکل (۲) (فت بھ ، سک ڑ ، فت ک) امث .

جلن (قدیم اردو کی لغت ، ۵۰) .

[بھڑکنا (رک) سے]

بھڑکن (فت بھ ، سک ڑ ، فت ک) امذ .

سینگ مارنے والا بیل ، وہ بیل جو آدمی یا جانور کو مارنے کے لئے دوڑے ، مرکھنا (ا پ و ، ۵ : ۵۴) .

[بھڑکنا (رک) سے]

بھڑکنا (فت بھ ، ڑ ، سک ک) ف ل .

۱. (i) (آگ کا) شعلہ زن ہونا ، (تیزی سے) جلنا ، گرم ہونا .

بھڑکے ہے دل کی آتش تجھ نیہہ کی ہوا سوں
شعلہ نمط جلا دل تجھ حسن شعلہ زا سوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۹

مجروح ہیں وہ تھا جو سلک لے گئے مجھے
دل کی جلن سے اور جہنم بھڑک گیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۶۰

شعلے بھڑکتے ہیں ، دریا بہتے ہیں ، سمندر موجیں مارتا ہے .

۱۹۰۳ انتخاب توحید ، ۵۱

(ii) (چراغ کا) لو دینا ، چراغ کے شعلہ کا غیر معمولی طور پر روشن ہونا .

وہ ایک چراغ ہے جس کا بھڑکنا موقوف نہیں ہوتا .

۱۹۱۵ نیرنگ فصاحت ، ۲۸۷

۲. (i) (شعلہ کی طرح) سرخ یا گرم ہونا ، شعلہ بلند ہونا .

ان باتوں سے وہ اور شعلے کی طرح بھڑک کر بولی .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۱

(ii) (رنگ کا) شوخ ہونا ، تابناک ہونا .

بھڑکتے جاتے تھے ہنس ہنس کے رنگ چولی کے
کلال زلف ہیں ان کی پڑا تھا ہولی میں

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲ : ۳۶۲

روشن مثال شمع جو لالے کے پھول تھے
آئی ہوا تو اور چمن میں بھڑک گئے

۱۹۲۳ ندرۂ فصاحت ، ۳۴۳

۳. (کسی کیفیت خواہش یا حالت کا) شدت اختیار کرنا یا تیز تر ہونا .

تشنگی اور بھی بھڑکتی گئی
جوں جوں میں آنسوؤں کو اڑنے پیا

۱۷۸۴ درد (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۰)

شوق کوثر میں بہم کھنچتے تھے انصار حسین
پیاس بھڑکی ہو نہ جب تک اطف پانی کا نہیں

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۵

۴. رک : بھڑک جانا معنی نمبر ۲ ، (انسان چرند پرند وغیرہ کا) بدکنا ، غیر مانوس چیز سے ڈر کر اچھلنا یا کودنا .

جب گھوڑے ... پانی پینے کو جاتے اور اس جگہ پہونچتے ، جھجکتے اور بھڑکتے

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۳۱

وحوش صحرا اسے اپنا دوست سمجھنے لگے تھے ... وہ ہوا کتا کیسا بھڑکتے نہ تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۰

۵. (i) بچنا ، پرہیز کرنا ؛ کسی کی طرف سے دل میں کوئی شک آجانے پر اس سے بے رخی یا کنارہ کشی اختیار کرنا .

بھڑکیں گے حسیں ، ہوش میں آ اے دل ناداں
دیوانے سے وحشت یہ پریزاد کریں گے

۱۸۵۸ نواب علی خاں ، بیاض سحر ، ۲۳۴

اپنا منا نہ بنا دیجیے گا کہ دلہا پھر سے نفرت ہو جائے اور اپنے سائے تک سے بھڑکنے لگے .

۱۹۲۳ طاہرہ ، ۹۹

ابھی وہ سجد سے بھڑکتی ہیں ، میں خود تو ... انہیں ناخوش ہونے کا موقع نہیں دیتی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۵۲

(ii) چونکنا ، چوکنا ہونا .

کبھی ہر اتفاقاً ایک بھی رہا اگر کھڑکا
یہ وحشت کا تقاضا ہے کہ بس بندہ وہیں بھڑکا

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۱۹

۶. غضبناک ہونا ، ناخوش ہونا .

بھڑکا تھا رات دیکھ کے وہ شعلہ خو مجھے
کچھ روسیہ رقیب نے شاید لگائی بات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۰

بہن یہ سن کے بہت بھڑک کر جھنجلائی .

۱۹۲۳ افسانچے ، ۱۶۰

۷. بھٹکنا ، منحرف ہونا ، بدکنا (قدیم) .
اس کے ڈرتے نظر بھڑکنے نا پاوے .
۱۹۳۵ سب رس ، ٦٧

۸. رک : بھڑک جانا بمعنی نمبر ۱ ، جل جانا ؛ تمبا کو کا سوختہ ہو جانا .
اجی جائیے بھی آپ تو باتوں میں لگاتے ہیں یہاں حقہ بھڑکا جاتا ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۱
بڑی ساری سرپوش کی چلم اس پر سرپوش ڈھکا ہوا کہ زیادہ ہوا لگنے سے حقہ بھڑک نہ جائے .
۱۹۵۲ ساقی ، جولائی ، ۳۹

۹. رک : بھڑک جانا ، معنی نمبر ۳ .
وہ کبڑی بیٹھ اور وہ بھڑکی ہوئی رگیں
کیا کیا سلوک اس سے کئے ہیں زمانے نے
۱۹۳۲ رنگ بست ، ۳۵

۱۰. (i) ٹوٹنا ، ٹکڑے ہونا ، تڑکنا (برتن کا) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

(ii) پٹھوں یا رگوں کا تن جانا ؛ اعصاب کا کھنچ جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .
[بھڑک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

بھڑکول (فت بھ ، سک ڑ ، فت ک ، شد و بفت) صف .

۱. بھڑکدار ، بھڑکیلا (رک) ؛ وحشی ، بھڑکنے والا ، (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

۲. چمکدار ، چمکیلا ، زرق برق ، شاندار (پلاٹس) .
[ا : بھڑکول भड़कदार/भड़कीला]

بھڑکی (فت بھ ، سک ڑ) امث (قدیم) .

رک : بھڑکا ، جس کی یہ تانیث ہے .
اگ کی بھڑکی اٹھی تن میں ، آیاں سارتے اگی من میں .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۳

— دینا محاورہ .

اکسانا ، برافروختہ کرنا ، بھڑکانا ، مشتعل کرنا ، ڈرانا ؛ کبوتروں کو یک لخت اڑا دینا (رک) بھرّا دینا .
اگر اسے اور بھڑکی دی جائے تو ضرور کچھ ... باتیں اگل دے گا .
? فرشتۂ وفا ، ۵۹

بھڑکے (فت بھ ، سک ڑ) امذ .

ایک کنجر قوم .
چار قسم کنجن ہیں ، ایک شہر دار ، دوسرے بھڑکے ... یہ قوم بہت بے حیا ہے .
۱۸۵۸ یادگار چشتی ، ۲۲٦
[مقامی]

بھڑکیل/بھڑکیل (فت بھ ، سک ڑ ، ی لین/ی مج) صف .

۱. (رک) بھڑکیلا (پلاٹس) .

۲. بھڑکنے والا ، بے چین ، شوخ ، وحشی (گھوڑا وغیرہ) (پلاٹس) .
[ا : بھڑکیل भड़कैल]

— پن (— فت پ) امذ .

حد سے زیادہ شرمیلا پن ، ڈرپوک پن ، بودا پن (پلاٹس) .
[بھڑکیل + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھڑکیلا (فت بھ ، سک ڑ ، ی مج) صف مذ ؛ مث : بھڑکیلی .

۱. متلون مزاج ، لگاوٹی ، چنچل ، بے چین ، شوخ ، وحشی (گھوڑا وغیرہ) ؛ سیلانی ، چھبیلا (پلاٹس) .

۲. الگ تھلگ ، نظروں سے بچا ہوا ، شرمیلا .
جب ہم کسی شخص کے متعلق یہ کہیں کہ وہ بھڑکیلا ہے تو ہم عملاً یہ کہہ رہے ہیں اسے توجہ کی قوی حاجت ہے .
۱۹٦۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۵۱

۳. بھڑکنے والا .
فطری عادات کے لحاظ سے چیتل ایک ڈرپوک اور بھڑکیلا جانور ہے .
۱۹۰۳ ہندوستان کے بڑے جانور ، ۳۱

۴. زرق برق ، چمکدار ، رک : بھڑک دار .
شاہد کی بے نیاز طبیعت ان بھڑکیلی چیزوں سے ملوث نہ ہوئی .
۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۲۳۰
[ا : بھڑکیلا भड़कीला]

بھڑمبا (فت بھ ، ڑ ، سک م) امذ .

دھوکے کی بات ؛ بھرّا ، بھلا سرا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .
[(رک) بھرم (= چکر)]

بھڑمبوں میں آنا/پھنسنا محاورہ .

دھوکے کی باتوں کا اعتبار کرنا ؛ بھروں میں آنا ؛ دھوکا کھانا .
ایسے بھڑمبوں اور لن ترانیوں میں کبھی نہ پھنسنا .
۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۹۳

بھڑبیے دینا محاورہ .

بھڑا دینا ، دھوکا دینا ، بُھلاسرا دے کر اکسانا .

لچے بہلے آتے بھڑبیے دے کر پھنسا دیتے ہیں پھر بعد میں اس سے طرح طرح روپیہ اینٹھتے ہیں .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۱۵۰

بھِڑنا (کس بھ ، سک ڑ) ف ل .

۱. رک : بھڑانا ، بھیڑنا جس کا یہ لازم ہے ، (دروازے کھڑکی کواڑ کا) بند ہونا .

کواڑ کے پٹ بھڑے دیکھ کر جانا کہ کوئی غیر مرد اس گھر میں ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۱۸

۲. (ایک جسم کا دوسرے سے) مس ہونا ، ملنا ، بغلگیر ہونا ؛ قریب ہونا ، متصل ہونا .

جمع ہیں محفل میں سب مجھ سے خفا ہوتے ہو کیوں
بھڑ کے بیٹھوں گا اگر میں بھی تو کیا ہو جائے گا

۱۸۹۱ تعشق ، گلزار تعشق ، ۱۰۴

بھڑ کے در سے بجائی وہ سیٹی
وہ فقط گھر کے صحن میں گونجی

۱۹۲۰ جگ بیتی ، ۲۶

۳. ٹکرانا ، گتھ جانا ، متصادم ہونا ، (فوج وغیرہ کا) ، مقابل ہونا ، لڑائی پر آمادہ ہونا ، لڑنا .

بھڑے سنگ یہ سنگ گاؤ بدمست ہو
ہرن چُھٹ کے چیتاں پر پڑے مست ہو

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۶۰

کافروں کی دو جماعتیں (آپس میں) بھڑ گئیں .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۱۰

تم میں سے جو لوگ اس دن جب دونوں فوجیں بھڑ ہی بیٹھی تھیں پشت پھیر بیٹھے ، ان کے بعض کاموں کی وجہ سے شیطان نے ان کو پھسلا دیا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۷۴۷

۴. ملاقات کرنا ، صحبت رکھنا ، تعلق رکھنا ، ملنا جلنا .

بھڑنے ملنے کیا ہوئے کی معلوم نیں ہوتا مجھے
ہر یک ہنر کے فن منے یوں جس کی ہے نخن ہن طبع

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰۶

تم پہ جو کچھ ہوا سزا تھی رند
کیوں بھڑے ایسے بے مروت سے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۹

۵. بحث کرنا ، تبادلۂ خیال کرنا .

نہ ان سے کوئی مخاطب ہوتا تھا نہ یہ کسی سے بھڑنے کی جرأت کرتے تھے .

۱۹۱۲ معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۴۳

[س : ابھیرنا आभिरणी]

بھَڑْنبا (فت بھ ، ڑ ، م بشکل ن) امذ .

رک : بوڑمبا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

بھَڑَنگ (فت بھ ، ڑ ، غنہ) صف .

۱. رک : بھڑبھڑیا (۱) .

کتیں بھڑنگاں کے آیا مجلس منے
دیکھتا ہے تو نہیں کوئی کس منے

۱۷۳۳ پنچھی باچھا ، ۱۹۲

۲. سادہ ، بیوقوف ، سادہ لوح ، پیٹ کا ہلکا (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۹ ؛ قدیم اردو کی لغت ، ۸۵) .

۳. فضول خرچ ؛ خرچیلا ؛ اڑاؤ کھاؤ .

صبح کچھ ہووے جو اس کن شام تک رہتا نہیں
سب اڑا دیتا ہے اک ساعت میں حاتم ہے بھڑنگ

۱۷۶۵ دیوان زادہ ، حاتم ، ۱۲۰

۴. دیوانہ ، مجنون ، گرفتار .

یہ دو جہاں کے غم و عیش کوں تجا وہ کوئی
جو کئی کہ اس کی محبت منیں ہوا ہے بھڑنگ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۳

[ہ : بھڑنگ भड़ंग]

بَھڑُوا (فت بھ ، سک ڑ) امذ .

۱. بھاڑ کھانے والا ، قرمساق ، عورت کی بدکاری پر زندگی بسر کرنے والا ، بچولیا .

اللہ پاک نے اپنے بندے پر بھڑوا اور دیوث ہونا اور فاحشہ کا خاوند بننا حرام فرمایا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۳۰

پھر رنڈی کس کی جورو بھڑوا کس کا سالا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۲۲

۲. اپنی عورت کی بدکاری سے چشم پوشی کرنے والا .

مرد جو عورت کی بدکاری سے چشم پوشی کرے بھڑوا کہلاتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، (حاشیہ) ، ۲ : ۲۷

۳. وہ شخص جو رنڈیوں کی سنگت میں کوئی ساز بجاتا ہے

بعضے . . . قوالوں ، سرودیوں ، بھڑووں ، پواول پیگتیوں ، رنڈیوں کو روپے دیتے ہیں .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۲۳۶

شرفا کی بلند کی ہے مٹی دماڑی بھڑووں کو سرچڑھا کے

۱۹۱۰ انتخاب فتنہ ، ۱۲۶

۴. (مجازاً) بے شرم کمینہ ، ذلیل .

افراسیاب بھڑوے کی شامت آئی ہے جو ہمارا جی چاہا وہ ہم نے کیا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶۱

۵. (بطور گالی) حرامزادہ .

لو سوت کے کہنے سے چھڑاں تو مرے پھونکیں
کس واسطے پھر بھڑوا جلاد بہت رزیا

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۱ : ۲۹ے)

[س : بھاٹ + آکا ; भाट + उक्क]

— پن (— فت پ) امذ .

قرمساقی ، دلالی ، عورتوں کو مردوں سے ملانے کا کام (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

[بھڑوا + ۱ : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— تڑوا کرنا محاورہ .

گالی دینا ، برا بھلا کہنا (نوراللغات ، ۱ : ۲۹ے) .

— گیری (— ی مع) امث .

عورتوں کو بھگا کر لانے کا کام .

وہ بھی پسند نہ آئی تو قسم خدا کی بھڑوا گیری چھوڑ دو گئا .

۱۹۶۶ خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۱۵۰

[بھڑوا + گیری (رک)]

— ہے فقرہ .

(چڑانے اور چھیڑنے کے لیے) بھانڈ ہے ، بلیارا ہے ، مست ہے ، نشے میں چور ہے ، (ہولی کے دنوں میں ہنود آپس میں ایک دوسرے کو کہا کرتے ہیں چھوٹے بڑے کالحاظ پاس نہیں کرتے اور برا نہیں مانتے) (نوراللغات ، ۱ : ۲۹ے) .

جوتیوں کا ہار گلے میں پڑا ہے ، اچھے اچھے لڑکوں کا غول یہ شور مچاتا جاتا ہے ، بھڑوا ہے ، ہے بھڑوا ہے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۷ے

بھڑوانا (فت بھ ، سک ڑ) ف م .

کٹناپا کرنا ، دلالی کرنا ، کسی غیر عورت کو کسی غیر مرد کے واسطے لے جانا ، مرد عورت کو ملانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

[بھڑوا (رک) سے]

بھڑوانا (کسر بھ ، سک ڑ) ف م .

رک : بھڑنا ، جس کا یہ تعدیہ ہے .

ایک حصۂ فوج کو تو غنیم کے لشکر سے بھڑوا دیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۱۱

بھڑوائی (فت بھ ، سک ڑ) امث .

۱. بھڑوا جو رقم اپنی دلالی کی اجرت یا انعام میں حاصل کرتا ہے اس کو "بھڑوائی" اور اس حصول معاش کو بھڑوائی کھانا کہتے ہیں (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹۱) .

۲. (رک) : بھڑواپن (بعولیں) .

[رک : بھڑوا + ۱ : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

بھڑوت (فت بھ ، و لین) امث .

مختلف سکوں کے باہمی تبادلہ کا فرق ، بٹا .

روپوں کے پونڈ بنائے جائیں تو تبادلے کا فرق جو ہوتا ہے اسے بھڑوت کہا گیا .

۱۹۳۴ مشورات ، ۲ے

[ا : بھاڑا (رک) سے]

بھڑو تارا (کس بھ ، و مع) امذ .

چادر چھپواں ، (ایک کھیل جس میں کھلاڑیوں میں سے کسی ایک کھلاڑی کو چادر کے اندر چھپا دیا جاتا ہے باقی سب کھلاڑی چھپ جاتے ہیں پھر چور کھلاڑی کی آنکھیں کھول کر چادر کے اندر کے کھلاڑی کی شناخت کرائی جاتی ہے اگر وہ صحیح بتا دے تو پھر چھپنے والا چور بنایا جاتا ہے) (اب و ، ۸ : ۹۵) .

[دکن : مقامی]

بھڑوتی (فت بھ ، و لین) امذ .

جو شخص کرائے پر گاڑی چلائے ، بھاڑے پر سواری چلانے والا شخص (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰ ؛ پلیٹس) .

[بھاڑا (رک) سے]

بھڑول (فت بھ ، و لین) امذ .

اڑے بڑے مٹکے کچے یا پکے جو اناج ذخیرہ کرنے کے کام آتے ہیں .

ساجد ... نے اس تھیلی کو اس بھڑول کے اندر ڈال دیا جس میں اس نے اپنے حصے کے مکئی کے بھٹے بھون کر رکھے ہوئے تھے .

۱۹۷۲ برف کے پھول ، ۸۵

[(غالباً) مقامی]

بھڑولا (فت بھ ، و لین) امذ .

چکنی مٹی کے مخروطی طور پر اُسارے ہوئے بڑے بڑے ڈھول جو دیہات میں اجناس کا ذخیرہ کرنے کے کام آتے ہیں (اوراق ، اکتوبر ۱۹۷۲ : ۹۳) .

اب میرا وہ بھڑولا متعفن ہو رہا ہے جس میں انسان قید ہے .

۱۹۷۲ اوراق ، اکتوبر ، ۹۵

[رک : بھڑول + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر]

بھڑول دینا/بھڑولنا (فت بھ ، و مج ، سک ل) ف م .

راز کھولنا .

بھید یوں باجی کے آگے تو سرادے کی بھڑول

تھی توقع مجھے انا یہ تری ذات سے کم

۱۸۳۵ رنگین ، (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۰)

[بھڑ (رک) سے]

بھڑوں (کس بھ ، و مج) امذ .

بھڑ (رک) کی جمع ترکیبات میں مستعمل .

ـــ کے چھتے کو چھیڑنا محاورہ .

کسی ایسے کام میں ہاتھ ڈالنا جس میں شر اور فساد کا اندیشہ ہو .

اپنے دل میں کہتا تھا ناحق میں نے بھڑوں کے چھتے کو چھیڑا .

۱۸۶۸ مرأۃ العروس ، ۵۲

ـــ کے چھتے میں ہاتھ لگانا محاورہ .

رک : بھڑوں کے چھتے کو چھیڑنا .

کہہ دینا ہم بھڑوں کے چھتے میں ہاتھ نہیں لگانا چاہتے ہم بازاریوں سے چھیڑ چھاڑ کرنا نہیں چاہتے .

۱۹۶۰ گل کدہ ، جعفری ، ۵۵۰

بھڑوی (فت بھ ، سک ڑ) امث .

بھڑوا (رک) کی تانیث .

یہ دولت دنیا تو بھڑوی ہے اگر آج تمام دنیا کی دولت مل جاوے تو . . . اسے بھی خرچ کروں .

۱۸۸۰ مرقع تہذیب ، ۸۴

وہ خاندان کا خاندان دھوکے باز ہے ایک ایک فاحشائیں رنڈی بھڑوی ہیں .

۱۹۶۹ افسانہ کردیا ، ۳۰

بھڑوے (فت بھ) امذ .

بھڑوا (رک) کی محرف شکل تراکیب میں مستعمل .

ـــ کو بھی منہ پر بھڑوا نہیں کہتے کہاوت .

برے کو بھی برا نہیں کہتے ، کسی شخص میں اگر کوئی نقص ہو تو اسے اس کے سامنے اس طرح بیان نہیں کرنا چاہیے کہ اسے برا معلوم ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

بھڑہا (کس بھ ، سک ڑ) امذ .

بھیڑیا (رک) .

[س : بھڑہا सिढ़हा]

بھڑی (۱) (فت بھ) امث .

کبوتروں کو پرواز سکھانے اور ان کو بھوکا رکھ کر اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر اڑانے کا عمل جس سے کبوتر ہلکے ہو کر اڑان دکھاتے ہیں .

کر کے رخصت جو بلاتے ہیں مکرر مجھ کو

آپ بھڑیاں تو نہ دیں مثل کبوتر مجھ کو

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۶۱

ـــ دینا محاورہ .

کبوتروں کو اڑنا سکھانا ، کبھی اڑا دینا اور کبھی بلالینا ؛ دق کرنا ، تنگ کرنا (مخزن المحاورات ، ۱۳۵) .

[بھڑی (رک)]

بھڑی (۲) (فت بھ) امث .

لالچ ، چاٹ .

ڈور کنکوے کی چاٹ . . . کھلاونوں کی بھڑی سے میاں چھوٹے . . . انگلی ہی تو ڑے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۹۰

[ا : بھڑ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ میں آنا محاورہ .

رک : بھڑے میں آنا ، فریب یا دھوکا کھانا .

اس بوڑی میں وہ آئے اور پھر یہ لوگ اور بڑھاۓ گئے .

۱۹۱۳ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۱۵۹

بھڑیاں دینا محاورہ .

رک : بھڑی دینا . (مخزن المحاورات ، ۱۳۵) .

بھڑیت (فت بھ ، ی لین) صف .

کرایےدار ؛ پٹےدار ؛ اجارےدار ؛ ٹھیکدار ؛ تاجر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[بھاڑا (رک) سے]

بھڑیت (کس بھ ، ی لین) صف .

جھگڑالو ، لڑاکا ، شورہ پشت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[س : بھڑیت सिढ़ैत]

بھَڑَیتی (فت بھ ، ی لین) صف .

کرایہ دار (پلیٹس) .

[ہ : بھڑیت (رک) سے]

ــ دار بھَڑَیتی (ـــ فت بھ ، ی لین) صف .

کرایہ دار کا کرایہ دار ، شکمی کرایہ دار (پلیٹس) .

[بھڑیتی + ف : دار ، (رک) + بھڑیتی (رک)]

بھَڑیری (فت بھ ، ی مج) امث ؛ ~ بھنڈیری ، بھڑیری .

باسنوں کا تلے اوپر ڈھیر ؛ گھڑے جو ایک دوسرے کے اوپر رکھے ہوئے ہوں (نوراللغات ، ۱ : ۷۲۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱).

[ہ : بھڑیری भड़ेरी]

بھڑیری (فت بھ ، ی مج) امث .

رک : بھنڈیری ، بھنڈیری (پلیٹس) .

[رک : بھنڈیری]

بھَس (۱) (فت بھ) امث .

۰۱ **رک : بھسم ، راکھ ، انگارا (پلیٹس) .**

۰۲ **بے مصرف چیز ، ہیچ .**

ترے جاں سوختہ جس طرح سے یاں زیست کرتے ہیں
ایسی گر زیست کہتے ہیں تو کیا ہے خاک بھس ہے یہ

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۵۵

۰۳ **رک : بڑ بھس .**

۰۴ **ہوس ، تمنا ، آرزو ، خواہش .**

بین بیر پایا ہرس تو بھریا میرا بھس

۱۵۶۴ چھ سر ہار ، ق ، ۸۰

[ہ : بھس भस]

ــ بھَسا (ـــ فت بھ) صف .

۰۱ **رک : بُھس بُھسا** (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۲۹) .

۰۲ **نرم بھسبھسا ، پلپلا ، بے کسا .**

آلو بہت ہی بھسبھسے ہونے چاہییں .

۱۹۰۸ خوان یغما ، ۱۵۶

۰۳ **خستہ ؛ راکھ کی طرح کا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱).

ــ بھَسا کے بیٹھ جانا محاورہ .

ڈھیر ہو جانا ، دیوار کا ایک بارگی اس طرح گرنا کہ اس کی اینٹیں یا مٹی دور تک نہ پھیلے بلکہ وہیں ڈھیر ہو جائے . (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۶۱)

ــ تِکّا/تِکّا (ـــ کس ت ، شد ک) امذ .

گوشت کی بھونی ہوئی بوٹی ، کوئلوں پر بھونی ہوئی بوٹی ، کباب ، خستہ کباب .

اس کا تھوڑا سا گوشت لے کر بھس تکے لگائے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۵۰

شیر مال . . . بھس تکے قسم قسم کے کھانے چن دیے گئے .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۵۲

[بھس + تِکّا/تِکّا (رک)]

بَھس (۲) (فت بھ) امث (قدیم) .

رک : بحث .

دو تماشی مل کر بھس کئے ہور ہنر دکھلائے .

۱۵۶۵ چھ سر ہار ، ق ، ۹۰

[بحث (رک)]

بِھس (کس بھ) امذ ؟

کنول کی جڑ جو کھائی جائے ، بسینڈھ (پلیٹس) .

[س : وس/وش विस/विष]

بُھس (ضم بھ) امذ ؛ امث .

اناج (خصوصیت کے ساتھ گیہوں) کا چھلکا ، یا اناج کی نالیوں کا چورا ، غلے کی بھوسی جو دانہ سے الگ کر کے نکالی جاتی ہے دوسرے کام کے علاوہ بیل گائے بھینس وغیرہ کو کھانے کے لیے دی جاتی ہے ، چوکر .

تمام دن مشقت لے کے سرشام گلا بُھس سامنے لاتا ہے ، وہ کھایا نہیں جاتا ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۱

خدا نے ان کو کھائی ہوئی بھس کے مانند کر دیا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۲۱

[س : بش बुष]

ــ اُڑانا محاورہ .

۰۱ **اناج سے بھس الگ کرنا** (پلیٹس) .

۰۲ **بہت زیادہ مارنا ، سخت زد و کوب کرنا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱)

۰۳ **ماتم کرنا ، سوگ منانا .**

لازم ہے کہ سر پر خاک ڈالو بھس اڑاؤ جس قدر ہوسکو اس کے ماتم جاں گداز میں زرو .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۰۲

۰۴ **برباد کرنا ، تباہ کرنا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

ـــ بھرنا محاورہ .

۱. کسی خالی چیز کو بھس سے بھر دینا (پلیٹس) .
۲. خراب کر دینا ، بگاڑ دینا (نوراللغات ، ۱ : ۲۹ ے) .
۳. سخت سزا دینا ، بہت مارنا .

جی چاہتا ہے کھال کھنچوں اور بھس بھروں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱

ـــ بھروانا محاورہ .

پرانے زمانے کی ایک سزا جس میں آدمی (زندہ یا مردہ) کی کھال کھچوا کر بھس بھروا دیتے تھے .

اور جب وہ مر گیا تو اس کی کھال میں بھس بھروا کر قیروان کے گلی کوچوں میں گشت کرایا .

۱۹۶۲ عبرت نامۂ اندلس ، ےے

ـــ پر برات کہاوت .

مفت میں کوئی کام نکالنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

ـــ پر چھٹی اور بالا پر برات کہاوت .

خیالی پلاؤ پکانے کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۰۹) .

ـــ پر لیپنا محاورہ .

فضول کام کرنا ، بے فائدہ کام کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

ـــ کی چنگی (ـــ کس ج ، مغ) امث .

جھگڑے کی چیز ، پریشانی کا سبب ، جس سے جھگڑا فساد بڑھنے کا اندیشہ ہو .

حضرت علی مسلمانوں کی طبیعت سے پوری طرح واقف تھے اور اچھی طرح جانتے تھے کہ اب خلافت بھس کی چنگی ہے .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۱۰۶

ـــ کے مول ملیدہ کہاوت .

سستا ، ارزاں ، کوڑیوں کے مول ، کم داموں پر دستیاب ہونے والی چیز کی بابت کہتے ہیں . (مخزن المحاورات ، ۱۳۶)

ـــ کہا جانا محاورہ .

بہکی اور بے ہودہ باتیں کرنا ، بیوقوفی کی باتیں کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

ـــ ملانا محاورہ .

خراب کرنا ، بات بگاڑنا .

کتنی دیر سے اول جلول بکتی جاتی ہے اری حرامزادی ، میں نے کیا بھس ملایا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹

میں نے کیا اس میں بھس ملایا ... غصہ کیوں خلاصہ پر آیا ؟

سفیر (نوراللغات ، ۱ : ۲۹ ے)

ـــ میں آگ لگا (بی) جمالو دور کھڑی محاورہ .

لڑا کر جھگڑا کروا کر الگ ہو جانا ، اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو فساد کرا کر خود الگ ہو بیٹھے .

علامہ شبلی فرماتے ہیں بھس میں آگ لگا جمالو دور کھڑی .

۱۹۳۸ پرواز ، ۱۲۵

ـــ میں چنگاری ڈالنا محاورہ .

رک : بھس میں چنگی ڈالنا .

غرض جمالو بھس میں چنگاری ڈال تماشا دیکھنا چاہتی ہے .

۱۹۶۱ عبدالحق ، خطوط ، ۱۳۳

ـــ میں چنگی دے کر (ـــ ڈال) (بی) جمالو دور (ـــ الگ) کھڑی کہاوت .

رک : بھس میں آگ الخ .

یہ سب تیرے ہی کرتوت ہیں مردار ، بھس میں چنگی ڈال جمالو الگ کھڑی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰۵

بھس میں چنگی دے کر ساتھی
دیکھ جمالو دور کھڑی

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۳

ـــ میں چنگی ڈالنا محاورہ .

فتنہ بپا کرنا ، جھگڑا بڑھانا ، اشتعال دینا .

ان دراندازوں سے لازم ہے حذر
بھاگتے ہیں بھس میں چنگی ڈال کر

۱۷۹۸ بیان ، د ، ۷۵

نہیں اپنے گن دیکھتیں بھالتیں
کہ ہیں بھس میں چنگی وہی ڈالتیں

۱۸۴۹ لذت عشق ، ۲۳

تم کس مردار کی باتوں میں آگئیں ، یہ تو بھس میں چنگی ڈال تماشا دیکھنے والی لڑکی ہے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۱۰

ـــ میں ملانا محاورہ .

ضائع کرنا ، برباد کرنا ، خراب کرنا .

سر بھاڑ دونگا . . . سب ولیعہدی بھس میں ملا دونگا .

۱۹۲۲ ساقی ، ے ، ۳ : ۴۲

ـــ ہونا محاورہ .

خستہ ہونا ، تھکن سے چور ہونا .

آج کوئی دوسرا شخص ہوتا تو بھس ہوکر ایسا گرتا کہ مردوں سے شرط باندھ کر سوتا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۸

بِھسّا (کس بھ ، شد س) امذ .

اُبلا ہوا چاول ، بھات (شبد ساگر ، ے : ۳۶۶۱) .

[ہ : بھسا **भिस्सा**]

بَھساکُو (فت بھ ، و مع) امذ .

بیٹے کا خراب یا ہلکا تمباکو جو کڑوا نہ ہو ، بھر بھرا تمباکو .

تمباکو کاہے کو بھساکو تھا .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۶۲۶

جس کو سمجھے تھے مسیحا وہ بلاکو نکلا
جس کو سمجھے تھے خمیرہ وہ بھساکو نکلا

مشہور (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۶۱)

[ا : بھس (= راکھ) (رک) + اکو ، تمباکو (رک) کی تخفیف ؟]

بَھسان (فت بھ) امذ .

(ہند) پوجا کے بعد کالی یا سرسوتی وغیرہ کی مورتی کو دریا برد کرنے کا عمل .

اپنے اپنے گھروں میں بڑے بڑے روغنی بت . . . رکھتے ہیں اور ان کو روز معبود . . . دریا میں لے جا کر ڈال دیتے ہیں ، عوام یہاں کے اس کو بھسان کہتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۸

[بھسانا (رک) سے]

بَھسانا (فت بھ) ف م .

تیرانا ، کشتی چلانا ، کشتی دریا میں ڈالنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[ہ : بھسانا **भसाना**]

بَھساوَن (فت بھ ، و) امذ .

اناج کی کشتیوں پر محصول (پلیٹس) .

[ہ : بھساون **भसावन**]

بُھساوَن (ضم بھ ، فت و)

رک : **بَھساوَن** (پلیٹس)

[ہ : بھساون **भसावन**]

بَھسِت (فت بھ ، کس س) امث .

راکھ (شبد ساگر ، ے : ۳۶۶۱) .

[س : بھست **भसित**]

بِھسْت (کس بھ ، سک س) امث .

بہشت ، سورگ (شبد ساگر ، ے : ۳۶۶۱) .

[بہشت (رک) کا روپ]

بَھسْتْرا (فت بھ ، سک س ، ت) امث .

۱. **دھونکنی** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱ ؛ پلیٹس) .
۲. **آگ سلگانے کی بھٹی ؛ مشک جس میں پانی رکھا جائے** (شبد ساگر ، ے : ۳۶۳۱) .

[س : بھسترا **भस्त्रा**]

بِھسْتھ (کس بھ ، سک س) امذ .

کنْول کی جڑ (شبد ساگر ، ے : ۳۶۶۱) .

[رک : بھس]

بِھسْٹَل (کس بھ ، سک س ، فت ٹ) .

(الف) امث .

زن پلید (دریائے لطافت ، ۱۰۰) .

(ب) صف .

گندا ، میلا ، نجس ، کثیف .

کوئی بھسٹل کوئی سر بھنگ کوئی لامذہب
سیکڑوں اس بت کافر پہ دھرم دیتے ہیں

۱۸۸۹ دیوان عنایت وسقلی ، ۶۱

[رک : بِھشٹل]

بَھسَد (فت بھ ، س) امذ ؛ امث .

سورج ، آفتاب ؛ سترعورت ، شرمگاہ ، منھ ، دہانہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[س : بھسد **भसद्**]

بِھسَر (کس بھ ، فت س) امذ .

برہمن (شبد ساگر ، ے : ۳۶۶۱) .

[س : بھسور **भसूर**]

بھسرا (ضم بھ ، سکن س) امذ .

کھٹیا قسم کا گیہوں وہ گیہوں جس میں سے دانہ کم اور بھس زیادہ نکلے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱ : پلیٹس) .

[بھس (رک) + ا : را ، لاحقۂ صفت]

بھسرنا (ضم بھ ، فت س) ف ل .

تلنگانی ٹھگوں کی اصطلاح (مراد) بھاگ جانا ، روپوش ہوجانا (اپ و ، ۸ : ۱۵۷) .

[مقامی]

بھسڑ/بھسڑا (فت بھ ، شد س بفت/سکن س) صف مذ .

بہت موٹا ، فربہ ؛ مجہول (مجازاً) سست ؛ بھدا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[رک : بھدیسل]

بھسڑنا (فت بھ ، س ، سکن ڑ) ف ل .

پھٹ جانا ، پھوٹ جانا .

موج فنا سے کھیل ہی اپنا بگڑ گیا
نیں جرن حباب آنکھ کے کھاتے بھسڑ گیا

۱۸۲۳ مصحفی ، آیات مصحفی ، ۱۳۱

[س : بھرنش + ک + آئی ین भ्रंश + क + अनीय (= گرنا ، نیچے گر پڑنا)]

بھسڑی (فت بھ ، سکن س) صف مث .

بَھسّڑ/بَھسْڑا (رک) کی تانیث ، بہت موٹی اور بھدی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

ڈیل ڈول بھی خاصا ، نہ دبلی دق زدہ ، نہ موٹی بھسڑی .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۱۳۵

[بھسڑ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بھسک (فت بھ ، س) صف .

ڈھلا ، گرتا ہوا .

سارا چونڈا بھسک ہوتا جا رہا تھا .

۱۹۶۷ ، نقش کراچی ، افسانہ نمبر ، ۲۸

[بھسکنا (رک) سے]

ـــ دنتا (ـــ فت د ، سکن ن) صف مذ .

دانت گرا ، دانت جھڑا .

بعض اسپ کے دانت . . . گرجاتے ہیں . . . ایسے اسپ کو عوام الناس بھسک دنتا کہتے ہیں .

۱۸۲۳ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۳

[بھسک + دنتا (رک)]

بھسکار/بھسکارا (ضم بھ ، سکن س) امث (قدیم) .

پھنکار ، سانپ وغیرہ کے سانس چھوڑنے یا نکالنے کی آواز .

کیا پرملاو آپے آہا اژدہا آتش فشان
اڑتی دسے گی آگ لے مارا سودم بھسکار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۳۷

[ا : بھس ، حکایت الصوت + کار = کارنا (رک) سے]

بھسکارنا (ضم بھ ، سکن س ، ر) ف ل (قدیم) .

سانپ کا پھنکار مارنا ، پھنکارنا .

کتیں سار اونچے کیتک ڈو نگراں
پڑے اس پہ بھسکارتے اجگراں

۱۶۲۵ سیف الملوک بدیع الجمال ، ۱۱۳

[بھسکار (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بھسکر (فت بھ ، سکن س ، فت ک) امذ .

ایک راگ .

ان میں سے بہت سے راگ ایسے ہیں جو اب بالکل بھلا دیئے گئے ہیں ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں ، آسا . . . بھسکر . . . کوسم اور چپک وغیرہ .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۶۰۴

[مقامی]

بھسکڑ (فت بھ ، س ، شد ک بفت) صف .

بہت کھانے والا ، رک : بھسکو (پلیٹس) .

[س : بھسکڑ भसक्कड़]

ـــ کے داماد کو بھات ہی مٹھائی کہاوت .

پیٹو آدمی کو جو کھانے کو ملے غنیمت ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

بھسکنا (۱) (فت بھ ، س ، سکن ک) ف ل .

سرکنا ؛ دھنسنا ؛ گرنا .

شاید پانی کی سطح قدرتی سفن کے چھوٹے پاؤں کے منہ سے پست ہونے کے سبب پانی اوس بھسکتا .

۱۸۳۸ ستہ شمسیہ ، ۳ : ۱۲۳

بھابی . . . جو کبھی شبنم تھی . . . آج ریت کے تودے کی طرح بھسکی بیٹھی تھی .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۲۹۵

[س : بھرنش + ک + آئی ین भ्रंश + क + अनीय]

بھسکنا (۲) (فت بھ ، س ، سک ک) ف ل .

جلدی جلدی چبانا ، کھانا ، بھکنا (رک) .

سڑے بسے آلو خرید کر کھانے سے بہتر ہے کہ آدمی چنے بھسکتا پھرے .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۹۶

[س : بھکش ئی ین भक्षणीयं]

بھسکّو (فت بھ ، س ، شد ک ، و مج) صف مذ .

بہت کھانے والا ، پیٹو ، بُرخور (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[ہ : بھسکّو भसकू]

بھسکّو (فت بھ ، س ، شد ک ، و مج) صف مث .

بہت کھانے والی ، بُرخور ؛ ہرجائی (عورت) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[ہ : بھسکّو भसक्को]

بھسگند (فت بھ ، سک س ، فت گ ، و غ) امث .

نام ہے قسم مادہ درخت تاڑ کا (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۶۲) .

[مقامی]

بھسل (فت بھ ، س) امذ .

رک : بھرس ، کالا بھرس (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .

[س : بھسل भसल]

بھُسُل (ضم بھ ، س) امذ .

وہ جگہ جہاں بھس رکھا جائے (پلیٹس) .

[بھس (رک) سے]

بھِسلنا (کس بھ ، س ، سک ل) ف ل .

چندھیا جانا ، چکاچوند ہونا (پلیٹس) .

[ہ : بھسلنا भिसलना]

بھسم (فت بھ ، س) .

(الف) امث .

۱. **راکھ ، بھبھوت ؛ چتا کی راکھ ، بھسی (رک) .**

نیں یوں کہا تجھ عشق میں گھر بار جترب سب تجا
کتی عشق میں جوگی ہوا ، کتی تن کوں لگائے ہیں بھسم

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۷

آرسی دل کی سکے شمع ذہن روشن کر
جو ہوا عشق میں پروانہ صفت جل کے بھسم

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۵

دفعۃً ایک تناور قوی ہیکل سادھو سر منڈائے بھسم لگائے ... شامیانے میں کھڑا ہو گیا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۸۸

اف : کرنا ، لگانا ، ہونا .

۲. **(زراعت) ناقابل کاشت دلدلی زمین .**

بھسم . . . بہ معنی دلدل کاشت کاری اصطلاح میں ایسی کھیتی کو کہتے ہیں جو مینہ کی زیادتی سے گل جائے .

۱۹۳۲ اب و ، ۶ : ۲۸

(ب) صف .

(مجازاً) جلا ہوا ، سوختہ ؛ تھکا ہوا ؛ دل برداشتہ .

اس آدمی کا تجھ سے کہوں کیا میں کیف و کم
اک آن میں ہے تازہ تو اک آن میں بھسم

۱۹۲۳ عرش و فرش ، ۵۲

[س : بھسم भस्म]

ـــ اَسنان/اَشنان (ـــ فت ا ، سک س/سک ش) امذ .

بدن پر بھبوت ملنے یا بدن پر گوبر کی راکھ ملنے کا عمل (پلیٹس) .

[بھسم + اشنان (رک)]

ـــ آسُر (ـــ ضم س) امذ .

ایک آسر (رک) جس میں یہ طاقت تھی کہ جس کے سر پر ہاتھ رکھے وہ خاک ہو جائے (پلیٹس) .

[بھسم + آسر (رک)]

ـــ پتری (ـــ فت پ ، سک ت) امث .

بھنگ بوٹی ، گانجھا (پلیٹس ، مخزن المحاورات ، ۱۳۶) .

[بھسم + پتری (= پتی) (رک)]

ـــ تِکّا (ـــ کس ت ، شد ک) امذ .

رک : بھس تِکّا (پلیٹس) .

[بھسم + تِکّا]

ـــ رمانا ف مر .

بھبھوت ملنا (پلیٹس) .

ـــ کرنا ف مر .

جلا ڈالنا ، ختم کر دینا .

یہی آگ خود اسے بھی جلا کر بھسم کر دے گی .

۱۹۶۲ ساقی ، ستمبر ، ۱۳۳

ــ کوشمانڈ (ـــ و مج ، سک ش ، مغ) امذ .

پیٹھا (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۶۲) .

[س : بھسم + کوشمانڈ (رک)]

ــ گربھ (ـــ فت گ ، سک ر) امذ .

شیشم اور اروا کے درخت کا نام ، (لاط : Dalbergia sissoo) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۶۲ ؛ پلیٹس) .

[بھسم + گربھ (رک)]

ــ ہونا ف ل .

۱. جل کر راکھ ہو جانا ، جلنا ، خاک ہو جانا .

فنا ہو جاؤں گا برق تجلی سے بھسم ہو کر

؟ دس نوحے ، ۳۷

تم کیا یہ نہیں دیکھتے کہ خشک گھاس اور پھونس ہلکی سی آگ کو بھی برداشت نہیں کر سکتی چھونے کے ساتھ ہی جل کر بھسم ہو جاتی ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، مقالات ، ۳۸۱

۲. گل جانا ، ختم ہونا .

ایک بیل ندی میں اترا اس کا پاؤں پانی میں پھسلا گرا اور گرتے ہی بھسم ہو گیا اور اسکا ریشہ ریشہ پانی میں بہہ گیا .

۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۲۵

۳. انتہائی غصے میں ہونا ، حسد یا غصے میں جلنا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

۴. (مجازاً) ہضم ہونا ؛ فنا ہونا ، برباد ہو جانا .

بھلے وقت یہ وقت الا بلا جو کچھ کھاتے تھے ادھر کھایا ادھر بھسم .

۱۹۲۴ عصائے پیری ، ۳۷

کندن تپ کر بھسم ہو گیا تھا مٹی ہوئی تمناؤں کی اس سے اچھی تصویر نہیں ہو سکتی .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۵۸

بھسم (۲) (فت بھ ، س) امث .

کشتہ ، پھونکی ہوئی دھات ، رک : بھسمی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .

[س : بھسم भस्म]

بھسم (۳) (فت بھ ، س) امذ .

ایک قسم کا پتھری کا روگ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .

[س : بھسم भस्म]

بھسما (فت بھ ، سک س) امذ .

پسا ہوا آٹا ؛ نیل کی پتی کی بکنی ؛ خضاب ، بال سیاہ کرنے کا محلول یا پوڈر ، رک : وسمہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .

[رک : بھسم ؛ قب : ف : وسمہ]

بھسما کار (فت بھ ، سک س) امذ .

دھوبی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۲) .

[س : بھسما کار भस्माकार]

بھسمانگ (فت بھ ، سک س ، غنہ) امذ .

ایک رتن ، بھسم کے رنگ کا فیروزہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۲) .

[س : بھسمنگ भस्माङ्ग]

بھسمک (فت بھ ، سک س ، فت م) امذ .

۱. آنکھوں پر پردہ آجانے کی ایک بیماری جس میں نظر کم ہو جاتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

۲. ایک بیماری جس میں کھانا فوراً پچ جاتا ہے ؛ بھوک (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .

[س : بھسمک भस्मक]

ــ روگ (ـــ و مج) امذ .

رک : بھسمک (پلیٹس) .

[بھسمک + روگ (رک)]

بھسمنت (فت بھ ، سک س ، فت م ، سک ن) امث .

رک : بھسم .

جیتے جی اپنے تئیں آگ میں گرا کر بھسمنت کروں .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۱۱

[س : بھسن + ت भस्मन्+ति]

بھسمی (فت بھ ، سک س) امث .

۱. رک : بھسم .

دھونی کی بھسمی سے اشنان کر لیتی ہوں .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۱۰

۲. راکھ ، (پلیٹس) .

(i) (عموماً) خاک اور خصوصاً بالو (مصطلحات ٹھگی ، ۳۱) .

(ii) پھول یعنی مردے کی راکھ جو چتا میں جلنے کے بعد حاصل ہوتی ہے (پلیٹس) .

۳. مٹی یا بالو جو قبر کھودنے سے نکلے (مصطلحات ٹھگی : ۲۱).

۴. مردے جلانے کی جگہ، مرگھٹ (جامع اللغات، ۱ : ۵۵۱).

[ف : بھسمی भस्मी]

— کرت (— فت ک، کس ر) صف.

راکھ کیا ہوا؛ کشتہ (جامع اللغات، ۱ : ۵۵۱).

[بھسمی + کرت، کرنا (رک)]

بھسنا (فت بھ، سک س) ف ل.

تیرنا، پانی کے اوپر رہنا؛ بہنا، پانی کے اوپر جانا؛ ڈوبنا، بیٹھ جانا، غرق ہو جانا (جامع اللغات، ۱ : ۵۵۱).

[س : بھاس + انی ین भास + अनीय]

بھسنڈ (کس بھ، فت س، سک ن) امث.

کمل کی جڑ (شبد ساگر، ۷ : ۳۶۳۱).

[س : بس داڑ बिसदण्ड]

بھُسنڈ (ضم بھ، فت س، سک ن).

(الف) امذ.

ایک شخص کا نام جو امر سمجھا جاتا ہے.

بندو تو کون چیز ہے جو مجھ سے بولے کچھ

بندھ جائے دم کو تمدا اگر آئے یاں بھُسنڈ

۱۸۹۳ دیوان حافظ ہندی، ۴۹

(ب) صف.

ہٹا کٹا، موٹا تازہ.

کیا نازنین سی شکل تھی اب تو ہواج نے

کشتے کھلا کھلا کے بنایا اسے بھُسنڈ

۱۸۰۲ جعفر علی حسرت، ک، ۱۶۲

[س : بھُسنڈ भसुंड]

بھُسُنڈ (ضم بھ، س، مغ) امذ.

ہاتھی، گج (شبد ساگر، ۷ : ۳۶۳۱).

[س : بھُسُنڈ भुसुण्ड]

بھُسُنڈی (ضم بھ، س، سک ن) امث.

۱. ایک گولی بارود والا پتھر اور آتشیں ہتھیار (جامع اللغات، ۱ : ۵۵۱).

۲. ایک قسم کی چھوٹی بندوق (جامع اللغات، ۱ : ۵۵۱؛ پلیٹس).

۳. ہندو دیو مالا میں ایک قسم کا کوّا جو چار جگوں سے رہتا تھا اور پرانی کہانیاں دہراتا تھا ہر بار دنیا کی تباہی کے بعد وہ پچھلی دنیا کے واقعات دہراتا اور رشیوں اور منیوں کو سناتا ہے.

ایسے جانور کا ذکر کسی بھسنڈی کی کہانی میں بھی سنا تھا.

۱۹۱۰ سیاہی سے سویدار، ۱۰۷

[س : بھُسُنڈی भुसुण्डी]

بھِسنی (کس بھ، سک س) امث.

بِسنی (شبد ساگر، ۷ : ۳۶۶۱).

[س : وسنی विसिनी]

بھَسوانا (فت بھ، سک س) ف م.

بھسنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس).

بھُسورا (ضم بھ، و لین) امذ.

رک : بھُسیرا (جامع اللغات، ۱ : ۵۵۲).

بھُسوری (ضم بھ، و لین) امث.

رک : بھُسولی (پلیٹس).

بھُسولا (ضم بھ، و لین) امذ.

رک : بھُسیرا.

دونوں باغبانوں کے اٹھی ہے روشنی کی باندھ کے بھسولے میں گاڑ دیا.

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا، ۲ : ۱۲۲۰

بھُسولی (ضم بھ، و لین) امث.

بھوسے کی چھوٹی کٹھی، کوٹھا؛ رک : بوٹکی (پلیٹس؛ اب و، ۵ : ۸۰).

[بھس (رک) سے]

بھُسونڈا (ضم بھ، و لین، مغ) امذ.

رک : بھُسیرا (پلیٹس).

بھُسونڈا (ضم بھ، و لین، مغ) امذ؛ مث : بھُسونڈی.

مستک، ماتھا، ہاتھی کی سونڈ کا اوپری حصہ جہاں سے سونڈ شروع ہوتی ہے (رک) بھسنڈ (فرہنگ اثر، ۲ : ۲۱۱).

دانتوں کے بیچ اس کے ہے جس قدر بھسونڈا
وصف ضخامت اس کا کیجیے تو کیا بیاں ہو

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۳۱۵

دو دانت اس کے طول میں ایک گز سے کچھ کم و زیادہ عارضین سے لگے ہوئے، ایک بھسونڈے کے ادھر اور ایک ادھر۔

۱۸۰۵ آرایش محفل، افسوس، ۲۶

[بُھسُنڈ (رک) سے]

بھسُونڑ (فت بھ، و مع، مغ) امذ۔

ہاتھی کی سونڈ، سہاوت (شبد ساگر، ۷ : ۳۶۳۱)۔

[بُھسُنڈ (رک) سے]

بُھسیار (ضم بھ، سک س) امذ۔

دائیں چلا ہوا اناج جس میں بھوسا ملا ہوا ہو (اب و، ٦ : ۲۸)۔

[بُھس (رک) سے]

بُھسیرا (ضم بھ، ی لین) امذ۔

۱. بھوسے کا باقرینہ بڑا انبار جو خاص موسم کے لئے ڈھوروں کے چارے کے لیے محفوظ کیا جاتا ہے ؛ رک : بر تکا بھس کے ذخیرے کا برجی نما بنایا ہوا انبار جو جاڑے کے موسم میں استعمال کرنے کو برسات سے محفوظ کیا جائے، بھس رکھنے کی جگہ (اب و، ۵ : ۸۰ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات، ۱ : ۵۵۲)۔

۲. اناج کی ایسی بود جس میں بالیں کم اور پتے زیادہ پیدا ہوں اور تیاری پر بھوسے کی مقدار زیادہ نکلے اس حالت کو بودوں کا روگ کہتے ہیں (اب و، ٦ : ۲۸)۔

[س : بش + شالا बुष + शाला]

بُھسیری (ضم بھ، ی لین) امث۔

بھسیرا (رک) کی تصغیر، رک بھسولی، بونگی (اب و، ۵ : ۸۰)۔

بُھسیڑا (ضم بھ، ی لین) امث۔

رک : بھسیرا (پلیٹس ؛ جامع اللغات، ۱ : ۵۵۲)۔

بُھسیلا (ضم بھ، ی لین) امذ۔

رک : بھسیرا (اب و، ۵ : ۸۰ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات، ۱ : ۵۵۲)۔

جوڑنے گھوڑے بھسیلے ٹھاڑ۔

؟ مشہور کہاوت (اب و، ۵ : ۸۰)

بھسیلے میں یہ ملائے جائیں گے۔

۱۸۹۰ سیر کہسار، ۲ : ۵۵

بُھسینڈا (ضم بھ، ی مج، مغ) امذ۔

رک : بُھسیرا (اب و، ۵ : ۸۰)۔

بھسینڈی (فت بھ، ی لین، مغ) امث۔

(کاشتکاری) ایسی اکیلی جڑ جو سیدھی زمین میں اترتی چلی جائے جیسے گاجر مولی کی جڑ (ماخوذ : اب و، ٦ : ۲۸)۔

[مقامی]

بُھسیہرا (ضم بھ، ی مج، کس ہ) امذ۔

رک : بُھسیرا (پلیٹس)۔

بَھش (فت بھ) امذ۔

۱. اہار، بھوجن، کھانا (شبد ساگر، ۷ : ۳۶۳۱)۔

۲. کُتّا (شبد ساگر، ۷ : ۳۶۳۱)۔

[س : بھش भष]

بَھشت (فت بھ، کس ش) امث۔

بھونکنا (کتے کا) (شبد ساگر، ۷ : ۳۶۳۱)۔

[س : بھشت भषित]

بِھشت (کس بھ، سک ش) امث (قدیم)۔

رک : بہشت۔

بھشت دروازے فرشتیں خدمتگارا
اود کا دھواں بھرے بر دوجہاں پارا

۱۵۹۹ کتاب نورس، ۸۰

بِھشتا (کس بھ، سک ش) امذ۔

سقا، پانی بھرنے والا یا پلانے والا (نوراللغات، ۱ : ۷۴۱)۔

[رک : بھشتی]

بِھشتن (کس بھ، سک ش، فت ت) امث۔

بھشتی (رک) کی تانیث۔

میرے ذرا سے اشارے سے میری ماما میری باورچن میری بھشتن سارا عملہ جدا ہو سکتا ہے۔

۱۹۳۱ رسوا، اختری بیگم، ۸۲

بِھشْتی (کس بھ ، سک ش) امذ .

(الف) امذ .
رک : بھشتا .
تھوڑی دیر بعد ایک بھشتی آیا .
۱۹۵۳ شاید کے بہار آئی ، ۲۹۷

(ب) صف .
رک : بہشتی (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۰) .
[ف : بہشتی (رک) کا بگاڑ]

بِھشْٹ (کس بھ ، سک ش) امذ .

رک : بھرشٹ .
نہ تھی نیند شہ رات کوں دھاک تے
بھشتی آج اس بھشٹ ناپاک تے
۱۶۰۸ قطب مشتری ، ۶۵
بھٹاں کوں بھشٹ جان اے یار جانی
کہ سنپڑیا نیں ہے کچھ اوتی میں پانی
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۲۵
دھرم بھشٹ ہو جائے گا دین میں بے پردہ عورت سے .
۱۹۳۳ عزمی : انجام عیش ، ۲۰

بِھشْٹا (کس بھ ، سک ش) امذ .

غلاظت ، گندگی ، پاخانہ ، فضلہ ، براز ، گو ، میلا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۲ ، پلیٹس) .
[س : بِھشْٹا **विष्ठा**]

بِھشْٹَل (کس بھ ، سک ش ، فت ٹ) .

(الف) صف .
ناپاک ، نجس ، رک : بھشٹل .
جھوٹا کھلا کے اپنا بھشٹل کیا جہاں کو
باقی رہا نہ جھگڑا کچھ شیخ و برہمن کا
۱۸۸۹ دیوان عنایت و مقلی ، ۲۱

(ب) امث .
بد شکل پھوہڑ گھناؤنی گندی اور غلیظ عورت (پلیٹس) .
[س : بھشٹ + ل **विष्ठ + ल**]

بِھشَج (کس بھ ، فت ش) امذ .

وید ، حکیم ، ڈاکٹر ؛ دوا ؛ علاج (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۲ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۰) .
[س : بِھشَج **भिषज**]

بَھشِرا (فت بھ ، کس ش) امذ .

ایک قسم کا چقندر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۲) .
[س : بھشرا **भशिरा**]

بِھشَک (کس بھ ، فت ش) امث .

رک : بھشج (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۰) .
[س : بھشک **भिषक**]

بَھشَم (فت بھ ، ش) .

رک : بھسم .
اے کام دیو سہا دیو نے تجھے جلا کر بھشم کیا تس پر تو اپنی کھٹائی سے نہیں چوکتا .
۱۸۳۰ بیتال پچیسی ، ۵۹

بِھشْما (کس بھ ، سک ش) امذ .

بھنا ہوا اناج (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۰) .
[س : بھشما **भिक्षमा**]

بَھشی (فت بھ) امث .

۱. **کتیا** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۱) .
۲. **کتا** (ہندی اردو لغت ، ۱۲۹) .
[س : بھشی **भषी**]

بَھق (فت بھ) امث .

بھاپ نکلنے اور زور سے کسی چیز کے کھلنے کی آواز .
یکایک بھق سے آواز آئی اور ڈبا کھلی .
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۲۰
آفتاب دریچۂ افق سے ایک بدتمیز گنوار کے مانند بھق سے نکل کر فوراً آگ برسانے لگتا ہے .
۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۷۶
[حکایت الصوت]

— بھق (— فت بھ) امث .

۱. **رک : بھک (۱) (الف) معنی نمبر ۱ .**
گاڑی . . . چنگھاڑتی ، پھنکارتی ، دھواں بھق بھق نکلتا ہوا ، طرفۃ العین میں اسٹیشن پر پہنچ کر تھم گئی .
۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۱۶۷
۲. **تیز بو ، بد بو** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۲) .
[بھق + بھق]

— سے کہنا محاورہ .

بے سوچے سمجھے کچھ کہہ دینا .

تم تو جو منھ میں آتا ہے بھق سے کہہ دیتے ہو یہ نہیں سوچتے کہ اس بات کا نتیجہ کیا ہو گا ۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۳

— سے نکلنا محاورہ ۔

کوئی بات بے ساختہ منھ سے نکل جانا ۔
وہ جھوٹ بولنے کے اتنے عادی ہو گئے ہیں کہ لاکھ چاہیں کہ سچ بولیں لیکن بھق سے جھوٹ ہی منہ سے نکل جاتا ہے ۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۳

— سے ہو جانا محاورہ ۔

ایک دم سے کسی چیز کا جل جانا ۔
چھوٹا سا چھپر تو تھا ہی ایک دیا سلائی میں بھق سے ہو گیا ۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۳

— ہو جانا محاورہ ۔

(طنزاً) پھٹ جانا ، ختم ہو جانا ۔
ہماری طرح دن رات محنت کرو تو چار ہی دن میں بھق ہو جاؤ ۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۳

بھقا بھق (فت بھ ، فت بھ) امذ ۔

۱. **ریل کے انجن کی آواز ؛ کسی چیز کے ایک دم یا تیزی سے جلنے کی آواز ۔**
اکسپرس بھقا بھق چلا جا رہا تھا ۔
۱۹۳۰ سفر حجاز ، ۲۵

۲. **تیز بدبو کا جھونکا ۔**
گلی کا دروازہ بند کر دو شاید کوئی مرا ہوا جانور پھینک گیا ہے بھقا بھق بو چلی آ رہی ہے ۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۳

بھقانا مارنا محاورہ ۔

بھڑک کر بجھ جانا ، شعلے کا اچانک بلند ہوجانا ۔
ایک دم سے لیمپ نے بھقانا مارا ۔
۱۹۳۵ خانم ، ۵۲

[حکایت الصوت]

بھقاسی لو (فت بھ ، شد ق ، و لین) امث ۔

لیمپ یا لالٹین یا کپی کی بڑی لو ۔
تمہاری عادت ہے کہ بھقاسی لو کر دیتی ہو گھنٹہ بھر میں پوری کپی کا تیل ختم ہو جاتا ہے ۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۳

بھقاقا (فت بھ) امذ ۔

کسی چیز میں یکبارگی بڑا سا شگاف پڑ جانے کو کہتے ہیں ۔
تروئی کے ایک ہی ہاتھ میں اتنے بڑے پہلوان کا پیٹ بھقاقا ہو گیا ۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۳

[حکایت الصوت]

— ہو جانا محاورہ ۔

(بطور گالی) پھٹ کر ختم ہو جانا ۔
مقدمہ تو وہ ضرور جیت گئے لیکن روپیہ بھی اتنا صرف ہو گیا کہ میاں کی بھقاقا ہو گئی ۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۳

بھقر بھقر (فت بھ ، ق) امث ۔

رک : بھق بھق ، تراکیب میں مستعمل ۔

[حکایت الصوت]

— بو آنا محاورہ ۔

بدبو آنا ، بری بو آنا ، بساندھ آنا ؛ تیز بو آنا ۔
بڈھا لڑکی ابھی تو نے دیکھا کیا ہے ایک ہفتہ کا سن دودھ کی منہ سے بھقر بھقر بو آتی ہے ۔
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۳۱

— کھانا محاورہ ۔

بد احتیاطی سے کھانا ، جانوروں کی طرح کھانا ۔
اس بڑھاپے میں دن بھر بھقر بھقر کھاتے جاتے پھر بھلا معدہ کیوں نہ خراب رہے ۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۳

بھق ہو جانا (ضم بھ) محاورہ ۔

کثیر سرمائے کا قلیل وقت میں ضائع و برباد ہو جانا ۔
جوئے کی بدولت دو ہی مہینے میں ان کا ایک لاکھ روپیہ بھق ہو گیا ۔
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۳

بھک (۱) (فت بھ) ۔

(الف) امث ۔

۱. **بارود کے اڑنے یا ہواب نکلنے کی آواز ؛ رہ رہ کر آگ کے جل اٹھنے یا دھنواں نکلنے کے ساتھ ہونے والی آواز** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۱) ۔

۰۲ خشک تمباکو کا چورا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۳۱).
۰۳ دراز جیسے لکڑی کی بھک (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۱ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۲).
۰۴ **دل کے دھڑکنے کی آواز.**
دل سے آواز آنے لگی بھک ، بھک ، بھک ، بھک .
۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۹۷

(ب) صف .
(سفید کا تابع) بہت سفید .
تمام تکاح رانڈوں سے کیے جن کے بال سفید بھک ہو گئے ہیں .
۱۹۳۶ راشدالخیری ، احکام نسواں ، ۴۰
[حکایت الصوت]

ـــ بھَک (ـــ فت بھ) امث ؛ م ف .
رک : بھق بھق ؛ (ہوا کے ساتھ) رک رک کر یا مسلسل آنے والی بو یا آواز .

بوے خوں بھک بھک دماغوں میں چلی آتی ہے کچھ
نکلی ہے ہو کر صبا شاید کسو گھائل کے پاس
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۷۷

شیخ جی چھوٹے الجھیے انجن میں
اس میں پک پک تھی ، اس میں بھک بھک ہے
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۷

ـــ روئی (ـــ و مع) امث .
خاص کیمیائی آتش گیر مادوں میں تر کی ہوئی روئی جو چٹانوں وغیرہ کے اڑانے میں استعمال کی جاتی ہے .
بھک روئی کے لیے ترسے کی باروت کی نسبت بہت کمتر تپش درکار ہے .
۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۲۰۳
[بھک + روئی (رک)]

ـــ سے م ف .
۰۱ **تیزی سے ، بہت جلد .**
کشتی کی کشتی مع اپنے سکّان کے بھک سے اڑ گئی .
۱۹۳۳ ید قدرت ، ۱۰۳

ـــ سے اڑ جانا محاورہ .
۰۱ **بارود یا کسی آگ پکڑنے والی چیز کا دفعۃً جل جانا ؛ کسی چیز کا دفعۃً ختم ہو جانا .**

ٹھہرا جو چاند اس رخ انور کے سامنے
مہتاب کا سا نور تھا وہ بھک سے اڑ گیا
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۱)

۰۲ صاف کٹ جانا (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۱).

ـــ سے اڑ جانے والا مادّہ (ـــ ضم ا ، سک ڑ ؛ شد د بفت) امذ .
بارود ، نائٹرو گلیسرین ، ڈائنا مائٹ ، گن کاٹن یا کوئی اور چیز جس کو جلد آگ لگ جائے اور دھما کا پیدا ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) ؛ نیز کنایۃً .
مجلس احرار کے باہر جہاں بھی یہ بھک سے اڑنے والا مادہ یک جا جمع ہوگا اپنے آتشی مزاج کے باعث خود فتیلہ بن کر قومی حادثہ پیدا کرے گا .
۱۹۳۹ آب رفتہ ، ۳۱

بھَک (۲) (فت بھ) امذ (قدیم) .
غذا ، کھاجا ، طعام ؛ روزی .
وہ کرتا تھا ذکر حق جیو بھک بجھانے اپر نیند آنے تلک
۱۷۷۲ پشت بہشت ، ۳ : ۸۵
[بھکنا (رک) سے]

ـــ جانا ف م .
کھا جانا ، لقمہ کرنا .

بھرتے بھرتے جنگلوں میں تھک گئے
کتنوں کے تئیں شیر و اژدر بھک گئے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۲

بھِک (۱) (کس بھ) امث .
۰۱ **بھیک (رک) کا مخفف مرکبات میں مستعمل .**
۰۲ **بھکاری** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۰) .
[بھکش (رک)]

ـــ منگا (ـــ فت م ، مغ) صف .
بھکاری ، گدا ، مانگنے میں حیا نہ کرنے والا ؛ غریب ، کنگال .
جس طرح بھک منگے جو کچھ ملتا ہے ہاتھ پھیلا کر لے لیتے ہیں ان طالب علموں کا بھی یہی حال ہے .
۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۷۸
ان بھک منگے فقیروں کو ناجائز بھیک کا جو کچھ گناہ ہوتا ہو سو ہوتا ہو .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۸۵
[بھک + ا : منگ ، مانگنا (رک) سے + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ منگی (ـــ فت م ، مغ) امث .
بھِک منگا (رک) کی تانیث .

سیر کلاں کی لڑکی جو پانچ ہزار کا جہیز لے کر گھر سے نکلی تھی وہ فقیرنیوں اور بھکمنگیوں پشیوں اور رانڈوں کی خوشامد کرتی پھرے .

۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۵۲

اکھیوں کے لڑکی بھک منگی ہے سب سے کھلونے مانگتی پھرتی ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۱۹

بھُک (ضم بھ) امث .

بھوک (رک) کا مخفف مرکبات میں مستعمل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

ـــ مَرا (ـــ فت م) صف مذ ؛ مث : بھُک مری .

رک : بھک مُرا .

نہیں کسی کو چین و قرار ، سبھی جا بھُک مروں کا پکار .

۱۸۷۱ خورشید ، ۱ : ۸۵

[بھُوک + مرا ، مرنا (رک) سے]

ـــ مُرا (ـــ ضم م) صف مذ ؛ مث : بھک موئی .

بھوک کا مارا ، فاقہ کش .

خوشی سے گت کیوں بھرے نہ صوفی کہ دیکھتا ہے وہ بھکمرا سا بجے ہے ڈھولک ادھر اودھر ، ہے اجاغ روشن مراد حاصل

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۲

[بھُوک + ا : مُوا (رک)]

بھَکا (فت بھ) امث .

ایک ہندوستانی روئیدگی ہے شیریں اور سرد جو صفرا اور بلغم و باد کو مٹاتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۶۳) .

[مقامی]

بھُکا (ضم بھ) صف .

رک : بھوکا .

دو اور دیدے بی بی کے آخر دیکھ کیوں دکھ دکھے
لہو میں لڑے پیاسے بھکے دیکھو یہ خواری والے والے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۹

ـــ بھُکا کَر (ـــ ضم بھ ، فت ک) م ف .

تھکا تھکا کر ، ستا ستا کر ؛ دق کر کے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

بھُکّا (۱) (ضم بھ ، شد ک) صف .

بھوکا (رک) کی تخفیف (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

[ا : بھُک (رک) + ا و ، لاحقۂ صفت]

ـــ پیر (+ ی مع) .

(الف) امذ .

وہ خبیث جو سب چیز ہی نگل جاتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۳۱۷) .

(ب) صف .

بہت کھانیوالا ، پیٹو ، طامع (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

[بھکا + پیر (رک)]

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ .

بھوکا ہونے کی حالت یا کیفیت ، ندیدہ پن .

ندیں بھولی بھالی تھیں مجلنے میں بھکا پن تھا زیادہ ہٹ کی تو اسی چوتی کھلونے میں زری سا شیرہ لگا دیا .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲ : ۹

[بھکا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھُکّا (۲) (ضم بھ ، شد ک) امذ .

تِلّو نیا ، تل اور کھانڈ ہم وزن کوٹ کر مالیدے کی طرح بنائی ہوئی گجک کی ایک قسم جس کو پنجاب میں بُکا کہتے ہیں (ا ب و ، ۳۶ : ۲۰۴) .

[(غالباً) بُکّا (رک)]

بھَکا بھَک (فت بھ ، فت بھ) امث .

(رک) بھک بھک .

دیکھا کہ بھکا بھک چرس کے دم لگا رہا ہے .

۱۹۷۲ روزنامہ جنگ کراچی ، ۴ نومبر ، ۵

بھَکار (فت بھ) امذ .

ماروا ٹھاٹھ کا راگ .

راگ راگنیاں یہ ہیں . . . سوہنی ، براری ، جیت ، بھکار . . . مالی گورا ، پنچم .

؟ ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۷

[भकार : بھکار]

بِھکارَن (کس بھ ، فت ر) امث .

رک : بھکاری جس کی یہ تانیث ہے .

بھرا ہیں کی کوٹ میں مٹک
بھکارن سج تالیا کن ہتک

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۹۸ (ب)

الفت کی ہوں بھکارن قدموں میں ہے ٹھکانا
میری جبیں ہو اے کاش اور ان کا آستانہ

۱۹۳۴ تذکرہ شاعرات اردو ، ۳۷۶

بِھکارنی (کس بھ ، سک ر) امث .

رک : بھکارن .

بیٹا ناراض نہ ہو ، غریب بھکارنی ہوں .

١٩٣٦ پریم چند ، خاک پروانہ ، ١٣

بِھکاری (کس بھ) امذ .

گدا ، بھیک مانگنے والا ، بھیک منگا (رک) .

جھلک سورج نے فاضل ہے سورج سے گال والی کا
بھکاری ہو منگے لالی شفق لب لال والی کا

١٦٩٧ ہاشمی ، د ، ١٢

دل مفلس نے پایا وصل کا گنج
بھکاری کوں درس کا دان پہنچا

١٧٦٣ سراج ، ک ، ١٦٦

ہمالے کو دیا ہاتھ ، تو ہو نکلے بھکاری
بٹھلا کے کھلایا ، تو وہیں عمر گزاری

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ٢٢٠

سب کے لیے ہے یکساں قدرت کا فیض جاری
مفلس ہو یا تونگر راجا ہو یا بھکاری

١٩٢٩ مطلع انوار ، ١٣٢

[٭ : بھکاری भीकारी]

بِھکاڑی (کس بھ) امذ .

رک : بھکارن ، بھکاری (قدیم اردو کی لغت ، ٥٢) .

[رک : بھکاری]

بَھکانا (فت بھ) ف م .

بجھانا (پیاس کا) .

وو یوں بول کر پیاس اپنی بھکائیں
نہ بھی بھر کہ پیاسی تمھیں پیش آئیں

١٦٣٨ مراۃ الحشر ، ١٨٧

[بھکانا (رک)]

بُھکانا (ضم بھ) ف م .

بھونکانا ، تونکانا (جامع اللغات ، ١ : ٥٥٣) .

[بھونکانا (رک) کی تخفیف]

بَھکاؤں (فت بھ) امذ .

ہَوّا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٦٠١) .

[٭ : بھکاؤں भकाऊं]

بَھکُبَکانا/بَھکُبھکانا (فت بھ ، سک ک ، فت ب/فت بھ) ف م .

بھک بھک کرتی آواز سے جلنا یا چمکنا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٦١) **؛ بھک بھک کی آواز نکالنا ؛ بھڑکنا .**

یہ انجنوں کا بھکبھکاتا ہوا دھواں آپ کے خیال میں بالا بالا چلا جاتا ہے .

١٩٣٠ انشائے ماجد ، ٢ : ٢٠٠

[بھک (رک) سے]

بَھگَت (١) (فت بھ ، سک گ) صف .

١. **زاہد ، پارسا ، پرہیزگار ، عاشق الٰہی ؛ معتقد ، مرید ؛ بانکا ؛ پوجاری ؛ چیلا ، (رک) بھگت .**

میرے بھگتوں کو بیشمار پھل ہی نہیں ملتا بلکہ ان کو ایسا استھان مل جاتا ہے جہاں سے پھر اس دنیا میں واپس نہیں آتے .

١٩٢٨ بھگوت گیتا اردو ، ٢٣٢

٢. **تصوف اور کرامت** (قدیم اردو لغت ، ٥٢) .

[س : بھگت भक्त]

— بتسل (— فت ب ، سک ت ، فت س) امذ .

رک : بھگت وتسل .

— شالا/شالہ (—/ فت ل) امذ .

وہ جگہ جہاں بھگت بیٹھ کر دھرم کی باتیں سنتے ہوں (شبد ساگر ، ٧ : ٣٦٠٣) .

[بھگت + شالا (رک)]

— ہونا ف ل .

سادھو بن جانا ، کسی کا سادھوؤں یا جوگیوں وغیرہ کے فرقے میں شامل ہو جانا (جامع اللغات ، ١ : ٥٥٣) .

بَھگَت (٢) (فت بھ ، سک گ) امذ ؛ صف .

خوراک ، پرشاد ، ابلے ہوئے چاول ؛ پکا ہوا چاول ؛ پکا ہوا ، تلا ہوا ؛ چاہنے والا ، عاشق ، متوجہ ، ملتفت ؛ یقین کرنے والا ؛ دھرمی ؛ تماشا کرنے یا سوانگ بھرنے والا ہندو شخص ؛ ناچنے والا آدمی (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٥٥٣) .

[س : بھگت भक्त]

— بھاوَن (— فت و) امذ .

بھگتوں کو آنند دینے والا یعنی خداوند تعالیٰ (ہندی اردو لغت ، ١٢٩) .

[بھگت + س : بھاون (= خالق)]

ـــ پُلاک (ــ ضم پ) امث .

بیج ، مانڑ (شبد ساگر ، ے : ۳۶۰۲) .

[س : بھکت پلاک भक्तपुलाक]

ـــ جَن (ــ فت ج) امذ .

پوجنے والا (شبد ساگر ، ے : ۳۶۰۲) .

[س : بھکت جن भक्तजन]

ـــ چھند (ــ فت چھ ، سک ن) امث .

کھانے کی خواہش ، بھوک (شبد ساگر ، ے : ۳۶۰۲) .

[س : بھکت چھند भक्तच्छंद]

ـــ داتا امذ .

پالک ، بھرن پوشن (رک) کرنے والا (شبد ساگر ، ے : ۳۶۰۲) .

ـــ داس امذ .

نوکر جو صرف کھانا لے کر خدمت کرتا ہے (شبد ساگر ، ے : ۳۶۰۲) .

ـــ دائی/دایک (ــ/فت ی) امذ .

پالنے والا ، مدد کرنے والا (شبد ساگر ، ے : ۳۶۰۲) .

[بھکت دائی भक्तदायी]

ـــ راج امذ .

بھگوان (شبد ساگر ، ے : ۳۶۰۲) .

[بھکت + راج (رک)]

ـــ رُوچ (ــ و مع) امث .

بھوک (شبد ساگر ، ے : ۳۶۰۲) .

[س : بھکت روچ भक्तरुचि]

ـــ سادھَن (ــ فت دھ) امذ .

پتر جس میں دال رکھی ہو ، دال کا برتن (شبد ساگر ، ے : ۳۶۰۲) .

[س : بھکت سادھن भक्तसाधन]

ـــ شَرن (ــ فت ش ، سک ر) امذ .

وہ جگہ جہاں بھات پکا کر رکھا جائے ، رسوئی گھر (شبد ساگر ، ے : ۳۶۰۳) .

[س : بھکت شرن भक्तशरण]

ـــ کار امذ .

رسوئیا ، طباخ ، باورچی ، پاچک ، بھکت کر (ہندی اردو لغت ، ۱۲۹) .

[بھکت + کار (رک)]

ـــ کَرتیا (ــ فت ک ، سک ر ، سک ت) امذ .

کھانا ، بھوجن (شبد ساگر ، ے : ۳۶۰۲) .

[س : بکھت کرتیا भक्तकृत्य]

ـــ کَنس (ــ فت ک ، سک ن) امث .

بھات سے بھری ہوئی کانسے کی تھالی (شبد ساگر ، ے : ۳۶۰۲) .

[بھکت + کنس ، کانسہ (رک) سے]

ـــ مانڑ (ــ مغ) امث .

چاول کی پیچ (شبد ساگر ، ے : ۳۶۰۲) .

[بھکت + مانڑ (رک)]

ـــ مَنڈک (ــ فت م ، سک ن ، فت ڈ) امث .

چاول کی پیچ (شبد ساگر ، ے : ۳۶۰۲) .

[بھکت + منڈک (رک)]

ـــ وَتسَل (ــ فت و ، سک ت ، فت س) امذ .

بھکتوں پر عنایت رکھنے والا یعنی خدا وند تعالیٰ ؛ وشنو (شبد ساگر ، ے : ۳۶۰۳ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۲۹) .

[بھکت وتسل भक्तवत्सल]

بَھکت (۳) (فت بھ ، س ک) امذ .

مذہب ، دھرم ، دین ، اشٹ ، اعتقاد ، عقیدہ ، ایمان ؛ رفاقت ، ہمدمی ؛ وفاداری ؛ خواہش ، آرزو ، امید (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .
وے جو سری بھکت کرتے ہیں اپنے برن آشرم دھرم کا پالن کرتے ہوئے شدھ چت ہو جاتے ہیں .

۱۹۲۸　　بھگوت گیتا اردو ، ۳۴۷

[س : بھکت भक्ति]

بَھکت (۴) (فت بھ ، سک ک) امث .

شکستگی ، ٹوٹ ؛ بھنگ ، بھنجن (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

[س : بھکت भक्ति]

بَھکت (فت بھ ، کس ک) صف .

بانٹا ہوا، کئی حصوں میں بانٹا ہوا، بانٹ کر دیا ہوا؛ الگ کیا ہوا؛ سیوا کرنے والا، بھجن کرنے یا بھکتی کرنے والا (شبد سا گر، ۷ : ۳۶۰۲) .

[س : بھکت भक्त]

بُھکت (ضم بھ ، سک ک) .

(الف) صف .

کھایا ہوا، خوردہ؛ لطف لیا ہوا؛ استعمال کیا ہوا؛ مجرب؛ برداشت کیا ہوا؛ کھانے والا؛ کھائی ہوئی چیز؛ خوردنی (جامع اللغات، ۱ : ۵۵۳) .

(ب) امذ .

تجربہ؛ خوراک (جامع اللغات، ۱ : ۵۵۳) .

[بُھکت (رک)]

بُھکت (ضم بھ ، کس ک) امث؛ صف .

مزے اڑانے کی کیفیت، لطف، مزا؛ کھانا، خوراک؛ تصرف؛ حصول؛ قبضہ؛ ان بھوگ، بھل بھوگ (جامع اللغات، ۱ : ۵۵۳) .

[س : بھکت भक्त]

بُھکتانا (ضم بھ ، سک ک) ف ل .

کسی کام کو جیسے تیسے پورا کرنا، نمٹانا، بھگتانا (رک) .

مزے مرد چھڑے کے تھیلوں کو صاف کرنا اور روغن ملنا تھا تو میں اپنا یہ کام بہت ہوشیاری اور محنت سے بھکتایا کرتا تھا .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۲۰۰

[ہ : بھکتانا भुगताना]

بَھکتائی (فت بھ ، سک ک) امث .

ریاضت، تقویٰ، مذہب میں شدت، پاکیزگی، بھکت کی زندگی (پلیٹس) .

اعتقاد، عقیدہ، پرستش، عبادت؛ تقدس (ہندی اردو لغت، ۱۲۹) .

۱. بھاگ، بھاگ، انگ؛ کھنڈ؛ پوجا؛ سیوا؛ و شواس؛ رچنا (شبد سا گر، ۷ : ۳۶۰۲) .

[بھکت (رک) سے]

بَھکت تُریا (فت بھ ، سک ک ، ت ، ضم ت ، سک ر) امذ .

پرانے زمانے کا ایک باجا جو کھانے کے وقت بجایا جاتا تھا (شبد سا گر، ۷ : ۳۶۰۲) .

[رک : بھکت (۲) + تریا (رک)]

بُھکتہ (ضم بھ ، سک ک ، فت تا) صف .

رک : بُھکت (جامع اللغات، ۱ : ۵۵۳) .

بَھکتی (۱) (فت بھ ، سک ک) امث .

پرستش، پوجا؛ خلوص، ارادت (نوراللغات، ۱ : ۷۳۱) .

مجھ باسدیو میں ہی بھکتی رکھنا کسی بھی سبب سے کسی حالت میں بھی میری بھکتی سے نہ ڈگنا اور مجھے ہی اپنی پرم گت تصور کرنا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو، ۲۹۲

[ہ : بھکتی भक्ती]

ـــ تحریک (ـــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .

بھکتی تحریک کی ابتدا بارھویں صدی میں ہوئی اس کے بانی سوامی رامانج تھے اور اس کے موٹے موٹے اصول یہ ہیں :

ایشور سے لو لگانا، بھگوان اللہ رام رحیم کو ایک سمجھنا، چمار، چنڈال، ترک، افغان سب سے پریم کرنا؛ اونچ نیچ ذات پات کو نہ ماننا، پوجا پاٹ، جنتر منتر، تیرتھ جاترا، گنگا اشنان، برت بھوگ، تلک مالا اور دکھاوے کی رسموں سے پرہیز کرنا، دکھیوں کی سیوا کرنا سرکار سے دوری رکھنا گیان دھیان بھکتی کے یہ موٹے موٹے اصول ہیں، جن کے ذریعے ہندو مسلمان ایک دوسرے سے واقف ہوئے .

سلاطین دہلی کے دور کی دو خصوصیات تاریخی اعتبار سے بہت اہم ہیں اول بھکتی تحریک کا فروغ، دوئم علاقائی تہذیبوں اور زبانوں کی ترقی .

۱۹۷۵ پاکستان میں تہذیب کا ارتقا، ۲۰۷

[بھکتی + تحریک (رک)]

ـــ مان/ونت (ـــ /فت و ، سک ن) امذ .

دیندار، پرہیزگار، پارسا، عابد، مختقد (ہندی اردو لغت، ۱۲۹) .

[بھکتی + مان/ونت (رک)]

بُھکتی (ضم بھ ، سک ک) امذ .

بھوجن، کھانا، خورش (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت، ۱۳۰) .

[بُھکتی भुक्ति]

بَھکر (فت بھ ، ک) امث .

کچے تیل مسالے یا ترکاری کی بو، نا گوار بو .

اور یہ سرسوں کا ساگ! یہاں تک آرہی ہے تیل کی بھکر توبہ.

۱۹۶۷ ساقی، مارچ، ۳۸

[بھکراند (رک) سے]

— بھکر (— فت بھ، ک) م ف.

رک : بھتر بھتر.

[حکایت الصوت]

— بھکر کھانا محاورہ.

رک : بھتر بھتر کھانا.

ہوا کیسا بھکر بھکر کھا رہا تھا.

۱۹۰۰ شریف زادہ، ۱۰۰

بھکُرا (فت بھ، ضم ک) صف.

سور کھ، بھکوا (رک) (شبد سا گر، ۷ : ۳۶۰۲).

[ف : بھکُرا भकुरा]

بھکرانا (ضم بھ، سک ک) ف ل.

سڑی بد بو دینا (نوراللغات، ۱ : ۷۳۱).

[بھکراند (رک) سے]

بھکراند (ضم بھ، سک ک، مغ) امث.

۱. ناگوار بھس بھسی بو.

شوربے کا پیالا ہی چمچہ لیا تو بھکراند نے چمچہ اور شوربا دونوں چھٹوا دیے.

۱۹۱۹ جوہر قدامت، ۹۱

۲. پرانے آٹے کی بو جو بہت دنوں تک سیلی جگہ بند رکھا رہا ہو (ا پ و، ۳ : ۱۱۳)؛ کھتے کے گلے ہوئے اناج کی سی بو، ناگوار بدبو (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۳۹). یہ لکھنؤ پر بہتان عظیم ہے ہم بھی بھکراندا اور بھکراند کہتے ہیں.

۱۹۶۱ فرہنگ اثر، ۲ : ۲۱۲

۳. روٹی کی بو جو خراب آٹے یا زیادہ دیر تک سیلی جگہ بند رکھنے سے روٹی میں پیدا ہو جائے (ا پ و، ۳ : ۱۲۲).

[ف : بھکراندھ भकरांध]

بھکراندا (ضم بھ، سک ک، مغ) صف؛ ~ بھکرانده، بھکرایندا.

بھکراند والا، بدبو دار، بسا ہوا، سڑا ہوا (اناج وغیرہ).

تین دفعہ سگریٹ جلا چکے ہیں پر یار کچھ بھکراندے سے ہیں مجھ کو تو پرانے معلوم ہوتے ہیں.

۱۹۵۳ پیر نابالغ، ۳۸

[ف : بھکراندھا भकरांधा]

بھکرانده (ضم بھ، سک ک، مغ، فت د) صف.

رک : بھکراندا (ماخوذ : ا پ و، ۳ : ۱۱۳).

— آٹا امذ.

آٹرا ہوا آٹا جو بہت دنوں تک بند رکھا رہنے سے بو دار ہو گیا ہو (ا پ و، ۳ : ۱۱۳).

[بھکرانده + آٹا (رک)]

بھکراندھ (ضم بھ، سک ک، مغ) امث.

رک : بھکراند (شبد سا گر، ۷ : ۳۶۰۱).

بھکراندھا (ضم بھ، سک ک مغ) صف.

رک : بھکراندا (شبد سا گر، ۷ : ۳۶۰۱).

بھکرایند (ضم بھ، سک ک، ی، مغ) امث.

رک : بھکراند.

خلیفہ نے دیکھا کہ رنگ اس کا متغیر ہو رہا ہے اور بھکرایند آتی ہے.

۱۸۰۲ گنج خوبی، ۱۰۷

بھکُرنا (فت بھ، ضم ک، سک ر) ف م.

منھ لٹکانا، روٹھ جانا (شبد سا گر، ۷ : ۳۶۰۲).

[مقامی : بھکُرنا भकुरना]

بھکَرنا (کس بھ، فت ک، سک ر) ف ل (قدیم)

رک : بکھرنا.

نین اوپر الکھ بھکری ڈھلک کر
جھلکتا سیام جل میں جانو تارا

۱۶۵۲ عبداللہ قطب شاہ، د، ۲۹

بہار غم میں دل بیتزار بھکرے ہیں
چمن میں درد کے بے اختیار بھکرے ہیں

۱۷۶۳ سراج، ک، ۵۵۲

بھکّڑ (فت بھ، شد ک بفت) امذ.

(قصابی) مادہ گائے کا گوشت (اصطلاحات پیشہوران، منیر لکھنوی، ۵۹).

[مقامی]

بھکڑ (ضم بھ ، شد ک بفت) صف .

بھوکا ، بہت بھوکا ، ندیدہ ، مفلس .

فاتون کی سیرے سن کے یہ بولا وہ سبزہ رنگ
چاندی وہ روز بیتے ہیں بھکڑ سدا کے ہیں
۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۵۲

خزانہ لٹا گئے ہم کو بھکڑ بنا گئے .
۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۸

[بھوک (رک) سے]

بھکُرا (فت بھ ، ضم ک) امذ .

موٹا گز جس سے توپ وغیرہ میں بتی ٹھونسی جاتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۲) .

[ہ : بھانکٹ भाँकट]

بھکڑا (فت بھ ، سک ک) امذ .

ایک خاردار جنگلی بوٹی ، جسے غریب لوگ کھانے میں بھی استعمال کر لیتے ہیں .

سبز خون والے سفید سفید کیڑے اور بھکڑے کے سے سفید چھوٹے چھوٹے کانٹے جو کہ جا بجا بکھرے ہوئے تھے .
۱۹۳۳ چہو ، ۳۳۹

[؟]

بھُکڑا (ضم بھ ، سک ک) امذ .

بھوک کی حالت یا کیفیت .

کوے نے دیا ٹکڑا تو مورا گیا بھکڑا .
۱۹۲۱ نجم الامثال ، ۲۹۳

[بھوک (رک) سے]

بھکڑانا (فت بھ ، ضم ک) ف م .

لوہے کے گز سے توپ کے منہ میں بتی بھرنا ، لوہے کے گز سے توپ کے بھیتری حصہ کا صاف کرنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۲) .

[ہ : بھکڑا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

بھکڑہ (فت بھ ، سک ک ، فت ڑ) امذ .

رک : بھکڑا .

غریب لوگ زیادہ تر کاسنی ، لبلی ، ریواڑی ، مرنا . . . . . بھکڑہ . . . اکھٹی کر کے اپنے جانوروں کو کھلاتے ہیں .
۱۹۲۶ چارے ، ۵۴

بھُکڑپندا (ضم بھ ، سک ک ، کس مج ڑ ، سک ن ، مغ) صف .

رک : بھکراندا .

وہ ایک ایسے بھکڑپندے ، گلے سڑے . . . معاشرے کے رکن تھے جو اوہام . . . میں بری طرح جکڑا ہوا تھا .
۱۹۶۱ نقوش ، غالب نمبر (۳) ، ۵

بھکّس (فت بھ ، شد ک بفت) صف .

بھسکو ، ہرجائی (عورت) (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

[ہ : بھسکو भसक्कू]

بھکسا (فت بھ ، سک ک) صف ؛ امذ .

۱. **گھنا ہوا ، سونڈیاں پڑا ہوا ، جو زیادہ دیر پڑے رہنے کی وجہ سے کسیلا ہو گیا ہو اور جس میں ایک قسم کی بدبو آتی ہو ، پرانے گھن کھائے یا گلے ہوئے گیہوں کا آٹا ، گھنی کے گیہوں کا آٹا** (ا پ و ، ۳ : ۱۱۴) .

۲. **بسا ہوا** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۱) .

۳. **قابض ، کسیلا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

۴. **بن لوچ کا ، وہ آٹا جو گوندھا جائے** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۹) .

[ہ : بھکسا भकसा]

بھِکسَن (کس بھ ، سک ک ، فت س) امث .

فقیرنی ، بجارن (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

[بھکشو (رک) کی تانیث]

بھکسانا (فت بھ ، سک ک) ف ل .

کسی چیز کا دیر تک پڑے رہنے یا کسی اور سبب سے بدبودار ہوجانا . (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۱)

[ہ : بھکسانا भकसाना]

بھُکساہند (ضم بھ ، سک ک ، کس ہ ، مغ) امث .

ایک قسم کی بدبو جو برساتی پانی میں بھیگنے سے کپڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹۴) .

[بھکساندہ (رک)]

بھکسنا (فت بھ ، ک ، سک س) ف م .

کھانا ، الم غلم کھانا ، چٹ کرنا ، نگلنا ، بہت کھانا ، ٹھونسنا ، جانوروں کی طرح کھانا .

مچھلی کی مچھلی بھکس جائیں اور ڈکار تک نہ لیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۵

[س : بھکش भक्ष]

بھکسی (فت بھ ، سک ک) امث .

قید خانہ ، محبس ، جیل (پلیٹس) .

[ہ : بھکسی भकसी]

بھکش (فت بھ ، سک ک) .

(الف) امذ .

۱. کھانا ، کھانے کے قابل ، تراکیب میں جزو دوم کے طور پر ، (پلیشں) .

۲. کھانا ، بھوجن ، کھانے کا عمل (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۰۴) .

(ب) صف .

کھانے والا ، ہضم کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

[س : بھکش भक्ष]

ــــ کار صف .

رسوئیا ، کھانا پکانے والا ؛ (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۰۴) .

[بھکش + ا : کار ، لاحقۂ صفت]

بِھکش (کس بھ ، سک ک) اِمث .

فقیری ، ترک دنیا ، بھکشو ہونا .

بھکش کا فلسفہ اور تمھاری ساری بری بھاشا اپنشدوں میں موجود ہے .

۱۹۵۸ آگ کا دریا ، ۱۹

[س : بھکشا भिक्षा]

بِھکشا (کس بھ ، سک ک) امث .

۱. بھیک .

بھکشا دو داتا بھلا کرے .

۱۸۸۸ طالب بنارسی کے ڈرامے ، ۳۳۰

۲. مزدوری ، بھاڑا ، کرایہ .

مزدور اور کنڈوں سے بھکشا نہیں پائی .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۱۲

مزدوری ، بھاڑا ، کرایہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

[س : بھکشا भिक्षा]

ــــ پاتر (ــــ فت ت) امذ .

کچکول گدائی ، کاسۂ گدائی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

[بھکشا + پاتر (رک)]

ــــ مانگْنا ف م .

رک : بھیک مانگْنا .

ان گروجنوں کو مار کر راج بھوگنے کی نسبت بھکشا مانگ کر دن کاٹنا اچھا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۶۱

بِھکشُک (کس بھ ، سک ک ، ضم ش) امذ .

بھکاری .

ہم دیس بدیس بھٹکنے والے ہندوستانی بھکشک راج محلوں میں جانے کے لائق نہیں .

۱۹۲۳ پنجاب میل ، ۶۸

[س : بھکشک भिक्षुक]

بِھکشُنی (کس بھ ، سک ک ، فت ش) امث .

بھکارن .

مگر کسی کو گھر بار چھوڑ کر بھکشنی بننے کی دعوت نہیں دی گئی .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۱۲۳

[بھکشو (رک) کی تانیث]

بِھکشُو (کس بھ ، سک ک ، و مع) امذ .

۱. بھیک مانگنے والا ، بھکاری .

طلبا کے ہوسٹل دیکھئے تو معلوم ہو کہ یہاں بھکشو رہتے ہوں گے .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۲۵۲

۲. سنیاسی ، تارک الدنیا فقیر .

ان لوگوں کی جنھوں نے دنیا کو تج دیا تھا ، ہر طرف ٹولیاں نظر آتی تھیں یہ بھکشو یا بھکُو بھی کہلاتے تھے .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۹۸

۳. بدھ فقیر (جو مانگ کر کھاتا ہے) .

پھر وہ بھکشو یعنی بودھ فقیروں کا ذکر کرتا ہے .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۳۳

[س : بھکشک भिक्षुक]

بَھکَل (فت بھ ، ک) امذ .

۱. رک : بوکھلاہٹ .

اچھوں دھڑ دھڑاتا ہے سینا مرا
یکا ئیک بھکل پکڑیا سینا مرا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶۷

۲. دھوکا ، فریب (قدیم اردو کی لغت ، ۸۸) .

[س : ویاکل व्याकल]

بَھکْلاٹ (فت بھ ، سک ک) امذ .

رک : بوکھلاہٹ .

ہوے شاد سب گھر کے باندی غلام
چھٹیا تن میں بھکلاٹ اس کے تمام

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۸۰

ہوا پارہ پارہ مرا جیو سب
مرے دل میں بھکلاٹ پیٹھیا عجب

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۵

بھکّن (کس بھ ، شد ک بفت) امذ .

لفیر (قدیم اردو کی لغت ، ۵۴) .

رکابن ودایبن و ڈاکن جیے سورکسن ، و بھکسن و بھکن جیے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۴

[بھکشن (رک)]

بھَکْنا (فت بھ ، سک ک) ف م .

۱. رک : بھکسنا ، بھکوسنا ، نگلنا ، بے احتیاطی سے کھانا ، اناپ شناپ کھانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

۲. آوارہ پھرنا ، یاد کرنا (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

تو اسے اچھے نارداہم سکے اچھے مرد دیدار کارن بھکے

۱۶۱۳ بھوگ بل (ق) ، ۴۸

۳. سیر ہونا (قدیم اردو کی لغت ، ۵۸) .

[س : بھکشن भक्षण]

بھُکْنا (ضم بھ ، سک ک) ف ل .

۱. بھوکنا (رک) کا لازم .

کسی کے کلیجے میں سوئیاں بھکی ہوئی نرالا ڈھنگ پیدا کر رہی ہیں .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۸۰

۲. گھپنا ، گھس جانا ، سوئی یا کیل وغیرہ کا جسم میں اتر جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۹) .

اس کا پڑنا تھا کہ تمام بدن میں سوئیاں سی بھک گئیں .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۴۴

بھَکُّو (فت بھ ، شد ک ، و مع) امذ .

بودا ، مورکھ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۲) .

[س : بھیک भीक]

بھَکْوا (فت بھ ، سک ک) امذ .

۱. **نادان شخص ، احمق ، بیوقوف .**

تم کو کس بھکوے نے کہا تھا کہ تم جا کو ، تم سو کیوں نہ رہیں .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۲۷

۲. **مسخرہ .**

چھوٹے اور بادلیاں بامیاں سربجن چھوڑی ہوں
دو بھکوے اوڑنی موئی مجھے بشواز بس تن میں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵۲

منہ سے اس بھکوے مسخرے کے
کچھ نکلا نہ ماسوا ارے کے

۱۸۸۲ تفسیر عفت ، ۱۳۰

اسیرموہن نے کہا اجی حضور آپ نشان خاطر رہیں یہ بھکوا کیا کہا کے مجھے مارے گا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۳۲

۳. **بھڑوا .**

وہ بھکوا قرساق کم از نوزدہ سالہ نہ ہوگا .

۱۸۸۷ داستان امیر حمزہ (بلگرامی) ، ۳۶۹

[بھکو (رک) سے]

— بِھیگے گانْو کے گوینڈے کہاوت .

بیوقوف آدمی فضول طور پر نقصان اٹھاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵۳) .

بھَکْوانا (فت بھ ، سک ک) ف م .

۱. **بے قابو ہوجانا ، ہوش میں نہ رہنا .**

بعض لوگ نیند سے اٹھ کر فق (بھکوانۓ ہوۓ) ہوتے ہیں یعنی اپنے قابو اور ہوش میں نہیں رہتے .

۱۹۶۶ منادی ، ۳۱ : ۱۱

۲. **گھبرا جانا ، گھبرا دینا ، مورکھ بنانا** (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۲) .

[بھکوا (رک) سے]

بھَکوسنا (فت بھ ، و مج) ف م .

رک : بھکسنا ، کھانا ، نگلنا ، ہڑپ کر جانا (جامع اللغات ۱ : ۵۵۳) .

بھسکنا بھکسنا اور بھکوسنا . . . مقلوب شکلیں ہیں .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۵۲

[بھکسنا (رک) سے]

بھَکولا (فت بھ ، و مج) امذ .

تیز بو کی لوٹ .

ایتائی تان دل میں کریں گے قیاس
بہاروں کو جیسے بھکولا ہو باس

۱۵۶۷ آخر گشت ، رمضان ، ۲۱۳

[بھبک (رک) سے]

بِھکونی (کس بھ ، و مج) امث .

بھکارن ، فقیرنی .

درختوں کے نیچے سے چند بھکونیاں کشکول سنبھالے اپنی جھونپڑیوں کی طرف جا رہی تھیں .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۹۱

کالنکا کی شہزادی مالا دیکا
بھکرا کے اشوک کو بھکونی بن جائے

۱۹۶۳ کاگ موج ، ۲۴۹

[بھیک (رک) سے]

بَھکُوانا (فت بھ ، و مع) ف م .

رک : بھکوانا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۹۰) .

بَھکُوی (فت بھ ، سک ک) صف .

بھکوا (رک) کی تانیث .

۱. ناداں ، بیوقوف (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

ہمارے اور آپ کے معاملہ میں دنیا بھکوی ہوتی کون ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۹۵

۲. بے ترتیب ، خراب (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

بِھکْہاری (کس بھ ، سک ک) امذ .

رک : بھکاری .

میں آپ کا بھکہاری ہوں مجھے جیون دان دیجئے اور مجھ پر اتنا احسان کیجئے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۱۳۳

بَھکْیا (فت بھ ، سک ک) امث .

فال بد .

میں نے کہا ایسی بھکیا نہ نکال تو منہ ہے .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۳۰۹

[س : بھکشن भाखण]

بِھکْیا (کس بھ ، سک ک) .

(الف) امث .

بھیک (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

سائی فقیر کو کیوں ستاتی ہو کیوں دل دکھاتی ہو جاؤ بھکیا دو .

۱۹۲۲ طالب بنارسی ، راجہ گوپی چند ، ۷۵

(ب) امذ .

بھکاری ، فقیر .

ارے ناداں ! خود اپنے پر سواری کے جتن کرتا
ارے بھکیا ! جدا دینے کو اپنے ہی دوار آتا

۱۹۶۲ گل نغمہ ، خالد ، ۶۶

[بھیک (رک) سے]

بِھکْیارَن (کس بھ ، سک ک ، فت ر) امث .

بھکارن (رک) .

حق دار نہیں بھکیارن ہوں منتی ہے مری کچھ زور نہیں
بیتا کے بین دو انچور میرے کچھ جھوٹ نہیں غل شور نہیں

۱۹۱۷ سات روحوں کے اعمال نامے ، ۵۷

بَھکیلانا (فت بھ ، ی مج ، سک ل) ف م (قدیم) ؛ سے بھگیلنا .

لے جانا ، دوڑانا ، بھگانا .

اُٹ واں سے ترنگ کوں بھکیلیا
میداں میں لامکاں کے ایھیلیا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰

[رک : بکھیرنا]

بَھکْھ (فت بھ ، سک کھ) امذ .

اہار ، بھوجن (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۰۳) .

[س : بھکش भक्ष]

بِھکْھ (کس بھ ، سک کھ) امث .

رک : بھیک ؛ بھوک .

بھیک (رک) کا مخفف (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

بُھکھ (ضم بھ) امث .

رک : بھوک .

اندر ہی موں دکھ ہے اندر ہی موں سکھ
اندر ہی موں صبر ہے اندر تشنہ بھکھ

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۲۱۷

بِھکْھارَن (کس بھ ، فت ر) امث .

رک : بھکارن .

رکھی ہے دل میں کسی کی چنتا کلے میں ڈالی برہ کی کنٹھا
درس کی خاطر تمھاری متنا بھکھارن اپنا برن بنایا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲

بِھکھاری (کس بھ) امذ .

رک : بھکاری .

باپ ہزاروں روپے سال سادھو بھکھاریوں کو کھلا دیا کرتے تھے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸

بِھکْھُری (کس بھ ، سک کھ ، ی مج) امث .

تھوتھا ، اناج کا خالی یا پولا دانہ ، سوکھا یا جھرا اناج (پلیٹس) .

[ہ : بھکھری भिखरी]

بَھکْھنا (فت بھ ، سک کھ) ف ل .

بھا کھنا ، کہنا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۰۴) .

بھکوی (فت بھ) امث .

ایک گھاس جو دلدل میں پیدا ہوتی ہے ؛ کھونی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۲) .

[مقامی : بھکوی भक्वी]

بھکھیا (کس بھ ، سک کھ) امث .

بھیک (رک) مانگنے کی صدا .

راجا رسالو نے پھر آواز دی : " بھکھیا ! رانی بھکھیا ! " رانی نے ایک اور باندی (خیرات دے کر) بھیجی .

? حکایات پنجاب ، ۱ : ۳۰

[بھیک (رک) سے]

بھگ (۱) (فت بھ) امث .

۱. خدائی طاقت ، قوت ایزدی ، سرو شکتی ، قدرت کلی ، طاقت ربانی ؛ فضیلت ، بزرگی ، برتری ؛ عمدگی ، جوہر ، خوبی ، گن ؛ شان ، وقار ، جلال ؛ تجلی ، جلوہ ؛ جمال ، حسن ، خوبصورتی ، روپ ؛ خواہش ، آرزو ، امید ؛ کوشش ، محنت ، سعی ، جتن ؛ مذہبی اطمینان یا تسکین ؛ عدم خواہشات ؛ شہوت ، اختلاط ، بوس و کنار (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

۲. اقبال ، بخت ، سبھاگ ، طالع ، تقدیر .

قلم گیان سوں تیں لکھیا بھگ جگ
سکیا قلم بھاگ لکھ جرم لگ

۱۶۳۵ کدم راو پدم راو ، ۶۵

۳. سورج ؛ دیوتا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

۴. ستر عورت ، شرمگاہ ، فرج (پلیٹس) .

[س : بھگ भग]

ـــ جگنی (ـــ ضم ج ، سک گ) امث .

جگنو .

مثل اس کی ایسی ہے جیسے بھگ جگنی کا کیڑا ذرا روشن ہوا اور پھر وہیں بجھ گیا .

۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۲۸۹

[بھگ + جگنی (رک)]

بھگ (۲) (فت بھ) صف .

(بنیادی معنی) کجی ، خرابی ، عیب دار (اردو ، ۵ : ۱ ، ۵۳) .

[س : بھگ भग्न]

ـــ میلا (ـــ ی لین) صف .

رک : بھد میلا ، بہت میلا ، بہت گندا .

کچھ بد رنگے ، بھگ میلے ہیں ، تہذیب کے دکھتے ڈھیلے ہیں کچھ ساٹن ہے ، کچھ فرما ہے ، کچھ ریشم ہے ، کچھ شنیلے ہیں

۱۹۶۷ الٹھیر نگری ، ۲۷

[بھگ + میلا (رک)]

بھگ (۳) (فت بھ) امث .

رک : بھک ، یکایک ، اچانک .

بھگ دی، یوں کھولے دکھلانے یہاں ہی تو ہوتا ہے دل شاد .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۲

بھگا (۱) (فت بھ) صف مذ ؛ مث : بھگی .

(بصورت ترکیب) رک : بھاگا .

ـــ بھگایا (فت بھ) صف ؛ مث : بھگی بھگائی .

بھاگا ہوا ، مفرور ، شکست خوردہ .

بھگی بھگائی خلقت اپنے اپنے گھروں میں آ کر پڑ رہی .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۱۵۳

[بھگا + بھگایا ، بھگانا (رک) سے]

ـــ لے جانا

۱. کسی کو فریب دے کر ساتھ لے جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

قتل عمد کے لئے انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا .

۱۸۸۲ ایکٹ ، ۱۰ : ۳۷۱

۲. (اصطلاحاً) نابالغ بچے کو ولی جائز کے قبضے سے بغیر اس کی اجازت یا رضامندی کے لے جانا یا کسی شخص کو بغیر اس کی مرضی کے برٹش انڈیا یا کسی اور ملک سے باہر لے جانا .

کسی شخص کو کسی جگہ سے لے جانے کے لئے جبر سے مجبور یا فریب سے آمادہ کرنا اس کو " بھگا لیجانا " کہلائے گا .

۱۹۲۱ مجموعۂ تعزیرات ممالک ، ۷۱

بھگا (۲) (فت بھ) امث

رک : بھگ (۱) ، خوبصورتی ، جمال ، روپ ؛ قوت ، طاقت ، قدرت ، شکتی ؛ جائے مخصوص (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

بھگا (فت بھ ، شد گ) صف .

۱. بھگو ، بھگوڑا ، مقابلے سے بھاگ کھڑا ہونے والا .

جہاں بھگا مشہور ہوا وہاں پھر منہ دکھانے کے قابل نہیں رہتا .

۱۹۱۲ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۲۵

۲. وہ بٹیر جو لڑائی میں بھاگ گیا ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳)

بعض استاد بھگے بٹیر کو تیار کر کے اچھے اچھے کڑروں سے لڑوا دیتے .

۱۹۳۶ ہنرمندان اودھ ، ۲۰۷

[بھاگنا (رک) سے]

بُھگّا (۱) (ضم بھ ، شد گ) صف ؛ امذ .

احمق ، سادہ لوح ، بھولا (پلیٹس) .

یہ تیز وہ بُھگّا ہی کھاتے کھاتے نورجہان نے اس کے بال پکڑ لئے تو وہ رونے لگا .

۱۸۹۳ بی کہانی ، ۱۶

میرے دوست مجھے بُھگّا کہتے ہیں مگر میں ان کو بیوقوف جانتا ہوں .

۱۹۱۰ انتخاب فتنہ ، ۱۰۰

[ہ : بُھگّا मुग्धा]

بُھگّا (۲) (ضم بھ ، شد گ) امذ ؛ ~ بُگّا .

چورا ، سفوف (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵۳) .

[مقامی]

بُھگّا (۳) (ضم بھ ، شد گ) امذ .

ایک مٹھائی جو تلوں اور شکر کو کوٹ کر بناتے ہیں (جامع اللغات : ۱ : ۵۵۳) .

[مقامی]

بَھگائی (فت بھ) امث .

ایک روئیدگی ہے انگور اور کدو کی طرح اس کی بیل ہوتی ہے پیڑوں پر لپٹتی ہے پھل امرود کی طرح ہوتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۵۲) .

[مقامی]

بَھگال (فت بھ) امذ .

انسانی کھوپڑی ، کاسۂ سر (پلیٹس) .

[س : بھگال भगाल]

بَھگالِن (فت بھ ، کس ل) امذ ؛ صف .

۱. **کھوپڑیوں سے سجا ہوا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

۲. **شیو جی کا ایک لقب** (پلیٹس) .

[س : بھگالن भगालिन]

بَھگانا (فت بھ) ف م .

۱. **بھاگنا (رک) کا تعدیہ .**

بھگانا بہر وضع دونوں کے تیں
دے مارنا جیو سوں خوب ہیں

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۶۸

جہاں قیدی کو سایہ میں آتا دیکھتے پتھر مار مار کر وہاں سے اٹھاتے اور دھوپ میں بھگاتے .

۱۹۱۸ جلاء العینین فی سیرۃ علی ابن الحسین ، ۳۵۷

۲. **اغوا کرنا .**

بڑی بد ذات عورت ہے اپنے شوہر کے ساتھ نہیں جاتی کیا آپ کے ساتھیوں میں سے کسی نے اس کو بھگایا ہے .

۱۹۱۳ چھلاوا ، ۱۰۷

۳. **شکست دے کر بھگانا ، ہرانا ، دانت کھٹے کر دینا ، منھ پھیر دینا .**

نیزہ پکڑ حملہ کیا اور امّی ملعونوں کوں جہنم پہنچ باقوں کوں بھگا دیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۹

بِھگانا (کس بھ) ف م .

رک : بھگونا .

درد سے ہجرت کے رو رو تلملائے
اشک سے رخسار کو اپنے بھگائے

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۴۴

جس طرح سے انگریز چائے کو گرم پانی میں بھگاتے ویسا ہی ختائی کرتے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۸۲

بَھگَت/بَھگْت (فت بھ ، گ/سک گ) امذ ؛ امث .

۱. **پجاری ، زاہد ، مرتاض ، رک : بھگت .**

بیت پڑی تہاں تہاں جا کر بیٹھائے ہوئی جہاں تیرے بھگتوں پر .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲۵

۲. **مقدس اور بزرگ شخص ، خدا پرست ، رک : بھگت .**

بھگت لوگ پرمیشر کے دھیان میں مست ہیں .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۸۶

جو لوگ نرک سے ڈر کر سرگ کے لالچ سے اس کا بھجن کرتے ہیں وہ لوگ بھگت نہیں .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۶۸

۳. **بھاٹ ؛ ناچنے گانے والا ؛ سازندہ ؛ مذہبی گیت گانے والا .**

بھگت لوگ ڈھولک اور چمٹے بجا کر بھجن کرتے ہیں .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۷۴۷

بھانڈ بھگتوں یا ارباب نشاط کو کچھ دلوائیں تو اس میں سے ایک چہارم سے کچھ زیادہ کتر لیتا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۳۰

۴. سیانا ؛ گنڈے تعویذ کرنے والا آدمی ، بھوت پلید اتارنے والا شخص .

ڈھونڈ ڈھونڈ کر سیانے اور بھگت بلائے آئے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۳۱

۵. بالعموم نیچلے طبقے سے تعلق رکھنے والا شخص جو مالا پہن کر اور ماتھے پر تلک لگا کر بھگت بنے اور شراب گوشت وغیرہ سے پرہیز کرے .

او کبابوں کی غضب آئی ہے بے کھائے سے
اک بھگت ہوتا ہے ہر روز مسلمان نیا

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۲۰

۶. ہندوؤں کا ایک مذہبی کھیل یا سوانگ جس میں اکثر نرسنگھ اوتار اور کرشن وغیرہ کا روپ بھرتے ہیں (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۰) .

آج وہ دن ہے کہ جس گھر میں تو دیکھے اس میں
کہیں ہوتی ہے بھگت اور کہیں ہے اولگ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۷۱

اندر سبھا بھگت سہرا گرو چیلے وغیرہ کا ناچ ہوتا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۲۰

بھگت کے سامان میں ہر دیار اور ہر فرقے کے رواج کے مطابق لباس اور ہتھیار . . . موجود تھے .

۱۹۵۴ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۵۴

۷. وضع قطع ، گت ، حلیہ ، بہروپ ، سوانگ ، (پلیٹس) .

۸. بھگت کے سوانگ بھرنے والا ، سوانگی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۰) .

[س : بھگت भक्त]

— باز صف ؛ امذ .

لڑکوں کو ناچنے گانے اور سوانگ بھرنے کی تعلیم دینے والا شخص یا فرقہ ؛ لڑکوں کا تماشا کرنے والا .

بتاشے اور کوڑی پر ناچنے والے رقاص . . . طبلچی ، شاعر ، مرثیہ گو . . . بھگت باز . . . رزم و بزم ساتھ ساتھ رہتے ہیں .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۳۲

[بھگت + ف : باز (رک)]

— بنانا محاورہ .

۱. مضحکہ خیز صورت بنانا ، وضع اختیار کرنا .

تم نے کیا بھگت بنا رکھی ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۳۲

۲. مارنا پیٹنا ، ذلیل کرنا ، بے عزت کرنا .

کیا جانے میں کیا سمجھ کے چپ تھی
اب تک تو بری بھگت بنتی

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۶۷

۳. روپ بھرنا ، سوانگ بنانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

— بننا محاورہ .

اپنے تئیں نیک و پارسا ظاہر کرنا ، عابد ہونا ، مرتاض ہونا ؛ دھوکے باز بننا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۰) .

— جی فقرہ .

(دلالی) دلالوں کا نفع میں حصہ ، سونے چاندی جواہرات خرید و فروخت کے متعلق دلالوں کا کنایہ (نفع میں) ۲ (آنہ) کھانے کے واسطے (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر لکھنوی ، ۵۴) .

— جی چوکس فقرہ .

(دلالی) دلالوں کا کنایہ (نفع میں) ۳ (آنہ) کھانے کے واسطے (اصطلاحات پیشہ وران ، منیر لکھنوی ، ۵۴) .

— کرنا محاورہ .

حلیہ بگاڑنا ، بری گت بنانا ، ذلیل کرنا ، رک ، بھگت بنانا معنی نمبر ۲ .

میں اس سردار کی مونچھوں کی بال کی ابھی گت کردوں گی
اس کو بھگت کردوں گی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۲۵

— کھیلنا محاورہ .

سوانگ بھرنا .

بھگت کھیلنے والے کو ، بھگتیا ، اور ، بھگت باز ، کہتے ہیں .

۱۹۵۴ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۴۴

— مال امث .

ہندوؤں کی ایک مقدس کتاب .

رات بھگت مال پڑھتے پڑھتے نہ جانے کب نیند آ گئی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۱۸

[بھگت + مال ، مالا (رک) کی تخفیف]

— منڈلی (--- فت م ، سک ن ، ک ڈ) امث .

سوانگ یا نقل کا جلسہ .

واہ وا کے نعرے سن کر میں یہ سمجھا کہ بھگت منڈلی میں بری بھجن ہو رہا ہے .

۱۹۱۱ بھولا بیار ، ۴۴

[بھگت + منڈلی (رک)]

— ہونا محاورہ .

۱. بھگت کرنا (رک) کا لازم .

اس بت نے اپنے گھر سے نکلوانے اپنے دوست
بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی
۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۳۳۰) .

۲. سادھو بننا ، شراب وغیرہ چھوڑ کر پارسا بن جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۳) .

بُھگت (ضم بھ ، فت گ) .

بھگتنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل .

ــ بُھگتا کر (ــ ضم بھ ، سک گ ، فت ک) م ف .

کوئی رقم ادا کرنے کے بعد ، بے باق کرنے کے بعد ، فیصلہ کرنے کے بعد .

بیچ والوں سے بھگت بھگتا کر گھر پہنچتے پہنچاتے میاں کے پاس گیارہ سو پچاس روپیہ تھے .
۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳۰

ــ جانا ف ل .

۱. سبکدوش ہو جانا ، نجات پا جانا ، فیصلہ ہو جانا ؛ نمٹ جانا ، فارغ ہو جانا .

خدا سے دعا ہے کہ مظلوم تیرے
بھگت جائیں روز حساب اول اول
۱۸۹۳ مہتاب داغ ، ۹۹

۲. (مجازاً) قتل کیا جانا .

تیری تیغ کے لاکھ احسان قاتل
بھگت جائیں گر ناتوان اول اول
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۴۳

۳. بیباق ہونا ، ختم ہو جانا .

تمہاری تنخواہ میری سود ہی میں بھگت جاتی ہے .
۱۸۲۳ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۰۱

ــ لینا ف م .

۱. طے کر لینا ، دیکھ لینا ، سمجھ لینا ، بدلہ لینا .

بچوں کے معاملے میں آپ کیوں پڑتے ہیں وہ آپس میں بھگت لیں گے .
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۷

۲. کئے کی سزا برداشت کرنا .

وہ اپنے گناہ کے اعمال خود بھگت لے گا .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱

۳. حساب سمجھ لینا ، فیصلہ کر لینا .

کمیشن ایجنٹ ساتھ رہتے تھے مولوی صاحب کی نوبت ہی نہ آتی تھی وہ اوپر کے اوپر بھگت لیتے تھے .
۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۸۵

... بَھگَت (۱) (فت بھ ، گ) ترکیب میں جزو ثانی .

آؤ (رک) کا تابع ، رک : آؤ بھگت ، خاطر داری ، خیر مقدم .

راجا اندر ان تینوں کو گلے لگاتے ہیں اور پاس اپنے بڑی آؤ بھگت سے بٹھاتے ہیں .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۰

... بَھگَت (۲) (فت بھ ، گ) ترکیب میں جزو ثانی .

سکت (رک) کا تابع ، رک : سکت بھگت ، قوت ، زور .

ہے اس کی سکت بھگت نبوت
ورنہ یہ کہاں ہو زور و قوت
۱۸۳۱ من موہن ، عین الحق آزاد ، ۲۸

بُھگْتا (ضم بھ ، سک گ) .

بھگتانا (رک) سے تراکیب میں مستعمل .

ــ دینا ف م .

ختم کر دینا ، انجام کو پہنچا دینا .

جو کام دوسرے لوگ آٹھ آٹھ دس دس گھنٹوں میں طے نہیں کر سکتے تھے وہ مرحوم نے دو تین گھنٹوں میں بھگتا دیا .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۵۹

ــ ڈالنا ف م .

رک : بھگتانا ، قضیہ طے کر ڈالنا ، جو جھگڑا لگا ہوا تھا اس کو چکا دینا . مار ڈالنا . فیصلہ کر دینا . بکھیڑا پاک کر دینا (مخزن المحاورات ، ۱۳۶) .

بُھگْتان (ضم بھ ، سک گ) امذ .

۱. جزا ، سزا ، عمل کا پھل ؛ نمٹاؤ ، فیصلہ .

تم نے اس غریب کو پھنسا یا ہے دیکھنا کیا بھگتان بھگتتے ہو .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۵۳

۲. (مطالبے یا قرضے وغیرہ کی) ادائی ، بے باقی ، واجب الادا رقم کی پوری ادائگی (اہو ، ۷ : ۲۳) .

یا تو ان کے قرض مار کھائے یا قرضوں کا بھگتان بھگتنے میں ... اپنے آپ کو فقراء و مساکین کے زمرہ میں شامل کر دے .
۱۹۶۱ سود ، ۵۶

۳. دینا ، دین (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۹) .

[بھگتانا (رک) سے]

ــ گَھر (ــ فت گھ) امذ .

دفتر ادائگی ، کلیرنگ ہاؤس (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۹) .

[بھگتان + گھر (رک)]

بھُگتانا (ضم بھ ، سک گ) ف م .

۱. بھگتنا (رک) کا تعدیہ .

چل کام چھوڑ چلی آ ، میرا کام بھگتا لا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۵۷

۲.(i) پورا کرنا ، ادا کرنا ، بے باق کرنا ؛ نمٹانا .

باقی ووٹ جعلی طور پر بھگتائے گیے تھے .

۱۹۷۲ ، جنگ کراچی ، ۸ جون ، ۶

(ii) ختم کرنا ، انجام کو پہنچانا .

فرصت کم ہے باہر کا کام بھی بھگتانا ہے اس کو ختم کرتا ہوں .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۱۸

۳. (وقت وغیرہ) پورا کرنا ، گزار دینا ، ختم کرنا (شبد ساگر ، ۷ : ۶۳۹) .

۴. تقسیم کرنا ، بانٹنا ، حصہ دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۰) .

۵. معاملہ طے کرنا ، فیصلہ کرنا ، چکانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

۶. مار دینا ، قتل کر دینا ، بدلہ لینا ، سزا دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

۷. دکھ دینا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۳۹) .

بَھگتانی (فت بھ ، سک گ) امث .

۱. بَھگت (رک) کی تانیث .

تاج نامی ایک مسلمان عورت بھی سترھویں صدی عیسوی کی پہلی ادھیائی میں ہوئی ہیں جو کرشن کی بھگتانی تھیں .

۱۹۷۵ اردو کی کہانی ، ۱۹۲

۲. (طنزاً) طوائف (پلیشی) .

بَھگتائی (فت بھ ، سک گ) امث .

بھگت ہونے کی صفت ، بھگت پن ، پارسائی .

اس خزانۂ خداداد کے ملنے سے اس نے اپنی عقل‌مندی سے اپنی بھگتای کا یقین لوگوں کو کرا دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۴۷

[بھگت (رک) سے]

— **بگھارنا** محاورہ .

بھگت ہونے کا دعویٰ کرنا ، بھگت بننا .

اب تو ایلا اس قدر بھگتائی بگھارتی تھی .

۱۹۰۱ سیتا ، ۲/۳ : ۱۱۲

بھُگتمان (ضم بھ ، سک گ ، فت ت)

(الف) صف .

قابل سزا ؛ لطف یا مزے کے قابل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

(ب) امذ .

وہ شخص جو سزا کے قابل ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

[س : بھگتمان भगतमान]

بَھگتن (فت بھ ، سک گ ، فت ت) امث .

۱. نیک اور پارسا (عورت) ، رک : بھگتانی .

بوا ، کان کیوں کھائے جاتی ہو کہاں کی بڑی بھگتن ہو گئی ہو .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۸

میواڑ کے رانا کمبھ کی بیوہ میرابائی بھی بڑی بھگتن تھی .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۵۹

۲. کسبی ، رنڈی .

بھانڈ بھگتنیں بازاروں میں ناچ رہی ہیں .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۶۸

[س : بھگتن भगतन]

بھُگَتنا (ضم بھ ، فت گ ، سک ت) ف م .

۱. برداشت کرنا ، جھیلنا .

صحت کی بے احتیاطیوں کا خمیازہ آئندہ بھگتنا پڑے گا .

۱۸۹۳ تعلیم الاخلاق ، ۳۱

خانہ داری کی پریشانی بھی بھگتنی پڑتی ہے .

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۳۰

۲. کئے کی سزا پانا ، سزا پوری کرنا ؛ بھرنا .

یہاں کرلو وہاں بھگتو گے .

۱۸۲۳ ہدایۃ المومنین ، ۲۲

لاہور اور اس کے بعد سیالکوٹ پر جو بزدلانہ حملہ کیا تھا اس کا خمیازہ اس کو اس بری طرح بھگتنا پڑا کہ صدیوں . . . بھلا نہ سکے گا .

۱۹۶۵ گوریلا جنگ ، ۷

۳. گزارنا ، انجام کو پہنچانا .

وہ تو اپنی بھگت چکیں .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۳۰

۴. آزمانا ، برتنا ، مقابلہ کرنا .

جس نے بھگتے ہوں ترکی و تازی
ایسے مریل سے کیا بدے بازی

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۸۳

۵. (کسی کو) نبارنا ، گوارا کرنا .
آدھی زندگی جس کے ساتھ بھگتی ہے باقی بھی اسی کے ساتھ بھگتنا ہے .
۱۹۶۰　مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹۷

۶. کوئی رقم ادا کرنا ، (تاوان کے طور پر) ادا کرنا .
بیگم کھڑکی کھول لو تو راج ڈنڈ بھگتو .
۱۹۲۷ء　ہس اردو ، ۱۳۳
[س : بھگت + انیہ भुक्त + अनीय]

بھُگتوان (ضم بھ ، فت گ ، سک ت) امذ .
رک : بھگتان ، سزا ، نتیجہ ، جرمانہ ، تاوان .
یہ چالیس برس تک شادی نہ کرنے کا بھگتوان ہے .
۱۹۶۷　اندھیر نگری ، ۱۲
[س : بھُگت + وان भुक्त + वान]

بھَگتی (فت بھ ، سک گ) .
(الف) امث .
۱. عقیدت ، پرستاری ، خلوص .
شعر میں شکنتلا ہی سے مانے لیتا ہوں میری بھگتی کا سنادیسہ وہ اپنے بابا کو سنا ہی دیں گی .
۱۹۳۸　شکنتلا ، اختر حسین ، ۱۴۱
۲. عبادت ، پرستش .
ایسے مہاتما کو چھوڑ کر اب ہم اور کسی کی بھگتی نہ کریں گے .
۱۹۳۶　پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۶۰
۳. ترانۂ حمد ، بھگتوں کا گانا یا گیت .
دل کانپ رہا ہے التجاؤں میں ہنوز
اک کیف ہے بھگتی کی صداؤں میں ہنوز
۱۹۵۷　سنبل و سلاسل ، ۲۰۷
(ب) صف .
رک : بھگتیا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۰) .
رک : بھاٹ ؛ ناچنے گانے والا .
کیا بھانڈ اور بھگتیوں نے ہجوم
ہوئی آپ سے آپ مبارک کی دھوم
۱۷۸۴　سحرالبیان ، ۳۶
پھر ان دنوں میں . . . مخنث ، بھانڈ ، بھگتی ، چوری مار ، نٹ مانگنے آتے ہیں .
۱۸۵۶　یادگار چشتی ، ۹۰
[۰ : بھگتی भगती]

ـــ تحرِیک (ــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .
رک : بھگتی تحریک .
اسلام کے مسئلہ توحید کے اثر سے ہندومت میں ایک نئے مکتب خیال کی بنیاد پڑی ، اسی کو بھگتی تحریک کا نام دیا جاتا ہے .
۱۹۶۵　تاریخ پاک و ہند ، ۱۶۴
[بھگتی + تحریک (رک)]

ـــ کال امذ .
بھگتی ادب کا دور .
اس کے چکون پیچھے بھگتی کال میں پہلی بار اردو بولی کی نظام ملتی ہے .
۱۹۷۵　اردو کی کہانی ، د (پہلی بات)
[بھگتی + کال (رک)]

بھَگتیا (فت بھ ، گ ، کس ت) امذ .
رک : بھگتی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۰) .
رقاصوں کی جماعت جو بالعموم رات کے وقت طرح طرح کے روپ دھار کر تماشا دکھاتی ہے بالخصوص لڑکے زنانہ لباس پہن کر دکھاتے ہیں .
کنچنیاں ، بھانڈ ، بھگتیے . . . سرسلامی حاضر ہیں .
۱۸۰۲　باغ و بہار ، ۳۵
اپنے کم سن بچوں کے اتفاقات و شامت کے باعث بھگتیوں کے محلے میں قیام پذیر ہوئی .
۱۹۰۶　حیات ماہ لقا ، ۵
[س : بھگت + اِکا भक्त + इकः]

بھُگتی بھُگتائی (ضم بھ ، سک گ) امث .
کھیلی کھلائی (عورت) ، ہمہ جہت زندگی گذار کر تجربہ کار (عورت) .
ایک علامہ بڑی قطامہ جہاں دیدہ عمر رسیدہ زمانہ کی بھگتی بھگتائی .
۱۹۰۱　راقم ، عقد ثریا ، ۱۶
[بھُگتنا (رک) سے]

بھَگتیہ (فت بھ ، سک گ) امذ .
بھگتیا (رک) .
بھگتیہ . . . کے ساتھ بھی وہی مذکورہ باجے ہوتے ہیں .
۱۹۳۹　آئین اکبری ، ۲ : ۲۲۵

بھَگدَڑ (فت بھ ، سک گ ، فت د) امث ؛ امذ .
۱. ہل چل ، افراتفری ، بھاگم بھاگ ، رک : بھگدڑ .
ان کی آنے کی اور کھٹ کھٹ کی آواز سنی تو بھاگنے کی تیاری کی اور اس بھگدڑ میں ان کے پروں اور بازوؤں اور چونچوں اور پنجوں سے حضرت کے پنتھر بکڑ گئے .
۱۸۹۲　خدائی فوجدار ، ۲ : ۴۲

۲. ۱۸۵۷ کا غدر.
اجزائے قصیدہ میں ایک جز ایسا ہے جہاں ۱۸۵۷ء کی بھگدر دکھائے بغیر گذر نہیں.
۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲۱ : ۳

۳. بھاگنے کی ہلچل ، افراتفری.
کسی جا شور و شیون کی صدا بلند ہوئی کسی جا بھگدر پڑی مال اسباب چھوٹ گیا.
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۹
اف : پڑنا ، مچنا.

بھگدری (فت بھ ، سک گ ، فت د) امث.
بھگدر (رک) کی تانیث (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴).

بھگدڑ (فت بھ ، سک گ ، فت د) امث.
رک : بھگدر ، بھگڈر ، حالت فرار ، کسی ڈر یا خوف سے دوڑنا ، حفاظت کے لیے بھاگنا ؛ کسی جلسے کا درہم برہم ہو جانا.
لشکر حریف میں بھگدڑ پڑ گئی.
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۳۳
ایک غوغا بلند ہوا بھگدڑ مچ گئی.
۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۱۳۲
اف : پڑنا ، مچنا.
[س : بھگ + ل भङ्ग + ल]

بھگر (فت بھ ، گ) امذ.
۱. گلا ہوا اناج ، کھتی کا غلہ ؛ وہ غلہ جس کا انس نکل گیا ہو ؛ بھگرالدی ہو کا غلہ رک : بھگل (۲) (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۳).
۲. دھوکا ، فریب ، بناوٹ ، رک : بھگل (پلیٹس).
[رک : بھگل]

بھگرا (فت بھ ، سک گ) صف مذ.
بگڑا ہوا ؛ (گرمی کی وجہ سے) سڑنے کے قریب.
لو کی گرمی کے مارے ان کے بدن بھگرے ہو کر بکس گئے ہوں گے.
۱۸۹۸ سر سید ، تصانیف احمدیہ ، ۱/۵ : ۱۸۹
[بھگر + ا : لاحقۂ صفت]

بھگرہ (ضم بھ ، سک گ ، فت ر) امذ ؛ سے بھورکھی.
تلہ خانہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۵۸).
[س : بھگرہ भूगेह/भूगृह]

بھگڑ (فت بھ ، شد گ بفت) امث.
رک : بھاگڑ ؛ بھگدڑ ، افراتفری ، ہلچل.
اس بھگڑ میں فرزند کے رنج سے ایسا رنجور ہوا کہ اس سرائے فانی سے دور ہوا.
۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۳۲
مسلمان دور اندیش نہیں ہے مسلمان اس وقت چلے جب بھگڑ مچی.
۱۹۷۰ تاثرات ، ۳۰

بھگڑا بیر (فت بھ ، سک گ ، ی مج) صف مذ.
(لفظاً) بگڑا ہوا بیر (کنایۃً) پیرفرتوت.
تجھے جانتے نہیں ہم ہی بس ہے انہوں کو بھی تو تری ہوس
وہ جو بھگڑے بیر ہے سو برس کے پرانے بوڑھے ہیں گھاگ سے
۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۵۴
باوجود بھگڑے بیر ہو جانے کے یہ ابھی اس دنیائے فانی سے تشریف لے جانا پسند نہیں کرتیں.
۱۹۳۵ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۸۳

بھگڑی (ضم بھ ، سک گ) صف.
بے ڈول اور مضحکہ خیز شکل و صورت والا ؛ بیوقوف.
مگر صورت نہایت خراب پائی ہے ... بدن پر گوشت کا نام نہیں بالکل بھگڑی سے ہوئے.
۱۹۲۹ خمار عیش ، ۵۵
[بھگا (رک) سے]

— پن (— فت پ) امذ.
بیوقوفی ؛ بدہ ورتی ، بھونڈی صورت.
وہ ان کے بھگڑی پن یا سنتی ہی کو بالکل بھول گئی تھی.
۱۹۲۹ خمار عیش ، ۶۶
[بھگڑی + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھگل (فت بھ ، گ) امث.
۱. چھل ، فریب ؛ ڈھونگ ، بہروپ ، سوانگ ؛ وضع قطع.
یہ بھگل نکال کر تو یہاں برآمد ہوا میرے ناموس کو برباد کیا.
۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۸۳

ان کے چاند سے بیٹے نے برسوں سے کیسی بھگل گانٹھ رکھی تھی یہ دیکھ کر ان کا دل خون ہو جاتا .

۱۹۶۸ پاروسنگ سوسائٹی ، ۴۷

ف : بنانا ، گانٹھنا ، نکالنا .

۲. سڑا ہوا یا گھنا ہوا (اناج) (پلیٹس) .

[س : بھگ + ل मङ्ग + ल]

ــ بدیا (ـــ کس ب ، شد د بکس) امث .

فریب دہی ، یا کھنڈ بازی ؛ شعبدہ بازی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۰) .

[بھگل + بدیا (رک)]

ــ پن (ـــ فت پ) امذ .

ریاکاری ، دھوکے بازی (پلیٹس) .

[بھگل + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھگُل (ضم بھ ، فت گ) امث .

گرم راکھ ، بھوبل (رک) .

غواصی یوں جلیا ہی تج برت کی آگ بجھی لیں
ہنوز بڈ کیا کوری بھگل میں جیوں انگارے ہیں

۱۶۲۸ غواصی ، ک ، ۱۳۸

[مقامی]

بھگلا (فت بھ ، سک گ) صف .

بھاگتا ہوا ، دوڑتا ہوا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

[بھاگنا (رک) سے]

بھگلاٹ (فت بھ ، سک گ) امث .

رک : بوکھلاہٹ .

منج سر تو بازی عشق کی آ کر کھڑی ہے دیکھنا
کیوں ہو کر آگا عاقبت دل میں بڑا بھگلاٹ ہے

۱۶۲۸ غواصی ، ک ، ۱۵۷

[بوکھلاہٹ (رک) سے]

بھگلی (فت بھ ، سک گ ، ی مع) صف .

کھوٹا ؛ جھوٹا ؛ نقلی ، بناوٹی ؛ دغاباز ، ریاکار ؛ ظاہردار (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

[ہ : بھگلی भगली]

ــ گہنا (ـــ فت گ ، سک ہ) امذ .

کھوٹا زیور ، نقلی یا جھوٹا گہنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

[بھگلی + گہنا (رک)]

بھگلیا (فت بھ ، سک گ ، کس ل) صف .

دغاباز ، مکار ، فریبی ، ٹھگ ، دھوکے باز ، ریاکار ؛ نیم حکیم عطائی ، بناوٹی حکیم ، کٹھ بید (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

[ہ : بھگلیا भगलिया]

بھگلے چور کٹھریا ہاتھ کہاوت .

بھاگتا ہوا چور جو ہاتھ لگے لے جاتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

بھگن (فت بھ ، گ) امذ .

(عروض) ایک بحر یا وزن .

بھگن اور سگن میں خواہ مخواہ فرق کیا گیا ہے .

۱۹۶۷ اردو ، ۴۳ ، ۳ : ۳۴

[ہ : بھگن भगन]

بھگن (فت بھ ، سک گ) صف .

۱. ٹوٹا ہوا ، شکستہ ، دریدہ (پلیٹس) .

۲. شکست خوردہ ، زیر شدہ ، ہارا ہوا ؛ مصیبت زدہ ؛ پریشان ؛ حیران ؛ حقیر ، ناچیز ، گھٹیا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

[س : بھگن भग्न]

ــ آس/آش/آشا صف .

ناامید ؛ شکستہ دل ، ہمت ہارا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

[بھگن + آشا (رک)]

ــ پادرکش (ـــ سک د ، فت ر ، سک ک) امذ .

چھ نکشتروں کا مجموعی نام (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

[بھگن + س : پاد (= منزل ، درجہ) + رکش ، رکشا (رک)]

بھگن (فت بھ ، کس گ) صف .

خوش قسمت ؛ خوش ؛ عالیشان (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

[بھگ ، بھاگ (رک) سے + ا : ن ، لاحقۂ صفت]

بَھگْنا (۱) (فت بھ ، سک گ) ف ل .

۱. رک : بھاگنا .

دلاں گل عذاراں کوں دیکھت بھگے
سزاوار تن اس بھنور تئیں لگے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۷۰

وار اک کروں تو فوج بھگے سب ، نام مراجب .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۱۲

۲. بیزار ہونا .

ولے سنتے سنتے ہو کر جیو نہیں بھگتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۵

۳. غائب ہونا .

اجھوں بھی نیندلیجوہ میں ہے اس کی نیند نہیں بھگی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۵

بَھگْنا (۲) (فت بھ ، کس گ) امذ .

۱. بھانجا ، بہن کا لڑکا (پراکرت) .

۲. بھائی ، برادر .

دوسرا جوان جو اس کے ہمراہ اسیر ہے اس کا بھگنا ہے .

۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۱۵۱

[پ : بھگنا भगिना]

بِھگْنا (کس بھ ، سکد گ) ف ل (قدیم) .

رک : بھیگنا .

نہ کھانے پر رغ تھا نہ پانی پو خیال
ولے دم کو بھگنا اچھے یک رومال

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۰

بھگندر (فت بھ ، گ ، مغ ، فت د) امذ .

کنارۂ مقعد یا اس کے آس پاس کا پھوڑا جس سے پیپ خارج ہوتی رہتی ہے ، ناسور کی قسم کا زخم ، بواسیر .

تاڑی ، بھنگ ، تمباکو گرچہ شراب و افیون سے کم مضر ہیں . . . اونکے استعمال سے بھی ہاضمہ بگڑ جاتا ہے عقل خراب ہو جاتی ہے بھگندر و کمزوری وغیرہ امراض لاحق ہوتے ہیں .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۱۰۳

کشتہ ہڑتال . . . امراض فساد خون مثلاً آتشک ، جذام ، بواسیر اور بھگندر میں کھلاتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۰۹

[س : بھگندر भगन्दर]

بَھگْنی (فت بھ ، سک گ) امث .

بھانجی ؛ بہن ؛ کوئی عورت ؛ بیوی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۴).

مات پتا بھگنی پر یہ بھائی پر یہ پروار سبر سمدائی

۱۸۹۳ کاشی ، ۲۳۸

[پ : بھگنی भगिनी]

بَھگْنیہ (فت بھ ، سک گ ، کس ن ، فت ی) امذ .

بھانجا ، رک : بَھگنا (۲) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

بَھگُّو (فت بھ ، شد گ ، و مع) صف مذ ؛ مث : بَھگّو (و مج) .

رک : بھگوڑا .

اگر آزاد پاشا کو اپنی سپاہ گری پر زعم ہے تو انکار نہ کریں گے ورنہ ہم سمجھیں گے کہ بھگو ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۸

قریب قریب یہ سب بھگو سپاہی مرہٹہ قوم کے تھے .

۱۹۱۵ سپاہی سے صوبیدار ، ۴۴

[ا : بھگ ، بھاگنا (رک) سے + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بَھگْوا (۱) (فت بھ ، سک گ) امذ ؛ ~ بھگواں .

ایک قسم کا سرخ رنگ ، گیروا ، جوگیا ، وہ کپڑا جو اس رنگ میں رنگا گیا ہو .

فقیروں سے نہ ہو بیرنگ لالا فصل ہولی میں
تیرا جامہ گلابی ہے تو میرا خرقہ بھگوا ہے

۱۷۵۱ نکات الشعرا ، (سید عبدالولی) ، ۹۳

ہم فقیروں کو تو کیا چاہیے افشاں کاغذ
خط لکھیں اس کو اگر ہو کوئی بھگواں کاغذ

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۱۸۶

اس تقریر کا اماں پر یہ اثر ہوا کہ ہائے ہائے کرتے کمہار کے چاک کی طرح تیزی سے رقص کرنے لگا اور اسی وقت بھگوے رنگ کر بن باس لے لیا .

۱۹۷۵ جہان دانش ، ۲۷۵

[پ : بھگواں भगवां]

— جھنڈا (— فت جھ ، سک ن) امذ .

سرخ جھنڈا .

اس وقت مرہٹہ اقتدار نصف النہار پر تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ عنقریب لال قلعہ دہلی پر بھی ان کا قومی عام بھگوا جھنڈا لہرانے لگے گا .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۱۸۵

[بھگوا + جھنڈا (رک)]

بَھگْوا (۲) (فت بھ ، سک گ) امذ .

ایک کپڑا جو شکاری دھوکا دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں .

بھگوا ، ایک کپڑا شیر کلاتھ کی وضع کا ہوتا ہے اس کو لکڑیوں پر منڈھ دیتے ہیں اس میں دونو آنکھوں کی جگہ دو سوراخ کر لیتے ہیں اور شکار کے وقت اسکو منہ کے آگے رکھتے ہیں ۔
۱۸۹۷ سیر پرند ، ۳۱
[غالباً : بھگل (= دھوکا) سے]

بھگُرا (کس بھ ، سک گ) امث ۔
بجو کی شکل کی نیلگوں سیاہی مائل رنگت والی بڑی قسم کی چھاکار مچھلی ، گیارہ بارہ سیر تک وزنی اور منہ چھپکلی جیسا ہوتا ہے بجوا (رک) ، بنگرا (ا پ و ، ۳ : ۵۲) ۔
[مقامی]

بھگوان (۱) (فت بھ ، سک گ) امذ ۔
(ہندو) پرماتما ، خدا ، ایشور ، پرمیشور ، قابل پرستش ، معبود ، بھگت پرکاش ۔
کیا شکر سو بہوت بھگوان کا لگیا اس کو اپکار بس بھان کا
۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۳
برھمن نے اس کو دیکھ کر اسیس دی کہ بھگوان بھلا کرے ۔
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۷۲
ہے حرص و ہوا کا دھیان تمھیں اور یاد نہیں بھگوان تمھیں
مل پتھر اینٹ مکان تمھیں دیتے ہیں یہ راہ بھُلا پایا
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۹
[س : بھگوان = قابل پرستش भगवान]

ـــ جانے فقرہ ۔
خدا معلوم ، اللہ جانے ، (مجازاً) مجھے پتہ نہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) ۔

ـــ دیا (ـــ فت د) امث ۔
خدا کی مہربانی ، ایشور کی کرپا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) ۔

ـــ کرے فقرہ ۔
کلمۂ تمنا یا دعا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) ۔

ـــ کی باتھہ بلند ہے کہاوت ۔
خدا زبردست ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) ۔

ـــ کی دُہائی فقرہ ۔
کلمۂ ندا ، بھگوان مدد کرے (پلیٹس) ۔

بھگوان (۲) (فت بھ ، سک گ) صف ۔
۱. **مبارک ، سعید ، نیک ، رک : بھاگوان ۔**
بیویوں نے مسعود سے کہا ... تمھارے ہاں تنہا سا بھائی ہوا اللہ نے مدتوں بعد یہ بھگوان دن دکھایا ۔
۱۹۰۹ حرز غافلاں ، ۱۹
۲. **خوش قسمت ، بلند اقبال ، بختاور : جلیل ، عظیم ، معزز ، قابل عزت ، قابل قدر** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) ۔
[س : بھگوان भगवान]

بھگوان (فت بھ ، سک گ) امذ ۔
رک ، بوگوا (۱) (پلیٹس) ۔

بھگوانا (فت بھ ، گ) ف م ۔
بھگانا (رک) کا تعدیہ ۔
آخرکار بہ سبب شوخی ذات اور عادت تنکحرامی کے سب کو بھگوایا ۔
۱۸۵۹ مرات گیتی نما ، ۳

بھگوانا (کس بھ ، سک گ) ف م ۔
بھگونا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) ۔

بھگو بھگو کر (ـــ کے) (جوتے ، جوتیاں) لگانا / مارنا محاورہ ۔
۱. **(لفظاً) ترجوتوں سے مارنا کہ زیادہ چوٹ لگے ؛ (مجازاً) ذلیل کرنا ۔**
اے شیخ جو بتائے مئے عشق کو حرام
ایسے کو دو بھگو کے لگائے شراب میں
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۳)
۲. **(مذاق میں) سخت سست کہنا ، طعن و تشنیع کرنا** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) ۔
۳. **نفرین کرنا ، لعنت ملامت کرنا ، سخت سست کہنا ؛ شرمندہ کرنا ۔**
نواب صاحب محل میں داخل ہوئے تو بیگم صاحبہ نے خوب ہی آڑے ہاتھوں لیا اور بھگو بھگو کر لگائیں ۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۳۰
آپ کا اٹھے اٹھے ستت کرنا بھگو بھگو کے جوتیاں مارنا ہے ۔
۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۳۲۱

بَھگْوَت (فت بھ ، سک گ ، فت و) ؛ ~ بھگود .

(الف) امذ .

بھگوان ، پاک ، پوتر (دیوتاؤں کے نام کے لیے استعمال ہوتا ہے) .

بھگوت کی بڑی دیا تھی ، ایسی اچھی بجوری آپ کو مل گئی .

۱۹۱۳ چھلاوہ ، ۴۲

(ب) امث .

خوش قسمت ، خوش نصیب ، بھاگ وان (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

[س : بھگوت भगवत्]

ـــ بھکت (ـــ فت بھ ، سک ک) امذ .

عاشق خدا (ہندی اردو لغت ، ۱۳۰) .

[بھگوت + بھکت (رک)]

ـــ گیتا (ـــ ی مع) امث .

بھگوان کا راگ ، مہا بھارت کا وہ حصہ جس میں کرشن جی نے ارجن کے سوالات کے جواب میں موت و حیات کا فلسفہ بیان کیا ہے .

میرے ایک سکھ دوست اسرار خودی کا بھگوت گیتا سے مقابلہ کررہے ہیں .

۱۹۲۲ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۳۵

[بھگوت + س : گیتا (= الوہی نغمہ)]

بَھگْوَتا (فت بھ ، و مج) امث .

قدامت ، حصہ .

بغیر از بھگوتا نہیں کچ کت
بھگوتے کو نسبت ہے پنج جہات

۱۶۱۳ بھوگ بل (ق) ، آریشی ، ۱۹۰

[س : بھاگ / بھاگیہ भाग/भागय]

بَھگْوَتی (فت بھ ، سک گ ، فت و) امث .

۱. دیوی ؛ درگا دیبی ؛ کالی ؛ لکشمی ؛ سرسوتی .

واضح ہو کہ قدرت الٰہی کا نام شکتی ہے اور اس شکتی کو دیوی بھی کہتے ہیں اور بھگوتی بھی .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۸۵۳

۲. گنگا ؛ گوری (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۹) .

۳. تلوار ؛ توپ (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۸ ؛ پلیٹس) .

۴. قابل تعظیم عورت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

[بھگوت (رک) کی تانیث]

بَھگْوَتا/بَھگْوَٹہ (فت بھ ، و مج / فت ٹ) امذ .

گزرا ہوا (زمانہ) ، قدامت ، رک : بگھوتا (مع مثال) .

چالیس سال کا قبضہ ہو تو ایسا قبضہ ”بھگوٹہ“ کی بنا پر بحال رکھا جاتا ہے (بھگوٹہ سے مراد قدامت ہے) .

۱۹۳۶ بیج ناتھ ، احکام متعلق عطیات ، ۶۰

[رک : بھگوتا]

ـــ دار امذ .

قبضے کا داخلہ رکھنے والا ، دفتر دیہی رکھنے والے کا لقب ہے (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۸۸) .

[بھگوتا + دار (رک)]

بَھگْوَت چُونْٹ (فت بھ ، سک گ ، فت و/و مع ، غنہ) امث .

اوپر چونٹ ، سرکٹ ، گیہوں اور جو وغیرہ کی پکی بالیں توڑنے یا کاٹنے کا عمل (اب و ، ۶ : ۱۰۹) .

[پنجابی]

بَھگْوَد (فت بھ ، سک گ ، فت و) امذ .

رک : بھگوت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

ـــ بھٹ (ـــ فت بھ) امذ .

رس ترنگنی کا ایک شارح (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

[بھگود + بھٹ (رک)]

ـــ گیتا (ـــ کس گ ، ی مع) امث .

رک : بھگوت گیتا .

بھگود گیتا کے پڑھنے والوں کو اس لفظ سے بڑا ابہام پیدا ہو جاتا ہے .

۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۴۳

[بھگود + گیتا]

بَھگْوَرا (فت بھ ، و مج) صف (قدیم) .

رک : بھگوڑا .

مارے سردی اور برف کی شدت کے مثل بھگوروں کے کوچ کر گئے .

۱۸۴۷ ترجمہ ابوالفدا ، ۲ : ۲۱۶

بَھگْوَڑ (فت بھ ، و مج) صف .

رک : بھگوڑا .

اگر قبل از پہنچنے اس شخص بھگوڑ کے عملداری سرکار میں حاکم ضلع . . . مطلع ہو تو اس کو گھسنے نہ دیں .

۱۸۶۹ عہدنامہ جات ، ۷ : ۱۲۱

بھگوڑا (فت بھ ، و مج) صف مذ .

۱. (کسی جگہ کو چھوڑ کر) بھاگ جانے والا ، مفرور ، بھاگ جانے کا عادی ، رک : بھگو .

تمہیں اس سے بیزار اس خیال سے کہ بھگوڑا غلام ہے .

۱۸۸۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۲

ہمارے ایلچی . . . بادشاہ کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس سے کہیں گے کہ بھگوڑوں کو ہمارے حوالے کر دے .

۱۹۵۸ ابوالکلام ، رسول عربی ، ۳۷

۲. بزدلا ، تھڑدلا .

کریں مردانگی تو کے لاک کام
بھگوڑیاں نے ہوویں بخشہ کاران ہی تمام

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۰۲

میں بہادر ہوں . . . تجھ جیسا بودا اور بھگوڑا نہیں ہوں جو ان باتوں سے سہم جاؤں .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۱۰۴

۳. (اصطلاحاً) مفرور فوجی .

خون سے اپنے جو ہولی کھیلے وہ جانباز ہے
وہ بھگوڑا کیا ؟ کرادے اپنے لشکر کا جو خون

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۳۱

[س : بھج + ڈر + ک भञ्ज + कार + क]

بھگوڑی (۱) (فت بھ ، و مج) امث .

بھگوڑا (رک) کی تانیث ، بھاگ جانے والی .

یہ بھگوڑی جس دن میری اپڑی چڑی ہو سے . . . قربان ہوگی . . . دو کرڑیاں دوں گی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۵

— پڈری (— پڈری) کا پھر بیٹھنا محاورہ

(لفظاً) اڑے ہوئے پرند کا واپس آنا ، (مجازاً) کسی کام کے چھوڑنے کے بعد پھر رجوع کرنا .

آٹھویں جماعت میں پڑھنا اسی کا ہے جو ساتویں پاس کر کے پڑھے اور تمہارا پڑھنا تو بھئی بھگوڑی پڈری کا پھر بیٹھنا ہے .

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۹۶

— لڑائی (— فت ل) امث .

ایسی لڑائی جس میں مصلحتاً پسپا ہونا پڑے .

بھگوڑی لڑائی لڑنا پڑی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۶۳

[بھگوڑی + لڑائی (رک)]

بھگوڑی (۲) (فت بھ ، و مج) امث ؛ ~ بھگوڑی .

ناؤ کے پاکوڑے کے سرے پر یا اس کے اندر چپو کی ڈانڈ ٹکانے کا کھانچہ یا سوراخ جس میں چپو کی ڈانڈ حرکت کے وقت قائم رہے (اپ و ، ۵ : ۱۶۷) .

[مقامی]

بھگون (فت بھ ، سک گ ، فت و) امذ .

۱. رک : بھگوان .

کر جوڑ کے دونوں کروں نستے بھگون
اشیر باد کا ابھلاشی ہے لچھمن

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۹۰

۲. (ندائیہ) حضور والا ، جناب والا ، جہاں پناہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

بھگونا (فت بھ ، ولین) امذ .

چوڑے کھلے ہوئے منھ کی کنارے دار پتیلی جس میں کھانا پکایا جاتا ہے اس کی قطع بڑے ناشتہ دان کے ڈبے کی سی ہوتی ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۷ ؛ پلیٹس) .

[مقامی]

بھگونا (کس بھ ، و مج) ف م .

بھگنا (رک) کا تعدیہ .

رو رو کے بھی کٹی نہ شب تار ہجر یار
بھاری ہرتی ہے جوں جوں یہ کملی بھگوتی ہے

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۸۱

اس کے اوپر تابش سیاہ شراب میں ایک کپڑا بھگو کر رکھو .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۲۱۵

بھگونت (فت بھ ، سک گ ، فت و ، مغ) صف ؛ امذ .

بھگوان (رک) ، بھگوت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵ ؛ پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

[س : بھگونت भगवन्त]

بھگونہا (فت بھ ، ولین ، مغ) امذ .

رک : بھگوان (پلیٹس) .

[ہ : بھگونہا भगौंहा]

بھگی (فت بھ) صف .

بھاگی ، بھاگنا (رک) سے کی تخفیف ترکیب میں مستعمل .

ـــ بھکائی (ـــ فت بھ) صف .

ہلچل یا بھگدڑ سے تھکی ہاری (مخلوق) پریشان حال .

شام بھکی بھکائی خلقت اپنے اپنے گھروں میں آکر پڑ رہی .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۵۳

[بھکی + بھکائی ، بھکانا (رک) سے]

بَھگّی (فت بھ ، شد گ) امث .

۱. رک : بھگدڑ .

اس سے سپاہ کو ہراس عظیم ہوا اور اس میں بھگی پڑ گئی .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۰۲

ف : پڑنا .

۲. لڑائی سے بھاگی ہوئی بٹیر ، بَھگّا (رک) کی تانیث (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۸) .

[ا : بھگ (= بھاگ) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بُھگّی بھگّی (ضم بھ ، شد گ) صف .

بھولی بھالی ، معصوم .

محلے میں ایک پنڈت جی . . . صورت بھگی بھگی گورے چٹے خوبصورت آدمی .

۱۹۵۹ محمد علی ، گناہ کا خوف ، ۱۱۷

[بُھگّا (رک) سے]

بَھگَیت (فت بھ ، ی لین) صف .

بھاگنے والا ، دوڑنے والا .

بڑے بڑے بھگیت جنگلی جانور اس کا شکار ہیں .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۳۶

[ا : بھگ ، بھاگ ، بھاگنا (رک) سے کی تخفیف + یت ، لاحقۂ صفت]

بھگے تھوڑے (فت بھ ، و مج) امذ ؛ صف .

رک : بھگن ، شکستہ اور گنجے .

بھگے تھوڑے (شکستہ اور گنجے) ٹیلے پر ایک قامچہ (گڑھی) ان کی یادگار ہے

۱۹۵۹ تحفۃ الکرام ، ۳۳۱

[بھگے + تھوڑے (رک)]

بَھگِیرتھی (فت بھ ، ی مع ، سک ر) امث .

رک : بھاگیرتی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

[بھگیرتھ (علم) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت)]

بَھگیڑ (فت بھ ، ی مج) امث .

رک : بھگدڑ .

نواب نظام علی خان کی فوج میں بھگیڑ مچ گئی .

۱۸۳۷ حملات حیدری ، ۵۵۱

بَھگیڑا (فت بھ ، ی مج) صف .

رک : بھگوڑا .

جب سلطان اس حصار کے قریب پہنچا تو اس نے بھگیڑوں کی ایک جماعت کو دیکھا .

۱۸۳۷ حملات حیدری ، ۶۹۶

بَھگیڑُو (فت بھ ، ی مج ، و مع) صف .

رک : بھگوڑا .

پرتگیز کے جتنے چور چکار بھگیڑو رانده درگاه تھے سب جہازوں پر یہاں آتے اور زیادتیاں کرتے تھے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۸۵

بَھگیل (فت بھ ، ی مج) .

(الف) صف .

رک : بھگوڑا .

سپاہی بن کر آگے آؤ یا بھگیل بن کر ہمیشہ کے لیے ذلت و گمنامی میں چھپ جاؤ .

۱۹۳۱ رپورٹ نیشنل کانگرس ، ۳۰۷

(ب) امذ .

شکست ، ہزیمت ، زک ، ہار ، مات ، فرار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

بَھگیلا (۱) (فت بھ ، ی مج) صف ؛ مذ ؛ مث : بھگیلی .

۱. رک : بھاگیل معنی نمبر ۱ .

ان بھگیلوں کا ان تعاقب والوں کا حال مصیبت مآل وقت پر تحریر ہو گا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۲۱

۲. وہ پرندہ جو لڑائی میں بھاگ گیا ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

[بھگ ، بھاگنا (رک) سے + ا : یلا ، لاحقۂ صفت]

بَھگِیلا (۲) (فت بھ ، ی مع) امذ .

اصطلاح دکن میں اس ملازم کو کہتے ہیں جو بیل وغیرہ کا گوبر اٹھاتا اور ان کی حفاظت کرتا رہتا ہے زراعت کے موسم میں یہی شخص ناگر (ہل) چلاتا ہے اس کی تنخواہ سالانہ قرار پاتی ہے اور کبھی ماہانہ (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۸۸) .

[مقامی]

بھگیلنا (فت بھ ، ی مج ، سک ل) ف م (قدیم) .

بھگانا ، دوڑانا .

وتا کر تک جو اڑی دے بھگیلیا

۱۶۸۳ اسرارِ عشق (دکنی اردو کی لغت ، ۹۶)

[بھاگنا (رک) سے]

بھَل (۱) (فت بھ) صف .

۱. (لکھنؤ) سہارا ، پہلو ، بل .

جوتا نیا پہن کے وہ پنجوں کے بھل چلے

کپڑے بدل کے جامے سے باہر نکل چلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۸

خواجہ نے ... جھٹکا مارا کہ سیما منہ کے بھل زمین پر گری .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۳۱

۲. رخ ، طرف ، جانب ، پہلو .

ہر اک بھل جہاز یوں اوباسا ہوا

فلک جس انکے لاج آدا ہوا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۹۳

کبھی کبھی جس بھل جھکاؤ کے جھک جائے گی .

۱۹۳۱ اخلاق نقوماجس ، ۶۲

[स. बल : بھل]

بھَل (۲) (فت بھ) امث .

(عموماً تکرار کے ساتھ) تیزی سے یا بہت زیادہ آنسو خون یا مرلی دھار سے پانی بہنے کی آواز .

پورا ہی وار آج تو ہم بہ تیرا چل گیا

زخم جگر پھٹ لہو آنکھوں سے بھل بھل گیا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۸

بھل بھل خون بہتے ہوئے ہاتھ پر نظریں گاڑے بیٹھی وہ کتنی دلچسپ نظر آرہی تھی .

۱۹۷۵ نشان محفل ، ۵۱۲

[حکایت الصوت]

— بھَل اُجالا/اوجالا (— فت بھ ، سک ل ، ضم ا/و مج) امذ .

خوب اجالا ، اچھی طرح چڑھا ہوا دن .

جدان بھل بھل اوجالا ہوا .

۱۶۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۰)

[بھل + بھل (رک) + اجالا/اوجالا (رک)]

بھَل (۳) (فت بھ) صف .

بھلا (رک) کی تخفیف ، تراکیب میں مستعمل .

— بے مجانیہ .

رک : بل بے .

بھل بے جھگڑے تور کے بکے اڑے سرور کے

قدرت حق کے تھے نشان آتش و باد و آب و خاک

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۹

[بھل + بے (رک)]

— پَن (— فت پ) امذ .

بھلا پن ، خوبی .

تو جا کو سکھ ہنر تج ہنر کے بھل پن سیں .

۱۶۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۰)

[بھل + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— جَنَمل بَھل پَنڈت بھیل کہاوت .

خوش قسمت وہ شخص پیدا ہوا جس نے علم حاصل کیا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

— چھوٹی بَھلیرے چُھوٹی جئے ری مرا کاٹن والا (میں) سنگنے ہی سے چھوٹی کہاوت .

کسی بدکار عورت کی ناک اس کے شوہر نے کسی خطا پر غصہ میں کاٹ ڈالی تھی تو اس عورت نے خفت مٹانے کو یہ فقرے کہے تھے (قصص الامثال ، ۸۰) .

— گھوڑیا (— و مج ، سک ڑ) صف مذ .

۱. اچھے گھوڑے والا ، سوار ، گھڑ چڑھا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

[بھل + ا : گھوڑیا ، گھوڑا (رک) سے]

— گھوڑیتا (— و مج ، ی لین) امذ .

وہ سوار جس کا گھوڑا تیز اور چالاک ہو (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۸۳) .

[بھل + ا : گھوڑیتا ، گھوڑا (رک) سے]

— ماتھ مَروَلَن بَھل بیل گِرلین کہاوت .

اچھا سر منڈایا کہ سر پر بیل (ایک پھل) گرا ، سر منڈاتے ہی اولے پڑے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

— مانُس (— ضم ن) امذ .

رک : بھلا مانُس (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

— مانسی (— سک ن) امث .

رک : بھل منسایت .

بھل مانسی میں تیری عاشق ہوئے ہیں افزوں
سنجیدگی میں اڑکا لگتا ہے سب کوں سوزوں

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۱

[بھل + مانس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— منسات (— فت م ، سک ن) امث .

رک : بھل منسایت .

یہ کیا شرافت اور کیسی بھل منسات ہے .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۸

[بھل + ا : منسا (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت]

— منساٹ (— فت م ، سک ن) امث .

رک : بھل منساہٹ (پلیٹس) .

[بھل + ا : منسا (رک) + ٹ ، لاحقۂ کیفیت]

— منسا گی (— فت م ، سک ن) امث .

بھل منساہٹ (رک) .

بھلمنسا گی اڑا دے کر شرع کے باہر ہو رچار پنچ میں بھی
لیں سو کام کو کیڑے رہا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۵)

[بھل + ا : منسا (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت]

— منساہت (— فت م ، سک ن ، فت ہ) امث .

شرافت ، انسانیت ، خوش خلقی .

یہ کچھ بھل منساہت کی بات نہیں ہے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۳۴

ایک اپنے کو دیکھو اور ایک اسکی بھل منساہت کو .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۱۲۶

[بھل + ا : منسا (رک) + ہت ، لاحقۂ کیفیت]

— منساہٹ (— فت م ، سک ن ، فت ہ) امث .

رک : بھل منساہت .

بھل منساہٹ تو آپ کے چہرے پر لکھی ہوئی ہے اور خود
آپ کا چہرہ شرافت کی شہادت دے رہا ہے .

۱۹۱۴ طوفان حیات ، ۱۱

[بھل + ا : منسا (رک) + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

— منسائی (— فت م ، سک ن) امث .

رک : بھل منساہت .

اے پیغمبر خدا کے ... تم کیوں اتنی عاجزی اور بھل
منسائی کرتے ہو .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۴۰

ایمان داری بھل منسائی ... سب کا خاتمہ .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۶

[بھل + ا : منسا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— منسائیگی (— فت م ، سک ن) امث .

رک : بھل منسائی .

اس کا پانی بھل منسائیگی والیوں کے دلوں کے سرکا ترمل تھا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۸)

[بھل + ا : منسا (رک) + ئیگی ، لاحقۂ کیفیت]

— منسایت (— فت م ، سک ن ، فت ی) امث .

رک : بھل منساہٹ (پلیٹس) .

جب تک کسی کی ... بھل منسایت معلوم نیں پڑکے تب
لگوں اسکو اپنا بھیدو نا بنایا جائے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۷)

[بھل + ا : منسا (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت]

— منست (— فت م ، سک ن ، فت س) امث .

شرافت ، رک : بھل منسائی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۶) .

[بھل + ا : منس (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت]

— منسئی (— فت م ، سک ن ، فت س) امث .

(رک) بھل منسی .

جمن بولے اس کا بھی اصل معاملہ سے کوئی تعلق نہیں یہ
الگو چودھری کی بھل منسئی پر منحصر ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۷

[بھل + ا : منس (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— منسی (— فت م ، سک ن) .

(الف) امث .

رک : بھل منسایت ، مہذب ، اچھا شہری ، مودب .

تیری بھل منسی اور خوبی اس سے معلوم ہوتی ہے کہ تو
... قضیہ کروانا چاہتا ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۱۷

ارائے گھر میں کود پڑے دھم سے یہ کون سی بھل منسی ہے .

۱۹۴۰؟ بادون کی برات ، ۴۸

[بھل + منس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَھل (۴) (فت بھ) امذ .

بھیروں راگ کی ایک ذیلی قسم .

اول بھیروں راگ . . . بھل . . . اور بلاولی اسکے پتر ہیں .

۱۹۰۵ ترانۂ موسیقار ، ۳۵

[س : بھل भल]

بَھل (۵) (فت بھ) امذ .

مار ڈالنے کا عمل ، قتل ؛ دان ، ترپن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۶)

[س : بھل भल]

بَھل (۶) (فت بھ) امذ .

کلمۂ ایجاب ، بھلا ، بھلے (رک) کا مخفف .

ہاں ، ضرور ، حتماً ، یقیناً (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۲۶) .

بَھل (۷) (فت بھ) امث .

ایک قسم کی مٹی .

ان زمینوں میں چکنی مٹی کے علاوہ باریک ریت اور بھل بھی ملتی ہے .

۱۹۶۶ وادیٔ سہران میں زراعت ، ۲۵

[مقامی]

— دار صف .

مٹی کی ایک قسم ، عموماً بُھر بُھری .

کہیں بھرا ، کہیں چکنی اور کہیں بھلدار بھرا زمینیں پائی جاتی ہیں .

۱۹۶۶ وادیٔ سہران میں زراعت ، ۲۵

[بھل + دار (رک)]

بِھل (کس بھ) صف .

۱. **خوب موٹا تازہ ، غیر معمولی طور پر فربہ .**

بھل ہے کتنے اس کوڑی ہیں پان
ایک سے ایک ہیں پل دوران

? ذروح القت (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۸)

۲. **جنگلی ، وحشی ، جاہل ، احمق** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) . **بھیل (رک) .**

۳. **موٹا (رک) کا تابع ، رک : موٹا بھل** (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۸) .

[س : بھل भिल]

— کا بھل (— کس بھ) صف .

موٹا تازہ ، بڑے تن و توش والا .

ایک بھل کا بھل بندر کوٹھے پر سے اچھے اتر آیا اور سب روٹیاں لے کر بھاگ گیا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۱

بُھل (ضم بھ) .

(الف) امث .

بھول (رک) کی تخفیف تراکیب میں مستعمل .

(ب) م ف .

بھولے سے ، بھول کر (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

— جانا ف ل (قدیم) .

بھول جانا .

انپڑا تقا سب خلق کوں   اپنے تئیں تھی بھل نجا

۱۶۳۵ (ترجمہ) تحفۃ النصائح ، ۵۱

— چُک (— ضم چ) امث .

بھول چوک (رک) کی تخفیف (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

بَھلّ (فت بھ ، شد ل) امذ .

۱. **ریچھ** (پلیٹس) .

۲. **ایک قسم کا تیر ؛ رک : بھلات** (پلیٹس) .

[س : بھل भल्ल]

— پُچّھی/پُوچّھی (— ضم پ ، شد چھ/و مع) امث .

۱. (لفظاً) **ریچھ کی دم** (پلیٹس) .

۲. **ایک پودا ، لاط :** Hedysarum logopodioides (پلیٹس) .

[بھل + پچھ (= پونچھ) + ا ؛ ی ، لاحقۂ صفت]

بَھلا (فت بھ) .

(الف) صف مذ ؛ م ف ؛ رث : بھلی .

۱. **خوب ، بہتر (کسی اعتبار سے) پسندیدہ ، موزوں ، اچھا .**

جو بے ربط بولے توں بیتاں بچیس
بھلا ہے جو یک بیت بولے سلیس

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۷

تماشا تجھ کو یہ اچھا لگے گا
بھلا لگتا ہے یہ کیا مسکرانا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۵

اف : ہونا ، لگنا .

۲. **خوش اطوار ، نیک سیرت ، پاکدامن ، نیک ، صالح ، برائیوں سے بچنے والا ، نکوکار** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۱) .

نیکوں سے بدی وہ نہیں کرتا جو بھلا ہے
مرجھا کے یہ پھولا ہے خزاں ہو کے بھلا ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۴۰

۳. **خوشنما ، خوش آہنگ ، دلکش ، دلاویز ، دلپسند ، سہاؤنا** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۰) .

۴. **عجیب و غریب .**

لخت دل آ سر مژگاں پہ لٹکتے ہیں پڑے
تیری الفت نے بھلا سانگ دکھایا نٹ کا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۱۰

۵. **تندرست ، صحت یاب ، اچھا .**

لے ہوا خواہ اسے سوزن الماس سے ٹانک
زخم دل ہے یہ بھلا ہووے کوئی مرہم سے

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۴۹

۶. **بہت زیادہ (قدیم) .**

نظر کرتا ہے سجھ ہر بار لچ کر
بھلا راوت سپاہی ہٹ چھٹا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۲

(ب) اسم .

۱. **سود و بہبود ، فائدہ ، بہتری .**

زینب نے کہا فائدہ اس صبر میں کیا ہے
زہرا کی صدا آئی کہ امت کا بھلا ہے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۲۱۵

آس پاس کے کئی مرضعوں کا بھلا ہوسکتا ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۳

۲. **نیکی ، خوبی .**

برا ہوو بھلا شادمانی و غم
ہولے ہر یکس نے وہاں بیش و کم

۱۶۳۶ خاور نامہ ، ۳۶۰

۳. **خوشحالی ، صحت ؛ اچھا زمانہ .**

سارے احباب و اقارب تھے بھلے کے ساتھی
دم نکلتے ہی سمجھے قبر کے اندر رکھا

۱۸۷۸ واسطی ، ک ، ۲۳

(ج) فجائیہ .

۱. **(تاکید کے لیے) بے شبہ ، درحقیقت .**

نہ ملنے کے دکھ اس کے بس میں سہے
بھلا اپنے جی سے وہ جیتا رہے

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۹۵

اک روز مشفقوں نے مرے اس سے جا کہا
حسرت بھی تھا کبھی تو ترا آشنا بھلا

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۵۰

۲. **(تنبیہ کے لیے) بتائیے سنائیے ، دیکھیے .**

مرا اس سے بس نہ ذرا چلا کرے منصفی تو کوئی بھلا
مری داد دیوے نہ ناخدا کہو میں نہ روؤں تو کیا کروں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۰۰

میں کہتا ہوں بھلا اس میں کیا چوری تھی .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۱۲

کیا کروں گا میں بھلا باغ اجارے لے کر
آشیانے کو ہے اک مشت خس و خار بہت

؟ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۱)

۳. **(ایجاب کے لیے) .**

(i) **اچھا ، مناسب ، بہتر .**

بھلا اور سب باتیں چولھے میں جائیں
تم اس سوز سے کیا وفا کرچلے

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۳۲۸

بھلا ایک زخم اور بھی لگا میں نے اپنا ترا انصاف خدا کو سونپا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۵

کھڑکی کی کنڈی کسی نے کھٹکھٹائی اور انہوں نے کہا بھلا .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱۱۵

(ii) **ذرا ، بارے .**

اتال اس کی صورت دکھانا بھلا
وو صورت کہاں ہے سو لیانا چلا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۸

تجھ سے اتنا نہ ہوسکا کہ بھلا منہ سے اقرار تو کرتا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۱

۴. **(استعجاب کے موقع پر) کیوں کر ، کس طرح .** (عموماً استفہام انکاری کی صورت میں) .

ہمارے حال کو دنیا بھلا کیا جان سکتی ہے
بسا اوقات جب ہم خود غلط اندازہ کرتے ہیں

۱۹۳۳ سیف وسبو ، ۱۰

۵. **(تہدید کے موقع پر) سمجھ رکھ یا یاد رکھ .**

تجھ سے سمجھوں گا میں بھلا اے دل
ٹک مرا اختیار ہونے دے

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۳۲۸

[س : بھدرک : भद्रक]

ـــ ایسی بات تھی فقرہ .

ایسا نہیں ہو سکتا ، یہ ممکن نہ تھا ، یہ مجال نہ تھی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

ــ ایسی کیا بات تھی فقرہ .

یہ کونسی مشکل بات تھی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

ــ ایسی میری کیا کھاٹ کٹی تھی فقرہ .

کیا مجبوری ہے ؛ مجھے ایسی کیا ضرورت تھی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

ــ آدمی (ـــ سک د) امذ .

۱. شریف آدمی ، معزز آدمی ، با عزت نیک دل انسان ، شریف طبیعت یا وہ آدمی جو کسی کو نقصان نہ پہنچائے ، دیندار آدمی ، بھلا مانس ، نیک آدمی .

لگا شتاب ، بھلا آدمی ہوں احسان کر
کہ ایسے جینے سے اب جی بتنگ ہے ظالم

۱۷۵۳ دیوان زادہ حاتم ، ۷۳

ہے آرزو جو مجھکو خدا آدمی کرے
گر آدمی کرے تو بھلا آدمی کرے

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۵)

۲. امیر شخص ، با رسوخ آدمی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

۳. (طنزاً) خراب نالائق چالاک یا بدڈھب آدمی ، شریر فتنہ انگیز فسادی یا پاجی آدمی (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۱) .

[بھلا + آدمی (رک)]

ــ بچا (ـــ فت ب) فقرہ .

خوب بچا ، اچھا بچ گیا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

ــ بچا (ـــ فت ب ، شد چ) فجائیہ فقرہ .

(تہدیداً) دیکھو تو سہی سمجھونگا ، کہاں جاتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

ــ برا (ـــ ضم ب) امذ ؛ صف .

۱. کس و ناکس ، ایرا غیرا (مراداً) ہر شخص ، خاص و عام .

میں بھلے برے کی زبان سے نجات پاؤں اور تو داخل ثواب کے ہو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۵

۲. رک : برا بھلا .

آدمی کو بھلا برا . . . جو کچھ پیش آتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۰۱

[۱ : بھلا + برا (رک)]

ــ برا سنانا / کہنا محاورہ .

کسی کو سخت سست کہنا ، کسی سے بد کلامی کرنا ، غصہ یا ناراضی میں کسی کے لیے برے الفاظ استعمال کرنا .

کوئی بھلا برا کہے کیا مجھکو کام ہے
بندی کو ہے حضور کے احکام سے غرض

۱۸۷۹ جان صاحب (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۹)

ــ برا سوچنا محاورہ .

مستقبل کی فکر کرنا ، آئندہ کی سوچ کرنا .

انسان کو عقل عطا ہوئی ہے کہ بھلے برے کو سوچے .

۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۸

ــ بنا رہنا محاورہ .

بظاہر ہمدرد بنا رہنا ، خیر خواہی ظاہر کرنا .

اون کا ہی بھلا بنا رہا یہ   دل نے ہم سے بہت بری کی

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۰۶

ــ ہے فجائیہ .

رک : بھل ہے .

بھلا ہے شوخ ستمگار خوب سمجھوں گا
تو مجھ سے مت ملے ، عیار خوب سمجھوں گا

۱۷۳۷ دیوان قاسم ، ۲۵

سمجھنا ہے کسی دن ، سوانگ تونے ہیں کیے جو جو
بھلا ہے اب تری شوخی شرارت ہم نے پہچانی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۰

[بھلا + ہے (رک)]

ــ جو چاہے آپ کا دینا نہ راکھے باپ کا کہاوت .

قرض کی مذمت ہے اپنی بھلائی چاہتے ہو تو باپ کا بھی قرضہ ادا کرو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

ــ جی (بھلا) فقرۂ فجائیہ .

۱. دوسرے کی بات ٹھیک ہو تو کھسیانا ہو کر (جواباً) یہ فقرہ کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

۲. (طنزاً) تم غلط کہتے ہو تمہارا کہنا ٹھیک نہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

۳. خیر ، کیا مضائقہ ہے ، کیا ڈر ہے ، دیکھا جائے گا .

تیا کس یہ چھپ لگ کے غیروں کے ساتھ
خنک روٹی ہم سے بھلا جی بھلا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۳

ـــ چاہنا محاورہ .

بہتری کی خواہش کرنا ، ہمدرد ہونا ، ہمدردی کرنا ، بہبودی چاہنا .

بادشاہوں کو یہ لازم ہے کہ سب کا بھلا چاہیں اور بدی کسو کے حق میں نہ چاہیں .

۱۷۷۶　قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۹

بیٹھا درِ جاناں پہ تو درباں نے کہا یہ
اٹھ جاؤ بھلا چاہتے ہو تم اگر اپنا

۱۸۸۴　رونق سخن ، ۳۹

ـــ چنگا (ـــ فت چ ، غنہ) صف مذ ؛ مث : بھلی چنگی .

۱. اچھا بچھا ، صحت مند ، تندرست .

کبھو رونا کبھو ہنسنا کبھو حیران ہو رہنا
محبت کیا بھلے چنگے کو دیوانہ بناتی ہے

۱۷۸۳　درد ، د ، ۹۰

بھلا چنگا اچھا بچھا آدمی اس ایسے کسی کے ساتھ کاہے کو قید ہو جاتا .

۱۸۹۴　خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۹۳

ان کی بی بی کو ان کے ایسے بھلا چنگا کر دیا .

۱۹۱۲　نذیر ، ترجمۂ قرآن ، ۵۲۷

۲. اچھا خاصا ، جسے کوئی شکوہ شکایت نہ ہو .

وہ بھلا چنگا عیسائی یا بت پرست ہوتا .

۱۸۷۶　مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳

بدبخت حارث . . . خاصا بھلا چنگا مسلمان ہو کر ہیرس بن گیا .

۱۹۲۹　انگوٹھی کا راز ، ۲۷

۳. معقول ، مناسب .

ایک مناسبت بھی بھلی چنگی ان کو اس فن سے ہے .

۱۸۰۱　گلشن ہند ، لطف ، ۵۲

[بھلا + چنگا (رک)]

ـــ خوب فقرہ .

رک : بھلاجی .

ستایا تو نے دل کو بے وفا خوب
سمجھ لوں گا کبھی میں بھی بھلا خوب

۱۷۸۸　جرات ، د ، ۸۷

ـــ خیر فقرہ .

رک : بھلا خوب .

بھلا خیر اتنا تو سنا ہو گا کہ زبان عربی کی لغت کی بہت سی کتابیں ہیں .

۱۸۸۸　ابن الوقت ، ۷

ـــ دن (ـــ کس د) امذ .

اچھا زمانہ ، آرام کا دور ، خوشحالی اور خوش بختی کا زمانہ .

کب شفا پا کے بھلا اوس نے بھلا دن دیکھا
جس کا دل عشق کے آزار سے رنجور ہوا

۱۸۰۵　دیوان بیختہ ، ۱۶۰

ـــ رہ تو سہی فقرہ .

(دھمکی کے طور پر) ٹھہر تو جا ، دیکھ تو سہی .

لگائی زلف کو شانے نے جو انگلی پکارا دل
یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا

۱۸۵۴　ذوق (نور اللغات ، ۱ : ۷۳۵)

ـــ رہنا محاورہ .

قرار سے بسر کرنا ، آرام سے رہنا ، سکون سے رہنا .

کبھو کراہتا ہے کبھو چپ ہے گاہ مست
ممکن نہیں مریض محبت بھلا رہے

۱۸۱۰　میر (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۹)

ـــ ری (ـــ رے) بھلا فجائیہ فقرہ .

۱. دیکھا جائے گا ، سمجھا جائے گا .

ہزار مکر سے دل لے لیا بھلا رے بھلا
یہ جی میں آتا ہے تجھکو برا بھلا کہیے

۱۸۶۱　دیوان اختر ، ۶۶۶

۲. (طنزاً) بہت خوب ، کیا کہنے ؛ اچھا یوں ہی سہی ؛ تمھیں بڑی دن لگے یا یہ جرأت ہوئی .

یہ سن سن کے وہ نازنیں مسکرا　　لگی کہنے اچھا بھلا ری بھلا

۱۷۸۴　سحر البیان ، ۲۱

ـــ رے فجائیہ فقرہ ؛ ~ بھلا رے .

سبحان اللہ ، واہ وا ، کیا کہنا .

کنچنیوں رام جنیوں چوہڑیوں کی اللہ رے کثرت کشمیریوں تیلیوں ہیجڑوں کی بھلا رے بہتایت .

۱۸۰۲　اشعار نظیر ، ۱۳۰

ـــ سا صف .

غالباً ؛ (کسی غیر یقینی شخص یا شے کے نام وغیرہ کے لیے) .

ایک بڑھے سے حکیم جن کا بھلا سا نام تھا یاد نہیں آتا تمھارے معالج تھے .

۱۹۳۶　سودیشی ریل ، ۳۹

ـــ صاحب فجائیہ فقرہ .

۱. کسی بات پر تعجب ظاہر کرنے یا کسی کام سے انکار کرنے کے محل پر کسی شخص کو اس کلمے سے تعظیماً خطاب کرتے ہیں ، بھلاجی (رک) .

بھلا صاحب بڑے لوگوں کی محفل میں مجھ کو کیوں بلانے لگا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۹

۲. رک : بھلاجی ، بھلاوے ، (بطور طنز) ، خیر یوں ہی سہی ، اچھا اسی طرح سہی .

ہے یہ بندہ ہی بے وفا صاحب غیر اور تم بھلے بھلا صاحب

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۶۷

ـــ کر بھلا ہو/ہوگا فقرہ .

۱. نیکی کا صلہ نیکی ہی ملتا ہے ، نیکی کا انجام نیکی ہی ہوتا ہے .

حاصل کلام قرآن کی برکت سے ان دونوں کی جان بچی اور شادی کی شادی ہوئی مثل مشہور ہے بھلا کر بھلا ہو .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۱۸

۲. فقیروں کی صدا ؛ نیکی کرنے کا بدلہ نیکی یا اچھائی ہے .

ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا اور درویش کی صدا کیا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۸

ـــ کر بھلا ہونے سودا کر نفع ہونے کہاوت .

رک : بھلا کر بھلا ہوگا (خزینۃ الامثال ، ۵۱) .

ـــ کرنے برا ہو فقرہ .

جب کوئی کسی کے ساتھ بھلائی کرے اور وہ شکایت کرے تو کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

ـــ کرنا محاورہ .

۱. سلوک کرنا ، مہربانی کرنا ، اچھا برتاؤ کرنا ، خیرات کرنا .

بھلا کر بھلا منج سوں جو ہوے گا
برا کر برا منج سوں جن پنا سمج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶

لاؤ گے تم جو اس بت بیداد گر کو یاں
اے ہمدموں کریگا تمہارا بھلا خدا

۱۸۰۹ جرأت (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۹)

خدا اس کا بھلا کرے کہ وہ اصل حال لکھ بھیجتا ہے .

۱۹۰۶ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۹۸

۲. (طنزاً) برا کرنا ، سزا دینا .

خیر بابا داتا تیرا بھلا کرے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۳۷

خدا ان کا بھلا کرے جو مجھ پر روز نئی تہمتیں لگاتے ہیں .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۳۵۷

ـــ کہنا محاورہ .

تعریف کرنا ، سراہنا ، اچھا کہنا .

کوئی بھلا کہو کوئی برا کہو اپنے کوں کس کا کہنا اثر نا ہوے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۵

ـــ کہیں ٹوٹکوں سے گاج ٹلی ہے کہاوت .

بغیر اصل وجہ دور کیے کچھ حاصل نہیں ہوتا .

ارے صاحب بھلا کہیں ٹوٹکوں سے گاج ٹلی ہے بادہ کشی کے بعد دُدھو پینے یا چائے نوش کرنے کی حاجت کس میخوار کو ہوتی ہے ؟

۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۹ : ۱۰

ـــ کیا سو خدا نے برا کیا سو بندے نے کہاوت .

اچھی بات خدا کی طرف سے ہوتی ہے بری اپنے گناہوں کا نتیجہ ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

ـــ لگنا محاورہ .

اچھا معلوم ہونا ، موزوں ہونا ، گوارا ہونا ، پسند آنا ، دل پسند ہونا ؛ پھبنا ، سجنا ، زیب دینا .

کچھ بھلا نئیں رقیب کو لگتا ایک پاپوش خوب لگتی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۶۴

لگتی ہیں گالیاں بھی ترے منہ سے کیا بھلی
قربان تیرے پھر مجھے کہہ لے اسی طرح

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸۵

ـــ مانس (ـــ فت ن) امذ .

۱. شریف نجیب سیدھا یا نیک آدمی ، وہ آدمی جو کسی کو نقصان یا تکلیف نہ پہنچائے .

ظاہر میں تو بھلا مانس معلوم ہوتا ہے باطن کی خبر نہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۴

سچ کہو سچ کہو ہمیشہ سچ
ہے بھلے مانسوں کا پیشہ سچ

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۶۳

۲. سادہ لوح یا سیدھا سادہ شخص ۔
غیر کو سمجھے تم بھلا مانس　　یہ بھلے آدمی کی باتیں ہیں
۱۹۰۵　داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۹)

۳. نیک یا امانت دار شخص ۔
نوکر تین قسم کے ہیں ایک آزاد اور پاک طبیعت یعنی بھلا مانس ، خیر خواہ ، کارگزار اور جاں نثار ۔
۱۸۷۵　اخلاق کاشی ، ۱ : ۷۵
میں نے ایک ٹھیکے دار سے سب ٹھیک کر لیا ہے بڑا بھلا مانس ہے ۔
۱۹۲۲　گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۰

۴. با حیثیت یا سفید پوش مرد ۔
بھنگی بھولے ہی سے اب کی مرتبہ دوڑ کر بنچ پر بیٹھ گیا تھا لیکن ذرا ان بھلے مانسوں سے الگ تھا ۔
۱۸۷۳　اخبار مفید عام ، ۵ ، ۱۵ : ۸

۵. (طنزاً) شریر بدمعاش بیوقوف یا احمق آدمی (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۵) ۔

[بھلا + مانس (رک)]

ــــ مانس نیو چلا رذالے نے جانا مجھ سے ڈرا کہاوت ۔
بدمعاش شرافت کو کمزوری سمجھتا ہے کمینے کے ساتھ کمینہ بن سے پیش آنا ضروری ہے (نجم الامثال ، ۱۰۹) ۔

ــــ ماننا محاورہ ۔
ممنون ہونا ، احسان مند ہونا ، اچھا سمجھنا (مخزن المحاورات ، ۱۳۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۳۵) ۔

ــــ منانا محاورہ ۔
کسی کی بھلائی یا بہتری چاہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۳) ۔

ــــ نہ ہونا محاورہ ۔
سیری نہ ہونا ، فائدہ نہ ہونا ، کچھ حاصل نہ ہونا ۔
کیا وہ نمرود کی خدائی تھی　　بندگی میں مرا بھلا نہ ہوا
۱۸۶۹　غالب ، د ، ۱۷۵

ــــ ہو فقرہ ۔
۱. کلمۂ دعائیہ ۔
تعریف نے کوثر کی مجھے خوب پلائی
کیا بات ہے واعظ تری عقبیٰ کا بھلا ہو
۱۸۸۸　گلزار داغ ، ۱۲۸
نہ کچھ دنیا میں رکھتا ہوں نہ دیں میں
بھلا ہو دو جہاں میں مفلسی کا
۱۹۰۷　دیوان تسلیم ، ۲۱

۲. (طنزاً) بد دعا ۔
رسوا کن عاشق ہے سلامت رہے الفت
عالم سے برا ہم کو کیا اس کا بھلا ہو
۱۹۰۹　جلال (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۶)

ــــ ہوا فقرہ ۔
اچھا ہوا ، بہتر ہوا ، خوب ہوا ۔
جوں ہی میں نے سنا کہ گھوڑا گیا خوش ہو ، اوسے جواب دیا کہ بھلا ہوا گیا ۔
۱۷۳۲　کربل کتھا ، ۳۰
بھلا ہوا کہ میں نے آپ کو جاتے دیکھ لیا ۔
۱۸۸۸　ابن الوقت ، ۳۷
ملے خاک میں تو بھلا ہوا کہ فنا سے پہلے ہوئے فنا
نہ لحد کا غم نہ مزار کا نہ خیال غسل و کفن ذرا
۱۹۱۱　ظہیر ، د ، ۱۶

ــــ ہوا میری گگریا (گگری) ٹوٹی پانی بھرن (بھرنے) سے چھوٹی کہاوت ۔
یعنی نقصان تو ہوا لیکن آئندہ کی مشقتوں سے بچے (نجم الامثال ، ۱۱۰) ۔
اور تکلیف بھی کیا ہے ، بھلا ہوا میری گگریا ٹوٹی پانی بھرن سے چھوٹی نہ نہانے کا معقول عذر مل گیا ۔
۱۹۶۷　روزنامہ ’جنگ‘ کراچی ، ۲۳ اکتوبر ، ۷

ــــ ہوا میری مٹکی ٹوٹی من دہی بیچنے سے چھوٹی کہاوت ۔
رک : بھلا ہوا میری گگریا الخ (نجم الامثال ، ۱۱۰) ۔

ــــ ہونا
۱. سیری ہونا ، فائدہ ہونا ، کام نکل جانا ، نفع پہنچ جانا ۔
دولت دیدار لٹاتا ہے یار　　آج فقیروں کا بھلا ہو گیا
۱۸۳۶　دفتر فصاحت ، ۳۶
اور تھوڑی سی ہمت اے ساقی
ایک ساغر سے کچھ بھلا نہ ہوا
۱۹۳۶　جلیل مانک پوری (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۵)

۲. اچھا ہونا ، بیماری سے صحت پانا ۔
اے ہوا خواہ اسے سوزن الماس سے ٹانک
زخم دل ہے یہ بھلا ہو وے کوئی مرہم سے
۱۷۹۳ ؟　قائم ، د ، ۱۳۹
بدتر ہے زیست مرگ سے ہجران یار میں
بیمار دل بھلا نہ ہوا تو بھلا ہوا
۱۸۱۰　میر (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۶)

۳. محبوب ہونا ، دوست ہونا (سے کے ساتھ) ۔
میں ہوں کس سے بھلی جو میرا کسی کو خیال ہو ۔
۱۹۰۸　صبح زندگی ، ۲۱۱

بَھلا (۱) (فت بھ ، شد ل) صف .

رک : بھلا .

ـــ رے فقرہ .

رک : بھلارے (بھلا (رک) کا تخفی) .

بَھلا (۲) (فت بھ ، شد ل) امذ .

ہندؤں میں ایک ذات (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

[ہ : بھلا भल्ला]

بِھلا (کس بھ ، شد ل) امذ .

وحشی ، بھیل (رک) .

بُھلاپا (ضم بھ) امذ .

بھولپن ، بھولاپن .

اللہ رے بھلاپا منہ دھو کے خود وہ بولے
سونگھو تو بو گیا یہ پانی گلاب کیوں کر

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۳۳۲

[بُھلا ، بُھلانا (رک) سے + ا : پا ، لاحقۂ کیفیت]

بَھلات (فت بھ ، شد ل) امذ .

رک : بِھلاواں (بلیٹس) .

بُھلاتا (ضم بھ) م ف (قدیم) .

فریفتہ کرتا ہوا ، عاشق بناتا ہوا ، گرویدہ کرتا ہوا .

وہی قطرا ہے جو ریجھتا رجھاتا ، وہی قطرا ہے جو بھلتا بُھلاتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۸

[بُھلانا (رک) سے]

بُھلاٹ (ضم بھ) امث .

بُھلاوٹ (رک) کی تخفیف (بلیٹس) .

[بُھولنا (رک) سے]

بُھلانا (ضم بھ) ف م .

۱. بھولنا (رک) کا تعدیہ .

ہر کسی کوں گلے نہ لایا کر
بات کہہ کر سبھی بھلایا کر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۶

میرے دل سے بھلا گیا سب کچھ
یہ خیال آہ آگیا کس کا

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۱۱

۲. فریفتہ کرنا ، لبھانا (قدیم) .

بھلائی چنچل دھن وو یوں شاہ کیوں
کہ ابدائے جیوں کہربا کہ کون

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۷

۳. غافل کرنا ، بے خبر رکھنا .

نگہ کو بیباکیاں سکھاؤ حجاب شرم و حیا اٹھاؤ
بھلا کے مارا تو خاک مارا لگاؤ چوٹیں جتا جتا کر

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۹۹

۴. دھوکا دینا ، چکر میں ڈالنا .

واللہ تجھ باہوش کو کس فطرت سے آج بھلایا ہے کہ تجھ کو عمر بھر یاد رہے گا .

۱۸۱۳ نورتن ، ۵۹

۵. مجازاً کسی کا غرور مٹادینا کسی کی ناگوار بات پر مقابلہ کرکے اس کو پست کرنا .

وہ تو احمق تھی بلانے میں نہ ہوئی
سارا سودائی پن بھلا دیتی

۱۸۷۳ طلسم الفت (مہذب اللغات ، ۲ : ۹۹)

بِھلانوہ (کس بھ ، مغ ، فت و) امذ .

رک : بھلاواں .

چنانچہ بقراط نے ایک معجون تیار کی تھی جس کا نام اقتروبا رکھا گیا اس میں بھلانوہ تیل شامل ہے .

۱۹۳۳ ہمدرد صحت ، جولائی ، ۱۷۹

بُھلا نہارا (ضم بھ ، سک ن) صف مذ (قدیم) ؛ مث : بھلا نہاری .

بھولنے والا ، بُھلکّڑ .

کہے عجیب تیں بھولے فرشتا تو ... تج و یسی بھلا نہاری کون

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۳۳

[بھلان ، بُھلانا (رک) سے + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت]

بُھلاوا (ضم بھ) امذ .

۱. دھوکا ، غفلت ، چال ، جھٹلاوا ، بہکاوا ، پھسلاوا ، چھل ، فریب ، مغالطہ .

تہمت کینہ فلک پر ہے بھلاوے کے لیے
ورنہ جو دل ہے تعدی سے تری پر خوں ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳۵

ایک رات رانی کیتکی نے اپنی ماں رانی کام لتا کو بھلاوے میں ڈال کے یہ پوچھا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۹

یہاں پر دو تین دن ایک طرح کے بھلاوے میں گزر گئے .

۱۹۳۷ حرف آشنا ، ۲۳۱

۲. حمایت ، پشتی ، بھروسہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۱)

[ہ : بھلاوا भलावा]

ــ دینا ف مر .

۱. **دھوکے (غفلت) میں رکھنا .**

چھبت رائے نے شہزادہ دارا شکوہ کو بھلاوا دے کر اپنی فوج کھپا دی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۸۳

۲. **بے راہ کرنا ، پھسلانا .**

بھلاوا تجھے دیدیا اے اجل
بلا لیں گے ہم تجھ کو فرقت کے دن

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۴۷

۳. **چال چلنا ، جھکائی دینا .**

کبھی پیشۂ بے ہوشی چلتے تھے اور کبھی بھلاوے باہم دیتے تھے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۶

ــ کھانا محاورہ .

دھوکا کھانا ، بھولی ہوئی چیز کچھ کچھ یاد آنا ، مغالطہ ہونا .

نام سن کچھ بھلاوا سا کھایا ۔۔۔ پر فراست کی راہ سے پایا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۷

بِھلاواں (کس بھ) امذ .

ایک پہاڑی درخت کا پھل اور وہ دانہ جو پھل کے چوتر پر ہوتا ہے اسے بطور دوا استعمال کرتے ہیں اور اس کے رس کا داغ نہیں چھوٹتا کپڑوں پر نشان ڈالنے کے کام بھی آتا ہے اس کی دھونی یا رس لگنے سے بدن سوجھ جاتا ہے اور اس پر نیل پڑجاتے ہیں جو اکثر فوجداری کے مقدمات میں ضرب کی شہادت کے لیے بنالیے جاتے ہیں ، بلادر : لاط : Semecarpus anacardium .

کمائی واسطے کیا سخروں نے جال ہے ڈالا
بھلاواں مل کے پیشانی کو سارا کر دیا کالا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۱۳

آپ کا منھ آج کیوں پھولا ہوا ہے خیر ہے
سکھیوں نے کاٹ کھایا یا بھلاواں مل لیا

۱۸۷۹ جان صاحب (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۰)

قرنفل بچھناک سنکھیا اور بھلاواں چاروں چوتھے درجے میں گرم ہیں .

۱۹۵۱ یونانی دواسازی ، ۳۶

[ہ : بھلاواں भिलावाँ]

بُھلاوَٹ (ضم بھ ، فت و) امث .

۱. **بھولا پن (رک) .**

شہر آشوب دھڑی تس پہ لکھوتھا کافر
سن جو چھوٹا ہے تو ہے منہ کی بھلاوٹ خاصی

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۳۹

۲. **بھولنے کی حالت و کیفیت (بلیشی) .**

[بھولنا (رک) سے]

بِھلاوَن (کس بھ ، فت و) امذ .

رک : بھلاواں (بلیشی) .

[ہ : بھلاون भिलावन]

بِھلاوَہ (کس بھ ، فت و) امذ .

رک : بھلاواں .

مشرقی حصہ ممالک میں تقریباً خزاں پذیر جنگلات کی کیفیت ہے جس میں جنس پلاس ۔۔۔ جنس بھلاوہ جنس گونڈنی پائی جاتی ہے .

۱۹۰۲ تربیت جنگلات ، ۱۶۷

بُھلاوے (ضم بھ) امذ .

بُھلاوا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .

ــ بَتانا محاورہ .

دھوکا دینا ، دھوکے میں ڈالنا .

یہ خود رو ادائیں دکھاتی چلیں
فلک کو بھلاوے بتاتی چلیں

۱۸۶۴ جادۂ تسخیر ، ۲۳۰

ــ میں آنا محاورہ .

دھوکا کھانا ، ورغلایا جانا ، بھلاسڑے میں پھنسنا .

کسی کے بھلاوے میں آ آنا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۱

ــ میں ڈالنا محاورہ .

جان بوجھ کر بھول جانا ظاہر کرنا ، مغالطے کا اظہار کرنا .

اونھوں نے میرا روپیہ بھلاوے میں ڈال دیا ہے ، جب جانا ہوں یہی کہتے ہیں کہ کل حساب نکال کے دیکھوں گا .

۱۹۵۶ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۰

ـــ میں رہنا ف مر.

دھوکے میں رہنا.

الھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری
کبھی تو اس بھلاوے میں نہ اے بیداد گر رہنا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۳)

بِھلاوین کا داغ امذ.

بھلاواں (رک) سے پڑجانے والا دھبا جو کبھی نہیں چھوٹتا ، (مجازاً) بد نامی کا داغ ، کلنک کا ٹیکا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۳۶ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۰).

بَھلائی (فت بھ) امث.

۱. مہربانی ، حسن سلوک.

نوں کچھ اس کو دکھ ندھر اس کے حق بھلائی کر

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۲ : ۴ ، ۶۰)

جو کوئی بھلائی سمجتاچہ نہیں اس سوں بھلائی کرنا نہ کرنا برابر ہے.

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۷

جفا یا مہر جو چاہے سو کرلے اپنے بندے پر
مجھے خطرہ نہیں ہرگز بھلائی یا برائی کا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۷

رخصت ہے نسیم جلد دیکھو کر لو گر ہو سکے بھلائی

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، ک ، ۱۹۵

۲. نیکی ، حسن عمل.

اس سے ایسے اصول بھی پائے جاتے ہیں جس سے ہم اپنے افعال ، بھلائی ، برائی بھی جان سکتے ہیں.

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵

۳. بہتری ، صلاح و فلاح.

اب سنیے نصیب کی بھلائی جوں توں شام امید آئی

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۷۹

ہم کو خدا نے دنیا میں اس لیے پیدا کیا ہے کہ سب کی بھلائی چاہیں.

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۱۲۷

اف : کرنا ، چاہنا.

۴. بچوں کو ڈرانے کا ایک کلمہ.

منے چپ رہو بی بھلائی آتی ہے.

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۷۳۶

[بھلا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ٹھہرنا محاورہ.

نیکی سمجھی جانا ، اچھائی معلوم ہونا.

غیر نے کی جو برائی تو بھلائی ٹھہری
یہ دلی ہے عمل بد کی مکافات نئی

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۱)

ـــ رہنا محاورہ.

نیکی کی یادگار باقی رہنا ، نیکنامی رہنا.

انسان دنیا سے چلا جاتا ہے لیکن اس کی بھلائی رہ جاتی ہے.

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۱

ـــ لینا محاورہ.

۱. اچھی شہرت یا نیک نامی حاصل کرنا ، نام پیدا کرنا ، ثواب حاصل کرنا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۲۱۱).

۲. اسیس یا دعا لینا (مخزن المحاورات ، ۲۱۱).

بُھلایا (ضم بھ) امذ.

بُھلاوا (رک) ، دھوکا.

بھولنے کا نہیں تراب اسے اس کو دیتا ہے کیا بھلایا وہ

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۰۹

بُھلبُھل (ضم بھ ، سک ل ، ضم بھ) امذ.

رک : بھوبھل.

ننگے پاؤں بھبھل میں چلنے سے دونوں تلووں میں چھالے پڑ گئے.

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۱

ـــ ہو اٹھنا محاورہ.

انتہائی بدمزاجی دکھانا (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۱).

بُھلبُھلا جانا (ضم بھ ، سک ل ، ضم بھ) ف ل.

بُھلبُھلانا (رک) کا لازم.

گر اڑے سوختہ جانوں کا غبار
بھلبھلا جائیں ستارے سارے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۰

بَھلبَھلانا (فت بھ ، سک ل ، فت بھ) ف م.

۱. پانی کا کثرت سے گرنا ٹپکنا یا بہنا.

پوری برسات تو گزر گئی لیکن آخر میں دو دن ایسا پانی برسا کہ دیرے گھر کی سب چھتیں بھلبھلانے لگیں.

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۱

۲. کسی بلند مقام سے پانی کا موٹی دھار کے ساتھ متواتر گرنا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۱) .

[بھل (۲) (رک) + ا : انا ، علامت مصدر]

بھلبھلانا (ضم بھ ، سک ل ، ضم بھ) ف م .

بھوبھل (گرم راکھ) میں بھوننا .

اسے تو آگ میں سب مت جلانا
ولے بھوبھل میں اندک بھلبھلانا

۱۶۹۵ فرسنامہ رنگین ، ۱۳

دل کچھ تو نرم ہوگا اچھا ہوا اسے
اے سوز عشق تونے اگر بھلبھلا دیا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۱

عموماً حمیٰ دق میں ان ترکاریوں کا رس بھلبھلا کے استعمال کرتے ہیں .

۱۹۵۱ یونانی دوا سازی ، ۸۰

[بھابھول (رک) + ا : انا ، علامت مصدر]

بھلتا (فت بھ ، ل) امث .

ایک جھاڑی Paederia faetida (پلیٹس) .

[س : بھلتا भलता]

بھلتا (ضم بھ ، سک ل) .

(الف) صف .

فریفتہ (قدیم اردو کی لغت ، ۸۵ ؛ جامع القواعد (حصۂ صرف) ، ۳۹) .

(ب) م ف .

فریفتہ ہوتا ہوا ، عاشق ہوتا ہوا ، گرویدہ ہوتا ہوا .

وہی قطرا ہے جو ریجھتا ریجھاتا ، وہی قطرا ہے جو بھلتا بھلاتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۸

[بھولنا (رک) سے]

بھلّڑ (ضم بھ ، شد ل بفت) صف .

۱. بہت بھولا ، سادہ لوح ، بھاکڑ (پلیٹس) .

[بھولا (رک) + ا : ڑ ، لاحقۂ صفت]

بھلس (ضم بھ ، فت ل) امث .

بھلسنا (رک) کی کیفیت .

— بھلس کر (— ضم بھ ، فت ل ، سک س ، فت ک) م ف .

اذیت یا تکلیف میں ، دکھ کے ساتھ .

زندگی کے بہت سے دن بھلس بھلس کر گزرے .

۱۹۱۷ انشائے بشیر ، ۱۱۶

بھلسا (ضم بھ ، سک ل) امذ .

خمیرہ تمباکو (مشیرالبیان ، ۵) .

[(غالباً) مقامی یا بھلسنا (= جلنا) (رک) سے]

بھلسانا (ضم بھ ، سک ل) ف م .

۱. بھلسنا (رک) کا تعدیہ .

یہ جلا بھلسا بھی وہ دل ہے جو پاوے آفتاب
کرلے بس سرمہ ہی اپنی دیدۂ پر نور کا

۱۸۸۴ دیوان عیش ، ۵۶

جسم مبارک پر چادر پڑی ہوئی تھی مگر اس پر ہاتھ رکھنے سے بھلسا جاتا تھا .

۱۹۳۳ سیدہ کی بیٹی ، ۵۲

۲. کوفت پہنچانا .

بھلسایا تھوڑا ہجر کی شب کیوں لحد پہ لائے
یاں بھی جلانے کے لیے نازل ہوا چراغ

۱۸۷۴ مظہر عشق ، ۹۱

بھلساو (ضم بھ ، سک ل) امذ .

جلنے کا عمل (پلیٹس) .

[بھلساو : ه भलसाव]

بھلستہ (ہوا) (ضم بھ ، فت ل ، سک س (ضم ہ)) صف مذ ؛ مث : بھلستی (ہوئی) .

(بھلسنا (رک) سے) جلتا ہوا ، جھلستا ہوا .

بڑی بے برکتی یہ ہے کہ بھلستا ہوا لقمہ جو اچھی طرح چبایا نہ جائے اس سے سیری نہ ہو .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۰۲

دوسری مشق مولانا نے اور بڑھائی یعنی بھلستی ہوئی دھوپ اور تپتی ہوئی سڑک پر آہستہ آہستہ برہنہ پا چلیں .

۱۹۲۸ حیات طیبہ ، ۳۰

بھلسنا (ضم بھ ، فت ل ، سک س) .

(الف) ف ل .

۱. جلنا ، جھلسنا ، سوختہ ہوجانا .

ہڈیاں میری بھلستی ہیں دھوئیں اٹھتے ہیں
آج بھر کی ہے شب ہجر نے شدت کیسی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۶

۲. گرم ہونا ، تپنا ۔

ذرا واللہ ہاتھ تو لگاؤ دیکھو تو کیسے بھلس رہے ہیں ۔

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۶۱

(ب) ف م ۔

جلانا ، پھونکنا ۔

دوزخ کے شرارے اور آگ کی لپٹیں مجھے بھلسنے کو تیار تھے ۔

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۷۷

[س : جوالیشت ज्वालयति : ۲ : جھلسنا ، جلنا (رک)]

بھلک (فت بھ ، ل) امث ۔

بھل (۳) (رک) سے اسم کیفیت ۔

— بھلک رونا محاورہ ۔

بلک بلک کر رونا (رک) ، خوب جی کھول کر رونا (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۷) ۔

بھلّک/بھلُّک (فت بھ ، شد ل بفت/شد ل بضم) امذ ۔

بھالو ، ریچھ (پلیٹس) ۔

[س : بھلوک भल्लूक]

بھلکا (فت بھ ، سک ل) امذ ۔

رک : بُھرکا ، صبح ، بھورا ، بھور ؛ صبح کا ستارہ ؛ سونے کا ستارہ جو تنبو پر لگایا جاتا ہے (پلیٹس جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) ۔

بھلّکا (فت بھ ، شد ل بکس) امث ۔

رک : بھلاوان (پلیٹس) ۔

بھلکات (فت بھ ، سک ل) امث ۔

۱. گریہ و زاری ، نالہ و فریاد ۔

سن آنند کا آواز تن بے تاب ہوئیں سب بتیان
کرتیاں ہیں آہا کوٹ کہتا مجھ آہ ہور بھلکات ہر

۱۶۹۷ ہاشمی ، ۳۵ ، ۶۲

۲. جلن ، دکھ ، تکلیف (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) ۔

[بھلک (رک) + ۱ : ات ، لاحقۂ کیفیت]

بھلکر (فت بھ ، سک ل ، فت ک) امث ۔

چھوٹی نال کی بندوق ، رک : شیر بچہ ۔

اور یہ بھلکڑ یا شیر بچہ وہی چھوٹی نال کی بندوق تھی لیکن اس کا تبر یعنی سوراخ بہت بڑے منہ کا تھا ۔

۱۹۰۷ نوابین اعظم ، ۲ : ۳۳

[بھل (رک) + کڑ (رک)]

بھلکڑ (ضم بھ ، فت ل ، شد ک بفت) صف ۔

۱. بہت بھولنے والا ، عام طور سے بھول جانے والا ، فراموش کنندہ ۔

دیکھیں تم کیسے بھلکڑ ہو جیسے کرتے ہو یاد
بھول تو جاؤ بھلا میرے بھلاوے اس کو

۱۸۵۴ ذوق ، ک ، ۱۵۰

ہمارے حافظے میں قصور ہے ہم بھلکڑ ہیں ۔

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۷

۲. بے پرواہ ، بے خبر ، غافل ۔

جان بھی عجیب بھلکڑ آدمی ہیں ، دو دن کا کہہ کے دلی گئے تھے ، آج چوتھا دن ہو گیا ۔

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۳۵

[۱ : بُھل ، بھول (رک) سے + کڑ (رک)]

— پن (— فت پ) امث ۔

بھلکڑ (رک) کی کیفیت ، بھول جانے کی عادت ۔

میری بے خیالی اور بھلکڑ پن تو جانتی ہی ہے مجھے ذرا بھی یاد نہ رہا کہ اسے گھر بھیجا ہے ۔

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۳۷

[بھلکڑ + ۱ : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھلّن (کس بھ ، شد ل بکس) امث ۔

بھل نسل کی لڑکی یا عورت (پلیٹس) ۔

[۰ : بھلّن भिल्लिन]

بھلنا (ضم بھ ، سک ل) ف ل (قدیم) ۔

رک : بھولنا ؛ فریفتہ ہونا ۔

تو اس بات کو دل مرا چاہیا
بغیر تیری صورت کے دیکھے بھلیا

۱۶۸۲ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۵

بھلن ہار (ضم بھ ، فت ل) صف ؛ ← بھلنہار ۔

بھولنے والا ۔

آپے مست آپے ہشیار آپ یادی آپ بھلن ہار

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۲۲۳

[بُھلن ، بھولنا (رک) سے + ۱ : ہار ، لاحقۂ صفت]

بَھلو (فت بھ ، و مج) صف .

رک : بھلا ، اچھا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

[مقامی ؟]

بَھلّو (فت بھ ، شد ل ، و مج) امذ .

بھالو ، ریچھ (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

[بھالو (رک)]

بَھلْوا (فت بھ ، سک ل) امذ .

چھپر کے ٹھاٹ پر اتار چڑھاو سے جمائی ہوئی بھوس کی تہ (اپ و ، ۱ : ۱۲) .

[مقامی]

بِھلْوا (کس بھ ، سک ل) امذ .

بھیلی (رک) کی تصغیر (اپ و ، ۳ : ۱۹۰) .

بَھلورْیا (فت بھ ، و مج ، سک ر) امذ .

رک : روتڑا ، بھلریا (اپ و ، ے : ۶۸) .

[مقامی]

بَھلُوک (فت بھ ، و مع) امذ .

ایک درخت ہے پہاڑی ، پھول اس کا سایہ ہوتا ہے کدو کے پھول کی طرح اور پھل سانپ کی طرح لٹکتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۰۰) .

[مقامی]

بِھلونْجی (کس بھ ، و لین ، سک ن) امث .

بھلاواں کا بیج (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

[بھلاواں (رک) + ا : جی ، لاحقۂ نسبت]

بَھلی (فت بھ) صف .

بھلا (رک) کی تانیث .

اے فلک ہجر سے تو موت بھلی
آتش غم آہ جان جلی

۱۶۳۳ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۸

اتنی زبان بھلی رکھنی چاہیے .

۱۸۹۸ سر سید ، مکتوبات ، ۳۸۶

— بات امث .

اچھی بات ، پسندیدہ بات ، خوشگوار بات .

وو سجن ناز سوں بھلی باتاں
من میں لاتا نہیں ہزار افسوس

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۶

[بھلی + بات (رک)]

— بات بُری جاننا محاورہ .

کسی شخص سے اس قدر بدگمان ہونا کہ اگر وہ اچھی بات بھی کرے تو اس سے بدگمان ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

— بُری (— ضم ب) صف .

بَھلا برا (رک) کی تانیث .

غور کے قابل امر یہ ہے کہ بلا امتیاز بھلی بری کسی سند کا موجود ہونا روایت کی معتبری کی صحت کیسے ہو سکتی ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۶۵

— بُری سَب کے ساتھ ہے فقرہ .

ہر شخص کی قسمت میں اچھی بری باتیں ہوتی ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

— بھانْت (— مغ) م ف .

اچھی طرح سے ، پوری طرح سے .

میں پھلواری کو بھلی بھانت دیکھ آیا جس نشاط گاہ میں جی چاہے چل کر آرام فرمائیں .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۳۵

[بھلی + بھانْت (رک)]

— چَلائی فجائیہ .

(تعجب کے موقع پر) کیا اعتبار ، کیا کہنا ، کیا ذکر .

صاحب لوگوں کی بھلی چلائی ، یہاں اتنے وزیر زادے ، نواب زادے ، رئیس امیر ہیں بھلا کسی کو بھی آپ نے سنا کہ دینی تال گیا ہے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۱ : ۳۸

[بھلی + چلائی ، چلانا (رک) سے]

— چَنْگی (— فت چ ، غنہ) صف .

اچھی خاصی بھلی چنگی . . . ایک گود نہ بھرنے کا یہ نتیجہ ہوا لڑکی پشمنی ہواتی چٹ پٹ ہو گئی .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۷

[بھلی + چنگی (رک)]

ــ ڈبونی فقرہ .

کام خراب کیا ، خوب کرکری کی ، اچھا تباہ کیا .

کوئی کہنے لگی ،، ارے بھلی ڈبونی جو یہ گرہ نہیں کھول سکتا تو آگے کو کیا کرے گا ،، ؟

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۵۵

ــ سُنانا محاورہ .

بد زبانی کرنا ، برا بھلا کہنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

ــ سی خَیر ہے فقرہ .

(دھمکی کے طور پر) خیریت ہے ، بہتری ہے ، اگر خیریت چاہتے ہو .

یہ انگوٹھی ہماری ہے بس تمہاری بھلی سی خیر ہے تو تم ایمان سے بتا دو کہ یہ تم نے کس سے لی ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۶۹

ــ کمائی سادہ کی جو لاگے پر کے ہیت کہاوت .

وہ روپیہ بہت اچھا جو راہ خدا میں صرف ہو (نجم الامثال ، ۱۱۰) .

ــ کَہی (ــ فت ک) فقرہ .

طنز یا اظہار تعجب و حیرت کے لیے :

۱. رک : اچھی کہی ، خوب کہا ، جو کچھ کہا گیا وہ ناقابل قبول ہے .

مرنے کے بعد آپ نے میری بھلی کہی
میرے لئے ہیں زیست میں بھی نوحہ خواں بہت

۱۹۳۳ ریاض رضوان ، ۱۰۹

۲. اس معاملے کا کیا ذکر ہے ، یہ معاملہ بالکل بے وقعت ہے ، قابل توجہ نہیں ، کیا مذکور ہے .

اپنی کہو گزرتی ہے کس طرح اے امیر
ہم ہیں فقیر لوگ ہماری بھلی نہیں

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۷)

۳. بھلی چلائی ، منظور نہیں (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۷) .

ــ کے بھائی اور بُرے کے جَنوائی کہاوت .

خوش حالی میں سب دوست ہوتے ہیں یا دنیا دار زمانہ ساز کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۱۰) .

ــ ہے فقرہ .

اچھی ہے ؛ (عو) بے مزہ ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۷) .

بَھَلّی (۱) (فت بھ ، شد ل) امث .

ایک قسم کا تیر جس کی نوک ہلال کی مانند ہوتی ہے (پلیٹس) .

[س : بَھَلّی भल्ली]

بَھَلّی (۲) (فت بھ ، شد ل) امث .

رک : بھلاوان (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

بَھَلے (فت بھ) .

بھلا (رک) کی حالت مغیرہ .

اپنی دنیا کی رہبری کرنے ۔۔۔ اس نے بھیجا بھلے پیمبر کو

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۳۱

ــ آدمی (ــ سک د) امذ .

نیک شریف شائستہ اور مہذب آدمی .

ارے بھلے آدمی اپنا نام تو کہو .

۱۸۹۸ تلاطم ایران ، ۳۰

کبھی برہنہ پڑے پھرتے ہیں کبھی کپڑے پہن کر خاصے بھلے آدمی بن جاتے ہیں .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۷۳

[بھلے + آدمی (رک)]

ــ آدمی کی مُرغی ٹکے ٹکے کہاوت .

شریف آدمی کی چیزیں لوگ یونہی لے جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

ــ آدمی ہو فقرہ .

(طنزاً) بڑے بد ذات ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

ــ آئے فقرہ .

بہت انتظار کے بعد آئے ، (طنزاً) خوب آئے ، بڑی دیر میں آئے ، اچھی راہ دکھائی (مخزن المحاورات ، ۲۱۱) .

ــ بابا بند پڑی کر بر چھوڑ کشیدے پڑی کہاوت .

ایک کے بعد دوسری مشکل میں پڑنا ، ایک مصیبت سے بچی تو دوسری میں پڑی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

ــ بُرے (ــ ضم ب) صف .

۱. اچھے برے ، نیک و بد ، ہر طرح کے .

وہ راز کونسا ہے ہم سے جو رہا ہے نہاں
بھلے برے ترے کردار یار دیکھ چکے

۱۸۳۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۸۱

۲. خراب (آدمی) ، بدمعاش ، ٹھگ (مخزن المحاورات ، ۲۱۱) .

ــ برے میں چار انگل کا انتر ہے کہاوت .

نیکی اور بدی میں بہت کم فرق ہوتا ہے ، بھلے اور برے میں فرق ظاہر ہے (نجم الامثال ، ۱۱۰) .

ــ دن (ــ کس د) امذ .

اچھے دن ، اقبال کا زمانہ ، خوشحالی کے دن .

قصل گل آئی مجھے دشت جنوں یاد آیا
دن بھلے آئے مرے موسم فریاد آیا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۵۰

ہندوستان کے بھلے دن آنے کی امید ہے .

۱۹۰۶ مکاتیب حالی ، ۳۷

[بھلے + دن (رک)]

ــ دن جاتے دیر نہیں لگتی بری گھڑیاں کاٹے نہیں کٹتیں کہاوت .

اچھے دن پلک جھپکتے گذر جاتے ہیں اور تکلیف کا زمانہ دراز ہو جاتا ہے .

بہتری رعیت کی فوج کی خوبی سے بہتر ہے اور بادشاہ کا عادل ہونا اک زمانہ کی عدالت سے افضل ہے یہ بھی اسی کی کہاوت ہے بھلے دن جاتے دیر نہیں لگتی بری گھڑیاں کاٹے نہیں کٹتیں .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۲۰۲

ــ کا زمانہ ہی نہیں کہاوت .

۱. **اچھائی کا زمانہ نہیں ، اس زمانے میں کسی سے اچھائی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ لوگ نیکی کا بدلہ برائی سے دیتے ہیں .**

ہر آن کیا عوض ہے دعا کا بدی ولے
تم کیا کرو بھلے کا زمانہ رہا نہیں

۱۸۱۰ میر (قصص الامثال ، ۸۰)

۲. **شریف کے لئے آجکل ہر طرح مصیبت ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۷) .**

ــ کو م ف .

۱. **فائدے کے لئے ، بہتری کے لئے .**

یہ جو کچھ کہا جاتا ہے تمہارے ہی بھلے کو کہا جاتا ہے .

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۱۹۶

۲. **اچھا ہوا کہ ، خیریت گزری کہ ، خوش بختی ہے .**

بھلے کو آج کوئی انگریز کھانے میں شریک نہ تھا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۶۲

بھلے کو چپ رہا میں ورنہ کوئی بات اٹھ رہتی
سر محفل مرے منہ پر مرے لاکھوں بیاں ہوتے

۱۹۳۳ ریاض رضواں ، ۴۴۴

۳. **بھلائی کے لئے ، فائدے کی غرض سے .**

ترے بھلے کو آیا ہوں .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۵۷

اے دل تو اور چار یہ عاشق ہو سمجھکو کیا
میں نے ترے بھلے کو کہا تھا برا کیا

۱۹۰۰ امیر ، گوہر انتخاب ، ۳۰۳

ــ کی م ف .

فائدے کی ، بھلائی کی ، بہتری کے لیے .

سر چک کہیں کہ تو غم ہجراں سے چھوٹ جائے
کہتے تو ہیں بھلے کی وہ لیکن بری طرح

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۶۷

ــ کی بھلائی اور برے کی جنوائی کہاوت .

اچھے آدمی سے اچھا سلوک کرنا چاہیے اور برے کے ساتھ برا (خزینۃ الامثال ، ۵۱) .

ــ کی دنیا نہیں کہاوت .

رک : بھلے کا زمانہ ہی نہیں .

یہ بات چلی جہ ہے سب کہیں کہ بھلے کی دنیا نہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۳

ــ کے پاس (سنگ) بیٹھے (بیٹھیے) چبائے (کھائیے) ناگر پان برے کے پاس (سنگ) بیٹھے (بیٹھیے) کٹائے (کٹائیے) ناک اور کان کہاوت .

بھلے لوگوں کی صحبت مفید اور بروں کی نقصان کا باعث ہوتی ہے .

بھلے کے پاس بیٹھے چبائے ناگر پان ، برے کے پاس بیٹھے کٹائے ناک اور کان سوائے اس کے کہ ان کی خراب عادتوں کا اثر تم پر بھی پڑے اور کوئی فائدہ مجھ کو نظر نہیں آتا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۸۴

ــ کے لیے م ف .

بہتری کے واسطے ، اچھائی کی غرض سے ، فائدے کے لیے .

ہم بھلے کے لیے کہتے ہیں تمہارے اے جاں
ساتھ بد وضعوں کے پھرتے ہو برا کرتے ہو

۱۸۶۲ مظہر عشق ، ۱۳۷

میں تیرے کہنے کا برا نہیں مانتا کیوں کہ تو میرے بھلے کے لیے کہتا ہے .

۱۹۰۳ سرشار ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۷۸

ــ گھوڑے کو ایک چابک بھلے آدمی (ــِ انسان) کو ایک بات/نکتہ کہاوت .

اچھا آدمی بآسانی متنبہ ہو جاتا ہے اسے بار بار سمجھانے کی ضرورت نہیں پڑتی .

بھلے گھوڑے کو ایک چابک بھلے انسان کو اک نکتہ
دوبارہ پھر نہ کہیے ہم تو ایک ہی بار سمجھے تھے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۳۵

بھلے گھوڑے کو ایک چابک بھلے آدمی کو ایک بات بغلاتی اگر آدمی ہوں . . . کام دیتے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۲۰

ــ مانس (ــ فت ن) امذ .

رک : بھلا مانس .

دن رات ایسی سوچ میں رہتی ہوں کہ کوئی بھلے مانس ملے تو نکاح پڑھوا لوں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۳

دعا مانگیں کہ اللہ کسی بھلے مانس کو سمبری کے خبط میں مبتلا نہ کرے آمین .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۳

ــ مانس کی سب طرح خرابی ہے فقرہ .

نیک انسان کو ہر شخص دباتا اور برا بھلا کہتا ہے ، شریف آدمی کو ہر حالت میں دقتیں پیش آتی ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۳۸) .

ــ میاں الیاس آپ گئے سو گئے کھویا آس پاس کہاوت .

دوسرے کے کئے کی وجہ سے مشکل میں پڑنا ؛ آپ بھی خراب ہوئے اوروں کو بھی خراب کیا جب کسی کے سبب سے اور پر صدمہ آتا ہے تو کہتے ہیں (محاورات ہند ، ۴۰) .

بَھلّے (فت بھ ، شد ل) امذ .

ماش یا مونگ کی دال کی ٹکیاں ، بڑا (رک) .

وہ جوتیاں کبھی بنتی تھی جن میں ماش کی دال
اب ان میں بانٹے خوشحال چند بھلّے ہیں

۱۹۳۷ چمنستان ، ۱۳۹

[س : وٹیکا वटिका]

بَھلیاں (فت بھ ، سک ل) صف ؛ امذ (قدیم) .

بھلا (رک) کی جمع ؛ اچھے لوگ ، بھلے لوگ .

وان دیکھیں بردان کا کیا حال ہے ہور بھلیاں کے ہاتھ میں کیا آتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۶

بَھلیرا (فت بھ ، ی مج) صف .

بہتر (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

[بھلا (رک) سے]

بَھم (فت بھ) امذ .

کنویں وغیرہ میں کسی چیز کے زور سے گرنے کی آواز .

کیا معلوم رات کو کنویں میں کیا چیز گری تھی جو بھم سے آواز آئی تھی .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ ، ۲۰۳

[حکایت الصوت]

بِھم (کس بھ) امذ .

بھرم (رک) کی تخفیف .

تیں راون ہیں ارجن بال ہلکیں بھنوں دہنک بھم کی
ہماری دل کی دکھ نگری کے راجہ رام چندر ہو

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۸۹

بَھمْباقا (فت بھ ، سک م) امذ ؛ مـ بھمباکا ، بھبا کڑا .

بڑا سوراخ (جو آر پار ہو)، رخنہ ، شگاف .

اور چھوٹے چھوٹے سوراخ تھے اور پشت پر بھمباقے کھلے ہوئے تھے .

۱۹۱۱ ظہور ، داستان غدر ، ۱۲۸

[س : بھمباکا भम्बाका]

بَھمْباکا (فت بھ ، سک م) امذ .

رک : بھمباقا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

بَھمْبِری (فت بھ ، سک م ، کس ب) امث .

رک : بھمبیری .

بھمبریاں بھمیں پڑی نہ پھرکیاں پھریں
ہوا پر پدباوا پڑیاں سو کریں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۳

بَھمْبَق (فت بھ ، سک م ، فت ب) .

(الف) امذ .

رک : بھمباقا .

میرے جوتوں کے تلے میں تو ڈیڑھ سال سے بھمبق کھلے تھے .

؟ ذلتوں کے مارے لوگ ، ۱۹۶

(ب) حف .

(مجازاً) بھٹی ہوئی ، ڈھیلی ، (ناپ سے بہت زیادہ) بڑا یا بڑی جوڑا یا چوڑی ، شگافتہ .

وہ بھمبق فلاتی سیہ جانے دمس
ہے اللہ بس اور باقی ہوس

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۷۹

[۰ : بھمبک भम्भक]

بھمبک (فت بھ ، سک م ، فت ب) امذ .

رک : بھمبق (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

بھمبو (فت بھ ، سک م ، و مج) صف مث .

موٹی بھدی (عورت) ، بد شکل فربہ (عورت) (پلیٹس : جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

یہ مادا میں عام طور پر بھاری بھدی اور بھمبوسی مخلوق ہوتی ہیں .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۸۰

[س : بھمرو + ک भम्भ + क:]

بھمبو (فت بھ ، سک م ، و مع) صف مذ .

۱. موٹا بد شکل ، خوفناک صورت والا .

ریاست کا اتنی بہ الٹے تلّے چوس لیں گے اور بھوک بھی بھمبوؤں کے پیٹ میں چلا جائیگا .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۹ : ۹

۲. (مجازاً) ڈراونا ، بد ہیئت ، جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو .

خدا نہ کرے کہ بھمبوے کسی کے پیچھے پڑ جائیں .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۴ : ۵

[بھمبو (رک) کی تذکیر]

بھمبھٹ (فت بھ ، سک م ، فت بھ) امذ .

(کھیل یا کام وغیرہ کے) بگڑنے یا خلل پڑنے کی حالت یا کیفیت .

آپ نے ہمارا سارا کھیل بھمبھٹ کردیا .

۱۹۵۷ شام اودھ ، ۱۰۳

اب : کرنا ، ہونا .

[حکایت الصوت]

بھمبھق (فت بھ ، سک م ، فت بھ) .

رک : بھمبق .

پوری شیروانی تو ٹھیک ہے مگر آستین بھمبھق ہو رہی ہے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۳

بھمبھوڑنا (فت بھ ، سک م ، و مج ، سک ڑ) ف ل .

بھنبوڑنا (رک) (پلیٹس) .

بھمجودھا (کس بھ ، سک م ، و مج) امث .

چڑیا کا شگون (آپ و ، ۸ : ۱۷۵) .

بھم جودھا چڑیا کے شگون کو کہتے ہیں .

۱۸۳۶ مصطلحات ٹھگی ، ۳۱

[مقامی]

بھمن (فت بھ ، م) امذ .

رک : بھمن ؟ بھار .

دفتر بھمن گردان کر ضایع کیے ہیں زان کر
ایسا تکو نادان کر جم راج کراے راج توں

۱۶۷۸ غواصی ، ک : ۷۵

بھمنا (فت بھ ، سک م) ف ل .

گھومنا ، چکر کھانا ، چرخ مارنا ، گردش کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

[س : بھرمن بین भ्रमणीय]

بھمنڈی (ضم بھ ، م ، سک ن) امث .

ایک قسم کی بڑی ٹوکری (پلیٹس) .

[۰ : بھمنڈی भमरडी]

بھموتیا (فت بھ ، و مج ، سک ت) امث .

کاتک کے مہینے میں بوئی ہوئی جوار جو شروع جاڑے میں غلے کے لیے بوئی جائے (اپ و ، ۶ : ۲۹) .

[مقامی]

بھمی (فت بھ) امث .

گھومنے کا عمل ، کسی چیز کی اپنے محور پر گھومنے کی حالت ، اطراف (میں) پھرنے یا آوارہ پھرنے کا عمل ، طواف (پلیٹس) .

[س : بھرمی भ्रमी]

بھمیا (ضم بھ ، سک م) امذ .

پرانا سانپ جس کے بدن پر بال ہوتے ہیں ، بھومیاں (منیر البیان ، ۱۰۳ : پلیٹس) .

[۰ : بھومیاں भमियाँ]

— ہے فقرہ .

بہت قدیم باشندہ ہے ، بوڑھا ہے (مخزن المحاورات ، ۲۱۱) .

بُھمیان (ضم بھ ، سک م) امذ .

مالک زمین ، زمیندار ، قدیم باشندہ ؛ (دیو مالا) متبرک و مقدس گانو (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۳۱) .

[س : بھومِک : भूमिक]

بَھمیری (فت بھ ، ی مع) امث .

رک : بھنبھیری .

یہ بادل دیکھیں جو برساون آیا
کہیں چل اب بھمیری ساون آیا

۱۸۶۱ چمنستان شعراء ، سامی ، ۳۱۸

اڑنے ہے طائر دل ہو بھمیری ڈراتی رات کو جگنو سکھی ری

۱۸۷۳ تیرہ ماسہ ، ۹

بَھن (۱) (فت بھ) امذ .

برہمن (رک) .

کتے ہیں بھن لگ انجم شناس

۱۵۹۱ جانم (دکنی اردو کی لغت ، ۹۷)

بَھن (۲) (فت بھ) امذ (قدیم) .

کلام ، آن .

ست چال ہو مہلات میرا ہو بھید ہو بھن ہو بات میرا

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۳

[؟]

بَھن (۳) (فت بھ) امث .

رک : بِھن (پلیٹس) .

— بَھن (— فت بھ) امث .

بھن (رک) کی تکرار .

ہم کو ہر ایک چیز میں ہر حرکت میں خدا تعالیٰ ہی نظر آنے لگے گا . . . کیڑوں کی بھن بھن و سن سن میں .

۱۸۹۳ تعلیم الاخلاق ، ۱۶۶

[بَھن + بَھن]

بِھن (۱) (کس بھ) امث .

مکھی مچھر اور دوسرے پردار کیڑوں کے پروں کی آواز .

مچھر کی قومی صدا بھن ہے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۹ : ۳

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : بِھن : भिन]

— بِھن (— کس بھ) امث .

۱. بھن (رک) کی تکرار .

لگی بھوں کرنے بھول پر بھن بھن
جس طرح آ چڑھے کسی پر جن

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶۳

مکھیوں کی بھن بھن سے بڑی الجھن محسوس ہوتی ہے .

۱۹۶۶ تدریس اردو ، ۳۰۳

۲. کانوں کی سائیں سائیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۹) .

[بِھن + بِھن]

— بِھن کرنا محاورہ .

۱. کانوں میں آواز کا گونجنا ، ناگوار صدا کا مسلسل آنا یا بازگشت کرنا .

اس مسلمان صحافی کا جواب اب تک میرے کانوں میں بھن بھن کر رہا ہے .

۱۹۶۶ سرگزشت ، ۲۱۹

۲. (مجازاً) منڈلانا یا چکر کاٹنا ؛ رک : بھنبھنانا .

بوا امیرن کھانا پکا رہی ہیں مکھیاں بھن بھن کر رہی ہیں .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۰۲

اب تو اس پر صرف مکھیاں بھن بھن کر رہی تھیں .

۱۹۴۹ پاکستان کے لوک ناچ ، ۴۴

بِھن (۲) (کس بھ) امذ .

مچھلیاں پکڑنے کے جال کی ایک قسم جیسے : بھینک جال بھن جال وغیرہ ، انگ : Beach seine .

بھن چھوٹے خانوں کا لانبا جال ہے جس کا ایک سرا کنارے پر رکھا جاتا ہے اور دوسرا کشتی کے ذریعے کنارے سے دور کیا جاتا ہے اور پھر ایک چکر دے کر کنارے پر لاتے ہیں .

۱۹۷۵ سمکیات ، ۶۷

[مقامی]

بُھن (۱) (ضم بھ) صفت .

رک : بُھنڈ .

ایک بھن اب بھن ابھی باقی رہا
قتل جن جن کے انھیں میں نے کیا

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۵۴

ـــ بھرا/بھیرا/بھیرا (فت پ ، سک ہ/ی لین) صف مذ .

رک : بھنڈ پیرا .

ایسا بھن بیرا ہے جس اقلیم میں وہ پہونچا وہ اسلام آباد ہو گئی .

۱۹۰۱ قمر ، احمد حسین ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۲۲

[بھن + بھرا/بیرا/بھیرا (رک)]

ـــ بھری/بیری/بھیری (فت پ ، سک ہ/ی لین) صف مث .

بھن بھرا (رک) کی تانیث .

اس کی ایسی ہی باتیں ہیں موئی بھن بھری .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۲۳

اس عورت نے کہا کہ اب میں گاؤں اپنے کیا منھ لے کر جاؤں گی اس واسطے کہ سب مجھے بھن بھری کہیں گے .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱/۵ : ۸۱۰

انھوں نے اسے دوڑائی ، گھر اجاڑن اور بھن بھری ٹھیرا دیا .

۱۹۳۹ باس پھول ، ۱۵۷

بھُن (۲) (ضم بھ) امت .

رک : بھن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۲) .

ـــ سے کہنا محاورہ .

بہت چپکے سے کہنا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۶) .

بِھنّ (کس بھ ، شد ن) :

(الف) صف .

۱. ٹوٹا ہوا ، الگ ، جدا ، نیارا ، ٹکڑا ، حصہ ، خلاف ، علیحدہ ، چیز یا کسر (ہندی اردو لغت ، ۱۳۱) .

واستو میں بھن ابھن کارن پر نام ... متھیا کھنچا اگیان سے اٹھتی ہیں .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۱۹۰

۲. مشہور و معروف ؛ کھلا ہوا ، شگفتہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۹) .

(ب) امث .

(ریاضی) کسر (پلیٹس) .

[س : بھن भिन्न]

ـــ بھِن (ـــ کس بھ) صف .

۱. الگ الگ ، جدا جدا ، ایک ایک ، مختلف النوع ، مختلف ، رنگا رنگ ، قسم قسم .

نوران رنگ برنگ اور بھن بھن کی ہیں .

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت ، ۹۷)

اسی طرح برہمہ اور جگت کا حال ہے ، کہنے کے لئے ان کو بھن بھن کہہ لو مگر حقیقت میں وہ جدا نہیں ہیں .

۱۹۳۰ جوگ واسشٹ ، ۳۴۷

[بھن + بھن (رک)]

بَھنا (فت بھ) ف ل (قدیم) .

بھانا (رک) (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

بُھنّا (ضم بھ ، شد ن) ف ل .

رک : بھُنْنا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۳۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۹) .

بھنّانا/بھنّاتا (فت بھ ، شد ن/کس بھ) امذ .

۱. رک : بھن بھن ، بھنبھناہٹ .

ان کے بھنانے کی ہے یہ آواز تار جس سے کبھو نہ ہو دمساز

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۵۵

۲. شور ، تیز آواز .

بابلاہٹ بخار بھنانا غلغلہ غل غریو غنانا

۱۹۳۸ سرود و خروش ، ۱۳۳

۳. گھمیر ، چکر .

ہم لے کے بیٹھی کو بن جائیں گے گھن چکر
بھنانا وہ باندھیں گے سر بیرا بھرا دیں گے

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۳ : ۲۷۶

۴. غصہ ، طیش .

کیسا کیسا بھنانا دو آتا جی چاہتا کہ درخواست کے بجائے ایک ہی دار سر پھوڑ کر متعلقہ شخص کے سامنے رکھ دیا جائے .

۱۹۷۳ سر کشیدہ ، ۳۵

[بھُن/بھِن (رک) + ا : انا ، لاحقۂ کیفیت]

بھنّاس (کس بھ ، شد ن) امذ .

تباہی ، بربادی ، ہلاکت .

تم بھی لشکر اپنا ملک شام سے لے کر آؤ تا کہ ہم دونوں مل کر ان دونوں کا بھناس اڑائیں .

۱۸۴۷ ترجمہ ابوالفدا ، ۵۳۱

اف : اڑانا .

[بھِن (رک) سے]

بھناس (ضم بھ ، شد ن) امذ .

۱. باڑی باندھنے کا مضبوط کھونٹا (پلیٹس) .

۲. (مجازاً) ذکر ، آلۂ تناسل (پلیٹس) .

[? : بھنّاس भँभास]

بھناسی (ضم بھ ، شد ن) امث .

دروازے کی سٹکنی .

بنارس میں دروازے کی سٹکنی کو بھناسی کہتے ہیں .

۱۹۶۰　　مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۳

[بُھناس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَھنانا (فت بھ) ف ل .

۱. بولنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

۲. رک : بھنّانا (پلیٹس) .

[س : بھن بن भणनीय]

بِھنانا (کس بھ) ف ل (قدیم) .

۱. سینچنا (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

۲. بھگونا ، پانی میں ڈبونا (نوراللغات ، ۵ : ۵۳۱) .

[بھن (رک) سے]

بُھنانا (۱) (ضم بھ) ف ل .

۱. کسی سکے کی ریزگاری (خوردہ) لینا ، سکہ تڑانا .

بھئی پھر بھنانے کون ، کبھو تو پورا روپیہ ہی نہ لیتے آئیں .

۱۸۸۰　　فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۱

۲. کسی ہنڈی وغیرہ کی رقم وصول کرنا یا نقدی کرانا .

اپنے نام چیک لکھا اور خود اسے بھنانے بنک میں گیا .

۱۹۱۳　　راج دلاری ، ۹۳

۳. فائدہ اٹھانا ، کسی بات کو نفع بخش بنانا .

ہم سے تو ان سے پچاس روپیہ وصول بھی کر لیئے تم جانے تو کیا بُھنا لیے .

۱۹۶۰　　مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۵

[? : بُھنانا भुनाना]

بُھنانا (۲) (ضم بھ) ف م .

رک : بھونا ، بُھنوانا .

میں اس بکرے کو کاٹا بھور پکایا
کلیجی کے تئیں اس کو بھنایا

۱۷۹۱　　ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۳

[? : بُھنانا भुनाना]

بِھنّانا/بھنانا (فت بھ ، شد ن/کس بھ) ف ل .

۱. سر چکرانا ، چکرانا .

تھوڑی بھنا گئی آپ کے نزدیک دل لگی ہے .

۱۸۸۷　　جام سرشار ، ۹۹

جب اٹھاتی سر تو بھناتا تھا سر
جب ہلاتی پاؤں تو دکھتی کمر

۱۹۳۶　　چکبست ، ۳۷

۲. گھبرانا ، حواس باختہ ہونا ، عاجز ہونا .

وہ لڑکے کے شعر سے ہی بھنایا ہوا تھا .

۱۹۳۰　　سجاد حیدر ، حکایۂ لیلیٰ مجنوں ، ۱۹

۳. بگڑنا ، بھڑکنا ، جھنجلانا ، طیش میں آنا .

جاٹ وہ کلام مقفیٰ سن کر بہت بھنایا .

۱۸۹۰　　لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۰۹

ناتوانی قیس کی لیلیٰ کو تھی دل سے پسند
کیوں نہ بھناتی وہ بھدا اور بھونڈا دیکھ کر

۱۹۰۵　　یادگار داغ ، ۱۵۱

۴. چکر کاٹنا ، گھومنا ؛ زناٹا بھرنا .

گولی بھناتی ہوئی موہن دنی کے کان کے پاس سے نکل گئی .

۱۹۱۳　　چھلاوا ، ۱۱۶

۵. بیزار ہونا ، نفرت کرنا .

محفل میں اگر تم نے ان کو بلایا تو میں نہیں آؤں گا میں ان کی صورت سے بھناتا ہوں .

۱۹۶۰　　مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۵

۶. مکھیوں ، مچھروں کا آواز کرنا .

بعض مکھیاں ایسی ہیں کہ طنین کرتی یعنی بھناتی ہیں .

۱۸۷۷　　ترجمہ عجائب المخلوقات ، ۵۷۵

۷. آواز پیدا کرنا ؛ کانوں کا بجنا ، کانوں کا سائیں سائیں کرنا ؛ ناک میں بولنا ؛ ڈرنا ، خوف کھانا ؛ پریشان ہونا ؛ تنگ ہونا ، چیں بولنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۹) .

[س : بھن بن भणनीय]

بُھنائی (۱) (ضم بھ) امث .

خوردہ کرانے (بُھنانے یا بُھنوانے) کی اجرت ، بٹا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۳۹) .

[بھنانا (۱) (رک) سے]

بُھنائی (۲) (ضم بھ) امث .

بُھونے کا عمل ، گرم کر کے تیزبند کرنے کا عمل .

کچھ دھات ایسی خالص بھی ملتی ہے کہ درستی اور بھنائی کے ابتدائی عملوں سے کام لینا نہیں پڑتا .

۱۹۳۸　　اشیائے تعمیر ، ۱۰۸

[بُھنانا (۲) (رک) سے]

بھنباتا (فت بھ ، سک م بشکل ن) امذ .

رک : بھمباتا .

ستاروں کی ملگجی روشنی میں انھوں نے دیکھا : معصومہ کا گریبان تار تار تھا ساڑھی میں بھنباتے ہو رہے تھے .

۱۹۶۲　　　معصومہ ، ۸۰ ، ۳۶

بھنباکا (فت بھ ، سک م بشکل ن) امذ .

رک : بھمباکا .

جب دانت تلے کھوپری بھرتی ہے چرا کے
کھل جاتے ہیں لذت کے دلوں بیچ بھنبا کے

۱۸۳۰　　　نظیر ، ک ، ۲ : ۱۴۳

بھنبنی (ضم بھ ، سک ن ، ضم ب) امث .

رک : بھنبھنی .

جب کئی برس گزر گئے تو دوسرے نکاح کی بھنبنی میرے کان میں پڑی .

۱۹۲۰　　　لخت جگر ، ۱ : ۴۰

بھنبوا (فت بھ ، سک م بشکل ن ، ضم ب) امذ .

رک : بھنبھوا .

بچاؤ گے تم اور کہاں تک بھنبوئے
کوئی ان کے سالا ، کوئی ان کے سالی

۱۹۲۵　　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱ : ۳

بھنبورنا (فت بھ ، سک م بشکل ن ، و مج ، سک ر) ف م .

رک : بھنبوڑنا (بالتش) .

بھنبیری (فت بھ ، سک م بشکل ن ، ی مع) امث .

(الف) امث .

۱. **رک : بھنبھیری .**

تیرے نالوں نے خزاں کر کے اڑایا گلشن
گل کا ہر برگ ہے ساون کی بھنبیری بلبل

۱۸۸۰　　　گل عجائب ، ۱۰۵

نہیں چرسا دین زخم نے قاتل چرائے
ان کیا لال بھنبیری ہو نہیں پیکاں تیرا

۱۸۹۶　　　تجلیات عشق ، ۸

بھنبیری ساون کی خبر دیتی ہے .

۱۹۱۶　　　نظم طباطبائی (دیباچہ) ، د

۲. **چکری ، پھرکی .**

ہم پھنا ، پھرا پھرا ، بانسکوں کی بھنبیریوں میں نکل چلی .

۱۹۳۵　　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۳ : ۱۰

(ب) صف .

۱. **(مجازاً) گونجیلی ، پُر تاثیر ، کوک والی (آواز) .**

حیدری کی بھنبیری آواز آدھی رات کا وقت کچھ ایسا سماں بندھا کہ چاروں طرف سناٹا چھا گیا .

۱۹۰۷　　　رسالہ مخزن ، مئی ، ۳۳

۲. **(مجازاً) پتلی ، نازک ، باریک .**

پیٹ باریک جیسے مینڈے کی پوری ، کمر بھنبیری جیسے دو نیلوفر کے درمیان ایک تار .

۱۹۳۹　　　افسانۂ پدمنی ، ۳۰

۳. **تیز رو (لڑکا)** (نوراللغات ، ۱ : ۴۷۹) .

بھنبھنا (کس بھ ، سک ن ، کس بھ) صف مذ ؛ مث : بھنبھنی .

۱. **ناک میں بولنے والا ، خنخنا .**

بھنبھنے آدمی کی بات ذرا مشکل سے سمجھ میں آتی ہے .

۱۹۶۰　　　مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۵

[ع : بھنبھنا भिनभिना]

بھنبھناتا (کس بھ ، سک ن ، کس بھ) صف .

بھنکتا ہوا ، سست ، احدی ، ایسا سست جس پر مکھیاں بھنکا کریں وہ ان تک کو نہ اڑائے (نوراللغات ، ۱ : ۳۷۹) .

[بھنبھنانا (رک) سے]

بھنبھنانا (فت بھ ، سک ن ، فت بھ) ف ل .

۱. **گھر کا بھائیں بھائیں کرنا یا ویران ہونا (جس میں خالی ہونے کی وجہ سے آواز گونجے) .**

صبح کو بی بی کی جو آنکھ کھلتی ہے تو کیا دیکھتی ہیں ... گھر سارا بھنبھناتا ہے کچھ اسباب خانگی نظر نہیں آتا .

۱۸۷۴　　　تہذیب النساء ، ۲۲

۲. **بھن (رک) کی آواز نکالنا ، بہت زیادہ غصے میں ہنکارنا .**

وہ سانپ کی طرح بھنبھناتا ہوا اٹھا اور بگڑتا ہوا چلا چیختا ہوا آیا .

۱۹۱۷　　　سنجوگ ، ۱۸

[بھن (رک) سے]

بھنبھنانا (کس بھ ، سک ن ، کس بھ) ف ل .

۱. **(مکھیوں وغیرہ کا) بھن بھن کرنا (مراداً) اڑنا .**

ملک یوں گھویں تجھ مٹھی بات پر
مکھیاں بھن بھناتیاں ہیں جیوں نبات پر

۱۶۶۵ دیپک پتنگ ، ۱۰ (ب)

شکر کے غم میں شکر خوری خاک اڑاتی ہے
جاتی ہیں چیونٹیں اور مکھی بھن بھناتی ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۰

یہ بھنبھناتا ہوا ننھا سا پرندہ آپ کو بہت ستاتا ہے .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۳۴

۲. بھن بھن کی آواز پیدا کرنا .

بے تار کے برق تار بھنبھناتے ہیں

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۱۴

۳. ناک میں بولنا .

دوارے اسے ہاتھ سے نہ جانے دینا بھیا ،، وہ اولیگ کی طرف دیکھے بنا بے جان آواز میں بھنبھنایا .

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۹۷

۴. کتے کا ہونکنا (پلیٹس) .

۵. کانوں کا سائیں سائیں کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۹).

۶. بیزار ہونا ، نفرت کرنا ، گھن آنا .

معلوم ہوا کہ سوتیلی ماں اس کی کنگھی چوٹی سے بھنبھناتی تھی .

۱۹۵۹ افسانہ کر دیا ، ۸۲

[بھن (رک) سے]

بھُنبھُنانا (ضم بھ ، سک ن ، ضم بھ) فعل :

غصے میں کسی کو جھکے چھکے اس طرح برا بھلا کہنا کہ سننے والے کی سمجھ میں نہ آئے (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۵).

[رک : بِھنبِھنانا]

بِھنبِھناہٹ (کس بھ ، سک ن ، کس بھ ، فت ہ) امث .

بھن بھن ، مکھیوں اور مچھروں وغیرہ کے اڑنے کی آواز .

ہماری آواز تو آپ سنتے نہیں مکھی کی بھنبھناہٹ کس طرح سن لی .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۳۵

وہ فطرت کی چیخ و پکار کو مکھی کی بھنبھناہٹ سمجھتے ہیں .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۶۱

۲. دبی دبی غیر مفہوم آوازوں کا شور .

اس کا وہ غل نہیں کہ کان پڑی آواز سنائی نہ دے مگر بھنبھناہٹ سی اب بھی ہے .

۱۸۹۳ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۸۹

[بھن بھن (رک) + ا : اہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

بِھنبِھنی (کس بھ ، سک ن ، کس بھ) :

(الف) صف .

۱. بھنبھنا (رک) کی تانیث .

۲. ناک سے ادا کی جانے والی (آواز وغیرہ) ، مبہم ، غیر واضح ، نا قابل فہم .

کوئی بھنبھنی بولیاں بولتا ہے
کوئی گالیوں پر زبان کھولتا ہے

۱۹۳۵ فلسفۂ اخلاق ، ۹۸

(ب) امث .

مکھی کی ایک قسم کا نام ، انگ : Warble-fly .

امریکہ کی ایک مکھی جس کو بھن بھنی مکھی کہتے ہیں ہر سال تقریباً ۱۰ سے ۲۰ لاکھ اسٹرلنگ کے چمڑے کی صنعت کو نقصان پہنچاتی ہے .

۱۹۳۰ حیوانیات ، ۱۱۸

بھُنبھُنی (ضم بھ ، سک ن ، ضم بھ) امث : ~ بھنبنی .

۱. بھنبھل ، پانو کا نشان .

دور دور تک ریتی میں پھرے لگ گئے کہ غیر کی بھنبھنی بھی نہ دکھائی دے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۷

۲. آہٹ یا آواز .

سوائے گیدڑوں کی ڈراونی آواز کے انسان کی بھنبنی تک نہیں سنائی دیتی .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۲۵۶

۳. اڑتی اڑاتی خبر .

سب نے مل کے بھنکوٹ کی اور کسی سے اس کی بھنبھنی بھی نہ پائی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۰۶

[بھنبھنانا (رک) سے]

بھُنبھُنیا (ضم بھ ، سک ن ، ضم بھ ، سک ن) صف .

(عو) جو مارا مارا پھرے اور کہیں قیام نہ کرے (نوراللغات ، ۱ : ۹۳۹) .

[بھن بھن + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بھَنبھُورا (فت بھ ، سک م بشکل ن ، ضم بھ) صف : ~ بھنبوا .

۱. مفت خورہ ، نفرت سے یا ذلت سے اپنا پیٹ بھر لینے والا .

گیارہ برس مقدمہ لڑا جو کچھ لئی پونجی تھی سب کچہری کے بھنبھوے چٹ کر گئے .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۳

۰۲ وہ فقیر جو بھوک کی وجہ سے لوٹ مار کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۹) .

[۰ : بھنبھوا भंभुआ]

بھنبھورنا (فت بھ ، مغ ، و مج ، سک ر) ف ل : ~ بھنبھرنا .

۰۱ رک : بھنبھوڑنا .

ایک دفعہ پینک میں آئے تو ان حضرت نے ہنڈلیوں کو بھڑ کی طرح بھنبھور کھایا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۵

[۰ : بھنبھوڑنا भंभोड़ना]

بھنبھوڑنا (فت بھ ، مغ ، و مج ، سک ڑ) ف ل .

۰۱ کاٹنا ، چیرنا ، زخمی کرنا .

اس نے اس کو کاٹا اور اس نے اس کو پھاڑ کر بھنبھوڑا .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۳۰۸

۰۲ دانتوں سے کاٹ کاٹ کر کھانا .

گر سگ گرسنہ لے شوم کے مطبخ کی باس
تو بھلا ہڈی کی جا کیا وہ بھنبھوڑے پتھر

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۸۵

کسی نے روٹی سالن کے انتظار میں بھنبھوڑنی شروع کی .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۰

۰۳ حملہ آور ہونا ، (پریشان کرنے کے لیے) چمٹنا یا پیچھے پڑ جانا ؛ نوچ کھسوٹ کرنا (ماخوذ : پلیٹس) .

[۰ : بھنبھوڑنا भंभोड़ना]

بھنبھیرا (فت بھ ، مغ ، ی مع) امذ .

بھنبھیری (رک) کی تذکیر (پلیٹس) .

[۰ : بھنبھیرا भंभीरा]

بھنبھیری (فت بھ ، مغ ، ی مع) : ~ بھنبیری .

(الف) امث .

۰۱ ایک پردار کیڑا جس کی دم لمبی ، پتلی اور رنگ لال ، آنکھ ٹڈے کی آنکھ کی طرح بڑی اور ابھری ہوئی ہوتی ہے ، یہ برسات کے آخری دنوں میں نظر آتا اور اکثر دریا کے کنارے گھاس کے اوپر اڑتا ہے پکڑے جانے پر اپنے پروں کو ہلا کر بھن بھن کرتا ہے چکر لگانا یہی اس کی خاصیت ہے .

کیوں کہ ساون کٹے گا اب کی بار
تھر تھراوے بھنبھیری سی دیوار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۰

مستی اکبر کی رقص مس سے نہ رکی
بھونرے پہ ہو سکی نہ بھنبھیری غالب

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۴۷

۰۲ تیتری ، تتلی (رک) (پلیٹس) .

۰۳ رک : بھنبیری معنی نمبر ۲ ، ۳ .

(ب) صف .

رک : بھنبیری (ب) .

[س : بھمرالکا भम्भरालिका]

~ ہونا محاورہ .

چکرانا ، چکر کھانا ، گم ہونا .

میں نے اس کی بیٹی سے شادی کا پیام دیا اس نے مہر اتنا مانگا کہ میرے حواس بھنبھیری ہو گئے .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ۱۰

بھنت (فت بھ ، کس ن) صف ؛ امث .

بولا ہوا ، کہا ہوا ، منھ سے نکلا ہوا ، بولی ، گفتگو ، بات چیت ، قیل و قال ، ذکر ، اذکار ، بیان (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۱۰۸) .

[س : بھنت भणित]

بھنت (کس بھ ، سک ن ، ت) امث .

دیوار ، چار دیواری (اب و ، ۱ : ۱۰۸) .

[مقامی]

بھنتا (فت بھ ، کس ن) صف ؛ امذ .

مصنف ، مؤلف ، کتاب بنانے والا ، گرنتھ کرتا یا رچتا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[س : بھنتا भणिता]

بھنتا (کس بھ ، شد ن بفت) امث .

علیحدگی ، جدائی ، تفاوت ، فرق (پلیٹس) .

[س : بھنتا भिन्नता]

بھنتو (فت بھ ، مغ ، و مع) امذ .

عضو تناسل ، ذکر .

مجلس میں شمعیں روشن، ہیں دکھ سکھ کے ہر سو درشن بیں
اک بھنٹو گھسا ہے در خانہ ایک بھنا پڑا ہے پروانہ

۱۹۳۸ عریاں، ک، ۲، ۹۸

[غالباً بھنٹو (= ڈنڈا ، ڈنٹھل) (رک) کی تخریب]

بھنٹ (فت بھ ، سک ن) امذ.

سپاہی .

کنڑی زبان میں بھنٹ سپاہی کو کہتے ہیں .

۱۹۳۶ بیج ناتھ، احکام متعلق عطیات، ۱۶

[مقامی]

— مانیہ (— کس ن ، شد ی بفت) امث .

۱. وہ اراضی جو سپاہی کو سرکار سے بعوض تنخواہ عطا کی جائے .

بھنٹ مانیہ سے وہ آراضی مراد ہے جو سپاہیوں کو ان کی تنخواہ کے بجائے عطا کی جاتی ہے .

۱۹۳۶ بیج ناتھ، احکام متعلق عطیات، ۱۶

۲. ایک طرح کی پنشن ، انعام .

بھنٹ مانیہ سے وہ انعام مراد ہے جو قدیم زمانے میں فوجی آدمیوں کو ان کی گذر اوقات کے لیے خدمات کے بدلے میں عطا کیا گیا ہے .

۱۹۳۶ بیج ناتھ، احکام متعلق عطیات، ۵۲

[بھنٹ + مانیہ (مقامی)]

بھنٹا (۱) (فت بھ ، سک ن) امث .

(کشتی بانی) کشتی کی مانگ یعنی ہلال نما بنی ہوئی لکڑی کی پٹی جس پر ناؤ کا ڈھانچہ تیار کیا جاتا ہے (ا ب و ، ۵ : ۱۶۷) .

[مقامی]

بھنٹا (۲) (فت بھ ، سک ن) امذ.

بینگن ، لاٹا Solanum melongena (پلیٹس) .

[س : وِرنتاکا ، بھنٹا کی ، वृन्ताक ، भण्टाकी]

بھنٹا (۳) (فت بھ ، سک ن) امث .

ہل چلانے والے کی مزدوری جنس کی صورت میں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۰) .

[؟ : بھنٹا भण्टा]

بھنٹماس (فت بھ ، مغ ، سک ٹ) امذ .

۱. ایک قسم کی دال (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

۲. کنول کا پھول ، بشماس (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[؟ : بھنٹماس भंटमास]

بھنج (فت بھ ، فت ن) امذ .

بھانجا (رک) کی تخفیف .

تیغ ستم سے بھائی جا جس جگہ ہوا ہے
اس جا بھنج بھتیجا مارا وہیں پڑا ہے

۱۷۸۰ سودا، ک، ۲۲۸

بھنج (فت بھ ، سک ن) امذ .

توڑنا ، تقسیم کرنا ؛ جھکانا ؛ روکنا ؛ بھگانا ؛ شکست دینا ؛ برخاست کرنا (جاسہ) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[رک : بھنجانا]

بھنجا (فت بھ ، سک ن) امذ .

بھانجا (رک) .

ثعلبہ بن قیس اور سلام بھنجا عبداللہ بن سلام کا اور سلمہ بھتیجا عبداللہ بن سلام کا .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۶۶

بھنجا (ضم بھ ، مغ) .

(الف) امذ .

۱. بھنا ہوا یا کھلا ہوا اناج (پلیٹس) .

۲. بھوننے والا ، بھڑ (رک) کا تابع رک : بھڑ بھونجا (پلیٹس) .

[بھونجنا ، بھونا (رک) سے]

بھنجال (ضم بھ ، مغ) امذ (قدیم) .

بھونچال (رک) .

کہوں کیا اس زمین کا جو ہے احوال
وہاں رہتا تھا آٹھوں پہر بھنجال

۱۷۸۱ قصہ لعل و گوہر، ۱۶

بھنجانا (فت بھ ، سک ن) ف ل .

ریزگاری کرانا ، بھنانا (رک) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

[س : بھنجنیہ भञ्जनीय]

بھنجت (فت بھ ، سک ن ، فت ج) .

(الف) صف .

توڑنے والا ، کاٹنے والا ، برباد کرنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

(ب) امث .

۲. کٹوتی ، پھروتی ، مجرائی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[س : بھنجت भंजत]

بھنجک (فت بھ ، سک ن ، فت ج) .

(الف) امث ؛ امذ .

لوٹ ، بربادی ، علیحدگی (پلیٹس) .

(ب) صف .

توڑنے والا ، برباد کرنے والا (پلیٹس) .

[س : بھنجک भंजक]

بھنجن (فت بھ ، سک ن ، فت ج) صف (قدیم) .

توڑنے والا ، مٹانے والا ، فنا کرنے ، زائل کرنے والا .

آئیں مل رے پیارے سجن — تول لال دالدر بھنجن

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۱۰۳

شاہد سوا ونور ہے نرنجن — ہر بھانت تعلقات بھنجن

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۹

[س : بھنجن भंजन]

— کرنا محاورہ .

۱. زائل کرنا ، ختم کرنا ، تمام کرنا .

تری ہنت کی دھول انجن کروں
درد دوک کوں یکاہر تھے بھنجن کروں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۷

۲. دور کرنا ، مٹاڈالنا .

مکھ ترا غواص کے دل کا کیا غم یوں بھنجن
رات کی ظلمات کوں کرتا ہے جیوں بھنجن چراغ

۱۶۳۸ غواصی ، ک ، ۱۲۳

— ہونا محاورہ .

بھنجن کرنا (رک) کا لازم .

سبد شیریں ستے ہووے بہوت سکھ
وری رخ دلربا سوں ہوے بھنجن سکھ

۱۶۳۱ نیم درپن (اردو شہ پارے ، ۲۸۷)

بھنجن (ضم بھ ، مغ ، فت ج) امذ (قدیم) .

رک : بھوجن (ماخوذ : من لگن (بحری) حاشیہ ، ۶۳) .

بھنجنا (فت بھ ، سک ن ، ج) ف م : ف ل .

ٹوٹنا ، توڑنا ، جدا ہونا ، جدا کرنا ، الگ ہونا ، الگ کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[بھنجن (رک) سے]

بھنجنا (فت بھ ، مغ ، سک ج) ف ل (قدیم) .

رک : بھاگنا ، بھگانا .

فلک تو تجھے سو آئے پیشکش اقبال ہور دولت
خوشی شادی سیتی غم بھنجیاں ہم عید و ہم نو روز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۳

بھنجنا (ضم بھ ، مغ ، فت ج) ف م .

بھوگنا ، بھگتنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[س : بھنجنا भंजना]

بھنجنگا (فت بھ ، مغ ، فت ج ، غنہ) امذ (قدیم) .

رک : بھجنگ ؛ بھجنگا .

کڑاہیاں دوڑیں جاتیں پڑھ کئی کلچڑیاں بھنجنگے بھینٹ میں دیئے گئے .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۸۷

بھنجو (فت بھ ، سک ن ، و مع) امذ .

ایک قسم کا ہتھیار (آئین اکبری ، ۱ : ۲۰۲) .

[غالباً ، س : بھنڈا (= استرا)]

بھنجی (فت بھ ، سک ن) امث (قدیم) .

رک : بھانجی .

ان کے سوائے بھی چند عورتیں حرام ہیں خالہ بھنجی بھی بھتیجی . . . جائز نہیں .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۲۸۷

بھن جیرا/جیریا (ضم بھ ، ی مع /ی مج ، کس ر) امذ .

مکئی کے بھٹے کے اوپر نکلے ہوئے بال ؛ مکئی کے درخت کا پھول جو طرہ کہلاتا ہے (اب و ، ۶ : ۲۸) .

[مقامی]

بھنچاؤ (کس بھ ، مغ) امذ .

سکڑ کر ملنے کا عمل ، سکڑنے کی حالت یا کیفیت .

دونوں جانب میان آدمہ میں ایک بھنچاؤ پیدا ہوتا ہے .

۱۹۳۹ مبادی جنینیات ، ۲۵

[بھنچنا (رک) سے]

بِھنچنا (کس بھ ، مغ ، سک چ) ف ل .

رک : بھچنا (۱) ، (۲) .

بعض شربگیں نگاہوں سے بھنچی ہوئی کھڑی تھیں .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۹۶

مہرالنسا بیگم کو دیکھ لیجیے یہ بھی ایک نہات بھنچے ہوئے ماحول کی پیداوار ہیں .

۱۹۷۱ قہقہہ ۹

بھنْد (فت بھ ، سک ن) امذ (قدیم) .

۱. قید ، بند (قدیم اردو کی لغت ، ۵۵) .

۲. لوہاروں اور ترکھانوں کی ایک ذات .

لوہاروں اور ترکھانوں میں آگے کئی ذاتیں ہیں جو یہاں مشہور ہیں ایک چھینہ ، دوسری بھنگری . . . . آٹھویں بھند .

۱۸۵۶ یاد گار چشتی ، ۱۱۶

[(غالباً) ف : بند (رک) یا مقامی]

بھَنْداری (فت بھ ، سک ن) امذ .

رک : بھنڈاری .

بھنداری کشتی کے واسطے جو چیزیں ضروری ہوتی ہیں ان کا نگران ہوتا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۹۷

بھَنْدانی (فت بھ ، سک ن) امذ .

گوجر گروہ کی ایک ذات .

گوجر بھی ایک گروہ ہے کام ان کا دودھ بیچنا ہے . . . . . . ان میں کئی ذاتیں ہیں اول جھجیے ، دوم کھٹانی . . . . ششم بھندانی .

۱۸۵۶ یاد گار چشتی ، ۱۱۶

[مقامی]

بِھنْدپال (کس بھ ، سک ن ، سک د) امذ .

ایک چھوٹا تیر جو ہاتھ یا نالی کے ذریعہ پھینکا جاتا ہے ؛ ایک پتھر جو کسی دھاگے سے بندھا ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰ ؛ پلیٹس) .

[س : بھندپال भिन्दपाल]

بھَنْدَھن (فت بھ ، سک ن ، فت د ھ) صف ؛ امذ .

رک : بندھن ؛ باندھی یا بندھی ہوئی ، گندھی ہوئی .

چھبیلی سرو قد ناری کوں لاگے تار بھل جوڑا
سو رنگ دائے اوپر بھندھن اتاں ہم عید و ہم نو روز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۰

بھَنْڈ (۱) (فت بھ ، سک ن) امذ .

۱. لٹس ؛ نقصان ، بربادی ؛ ابتری ؛ خامی ، خرابی (پلیٹس) .

نخستیں کلاں ترکہ بر کھنڈ کرد ہمہ کار و بار پدر بھنڈ کرد

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۸۴

۲. ادھمی ، بے ترتیبی ، توڑ پھوڑ ، ٹوٹ پھوٹ .

یک وقت میں دید دنڈ دستا یک آن میں بھید بھنڈ دستا

۱۷۰۰ من لگن ، ۸۳

[س : بھنڈ ؛ بھنگ भण्ड ; भङ्ग]

ـــ خرابہ ہونا محاورہ .

بگاڑ ہونا ، فضیحتی ہونا ، کام بگڑنا ، بربادی ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۱۱) .

ـــ کرنا محاورہ .

درہم برہم کرنا ، بگاڑنا ، خراب کرنا .

شراب ان کو کبھیں مت پلائیو انشا
کہ وہ تو مست ہو مجلس کو بھنڈ کرتے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۱۶۲

تم اپنی گٹ پٹ کرو ہمارا کھیل بھنڈ کرنے کہاں سے آ گئے .

۱۹۷۱ ساقی ، کراچی ، ۳ ، ۱ : ۱۰

ـــ کُھلنا (ـــ ضم کھ ، سک ل) امذ .

خرابی یا خامی ظاہر ہونا .

دیکھنے اور آزمانے سے مسلمانوں پر خود بخود پرانی تعلیم کا بھنڈ کھل گیا .

۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۰

ـــ ہونا محاورہ .

بھنڈ کرنا (رک) کا لازم .

آ ترے آنے سے رونق ہے ہماری بزم میں
بن ترے اے شمع رو اب صورت مجلس ہے بھنڈ

۱۷۶۵　　دیوان زادہ حاتم ، ۷۶

اتنا بھی شیخ حال نہ مجلس میں کیجیے
اس حال پر تمھارے نہ مجلس کہیں ہو بھنڈ

۱۸۰۲　　حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۶۲

بَھنڈ (۲) (فت بھ ، سک ن) امذ .

رک : بھانڈ (پلیٹس) .

ـــ تال امث .

ایک طرح کا ناچ گانا جس میں گانے والا گاتا ہے اور اس کے پیچھے اس کے ساتھی تالیاں بجاتے ہیں .

سانگ سنگیت بھنڈ تال وہیں ہونے لگا .

۱۸۰۳　　رانی کیتکی ، ۵۹

[ا : بھنڈ ، بھانڈ (رک) سے + تال (رک)]

بَھنڈ (۳) (فت بھ ، سک ن) امذ .

رک : بھانڈا .

ـــ پُخت (ـــ ضم پ ، سک خ) امذ .

کچا پھل جو گھر میں رکھ کر پکایا جائے ، خانہ رس (نوادرالالفاظ ، ۸۲) .

[بھنڈ + پخت (رک)]

ـــ سار/سال امث .

۰۱　غلہ رکھنے کی جگہ ، کھتی ، گودام ، وغیرہ (پلیٹس) .
۰۲　سامان جو مدت سے ذخیرہ میں پڑا ہو (پلیٹس) .
۰۳　مسکوہن (پلیٹس) .
۰۴　برتن رکھنے کی کوٹھڑی (اب و ، ۶ : ۲۹) .

[بھنڈ + سار/سال (رک)]

ـــ سالی

(الف) امذ .

۰۱　وہ شخص جو ہمیشہ اناج ارزانی کے موقع پر خرید لے اور جب گراں ہو تو فروخت کرے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .
۰۲　اناج کا تاجر ، کھتے دار (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

(ب) صف .

گلا سڑا ہوا جو دار مدت تک پڑا رہنے کی وجہ سے خراب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[بھنڈ + سال (رک) ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِھنڈ (کس بھ ، سک ن)

(الف) امذ .

۰۱　تمباکو وغیرہ کا پنڈا ؛ بندا ہوا تمباکو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .
۰۲　ڈھیر ، ڈھما .

اب عالیشان مقبرہ گر کر چونے کے بھنڈ پڑے ہیں .

۱۸۷۶　　مقالات آزاد ، ۲ : ۳۴۴

۰۳　کھجوریں یا کوئی اور چیز جو آپس میں چمٹ کر ڈلے کی صورت میں ہوجائے (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۰۶) .

(ب) صف .

بھرا (رک) کے ساتھ ، بہت زیادہ ، نہٹ ، بالکل ؛ رکا : بھرا بھنڈ .

آواز کے ختم ہو جانے سے ایک بہرے بھنڈ کے لیے کوئی تغیر نہیں ہوتا .

۱۹۳۱　　نفسیاتی اصول ، ۱۶۶

[س : بنڈ पिण्ड]

ـــ دار صف .

ڈھیے دار .

برتن کی تہ پر ایک بھنڈدار چیز بن جائیگی جس کو بیاض نباتی کہتے ہیں .

۱۹۰۰　　غربی طبیعات کی ابجد ، ۳۰

[بھنڈ + دار (رک)]

بُھنڈ (ضم بھ ، سک ن) صف .

بد شگون ، منحوس ، نجس (پلیٹس) .

[بُھنڈ मुण्ड]

ـــ پیرا (ـــ ی لین) صف ، مذ ؛ مث : بھنڈ پیری .

منحوس ، نحوست زدہ ، سبز قدم .

نام تو تمھارا بوبہ منحوس اور دوسروں کو بھنڈ پیرا بد قدم کہتی ہو .

۱۸۷۷　　طلسم گوہر بار ، ۱۲۶

پھر کیسی بھنڈ پیری ہے کہ بیاہ ہوتے ہی شوہر کو کھا گئی .

۱۸۸۱　　صورۃ الخیال ، ۵۰

[بھنڈ + پیر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ قَدَم (ـــ فت ق ، د) صف ؛ مث : بھنڈ قدمی .

رک : بھنڈ پیرا .

ایسی بھنڈ آدمی ہے کمبخت کہ جوب تک وان ہے (کذا)
اوشطلہ اور ہی تو لاتی ہے ہر بار اصیل

۱۸۳۵　　رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۳۹

[بھنڈ + قدم (رک)]

بھنڈا (۱) (فت بھ ، سک ن) امذ .

رک : بھانڈا (پلیٹس) .

— پھوٹنا محاورہ .

راز فاش ہونا .

کسی میں سے دو عدد سے زیادہ نکالنے کی گنجائش نہ تھی بھنڈا پھوٹ جانے کا اندیشہ تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۳۵

— پھوڑنا محاورہ .

بھانڈا پھوڑنا (رک) کا تعدیہ .

وہ بولے تم نے تو یار بھنڈا ہی پھوڑ دیا .

۱۸۹۳ کامنی ، ۳۸

اگر آج تمہارے ساتھ بھاگ نکلی تو یہ موئے کہار بھنڈا پھوڑ دیں گے .

۱۹۰۵ جوز عشق ، ۳۸

بِھنڈا (کس بھ ، سک ن) امذ .

۱. ڈھیر مجتمع شدہ مثلاً کھجوروں کا بھنڈا ، تمبا کو کا بھنڈا ، بنا ہوا تمبا کو ، رک : بھنڈ (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۲۵) .

۲. گول گیند نما تمبا کو کا ڈھیر ، ڈلا ، گولا ؛ (مجازاً) کوئی بھی اُبھری ہوئی چیز ؛ گومڑ ، گٹھی ، پھوڑا (پلیٹس) .

۳. حقہ .

بادشاہ نے بھنڈا نوش کیا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۰

بہت سے محاورے ایسے تھے جو خاص خاندان شاہی یا جہاں پناہ سے متعلق تھے . . . مثلاً بھنڈا بمعنی حقہ .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۸

۴. ڈھیم ، تودہ ، ٹیلا .

آسمان و زمین دونوں کا ایک بھنڈا سا تھا .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن ، نذیر احمد ، ۵۱۹

[س : پنڈ کا पिराहक]

— بَردار (— فت ب ، سک ر) امذ .

۱. ہوسے لے کر حقہ پلانے والا .

وہیں سڑک پر ایک بھنڈا بردار ایک بڑا سا خوبصورت ککڑ لئے کھڑا ہے .

۱۹۳۰ یہ دلّی ہے ، ۱۶۱

۲. حقہ پلانے والا ملازم ، اس ملازم شاہی کو کہتے ہیں جس کو حقہ پلانے کی اجازت دی گئی ہو (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۹۵) .

[بھنڈا + بردار (رک : . . . بردار)]

— خانَہ (— فت ن) امذ .

وہ کمرہ جس میں حقے کا ساز و سامان رکھا جائے (پلیٹس) .

بھنڈے خانے والیوں نے بھنڈا تازہ کر کارچوبی زیر انداز بچھا چاندی کے تاش میں لگادیا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۰

[بھنڈا + خانہ (رک)]

بُھنڈا (ضم بھ ، سک ن) .

(الف) صف .

بُھنڈو ، بُھڑوا ، منڈا ، بغیر سینگ کا (نرلو ، ۵ : ۵۴۳) .

بڑے بڑے سر والے بھنڈے اور لمبے سینگ والے بکرے ہوتے ہیں .

۱۸۹۷ سیر ارونلہ ، ۳۶۳

(ب) امذ .

بغیر سینگ کا بیل (اب و ، ۵ : ۵۸) .

[س : بُھنڈا भंडा]

بَھنڈار (فت بھ ، سک ن) امذ ؛ ~ بھنڈارا

۱. گھر کا ضروری سامان رکھنے کی جگہ ؛ ذخیرہ ؛ خزانہ ؛ مجازاً شراب خانہ .

بھنڈار لے ہنر کا تو میں ہوا بھنڈاری
بخشا ہے حسن کا مجھ بھنڈار چاند صاحب

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۴۴

سے پیو نالے کر دیجے مطلب ہے اس بھنڈار میں
دے کا نہ دے گا کیوں کہوں بالم تو بھنڈاری ہوا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۸

کیا خوب پڑھ رہے تھے مصرعے سہنت صاحب
بھنڈار تو ہے خالی بھاری مگر بھرم ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۰۹

۲. سر ، کھوپڑی .

جن سے ایک ہی وار میں ہزاروں زخم نمایاں ہوتے تھے اور شکار کا بھنڈار کھل جاتا تھا .

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑا ، ۹

۳. پھکیتی کی ایک ضرب جو بائیں پہلو پر لگاتے ہیں ، سپہ گری کا ایک وار جو حریف کے بائیں رخ لگاتے ہیں .

ضرب بھنڈار حریف کے بائیں طرف کولے اور پسلیوں کے درمیان مارے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۹

۴. سطح دریا ، پانی کی سطح ، پانی کا خزانہ ، ٹنکی (نوراللغات ، ۱ : ۹۳۹ ؛ پلیٹس) .

۵. میگزین ، بارود خانہ ؛ وہ گانو جس کا انتظام خود راجہ یا زمیندار کرے ؛ دیسی گاڑی ؛ جوگیوں کی دعوت (پلیٹس).

[س : بھانڈ + آگار + ک : भाण्ड + आगार + क:]

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ .

ذخیرے دار کا کام ، خزانچی کا کام یا پیشہ ؛ میر سامانی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[بھنڈار + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ .

۱. خیرات خانہ ، وہ جگہ جہاں فقیروں کے لیے کھانا بانٹا یا پکایا جائے ؛ لنگر خانہ .

زنانہ بھنڈار خانے کی داروغہ کے پاس ایک غریب عورت نوکر تھی .

۱۹۳۲ لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۹

۲. (مجازاً) وہ مکان جہاں بلا روک ٹوک ہر کوئی جا سکے ؛ اڈا ؛ بھنگڑ خانہ ، شراب خانہ .

یار ان سب نے میرے گھر کو بھنڈار خانہ بنا رکھا ہے .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۷۲

[ا : بھنڈار + خانہ (رک)]

بَھنڈارا (فت بھ ، سک ن) ؛ ~ بھنڈارہ .

۱. رک : بھنڈار .

۲. ہندو سادھوؤں یا جوگیوں کی دعوت ؛ لنگر ؛ دعوت عام .

اک طرف بھنڈارا جاری ، کڑھاو چڑھا ، موہن بھوگ بنتا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۷۳

چونکہ ہردوار کے تمام سادھوؤں کو آج بھنڈارہ دیا جانے والا تھا اس لیے میں کنکھل چھوٹے اکھاڑے میں گیا .

۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۵۶

۳. رک : بھنڈار خانہ .

دونوں بھائی چراغ لے کر بھنڈارے کی کوٹھری میں گئے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۱۵۶

۴. باورچی خانہ .

زائد عورتیں درجہ دوم میں رکھی جاتیں ، جنہیں مشترکہ باورچی خانے سے کھانا ملتا جسے "بھنڈارا" کہتے تھے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۸

۵. پھکیتی کا وار جو حریف کے بائیں رخ کیا جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) ؛ رک : بھنڈار معنی نمبر ۳ .

کمر پر ہاتھ مارا کبھی بالٹ کبھی بھنڈارا بے باکی سے لڑ رہی ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۶۳

۶. (مجازاً) کھوپڑی ، سر ؛ رک : بھنڈا معنی نمبر ۲ .

انہوں نے کھٹ سے سرو ہی کا تلا ہوا ہاتھ چھوڑا بھنڈارا کھل گیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۳

۷. پیٹ ، شکم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

۸. رک : بھانڈا .

۹. پانی کا ذخیرہ ، تالاب یا خزانہ ؛ دریا کی سطح ؛ کنارے کی زمین ؛ گانو جس کا انتظام مالک یا زمیندار خود کرے ؛ ذاتی جاگیر یا جائیداد ؛ دیسی گاڑی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[ه : بھنڈارا भण्डारा]

ـــ کَرنا محاورہ .

بھوکوں کے لیے کھانا پکوانا .

میں نے بیسیوں دفعہ بھنڈارا کیا اور راہ خدا میں فقیروں کو کھلایا .

۱۸۹۷ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۴۹

ـــ کُھل جانا محاورہ .

۱. پیٹ کا کٹ کر آنتوں کا باہر نکل آنا .

وہ ایک خنجر مارتا تمہارا بھنڈارا کھل جاتا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۹۷

ایسا ہاتھ تیغہ آب دار پر کا مارا کہ بھنڈارہ کھل گیا اور آنتیں باہر نکل آئیں .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۳۷۶

۲. (رک) بھانڈا پھوٹ جانا .

کھل گیا اب تو ترے عشق کا سب بھنڈارا
پاتا نالہ ہے سلامت ابھی اسے مہ پارا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۹۲۷

ـــ ہونا محاورہ .

بھنڈارا کرنا (رک) کا لازم .

لاکھوں . . . ہزاروں چیلے تھے ہر روز بھنڈارے تھے ہر روز میلے تھے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۲۶

بَھنڈارَن (فت بھ ، سک ن ، فت ر) امث .

باورچن .

ان سبھوں نے بھی شہر کے اور گھروں میں اڈا جمالیا مگر کئی جرمن باورچی جرمن بھنڈارن اور اردلی اسی مکان میں ٹک گئے۔

۱۹۷۰ قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۳۵

بھنڈاری (۱) (فت بھ ، سک ن) .

(الف) صف .

۱. گودام یا ذخیرے کا محافظ ، بھنڈار کا منتظم ، خزانچی .

بھنڈار لے بنر کا تو میں ہوا بھنڈاری
بخشا ہے حسن کا مجھ بھنڈار چاند صاحب

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۲

دن رات مگن خوش بیٹھے ہیں اور آس اسی کی بھاری ہے
بس آپ ہی وہ داتاری ہے اور آپ ہی وہ بھنڈاری ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۲

بیجو بھنڈاری جنکو سال گذشتہ میں انتظام کے واسطے بھیجا تھا ملاقات کے واسطے آئے .

۱۹۳۱ محمد علی ، وقائع راجپوتانہ ، ۱ : ۹

۲. غنی ، مخیر .

اپا بکر ساچا ، عمر کا نیاؤ
کہ عثمان بھنڈاری علی کوڈک راؤ

۱۶۳۵ مثنوی کدم راو پدم راو ، ۱۰

۳. شراب خانے کا مہتمم ، پیر مے خانہ .

ہے پیو نالے کر منجے مطلب ہے اس بھنڈار میں
دے گا نہ دے گا کیوں کہوں بالم تو بھنڈاری ہوا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۸

۴. شراب کشید کرنے والا ، بنانے والا .

آخر میں کھجور کے درختوں سے شراب کشید کرنے والے لوگ تھے جنھیں بھنڈاری کہا جاتا تھا .

۱۸۷۱ خورشید ، مقدمہ ، ۱ : ۳۹

۵. باورچی ، خانساماں (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۶) .

۶. جہاز کے سامان کی نگرانی کرنے والا .

بھنڈاری ، جہازی ضروریات کے ذخیرے اس شخص کے سپرد کیے جاتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۳۲۱

(ب) امث .

۱. ناؤ کے اگلے پچھلے نکیلے سروں کی خالی اور عام استعمال میں نہ آنے والی جگہ میں ملاحوں اور کشتی کے دیگر کارندوں کا سامان رکھنے کو بنی ہوئی کوٹھریاں (ا پ و ، ۵ : ۱۶۷) .

۲. بیل گاڑی کی بم کے نیچے گاڑی کا معمولی اور ضروری سامان رکھنے کا خانہ (ا پ و ، ۵ : ۱۱۳) .

[س : بھنڈ + آکار + اک ‹ भाण्ड + आगार + इक]

— **پن** (— فت پ) امذ .

بھنڈاری (رک) کا پیشہ ، خزانچی کا عہدہ (پلیٹس) .

[بھنڈاری + ۱ : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھنڈان/بھنڈائی (فت بھ ، سک ن) امث .

۱. بھانڈ پن کی اجرت (تاریخ فیروز شاہی ، ۱۶۳) .

۲. بھانڈ (رک) کا پیشہ .

محولا بالا پیشوں کے علاوہ مسلمان دوسرے بہت سے پیشے کرتے تھے جیسے . . . ماہی گیری ، نان بائی . . . مثنوی خوانی ، بھنڈائی وغیرہ .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۱۹

[بھانڈ (رک) سے]

بھنڈریا (فت بھ ، سک ن ، فت ڈ ، سک ر) .

(الف) صف .

(ہندو) گرہن کے موقع پر اناج کی خیرات یا دان پن مانگنے یا لینے والا .

جس طرح صدقے لینے کوں بھنڈریے گرہن کے روز شور کرتے ہیں .

۱۸۰۲ نو طرز مرصع ، ۱۰۳

(ب) امذ .

کشکول ، فقیر کا جھولا (پلیٹس) .

[‹ : بھنڈریا मण्डरिया]

بھنڈک (۱) (فت بھ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

آبی پرند ممولے کی قسم کی چنکبری چڑیا (پلیٹس) .

[س : بھنڈک मण्डक]

بھنڈک (۲) (فت بھ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

رک : بھنڈ (پلیٹس) .

[‹ : بھنڈک भण्डक]

— **بھڑیا ہونا** محاورہ .

خراب خستہ ہو جانا ، ٹوٹ پھوٹ جانا ، مشورہ اور معاملہ بگڑ بگڑا جانا یا یوں ہی جانا آنا رہنا (محاورات ہند ، ۲۸) .

— **بھنڈا کرنا** محاورہ .

رک : بھنڈ کرنا (پلیٹس) .

ـــ بھنڈا ہونا محاورہ .

رک : بھنڈ ہونا (بھنڈ کا تحتی) (پلیٹس) .

بھنڈل (فت بھ ، سک ن ، کس ڈ) .

(الف) صف .

خوش قسمت ، خوش آئند ، خوش حال ، مبارک (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۱. ایک پودا ، لاجونتی ، لاط : Mimosa sirisha (پلیٹس) .

۲. ایلچی ، قاصد (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰ ؛ پلیٹس) .

[س : بھنڈل भण्डिल]

بھنڈلانا (فت بھ ، مغ ، سک ڈ) ف م (قدیم) .

فریب دینا ، دھوکا دینا (دریائے لطافت ، ۸) .

[بھنڈ (رک) سے]

بھنڈلی (ضم بھ ، سک ن ، سک ڈ) امث .

بال والا مصنوعی کیڑا جو مچھلی کے چارے کے طور پر استعمال ہوتا ہے ؛ بال دار تتلی جو پودوں وغیرہ کو نقصان پہنچاتی ہے ؛ ایک کیڑا جس کے بدن پر بال ہوتے ہیں ؛ سوابوکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

[ہ : بھنڈلی भण्डली]

بھنڈن (فت بھ ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

دھوکا ، دغا ؛ شرارت ؛ برائی ؛ زرہ بکتر ؛ لڑائی ، جنگ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

[س : بھنڈن भण्डन]

بھنڈنا (فت بھ ، سک ن ، ڈ) ف ل .

(عو) گالیاں دینا ، برا بھلا کہنا ، پٹنا (مخزن المحاورات ، ۲۱۱) .

[بھنڈن (رک) سے]

بھنڈوا (فت بھ ، سک ن ، و لین) امذ .

نقل ، نقالی ؛ مضحکہ ، مذاق ؛ طنز ؛ مغلظات ؛ بھکڑپن ؛ تضحیک ، تذلیل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

[بھانڈ (رک) کی تصغیر]

بھنڈولی (فت بھ ، سک ن ، و مج) امث .

۱. رک : بھنڈیری (پلیٹس) .

۲. اوپر نیچے رکھے ہوئے برتنوں یا گھڑوں کا ڈھیر (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ، ۵۶) .

اتل اتنا غضب کر جوتوں دور ہوے
بھنڈولی تو انبر کی پھٹ چور ہوے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۰۰

[س : بھانڈ + اولی भाण्ड + आवलि]

بھنڈوے (فت بھ ، مغ ، سک ڈ) امذ .

چکلوں پر مقرر دلال ، سودے باز ؛ بھانڈ (رک) .

تانگہ اور بھنڈوے سر میں دھول جھونک کر رہ گئے .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۰۰

[بھانڈ (رک) سے]

بھنڈنی (فت بھ ، مغ ، فت ڈ) امث .

بھانڈوں کی طرح نقل کرنا ، بھانڈ پن .

اس میں ڈرامائی جھلک ضرور پیدا کردیتے تھے لیکن نقالی بھنڈنی .

۱۹۷۱ سہ ماہی اردو ، ۴۷ ، ۳ و ۴ : ۱۸

[بھانڈ (رک) سے]

بھنڈی (فت بھ ، سک ن) امث .

منجھنھ ؛ لہر ، موج (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

[س : بھنڈی भण्डी]

بھنڈی (۱) (کس بھ ، سک ن) امذ .

رک : بھنڈا معنی ۳ .

تراکیب میں مستعمل :

ـــ بردار (ـــ فت ب ، سک د) صف .

وہ نوکر جس کے سپرد حقہ اور اس کا سامان ہو .

سوٹے بردار ، بھنڈی بردار وغیرہ وغیرہ صفاتی اسما کیونکہ زبان سے مطرود کیے جاتے ہیں .

۱۹۲۷ فکر بلیغ ، ۰۰

[بھنڈی + بردار (رک) ؛ ... بردار]

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

رک : بھنڈا خانہ .

بھنڈی خانے والی پیچوان تیار کر کے لائی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱۸

بہت سے امرا تھے جن اپنا آبدار خانہ اپنے ساتھ رکھتے چنانچہ مرزا حیدر خاں کا آبدار خانہ اور بھنڈی خانہ اسی فیاضی کے اصول پر قائم تھا کہ وہ جس شادی کی محفل میں جاتے ساری محفل کو پانی اور حقہ پلانے کا انتظام انہیں کے سپرد ہو جاتا .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۵۵

[بھنڈی + خانہ (رک)]

بھنڈی (۲) (کس بھ ، سک ن) امث .

ایک قسم کی لمبوتری اور آگے کی طرف سے نوکیلی ترکاری جس کے اندر چھوٹے چھوٹے بیج اور سطح پر کانٹے سے ہوتے ہیں .

بھنڈی بینگن کے ناتوں ڈھینڈس تھا
اروی توریؔ اجوں جی ہیں تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳ : ۱۰۰

ثابت بھنڈیوں کو دھوکر ان کے پچھلے سرے تراش لیجئے . . . ثابت تیار شدہ بھنڈیوں کو تلئے .

۱۹۳۲ شاہی دسترخوان ، ۹۳

[س : बिण्डा بھنڈا]

بھنڈیاں نکلنا محاورہ .

چیچک نکلنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۳) .

بھنڈیت (فت بھ ، سک ن ، ی لین) امث .

رک : بھانڈیت (ماخوذ : بزم منداں اودھ ، ۵۷) .

[بھنڈ ، بھانڈ (رک) + ا : یت ، لاحقۂ کیفیت]

بھنڈیتی (فت بھ ، سک ن ، ی لین) امث .

بھانڈ پن ، بھانڈ کا پیشہ ، مسخرگی ، نقالی .

نئی کتنی ایجاد کیں . . . بھنڈیتی کی نقلیں نکالیں .

۱۹۳۶ بزم منداں اودھ ، ۵۷

[بھنڈیت + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھنڈیر (۱) (فت بھ ، سک ن ، ی مج) صف .

(رک) بھنڈل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵٦) .

[س : भण्डीर بھنڈیر]

بھنڈیر (۲) (فت بھ ، سک ن ، ی مج) امث .

رک : بھنڈولی (پلیٹس) .

[٠ : بھنڈیر भण्डीर]

بھنڈیری (۱) (فت بھ ، سک ن ، ی مج) امث .

رک : بھنڈی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ٦٦۱) .

[س : بھنڈیری भण्डेरी]

بھنڈیری (۲) (فت بھ ، سک ن ، ی مج) امث .

رک : بھنڈر ، بھنڈولی ، بھڑیری (پلیٹس) .

[٠ : بھنڈیری भण्डेरि]

بھنڈیری (۳) (فت بھ ، سک ن ، ی مج) : ~ بھنڈیریا .

(الف) صف .

جادو ، سحر ، نجوم ، رمل وغیرہ سے متعلق ، نجومی ، رمال ؛ جگت باز ، بھکڑ باز (جامع اللغات ، ۱ : ۵٦۱) .

(ب) امذ .

مداری کا کام ، نجوم رمل کا کام ؛ ہندوں کی ایک ذات جو مداری اور نجوم رمل کا کام کرتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵٦۱)

[٠ : بھنڈیری भण्डेरी]

بھنڈیریا (فت بھ ، سک ن ، ی مج ، کس ر) صف ، امذ .

رک : بھنڈیری (۳) .

[٠ : بھنڈیریا भण्डेरीया]

بھنڈیل (فت بھ ، سک ن ، ی مع) صف .

(رک) بھنڈل (پلیٹس) .

بھنڈیلا (فت بھ ، سک ل ، ی مج) امذ .

۱ . بھانڈ ، نقال ، مسخرا ، مداری ، بھنڈیریا (رک) .

بھری محفلوں میں بھنڈیلے ناٹکاؤں کی کیا کیا ہری گت کرتے ہیں .

۱۹۳۴ عزمی ، انجام عیش ، ۷۶

۲ . بھنڈاری ، جادوگر ، ساحر نجومی ، رمال (جامع اللغات ، ۱ : ۵٦۱) .

[بھنڈ (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت]

بھنڈیلن (فت بھ ، سک ن ، ی مج ، فت ل) امث .

بھنڈیلا (رک) کی تانیث ؛ بھنڈیلا قوم کی عورت ؛ اداکارہ (پلیٹس) ؛ ناچنے گانے والی (جامع اللغات ، ۱ : ۵٦۱) .

بھنڑیری (۱) (فت بھ ، مغ ، ی مج) امذ .

رک : بھنڈیری (۳) ، بھنڈیریا (پلیٹس) .

بھنڑیری (۲) (فت بھ ، مغ ، ی مج) امث .

رک : بھنڈیر ، بھنڈیری ، بھنڈولی (پلیٹس) .

بھنسار (فت بھ ، سک ن) امذ .

بھٹی ، چولھا ، انگیٹھی ، بھاڑ ، وہ جگہ جہاں آگ جلائی جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵٦۱) .

[٠ : بھن سار भनसार]

بِھنسار (کس بھ ، سک ن) امذ ؛ ~ بِھنُسار ؛ بِھنّسار .

علی الصبح ، تڑکے ، پو پھٹے ، صبح ، دن کی روشنی (پلیٹس) .

[ہ : بھنسار भिनसार]

بَھنساری (فت بھ ، سک ن) امث .

رک : بَھنسار (پلیٹس) .

بَھنسال (فت بھ ، سک ن) امث .

رک : بھنڈسال (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

[ہ : بھنسال भनसाल]

بَھنسنا (فت بھ ، بغ ، سک س) ف ل .

رک : بھانسنا (پلیٹس) .

[ہ : بھنسنا भंसना]

بَھنک (فت بھ ، ن) امث .

۱. (i) **دھیمی آواز ، دور کی آواز ، بھنبھناہٹ ، گونج ، ہلکی آواز .**

بھنک نالہ و زاری کی اس کے کان پڑی .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۵

دل سے بھی باتیں کیا کرتا ہوں ڈر ڈر کر مدام
لگ گئی اس کو بھنک تو سوء ظن ہوجائے گا

۱۹۰۸ مخزن ، فروری ، ۶۹

(ii) **ساز کے تاروں کی ہلکی آواز یا جھنجھناہٹ .**

پکھاوج کی تھاپ سارنگی کا سلاپ طنبورے کی بھنک طبلے کی گمک .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۵۲

(iii) **ساز کی ہلکی یا تیز آواز .**

صور محشر کو بھی تو اس کے مست
بانسری کی بھنک سمجھتے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۸

۲. **اڑتی ہوئی (غیر مصدقہ) خبر ، سن گن .**

مولوی صاحب کے کان میں اس بات کی بھنک پہنچ گئی .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۱۰

جس دن اس کی بھنک مل جاتی تھی رینل صاحب کھانے کے وقت ڈائننگ ہال آئیں گے اس دن ڈائننگ ہال ، سروس روم . . . الیکشن ہو جاتے .

۱۹۵۸ آشفتہ بیانی ، ۱۰۷

ف : پانا ، پڑنا ، پہنچنا ، سُننا ، ملنا ، لگنا .

۳. **ملاوٹ ، ہلکا یا ہلکی ، کم ، کمزور ، خفیف (آمیزش) .**

ہے مست پاس کی جو دو گانا میں اک بھنک
سو دخل کیا کہ ہو جو کسی مست لوک میں

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۲۲۳

رنگ ہو وے سفید اور چمک
کالی رنگت کی ہو نہ اس میں بھنک

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۱۲۷

[س : بھن + ک + भन + क]

بَھنک (فت بھ ، سک ن) امذ .

ٹوٹ ، شکست ، رک : بھنگ .

اس خیال سے کہ اس کی نیند بھنک ہو جانے کی اس حرکت سے باز رہیں .

۱۹۲۵ خاتون اودھ ، ۱۰۶

[رک : بھنگ]

بِھنَک (کس بھ ، فت ن) امث .

رک : بَھنک .

— بِھنَک کَر جان دینا محاورہ .

ایسی حالت میں جان دینا کہ کوئی پوچھنے والا نہ ہو ، بے کسی کے عالم میں مرنا ، ترس ترس کر جان دینا .

بد نصیب غریب رنڈیاں گرمی کی بیماری میں مبتلا ہو کر بھنک بھنک کر جان دیتی ہیں .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۹۶

بِھنّک (کس بھ ، شد ن بفت) امذ .

۱. **خارجی ، گروہ میں سے نکل جانے والا ؛ اہل بدعت ؛ بدھ بھکشو ؛ بدھ مذہب کا پیرو ؛ جین** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

۲. **(موسیقی) تیز یا مدھم سروں میں سے کوئی ایک** (پلیٹس) .

[س : بھنک भिन्नक]

بَھنکار (فت بھ ، سک ن) امذ (قدیم) .

۱. **طبلے کا وہ گول کالا حصہ جس سے گونج اور گمک پیدا ہوتی ہے .**

دسی ناف سرطبلہ بھنکار کا
ہوری تس منے مشک تا تار کا

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ۱۹۰

۲. (مجازاً) گرداب، بھنور.

جو بھنکار کے بیچ پانی محیط
و یا جنوں کے مانی میں پانی محیط

۱۷۱۷ بحری، ک، ۲۳۶

۳. کانسا، کانسے سے بنی ہوئی تھالی یا جھانجھ؛ آواز؛ تنکار.

روی: چیز یست کہ اہل ہند آنرا بھنکار خوانند.

۱۷۱۹ ادات الفضلا، (سہ ماہی اردو، اکتوبر ۱۹۶۷ء، ۳۸)

[بھنک (رک) + ا: ار، لاحقۂ صفت یا آلہ]

بھنکار (کس بھ، سک ن) امث.

۱. مکھیوں (نیز مچھروں) کے اڑنے اور ہجوم کرنے کی آواز.

مکھیوں کی بھنکار کے سوا کچھ بھی دکھائی دیتا ہے.

۱۸۸۵ بزم آخر، ۵۸

مکھیوں کی بھنکار نے ناک میں دم کردیا.

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۱۹

۲. کسی کھانے کی چیز پر مکھیوں کا جمگھٹ (ماخوذ: مہذب اللغات، ۲: ۳۰۶).

۳. بھنبھناہٹ، ہجوم، شور و غل.

کیسی بھنکار آرہی ہے یہاں
جاکے باہر تو دیکھو کیا ہے وہاں

۱۸۰۹ جرأت، مہذب اللغات، ۲: ۳۰۶

[ا: بھن (رک) + کار (رک)]

بھنکارنا (۱) (کس بھ، سک ن) ف م.

اڑا دینا، دور کرنا، دفع کردینا، دھتکارنا.

وہ ایسی عورتیں تھیں... تعشق کا اظہار کیا... اس نے ان عورتوں کو مکھیوں کی طرح بھنکار دیا.

۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۳: ۳۱۸

بھنکارنا (۲) (کس بھ، سک ن) ف ل.

برباد کرنا، خاک کرنا (تنظیم اردو کی لغت، ۵۶).

[بھنکنا (رک) سے]

بھنکانا (کس بھ، سک ن) ف م.

بھنکنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات، ۱: ۵۶۱).

بھنکتا ہوا (کس بھ، فت ن، سک ک، ضم ہ) صف.

رونی شکل کا.

بچپنے میں ہمیشہ مریل، بھنکتے ہوئے روگیلے اور جھوانے رہے جوانی میں ماتھا ڈھیلا.

۱۹۲۳ عصائے پیری، ۱۰۹

کیا بھنکتا ہوا لونڈا ہے کہ کوئی پیار سے بات بھی کرے تو رونے لگتا ہے.

۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲: ۳۰۶

[بھنکنا (رک) سے]

بھنکتی صورت (کس بھ، فت ن، سک ک، و مع، فت ر) امث.

(لفظاً) ایسی صورت جس پر مکھیاں بھنکتی ہوں، مکروہ بد شکل یا گھناونی صورت (مخزن المحاورات، ۲۱۲).

[بھنکتی، بھنکتا، بھنکنا (رک) سے + صورت (رک)]

بھنکری (فت بھ، سک ن، فت ک) امث.

ترکھانوں یعنی بڑھیوں اور لوہاروں کی ایک ذات.

لوہاروں اور ترکھانوں میں آگے کئی ذاتیں ہیں جو یہاں مشہور ہیں... دوسری بھنکری... ذاتیں ہیں.

۱۸۵۶ یادگار چشتی، ۱۴۲

[بھن (رک) سے]

بھنکنا (کس بھ، فت ن، سک ک) ف ل.

۱. کسی چیز پر مکھیوں کا ہجوم جمگھٹا ہونا یا جمع ہو جانا، (مجازاً) کسی چیز کا یوں ہی بیکار یا بے توجہ پڑا رہنا، سست یا بیکار رہنا، بے قدر یا بے وقعت ہونا.

بخشے گئے نہ ہم سے جو دو چار بادہ خوار
بھنکیں گی مکھیاں ہی شراب طہور پر

۱۹۰۵ گفتار بیخود، ۱۰۰

[بھنک (رک) + ا: نا، علامت مصدر]

بھنکنا (ضم بھ، مغ، سک ک) ف ل.

بھونکنا (رک) کا لازم.

کتا جھیل رہے تھے چاقو بھنک گیا.

۱۸۸۹ سیر کہسار، ۱: ۳۸۲

پہلی بار تو یہ ہوا کہ رستہ میں یکایک ٹھوکر کھا کر گری اور خنجر خود انہی کی کمر میں بھنک گیا.

۱۹۱۷ جویائے حق، ۱۸۵

بھنکوانا (ضم بھ، مغ، سک ک) ف م.

بھنکنا (رک) کا تعدیہ.

اب اس کو لازم و متعدی دونوں صورتوں میں مع نون ماننا چاہیے یعنی بھنکنا، بھونکنا، بھنکوانا... نون برقرار رہیگا.

۱۹۷۳ اردو املا، ۱۹۹

بِھنکی (کس بھ ، سک ن) صف .

دھیمی آواز والی ، وہ عورت جس کا گلا بیٹھ گیا ہو (قدیم اردو کی لغت ، ۵۶) .

[بھنک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بِھنکیے مارنا محاورہ .

راہ تکنا ، ترسنا ، انتظار کرنا .

اب اگر پردہ کیجیے تو ذرا ذرا سے کام کو بیٹھے بھنکیے مارا کیجیے .

؟۱۹۱۰ حجاب النساء ، ۹

[بِھنکنا (رک) سے]

بَھنگ (فت بھ ، ن) امث .

(رک) بھنک .

ایسا نہ ہو کہ یہ بات طشت از بام افتادہ ہو اور اس کی بھنگ اس خام دارہ کے کان میں پڑے جو میرے زوال کا باعث ہو .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۱۱۰

پولس کا یہ حال ہے کہ ذری سی بھی بھنگ پاتی ہے تو نہ گہنگار دیکھتی ہے نہ بے گناہ پکڑ لیتی ہے .

۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۵ : ۳

بَھنگ (۱) (فت بھ ، غنہ) امث ؛ سے بَنگ (رک) .

۱. ایک پودا جس کی پتیاں (سرور حاصل کرنے کے لیے) گھوٹ کر پی جاتی ہیں یہ پودا عموماً تین ہاتھ اونچا ہوتا ہے اور پتیاں کناروں پر کٹاو دار ہوتی ہیں ؛ آنندرس درخت کی پتیاں حشیش ، لاط : Cannabis sativa .

مہندی کی قطاروں کیلے کے درختوں میں بھنگ گانجے کے بھی درخت دیکھے .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۷۶

بھنگ ایک مشہور و معروف درخت ہے اس کے پتے خشک کرنے سے سبزی بنتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۶۲

۲. نشہ آور مشروب جو بھنگ گھوٹ کر تیار کیا جاتا ہے .

ماڑی سیندھی کھجوری تاڑی و بھنگ و بوزا
کیا ہے مجھے سو لب سوں کرتی ہے بس سندر مست

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۵

یہ سادھو دن بھر بھنگ چرس اور سلفہ پیتے رہتے ہیں .

۱۹۱۲ سیر پنجاب ، ۷۲

[س : بھنگ भङ्ग]

ـــ بُوٹی (ـــ و مع) امث .

بھنگ (۱) (رک) کا پودا .

حیرت یہ ہے کہ اسے بھنگ بوٹی سے بھی شوق نہیں جو اس طبقے کے آدمیوں میں ایک غیر معمولی وصف ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۹

[بھنگ + بوٹی (رک)]

ـــ بوزہ (ـــ و مج) امذ .

بھنگ اور بوزہ (رک) : نشہ آور چیزیں .

نماز روزہ چھوڑ بھنگ بوزہ پیتے ہیں .

۱۸۵۵ گلستان ، ۵۶۲

مولوی صاحب نے بھی بار بار بھنگ بوزے کی مذمت کی .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۳

[بھنگ + بوزہ (رک)]

ـــ پی جانا محاورہ .

بہک جانا ، بہکی بہکی باتیں کرنا .

کیا بھنگ پی گیا ہے جو بہکی بہکی باتیں کرتا ہے .

۱۹۰۳ جنت نگاہ ، ۹۱

ـــ پینا محاورہ .

نشہ میں ہونا ، نشہ کرنا .

سبزہ رنگوں سے نہ مل کہتا ہوں میں سنتا نہیں
بھنگ پی ہے تو نے کیا معروف ہیں سنتا نہیں

۱۸۴۲ معروف ، د ، ۲۱۸

ـــ تَرَنگ (ـــ فت ت ، ر ، غنہ) صف .

وہ کیفیت یا ترنگ جو بھنگ کے نشے سے پیدا ہوتی ہے .

ہر وقت راگ رنگ اور بھنگ ترنگ سے کام ہے .

؟۱۹۵۵ دہرا رکھشس ، ۵۵

[بھنگ + ترنگ (رک)]

ـــ تو ایسی پیجئے جیسے کنج گلی کی کیچ گھر کے جانے مَر گئے اور آپ نشے کے بیچ کہاوت .

بھنگ پینے والے بھنگ کی تعریف کرتے ہیں کہ بہت گاڑھی بھنگ پینا چاہیے لوگ سمجھیں گے مر گئے اور آپ نشے میں ہوں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

ـــ تو نہیں کھائی فقرہ .

یعنی کچھ باولے تو نہیں ہو گئے ہو ، بدحواسی کی باتیں کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۷) .

— چھننا محاورہ.

بھنگ کا پینے کے لیے تیار کیا جانا ، (مجازاً) گاڑھی چھننا ، گہرے تعلقات ہونا .

چھنتی ہیں بھنگیں اڑتے ہیں چرسوں کے دم اتال
دیکھو جدھر کو سیر ، مزا عیش ، قیل و قال

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۳۷

اس کے ساتھیوں کی اب یہاں خوب آو بھگت ہوتی بھنگ چھنتی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۳

— خانہ (— فت ن) امذ .

وہ جگہ جہاں بھنگ تیار ہوتی اور پی جاتی یا پلائی جاتی ہے .

بیٹھے ہیں پھول پھول کے میخانوں میں کلال
اور بھنگ خانوں میں بھی ہیں سرسبزیاں کمال

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۳۷

[بھنگ + خانہ (رک)]

— رہنا (— فت ر ، سک ہ) ف ل .

مست رہنا ، بدحواس رہنا ، پریشان رہنا .

دل مرا پی کے محبت کی شراب
نشہ میں بھنگ رہا کرتا ہے

۱۸۳۶ آتش (نوراللغات ، ۱ : ۳۰۷)

— سائی امث .

بھنگ کی پتیوں کو پیس کر یا گھوٹ کر بھنگ تیار کرنے کا عمل .

یہاں ایک کونڈہ سنگ سرخ واسطے بھنگ سائی کے گڑا ہوا ہے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۸۱۹

[بھنگ + ف : سائی ، سائیدن (= گھسنا گھوٹنا) سے]

— کبھی میں رنگی جنگی پوست کبھی میں شاہجہاں، افیم کبھی میں چنی بیگم مجھ کو پی کے جائے کہاں کہاوت .

بھنگ پوست اور افیون کے نشے کے اثرات دکھائے گئے ہیں ، بھنگ پینے والا نشے میں عجیب رنگ برنگے نظارے دیکھتا ہے پوست پینے والا آپ کو بادشاہ سمجھتا ہے مگر افیون کھانے والا افیون چھوڑ ہی نہیں سکتا افیون اس کے لئے رنڈی ثابت ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

— کے بھاڑے میں جانا محاورہ.

ضائع ہونا ، رائگاں جانا .

ہندوستان کا بہت روپیہ بھنگ کے بھاڑے میں پی کے سبب سے جاتا ہے .

۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۶۵

— کھانا محاورہ .

نشے میں ہونا ، بدحواس ہونا .

اپنا لڑتا ہے مردوئے اٹھ ہیں
آج کیا تو نے بھنگ کھائی ہے

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۱ : ۳۰۷)

— کھانا سہل (آسان) ہے لیکن (پر) اس کی موجیں رنگ لاتی ہیں (دق کرتی ہیں) کہاوت .

ہر ایک کام کا آغاز آسان ہے لیکن انجام مشکل ہے (نجم الامثال ، ۱۱۰) .

سبزہ رنگوں پر لہرائے شوق کریں وہ تنگ تو پھر
بھنگ کا کھانا سہل ہے لیکن موجیں رنگ لائیں تو پھر

۱۹۲۵ شوق قدوائی (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۷)

— کھائی تو نشہ چڑھا کہاوت .

جیسا کیا ویسا پایا (محاورات ہندوستان ، ۱۴۳) .

— گھٹنا (۱) (— ضم گھ ، سک ٹ) امذ .

گھوٹنا ، لکڑی کا وہ خصوصی ڈنڈا جو بھنگ گھوٹنے کے لیے استعمال ہوتا ہے .

مولانا ایک بھنگ گھٹنا لیے گاؤں کے با اثر شیوخ کو ڈھونڈتے پھرتے تھے اور انہیں زنان خانے کے باہر کوئی جائے مفر نہ ملتی تھی .

۱۹۵۶ ہمارا گاؤں ، ۲۷

[بھنگ + گھٹنا (= گھوٹنے کا آلہ)]

— گھٹنا (۲) محاورہ .

بھنگ کا کھرل ہونا یا پسنا ، بھنگ کے پتوں کو پیس کر پینے کے قابل بنانا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

ادھر اڑتی ہے مے کھلتی ہے افیون بھنگ گھٹتی ہے
ادھر پینے کی شرطیں ہوتی ہیں نشہ بازوں میں

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۷)

ـــ گھُلنا محاورہ .

(رک) بھنگ گھٹنا .

نہیں بھلے کیا راگ ترنگ میں بھنگ تھوڑی گھلتی تھی
ہر کام خوبصورتی ، اعتدال اور عقلمندی سے کیا جائے

۱۹۲۸ اس اردو ، ۳۵

ـــ گھوٹنا/گھونٹنا (۲) (ـــ و مج ، سک ٹ/مغ) امذ .

رک : بھنگ گھٹنا (۱) .

ـــ گھوٹنا/گھونٹنا (۳) محاورہ .

بھنگ گھٹنا (۲) رک کا تعدیہ .

جب دن قریب غروب آفتاب کے ہوا تو اس نے کچھ بھنگ
نکال کر گھونٹنی شروع کی .

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۲۵

بھَنگ (۲) (فت بھ ، غنہ) صف .

۱. شکستہ ، خراب ، برہم ، برباد .

کام سب ہوے کا بھنگ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۵

میرا سنگار بھنگ مت کر .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۱

سارا کارخانہ تھوڑے دنوں میں بھنگ ہو گیا .

۱۹۱۰ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۳۲

اف : کرنا ، ہونا .

[س : بھنگ भंग]

ـــ پڑنا محاورہ .

رکاوٹ پیدا ہونا ، خرابی پڑنا ، خلل آجانا .

۱۸۵۷ میں غدر پڑ جانے سے تعلیم میں بھنگ پڑ گیا .

۱۸۹۸ یادگار مراد علی ، ۳۰

ـــ ڈالنا محاورہ .

درہم برہم کرنا ، بگاڑنا ، شکست دینا ، توڑنا ، خراب کرنا .

اس کی تپسیا میں بھنگ ڈالنے کا اپائے کیجئے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۱۵

ـــ کرنا محاورہ .

رک : بھنگ ڈالنا .

چور کے آگے ساری اپنی اول آخر کتھا بیان کر کے کہا
میرا سنگار بھنگ مت کر .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۱

اس بن میں راکشش لوگ رشیوں کو بہت تنگ کرتے ہیں
اور اپنی بدمعاشیوں سے ان کی تپسیا کو بھنگ کرتے ہیں .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲۶۲

ـــ ہونا محاورہ .

شکستہ ہونا ، بے حال ہونا .

راجہ کو ایک جنون پیدا ہو گیا اور چت بھنگ ہو گیا .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۲۶

بھَنگ (۳) (فت بھ ، غنہ) امذ .

۱. ٹکڑا ، ریزہ ، ٹوٹ ؛ رعشہ ، لقوہ ؛ تکلیف ؛ شکست ؛ وعدہ خلافی ، عہد شکنی ؛ محرومی ؛ لہر ، موج ، سمندری لہر جو چٹانوں سے ٹکرائے (پلیٹس) .

۲. بدھوں کے نزدیک زوال یا تبدیلی جو ہر چیز میں ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

[س : بھنگ भंग]

بھَنگنا (فت بھ ، سک ن) امذ .

۱. رک : بھُجنگا ؛ ایک قسم کی بھڑ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

۲. ایک قسم کا بلبل ، لاط : Lanius coerulescens (پلیٹس) .

[س : بھرنگ گ भृङ्गक]

بھینگا (۱) (کس بھ ، غنہ) صف .

احول ، وہ شخص جس کی آنکھوں کی پتلیاں دیکھتے وقت آنکھوں کے کوے کی طرف چلی جاتی ہوں یا ہر ایک کو دو دیکھتا ہو ؛ رک : بھینڈا .

آپ ہی دیکھ کے سب اس کو کہیں گے بھینگا
اگر اس شخص کی ترچھی بے نظر ہوئے دو

۱۸۹۹ دیوانہ جی ، ۷۱

[س : وکر + درشٹ + ک : वक्र + दृष्टि + क]

بھینگا (۲) (کس بھ ، غنہ) ف م .

بھکانا ، بھگونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

[بھگونا (رک) سے]

بُھنگا (ضم بھ ، سک ن) امذ .

۱. بہت چھوٹا پردار کیڑا جو اکثر غلاظت میں یا برسات میں پیدا ہوتا ہے ؛ پتنگا ، پروانہ .

بکوٹی اس لھار محبت کا بیج ہوتا ہے ، راتے راتے بھنگے ہو اس کیڑے کا قصا ہوتا ہے .
۱۹۲۵ سب رس ، ۱۰۴

ہو ٹھیر اکیلا جنگل میں تو خاک لحد کی پھانکے گا
اس جنگل میں پھر آ نظیر اک بھنگا آن نہ جھانکے گا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۱

منہ پر ہاتھ رکھ لینے میں مصلحت یہ ہے کہ مکھی بھنگے کی قسم سے کوئی چیز سانس کے ساتھ حلق میں نہ چلی جائے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۱۶

۲. (مجازاً) کمزور اور ناتواں شخص .

اسلام ابتدائی اسلام نہ تھا اب یہ روز بروز ایسا قوی ہو رہا تھا کہ کفار سے کٹر دشمن بھی اسکے سامنے بھنگا تھے .
۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۳۷

۳. گولر یا اسی نوع کے اور درختوں کے پھلوں کا کیڑا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۳) .

[س : بھرنگ ک : भृङ्गक]

بِھنگار (۱) (کس بھ ، سک ن) امذ .

رک : بھرنگار ؛ بھنکار ؛ سونا ؛ کانسی .

سکل کوٹ چو گرد بھنگار کا رہتا ہے واں نور کر تار کا
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۱

روی ، جس کو ہندی میں بھنگار کہتے ہیں چار سیر تانبے اور ڈیڑھ سیر سیسے کے ملا دینے سے تیار ہوتا ہے .
۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۶۵

بَھنگان (فت بھ ، مغ) امذ .

ایک قسم کی مچھلی لاط : Cyprinus banggana (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[س : بھنگان भंगान]

بَھنگ جالا (فت بھ ، غنہ) امذ .

ایک درخت کا نام جس کی جڑ رنگنے کے کام آتی ہے ، اکل بیر ، انگ : Datisca cannabina .

اون رنگنے کے لیے کشمیر میں ایک زرد رنگ استعمال کیا جاتا ہے جو بھنگ جالا کی جڑ کی چھال اتار کر ابالنے سے تیار ہوتا ہے .
۱۹۰۶ مصرف جنگلات ، ۲۵۲

[ا : بھنگ جالا]

بَھنگُر (فت بھ ، سک ن ، ضم گ) صف .

ٹیڑھا ، بانکا ؛ تباہ ہونے والا ؛ ندی کا خم (ہندی اردو لغت ، ۱۳۱) .

بَھنگَر (فت بھ ، غنہ ، فت گ) صف .

رک : بھنگڑ .

بھنگی . . . بھنگر لوگ بنگ کو بھی کہتے ہیں .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۳۱

[بھنگ (۲) (رک) سے]

بَھنگرا (فت بھ ، غنہ ، سک گ) امذ ؛ ~ بھنگرہ .

رک : بھنگراج .

انہوں نے خانساماں سے مشورہ کیا کہ اب مجھے کیا کرنا چاہیے آپ کی عنایت اور توجہ سے اب میں تمام گھانس پھونس آلو . . . گوشت کی قسم سے چوہا چھچھوندر ، بلی ، بندر بھنگرا . . . بھنگا لیتا ہوں .
۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۰ : ۳

بَھنگراج (فت بھ ، غنہ ، سک گ) امذ .

۱. کویل کی شکل کی سیاہ لمبی دم والی خوش آواز چڑیا جس کے پروں پر پیلی یا سفید دھاریاں ہوتی ہیں .

بھنور ھور سولے و بھنگراج انوپ
سو ہریال و پپلک او سبزک سروپ
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۰۱

کہیں بھنگراج دل کو کھینچتا ہے خوش نوائی سے
کہیں مینائیں غل کرتی ہیں آپس کی لڑائی سے
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۳۶

۲. ایک قسم کی گھاس جو برسات میں خاص طور سے کنوئیں کے کنارے اگتی ہے ، اس کی پتیاں لمبوتری ، نوکیلی کٹاو دار اور موٹے دل کی ہوتی ہیں جن کا اوپر کا حصہ گہرے ہرے رنگ کا اور نیچے کا حصہ کسی قدر کھردرا ہوتا ہے ، دواؤں میں کام آتی ہے ، لاط : Eclipta prostrata (پلیٹس) .

۳. خونخوار گوشت خور پرندے کی ایک خاص نوع ، لاط : Lanius malabaricus (پلیٹس) .

[س : بھرنگ + راج भृङ्ग + राज]

بَھنگَرَن (فت بھ ، غنہ ، سک گ ، فت ر) امث .

بھنگ بیچنے یا پلانے کے لیے تیار کرنے والی یا بیچنے والی عورت .

بھنگرنیں دوکانوں پر بیٹھی ہیں شراب سرکار سے ملی ہے .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۸

[بھنگر (رک) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث]

بھنگرہ (فت بھ ، غنہ ، سک گ ، فت ر) اند.

رک : **بھنگرا .**

سیاہ پھول کا بھنگرہ کمیاب ہے .

۱۹۲۶ کتاب الادویہ ، ۲ : ۸۳

بھنگرہا (فت بھ ، غنہ ، سک گ ، فت ر) صف .

خبطی پن یا بد حواسی کی باتیں کرنے والا .

عجب بھنگرہا ہے نہ بڑے کو دیکھتا ہے نہ چھوٹے کو زبان لڑائے چلا جاتا ہے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۷

[بھنگر (رک) + ا : ہا لاحقۂ صفت]

بھنگڑ (فت بھ ، غنہ ، فت گ) صف .

۱. **بھنگ پینے کا عادی (مراداً) نشہ کرنے والا .**

رکھتی ہے بھی سب کی دعا کام ہمارا
صوفی سے نکل آئے کہ بھنگڑ سے نکل جائے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۴۰

ان کو علی الاعلان شراب خوار بھنگڑ افیمچی قمار باز بدکار عیاش . . . کہیں .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۵۴

۲. **اول جلول** (نوراللغات ، ۱ : ۶۴۱) .

[بھنگ (رک) سے]

ــــ خانہ (ــــ فت ن) امذ .

۱. **وہ جگہ جہاں عموماً بھنگڑ جمع ہوتے بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں ؛ (مجازاً) وہ جگہ جہاں بہت زیادہ شور و غل یا ہاڑ دھاڑی ہوتی ہو .**

مولوی صاحب کے ساتھ وہ بیہودگیاں کرتے ہیں کہ مکتب خاصا بھنگڑخانہ بن جاتا ہے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین فرحت ، ۳ : ۱۴۴

۲. **عوام کا اڈا ، اوباش و اشرار کے جمع ہونے کا مقام** (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۴۱) .

[۱ : بھنگڑ + خانہ (رک)]

بھنگڑا (۱) (فت بھ ، غنہ ، سک گ) صف .

رک : **بھنگڑ .**

کسی بھنگڑے نے غپ اڑادی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۴۰

بھنگڑا (۲) (فت بھ ، غنہ ، سک گ) امذ ؛ ~ بھنگڑہ .

ایک قسم کا پنجابی رقص .

بھنگڑے کے ناچ کا ایک روشن پہلو یہ بھی ہے کہ اس میں سماج کی اونچ نیچ یا ذات پات کا لمبا چوڑا خیال نہیں رکھا جاتا .

۱۹۶۹ پاکستان کے لوک ناچ ، ۳۰

[مقامی]

ــــ ڈالنا محاورہ .

بھنگڑا ناچ ناچنا .

کبھی رات بھر بھنگڑا ڈالتے تھے
جو گاتے ہیں اب شام ہی سے و چھوڑے

۱۹۷۳ روزنامہ "جنگ" ، ۲۶ مارچ ، ۵

بھنگڑا (۳) (فت بھ ، غنہ ، سک گ) امذ .

رک : **بھنگرا ، بھنگ راج (پلیٹس) .**

بھنگڑن (فت بھ ، غنہ ، سک گ ، فت ڑ) امث .

بھنگڑ (رک) کی تانیث .

ہر جا دکانیں تھیں کہیں تنبولی اور کہیں حلوائی کی اور کہیں بھنگڑنوں کی اور خوانچے والوں کا تو حساب ہی نہ تھا .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۳۷

[بھنگڑ (رک) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث]

بھنگڑہ (فت بھ ، غنہ ، سک گ ، فت ڑ) امذ .

رک : **بھنگڑا (۲) .**

وہ اپنی عام حرکت میں بھنگڑہ ناچنے والوں کی طرح سے قوت کو اندر کھینچنے کے بجائے باہر پھینکتی ہوئی معلوم ہوتی ہے .

۱۹۶۷ نقش ، کراچی ، اپریل ، ۵۰

بھنگڑی (۱) (فت بھ ، غنہ ، سک گ) صف .

رک : **بھنگڑ .**

بھنگڑی کہیے تو آج ہی نہیں بھنگ . . .

۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۲۶

ــــ خانہ (ــــ فت ن) امذ .

رک : **بھنگڑ خانہ .**

پہلا طریقہ سرائے ، بھنگڑی خانہ اور چکلہ کورمیں چلن پا چکا ہے .

۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی ، ۲ : ۵۹

[بھنگڑی + خانہ (رک)]

بھنگڑی (۲) (فت بھ ، غنہ ، سک گ) صف ؛ امذ .

رک : **بھنگی ، غلاظت اٹھانے اور جھاڑو دینے والا ، مہتر ، چوڑا .**

واین نظام . . . مرد کی بھنگڑی بھنگی خرافاتی بودہ است .

۱۳۹۸ تاریخ فیروز شاہی ، ۳۸۷

اس شخص نے کہا اے امیر میں بھنگڑی ہوں . . . خون اور گندگی ادھر سے آدھر لے جانا اور لانا میرا کام ہے .

۱۹۰۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۶۹

بھنگڑیا (فت بھ ، غنہ ، فت گ ، سک ڑ) امذ .

رک **بھنگڑا (۱)** .

جس کی برائی کریں وہ فاسق معلن ہو یعنی فسق علانیہ کرتا ہو کسی پر اس کی برائی مخفی نہ ہو جیسے مخنث شراب خوار یا بھنگڑیا .

۱۸۶۳ مذاق العارفین ، ۲ : ۱٦۷

بھنگن (۱) (فت بھ ، غنہ ، فت گ) امث .

بھنگی کی بیوی ، بھنگی قوم کی عورت ، چوہڑی ، مہترانی (جامع اللغات ، ۱ : ۵٦۲) .

طشت و چوکی تو اٹھاتی نہیں بھنگن تو نے
بھاڑ میں جائے یہ سنڈاس کمانا تیرا

۱۸۳۵ رنگین (مہذب اللغات ، ۲ ، ۱ : ۵٦۲)

رضیہ اچھا ایمن . . . بھنگن چمارن وغیرہ عورتیں جو گھروں میں آتی جاتی ہیں ان سے پردہ کا کیا حکم ہے .

۱۹۱٦ معاشہ ، ۹۱

[ہ : بھنگن **भंगन**]

بھنگن (۲) (فت بھ ، غنہ ، فت گ) امث .

۱. **وہ عورت جو بھنگ پینے کی عادی ہو** (پلیٹس) .

۲. **بھنگ بیچنے والی عورت** (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۱) .

۳. **(بھنگ پینے والوں کی اصطلاح میں) بنگ ، بھنگ** (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۳۱) .

[ہ : بھنگن **भंगन**]

بھنگنا (فت بھ ، غنہ ، سک گ) امث .

رک **بھنگن (۱)** (پلیٹس) .

بھنگنی (فت بھ ، غنہ ، سک گ) امث .

رک **بھنگن (۱)** (پلیٹس) .

بھنگوڑی (فت بھ ، سک ن ، و مج) امث .

رک : **بھگوڑی** (ا ب و ، ۵ : ۱٦۷) .

بھنگو کتا (ضم بھ ، غنہ ، و مع ، ضم ک ، شد ت) امذ .

سونڈی کی قسم کا ایک کیڑا جس کے جسم پر باریک باریک بال ہوتے اور جو ایک پرند (مُجھر بَدّا دیسی) کی غذا ہے (ماخوذ : سیر پرندہ ، ۳۸۹) .

[مقامی]

بھنگی (۱) (فت بھ ، سک ن) امث .

ٹوٹ ، دراڑ ، تقسیم ؛ دھوکا ؛ جدائی ؛ چال ؛ بھیس ؛ دکھاوا بن کی بات (پلیٹس) .

[س : بھنگی **भंगी**]

بھنگی (۲) (فت بھ ، سک ن) امذ .

ایک قسم کا کیڑا جو گنے کی پود میں پیدا ہوجاتا ہے اور اس کو برباد کر دیتا ہے (ا ب و ، ٦ : ۲۹) .

[مقامی]

بھنگی (۱) (فت بھ ، غنہ) صف ؛ امذ ؛ ~ بنگی .

بھنگڑ ؛ بھنگ پینے کا عادی .

کبھیں ظالم کبھیں مظلوم کبھیں صاحی کبھیں جنگی
کبھیں جھوڑے کبھیں ساچے کبھیں برسی کبھیں بھنگی

۱۵٦۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۵

بولا وہ سن کر یہ اس کی گفتگو
بھنگ پیوے وہ کوئی بھنگی ہو جو

۱۸۱۳ حکایات رنگین ، ۱۲

[بھنگ (۱) (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھنگی (۲) (فت بھ ، غنہ) امذ .

خاکروب ، حلال خور ، چوہڑا ، غلاظت اٹھانے اور جھاڑو دینے والا ، مہتر .

ایک ناکتخدا لڑکی کسی بھنگی کی رانی ہو رہی تھی .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۲۸

انسانی جماعت میں شاعر کی اتنی ہی ضرورت نہیں جس قدر بھنگی اور خاکروب کی ہے .

۱۹۱۳ مقالات شبلی ، ۲ : ۳٦

[س : بھنگ + ین یا ایک भङ्ग + इन]

— کی ذات کیا جھوٹے کی بات کیا کہاوت ۔

جسطرح بھنگی کی ذات بہت ادنیٰ ہے اسی طرح جھوٹے کی بات کا کوئی اعتبار نہیں ہو سکتا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) ۔

بھنگی (۱) (کس بھ ، غنہ) امث ۔

پھرکی ، تتلی نما کھلونا جس کے بیچ میں سوراخ ہوتا ہے ، ایک خم دار ڈنڈی میں ڈال کر بچے اسے اڑاتے ہیں ؛ لٹو ۔

مرے بر بھی رہی قسمت کی گردش
ہماری خاک کی بھنگی پھرا کی

۱۸۵۶ سخن بے مثال ، ۱۱۲ ۔

ساقی تھا بانک پٹا یا کزاز کا مریض جسکی پتلیاں ایک جگہ ٹھہرتی نہ تھیں بھنگی کی طرح گھومتی یا رسی کی طرح بل کھا رہی تھیں ۔

۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۳ : ۳

[ا : بھنگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھنگی (۲) (کس بھ ، غنہ) صف ۔

بھنگا (رک) کی تانیث ۔

بھنگی آنکھ ۔

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۱۱ ۔

[بھنگا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بھنگی (۳) (کس بھ ، غنہ) امث ۔

(قصابی) عورت کا اندام نہانی (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۶۰) ۔

[مقامی]

بھنگیانا (فت بھ ، غنہ ، سک گ) ف ل ۔

بھنگ پی جانا ، بھنگ کا قدح چڑھانا ، بھنگ پی کر بہکی بہکی باتیں کرنا ، نشے میں ہونا ، بدحواس ہونا ۔

خیر تو ہے ، آج آپ کیوں ایسے بھنگیائے ہوئے ہیں ۔

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۰۷ ۔

یار اس وقت تم بھنگیا تو نہیں گئے ہو ، ذرا ہوش کی باتیں کرو ۔

۱۹۱۰ انقلاب ، ۳۷ ۔

[بھنگ (۱) (رک) سے]

بھنگیاں در باغ رفتند (— رفتہ) بیر و گٹھلی سب روا (بضم) کہاوت ۔

نشے کی حالت میں ہر چیز کھالی جاتی ہے ؛ نشے کی حالت میں ہر کام معقول نا معقول ہوسکتا ہے ۔

اور نشے کی جھانجھ میں جو ہاتھ لگ جاوے سو کھا
بھنگیاں در باغ رفتہ بیر و گٹھلی سب روا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۳ ۔

بھنگیر (فت بھ ، غنہ ، ی مج) ۔

(الف) صف ۔

بھنگ پینے یا بنا کر بیچنے والا ۔

ہیں لڈو سے بھنگیر چوبے جماتے
چڑھاوا چڑھاتے ہیں پرشاد پاتے

۱۹۰۵ بھارت درپن ، ۲۹ ۔

(ب) امث ۔

پینے کے لیے تیار کی ہوئی بھنگ (مرکبات میں مستعمل) (پلیٹس) ۔

[بھنگ (۱) (رک) سے]

— خانہ (— فت ن) امذ ۔

بھنگ فروخت کرنے والے کی دوکان ؛ وہ جگہ جہاں بھنگ پینے والے جمع ہو کر بھنگ گھوٹ کر یا گھول کر پیتے ہیں ؛ عام لوگوں کے جمع ہونے کا مقام ؛ ہوشیار خانہ (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۲۱۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۳۱) ۔

[بھنگیر + خانہ (رک)]

— خانے کی گپ یا خبر امث ۔

غیر معتبر بات ، بے ٹھکانے بات ، جھوٹی خبر ، بازاری خبر ، گپ شپ ، افواہ (مخزن المحاورات ، ۲۱۲) ۔

بھنگیرا (فت بھ ، غنہ ، ی مج) امذ ۔

بھنگ فروش ، بنج فروش ، بھنگ بیچنے والا ، بھنگ تیار کرنے والا ، رک : بھنگیر (پلیٹس ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۱۱) ۔

بھنگیرن (فت بھ ، غنہ ، ی مج ، فت ر) صف ؛ امث ۔

بھنگیرا (رک) کی تانیث ۔

بھنگیرنوں کے تخت آراستہ دکانیں حکاک نگینہ ساز کی پیراستہ ۔

۱۸۸۴ طلسم فصاحت ، ۲۹ ۔

اس کے نیچے جانبین میں . . . بھنگیرنیں آباد ہیں ۔

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۱۶ ۔

بھنگیڑ (فت بھ، غنہ ن، ی مج) صف؛ امذ.

رک : بھنگیر (پلیٹس).

— خانَہ (— فت ن) امذ.

رک : بھنگیر خانَہ.

بھنگیڑ خانے میں بھنگڑوں نے خوب سبزیاں گھوٹیں اور طرے اڑائے.

۱۸۸۰ آب حیات، ۱۰۰

بھنگیڑا (فت بھ، غنہ ن، ی مج) صف.

۱. بھنگ بیچنے والا، بھنگ بنانے والا (نور اللغات، ۱ : ۷۳۱).

۲. بھنگ پینے والا.

صبح شام ہر وقت اور ہر گھڑی ان کی دوکان پر بھنگیڑوں کا ہجوم رہتا ہے.

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون، ۲۷۰

[بھنگ (رک) + ۱ : ڑا، لاحقۂ صفت]

بھنگیڑن (فت بھ، غنہ ن، ی مج، فت ڑ) صف؛ امث.

بھنگیڑا (رک) کی تانیث.

نشے باز ہیں ڈبر اپنی بغل میں دبائے دکان پر بھنگیڑن کی پہونچے.

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵ : ۲۳۰

جس محلے میں رہتے تھے وہاں بازار کے سرے پر ایک بھنگیڑن بیٹھتی تھی.

۱۹۱۰ آزاد، نگارستان فارس، ۸۹

بھنگیڑی (فت بھ، غنہ ن، ی مج) صف.

نشہ کرنے والا، بھنگ پینے والا، رک : بھنگڑا.

کچھ صاحب لوگوں نے اس سر زمین پر آکر بھنگیڑی، گنجیڑی، مدکچی، افیونی اور چرسیے بننا پسند فرمایا ہے.

۱۹۶۷ صدق جدید، لکھنؤ، ۲۷ اکتوبر، ۳

بھنگیلا (فت بھ، غنہ ن، ی مج) امذ.

سن کا موٹا کپڑا؛ بوری کا کپڑا؛ بوری، بورا (جامع اللغات، ۱ : ۵۶۲).

[س : بھنگ + ایلا इला + भङ्ग]

بھنگیوں کی توپ (فت بھ، غنہ ن، کس گ، و مج، و مج) امث.

۱. ایک توپ جو زمان شاہ ابدالی نے بنوائی تھی اور بعد کو بھنگیوں کے قبضے میں آگئی اب لاہور میں عجائب گھر اور آرٹ کالج کے سامنے نصب ہے (ماخوذ : جامع اللغات، ۱ : ۵۶۲).

۲. (مجازاً) بہت موٹی بھدی عورت (جامع اللغات، ۱ : ۵۶۲).

بھننا (فت بھ، سک ن) ف ل.

بولنا، کہنا، بات کرنا (پلیٹس).

[س : بھن نی ین भणनीय]

بھِننا (کس بھ، سک ن) ف م.

بسنا، سمانا.

آلنگ کرتے ہے لال رنگیلے سوں پریت کر
کیسر بھنی ہے انگ میں تیرے جدر کدر

۱۶۷۲ شاہی، ک، ۱۰۹

بھُننا (۱) (ضم بھ، سک ن) ف ل.

۱. تلا جانا، بگھارا جانا، بالو یا ریت میں اتنا گرم کرنا کہ کچا اناج پک جائے.

ہرن دل ہمارا عشق کی آتش میں خوش ہوا
بھن کر تمام آگ میں کھلتا ہے جوں چنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو، (۱) ۹

گزری ہے بیاباں میں وہ گرمی شہ دیں پر
بھن جاتا تھا دانہ بھی جو گرتا تھا زمیں پر

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۳۱۹

ابھی بھننے لگ جائیں مکا کی کھیلیں
جو ہنس دیجئے اک ذرا کھل کھلا کر

۱۹۳۲ سنگ و خشت، ۹۰

۲. سوختہ ہونا، جلنا.

جلا ہوں میں نہ تنہا روئے آتشناک سے تیرے
ہزاروں دل ہڑا اس آگ پر دن رات بھنتا ہے

۱۷۹۵ قائم، د، ۱۸۹

طائران ہوا بھن بھن کر زمین پر گرتے تھے.

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب، ۳۸

۳. بہت گرم ہونا، تپنا، بھنکنا.

آتش شوق سے بھنتے ہیں جو آپ
ہر کو اس طور سے دھنتے ہیں جو آپ

۱۸۶۳ تسنیم دہلوی، د، ۲۳۱

صبح ہونے تک ساری رات تیز بخار میں بھنا کیا.

۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی، ۱۰۱

۴. (مجازاً) حسد کرنا، کُڑھنا ؛ تاؤ کھانا، بے انتہا غصے میں آنا .

میں اس کی صورت دیکھ کر بھنا جاتا ہوں .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۴۷

۵. جلنا (رک) کا تابع ؛ حسد کی آگ میں جلنا ، حسد کرنا ؛ غم و غصہ میں مبتلا ہونا .

ہزار جلیں بھنیں اس کا بال بھی بیکا نہیں ہو سکتا .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۳۱

[س : بھرج نی یہ भर्जनीय]

بھُننا (۲)
(ضم بھ ، سک ن) ف ل .

بھُنانا (رک) کا لازم .

روپیہ ادھر بھنا ادھر نہ دارد .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۵۶

بِھنَن بِھنَن
(کس بھ ، فت ن ، کس بھ ، فت ن) امث .

رک : بِھن بِھن .

مکھیاں ہمارے ہر طرف بھنکتی پھرتی ہیں ، جل جل کے انھیں اڑاتا لیکن وہ بے غیرتیں بھنن بھنن کرتی کبھی ناک کے بانسے کو نوازتیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۷

[حکایت الصوت]

بَھنَنگ
(فت بھ ، ن ، غنہ) امث .

رک : بَھنک (۱ ، ۲) .

اس کی بھننگ بھی تو ان کے کانوں میں نہیں پڑے گی .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۵۲۸

سرگوشیاں رقیب سے کیں تم نے بزم میں
پہنچی تھی میرے کان میں کچھ کچھ بھننگ سی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۰

— بھی نہ پہنچنا محاورہ .

کانوں کان خبر نہ ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۳۱) .

بَھننی
(فت بھ ، سک ن) امث .

بات چیت ، گفتگو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

[س : بھننین भंशनीय]

— سُنی جانا محاورہ .

بات چیت ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

بَھنو
(فت بھ ، مغ) امث (قدیم) .

ابرو ، رک : بھوں .

تن ہیں دو ہماری کے جیسے سمولے
بھنواں کی ترازو سوں بھو چھند تولے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۳

تری آنکھوں بھنوؤں کو یاد کروں
یا یہ غنچہ سا مکھ دہن تیرا

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۲

بَھنوارا
(فت بھ ، مغ) امذ .

(رک) : بَھنْوَر (۱) .

کی خون نہنی اتر رہا ہے سوں انکھیاں کیاں ڈوکان میں
یوں کم کے آڑی بازی کیا کرتاں بھنوارا کا پیکوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۹

بُھنوارا
(ضم بھ ، مغ) امذ .

تہ خانہ ؛ سرنگ ؛ زمین دوز تعمیر (دکنی اردو کی لغت ، ۹۸ ، قدیم اردو کی لغت ، ۵۶) .

لگے ڈھونڈنے نہارو نہارے سکل
لگے ڈھونڈنے جا بھنوارے سکل

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (دکنی اردو کی لغت ، ۹۸)

[بھونرا (رک)]

بُھنواں
(ضم بھ ، سک ن) صف .

بھنی ہوئی ، بریاں .

یہ گوشت دالیں عموماً تین طرح پکتی ہیں ایک بھنواں دوسری سادی مصالح دار .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۵۳

[بُھننا (رک) سے]

بُھنوانا
(ضم بھ ، سک ن) ف م .

بھنانا یا بھوننا (رک) کا تعدیہ .

جب گیہوں سوکھ جائیں تو بھاڑ میں بھنوالیں .

۱۹۳۳ ناشتہ ، ۷

بُھنوائی
(ضم بھ ، سک ن) امث .

۱. رک : بھنائی (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۱) .

۲. بُھنانے کی مزدوری (پلاش) .

بِھنوٹ
(کس بھ ، و لین) صف .

(لفظاً) شکستہ ، ٹوٹا ہوا ، الگ ، (مجازاً) نیچ ذات کا .

یہ نادار، لکھ پتی، مہاپراپھن، بھنوٹ، پریجن، لنگرافرینکا
... لوگوں نے خود ہی ایجاد کیا ہے.

۱۹۳۳ داؤ و دام، ۱۲۶

[س : بھن भिन्न (رک) سے]

بھنودر (کس بھ، شد ن، و مج، فت د) امذ.

سوتیلا بھائی، علاتی بھائی (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت، ۱۳۰).

[س : بھنودر भिन्नोदर]

بھنودری (کس بھ، شد ن، و مج، فت د) امث.

بھنودر (رک) کی تانیث (پلیٹس).

بھنور (فت بھ، نغ، فت و).

(الف) امذ.

۱. گرداب، دریا کا وہ مقام جہاں پانی ایک دائرے میں گردش کرتا ہے.

آبرو غم کے بھنور میں دل خدا سیتی لگاؤ
ناخدا کچھ کام نیں آتا ہے منجھ دھاراں کے بیچ

۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۱۱۶

اس بحر میں رہا مجھے چکر بھنور کے طور
سرگشتگی میں عمر گئی سب وطن کے بیچ

۱۸۱۰ میر، ک، ۵۷۵

یہ چاہت کی چاندنی امنگوں کا زر
نگاہوں کی قوس قزح آنسوؤں کے بھنور

۱۹۸۰ شام کا پہلا تارا، ۱۰۲

۲. بھونرا.

ہزاراں بھنور اس کی خوش باس پر
پران سونپنا پردے پتنگے ہیں پھنور

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۱۱۳

نین دیول میں پتلی ہو ہے یا کعبے میں ہے اسود
ہرن کا ہے ہو نافہ یا کنول بھیتر بھنور دستا

۱۷۰۷ ولی، ک، ۵۰

۳. (مجازاً) گردش قسمت یا فلک؛ گردش دوراں، گھمیری، چکر.

مری حیات کی کشتی بھنور میں ہے دم نزع
لگا دو ہاتھ تو بیڑا یہ پار ہو جائے

۱۸۸۲ مجاہد خاتم النبیین، ۱۲۵

صرف ایک بھنور ہے جس سے وہ خود کو آزاد نہ کر سکے.

۱۹۰۳ سرشار، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۸۵

۴. (مجازاً) وہ گڑھا جو گالوں میں یا ٹھوڑی میں پڑے، چاہ غبغب یا چاہ ذقن.

دو طفل خوب رو تھے دو جانب چھوڑ لئے
تھے ٹھوڑیوں میں جن کی غبغب کے بھنور پڑے

۱۹۵۸ تار پیراہن، ۲۳۲

۵. تکمیل شادی کی ایک رسم (ہندی اردو لغت، ۱۳۱).

۶. بیل، بیل کی طرح چڑھنے والا پودا (پلیٹس).

(ب) صف.

بہت سیاہ، (عموماً "کالا" کے ساتھ مستعمل).

برسات کی کالی بھنور راتیں ... اقبال کے سر پر آ اور جا رہی تھیں.

۱۹۳۶ ستونتی، ۱۰۰

[س : بھرم + ر भ्रम + र]

— جال امذ.

۱. دنیا اور اس کے بکھیڑے یا جنجال (پلیٹس).

۲. بڑے خانوں کا چھوٹا جال جو تھوڑے پانی میں استعمال کیا جاتا ہے (اپ و، ۲ : ۵۳).

اب تک میں نے مقرہ جال جس کو ہندی میں بھنور جال کہتے ہیں دریا میں نہیں لگایا تھا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۶ : ۵۱

[بھنور + جال (رک)]

— چال امث.

۱. (کنایۃً) دنیا؛ کنایہ ہے دنیا نے دنی اور اس کی غداری سے (ہندی اردو لغت، ۱۳۱).

۲. بھنورا (رک) کی چال.

بدن بال کیاں مور ہونگ بال کیاں
کنور کل کیاں ہور بھنور چال کیاں

۱۵۶۳ حسن شوقی، د، ۱۳۳

[بھنور + چال (رک)]

— کلی (— فت ک) امث.

۱. ایک گھومنے والا چھلّا جو رسی سے بندھا ہوتا ہے (جس سے جانور یا کسی چیز) کو ایک جگہ باندھ دیتے ہیں؛ کالر، پٹا، گلو بند؛ (کتے، بکری وغیرہ کے لئے)؛ چول چھلا، جس سے دو چیزوں کو اس طرح جوڑتے ہیں کہ ان میں سے ایک دوسرے کے بغیر گھوم سکے.

جی میں آتا ہے کہ تیرے گلے میں بھنور کلی ڈال کر ایسے تھپڑے مارے.

۱۸۱۳ نورتن، ۲۶

دنیا کی ہوا کھانے کے بعد کتنے صاحب پھر ملک الموت کی بھنور کلی میں پھنس گئے .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۶ : ۱۰

۲. (مشینری) سنگل جو نعل کی شکل کی ہوتی ہے اور جس کے دونوں سروں میں سوراخ ہوتے ہیں ، مزاحمتی چول چھلا .

امتحانی ٹکڑے کا بالائی سرا اسی طرح ایک بھنور کلی (Shackle) ک کو لگا ہوا جو ایک چاقو کی دھار سے لٹکتی ہے جو جلو بیرم یا شہتیر ب میں نصب ہے .

۱۹۳۱ مشینرطبی اشیاء ، ۲ : ۸۳۸

۳. ایک طرح کا زیور جو گھوڑے بکری وغیرہ کے گلے میں خوشنمائی کے لیے ڈالا جاتا ہے .

وہ طلائی تری بھنور کلیاں
جھولیں زربفت میں وہ جلوہ کناں

۱۸۸۰ قلق (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۸)

[بھنور + کلی (رک)]

— کیٹ
(— ی مج) امذ .

وہ کیٹ جو مشہرا کی چراہنیں شہد کی مکھیوں کے لیے لگتی ہیں (پاپیش) .

[بھنور + کیٹ (رک)]

— گھپا
(— ضم گھ) م ف ؛ امث .

گھپ اندھیرا ، گہری تاریکی .

دادی کو روشنی دکھاتی تاکہ بھنور گھپا میں بھی جائے تو ٹھوکر نہ کھائے .

۱۹۶۶ لمبی لڑکی ، ۹۰

[بھنور + گھپا ، گھپ (رک) سے]

— میں پڑنا
محاورہ .

۱. چکر کھانا ، گردش کرنا (پلیٹس) .

۲. گرداب میں پھنسنا ، مصیبت میں گرفتار ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

— میں پھنسنا
محاورہ .

مصیبت میں گرفتار ہونا ، بھنور میں پڑنا (رک) .

جب لہریں آسمان سے باتیں کرتی تھیں اور جہاز بھنور میں پھنسا تھا . . . مسافروں کو کنارے پہنچادیا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۵

بھنورا
(فت بھ ، مغ) امذ .

رک : بھنور ؛ بھونرا .

مگر بخت منزل کوں انزالیں مجھ
کنارہ او بھنورے نے دکھلائیں مجھ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۶۳

کب اشک سیدہ ، رخ نازنیں سے چھٹا
یہ بھنورا آکے گل یاسمیں سے چھٹا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱

دیا ہے تتلیوں کو رزق کا سامان پھولوں نے
کیا بھنوروں کو جوش فیض سے مہمان پھولوں نے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۳۷

بھنورنا
(فت بھ ، مغ ، فت و ، سک ر) ف ل .

گھومنا ، گشت کرنا ، منڈلانا .

پھریں بھنوریوں بھنور پر ایک جہاز .

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ (دکنی اردو کی لغت ، ۹۸)

[بھنور (رک) سے]

بھنورہ
(فت بھ ، مغ ، فت ر) امذ (قدیم) .

رک : بھنورا ؛ بھونرا .

درخت سنبہ زنبور سیاہ کہ چوب را سوراخ کند بھنوی بھنورہ می گویند .

۱۴۳۳ زنان گویا (سہ ماہی اردو ، جولائی ۱۹۶۷ء ، ۱۲۰)

تبخال ہے رخسار میں یا ہے بھنورہ گلزار میں
یا مصر کے بازار میں زنگی کھڑا زنگبار کا

۱۵۶۴ حسن شوقی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۱۷)

بھنوری
(فت بھ ، مغ ، سک و) امث .

۱. بالوں کا وہ چکر جو گھوڑے یا آدمی کے سر یا جسم کے کسی اور حصہ پر ہو ، رک : بھونری (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۸) .

۲. رخسار یا چہرے کے کسی حصہ میں پڑنے والا گڑھا ، چاہ ذقن یا غبغب .

عرق آیا ہے جب اس کے طلائی رنگ چہرے پر
ہوئی ہے گال کی بھنوری بھنور سونے کے پانی کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷

[بھنورا (رک) کی تانیث]

بھنورے
(فت بھ ، مغ) امذ .

بھنورا (رک) کی جمع .

زلف میں ہے کہ ناف یار میں دل
بھنورے میں یا بھنور میں رہتا ہے

۱۸۹۵ دیوان داغ دہلوی ، ۲۶۵

ـــ بال امذ .

گھونگھریالے بال ، چکر دار بال .

قد اس کا میانہ ہو اور بھنورے بال
چغل خور عیار ہو یہ کمال

۱۹۰۳ سیرالافلاک ، ۳۰

[بھنورے + بال (رک)]

ـــ میں پلنا محاورہ .

ناز و نعمت اور لاڈ پیار میں پلنا ؛ تہ خانے میں پلنا .

بھنورے میں پلے اکلوتے بیٹے مدرسہ جائیں اور گھر آجائیں بازار تک جانے کی اجازت نہ تھی .

۱۹۷۸ کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۲۳۸

بھنوڑ (فت بھ ، مغ) امث (قدیم) .

خالی .

کرے بھنوڑ گھر صدر ہونے ہے اجاڑ
زلیخا نے رو رو کہ کئی سر پچھاڑ

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ۲۹۷

[س : بھونک ? **भौंक**]

بھنویری (فت بھ ، مغ ، ی مع) امث .

رک : بھنبیری ، بھنوری (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲).

بھنویں (فت بھ ، مغ ، ی مج) امث ؛ ج .

بھنو (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) .

بیتی شاہ پر جس طرح بھنویں ملتی ہیں
جیسے امرا کے چراغوں کی لویں ملتی ہیں

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۲۵۰

ـــ تاننا محاورہ .

رک : بھوں تاننا .

اری بول تانی ہیں کیسی بھنویں
گلے پر بھی شمشیر کیا پھر گئی

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۳۷

ـــ چڑھانا محاورہ .

رک : بھوں چڑھانا .

وہ ناپسند لوگ کا بھنویں چڑھا کے پھرنا
وہ میری سمت پھر نظر کر مسکرا کے پھیرنا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۷

بھنٹی (فت بھ ، مغ) امث .

رک : بھٹی .

صراف اپنی بھٹیاں پھیلا کے روپے اشرفیوں کے ڈھیر لگائے . . . روپے تول تول کر دیتے تھے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۱

بھنی (فت بھ) امث (قدیم) .

رک : بھنیلی ، بھینی .

میں تو لاج جورا مکی ات کھنی
اسکی بات نہ آکہی کس بھنی

۱۵۳۳ دیوان محمود دریائی ، ۳۳

بھنی (کس بھ) امث .

بھینی (رک) کی تخفیف (ماخوذ : دکنی اردو کی لغت ، ۹۰).

بھنیا (فت بھ ، ضم ن ، شدی) امذ .

بھنوئی (رک) کی تصغیر .

اس کے سوا بہت سے اچھوتے لفظ ایسے ہیں کہ عورتیں ہی بولتی ہیں مرد نہیں بولتے جیسے : ج . . . بھیا ، بھنیا ، بیدلی وغیرہ .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۲ : ۳۰

بھنیج (فت بھ ، ی مج) امذ .

بھانجا ، بھانجی (رک) سے ، مرکبات میں مستعمل .

ـــ بہو (ـــ فت ب ، و مع) امث .

بھانجے کی بیوی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

[بھنیج + بہو (رک)]

ـــ داماد امذ .

بھانجی کا خاوند (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

[بھنیج + داماد (رک)]

بھنیجا (فت بھ ، ی مج) امذ .

رک : بھانجا (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۱) .

بھنیجن (فت بھ ، ی مج ، فت ج) امث .

رک : بھانجی . (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

بھنیلا (فت بھ ، ی مج) امذ .

بھنیلی (رک) کا رشتہ ، بھناپا (پلیٹس) .
[ا : بھن (= بہن ، رک) + یل ، لاحقۂ نسبت یا صفت + ا ، لاحقۂ تذکیر]

بھنیلی (فت بھ ، ی مج) امث .

(عورت کی) منھ بولی بہن ، بنائی ہوئی بہن (پلیٹس) .
[ا : بھن (=بہن ، رک) + یل ، لاحقۂ نسبت یا صفت + ی ، لاحقۂ تانیث]

بھو (۱) (و لین) .
(الف) امذ .

۱. دنیا ، کائنات ، ہستی ، زندگی ، وجود ، دنیاوی سازوسامان (مرکبات میں مستعمل) .

کھید مٹا بھو بھے گیا ، من پایا بسرام
رادھا سوامی چرن میں کوٹ کوٹ پرنام

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۱۳۰

۲. وقت ، زمانہ ؛ نفع ، فائدہ ، بافت ، منافع ؛ بہتری ، بہبودی ، کامرانی ، سعادت ، خوشحالی ، اقبال مندی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .
(ب) صف .
کن ، خوبی ، جوہر ، لیاقت ، قابلیت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .
[س : भव بھو]

ـــ جال امذ .

دنیا سے متعلق ، نظام شمسی کی ذیلی اجسام ، دنیائے دنی کا جال (پلیٹس) .
[بھو + جال (رک)]

ـــ چکّر (ـــ فت چ ، شد ک) امذ .

قدرت کے نظام کا چکر ، نظام کائنات (پلیٹس) .
[بھو + چکّر (رک)]

ـــ رجنی (ـــ فت ر ، سک ج) امث .

رات یا وجود کی تاریکی ، اخلاقی اندھا پن (پلیٹس) .
[بھو + رجنی (رک)]

ـــ ساگر (ـــ فت گ) مذ .

کائنات کا سمندر ، بحر حیات (مراد) دنیا .

شبد کی سادھو کر سمرنا ، بچن کا کر پاس
بھو ساگر پار ترن کو ، جب سانسوں میں سانس

۱۸۸۰ روحل فقیر (سندھ میں اردو شاعری ، ۳۰)

ہم ہیں کشتی اور کھویا اس کے بھو ساگر میں تم
دونوں ڈوبیں گے رہے گر اس طرح چکر میں تم

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۸۳

[بھو + ساگر (= سمندر (رک))]

ـــ سال امذ .

بحرالوجود .

راز بھو سال کا میرا کنے آنجھو ظاہر
کیا کیہ انجھواں کا نین دریا آبلیا دگر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۱

[بھو + سال (رک)]

ـــ سمدر (فت س ، ضم م ، فت د) امذ .

رک : بھوساگر (پلیٹس) .
(بھو + سمدر (= سمندر ، رک)]

ـــ سندھو (ـــ کس س ، سک ن ، و مع) امذ .

بحر دنیا یا بحرالوجود (پلیٹس) .
[بھو + سندھو (رک)]

بھو (۲) (و لین) صف ؛ م ف (قدیم) .

رک : بہت .

زہد و ریا تھے بھوں بد نام ہو رہیا ہوں
پیالے پلا پرم کے کر نیک نام ساقی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۰۱

ـــ بھانت (ـــ بغ) م ف .

بہت طرح (سے) (قدیم اردو کی لغت ، ۵۰) .
[بھو + بھانت (رک)]

ـــ دھات م ف .

طرح طرح سے ، کئی طرح سے .

وہی ایک کرتا ہے بھو دھات بھیس
کدھیں رات ہو وے کدھیں ہو وے دیس

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳

[بھو + دھات (رک)]

ـــ مان امذ.

بڑی عزت .

بلاوک ملے تھے تو اسمان کے
مقرب بڑے پاک بھومان کے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۶

[بھو + مان (رک)]

بھو (۳) (و لین) امث .

رک : بھون (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

بھو (۴) (و لین) امذ ؛ امث .

ڈر ، خوف ، ہراس .

رہی دیکھ بھو حرف زن ہو حریف
رہا سنتے کے کون نہ سمع شریف

۱۶۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۶

[س : بھے भय (= خوف)]

بھو (۵) (و لین) م ف (قدیم) .

رک : ابھو .

کھلے پھول امبد بھور آس کے
بڑی بانو بھو سیرے بھور ساس کے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۳

بھو (۶) (و لین) امذ .

رک : بُھو (= وجود وغیرہ) (پلیٹس) .

بھو (۱) (و مع) امث .

جگہ ، زمین ، ارض ، کرۂ زمین ، آراضی ، موقع ، سطحی شکل کا قاعدہ (بالعموم مرکبات میں مستعمل) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[س : بھو भू]

ـــ بھار امذ .

زمین کا وزن یا بوجھ جو ہندوؤں کے بقول شیوجی نے اٹھایا تھا (پلیٹس) .

[بھو + بھار (رک)]

ـــ پا صف ؛ امذ .

دنیا کو پالنے والا ، دنیا کا محافظ ، خدا ، بھگوان ، بادشاہ ؛ سلطان ؛ راجہ ، مالک زمین ، عروج راجہ (پلیٹس) .

[بھو + پا ، پال (رک) سے]

ـــ پایمان (ـــ کس ب) امذ .

شاہی گاڑی (پلیٹس) .

[بھو + پا (رک) + یمان (رک)]

ـــ پال/پالک (ـــ / فت ل) صف .

رک : بھوپا .

میں دھیان سے بھوپال کی سرشت میں گئی تھی .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۵

وہ ایسا تھا جیسے کوئی مہاراج ، ادھیراج نہیں بلکہ سمراٹ اور بھوپال ہو .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۲

[بھو + پال/پالک (رک)]

ـــ پُتر (ـــ ضم پ ، سک ت) امذ .

سیارۂ مشتری (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + پتر (رک)]

ـــ پُتری (ـــ ضم پ ، سک ت) امث .

سیتا جی کا نام (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + پتری (رک)]

ـــ پتی (ـــ فت پ) امذ .

رک : بھوپال .

آشور : یہ کنیزی کی رہ و رسم نہیں .
عذرا : بھوپتی ! بھول ہوتی لونڈی سے .

۱۹۵۳ برگ خزاں ، ۳۴۰

[بھو + پتی (رک)]

ـــ پرِشٹھ (ـــ فت پ ، کس ر ، سک ش) امذ .

طبقِ زمین ، سطح زمین (پلیٹس) .

[بھو + س : پرشٹھ पृष्ठ (= سطح)]

ـــ تَل (ـــ فت ت) امذ .

زمین ، طبقِ زمین ، چہرۂ زمین (پلیٹس) .

[بھو + س : تل तल (= سطح ، ہموار سطح)]

ـــ جمبو (ـــ فت ج ، سک م ، و مع) امث .

گیہوں ؛ جامن کا پودا یا اس کا پھل ، لاط : Sapida Flacourtia (پلیٹس) .

[بھو + س : جمبو जम्बू]

— جنتو (— فت ج ، سک ن ، و مج) امذ .

لفظی معنی زمین کا جانور ، ایک قسم کا گھونگا ، کینچوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + س : جنتو भूजन्तु]

— چال امذ .

بھونچال ، زلزلہ ؛ زمین کا اپنے محور پر گھومنا (پلیٹس) .

کبھی شیش ناگ پر پرتھوی تھی اور بھوچال (زلزلہ) سے گھومتی تھی .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۴۴

[بھو + چال ، چلنا (رک) سے]

— چر (— فت چ) صف .

زمین پر چلنے والا ، کوئی خشکی کا جانور (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + س : چر चर (= چلنا)]

— چکّر (— فت چ ، شد ک بفت) امذ .

خط استوا ، استوائے فلک ، گردش زمین ، بھو ورت (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + چکّر (رک)]

— چھتر / چھتری (— ، فت چھ ، سک ت) امث .

ایک تنے اور اس پر مختلف شکل اور رنگ کے چھتری نما گودے دار حصے پر مشتمل ایک پودا جو عموماً برسات میں گندی جگہ اگتا ہے ، کھمبی ، کھونبی ، سانپ کی چھتری ، کوکرموتا ، سماروغ ، فطر ، کلاہ باراں .

وید کہتے ہیں کہ بھو چھتر ثقیل ہے قبض دفع کرتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۶۵

[بھو + چھتر ، چھتری (رک)]

— دار صف ؛ امذ .

زمین کو پھاڑنے والا (مجازاً) سور (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + دار (رک)]

— دان امذ .

جاگیر یا زمین کا عطیہ یا بخشش (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + دان (رک)]

— دان پتر (— فت پ ، سک ت) امذ .

ہبہ نامہ ، وقف نامہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + دان + پتر (رک)]

— دیو (— ی مج) امذ .

زمین کا دیوتا ، برہمن ؛ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + دیو (رک)]

— دھر (— فت دھ) امذ .

۱. پہاڑ ، کوہ ؛ ایک قسم کا طبی سازو سامان یا آلات ؛ ایک طرح کا ریت کا غسل (جس کے لیے ایک بند کٹھالی رکھتے ہیں اور اس کے اوپر اور نیچے آگ جلائی جاتی ہے) (پلیٹس) .

۲. شیش ناگ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + س : دھر धर (رک)]

— ڈول (— و مج) امذ .

زلزلہ ، رک : بھونکمپ (پلیٹس) .

[بھو + ڈول ، ڈولنا (رک) سے]

— رنڈی (— ضم ر ، سک ن) امث .

سورج مکھی کی ایک قسم لاط : Heliotropium Indicum (پلیٹس) .

[بھو + رنڈی (رک)]

— سوامی (— فت س) .

مالک زمین ، زمیندار (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + سوامی (رک)]

— سورگ (— ضم س ، فت و ، سک ر) امذ .

فردوس ارضی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + سورگ (رک)]

— کدمب (— فت ک ، د ، سک م) امذ .

اجوائن کا پودا ، لاط : Lingustum ajwaen (پلیٹس) .

[بھو + س : کدمب कदम्ब]

— کشیت (— فت ک ، ی مع) امذ .

بھو دار (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + کشیت (رک)]

ـــ کَمپ (ـــ فت ک ، سکا م) امذ .

رک : بھونچال ، زلزلہ (پلیٹس) .

[بھو + س : کمپ कम्प (= کانپنا)]

ـــ گول (ـــ و مج) امذ .

دنیا ؛ زمین ، کُرۂ ارض .

جیسے سینے میں ابھیمان بڑھتا ہوتی ہے ویسے ہی بھو گول ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۹

[بھو + س : گول गोल]

ـــ گول کی بَسْت وِدّیا (ـــ و مج ، فت ب ، سک س ، کس و ، شد د بکس) امث .

علم جغرافیۂ طبعی (پلیٹس) .

[بھو + گول + بست (رک) + ودیا (رک)]

ـــ گول وِدّیا (ـــ و مج ، کس و ، شد د بفت) امذ .

علم کرۂ ارض ، علم جغرافیہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بھو + گول + ودیا (رک)]

ـــ لَتا (ـــ فت ل) امث .

کینچوے ، زمین کے کیڑے مکوڑے (پلیٹس) .

[بھو + س : لتا लता]

ـــ لوک (ـــ و مج) امذ .

کرۂ ارض ، زمین ، عالم فانی (پلیٹس) .

[بھو + س : لوک लोक]

ـــ مائی امث .

سورج دیوی ، سورج کی بیوی کا سایہ (سورج کو جسمانی اوصاف دے کر انسان سمجھتے ہوئے تانیث بنائی گئی ہے) (پلیٹس) .

[بھو + مائی (رک)]

ـــ مَدھیَسْت (ـــ فت م ، سک دھ ، فت ی) صف .

وسط کرۂ زمین یا مرکز دنیا (پلیٹس) .

[بھو + س : مدھیہ + ستھا मध्य + स्था]

ـــ مَدھیَسْت ساگَر (ـــ فت م ، سک دھ ، فت ی ، سک س ، فت گ) امذ .

بحیرۂ روم ، دو خشکیوں کے بیچ کا پانی ، آبنائے .

[بھو + مدھیست (رک) + ساگر (رک)]

ـــ مَنڈَل (ـــ فت م ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

کرۂ ارض ، عالم ، دنیا .

بھومنڈل پر جگ کا جگ ہے رشتہ ناتا جوڑ آئے ہیں

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۲۲

[بھو + منڈل (رک)]

ـــ مِئے (ـــ کس م) صف .

زمین کا ، مٹی سے بنا ہوا ، عناصر خمسہ سے مرکب ، زمینی ، ارضی ، خاکی (پلیٹس) .

[بھو + س : مئے मय]

ـــ ناگ امذ .

ایک قسم کا گھونگا ، کینچوا ؛ وہ ناگ جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ زمین کو سہارا دیئے ہوئے ہے (پلیٹس) .

[بھو + ناگ (رک)]

ـــ نِمب/نِمبا (ـــ کس ن ، سک م) امذ .

چرائتہ ، لاط : Gentiana (پلیٹس) .

[بھو + س : نمب निम्ब]

ـــ وِدّیا (ـــ کس و ، سک د) امذ .

علم طبقات الارض (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[بھو + ودیا (رک)]

ـــ وِرت (ـــ فت و ، کس ر) امذ .

خط استوا (پلیٹس) .

[بھو + ورت (رک)]

بُھو (ضم بھ) امذ .

آسمان ، فلک ؛ اثیر ، کرۂ ہوا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۴) .

[س : بھوس भुवस्]

بُھوا (۱) (ضم بھ) امث ؛ ~ بھوآ .

(ہندو) روا ، روئی ، بھوا ، بھوبھی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۴ ؛ پلیٹس) .

[ہ : بھوا भुआ]

بُھوا (۲) (ضم بھ) امذ ؛ ~ بھوآ .

ایک کیڑا ، جھانجھا ، پودوں کا کیڑا ، تتلی یا پتنگے کا پہلا روپ ، کملا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۴) .

[ہ : بھوا भुआ]

بھُرا (۳) (ضم بھ) امث .

جھجھاہٹ ، اُبساؤ (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

[بھُڑانا (رک) سے]

— کی ندی میں کون ہاتھ ڈالے کہاوت .

کون اپنے سر مصیبت لے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

بَھرانا (فت بھ) ف م (قدیم) .

رک : بہانا .

جبو میں لے کاٹ پکڑ ستون
بھوانا ہوں ڈونگر پہ دریا ے خون

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۰۶

بھُرانا (۱) (ضم بھ) ف ل .

جھاڑو دینا ، صاف کرنا ، بُہارنا (رک) (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ، ۵۶) .

[مقامی]

بھُرانا (۲) (ضم بھ) ف م .

جھجھانا ، اُبسنا ، بھوٹی چڑھنا ، بھوِرنڈی لگنا (پلیٹس) .

[س : بھرانا भ्रमाना]

بَھوانسہ (فت بھ ، مغ ، فت س) امذ ؛ ـــ بھوانسے .

ناؤ کی باڑ کا کنارا یا کور جس پر چپو ٹکا کر چلایا جاتا ہے بعض کشتیوں کے پاکھوں میں اس ضرورت کے لئے موکھے بنے ہوتے ہیں ، بھنگوڑی ، کھوائی (ا پ و ، ۵ : ۱۶۸) .

[مقامی]

بَھوانی (فت بھ) امث .

درگا دیوی ؛ بھو (مہادیو) کی بیوی ، پاروتی (جو ٹھگوں کی سرپرست اور چیچک کی دیوی سمجھی جاتی ہے) .

پاروتی جی اکثر دیوی بھوانی اور درگا بھی کہلاتی ہیں .

۱۸۲۸ رسوم ہند ، ۱۹

بھوانی جی انسانوں کی بھینٹ لیتی ہے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۱/۱ : ۵

[س : بھوانی भवानी]

— صُورت (— و مع ، فت ر) امث .

پیاری صورت ، دیوی بھوانی کی صورت .

رام ایک دن نہ وہ مجھ سے بہت مغرور ہوا
برسوں تک پوجی تری میں نے بھوانی صورت

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۷

[بھوانی + صورت (رک)]

— مائی امث .

بھوانی (رک) .

جاہل مسلمانوں نے بھی مشرکوں کے اثر سے . . . بھوانی مائی کا بکرا یا شیخ سدو کا بکرا ماننا شروع کردیا .

۱۹۵۳ حیوانات قرآنی ، ۳۶

[بھوانی + مائی (رک)]

— نبل بکری سبل کہاوت .

نوکر آقا سے بھی زیادہ مزاج دار (نجم الامثال ، ۱۰۱) .

بَھوانیا (فت بھ ، مغ) امذ .

پلنگ کے پائے (پلیٹس) .

[ہ : بھوانیا भवांयां]

بھُوآ (۱) (و مع) امث .

رک : بھُوا (۱) (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۲۸ ر) .

بھُوآ (۲) (و مع) امذ .

رک : بھُوا (۲) (پلیٹس) .

بھوبا (و مج) امذ ؛ ــ بھوبے .

رک : بوبا ؛ پوٹلی ، گٹھری .

ایسا نہ کرے کہ میرا گھر سونت کر اپنا بھوبہ بھر لے .

۱۹۲۱ گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دے دی ، ۲

اف : بھرنا .

بھوبرا (و مج ، سک ب) امث .

ایک قسم کی گھاس جسے جھرن بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۳) .

[ہ : بھوبرا भोबरा]

بھوبل (و مع ، فت ب) امث .

رک : بھوبھل (پلیٹس) ؛ ریت ، بھوڑ ، بالو ، ریتا ، ریگ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۴) .

سلیقہ والے گھروں میں بھوبل ڈال کر اور مانجھ کر صاف کر لیتے تھے .

۱۸۹۷ تہذیب الاخلاق ، م : ۱۰۷

پیروں پر دو دو انگل بھوبل چڑھی ہوئی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۷۸

بھوبہ (و مج ، فت ب) امذ .

رک : بھوبا .

بھوبھر (و مج ، فت بھ) امث .

چولھے کی گرم مٹی (شبد ساگر ، ۸ : ۳۷۰۳) .

[س : بھوبھر मोमर]

بھوبھرت (و مع ، فت بھ ، سک ر) امذ .

پہاڑ ، شیش ناگ (قدیم اردو کی لغت ، ۵٦) .

[بھو (رک) + بھرت (۲) (رک)]

بھوبھل (و مع ، فت بھ) امث .

گرم راکھ ، راکھ ، انگارے ؛ رک : بھوبل .

اے تو آگ میں سب مت جلاتا
ولے بھوبھل میں اندک بھلبھلاتا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۳

ہوا کے جھونکے ... بالو کی جلتی بھوبھل پر لوٹتے ہوئے آتے جہنم کے لوکے معلوم ہوتے .

۱۹۲٦ نیکی کا پھل ، ۳۱

[س : بھوبھل भुभल]

ــ بھتا (ـــ ضم بھ) صف .

گرد آلود .

موٹر گاڑی ... راہ چلتے بھلے مانسوں کو بھوبھل بھتا کرتی ... سر سے نکل گئی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۲

[بھوبھل + بھتا ، بھوت (رک) سے]

ــ میں روٹی داب کر تو نہیں آئی کہاوت .

جب کوئی (عورت) جلد جانے لگے تو کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵٦۵) .

بھوبھیرا (و مج ، ی مع) امذ .

بونگا (جامع اللغات ، ۱ : ۵٦۸) .

[س : بھوبھیرا भोभीरा]

بھوپ (و مج) امذ (قدیم) .

محافظ زمین ، راجہ ، بادشاہ .

راجس تامس رود کے روپ راجے ہو وہیں ات بھی بھوپ

۱٦۵۳ گنج شریف ، ۲۵۵

کچھ باٹ چلتا جو چرخ کا بھوپ مٹ صبح اور چڑیا پڑی دھوپ

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۴

سوامی ، پریتم ، داتا ، داتی ، گرو ! تم بھوپ ہو میرے
تن من دھن سب تم پر واروں ، روپ سروپ ہو میرے

۱۹۲۰ جوگ واشسٹ ، ۱۱

[س : بھوپ भूप]

ــ بمان (ـــ کس ب) امذ .

شاہی گاڑی (بادشاہ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵٦۳) .

[بھوپ + بمان = و مان (رک)]

ــ کلیان (ـــ فت ک ، سک ل) امذ .

کلیان ٹھاٹھ کے ایک راگ کا نام .

اس کے سر سب تیور ہیں اس میں جو راگ راگنیاں شامل ہیں یہ ہیں ... بھوپ کلیان ... جیت کلیان .

۱۹٦۷ ہندوستانی موسیقی ، ۱۳٦

[بھوپ + کلیان (رک)]

بھوپا (۱) (و مج) امذ .

ایک قسم کا فقیر ، جوگی ؛ ساحر ، جادو گر (پلیٹس) .

[ہ : بھوپا भोपा]

بھوپا (۲) (و مج) امذ .

۱. رک : بھوندو ، بھونپو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۷۰۳) .
۲. (مجازاً) ابلہ ، بے وقوف (شبد ساگر ، ۷ : ۳۷۰۳) .

[ہ : بھوپا भोपा]

بھوپال (و مع) امذ .

(موسیقی) بھیروین ٹھاٹھ کے ایک راگ کا نام .

بھیروین ٹھاٹھ ... راگ راگنیاں یہ ہیں ... بھوپال ... بلاس خانی .

۱۹٦۷ ہندوستانی موسیقی ، ۱۳٦

[س : بھوپال भूपाल]

بھوپالا (و مع) امذ .

رک : بھوپال .

اتم تاری د پنھاری چلی ساری صبا باری
اپو پیاری مری آری گلا باری توں بھوپالا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۰

بھوپالی (و مع) امث .

ایک راگنی کا نام جس کا تعلق جذبۂ مسرت سے ہے ، اس کے گانے کا وقت شام کے ۹ بجے سے ۱۰ بجے تک بتایا جاتا ہے .

و این شش نغمہ را بہ ہندی زبان راگ گویند ... نخست مالوی ... بھوپالی .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۳ : ۱۸۹

چوتھی بھوپالی ہے اس کا وقت اوائل شب ہے .

۱۸۴۵ مطلع العلوم ، ۳۴۷

اصفہان اور نیشا پور کی مناسبت زیلف (ایک راگ) اور بھیروں سے ہے اس طرح تبریز کبیر اور تبریز صغیر کی مناسبت ایمن ، بھوپالی ... اور جیت سے ہے .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۲۶

[س : بھوپالی भूपाली]

بھوپو (و مج ، و مع) امذ .

رک : بھونپو .

سحر ہوا ہتے ہی دامان شب کیا غل مچاتا ہے
یہ بھوپو بھی ہے ہم پلہ مرے چاک گریباں کا

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۵

کون کہتا ہے کہ اہل زبان کی باتوں کو صدائے نفیری سمجھیے بلکہ ، بھوپو ، کی آواز سمجھیے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۰ : ۴

بھوبھلی (و مع ، فت بھ) امث .

تلخ اور تیز بولی (کاظم عطاری ، ۵۱) .

بھو بھلی کا کہار نکالو .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۳۴

[بھو + بھلی (رک)]

بھوت (و لین) صف ، م ف (قدیم) .

رک : بہت .

عمل کا تو نیں گنج کچھ میرے پاس
ولے تیری بخشش کی ہے بھوت آس

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵

کہ مجھ کو تیرے سے ہے بھوت الفت
عجب کچھ تجھ سے رکھنا ہوں محبت

۱۶۷۲ تصویر جاناں ، ۶۰

بھوت (۱) (و مع) .

(الف) امذ ؛ امث .

۱. خبیث روح ، دیو ، جن ، غول ، چھلاوہ .

سن اس بات کوں بھراو عورت کہی
توں ہے دیو یا بھوت اکار وہی

۱۶۴۹ قصۂ تمیم انصاری (ق) ، ۹۹

شاید کوئی بھوت لاش کے اندر حلول کر گیا .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰

با ہم شب وصال غلط فہمیاں ہوئیں
مجھ کو پری کا شبہہ ہوا ان کو بھوت کا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۴۷

۲. مخلوقات ، کوئی زندہ چیز .

جتنے بھوت (مخلوقات) ہیں سو اس کا روپ ہیں .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۳۶۰

۳. (فلسفہ) عناصر خمسہ (مٹی پانی آگ ہوا اور اپتھر) میں سے کوئی ایک عنصر .

دیو نہ وشنو ہے نہ کیشو ہے نہ کوئی پنچ بھوتوں سے بنا ہوا شریر دھاری ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۲۴۳

۴. (قواعد) زمانۂ ماضی ، گزرا ہوا زمانہ .

پرماتما بھوت بھوشیت اور ورتمان تینوں کال کا حال جاننے والا ہے .

۱۹۳۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۰۳

۵. وجود ، وجود واقعی ، ہونا ، پیدا ، سچ مچ ہونا ، صدق ، سچ ، درست ، مناسب ، ایک قسم کا جھوٹا دیوتا ؛ ایک قسم کی بد روح (ہندو عقیدے کے مطابق مرگھٹ کا بھوتنا یا بیتال جو درخت پر بسیرا کرتا یا الٹا لٹکا رہتا ہے جو اپنی شر انگیزی سے انسان کو ہلاک کر دیتا ہے) ؛ (قانون) مقدمے کی حقیقی صورت حال ، امر واقعی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

(ب) صف .

بد ، شریر ، سرکش ، شیطان ، موذی .

وہ بھبھوت جو وہ موا نگوڑا بھوت ... دے گیا ہے ہاتھ مڑوڑوا کے چھوا لوں گی .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۲

خدا کی شان ہے کہ اولیاؤں کے ہاں تم جیسی بھوت پیدا ہوئیں .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۴

[س : بھوت भूत]

— اتارنا محاورہ .

خبیث روح کو دفع کرنا ؛ کنایتاً غصہ سے نجات دلانا ، غصہ اتارنا .

بھائی تم نے تو کمال ہی کیا کیونکر منایا کس طرح سمجھایا
. . . تم نے کیا سحر کیا کہ ایسے بھوت کو اتارا .

۱۸۷۴ توبۃ النصوح (نور اللغات ، ۱ : ۷۴۲) .

دشمنان اہل بیت کی ارواح خبیثہ یورش کرتی ہیں تو میں بھی بھوت اتارنے والوں میں پیدا ہوا ہوں .

۱۹۱۶ خطوط حسن نظامی ، ۷۰

— اُترنا محاورہ .

غصہ فرو ہونا .
مار کھاتے کھاتے مرجائے گا سر کا بھوت اتر جائے گا .

۱۸۸۸ طالب بنارسی کے ڈرامے ، ۹۹

— آتما (— سکن ت) امذ .

وہ جو پانچ عناصر سے بنا ہو ؛ جسم کے لیے ایک امتیازی نام ؛ اساسی اور اہم اصول (پلیٹس) .

[بھوت + آتما (رک)]

— آدی امذ .

کل مخلوق کا پیدا کرنے والا ، روح اعلیٰ ، برم آتما ، شیوجی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[بھوت + آدی (رک)]

— آری امث .

ارواح خبیثہ کا دشمن ، برے لوگوں کا دشمن ؛ ہینگ ، انگوزہ (پلیٹس) .

[بھوت + آری (= پُشتہ ، پند)]

— آکاس/آکاش امذ .

آسمان ، خلا ؛ ہیولا ، (ہندی اردو لغت ، ۱۳۲) .

بولنے کے باسنا کے ہیں یہ اہاس
بھوت اکاس ومن اکاس و چدا کاس

۱۸۰۲ رمز العاشقین ، ۲۸

[بھوت + آکاش (رک)]

— آلہ (— فت ل) امذ .

مخلوق کی جائے پناہ ؛ پرمیشر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[بھوت + آلہ (آلیہ رک)]

— آنا محاورہ .

(پر کے ساتھ) خبیث روحوں کا اثر ہونا .
بھوت اس پر آتے تھے ، جن اس کے تابع تھے .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۹۰

— بنانا محاورہ .

بدحواس کردینا ، مدہوش کردینا .
ان کا نشہ ایک بار تو فرشتے کو بھی بھوت بنائے بغیر نہ رہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۳۳

— بن کر چمٹنا محاورہ .

پیچھے پڑ جانا ، کسی بات کے سر ہو جانا .
بچاری ساڑی کا پلو چھڑانے کی کوشش کرتی تھی لیکن میاں عاشق حسین کچھ ایسے بھوت بن کر چمٹے ہوئے تھے کہ کسی طرح نہ چھوڑتے تھے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین فرحت ، ۳ : ۱۳۷

— بننا محاورہ .

۱. غصے کے مارے آپے میں نہ رہنا .

آدمی کیا وہ فرشتوں کی نہیں سنتے ہیں
بھوت بن جاتے ہیں جب چڑھتا ہے شیطان سر پر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۴۳

۲. نشہ میں دھت یا چور ہونا ، مخمور ہونا ، سرشار ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۱۲) .

۳. ہمہ تن مصروف ہونا ، بہت مشغول ہونا .
میں دیکھتا ہوں کہ نوکری کی کوشش میں تمہارا لڑکا آج کل بھوت بنا ہوا ہے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۹

۴. مٹی میں آلودہ ہونا ، خاک آلود ہونا .
دن بھر مکان کی صفائی میں لگے رہے اب جاؤ نہاؤ بھوت بنے ہو .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۹

— بھاشا امث .

ماضی کی زبان ، قدیم بولی .
راج شیکھر سنہ ۸۸۰ء سے سنہ ۹۲۰ء پشاچی اور بھوت بھاشا کو ایک ہی زبان تسلیم کرتا ہے .

۱۹۶۱ تین ہندوستانی زبانیں ، ۶۷

[بھوت + بھاشا (رک)]

— بھگانا محاورہ .

کوئی مستقل عادت چھڑانا یا چھٹکارا دلانا .
منٹو کی عورت کتنی کرکری ہے ، وہ تو مردوں کا بھوت بھگا دیتی ہے .

۱۹۶۱ ادب اور شعور ، ۳۶۲

— بھی مار سے بھاگتا ہے مقولہ ۔

مار سے سب ڈرتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۴) ۔

— پال امذ ۔

مخلوقات کو پالنے والا ، ایشور (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) ۔

[بھوت + پال ، پالنا (رک) سے]

— پریت (— فت پ ، ی مع) امذ ۔

۱. رک : بھوت معنی نمبر ۱ ۔

یہ آواز کدھر سے آئی شاید کوئی بھوت پریت ہو کیا عجب ہے ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۳۰

یہاں کسی بھوت پریت کا بھی ابھی تک گزر نہیں ہوا ہے ۔

۱۹۳۱ رسوا ، خونی بھید ، ۳۲

۲. (مجازاً) شر پسند ، اذیت رساں لوگ ۔

اگر بھوت پریت سے مراد وہ جہلا ہیں جو نوع انسان کو اپنے انواع و اقسام کے افعال نا جائز سے اذیت پہنچاتے ہیں ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۱۹

[بھوت + پریت (رک)]

— پلیت/پلید (— فت پ ، ی مع) امذ ۔

رک : بھوت پریت ۔

ہے ہے کچھ سایہ سکہ نہ ہو جائے بھوت پلیت نہ لپٹ جائے ۔

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۲۳

ان کا علم پورا نہیں مگر جن و پری بھوت پلید سے اچھی رسم و راہ ہے ۔

۱۹۰۹ مقامات ناصری ، ۳۶۶

[۱ : بھوت + پلیت/پلید (رک)]

— جان نہ مارے ستا مارے محاورہ ۔

بھوت کچھ نہیں کرتا مگر اس کا خوف دل کو دہلاتا ہے ۔ (نجم الامثال ، ۱۱۱)

— جٹا (— فت ج) امث ۔

ایک سدا بہار خوشبودار ہندوستانی بوٹی ، بال چھڑ ، سنبل طیب ، جٹا منسی ، لاط : Valeriana (پلیٹس) ۔

[بھوت + جٹا (رک)]

— جھاڑنا محاورہ ۔

رک : بھوت اتارنا (پلیٹس) ۔

— چڑھنا محاورہ ۔

۱. دیوانہ ہونا ؛ غصہ میں ہونا ۔

جس نے سے ای نہ ہو پی کر ہو یہ اس کی حالت
سب کہیں دیکھ کے کیا بھوت چڑھا ہے اس پر

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۱

۲. سر پر جن کا چڑھنا (مخزن المحاورات ، ۳۱۲) ۔

۳. بھوک دولت محبت وغیرہ یا کسی بھی کام کی دھن سوار ہونا ۔

کیا جانے کہ کیا دولت دنیا کا اثر ہے
کچھ بھوت سا چڑھ جاتا ہے ان اہل دول پر

۱۸۸۸ دیوان شور ، ۵۳

— راج مذ ۔

(نباتیات) ایک پودا مار زبان بیجان ، لاط : Ophioglossum flexuosum (پلیٹس) ۔

[بھوت + راج (رک)]

— سا چمٹنا محاورہ ۔

(مجازاً) کسی بات پر کسی کا بے حد اصرار کرنا ۔

رات دن آکے تم ہیں ہے پر ایک
کیوں مجھے بھوت سا چمٹا ہے

۱۷۸۰ سودا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۹)

— سنچار (— فت س ، سک ن) امذ ۔

شیطان کا شر ، شیطان کا قبضہ (پلیٹس) ۔

[بھوت + سنچار (رک)]

— سوار ہونا محاورہ ۔

۱. غضبناک ہونا ، غصہ ہونا ۔

کھینچے ہوئے تیغ پھر رہے ہو
کیا بھوت سوار ہو گیا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۹

۲. آسیب مسلط ہونا ، جن چڑھنا ۔

زال جادو نے جیب سے پڑیا سیندور کی نکالی ٹیکا اس کے ماتھے پر خورشید کے دیا جیسے کسی پر بھوت سوار ہوتا ہے بال کھول دیے سر ہلانے لگا ۔

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۰

۳. کسی بات کے ذوق میں انسان کا از خود رفتہ ہو کر نیک و بد سوچے سمجھے بغیر کام کرنا ، کسی بھی کام کی دھن چڑھ جانا ۔

نوجوانی میں نہ جن تھا نہ کوئی بھوت سوار
شاد کیا جانیے کیا تھا مجھے معلوم نہ تھا

۱۸۹۹ شاد لکھنوی ، سخن بے مثال ، ۲۸

سر پر جوبنے کا بھوت سوار تھا ۔

۱۹۲۳ نوری راز ، ۴۳

— سے پوت اور کیز سے آ ملے (نہیں ہوتا) کہاوت .

بیجا امید یا آرزو نہیں رکھنی چاہیے ، یہ آرزو بیجا ہے ایسا نہیں ہوتا (محاورات ہند ، ۳۸ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

— کا پکوان (— فت پ ، سک ک) امذ .

شیطان کا کھانا ؛ مال حرام ، مفت کی دولت جو جلد خرچ ہو جائے یا کھو جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

— کال امذ .

گزرا ہوا زمانہ : ماضی بعید (ہندی اردو لغت ، ۹۰۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[بھوت + کال (رک)]

— کو پتھر کی چوٹ نہیں لگتی کہاوت .

چونکہ بھوت کا جسم نہیں ہوتا اسے چوٹ نہیں لگتی ، جس پر بھوت سوار ہو اسے مارنا نہیں چاہیے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

— کے ہاتھ میں ناریل دینا محاورہ .

نا اہل کو ذمہ داری سپرد کرنا .

اپنا کاٹے پر آپ کھاتی ہو ال
ندیو بھوت کے ہاتھ میں ناریل

۱۸۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۶۶

— کیشی (— ی مج) امث .

بال چھڑ ؛ تلسی ؛ سنبھالو ، رک : بھوج پتر (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۵۱) .

[بھوت + کیش (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

— کھڑا کرنا محاورہ .

ہوّا بنانا ، ہوائی چھوڑنا .

ہندو اخبارات نے یہ بھوت کھڑا کیا کہ اگر ہندوستان تقسیم ہو گیا تو مسلمان سارے ملک کو تاخت و تاراج کر دیں گے .

۱۹۴۱ خطبات قائد اعظم ، ۲۹۷

— گرست (— فت گ ، ر ، سک س) صف ؛ امذ .

آسیب زدہ ، ارواح خبیثہ کے زیر اثر ؛ خبط ، جنون ، مالیخولیا ، مینیا (پلیٹس) .

[بھوت + گرست (رک)]

— گن (— فت گ) امذ .

کل مخلوقات ؛ کل عالم جنات یا ارواح (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[بھوت + گن (رک)]

— گندھ/گندھا (— فت گ ، مغ) امث .

ایک خاص قسم کی خوشبو (پلیٹس) .

[بھوت + گندھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

— گھسنا محاورہ .

کوئی خیال سما جانا ، وہم ہو جانا .

ادھر مراقی مادہ نے پیٹ سے پاؤں نکالے ایک جولاہے غریب کے دماغ میں بھی یہی بھوت گھسا .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۵۳ : ۳

— گھن (— فت گھ) .

(الف) صف .

شیطانی روحوں یا ارواح خبیثہ کا اتارنے والا ، بھوت کو تباہ کرنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

(ب) امذ .

۱. لہسن ؛ ہینگ ؛ بانسے بڑنگ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۴ ؛ ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) .

۲. اونٹ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵ ؛ ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) .

[بھوت + گھن (رک)]

— گھنا (— فت گھ) امث .

مقدس تلسی (پلیٹس) .

[بھوت + گھنا (رک)]

— لگا ہے فقرہ .

دیوانہ ہو گیا ہے (دریائے لطافت ، ۸۴) .

— ماتری (— سک ت) امث .

بھوتوں کی ماں ، گوری ، اربیمی وغیرہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[بھوت + ماتری ، ماتا (رک) سے]

— ناتھ صف ؛ امذ .

روحوں کا مالک (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۴) .

[بھوت + ناتھ (رک)]

— ناشن (۔۔ فت ش) امذ .

۱. (ادبیات) ارواح خبیثہ کا اتار ، برے لوگوں کو ختم کرنے کا عمل (پلیٹس) .

۲. بھلاواں (رک) کا پودا ، لاط : Semicarpus anacardium (پلیٹس) .

۳. بیری یا گونڈنی جیسے پھل کی جھاڑی یا رائی اور اس کے بیج جو گلاب کے چمن میں ڈالتے ہیں (پلیٹس) .

۴. سرخ مرچ ؛ سیاہ رائی ؛ ہینگ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵).

[بھوت + ناش (= ناس) (رک)]

— وارتا (۔۔ فت ر ، شد ت) امث .

ماضی کے بارے میں گفتگو (پلیٹس) .

[بھوت + وارتا (رک)]

— واس امذ .

۱. (ادبیات) ارواح خبیثہ کا مسکن ؛ وہ درخت جس کے پھل پانسہ یا کعب کے طور پر استعمال ہوتے ہیں لاط : Terminalia bellerica (پلیٹس) ؛ بھیڑے کا درخت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

۲. سنسار ، دنیا ؛ جسم ، بدن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۲).

[بھوت + واس = باس (رک)]

— وِدیا (۔۔ کس و ، شد د بکس) امث .

ماضی کا علم .

ٹکسلا کی پانچ شالوں میں اتیہاس (تاریخ) وید کی گرامر عروض و بیان ... قربانی کے اصول ، بھوت ودیا ... کھیل کی تعلیم دی جاتی تھی .

۱۹۷۵ پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۱۰۳

[بھوت + ودیا (رک)]

— وَرکش (۔۔ فت و ، کس ر ، سک ک) امذ .

(نبات) بگنونیا ، گل شبوری ، لاط : Trophis aspera : Bignonia indica (پلیٹس) .

[بھوت + ورکش (رک)]

— وِکریا (۔۔ کس و ، سک ک ، کس ر ، شد ی) امث .

ارواح خبیثہ کا قبضہ ، صرع یا مرگی کا مرض (پلیٹس) .

[بھوت + وکریا (رک)]

— ویسی (۔۔ ی مج) امث .

ایک سفید پھولوں کا پودا ، لاط : Vitex negundo (پلیٹس) .

[بھوت + ویسی (رک)]

— ہو کر سر چڑھنا محاورہ .

بپھرے پڑ جانا .

جو وہ بولے سوئی وہ بولتا ہے
رقیب اب بھوت ہو کر سر چڑھا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵۵

— ہو کے لپٹنا محاورہ .

بھوت کی طرح چمٹ جانا ، بپھرے پڑ جانا (پلیٹس) .

— ہونا محاورہ .

۱. آپے سے باہر ہونا ، بے قابو ہو جانا .

دوگانا کو اور مجھ کو دیکھا جو لیٹے
تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت

۱۸۲۵ رنگین (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۲)

ذرا سی بات پر غصے سے بھوت ہو جایا کرتا تھا .

۱۹۶۳ آبلہ پا ، ۲۲۳

۲. ہمہ تن مصروف ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۲) .

۳. نشہ میں چور ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۲) .

بھُوت (۲) (و مع) امث ؛ صف .

مخلوقات ، کوئی زندہ چیز ؛ حالت وجود ، وجود ، وجود مادی ، پیدائش ، پیداوار ؛ وجود خالص ؛ طاقت جو روحانی عبادت سے حاصل ہو ؛ عظمت ، شان ، دولت ، حشمت ، اقبال ؛ راکھ ، بھبوت ؛ بھنا ہوا گوشت ؛ لوٹ ، لوٹ کا مال ؛ ہاتھیوں کے چلنے سے بنا ہوا راستہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[س : بھوت भूति]

بھوتا (و مج) صف .

بھوتنا ، بھوترا ، گنٹھل ، کند ، بے حس (پلیٹس) .

[ہ : بھوتا भोता]

بھوتات/بھوتاد (و لین) صف (قدیم) .

بہتات ، بہت ہونا ، کثرت ، بہتوں ، بہتروں .

ان کو جتنا علم تھا دنیا میں بھوتاد کوکم ہوتگا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۸)

بھوتانکش (و مع ، سک ن ، ضم ک) امث .

رک : بھوت کشی (بھوت (رک) کا تحتی) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۹۳) .

[س : بھوت + تان (= درخت) + کش (= گھاس)]

بھوتک (۱) (و لین ، کس ت) صف .

پست ، وجود ، مادی ، مادے کا بنا ہوا ، عنصری ، متعلقۂ عناصر؛ آسیب یا بری روحوں کے متعلق (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

تو آکاش رگ میں کس شریر سے گیا تھا پنچ بھوتک شریر تو پرتھوی پر پڑا تھا .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۳۸۸

[س : بھوتک भौतिक]

بھوتک (۲) (و لین ، کس ت) صف (قدیم) .

بہت زیادہ ، بہت ہی .

بھوتک سیاستے اپن دیتا قطب کوں سب دکھوں
سیوک نبی کا تن جرن ، جب لگ ہے تن سانے جیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰

[بھوت (= بہت) + ا : اک (رک) کی تخفیف]

بھوتن (و لین ، فت ت) صف .

بہت .

بھوتن کیرا توں آدھار

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۹۹)

[بھوت (= بہت) + ا : ن ، لاحقۂ جمع]

بھوتنا (و مع ، سک ت) امذ ؛ امث : بھوتنی .

رک : بھتنا .

اور یوں کہنے کو تو یہ اب بھی ایک بھوتنا ہے .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۲۰

بھوتنی (و مع ، سک ت) امث .

رک : بھتنی .

اگر راستہ میں وہ بھوتنی مل گئی تو ہاتھی بننا پڑے گا .

۱۹۲۰ گورکھ دھندا ، ۸۳

ــــ کا کلمہ .

رک : بھتنی کا .

ــــ والا کلمہ .

ایک گالی ، چڑیل کا بچہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۴) .

بھوتی (و مع) صف .

بھوت (۱) (رک) کی طرف منسوب ، عنصر والا .

اے یار بوبند پنج بھوتی
یک قاب ہے غیب کی ابھوتی

۱۷۰۰ من لگن ، ۶۰

بھوتی (و مج) امث .

محنت ، مشقت ، کام (واپس : جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[س : بھوتی भोती]

ــــ بار صف .

مزدور (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[بھوتی + ا : بار ، لاحقۂ صفت]

بھوتیات (و مع ، کس ت) امث .

علم ارواح خبیثہ ، وہ علم جو بد روحوں کے متعلق ہو . بھوتوں کی قسمیں ، ان کے رسم و رواج غرضیکہ بھوتیات پر خوب بحث ہوئی .

۱۹۴۸ پرواز ، ۱۳۸

[بھوتی (رک) + ا : ات ، لاحقۂ جمع]

بھوتیرا (و لین ، ی مج) صف .

رک : بہتیرا .

جو اوس کوں کری قصہ بھوتیرا
نہ سن بات میری گناہوں بھرا

۱۶۷۹ قصہ تمیم انصاری (ق) ، ۳۹

بھوتیشور (و مع ، ی مج ، سک ش ، فت و) امذ .

بھوتوں کے مالک شیو دیوتا جن کو مہادیو بھی کہتے ہیں . ان کا ایک نام بھوتیشور ہے یعنی بھوتوں کے مالک .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۱۰۲

[بھوت (۱) (رک) + ایشور (رک)]

ــــ تیرتھ (ــــ ی مع ، فت ر) امذ .

نہانے کا مقدس مقام (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[بھوتیشور + تیرتھ (رک)]

بھوٹ (و مع) امث .

وہ مٹی جس میں پانی نہ ٹھہرتا ہو ، بھوڑ .

جب مٹی اسکی کھود کر پانی ڈالا جائے . . . تھوڑی خشکی سے سوکھ جاوے اسکو لکری . . . برگھا بڑ ، بھوٹ . . . کہتے ہیں .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۳۰

[ہ : بھوٹ भूट]

بھوٹ (و مج) امذ .

ملک بھوٹان ؛ بھوٹان کا بنا ہوا کپڑا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵ ؛ پلیٹس) .

[عام : بھوٹ भोट]

بھوٹنا (و مج) امذ .

رک : بھوٹا ؛ سٹا ، خوشہ ، بالی .

جوں کھیت سب کاٹے بوجھیں
واں تے جو تو بھوٹے چوے

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۱۴۲

[س : بھرشٹ + ک کہ + भ्रष्टक]

بھوٹریا (و مج ، فت ٹ ، سک ر) امذ .

گھوڑوں کی ایک اعلیٰ قسم .

کاٹھیا واڑی گھوڑوں کی یہ گیارہ قومیں عمدہ تر مشہور ہیں . . . بھوٹریا .

۱۸۶۳ عقل و شعور ، ۳۵۴

[مقامی]

بھوٹیا (و مج) صف .

لغتاً بھوٹان سے منسوب ، بھوٹان کا باشندہ (مجازاً) چھوٹے قد کا (آدمی) ، پہاڑی (آدمی) .

آپ کا بچہ بہن ، کنجر ہے میرا بھوٹیا
مادر مجنوں سے کہتی تھی وہ ماں فرہاد کی

۱۸۹۶ دیوانجی ، ۱ : ۹۶

گورے ، سکھ ، بھوٹیے رعیت کا مال اسباب لوٹ کر جان سے مار ڈالتے تھے .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۳۵

[رک : بھوٹ + ا : ـیا ، لاحقۂ نسبت]

بھوج (ضم بھ ، ضم و) امذ .

رک : بھوجا ، بھوج باتھ ، بازو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۵۰) .

ـــ بازی امث .

ایک قسم کی کسرت جس میں بازوؤں کا مقابلہ ہوتا ہے ، بوجھ اٹھا کر بازوؤں کی خاص طاقت سے مچھلیاں ابھاری جاتی ہیں .

شطرنج چوپڑ گنجفہ نرد کبڈی بھوج بازی آتش بازی کھیلنا . . . اچھے وقت کو ضائع کرنا .

۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۹۵

[بھوج + بازی (رک)]

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

رک : بھج بند .

بازو پر جوشن ، انورتن ، بھوج بند ، نونگے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۸۱

[بھوج + بند (رک)]

بھوج (۱) (و مج) .

(الف) امذ .

۱. (i) دعوت ، ضیافت ، بھوجن (رک) .

کہیں آم ٹوٹے کہیں بھوج ہو پنڈت اماناتھ کا حصہ بلا مانگے پوچھے آپ ہی آپ پہنچ جاتا تھا .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۳۵

(ii) عیش و عشرت ؛ لطف اٹھانے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

۲. گوالا ، اہیر ، گوپال (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

(ب) صف .

لطف یا فرحت دینے والا ؛ فیاض ، سخی ؛ لطف اٹھانے والا ، مزے کی زندگی بسر کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

[بھوجن (رک) سے]

ـــ پارا امذ .

بعض قسم کی ترکاریوں کے بیسن چڑھا کر تلے ہوئے قتلے جیسے ٹماٹر بینگن گاجر وغیرہ (ا ب و ، ۳ : ۱۲۷) .

[بھوج + پارا (رک)]

ـــ پتر/پتل (ـــ فت پ ، شدت ت) امذ .

کھانا کھانے کا پتوں کا یا دھات کا بنا ہوا تھالی نما ظرف (اپو ، ۳ : ۱۲۱) .

[بھوج + پتر/پتل (رک)]

ـــ پتور (ـــ فت پ ، و لین) امذ .

پالک کے ساگ کے بیسن چڑھا کر تلے ہوئے بڑے ، پتوڑ (رک) (اپو ، ۳ : ۱۲۳) .

[بھوج + پتور ، پتا (رک) سے]

— نہ بھات نیہرو کا سماد محاورہ .

دینا نہ لینا جھوٹی محبت جتانا (نجم الامثال ، ۱۱۱) .

بھوج (۲) (و مج) امذ .

قدیم ہندوستان کا ایک مشہور راجا ، (استعارۃً) دولت مند .
کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی (مشہور کہاوت) .
یہ دونوں صاحب مسلمانوں کے گویا ہارون الرشید اور منصور تھے اور ہنود کے بکر ماجیت اور بھوج .

۱۸۸۵ محصنات ، دیباچہ ، ۲

ہم نے یہ مانا ہمارے آن والے مٹ گئے
بھوج سے ذکرم سے عالی شان والے مٹ گئے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۹۸

[علم]

بھوج (۳) (و مج) امذ .

ایک ہندوستانی درخت کا نام جس کے پتے اور چھال سوکھنے پر بھی نہیں بھرانی اور مختلف کاموں میں استعمال کی جاتی تھی ، بھوج پتر (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : بھورج भूर्ज]

— پتر/پَتّر (ـــــ فت پ ، ت / شدت بفت) امذ .

بھوج درخت کے پتے اور چھال جس پر لکھا جاتا تھا اور جسے حلقے کی نے پر لپیٹا جاتا تھا ، بھوج درخت (ماخوذ : پلیٹس)
توزنہ (کذا) : پوست درختے است ؛ ہندوی بھوج پتر .

۱۶۳۲ بحر الفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۳)

بھوج پتر پوست درخت است کہ ... ہندواں کتب خویش بر پوست مذکور ... می نوشتند .

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۸۸

یہاں تک کہ پھر برف کی حد کے پاس سوائے بھوج پتر کے کچھ بھی نہیں اگتا .

۱۸۵۶ جام جہاں نما ، ۱ : ۳۶

اس نے بھوج پتر پر ایک کبت لکھ کر راجا کی طرف پھینکا .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۲۶

[بھوج + پتر (رک)]

بھوجا (و مج) امذ .

بھاڑ میں بھنے ہوئے اناج کے دانے (ا پ و ، ۲ : ۱۰۸) .

[س : بھوج भुज]

بھوجالی (و مج) امث .

رک : بھُجالی .
یہ بھی بھوجالی و تیر کمان ہاتھ میں لیے ہوئے تھا .

۱۹۰۵ حور عین ، ۱ : ۳۸

بھوجائی (و لین) امث .

بھاوج (رک) .
نارو جی نے سرپٹ سے بیانے کہا کہ مت بھاما تمہاری بھوجائی تم سے کلپ ارجھ مانگتی ہے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۴۴

یا بگل آ کہ گرا چاہ کی گہرائی نے
لی خبر بھائی نے یوسف کی نہ بھوجائی نے

۱۹۳۸ ظریف ، دیوانجی ، ۲ : ۱۳۱

بھوج پور (و مج ، و مع) امذ .

ہندوستان میں پٹنہ اور بھاگلپور کے علاقے کا نام .

[علم]

بھوج پور میں جائیو مت جائیو تو کھائیو مت کھائیو تو سوئیو مت سوئیو تو ٹٹولیو مت ٹٹولیو تو روئیو مت کہاوت .

بھوج پور کے لوگ بڑے سارق ہوتے ہیں اس لیے نصیحت کی گئی ہے کہ اول تو وہاں نہ جانا اور اگر جانا تو کھانا نہ کھانا اور اگر کھانا پڑے تو سونا مت اور اگر سونا پڑے تو اپنی ہمیانی مت ٹٹولنا اور اگر ٹٹولنا تو مت رونا کیونکہ اس وقت تک وہ چوری ہو چکی ہوگی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

بھوج پوری (و مج ، و مع) امث .

بھوج پور (رک) سے منسوب ؛ بھوج پور میں بولی جانے والی زبان ، ہندی کی ایک بولی (پلیٹس) .
بھوجپوری بولی بنارس ، مرزا پور ، جون پور ، غازی پور ، بلیا ، گورکھ پور ، بستی ، اعظم گڑھ ، شاہ آباد ، چمپارن ، سارن اور چھوٹا ناگپور تک پھیلی ہوئی ہے .

۱۹۶۱ نئی ہندوستانی زبانیں ، ۲۳۱

[بھوج پور + ا ، ی ، لاحقۂ نسبت]

بھوجری (و لین ، سک ج) امث .

رک : بھُجری .
مستورات میں جو وغیرہ جو دونے اور کھپروں میں ہوتے ہیں اس کو بھوجریاں کہتے ہیں .

۱۸۸۸ توصیف زراعات ، ۲۶۱

بھوجلا پہاڑی کے پتھر کھاؤ کہاوت .

یہاں کھانے کی کوئی چیز نہیں اگر ہاضمہ قوی ہے تو بھوجلا پہاڑی کا پتھر حاضر ہے (ترجمہ : دریائے لطافت ، ۸۶) .

بھوجن (و مج ، فت ج) امذ .

کھانا ، پکی ہوئی چیز جو کھائی جائے .

سو مکھ ہات دھونے تے فارغ ہو سب
کیا اپنی راں تے بھوجن طلب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۸

چالیس دن کا اسباب بھوجن کا موجود ہے اس کو لے اور یہاں رہ .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۸

اسی وقت چاچی نے بھوجن بنایا
سحر ہوتے ہوتے سبھوں کو کھلایا

۱۹۰۴ مظہرالمعرفت ، ۱۵

[س : भोजन بھوجن]

— **پروسنا** محاورہ .

کھانا کھلانا ، کھانا نکال کر دینا .

میں تو سوتی ہوں وہ آئیں تو بھوجن پروس دینا .

۱۹۳۳ چھو ، ۲۳۶

[بھوجن + پروسنا (رک)]

— **چکھنا** ف س ، محاورہ .

کھانا ، روٹی کھانا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

— **خرچ** (— فت خ ، سک ر) امذ .

کھانے کا خرچ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

[بھوجن + خرچ (رک)]

— **کرنا** محاورہ .

۱. (کسی چیز کا) دور کرنا ، مٹانا ، ختم کرنا .

دکھیا خط مری آنکھ روشن کیا
مرے دل میں کا درد بھوجن کیا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۷

۲. کھانا وغیرہ کھانا .

وہی پھل جو درویش نے لا دیا
وہی پھل کو راں نے بھوجن کیا

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۱۴

ہم خود تمہارے سامنے ان کے ساتھ بھوجن کرینگے .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۵۶

— **نہ بھات نیہر کا سادھ** کہاوت .

ہندو بیوگان کی حالت بہت قابل رحم ہوتی ہے نہ کھانا نہ کپڑا نہ میکے کی خبر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

بھوجنگ (و مع ، فت ج ، غنہ) امذ .

رک : بھجنگ .

قلم کا بھوجنگ سر اس کاڑ بھار
کیا اب جواہر کتی یوں آشکار

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۱۷

بھوجنگا (و مع ، فت ج ، غنہ) امذ .

رک : بھجنگا (= کالا ، حبشی) .

بھوجنگے کہتے ہیں ہم بھی ہیں بادشاہ حبش
بنا ہے شاہ جہان تاج رکھ کے سر پہ خروس

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۲۳۱

بلبل پدلک بھوجنگا ہوبل زیادہ تر نقصان رساں کیڑوں کو کھایا کرتے ہیں .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۱۰۷

بھوجنم (و مج ، سک ج ، فت ن) امذ .

بھوجن (رک) .

سو تنبول ہے پانچواں ناؤں ہاں
سو چھٹا اہے بھوجنم ناؤں کہاں

۱۶۱۳ بھوگ بل ، قریشی ، ۱۶

بھوجنہ (و مج ، سک ج ، فت ن) امذ .

رک : بھوجن .

نہ میلو کدھیں میٹ ہیں بھوجنہ
نہ میلو کدھیں نیت نت دھوجنہ

۱۵۶۳ حسن شوق ، د ، ۸۷

بھوجنیہ (و مج ، فت ج ، سک ن ، فت ی) صف .

رک : بھوجیہ (واٹس) .

بھوجو (و مج ، و مع) صف .

کاجو (رک) کا جزو ثانی ، بھوج (رک) سے ، (مجازاً) نازک ، کمزور .

کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے ، جہیز و گہنا
دیکھ جھومر ترا امراؤ بھو ٹوٹ پڑا

؟ راحت (نوراللغات ، ۳ : ۶۸۳)

بھوجی (و لین) امث .

رک : بھوجائی .

ان میں سے ایک صاحب . . . جھوٹتے ہی بھوجی کہنے لگے .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۰۱

بھوجی (و مع) اث .

رک : بھاجی .

کباب مرغ مسلم ہے ساگ بھوجی بھی
جو پاس کچھ نہ ہو اور بھوک سے ہو دل بیتاب

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۶۹

[ہ : بھوجی भुजी]

بھوجیہ (و مج ، سک ج ، فت ی) حف .

کھانے کے قابل چیز ، غذا ، کھانا (پلیٹس) .

میوہ ؛ بھوجو ، بھوجیہ ، چوکھیہ ، پیچ (چبانے ، کھانے ، چوسنے ، چاٹنے کی چیز) .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۳۹۵

[س : بھوجیہ भोज्य]

بھوچک (و لین ، فت چ) صف .

رک : بھونچکا .

دیکھتے ہی بھوچک سی رہ گئی .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۱

رستے کے جانے والے بھوچک ہو رہ گئے سب
جس دم تم اپنے در پر مونڈھا بچھا کے بیٹھے

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۳۹۱

[ہ : بھوچک भौचक]

بھوچکا (و لین ، فت چ ، شد ک) صف مذ .

رک : بھونچکا .

مجھے دیکھ بچے کی طرف بڑیں جیسے کوئی بھوچکا ہو جاے .

۱۹۲۳ خونی راز ، ۱۰

— بنانا محاورہ .

حیران کرنا .

تحیر نے جو آئینہ دکھایا دل وحشی کو بھوچکا بنایا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۸۰۵

— پن (— فت پ) امذ .

حیرانی ، پریشانی .

ان کے بھوچکے پن سے میرے ذہن میں ایک بیحد نفرت انگیز خیال آیا .

۱۹۳۳ سرگذشت عروس ، ۶۹

[بھوچکا + ۱ : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— رہ جانا محاورہ .

متعجب ہو جانا ، تعجب میں ہونا .

حاضرین کی آنکھیں چکا چوند ہو گئیں اور سب بھوچکا رہ گئے .

۱۹۲۳ مقدرات ، ۸۰

— سا م ف .

حیرانی میں ، پریشانی میں .

بھکارن کی زبان پر کام کی لفظ ! میں بھوچکا سا ہو گیا ... کیسا کام ؟ میں نے گھبرا کر پوچھا .

۱۹۵۶ ہمارا گاؤں ، ۲۱۰

[بھوچکا + ۱ : سا ، حرف تشبیہ]

بھوچکی (و لین ، فت چ ، شد ک) صف مث .

حیران ، پریشان ، بھوچکا (رک) کی تانیث .

میں بھوچکی سی ہو گئی تھی .

۱۹۳۳ سرگذشت عروس ، ۹۸

بھوچھن (و مج ، فت چھ) امث .

چوڑی کنی والی ململ کی باریک چادر .

سر پر نیلی چادر ، کوئی سفید دوپٹہ کوئی بھوچھن کوئی پھلکاری رکھتی ہے .

۱۸۵۸ یادگار چشتی ، ۱۱۶

[مقامی]

بھودا (و مع) امذ .

رک : بھوڑ ، ہلکی ، ریتلی زمین (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶ ؛ پلیٹس) .

[ہ : بھودا भूदा]

بھودو (و مع) صف (قدیم) .

دلکش ، فریفتہ کرنے والا .

یہی نقش بھودو دکھلایا منجے یہی نقش تیہہ اب لایا منجے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۷

[س : بھودک भूदक]

بھوڑ (و مع) امث .

رک : بھوڑ .

اور تیسری قسم ریت اس کا نام بھوڑ ، ڈانڈہ ، بالو ، برورا .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۷

بھوڈل (و مج ، فت ڈ) امذ ؛ امث ؛ — بھوڈل .

۱ . ابرک اور گلال کا مرکب سفوف (ا ب و ، ۳ : ۱۲۲) .

بڑے ہیں کہ بھوڈل کے پر جا کنک
گئے جیسے تارے زمیں پر چھٹک

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۰۸

۲. ایک معدنی شے جس سے ایک قسم کا سرخ رنگ تیار کیا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۳۸).

سات سات مٹی کی طشتریاں بھوڈل بھری ہوئی .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۴۴

سوا سو ٹھلیاں مٹی کی بھوڈل بھری اچھی رنگین ہوں .

۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۸

۳. ابرک (پلیٹس) .

[ہ : بھوڈل भोडल]

بھَوَر (فت بھ ، و) امذ .

رکھ : بھَوَر .

بڑی جب کہ دریا پر اس کی نظر
ہوا طوق آفت نظر میں بھور

۱۸۹۳ قصۂ ماہ و اختر ، ۳۳

بھُور (۱) (و مع) .

(الف) صف .

۱. زیادہ ، بہت ، بکثرت ، افزوں ، بیش ؛ بڑا ، عظیم ؛ ضروری ؛ طاقتور ، مضبوط ، قوی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

۲. برہما کا لقب ، شیو کا لقب ؛ لابھ ، بہت فائدے کا ، نفع بخش ، بہت منافع والا (پلیٹس) .

(ب) م ف .

بےحد ، بکثرت ، افراط سے ، اکثر ، عموماً ، متواتر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

[س : بھُور भूरि]

بھُور (۲) (و مع) امذ ؛ م ف .

۱. ایک مقدس مخفی لفظ جو تین وِیاہرتیوں میں سے ایک اور بھور بھواس سور میں سے پہلا ہے ، برہمن پراتھنا میں اوم کے بعد پڑھتے ہیں ؛ سات دنیاؤں میں سے آخری دنیا ، زمین (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

۲. سات زمینوں میں سے اوپر کی ؛ دوزخ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

[س : بھور भूर]

ـــ لوک (ـــ و مج) امذ .

زمین ، خط استوا سے جنوب کے ملک (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

[بھور + لوک (رک)]

بھُور (۳) (و مع) امث نیز امذ .

رک : بھورا ، چورا ؛ ریزہ ، ٹکڑا .

روٹی تنور میں پکوائے اور پھر اس کو بھور کر شکر میں ملا کر ملتے ہیں اور کبھی گھی بھی ڈالتے ہیں .

۱۸۵۸ یادگار چشتی ، ۱۰۰

بھُور (۴) (و مع) مث .

کانٹے کی ایک قسم ؛ ریت ، بالو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۷) .

[بھورا (رک)]

بھُور (۵) (و مع) امث .

چشمہ ، آبشار ، سوتا ، فوارہ (پلیٹس) .

[ہ : بھور भर]

بھُور (۶) (و مع) امث .

خیرات ، بھیک ، دان پُن (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶ ؛ پلیٹس) .

[س : بِرت पृत्त]

ـــ بانٹنا محاورہ .

خیرات دینا ، بھیک دینا ، بہت سے غریبوں کو دان کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۶ ؛ پلیٹس) .

بھور (و مج) امذ ؛ امث .

۱. تڑکا ، صبح ، سویرا .

ہوئی بھور اور وہ دوخواب شیریں
رہی بے ہوش ہو جیوں نقش قالیں

۱۸۹۷ عشق نامہ ، نگار ، ۱۸

درازی شب غم کے گلے سے کیا حاصل
مریض عشق کی تقدیر ہی میں بھور نہیں

۱۹۲۳ اعجاز نوح ، ۱۳۸

۲. خاتمہ ، انجام .

ہجر کی شب کا جو ہے اپنا ہی طول
صبح ہوئے ہوئے اپنی بھور ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۶

[س : و برشٹ व्युष्ट]

ـــ اُڑانا محاورہ .

خرچ کر دینا ، صرف کر دینا ، ضائع کر دینا ، برباد کرنا ؛ مفلس کرنا ، غریب بنا دینا (مخزن المحاورات ، ۱۲۰) .

ـــ اُڑنا محاورہ .

صبح ہونا ، فجر ہونا : بھور اڑانا (رک) کا لازم ؛ پٹنا ، ختم ہونا ، تمام ہونا ، آخر ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

ـــ بھئے تارا چمکنا محاورہ .

مستقبل بہتر ہونا .

اس مرتبہ کمرے کی صفائی بھی کر ڈالی ، کچھ موہوم سی امید ہیں کہ کبھی " بھور بھئے تارا چمکے گا " .

۱۹۶۷ حرف آشنا ، ۳۵

ـــ بھیا (بھئی) جب جانئے جب پورے (پیلے ؟) بادل ہوئیں کہاوت .

جب بادلوں کا رنگ پیلا ہو تو جاننا چاہیے کہ صبح ہونے والی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

ـــ کا مرغا بولا پنچھی نے منھ کھولا کہاوت .

صبح ہو گئی پرند پنچھی بولنے لگے ؛ صبح کا وقت ہو گیا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

ـــ کرنا محاورہ .

۱. صبح کرنا (پلیٹس) .

۲. خاتمہ کرنا ، نیست و نابود کرنا .

سحر وصل کی مانگوں جو دعا
بھور کردے شب ہجراں میرا

۱۸۵۳ غنچۂ آرزو ، ۱۸

۳. خوب زد و کوب کرنا ، نہایت مارنا ، بھرکس نکال دینا ، بے حساب پیٹنا (مخزن المحاورات ، ۱۳۸) .

ـــ ہونا محاورہ .

۱. بھور کرنا (رک) کا لازم ؛ صبح ہونا ؛ کچھ نہ رہنا ، بالکل ختم ہوجانا ، صرف ہوجانا ، اٹھ جانا ، نبڑ جانا ؛ خوب پٹنا ، ازحد مار کھانا ، بھرکس نکلنا (مخزن المحاورات ، ۱۳۸) .

۲. مشکل میں پڑنا ، مصیبت میں پھنس جانا ، بہت تکلیف میں مبتلا ہونا (پلیٹس) .

خیر اس میں ہے جلد جہاز لے جا اگر یہاں صبح ہو گئی بھور ہو جائے گی .

۱۸۶۳ شبستان سرور ، ۱ : ۲۰

شمع پروانے کو جلاتی ہے بھور اس کا کہیں نہ ہو جائے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۸

بَھورا (۱) (و لین) امذ .

بھونرا (رک) .

تازے پھول انار کے سونگھ ، اپنے سرخ چنار کے دیکھ
بھورا جل کے ہوا کوئلا آگ لگی گلشن میں ہے

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۹۲

بَھورا (۲) (و لین) امذ .

تہ خانہ ، رک : بھونرا .

کدھیں کھیلی اوڑل پچھوڑا سواوڑ
کدھیں کھیلی بھوروں بھور توھوڑ

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ۲۲

امی ... روتے بولتے اس طرح خاموش ہو گئیں جیسے کسی بھورے میں اتری جا رہی ہوں .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۰

بُھورا (۱) (و مع) امذ .

(روٹی وغیرہ کا) ریزہ .

وہ ... اس پر ٹوٹ پڑیں دستر خوان پر ایک بھورا بھی باقی نہ بچا .

۱۹۰۳ خالد ، ۲۷

بُھورا (۲) (و مع) .

(الف) صف مذ .

۱. وہ سیاہ رنگ جس میں سرخی اور زردی ملی ہوئی ہو ، مٹیالا .

پڑ جائے جو چشم تر سے پالا بھورے بادل کا منہ ہو کالا

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۷

جب قوس چاروں طرف سے سمٹ کر بھورا ہو جاتا ہے تو یک بارگی کھل جاتا ہے .

۱۹۳۳ آدمی اور مشین ، ۲

۲. یورپ کے دیس کا رہنے والا ، گورا ، یوروپین (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۷) .

(ب) امذ .

۱. رک : بورا ، کچی چینی کو پکا کر اور صاف کر کے بنائی ہوئی چینی ، کچی چینی ، چینی ؛ کھانڈ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۷) .

۲. ایک قسم کا کبوتر جس کی پشت کالی اور اس پر سفید چتیاں ہوتی ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۷) .

بھورے بکس تاہڑے ہرے بھی خوش احوال
بھر استرے اور کسنی لوٹن بھی مبیک بال
۱۸۳۰ اقلیر ، ک ، ۲ : ۷۶

ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے ... بھورا ، بٹیہ ، ہر رنگ کا .
۱۹۶۰ ساقی ، جولائی ، ۴۴

[س : بھرو + ک भ्रमु + क]

— بھینسا چاندلی جوئے ہوس مہاورش برسے ہوئے کہاوت .

بھورا بھینسا کنجی عورت اور جس برس بارش بری ہوتی یا داؤ و نادر ہوتی ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

— ریچھ (— ی مع) امذ .

ریچھ (رک) کی ایک قسم جو مٹیالے رنگ کا ہوتا ہے Urus arctos .

ہمالیائی ریچھوں میں بھورا ریچھ ... قدیمی سیاہ ہمالیائی ریچھ سے زیادہ بڑا اور ڈرانے والا ہوتا ہے .
۱۹۶۹ پاکستان کا حیواتی جغرافیہ ، ۲۷

بھورا (۳) (و مع) امذ .

کسی گاؤں کی وہ زمین جو گاؤں والوں کی رہائش سے دور ہو (پلیٹس) .

[ہ : بھورا भूरा]

بھورا (۴) (و مع) امث .

زمین کی ایک قسم ، رک : بھوڑ .

تیسری قسم جو سرحد کے پاس بستی سے دور ہو اسکا نام پرپتا ، پرہ ، بھورا سوانہ اور یہ زمین بہت ہلکی ریت اور ہوتی جاتی ہے .
۱۸۵۶ کھیت کرم ، ۳

بھورا (۵) (و مع) امذ .

زراعت کے آلات میں ایک آلہ جس میں ایک خمدار کمانی میں معلق کڑیوں میں ایک لکڑی جس کو بھورا کہتے ہیں معلق ہوتی ہے .

کڑیاں لوہے کی اس خمدار کمانی میں پڑی ہوتی ہیں کہ اس میں معلق رہتی ہیں اور اس میں چھوٹی لکڑی کہ بھورا اور کوبلا اسکا نام ہے اڑے میں باندھی جاتی ہے .
۱۸۷۸ توفیق زراعات ، ۷۴

[مقامی]

بھورا (۱) (و مج) امذ .

ہاکا دیسی کمبل (پنجابی نامہ ، ۱۳۷) .

سرما گرما میں ہزار ہا چادریں اور بھورے غربا ، علماء ، فقرا ، صلحا ، شرفا ، نجبا ، کو تقسیم ہوتے تھے .
۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۵۹۷

[مقامی]

بھورا (۲) (و مج) امذ .

رک : بھور .

— اڑانا محاورہ .

رک : بھور اڑانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۳۴۷) .

— اڑنا محاورہ .

رک : بھور اڑنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۳۴۷) .

بھورا (۳) (و مج) صف .

رک : بھولا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

بھورادا (و مج) امذ .

رک : برادہ .

نمبر کی سیسی لک کرویٹ بھورادا = ۸۱۵ .
۱۹۰۶ رہنمائے انجنیری ، ۲ : ۵۷۵

بھورالا (و لین) صف .

رک : بھونرالا (پلیٹس) .

[ہ : بھورالا भौंराला]

بھورج (و مع ، سک ر) امذ .

اقسام درخت سے ایک قسم ، (رک) بھوج (پلیٹس) .

[س : بھورج भूर्ज]

بھورسی (و مع ، سک ر) امث .

رک بھور ، بھوبک . (پلیٹس) .

[ہ : بھورسی भूरसी]

بھورن (و مع ، کس ر) امث .

دنیا یا زمین ، ریگستان ، ریتیلی مٹی (پلیٹس) .

[س : بھورن भूर्णि]

بھورو (و مع ، و مج) صف (قدیم) .

رک : بھورا (۳) ، بھولا ، سادہ .

بھوروبیا ہر فند او دستا ہے سبھو عیار ہو
۱۶۲۱ دیوان سلطان (دکنی اردو کی لغت ، ۹۹)

بھورہ (و مع ، فت ر) امذ .

ذرہ ، رک : بھورا ، بورا .

فرزانہ کو بھی پانچ روز اور چھ رات روٹی کا بھورہ تک حرام تھا .

۱۹۱۴ حور اور انسان ، ۳۶

بھورہ (و مع ، ضم و ، فت ر) امذ .

درخت ، شجر (ہندی اردو لغت ، ۱۶۳) .

[رک : بَھرک (۲)]

بھوری (۱) (و لین) امث .

روٹی جو کنڈوں کی گرم راکھ پر پکائی جاتی تھی .

یہ شہر کے مضافات تھے سڑک کے کنارے چند ایر ہوٹل میں بھوری لگا رہے تھے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۲۳۷

[بھور (= ریت) (رک) سے]

بھوری (۲) (و لین) امث .

رک : بھونری .

اس کے سوا اور بیسیوں بھوریوں کے عیب جو لوگوں نے ٹھہرا رکھے ہیں ان عیبوں کا خیال تم ہر گز نہ کرنا .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۲ : ۱۵

بھوری (۳) (و لین) حف ؛ م ف .

بہت ، کثرت ، زیادہ ، ڈھیر ؛ اکثر ، بار بار ، کئی (ہندی اردو لغت ، ۱۶۳) .

[س : بھور भूरि]

بھوری (۱) (و مع) امث .

ریتلی زمین ، بھوڑ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

[س : بھورِن भूरिः]

بھوری (۲) (و مع) صف .

بھورا (رک) کی تانیث .

داڑھی خشخشی اور مونچھیں بھوری تھیں .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۲۳۲

ــ قوم (ــ و لین) امث .

گندمی رنگ کی نسل ، زرد فام ، رک : بھورا .

رہے ہندوستانی تو . . . یہ خیال ظاہر کیا گیا کہ تمام بھوری قوموں کے مثل وہ بھی مسلسل ترقی کرنے کی قابلیت نہیں رکھتے .

۱۹۳۰ معاشیات ہند ، ۱۰۸

[بھوری + قوم (رک)]

ــ کائی امث .

ایک قسم کا بحری پودا جو غذا کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے ، جاپانیوں کی ایک غذا .

بھوری کائی شاید بحری پودوں میں سب سے بڑا پودا ہے جسیم چمکدار تنوں کے ساتھ ۶۵ فٹ سے زیادہ لمبے کنڈل (Loops) اور تین فٹ سے لمبے پتے بھی دستیاب ہیں .

۱۹۷۳ جدید سائنس ، ۱۹

[بھوری + کائی (رک)]

ــ کَنْڈولی (ــ فت ک ، سک ن ، و مج) امث .

بلوچستان کے معروف حیوانات کی ایک قسم ، لاط : Rhodophila ferrea .

بھوری کنڈولی ، ریوڈو فلافیری .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۷۰

[بھوری + کنڈولی (رک)]

ــ گَرْدَن والی بَنْٹِنگ (فت گ ، سک ر ، فت د ، فت ب ، کس ٹ ، شد) امث .

بلوچستان کے معروف پرندوں میں سے ایک پرند ؛ ایک چھوٹی گانے والی چڑیا جس کی چونچ چھوٹی اور تیز ہوتی ہے ، لاط : Emberiza huttoni .

امبیریزا ہوٹنی ، بھوری گردن والی بنٹنگ (کذا) .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۷۳

[انگ : بنٹنگ Bunting]

بھورے (و لین) امذ

بھور (= صبح) (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ بھلائے سانجھ گھرے آوے او بھلیل نہ کہلاوے کہاوت .

صبح کا بھولا شام کو گھر آ جائے تو اسے بھولا نہیں کہنا چاہئے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

بھورے (۱) (و مع) صف .

بھورا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

ــ اَلگی (ــ فت ا ، سک ل) امذ .

(نباتیات) الگی کی ایک قسم ، لاط : Phaeophyceae Algae .

حال ہی کی تحقیق سے ظاہر ہے کہ بھورے الگی میں کوئی خاص بھورا رنگ نہیں ہوتا .

۱۹۳۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۴۴۷

[بھورے + الگی (رک)]

— بور (— و مج) امذ .

جھڑبیری کی قسم کا ایک بیر .

. . . گجراتی میں چنیا بور اور مرہٹی میں بھورے بور کہتے ہیں اس کا درخت جنگل میں بھوڑ زمین میں ہوتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۶

[مقامی]

بھورے (۲) (و مع) امذ .

بھورا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— برابر (— فت ب ، فت ب) صف .

ذرہ برابر ، نا مکمل .

اہل سائنس اپنے بھورے برابر علم پر اس قدر نازاں اور مغرور ہیں کہ جو بات ان کے علم میں نہیں اس سے وہ جھٹ انکار کر بیٹھتے ہیں .

۱۸۷۳ معرکۂ مذہب و سائنس ، مقدمہ ، ۵۵

[بھورے + برابر (رک)]

بھوریا (و مع ، سک ر) صف .

بھورے رنگ والا ، (مجازاً) فرنگی .

مختار نے آواز دی مرد بے صاحب لینا یہ بھوریا جانے نہ پائے .

۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۵۷۲

[بھورا (رک) ـــیا]

بھوریہ (و مع ، سک ر ، فت ی) صف .

بھوریا (رک) .

صبا رفتار نے کہا شاید میری صورت پر بھوریہ لگا کر لے گیا .

۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۶۹

بھوڑ (و لین) صف ؛ امث (قدیم) .

رک : بڑھیا ، بڑھی عورت .

اسی سات گئی یاز کن دوڑ او
اوندھر بھر کے آئے تلک بھوڑ وو

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۹

بھوڑ (۱) (و مع) امث .

ریتلی زمین ، ریگستان .

البتہ بھوڑ کی زمین ویسے ہی عمدہ رہتی ہے .

۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۳۱

یہ پانس خاکی بھوڑ زمین میں مٹیار اور سخت زمین سے زیادہ فائدہ دیتی ہے .

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۱۹۳

[س : بھوڑک भूरिका]

— اُڑانی (— ضم ا) امذ .

ریت کا متحرک ٹیلا جو ہوا سے اڑ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ جا لگے ، ایسے مقام کے قریب کھیتی کرنا نقصان کا باعث ہوتا ہے (اپ و ، ۶ : ۲۹) .

[بھوڑ + اُڑانی ، اُڑنا (رک) ـــی]

— تَرائی (— فت ت) امث .

دریا کے دھارے کی ریتلی زمین جہاں سے دریا کا دھارا پلٹ گیا ہو ایسی زمین میں تری زیادہ ہوتی ہے اور جگہ جگہ پانی کے جھرے ہوتے ہیں (اپ و ، ۶ : ۲۹) .

[بھوڑ + ترائی (رک)]

— ٹھَنڈی (— فت ٹھ ، سک ن) امث .

سرد اور خشک ریتلی زمین جس میں پانی بہت نیچے ہو اور ناقابل کاشت رہے (اپ و ، ۶ : ۲۹) .

[بھوڑ + ٹھنڈی (رک)]

— سوائیا (— فت س ، کس ء) امث .

ریت ملی ہوئی چکنی مٹی کی نرم زمین جو کھیتی کے لیے نہایت عمدہ ہوتی ہے اور آل کی زیادتی کی وجہ سے گیہوں بہت اچھا پیدا ہوتا ہے ، ریتوار ، دومٹ ، شیار ، دورس ، چکنوٹ ؛ بھوڑ ملاؤنی (اپ و ، ۶ : ۳۰) .

[بھوڑ + سوائیا (رک)]

— کے ہوڑ ہوتے ہیں کہاوت .

دیہاتی بیوقوف ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

— ملاؤنی (— کس م ، و مع) امث .

رک : بھوڑ سوائیا (اپ و ، ۶ : ۳۰) .

[بھوڑ + ا : ملاؤنی ، ملانا (رک) ـــی]

بھوڑ (۲) (و مع) امذ.

بیلوں کی ایک قسم (رک) بھونڈا (بغیر سینگ کا بیل) .
دو اصلیں مشہور ہیں ایک تو بھر بیلوں کی ... دوسری بھوڑ جن کو اودھ میں ننگریا بھی کہتے ہیں .
۱۸۹۳　اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۰۷

[س : بھوڑ भूड़]

بھوڑ (۳) (و مع) امث .

بھانگن (رک) کی قسم کی بہت چھوٹی مچھلی وزن میں تولہ دو تولہ سے زیادہ نہیں (ا پ و ، ۳ : ۵۳) .
[مقامی]

بھوڑا (و لین) امذ .

رکھ : بھورا/بھوڑا .
صفت بھوڑے کی مجلس کی ہوئے بر ریت رسانہ
عروس و شو کو سمدیاں کے نکر تو ہوی سو بھوڑائی
۱۶۵۷　گلشن عشق ، ۱۹۶
بھوڑے کا کھانا دیگوں میں دلہن کے ساتھ کیا گیا .
۱۹۶۴　نور مشرق ، ۱۰۰

بھوڑا (و مع) امذ .

رک : بھوڑ .
ریت ، بالو ، خاک ؛ راکھ ؛ سفوف ، چورا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

بھوڑانا (و لین) ف م (قدیم) .

رخصت کرنا ، وداع کرنا .
خوش اس دھات فرزند کوں سمجھائیا
دے تشریف دونو کوں بھوڑائیا
۱۶۲۵　سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۴
[رک : بھوڑا + ا : نا ، علامت مصدر]

بھوڑائی (و لین) امث .

رک : بھوڑا ، بھوڑا ، رخصتی ، وداع ،
صفت بھوڑے کی مجلس کی ہوئے بر ریت رسانہ
عروس و شو کو سمدیاں کے نکر کو ہوئی سو بھوڑائی
۱۶۵۷　گلشن عشق ، ۱۹۶

بھوڑل (و مع ، فت ڑ) امث .

ابرک ، بھوڈل (رک) ، انگ : Mica (پلیٹس ؛ انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۳۵) .
[س : بھوڑل मोडल]

بھوڑنا (۱) (و لین ، سک ڑ) ف ل .

ڈوبنا (دکنی اردو کی لغت ، ۹۹) .
بھوڑے ہمن بات دیتے اکال
سو لغت جو پایا سو مجذوب حال
۱۵۶۴　پرت نامہ (قدیم اردو ، ۳۵۶)
[رک : بوڑنا]

بھوڑنا (۲) (و لین ، سک ڑ) ف ل .

لوٹنا ، واپس ہونا ، رخصت ہونا ، بھوڑانا (رک) کا لازم .
جمالی اور جلالی ملکو دوڑے
دھنی کے روپ سوں مل کے بھوڑے
۱۶۸۴　عشق نامہ ، مومن ، ۸۳
[بھوڑا (رک) سے]

بھوس (۱) (و مع) امذ .

رکھ : بھس ، بھوسی ، اناج کا چھلکا (پلیٹس) .
زبخالہ : بھوس ، بورا .
۱۵۳۹　ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو ، ۲۲۰)

ــــ بھرنا محاورہ .

رک : بھس بھرنا .
پوست میں بھرس بور کے مارے حد
یہ قبیل اوس کے تئیں کیے میں رد
۱۸۱۳　مثنوی شاہ فدا (اردو ادب ، ۱ : ۱۳۹)

ــــ نکل جانا محاورہ .

رک : بھرکس نکل جانا ، ہڈی پسلی چور چور ہو جانا .
زمیں کوں کھینگے کہ اس کوں چکل
چکلنے میں جاوے گا سب بھوس نکل
۱۷۵۲　مراۃ الحشر (دکنی اردو کی لغت ، ۹۹)

بھوس (۲) (و مع) امذ .

آسمان ، فلک ، چرخ ، سما ؛ ایتھر ، ایک لطیف مادہ جس کے متعلق خیال ہے کہ خلا میں بھرا پڑا ہے ؛ کرۂ ہوا ؛ تین بڑے دنیا پرتوں بھور ، بھوس ، سور میں سے دوسرا لفظ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

[س : بھوس भुवस्]

بھوسا (و مع) امذ ؛ ـــ بھوسہ .

رک : بھس .

دھرلے گیہوں میں لال بھوسا اور لال چھلکا ہوتا ہے .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۸۸

منشی جی کے گھر میں استخوانی نسل کی ایک گائے تھی کھلی دانہ اور بھوسا اسے بڑی کثرت سے کھلایا جاتا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۲۰

— اُڑانا محاورہ .

۱. رک : بھس اڑانا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۰) .

۲. شیعوں میں یہ طریقہ رائج ہے کہ جب تعزیہ گھر سے نکلتا ہے تو عورتیں ماتم دار عورتوں پر بھوسا اڑاتی ہیں جس سے اظہار غم مقصود ہوتا ہے نیز تعزیہ اٹھنے کے بعد آنے والوں کے سروں پر بھی ڈال دیتی ہیں (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۰) .

بھوساوَن (و مع ، فت و) امذ .

رک : بھُساون (پلیٹس) .

بھوسڑا (و مج ، سک س) امذ .

عورت کی شرم گاہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

[س : بھسترا भस्त्रा]

— مَرانی (— فت م) صف مث .

(گالی) فاحشہ ، زانیہ .

ان بھوسڑا مرانی حسینوں سے بس پناہ
توفیق دے خدا تو نہ ہرگز لگائیے دل

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۱۲۴

[بھوسڑا + مرانی ، مرانا (رک) سے]

بھوسڑی (و مج ، سک س) امث .

۱. رک : بھوسڑا .

۲. (مجازاً) حرالہ ، حرامزادی ، زانیہ .

پاؤں میں ڈالوں گی میں اس بھوسڑی کے بیڑیاں
کھیلتی پھرتی ہے لڑکوں میں یہ کرکا کوڑیاں

۱۸۳۵ رنگین (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۰۹)

— کا کلمہ .

ایک قسم کی بہت مکروہ گالی (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۱۰) .

— والے کلمہ .

ایک قسم کی سخت گالی جو غصے میں مرد کے لیے استعمال کرتے ہیں (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۱۰) .

بھوسْلا (و مع ، سک س) صف مذ .

خاکی ، مٹیالا .

وہاں کی چڑیا کا رنگ بھی ڈھلپاتا ہے نہ کہ ہندستان کی چڑیا جس کے بھوسلے رنگ سے خاک جھڑتی ہے .

۱۸۸۶ سخندان فارس ، ۲ : ۱۹۵

مقبول نے غور سے دیکھا بریدہ بالوں کا رنگ بھوسلا تھا .

۱۹۶۶ خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۸۹

[بھوس (= بھس) + ا : لا ، لاحقۂ صفت]

بھوسْلی (و مع ، سک س) صف مث .

بھوسلا (رک) کی تانیث ، خاکی ، مٹیالی ، زمین کے رنگ سے مشابہ .

گھاس موسم سرما کی وجہ سے بھوسلی پڑ چکی تھی .

۱۹۶۸ ماہ نو ، کراچی ، فروری ، ۳۹

[بھوس (رک) + ا : لی ، لاحقۂ صفت]

بھوسنا (و مع ، سک س) ف ل .

رک : بھونکنا (پلیٹس) .

[ہ : بھُوسنا भूसना]

بھوسوری (و مع ، ولین) امث .

رک : بھسیرا ؛ بھوسولا ؛ بھوسولا (پلیٹس) .

بھوسولا (و مع ، ولین) امذ .

رک : بھسیرا ؛ بھوسولا ؛ بھوسوری (پلیٹس) .

بھوسہ (و مع ، فت س) امذ .

رک : بھوس ، بھُس .

جو حمام . . . گنج شہیدان واقع ہے وہاں اب بھوسہ وغیرہ بھر کے رکھتے ہیں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۵۱۲

بھوسہ کہگل کے کام آتا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۳۳۶

— بھر دینا محاورہ .

سخت سزا دینا .

آپ کسی قسم کی فکر نہ کریں ان سالوں کی بساط ہی کیا ہے ؟ بھوسہ بھر دیں گے جی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۰۸

بھُوسی (و مع) اِمث .

١. آٹے کی چھان ، آٹا چھاننے کے بعد گیہوں وغیرہ کے باریک چھلکے جو بچ رہیں ، بور .

آٹا تو ان کے آگے کیا بھوسی
جس کے خاطر کریں یہ جاسوسی

١٧٨٦ میر حسن ، مثنوی ہجو حویلی ، ١٦٦

بلاؤ ایک کونڈے میں ڈھکا دیکھا ، بھوسی اس میں بھری تھی .

١٨٦٢ شبستان سرور ، ٣ : ٩٣

پسا ہوا دھنیا ہمارے یہاں نہیں آتا برابر کی بھوسی ملی ہوتی ہے .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ١٣٨

٢. گرمی دانے ، خسرہ ، چیچک ، یا کسی اور جلدی امراض میں زخم مندمل ہو کر جھڑنے والی خشکی .

اوتھولے دانے پیدا کر دیتا ہے جن کے اندر کبھی رطوبت ، شفاف یا کسی قدر گدلی ہوتی ہے جن میں کھجلی ہوتی دو ایک روز میں مرجھا کر بھوسی نکل جاتی اور بھرتے دانے نکل آتے ہیں .

١٨٨٧ کلیات علم طب ، ٢ : ١٠٠٢

٣. سر کی خشکی .

اسکے پتوں کے جوشاندے سے سر کو دھوتے ہیں بالوں کو قوت بخشنے اور سر کی بھوسی دور کرنے کے لئے مفید ہے .

١٩٢٩ کتاب الادویہ ، ٢ : ٨٨

[بھُس (رک) سے]

— اُڑانا محاورہ .

١. اناج کو غلے سے الگ کرنا .

جو کو اوکھلی میں کوٹ کر اور ان کی بھوسی اڑا کر ان کی گریاں نکال لیتے ہیں .

١٩٠٦ نعمت خانہ ، ١٦١

٢. برباد کردینا ، تباہ کر دینا .

یہودی اور نصارا اور مجوسی
اڑادی دین حق نے سب کی بھوسی

١٨٦٦ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ٦

— بَتانا محاورہ .

انکار کرنا ، جھلک نہ دکھانا (منیرالبیان ، ١٢) .

اب میں دلھن کی بھوسی نہیں بتاوں گی بس اب بٹھالی .

١٩٧٣ اردو نامہ ، ٤١ : ١٣٢

— بہت آٹا تھوڑا کہاوت .

فضول چیزیں بہت ، اچھی تھوڑی ؛ مفلس ہے ، غریب ہے (جامع اللغات ، ١ : ٥٦٧) .

— سی اُڑنا محاورہ .

بے رونقی چھانا ، اداسی برسنا .

چیچک کی وجہ سے منہ پر کچھ بھوسی سی اڑنے لگی .

١٩٣٠ مضامین فرحت ، ٢ : ١٠٨

— ہَے فقرہ .

فضول ہے ، بیکار ہے .

آئندہ کی بھُوسی ہے ، ہم تو ابھی لیں گے .

١٩٧٥ لغت کبیر ، ١ ، ٢ : ٨٦٧

بھُوسے (و مع) اِمذ .

بھُس ، بھوسا (رک) کی جمع یا حالت مغیرہ .

یعنی کوبری ہو تو چوتھے روز بھوسے کے طور پر اڑ جاتی ہے .

١٨٦٠ نسخۂ عمل طب ، ٦٦

— میں سوئی تلاش کرنا کہاوت .

مشکل کام کرنا .

جنگلوں میں کسی کو ڈھونڈنا بھوسے میں سوئی تلاش کرنے سے زیادہ مشکل ہے .

١٩٦١ چائے کے باغ ، ١٦١

بھُوسیلا (و مع ، ی مج) اِمذ .

اناج یا بھُس رکھنے کی جگہ یا بھُس کا ٹیلہ ، رک : بھوسیلا ؛ بھسیرا .

باپ نے ایک دفعہ فرمایا کہ تو فلانے بھوسیلے کے اوپر چڑھ جا وہ چڑھ گیا .

١٨٣٨ تاریخ ممالک چین ، ٢ : ١١

بھُوسیہرا (و مع ، ی مج ، سک ہ) اِمذ .

رک : بھسیہرا ؛ بھسیلا ؛ بھوسولا (پلیٹس) .

بھُوشِت (و مع ، کس ش) صف .

سجایا ہوا ، سجا سجایا ملبوس ؛ نگینہ جڑا ہوا ، منقش ؛ خوشنما ، پیارا (پلیٹس) .

[س : بھوشت भूषित]

بُھوشَک (و مع ، فت ش) صف .

زیب و زینت دینے والا ، آراستہ کرنے والا (ہندی اردو لغت ، ١٣٣) .

[س : بھوشک भूषक]

بُھوشَن (و مع ، فت ش) امذ .

زیور ، پوشاک ، زینت ، سجاوٹ (جامع اللغات ، ١ : ٥٦٧)

[س : بھوشن भूषण]

بَھوِشْیَت (فت بھ ، کس و ، سک ش ، فت ی) .

(الف) صف .

مستقبل ، آنیوالا ، واقع ہونے والا ، شدنی (پلیٹس) .

پرماتما بھوت ، بھوشیت اور ورتمان تینوں کال کا دیکھنے والا ہے .

١٩٢٨ بھگوت گیتا اردو ، ٢٢٣

(ب) امث .

آئندہ کی حالت ، انجام ، درگت .

اب جو تیری بھوشیت ہوگی وہ میں تجھ سے کہتا ہوں .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ ، ٢ : ٣٧٢

[س : بھوشیت भविष्यत]

ــ کال/ کالک (ــ / کس ل) امذ .

آنے والا زمانہ ، وقت (پلیٹس) .

[بھوشیت + کال (رک)]

ــ واکیا (ــ سک ک) امذ .

رک : بھوشیت وانی (پلیٹس) .

[بھوشت + س : واکیا वाक्य (= کہنا)]

ــ وانی امث .

پیش گوئی ، مستقبل شناسی ، آنے والے زمانے کا علم ، ہونے والی بات (پلیٹس) .

[بھوشیت + وانی (رک)]

ــ وَکْتا (ــ فت و ، سک ک) صف .

زمانۂ مستقبل کے حالات ظاہر کرنے والا ، پیشین گو (ہندی اردو لغت ، ١٣٣) .

[بھوشت + س : وکتا वक्ता (= کہنا)]

بَھوِشّیَہ (فت بھ ، کس و ، شد ش بفت) صف مذ .

مستقبل ، آنے والا زمانہ ، رک : بھوشیت مع آخری .

اس نے کہا . . . بھوشیہ کے . . . مالک جو آپ . . . جیو سنسار کے دکھ سے چھوٹ جائیں یعنی مکت ہوجائیں .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ ، ١ : ٦

ان باتوں کو ذہن نشین کرکے تم اپنے دکھ درد کو دور کرو . . بھوشیہ کا خیال چھوڑو .

١٩٢٠ یوگ واشسٹ ، ٥٠

[س : بھوشیہ भविष्य]

بُھوک (١) (و مع) امث .

١. **کھانے کی خواہش ، اشتہا ، گرسنگی .**

تھی بھوک لئی کھانا ولے نکلوں تو نکلا نا گیا
دیکھی تو قلفی شیر برنج روٹی گرم انواس تھا

١٦٩٧ ہاشمی ، د ، ٣

بسا چوں فوج یا جوج و شکم عوج
ہیں وابستگاں در بھوک رہتا

١٧٣٧ عطا ٹھٹوی ، د ، ٣٦٠

تو نگری ور فقیری کو مقدم رکھے دوسرے بھوک کو سیری پر فائق رکھے .

١٨٣٥ ترجمہ مطلع العلوم ، ٢٩

٢. **خواہش ، طلب .**

انکوں چکھا کر لذت دیدار سیر کر
نا دیدہ دل کوں وصل کی نعمت کی بھوک ہے

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٧٦٥

دل میں ایک بھوک ہے جو خدا کے سوا کسی سے بند نہیں ہوتی .

١٨٦٦ تہذیب الایمان ، ٨١

اعدا کو بھوک تھی کہ یہ ہوں پیاسے ہی شہید
ہر شخص چاہتا تھا برائی حسین کی

١٩٢٥ اعجاز نوح ، ٩

٣. **(تاجر) ضرورت ، حاجت ، چاہ (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٣) .**

٤. **گنجائش ، سمائی .**

چول کے گھر میں اس سے زیادہ بھوک نہیں ہے .

١٨٨٨ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٣٥

[س : ببھکش बुभुक्ष]

ــ اُڑْنا محاورہ .

کھانے پینے کی خواہش ختم ہوجانا .

ہر وقت وہ تھا اور قبرستان تھا بھوک اڑ گئی بچے کے غم میں بچوں کی طرح روتا .

١٩٦٩ جوہر قدامت ، ١٢٠

ـــ بڑھنا محاورہ .

خواہش زیادہ ہونا ، کھانے کی خواہش زیادہ ہونا .

ناتوانی ہوئی دن رات کے غم کھانے سے
جس قدر بھوک بڑھی اور مرا زور گھٹا

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات ، ۱ : ۴۴۷)

ـــ بھاگنا محاورہ .

کھانے پینے سے طبیعت کا گریز کرنا ، خواہش نہ ہونا .

بھوک کی شدت تھی . . . اس نے اپنا ہاتھ بڑھا کر چند خطوط دیے . . . خط دیکھ کر بھوک بھاگ گئی .

۱۹۱۳ اتالیق خطوط نویسی ، ۵۱

ـــ پیاس (ـــ کس پ ، ی مخ) امذ .

۱. مفلسی ، تنگی ، فاقہ کشی .

بھوک پیاس کی تکلیفیں جدا اٹھاتی تھیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۵

۲. کھانے پینے کی خواہش (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

ـــ پیاس اڑا دینا محاورہ .

کھانے پینے کی خواہش دور کر دینا (نوراللغات ، ۱ : ۴۴۷) .

ـــ پیاس اُڑنا/اُڑجانا محاورہ .

رک : بھوک اڑنا .

ـــ پیاس اللہ نے سب کے ساتھ لگادی ہے کہاوت .

احتیاج ہر شخص کے لیے ہے ؛ ہر شخص کو کھانے پینے کی ضرورت ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ـــ پیاس بجھانا محاورہ .

مطمئن کرنا ، ضرورت پوری کرنا .

اے ہلال رمضان توڑ غریبوں کی نہ آس
بھوکے پیاسوں کی بجھاتا ہے کوئی بھوک نہ پیاس

۱۹۱۳ ریاض شفق ، ۵۳

ـــ پیاس بند ہونا محاورہ .

اشد ضروریات کا بھی رک جانا ، خواہشات کا ختم ہو جانا .

آپ ایک مرتبہ اس ماہ وش سے ضرور ملئے اگر بھوک پیاس نہ بند ہو جائے تو ہمارا ذمہ جو چور کی سزا وہ ہماری سزا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۶۸

ـــ پیاس جاتی رہنا محاورہ .

۱. رک : بھوک پیاس بند ہونا .

ہمارے یوسف جمال شاہزادہ صاحب کو ایک نظر دیکھو اپنی بھوک پیاس جاتی رہے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۴

مقدس اور محترم خاتون مریم نے آنکھ بلا کا حسن دیا ہے کہ انسان تو انسان حیوان کی بھی بھوک پیاس جاتی رہتی ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مفتوح فاتح ، ۶۲

۲. (سوداگری) بھوک یا خواہش کم ہو جانا ، خریداری کی خواہش نہ رہنا ، سری ہو جانا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۲۱۳) .

ـــ پیاس میں م ف .

وقت ضرورت ، ضرورت کے وقت ، تنگی کے وقت ، ان ہوت میں (مخزن المحاورات ، ۲۱۳) .

ـــ تیز ہونا محاورہ .

بھوک بہت لگنا ، سخت اشتہا ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ـــ تھکنا محاورہ .

بھوک نہ ہونا ، خواہش نہ ہونا .

کسی کی بھوک تھکی ہوئی ہے اور کسی کے ہاضمے میں فتور .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۲۴

ـــ جانا محاورہ .

رک : بھوک اڑنا .

سانپ کے چھالے میں بس ہوگا ان میں ہے امرت ہی امرت
باٹے ری آنکھیں دیکھ کے جنکو پیاس اڑی اور بھوک گئی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۹۵

ـــ جنم کی بھوک کہاوت .

خواہش زندگی بھر رہتی ہے ؛ روٹی میسر نہ آنا زندگی کو ضرر پہنچاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۱۱) .

ـــ رکھ کر کھانا محاورہ .

خواہش سے کم کھانا .

بھوک رکھ کر کھائے تو جو کھائے سو ہضم بھی اچھی طرح ہوئے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۴۹

ـــ سب سے میٹھی ہے کہاوت .

بھوک میں ہر چیز مزیدار معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

— غالب ہونا محاورہ.

بہت زیادہ بھوک ہونا ؛ خواہش کا غالب آ جانا .

ہوے بھوک غالب اونہوں پر مریع
نہایت کوں کھاو ونگے تھو پر ضریع

۱۶۶۹ آخر گشت (ق) ، ارمغان ، ۱۲۷

— کا پیٹ بھرنا محاورہ.

خواہش پوری کرنا .

میں نے خوشی خوشی اس سے بھوک کا پیٹ بھر دیا .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، خواجہ حسن نظامی ، ۹۵

— کا توڑ (— و مج) امذ.

۱. بھوک کا علاج یا ازالہ .

ہے توڑ یہ بھوک کا کہ سم کھا لیجے
بھوکر بھی لگے تو ہر قدم کھا لیجے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۹۰

۲. بھوک کی لذت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

— کا مارا ہوا (— ضم م) صف مذ ؛ مث : بھوک کی ماری ہوئی .

نادار ، بیکس ، مظلوم ، غریب ، مفلس ؛ فاقہ زدہ .

اے رئیس پاک دل اے شہر یار نیک نام
بھوک کی ماری ہوئی مخلوق کا لیجے سلام

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۴۳

کیا بتائیں بازیاں ہیں کس قدر ہارے ہوئے
زندگی پھر کیوں نہ ہو ہم بھوک کے مارے ہوئے

۱۹۳۹ سموم و صبا ، ۱۵۳

— کو بھوجن کیا اور نیند کو بچھونا کیا کہاوت .

ضرورت پر جو ملے وہی غنیمت ہے (قصص الامثال ، ۸۲) .

— کی آگ امث .

بھوک کی شدت .

بھوک کی آگ سے وہ یعنی اعضا سب کے سب جل جاتے ہیں .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۳۶۷

— کی برداشت (— فت ب ، سک ر ، ش) امث .

بھوک کی سہار ، بھوک لگنے پر کھانا نہ کھانا یا اپنے آپ کو کھانا کھانے سے روکنے کا عمل (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

— کی جھانج نکل جانا کہاوت .

بھوک کی شدت ختم ہو جانا .

خوشی سوں بھوک کی جھانج نکل گئی .

۱۶۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۹)

— کی جھانجھ (— مغ) امث .

بھوک کی خواہش یا شدت .

بھوک کی جھانجھ میں کئی اہلکاروں سے لڑ پڑے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۵۰

— کی سہار (— فت س) امث .

رک : بھوک کی برداشت .

مجھے بھوک کی سہار نہیں کچا پکا جو کچھ ہو دے دو .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۱

— کے مارے آنچار نکلنا محاورہ .

سخت بھوک لگنا ، بہت خواہش ہونا .

آئے ہی کہوے کچھ تو دلواؤ
بھوک کے مارے نکلے ہے آچار

۱۸۵۰ انسان (مضامین فرحت ، ۶ : ۱۲۷)

— کھلنا محاورہ.

کھانے کی خواہش زیادہ ہو جانا یا پیدا ہونا .

محض اس خیال سے کہ شاید بھوک کھلے انھیں ... کاڈلیور آئل کا استعمال شروع کرادیا گیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۹۳

— کھینچنا محاورہ.

انتظار کرنا ، بھوک برداشت کرنا ، خواہش مارنا .

بہت بھوک کھینچی ہے ہم نے تو ہیں
کھلایا نہ تم نے کبھی خوش بچن

۱۶۸۱ مجموعہ ہاشمی ، ۲۷

— گئے بھوجن ملے جاڑا جات گئے قبائی (کبائی) جوبن گئے تریا ملے تینوں دیو بہائی/بہائے کہاوت .

وقت گزرنے پر جب ضرورت پوری ہو تو کہتے ہیں (خزینۃ الامثال ، ۵۲) .

یہ حالت دیکھ اس نے ... یہ مثل پڑھی بھوک گئی بھوجن ملے اور جاڑے جات کبائے ، جوبن گئے تریا ملے تینوں دیو بہائے .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۱۷

ـــ لگنا محاورہ .

کھانے کی خواہش پیدا ہونا ، کھانے کو جی چاہنا .

سیر ہو جاتے ہیں ایسے بھوک پھر لگتی نہیں
زہر دیتا ہے نمک خواروں کو اپنے خوان عشق

۱۸۸۶		آتش (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۱)

ـــ لگی بھڑوے کو تندور کی سوجھی کہاوت .

اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو بے پروا ہو اور کھیل کود میں مشغول رہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ـــ لگی تو گھر کی سوجھی کہاوت .

رک : بھوک لگی بھڑوے کو تندور کی سوجھی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ـــ مرنا محاورہ .

(پیٹ خالی ہونے پر بھی) کھانے کی خواہش نہ رہنا ، بھوک کا جاتا رہنا .

فاقے سے کسی دن نہ ڈری بھوک اپنی
بے جان ہوئے ہم پر نہ مری بھوک اپنی

۱۸۷۳		کلیات منیر ، ۳ : ۴۷۹

اس کے بعد پانی کے ساتھ کبوتروں کو کھلائیں تو ان کی بھوک مرجائیگی .

۱۹۳۱		بیماری غذا ، ۵۰

ـــ میں بھجن بھی نہ ہو کہاوت .

بھوکے آدمی سے عبادت بھی نہیں ہو سکتی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ـــ میں کواڑ بھی پاپڑ کہاوت .

سخت حاجت میں اچھی بری چیز کی تمیز نہیں رہتی یا اشتہا میں بد مزا چیز بھی لذیذ ہو جاتی ہے (نجم الامثال ، ۱۱۱) .

ـــ میں گولر (ہی) پکوان فقرہ .

ضرورت میں جو میسر آوے وہی نہایت غنیمت ہے (محاورات ہند ، ۲۰۱) .

ـــ ہڑتال (ـــ فت ہ ، سک ڑ) مث .

کھانا پینا ترک کرنا ، (کوئی بات منوانے کے لیے) بھوکا رہنا .

جیل خانے کی کوٹھریاں ہیں ، سیاسی قیدی بھوک ہڑتال کر رہے ہیں .

۱۹۸۰		ہم اور وہ ، ۳۰

اف : کرنا ، ہونا .

ـــ ہونا محاورہ .

اشتہا ہونا ، کھانے کی خواہش ہونا ، خریداری کی خواہش ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۴) .

بُھوک (۲) (و مع) امث .

(فن موسیقی) کی اصطلاح .

پہلی تک کو استھائی دوسری کو انترا تیسری کو بھوک . . . کہتے ہیں .

۱۸۳۱		علم و عمل ، ۱ : ۲۰۶

[مقامی]

بُھوک (۳) (و مع) امث .

بٹیر کو جلاب دینے یا فاقہ کرانے کا عمل ، ایک دوائی جو لڑنے والے بٹیروں کو دیتے ہیں .

لگا چق چق کرنے اور چونچ مارنے اب آپ نے دی بھوک چڑی اتری چستی آئی .

۱۹۵۴		اپنی موج میں ، ۲۳

[رک : بھوک (۱)]

بُھوک (۴) (و مع) امذ .

۱. سوراخ ، چھید ، شگاف ، رخنہ ، دراڑ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۷) .

۲. دریا کا منبع ، نکاس ، سرچشمہ . فوارے کا سر یا اس کے اوپر کی ٹوپی (پلیٹس) .

۳. تاریکی ، اندھیرا ؛ وقت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۷) .

[س : بھوک भूक]

بھوک (و مج) امذ .

رک : بھوگ (= فائدہ) تراکیب میں مستعمل .

ـــ بَندَھک (ـــ فت ب ، سک ن ، فت دھ) امث .

رک : بھوگ بندھک ؛ جائداد کے رہن بالقبض رکھنے کا طریقہ جس میں مہاجن ایک مقررہ میعاد میں جائداد کی آمدنی سے زر اصل اور سود وصول کر کے جائداد بغیر کسی نقصان کے مالک کو واپس کر دیتا ہے پٹ بندھک ، پوتن (ا پ و ، ۷ : ۲۳) .

جائداد پر قبضہ کرا دے اور اس کے محاصل پر تصرف کا اختیار دے تو ایسے رہن کو بھوگ بندھک کہتے ہیں .

۱۸۶۳		انشائے بہار بے خزاں ، ۸۱

ــ لابھ امذ.

زرِ قرضہ کے سود یا منافع کے وصول کے لیے قرض دار کی ملکیت کو قبضے میں رکھ کر نفع حاصل کرنے کا مہاجنی طریقہ (ا پ و ، ۲ : ۲۳).

[بھوک + لابھ (رک)]

بُھوکا (و مع).

(الف) صف مذ ؛ مث : بھوکی.

۱. کھانے کا خواہشمند ، جسے بھوک لگ رہی ہو.

پیٹ بھر کر کھایا سو وہ بھوکا رہا.

۱۸۳۰ بندہ نواز ، شکار نامہ ، ٦

نگوڑی میں اترا قسمت کا آب و دانہ
میں تھا اسی کا پیاسا میں تھا اسی کا بھوکا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۹۷

۲. فاقہ کش ، خالی پیٹ.

ہے میزباں سپہر تو آسودگی کہاں
بھوکا رہا بخیل کا جو میہماں ہوا

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۲ : ۴۵

مفلس کو تو نگری کی ، بھوکے کو سیری کی ، مسافر کو وطن کی اس وقت قدر معلوم ہوتی ہے.

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۸۰

۳. نادار ، مفلس.

وہ اپنی طرف سے کسی بھوکے سید کو ہدیۃً پیش کردے.

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۸۳

۴. (مجازاً) خواہاں ، طالب.

اصل شفقت اور مروت کا بھوکا.

۱۸۳۵ عجائب القصص ، ۱۳٦

بھوکا ہے عاشقوں کا لونڈا ہے یہ شکاری
کرنے ہر ستم ناحق نہیں آونے کا باز

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۲

کریں مجھ سے محبت تو میں تو بھوکا ہوں محبت کا
الٰہا رکھیں یہ منعم اپنے نعمتہاے الوان کو

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۸۳

روپے کی افراط ضرور ، لیکن سنجیدہ اس کی بھوکی نہ تھی.

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳۰

(ب) امذ.

صالا ، وہ دست لانے والی دوا جو لڑائی کے زمانے میں بٹیر کو دی جاتی ہے ، (رک) بھوک (۳) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴٦).

[س : بھوکہ + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ــ اُٹھاتا ہے بُھوکا سُلاتا نَہیں کہاوت.

سونے سے پہلے خدا ہر ایک کو کھانے کو دیتا ہے ، خدا سب کو رزق پہنچاتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵٦۸).

ــ بنّگالی (ــ فت ب ، غنہ) صف.

۱. بہت مفلس ، سخت غریب.

آپ کے یار بھوکے بنگالی و فاقہ مست ہوتے ہیں ان کو کسی تحفہ کی بہم رسانی کی کیا طاقت.

۱۹۳۳ بھگت مال ، ۲۹۵

۲. سخت بھوکا.

لڑکی والے کے گھر پہونچتے پہونچتے سارے براتی بھوکے بنگالی ہوتے ہیں اور کنگلوں کی سی شان دکھانے لگتے ہیں.

۱۹۲٦ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۵۱

ــ بنّگالی بھات ہی بھات پُکارے/کَرے کہاوت.

۱. یعنی آدمی جس چیز کا بھوکا ہو اسی کی دھن میں لگا رہے (نجم الامثال ، ۱۱۱).

۲. آدمی کو جس چیز کی عادت ہوجاتی ہے وہی بار بار یاد آتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵٦۸)

ــ بیچے جوتے آگھاتا کَہے اُودھار دے کہاوت.

ضرورت مند بیچنے پر مجبور ہو اور لینے والا فوری ادائگی نہ کرے (خزینۃ الامثال ، ۵۲).

ــ بیچے جورو اَور راجا کَہے میں اُودھار لُوں کہاوت.

حاجت مند اپنی عزیز چیز کو فروخت کرے اور لینے والا اسکی قیمت دینے میں تساہل کرے (نجم الامثال ، ۱۲۱).

ــ پیاسا (ــ کس پ ، ی مغ) صف.

پریشان حال ، تھکا ماندہ.

کسی سخت فکر و تردد میں بھی بھوکا پیاسا یا زخمی آدمی مبتلا ہو.

۱۹۵٦ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۷۲

ــ تُرک نہ چھوڑنے ہو جانے جی کا جھاڑ کہاوت.

بھوکے آدمی سے چھوڑ چھاڑ نہیں کرنی چاہئے ورنہ پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا ہے ، بھوکا آدمی بات بات پر لڑتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵٦۸).

— ٹُوٹا (— و مع) صف .

مفلس ، محتاج .

اب بھی ایسے بہت ہیں نیک نہاد
بھوکے ٹوٹے کی کرتے ہیں امداد

۱۸۸۰ منیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۰م)

— چاہے روٹی دال رَجا (دھایا) کہے میں جوڑوں مال کہاوت .

بھوکا آدمی دال روٹی پر گذارہ کرتا ہے اور مال و دولت جمع کرنا چاہتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

— سو رُوکھا کہاوت .

بھوکا آدمی کسی سے اچھی طرح نہیں ملتا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

— گیا جو بیچنے اُگاہنا کہے بندھک رکھو کہاوت .

دوسرے کی حاجت سے فائدہ اٹھانے پر کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

— مَرتا کیا نہیں کَرتا کہاوت .

مفلس آدمی ادنیٰ سے ادنیٰ کام کے لئے بھی تیار ہو جاتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

— مَرنا محاورہ .

بھوک سے سخت تکلیف میں ہونا ، تنگی سے گذر ہونا ، فاقہ کشی کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

— مرے کہ ستوا سانے کہاوت .

تھوڑا ہونا کچھ نہ ہونے سے بہتر ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

— ننگا (— فت ن ، غنہ) صف .

مفلس ، غریب ، محتاج ، بیچارہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

— ننگا رکھنا محاورہ .

تکلیف میں رکھنا ، کھانے پہننے کو نہ دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

— ہونا محاورہ .

کسی کا پیٹ غذا سے خالی ہونا ، کھانے کی خواہش ہونا (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۱م) .

بھوکانا (و لین) ف م .

رک : بھونکانا .

بھوکا کو جگانے منکاتی کیا

۱۶۵۷ گلشن عشق (دکنی اردو کی لغت ، ۹۹)

بھوکَت (و لین ، فت ک) امث (قدیم) .

بلاوا ، پکار ، یاد ، چاہت .

سا میں کیا ہوری سا میں کیا ہوری کچھ نلہیا ہیرا
جاں ہاں سب تیرا دیکھوں بھوکت نانو سویرا

۱۵۳۴ دیوان محمود دریائی (ق) ، ۸۵

[س : بھوکشا बुभुक्षा]

بھوکتا (و مع ، سک ک) امذ ، صف .

مزے اڑانے والا ، عیاش ؛ کھانے والا ، خوش گذران ، خوش خور ، اچھے کھانوں کا شائق ، شکم پرور ؛ کامیابی کا ذریعہ ؛ وہ جو دوسروں سے کام لے یا ان کو کام میں لگائے ؛ وہ جو خوشی و غم محسوس کرے یا دیکھے ؛ مالک ؛ قابض ، حاکم ، سردار ؛ روح ، جان (پلیٹس) .

[س : بھوکتا भोक्ता]

بھوکَٹ (و لین ، فت ک) امذ .

مالک ، بھوکتا (رک) (قدیم) .

لوکا دھن شہ ایک وجود ہے بھوکٹ ہم منہ کوئی نہ بولو
کھول دیدوں کی بات سبھوں کی منجہ پیو کرے جیبھ نہ کھولو

۱۶۷۱ جواہر اسرار اللہ ، ۳۶

بھوکڑ (و مع ، فت ک) صف .

رک : بھکڑ ؛ گرسنہ ، بھوکا .

او بھوکڑ باگ غصے میں بھر جا کر بولنے لگا .

۱۶۷۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۹)

بھوکس (و مع ، فت ک) صف ، امذ .

۱. رک : بھونکس یا بھونکاس (پلیٹس) .
۲. چڑیل ؛ جادو گر ، ساحر (پلیٹس) .

[' : بھوکس भोकस]

بھوکَن (و لین ، فت ک) امذ ؛ لـ بھوکوں (و مع) .

زیور ، لباس ، آرائش .

تمہیں پروا سنورنے کا مجھے بھوکن پنہاو مت
کنچن تیتو میں اب سورنے کمینہ ہو دینے میں سوں

۱۶۷۲ شاہی ، کلیات شاہی ، ۱۵۰

اس میں بھوکھن (زور) نہیں پڑے تو بھی اس کا چمتکار ایسا ہی ہوتا ہے .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۲۶۳

[س : بھوکھ भूषण]

بھوکن (و مع ، فت ک) امذ .

سپہ سالار ، امیر عساکر .

بھوکن : ازآنجملہ بھوکن کہ بزبان آن طائفہ سپہ سالار را گویند .

۱۶۵۴ بادشاہ نامہ ، عبدالحمید ، ۲ : ۷۳

راجہ آسام کا پیجدلی بھوکن (سپہ سالار) تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۱۵

[مقامی]

بھوکنا (و لین ، سک ک) امذ (قدیم) .

رک : بھوشن ، بھوکن ، زور (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

بھوکنا (و مع ، سک ک) ف ل (قدیم) .

بولنا ، نعرے لگانا .

کوئی دم تن میں روکتے کرتی
حق حق حق حق کی سدا بھوکتے

۱۸۳۵ پنجین مثال (ق) ، ۹ ب

[رک : بھونکنا]

بھوکنا (و مج ، سک ک) ف م .

رک : بھوکنا ، بھونکنا .

میرا ہی ہوئے تو آپے چھریاں سوں بھوکیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۸

اچھا کدی آج اتنی قرولیاں بھوکی ہوں کہ تو بھی یاد کرے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۴۱

کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے جسم میں تلوار بھوک دے اور وہ ہلاک ہو جائے .

۱۹۳۸ علم اصول قانون ، ۳۳

بھوکنی (و لین ، سک ک) امث .

عرض کرنے والی (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

[بھوکنا (رک) سے]

بھوکنی (و مع ، فت ک) امث .

سپہ سالاری .

وہ برہمن تھا اور انبارداری سے بھوکنی اور سرداری پر پہنچا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۹۵

[بھوکن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بھوکوں (و مع ، و مج) .

(الف) صف ، ذ .

بھوکا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

(ب) م ف .

بھوک سے ، بھوک کی وجہ سے .

نہ سکتا تھا بھوکوں انگے ڈک دھرن
لگیا حق کے درگہ میں نالش کرن

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷

ــ کا مارا صف .

وہ شخص جسے مدت سے کچھ کھانے کو نہ ملا ہو ، بہت زیادہ بھوکا ، تنگدست (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ کے پیٹ کاٹنا محاورہ .

حق داروں کے حق مارنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ مرنا محاورہ .

بھوک کی شدت سے نڈھال ہونا ؛ تنگی سے گزر ہونا ، مشکل سے گزارا ہونا .

جب ہم مرے اہل و عیال بھوکوں مریں یا فاقے کریں اپنی جان تک سارا مزہ ہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۶۶

جب تک ہڑتال رہے کوئی کسی کی جگہ پر نہ جائے چاہے بھوکوں بھلے مر جائے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۱۱

بھورکہ (و مع ، فت ک) (قدیم) صف ؛ ــ بھوکھ .

بھوک (رک) (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

ــ آلہ (ــ فت ل) صف .

(بھوکیلا) بھوکا (رک) (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

بھوکے (و مع) صف ، مذ .

بھوکا رک کی جمع یا محرفہ شکل تراکیب میں مستعمل .

ــ بیر اگھانے گانڈا ، تُسپر کھائیں مُولی کا کھانڈا کہاوت .

بھوک میں سب کچھ غنیمت ہے (خزینۃ الامثال ، ۵۷) .

ــ بھلے مانس اور پیٹ بھرے گنوار سے نہ بولے ۔ کہاوت.

یہ دونوں ان حالتوں میں بے باک اور مغلوب الغضب ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ بھلے مانس سے ڈرے کہاوت .

بھوکے شریف سے بہت ڈرنا چاہیے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ سے کہا دو اور دو کیا ، کہا چار روٹیاں کہاوت .

مطلبی آدمی کے متعلق کہتے ہیں (خزینۃ الامثال ، ۵۲) .

ــ شریف اور پیٹ بھرے رذیل سے ڈرنا چاہیے کہاوت.

دونوں لڑنے مرنے کو تیار رہتے ہیں (ماخوذ: گنجینۂ اقوال و امثال ، ۵۰) .

ــ کتے کو ہڈی پوعید ہے کہاوت (قدیم) .

حاجت مند کو تھوڑا ہی بہت ہوتا ہے .

بھوکے کتنے کو ہڈی پوعید ہے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۰)

ــ کو ان پیاسے کو پانی جنگل جنگل آوا دانی کہاوت.

رعایا پروری سے ملک آباد ہوتا ہے اور یہی جملہ طوطے کو بھی یاد کرایا جاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۱۱) .

ــ کو بھوکے نے مارا یہ بھی گرا وہ بھی گرا کہاوت.

کسی بے فائدہ مشقت کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۱۲).

ــ کو دے نہیں سکتے رجے کو دیکھ نہیں سکتے کہاوت.

حاسد کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۱۲) .

ــ کو سوکھا کیا کہاوت .

بھوک میں سوکھی موٹی روٹی بھی نعمت ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ کو کچھ دیجئے یتھا شکت جو ہوئے کہاوت .

جہاں تک ہو سکے بھوکے کو کچھ دینا چاہیے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ کو کیا روکھا سوکھا اور نیند کو کیا بچھونا کہاوت .

رک : بھوک کو کیا روکھا اور نیند کو کیا تکیہ (قصص الامثال ، ۸۲) .

ــ کو کھلا اور ننگے کو پہنا کہاوت .

دونوں ثواب کے کام ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ کے گھر میں نون نہاری کہاوت .

غریب کے گھر میں جو کھانے کو مل جائے غنیمت ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

ــ کے ناک نہیں ہوتی کہاوت .

بھوک میں آدمی بے حیا ہو جاتا ہے .

بعد رہائی ایک شخص نے مجھ سے یہ مثل کہی تھی "بھوکے کے ناک نہیں ہوتی" .

۱۹۱۵ نیرنگ فرنگ ، ۹۷

ــ نے بھوکے کو مارا (کی ماری) دونوں کو غش آ گیا کہاوت .

مشقت لاحاصل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

ــ ہو تو بڑے بڑے روکھ دیکھو کہاوت .

مانگنے والے کو بغیر دیے باتوں میں ٹالنا (خزینۃ الامثال ، ۵۲).

بھوکھ (و مع) امث .

رک : بھوک .

جوع دکر گر سنگی بھوکھ ہے نیشکر ازمن بشنو اوکھ ہے

۱۶۲۱ خالق باری ، ۸۳

جاڑا گرمی برسات بھوکھ پیاس . . . یہ سب اپنے پر اٹھانا ضرور پڑتا ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۵۰

ــ موا (ـــ ضم م) صف .

گرسنہ ، فاقہ کش ، بھوکا ؛ حریص ، لالچی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

[بھوکھ + موا (رک)]

بھوکھا (و مع) صف (قدیم).

رک : بھوکا .

از قضا کوئی مرد بھوکھا مل رہا
عاجزی سے اس طرح کہنے لگا

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۱۱۹

بھوکھن (و مع ، فت کھ) امذ .

رک : بھوشن ، بھوکن (بلیشن) .

بھوکھن (۱) (و مع ، فت کھ) امذ .

کھانا ، بھوجن ، رک : بھوکن .

مرا ستھل میں جل اور جبرانی میں بھوکھوں بھاستے ہیں .

۱۸۶۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۱۲۳

[بھوگ (رک) سے]

بھوکھن (۲) (و مع ، فت کھ) م ف ؛ صف .

مختلف النوع ، کثیر التعداد ، رنگا رنگ .

ہندو ترکا ایک ہے بھرم بنائے دوئے
توشہ بھوکھن انگ ہیں کنچن ایک ہی ہوئے

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۹۶

[بھو (رک) + کھن (= حصہ) (رک)]

بھوکھے (و مع) صف مذ .

رک : بھوکے ، تراکیب میں مستعمل .

— بھجن نہ ہو کہاوت .

بھوکے آدمی سے عبادت بھی نہیں ہوسکتی .

بھوکے غریب دل کی خدا سے لگن نہ ہو
سچ ہے کہا کسی نے کہ بھوکھے بھجن نہ ہو

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷

— کو کیا روکھا اور نیند کو کیا تکیہ کہاوت .

ضرورت کے وقت جو میسر آجائے غنیمت ہے .

شاید تم نے یہ مثل نہیں سنی بھوکھے کو کیا روکھا اور نیند کو کیا تکیہ .

۱۸۰۲ زٹلیات ، ۷۳

بھوگ (و مج) امذ .

۱. (i) کھانا ، لقمہ .

جب گواہ قریب آیا دونوں ہاتھ پھیلا دیے کہا کہ تیرا بھوگ حاضر ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۰۰

دیوی ماتا کے بھوگ سے خدا خدا کر کے بچے تو جیل خانے کے مضبوط کا بک میں پھنسے .

۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۲۰۰

(ii) دیوتاؤں کے آگے رکھا جانے والا کھانا ، چڑھاوا ، نذر .

کڑھاؤ چڑھ گئے موہن بھوگ کا بھوگ بیروں کو لگایا .

۱۸۸۲ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۰۲

مٹھائی . . . جو کسی دیوی یا دیوتا کو بھوگ یعنی نذر چڑھائی جاتی تھی .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲

۲. (عمل کا) پھل ، جزا .

آج دشمن کو کیے کا بھوگ مل رہا ہے .

۱۹۵۸ بیلہ گھونٹی ، ۱۳۰

۳. (i) آرام ، سکھ ، چین .

دنیا میں جو کچھ بھوگ کا ہے نشان
مہ تب دسے تج یہ اے گن نِدان

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۷

(ii) مسرت ، خوشی .

ابھی وضع کرتے ہیں اکثر یو جوگ
نہیں جوگ کرتے وہ کرتے ہیں بھوگ

۱۶۲۵ گنج مخفی ، ۲۷۳

اس راگ سوں روگ تن تے بھاگے
اس راگ سوں بھوگ من میں جاگے

۱۶۰۲ من لگن ، ۲۱۲

۴. لطف مباشرت ، شہوانی لذت ، حظ نفس .

ہفت کاج اپنی تو آدم کیا
سو اس بھوگ کے تائیں حوا کو دیا

۱۶۱۴ بھوگ بل (ق) ، ۱

پھر کوئی انسان ان سے شادی کر کے بھوگ (صحبت) کرتا ہے .

۱۹۷۳ رام راج ، ۲۰۹

۵. گالی ، دشنام .

اس کی آواز کا ہوں میں بھوکا بھوگ دو چار تو سنانے دو

۱۸۱۸ انشا ، د ، ۳۸

میں دعا دیتی ہوں «بہنوں تیرا کدھی بیاہ نہو»، یہ سن کے تیری پیاری مجھے بھوگ سنائیں گے .

۱۹۲۳ نگار، ۳، ۵ : ۳۷۶

ف : ستانا .

۶. دکھ ، اذیت ، تکلیف .

ان بھڑوں نے دیا یہ سب کو بھوگ
لے کے بستر ہوا نے سادھا جوگ

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۴۹

۷. (حساب) کسی کسر عام کا شمار کنندہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۸. نفع (پلیٹس) .

۹. ایک بھجن اور راگنی کا نام جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۷۸۵) ، پلیٹس .

۱۰. رنڈیوں یا طوائفوں کو بلانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۱۱. سانپ یا سانپ کا پھن (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۱۲. فوجوں کی آرائش ، قطار در قطار فوج (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۱۳. بدن (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۱۴. تخلص (شاعر یا مصنف کا) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۶) .

[س : بھوگ भोग]

ـــ بلاس (ـــ کس ب) امث .

سکھ چین ، عیش و آرام ؛ حظ نفسانی ؛ مباشرت ، مجامعت .

نا سک ہن وہ ہوئے باس وجود نہیں بن بھوگ بلاس

۱۶۳۰ کشف الوجود ، داول (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۰)

یعنی یو فلک یو دھرت چھوڑے
یو بھوگ بلاس برت چھوڑے

۱۸۰۰ من لگن ، ۶۰

اوم کے لمبے اچارن سے بھوگ بلاس کی چاہ کو پھونک مار کر اڑا دیا .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۲۱۵

ف : کرنا .

[س : بھوگ + بلاس (رک)]

ـــ بلاس جب تک سانس محاورہ .

جب تک زندگی ہے مزے اڑانے چاہئیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

ـــ بلاسی (ـــ کس ب) صف .

مباشرت کا شائق ، عیاش ، زانی ، شہوت پرست (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

[بھوگ + بلاسی (رک)]

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) امذ ؛ امث .

امساک کے لیے استعمال ہونے والی خوشبو ، انزال کو روکنے والی خوشبو .

اول ایک خوشبوئی نام اس سگند
دوسرا بھوگ دسرا کہیں بھوگ بند

۱۶۱۳ بھوگ بل (ق) ، ۱۶

[بھوگ + بند (رک)]

ـــ بندھک (ـــ فت ب ، سک ن ، فت دھ) مذ .

رہن بالقبض ، جائداد کو مرتہن کے قبضے میں دے کر محاصل کا مختار بنانا .

بصورت رہن نامہ . . . بھوگ بندھک کے کوئی اقرار متعلق درج نہ ہو اور نہ قبضہ حاصل کیا گیا ہو .

۱۹۲۳ ایکٹ ۹ (ترجمہ) ، ۲۹۸

[س : بھوگ + بندھک (= رہن) (رک)]

ـــ بھاگ چھتیسوں راگ کہاوت .

خوش قسمتی اور عیش چھتیس راگ کے برابر ہیں ، یعنی عیش و کامرانی کے برابر کوئی چیز نہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

ـــ بھج (۱) (ـــ ضم بھ) صف .

دھنی ؛ بھوگ کرنے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۸۰) .

[س : بھوگ + بھج ، بھوجن (رک) سے]

ـــ بھج (۲) (ـــ ضم بھ) امذ .

مور (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۱) .

[س : بھوگ بھج भोगभुज]

ـــ بھوگنا محاورہ .

ہم بستر ہونا (نور اللغات ، ۱ : ۷۸۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

ـــ بھومی (ـــ و مج) امث .

عالم جزا و سزا ، وہ سر زمین جہاں انسان کو اس کے اعمال کا پھل ملے .

یہ جگت صرف کرم بھومی نہیں بھوگ بھومی بھی ہے .

۱۹۱۱ بھولا بھالا ، ۲۰

[بھوگ + بھومی (رک)]

— پال امذ.

مالک (شبد ساگر ، ۱ : ۳۷۰۷) .

[س : بھوگپال भोगपाल]

— پانا ف م .

انعام پانا ، محنت کا صلہ پانا .

بھوگ اس کے عوض بہت پایا ، مہر افروز پاس لے آیا

۱۸۱۰ بہشت گلزار (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۲)

— پتر (— فت پ ، سک ت) امذ.

وہ خط جو کسی راجہ کو تحفہ وغیرہ بھیجنے کے سلسلہ میں لکھا جائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۷۰۰) .

[س : بھوگ پتر भोगपत्र]

— پتی (— فت پ) امذ.

قابض ، مالک ، سردار ، حاکم ، افسر ، شہر یا قلعہ کا حاکم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

[بھوگ + پتی (رک)]

— پڑنا محاورہ.

۱. سخت سست کہنا (منیر البیان ، ۵۱) .

۲. لعن طعن ہونا ، گالیاں پڑنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۳۵) .

— دار صف.

کسی جائداد کا قابض (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

[بھوگ + دار (رک)]

— دینا محاورہ.

۱. اُلاہنا دینا ، بہانہ بنانا .

کون ایسا رنجنت بنہاؤ ہے جس کا بھوگ دیں اب اس کو دم دے کر لے چلیے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۳

۲. گالی دینا ، برا بھلا کہنا ، کوسنا .

دیے جاؤ بھوگ ہم کو جتنے کہ چاہو
ہے میٹھی سہالی سے بہتر یہ گالی

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲

— سُنانا محاورہ.

رک : بھوگ دینا معنی نمبر ۲ .

ایک قرضدار کا گریبان میں ہاتھ ، ایک قرضدار بھوگ سنا رہا ہے .

۱۸۶۹ غالب ، یادگار غالب ، ۶۸

اس نے شیخ جی کو بڑے بھوگ سنائے .

۱۹۱۰ ذکاءاللہ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۸۰

— کار صف.

لطف دینے یا پیدا کرنے والا ، خوراک یا عیش و عشرت کا سامان مہیا کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

[بھوگ + کار (رک)]

— کر (— فت ک) صف.

آرام دینے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۷۰۰) .

[بھوگ + کر (رک)]

— کرنا ف م ؛ محاورہ.

۱. مباشرت کرنا ، ہم بستر ہونا .

تپشی نے اس سے بھوگ کیا جوگ کھویا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳

مرد جو ہے گا رات بھر میں سو استری سے بھوگ کرے گا اور فائدہ نہ ہوگا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۶

جاٹ بچیں کی کس طرح چھوئے
جاپ میں استری سے بھوگ کیا

۱۹۶۳ کلک موج ، ۲۲۵

۲. سہنا ، برداشت کرنا (پلیٹس) .

— کروانا ف م ، محاورہ.

بھوگ کرنا (رک) کا تعدیہ .

عورت آشنا سے بھوگ کروا کر ناپاک نہیں ہوتی .

۱۹۴۳ رام راج ، ۲۰

— کھانا محاورہ.

گالیاں کھانا ، برا بھلا سننا .

میں نے چھیڑا تو یوں وہ کہنے لگے
بھوگ کھانے کے ہیں یہ آپ کے گن

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان ریختہ ، ۹۵

— لگانا محاورہ.

۱. بھوگ لگنا (رک) کا تعدیہ .

کیان چند نے ایک تھالی میں دال اور روٹی رکھ کر بھوگ لگایا ۔

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۵۲

یہ بلا دور ہو جائے تو ساتھ برہمنوں کو بھوگ لگاؤں گی ۔

۱۹۰۷ دھانی بانکپن ، ۵۴

۲. مورتی کے آگے کھانا چننا ، (کھانے کا) چڑھاوا چڑھانا ۔

اس مندر کے پجاری دونوں وقت پوجا کرتے ہیں اور گیارہ بجے دن کے دیبی جی کو بھوگ لگاتے ہیں ۔

۱۸۴۷ آثارالصنادید ، ۹۶

۳. کھانا کھانا ۔

ہوٹل میں برہمن نے اگر بھوگ لگایا
سمجھو کہ دھرم کو یہ بڑا روگ لگایا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۳۹

— لینا محاورہ ۔

پرشاد حاصل کرنا ، تحفہ یا نذرانہ وصول کرنا ۔

ناز نینان کے بیس زلفان میں   بھوگ لیتی ہے تار تار خوشی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۸۰

گودھرما روسیاہ سے کہا ۔ ۔ ۔ یہاں آنیکی کیا وجہ ہے اگر بھوگ لینا ہے تو صاف بیان کر دینا ہی بندوبست کر دیا جاوے ۔

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۰۱

— وان امذ ۔

سانپ : کاٹا ، گہت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۰) ۔

[بھوگ + ا : وان ، لاحقۂ صفت]

— وَتی (— فت و) امث ۔

۱. وہ عورت جو جماع کرائے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) ۔

۲. ناگوں کی نسل کا دارالخلافہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۹) ۔

۳. پاتال کی گنگا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) ۔

[بھوگ + ا : وتی ، لاحقۂ صفت]

— وَلبھہ (— فت و ، شد ل بفت) امذ ۔

چندن ، صندل (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۰) ۔

[بھوگ + وَلبھ (رک)]

— ونت (— فت و ، سک ن) امذ ؛ صف ۔

۱. جو عیش و عشرت کا سامان مہیا کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) ۔

۲. سانپ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) ۔

۳. جس کے لیے عیش و عشرت کا سامان مہیا کیا جائے ؛ وہ چیز جو لذت دے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) ۔

۴. خمدار ، چکر دار ، بلدار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) ۔

۵. دلکش ، فرحناک ، مسرت بخش (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) ۔

[بھوگ + ا : ونت ، لاحقۂ صفت]

بھوگ (۲) (و مج) امذ ۔

فرخ آباد (اُتر پردیش) میں آموں کی ایک قسم جو بہت میٹھا ہوتا ہے ۔

اس ضلع میں ۔ ۔ ۔ آم ہوتے ہیں ، جن میں سے بہت زیادہ میٹھے ، نام پسند چھ سات قسم کے ہیں ، بمبئی ، تکاری ، تودھا ، گوپال ، بھوگ ۔ ۔ ۔ آمن ۔

۱۹۳۶ خطبات مُشران ، ۱ : ۳۵۸

[عام]

بھوگ (۳) (و مج) امث ۔

بھُوک (قدیم) ۔

نہیں نہ پانی لگے نہ بھوگ   جانت ہیں سب جگ کے لوگ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶

ایک نار وہ دانت دنتیلی ، پتلی دبلی چھیل چھبیلی
نت اٹھ اسکو لاگے بھوگ ، سوکوے ارے چباوے روکھ

؟ مشہور پہیلی (آزی) (انشاء بادی النساء ، ۶۸)

بھوگا (و لین) امذ ۔

دھوکا ، دغا ، مکر ، فریب ، دم ، چھل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) ۔

[= : بھوگا भोगा]

بھوگانا (و مج) ف م ۔

فائدہ پہنچانا ۔

نہ کسی کو پھل بھوگاتا ہے اور نہ آپ بھوگتا ہے ۔

۱۹۴۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۶۸

[بھوگ (۱) (رک) سے]

بھوگتا (و مج ، فت گ) امث ۔

اُپھیٹ (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) ۔

[س : بھوکتا भोकता]

بھوگری (و مج ، سک گ) امذ ۔

رک : بھوگ ؛ لطف ، مزہ ۔

حضرت نبی کے صدقے سن باناں قطب شہ مست ہو
کیہا کہ کرتا رات دن ایسی سکی سوں بھوگری
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۹
[بھوگ + ا : ری ، لاحقۂ کیفیت]

بھوگسا (و مج ، سک گ) امث .
ایک زبان کا نام جو آریائی خاندان سے تعلق رکھتی ہے .
ہندی کی نو شاخیں ہیں ، برج بھاشا . . . ماہرو ، بھوگسا .
۱۹۰۰ مضامین سلیم ، ۱ : ۱۶۸
[علم]

بھوگِک (و مج ، کس گ) امذ .
ماہیں (شبد ساگر ، ے : ۶۷۰۱)
[س : بھوگک भौमिक]

بھوگَل (و مج ، فت گ) امذ .
اگل ، آڑ ڈنڈا جو دروازے کے پیچھے لگایا جاتا ہے .
پزاوند : چوبے کہ پس در درزہ کنند برائے محکمی یعنی بھوگل .
۱۳۳۳ بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۲)
[مقامی]

بُھوگلی (و مع ، سک گ) .
(الف) صف .
چھوٹی (اینٹ وغیرہ) .
دوسرا طریقہ منشھر میں بھوگلی اینٹ لگانے کا ہے .
۱۹۱۳ انجینئرنگ بک ، ۱۸
(ب) امث .
۱. ناک میں پہننے کی لونگ ؛ ٹیکا یا ترکی نام کا کان میں پہننے کا گہنا ؛ ناک کی لونگ یا کان کے پھول کو اٹکانے والی چھوٹی پولی پتلی کیل (شبد ساگر ، ے : ۶۷۰۰) .
۲. چپٹے تار یا بادلے کا بنا ہوا سلمہ جس سے دونوں کناروں کے بیچ کی زنجیر بنائی جاتی ہے ، گجھائی ، کنگنی ؛ معمولی سے موٹے اور وزنی تار کا بنا ہوا سلمہ ، زر دوزی میں پھولوں کی ڈنڈی اور پتوں کی ٹہنیاں بنانے کے کام آتی ہے (شبد ساگر ، ے : ۶۷۰۰ ؛ اپ و ، ۲ : ۱۹۹) .
۳. سلک بنانے کی تار کی نبی ہوئی نلی (اپ و ، ے : ۹۶) .
[مقامی]

بھوگنا (و مج ، سک گ) ف ل .
۱. (دکھ سکھ) محسوس کرنا ، حاصل کرنا .
دیکھنا چکھنا سنتا بات سونگھنا بھوگنا سب حرکات
۱۶۳۰ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۶)
۲. (عمل کی) سزا یا جزا پانا .
کرم . . . کون کرتا ہے اور ان کا پھل . . . کون بھوگتا ہے .
۱۹۱۷ گوشۂ عافیت ، ۱۸۵
۳. برداشت کرنا ، سہنا ، سہارنا .
ذات اپر میں من لاؤ سکن سیتی بھوگو جاؤ
۱۶۳۰ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۴)
بھوگنا عشق کوں سو اے بحری
یا تنکھ یا تپش تحمل ہے
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱ ، ۳۰
۴. عیش کرنا ، مزے اڑانا (جامع القواعد ، ۳۹) .
[ا : بھوگ + ا : نا ، علامت مصدر]

بھوگَن ہارا (و مج ، فت گ) صف ، مذ .
بھوگ لینے والا ، لطف لینے والا ، بھوگنے والا ؛ برداشت کرنے والا ، سہنے والا .
سوکھ دوکھ بھوگن ہارا .
۱۵۸۲ ؟ کلمۃ الحقائق ، ۳۴
[بھوگن ، بھوگ (رک) سے + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت]

بھوگِنی (ولین ، کس گ) صف .
۱. عیش پسند (عورت)، شاہی داشتہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .
۲. عیش پسند ، لطف اٹھانے والا .
رستم دوآگ کا بھوگنی بخت وار
کہر اس کا سوتھا عین بنفر کے سار
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲
۳. ناگن (شبد ساگر ، ے : ۶۷۰۱) .
[س : بھوگنی भोगिनी]

بُھوگوتر (و مع ، و مج ، فت ت) امذ .
کسی خاص شخص کے لیے جاگیر ، عموماً برہمن یا کسی مقدس شخص کے لیے ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) .
[بھو (رک) + گوتر (رک)]

بھوگی (۱) (و مج) .
(الف) صف .

۱. بھوگنے والا ، محسوس کرنے والا ۔
انھا او معتقد جو گیاں سوں دایم
ملے او خاک کے بھوگیاں سوں دایم
۱۶۶۵ بھول بن ، ۳۲

۲. آرام طلب ؛ تن آسان ، عیاش ، عیش پرست ، زانی ، وہ جو دن رات عیش و عشرت میں رہے ۔
دیے جلوا مشاطا جو نروال ہوی
سو بھوگی نول شہ کی وان چال ہوی
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۸

جوگی کا دعویٰ کرے بھوگی کا چلن چلے اوسے ضرور سزا دینی چاہیے ۔
۱۹۲۲ طالب ، راجہ گوپی چند ، ۵۱

۳. بھوجن کرنے والا ، کھانے والا (ہندی اردو لغت ، ۱۳۱) .
(ب) اسذ .
۱. راجا ، بادشاہ ، امیر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) ۔
۲. نمبر دار ؛ نائی ، حجام (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .
[س : भोगी بھوگی]

ــ سوروگی کہاوت .
عیش پرست آدمی کی صحت ہمیشہ خراب رہتی ہے ، بہت کھانے والا عموماً بیمار رہتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

بھوگی (۲) (و مج) .
(الف) اسذ .
سانپ کی ایک قسم ، کالا ناگ .
بھوگی سانپ جن کو انگریزی میں کوبرا اور ہندی میں کیروں یا کالا بھنار کہتے ہیں .
۱۹۲۶ ذاتی سمیات ، ۸
(ب) صف .
پیچ دار ، ٹیڑھا مڑھا ، منحنی (پلیٹس) .
[س : भोगी بھوگی]

بھوگیا (و مج ، سک گ) صف .
تماش بین ، شہوت پرست ، زنا کار ، رنڈی باز ، زانی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .
[رک : بھوگ + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بھوگیلن (و مج ، ی مج ، فت ل) صف مث .
عیاش ، لذت پسند (قدیم اردو کی لغت ، ۵۲) .
[بھوگی (رک) + ا : لن ، لاحقۂ صفت]

بھوگھ (و مج) اسذ . (قدیم) .
رک : بھوگ ، عیش و عشرت .
فرمایا " صابر برو بھوگھ نوانی کرد " (قول حضرت فریدالدین گنج شکر) .
۱۲۶۵ سیرالاولیاء ، ۱۸۵

بھوگھیا (و مج ، کس گ) امث .
ایک ٹوکری جس میں بونے کے لئے بیج لے جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .
[ہ : भौगिया بھوگھیا]

بھول (و مع) امث .
۱. کسی بات کا ذہن سے اُتر جانا ، کسی بات کی چوک ہو جانا .
دیکھو تو کیا مجھ سے بھول ہوی ، بڑے گور کی باری کا خیال نہ رہا .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۸۳
ہے طلب بھی کوئی پہنچا ہے کسی کے در تک
کچھ بھٹک میری ہے کچھ بھول تری یاد کی ہے
۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۲۲

۲. انجانی غلطی ، خطا ، چوک ، قصور ، لغزش ، گناہ .
رکھو دوزخوں میں مجھیں در اماں
میری بخش کر سب خطا اور بھولاں
۱۶۶۹ آخر گشت (ق) ، رمضان ، ۱۰۳
پرماتما ہی سب کا سہارا ہے ، کسی دوسرے کا سہارا اپنا بھول ہے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۳۵

۳. فخر ، گھمنڈ .
کہ مجھ کو نہیں تیری باتیں قبول
یہ مکر زناں ہیں تو ان پر نہ بھول
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۱۵
دفع تو ہی خیال عالم سے رسم طاعت کی بھول کرتا ہے
۱۹۱۱ نذر خدا ، ۲۲۵
[ہ : भूल بھول]

ــ اُٹھنا محاورہ .
رک : بھول جانا .
تم جوانی کی کشا کش میں کہاں بھول اٹھے
وہ جو معصوم شرارت تھی ادا سے پہلے
۱۹۳۱ فانی ، ک ، ۲۵۳

— آنا محاورہ .

بھول پڑنا (رک) ، بھول کر چلا آنا ، بھولے سے آ جانا ، غلطی سے چلا آنا (مخزن المحاورات ، ۲۱۳) .

کبھو صاحب آج کدھر بھول آئے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۱۳

— بسر جانا ف مر : محاورہ .

رک : بھول جانا .

اما جان کو بھی لڑائی جھگڑے کی باتیں بھول بسر جائیں گی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۲۷

سنی سنائی بات بھول بسر جاتی ہے مگر آنکھوں دیکھی کب بھولتی ہے .

۱۹۲۱ شمع ہدایت ، ۱۷

— بیٹھنا ف مر : محاورہ .

رک : بھول جانا ، فراموش کر دینا .

خانساماں کے جھگڑے میں پھنسا ہوا ہوں اس لیے سب کو بھول بیٹھا ہوں .

۱۸۹۳ نشتر ، ۱۰۸

— بھال م ف .

بھول کر ، سہو سے .

سردی کی اذیت کو بھول بھال اس طرف متوجہ ہوئی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۲۱

[بھول + بھال (تابع)]

— بھال جانا ف مر .

رک : بھول جانا .

حکیم صاحب نے غالباً ایک ابتلائی پیرائے میں کہہ دیا تھا بھول بھال گئے ہوں گے .

۱۹۲۱ اکبر ، خطوط ، ۱۳۹

— بھال کے/کر م ف .

رک : بھول بھال .

دین و دنیا کو بھول بھال کے ہم
ہو گئے قائل الحرام شراب

۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۲۲۸

— بھٹک (— فت بھ ، ٹ) امث .

بھول چوک ، لغزش .

وادیٔ عشق کی گم کردہ رہی ہے زہیر
خضر اس راستے میں بھول بھٹک ہوتی ہے

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۲۰۱

[بھول + بھٹک ، بھٹکنا (رک) سے]

— بھلیاں (— ضم بھ ، فت ل ، شد ی) امث .

۱. ایک قسم کی پیچ در پیچ عمارت (یا راستہ) جس میں داخل ہونے کے بعد انسان بھٹکتا رہتا ہے اور باہر نکلنے میں دقت ہوتی ہے .

اس کا کرچہ ہے عجب بھول بھلیاں کہ جہاں
نہ نکلنے کی ملے راہ ، نہ در پیدا ہو

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۲۷

یہ ایک بھول بھلیاں ہے کہ تم نے اندر قدم رکھا اور پلٹنا دشوار ہو گیا .

۱۹۳۹ شرر ، مضامین ، ۱۰ : ۵۲

۲. (مجازاً) الجھاوا ، گل جھٹا ، گورکھ دھندا .

ان کے سارے کمالات کا خلاصہ تھا حکمت نظری وہ ذہنی احتمالات کی بھول بھلیاں میں بھٹکتے پھرے .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۰

نہ تشبیہیں اور استعارے ایسے بعید القیاس ہیں کہ مطلب بھول بھلیاں میں پڑ جائے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۹

[بھول + بھلیاں ، بھلانا (رک) سے]

— پڑنا محاورہ .

۱. بھولے سے کسی جگہ پہنچ جانا ، غلطی سے یا بے ارادہ کہیں چلا جانا ، اتفاق سے آ جانا .

روز کوئے غیر کے جانا ترا معمول پڑا
یاں جو آ نکلا ہے تو آج کدھر بھول پڑا

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵

امیر نے پوچھا آج کہاں بھول پڑے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۰ : ۶

۲. رک : بھول جانا .

کوئی کرتا نہیں خدا کو یاد پڑ گئی بھول اک خدائی میں

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۳۵ ح)

— جانا ف مر .

۱. رک : بھولنا .

ہمارے بھول جانے کا تمہارے کیا ہوا باعث
ملے تھے اب تنک جو ہم سے تم آ کر سو کیا باعث

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۱۵

ہاتھ جل جل گئے پر بھول نہ چھوڑے اس نے
اب تو گلزار کو کل جس کے ستم بھول گئے

۱۸۹۱ کلیات اختر ، ۸۹۰

۲. فراموش ہونا .

میں کس کے ہاتھ بھیجوں (گا) میاں صاحب سلام اپنا
مجھے تو بھول جاتا ہے ترے ڈر کے سے نام اپنا

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۳۶۲

دارائے ایران کی ماں کو سکندر کی سعادت مندیوں کے سامنے اپنا پیٹ کا بیٹا بھول گیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۸۳

— چُوک (— و مع) امث .

رک : بھول .

دریائے بے خودی کوں نہیں انتہا سراج
غواص عقل و ہوش کوں واں بھول چوک ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۶۵

ایسی بھول چوک سے کوئی استاد خالی نہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۵

اللہ سے بھول چوک کی معافی چاہو .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۷

[ا : بھول + چوک (رک)]

— چُوک جانا ف مر .

بھول جانا .

غلطی کرے یا بھول چوک جاوے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۷۵

— چُوک کا ڈر نہیں فقرہ .

سہو معاف ہے ، مذہبی معاملات میں عام طور پر کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

— چُوک لینی دینی فقرہ .

یہ تاجروں کا قول ہے آپس میں حساب کرکے احتیاطاً کہہ دیتے ہیں (محاورات ہند ، ۴۴) .

— ڈالنا محاورہ .

شبہ میں ڈال دینا ، دھوکا دینا .

دس کے دو کہتے ہیں جب لیتے ہیں بوسے ان کے
بھول ہم ڈال دیا کرتے ہیں کم گن گن کر

۱۸۶۰ گلزار داغ ، ۹۸

— کَر م ف .

غلطی سے ، بھولے سے .

بھول کر دل تجھے اب دیں گے نہ ہم ایسے سفاک
رنج و غم جور و جفا ظلم و ستم یاد ہیں سب

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۴۴

نام تو انھوں نے ایسا بتایا ہے کہ میں بھول کر بھی نہ لوں .

۱۹۶۱ ہالہ ، ۲۷

— کَر بات نہ پُوچھنا محاورہ .

کمال بے توجہی برتنا ، انتہائی بے اعتنائی کرنا .

اوروں سے وصال کی حکایات
اور میری نہ پوچھی بھول کر بات

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۷۰

— کَر بات نہ کَرنا محاورہ .

رک : بھول کر بات نہ پوچھنا .

ہم کبھی التفات بھی نہ کریں
بھول کر ان سے بات بھی نہ کریں

۱۸۵۷ مثنوی بحر الفت ، ۲۴

— کَر نہ آنا محاورہ .

آگے آتی تھی یاد بھی تیری اب کبھی بھول کر نہیں آتی

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۷

— کے نہ کَرنا محاورہ .

بھول کر یا غلطی سے بھی نہ کرنا ، بالکل نہ کرنا ، ہرگز ہرگز نہ کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۱۴) .

— کے یاد کَرنا محاورہ .

سہو سے کسی کو یاد کرنا ، غلطی سے یاد دلانا ، ایک کام کو فراموش کرنے کے بعد یاد کرنا ، کسی چیز کو بھلا کر پھر یاد کرنا ، بلا ارادہ یاد کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۷) .

— گئی دِن دہاڑا مُنڈو نے سِہرا باندھا کہاوت .

رذیل لوگوں کے متعلق کہتے ہیں جو امیر ہو جائیں اور اپنی اصلیت بھول جائیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

— گئی نار ہینگ ڈال دیا بھات میں کہاوت .

ہینگ دال میں پڑتا ہے ، اس موقع پر کہتے ہیں جب غلطی سے کوئی کام خراب ہوجائے (کذا) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

— گئے راگ رنگ بھول گئے جکڑی/بتیاں

تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑی/لکڑیاں کہاوت .

جب انسان صاحب تعلق ہوجاتا ہے سب عیش و عشرت و بار باشی بھول جاتا ہے ، تجرد میں یے فکری راگ رنگ تھا اب تاہل میں نمک تیل ایندھن کا فکر ہے (نجم الامثال ، ١١٢ ؛ محاورات ہند ، ٤٨) .

— گئے سب گیان شاستر پڑھ کر سبھی ڈبویا کہاوت .

لکھے پڑھے بے عقل کی نسبت بولا کرتے ہیں (نجم الامثال ، ١١٢) .

بھول (١) (و مج) امذ .

(ہندو) بھولکا ، دوات (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٤٤٦) .

[مقامی]

بھول (٢) (و مج) مث .

ڈوما مچھلی کی طرح کی ایک مچھلی جسکی متعدد قسمیں ہیں ، ایسی مچھلیوں کا ذکر کیا جائے گا جو کثیر تعداد میں ملتی ہیں ان میں ڈوما کثیر تعداد میں پکڑی جاتی ہے . . . بھول وغیرہ (Serranidae) کی متعدد انواع . . . ملتی ہیں .

١٩٧٣ رسالہ جدید سائنس ، ٣

[مقامی]

بھولا (و مع) صف .

١. راہ گم کردہ ، بھٹکا ہوا .

صبح کا بھولا شام کو آوے تو اسے بھولا نہیں کہتے .

١٨٠٣ حسن اختلاط ، ١

٢. (ہو کے ساتھ) فریب خوردہ ، دھوکے میں .

بھولے رہنا نہ کہیں تم مرے چپ رہنے پر
ضبط میں عاشق صادق کے اثر ہوتا ہے

١٨٨٦ دیوان سخن ، ٢٢٥

[‏: بھولا भूला]

— بسرا (— کس ب ، سک س) صف ؛ م ف .

فراموش کردہ ، بھلایا ہوا .

اس کی اشاعت سے سیکڑوں نئے یا بھولے بسرے لفظ ہماری زبان میں رائج ہو جائیں گے .

١٩٣٩ خطبات عبدالحق ، ١٧

[بھولا + بسرا ، بسرنا (رک) سے]

— بھاٹ دیوالی گائے کہاوت .

بے موقع کام کرنے پر بولتے ہیں (جامع اللغات ، ١ : ٥٧٠) .

— بھٹکا (— فت بھ ، سک ٹ) صف ؛ م ف .

١. گم کردہ ، جو راستہ بھول گیا ہو .

مسافر بھولا بھٹکا خواہ بادشاہ خواہ لشکری اس باغ میں تیری طرح آ نکلتا ہے .

١٨٠١ آرائش محفل ، حیدری ، ١١٧

گم شدہ چیز کو یہ ڈھونڈ کے لا دیتے ہیں
بھولے بھٹکوں کو ٹھکانے کا پتا دیتے ہیں

١٩٢٩ مطلع انوار ، ١٣٩

٢. (مجازاً) گمراہ ، باطل پرست .

امت کے غم کھانے والے بیڑا پار لگانے والے
تم بھولے بھٹکوں کے راہبر مرے احمد پیارے میں صدقے

١٨٤٢ محامد خاتم النبیین ، ١٣٠

— جوگی دونی لابھ کہاوت .

اس موقع پر بولتے ہیں جہاں کوئی فائدہ اٹھانے کے لئے بھول کر غلطی کرے ، اگر فقیر بھول کر کسی کے گھر دوبارہ مانگنے کے لئے چلا جائے تو اسے دگنا فائدہ ہوتا ہے (جامع اللغات ، ١ : ٥٧٠) .

— چوکا (— و مع) صف ؛ م ف .

رک : بھولا بھٹکا .

رات قصداً نہ مرے ساتھ وہ آسویا تھا
آ گیا ہو نہیں نشے میں کہیں بھولا چوکا

١٧٩٢ محب ، د ، (ق) ٣١

حضرت میکائیل . . . پیچھے پیچھے ہانکتے آتے تھے کہ بھولا چوکا دریا سے ورے نہ رہ جائے .

١٨٣٥ احوال الانبیا ، ١ : ٥٠٣

[بھولا + چوکا ، چوکنا (رک) سے]

— چیتا (— ی مج) صف ؛ م ف .

خراب حافظہ ، سہومزاج (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٤٣٨) .

[بھولا + چیتا (رک)]

بھولا (و مج) صف مذ ؛ مث : بھولی .

١. سادہ لوح ، سیدھا سادہ ، فطری ، جو چھل کپٹ نہ جانتا ہو .

اس شوخ سرو قد کو ہم جانتے تھے بھولا
سو اوہری طرح سے کیا دے گیا ہے بالا

١٧١٨ دیوان آبرو ، ٤

کیا تو نے مجھ کو بھولا بنایا ہے میں ایسی تھی نہیں کہ فقیر اور بادشاہ میں تمیز نہ کروں .

۱۸۵۱ بہار دانش ، ولا ، ۱۵۷

گندمی تو ہمارا بھولا ہے اور شیخ نے بھلا چولا ہے
دیکھو تو خدا کیا کرتا ہے صاحب نے بھی دفتر کھولا ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۶۱

۲. نادان ، انجان .

پوچھے ہے مجھ سے سو عاشق ہے کیا تو میرا
کچھ جانتا نہیں ہے بھولا بہت بچارا

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۶۰

لو پوچھتے ہیں ہم سے کہ دل لیتے ہیں کیونکر
بھولے وہ بڑے ہیں ابھی نادان بہت ہیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۸۸

۳. ناآزمودہ کار ، ناتجربہ کار ، الھڑ ؛ معصوم ؛ تصنع اور بناوٹ سے پاک .

ان کا زمانہ ایسا بھولا تھا کہ اس میں عجیب و غریب قصص و افسانے مقبول خاص و عام ہوتے تھے .

۱۸۹۵ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۷

بھولی فاختہ اور مسکین کبوتر کو دیکھو .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۲۵

۴. بوڑھا (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۵) .

[س : بھو + لَ : ला + भाव]

ـــ بادشاہ (ـــ سک د) امذ .

رک : بھولا معنی نمبر ۱ .

میں بھولا بادشاہ بھی ہوں اور مجھے کوا پھنسانے کی چالیں بھی آتی ہیں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۳۲۳

[بھولا + بادشاہ (رک)]

ـــ بننا محاورہ .

انجان بننا .

تم اس قدر بھولے کیوں بن جاتے ہو .

۱۹۱۳ مکاتیب شبلی ، ۲ : ۱۵۰

ـــ بھالا صفت .

۱. پیارا ، دل کو لبھانے والا .

وہ بھولا بھالا نقشا ماتھے چاند تھوڑی تارا پری کے مانند .

۱۸۵۹ بوستان خیال ، ۶ : ۲۶

اس بھولے بھالے چہرے پہ اتنا کہیں گے ہم
بے شک ذرا کڑی تری چتون ہے آفتاب

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۲۹

۲. سیدھا سادا ، بے تکلف ، بے کپٹ .

خسرو آرام ایک کمزور ، کام چور ، بے ہمت ، کم حوصلہ بھولا بھالا سب کے منہ کا نوالا تھا .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۲ : ۲۷

وہ میرا جیسا بھولا بھالا نہیں کہ آپ کی دھمکیوں میں آجائے گا .

۱۹۳۳ افسانچے ، ۷۷

[بھولا + بھالا (رک)]

ـــ بھولا (ـــ و مج) صف .

بھولا (رک) کی تکرار .

ایک عورت حسینہ شعلہ رنگ نہایت شوخ و شنگ بھولا بھولا منہ بڑی بڑی آنکھیں .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۶۸

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ .

۱. سادگی ، سادہ لوحی ، عدم تصنع .

کم سنوں کے بھولے پن پہ تم عبث بھولے ہو رند
نام کو طفل دبستاں ہیں مگر استاد ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۹۵

ادھر بھولا پن ادھر خیرہ سری .

۱۹۲۱ اکبر ، خطوط ، ۲۶

۲. معصومیت ، بے ساختہ پن .

اس بھولے پن کی ادا نے عشق کے زخم پر اور نمک چھڑکا .

۱۹۱۰ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۷۳

[بھولا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ناتھ امذ .

مہادیو ، شوجی کا لقب (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۸) .

[بھولا + ناتھ (رک)]

بُھولاٹ (و مج) امث .

بھول جانے کی کیفیت یا حالت ، بُھلاوٹ .

عورتوں کی طبیعت میں بھولاٹ غالب ہے اس لئے دو عورتوں کو ایک مرد کے قائم مقام کے لئے ایک بھول جاوے تو دوسری اس کو یاد دلاوے .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۲۲۸

[بھول (رک) + ا : اٹ ، لاحقۂ صفت]

بُھولانا (ضم بھ ، غم و) ف ل .

فراموش کرنا ، بُھلانا (رک) .

ہشیار سنبال آپ کوں دنیا ہے بوری
اول یو بھولانی پیچھی کرتی کھوری

۱۶۷۲ خواص خاں ، دکنی رباعیات (قدیم اردو ، ۱ : ۵۳۱)

بھولاؤ (و مع ، و مع) صف .

دہوکا دینے یا بھول میں ڈالنے والا .

تج مشہوری لبان کو کرتش ہزار تل تل
ہور اوس تیری بھولاؤ گفتار کوں سجود

۱۶۷۹ دیوان سلطان شاہ ثانی ، ۳۰ (ب)

[بھلانا (رک) سے]

بھولپن (و مج ، سک ل ، فت پ) امذ .

رک : بھولا پن .

یعنی اگر بھولے بھالے بچے ہیں تو ان کی باتوں سے بھول پن برستا ہے .

۱۸۷۳ انشاء ہادی النساء ، ۴

نسیمہ کو بچے کے اس بھولپن پر ایسا پیار آیا کہ اس نے جھک کر گلے لگا لیا .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۵۳

[بھول + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھولت (و مع ، فت ل) امث .

زمین : دھرتی (ہندی اردو لغت ، ۱۳۲) .

[بھو (رک) سے]

بھولتا (و مع ، سک ل) امث .

کنچھوا نام کا کیڑا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۸۸) .

[س : بھولتا भूलता]

بھولسری (و مج ، سک ل ، فت س) امث .

مولسری (رک) یا اس کا پھول .

پکا رنگ گوریاں کالے بھولسریاں
شکل زعفرانی او کسوت کریاں

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۲۲۲

بھولسری اس کا درخت بڑا اور خوش آیند ہوتا ہے میوے کا رنگ نارنجی ہوتا ہے اور پھل خود عناب سے مشابہ ہوتا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱/۱ : ۱۳۳

بھولکڑ (و مع ، فت ل ، شد ک بفت) صف ؛ نیز بھلکڑ .

بہت زیادہ بھولنے والا ، جس پر نسیان غالب ہو .

بھائی صاحب بھول نہ جائیے گا بھائی تو ایک بھولکڑ آدمی ہیں آپ نظر عنایت رکھیئے گا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۵۶

ہیں وہ بھولکڑ اس قدر یاد نہیں ہے نام تک
کرتے ہیں ذکر جب میرا کہتے ہیں اسے وہی وہی

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۸ : ۱۰

[ا : بھول + ا : ــــــ کڑ ، لاحقۂ صفت]

بھولنا (و مع ، سک ل) .

(الف) ف م .

۱. فراموش کرنا ، بھلا دینا .

کیوں تیغ ناز بھول گئی مجھ کو وقت قتل
میں بھی تو اک نیاز گزار قدیم تھا

۱۸۶۲ مراۃ الغیب ، ۹۰

بھول نہ جانا یاد ہماری بھول کے ہم کو یاد نہ کرنا

۱۹۶۲ سنگ و خشت ، ۹۹

۲. نظر انداز کرنا .

وہ ہا انداز کو مت بھولو ، کمرے میں آنے سے پہلے اپنے بوٹ رگڑ لو .

۱۹۰۸ محمدی بیگم ، پھول (انتخاب) ، ۱۶۱

(ب) ف ل .

۱. فراموش ہو جانا ، ذہن سے اتر جانا .

قیامت تک نہ بھولے گی صنم اس آن کی لذت
ہمارا ہنس کے جی دینا تمہارا واہ وا کہنا

۱۷۹۸ سوز ، د ، (ق) ۴

شیریں کلام کا بھی مزہ بھولتا نہیں
شیر و شکر سے ہے یہ بلاشبہ و شک لذیذ

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۳۵

مجھے تو اس آدمی کی صورت نہیں بھولتی جو چھ مہینے سے بیمار پڑا تھا .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۱

۲. (ا) (پر کے ساتھ) بھروسہ کرنا : مغرور ہونا ؛ فریب کھانا .

نکو بھول توں جگ کے اس چاؤ پر
پتیارا کیا نیں کنے باؤ پر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹

خدا کے قہر سے ڈر ، بھول دولت پر نہ او منعم
خزانہ تیرا کچھ افزوں نہیں ہے گنج قاروں سے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۸۳

عہد و پیماں پر زمانے کے نہ بھولو دوستو
نقش عہد اس کی ہے ماتت ، بے وفا ہے اس کا نام

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۳۳

(ii) نازاں ہونا ، اترانا .

وان نہیں مطلق ترا مذکور بھی
مصحفی کس بات پر بھولا ہے تو

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۷۷

جوبن پہ اپنے بھولے ہیں اشجار نو بہار
ہاتھوں میں سب کے آئینۂ گل ہے شاخ شاخ

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۵۹

۳. فریفتہ ہونا ، ریجھنا (قدیم) .

پور وو حسن نار ، دل کا سنگھار ، جس پر بھو لیا سب سنسار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۶

میاں جوگی نہ بھولو رنڈی پر
کہ وفا کب ہے ان کو مد نظر

۱۷۹۱ حسرت ، طوطی نامہ ، ۱۲۶

[بھول (رک) + ا + نا ، علامت مصدر]

بھولڑا (و مج ، سک ل) امذ .

مٹی کا ایک برتن جو پانی وغیرہ پینے کے لیے استعمال ہوتا ہے ، آبخورہ ، کلوڑ (ماخوذ : اردو کا روپ ، ۱۳۷) .

[مقامی]

بھولوں بھی نہ پوچھنا محاورہ .

بھولے سے بھی کسی کا حال نہ پوچھنا ، اتفاقاً بھی کبھی خیریت دریافت نہ کرنا ، نظر انداز کرنا .

کبھی نہ بھولوں بھی آکے پوچھا کہ تیرے جوڑے کا حال کیا ہے
بھی توے اقرار تو نے جس دم کنوار چھل تھا مرا آتارا

۱۸۷۹ جان صاحب (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۳)

بھولی (و مج) صف .

بھولا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

— بسری (— کس ب ، سک س) صف .

بھولی ہوئی چیز ، وہ چیز جو ذہن سے نکل گئی ہو .

یاد خدا بھی بھولی بسری ہو گئی .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۴۵

[بھولی + بسری (رک)]

— بسری باتیں (— کس ب ، سک س ، ی مج) امث ؛ ج .

وہ باتیں جو یاد سے جاتی رہی ہوں .

کوئی نماز بھی تیری سجدۂ سہو سے خالی تھی دنیا کی برسوں کی بھولی بسری باتیں تجھ کو نماز میں یاد آتی تھیں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۴

— رے راگھوا تیری لال پگڑی پر کہاوت .

ظاہری صورت پر دھوکا کھا گئی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۷) .

بھولی (و مج) صف .

بھولا (رک) کی تانیث .

بھولی فاختہ اور مسکین کبوتر کو دیکھو .

۱۹۲۱ اڑائی کا گھر ، ۴۵

— باتیں (— ی مج) امث ؛ ج .

پیاری پیاری باتیں ، دل کو لبھانے والی باتیں .

بھولی باتوں کا تقاضا ہے کہ تا قتل عدو
رہے آغوش جوانی میں لڑکپن ان کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۱

اٹھتی جوانی، عضو متناسب سانولی رنگت، ہائے ستم
آنکھیں رسیلی باتیں بھولی چال قیامت ہائے ستم

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۷۷

[بھولی + باتیں ، بات (رک) کی جمع]

— بھالی صف .

بھولا بھالا (رک) کی تانیث .

ایسی بیٹی بھولی بھالی جادو گر کے قبضہ میں جائے گی .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۸۷

[بھولی + بھالی (تابع)]

— بھولی باتیں (— و مج ، ی مج) امث ؛ ج .

بچوں کی سی باتیں ، پیاری پیاری باتیں ؛ سادہ لوحی کی باتیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۸) .

ہجر میں منہ پیٹتا ہوں ہائے جب آتا ہے یاد
بھولی بھولی باتیں اور وہ پیارا پیارا اختلاط

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۷۰

بھولے (و مج) .

(الف) م ف .

بھولے سے ، بھول کر ، سہواً .

دیکھو اس میری یاد کو اور وہ
مجھ پہ کرتا نہیں نظر بھولے

۱۸۱۸ اظفری ، ۵ ، ۷

(ب) صف .

بھولا (رک) کی محرف حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— بامن (— بامھن) جگائے کھائی اب کھاؤں (کھائیں) تو رام (— لچھمن) دہائی کہاوت .

اس مرتبہ غلطی ہوئی آیندہ ہرگز نہ ہوگی .

مثل ہے بھولے باھمن گاے کھائی
جواب پھر آؤں (کذا) تو لچھمن دہائی

۱۸۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۳

ہزاروں سے لو لگائی اور کچھ نہ پایا مگر اب تجربے کافی ہو گئے ہیں بھولے باہمن گائے کھائی اب کھائیں تو رام دہائی .

۱۹۱۹ خطوط محمد علی ، ٦۳

ـــ بِسرے (ـــ کس ب ، سک س) صف ؛ م ف .

بھُولا بِسرا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل .

سب سے پیچھے پیادے بادشاہی کہ بھولے بسرے اسباب و آدمی کی نگہبانی کو معین تھے .

۱۸۳۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۱٤٤

روز مرہ نہیں ، بھولے بسرے بیاں کا ہاتھ بٹا لیتی تھی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۰

ـــ بِسرے رام سہائی کہاوت .

غلطی کے وقت خدا مدد کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۰) .

ـــ بھٹکے (ـــ فت بھ ، سک ٹ) م ف ؛ صف .

کبھی کبھار ، بھولے چوکے ، گاہے ماہے ، رستہ بھول کر ، اتفاقیہ .

کتنے آدمی ... بھرتے ہیں ، ان میں سے دو چار بھولے بھٹکے کبھی یہاں بھی آ جاتے ہیں .

۱۸٦۳ خطوط غالب ، ۴۹

مسجد میں گیا جو بھولے بھٹکے
عقبیٰ کی سنی وہاں کہانی

۱۹۱۰ دیوان عاقل ، ۱۲۳

ـــ پِھرے کِسان جو کاتک مانگے مینہ کہاوت .

بیوقوف ہے وہ شخص جو ناممکن بات کی امید کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۰) .

ـــ چُوکے (ـــ و مع) م ف .

رک : بھولے سے .

ہوے کان اپنے بہرے ہٹ کی کاہا کوہی سے باز آ
ہو باسا و ہاں جو بھولے چوکے کوئی لڑ جھگڑ جاوے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۳

بھولے چوکے کبھی وعدہ بھی جو وہ کرتا ہے
عہد کرلیتا ہے بھولے ہی مکر جانے کا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۹

[بھولے + چوکے ، چوکنا (رک) سے]

ـــ چُوکے ڈَنڈ نَہیں کہاوت .

سہو کی کوئی سزا نہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۰) .

ـــ سے م ف .

۱. بھول کر ، سہواً .

تنبیہ اگر بھولے سے ترتیب میں کوئی غفلت ہوئی یا کوئی تنبیہ ناگوار گذری ہو تو معاف کیجیو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۹

۲. انجانے میں ، بے خبری میں .

خوش ہوا بھولے سے گر دل غم وہیں یاد آگیا
قہقہہ ہونٹوں تلک پہنچا کہ نالا ہوگیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۲

راضی ہے وقت صلح تو بھولے سے وقت جنگ
کچھ تم سے ہم تمہاری قسم اس کے دیکھنا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲٦

ـــ سے بھی نام نَہ لینا محاورہ .

بھول کر بھی یاد نہ کرنا ؛ نفرت ؛ عداوت ، بے پروائی ظاہر کرنے کے موقع پر کہتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ٤۳٦) .

بَھولِیا (و لین ، سک ل) امث .

بجرے کی طرح کی لیکن اس سے کسی قدر چھوٹی ناؤ جو اوپر سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے .

نوارے ، بھولیے ، بجرے ... اور جتنی ڈھب کی ناویں تھیں ... لہراتیاں پڑی پھرتیاں تھیں .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۳

[مقامی]

بَھوم (و لین) .

(الف) صف .

زمینی ، ارضی ، ملکی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۱٤ ؛ پلیٹس) .

(ب) امذ .

۱. سیارۂ مریخ ؛ دوزخ ، جہنم ؛ عنبر ؛ انگ : Ambergris (پلیٹس) .

۲. من اور مہتت کے ملاپ سے پیدا ہونے والی پانچ حالتوں (رج ، مروڈھ ، بچھوت ، ایکاگر اور نِرُدھ) کا مجموعی نام .

من کے ساتھ مہتت کے مل جانے سے تین عرض اور پانچ حالت پیدا ہوتی ہیں ان پانچ حالتوں کو بھوم کہتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۲ : ۱۳۹

[س : بھوم भौम]

ـــ وار امذ.

منگل ، سہ شنبہ (پلیٹس).

[بھوم + وار (رک)]

بھُوم (و مع) امث.

دنیا ؛ زمین ؛ طبق زمینی ؛ مٹی ؛ خطۂ زمین ؛ ملک ، قلمرو ؛ جگہ ، محل و قوع ؛ ریاست ، مملکت ؛ کمرہ ؛ (اقلیدس) مثلث یا دیگر اشکال کا قاعدہ ؛ (ریاضی) واحد کی علامت (پلیٹس).

ہے اس بعد ازرک شہر روم کا
بڑا بادشاہ سب میں اس بھوم کا

۱۵۹۱ قصۂ فیروز شاہ (ق) ، عاجز ، ۴۳

سُرگ تھیں برسات باڑ بھوم سنوارے آپار
گرم گون سیتل کرے جھولے جھلا کر پون

۱۶۴۲ شاہی ، ک ، ۱۰۱

سر تن سے جدا ہوا اور بھوم پر گرا.

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲۶

[س : بھوم भूमि]

ـــ بھائی امذ.

۱. وہ شخص جس کو زمین دی جائے اس شرط پر کہ زمین کو فروخت نہ کرے نہ رہن رکھے (پلیٹس).
۲. ایک ہی اراضی کے دو مالکانہ حق دار ؛ ہم وطن (ا پ و ، ۶ : ۳۰).

[بھُوم + بھائی (رک)]

ـــ پال امذ.

رک : بھوپال (پلیٹس).

ـــ تلے (ـــ فت ت) صف.

زمین کے نیچے ، تہ زمینی (پلیٹس).

[بھوم + تلے (رک)]

ـــ جا

(الف) صف.
زمین کا پیدا کیا ہوا ، زمین سے اپجا ہوا ؛ ارضی مخلوق (پلیٹس).
(ب) امث.
سیارۂ مریخ ؛ دوزخ (پلیٹس).

[بھوم + ا : جا ، جایا (رک)]

ـــ چال امذ.

رک : بھوچال (پلیٹس).

ـــ چمپک (ـــ فت چ ، سک م ، فت پ) امذ.

رک : بھُوچنپا ، ایک پودا (پلیٹس).

ـــ دار امذ.

زمیندار ، مالک زمین ؛ حاکم اعلی (پلیٹس).

[بھوم + دار (رک)]

ـــ دان امذ.

رک : بھودان.

شیو کی پوجا وشنو کی پوجا اور گئودان اور بھوودان . . . سب کو منع کیا.

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۲

[بھوم + دان (رک)]

ـــ داہا صف.

جلا کر خاک شدہ (لاش) (پلیٹس).

[بھوم + داہا ، دہکنا (رک)]

ـــ کَدَم (ـــ فت ک ، د) امث ؛ امذ.

کدَم (رک) کی تیسری قسم ، یہ درخت بڑا ہوتا ہے ، پتے پان کی شکل کے پھول جنگلی بیر سے کچھ بڑے باہر سے سفید اندر سے زرد ہوتے ہیں اسے بطور دوا استعمال کرتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۵ : ۲۱۵).

[بھوم + کدم (رک)]

ـــ بارا صف.

کسی زمین پر مشترک قبضہ یا مکونت رکھنے والا (ا پ و ، ۶ : ۳۰).

[بھوم + ا : بارا ، لاحقۂ صفت]

بھُوما (و مع) صف ؛ امذ.

کراست بھرا ہوا ؛ خداوند تعالیٰ (ہندی اردو لغت ، ۱۳۳).

[س : بھوم भूमि (؟)]

بھوم بَرَک سول (و مج ، فت ب ، ر ، و مج) امذ.

ایک مرض جس میں گھوڑے کے پیٹ میں درد ہوتا ہے ، گھوڑا کھڑا رہتا ہے اور کچھ نہیں کھاتا اور بدن گرم رہتا ہے اور لید و بول نہیں کرتا اکثر شکم کی طرف دیکھتا ہے (رسالہ سالوتر ، ۱۳۷).

[بھوم + برک (بڑا کلا) + سول (= درد) (رک)]

بھومپو (و مج ، سک م ، و مع) امذ.

رک : بھونپو (پلیٹس).

[ہ : بھومپو भोंपू]

بھومِک (و مع ، کس م) امذ .

رک : بھومیا (پلیٹس) .

[० : بھومک भूमिक]

بھومِکا (و مع ، کس م) امث .

(کسی کتاب کا) تعارف ، دیباچہ ، مقدمہ ، تمہید (پلیٹس) .
اس بھورنے کی نرت کے لیے سیت بھومکا کہتا ہوں .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۱۸۸
وہ شبہ اچھا کی پہلی بھومکا ہی آ گیا ہے .
۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۳۲۵

[س : بھومکا भूमिका]

بھومی (و مع) امث .

رک : بھوم .
جب کربلا کی بھومی میں رکھے قدم امام
تب کھل پڑا ہے عرش و لوح و قلم تمام
۱۸۶۳ عاجز ، قدیم اردو مراثی ، ۱۸۰
اس کی ارتھی لے کے جو شمشان بھومی تک گیا
برہمن بھی تھا تو اس سے جنگ کو تیار ہیں
۱۹۳۱ بہارستان ، ۳۸۱

[० : بھومی भूमी]

ــ پال صف .

(مجازاً) راجہ ، بادشاہ (ہندی اردو لغت ، ۱۳۳) .

[بھومی + پال (رک)]

ــ دان امذ .

(لفظاً) زمین کی شکل میں دان یا قربانی یا نذرانہ ، (اصطلاحاً) زمینداروں کی سیاسی جماعت کی امداد کے لئے عطیات دینے کی ایک تحریک .
اور دوسری بھومی دان کی وہ تحریک ہے جو . . . و نوبا بھاوے نے گاندھی جی کے مذہبی رجحانات کے رنگ میں اختیار کی کہ زمینداروں کو اس کی ترغیب دی جائے .
۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۱۳۱

[بھومی + دان (رک)]

بھومِیا (و مع ، کس م) امذ ؛ ← بھومیاں .

۱. زمین کا مالک ، زمیندار ؛ قدیم باشندہ .
ان میں سے ایک قبیلہ بھومیا یعنی زمینی ہے جس سے مراد قدیم باشندے ہیں .
۱۹۱۲ تمدن ہند ، ۱۲۹

۲. بہت پرانا سانپ جس کے سر پر بال نکل آئے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۸) .

[س : بھومِک भूमिक]

بھومِیال (و مع ، کس م) امذ .

وطن ، جنم بھوم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۱) .
بادشاہ اپنا بھومیال چھوڑ دیتا اور مسافری لینا نہیں آیا .
۱۲۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۱۲۲

[س : بھوم + آلے भूमि + आलय]

بھومِیاں (و مع ، کس م) امذ .

رک : بھومیا (پلیٹس) .
زلف سیں اب دل کوں کچھ آزار نہیں
ناگ گھر کا ہو گیا ہے بھومیاں
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۲۱
خیال زلف ظفر جائے کس طرح دل سے
یہ بھومیاں ہے ہمیشہ سے اس مکاں میں سانپ
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۷

ــ تو بھومی پہ مرے تو کیوں مرے بٹیر کہاوت .

زمیندار تو زمین کے لیئے لڑتا ہے تو اے بٹیر کیوں لڑتی ہے ، جہاں کوئی خواہ مخواہ لڑائی مول لے وہاں کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

بھومِیاوَت (و مع ، کس م ، فت و) امث .

(i) مالکانہ حق زمینداری (ا پ و ، ۶ : ۳۰) .
(ii) لوٹ ، غارت گری ، تباہی بربادی ؛ لوٹ کھسوٹ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

[० : بھومیاوت भूमियावत]

بھومِیاوَتی (و مع ، کس م ، فت و) امذ .

لوٹ مار کرنے والا شخص ، لٹیرا ، غارت گر ، باغی المسر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

[० : بھومیاوتی भूमियावती]

بھون (۱) (و لین) امث .

۱. بھوؤں کے اوپر بالوں کی ٹیڑھی بنی ہوئی تحریر یا لکیرہ ابرو .

بچن بور بھوں سوں جیو لینے و دینے جانتی ہے توں
نبی صدقے قطب ماہر ہے تیرے بھید جانی میں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۷

میں تو اس کے تیور کی دکھائی بھوں کی کج ادائی دیکھتا رہا .
۱۸۶۳ شبستان سرور ، ۲۰۳

عرب کے لوگ ہماری طرح جٹی بھوں کو پسند نہیں کرتے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۳۲

۲. گھوڑے کے باٹو اور سم کا نقطۂ اتصال ، جہاں بال ختم ہو کر سم شروع ہوتا ہے .

اگر موٹی ہوں بھوں ہاتھوں کے سم کی
تو گھوڑا اور رکھ اک آہن کے کیلی
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۶

سم پہ ہے بال کا جہاں سے بال
کہتے ہیں اہل ہند بھوں ہے قال
۱۸۳۲ زینت الخیل ، ۳۰

[س : بھرو]

— پر بل پڑنا محاورہ .

چہرے سے غصہ ظاہر ہونا ، ناپسندیدگی ظاہر ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

— پر بل ڈالنا محاورہ .

ناپسندیدگی ظاہر کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

— تاننا محاورہ .

۱. غضب ناک ہونا ؛ ناخوش ہونا ، غصے یا خفگی کا اظہار کرنا ، تیوری چڑھانا .

مجھی پر تم بھویں تانو نگاہیں قہر کی بدلو
نہ رکھو میان میں خنجر نہ چھوڑو تیر ترکش میں
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۷۵

۲. نخرا کرنا ، ناز کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

— تننا محاورہ .

بھوں تاننا (رک) کا لازم .

بھویں تنتی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں
کسی سے آج بگڑی ہے کہ وہ یوں بن کے بیٹھے ہیں
۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۶۱

— تیوری چڑھنا محاورہ .

رک : بھوں چڑھنا .

بغض و نفاق کا پتلا تھا . . . بھوں تیوری چڑھی سامنے شاہ کے آ کر گردن اپنی تسلیم خم کی .
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۱

— ٹیڑھی کرنا محاورہ .

۱. رک : بھوں تاننا ، بھوں چڑھانا .

وہ بل کہ بھوں (ابرو) کے ٹیڑھی کرنے سے سمیر اور مندر اچل پربت گر جاتے تھے .
۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۲۸۹

۲. نخرا کرنا ، ناز کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

— ٹیڑھی ہونا محاورہ .

۱. بھوں ٹیڑھی کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

۲. ابرو پہ بل آنا .

ہوں میں وہ عاشق جانباز ترا او قاتل
بھوں نہ ٹیڑھی ہو جو تلوار پہ تلوار پڑے
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۲۶

— چڑھانا محاورہ .

رک : بھوں تاننا .

دو تن لے گڑبڑاتی توں پرت دکھ بھوں چڑاتی توں
بہت ڈاواں میں ناٹی توں ولے یہ ڈاوکاری ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۳

ٹک بھوں چڑھا کے جس پہ نظر کی وہ مر گیا
ابرو تو ہے کمان تری ، مژگاں بھی تیر ہے
۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب ، ۱۳۳

اٹھاؤں سرزمیں سے کس طرح جوں نقش پا اپنا
مجھے ٹھوکر لگا کر بھوں چڑھانا تیرا یاد آیا
۱۸۳۵ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۳۱

— چڑھنا محاورہ .

بھوں چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

— چلنا محاورہ .

اشارے بازی ہونا ؛ انداز دکھاتے رہنا ؛ ناز و غمزہ سے کام لینا .

بھوں چلی جاوے سخن سازی کے ساتھ
گرم رکھ انکھیاں نظر بازی کے ساتھ
۱۷۳۳ آبرو (سہ ماہی ، اردو ، جنوری ۱۹۳۰ ، ۱۳۰)

ـــ سکوڑنا محاورہ .

ناپسندیدگی یا ناراضی ظاہر کرنا .
کسم نے بھویں سکوڑ کر ماں سے کہا روپیہ بھیجنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۷

ـــ کا گلا آنکھ (آنکھوں) کے سامنے کرنا محاورہ

کسی کا گلا اس کے قریب ترین عزیز کے روبرو کرنا .
کرتے ہیں مسجدوں میں شکوۂ مستاں زاہد
یعنی آنکھوں کا بھووں سے یہ گلا کرتے ہیں
۱۸۸۱ منیر (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۷)

ـــ گانٹ/گانٹھ (ـــ مغ) امث .

رک : ابرو کا بل (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ، ۷۵) .
[بھوں + گانٹھ (رک)]

ـــ مٹکنا محاورہ .

(لفظاً) ابرو کو جنبش دینا ، (مجازاً) اترانا ؛ اعتراض کرنا؛ ناز نخرہ دکھانا .
کیا بری طرح بھوں مٹکتی ہے
کہ مرے دل میں آ کھٹکتی ہے
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۷۳

ـــ میں خم نہ ہونا محاورہ .

کسی پر اثر کرنے والی بات کا مطلق اثر نہ ہونا ؛ تیوری پر بل نہ آنا .
مستغنی کس قدر ہیں فقیروں کے حال سے
یاں بار غم سے خم ہوئے واں بھوں میں خم نہیں
۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۱۶)

ـــ میں گانٹھ بارنا محاورہ (قدیم) .

رک : بھوں پر بل ڈالنا ، ناراض ہونا ، خفا ہونا .
سہیلیاں میں شرطاں سوں آ کر کھڑی ہوں
منجے دیکھ کر بھوں میں نا گانٹھ باری
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۶۲

ـــ ہلنا محاورہ .

اشارہ ہونا .
بچا کر آنکھ غیروں کی اوٹھے محفل سے وہ شب کو
ہلی بھوں اوس طرف اوس کی ادھر میں نے اشارت کی
۱۸۳۵ دیوان ریختہ ، رنگین ۱۴۴

بھوں (۲) (و لین) امذ .

۱. بھونپو یا کسی پھونک سے بجائے جانے والے ساز کی آواز ؛ گائے کے ڈکرانے یا کتے کے بھونکنے کی آواز (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .
۲. رونے کی آواز (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) ہے .
[حکایت الصوت]

ـــ بھوں (ـــ و لین) امذ .

۱. بھوں (رک) کی تکرار .
کبھی کتے کے بھونکنے کو بھوں بھوں سے بلی کی آواز کو میاؤں میاؤں سے باہم ایک دوسرے پر اظہار کرتے ہیں .
۱۸۹۵ علم اللسان ، ۱۸۰
۲. کسی بڑی ساز کی موٹی بھدی آواز .
چھلنی سے ایک بے ہنگم بھوں بھوں کی آواز نکلنا شروع ہوتی ہے .
۱۹۲۶ شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۶۲
[بھوں + بھوں]

ـــ بھوں رونا محاورہ .

آواز کے ساتھ زور سے رونا ، زار و قطار رونا ، بیساختہ رونا .
جونہی خالہ کی شکل دور سے نظر پڑی کہ بھوں بھوں رونا شروع کیا .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۳۱۵
کیا دیکھتا ہے کہ دبلا پتلا اور نحیف وزار نوجوان بیٹھا بھوں بھوں رو رہا ہے .
۱۹۳۸ پرواز ، ۳۹

ـــ بھوں کرنا محاورہ .

بکواس کرنا ، بکنا ، بیہودہ باتیں کرنا ؛ بھونکنا ، کتے کی طرح بولنا یا رونا (مخزن المحاورات ، ۱۳۹ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۸) .

ـــ بھوں ہونا محاورہ .

ڈنکا بجنا ، دھوم مچنا ، دھوم دھڑکا ہونا .
گر بادشاہ ہو کر عمل ملکوں ہوا تو کیا ہوا
دو دن کا نرسنگا بجا بھوں بھوں ہوا تو کیا ہوا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۸۱

بھوں (و مع) تراکیب میں جزو اول .

رک : بھونا جس کا یہ امر ہے (تراکیب میں مستعمل) .

— بھان م ت .

بھون (رک) .

ان میں سے ایک آدھ مرغی پکڑ کر کسی دن ذرا بھون بھان دو

۱۹۶۳ قاضی جی ، ۳ : ۱۲۱

ف : دینا ، اڑانا .

[بھون + بھان (تابع)]

— بھان کے کھانا محاورہ .

رک : بھون کھانا ؛ تیا پانچا کرنا ، چٹ کرنا .

ایک اور سونے کی چڑیا دکھلائی دی یہ بھی لے لیں بھون بھان کے کھائیں .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۶۶۶

— بھلس لینا محاورہ .

کچا پکا پکا لینا ، معمولی قسم کا کھانا پکانا .

کھانا پکتا ہے نام ہی کو اس
لگے ہاتھوں لیا ہے بھون بھاس

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۲۷

— بھون کھانا محاورہ .

۱. رک : بھون کھانا معنی نمبر ۱ .

۲. کسی چیز کو بھون کر کھا جانا ، چٹ کر جانا ، کچھ نہ گننا ، کچھ حقیقت نہ سمجھنا ؛ (مجازاً) دیکھنا بھالنا ، برتنا (مخزن المحاورات ، ۲۱۴ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۴۲) .

تم نے صاحب اگر اڑائی ہیں
ہم نے بھی بھون بھون کھائی ہیں

۱۸۴۱ شوق لکھنوی (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۲)

۳. (عو) دق کرنا ، ستانا ، ناک میں دم کرنا ، تنگ کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۱۴) .

— (کر/کے) کھانا محاورہ .

۱. برتنا ، دیکھنا بھالنا .

جو آپ نے اڑائیں وہ یاں بھون کھائی ہیں
کیا آپ جانتے ہیں سمجھتے ہی ہم نہیں

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۳۶

۲. رک : بھون بھون کھانا معنی نمبر ۳ .

کوئی غیر آئی تو تمھیں بھون کے کھا جائے گی .

۱۹۳۵ دکھ بھری کہانی ، ۱۷

۳. صفایا کر ڈالنا ، ترک کر دینا ، چھوڑ دینا ، ختم کر دینا .

تجھے شرم نہیں آتی شرم حیا سب بھون کھائی .

۱۸۸۶ سیر کہسار ، ۱ : ۱۸۱

رئیسوں نے بھی غیرت بھون کھائی .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۲۱

بھَون (فت بھ ، و) امذ .

۱. گھر ، مکان ، قصر ، محل ، جائے رہائش ، اس کی جگہ ، میدان یا مندر ؛ طبقات فلکی .

خندق بے بدل وہ عجب غار ہے
کہ بھئیں کے بھون کا مگر ٹھار ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۲

اوڑے سمت خالی رتھ لے کے جب وطن میں
دشرتھ سے سارا قصہ جا کر کہا بھون میں

۱۹۲۱ سیتارام ، ۵۱

۲. (مجازاً) پیٹ ، شکم .

کوشکی دیبی کی بھون میں سے کالی دیبی پیدا ہوئی .

۱۸۴۵ آثار الصنادید ، ۹۵

۳. ہستی ، وجود ؛ پیدائش ، ولادت ، جنم ؛ خاصیت ؛ سرگ ، بہشت ؛ مختلف آسمانی جنتیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱)

۴. مندر ، مٹھ ، دیوی کا استھان (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۷) .

۵. کھیت ؛ سچائی ؛ کولھو کے گرد کا وہ حصہ جس میں بیل گھومتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۰۲) .

[س : भवन بھون]

— بریا اپٹ گیا کہاوت .

اولاد خراب نکلے تو کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲)

بھُون (ضم بھ ، فت و) امذ (قدیم) .

۱. دنیا ، جہان ، جگت ، عالم .

دیتا ہے بھون کے بن کوں جن جل
کر بیل بون پکھال بادل

۱۷۰۰ من لگن ، ۷

ہر ولی کے سر پر ہیں جس کے چرن
حکم میں جس کے ہیں یہ سب تر بھون

۱۸۰۵ آگاہ (محمد باقر) ، ہشت بہشت ، ۶ : ۸۸

۲. آسمان ؛ طبقات ؛ آسمان زمین اور خلا میں سے ایک طبقہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

چودہ بھون میں یاران اس غم کی بانگ ہوئی ہے
جب فاطمہ کے دل پر یو غم الم ہوا ہے

۱۶۳۰ مرثیۂ عابد ، بیاض مراثی ، ۶۸

۳. چیز ، شے ، زندہ چیز ، ذی روح مخلوقات ؛ انسان ؛ وجود (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۳۴) .

۴. پانی (پلیٹس) .

[س : بھُون भवन]

ـــ پاوَن (ـــ فت و) صف .

پوتر کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

[بھُون + پاون (رک)]

ـــ موہنی (ـــ و مج ، سک ہ) امث .

دولت یا مایا کا لقب ؛ خوبصورت اور دلربا عورت انسان کو گرویدہ کرنے والی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۱) .

[بھون + موہنی (رک)]

بھُون (و مع) امث .

رک : بھومی ، زمین .

جب سنی عیسیٰ نے اس سے بات یو
اینٹ سٹ دی اور رہے پھر بھون پہ سو

۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۳۷

ـــ بھائی امذ .

رک : بھوم بھائی (پلیٹس) .

ـــ چال امث .

رک : بھونچال (پلیٹس) .

ـــ چمپا (ـــ فت چ ، سک م) امث .

رک : بھوم چمپا (پلیٹس) .

ـــ داری امث .

زمین کا وہ چھوٹا قطعہ جو بلا معاوضے کے نوکر کو کاشت کرنے کے لیے دیا جائے (پلیٹس) .

[بھون + داری (رک)]

ـــ کٹی (ـــ فت ک) امث .

جنگل کی پیداوار پر محصول (پلیٹس) .

[بھون + کٹی ، کاٹنا (رک) سے]

ـــ گھر (ـــ فت گھ) امذ .

تہ خانہ ، سرائے (پلیٹس) .

[بھون + گھر (رک)]

بھَونا (و لین) ف ل .

۱. پھرنا ، گردش کرنا ، چکر لگانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲ ؛ پلیٹس) .

۲. مل جانا ، شامل ہو جانا (جامع القواعد ، ۳۹) .

[س : بھرمنین भ्रमणीय]

بھُونا (و مع) صف .

بھُوننا (رک) سے ، بھُنا ہوا .

کسی کے دل کوں ساقی نیں نہ چھوڑا خام یا پختا
کباب آیا نہ جانا مست نیں کچا کہ بھونا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۱

بھونْپ / بھونْپا (و مج ، مغ) امذ .

رک : بھونْپو .

ایک قسم کا باجا جس میں نلی کے ذریعہ آواز گذاری جاتی ہے ، نرسنگا ، سینگ سے بنا ہوا ایک قسم کا باجا جس سے بھوں کی آواز نکلتی ہے ، قرنا ، بگل (پلیٹس) .

[ہ : بھونپ भोंप]

بھونْپال (و مج ، مغ) صف .

رک : بھوپال .

یہ کال کی آنی ، بھونپال کی آئی ، نگوڑی چماری ، فاقوں کی ماری .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۶

بھونْپو (و لین ، مغ ، و مع) امذ .

۱. ایک قسم کا باجا جسے منْھ سے پھونک کر بجایا جاتا ہے ، نرسنگا ، بگل ، سائرن ، رک : بھونْپ .

سب آیتوں میں صور کے لفظ سے وہی آلہ مراد ہے جس کو بھونپو ، نرسنگا ، سنکھ ، ترہی ، قرنا ، ترم ، بگل کہتے ہیں .

۱۸۹۸ سرسید احمد خان ، تفسیرالقرآن ، ۲ : ۵۲

میں اسی پریشانی میں تھا کہ یکایک خطلے کا بھونپو بجنے لگا .

۱۹۲۵ موت سے پہلے ، ۱۶

۲. وہ آلہ جس سے بھوں بھوں کی آواز پیدا ہو .

جاگ اٹھے تم صبحدم آواز سے جس کی طرف
ربل گھر کا تھا وہ بھونپو یا کہ تھا بھونپوے دوست

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۴۱

گھنٹہ گھر نے تین بجائے تھے کہ موٹریں بھونپو بجا کے چلیں .

۱۹۱۴ اسرار دربار حرام پور ، ۱ : ۸

[ہ : بھونپو भोंपू]

بھونت (۱) (فت بھ ، و ، سک ن) امذ .

۱. عزت و احترام کا کلمہ ؛ عالی جناب ، عزت مآب ، معزز خواتین و حضرات ، اعلیٰ حضرت ، گرامی قدر ، محترم ؛ اعلیٰ ؛ تمہارا ، آپ کا وغیرہ (پلیٹس) .

۲. وقت ، موسم (ہندی اردو لغت ، ۱۳۴) .

[س : بھوت भवत्]

بھونتی (۱) (فت بھ ، و ، سک ن) امذ .

بھونت معنی نمبر ۲ سے منسوب ؛ وقت ، زمانۂ موجودہ ؛ پرستش کا وقت ؛ قابل عبادت (ہندی اردو لغت ، ۱۳۴) .

بھونتی (۲) (فت بھ ، و ، سک ن) صف .

بھون (رک) سے منسوب .

یہ دونوں قلعہ چو محلہ اور بھونتی طرز پر بنائے گئے ہیں .

۱۸۹۰ رسالہ ، حسن ، ۳ ، ۱ : ۶۹

بھونتھا/بھونتھرا (و مج ، مغ / سک تھ) صف .

پسماندہ ، کند ، کمزور ، کمتر درجے کا ، کم قیمت . کم ہمت ، پیٹا ، ناتوانی کے سبب کند ذہن (پلیٹس) .

[ہ : بھونتھا भोंथरा]

بھونتا (و مج ، مغ)

(الف) صف .

رک : بھونتھا ، بھونتھرا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

ٹانکی کی قسم کا پتھر کاٹنے ، ہموار کرنے اور ہموار کرنے کا اوزار (اب و ، ۱ : ۵۲) .

بھونجا (و مع ، مغ) امذ .

بھوننے والا (تراکیب میں مستعمل) ، رک : بھڑ بھونجا ، اناج بھوننے والا (پلیٹس) .

[ہ : بھونجا भुंजा]

بھونجی (و مع ، مغ) امث .

رک : بھونی ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ بھانگ (ـــ مغ) امث .

رک : بھونی بھانگ .

میرے دادا مرے تو گھر میں بھونجی بھانگ نہ تھی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۴

[بھونجی + بھانگ (رک)]

بھونچال (و لین ، مغ) امذ .

۱. اندرون زمین کے پگھلے ہوئے مادوں کے ابھرنے کھلنے کے باعث سطح زمین کا لرزنا ، زلزلہ ، بھو ڈول ، ہالن .

کیوں سر زمیں میں دل کے اب زلزلہ اٹھے ہے
حرکت تجھ ابرواں کی بھونچال ہے پیارے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۵۷

بھونچال کی شدت کے سبب حویلیاں خشتی اور سنگین نہیں بناتے .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۲۲۰

بجلی ہے یا بگولا بھونچال ہے کہ آندھی
ٹھہرے نہ سے بھونتی ، بھونچال کی ہے وہ باندھی

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۰۰

۲. (مجازاً) ہنگامہ ، ہل چل ، انقلاب .

آسودگان خاک کی راحت میں ہو خلل
بھونچال لائے دل تپش و اضطراب سے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۳۵۵

کیا شریر لڑکا ہے ! اس بیچارے کے بدن میں دم نہیں اور یہ دیکھو گود میں لیٹا کیا بھونچال لا رہا ہے .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۱۶۶

اف ، آنا ، بپانا ، ڈالنا ، کرنا ، لانا ، مچنا ، ہونا .

[بھوں (رک) + چال (رک)]

ـــ کی طرح چلنا محاورہ .

ڈگمگاتے ہوئے چلنا ، لڑکھڑا کر چلنا .

نہ بھونچال کی طرح چلتیں نہ چوٹ لگتی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۲

بھونچالا (و لین ، مغ) امذ (قدیم) .

رک : بھونچال .

زمیں لرزاں تھی اور سب کوہ و گھر
جہاں ترساں تھا بھونچالا سمجھ کر

۱۷۶۵ راگ مالا ، عزلت ، ۳۷

بھونچک (و لین ، مغ ، فت چ) صف بُـ بھوچک، بھُوچک، بھچک .

رک : بھونچکا .

عشق ابرو میں ہے ایسی مری ہیئت بدلی
موت بھی دیکھ کے بھونچک مجھے رہ جاتی ہے

۱۸۷۹ سخن بے مثال ، ۱۲۲

بھونچکا (و لین ، مغ ، فت چ ، شد ک) صف .

متحیر ، ششدر ، ہکا بکا ، حیران ، پریشان .
حقیقہ میری بات سن کر کچھ بھونچکا سی ہو گئی . . . روپیہ تو شادی میں خرچ ہو گیا . . . دو روپے پڑے رہ گئے ہیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۶۸

[ف : بھونچکا भौंचक्का]

بھونچمپا (و مج ، مغ ، فت چ ، سک م) صف .

رک : بھوچنپا (پلیٹس) .

بھونچنپا (و مج ، مغ ، فت چ ، سک م بشکل ن) امث .

۱. رک : بھُوچنپا (پلیٹس) .
۲. نیلوفر سے مشابہ پنج برگی ہوتا ہے اس کا پودا ایک بالشت بلند ہوتا ہے یہ اکثر ان مقامات پر اگتا ہے جو زیادہ تر زیر آب رہتے ہیں (ماخوذ : آئین اکبری ، ۱ : ۱۶۵) .

بھوندا (و مج ، مغ) قدیم .

رک : بھوندو (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

بھونداری (و مج ، مغ) امث .

زمین جو ملازمان دیہہ کو بغیر لگان کاشت کے لیے دی جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .
[بھون भूवन (رک) + ا : داری ، لاحقۂ صفت]

بھوندلی (و مج ، مغ ، سک د) امث .

بھوندو (رک) کی تانیث : احمق ، بے وقوف .
یہ بھوندلی بھوندلی بیوقوف لڑکی آبرو لٹا کر گھر جا رہی تھی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۳۱

بھوندلیانا (و مج ، مغ ، فت د ، سک ل) ف م .

بھلا پھسلا کر لانا ، فریب دے کر لانا ؛ بے وقوف بنانا .

دو مینا تو کوال کی نار ہے اسے بھوندلیانا تو کیا بار ہے

۱۶۳۵ مینا ستونتی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۲)

[بھوندو (رک) سے]

بھوندنا (و مج ، مغ ، سک د) ف ل .

۱. فریب دینا ؛ بے وقوف بنانا ؛ بھلانا .

دیکھا اس مجھ قند کرنے لگی مجھے بھوند کر پیار کرنے منگی

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۹۶ ب

میں ویسا دیوانہ باؤلا نہیں ہوں کہ پھسلا بھوند کر میرے سوں کو لٹا لے سکے گا .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۱۴۳

۲. ہموار کرنا ، فریفتہ کرنا (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

بڑی شہ کو بھوندی بہت چھند سوں
ملائم ہوا شاہ اس بند سوں

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۴۷

[بھوندو (رک) سے]

بھوندو (و مج ، مغ ، و مع) صف .

۱. (i) نرم ، نازک (قدیم) .

وو محراب حسن کے دو بھوندو بھواں
بنا ہے ان کی وو بینی عیاں

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۲۸ ب

(ii) بھولا ، معصوم ، منوہر ؛ دلفریب .

چلوتا جائیں اے سہیلیاں ہمارا لال جاں اچھا
ولے کوئی جانتا نیں ہے کہ بھوندو وو کہاں اچھا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۸

۲. احمق ، ابلہ ، جاہل ، اناڑی ، بودھو .

بدھو ، بھوندو ، بلاؤ ، بونم ، بھونگڑ
بُقراط کے استاد بنے بیٹھے ہیں

۱۹۶۷ نجوم و جواہر ، ۱۵۰

۳. فریبی ؛ پیارا ، دلفریب .

ہور دنیا بڑی بھوندو ہے بہتاد دستاں کو بلا میں گھیر لیتی ہے .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۱۴۱

۴. گدھے کا چھوٹا بچہ ، بوندھو (اپ و ، ۵ : ۹۰) .

[س : بھوندک भूदक]

ـــ بھاؤ نَہ جانے پیٹ بھَرن سے کام کہاوت .

بیوقوفوں کو صرف روٹی کھا لینے سے کام ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۱۲ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۱۳) .

ـــ ہے فقرہ .

بھولا ہے ، مودھو ہے ؛ بیوقوف ہے (مخزن المحاورات ، ۲۱۳) .

بھونڈی (و مج ، مغ) امث .

احمق ، بے وقوف ، بھونڈا (رک) کی تانیث .

کیا ہوں کرتا میں بھونڈی

۱۵۰۳　　نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۱)

بُھونڈ (و مع ، مغ) صف .

رک : بھنڈ (پلیٹس) .

ـــ بیرا/بیری (ـــ ی لین) صف مذ ؛ مث .

رک : بھنڈ بیرا/بیری .

اس کم بخت بھونڈ بیری دلھن کا بھی سر کاٹ ڈالو .

۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۲۳۰

بھونڈ (و مج ، مغ) امذ .

۱. کُبریلا ، گوبر کا سیاہ پردار کیڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

۲. فصلوں اور درختوں کو نقصان پہنچانے والا کیڑا .

یہ موٹا سا سیاہ بھونڈ ہوتا ہے جس کے سر پر سیاہ سینگ سا بنا ہوتا ہے جس کی مدد سے وہ تنے میں سوراخ کرتا ہے اس سوراخ میں مادہ انڈے دیتی ہے .

۱۹۶۷　　وادی مہران میں زراعت ، ۳۱۰

۳. رک : بھونرا (پلیٹس) .

[ہ : بھونڈ भोंड]

بھونڈا (۱) (و مج ، مغ) صف مذ ؛ مث : بھونڈی .

۱. بد نما ، بد وضع .

وہ صورت میں بھونڈا کوتاہ قد تھا .

۱۸۹۷　　تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۷۰

اصلاح دے تو اچھی بھلی چیز کا ناس کر بھونڈا بنادے .

۱۹۲۸　　پس پردہ ، ۱۳۰

۲. نا زیبا ، معیوب ، نا پسندیدہ .

طریقۂ بیان اکثر بھونڈا اور اصول لغت نگاری کے خلاف پایا .

۱۸۹۷　　یادگار غالب ، ۳۲

بادشاہ نے اس کا خاندانی نام بھونڈا سمجھ کر اس جدید نام سے موسوم کردیا ہوگا .

۱۹۵۶　　بیگمات اودھ ، ۱۹۸

۳. منحوس ، بدقسمت .

ہر چند ہے بخت اپنا بھونڈا
تکا نہیں ڈھوپ میں یہ چونڈا

۱۸۸۴　　مادر ہند ، ۳۸

[س : بھے + بَردَ : भय + भद्र]

ـــ پَن/پَنا (ـــ فت پ) امذ .

۱. بدتمیزی ، بدسلیقگی ، بھونڈاپن ، بدتہذیبی .

ہم غریب لوگ ہیں نہ تکلف کرتے ہیں اور نہ تکلف کا سلیقہ رکھتے ہیں اس کو چاہے آپ بھونڈا پن سمجھیں .

۱۸۷۳　　بنات النعش ، ۷۹

۲. عیب ، بدنمائی ، بدصورتی ، خرابی ، نقص .

یہاں یہ الفاظ عبارت میں فصاحت و بلاغت پیدا کرنے کے بجائے ایک قسم کا بھونڈا پن اور مضحکہ خیز پہلو پیدا کرتے ہیں .

۱۹۶۲　　تدریس اردو ، ۱۱۰

[بھونڈا + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ نَخرا/نَخرَہ (ـــ فت ن ، سک خ/فت ر) امذ .

نازیبا انداز ، ناز بےجا ، شتر غمزہ .

کہا بھٹو تو اچھل کر بھا گیں
نہیں بھاتا ہے یہ بھونڈا نخرا

۱۸۷۱　　عشرہ ہندی ، ۱۱

[بھونڈا + نخرا/نخرہ (رک)]

بھونڈا (۲) (و مج ، مغ) امذ .

جوار کی قسم کی ایک طرح کی گھاس جو مویشیوں کے چارے کے طور پر استعمال ہوتی ہے . اس میں ایک طرح کے دانے لگتے ہیں جو غریب لوگ کھاتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۹) .

[مقامی : بھونڈا भोंडा]

بھونڈاری (و مج ، مغ) امث .

رک : بھونڈاری (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

بُھونڈری (و مع ، مغ ، فت ڈ) امث .

رک : بھونڈری ، بھوں (رک) کا تحتی ؛ ایک چھوٹا سا قطعۂ کاشت جو مالگزاری کے بغیر گاؤں کے نوکر کو دیا گیا ہو (پلیٹس) .

[ہ : بھونڈری भूँडरी]

بھونڈل (و مج ، مغ ، فت ڈ) امذ .

(پتنگ بازی) ڈور کو ڈھیل دے کر کھینچنا جس سے پتنگ بلند ہو جائے .

جس طرح لونڈے کنکوے کو ٹھمکیاں دیتے کھماتے ڈور ہلاتے موڑتے بھونڈل چڑھاتے اتارتے اور بیدم بانا اڑا کے جھاجھول اور کنوں سے محروم کر دیتے ہیں .

۱۹۲۹ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۲ : ۳

[مقامی]

بھونڈنا (و مج ، مغ ، سک ڈ) ف ل .

فریب دینا (قدیم اردو کی لغت ، ۵۷) .

[س : بھردک मुद्रक]

بھونڈول (و مع ، مغ ، و مج) امذ .

زلزلہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

[بھون (رک) + ڈول ، ڈولنا (رک) سے]

بھونڈی(۱) (و مج ، مغ) امث .

بھونڈ (رک) کی تانیث .

یہ کیڑے مکمل کایا پلٹ والے کیڑوں کے دور زندگی سے تعلق رکھتے ہیں مثلاً مسری، گندم کا کھپرا، گوبر کا کیڑا، بینگن کی بھونڈی وغیرہ .

۱۹۶۸ حشرات الارض اور وھیل، ۱۴

بھونڈی (۲) (و مج ، مغ) صف مث .

بھونڈا (رک) کی تانیث .

شراب ارغوانی کیا ہے ہو تم میری خاطر

پلاتی کون بھونڈی نے مزے ہو دھم مچانے کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۵

یہودی نے کہا لعنت خدا تجھ پر اور اس تیری بھونڈی رائے پر .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۴۴

بھر سوئی کھونڈی ، تمہاری جمیلہ بھونڈی ، کھن کھائی صورت ، بھن بھنائی صورت .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۲۳

ـــ صورت (ـــ و مع ، فت ر) امث .

بد شکل ، بدصورت ، ناموزوں ، بھدی سی صورت ، ہیئت نا مرغوب .

یہ بھونڈی صورت ہرگز ٹانکونہ اور بٹنے سے درست نہ ہوگی .

۱۸۸۲ دبستان تہذیب اردو ، ۵۱

[بھونڈی + صورت (رک)]

بھونڈی (۳) (و مج ، مغ) امث .

وہ بھڑ جس کی چھاتی پر کا رواں سفید اور باقی سارے جسم کے روئیں کالے ہوں (شبدساگر ، ۷ : ۳۶۹۹) .

[० : بھونڈی भौंडी]

بھونڈیا (و مع ، مغ ، کس ڈ) امذ .

وہ کسان جو مانگے یا قرض کے ہل یا ہاتھ کے اوزار سے زمین کاشت کرے (پلیٹس) .

[० : بھونڈیا भुँड़िया]

بھونر (۱) (و لین ، مغ) امذ .

رک : بھونرا (۱) .

بھونر پھولاں کے بچھڑی میں ہو کالا جوں کہ کوئل ہو ہری ڈالاں اپر پھر پھر سندر پھل کر جلایا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۰

بھونر (۲) (و لین ، مغ) امذ .

رک : بھنور ؛ گرداب ، کنڈل .

جل میں پون سے بھونر (گرداب) اٹھتے ہیں .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۲۲۶

بھونرا (۱) (و لین ، مغ) .

(الف) امذ .

۱. بھڑ کے خاندان کا بڑا سیاہ پردار کیڑا جسے پھول کا عاشق بتایا اور شگون نیک لے کر خوشخبری لانے والے کا خطاب دیا جاتا ہے .

بلا سے ہو وے مرا مرغ نامہ بر بھونرا

کہ اس کو دیکھ کے وہ منہ سے خوش خبر تو کہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۱

تم بوڑھی کس طرح ہو گئیں اماں ! مردوں کو اشارہ مل جائے تو بھونروں کی طرح منڈلانے لگیں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۵۶

۲. گوبر کا سیاہ پردار کیڑا ؛ رک : بھونڈ معنی نمبر ۱ .

پہاڑی ریل اس طور پر ... گزرتی تھی جیسے بڑے بڑے گوبریلے یا بھونرے ایک کے پیچھے ایک چلے جا رہے ہوں .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۴۴

۳. (قدیم) مجازاً گردش ، چکر ؛ رک : بھنور .

محبت کے بھونرے میں پلکیا ہوں میں

دیوانا ہو یاری کوں ونگیا ہوں میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۱

(ب) صفت .

(مجازاً) نہایت سیاہ چیز .

ایک نار بھونرا سی کالی کان نہیں وہ بھونے بالی

۱۳۲۴ امیر خسرو ، حیات امیر خسرو ، ۸۳

جرمنی خضاب سے بال بالکل کالے بھونرا ہوجاتے ہیں .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۱۵

[س : بھرمرک भ्रमरक]

ـــ سی آواز اسث .

باریک سُر کی خوب گونجنے والی آواز (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۸).

بھونْرا (۲) (و لین ، مغ) امذ .

۱. تہ خانہ ، زمین دوز مکان ، غار ، کوہ ، گپھا ، قلعہ کا محبس ، سردابہ .

ہوا یہ ثابت نظر آئے بتوں کی چشم سیہ میں آنسو

یہی ہیں وہ طفل ناز پرور کہ جن کو بھونرے میں پالتے ہیں

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۷۲

گھر سے نکلے نہ تھے وہ ساری عمر

گویا بھونرے ہی میں گزاری عمر

۱۹۳۰ سجاد حیدر یلدرم ، خیالستان ، ۶۱

[س : بھومی + گرہن भूमि + गृह]

بھونْرا (۳) (و لین ، مغ) امذ : ~ بھوڑرو .

لاؤ کے بیلوں کی آمد و رفت کا ڈھالو راستہ ، رپٹا جو کھوڑ کی شکل کا حسب ضرورت لمبا اور گہرا بنایا جاتا ہے ، بھوری ، بیڑا (اپ و ، ۶ : ۱۵۱).

[مقامی]

بھونْرا (۴) (و لین ، مغ) امذ .

وہ لکڑی جس میں ٹھیلے یا بھارکس کا دھرا بٹھایا جاتا ہے جو دھرے کی پکڑ اور مضبوطی کے لیے بطور پشتی وان کام دیتا ہے ؛ جھانڈ (چھانڈ) ، فسوری ، اٹھا (اپ و ، ۵ : ۱۱۴).

[مقامی]

بھونْرالا (و لین ، مغ) صف ، مذ : مث : بھونرالی .

۱. بھونْرے جیسا کالا (پلیٹس) .

ایک نار بھونرالی کالی ماتھے اوپر لاگے پیاری

۱۳۲۴ امیر خسرو ، پہیلیاں ، ۷

حال میں جو کالے بھونرالے بچے (نتوش) پوٹ کے نیچے ایک رہے ہیں یہ دوغلے اور نانجیب ہیں .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۷ : ۹

۲. شہد کی مکھیوں کے چھتے کا ایک خانہ (پلیٹس) .

۳. تیاگی یا سنیاسی کا حجرہ ، کٹی .

[س : بھونرا (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت]

بھونْری (و لین ، مغ) امث .

۱. 'بھونرا' (۱) (رک) کی تانیث (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۸).

۲. رک : 'بھانْوری ؛ گردش ، چکر ، شادی کے پھیرے .

جھپ سے جنم پتری ملا کے اور کنڈلی دکھا کے بھونری کی تیاری کر ہی تو دی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۰۲

بھونری پھر جائے پھر آپ کو اختیار ہے .

۱۹۰۰ طلسم نو خیز جمشیدی ، ۱ : ۶۶۹

۳. پیشانی کے بالوں کا چکر (پلیٹس) .

۴. بالوں کا وہ چکر جو آدمی یا حیوان کے سر یا بدن پر ہو .

میں نے جس قدر سانبھر شکار کیے ، ان سب کی گردن کے نیچے جب خیال کرکے غور کیا تو یہ داغ موجود پایا غالباً یہ بھونری کا مقام ہے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۳۷

۵. بھنْور (رک) کی تانیث ؛ مجازاً وہ گڑھا جو گالوں میں پڑتا ہے ، غب غب .

عرق آیا ہے جب اوس کے طلائی رنگ چہرے پر

ہوئی ہے گال کی بھونری بھنور سونے کے پانی کا

۱۸۹۹ شاد لکھنوی (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۱۵)

۶. گھوڑے کا ایک عیب ، چھتر بھنگ ، جس گھوڑے کی پیشانی یا جسم پر حلقہ کئے ہوئے بال ہوتے ہیں اسے منحوس سمجھا جاتا ہے .

نہ ساہن نہ ناگن نہ بھونری کا ڈر

ہر اک عیب سے وہ غرض بے خطر

۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۵۸

ایک قسم کی بھونری بھی بعض گھوڑے کی پشت پر ہوتی ہے اسے چھتر بھنگ بولتے ہیں . ایسا گھوڑا سلطنت کو خاک میں ملا دیتا ہے .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۳۷

چودھری نے گردن کی بھونریوں پر نظر کی .

۱۹۶۳ چڑھتا سورج ، اردو نامہ ، ۱۲ : ۱۰۰

۷. روٹی جو انگاروں پر سینک لی جائے .
کوئی رسوئی کرنے میں مشغول ہے بھونریاں لگاتا ہے .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۰۶

۸. (قدیم) بھونرو .
اچل تیر نے گر ندی جان جانے
تو بھونریاں میں جو ہر کے پڑ شوطہ کیانے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۳

۹. کسی جانور بالخصوص سانڈ کی زبان پر چکردار نشان .
پیشانی پر ہلال کی شکل ، پشت پر عقاب کی صورت زبان پر بھونری کا نقشہ ہونا ضرور تھا اور جب قسمت سے ایسا سانڈ آجاتا تھا تو تمام مصر میں گھر گھر خوشی ہوتی تھی .
۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۲۰

۱۰. پھرکی ؛ لڑکوں کا کھیل ؛ کھلونا .
لڑکوں کے کھیلنے کو چکری بھونری ایسی بنائے کہ آسمان کو جس کا پھرنا دیکھ کر صدہا چکر آئے .
۱۸۳۵ مرقع پیشہ وران ، ۶۹
[س : بھرمر + ا کا भ्रमर + इका]

— پھرنا محاورہ .

(ہندو) شادی کے پھیرے پھرنا ، شادی ہونا .
برہمنوں کو طلب کیا ہے ، اسی باغ میں تمہاری گٹ بندھن ہو کر بھونری پھر جائے گی .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۴۷
ہندو ہو تو بھونری نہ پھری ہو مسلمان ہو تو نکاح نہ ہوا ہو .
۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۵۲

بھونری (۲) (و لین ، مغ) امث .

رہٹ کی بل جو کنوئیں کے اوپر لگی ہوتی ہے اس کے باہر کے سرے میں بیلوں کے جوت بندھے ہوتے ہیں اور اندر کا سرا تندیوں کی لکڑی کو گھماتا ہے ، بڑوڈ (اپ و ، ۶ : ۱۵۱) .
[مقامی]

بھونرے (و لین ، مغ) امذ .

بھونرا (۲) (رک) کی جمع یا مغیرہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .

— میں پلنا محاورہ .

لاڈ پیار میں پلنا ، اگلے زمانے میں بادشاہوں کے بچے بڑے ناز و نعم سے پلا کرتے تھے تمازت آفتاب اور موسم کے تغیرات سے بچنے کے واسطے تہ خانوں میں رکھے جاتے تھے .

ہوا یہ ثابت نظر جو آئے بتوں کی چشم سیاہ میں آنسو
یہی ہیں وہ طفل ناز پرور کہ جن کو بھونرے میں پالتے ہیں
۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۳۲
پندرہ سولہ برس تک بھونرے میں پلتے رہے اب یہ بھی انجمن اردو . . . باہر نکلے ہیں .
۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۱ : ۳

بھونریانا (و لین ، مغ ، کس ر) ف م .

بھنور (رک) سے ، چکر کھانا ، گھومنا ، گردش کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

بھونریہ (و لین ، مغ ، کس ر ، فت ی) امث .

آم کی ایک قسم .
بعض مقاموں میں ایک قسم کا آم ہوتا ہے اسے بھونریہ کہتے ہیں اس کی گٹھلی میں سے بھونرا نکلتا ہے .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۹۶
[مقامی]

بھونس (و مع ، مغ) امذ .

(قدیم) رک : بھوسی ؛ بھس .
رہے ہیں جتے پختہ سب جا کے خام
اڑیا بھونس ہی دانہ انبر تمام
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۲۲
اس خاکی تن میں مسکن کیوں ہے . . . جوں کہ بھونس میں چاول ہے .
۱۷۶۳ چھ سرہار (ق) ، ۳ (الف)

بھونسا (و مع ، مغ) امذ .

رک : بھوسا ، بھس .
اگر یہی مسالہ جو چائے میں ڈالا جاتا ہے تھوڑا سا بھونسا جوش دینے کے بعد اس میں ملا دیا جاتا تو شاید وہی مزا ہوتا جو اس چائے کا ہوتا ہے .
۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۴۹

— جنس (۔۔ کس ج ، سک ن) امذ .

وہ اناج جب تک چھلکے میں ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .
[بھونسا + جنس (رک)]

بھونسانا (و مع ، مغ) ف م .

کتے کو بھونکانا (پلیٹس) .
[ہ : بھونسانا भंसाना]

بھونسلا (۱) (و مع ، مغ ، سک س) امذ .

ہندوؤں کی ایک ذات .

نا گپور کے بھونسلے اودے پور کے دو غلے راجہ بن اپر سنگھ کی نسل سے ہیں .

۱۹۴۳ رام راج ، ۵۷

[ہ : भोंसला بھونسلا]

بھونسلا (۲) (و مع ، مغ ، سک س) صف .

مٹیالا (رنگ) ، بھورا .

کاندھوں پر بھونسلے رنگ کے پشمینے کی شال سنبھالے پل بھر کو زینے کی چوٹی پر جگمگائے .

۱۹۶۶ سودائی ، ۱۳

[ہ : भोंसला بھونسلا]

بھونسنا (و مع ، مغ ، سک س) .

(الف) ف ل .

رک : بھونکنا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

بھونکنے کی حالت یا آواز ، بھوں بھوں .

میاں ٹائیگر نے جو ہم کو اس طرح پھاٹک پر چڑھتے ہوئے دیکھا تو لگے نہایت ہی بد تمیزی کے ساتھ بف ، غر اور بھونسنا کرنے .

۱۹۳۷ دلہائے تبسم ، ۸۲

بھونسی (و مع ، مغ) امث .

رک : بھوسی (پلیٹس) .

بھونک (و لین ، مغ) امث .

کتے کی آواز ، بھونکنا (رک) کی حالت یا کیفیت .

شیر کے بچے میں غرش شیر سے افزود ہے
بھونک میں کتے کی بلی کی سگی موجود ہے

۱۸۰۱ گلشن ہند ، ۳۴

کتے کی بے چینی اور بھونک دم بدم بڑھتی جاتی ہے .

۱۹۲۰ ستار فریب ، مغربی معمل خانے ، ۳۶

[س : بھک भुक]

بھونک (و مع ، مغ) امث .

رک : بھوک .

اور چاہیے کہ کھانا آدھی بھونک کھائیں کہ یہ مقتضائے حکمت ہے .

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۰۸

بھونگ (ضم بھ ، فت و ، غنہ) امذ .

رک : بھجنگ ، کالا سانپ .

صورت لکھنے میں جب لکھیے نمونہ زلف کا تیرا
بھونگ ہو ہے بسالا کر ہری چھل چھل اچھل ناتاں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۵

گر سنبولے و گرچہ سنبل ہے
تجہ بھونگ بال کے تناول ہے

۱۶۱۷ بحری ، ک ، ۲۰۱

بھونکا (و لین ، مغ) صف .

بھوں (رک) کی آواز نکالنے والا ، (مجازاً) ایک طرح کی گالی جو چھیڑنے اور چڑانے کے لیے استعمال کرتے ہیں ، مترادف : بوں کا .

سید محلے سے گذرتا تو لڑکے کہتے بھونکا .

۱۹۲۸ ہمی بردہ ، ۱۵

[بھوں + ا : کا ، لاحقۂ صفت]

بھونکانا (و لین ، مغ) ف م .

۱. بھونکنا (رک) کا تعدیہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۸) .

۲. بکرانا ، چھیڑ کر غل مچوانا ؛ دق کرنا ، ستانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

بھونکنا (و لین ، مغ ، سک ک) صف ؛ امذ .

کتا ، سگ (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۹۰) .

[بھونکنا (رک) سے]

بھونکڑ (و مج ، مغ ، فت ک) صف .

احمق ، بے وقوف .

لیکن یہ بھونکڑ روپیہ کہاں سے لائیں گے زمینداری ابالیشن فنڈ میں جمع کرنے کے لئے .

۱۹۶۵ چارناوات ، ۱۳۹

[ہ : भोंकड़ بھونکڑ]

بھونکڑا (و مج ، مغ ، سک ک) .

(الف) صف .

بہت بڑا ، لحیم شحیم ، موٹا ، بھدا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۳۸) .

(ب) امذ .

١. موٹی گُلگُلا سی ناک (نوراللغات ، ١ : ٢٣٨) .

٢. بڑے بڑے ٹانکے ، شلنگا (نوراللغات ، ١ : ٢٣٨) .

٣. چلا کر رونے کی آواز (نوراللغات ، ١ : ٢٣٨) .

[٥ : بھونّگڑا भोंकड़ा]

بھونّکَس (و مج ، مغ ، فت ک) صف .

جادو گر ، ساحر جو لوگوں کو سحر کے اثر سے جان سے مار دے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ١ : ٥٧٣) .

[س : بھیانکس भयानकस]

بھونّکنا (و لین ، مغ ، سک ک) ف ل .

١. کتے کا چلانا ، کتے کا آواز نکالنا یا بولنا ، (مجازاً) چلانا .

ایس نفس نوں ران کر سگ کیا
بھونکا کر جگائے سنگاتی لیا

١٦٥٧ گلشن عشق ، ٥٠

کتا کنارے پر سو رہا تھا جب چونکا . . . حیران ہو کر بھونکا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ١٣١

گھوڑا ہنہناتا ہے ، کتا بھونکتا ہے .

١٩٢٣ سیرۃالنبی ، ٣ : ٢٧

٢. بکواس کرنا ، بے معنی اور مہمل باتیں کرنا ، بک بک کرنا ؛ غل مچانا ، چیخنا .

بھونک مت غیر پر نہ کر حملے
نفس اپنے پہ کیوں نہ بل لے شیخ

١٧١٨ دیوان آبرو ، ١٦

جب میں اپنے سگے باپ کے کہنے کی پروا نہیں کرتا تو لوگ پڑے بھونکا کریں .

١٨٧٤ توبۃ النصوح ، ١٧٧

[س : بُکّ نی ین बुक्कनीय]

بھونّکنا (و مج ، مغ ، سک ک) ف م .

١. کسی نوکیلی یا دھار والی چیز کو جسم میں داخل کرنا ، گھونپنا ، چبھونا .

کنویں میں گر پڑتی یا پیٹ میں چھری بھونک لیتی اس سے کسی بات کا تعجب نہ تھا .

١٨٨٥ فسانۂ مبتلا ، ٢١٣

سوئی بھونک کے ٹیوب میں تھوڑا سا خون لے .

١٩٣٦ آگ ، ١٢٢

٢. موٹی موٹی سلائی کرنا ؛ گھورنا (نوراللغات ، ١ : ٣٧٨ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٨٨) .

[٥ : بھونکنا भोंकना]

ـــ سکھایا تو کاٹنے کو آیا/آئی کہاوت .

کسی کے ساتھ رعایت کی تو وہ حد سے بڑھ گیا یا بڑھ گئی .
بس جی بس بھونکنے سکھائی تو کاٹنے کو آئی ذرا زبان کو لگام دو .

١٩١٥ اردو سنگیت راماین ، ٣ : ٧٣

بُھونگ (ضم بھ ، فت و ، غنہ) امذ .

رک : (بھونگ) بھجنگ ، سانپ .

سنبول اپر بھونگ سٹیا جام
چھوٹے الکان میں بھرل مالا

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢٦٨

[٥ : بھونگ भुजंग]

بھونّگا (١) (و مج ، مغ) امذ .

رک : بگل .

نفیری کی قسم کا بغیر سُروں کا (بے سُرا) باجا جو فوج وغیرہ میں کسی اعلان کے لیے بجایا جاتا ہے (ا پ و ، ٣ : ١٣٦) .

[بھوں (رک) سے]

بھونّگا (٢) (و مج ، مغ) صف .

بیوقوف ، کم عقل ، بونگا .

ایک بات کو دس مرتبہ سمجھاتا ہوں لیکن تمہاری عقل ہی میں نہیں آتی آدمی ہو بھونگا .

١٩٦٠ مہذب اللغات ، ٢ : ٣١٦

[٥ : بونگا बौंगा]

بھونّگَر (و مج ، مغ ، فت گ) صف .

رک : بھونگڑ .

بدھو ، بھونٹو ، بلاؤ ، بوزّم ، بھونگڑ
بقراط کے استاد بنے بیٹھے ہیں

١٩٦٧ نجوم و جواہر ، ١٥٠

بھونّگڑا (و مج ، مغ ، سک گ) صف .

گندی (دریائے لطافت ، ١٣٥) .

[ماخذ ؟]

١٨٠٢

بھونگلی (و مج ، مغ ، سک گ) امث .

رک : بھونگی .
وہ کیل جو ناک کی کیل کے نیچے اس لیے لگا دیتے ہیں کہ گرنے نہ پائے (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۶) .

بھونگی (و مج ، مغ) امث .

چرم سازی کی ایک مشین ، ڈھکیا مشین .
اس کے بعد مکیا کر اور سیا کر بھونگی میں یا ڈھکیا مشین میں چلاتے ہیں .
۱۹۵۰ چرم سازی ، ۸۴

[مقامی]

بھُوننا (و مع ، سک ن) ف م .

۱. آگ پر رکھ کر پکانا .
کہ پیتریاں آپر سب وو بھونیا کباب
سو جو جو منگے تو وو کھاوے شتاب
۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲
برق بھونے مرغ زریں فلک کو آن میں
مانگے گر شوق گزک میں وہ کباب آسماں
۱۸۵۸ سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۲۲۰

۲. گرم بالو میں ڈال کر پھابھلانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۸) .

۳. گرم روغن میں تلنا .
گھی کڑاہی میں ڈالیں جب گھی گرم ہو جائے تو بادام ڈال کر . . . گرم مسالہ بھی ڈال دیں اور خوب بھونیں .
۱۹۴۴ ناشتہ ، ۳۳

۴. (مجازاً) تکلیف پہنچانا ، دل جلانا .
وصل میں یاد انہیں خواب فنا کے جھونکے
ہجر میں بھونتے ہیں سرد ہوا کے جھونکے
۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۸)

۵. (مجازاً) بندوق سے شکار مارنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .
۶. (مجازاً) لڑائی میں باڑھ مار کر بہت سے لوگوں کو قتل کردینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

[س : بھرجنی ین भ्रज्ञनीय]

بھونم (و لین ، مغ) امث .

رک : بھوں .
جو کوئی کام کسی اپنے خوشی سے کرے کیوں کہ جو کام بھونم چڑھا کر کرنے میں آوے اگر وہ سر انجام ہووے تو کام لینے والے کوں بڑی خوشی نہ ہووے .
۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۸

بھُونہرا (و مع ، مغ ، فت ہ) امذ .

رک : بھونرا (= تہہ خانہ) (پلیٹس) .

بھُونئیں (و مع ، مغ ، ی مع) امث .

رک : بھوئیں (= زمیں ، ملک ، لوگ) (پلیٹس) .

— ہار امذ .

ملک ؛ رہنے والے (پلیٹس) .

بھُونی (و مع) صف ؛ مث .

بھنی ہوئی ، جسے بھون لیا گیا ہو ، تراکیب میں مستعمل .
[بھوننا (رک) سے]

— بھانگ (— مغ) امث .

متاع حقیر ، دانہ دُنکا .
دل ہے آن کا کہیں دماغ کہیں
گھر میں ڈھونڈو تو بھونی بھانگ نہیں
۱۸۰۱ امین عظیم آبادی ، (گلشن ہند ، علی لطف ، ۳۵)
گھر میں بھونی بھانگ بھی باقی نہ رکھی ، سب کا صفایا بول دیا .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳۸

[بھون + بھانگ (رک)]

— بھانگ نہ کڑوا تیل کہاوت .

مفت مفلس کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

— کھچڑی (— کس کھ ، سک چ) امث .

کھچڑی جس کو پکاتے وقت پہلے گھی میں بھون لیتے ہیں .
وہ بھونی کھچڑیاں اور چٹنیاں وہ
دہی چورنگ کے جلوہ کناں وہ
۱۷۸۲ میر حسن ، دو نایاب زمانہ بیاضیں ، مقدمہ ، ۲۰
قبولی ، نور محلی ، بھونی کھچڑی . . . ایسے خوش ذائقہ رکھے جن کے دیکھنے سے نگاہ اشتہا کی سیر ہو .
۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۶۸

[بھونی + کھچڑی (رک)]

— مچھلی جل میں پڑی کہاوت .

کام بنا بنایا بگڑ گیا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۰) .

— سونگ (— و مع ، مغ) امث .

ہیچ ، میرز ، کم قیمت چیز ، رک : بھونی بھانگ .

تمھیں تو بھونی سونگ سمجھتے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۱۷

[بھونی + سونگ (رک)]

بھونے تیتر اڑانا محاورہ .

خلاف عقل کام کرنا .

یہ لکڑ بے تو چار آنکھوں والے کہلاتے ہیں ، پھر بھی عقل سے کام نہیں لیتے ، یہ تو سچ مچ بھونے تیتر اڑاتے ہیں .

۱۹۲۲ ' اودھ پنچ ، لکھنؤ ' ، ۹ ، ۷ : ۴

بھونیا (و مع ، مغ) امذ.

رک : بھومیا (پلیٹس) .

بھونیارا (و مع ، مغ) امذ.

رک : بھونہرا ؛ بھوں گھر (پلیٹس) .

بھورہ (ضم بھ ، فت و) امذ.

۱. بھوراس ، بھورا (رک) (= کیڑا) (پلیٹس) .

۲. قفس (ہندی اردو لغت ، ۴۳۱) .

[س : بھوَر भ्रमर]

بھوئی (۱) (و مع) امذ ؛ ـــ بھوئی (و مج) .

۱. کہار ، ڈولی اٹھانے والا .

شرط بندتا اگر ہارے تو جو کوئی
ندی میں جا کو نگے آنگ جیوں بھوئی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۷۲

اجلی دست بھوئیوں کے سروں پر دھروا سونے روپے کی دستیاں جھنک چاندنی مشعلچیوں کے ہاتھ میں روشن کروا لائیں .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۲۹

۲. سپاہی جو ہاتھی کے پٹھے پر بیٹھتا اور تیز روی میں مہاوت کی مدد کرتا ہے .

بھوئی وہ سرین گاہ پر بیٹھتا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳

بھوئی ، یہ جانور کے سرین پر بیٹھتا ہے اور جنگ کے میدان و تیز رفتاری کے عالم میں ہاتھی کی مدد کرتا ہے اور کبھی مہاوت کے بھی فرائض انجام دیتا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۳۲

۳. گونڈوں کے گانو کا سردار (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۳۰).

۴. سفید بلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

[ہ : بھوئی भूई]

بھوئی (۲) (و مع) امث .

روئی جیسی ملائم چیز کا بہت چھوٹا ٹکڑا ؛ کسی جلی ہوئی چیز لکڑی رسی وغیرہ کا ٹکڑا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۳).

[ہ : بھوئی भूई]

— بھگی (— ضم بھ ، شد گ) امث .

مجازاً بوڑھی عورت .

بڑھاپے کی وجہ سے ستری بہتری بھوئی بھگی ہو کر بھی رہ گئیں تھیں .

۱۹۵۰ یاد کی ایک دھنک جلے ، ۱۳۸

[بھوئی + بُھگی ، بُھگا (رک) کی تانیث]

— بھوئی (— و مع) صف .

تھوڑا تھوڑا ، قطرہ قطرہ .

اے ابر جائیو مت کم رونے پر ہمارے
یہ چشم بھوئی بھوئی تالاب بھر رہی ہے

۱۷۸۰ سودا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۶)

[بھوئی + بھوئی]

— بھوئی ہونا محاورہ

گل جانے کی وجہ سے کپڑے کا چیتھڑے چیتھڑے ہو جانا .

کپڑے دھونے میں دھوبن نے شاید تیزاب ڈال دیا کہ نیا پیجامہ بھوئی بھوئی ہو کے آیا ہے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۶

بھوئی (و مج) امذ.

رک : بھوئی (۱) (پلیٹس) .

بھوئیاں (ضم بھ ، ضم و ، کس ء ، شد ی) امث .

چلتی بھوئیاں ، راہ رسم سے باخبر ، راستوں سے واقف .

کوئی کٹنی ملے اس شہر کی ایسی بھوئیاں
میرے بیری کا جو گھر ڈھونڈ نکالے گوئیاں

۱۸۷۹ جان صاحب ، ۲ ، ۲ : ۲۲۸

[س : بھومِکا भूमिका]

بھوئیں (۱) (و مع ، ی مع) امث ، (قدیم) بھوئیں .

۱. زمین .

ندیاں بھوئیں پہ لہو کیاں بھوایا تھیں
چنا کفر کا جس ڈوبایا تھیں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۸۱

خاکساران کے انجھو حق کوں ہیں منظور نظر
جیوں کہ مقبول ہے خورشید کوں بھوئیں سوں شبنم

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۵

۲. دھرتی ماتا .

بھوئیں کی پوجا ہر گھر میں ہوتی تھی لوگ اس کے ننھے منے بت بنا کر طاقچوں میں سجاتے تھے .

۱۹۷۵ عام فکری مغالطے ، ۱۴۳

[س : بھوم भूमि]

— بِسْوا بھر نہیں نام پِرتھوی پالک (پرتھوی پال سنگھ) کہاوت .

زمین ذرا نہیں میں نہیں نام زمین کا پالنے والا ، برعکس نہند نام زنگی کافور (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۳) .

— پڑنا محاورہ .

زمین پر گرنا ، ذلیل ہونا یا مرتبہ گھٹنا .

جتے بھوئیں پڑیاں کوں کرے سرفراز
نوازے جسے بانے صاحب نیاز

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۷

— پڑی ساہ کی دوانی کہاوت .

امیر آدمی جو چاہے دعویٰ کرے سب بجا ہے (قصص الامثال ، ۸۵) .

بھوئیں (۲) (و مع ، ی مع) امث .

رک : بھون ، بھومی : کملا ، پیڑ پر پایا جانے والا سبز رنگ کا کیڑا جس کی پشت پر روئیں ہوتے ہیں ، رک : بھنڈلی (پلیٹس) .

[۰ : بھوئیں भुँई]

— آنوَلہ (۔۔۔ مع ، سک و ، فت ل) امذ .

ایک پودا ، لاط : Phyllanthus niruri ، آنولہ (پلیٹس ؛ قاموس الاصطلاحات) .

[بھوئیں + آنولہ (رک)]

— دَگْدھا (۔۔۔ فت د ، سک گ) امذ .

تحفہ جو شادی کے موقع پر یا مرنے پر چتا جلانے سے قبل دیا جاتا ہے (پلیٹس) .

[بھوئیں + دگدھا (رک)]

— مالی امذ .

ہندوؤں کی ایک نیچ یا چھوٹی ذات جس کے افراد چوروں بدمعاشوں کے اڈوں پر ملازم رکھے جاتے ہیں (پلیٹس) .

[بھوئیں + مالی (رک)]

— ہار امذ .

زمین والا ، زمیندار (ماخوذ : پلیٹس) .

[بھوئیں + ہار (رک)]

— ہاری امث .

وہ زمین جو کم مالگذاری پر فوجیوں کو دی جائے (پلیٹس) .

[بھوئیں + ہاری (رک)]

بھوّیا (فت بھ ، و ، شد ی) امذ .

۱. (ناچنے میں) بھاو بتانے والا ، ناچنے والا .

اور ایک طرف دل لینے کو محبوب بھویوں کے لڑکے پر آن کھڑی گت بھرتے ہوں کچھ کٹ کھٹ کے کچھ بڑھ بڑھ کے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۴۴

۲. گانا ، گیت .

گاڑی بانوں کی طبیعت انہیں گانے پر اکساتی ہے اور ایسے وقت میں وہ «بھویا» کی تان اٹھاتے ہیں .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۲۳

۳. داستان گو ، قصہ خواں (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۲۳) .

۴. رویہ (مصطلحات ٹھگی ، ۱۳) .

[س : بھاو + اکا भाव + इका]

بھوِیت (فت بھ ، کس و ، شد ی بفت) صف .

رک : بھوشیت (پلیٹس) .

[س : بھوشیت भविष्यत्]

بھوّیتا/بھوّیتو (فت بھ ، سک و ، فت ی / و مج) امث .

تہذیب ، شائستگی ، خوش اخلاقی ، مروت (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۲۴) .

[س : بھویتا/بھویتو भव्यता/भव्यती]

بھویں (فت بھ ، ی مج) امث .

بھوں (ابرو) (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— تاننا محاورہ .

تیوری میں بل ڈالنا ، خفگی ظاہر کرنا ، تیوری چڑھانا ؛ نخرہ یا ناز کرنا .

کیوں بھویں تانتے ہو بندہ نواز
سینہ کس وقت میں سپر نہ کیا

۱۷۸۳ درد ، ۵ : ۲۳

دیکھیو تو بھویں تان کے اک دن مہ نو کو
ابرو سے ہلال اور بھی جھک جائے تو اچھا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۵

— ترنا محاورہ .

رک : بھویں تاننا .

بھویں تولو نہ غصے میں ہمارا دم نکلتا ہے
کسی کے لیے کے یوں تیغ دو دم ہمچنے نہیں پڑتے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۸

— چڑھانا محاورہ .

رک : بھوں چڑھانا .

دیکھ کر طاق حرم کو جو چڑھاتا ہے بھویں
عشق ہے مجھ کو دلا اس صنم بے دین کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۴

بھوئیں (ضم بھ ، ی مج) امث .

رک : بھوئیں (= زمین وغیرہ) تراکیب میں مستعمل .

— بھوگ (— و مج) امذ .

کھانا جو بھومی دیوی کے نام پر دیا جائے .

پنڈت جی رات کو اپنے شکم مبارک کے توبڑے میں بھوئیں بھوگ اتار کر بوری بوتل سوم رس کی چڑھا لیتے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۷ : ۴

[بھوئیں + بھوگ (رک)]

بھویان (و مع ، فت ی) امذ .

۱. رک : بھوئی (۱) معنی نمبر ۳ (پلاٹس) .
۲. فوجی ملازمت کا حصہ (پلاٹس) .

[ہ : بھویان भूयान]

بھوین / بھوینی (و مج ، کس ی) امث .

رک : بھوئی (۱) معنی نمبر ۳ کی تانیث (پلاٹس) .

[ہ : بھوین भोयिन]

بھویو بھویہ (و مع ، و مج ، و مع ، فت ی) م ف .

بار بار ؛ دوبارہ ؛ متواتر ، بعد میں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

[س : بھویو بھویہ भूयोभूय]

بھویہ (واین ، فت ی) صف .

۱. ممکن ، ضروری ، ممکنات میں سے ، مناسب ، صحیح ، درست .
۲. مہذب ، شائستہ ، خوش حال ، خوش وجود ، زندگی ، نتیجہ ، پھل (پلیٹس) .

[س : بھوی भव्य]

بھویہ (و مع ، فت ی) م ف .

رک : بھویو بھویہ (پلیٹس) .

بھہرانا (فت بھ ، سک ہ) ف ل .

کانپنا ، ہانپنا ، ہلانا ، لڑکھڑانا ، کپکپانا ، تھرتھرانا (پلیٹس) .

[ہ : بھہرانا भहराना]

بھہو (فت بھ ، سک ہ) .

رک : بہو ، چھوٹے بھائی کی بیوی ، سلہج ، بھاوج (پلیٹس) .

بھئی (۱) (فت بھ) امذ .

بھروں اور چھوٹوں سے خطاب کا کلمہ (اے بھائی) .

چل بھئی نہ دنیا نہ دین .

۱۸۶۴ خطوط غالب ، ۱۱۲

خواجہ نے کہا بھئی تمہارا رنج بھی اس وجہ سے تھا کہ جو کچھ مال دولت تم نے جمع کیا ہے ، وہ سب رائگاں ہوگا .

۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۳۶۰

[بھائی (رک) کی تخفیف]

— اللہ (— فت ا ، شد ل بفت) .

عورتیں اس محل پر بولتی ہیں جس سے صرف اظہار ناراضگی نہ کر سکتی ہوں اور اس ناگوار مزاج امر کا روکنا مقصود ہو .

بھئی اللہ بس اب نہ عاجز کرو نہیں تو میں رو دوں گی .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۱۴

بھئی (۲) (فت بھ) .

(الف) ف ل .

ہوئی ، ملی ، حاصل ہوئی .

اونچی اٹریا پلنگ بچھایا میں سوئی میرے سر پر آیا
کھل گئی انکھیاں بھئی آنند اے سکھی ساجن نہ سکھی چند

۱۳۲۵ امیر خسرو ، حیات امیر خسرو ، ۸۸

عمر بھئی سبھ ہاتھ نہ آوے ، جگت نہ آوے کام

۱۸۶۱ غلام شاہ لغاری (سندھ میں اردو شاعری ، ۱۰۰)

صبح سویرے بے خانہ تھا جن کا ٹھکانا مل کر آئے
اور پکارے کھول کواڑا ! ہور بھئی ، کیوں دیر لگائے

۱۹۳۸ خیمے کے آس پاس ، ۳۶

(ب) امث .

پہلو ، طرف ، راستہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

[س : بھوت भवित]

— چھچھونَدَر سَرَپ گئی اُگلے بَنے نَہ کھات کہاوت .

رک : سانپ کے منہ میں چھچھوندر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

بھُئیں (ضم بھ ، ی مع) امث .

رک : بھوئیں (= زمین) .

بھئیں پر سر رکھنا اور آیت پڑھنا یو یک رسم عام ہے .

۱۹۳۵ سب رس ، ۱۰۱

بھی

(الف) صف .

تیز ، بشمول .

انھا کو نا کوں اس طبق میں طعام
بھی میوے حسن حسن کے تھے تمام

۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۷۶

جھنجھلاہٹ اور غصے میں ہجران یار کے
جھگڑا ہمیں رہے ہے زمیں آسماں سے بھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۳۱

آنسو بھی میرے خشک ہوے سوز نہاں سے
آیا نہ میرے کام مرا دیدۂ تر بھی

۱۹۳۷ نوائے دل ، ۳۶۱

(ب) حرف .

۱. اسما و کنایات کی تعمیم و تاکید کے لیے ، کوئی ، اتنا وغیرہ .

اپنی شراب کی مناتی ، آخر بھی فعل پر بات آئی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۹

خطا صریح آپس کی ہے ہیں خواہ مخواہ بھی تمہاری خطا بنا دوں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۳۵

کلی کا ننھا سا منہ اور بھی نکل آیا !

۱۹۵۵ دو نیم ، ۳۳

۲. افعال کی تاکید کے لیے ، ضرور ، لازماً وغیرہ .

سو میوے کھلا مجکو بولیا شتاب
کہ ہاں بھی پکڑ جانوں میرے شتاب

۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۷۷

کرتا ہوں تو کرتا ہوں بتوں کی میں پرستش
لاحول ولا شیخ میرے پاس سے جا بھی

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۳۵۵

راہ پہ خود آجائے گا آخر ٹھوکریں کچھ دن کھانے دو
دیوانہ ہے دل سے نہ الجھو آؤ بھی ہو گا جانے دو

۱۹۲۶ دیوان صفی (مقدمہ) ، ۳۶

۳. تک کی جگہ اور اس کے معنوں میں (بطور نفی) .

ہم چھوڑتے ہیں رسم قدیمانہ سمجھ کر
وہ بات بھی کرتے نہیں دیوانہ سمجھ کر

۱۹۳۱ انتخاب دیوان بائل ، ۱۰

۴. رک : ہی .

[س : اپی अपि]

بَھے (ی لین) امذ .

۱. ڈر ، خوف ، دھاک ، بیم ، ہول ، ہراس .

سنسار کے جتنے پدارتھ ہیں سب میں بھے بھرا ہوا ہے .

۱۹۲۱ بھتی پرتاپ ، ۱۰

بر ، بھُبھک ، بھے ، بکَس ، ہَرد ، بھونچال
دبدبے ، دندناہٹیں ، دھمال

۱۹۳۸ سرود و خروش ، ۱۴۳

۲. بیماری ، مرض (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

[س : بھے भय]

— دِکھانا/دینا (— کس د/ی مج) ف م .

ڈرانا ، خوف دلانا ، ہول دلانا ، ہراساں کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۴) .

— سَتھان (— فت س) امذ .

خوف کی جگہ ، خطرے کی جگہ ، خطرے کا موقعہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۴) .

[بھے + ستھان (رک)]

— کارَک (— فت ر) صف .

خوفناک ، ہولناک ، دہشتناک (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۴) .

[بھے + ~ : کارک ، لاحقۂ صفت]

بَھیا (۱) (فت بھ) ف ل (قدیم) .

ہوا .

یعنی اپنے ورسوں دیکھیا آپے بیتم کے تیں
بو اسے دولا بھیا ہوو او اسے دوان ہوا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۳

بھیا اس روشنی سے باغ معمور
ہوا تھا فرش تک نور علیٰ نور

۱۸۴۱ معجزہ نبوی ، ۵

[س : بھوت ، भया ، بھیا : अभित]

بھیا (۲) (فت بھ) امذ .

ہے (= خوف) (رک) .

جس سیس پر علی کا سایہ اگر ہووے کیج
اوشیر ہو سینے میں بودا سطے بھیا کا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۱۳

بھیا (کس بھ) امذ ، (قدیم) .

رک : بیاہ .

چونکہ یک بھیا کرتے ہیں تو اس بھیا کی خوشی میں لینڈ اچھکر نہیں .

۱۷۶۳ چھ سردار ، ۵۵ (ب)

بھیّا (فت بھ ، شد ی) امذ .

۱. رک : وبھائی، جس کی یہ شکل ثانی ہے (پیار کے لیے) .

ناسور نہ ہو سسی ثریا ہو گیان ہے گیان گیان بھیا

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۱

بھینیں پکارتی تھیں کہ بھیا آرے نثار
سیدوں کو پیٹتی تھیں خواصیں بحال زار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۸۰

تہ لی بھیا نے بھی سدھ بدھ ہماری
جہاں سے چاہ اٹھتی جارہی ہے

۱۹۳۱ صبح بہار ، ۵۱

۲. پیار سے بلانے کا کلمہ ، چھوٹے بچے کو پیار سے کہتے ہیں .

ہائے ہورن . . . میرا بھیا . . . اوئی اس کی آنتیں لوٹ جائیں گی . . . ہائے میرا بچہ .

۱۹۳۳ شادی ، ۵۳

۳. کسی کے کم عمر لڑکے کے لئے بولتے ہیں .

ہماری بڑی سالی کے بھیا کی موچھوں کا کونڈا ہے .

۱۸۸۶ سیر کہسار ، ۱ : ۹۵

۴. خلوص و محبت کے ساتھ کسی کو خطاب کرنے کے محل پر بولتے ہیں .

تم بھیا ادھر مسند پر آکے بیٹھو .

۱۸۹۳ بی کہانی ، ۱۳

حضرت بابا فرید اپنے ایک دوست کو بھیا کہا کرتے تھے .

۱۹۲۵ تاریخ زبان اردو ، ۴۰

۵. کلام میں زور پیدا کرنے کے لیے زائد بولتے ہیں .

نہیں ہے ان میں کوئی بات آدمیت کی
جو آدمی کی صفت ہے وہ اور ہے بھیا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر داناپوری ، ۳۳۸

کسی کی بیجا بات تو بھیا مجھ سے کبھی بھی برداشت نہ ہوگی چاہے تم ہو چاہے تمہارے بڑے بھائی .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۷

ــ پا/پَت (ــ فت پ) امذ .

بھائی چارہ ، بھائیوں کی سی محبت ، دوستی .

تمہارا ان کا بھیاپا ہو گیا .

۱۹۳۱ تہتا والا ، ۴۵

[بھیّا + ا : پا ، پت ، لاحقۂ کیفیت]

ــ چارَہ (ــ فت ر) امذ .

۱. رک : بھائی چارا .

ہم اس . . . بھیا چارے پر جو ہندوؤں نے ظاہر کی دونوں قوموں کو مبارک باد دیتے ہیں .

۱۸۹۸ سرسید احمد خان ، مضامین سرسید ، ۵۶

۲. شرکت کی زمین .

زمین سے اور ایک ٹکڑا زمین کی حکومت سے بطور بھیا چارہ علاقہ رکھتے تھے .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۴۳

[بھیّا + چارہ (رک)]

ــ چارَہ غَیر مُکَمَّل (ــ فت ر ، ی لین ، ضم م ، فت ک ، شد م بفت) امذ .

وہ زمین شاملات جو تقسیم شدہ نہ ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۱۲) .

[بھیا + چارہ (رک) + غیر (رک) + مکمل (رک)]

ــ چارَۂ مُکَمَّل (ــ فت ر ، کس ء ، ضم م ، فت ک ، شد م بفت) امذ .

شاملات کی وہ زمین جو تقسیم ہو گئی ہو .

اگر تقسیم کل اراضی گانو کی ہو گئی ہو تو بھیا چارہ مکمل کہلاتا ہے .

? اردو کی قانونی ڈکشنری ، ۱۱۲

[بھیا + چارہ (رک) + مکمل (رک)]

ــ چاری امث .

پٹی داری ، شراکت .

ایک جماعت شرکاء کو مالکان گاؤں فرض کیا ہے اور یہ معال بھی داری یا بھیا چاری کہلاتی ہے .

١٨٣٧ مسل بندوبست ، ٣

[بھیا چارہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دُوج (— و مع) امذ .

ہندوؤں کا ایک تہوار اس میں بہنیں اپنے بھائیوں کے واسطے ٹیکا اور شیرینی وغیرہ لے کر جاتی ہیں .

ان گنت تہوار آئے اور نکل گئے رکھشا بندھن اور بھیا دوج .

١٩٥٦ آگ کا دریا ، ١٩١

[بھیا + دُوج (رک)]

— دُوِج (— و مع ، کس ج) امذ .

رک : بھیا دوج .

برت پانچواں کاتک سودی دوِج کو کہ اس کو بھیا دوِج کہتے ہیں .

١٨٣٨ توصیف زراعات ، ٢٥٦

بِھیاسنا (کس بھ ، سک س) ف ل .

مطالعہ کرنا ، رک : ابھیاس (پلیٹس) .

[٠ : بھیاسنا भयासना]

بَھیانا (فت بھ) صف .

رک : بھیانک .

جب کہ آئی راہ وادی کی انگے
بن بھیانا دیکھ کر سب ڈگنگے

١٧٣٣ پنچھی باچھا (دکنی اردو کی لغت ، ١٠٦)

بِھیانا (کس بھ) ف ل .

رک : بیاہنا .

قاسم آباد ہے جب بھیانے کریں
ہیں تماشا تجے دکھاتی راہی

١٧٥٥ ہاشم (اردو شہ پارے ، ٢٩٣)

بَھیانک (فت بھ ، ن) صف .

١. خوفناک ، ڈراونا ، ہولناک (پلیٹس) .

٢. حیرت زدہ ، بھونچکا ، متوحش ، پریشان ، حیران .

خواصوں نے بہت بھیانک ہوکے کہا .

١٨٢٣ فسانۂ عجائب ، ٥١

سمجھ کے طرز ادا بھی وہ اختیار کرے
سنیں تو سن کے بھیانک نہ ہوں کبھی فصحا

١٩٢٧ شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ٢٩

٣. اداس ؛ سنسان ؛ اکیلا ، تنہا ؛ سنسان ، ہو کا عالم .

بن تیرے ہم یہ بھیانک ہیں کہ اپنی چڑھ ہے یار
ساقی و مطرب بھی ، شمشاد بھی ، خم بھی ، جام بھی

١٨١٨ انشا ، کلام ، ٢١٣

[س : بھیانک भयानक]

— آواز امث .

وہ آواز جس سے ڈر معلوم ہو اور دم گھبرائے (نوراللغات ، ١ : ٧٨٩) .

[بھیانک + آواز (رک)]

— رَس (— فت ر) امذ .

ایسا راگ جسے سن کر خوف معلوم ہو .

نظریاتی طور پر راگ انسانی مزاج کی کسی کیفیت کو پیش کرتا ہے ، اسی نظریہ کے تحت ،، رس ،، کا نظریہ وجود میں آیا مثلاً . . . بھیانک رس یا بسیا رس وغیرہ .

١٩٦٧ ہندوستانی موسیقی ، ١٣٥

[بھیانک + رس (رک)]

بِھیاو (کس بھ ، ی مخ) امذ (قدیم) .

رک : بیاہ .

بتی بہری منت کی کرتا ہے توں
بدی دیتی ہوں بھیاو کر دونو کوں

١٦٠٩ قطب مشتری ، ١٠٠

بِھیاوَن (کس بھ ، فت و) صف .

خوفناک ، ڈرانے والا ؛ تنہا ، اکیلا ؛ خطرناک ؛ اجڑا ہوا (پلیٹس) .

[٠ : بھیاون भयावन]

بَھیاوَنا (فت بھ ، ی مخ ، فت و) صف مذ ؛ مث : بھیاونی .

رک : بھیانک .

ایک جوگی . . . بہا بھیاونی صورت بنائے اس کے سامنے آ کھڑے لگا .

١٨٠٣ بیتال پچیسی ، ٥٣

[٠ : بھیاونا भयावना]

بِھیاوَہ (کس بھ ، فت و) صف .

رک : بھیاوَن (پلیٹس) .

بھیائی (کس بھ ، ی مخ) صف مث ؛ مذ : بھیایا .

بیاہا (رک) کی تانیث ، شادی شدہ عورت .

اس تہار نہ بھیائی ہے نہ بیوا نا دیو دیا دھرم نہ دیوا

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۳

[ہ : بھیاوہ भयावह]

بھیت (۱) (ی مع) امث .

۱. دیوار ، پشتہ ، دیوار کی چوڑائی ، آثار .

جیسے کوٹ پیس کر بالو کی بھیت تیار ہوسکتی ہے .

۱۸۷۳ علم طبیعات ، ۱ : ۷

وہ نیو قوم کی ہے نہ پشتہ نہ بھیت ہے

بگڑے جوبن رہے ہیں یہ دنیا کی ریت ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۳۵

۲. الگ کرنے والا پردہ ؛ چڑھائی ؛ چھت ، گچ ؛ کھڈ ، ٹکڑا ؛ جگہ ، مقام ؛ دراڑ ؛ کسر ؛ موقعہ ، محل (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۲) .

[س : بھتّ भित्ति]

— ٹلے پربان نہ ٹلے محاورہ .

دیوار اپنی جگہ سے ہٹے تو ہٹے عادت نہیں جاتی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

— کے بھی کان ہوتے ہیں کہاوت .

دیوار ہم گوش دارد ، اپنا بھید کسی سے نہیں کہنا چاہیے ورنہ تمام جہان میں مشہور ہو جائے گا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

— ہوگی تو لیو بہتیرے چڑھ رہیں گے کہاوت .

اپنے پاس روپیہ ہوگا تو خوشامدی بہت آرہیں گے ، ہڈیاں رہیں گی تو ماس بہتیرا چڑھ جائے گا ، اصل ہوگی تو اس کی اصلاح ہوسکے گی (نجم الامثال ، ۱۱۳) .

بھیت (۲) (ی مع) امذ .

ایک ذات .

ادج سے تا گجرات جنوب رخ ریتل کے پہاڑ بھیتوں کے گروہ نے استقامت اپنی وہاں ٹھہرائی .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۵

[مقامی]

بھیت (۳) (ی مع) .

(الف) امث .

خوف ، ڈر (پلیٹس) .

(ب) صف .

خوف زدہ ، ڈرا ہوا (پلیٹس) .

[س : بھیت भीति]

بھیٹ (۱) (ی مج) امذ (قدیم) .

رک : بھید .

اپنے موں مرشد دکھلایا تو ٹی آنفس کا بھیت بتایا

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۲۸

ہوئے پھل کی آس رکھیو دل میں ہر کا بھیت

اوپر سے بجلی گری جل گیا سارا کھیت

۱۹۱۱ پھلواری ، ۸۳

بھیٹ (۲) (ی مج) امث (قدیم) .

مقابلہ ، ملاقات (قدیم اردو کی لغت ، ۹۸) .

[رک : بھیٹ ، بھینٹ]

بھیتا (ی لین) امذ .

باڑھ مارا ہوا اناج یا فصل جس کی بڑھوار ماری گئی ہو (پلیٹس) .

[ہ : بھیتا भीता]

بھیتا (ی مج) صف .

تفرق کرانے والا ، لڑائی کا بیج بونے والا ، دھوکہ دینے والا ، منافق ، لوگوں میں نفرت پیدا کرنے والا ؛ غدّار (پلیٹس) .

[س : بھیتا भेत्ता]

بھیتر (ی مع ، فت ت) .

(الف) ظرف .

اندر ، اندرون خانہ ، چار دیواری کے اندر ، مکان میں .

جوں کی لکڑی بھیتر آگ یوں کا نکلیا جیوں کی جاگ

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۳۶

نین دیول میں پتلی ہو ہے یا کعبہ میں اسود ہے

ہرن کا ہے ہو نافہ یا کنول بھیتر بھنور دستا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵

بھیتر سے بڑی سہما پنا راشی ہے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۷۲

تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں بھیتر آجاؤ .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۲۱۸

(ب) امذ.

اندر کا حصہ ، باطن ، پوشیدہ .

کون و مکاں کے سناٹے میں ایک ہی نعرہ گونج رہا ہے
توے بھیتر میرے اندر بول دمادم مست قلندر

۱۹۷۵ حکایت نے ، ۱۷

[س : ابھیتر अभ्यन्तर]

ـــ باہر (ـــ فت ہ) امذ.

۱. ظاہر و باطن .

وہ سکھی ہوا ہے اس کو بھیتر باہر ہے سب جگت آنند روپ بھاستا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۵

۲. آدھا اندر آدھا باہر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳).

[بھیتر + باہر (رک)]

ـــ کا گاؤ (کذا) رانی جانے یا راؤ کہاوت .

گھر کے معاملات کو میاں بیوی ہی جانتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

ـــ والا صف .

دل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

[بھیتر + والا (رک)]

بھیتری (ی مع ، سک ت) صف .

اندرونی ، باطنی ، پوشیدہ .

باغ کے بھیتری دروازے پر لائے ہی تھے کہ ایک شوخ طناز مسکراتی ہوئی . . . بڑھی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کائنات ، ۹۰

[بھیتر (رک) + ا ; ی ، لاحقۂ صفت]

ـــ مار امث .

اندرونی چوٹ جس کا نشان نہ پڑے ، اندرونی ایذا ، دلی صدمہ .

بھیتری مار سب کو دیتے ہیں اور لوہو کو چاٹ لیتے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۵۳

[بھیتری + مار ، مارنا (رک) سے]

بھیتریا (ی مع ، فت ت ، سک ر) امث .

۱. وہ لوگ جو گھر یا خاندان میں رہیں ، گھر میں رہنے والے ، نوکر ، وہ جس کو گھر کے اندر آنے کی اجازت ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

۲. شادی کا مہمان جو گھر والوں کے ساتھ بیٹھ کر کھائے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

۳. وہ جو راز ظاہر کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

[س : بھیتریا भीतरिया]

بھیتڑا (ی مع ، فت ت) امذ .

مکان ، گھر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۲) .

[ہ : بھیتڑا भीतड़ा]

بھیتوری (ی مع ، و لین) امذ .

مکان کا کرایہ ، لگان اراضی سکنی ، محصول نزول ، ہاوس ٹیکس (اپ و ، ۱ : ۱۰۸) .

[س : بھِتّ + کر + اک भित्ति + कर + इक]

بھیتی (ی مع) امث .

۱. ڈر ، خوف ، رک : بھے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۳) .

۲. رک : بھیت (= دیوار) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۳) .

۳. چمٹے یا موچنے کی شکل کا اوزار جس میں نگ یا موتی کو دبا کر سوراخ کیا جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۶۱) .

[س : بھِتّ भित्ति]

بھیٹ (۱) (ی مع) امذ .

رک : بھینٹ (۱) .

پتھا وہیں نہ مال دھر ودم رہے
پتھا وہیں نہ بھیٹ کبرول رکے

۱۶۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۰۲

جیسے نیٹ نہیں اسے بھیٹ نہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۵

بھیٹ (۲) (ی مع) امث ؛ ـــ بھیٹا .

۱. ٹیلا ، زمین کا ابھرا ہوا قطعہ .

چھوٹے چھوٹے مصنوعی پہاڑ . . . جن کو سحر موس اور ہندی میں بھیٹ کہتے ہیں .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۹۰

۲. پان کی کیاریوں کا تھاولا یا منڈیر کا گھیرا (اپ و ، ۶ : ۳۰) .

۳. پان کی بیل لگانے کو کسی تالاب کے کنارے کی اونچی زمین یا پشتہ (اپ و ، ۶ : ۳۰) .

[ہ : بھیٹ भीट]

بھینٹ (ی مج) اث ؛ سم بھینٹ .

۱. ملاقات ، مڈ بھیڑ ، میلاپ .

اگر کہیں بھینٹ ملاقات ہو جاتی ، تو آنکھیں چرا کر منہ پھیر لیتے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱

کرتے کیا ان سے بھینٹ خالی
کر آئے ہم اپنی ٹینٹ خالی

۱۹۲۱ اکبر ، کد ، ۲ : ۱۰۳

اف : کرنا ، ہونا ، چڑھانا .

۲. نذرانہ ، ہدیہ (جو خورد بزرگ کو دیتے) .

قمر الدین خان نے اس کی بھینٹ کے لیے پانچ ہزار روپے بھیجے .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲۰۶

یہ ہیرا جڑاؤ کنگن ہے ، یہ ودیا کی بھینٹ ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۰۲

۳. صدقہ ، قربانی .

دیوتا کو اس سے زیادہ کوئی بھینٹ نہیں بھاتی .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱۳۹

ہونہار بیٹا بند باروں کی آن کے بھینٹ کر دیا .

۱۹۳۳ میرے افسانے ، ۹۳

۴. رشوت .

خوشامد اور نذر بھینٹ کا چٹخارا رفتہ رفتہ ..... جج کی نیت میں خلل ڈال دیتا ہے .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۶۴

اس کو ہر روز چوروں کو کچھ بھینٹ دینی پڑتی تھی .

۱۹۱۰ ذکاءاللہ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۵۸

۵. ایک قسم کا گیت جو ہندو عورتیں کسی دیوی کی تعریف میں گاتی ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۰) .

۶. ہندوؤں میں لڑکی والے کی طرف سے لڑکے کے باپ کو دیا جانے والا تحفہ جو بر وقت رخصت بطور نذرانہ اس کو دیا جاتا ہے (اپ و ، ۷ : ۵۷) .

۷. زمین دار کا نذرانہ جو تہوار یا تقریب کے موقع پر اس کو دیا جائے (اپ و ، ۶ : ۳۱) .

[س : ابھاورت अभ्यावृत्त]

— بکرا (— فت ب ، سک ک) امذ .

منت کا بکرا ، نذر کا بکرا ، وہ بکرا جو کسی افسر کو بطور نذر دیا جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۹ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۹) .

[بھینٹ + بکرا (رک)]

— پتر/پترا (— فت پ ، سک ت) امذ .

وہ دستاویز یا تحریر جو بھینٹ بکرے کے وقت دی جائے (پلیٹس) .

[بھینٹ + پتر (رک)]

— پھل (— فت پھ) امذ .

۱. ایک قسم کا پھل (قدیم اردو کی لغت ، ۵۸) .

۲. پھلوں کا تحفہ ، ڈالی ، پھلوں کا نذرانہ .

مجھے گالوں کی نارنگیاں ٹھڈی کا سیب لب پستے
جوانی کیچ گلشن میں ملاتی بھینٹ پھل کچ کچ

۱۶۹۷ ہاشمی ، ۲۷ : ۵۰

[بھینٹ + پھل (رک)]

— چڑھانا محاورہ .

۱. قربان کرنا ، فدیہ دینا ('پر' کے ساتھ) .

رود نیل میں جب طغیانی آتی لوگ ایک لڑکی کو آراستہ کرکے اس میں ڈال دیتے تھے اس کے گھٹانے کے لیے اس کو بھینٹ چڑھاتے تھے .

۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۱۹۰

شب فرقت تو کہا جائے گی ہم کو
چڑھائیں بھینٹ کس کو اس بلا پر

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۱

۲. نذرانہ دینا ، ہدیہ پیش کرنا ، رشوت دینا ('کے' کے ساتھ) .

انہیں کچھ نذرانہ طبیب صاحب کے بھینٹ چڑھانا پڑے اور یا فیس دینی پڑے .

۱۹۲۴ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۱۱۲

— دینا محاورہ .

۱. تحفہ دینا ، قربانی دینا ، نذر و نیاز دینا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۹) .

دریا کے کنارے پہونچ کر سوہن بھوگ اور چاول وغیرہ پکانے بھینٹ دی .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۴۴

۲. رشوت دینا .

راہوں اور دریاؤں اور شہروں اور قصبوں اور گھاٹوں اور بندرگاہوں پر محصول چنگی نہ لی جائے نہ بھینٹ دی جائے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۴

— کرنا محاورہ .

رک : بھینٹ دینا (پلیٹس) .

— لینا محاورہ .

۱. قربانی (فدیہ) طلب کرنا .

کس و ناکس کو ڈبو کر ہوا باہی مشہور
بھیٹ مجکو یہ تیرا چاہ زنخداں لینا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۴

۲. نذرانہ وصول کرنا .

اس کا جواب یہ دیا کہ میں راجاؤں کی بھیٹ لوں گی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندستان ، ۵ : ۳۶۷

۳. گلے ملنا ، معانقہ کرنا ، مان کرنا ؛ ملنا (قدیم) .

کیوں دوست سوں دوست بھیٹ لینا
کیوں یک کوں یکن سمیٹ لینا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰۹

— ہونا محاورہ .

۱. سامنا ہونا ، ملاقات ہونا ، مٹ بھیڑ ہونا ، ملنا ، بھڑنا ، چھوا جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۴ ؛ پلیٹس) .

۲. نذر ہونا ، نثار ہونا ، قربان ہونا ، شکار ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۴ ؛ پلیٹس)

بھیٹا (ی مج) امذ .

۱. رک : بھیٹ ، بھیت (پلیٹس) .

۲. پرانا گھر ، قدیم مکان ، جس کے آثار باقی ہوں (پلیٹس) .

[ہ : بھیٹا یا س : بِھتّ भीटा भित्ति]

بھیٹا (ی مج) امذ .

بینگن (پلیٹس) .

[س : ورنتاکَ वृन्ताक]

بھیٹن (ی مج ، فت ٹ) امث (قدیم) .

دید ، درشن ، ملاقات ، رک : وزیٹ .

وصل کعبہ کر پھریں سب آس پاس
شہ کی بھیٹن سوں ہے مستوریاں کی عید

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۴۳

[ہ : بھیٹن भेटन]

بھیٹنا (۱) (ی مج ، سک ٹ) امذ .

چھونے کا ذریعہ یا آلہ ، قوت لامسہ .

جیو کو پانچ باتوں سے سکھ ہوتا ہے : آنکھ سے ، کان سے جیبھ سے ، ناک سے ، بھیٹنے سے .

۱۸۳۹ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۲

[بھیٹ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ آلہ]

بھیٹنا (ی مج ، سک ٹ) ف م .

رک : بھیٹ ہونا ؛ ملنا ، ملاقات کرنا ، بات چیت کرنا ، ملاقات کے لیے جانا ، گلے لگنا ، کسی سے جا کر مل جانا ، اپنے سے برتر لوگوں کو تحفہ دینا ، محفل میں شریک ہونا (پلیٹس) .

[ہ : بھیٹنا भेटना]

بھیٹو (ی مج ، و مج) امذ .

ڈنٹھل ، ڈنڈی (پلیٹس) .

[س : ورنت + آک वृन्त + उक]

بھیٹی (ی مج) امث .

رک : بھیت (پلیٹس) .

بھیٹی (۱) (ی مج) امث .

رک : بھیٹو (پلیٹس) .

[س : ورنت + اِکا वृन्त + इका]

بھیٹی (۲) (ی مج) امث .

رک : بھیٹ ؛ تحفہ یا نذر جو وقت ملاقات امراء کو دی جائے (پلیٹس) .

[س : ابھیا ورتِّ अभयावर्त्ति]

بھیج (۱) (ی مج) امث .

متناسب حصہ ، قسط ، لگان ، محصول جو زمین پر لگایا جائے .

مجھے اختیار ہے کہ سرسری میں نالش کر کے بھیج کا روپیہ اس سے وصول کر لوں .

۱۸۷۰ انشائے خرد افروز ، ۲۶

اف : لگنا .

[س : بھاجَن भाज्ञ (= حصہ)]

— برآر (— فت ب) امذ .

ایک قسم کی زمین کی ملکیت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

[بھیج + برآر (برآمدن سے) (رک)]

بھیج (۲) (ی مج) امذ .

رک : بھُج .

سر تھے انچل ڈھال کر بھیج پر پلو کریوں سٹے
بجلی چڑ کے ہاتھ لے تھاڈی تو رنگ پایا بسنت

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۰

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

رک : بھُج بند .

پھولوں کا گہنا لے کر مالن حاضر ہوئی ، طرہ ، بدھنی بھیج بند ، جوشن ، ہار .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۹

[بھیج + بند (رک)]

بھیجا (ی مج) امذ ؛ ~ بھیجہ .

مغز ، کھوپڑی کے اندر کا گودا .

جو کوئی تول میں کچھ تی بھاری دیے
تجھ اس سر کا بھیجا سو تہاری دیے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۳

حیا کہ ایک کچھوٹ ہاتی پاؤں ، بھیجا اس قوم نابکار کے سر سے نکالوں .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۸

جو مغز سر اونٹ کا یعنی بھیجا اونٹ کا اوپر ورم کے لگاوے تو درد کلے کا دور ہو جاوے گا .

۱۸۳۸ مفیدالاجسام ، ۸۱

اسکے ہاتھ مقوی اعضا (گو کسی قدر دیر ہضم) اور اس کا مغز (بھیجا) نیند لانے والا مانا گیا ہے .

۱۹۵۳ حیوانات قرآنی ، ۱۳۳

[س : بھیدس یا بھِجّس मज्जस भेजस]

ـــ پکانا محاورہ .

بھیجا پکنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

ـــ پکنا محاورہ .

(کسی کی بک بک سے) پریشان ہونا ، تنگ آ جانا .

بکواس کو جانے دے نہ اتنا بھی بکے جا
ناصح تری بک بک سے تو بس پک گیا بھیجا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۲

اے ہے بھیجا پک گیا ، ہیرا کلیجا پک گیا ... تنگ آ کر کچھ کہہ اٹھوں گی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۴

ـــ پگھلنا محاورہ .

انتہائی گرمی کی حالت میں پریشانی یا گھبراہٹ ظاہر کرنا .

گرمی میں سر کا بھیجا پگھلا جاتا ہے .

۱۸۶۷ خطوط غالب ، ۴۴۹

ـــ پلپلا کرنا محاورہ .

بہت مارنا ، زد و کوب کرنا .

اگر ایک کوڑی بھی کی صرف بے جا
کیا جانے گا پلپلا سر کا بھیجا

۱۸۹۶ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۰۵

ـــ چاٹنا محاورہ .

(بک بک کر کے) پریشان کرنا ، سمع خراشی کرنا .

کیا بکواس بازار میں سے سن آئیں اور میرا بھیجا چاٹ رہی ہو .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۲۹

ـــ کھا جانا محاورہ .

رک : بھیجا چاٹنا .

کیڑے پڑ جائیں زباں میں یا خدا
ناصح بد مغز بھیجا کھا گیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۳۲

ـــ کھانا سَر سَہلانا محاورہ .

رک : سر سہلانا بھیجا کھانا ، بظاہر مہربانی بباطن دشمنی کرنا .

ٹالا بالا دے بجیں بہلا گئے کھایا بھیجا اور سر سہلا گئے

۱۸۱۸ اظفری ، ۵ ، ۲۲

ـــ لوٹنا محاورہ .

دماغ خراب ہو جانا ، پاگل ہو جانا .

اوئی ! مردوئے بھیجا لوٹ گیا ہے تیرا نکاح کیسے ہو گیا .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۳۵

ـــ نکلا پڑنا محاورہ .

سخت درد ہونا .

اللہ میاں کی قسم ! بھیجا نکلا پڑتا ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۸

ـــ ہلا دینا محاورہ .

رک : بھیجا چاٹنا .

آپے سے باہر ہو گئیں نگوڑیاں ابتر ہو گئیں میرا بھیجا ہلا دیا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۷

ـــ ہِلنا محاورہ .

سر میں سخت درد ہونا یا اس کی کیفیت و حالت کو ظاہر کرنا .

ذرا کوئی زور سے بولتا ہے تو اندر سے بھیجا ہلنے لگتا ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۱۸

بھیجا (۲) (ی مج) امذ .

نمائندہ ، سفیر ، ایلچی ، پیغامبر ، وہ جس کو بھیجا جائے ، بھیجا ہوا ، فرستادہ (پلیٹس) .

[بھیجنا (رک) سے]

بھیجڑا پسارنا محاورہ .

ضدی بچے کا رونا (سحرالبیان ، ۱٦) .

[مقامی]

بھیجک (ی مج ، فت ج) صف .

بھیجنے والا .

وہی وابا ہوگی وہی گیانا سرونا گیان
وہی بھیجک وہی بھیجا وہی داتا وہی دان

۱٦۵۳ گنج شریف ، ۲۷

[بھیجنا (رک) سے]

بھیجنا (ی مج ، سک ج) ف ل (قدیم) .

۱. رک : بھیگنا .

زمیں بھیج سب لہو سوں جب نم ہوی
کمر کھاو کی بھار سوں خم ہوی

۱٦۵۷ گلشن عشق ، ۱۲۷

نکالا میکھ رو کر آپ ریجھا وہ اپنے گریہ کے پانی میں بھیجا

۱۷۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۸۴

۲. موثر ہونا ، غم میں مبتلا ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۳) .

[س : ابھیا جنی ین अभ्यञ्जनीय]

بھیجنا (ی مج ، سک ج) ف م .

(کسی شخص یا چیز کو) ایک جگہ سے دوسری جگہ روانہ کرنا ، منتقل کرنا ، ارسال کرنا .

ایسا عزیز کہ جس کے تئیں دوست رکھا لشکر بلا کا اوس پر بھیجا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۰

ہلکارے روح کے ملک فنا کی خبر لینے کو بھیجے جاتے ہیں .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۲

عورت جو خاوند سے جھگڑا رکھے وہ محلہ فواحش میں بھیجی جائے .

۱۹۱۰ ذکاء اللہ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۵۱

[س : بھیدیت भेदयति]

ـــ بھجانا/بھجوانا ف مر .

رک : بھیجنا .

کنہیں کچھ بھیجنا بھجوانا ہے .

۱۸٦۸ مرأۃ العروس ، ۱۰

سرکار کے ملاقاتیوں کا تانتا دن بھر لگا رہا وہاں کچھ بھیجنی بھجانی رہی .

۱۹۲۷ گلدستۂ عید ، ۵٦

بھیجہ (ی مج ، فت ج) امذ .

رک : بھیجا .

گدے کا بھیجہ خصوصاً تیل کانے کا دماغ . . . روغن بید انجیر لگائیں .

۱۹۳٦ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۱۵۸

بھیجے (ی مج) امذ .

بھیجا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کی کوٹھری (ـــ و مج ، سک ٹھ) امث .

کھوپڑی کا وہ حصہ جس میں بھیجا رہتا ہے (پلیٹس) .

بھیچ (ی مج) امث .

نچوڑ ، دباؤ ، دبانے کا عمل ، دو چیزیں ملا کر زور دینا ، تنگی ؛ فشار ؛ فشردگی ؛ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں ملا کر دبانے کا عمل ؛ زور سے مٹھی بند کرنے کا عمل ، خوش اخلاقی کے بدلے کمینگی کا اظہار ؛ کوتاہی کا عمل (پلیٹس) .

[ہ : بھیچ मीच]

ـــ کرنا محاورہ .

کنجوسی یا بخل کرنا ؛ دبانا ، تنگی کرنا ؛ لاگ رکھنا ، بیر رکھنا ؛ تنگی میں رکھنا ، نہ دینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

بھیچک (ی مج ، فت چ) صف .

رک : بھچک .

جتنی خلقت اوس وقت موجود تھی حیران اور بھیچک ہو رہی .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۹٦

بھیچنا (ی مج ، سک چ) ف م .

رک : بھینچنا .

آنکھیں میچتی ہوں دانت بھیچتی ہوں . . . پھر بھی سرچ میرا پیچھا نہیں چھوڑتی .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۵۰

بھید (۱) (ی مج) امذ .

۱. **راز ، چھپی ہوئی بات .**

غم نہیں بھید کھیے دل کے اگر طفل سرشک
معتبر کیا کہیں لڑکوں کی شہادت ہوگی

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۱۹۷

یہ پسینہ وہی آنسو ہیں جو پی جاتے تھے تم
آرزو لو وہ کھلا بھید وہ پھوٹا پانی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۹۰

۲. **سراغ ، پتہ .**

اے دن کا بھید ان بوجھے گا جس کا دل اہے روشن
کہ اس دن کی خوشی ہور عیش میں لذت حضوری ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۵

گئی کچھ آسمان سے اور آگے لگایا بھید یہ آہ رسا نے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۹

۳. **(مجازاً) نازک اور ناقابل فہم بات ، نکتہ ، لطیفہ .**

دل ہی واقف ہے کچھ اسرار محبت سے محب
ورنہ یہ بھید فلاطوں سے بتایا نہ گیا

۱۷۹۲ محب ، د ، (ق) ۵۳

لفظ لفظ میں بھید ہے حرف حرف ملاحظہ فرمائیں .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۳

چھرو کا نہ کھڑکی نہ در ہے نہ چھید
عجب تیری قدرت عجب تیرے بھید

۱۹۱۲ کلیات اسمٰعیل ، ۲

۴. (i) **حقیقت حال ، اصلی کیفیت .**

یا محمد تجھ کرم سیں ہوں سدا امیدوار
جلوۂ ایمان دے اور بھید کہہ انسان کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۵

کھلا بھید ہم کو نہ اس بات کا
کہ ہے یہ تماشا طلسمات کا

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۳

(ii) **سبب ، بنا .**

بہوت بھید سیتی تو فتان سو آئے
نظر نا لگے تیوں کرو آگ سپند

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۶

اس ہے میں نہیں مری بھید راکھیا
پان بوج کوں ہے امید راکھیا

۱۷۰۰ من لگن ، ۳

ذات پات کا بھید مٹے گا اونچ نیچ کا بھید مٹے گا

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۰۰

۵. (مجازاً) پہیلی ، مسئلہ ، بوجھ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

[س : بھید भेद]

ــ بھاؤ (ـ و مج) امذ .

۱. **فرق ، امتیاز .**

شیخ صاحب نے اس بھید بھاؤ کو خود سمجھا ہو یا نہیں ہم کو سمجھایا بڑے مزے سے ہے .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۲۳

۲. **رک : بھید ، راز ، چھپی ہوئی بات .**

اس نے تو آج ہمارا سارا بھید بھاؤ ہی کھولا .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۳

[بھید + بھاؤ (رک)]

ــ بھرم (ـ فت بھ ، ر) امذ .

رکھ رکھاؤ ، ظاہری صورت .

اس چشم سیہ مست کی نیت نہیں کھلتی
دل کا بھی مگر بھید بھرم اور ہی کچھ ہے

۱۹۶۵ غزلستان ، ۱۵۳

[بھید + بھرم (رک)]

ــ پانا محاورہ .

راز معلوم کرنا ، پتہ لگانا ، سراغ پانا ؛ اصل حقیقت سے باخبر ہونا .

جو سنیا تیرے دھن سوں یک بچن
بھید پایا نسخۂ اسرار کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸

میرا رونا بھی وہی ہے ، میرا ہنسنا بھی وہی
بھید کیا پائیں گے منہ تکتے ہی رہ جاتے ہیں لوگ

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۶۰

ــ دینا محاورہ .

راز بتانا ، دل کی بات کہنا ، چھپی ہوئی بات ظاہر کرنا .

داغ کیوں دل کو راز دار کیا
بھید دیتا ہے کوئی دشمن کو

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۳

ــ سمجھنا محاورہ .

راز پانا ، چھپی ہوئی بات سمجھ جانا .

نہ سمجھا درد ہم نے بھیدیاں کے شادی و غم کا
سحر خنداں ہے کیوں روتی ہے کس کو یاد کر شبنم

۱۷۸۳ درد (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۱۸)

ــ کہنا محاورہ .

افشائے راز کرنا ، حقیقت حال ظاہر کرنا .

یا محمد تجھ کرم میں ہوں سدا امیدوار
جلوۂ ایمان دے اور بھید کہہ انسان کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۳۵

— کی بات اسث .

۱. **راز چھپانے کی بات** (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۹) .

۲. **غیب کی بات .**

ولی لوگوں کو بعض بھید کی باتیں . . . معلوم ہو جاتی ہیں .

۱۹۰۱　　بہشتی زیور ، ۱ : ۳۲

— کُھلنا محاورہ .

راز ظاہر ہونا .

اُس شوخ دغا باز کا کھلتا نہیں کچھ بھید
جب تک اسے باتوں میں اٹولا نہیں جاتا

۱۹۰۵　　یادگار داغ ، ۷

— کھولنا محاورہ .

رک : بھید کہنا .

جو تمہیں یہ جانے کہ بھید کس جگہ کھولنا چاہیے .

۱۷۸۶　　قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۳

— لگانا محاورہ .

پتہ لگانا ، سراغ پانا .

گئی کچھ آسماں سے اور آگے
لگایا بھید یہ آہ رسا نے

۱۹۰۵　　یادگار داغ ، ۱۷۹

— لینا محاورہ .

راز معلوم کرنا ، تجسُّس کرنا .

جی میں آیا کہ تجسس کیجیے
کسی ڈھب بھید پنہاں کا لیجیے

۱۸۵۱　　مومن ، ک ، ۳۱۲

گویا خورشید مرزا کے دل کا بھید لینا چاہتی تھی .

۱۹۳۰　　رسوا ، امراؤ جان ادا ، ۲۲

— مِلنا محاورہ .

راز کا پتہ چلنا ، سراغ لگنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۹) .

— وادی امذ .

فرق بتانے والا ، وحدت وجود کو نہ ماننے والا (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

[بھید + س : وادی वादी (= بتانے والا وغیرہ)]

بھید (۲) (ی مج) صف .

۱. **چھید ، سوراخ ، شگاف ، رخنہ ، موتی یا چھدے ہوئے کانوں کا سوراخ** (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

۲. **ٹوٹ ، شکست ، جدائی ، اختلاف ، مزاحمت ، نااتفاقی تفاوت ، روک ، حرج ، افشائے راز** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

۳. **قسم ، نوع ، قماش ، بھانْت ، جنس ، امتیاز** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

۴. **تدبیر ، حکمت ، ترکیب** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

۵. **جانْچ ، تمیز ، تشخص** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

۶. **(ریاضی) وتر** (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

۷. **نزاکت** (قدیم اردو کی لغت ، ۵۸) .

[س : بھید भेद]

بھیڈْرا (ی مج ، سک ڈ) امذ .

ولایتی بینگن .

یہ نہایت عمدہ ترکاری ہے . . . اس کو مثل سلاد کے سرکہ کے ساتھ اور نیز ابال کر استعمال کرتے ہیں ہمارے ملک میں اس کو بھیڈرا بھی کہتے ہیں .

۱۹۰۱　　ترکاری کی کاشت ، ۱ : ۳۱

[مقامی]

بھیدَک (ی مج ، فت د) .

(الف) امذ .

توڑنے کا عمل ، تقسیم کرنے کا عمل ؛ (راز) کھولنے کا عمل ؛ لوگوں میں پھوٹ و تفریق ڈالنے کا عمل (پلیٹس) .

(ب) صف .

توڑنے والا ، خلل ڈالنے والا ، تفریق و مخالفت پیدا کرنے والا ، تفرقہ باز ؛ دھوکے باز ؛ جاسوس (پلیٹس) .

[س : بھیدک भेदक]

بھیدَکیا (ی مج ، فت د ، سک ک) .

(الف) امذ .

خفیہ ایجنٹ ؛ جاسوس ؛ اسکاؤٹ (پلیٹس) .

(ب) صف .

راز دان ، راز دار (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

[بھیدک (رک) کا ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بھیدَن (ی مج ، فت د) ف م .

توڑنا ، پھوڑنا (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

[س : بھید نی ین भेदनीय]

بھیدنا (ی مج ، سکن د) .

(الف) ف م .

سوراخ کرنا ، چھیدنا .

ہیرے کی کنی نے در کو بھیدا
حکاک نے لعل تر کو چھیدا

۱۸۸۳ طلسم فصاحت ، ۲۱۱

(ب) ف ل .

۱. سرایت کرنا ، نفوذ کرنا ، سمانا (قدیم) .

ہو گیا عشق بھیدیا مری ذات میں
کہ آتا نہیں یار اجہوں ہات میں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱۹

۲. اثر انداز ہونا ، اثر کرنا ؛ پسند آنا .

جوجو ذکر اسے خوب وضا سوں بھیدے ، یو فکر اسے خوب وضا سوں بھیدے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۷

[رک : بھیدن]

بھیدُو (۱) (ی مج ، و مع) صف .

رک : بھیدی (۱)

سارے بے قراری کے اسی محلی کو (جو ہیرا بھیدو تھا) بلا کو کہا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۰

[رک : بھید (۱) + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بھیدُو (۲) (ی مج ، و مع) امذ .

کان کی لو میں پہننے کا ہلکے قسم کا زیور از قسم بندا وغیرہ (اپھر ، ۳ : ۲۰) .

[رک : بھید (۲) + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بھیدی (ی مج) امذ .

۱. رازدار ، ہمراز .

الفت کی نرالی رسمیں ہیں دل ایک نظر میں ان کا تھا شکووں کے عوض تھا شکر جتا ، کس وقت میں بھیدی ٹوٹ گیا

۱۹۲۱ نوبہاراں ، ۳۸

۲. واقف کار ، با خبر .

"یہ ہرائی کسی بھیدی نے اڑائی ہوگی"

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۳

۳. مخبر ، جاسوس ، بھید لینے والا .

یو آدمی اس شہر میں نوا آیا ہے . . . جاسوس ہے بھیدی ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۹

گھر میں ایک چھوکرا آیا جایا کرتا تھا ، وہی موا بھیدی تھا .

۱۸۹۳ صورۃ الخیال ، ۱۶۱

غالباً کسی بھیدی نے اطلاع دے دی کہ زیور اسی مکان میں چھوڑ گئی ہیں .

۱۹۱۳ حالی ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۹

۴. فرشتہ (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

۵. چھید کرنے والا (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

۶. رتن ، شرق الہند کی کھجور سے مشابہ بیل ، اس کی لکڑی یا چھڑی (پلیٹس) .

[رک : بھید (۱) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھیدیا (ی مج) صف .

۱. رک : بھیدی .

چونکہ یہ شخص بھید یا بن کر اس لشکر میں آیا تھا اسے پھانسی دینا صلاح ہے .

۱۸۸۷ حملات حیدری ، ۳۲۰

۲. اسکاوٹ .

[رک : بھید (۱) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بھیدیسل (ی مج ، فت س) صف .

رک : بھدیسل .

مرزا ہمایوں فر میں آپ نے عجب کیا دیکھا . . . وہ بھیدیسل مثل نہیں سنی من بھائے مونڈیا ہلائے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۶

بھیدیہ (ی مج ، سکن د ، فت ی) صف .

۱. توڑنے یا پھوڑنے کے قابل (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

۲. راز داری کے قابل ، ممیز کرنے کے قابل (پلیٹس) .

[س : بھیدیا भेदया]

بھیڑ (ی مج) اث .

رک : بھیڑ .

بد آواز سن کر سب کریں گے نگاہ
بہشت اور دوزخ کے بیچ بھیڑ سیاہ

۱۶۶۹ آخر گشت (ق) ، رضوان ، ۶۶

بھیڑ (ی مج) امذ .

۱. رک : بھیڑ .

۲. مینڈھا ، نر بھیڑ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

۳. کشتی ، باندھے ہوئے تختے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

بھیڈا (ی مج) امذ.

رک : بھیڑا.

بھیڑا (بیڑھا).

۱۶۳۷ فرح الصبیان (مقالات شیرانی، ۲ : ۱۲۳)

بھیڈو (ی مج، و مج) امذ.

رک بھیڑا : پہاڑی مینڈھا.

بھیڈو دو قسم کے ہوتے ہیں ایک بڑے بڑے سینگوں والا . . . دوسرا چھوٹے سینگ والا.

۱۸۹۷ سیر پرند، ۲۵۲

بھیڈی خانہ (ی مج، ی مع، فت ن) امذ.

رک : بھنڈی خانہ.

امید ہے کہ بھیڈی خانے کے خرچ کا غلام کو حکم ہووے کہ نہال تک حلال کا زمین میں سر سبزی کے بڑھے.

۱۸۰۱ گلشن ہند، لطف، ۶۶

بھیر (۱) (ی مج) امث.

رک : بھیڑ.

فوج کے پیچھے سے آکر چنداول پر گرا بھیر کی بساط کیا بھا گنے لگے.

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۶۵۷

بھیر (۲) (ی مع) امذ.

بھیرو، بھیر، بیر (رک) (پلیٹس).

[س : بھیر भीरु]

بھیر (۱) (ی مج) امث.

ایک قسم کا بگل یا شہنائی ؛ نقارہ، دھونسا، تاشہ.

نفیریان و بھیران و کرنائے کے
سو شہنائی راوت و سر نائے کے

۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۱۲۸

ہندی آلات موسیقی کے یہ نام دیے : (۱) الاپن (۲) بھیر،

۱۹۴۶ شیرانی، مقالات شیرانی، ۱ : ۱۰۱۷

[س : بھیری भेरि]

بھیر (۲) (ی مج) امث.

بھیڑ (رک) ؛ رک : بھیر (۲).

اسے بیر بھیروں کی حرمت کمال
بھوانی کے بکرے اسے سب حلال

۱۸۹۰ کتاب بیرن، ۱۲۸

بھیرا (۱) (ی لین) امذ.

بھیڑا (شبیہ سا گر، ۶، ۲۶۹۸).

[ف : بھیرا भैरव]

بھیرا (۲) (ی لین) صف.

رک : بھیرا.

کیا بھیرا تجھے کس کا ہوت چھیڑ
لیا کس کے برہ کا درد تجھ بیڑ

۱۶۶۵ پھول بن، ۱۰۱

بھیراری (ی لین) امث.

بھیرو ہی راگ کی ایک راگنی ؛ ایک راگنی کا نام (پلیٹس).

[ف : بھیراری भैरवी]

بھیر پاتا ف مر.

رک : بھیر پانا.

مشہور تھی بھواں سوں پیارے کی چشم راوت
بانکیت ہو گئی اب مژگاں سے بھیر پایا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱)، ۱۰۰

بھیرک (ی مج، ضم ر) صف ؛ امذ.

رک : بھیرو (پلیٹس).

[س : بھیرک भीरुक]

بھیر کھی (ی لین، فت ر، شد کھ) صف.

سر اور تال سے ناواقف ؛ جاہل.

بھیرکھی (رگ جانوروں کی طرح منہ کھولے گانا سنتے ہیں اور جو کہ اس بداتی سے آگاہ ہیں وہ ہر تان کا خیال کر کے سر دھنتے ہیں.

۱۹۵۶ لکھنؤ کا عوامی اسٹیج، ۱۸۲

[بھیر (رک) + ا : کھی لاحقۂ صفت]

بھیرم (ی لین، فت ر) امذ.

ایک طرح کا باریک کپڑا.

سلطان علاءالدین نے حکم دیا کہ باریک کپڑے . . . تسبیح . . . بھیرم نہیں خریدے . . . جاسکتے تھے جب تک کہ رئیس ان کے لئے پروانہ جاری نہ کرے .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۳۵۷

[مقامی]

بھیرُنڈ (۱) (ی مج ، ضم ر ، سک ن) صف .

بَھیانک ، خوفناک (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۹۵) .

[س : بھیرنڈ भेरुंड]

بھیرُنڈ (۲) (ی مج ، ضم ر ، سک ن) امذ .

۱. ایک پرندہ ؛ بھیڑیا وغیرہ قسم کے درندے (شبد سا گر ، ۳۶۹۵) .

۲. حاملہ کرنے کا عمل (ماخوذ : شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۹۵) .

[س : بھیرنڈ भेरुंड]

بھیرُنڈک (ی مج ، ضم ر ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

بھیڑیا ، سیار (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۹۵) .

[س : بھیرنڈک भेरुंडक]

بھَیرو (ی لین ، و مج) امذ .

رک : بھیروں .

جتے بھیرو برغم جو بجنے لگے
سوا لاک پربت گرجنے لگے

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۷۵

وینا پر وہ صبح صبح بھیرو اور سنکھ بجاتی .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۳۲

[رک : بھیروں (= راگ)]

بھَیرو (ی لین ، و مج) .

(الف) امذ .

خوف ، ڈر ، دہشت ، ہراس ، بیم ، دھاک ؛ ڈر یا خوف پیدا کرنے کی خاصیت ؛ نفرت ، حقارت (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

(ب) صف .

خوفناک ، بھیانک ، ڈراونا (پلیٹس) .

[بھے (رک) سے]

بھَیرو (ی لین ، فت ر) امذ .

ایک سانپ کا نام ، رک : (شیش ناگ) (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۹۸) .

[س : بھیرو भैरव]

بھیرُو (ی مج ، و مج) .

(الف) صف .

خوفناک ؛ بزدل ؛ شرمیلا ؛ گاؤدی (پلیٹس) .

(ب) امذ .

بزدل یا شرمیلا شخص ؛ گیدڑ ؛ شیر ؛ بکری ؛ کنکھجورا ، بزاربابا ؛ ایک پودا ، لاط : Asparagus racemosus ؛ ایک قسم کی خاردار جھاڑی ، لاط : Solanum Jacquini (پلیٹس) .

[س : بھیرو भीरु]

بھَیرَو اَنجَن (ی لین ، فت ر ، سک و ، فت ا ، سک ن ، فت ج) امذ .

آنکھوں میں لگانے کا انجن (سرمہ) (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۹۸) .

[س : بھیرو انجن भैरवांजन]

بھَیرَو جھولی (ی لین ، فت ر ، سک و ، و مج) امث .

ایک قسم کی لمبی جھولی جو اکثر سادھوؤں وغیرہ کے پاس ہوتی ہے (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۹۸) .

[س : بھیرو جھولی भैरवझोली]

بھَیروں (۱) (ی لین ، و مج) .

(الف) صف .

رک : بھیرو (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۱. ہندوؤں کے پر جلال دیوتا شنکر (مہادیو) کا نام .

بھیروں کا لگا کے کوئی چھاپا
گنگا کو چڑھاتی ہے بجاپا

۱۸۳۵ دیوان بیختہ ، رنگین ، ۷

۲. ایک راگ جو صبح کے وقت گایا جاتا اور خوف کے جذبات کا محرک سمجھا جاتا ہے .

ہے بنگلی راگنی بھیروں کی پنجم
سنایا جس کا سن کر ہوش ہو گم

۱۷۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۸

جتنے راگ اور راگنیاں تھیں . . . بھیروں . . . اپنے اپنے سمیں پر گانے لگے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۹

یاں باد سحر جب آتی تھی بھیروں کا ٹھاٹھ جماتی تھی
تالاب رباب بجاتا تھا لہروں کے تڑپتے تاروں میں

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۲

[س : بھیروں भैरव]

— چڑھنا محاورہ .

دیوانی باتیں بکنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۰) .

— ناچنا محاورہ .

۱. سناٹا چھانا ، ویرانہ برسنا ؛ رنگ صحبت بدل جانا .

یار کے کوچے کی ہے رونق ایک فقط اس کے دم سے
بھیروں ناچے کا محفل میں بسمل کو مر جانے دو

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۴۸

اے ہے یہاں تو بھیروں ناچ رہا ہے . . . جیسے دیکھے گونگی کا گڑ کھائے . . . گویا چپ شاہ کا روزہ رکھے بیٹھا ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۵

۲. لڑائی جھگڑا ہونا ، فساد ہونا .

جلال آئے ہی راگ لائے ہیں کچھ وہ
یہاں آج ناچے گا بھیروں ابھی سے

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۱۲۶

۳. بالکل ناغہ ہونا ، مطلق کام نہ رہنا (مخزن المحاورات ، ۲۱۶) .

بھیروں (۲) (ی لین ، و مج) مذ .

سوتی کپڑے کی ایک قسم .

ابوالفضل نے . . . جن کپڑوں کے نام اور ان کی قیمتیں لکھی ہیں . . . ان کی تفصیل حسب ذیل ہے :
مخمل ، زربفت ، فرنگی . . . بھیروں . . . حیولہ چھینٹ وغیرہ .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۰۰

[مقامی]

بھیروی (ی لین ، سک ر) مث .

۱. رک : بھیرویں .

جتنے راگ اور راگنیاں تھیں . . . کا لنگڑا ، بھیروی . . . روپ بگڑے ہوئے سچ مچ کے جیسے گانے والے ہوتے ہیں ، اسی روپ سے اپنے اپنے سموں پر گانے لگے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۹

بھیروی راگ بھیروں کی پہلی راگنی ہے .

۱۹۰۵ ترانۂ موسیقار ، ۳۵

۲. درگا ، کالی .

نہ بھیرو ہے نہ بھیروی ہے .

۱۸۹۰ ترجمۂ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۳۷۱

۳. بارہ (۱۲) برس کی لڑکی جو درگا پوجا کے موقع پر درگا بنائی جاتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

[س : بھیروی भैरवी]

بھیرویں (ی لین ، سک ر ، ی مج) .

ایک راگنی جو صبح کے وقت گائی جاتی اور بھیروں راگ کی بیوی سمجھی جاتی ہے .

راگنی اس کی اول بھیرویں ، صبح کو اس کا وقت ہے .

۱۸۷۱ مطلع العلوم ، ۳۶۹

صبح کا وقت اور شام کلیان کی فرمائش ، دو پہر رات اور بھیرویں پر اصرار .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۲

[رک : بھیروں (۱)]

— اڑانا محاورہ .

آنند کے تار بجانا ، مزے اڑانا ، خوشیاں منانا .

محفل شلہ منزل میں بھیرویں اڑ رہی ہے طائفوں کو بھی خوب انعام ملا ہے سب کا غنچۂ آرزو کھلا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۱۳

جا بجا ناچ ہو رہا ہے بھیرویں اڑ رہی ہے ستارہ گری چمک رہا ہے رات اسی ہنگامہ میں گزری .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۳۲۲

— الاپنا محاورہ .

رک : بھیرویں اڑانا .

مرزا نے کہا صاحبو ! میں بھی اپنی بھیرویں الاپتا ہوں .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۶۰

سامنے آبشار بھیرویں الاپ رہا تھا .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، ستونتی ، ۲۳۰

— براری (ـــ فت ب) مذ .

راگ بھیروں کی سات قسموں میں سے ایک راگ .

اسی طرح بھیروں کی سات قسموں میں سے بھیرویں براری بھی ان ہی کی ایجاد بتائی جاتی ہے .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۲۳

[← : بھیرویں + رک : براری (۲)]

— میں تان لگانا محاورہ .

راگ چھیڑنا ، گانا ، اچھی آواز میں گانا .

لحجر والا لونڈا کس مزے سے بھیرویں میں سچی تانیں لگا رہا ہے نور کا گلا ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۷۳

بھیری (ی لین) .

(الف) امذ .

شہنائی بجانے والا .

سری بھیری بھریان سیانے ہے سو بھیری
لنگنی ہے تاج ہور کلی ہے کوری

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۰

(ب) : امث .
تانبے کا بنا ہوا آلۂ موسیقی ، رک : بھیر .

تج دھاک کا بردا ہے بو درجن کے انکھیاں ار
جو بھیری کرن جم راکھے شکاری سو ڈانک سوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۶۸

تب شنکھ ، بھیری ، مردنگ ، نقارہ ، رن سنکھا اد انوک ہوکار کے باجے بجنے لگے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۸

[س : بھیر भीरु]

بھیڑ (ی لین) امث .

اردو کے ہونٹوں کا اوزار جو پھلیاں نکالنے کو لگایا گیا ہو (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۳۰۹) .

[مقامی]

بھیڑ (ی مع) امث .

۱. آدمیوں کا جماؤ ، جمگھٹا ، انبوہ ، ٹھٹھ ، مجمع .

انھیں میں سے تھی راہ اس آب کی
وہیں بھیڑ رہتی تھی احباب کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹۵

تمہارے ساتھ جو یہ بھیڑ ہے گرد کی طرح اڑ جائے گی .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۱۵

۲. (کسی چیز کی) کثرت ، زیادتی ، یورش .

حشر میں بھیڑ گناہوں کی تو ہوگی بے شبہے
اور گنہگاروں کے آگے تری رحمت ہوگی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۳۲

یوں حسرتوں کی بھیڑ ہے اس دل کے گھاؤ پر
پروانے جمع ہوتے ہیں جیسے الاؤ پر

۱۹۲۵ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۵۷

۳. مصیبت ، افتاد ، بپتا (بلیٹس) .

اف : لگنا ، چھٹنا ، ہونا .

اسم مکبر : بھیڑا (بلیٹس) .

[س : ابھرن आभरण]

— بنگا/بنگاہ (— فت ب ، سکن ن/ضم ب) مث .

تمام لشکر بھیڑ بنگاہ کو چھوڑ شہر کی طرف اکیلا چلا .

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۶۳

کیا ضرورت پڑی تھی کہ بھیڑ بنگے کے ساتھ جاکے اپنے کو انگشت نما بنائیں .

۱۹۲۸ حیرت ، حیات طیبہ ، ۱۳۸

[بھیڑ + بنگاہ (رک)]

— بھاڑ امث .

رک : بھیڑ (۱) .

سوار ہو کر اور بھیڑ بھاڑ لے کر بادشاہوں کی طرح جانا اور پھرنا مناسب نہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹

اس بھیڑ بھاڑ میں کہیں کھو جائے تو کیا ہو .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۵۸

[ا : بھیڑ + بھاڑ (تابع)]

— بھڑاکا (— فت بھ) امذ .

رک : بھیڑ بھڑکا .

کوئی چھیڑے نہ تجھے خوف بھی ہے سجھ کر
آج تالاب پہ ہے بھیڑ بھڑاکا کیسا

۱۸۸۶ کلیات اردو ، ترکی ، ۵۲

— بھڑکا (— فت بھ ، ڑ ، شد ک) امذ .

رک : بھیڑ بھاڑ ؛ بھیڑ بھڑاکا .

جہ جہ ایسا کہیں نہ رہے جہاں بھیڑ بھڑکا دھوم دھڑکا نہ ہو .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴۷

تاکہ بھیڑ بھڑکے میں نہ کھو جائیں .

۱۹۷۸ کارِ جہاں دراز ہے ، ۲ : ۲۱۸

[ا : بھیڑ + بھڑکا (رک)]

— بھڑکا کرنا محاورہ .

ایک جگہ جمع ہونا ، جمگھٹا کرنا ؛ دھوم مچانا .

اس طرح بھیڑ بھڑکا کریں گے اور سرکار دیکھے گی کہ ابھی ہزاروں مردوں نے زندہ ہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۹

— پڑنا محاورہ .

۱. افتاد پڑنا ، دقت پیش آنا ، مصیبت پڑنا ، آفت آنا .

آپ ہی کرنے کا اوس میں پڑنے گی جب اکے بھیڑ
بھائی کے واسطے جو کوئی کھودتا ہے بیر

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۱۲۳

بہجوم غم سے اپنے تو ہی لے نکل اے دل
بڑی ہے بھیڑ جدائی میں جانِ مضطر پر

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۵۸

۲. یورش ہونا ، مجمع کا حملہ آور ہونا .

شیرانہ رہے ایک دلیرانہ رہے ایک
جب بھیڑ پڑے ایک کا پروانہ رہے ایک

۱۸۷۳　　انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۰۸

سرمایہ دلوں کا تری مژگاں نے ہے لوٹا
قزاقوں کی اس قافلے پر بھیڑ پڑی ہے

۱۹۰۵　　یادگار داغ ، ۱۶۹

ـــ چھانا محاورہ .

مجمع ہونا ، ہجوم کا یورش کرنا .

ہر اک کی عمر تیغ تلے کٹتی جاتی ہے
چھائی ہوئی جو بھیڑ ہے وہ چھٹتی جاتی ہے

۱۹۳۳　　عروج ، عروج سخن ، ۲۹۹

ـــ چھَٹنا محاورہ .

مجمع منتشر ہونا ، ہجوم کم ہونا .

اب عرض حال یار سیں لازم ہے اے سراج
تنہا ہے شمع بھیڑ پتنگوں کی چھٹ گئی

۱۷۳۹　　کلیات سراج ، ۴۳۳

جب کچھ بھیڑ چھٹی میں بھی دھکم دھکا کرتا ہوا آگے آ گیا .

۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۱۸۳

قبر سے دیوانہ نکلا بھیڑ محشر کی چھٹی
رازدارانِ محبت راستا دینے لگے

۱۹۱۱　　کلکدہ ، عزیز ، ۱۱۸

ـــ کَٹ (ـــ فت ک) صف .

جرائم پیشہ قبیلوں میں سے ایک ؛ مجمع میں جیب تراشنے والا .

اگر لینن اپنے اصولوں کی تلقین مشرق کی روحانی سر زمین میں کرتا تو اس کے پیرو بھیڑ کٹ ، بورئے یعنی جرائم پیشہ اقوام کے لوگ ہوتے .

۱۹۲۰　　انتخاب لاجواب ، ۲۷ فروری ، ۶

[بھیڑ + کٹ ، کٹنا (رک) سے]

ـــ کَرْنا محاورہ .

بہت سے لوگوں کا یکجا ہونا ، مجمع کرنا .

کیوں نہ آ کے اس کے سننے کوں کریں سب یار بھیڑ
آبرو یہ ریختہ تو میں کہا ہے دھوم کا

۱۷۱۸　　دیوان آبرو (۱) ، ۹۸

ـــ کی بِھیڑ (ـــ ی ج) امث .

بہت بڑا مجمع ، انبوہِ کثیر .

اس کے علاوہ بھیڑ کی بھیڑ ساتھ .

۱۹۰۳　　سرشار ، بچھڑی ہوئی دلھن ، ۸۸

ـــ نہ بَھبّڑا مار نُبھڑا کہاوت .

نہ مجمع ، نہ موقع ، بے محل بات کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ، خواہ مخواہ لڑنے والی عورت کے متعلق کہتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۱۳) .

بھیڑ (۱) (ی مج) امث .

۱. بکری کی طرح مویشی کی ایک قسم جس کے جسم پر گھنے اُلجھے ہوئے بال ہوتے ہیں ، اس کا نر مینڈھا کہلاتا ہے .

اس عمر میں عشق جو میں جاگ
یو بیر لیا جو بھیڑ کوں باگ

۱۷۰۰　　من لگن ، ۲۰

موئی جس نے بھیڑیے کو بھیڑیاں
ہے بچاؤ ان کو بلا سے پھر کہاں

۱۸۰۳　　گنج خوبی ، ۱۰۴

آپ نے میرے لیے بکری کا دودھ تجویز فرمایا ہے یا بھیڑ کا .

۱۹۳۵　　مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۹۱

۲. (مجازاً) مسکین ، عاجز (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

۳. (مجازاً) دولت‌مند ، امیر (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

[س : بھیڑ भेड़]

ـــ پاڑا (ـــ سک پ) امث .

بھیڑ کی بال کاٹ کر نمک لگا کر خشک کی ہوئی کھال .

بھیڑ پاڑا ، . . . اس کی گانٹھ باندھ کر باہر ملکوں کو روانہ کرتے ہیں .

۱۹۳۶　　نباتی دباغت ، ۱۱۵

[بھیڑ + پاڑا (رک)]

ـــ پہ اُون کس نے چھوڑی بھیڑ تو جہاں جائے گی مونڈی جائے گی / بھیڑ جہاں جائے وہیں مُنڈے کہاوت .

۱. جو شخص ہر جگہ لوٹا جائے اس کی نسبت کہتے ہیں ، غریب کی ہر جگہ خرابی ہے ، غریب کی چیز ہر کوئی لے جاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۲۴ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۷) .

۲. دولت‌مند کو ہر جگہ کچھ نہ کچھ دینا پڑتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۱ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

— تپ (— فت ت) امذ.

بھیڑوں یا مویشیوں کا طحالی بخار ؛ پھنسی جو بھیڑ تپ سے انسان کے جسم میں ہوجائے ، انگ : Anthrax .

بھیڑ تپ کے جراثیم ، سگ گزیدگی کا علاج اور سیرم کے ٹیکے ایسا کام ہیں جن پر سائنس آج بھی فخر کر سکتی ہے .
۱۹۵۶ جراثیمیات ، ۵۱

[بھیڑ + تپ (رک)]

— چال امث.

(لفظاً) بھیڑ کا بھیڑ کے پیچھے چلنا ، (مجازاً) بے سوچے سمجھے تقلید کرنا ، ایک کا دوسرے کی نقل کرنا ، نقالی .

بعد اس کے خوش رواجی تھی جیسے اب تک ہم بھیڑ چال کہتے تھے .
۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱۲۹

غرض خواہوں کی تو بھیڑ چال تھی ، ثالثی دیکھ کر سب کے کان کھڑے ہو گئے .
۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۵۱

[بھیڑ + چال (رک)]

— سالا امذ.

وہ جگہ جہاں بھیڑیں رکھی جائیں .

ہم اپنی مواشی کے لیے یہاں بھیڑ سالے اور لڑکوں کے واسطے شہر بنادیں گے .
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۶۰

اشکار مضبوط گدھا ہے جو دو بھیڑ سالوں کے درمیان بیٹھا ہے .
۱۹۵۲ پیدائش ، کتاب مقدس ، ۵۲

[بھیڑ + سالا (رک)]

— کا بچہ چھوڑ دے فقرہ .

۱. جس طرح سیتلا پر خاکروب بھیڑ کا بچہ بیچا کرتے ہیں اسی طرح تو بھی کر ، (مذاقاً) خاکروب معلوم ہوتا ہے (مخزن المحاورات ، ۱۴۷) .

۲. (کھیل) آنکھ مچولی کے کھیل میں جب سب لڑکے چھپ جاتے ہیں تو یہ فقرہ دائی (آنکھیں بند کرنے والا لڑکا) سے کہتے ہیں تاکہ وہ چور کی آنکھیں کھول دے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۰) .

— کی جوں (— و مغ) امث .

ایک قسم کی جوں جو بھیڑوں میں پائی جاتی ہے .

ملوفا کا حشرہ ... کی وجہ سے کھجلی ، خراش اور زخم پیدا ہو جاتے ہیں ... بکری اور بھیڑ کی جوں (Bovicola) اس کی مثالیں ہیں .
۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۹۸

— کی لات کیا ، عورت کی بات کیا کہاوت .

رک : بھیڑ کی لات گھٹنوں تک .

بھیڑ کی لات کیا ، عورت کی بات کیا ، دونوں مہمل و فضول اور بے اثر .
۱۹۳۳ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۵۵

— کی لات گھٹنوں (ٹخنوں) تک کہاوت .

کمزور کی مزاحمت بے اثر ہوتی ہے .

بھیڑ کی لات گھٹنوں تک میں اس کے سوا کرہی کیا سکتی تھی کہ پانی بھر کر ڈالنا اور چیخنا شروع کیا .
۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۴۳

— وانس (— مغ) امث .

رات کے وقت خالی کھیت میں بھیڑوں کا گلہ چھوڑ کر زمین کو کھدبانے کا طریقہ ، بھیڑوں کی تعداد جو رات بھر کھیت کے قطعے میں ٹھہر کر جگہ جگہ پیشاب اور مینگنی کرتی اور روندتی ہے وہ زمین کے لیے بہت عمدہ کھاد ہو جاتی ہے (اب و ، ۶ : ۳۰) .

[بھیڑ + وانس (ونش) (رک)]

بھیڑ (۲) (ی مج) امث .

رک : بھینٹ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

بھیڑا (۱) (ی مج) امذ .

۱. بھیڑ (رک) کی تذکیر .

بھیڑا بنا کر کھونٹے میں باندھ دوں گی .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۴۸۲

اس کی تصریح بھی ہوتی تھی کہ اتنے مینڈھے اور بھیڑے اور اتنی اونٹ پیش کیے جائیں گی .
۱۹۵۵ حیوانات قرآنی ، ۱۹۰

۲. وہ شخص جس کی بھویں بکری ہوئی ہوں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷٦) .

[س : بھیڑک भेड़क یا ، بھیڑا भेड़ा]

بھیڑا (۲) (ی مج) امذ .

(دکن) رک : بھیڑیا .

وہ یک بکرے کتیں تب ذبح کر کر
کھولایا ہے وہ بھیڑے کوں شکم بھر
۱۶۹۱ پشت بہشت ، ۷ : ۱۲۳

[مقامی]

بھیڑکی (ی مج) امث .

چھوٹی بھیڑ .

کبھی بھیڑکی اور کبھی تتل کاؤ
یہاں جانور جو نہ دیکھے وہ پاؤ

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۳۱

[بھیڑ + ی : ک ، لاحقۂ تصغیر]

بھیڑن (ی مج ، فت ڑ) امث .

بھیڑ (رک) کی ایک تانیثی شکل .

روسیوں کی طاقت کے اظہار کی محبوب علامت یہ ہے کہ وے دونوں بچوں کی تصویر اپنی سوتیلی ماں یعنی اس بھیڑن کے ساتھ بناتے تھے .

۱۸۴۳ تاریخ سیرالمتقدمین ، ۲ : ۳

بھیڑنا (ی مج ، سک ڑ) ف م .

۱. کواڑ کے دونوں پٹ ملا کر بند کرنا .

بلا تحاشا اس کے پیچھے دوڑا اور دروازہ بھیڑنے سے پہلے پہنچ گیا .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۲۸

کھلاون ! باہر جاؤ اور دروازہ بھیڑ دو .

۱۹۵۸ شاید کہ بہار آئی ، ۲۳

۲. زبردستی دینا .

خراب چیز وہ مجھے بھیڑ گیا .

۱۹۲۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، منتر ، ۳

۳. احاطہ کرنا ، گھیرا ڈالنا ، احاطے میں بند کرنا ، اچھلتے ہوئے دوڑنا ؛ تگ و دو کرنا ؛ رشوت دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۶) .

[س : भेड़ना بھیڑنا]

بھیڑنی (ی مج ، سک ڑ) امث .

بھیڑیا (رک) کی مادہ (پلیٹس) .

[س : भेड़नी بھیڑنی]

بھیڑو (۱) (ی مج ، و مع) صف .

لڑنے جھگڑنے والا آدمی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

[بھیڑنا (رک) سے]

بھیڑو (۲) (ی مج ، و مع) امذ .

بھیڑ (رک) کی نذکر، مینڈھا (شبدساگر، ۳۶۹۳:۷).

[س : भेड़ू بھیڑو]

بھیڑوں کی طرح ہانکنا محاورہ .

اندھا دھند ہانکنا یا لے جانا .

افسران فوج بھیڑوں کی طرح تھے ہانکتے
اور سپاہی پیٹ کے دھندے میں تھے مصروف ہاں

۱۹۳۷ ظریف (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۲۰)

بھیڑی (ی مج) امث .

۱. رک : بھیڑ .

چھٹی فصل ان حاصلات کے بیان میں جو کہ کتے و بھینس و بکری اور بھیڑی کے پالنے سے کاشتکاروں کو ہوتی ہے .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۶

ایک شخص بھیڑیاں چراتا ہوا آیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۲۸

۲. بھیڑ کی کھال .

اپنی تمام ضروریات کو مدراس کی بکی ہوئی بھیڑی سے پورا کرتے ہیں .

۱۹۳۶ لباس دباغت ، ۲۰۵

[س : भेड़ी بھیڑی]

— خانہ (— فت ن) امذ .

رک : بھیڑ سالا (۱) .

حضور کا خیال اس موٹے دنبے کی نسبت کیا ہو گا جو سال بھر تک بھیڑی خانے میں بند پڑا رہا ہو .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۲۲۳

[بھیڑی + خانہ (رک)]

— کا جنم ہے فقرہ .

چھوٹے بچوں کی ناک جب ہر وقت بہا کرتی ہے یا زیادہ نزلہ رہتا ہے اور کثرت سے چھینکیں تو عورتیں کہتی ہیں (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۲۱) .

— کی لات ٹخنوں تک کہاوت .

کم ظرف کی ہستی ہی کیا اس سے ضرر کا کیا خوف (مہذب اللغات ، ۱ : ۳۲۱) .

بھیڑیا (۱) (ی مج ، سک ڑ) امذ .

۱. کتے سے بڑا لیکن اس سے مشابہ ایک درندہ جو بکری وغیرہ چھوٹے جانور شکار کرکے کھا جاتا ہے ، گرگ .

ناگہاں ایک روز بھیڑیا جنگل سے نکلا .

۱۸۰۲ ہفت گلشن ، ۳۰

جیسے شیر ، چیتا ، بھیڑیا وغیرہ .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۰۹

۲. پتنگ کی ایک قسم جس میں اوپر سے نیچے تک تین افقی پٹیاں ہوتی ہیں.
طرح طرح کے پتنگ ہیں... مانگدار ، بھیڑیا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۳۱
کنکوا بھی ایک سے ایک رنگین بنوا ڈالا ، الّن ، بگلا ، بھیڑیا .
۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۳۱
۳. (مجازاً) بدخو اور ظالم یا بدشکل آدمی .
کریں گے کبھی چارہ یوسف مزاج
بنے بھیڑیا سب ہمارے عزیز
۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۰۴
میرے پاس اتنا وقت کہاں جو تجھ جیسے بھیڑیے سے باتیں کروں .
۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، ۱۵
[ہ : بھیڑیا भेड़िया]

— کھائے تو نہ کھائے تو منہ لال کہاوت .
الزام ہمیشہ بد نام کے سر آتا ہے چاہے وہ عیب کرے یا نہ کرے (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۱) .

— بھیڑی کا کھیل امذ .
(ہندو) سری کرشن اور بیوماسر کے درمیان کھیلا جانے والا کھیل جس میں بیوماسر نے دھوکا دینے کی کوشش کی اور وہ مارا گیا (ماخوذ : پریم ساگر) ، (مجازاً) چالاکی ، ہوشیاری .
یہ سن وہ ہنس ہو بولا کہ بھیڑیا اور بھیڑی کا کھیل بھلا ہے .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۶۳

بھیڑیا (۲) (ی مج ، سک ڑ) صف .
بھیڑ سے مشابہ ، بھیڑ کی طرح (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .
[بھیڑ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تشبیہ یا نسبت]

— چال امث .
بھیڑ چال (رک) ، ریس ، اندھی تقلید ، دیکھا دیکھی کا کام یا طرز .
چلی ہے زبس بھیڑیا چال خلق
لگے کہنے آ دن سے احوال خلق
۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۰۳
فیشن کا مفہوم بھیڑیا چال یا کورانہ تقلید ہے .
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۳۱۳
[بھیڑیا + چال (رک)]

— دھسان (— فت دھ) امث .
۱. رک : بھیڑیا چال .
لوگ پیٹ کی مار کے ڈر سے بھیڑیا دھسان بادل نخواستہ تعلیم کے رستے پر پڑ لیے ہیں .
۱۸۹۶ لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۸
خلق تو بھیڑیا دھسان ہے ایک کو کنویں میں گرتے دیکھا دوسرے بھی آ کودے .
۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۲۲۹
۲. (بھیڑوں کے گھس بیٹھنے کی طرح) لوگوں کا جمگھٹا .
۳. باڑہ ، احاطہ ، وہ جگہ جہاں بھیڑیں رکھی جاتی ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .
[بھیڑیا + دھسان (رک)]

— رفتار (— فت ر ، سک ف) امث .
رک : بھیڑیا چال .
مجھ سے اوس یوسف کے پھرتے ہی زمانہ پھر گیا
بھیڑیا رفتار کہیے دہر کی رفتار کو
۱۸۱۰ مطلب (عروس الاذکار ، ۱۵۳)
[بھیڑیا + رفتار (رک)]

بھیڑیئی (ی مج ، ی مع) امث .
رک : بھیڑنی (پاٹیشی) .

بھیڑیے (ی مج ، سک ڑ) امذ .
بھیڑیا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— کا بھٹ (— کس بھ) امذ .
بھیڑیے کے رہنے کا غار یا کھوہ (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۴۲) .

— کا کھیل مانڈنا محاورہ .
چالاکی یا ہوشیاری سے کام لینا ، چالاکی دکھانا ، چال چلنا .
سبج دل کوں ویسے کتاں کے چیل
ہر ایک سور مانڈیا چہ بھیڑیے کا کھیل
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۰۳

— کو بکریوں کی چرواہی سونپنا محاورہ .
نااہل کو کوئی کام سونپنا ، مظلوم کو ظالم کے حوالے کرنا .
وہ رعیت پر ظلم و ستم مچادے تو وہ مثل ہے کہ بھیڑیے کو بکریوں کی چرواہی سونپی .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۰۳

بھیس (ی مج) امذ .
کنول کی جڑ ، رک : بھس (پاٹیشی : جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۷) .
[भीस بھیس]

بھیس (۱) (ی مج) امذ .

۱. رنگ روپ ، صورت شباہت ، وضع قطع ، شکل ، روپ ، بہروپ .

وہی ایک کرتا ہے بہو دھات بھیس
کدھی رات ہووے کدھی ہووے دیس

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳

دن بھر گدھے کے بھیس میں رہے اور رات بھر انسان کے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۱۳

اتنے ہی میں نازل ہوئے دو برہم بھکاری
ارجن تھا اک اس بھیس میں اک کرشن مراری

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۵۰

۲. (مجازاً) لباس ، پوشاک ، رہن سہن ، انداز .

ہر برن میں بلکہ بھیس نیارا
ہر بھیس ہے توں ہر یہی نیارا (کذا)

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۲

ولی عہد روش . . . وہاں کشمیری فقیر کے بھیس میں موجود تھا .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۶

۳. فرقہ ، گروہ .

کون سے بھیس میں ہو کرنا گرو کے چیلے

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۱

۴. تقلید ، پیروی ، اتّباع (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۱) .

لباس اہل تقویٰ پر نہیں کچھ منحصر واعظ
کبھی کیا ہم نے کس کس بھیس میں دیکھا ہے دنیا کو

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۵۲

[س : ویش वेष/वेश]

— بدلنا محاورہ .

وضع قطع بدلنا ، ایسی حیثیت بنانا کہ کوئی پہچان نہ سکے ، بہروپ بھرنا .

پہر کر نہ گزر اپنا ہوا کوئے بتاں میں
ہر چند کہ راتوں کو گئے بھیس بدل کر

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۳۲۰

خوارج کی حالت یہ رہی تھی کہ . . . گرفتار ہونے کے خوف سے طرح طرح کے بھیس بدلتے تھے .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۲۶۳

— بنانا محاورہ .

دوسرے کی وضع اختیار کرنا ، روپ بھرنا ، سوانگ بھرنا .

بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۹۸

خزاں کا بھیس بنا کر بہار نے مارا
مجھے دورنگئی لیل و نہار نے مارا

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۴

— بھرنا محاورہ .

رک : بھیس بنانا .

جوگن کا بھیس بھر کے گھر گھر الکھ جگاویں
شاید اسی سبب سے ہم اپنے ہر کو پاویں

۱۸۲۹ دیوان ایگن ، ۴۴

مصنوعی ڈاڑھی لگا درویش مولوی عالم کا بھیس بھرنا .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۱۰

— پلٹنا محاورہ .

رک : بھیس بنانا ؛ اپنی ہیئت یا لباس بدلنا ، دوسرا بھیس اپنانا ، نقلی چہرہ بنانا ، کسی جانور کی کھال وغیرہ اوڑھ کر اس کا روپ بنانا ، کسی قصہ کے عنوان کے مطابق شکل بدلنا ؛ بناوٹی جذبے سے ہو بہو نقل کرنا ، روپ بھرنا (ماخذ) .

— پھرانا محاورہ (قدیم) .

رک : بھیس بدلنا .

پھرا کر اپس کے سوا اس بھیس کوں
ہوسٹ دیس چل جائیں پردیس کون

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۲

— پھیر کر م ف .

شکل بدل کر (قدیم اردو کی لغت ، ۵۸)

— پھیرنا محاورہ (قدیم) .

بھیس بدلنا .

ہوڑن جوگی پھیرن بھیس

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۳)

— دینا محاورہ (قدیم) .

لباس پہنانا ، روپ یا شکل عطا کرنا .

ہراں جگ میں ظاہر کیا راپ دیس
اندھارا اجالا دیا ان کو بھیس

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۰

ـــ دھاری صف.

وضع تبدیل کئے ہوئے ، شکل تبدیل کئے ہوئے ، بہروپیا .
ان کو بھیس دھاری قنبر یا ملنگ کہتے ہیں .
۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۱۱۳۳
[بھیس + دھاری ، دھارنا (رک) سے]

ـــ کرنا محاورہ.

لباس پہننا .
قضا را ہوا خوب تھا ایک دیس کیا تھا سراپا جنگلی سبز بھیس
۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۶
جوگیا بھیس کیے چرخ لگانے ہے بھبوت
یا کہ بیراگی ہے پربت پہ بچھائے کمل
۱۹۰۵ محسن ، کلیات نعت ، ۹۹

بھیس (۲) (ی مج) امث .

رک : بھیکھ (پلیٹس) .
[० : بھیس भेस]

بھیسج (ی مج ، فت س) امذ .
رک : بھیشج (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۶) .
[० : بھیسج भेसज]

بھیسوا (ی مج ، و مج) امذ .

بیجا ، بھیس بدلا ہوا ، لکڑی وغیرہ کا بناوٹی آدمی جو جنگلی جانوروں کو کھیت میں آنے سے ڈرائے (اپ و ، ۲ : ۳۰) .
[بھیس (رک) + ا : وا ، لاحقۂ نسبت]

بھیسی (ی مج) صف (قدیم) .

لباس پہننے والا ، روپ بدلنے والا ، بہروپیا .
تازہ جو دیکھاونا تہ دیسی لیا نا دا انت بھیس بھیسی
۱۷۰۰ من لگن ، ۵۳
[بھیس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھیش (ی مج) امذ ؛ ~ و بیش .
رک : بھیس (پلیٹس) .
[० : بھیش भेष]

ـــ دھارنا محاورہ .

بھیس بنانا ، رک : بھیس دھاری .
دیوان کے بیٹے نے اس استری بھیش دھاری برہمن کے لڑکے کو دیکھا .
۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۴

بھیشا (ی مع) امث .

ڈر ، خوف ، دہشت ، خطرہ ؛ ڈرپوک پن ؛ دھمکی ، ڈانٹ تخویف (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۷۷۵) .
[س : بھیشا भीषा]

بھیشج (ی مج ، فت ش) امذ .

۱. دوا دارو ، علاج ؛ ایک قسم کی سونف ؛ کلونجی ؛ Nigella indica (جامع اللغات ، ۱ : ۷۷۵ ؛ پلیٹس) .
۲. لیپ ، مرہم ، ضماد (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۷) .
۳. جل ، پانی ؛ سکھ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۵) .
[س : بھیشج भेषज]

بھیشک (ی مع ، فت ش) صف .

ڈراونا ، بھیانک (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۶) .
[س : بھیشک भीषक]

بھیشگ (ی مع ، فت ش) امذ .

بھکاری (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۶) .
[س : بھیشگ भीषग]

بھیشم (ی مع ، فت ش) .

(الف) صفت .
خوفناک ، دہشت ناک (پلیٹس) .
(ب) امذ .

۱. جن ، بھوت ، راکشش (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۶) .
۲. پانڈو کے دادا کا بھائی اور گنگا کا بیٹا .
کہاں ہیں بھیشم وارجن سے رشتہ جوڑنے والے
کہاں ہیں اپنے سر آپس میں لڑ کر پھوڑنے والے
۱۹۳۷ شعر انقلاب ، ۱۱
۳. شیو کا نام ؛ برہمن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۶) .
[س : بھیشم भीष्म]

ـــ اشٹمی (ـــ فت ا ، سک ش ، فت ٹ) امذ .

ماگھ کے مہینے کی آٹھویں تاریخ جب بھیشم کا تہوار ہوتا ہے (پلیٹس) .
[بھیشم + اشٹم (= آٹھ) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ جنی (ـــ فت ج ، ن) امث .

بھیشم کی ماں ، گنگا (ہائیش) .

[بھیشم + جنی (رک)]

بھیشن (ی مج ، فت ش) صف ؛ امذ .

۱. رک : بھیشم (ہلیشن) .

۲. لوبان کا درخت ؛ بارہتی ، کندرو ، لاط ؛ Boswellia thurifera (لاطنی) .

۳. کبوتر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۶) .

[भीषण : بھیشن]

بھیشنک (ی مج ، فت ش ، سک ن) صف .

رک : بھیشن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۶) .

[س : بھیشنک भीषणक]

بھیک (۱) (ی مج) امث ؛ ـــ بھیکھ .

۱. گدا گری ، مفلس کا گزر بسر کے لیے کسی سے کچھ طلب کرنا .

جو دل تھا سو تو اس کو لے چلے باقی رہیں آنکھیں
انھوں کے بھیک کا کاسا بھی ظالم چھوڑ کر جانا

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۴

جو فقرا بھیک سے روٹی کماتے تھے ، ان کو کہا کہ وہ حرام کا کھاتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۰

۲. (مجازاً) خیرات ، بے معاوضہ نادار کو طلب کرنے پر جو چیز دی جائے .

مصحفی کو بھیک گر دیجے نہیں تو دو جواب
دیر سے کوچے میں وہ خانہ خراب استادہ ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۳۲۴

انھوں نے ... دولت مندوں کی بھیک کو اپنا سہارا نہیں بنایا .

۱۹۳۲ سیرة النبی ، ۳ : ۳۸۹

اف : دینا ، لینا ، ملنا ، پانا .

[س : بھکشا भिक्षा]

ـــ پر اوقات ہونا محاورہ .

گدائی سے گزر ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۱) .

ـــ کا پیالہ (ـــ کس پ ، فت ل) امذ .

۱. وہ برتن جس میں فقیر خیرات کی چیز لیتے ہیں ، کشکول ، کچکول ، کاسۂ گدائی .

بھیک کے پیالے پہ قرباں تاج شاہی کو کریں
بادشاہوں کو جو ہات آوے گدائی کا مزہ

۱۷۳۹ کلیاتِ سراج ، ۳۰۷

۲. رک : بھیک کا ٹھیکرا .

ـــ کا ٹکڑا (ـــ ضم ٹ ، سک ک) امذ .

۱. خیرات ، خیرات کی روٹی ، اللہ واسطے کی روٹی ، مجازاً کسی کی بخشش ، بخشی ہوئی چیز .

وقت پڑنے پر نہیں پاتا ہے ٹکڑا بھیک کا
حکم راں توران کا ہو یا تاجور تاجیک کا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۵۸

مجھے تجھ سے یہ امید نہ تھی کہ تو بھیک کے ٹکڑوں پر ولایت جائے گی .

۱۹۱۷ مرار ی دادا ، ۵۱

۲. (کنایۃً) وہ شخص جس کا باپ غیر معین اور ماں زانیہ ہو ، نطفۂ حرام ، نطفۂ بے تحقیق (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۱ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۵۱) .

۳. مانگے کی چیز (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۱) .

ـــ کا ٹھیکرا (ـــ ی مج ، سک ک) امذ .

۱. رک : بھیک کا پیالہ ؛ (مجازاً) گزر اوقات کا ذریعہ .

بیچاروں کے بھیک کے ٹھیکرے میں بڑا سوراخ کیا ہے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۵۰

یہ حضرت ایسے ہی نظر آتے ہیں جیسے ابھی بھیک کا ٹھیکرا رکھ کر آئے ہوں .

۱۹۶۶ نیاز فتح پوری ، جمالستان ، ۱۹۴

۲. آمدنی یا کسب کا ذریعہ .

وہ شاعری کہ زینت تاج و سریر تھی
اب ٹھیکرا ہے بھیک کا شہر و دیار میں

۱۹۳۸ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۸۶

۳. (مجازاً) نوچی ، لونڈا ، زنخہ (مخزن المحاورات ، ۲۱۴) .

ـــ کا کاسا/کاسہ (ـــ/فت س) امذ .

رک : بھیک کا پیالہ .

جو دل تھا سو تو اس کو لے چلے ہائے رہیں آنکھیں
انہوں کے بھیک کا کاسہ بھی ظالم چھوڑ کر جانا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۴

ہم تو کیا اوڑیے ہنر کو صبر آیا اے قلق
بھیک کا کاسہ کف اہل ہنر میں دیکھ کر

۱۸۸۰ قلق لکھنوی (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۱)

ــ کے ٹکڑوں پر مُرشد کا پیالا کہاوت .

رک : حلوائی کی دوکان پر دادا جی کی فاتحہ .

مانگے رہیے فقیری میں بھی پیر استاد کو
بھیک کے ٹکڑوں پہ مرشد کا پیالا کیجیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۳

ــ کے ٹکڑے بازار میں ڈکار کہاوت .

مفلسی میں شیخی و ڈینگ (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۵ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۴۱) .

ــ کے نوالوں کا مزا پڑنا محاورہ .

مانگ تانگ کر گزر اوقات کرنے کی عادت پڑنا ، مفت کے مال پر گزر کرنے کی عادت پڑنا .

سوال وصل کا لپکا کبھی نہ چھوٹے گا
مزا پڑا ہے مجھے بھیک کے نوالوں کا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۶۰

ــ لگنا محاورہ .

مفلسی آنا .

کیا اپنے گھر میں بھیک لگ گئی ہے کہ ماما کے لیے دو چار کپڑے بھی میسر نہیں آتے .

۱۹۳۶ ایسروا ، ۲۹

ــ مانگ کھانا محاورہ .

بھیک پر گزر کرنا .

منہ دیکھاؤں گی نہ تجھ کو مانگ کھاؤں گی میں بھیک
گھر سے جس دن آپ کے صاحب مرا نکلا قدم

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۵۳

ــ مانگنا محاورہ .

سوال کرنا ، خیرات کے طور پر کسی سے کوئی چیز طلب کرنا .

حضرت علی سوارد کن علماں منگیں بھیکاں سبھی
سب عالم میں فضل اس تو قابلاں کا عید ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۳

ہم ابھی ایک ایک کے سامنے ہاتھ پھیلا کر بھیک مانگ رہے ہیں .

۱۸۹۸ سر سید ، مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۵۷

وارثوں کو غنی چھوڑ کر مرنا اس سے اچھا ہے کہ وہ بھیک مانگتے پھریں .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۲۹

ــ مانگنے چلے اور مشعلچی ساتھ کہاوت .

ذلیل کام کر کے شیخی بگھارنے کے موقع پر مستعمل .

وہی مثل ہے بھیک مانگنے چلے اور مشعلچی ساتھ ، تم خود غلام ہو ، غلام کو غلام کی ضرورت نہیں .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۲ : ۱۰

ــ مانگے اور آنکھ دکھائے کہاوت .

افلاس کی حالت میں نخوت اور غرور کا ہونا (نجم الامثال ، ۱۱۳) .

ــ مانگے اور پوچھے گانو کی جمع کہاوت .

فقیر ہو کر تحکمانہ لہجے میں گفتگو کرنا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

ــ مانگے بغیر نہیں ملتی کہاوت .

بغیر کوشش کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

ــ منگا (ــ فت م ، مغ) عف مذ ؛ بشت : بھیک منگی .

رک : بھیک منگا .

باہر جو میں نکلا تو ایک غول ... بھیک منگوں کا نظر پڑا .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸۶

انگریز قوم فرداً فرداً اور علیحدہ علیحدہ بھیک منگوں کو خیرات نہیں دیتی .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۱۳۲

ــ میں بچھوڑ (ــ فت بچ ، و مج) امث .

ذلیل حالت میں شیخی ، حاجت مندی میں مزاج داری ، بھیک میں ہٹ اور تکرار (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۰۳) .

بھیک (۲) (ی مج) صف .

ڈرا ہوا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۶۱) .

[س : بھیک भीक]

بھیک (۱) (ی مج) امذ .

رک : بھوس ، بھیکھ (پلیٹس) .

[۰ : بھیک भेक]

بھیک (۲) (ی مج) امذ .

۱. مینڈک ، غوک (پلیٹس) .

۲. پرندوں وغیرہ کا غول ؛ دل بادل ؛ دھند ، غبار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

[س : بھیک भेक]

بھیکاری (ی مج) امذ .

رک : بھکاری ؛ بھکھکاری (پلیٹس) .

تج دار کا بھیکاری ہر در بدر نہ جاے
عسکو سو تیرے دل کا یا کاں کتر نہ جاے

۱۶۷۹ دیوان سلطان ، ۹۶

بھیکر (ی مج ، فت ک) صف .

ڈراونا ، بھیانک (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۶۱) .

[س : بھیکر भीकर]

بھیکُری (ی مج ، ضم ک) امث .

ایسراؤں کی ایک قسم (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

[؟]

بھیکَڑ (ی مج ، فت ک) امذ .

ایک درخت جو بالعموم ریگستانی علاقوں میں پایا جاتا ہے.
چاروں طرف بھیکڑوں کی جھاڑیاں اگی ہوئی تھیں اور جہاں بھیکڑوں کی جھاڑیاں ہوں وہاں پانی کا چشمہ مشکل سے ملتا ہے.

۱۹۶۸ شکست ، ۲۱۰

[مقامی]

بھیکشُ (ی لین ، سک ک) .

(الف) امذ .

۱. بھیک مانگنے کا عمل ، بھیک مانگنے کا طریقہ ؛ جو کچھ بھیک میں ملے ، بھیک (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۹۶) .

۲. خیرات میں دیا ہوا کھانا (پلیٹس) .

(ب) صف .

بھیک پر گزر کرنے والا ، فقیری پیشہ کرنے والا (شبد سا گر ، ۷ : ۳۶۹۴) .

[س : بھیکش भिक्षु]

بھیکی (ی مج) امث .

۱. مینڈکی ؛ چھوٹا مینڈک (پلیٹس) .

۲. ایک پتدار جھاڑی یا پودا ، لاط : Hydrocotyle asiatica (پلیٹس) .

[س : بھیکی भेकी]

بھیکھ (ی مج) امث .

رک : بھیک (۱) .

امیر نے کہا اے کم بخت تیس ہزار درم ہوتے تو ٹکڑا ٹیڑا بھیکھ مانگتا ہے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۸۳

میں نہیں جانتا کہ بھیکھ مانگ کر گزر کرنا یا یدھ کرنا اس میں سے کون ہمارے لیے اچھا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۵۰

ـــ منگی (ـــ فت م ، مغ) صف مث .

بھیک منگا (رک) کی تانیث .

پھٹی چادر سر اور پاؤں ننگی
بنی وہ نازنیں اک بھیکھ منگی

۱۶۸۳ عشق نامہ ، فگار ، ۱۶۲

بھیکھ (ی مج) امذ .

۱. رک : بھیس ، بھیک (۲) .

جیو سنے جو کان سے کہے آنکھ سوں دیکھ
نوشہ دیکھا جگت کو ایک جیو کا بھیکھ

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۸۶

انکار کر بولا کہ آج کس کا کارج سنواروں گا اور سب چند بنسیوں کو ماروں گا یوں کہہ گوال کا بھیکھ چھوڑ سچ مچ بھیڑیا بن جیوں پر پڑ چھپٹا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۶۳

۲. لباس ، پوشاک (مجازاً) طور طریقہ ، روش ، ڈھنگ .

وہی بھیکھ سنیاس کا وہی بھیکھ بیراگ
قلم سدا شو یوں کہا ہر کی سیوا لاگ

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۸۶

[۰ : بھیکھ भेख]

— سے بھیک ہے فقرہ .

پوشاک کی وجہ سے خیرات ملتی ہے ، پوشاک دیکھ کر لوگ اپنی رائے قائم کرتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

بِھیگا (ی مع) صف .

بھیگنا (رک) سے ، بھیگا ہوا ، تراکیب میں مستعمل .

— چُوہا (— و مع) امذ .

وہ شخص جس کے تھوڑی سی ڈاڑھی تھوڑی پر ہو اور بد مزاج ہو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[بھیگا + چوہا (رک)]

بِھیگ کے شُروا ہو جانا محاورہ .

پانی میں کپڑوں سمیت بھیگ جانا .

میں سمجھتا تھا ہلکی بوندیاں ہیں جلدی سے گھر پہنچ جاؤں گا مگر راستے میں بہت زور سے پانی آ گیا کہیں ٹھہرنے کی جگہ نہ ملی بھیگ کر شروا ہو گیا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۲۲

بِھیگْنا (ی مع) ف ل .

۱. تر ہونا ، گیلا ہونا ، (پانی یا کسی اور رقیق چیز سے) نم ہونا .

ایسے ہم رونے رہا پرواز سے مرغ نگاہ
بھیگنے سے طائروں کے ہوتے ہیں بیکار پر

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۱۲

ابتداً لوگ نہایت جلدی جلدی وضو کر لیتے تھے ، کچھ حصہ بھیگتا تھا کچھ نہیں بھیگتا تھا .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۱۰۶

۲. (مجازاً) (رات کا) سرد ہو جانا ، ابتدائی حصہ شب کا گزر کر خنک ہو جانا .

رات جس وقت بھیگ جاتی ہے
میرے اشکوں میں مسکراتی ہے

۱۹۳۳ فکر و نشاط ، ۶۸

۳. (مسوں کا) نکلنا ، ظاہر ہونا .

بھیگی ہوئی مسیں جو تری دیکھ لے کبھی
شبنم سے برگ گل تہ بار گراں رہے

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۲)

[ہ : بھیگنا भीगना]

— بِھاگْنا (— بک گ) ف س .

رک : بھیگنا .

رنگ نو روز جیے ایکے الٹھی کیونکر
بھیگتے بھاگتے پھرتے ہیں بھگونے والے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۵٦

[بھیگنا + بھاگنا (تابع)]

— بِھگانا (— کس بھ) ف س .

مسلسل بھیگنا ، تر ہونا ؛ تر کرنا .

چھم چھم مینہ برس رہا ہے ، بھیگتے بھگاتے چلے جا رہے تھے .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۸۵

[بھیگنا + بھگانا (تابع)]

بِھیگی (ی مع) صف .

بھیگا (رک) کی تانیث .

— آواز صف .

آخر شب کو بندھ جانے اور سر اور تال پر لگ جانے والی آواز (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۵۲) .

[بھیگی + آواز (رک)]

— بِلّی (— کس ب ، شد ل) صف .

(مجازاً) عاجز ، مسکین ، کمزور .

یہاں کے باشندے بھیگی بلی ہیں لڑنا بھڑنا جانتے ہی نہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۳

حسن بیوی پر شیر تھا ، مگر خسر کے سامنے بھیگی بلی بن گیا .

۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۲۷

[بھیگی + بلی (رک)]

— بِلّی بَتانا محاورہ .

(کام چور کا) کام یا بات ٹالنا ، بہانے بنانا .

کام چور نوالہ حاضر دہن سے اٹھا بھیگی بلی بتا رہا ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۷

— بِلّی بَننا محاورہ .

دب جانا ، (ڈر سے) چپ رہنا .

روپا سرک گئی ، موہن بھیگی بلی بن گیا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۷

— چُوہِیا (— و مج ، کس ہ ، شد ی) امث ؛ صف .

اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کپڑوں سمیت پانی میں بھیگ گیا ہو اور اس کے کپڑے جسم پر چپک گئے ہوں (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۲۲) .

[بھیگی + چوہیا (رک)]

ـــ رات امث .

شب کا وہ حصہ جو بارہ بجے کے بعد ہوتا ہے جس میں گرمیوں میں بھی خفیف خنکی شروع ہوجاتی ہے .

شب فرقت کچھ اس طرح روئی
رات بھیگی پر آنکھ تر نہ ہوئی

۱۷۶۹ دیوانجی ، ۱ : ۸۴

ظلمتوں کا دبدبہ بھیگی ہوئی تاریک رات
بدلیاں اُمڈی ہوئی اڑتا ہوا رنگ حیات

۱۹۳۳ عرش و فرش ، ۱۸۰

[بھیگی + رات (رک)]

ـــ مُرغی (ـــ ضم م ، سکن ر) صف .

رک: بھیگی بلّی ، نہایت مسکین صورت ، بڑا غریب ، مصیبت کا مارا ، بے بس ، مجبور .

لشکرِ عدو یا تو سرکش تھا اب بھیگی کر ایسا دبا کہ بھیگی مرغی اور ایک شیر ہوا .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۱۶

[بھیگی + مرغی (رک)]

بھِیل (۱) (ی مع) امذ .

ہندوستان کی ایک پہاڑی قوم جو قدیم زمانے سے راجپوتانے سندھ اور وسط و جنوبی ہند میں آباد ہے .

کتیک رنگ بھور روپ میں بھیل سے
کنیاں کے بڑے کان جیوں فیل سے

۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۳۵

اس ملک میں وہ لوگ آباد تھے جن کی ذریات سے بھیل گونڈ مینے وغیرہ وحشی قومیں ہیں .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۱ : ۲

بھورے بہ گھوڑے تھے ہر طرف بھیل
شہ زور ، سیاہ رو ، گراں ڈیل

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۶۴

۲. چوکیدار ، راموسی .

راموسی یا بھیل چوکیدار کو کہتے ہیں .

۱۹۲۸ فرہنگ عثمانیہ ، ۱۳۲

[س : بھِلّ भिल्ल]

بھِیل (۲) (ی مع) صف ؛ ~ بھیلو .

رک : بھیرو (پلیٹس) .

بھیل (۱) (ی مج) اِمث .

۱. ملاوٹ ، ملونی ، میل ؛ ملی جلی حالت ؛ مرکب ، مرکب دھات .

کبھی اس میں ماشا اور ابدالعوس کا بھیل کر دیتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۰۴

اف : کرنا .

[س : بھیل मेल]

ـــ سیل (ـــ ی مج) امث .

رک : بھیل ؛ مرکب دھات (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[بھیل + سیل (رک)]

بھیل (۲) (ی مج) امذ .

ناؤ ، بجرہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۹) .

[س : بھیل भेल]

بھیل (۳) (ی مج) صف .

بزدل ، ڈرپوک ، دشمن ؛ چنچل ؛ بے وقوف ؛ لمبا بے ڈول (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۹) .

[۰ : بھیل भेल]

بھیلا (۱) (ی مج) امذ .

رک : بھلاواں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸ ؛ پلیٹس) .

بھیلا (۲) (ی مج) امذ ؛ امث : بھیلی .

گڑ کا بڑا گول ڈلا ؛ ایک گولا یا ڈھما خصوصی طور پر گڑ کا یا کچی شکر کا ، نچوڑی ہوئی املی کے رس کا بڑا سا ڈھما ، پنڈا ؛ رک : بھیلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[۰ : بھیلا भेला]

بھیلا (۳) (ی مج) امذ .

(رک) بھیل (۱) .

ملایا سب عاشقاں کا پاس میلا
ہوے معشوق سوں یک رنگ بھیلا

۱۶۸۲ اسرار عشق (دکنی اردو کی لغت ، ۲۰۳)

بھیلسا/بھیلسہ (ی مج ، سک ل) امذ .

عمدہ تمبا کو جو بھوپال میں بھیلسا نامی جگہ میں پیدا ہوتا ہے اور اسی نام سے منسوب ہے .

ایک طرف آگ کی انگیٹھی ، کوئلوں کے گل ، بھیلسہ تمبا کو کمہار بھونگی میں لیے ساتھ ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۹

بھیلسے تمبا کو کی چلمیں توے لگی ہوئی تیار .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۲۳

[علم] : ۰]

بِھیلُک (ی مع ، ضم ل) صف .

(رک) بھیرک (پلیشس) .

[ف : بھیلک मीलक]

بِھیلَن (ی مع ، فت ل) امث .

بھیل (رک) کی تانیث .

ہمارے مہربان ادھر ہی آرہے ہیں ، بھیلنیں ہاتھ میں تیرکمان لئے گلے میں جنگلی پھولوں کے ہار ڈالے ان کے ساتھ ساتھ چلی آرہی ہیں .

۱۹۳۸ شکنتلا ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری ، ۶۰

بِھیلْنی (ی مع ، سک ل) امث .

رک : بھیلن .

بھیلنی سرفیل کے موتی چھوڑ کر گونگچی کو زیب تن کرتی ہے اور موتی کی قدر نہیں کرتی .

۱۸۸۶ لال چندرکا ، ۳۸

اس نے . . . ایک بھیلنی سے شادی کردی .

۱۹۳۳ بھگت رام ، ۱۲۳

بِھیلی (ی مع) امث .

ایک آریائی بولی ، سنسکرت سے مختلف ، سابرا یا منڈا خاندان کی ایک بولی .

اب بھرتش یا دیسی بھاشائیں وہ مقامی زبانیں ہیں جو کہ بنیادی طور پر سنسکرت سے اختلاف رکھتی ہیں جیسے دراوڑی . . . سابرا یا منڈا ، (منڈری ، سنتھالی اور بھیلی وغیرہ) .

۱۹۶۲ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۸۷

[بھیل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھیلی (ی مج) امث .

گڑ کا بڑا پنڈا ، گڑ کا بڑا گول ڈلا ، گڑ کی چکتی بالعموم چار یا پانچ سیر تک .

بھو باغ ہے بو سرا سہیلیاں
گھٹ ماس ستھیاں ہوں گڑ کیاں بھیلیاں

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۶

گول گول ڈلیاں اور بھیلیاں بنا لیتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعت ، ۹۳

میں تو سمجھی تھی کہ کوئی نیا کوزہ ہوگا یہ تو وہی پرانے گڑ کی بھیلی نکلی .

۱۹۲۱ بنتی ہزتاب ، ۳۶

[ف : بھیلی भेली]

ــ ٹُولی اور رُوپیا ٹُوٹا پھِر نہیں رَہتا کہاوت .

دونوں جلد ختم ہو جاتے ہیں ؛ اتفاق عجب چیز ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

بِھیلیا کَدُو (ی مج ، سک ل ، فت ک ، و مع) امذ ؛ ـــ بھیلا کدو.

گول تربوز کی شکل کا ہوتا ہے ابتدا میں سبز بعد میں پیلا سخت چھلکا ، رام پھل ، گول کدو .

تنگ دھڑنگ ، سر جواڑ منھ پہاڑ ، گاؤ تکیے جیسی رانیں ، پستان بھیلیا کدو .

۱۹۳۷ قیامت ہمرکاب آئے نہ آئے ، ۳۳

[بھیلی (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت + کدو (رک)]

بِھیم (۱) (ی مع) امذ .

پانچ پانڈوں میں سے ایک جو بدھشٹر سے چھوٹا اور ارجن سے بڑا تھا .

اچھے بھیم یا ہوے پولاد تن
اوڑے دھڑتی سر سر ٹوٹ جا قاف کن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۸

ارجن کہے کمان کو تری دیکھ بھیم سے
اپنے تئیں تو کھینچتا ہے اس کا سخت کار

۱۷۸۹ سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۲

ارجن کے اور بھیم کے گھر سے مقابلہ
پھر خاندان سرور کون و مکاں سے جنگ

۱۸۳۱ بہارستان ، ۲۰۲

[علم]

بِھیم (۲) (ی مع) .

(الف) صف .

خوف دلانے والا ، دہشت دلانے والا ، ڈرانے والا (پلیشس) .

(ب) امذ .

۱. **راگ مالکوس کی آٹھ بھارجاؤں میں سے ایک بھارجا .**
پانچ راگنیاں ہیں اور چیت سری ، درگا ، گکھر ، گندھاری ، بھیم ، پلاس ، کاسود ، دھنا سری ، باسری جملہ آٹھ بھارجائیں ہیں .

۱۹۰۵ ترانۂ موسیقار ، ۳۵

۲. **خوف ، ڈر ، خطرہ ، دہشت (پلیشس) .**

[س : بھیم भीम]

ــ پَلاسی (ــ فت پ) امث .

رک : بھیم (۲) ، (ب) معنی نمبر ۱ .

بھیم پلاسی میں سورٹھ ملا کر الاپتے ہیں .

۱۹۳۸ رواز ، ۱۵

[ف : بھیم پلاسی भीम पलासी]

— جنانی (— فت ج) امث .

دریائے گنگا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بھیم + جنانی ، جننا (رک) سے]

— دوادشی (— فت د ، سک د) امث .

ماگھ کے مہینے کی بارھویں شدھی (جامع اللغات، ۱ : ۵۲۹).

[بھیم + س : دوادشی (= بارہ)]

— راج امذ .

۱. دو بڑے تاج اما سر کا شکاری پرندہ جس کی نسل نیپال بھوٹان سے ہندوستان لائی گئی ؛ ہندوستان کا نقل اتارنے والا پرندہ ؛ لاط : Edolius malabaricus (پلیٹس) .

۲. ایک پرندہ از قسم بلبل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بھیم + راج (= راجہ) (رک)]

— رت (— ضم ر) امث .

(موسیقی) راگ راگنیاں گانے کے لیے سال کی تقسیم ، چھ فصلوں میں سے پانچویں فصل .

پانچویں بھیم رت وہ اگھن اور پوس کے دو مہینے ہیں .

۱۸۳۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۳۴۶

[بھیم + رت]

— رتھی (— فت ر) امث .

(ادبیات میں) ایک دہشت ناک رات ، انسان کی زندگی کے سترویں سال میں ساتویں مہینے کی ساتویں رات (یعنی انسان کی عمر طبعی کی مدت) انتہائی ضعیفی ؛ سٹھیاپا (پلیٹس) .

[بھیم + رتھی (= رات)]

— سین (— ی مع) امذ .

فوج رکھنے والا (پلیٹس) .

[بھیم + سین (رک)]

— سینی (— ی مع) امذ .

ایک قسم کا کافور .

جو کافور درخت سے حاصل کیا جاتا ہے وہ داند اور بھیم سینی کے نام سے مشہور ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۱۵۳

[س : بھیم + سینی भीम + सेनी]

— کا اکھاڑا (— فت ا) امذ .

بڑا اکھاڑا ، پہلوانوں کا اکھاڑا .

ایک ایک نقطے پر ہوا لڑتے ہیں مردوے
محفل مشاعرے کی اکھاڑا ہے بھیم کا

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۱۰

چھاتی کی چوڑان بھیم کے اکھاڑے سے بڑی .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۴۳

— کر (— فت ک) امذ .

خوفناک ؛ ایک قسم کا الو ؛ ایک قسم کا عقاب (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[بھے (رک) + ہ + کار]

بھیما (ی مع) امث .

۱. درگا کی ایک شکل (پلیٹس) .

۲. چابک (پلیٹس) .

۳. پتھری جو بیل کے پتوں میں پیدا ہو جاتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[س : بھیما भीमा]

بھیمرا تھل (ی مع ، سک م ، فت تھ) امذ ؛ ~ بھیم راتھل.

دکن کے ایک مقام کا نام جہاں کے گھوڑے مشہور ہیں .

سرپے تو بھیمرا تھل کا ہے گھوڑا
کہ چلتا ہے بہت کھاتا ہے تھوڑا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۹

جی گدگدا رہا ہے کہیے ردیف ہم کو
گھوڑے اڑا رہے ہو کیا بھیمرا تھلی میں

۱۸۶۹ فیض ، ۲ : ۲۲۵

[علم]

بھیمڑا (ی مج ، سک م) امذ .

۱. منھ (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

۲. بد شکل (پلیٹس) .

[ہ : بھیمڑا भेमड़ा]

— پسارنا (— فت پ ، سک ر) محاورہ .

بچے کا بری طرح سے منہ بنا بنا کر رونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

بِھیمسی (ی مع ، سک م) صف .

رک : بھیم سین .

چھپایا منہ جو خورشید فلک نے خوبیں منظر سے
محل میں بھیمسی آیا جدا ہوتے ہی لشکر سے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، برق دہلوی ، ۹۷

بھیَن (ی لین) امث .

رک : بہن (پلیٹس) .

توں ہر گزری رو تس وان کوئی ماں باپ بھائی بھین

۱۵۰۳ نوسر ہار ، ۹۰ الف

''بھین'' حاشر مادہوں نے متفکر آواز میں امان سے کہا .

۱۹۷۸ کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۳۶۰

بھیَں (ی لین) امث .

بھیڑ ، بھینس اور بچھڑے کی آواز (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۲) .

[حکایت الصوت]

— بھیں (— ی لین) امث .

۱. رک : بھیں ؛ بھونڈی آواز .

اب بھیں بھیں کرنے لگے ، استاد ہو کلاونت ہو ، نایک ہو .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۱ : ۲۷

اس دودھیل جانور کی آواز بھیں بھیں کے سوا کچھ نہ تھی لہذا اسے بھینس کہنے لگے .

۱۹۳۳ مشورات ، ۸۵

[حکایت الصوت]

— بولنا محاورہ .

بھیں کی آواز نکالتے ہوئے مرجانا ، ٹیں ہو جانا .

جواب میں انہیں گولیاں کھا کے گوسپند قربانی کی طرح بھیں ہو گئے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۱۰

بِھَیَّن (فت بھ ، شد ی بفت) امث .

بھائی (رک) .

یہ اتی بڑی . . . ایسے بڑی رہے باپ بھیّن کے سامنے .

۱۹۳۷ قیامت ہم رکاب آئے نہ آئے ، ۱۰۳

[ف : بھیّن भइन]

بِھین جانا (ی مع) ف ل .

رک : بھِدنا .

پھر چاولوں کا ادھن چڑھاو اور اس میں تھوڑا نمک ڈال دو تاکہ چاولوں میں نمک بھین جائے .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۹۷

[رک : بھِدنا]

بھَینا (۱) (ی لین) امث .

رک : بہن .

بھینا تری غربت پہ فدا ہوگئی بھیا
تنہائی میں گردن بھی جدا ہوگئی بھیا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۲۳۰

بھینا بھی اللہ مارے ناول لکھ لکھ کر گھر بھر رہی تھی .

۱۹۷۸ کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۱۷۶

بھَینا (۲) (ی لین) امث .

کنگنی نام کا ایک پرند (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۷۷) .

[ف : بھینا भँना]

بِھینا (۱) (ی مع) امذ .

بہن کا شوہر ، بہنوئی (پلیٹس) .

[ف : بھینا भीना]

بِھینا (۲) (ی مع) صف ؛ امذ .

۱. بھینی (رک) کی تذکیر .

کبھی ایسا بھینا بھینا گلابی رنگ دکھاتی ہے کہ دیکھ کر جی خوش ہو جاتا ہے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱ : ۱۱

آنکھوں میں بھینا بھینا کاجل .

۱۹۳۰ ارمان ، ۲۹

۲. بھیگا ، تر ، سیلا ہوا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۳) .

[ف : بھینا भीना]

— پَن (— فت پ) امذ .

نرمی ، نزاکت ، خوشگواری .

وہ کبھلائی رنگت کا اک بھینا پن
وہ جاگی ہوئی انکھ بر سو بھین

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۹۱

دماغ عاشق بیہوش بسائے دیتا ہے
وہ موج نکہت گلہائے ترکا بھینا پن

۱۹۱۰ مجموعۂ ولا ، ۱۳۳

[بھینا + پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھیناپا (ی لین) امذ .

بہن جیسی محبت اور تعلق (پلیٹس) .

[بھین (رک) + آپا ، لاحقۂ کیفیت]

بھینت (ی مج ، مغ) امث .

رک : بھیت (۱) .

ہے تجھ نے ادک ایس تری چینت
اس چینت کوں تروڑ ڈال جوں بھینت

۱۸۰۰ من لگن ، ۳۲

بھینٹ (ی مج ، مغ) امث ؛ امذ (شاذ) .

رک : بھیٹ .

ایسی کے تن کے گلشن نے ایسے نت بھینٹ لائی ہے
تھڈی کا سیب لب پستے جو بن آنار چوری سوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، ۵ ، ۱۴۴

امداد میں یہ دے بھینٹ جب آن کر
اسی ماہ بھادوں کا ہیں دھیان کر

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۴۴

جانور قربانی کرتے اور اپنی اولادوں کو بھینٹ چڑھاتے تھے .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۲

ـــ بیگار (ـــ ی مج) امذ .

وہ کام جو بلا معاوضہ رشوت یا دباؤ کے تحت کیا جائے .

پڑوسی اچھا نہیں یہاں بھینٹ بیگار کی بڑی بخ ہے .

۱۸۷۹ مقامات ناصری ، ۱۷۶

[بھینٹ + بیگار (رک)]

ـــ پتر/پترا (ـــ فت پ ، سک ت) امذ .

وہ دستاویز جو بکرے کی بھینٹ کے وقت دی جائے (پلیٹس) .

[بھینٹ + پتر/پترا (رک)]

ـــ پوجا (ـــ و مج) امث .

رشوت ، ڈالی وغیرہ .

شاید ان کو بحث و مباحثہ یا تعریف سے اپنے بس میں کیا جا سکتا ہے یا منتوں اور بھینٹ پوجا سے منایا جاسکتا ہے .

۱۹۲۷ تدریس مطالعۂ قدرت ، ۲۳

[بھینٹ + پوجا (رک)]

ـــ چڑھانا محاورہ .

۰۱ قربانی کرنا ، نذر دینا ، دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لیے کسی جاندار کا خون دینا .

رودنیل جب طغیانی پر آتی تھی تو لوگ ایک لڑکی کو ... بھینٹ چڑھاتے تھے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۹۰

قدیم زمانے میں بت پرست قومیں اپنے معبودوں پر اپنی اولاد کو بھینٹ چڑھادیا کرتی تھیں .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۳۸

۰۲ رد سحر یا رد بلا کے لیے کسی جاندار کو ذبح کرکے اس کا خون دینا .

شب فرقت تو کیا جانے کی ہم کو
چڑھائیں بھینٹ کس کو اس بلا پر

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۲۴)

۰۳ (مجازاً) کھو دینا ، کوئی ناگوار نقصان ہو جانے کے لیے بھی بولتے ہیں .

ہماری قسمت ایسی خراب ہے کہ پچھلے سال دوہزار روپیہ خرچ کرکے تیرتھ کو گئے تو ایک سونے کی گھڑی بھی راستے میں بھینٹ چڑھا آئے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۲۳

ـــ دینا محاورہ .

۰۱ رک : بھینٹ چڑھانا .

دو ایک دن میں بھوانی کی پوجا ہوگی اس کو بھینٹ دوں گا .

۱۷۶۴ شبستان سرور ، ۳ : ۹۲

۰۲ نذر و نیاز دینا ؛ رشوت دینا .

میں نے عذر کرکے ان کی خدمت میں کچھ بھینٹ دیا .

۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۱۳۲

۰۳ برباد کرنا .

تم روپے کے عوض اپنی آبرو بیکار بھینٹ دیتی ہو .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۷۵۲

ـــ کا بکرا (ـــ فت ب ، سک ک) امذ .

رک : بھیٹ کا بکرا .

بھینٹ کا بکرا (Scapegoat) .

۱۹۶۸ اصطلاحات سیاسیات ، ۳۶۶

ـــ لینا محاورہ .

۰۱ چڑھاوا لینا ، نذر لینا ، جان یا مال کی قربانی لینا .

معتقدات عوام میں یہ بھی ہے کہ وبا ہے کسی رئیس کی بھینٹ لیے نہیں جاتی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰۳

اب تک ہر روز ہزاروں ہی جانوں کی بھینٹ تو لیتا ہے .

۱۹۱۳ چھلاوہ ، ۲۰

۲. ملاقات کرنا ، ملنا (قدیم) .

ــــ ملاقات (ــــ ضم م) امث .

مڈبھیڑ .

اگر کہیں بھینٹ ملاقات ہوجاتی تو آنکھیں چرا کر منھ پھیر لیتے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۶

[بھینٹ + ملاقات (رک)]

ــــ ہونا محاورہ .

۱. ملنا ، ملاقات ہونا ، سامنا ہونا ، مڈبھیڑ ہونا .

اس سے بھی کبھی جو بھینٹ ہوتی
تو پوچھتی اسے مہاتماجی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۵۹

۲. نثار ہونا، قربان ہونا ، جان دینا ، مرجانا (مخزن المحاورات، ۲۱۵) .

حسن ، عشق اور لاتعداد لذیذ حسیات . . . ایک ظالمانہ اور غیر فطری نظام کی بھینٹ ہو گئیں .

۱۹۶۲ میزان ، ۳۱۵

بھینٹا (ی مج ، مغ) امذ .

۱. مقابلہ ، سامنا ، میل ، ملاقات .

تیرے رب سے تو مقرر ہوتا بھینٹا اور جو نہ ہوتا وعدہ ٹھہرایا .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۲

آپ جانیں کیسی کیسی ظلمی روحوں سے بھینٹا ہوتا ہے .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۷

بباطن آپ سارے میلنی میلے ہے ساتھے ہیں
بظاہر مجھ سے ہو بھینٹا معین الدین چشتی کا

۱۸۹۳ کلام دلدار علی مذاق ، ۱۳۵

[بھینٹ (رک) سے]

بھینٹنا (ی مج ، مغ ، سک ٹ) ف ل .

۱. بھینٹ دینا ، ڈالی دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

۲. ملاقات کرنا ، ملنا ، بغلگیر ہونا ، شریک جلسہ ہونا (پلیٹس) .

[بھینٹ (رک) سے]

بِھینچ (ی مع ، مغ) امث .

دھانس ، چارپائی کے بانے کی چول میں ٹھکی ہوئی پچر جو چول کو اچھی کرنے کے لیے حسب ضرورت لگائی جاتی ہے ، رک : پچر (اب و ، ۱ : ۱۸۲)

[بھینچنا (رک) سے]

بِھینچنا (ی مع ، مغ ، سک چ) ف ل .

بھنچنا (رک) کا تعدیہ .

در بغلاں منے تار کیری بھینچ کر
وہیں کھینچ بکڑے دوکھاندیاں اوپر

۱۵۶۳ بھوگ بل (ق) ۱۱۶

کوئی بھینچے ہے دل کو پہلو میں
کس نے کی اس سے ہمکناری آج

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۷۳

سلمہ جانی کو گود میں لے کر ذرا بھینچ لو اور دبوچ کر پیار کرلو .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۷

بھینڈ (ی مج ، مغ) امذ .

ایک سدا بہار پانی میں پایا جانے والا پودا ، لاط : Aeschynomene اسکے تنے موٹے خاص طور پر ہلکی چھال کے اندر کے سفید گودے کے کھلونے بنائے جاتے ہیں ، ایٹ ، ناؤ ، شراب کی بوتلوں کے ڈھکنے وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے ، یا Aspera (Linn) وہ کاغذ جو رائس پیپر کہلاتا ہے اسی پودے کو چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر بنایا جاتا ہے سولا ، پھول سولا ، (پلیٹس ؛ قاموس الاصطلاحات) .

[س : بھینڈ भेंड]

بھینڈی (ی مج ، مغ) امث .

رک بھنڈی (پلیٹس) .

بھینڑا (ی لین ، مغ) امذ .

جھنگ، وہ بیل جس کے سینگ مینڈھے کے سینگوں کی طرح مڑے ہوئی حلقے دار ہوں اور دونوں سینگوں کی نوکیں مل کر ایک حلقہ بناتی ہوں (اب و ، ۵ : ۵۸) .

[س : بھنڈا भण्डा]

بھینس (ی لین ، مغ) امث .

۱. دودھ دینے والا عموماً سیاہ یا بھورے رنگ ، سینگ اور کوہ والا ایک مادہ چوپایہ جس کا دودھ گائے وغیرہ کے دودھ سے گاڑھا اور پینے کے کام آتا ہے جو عام طور پر پالتو ہوتا ہے مگر جنگلی بھی ملتا ہے ، گاؤ میش .

بھینس اور خصی قربانی کر
تریا مادہ سب کوں کر

۱۵۰۳ لازم المبتدی (ق) ، ۵

دیکھ بیل بھینساں کوں شیری ستا
بھیر گنس ان کوں نہ لاکے بٹھا

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۸)

بھینس ایک چوپایہ ہے ، دو قسم کی ہوتی ہے اہلی و جنگلی .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۸۹

۲. (مجازاً) موٹی عورت (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۳) .

۳. ایک قسم کی مچھلی جس کی لمبائی عموماً تین فٹ ہوتی ہے یہ پاک و ہند کی ندیوں میں پائی جاتی ہے (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۶) .

۴. ایک خاص قسم کی گھاس کا نام (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۶) .

[س : مہیشی महिषी]

ــ بَر جانا محاورہ .

بھینس کا بر کیڑا کھا کر مر جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ پَکوڑے ہَگ گئی کہاوت .

اس موقع پر کہتے ہیں جب کسی نااہل کو کہیں سے دولت مل جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ یہ دودھ کِن نے چھوڑا کہاوت .

بیوقوف مالدار کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۱۳) .

ــ جُوں (ــ و مع) امث .

بھینسوں میں پائی جانے والی جوں، لاط:(Haematopinus tuberculatus) .

دوسری مثال بھینس جوں ہے جو بھینس میں ملتی ہے اور کبھی کبھی بھینس کی بیماری اور موت کا سبب بن جاتی ہے .

۱۹۲۷ بنیادی حشریات ، ۱۰۰

ــ دُودھ جو کَڑھوا پیوے بِنگا گَھٹے نہ جَب تَک جیوے کہاوت .

بھینس کا دودھ بڑا طاقت دہ ہوتا ہے جو اسے کاڑھ کر پیتا رہے جب تک جیتا رہے گا اس کی طاقت کم نہ ہوگی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ دُودھ نہیں دیتی کَٹڑے کی ٹانگ توڑ ڈالو کہاوت .

قصور کسی کا سزا کسی کو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ کا اَنڈا (ــ فت ا ، سک ن) صف ، مذ .

فربہ اندام شخص ، ہاتھی کا لینڈ .

بچانے سو کیا بھینس کا انڈا .

۱۸۳۵ پنجبن متال (ق) ، ۳

بھینس کا انڈا - فربہ اندام ، سیاہ فام آدمی .

۱۹۲۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۱۶

ــ کا دُودھ نَلی کا گُودا کہاوت .

بھینس کا دودھ اتنی طاقت دیتا ہے ، جتنا ہڈی کا گودا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ کا گوبَر بھینس کے چوتَڑوں کو لَگ جاتا ہے کہاوت .

گو بڑے آدمیوں کی آمدنی بہت ہوتی ہے سب خرچ ہو جاتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ کو اَپنے سینگ بھاری نَہیں ہوتے کہاوت .

۱. کسی کو اپنے اہل و عیال گراں نہیں گزرتے .

بھینس کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے ، شمس النہار تو تمہارے بھائی کی اولاد ہے وہ کیا اس کی لونڈیاں بھی تنگی ہوں گی نہ رہیں گی .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۳۰

۲. جو اصل بات ہوتی ہے وہ بری نہیں لگتی (محاورات ہند ، ۳۸) .

ــ کو ڈَہر مزدور کو شَہر کہاوت .

ڈہر نشیبی زمین کو کہتے ہیں وہاں گھاس زیادہ ہوتی ہے اور مزدور کو شہر میں مزدوری زیادہ ملتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ کَہے گُن میرا پورا میرا دُودھ ہی ہو وے سُورا جس کے گھر میں بندھ جاؤں دُودھ دہی کی نال بہاؤں کہاوت .

بھینس کی تعریف ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ کی بھینس (ــ ی لین) صف .

موٹی بد شکل (عورت) .

بھینس کی بھینس ہونے کے باوجود وہ خود کو دنیا کی حسین ترین عورتوں میں شمار کرتی تھی .

۱۹۵۰ میراث ، ۲۰

ـــ کے آگے بین محاورہ .

نا اہل کے سامنے کمال کا اظہار .
اس وقت فلسفہ منطق کا کیا ذکر اور وہ بھی تمہارے سامنے بھینس کے آگے بین .
۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۹۷

ـــ کے آگے بین بجانا محاورہ .

نا اہل کے سامنے کسی ہنر کی نمایش کرنا .
بس بیٹی اب تم سے کچھ کہنا بھینس کے آگے بین بجانا ہے اللہ تمھیں نیک توفیق دے .
۱۹۶۱ بالہ ، اے آر خاتون ، ۲۹۸

ـــ کے آگے بین (ـــ مردنگ) بجائے بھینس پڑی (ـــ کھڑی) پگھرائے (پگرائے) کہاوت .

نا اہل یا نادان کے سامنے ہنر دکھانا بے سود ہے ؛ بیوقوف کے آگے ہنر دکھانے کی کچھ قدر نہیں ہوتی (نجم الامثال ، ۱۱۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۵۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .
بھینس کے آگے بین بجائے بھینس پڑی پگرائے ایک کے منہ سے بھی کلمۂ توصیف نہ سنا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۲۰

ـــ نہ کودی کودی گون ، یہ تماشا دیکھے کون کہاوت .

رک : بیل نہ کودا کودی گون الخ .
اہے واہ ، یہ معاذاللہ کا کون موقع تھا ، بھینس نہ کودی کودی گون ، یہ تماشا دیکھے کون .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۶۹

بھینس (ی مج ، مغ) امث .

رک : بھینس ، جس کا یہ ایک تلفظ ہے (پلیٹس) .

بھینسا (ی لین ، مغ) امذ .

بھینس (رک) کی تذکیر .
ایک بھینسا . . . کالا کمبل . . . کڑوا تیل . . . بادشاہ پر سے تصدق ہوا .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۶۷
بھینسا جس کو ارنہ کہتے ہیں . اس جانور کو روزانہ آٹھ سیر گیہوں کا آٹا . . . اور دو دام کی گھاس دی جاتی ہے .
۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۲۸۲

ـــ بھینسوں میں ملے یا قصائی کے باندھے گلے کہاوت .

رک : بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے .
مثل ہے بھینسا بھینسوں میں ملے یا قصائی کے باندھے گلے .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۵

ـــ بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے کہاوت .

معاملے کا یکسو ہونا ، یا مطلب حاصل کریں گے یا جان دیں گے (نجم الامثال ، ۱۳۳) .
جو کچھ جانسن صاحب نے بتایا ہے اسی پر آنکھ بند کر کے عمل شروع کر دو ، آگے دیکھا جائے گا ، بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے .
۱۹۰۵ گزیا ملٹ ، ۵۲

ـــ داد امذ .

داد کی بیماری کی ایک قسم : الگ : Ring worm (پلیٹس) .

[بھینسا + داد (رک)]

ـــ سر (ـــ فت س) امذ .

(ہندو) بھینسے کی شکل کا ایک دیو جسے درگا نے قتل کیا تھا (مجازاً) بھد بسل ، موٹا تازہ یا ہٹا کٹا شخص .
جمشید کے واسطے اس موئے بھینسا سر کو نہ چھوڑتا .
۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۲۳۲

[ا : بھینسا + س : آسر (= دیو)]

ـــ سؤر (ـــ ضم س ، فت ء ، ضم و) امذ .

فرضی ڈراؤنی اشکال میں سے ایک شکل جو ایک پردار بھینسے جیسی ہوتی ہے اور اس کے دو بڑے بڑے دانت سور کی طرح ہوتے ہیں (ماخوذ : عقل و شعور ، ۲۶۷) .

[بھینسا + سور (رک)]

ـــ گھن (ـــ ضم گھ) امذ .

بڑا اور موٹا گھن (رک) .
گیہوں کو بھی گھن لگ گیا گھن بھی ایسا ویسا نہیں ، بھینسا گھن .
۱۹۳۵ ٹیڑھی لکیر ، ۹۰۳

بھینسانا (ی لین ، مغ) ف م .

بھینس اور بھینسے کی جفتی کرانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۸۶) .

[بھینسا (رک) ـــ]

بھینسار (ی لین ، مغ) امذ .

بھینس اور بھینسے کی جفتی کھانے کا عمل ، بھینس کو گابھن کرانے کا عمل (ماخوذ : شبدساگر ، ے : ۳۶۶۸) .

[بھینس (رک) سے]

بھینسڑو (ی لین ، مغ ، فت س) صف .

(مذاقاً) موٹا ، کم ہمت (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[بھینس (رک) + ا : ڑ ، لاحقۂ تصغیر و تضحیک]

بھینسوری (ی لین ، مغ ، و لین) امث .

بھینس کا چمڑا (شبد ساگر ، ے : ۳۶۶۸) .

[س : بھینسوری भैंसरी]

بھینسوندا (ی لین ، مغ ، و مج ، مغ) امث .

وہ ٹیکس جو بھینسوں کو چرانے کے عوض لیا جاتا ہے (پلیٹس).

[س : بھینسوندا भैंसौंदा]

بھینسی (ی لین ، مغ) امث .

بھینس(رک) کا چمڑا .

یہ داغ گوکھا یا بھینسی کے پشت پر ہوتے ہیں .

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۹

[بھینس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بھینسے لڑے جھونٹروں کا نقصان کہاوت .

جب سردار لڑتے ہیں تو رعیت اور غریب لوگ تباہ ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

بھینسیا (ی لین ، مغ ، کس س) صف .

بھینس (رک) کی طرف منسوب، بھینس کا سا (پلیٹس) (مجازاً) موٹا ، تراکیب میں مستعمل .

[بھینس (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

ــ جونک (ــ و مج ، مغ) امث .

موٹی جونک ، (مجازاً) پیچھا نہ چھوڑنے والی ہستی .

(جونک کی) ایک قسم . . . کو بھینسیا جونک کہتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶۳

[بھینسیا + جونک (رک)]

ــ داد امذ .

بڑے پھیلاو کا خشک داد (پلیٹس ؛ ا پ و ، ے : ۱۱۹) .

[بھینسیا + داد (رک)]

ــ کھال امث .

موٹی کھال یا جلد (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۱۳) .

[بھینسیا + کھال (رک)]

ــ گوگل (ــ و مج ، فت گ) امذ .

گوند کی ایک قسم جو دواؤں میں ڈالا جاتا ہے .

منگا پھر بھینسیا آنتا ھی گوگل
برابر تینوں چیزیں کرکے اٹکل

۱۷۹۵ فرسنامہ رنگین ، ۱۰

[بھینسیا + گوگل (رک)]

ــ لہسن (ــ فت ل ، سک ہ ، فت س) امذ .

بڑا سرخ نشان جو گال یا گردن پر یا جلد میں ہو جاتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[بھینسیا + لہسن (رک)]

بھینکر (فت بھ ، ی ، سک ن ، فت ک) صف .

رک : بھیانک (پلیٹس) .

[س : بھینکر भयंकर]

بھینگا (ی لین ، مغ) صف ؛ امذ .

وہ جسے ایک کے دو نظر آئیں ، احول .

ایک کو ایک کہے سب کوئے
بھینگا کہے ایک کو دوئے

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۱۹۳

ترچھا دیکھا کرتا . . . کہ راجا کو بھرم ہو کہ یہ بھینگا ہے .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۲

بھینگا ، وہ شخص جس کی آنکھ کے ڈھیلے مرکز سے ہٹے ہوں اور پتلیاں کونوں کی طرف پھری ہوئی معلوم ہوں .

۱۹۳۳ ا پ و ، ے : ۱۰۲

[س : بھینگا भेंगा]

ــ پن (ــ فت پ) امذ .

آنکھ کے ڈھیلے کا اپنی جگہ سے دائیں یا بائیں طرف پھر جانا.

بھینگا پن پیدا ہونے کی وجہ دایہ کا بے قاعدہ طور پر لٹا کر دودھ پلانا اور پرورش کرنا پڑتا ہے .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۷۹

[بھینگا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بھینگا (ی مج ، مغ) صف .

بھیگا ہوا یا بھیگا (پلیٹس) .

[० : بھینگا भींगा]

بھینگڑو (ی لین ، مغ ، سک گ ، و مج) امذ .

رک : بھنگڑو ، بھنگ پینے والا .

بتاؤ مجھ کو بھینگڑو کہاں گئے میکش

بھٹکتا پھرتا ہوں میں اپنے کاروان کے لیے

۱۸۸۹ دیوان عنایت وسفلی ، ۹۵

بھینگڑی (ی لین ، مغ ، سک گ) صف .

رک : بھنگڑی .

بھنگ میں جھک جانا اور بھینگڑی کا آنا .

۱۹۰۲ شہید ناز ، ۱۸

بھینگنا (ی مج ، مغ ، سک گ) ف ل .

رک : بھیگنا (پلیٹس) .

بھینگی (ی لین ، مغ) صف ، مث .

بھینگا (رک) کی تانیث .

بھینگی کی آنت ہوئے دو دو انگل .

۱۸۸۱ شاہ حاتم دہلوی ، مفرح الضحک ، ۳

وہ پیاری دلہن بھینگی ہو جاوے گی .

۱۸۸۳ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۷۵

اپنی پہلی زندگی میں ان کے ذہن کی نظر ایسی بھینگی تھی کہ انہوں نے اعتدال سے خرچ نہیں کیا .

۱۹۲۳ طریقۂ خداوندی ، عزیز احمد ، ۱۲۶

~ آنکھ (~ مغ) امث .

وہ آنکھ جس میں بھینگا پن ہو .

ایک قضا کا تیر . . . بہو کی بھینگی آنکھ میں لگا .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۷۸

اسی عالم میں یہ غل ہوا کہ اس کی بھینگی آنکھ میں تیر .

۱۹۰۶ مخزن ، اکتوبر ، ۱۷

بھینوار (ی لین ، مغ) امذ (قدیم) .

بھینے والا .

انکھیاں بھینوار سو کشتا ہو سدا بھر بھر بھتیاں ہیں

انجھو بھر گود میں میرے تیرت پکڑیا ہے سنگم کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰

[بھینا (رک) سے]

بھینی (ی لین) امث .

رک : بہن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۹۷) .

[० : بھینی भैनी]

بھینی (ی مج) صف ، مث .

بھینا (رک) کی تانیث ؛ خفیف ، ہلکی ، مدھم ، خوشگوار .

ترشاوے کی میٹھی میٹھی اور بھینی بھینی خوشبو .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۶۵

ہمارے یہاں تو مہندی کی بھینی بھینی خوشبو بہت بھلی معلوم ہوتی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۳۵

بھینے (ی لین) امذ .

بہن کا بیٹا ، بھانجا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۶۶۹) .

[० : بھینے भैने]

بھیو (فت بھ ، و لین) ف ل .

ہُوا ، ہونا سے ماضی (پلیٹس) .

[० : بھیو भयो]

بھیو (ی مج) امذ ، ~ بھیو .

بھید (پلیٹس) .

[० : بھیو भेव]

بھیوا (ی مج) امذ .

(شاعری میں) رک : بھیو ؛ بھید (پلیٹس) .

[० : بھیوا भेवा]

بھیواد (ی لین) امذ .

رشتہ داری میں نیوتہ دینے یا لینے کا عمل (پلیٹس) .

[० : بھیواد भैवाद]

بھیونا (ی مج ، سک و) ف م .

رک : بھگونا (پلیٹس) .

[० : بھیونا भेवना]

بھیہو/بھیہون (ی لین ، و مج) امث .

چھوٹے بھائی کی بیوی ، رک : بھوجائی (پلیٹس) .

[० : بھیہو/بھیہون भैहू/भैहूं]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پ

پ (ملفوظاً : پے) حرف ، اسث .

غیر ہائیہ صدائیہ مسدودہ مصمتہ ، اردو حروف تہجی کی صحیح ترتیب میں پانچواں (ا ، آ ، ب ، بھ ، پ) ، فارسی میں تیسرا ، دیو ناگری رسم الخط کا اکیسواں اور اس کے دولیبی حروف میں سے پہلا مصمتہ ؛ یہ اردو کا بنیادی صوتیہ ہے اور کلمے کے شروع ، وسط اور آخر میں آتا ہے ؛ جمل میں اس کے دو (۲) عدد (ب) کی طرح لیے جاتے ہیں ؛ (ہند) علم نجوم میں اسے پدماوتی کنیا راس میں شمار کرتے ہیں (۱ اردو سہ‌ماہی ، ۵ ، ۱۶ : ۱۹۹) ؛ یونانی بڑے حروف (Rho) P. کا بدل ریاضی ترقیمات میں مستعمل ہے (ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۲) .

پَ (۱) (فت پ) امذ .

ہوا ، باد ؛ ہوا کا دیوتا (پلیٹس) .

[س : پَ प]

پَ (۲) (فت پ) صف .

پانچ (رک) کی تخفیف صرف چند تراکیب میں مستعمل جیسے : پسیری (= پانچ سیری) .

اس کی سرکار دولت مدار میں زر و جواہر منّ و پسیریوں تولا جاتا تھا .

۱۸۳۸ حملات حیدری ، ۳۰

پ (۳) (فت پ) امذ .

پا (= پانو) کی تخفیف جیسے : پخانہ ، پچانا .

. . . پَ (۱) (فت پ) لاحقہ ؛ صف ؛ امذ .

پینا ، پینے والا ؛ مرکبات میں جزو ثانی کے طور پر مستعمل دونی پ (دونی پا = پاتھی) یعنی دو مرتبہ پینے والا (پلیٹس) .

[س : پَ प]

. . . پَ (۲) (فت پ) لاحقہ ؛ صف ؛ امذ .

حفاظت کرنا ، بچانا ، محافظ ، پرورش کرنے والا ، پرورش ، حکومت کرنے والا ؛ مرکبات میں جزو ثانی کے طور پر (ان معنی میں) مستعمل : بھوپ (= بھوپا) زمین کی حفاظت کرنے والا (پلیٹس) .

[س : پَ प]

پا (۱) امذ .

پاؤ (رک) کی تخفیف ترکیب میں جزو دوم کے طور پر مستعمل جیسے : آدھ پا ، ڈیڑھ پا ، سوا پا اور پون پا .

پھر گھی کھانے میں وہ کمال کہ پاو سیر آٹے میں ڈیڑھ پا گھی کھپا دیں .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۶

[ا : پاؤ (= چوتھائی) (رک) کی تخفیف]

پا (۲)

پانا (رک) سے تکمیل فعل کے لیے ترکیبات میں مستعمل .

— جانا

(الف) ف م .

۱. قرائن سے نتیجہ نکال لینا، اشارے کنائے سے جان لینا۔
جنبش ابرو سے کچھ بتلا گیا قتل کا مژدہ ہے یہ میں پا گیا
۱۷۹۸ میر سوز، د (ق)، ۱۳

۲. تاڑ لینا، بھانپ لینا۔
شب تم جو بزم غیر میں آنکھیں چرا گئے
کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے
۱۸۵۱ مومن، ک، ۱۶۲

درد دل کس طرح چھپائے ہم
آنکھوں آنکھوں میں پا گیا کوئی
۱۹۳۶ طیور آوارہ، ۹۹

۳. سمجھ لینا، دریافت کرلینا۔
کچھ فہمیدہ ہندو انگریزی تعلیم کی بدولت اس گر کو پا گئے ہیں۔
۱۹۰۷ اجتہاد، ۴۳

۴. حاصل کرلینا، پالینا۔
جو یہ میرے دامن کو پا جائیں گی
تو پنجوں کے کانٹوں میں الجھائیں گی
۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ، ۷۹

(ب) ف ل۔
مل جانا (کسی چیز کا)۔
انجام کار اس کی ایک تنی سے کنٹھی بھی پا گئی۔
۱۸۶۸ رسوم ہند، ۲۹۹

ایسے کچھ خوش خوش نظر آتے ہیں آج افراد قوم
پا گئی گویا سلیماں کی انھیں انگشتری
۱۹۰۰ کلیات نظم حالی، ۲ : ۹۲

ــ لینا ف م۔
رک : پا جانا (الف) معنی نمبر ۱، ۲۔
جب میں کھنکاروں پالینا دستک وہیں جالدی سے دینا
۱۸۲۹ نظم رنگین، ۶۲

نگہ یار سے پا لیتے ہیں دل کی باتیں
شہرت کشف و کرامات چلی جاتی ہے
۱۹۱۲ کلیات حسرت، ۳۴

پا (۳) امذ۔

(موسیقی) ہندی موسیقی کے سات سروں میں سے پانچواں سر۔
سرگم دو قسم پر ہے ایک وہ ہے کہ ہر سر کو جدا جدا آواز کے ساتھ کھینچنا ان حرفوں سے سا رے گا ما پا دھا نی۔
۱۸۵۶ مجموعہ فوید الصبیان، ۹۹

آثار :- سا نی دھا پا ما گا رے سا۔ اس راگ میں رکھب ... کومل ہیں۔
۱۹۶۱ ہماری موسیقی، ۱۹

[ہ : پا]

پا (۴) امذ : ~ پاے۔

۱. پانو، قدم۔
تیرے کوچے سے آہ جانے کو دل نہیں پا کہ اپنے پا ہی نہیں
۱۷۹۴ اثر، د، ۲۱

پھر عیادت آئے وہ لیکن قضا کے ساتھ
دم ہی نکل گیا مرا آواز پا کے ساتھ
۱۸۵۱ مومن، د، ۲۳

غیروں کا پائمال نہیں عرصۂ خیال
اس رہگزر میں ایک بھی آواز پا نہیں
۱۹۵۸ تار پیراہن، ۱۱۳

۲. نیچے، زیر، تحت (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۷۲)۔
۳. (مرکبات میں) استقرار، قیام، استقلال؛ بیخ، بنیاد وغیرہ کے معنی میں مستعمل (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۷۲)۔
[ف : پا ؛ س : پاد]

ــ اُفْتادَہ (ــ ضم ا، سک ف، فت د) صف۔

جو اس طرح پڑا ہو کہ پاؤں کے نیچے آئے (مجازاً) نا چیز و بے وقعت، رکیک؛ بالکل سامنے کی چیز جسے تلاش نہ کرنا پڑے۔
ہر ممکن پہلو سے موضوع بحث پر روشنی ڈالی ہے اور کہیں رکیک و پا افتادہ دلائل کو پیش نہیں کیا۔
۱۹۵۸ آزاد، سلطان غوری، ۵
قب : پیش پا افتادہ۔
[پا + افتادہ (رک)]

ــ اَفزار (ــ فت ا، سک ف) امذ ؛ ~ پا فزار، پاے افزار۔
کفش، جوتا، موزہ۔
پا افزار و پا فزار کفش اور موزہ کو کہتے ہیں۔
۱۸۳۵ ترجمہ مطلع العلوم، ۴۹۳
[پا + افزار (= اوزار)]

ــ اَفْشار (ــ فت ا، سک ف) امذ ؛ ~ پاے افشار۔

کرگہ کے وہ دو چھوٹے تختے جن پر جولاہے پانو رکھتے اور انھیں یکے بعد دیگرے دبانے سے بُنائی کرتے ہیں (ماخوذ : برہان قاطع، ۲۰۷)۔
[پا + ف : افشار، افشردن (= دبانا، نچوڑنا) سے]

ــ اَنْداز (ــ فت ا، سک ن) امذ ؛ ~ پاے انداز۔
۱. ابرش کی وضع کا بنا ہوا گدیلا، جو دروازے پر یا گاڑی میں بچھا دیتے ہیں تاکہ پانو یا جوتے کی گرد وغیرہ صاف ہو جائے۔

کبھی کبھی دور پا انداز سے کو واش کر لیتا ہوں ۔
۱۸۸۳ فرہاد اکبری ، ۱ : ۵۵

گدیوں اور پا انداز کو خاک سے صاف رکھنا اور اکثر ان پر برش کرنا چاہیے ۔
۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت) ، ۱۹۲

۲. قیمتی کپڑے کا وہ فرش جو مہمان کی تعظیم کے لیے اس کی رہگزر میں بچھاتے ہیں ۔

سورج نے پا انداز کوں لیا بچھا شہ کے پگ تلیں
دھرتی پر دکھلاتا چلیا پھر جال تکثی بستری
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۰۱

واسطے شاہ کے اور پا انداز فرش دیبا کا کر کے پا انداز
۱۷۷۴ ہشت بہشت ، ۳ : ۵۵

کارگزاروں نے مخمل کاشانی و زرلات چینی زردوز کا پا انداز باغ سے چار منزل تک بچھایا ۔
۱۸۶۰ بوستان خیال ، ۶ : ۶۸

سبزے کا پاانداز گلوں کا قالین ۔
۱۹۳۵ پرواز ، ۳۶

[پا + ف : انداز ، انداختن (= ڈالنا) سے]

—بجائی (— فت ب) امث .

۱. کسی قسم کی کمی یا خامی کا تدارک ، تلافی .

ایندھن کی فراہمی پر جو زائد خرچ ہوگا اس کی پابجائی کاغذ اور گتہ سازی کے ذریعے بآسانی ہو جائے گی .
۱۹۶۵ کارز ، جنوری ، فروری ، ۱۰

۲. (جراحت) عمل جراحی کے بعد رگوں پٹھوں کو دوبارہ سی کر جوڑنا ، جڑا اٹھانا .

انفیریر تھائرائڈ آرٹری کی پابجائی کرتے وقت عصب بازگرد ، (ری کرنٹ نرو) کے محل وقوع کو یاد رکھنا چاہیے تاکہ اس میں گرہ نہ لگے اور وہ نہ کٹ جائے .
۱۹۳۳ احشائیات ، ۳۲۷

[پا + ف : ب ، حرف جار + جا (رک) + ف : ائی ، لاحقۂ کیفیت]

—بجولاں (— فت ب ، و لین) صف ؛ بمعنی پا بہ جولاں .

مقید ، بیڑیاں پہنے ہوئے ، (مجازاً) چلنے سے معذور و مجبور .

حسن جب مقتل کی جانب تیغ براں لے چلا
عشق اپنے مجرموں کو پا بہ جولاں لے چلا
۱۷۸۶ حسن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۲)

پابجولاں نہ کیا عشق نے تنہا مجھ کو
اس پری کو بھی تو لٹ کی پہنائی زنجیر
۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۰۵

اس نے فوج کے ایک دستے کو بلا کر حکم دیا کہ والی کو پابجولاں حاضر کرو .
۱۹۳۱ سیلدہ کا لال ، ۱۹۳

[پا + ف : ب ، حرف جار + جولاں (= زنجیر : رک)]

—بجولانہ (— فت ب ، و لین ، فت ن) صف ، م ف .

رک : پابجولاں .

کوتوال حرامی نے پانچوں کو پابجولانہ کر کے قید کیا .
۱۸۴۵ حکایات سخن سنج ، ۲۷

اگر کسی کا لڑکا شاستر پڑھنے میں شرارت کرتا ہے تو والی اس کے باطلاع حاکم پابجولانہ پاٹھ شالا میں بھیج دیتے ہیں .
۱۹۲۳ بھگت مال ، ۸۴

—بہ دامن (— فت ب ، م) صف ؛ بمعنی پا بہ دامن .

گوشہ گیر ، (علائق دنیوی سے) بے نیاز .

خلق کی صحبت سے دامن اپنا جھاڑ
پابدامن اب وہ ہے جیسے پہاڑ
۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۴۳

امیر نے جب خواجہ صاحب سے بیعت کی تو جو کچھ نقد اور اسباب تھا سب لٹا دیا اور پابدامن ہو کے بیٹھ رہے .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۲ : ۹۸

[پا + ف : ب ، حرف جار + دامن (رک)]

—بدست دگرے دست بدست دگرے فارسی فقرہ (اردو میں مستعمل) .

(لفظاً) پاؤں ایک کے ہاتھ میں ہاتھ دوسرے کے ہاتھ میں ؛ (مجازاً) کشاں کشاں ، بالجبر (نوراللغات ، ۲ : ۱) .

—برآتش/آتش (— فت ب ، ت/ کس ت) صف .

(لفظاً) آگ پر پاؤں (مجازاً) مضطرب ، بے چین ، مشتعل .

مشاعروں اور قوالیوں نے اپنا دماغ کو پا برآتش کر رکھا ہے کہ شباب آیا اور حسن پسندی اور عاشقی معشوقی شروع ہوئی.
۱۹۳۳ عزیزی (سرفراز حسین) ، انجام عیش ، ۳۰

[پا + بر (رک) + آتش (رک)]

—برجا (— فت ب ، سک ر) صف ؛ بمعنی پائے برجا .

قائم ، ثابت ، محکم ، پائیدار (فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۸۵۵) .

زمین خوف تزلزل سے امان پاکے . . . پابرجا ہے .
۱۸۴۶ سرور سلطانی ترجمہ شمشیرخانی ، ۳

[پا + بر (رک) + جا (رک)]

ـــ برجائی (ـــ فت ب ، سک ر) امث .

استقلال ، استحکام ، استقامت .

مغلوں کی استقامت ، پا برجائی اور فراست سے مل کر رنگ لایا ہے .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۷۵

[پا برجا (رک) + ی : لاحقۂ کیفیت]

ـــ برکاب/برِکاب (ـــ فت ب ، ر/کس ر) صف ؛ ~ پابہ رکاب ؛ پائے برکاب .

۱. سفر پر آمادہ ، تیار ، مستعد .

منشی امداد حسین مجھ کو اطلاع دیں گے تو میں فوراً چل دوں گا ، پابرکاب ہوں .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۷۷

ایک ہفتہ کی رخصت اتفاقی کی درخواست کردی تھی آج پابرکاب تھا .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۳۰۱

۲. (i) جو عمر کی آخری منزل میں ہو یا مرنے کے قریب ہو .

میں تو یہ چاہتا ہوں کہ جو کچھ گزشتہ اور پا برکاب بزرگوں سے معلوم ہو جائے اس کو محفوظ کر دیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۳۸

(ii) عارضی ، فانی ، جلد ختم ہونے والا .

صدا یہ آتی ہے حسن بتاں ہے پابرکاب
خرام ناز جو کرتا ہے ان کے چھاگل ہے

۱۸۲۸ سخن بے مثال ، ۹۸

پہلے سے اتنے امیدوار بیٹھے ہیں کہ جدید لوگوں کے لیے کچھ ہو ہی نہیں سکتا پھر میں خود پابرکاب بیٹھا ہوں .

۱۹۶۱ عبدالحق ، خطوط ، ۱۳۵

[پا + ف : ب ، حرف جار + رکاب (رک)]

ـــ برنجن (ـــ فت ب ، ر ، سک ن ، فت ج) امذ ؛ ~ پابہ رنجن .

پیروں میں پہننے کا خولدار کڑے کی وضع کا زیور جس کے اندر جھنکار کے لیے لوہے یا ...ے وغیرہ کے دانے ڈال دیئے جاتے ہیں ، خلخال ، جھانجن ، پینجنی (اپو ، ۳ : ۲۸) .

حشر برپا چال ہے اس فتنۂ مغرور کی
پابرنجن کی جھنک ہے یا صدا ہے صور کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۵

[پا + برنجن (رک)]

ـــ برہنہ (ـــ فت ب ، فت مج ر ، سک ہ ، فت ن) صف ؛ ~ پائے برہنہ .

جس کے پاؤں میں جوتیاں یا کھڑاؤں نہ ہو ، ننگے پاؤں .

پا برہنہ نہ چلوں میں بھی خدا نے رکھا
آبلہ بڑھ کے مرے پاؤں میں پاپوش ہوا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۰

[پا + برہنہ (رک)]

ـــ بر ہوا (ـــ فت ب ، سک ر ، فت و) صف .

رک : پادر ہوا (اردو مترادفات ، ۶۷) ؛ بے اصل چیز (خصوصاً) بے اصل حرف (فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۳) .

[پا + بر (رک) + ہوا (رک)]

ـــ بزنجیر (ـــ فت ب ، ز ، سک ن ، ی مع) صف ؛ ~ پابہ زنجیر .

رک : پا بجولاں .

جس محدود دائرہ میں ہمارے فارس و ہند کے شعرا پا بزنجیر پھر رہے ہیں ؛ یہ بیچارے بھی دوڑے پھرتے ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۸۳

پا بزنجیر تھے مجرم بھی تماشائی بھی
اور پولیس کو یہ تھا عذر کہ ہم ہیں محکوم

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۸۳

[پا + ف : ب ، حرف جار + زنجیر (رک)]

ـــ بست (ـــ فت ب ، سک س) صف ؛ ~ پائے بست .

۱. جس کے پاؤں بندھے ہوئے ہوں ، مقید ، قیدی ؛ پابند .

بے جاتی تھی ہے شہوت کی تھی مست
کمند شوق دلبر کی تھی پا بست

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۲۶

چھٹا جو کوئی گرفتاریوں سے دنیا کی
تو سلسلہ میں فقیری کے وہ ہوا پا بست

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۳

نسخۂ سیر خیالی تھا میرکست ابھی
اور نظر سلسۂ شوق سے پا بست ابھی

۱۹۱۰ آزاد ، نظم آزاد ، ۷۸

۲. عمارت کو قایم و برقرار رکھنے والا (بنیاد) ؛ مضبوط ، مستحکم (اردو مترادفات ، ۶۷ ؛ فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۳) .

[پا + ف : بست (رک : ... بستن)]

ـــ بستہ (ـــ فت ب ، سک س ، فت ت) صف .

رک : پا بست .

تعجب نہیں کہ ہوئے صید دل پا بستۂ الفت
شکر انداز ہے وو دام زلف عنبریں اکثر

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۳

میرے والد نے مجھے ... پا بستہ دم کیا ہوتا اور نہ روکا ہوتا.

۱۸۸۳ (ترجمہ) تاجر وینس، ۳۰

میں تھا زبون ستم چرخ و زبونِ غم دہر
دل تھا پا بستۂ افکار و اسیر او ہام

۱۹۱۹ رعب، ک، ۲۶۶

[پا + ف: بستہ (رک : ... بستہ)]

ــ بکلات (ــ فت ب ، کس ک) امذ.

(کُشتی) ایک داؤ جس میں حریف کی کمر پکڑ کر اس طرح الھا لیتے ہیں کہ اس کے پاؤں بلند ہو جاتے ہیں (فرہنگ نظام).

وہی زور شور تھے، قدم بڑھانا، یکدستی دو دستی پر آنا، کبھی پا بکلات، کبھی قل احمدی گاہ قصاب شکن، گاہ سجود صمدی.

۱۸۹۰ بوستان خیال، ۲ : ۳۳۱

اف : کرنا.

[پا + ف : ب ، حرف جار + کلات (= پہاڑ پر قلعہ یا شہر)]

ــ بگِل (ــ فت ب، کس گ) صف ؛ ~ یا بہ گل ؛ پائے درگل.

۱. (لفظاً) دلدل میں پھنسا ہوا، (مجازاً) بے بس، عاجز و مجبور.

تیرا فراق تھا دل و سینہ پہ بہل سل
مدت سوں دل رہا تھا ترے غم میں پا بگل

۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۷۹

پست فطرت سے سوائے رنج کچھ حاصل نہیں
پا بگل کشتی کو کر دیتا ہے پانی تھاہ کا

۱۸۳۶ آتش، ک، ۱۲

صدی ہونے کو آئی بھوہیں اور پا بگل ہو تم
تمہاری عادتیں ہیں عہد دقیانوس کی ساری

۱۹۳۱ بہارستان، ۶۱۷

۲. بے حس و حرکت، ساکت.

دلبری کا مول تند دل تھا سر و لب جو پھولوں کی خوشبو سے پا بگل تھا.

۱۸۵۷ مینا بازار اردو، ۲۳

جن کی خوش قامتی کے سامنے سرو سہی پا بگل اور جن کے رخسار تاباں کے مقابل آفتاب خجل ہے.

۱۹۳۰ اردو گلستان، ۱۸۷

[پا + ف : ب ، حرف جار + گِل (رک)]

ــ بند (ــ فت ب ، سک ن) ؛ ~ پائے بند.

(الف) امذ.

وہ رسی جس سے گھوڑے کے اگلے یا پچھلے پاؤں باندھے جاتے ہیں، گھوڑے کی پچھاڑی (فرہنگ آنند راج، ۲ : ۸۵۳).

(ب) امث.

گھوڑے کے اگلے اور پچھلے پاؤں پر پائی جانے والی بھوزی.

پابند یہ بھوزی دونوں ہاتھ اور پاؤں پر پڑتی ہے.

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر، ۲ : ۲۳

(ج) صف.

۱. پابستہ، مقید، گرفتار.

اگر ٹک جو توں ناز سوں چھند کرے
تو پنکھاں کوں بارے یہ پابند کرے

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۲۸

اسی ذات مسلسل کا ہوں پابند   بلائیں پیش آئیں چند در چند

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم، ۲ : ۵۲۱

دام گیسو میں نہ کیوں ہو دل مضطر پابند
ہے یہی اس کی سزا اور سزا کون سی ہے

۱۹۳۶ شعاع مہر، ۱۳۸

۲. (i) مطیع، فرماں بردار، ماتحت.

پابند بنانا چاہا تو وہ شہر چھوڑ کے بھاگ کھڑا ہوا.

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۳ : ۱۱۱

(ii) کسی ایک کا ہو کر رہنے والا، بالعموم طوائف جو کسی ایک آشنا سے متعلق ہو جائے.

پھر سنا کہ کسی کی پابند ہے.

۱۸۸۹ سیر کہسار، ۱ : ۱۰

۳. (i) قانوناً یا اخلاقاً کسی بات پر قائم، کسی عمل کو مسلسل جاری رکھنے والا.

لوگ مذہبی رسوم کے پابند ہیں.

۱۸۷۳ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، ۱۹۰

کسی شہر میں ایک تاجر مالدار... تھا، بڑا پابند وضع.

۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۵۵

(ii) معمولاً کسی بات پر قائم، عادی.

میں صبح کو اٹھ کر حقے کا پابند نہیں.

۱۹۲۳ نور اللغات، ۲ : ۱۰

۴. کوئی خاص کام بجا لانے پر متعین، کسی کام کی بجاآوری کا ذمہ دار.

بڑھتے ہیں صفیں توڑ کے عباس خردمند
کیا جنگ کریں مشک بچانے کے ہیں پابند

۱۸۹۱ تعشق، براہین غم، ۱۱۹

[پا + بند (رک)]

— بند پھنسے آزاد ہنسے کہاوت.

ایک آدمی پر مصیبت پڑے تو دوسرا ہنستا ہے (جامع اللغات، ۲ : ۲).

— بند کرنا (— فت ب ، سک ن ، فت ک ، سک ر) صف.

گرفتار کرنا ، مقید کرنا ، کسی بات سے روک دینا ، شادی کردینا (جامع اللغات ، ۲ : ۱).

— بندگی (— فت ب ، سک ن ، فت د) امث.

پابند (رک) سے اسم کیفیت ؛ رکاوٹ ؛ ممانعت ؛ پہرہ.

راہ میں وزیر سے بالائے چاہ کی پابندگی کا سبب پوچھا.

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۶۶

[پا + بندگی (رک)]

— بند ہونا محاورہ.

پانو میں زنجیر پڑجانا ، کسی معاملے میں الجھ جانا ، کسی قانون کی زد میں آجانا ، کسی کے زیر اثر آجانا ؛ کوئی روک مزاحمت یا بوجھ وغیرہ کے سبب اٹک جانا ؛ کسی کام میں اڑنگا پیدا ہوجانا ؛ (مجازاً) شادی ہو جانا ، کسی کے نکاح میں آجانا ، کسی سے نکاح کر لینا (پلیٹس).

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث.

روک ، اطاعت ، فرمانبرداری ، نوکری ، ملازمت ؛ استقلال ، قیام ؛ عادت ، لحاظ ؛ خیال ؛ قید و بندش.

قافیوں کی پابندی سے بیان میں تنگی ہے.

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۶

خدمت خلق پہ مائل انہیں پابندی سے
کام کرتے ہیں رضاکار رضامندی سے

۱۹۳۶ برق ، مطلع انوار ، ۱۳۹

[پابند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بندی ایک کی بھلی کہاوت.

ایک ہی کی فرمانبرداری خوب ہو سکتی ہے (تجم الامثال ، ۱۱۹).

— بوس (— و مج) : ~ ہائے بوس.

(الف) امذ.

پانو چومنے کا عمل ، قدمبوسی (مجازاً) زیارت ، بزرگوں سے ملاقات کے وقت جھک جانے اور ان کی عزت کرنے کا عمل ، احترام ، تعظیم (پلیٹس).

دیدہ پر خون کون یہاں کھتا ہے
شوق سدا ہے ترے پابوس کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۴

مشت خاک اپنی غبار رہ ہوگی بعد مرگ
سر میں سودا لے چلے ہیں یار کے پابوس کا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۵۹

شمع کے پابوس کو آیا نئے انداز سے حر
نذر دینے کو ہتھیلی پہ اپنے سر آیا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۳۱

(ب) صف.

پانو چومنے والا ، قدمبوس.

اختلاط اس سے رہے مجکو وہ مجھ سے مانوس
ہاتھ چومے مرے اور میں رہوں اس کا پابوس

۱۸۳۷ جولاں (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۶۰)

گرچہ پامالی بھی ہو جلد سے زیادہ
عاشق پابوس کی آئے مراد

۱۹۰۵ داغ ، مہتاب داغ ، ۵۱

اف : کرنا ، ہونا.

[ف : پا + بوس (رک : ... بوس)]

— بوسی (— و مج) امث : ~ ہائے بوسی.

پابوس (رک) سے اسم کیفیت.

ادب کے اہتمام آگے نہ پاوے بار وہاں ہرگز
ترے سائے کی پابوسی کوں گر رنگ ایاز آوے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۰

بن کے بیخود گر پڑے قدموں پہ اے نواب ہم
اس کی پابوسی کا بہتر اس سے کوئی ڈھب نہ تھا

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۲۵

تری چوٹی جو پہنچی ایڑیوں تک اس پہ حیرت کیا
یہ پابوسی تو واجب تھی بلائے آسمانی پر

۱۹۱۱ کلیات اکبر ، ۲ : ۲۲۷

[پا + بوسی (رک : ... بوسی)]

— بہ پا (— فت ب) صف ، م ف.

ہم قدم ، برابر ، ایک ساتھ ، ساتھ ساتھ.

حجابات اٹھ جاتے ہیں اور ماضی حال اور استقبال پا بہ پا ہو جاتے ہیں.

۱۹۶۳ تعصبات ، ۳۰۹

[پا + بہ (رک) + پا]

— بہ جولاں (— فت ب ، و لین) صف ؛ م ف.

رک : پا بجولاں.

کھیل ہاں اے نوع انساں ان سیہ راتوں سے کھیل
آج اگر تو ظلمتوں میں پابہ جولاں ہے تو کیا

۱۹۴۴ عرش و فرش ، ۵

ـــ بہ رنجن (ـــ فت ب ، ر ، سک ن ، فت ج) امذ .

رک : پا برنجن .

ـــ بیل کرنا ف م .

پودوں کی جڑوں کے پاس کی مٹی پولی کرنے کا عمل (اپو ، ۶ : ۱۲۹) .

ـــ پاک امذ .

پاؤں صاف کرنے کا کپڑا .

بیتی پاک اور پاپاک ، میں میلے بتاؤں تو انہیں نظر آئیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۳

[پا + پاک (رک)]

ـــ پوش (ـــ و مج) امث : ~ پاے پوش .

۱. جوتی ، جوتا .

کہو بھلا تئیں رقیب کوں لگتا
ایک پاپوش خوب لگتی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶۳

سر بسا اوقات کھلا رکھتی ہیں بلکہ پاؤں بھی ننگے پاپوش نہیں پہنتیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۴

سر رکھ دیا سورج نے ترے پاؤں کے اوپر
قربان زر افشانی پاپوش ہوئی دھوپ

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۳۱

۲. (i) اظہار حقارت و استخفاف کے لئے .

کس کو مطلب ہے کہ اب ان سے ملاقات کرے
ایسے خود غرضوں سے پاپوش مری بات کرے

۱۸۶۸ واسوخت نواب مرزا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۵۱)

(ii) استغنا اور بے نیازی کے اظہار کے موقع پر .

میری پاپوش کو کیا پڑی ہے جو میں کسی کو چڑیل یا بھتنی کہوں .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۵۵

[پا + ف : پوش ، پوشیدن (= چھپانا ، پہننا) سے]

ـــ پوش بازی (ـــ و مج) امث .

جوتیاں مارنا ، (مجازاً) ذلیل کرنا .

آدمی تو ایسے مل سکتے ہیں جو سر عام گردن کاٹ لیں ، پاپوش بازی کون سی بڑی بات ہے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۲۸

[پاپوش (رک) + بازی (رک : ... بازی)]

ـــ پوش بھی نہ مارنا محاورہ .

(کسی چیز کو) حد درجہ حقیر اور بے وقعت سمجھنا ، ذرا بھی لحاظ نہ کرنا ، ٹھکرانا .

صدقے قربان وہ اتاریں گی کبھی پاپوش بھی نہ ماریں گی

۱۸۵۱ شوق لکھنوی (نوراللغات ، ۲ : ۲)

ـــ پوش پر (پہ) مارنا محاورہ .

رک : پاپوش بھی نہ مارنا .

مارتی پاپوش پر ہوں ایسی روٹی آپ کی
جوتیاں مارو گے کل دیں گالیاں دو چار آج

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۳۰

میں ان کو پاپوش پر مارتی ہوں ، صورتیں ان کی کیا چڑیل کی پتلیاں ہیں .

۱۹۰۱ احمد حسین قمر ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۵۷

ـــ پوش پہ ہونا محاورہ .

(کسی شے کا کسی کی نظر میں) نہایت حقیر اور کم حیثیت ہونا .

پاپوش پہ ہے ظل ہما کس کو ہے پروا
کیا سر پہ ترا سایہ دیوار نہیں ہے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۶۶

ـــ پوش جانے فقرہ .

خبر نہیں ، کیا معلوم ، لاتعلقی کے اظہار کے لیے .

دل لے کے وہ کہتے ہیں کہ جانے مری پاپوش
مطلب یہ ہے پامال کیا ہے کف پا نے

۱۸۲۲ راسخ عظیم آبادی (نوراللغات ، ۲ : ۲)

ـــ پوش در بغل (ـــ و مج ، فت د ، سک ر ، فت ب ، غ) امذ .

ایک قسم کا کپڑے چمڑے یا پلاسٹک کا سلا ہوا جوتا جو تہ کر کے جیب میں رکھا جا سکتا ہے ، پاپوش جیبی .

پاپوش در بغل سنتے تھے مگر لندن کے ایک موچی نے نئی قسم کا جوتہ ایجاد کیا ہے .

۱۹۰۸ انتخاب فتنہ ، ۲۳۱

[پاپوش + ف : در (= میں) + بغل (رک)]

ـــ پوش درجیب (ـــ و مج ، فت د ، سک ر ، ی مج) امذ .

رک : پاپوش در بغل .

اس جوتے میں بٹن لگے ہوتے ہیں اندر سے جہاں بٹن دبایا گیا جوتے کے دو ٹکڑے ہو کر لپٹ جاتا ہے ۔ ۔ ۔ ان کو پاپوش درجیب کہنا زیادہ مناسب ہے ۔

۱۹۰۸ انتخاب فتنہ ، ۲۳۲

[پاپوش + ف : در (= میں) + جیب (رک)]

ـــ پوش دکھانا محاورہ .

جوتے سے مارنے کا اشارہ کرنا ، ذلیل وخوار سمجھنا یا کرنا .

گر تمنائے قدم بوس کریں گے کاہے
تو یقیں ہے وہیں پاپوش دکھاؤ گے ہمیں

۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۲۱۵

ـــ پوشِ زر (ـــ و مج ، کس (اضا) ش ، فت ز) صف .

زری کی جوتی ، سنہرے کام کی جوتی .

سراج اپنے نزدیک بوجھا ہے بہتر جھلک شعلہ رویوں کی پاپوش زر کی پتنگوں کے جھوس میں اے شمع دکھلا ترے سر کے تاج زری کا تماشا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۴

ـــ پوش سر پر (پہ) مارنا محاورہ .

ذلیل کرنا ، حقیر جاننا ، پروا نہ کرنا .

اپنے تئیں سر پہ ہاتھ جو نہ رکھے
اس کے سر پہ نہ مارے پاپوش

۱۷۳۸ تاباں ، د ، ۲۱

ـــ پوش سے (ـــ و مج ، سک ش) م ف .

رک : جوتی سے ، بلا سے ، کچھ پروا نہیں .

ہم بس اپنے حرام پہ تو یار نے کہا
پاپوش سے اگر کوئی پامال ہو گیا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۲۵

کسی کا گھر اجڑے ، ان کی پاپوش سے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۰۰

ـــ پوش کاری (ـــ و مج ، سک ش) امث .

(لغۃً) جوتیاں مارنے یا کھانے کا عمل ، جوتیوں سے پٹنے کا عمل ، جوتے کاری ؛ (مجازاً) ذلیل کرنے رسوا کرنے یا حقیر جاننے کا عمل ؛ سرایابی .

چار طرف سے مار پڑنے لگی قرار واقعی جوتے کھائے اور بعد پاپوش کاری باہر آئے ۔

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۵۰

بچہ ! دعا دو بچالیا ، نہیں تو ابھی پاپوش کاری کرا دیتی .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۵

اف : کرنا ، ہونا .

[پاپوش + ف : کاری (کردن = کرنا) سے]

ـــ پوش کی خاک سے م ف .

رک : پاپوش کی نوک سے .

یہی نا کہ لوگ ہمارے بچوں سے شادی نہ کریں گے ، جوتی کی نوک سے پاپوش کی خاک سے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۲ : ۲

ـــ پوش کی گرد ہونا محاورہ .

ہیچ ہونا ، معمولی بات ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۱) .

ـــ پوش کی نوک پر مارنا محاورہ .

رک : پاپوش پر مارنا (نوراللغات ، ۲ : ۲) .

ـــ پوش کی نوک سے م ف .

(کلمۂ تنفر) رک : پاپوش سے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳) .

ـــ پوش کھانا محاورہ .

پٹنا ، سزا پانا ، ذلیل و خوار ہونا .

عہدے سے بر نہ آئے تھے از بس ضعیف تھے
پاپوش تب سے جورو کی کھاتے ہیں شیخ جی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۴۰۵

ـــ پوش کھلوانا محاورہ .

پٹوانا ، سزا دلوانا .

بھلا دیکھو تو نواب صاحب باہر آئے ہیں کتنی پاپوشیں کھلواتی ہوں .

۱۸۷۸ نوابی دربار ، ۱۰

ـــ پوش گاہ (ـــ و مج) امث .

(محفل یا کسی متبرک مقام میں) جوتیاں اتارنے کی جگہ ، جوتے رکھنے کا مقام ؛ پائنتی .

ارادت کاملہ بجناب پیر علی مخدوم گنج بخش ہجویری از بس رکھتے تھے اور مقام پاپوش گاہ حضرت مرحوم کو فردوس بریں سے زیادہ تر تصور کرتے تھے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۹۸

[پاپوش + گاہ (رک)]

ــ پوش مارنا محاورہ .

۱. (حقیر سمجھ کر) نظر انداز کرنا ، ٹھکرا دینا ، (ہر کے ساتھ) ترک کر دینا ، چھوڑ دینا .

پاپوش ہم نے ماری ہے دستار و تاج پر
سودائے زلف یار میں رکھتے ہیں سر کھلے

۱۸۳٦ آتش ، ک ، ۲۰۷

۲. توجہ دینا ، پوری توجہ سے کام لینا ، سزا دینا .

پاپوش مارئے انہیں اولاد کو بہن
بعضے نگوڑے ہوتے ہیں ایسے چمار پاپ

۱۸۷۹ جان صاحب ، ۲ : ۲۲۰

ــ پوش (بھی) نہ آنا محاورہ .

آئے میری جوتی ، شرکت نہ کرنے یا اظہار ناراضگی کے لیے بولتے ہیں .

جان جائیگی اُن کی جانیگی میری پاپوش بھی نہ آئیگی

۱۸۷۱ شوق (نوراللغات ، ۲ : ۲)

ــ پیادہ (ــ کس پ ، فت د) صف .

پیدل (سوار کی ضد) .

چٹ کا ترنگ خوش کن دیر سوتج دیا ہوں
راکب ہو سیر کیتی کنر پھر نہ پا پیادہ

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۰

فقیر بھی گھوڑے پر سے اتر پڑا اور پا پیادہ اسکے پیچھے لگا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۵

اس طرح چلے گویا پا پیادہ حج کے ارادے حج کو چلے ہیں .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۱۳۲

[پا + پیادہ (رک)]

ــ پیچ (ــ ی سج) امث .

۱. نقاہت سے پاؤں میں کھنچاؤ ہونا ، پاؤں لڑکھڑانا (اردو مترادفات ، ٦۷ ؛ فیروزاللغات فارسی) .

۲. کتے کی سزا ؛ سپاہیوں وغیرہ کی پاؤں پر لپیٹنے کی پٹی (فرہنگ نظام ، ۲ : ۷) .

[پا + پیچ (رک)]

ــ تابہ (ــ فت ب) امذ ، ~ پائے تابہ ؛ پے تابہ ؛ پاتاوہ ، پیتاوہ .

۱. موزہ ، جراب .

پاتابے اور دوسری اونی چیزوں کا بننا بھی انگریزی طریقے سے سکھایا جاتا ہے .

۱۸۸۸ رسالہ ، حسن ، ۱ ، ۳ : ٦

گھورے تھے جو کرسی کے اندھیر میں
پڑے پائے تابوں کے اب پھیر میں

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۰٦

۲. کپڑے کی بنی ہوئی جراب نما پاپوش جس کو موزے کی حفاظت کے لیے یا سردی سے بچنے کے لئے پہن لیتے ہیں ؛ پتلے چمڑے کے بنے ہوئے جوتے جن کے تسمے پنڈلیوں میں لپیٹ لیے جاتے ہیں .

موزے اور پاتابے تجھے سزاوار ہیں ، بھلا آفتاب کو ایسی چیزیں کیا ضرور .

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۱۷

۳. وہ کپڑے یا پتلے چمڑے کا تلا جو جوتے کے اندر پیروں کی حفاظت کے لئے رکھدیا جاتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۴) ؛ وہ باریک چمڑہ جسے جوتے کے تلے کے اندرونی حصے پر چپکا دیتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۱۸) .

۴. وہ جوتے نما غلاف جو مساجد یا دوسرے متبرک مقامات میں داخل ہونے کے لئے جوتوں پر چڑھا لیا جاتا ہے ، رک : پتاوہ .

[پا + تابہ (رک)]

ــ تابی امث .

جوتی .

ہلکا ہلکا ہاتھ میں رنگ حنا
شال کی پاتابی پا میں خوش نما

۱۸۹۹ مثنوی نان و نمک ، ۵٦

[پا + تابی (رک)]

ــ تاوہ (ــ فت و) امذ ؛ ~ پیتاوہ .

رک : پا تابہ (فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۴) .

ــ تختہ (ــ فت ت ، سک خ ، فت ت) امذ .

رک : پا افشار (فیروزاللغات فارسی ، ۱۸۰) .

[پا + تختہ (رک)]

ــ تُراب (ــ ضم ت) امذ ، ~ پائے تراب .

۱. وہ سامان جو تاریخ سفر کی نحوست زائل کرنے کے لئے دو ایک دن قبل کسی نیک ساعت میں پڑوس کے کسی مکان میں یا سواد شہر کے باہر کسی جگہ منتقل کر دیا جاتا ہے یا اسی طرح کی نقل و حرکت جو منزل اول شمار کی جاتی ہے .

چلے گا تیر نے عدو کے لیے جو صورت تیر
کماں کے خانے میں رکھیے گا پا تراب قلم

۱۸۲٦ دیوان گویا ، ۸۴

نازل عجیب قسم کا اس دم عذاب تھا
دوزخ میں جانے والوں کا یہ پا تراب تھا
۱۹۳۳ عروج (دولہا صاحب)، عروج سخن ، ۲ : ۴

۲. (مجازاً) کوچ کی تیاری .

بھائی نہ ہو تو بھائی کی مٹی خراب ہے
اچھا تمہارا کوچ سرا پا تراب ہے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۲

روز یہ غل ہے اس خرابے میں
اس کا کوچ اس کا پا تراب ہے آج
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۳

[پا + تراب (رک)]

ــ تُراب بھیجنا محاورہ .

سامان سفر کا بطور شگون کسی جگہ منتقل کرنا .

قرب تجویز اک مقام کیا   شب کو واں پا تراب بھیج دیا
۱۸۸۰ فق (نوراللغات ، ۲ : ۳)

ــ تُراب کَرنا محاورہ .

رک : پا تراب معنی نمبر۱ ، نیک شگون کے طور پر سامان سفر کسی دوسری جگہ منتقل کرنا اور سامان کے ساتھ خود (اصل سفر شروع کرنے سے پہلے) بھی جگہ تبدیل کر لینا . سفر کے ارادے سے نیک شگون کے طور پر کسی جگہ جا کر قیام کرنا ؛ سکونت بدلنا .

کر سیل اشک جاری لخت جگر یہ بولے
کرنا ضرور تھا اب کچھ پا تراب ہم کو
۱۸۰۵ دیوان بیختہ ، ۱۰۶

ــ تُراب ہونا محاورہ .

پا تراب کرنا (رک) کا لازم .

جبکہ میں نے وطن سے کوچ کیا
گور میں میرا پا تراب ہوا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۷

ــ تَکِیہ (ــ فت ت ، سک ک ، فت ی) امذ .

سوتے میں جو تکیہ پانو کے نیچے رکھتے ہیں (اردو مترادفات ، ۷۶) .

[پا + تکیہ (رک)]

ــ جامَہ (ــ فت م) امذ ؛ ـــ پائے جامہ ، پیجامہ .

۱. ٹانگوں میں پہننے کا ایک لباس جس سے ٹخنے سے کمر تک کا حصہ ڈھکا رہتا ہے ، ازار .

وہ پاجامے کا ایڑی تک ڈھلکنا   مغرق کفش کا جانے چمکنا
۱۷۷۸ میر حسن ، مثنویات ، ۲۰۳

دھو کے پاجامہ نہانے بھی گیا   اک طرف بھر پائخانے بھی گیا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۱

آپ نے منا کے بازار میں پاجامہ خریدا تھا .
۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۹

۲. شلوار ، تہ پوشی ، تنبان ، ستھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۴) .

[پا + جامہ (رک)]

ــ جامے امذ .

پاجامہ (رک) کی جمع یا محرفہ شکل تراکیب میں مستعمل .

ــ جامے سے باہر ہو جانا / نکلا پڑنا محاورہ .

نہایت برافروختہ ہونا ، مارے غصے کے آپے میں نہ رہنا ، نہایت خفا ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۳) .

ــ جامے میں ڈال کر پہن لینا محاورہ .

نہایت بے باک اور بد لحاظ ہونا ، بالکل خاطر میں نہ لانا .

آج تو اس لونڈی نے سارا گھر سر پر اٹھایا ہے ، سب کو ایک سرے سے پاجامے میں ڈال کر پہن لیا ہے ، کوستے دیتی چلی جاتی ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۲ : ۳

ــ جامے میں ہگ دینا محاورہ .

خوف یا دہشت سے بد حواس ہو جانا (نوراللغات ، ۲ : ۳) .

ــ چال امذ ؛ ـــ پائے چال .

۱. وہ گڑھا جو کارگہ کے نیچے کھدا ہوتا ہے تاکہ کپڑا بنتے وقت جلاہا اپنے پانو باوڑی (پا افشار) پر رکھ سکے .

پاچال ایک گڈھا ہوتا ہے کہ جولاہے وقت کپڑا بننے کے اپنا پاؤں اسکے اندر ڈالتے ہیں .
۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۳

۲. وہ جگہ جہاں بقال طباخ وغیرہ کھڑے ہو کر سودا بیچتے ہیں (فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۴) .

[پا + چال (= چاہ ، گڑھا)]

ــ چاہ/چاپہ (ــ/فت ہ) امذ .

جولاہوں کی ایک کرگھی (اردو مترادفات ، ۷۹) ؛ رک : پا چال (فرہنگ نظام ، ۲ : ۸) .

[پا + چاہ]

— چھی (— فت چ ، شد پ) امث .

پاؤں دابنے کا عمل ، تکان دور کرنے کے لئے پاؤں پر مٹھیوں سے متواتر ہلکی ضربیں لگانا ، پاؤں کے پٹھوں کی مالش .

قربان بردارو... وہی یہاں اپنے تھکے ماندے شوہروں کی پاچی سے ابھی ابھی فارغ ہو کر لیٹی ہیں .

١٩٠٥ حور عین ، ٢٠ : ٧١

[پا + چپی (رک)]

— چراغ کرنا محاورہ .

(سزا کے طور پر) مجرم کو ایک پاؤں پر کھڑا کرنا .

میر کل کی روز کرتا ہے جو نا فرمانیاں
پوست کھینچا جائے گا لالہ تجھے کر پاچراغ

١٨٧٩ جان صاحب ، د ، ١ : ٢٣٦

— خانہ (— فت ن) امذ ؛ ~ پائے خانہ ، پخانہ ، پیخانہ .

١. چھوٹا کمرہ یا کوئی پردے دار جگہ جہاں رفع حاجت کے لئے بیشتر قدمچے وغیرہ بنے ہوتے ہیں ، آج کل فلش یا کموڈ وغیرہ بھی ہوتا ہے ، جائے ضرور ، بیت الخلا ، سنڈاس ، کاکس ، ٹٹی .

فاتحہ درود پڑھنا نہایت بے ادبی ہے جس طرح پاخانے میں قرآن کی تلاوت کرنی کہ محل نجاست ظاہری ہے .

١٨٢٣ ہدایت المومنین ، ٥٨

ایسا پاخانہ جس میں سنڈاس ہو بہت اچھا ہوتا ہے .

١٩١٦ خانہ داری ، ٢/١ : ٧٧

٢. فضلہ ، براز ، گو .

انگنائی میں بچوں کا پاخانہ پڑا ہوا .

١٩٣٥ بیگمات شاہان اودھ ، ١٤

[ف : پا + خانہ (رک)]

— خانہ بھر دینا محاورہ .

١. ڈر سے گھبرا جانا ، خوف سے نہایت پریشان ہوجانا .

شیر کو دیکھتے ہی ڈر کے مارے پاخانہ بھر دو گے .

١٩٦٩ شہید ساگر ، ٦ : ٢٩٢٨

٢. رک : پاخانہ بھرنا (شہید ساگر ، ٦ : ٢٩٢٧ ، ١٩٢٠) .

— خانہ بھرنا محاورہ .

رفع حاجت کرنا ، ہگنا .

مندر کے ارد گرد بھی لوگ پاخانہ بھرتے تھے .

١٩٢٢ غریبوں کا آسرا ، ١٦٠

— خانہ خطا ہونا محاورہ .

بے اختیاری میں ہگ دینا ، خوف و دہشت سے گو نکل پڑنا ، بہت زیادہ خائف ہونا ، پتلا حال ہو جانا .

دل میں سوچنے لگا کہ شہزادی کے رعب سے پاخانہ خطا ہوا ہے .

١٨٦١ شبستان سرور ، ٣ : ٧٠

پاخانہ تک پاجامے میں خطا ہو گیا .

١٩٢٣ تذکرۃ الاولیا ، ١٨٣

— خانہ کمانا محاورہ .

پاخانے سے گو اٹھانا ، پاخانہ صاف کرنا (اب و ، ١ : ٢٠٦) .

ایسا پاخانہ . . . بہت اچھا ہوتا ہے جس کو خاکروب باہر ہی سے کما کر لے جاتا ہے .

١٩١٦ خانہ داری ، ٢/١ : ٧

— خانہ لگنا محاورہ .

رفع حاجت یا ہگنے کی ضرورت محسوس ہونا (نوراللغات ، ٢ : ٢) .

— خانہ نکلنا محاورہ .

خوف کی شدت یا ڈر کے مارے برا حال ہونا .

انھیں دیکھتے ہی ان کا پاخانہ نکلتا ہے .

١٩٦٩ شہید ساگر ، ٦ : ٢٩٢٨

— خانے امذ .

پاخانہ (رک) کی جمع یا مغیرہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .

— خانے جانا محاورہ .

رفع حاجت کے لئے جانا .

رمجو بولے جناب میاں پاخانہ (پاخانے) گئے ہیں .

١٩٢٣ خلیل خاں فاختہ ، ٢٢

— خانے کا لوٹا بھی نہ اٹھواؤں فقرہ .

(عو) رک : پاخانے میں لوٹا بھی نہ رکھواؤں .

صورت پر نہ تھوکوں لوٹا پاخانے کا بھی نہ اٹھواؤں .

١٨٩١ طلسم ہوشربا ، ٥ : ١٦٣

— خانے میں لوٹا (بھی) نہ رکھواؤں فقرہ .

(عو) (بطور تحقیر و تذلیل) یہ اس قابل بھی نہیں کہ اس سے کوئی ذلیل سے ذلیل کام بھی لیا جائے .

ایسے سے تو میں پاخانے میں لوٹا نہ رکھواؤں موا خدمتگار ٹکے کا آدمی .

١٩٢٣ نوراللغات ، ٢ : ٣

ــ خَراشی (ــ فت خ) امث .

پیروں کے زخمی ہونے یا پانو چھلنے کا عمل .

پا خراشی ہے مری کوہ کنی سے افزوں
پہلے پیدا تو کریں قوت بازو کانٹے

۱۸۵۶ — آتش ، ک ، ۱۵۸

[پا + ف : خراشی ، خراشیدن (زخمی ہونا یا چھلنا) سے]

ــ خَط/خَطّہ (ــ فت خ ، سک ط ، شد/فت ط) امث .

سہو کنوں کا ایک اوزار (اردو مترادفات ، ۷۶ ؛ فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۶) .

[پا + خط (رک)]

ــ خَلیہ (ــ فت خ ، سک ل ، فت ی) امذ .

تناسلی تولید کے خلیوں میں سے ایک خلیہ .

اگر کیسہ ثمر کی دیواریں شوخ رنگ کی ہوں اور خا کچھ بردار کی راس پھولی ہوئی ہو اور نیچے پاخلیہ (foot cell) موجود ہو تو اسکا شمار جینس اسپر جیلس میں کیا جاتا ہے .

۱۹۶۷ — بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۱۹

[پا + خلیہ (رک)]

ــ خُورْدَہ (ــ ضم خ ، مج و ، سک ر ، فت د) صف .

نکھرا یا ہوا ، ٹھوکریں کھایا ہوا .

یہ زار ہو گیا ہوں یا خوردۂ صبا ہوں
پتا سا اڑ رہا ہوں اس گل کی رہگزر میں

۱۸۳۶ — ریاض البحر ، ۱۳۸

[پا + ف : خوردہ (خوردن = کھانا) سے]

ــ داری امث ؛ ﴿ ، پائداری ؛ پائے داری .

۱. استقلال ، ثابت قدمی .

کس پہ ثابت نہیں سرداری و پاداری حر
وجہ آزادی دوزخ ہے عزاداری حر

۱۸۷۵ — مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۹

۲. مضبوطی ، استحکام .

دہر میں باعث ایجاد جہاں آتا ہے
وجہ پاداری بنیاد جہاں آتا ہے

۱۹۳۱ — محب ، مراثی ، ۲۲

۳. مزاحمت ، مخالفت یا انکار میں ثابت قدمی .

پاورا گر دل کی طلب گاری کرے
کون سا دل ہے کہ پاداری کرے

۱۷۹۸ — سوز ، د ، ۲۸۴

[پا + ف : دار (داشتن = رکھنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ داش/داشت (ــ سک ش) امث .

رک : پا داش ، پا داشت .

ــ دام امذ ؛ ﴿ پائے دام .

پرندوں کے پکڑنے کا پھندوں کا وہ جال جو گھوڑے کی دم کے بالوں سے بنایا جائے (اردو مترادفات ، ۷۶ ؛ قاطع برہان ، ۲۲۹) .

[پا + دام (رک)]

ــ دامان/دامَن (ــ/فت م) امذ ؛ پائے دامان/دامن .

دامن کا وہ حصہ جو زمین کے قریب ہو (اردو مترادفات ، ۷۶) .

[پا + دامن (رک)]

ــ دامی امذ .

شکاری جو چڑیوں کو جال میں پکڑتا ہے (نوراللغات ، ۲ : ۷) .

[پا دام (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ دراز (ــ فت د) امذ ؛ ﴿ پائے دراز .

(لفظاً) پانو پھیلائے ہوئے ، (مجازاً) مطمئن ، قانع ، آرام اور سکون سے (پلیٹس) .

[پا + دراز (رک)]

ــ دَر اُفْتادَگی (ــ فت د ، سک ر ، ضم ا ، سک ف ، د) امث .

جنگ ، نزاع ؛ عاجزی ، بے چارگی ، بے بسی ، تباہ حالی ؛ شکست ، ہزیمت .

میری عزت اور میرے رتبہ اور وقار کا مدار خاندانی اعزاز پر نہیں بلکہ میری صورت پر ہوگا پادر افتادگی کا حق پورا ہو جائے گا .

۱۹۳۶ — پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۳۸

[پا + در (رک) + افتادگی (رک)]

ــ دَر آتَش (ــ فت د ، سک ر ، کس ت) صف .

بے چین ، مشتعل ، بے قرار .

اس پہ ہمدرد کے علامہ و فہامہ مدیر
پا در آتش ہوئے اس درجہ کہ کیا عرض کروں

۱۹۳۱ — بہارستان ، ۵۱۵

اف : کرنا ، ہونا .

[پا + در (رک) + آتش (رک)]

ــ دَر رَکاب/رِکاب (ــ فت د ، سک ر ، فت/کس ر) صف ؛ ﴿ پائے در رکاب .

رک : پابرکاب .

آ آمداں (= صدا) میں جلد پھر جاوے شتاب
آمد و رفت اس کا ہے پا در رکاب
۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۳۸۶

شبنم کہے ہے دونوں وہ پا در رکاب ہیں
میں اس لیے ہوں دیکھو کے گریاں نسیم و گل
۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۲

جلدے میں آکر رہے پا در رکاب
شام سے تا صبح بصد اضطراب
۱۹۵۱ حسرت ، ک ، ۳۰۴

[پا + در (رک) + رکاب (رک)]

ـــ دَرْ گِل (ـــ فت د ، سک ر ، کس گ) صف ؛ م ف ؛ ~ پاے در گل .

رک : پابگل .

دشت وحشت میں جو دیکھے مری سرگردانی
پاے در گل ہو بگولا بھی منارا ہو کر
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۲

اب یہ بے جا ہے شکایت کہ وہ آزاد نہیں
اب یہ کہنا غلطی ہے کہ وہ ہے پا در گل
۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۵۹

[پا + در (رک) + گل (رک)]

ـــ دَرْ ہَوا (ـــ فت د ، سک ر ، فت ہ) صف .

بے اصل ، بے بنیاد ، خیالی ، فرضی ، (مجازاً) کمزور ، بے ثبات .

بیان لغو ، عبارت پوچ ، اشارات پا در ہوا .
۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۴۸۵

یہ ساری باتیں اور خیالات پا در ہوا تھے .
۱۹۳۸ حیرت ، مضامین ، ۳۷

[پا + در (رک) + ہوا (رک)]

ـــ دَسْت (ـــ فت د ، سک س) امذ ؛ ~ پاے دست .

ادھار لی ہوئی چیز (برہان قاطع ، ۱ : ۳۶۸ ؛ اردو مترادفات ، ۷۶) .

[پا + دست (رک)]

ـــ دُکان/دُکانی (ـــ ضم د) امث ؛ ~ پاے دکان/دکانی .

تیسرے درجے کا دکان دار جو بڑے دکاندار کے پاس بیٹھ کر اس کی مدد سے سودا بیچے ؛ دلال (اردو مترادفات ، ۷۶ ؛ فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۸) .

[پا + دکان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ دَو (ـــ فت د) امذ .

وہ شخص جو سوار کے ساتھ پیدل دوڑے (اردو مترادفات ، ۷۶ ؛ فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۵۸) .

[پا + ف : دو ، دویدن (= دوڑنا) سے]

ـــ رَکاب/رِکاب (ـــ فت ر / کس ر) امذ .

(الف) صف .

سفر کے لئے مستعد ، تیار ، رک : پا در رکاب (پلیٹس) .

(ب) امذ .

خدم و حشم ، نوکر چاکر جو جلو میں ہوں (پلیٹس) .

[پا + رکاب (رک)]

ـــ رَکابی/رِکابی (ـــ فت ر / کس ر) امث .

قلیل مقدار (اردو مترادفات ، ۷۶ ؛ فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۶۱) .

[پا + رکاب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ تصغیر]

ـــ رَنْج (ـــ فت ر ، سک ن) امذ ؛ پاے رنج .

۱. محفل میں حاضر ہونے کا نذرانہ جو شعرا کو دیا جاتا ہے ، نامہ بر یا رقاصہ وغیرہ کا انعام ؛ آنے کی اجرت معاوضہ یا خرچ وغیرہ .

خبر عیش تری دی ہے چمن کو جا کر
زر گل پیک صبا پائے نہ کیونکر پا رنج
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۸

۲. ٹیکس ، محصول .

خوش حال رعایا سے اپنا پا رنج طلب کیا .
۱۸۹۰ رسالۂ حسن ، ۳ ، ۹ : ۳۹

[پا + رنج (رک)]

ـــ روب (ـــ و مج) امث .

وہ لکڑی جس سے گھوڑوں کے سموں سے گھاس لد وغیرہ صاف کرتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۲) .

[پا + ف : روب ، رفتن (= بہارنا ، جھاڑنا) سے]

ـــ زیب (ـــ ی مج) امث ؛ امذ ؛ ~ پاے زیب .

(لفظاً) پانو کی زینت (مجازاً) پانو میں پہننے کا ایک خاص وضع کا بیشتر نقرئی گھنگھرو دار زیور ، خلخال .

خوش نما تھا اس کے پگ میں پاے زیب
اوڑنی تارنگی و دو تارے تھے سیب
۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۰۶

بیوقوفوں کو عاقلین کا رتبہ دینا ایسا ہے جیسے سر پیچ کا پاؤں میں باندھنا اور پازیب سر پر۔

۱۸۰۲ خرد افروز، ۶۰

تری پازیب کی جھنکار کا آہستہ آہستہ
وہ دھیمی دھیمی لے میں گیت برساتے ہوئے آنا

۱۹۳۶ اختر شیرانی، اخترستان، ۵۸

[پا + ف : زیب ، زیبیدن (= زیب دینا) سے]

ــ زیبی (ــ ی مج) امث۔

پاؤں کی سجاوٹ۔

اگر پازیبی کا خیال آجاوے مہر و ماہ کی سی خلخال پر یوسف جمال کے پاؤں میں پہناوے۔

۱۸۴۵ مرقع پیشہ وران، ۳۰

[پازیب (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ سُبز (ــ فت س ، سک ب) صف۔

رہنما ؛ ایلچی ؛ منحوس (اردو مترادفات، ۶۷)۔

[پا + سبز (رک)]

ــ سَنگ (ــ فت س ، مغ) امذ۔

رک : پاسنگ ، پاے سنگ۔

ــ سَوار (ــ فت س) امذ۔

۱. رک : پا دو۔

۲. تیز رو پیادہ (اردو مترادفات، ۶۷ ؛ فرہنگ آنند راج، ۲ : ۸۶۵)۔

[پا + سوار (رک)]

ــ شَکَستَہ (ــ فت ش ، ک ، سک س ، فت ت) صف۔

۱. (لفظاً) جس کا پانو ٹوٹ گیا ہو (مجازاً) بے بس، لاچار، معذور۔

پا شکستوں کی ہوئی کام روائی تجھ سے
بستہ کاروں کی ہوئی عقدہ کشائی تجھ سے

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۳۶۲

آج دیکھو کس درجہ بیکس و بے بس ... کیسے افسردہ و پا شکستہ بیٹھے ہیں۔

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۱/۳ : ۵

۲. جو ترکل کر کے گوشہ نشین ہو جائے، کم آمیز۔

اپنے مرشد کی رحلت کے وقت سے برابر طالبان خدا کی خدمت میں پا شکستہ اور دست شکستہ اپنے مکان پر مصروف رہے۔

۱۹۲۹ تذکرہ کاملان رام پور، ۲۷۰

[پا + ف : شکستہ ، شکستن (= ٹوٹنا) سے]

ــ شُوَیہ (ــ و مج ، فت ی) امذ۔

(لفظاً) پانو دھونا (طب) گھٹنے کی دونوں آنکھوں پر گرم پانی یا کسی جوشاندے کی دھار گرانے کا عمل، سوتنا اور کپڑے سے کس کر باندھ دینا ؛ گرم پانی یا جوشاندہ وغیرہ کسی برتن میں ڈال کر اس میں پانو ڈبو کر بیٹھنے کا عمل۔

اگر بخار کے ساتھ درد سر ہو تو ... پاشویہ کریں۔

۱۹۳۳ حمیات اجامیہ، ۹۹

[پا + ف : شویہ ، شستن (= دھونا) سے]

ــ عَلَم خوان (ــ فت ع ، ل ، ۲ و معد)۔

علم کے سایے میں نوحہ پڑھنے والا (اردو مترادفات، ۶۷ ؛ فرہنگ آنند راج، ۲ : ۸۶۲)۔

[پا + علم (رک) + خوان (رک)]

ــ فَزار (ــ فت ف) امث ؛ پاے فزار۔

رک : پا افزار۔

پا افزار و پا فزار کاش اور موزہ کو کہتے ہیں۔

۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم، ۱۹۳

ــ فشردہ ہونا ف س۔

پانو رکھنا (جامع اللغات، ۲ : ۲)۔

ــ کار امذ۔

مزدور ؛ تحصیل کا پیادہ ؛ چپراسی، خدمتگار ؛ اردلی، وہ پیادہ جو سرکاری واجبات وصول کرنے پر مامور ہو، ہرکارہ (نوراللغات، ۲ : ۱۳ ؛ جامع اللغات، ۲ : ۲)۔

[پا + کار (رک)]

ــ کوب (ــ و مج) صف ؛ سم پاے کوب۔

(لفظاً) زمین پر پانو مارنے والا، (مجازاً) رقاص، ناچنے والا۔

ان کا معمول تھا کہ مست شراب ہو کر اکثر چنگ و رباب کی صدا پر پا کوب رہا کرتے تھے۔

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی، ۳۲۵

دور استبداد جمہوری قبا میں پاے کوب
تو سمجھتا ہے یہ آزادی کی ہے نیلم پری

۱۹۲۴ بانگ درا، ۲۹۶

[پا + ف : کوب ، کوفتن (= کوٹنا) سے]

ــ کوبی (ــ و مج) امث ؛ سم پاے کوبی۔

پا کوب سے اسم کیفیت ، ہاتھ پیر مارنے کی حالت۔

تیری پاکوبی سے ہے بدمست دور جام مے
بادۂ رقصاں کو اے میکش ترا بھاتا ہے رقص

۱۸۸۹ دیوان سرور ، ۱۱۲

ان کو لٹریچر سے کیا تعلق ، یہ صرفا انکی دست افشانی اور پاکوبی کے لئے ہیں .

۱۹۳۳ مقالات ماجد ، ۲۱۶

[رک : پاکوب + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ لغز (ـــ فت ل ، سک غ) امث ؛ پائے لغز .

لغزش ، خطا ، غلطی ؛ ٹھوکر .

یہ ہے پالغز طامعان حریص
اکثر اس دیکھ کر گئے ہیں پھسل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۵

آئندہ اس پالغز سے احتراز کرو .

۱۸۶۹ خطوط غالب ، ۱۸۷

تحریر و انشا میں کلام زیر تنقید سے زیادہ پالغز اور سقائم موجود ہوں .

۱۹۳۳ منشورات کیفی ، ۹۸

[پا + ف : لغز ، لغزیدن (= پھسلنا) سے]

ـــ لکڑی (ـــ فت ل ، سک ک) امث .

وہ لکڑی کا گھڑا ہوا ٹکڑا جو چارپائی کے پایوں کے نیچے اونچا کرنے کے لئے رکھا جاتا ہے (پلٹس) .

[پا + لکڑی (رک)]

ـــ مال صف ؛ ~ پائے مال .

(لفظاً) پانو سے روندا ہوا ، (مجازاً) تباہ ، برباد ؛ چوپٹ ، ستیاناس .

ظالم کہ اس طرف ہو کداتا گیا کمیت
پامال کر گیا ہے مرے دل کوں جی سمیت

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱۳

مت رکھیو گرد تارک عشاق پر قدم
پامال ہو نہ جائے سر افراز دیکھنا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۸

خالق اور مخلوق کے درمیان جو محبت ہے وہ پامال کی جارہی ہے .

۱۹۲۶ اقبال شخصیت اور شاعری ، ۳۹

[پا + ف : مال ، مالیدن (= ملنا) سے]

ـــ مال زمین (ـــ فت ز ، ی مع) امث .

(ادب) ایسے ردیف اور قوافی جن میں کثرت سے شعر کہے گئے ہوں .

ایسی پامال اور سنگلاخ زمینوں میں اب بھی ایسے ایسے پھولنے پھلنے والے موجود ہیں .

۱۸۹۳ مکاتیب امیر ، ۱۸۱

[پامال (رک) + زمین (رک)]

ـــ مرد (ـــ فت م ، سک ر) صف ؛ پائے مرد .

۱. مددگار ، شفیع ، دستگیر .

کمالا یہاں پیر شہ میر سا ضرورت ہے پامرد اور دستیار

۱۸۰۹ شاہ کمال ، مخزن العرفان ، ۸۷

۲. جس کا پانو کسی مشکل یا سختی میں نہ ڈگمگائے ، مستقل مزاج ؛ باہمت ، باحوصلہ .

پیدا کریں جو تجھ کو انھیں کو ہے دسترس
پامرد ہیں وہی جو تری جستجو کریں

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۱۷

آرزو اپنی جگہ بیٹھ کے سب کرتے ہیں
وہی پامرد ہیں جو تیری طلب کرتے ہیں

۱۹۲۶ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۰۷

[پا + مرد (رک)]

ـــ مردی (ـــ فت م ، سک م) امث ؛ پائے مردی .

طاقت ، بہادری ، استقلال ، ہمت .

پامردی سے جو رہائی کی راہ بصد اکراہ نکالتا تھا اس مرحلہ میں اولجھ کے منھ کی کھاتا تھا .

۱۸۶۸ سرور ، انشائے سرور ، ۱۳

اللہ کو پامردی مومن پہ بھروسا
ابلیس کو یورپ کی مشینوں کا سہارا

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۳۰

[پامرد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ مرید (ـــ ضم م ، ی مع) صف .

فرماں بردار ، بیشتر عورت کا غلام بے دام ، زن مرید .

مرد ذات کیا تھیں ڈرتے ، مگر ادھر شادی کردی ، بیوی کا منہ دیکھا ، پامرید ہو گئے .

۱۸۹۰ ذات شریف ، ۵۰

اے جیو بھاری بھاری تماش بین آئیں ، الہی تمہارے آشنا پامرید رہیں .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۲ ، ۸ : ۹

[پا + مرید (رک)]

ـــ مزد (ـــ ضم م ، سک ز) امث ؛ پائے مزد .

رک : پارنج .

آئی ہے کوئے دوست سے دیتے بنے گی جان
پامزد میں نہ چاہیے جھگڑا صبا کے ساتھ
۱۸۶۱ ناظم ، د ، ۱۴۳
[پا + مزد (رک)]

— موز (— وسج) صف ؛ پائموز .

۱. وہ کبوتر یا مرغ جس کے پنجے بھی پروں سے ڈھکے ہوئے ہیں .
پاموز کبوتر حالت بیماری میں نرگل کی پتی کھانے سے صحت پاتا ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۵۳۹
گھاگھس مرغی ٹیبی سے ذرا بڑی اور خوب پردار اور پاموز ہوتی ہے .
۱۹۲۳ پرندوں کی تجارت ، ۳۵

۲. وہ گھوڑا جو سواری کے وقت سوار کی پنڈلی اپنے منھ میں لینے کی کوشش کرتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۹) .
[پا + موز (= موزہ)]

— نام صف ~ پائے نام ؛ پانام .

نامزد ، منسوب یا مخصوص .
خط پر جو مہر ہوتی ہے ناووں سے مانتے ہیں
عہدہ ہی پائے بوس کا پانام ہو گیا
۱۸۴۲ عاشق لکھنوی (نوراللغات ، ۲ : ۳)
ہمیشہ ملک جنوں اپنا پانام رہا
خراج عمر ہوا سالیانہ زنجیر
۱۸۷۸ بحر (نوراللغات ، ۲ : ۳)
[پا + نام (رک)]

— وَرَق (— فت و ، ر) امذ .

۱. ورق کے نیچے بائیں طرف اگلے ورق پر آنیوالے پہلے لفظ کا اندراج یا مقام ، رکاب .
تدبیر کے صفحات پر بندیے نہ لگائے پاورق پر اکتفا کی .
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۳ : ۶

۲. فٹ نوٹ ؛ حاشیہ (رک : پاورقی) .
[پا + ورق (رک)]

— وَرَقی (— فت و ، ر) امث .

صفحہ کا وہ نچلا حصہ جس میں متن کی تشریح یا کسی حوالے وغیرہ کا اندراج ہو ، فٹ نوٹ ، حاشیہ .
غیر مانوس الفاظ کی تشریح پاورقی (حاشیے) میں کردی گئی ہے .
۱۹۶۲ مقدمہ جوہر اخلاق ، ۱۳
رک : پاورق معنی نمبر ۱ (فرہنگ نظام ، ۲ : ۱۸) .
[پا ورق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— یاب صف .

۱. اتھلا ، جھچلا ، کم گہرا ، قابل عبور (بغیر کشتی وغیرہ کے) اتارو پانی ، تھاہ .
موت مانگوں تو رہے آرزوے خواب مجھے
ڈوبنے جاوں تو دریا ملے پایاب مجھے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۶
کچھ لوگ جس طرف سے دریا پایاب تھا شہر میں داخل ہو گئے .
۱۹۳۰ غدر کا نتیجہ ، ۱۰

۲. گھاٹ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۷) .
[پا + ف : یاب (یافتن = پانا) سے]

... پا (۱) لاحقہ .

صفت اور مصدر کے آخر میں اسم کیفیت کے معنی دیتا ہے ، جیسے : مٹاپا ، جلاپا وغیرہ .
ایک شخص بڑا جلاپے خور تھا .
۱۶۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۵۴)
دبلاپے سے آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہیں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱
تصویر میں دبلاپا کیا دیکھتے ہو ، بسبب علالت دائمی کے اس سے بھی آدھا رہ گیا ہوں .
۱۹۰۵ داغ ، انشاے داغ ، ۵۳
[پن یا پنا (رک) کی تخفیف]

... پا (۲) لاحقہ .

مرکبات میں ، باقی رہنے والا ، کے معنی میں بطور جزو دوم مستعمل جیسے : دیرپا ، کم پا .
یہ آلہ نہایت آسان اور دیرپا ہے .
۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۱۴۳
نہیں دیرپا کوئی تعمیر عالم
کہ مضبوط اس کا مسالا نہیں ہے
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۴۳
[ف : پائیدن (= ٹھہرنا ، قیام کرنا) سے]

پابَتی امث .

فتیلہ ، چراغ کی بتی ؛ بتی جو زخم میں رکھی جاتی ہے ، پھاہا ؛ کتانے کی چھوٹی بتی ؛ رک : اتی (پائش) .

پاپ (۱) امذ .

۱. گناہ ، اس فعل کا ارتکاب جو مذہب یا قانون میں ممنوع ہو یا اس فعل کا ترک جس کا حکم ہو .

پھن پاپ نے ان ترا زیاست ہے
نہیں شک کچھ اس میں کہ یوراست ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵

کہ غنڈہ مر کے جاوے آپ سون آپ
کسی کے سر پہ اس کا نا اچھے پاپ

۱۷۳۷ طالب و موہنی ، ۲۷

مہاراج اگر برہمنوں نے جنیو توڑ ڈالا تو بڑا پاپ ہوگا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۱

ایسے آدمی کا تو منہ دیکھنا پاپ ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۶

۲. **قصور ، جرم** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۲) .

پاپ اور خون سات کوٹھڑی کے بھیتر کرو تو بھی کوٹھے پر چڑھ پکارتا ہے .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۹۶

ہیں کھوٹا آپ جس کے ہے وہ اک کاغذ کی ناؤ
آپ لے ڈوبیں گے جس کو بھر کے بھارت بھر کے پاپ

۱۹۳۸ چمنستان ، ۱۹۰

اف : کرنا ، ہونا .

۳. **وبال ، جنجال ، عذاب ، آفت** .

یہ سن کر برہمنی بہت سا روئی اور کہنے لگی کہ یہ ہمیں بڑا پاپ بھگتنا پڑا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲

گئی گھر سے بلا ، پاپ سر سے ٹلا .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۸۹

۴. **بد نیتی ، کھوٹ** .

اس کے من میں . . . کچھ پاپ ہے .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵

۵. **نقصان ، برائی ، خرابی** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۲) .

۶. **مشکل ، مصیبت** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

۷. **بد ذاتی ، شرارت ؛ ظلم ؛ تعدی ؛ جبر** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۵۷۲) .

۸. **بد کاری ، زنا** (پلیٹس) .

[س : پاپ पाप]

ـــ اُبھرے پر اُبھرے کہاوت .

پاپ چھپا نہیں رہتا ؛ گناہ یا جرم ظاہر ہو ہی جاتا ہے (محاورات ہند ، ۴۷) .

ـــ آدے ہونا محاورہ .

اگلے جنم کے گناہوں کی سزا ملنا ، کیے کا پھل ملنا (مخزن المحاورات ، ۲۲۹ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۲) .

کوئی بھاری پاپ آدے ہوا ہے تبھی اس کو اس بڑھاپے میں لڑکے کا شوک سہنا پڑا ہے .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵

ـــ آتما (ــ سک ت) صف .

بد طینت ، بد سرشت ؛ مجرم ، گنہگار (جامع اللغات ، ۲ : ۲) .

[پاپ + آتما (رک)]

ـــ آچار

(الف) امذ .

زندگی میں گناہ کا راستہ اختیار کرنے کا عمل ؛ بد چلنی ؛ آوارگی (پلیٹس) .

(ب) صف .

بد چلن ؛ آوارہ ؛ شریر ، بد (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲) .

[پاپ + آچار (رک)]

ـــ آچارن (ــ فت ر) امذ .

گناہ کی زندگی ، برے کاموں کے پیچھے لگنے کا عمل (پلیٹس) .

[پاپ + آچارن (رک)]

ـــ آچارن کرنا ف مر .

گناہ کی زندگی اختیار کرنا ، آوارگی ، بدچلنی اور عیاشی کو اپنا چلن بنانا (پلیٹس) .

ـــ آدھین (ــ ی مع) صف .

گناہ میں ملوث ، گناہ کا عادی (پلیٹس) .

[پاپ + آدھین (رک)]

ـــ بٹورنا محاورہ .

رک : پاپ کمانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

ـــ بُدھ (ــ ضم ب) صف .

بد سرشت ، بد طینت ؛ شریر ؛ بد ذات ؛ بد چلن ، بد کار ؛ پاپی ، ادھرمی (جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

[پاپ + بدھ (رک)]

ـــ بُدھی (ــ ضم ب ، شد د م) صف .

بدخو ؛ عیاش طبع ؛ ذہنی بیمار ؛ گناہ پسند ؛ مخرب اخلاق ؛ کم بخت ، بد بخت ؛ مردود (پلیٹس) .

[پاپ + بُدھی (رک)]

ـــ پسانا محاورہ .

۱. برائی بلا اپنے سر لینا ، فضول جنجال میں پڑنا ، عذاب مول لینا ، مصیبت میں پڑنا ، دق ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۲۹ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

۲. رک : پاپ کمانا (پلیٹس) .

۳. گناہ کر کے خوش ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۲) .

ـــ بھگتنا محاورہ .

مصیبت برداشت کرنا ، گناہ کی سزا پانا .

یہ سن کر برہمنی بہت سا روئی اور کہنے لگی کہ یہ ہمیں بڑا پاپ بھگتنا پڑا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲

ـــ پتی (ـــ فت پ) امذ ؛ صف .

یار ، آشنا ؛ عاشق مزاج ، حسن پرست ، دل پھینک ؛ بانکا ؛ عشق باز (پلیٹس) .

[پاپ + پتی (رک)]

ـــ پرش (ـــ ضم پ ، سک ر) امذ .

گناہوں اور برائیوں کی تجسیم یا تشخص ، گناہوں کا پتلا ، (پلیٹس) .

[پاپ + پرش (رک)]

ـــ پڑنا محاورہ .

گناہ ہونا ؛ کٹھن ہوجانا ، قوت سے باہر ہوجانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

ـــ پھل (ـــ فت پھ) صف .

برے نتیجے والا ، برے انجام والا ؛ منحوس ، بدشگون ، بدشور (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲) .

[پاپ + پھل (رک)]

ـــ جھڑنا محاورہ .

گناہ کا دھلنا ؛ گناہ دور ہو جانا .

صبا اٹھ انوں کا موں دیکھے تو جھڑتے سب پاپ .

۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۸)

ـــ چڑھنا محاورہ .

دوش لگنا ، عذاب یا گناہ ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۳۷) .

ـــ چھپا نہیں رہتا مقولہ .

برا کام ظاہر ہو ہی جاتا ہے .

جہاں میں جو مثل مشہور ہے کہ پاپ چھپا نہیں رہتا .

۱۸۶۹ جوہر عقل ، ۲۵

ـــ چھپائے نا چھپے جیسے لہسن کی باس کہاوت .

برا کام کبھی چھپا نہیں رہتا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۲)

ـــ درشون (ـــ کس د ، ر ، سک ش ، فت و) صف .

گناہ کے فعل سے واقف ، گناہ سے باخبر ، گناہ یا برائیوں میں ڈوبا ہوا ، گناہ آلودہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

[پاپ + درشون ، درشن (رک) سے]

ـــ درشی (ـــ فت د ، سک ر) صف ؛ امذ .

برائیوں پر نظر رکھنے والا ، عیب جو ، حرف گیر ، عیب بین ، بدخواہ ، بداندیش ؛ برا فعل ، برائی (پلیٹس) .

[پاپ + درشی ، درش (رک) سے]

ـــ دکھ (ـــ ضم د) امذ .

گناہ کی زندگی گذارنے کے نتیجے میں سزا ملنے کا عمل ، پریشانی (پلیٹس) .

[پاپ + دکھ (رک)]

ـــ دور کرنا (ـــ و مع ، فت ک ، سک ر) ف ل .

پاپ کٹنا ، گناہ معاف ہو جانا ، کسی نیک عمل کے بدلے میں برائی ختم ہو جانا ، گناہ دھل جانا ، مصیبت دور ہونا (پلیٹس) .

ـــ دہن (ـــ فت دہ) امث .

گناہ ختم کرنے والا ، جس سے گناہ ختم ہو جائے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

[پاپ + دہن (رک)]

ـــ ڈبوئے دھرم تراوے دھرمی کدھی نا منہ دکھ پاوے کہاوت .

گناہ انسان کو تباہ و برباد کرتا ہے نیکی بچاتی ہے اور تکلیف نہیں ہونے دیتی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

ـــ روپ (ـــ و مع) صف .

سراپا گناہ ، گناہوں کا پتلا ، دشٹ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .

[پاپ + روپ (رک)]

— روگ (— و مج) امذ.

امراض خبیثہ : برص ، جذام ، آتشک وغیرہ جن کے متعلق مشہور ہے کہ پچھلے جنم کے کسی گناہ کی سزا دینے کے لیے لاحق کیے جاتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس) ؛ وہ روگ جو کسی خاص پاپ کرنے سے ہوتا ہے (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۷).

[پاپ + روگ (رک)]

— روگی (— و مج) امذ.

جسے کوئی پاپ روگ (رک) ہوا ہو (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۷).

[پاپ + روگی (رک)]

— سر سے ٹلنا محاورہ.

مصیبت دور ہونا.

جورو جاوے روٹھ ، گئی گھر سے بلا ، پاپ سر سے ٹلا .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۸۹

— کاٹنا محاورہ.

۱. جھگڑا طے کرنا ، قضیہ چکانا ، کسی قصے یا معاملے کو ختم کر دینا ، بچھا چھڑانا .

ملکہ الزبتھ نے سولھویں صدی کے آخری نصف میں ہنسا کمپنی کا پاپ ہی کاٹ دیا .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۵۶۰

۲. قرضہ چکانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۳).

— کار

(الف) صف.

گناہگار ، مجرم ، بدکار (پلیٹس).

(ب) امذ.

برا فعل ، جرم ، برا کام (پلیٹس).

[پاپ + کار (رک)]

— کارنا (— سک ر) صف.

رک : پاپ کار (الف) (پلیٹس).

[پاپ + کارنا (= کرنے والا)]

— کارک (— فت ر) صف.

گناہگار (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵).

[پاپ + کارک (= کرنے والا)]

— کاری صف.

گناہ کا کام کرنے والا (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵).

[پاپ + کاری (= کرنے والا)]

— کا گھڑا بھرنا محاورہ.

برائی کا حد سے بڑھ جانا.

یورپ کے پاپ کا گھڑا بھر گیا ہے اس کا ڈوبنا ہی ضرور ہے .

۱۹۰۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۳

— کا گھڑا دھار میں ڈوبتا ہے کہاوت.

ظلم آخر ڈوبو ہی رکھتا ہے (محاورات ہند ، ۵۳).

— کٹنا محاورہ.

پاپ کاٹنا (رک) کا لازم.

جتنی افیم تم دو دن میں کھاتی ہو ، ایک دفعہ بچے کو کھلا کر سلا دو تو میرا پاپ کٹے .

۱۸۹۱ ایامی ، ۱۲۰

کسی طرح سے ان باوا اماں کا پاپ نہیں کٹتا جو غموں سے پنڈ چھوٹے .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ہیرے کی کنی ، ۲

— کر (— فت ک) صف.

رک : پاپ کار (الف) ، گناہ کرنے والا ، گناہگار (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵).

— کرت/کرت (— فت ک ، کس ر / سک ر) صف.

رک : پاپ کارک (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵).

[پاپ + کرت (رک)]

— کرتا (— فت ک ، سک ر) صف.

رک : پاپ کارنا (پلیٹس).

— کرتری (— فت ک ، سک ر ، فت ت) صف.

رک : پاپ کارنا (پلیٹس).

— کرم (— فت ک ، سک ر) صف.

نامناسب کام ، برا کام ، وہ کام جن کے کرنے سے گناہ ہو (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵).

[پاپ + کرم (= عمل کرنا)]

— کرما (— فت ک ، سک ر) صف.

جس کی قسمت میں پاپ لکھا ہو (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵).

[پاپ + کرم (= قسمت) + ا : ا ، لاحقۂ صفت یا نسبت]

— کرنا محاورہ.

حرکت بے جا کرنا ؛ زنا کرنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۷۲).

— کشیہ (— فت ک، سک ش، فت ی) امذ.

گناہ ختم ہونے کا عمل ؛ وہ مقام جہاں جانے سے گناہ مٹ جاتے ہیں ؛ تیرتھ (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵).

[س : پاپکشیہ पापक्षय]

— کلپ (— فت ک، سک ل) صف.

گناہ گار کا سا کردار رکھنے والا (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵).

[پاپ + کلپ (رک)]

— کمانا محاورہ.

لگاتار یا بہت سے گناہ کرنا، ایسے برے کام کرتے جانا جن کا انجام برا ہو (پلیٹس ؛ شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵).

— کی پوٹ (— و مج) امث.

(لفظاً) گناہ کی گٹھری (مجازاً) مجسم گناہ (ماخوذ : نوراللغات، ۲ : ۳).

— کی گٹھری (— فت گ، سک ٹھ) امث.

رک : پاپ کی پوٹ ؛ جنم بھر کے گناہ (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵).

— کی ناو آج نہیں کل، کل نہیں پرسوں ڈوبے اور ڈوبے کہاوت.

ظالم کو سزا ضرور ملتی ہے.

خدا کی لاٹھی اور بے آواز، دیر ہے اندھیر نہیں، پاپ کی ناو آج نہیں تو کل، کل نہیں تو پرسوں ڈوبے اور ڈوبے.

۱۹۲۴ نوراللغات، ۲ : ۳

— کھنڈن (— فت کھ، سک ن، فت ڈ) امذ.

برائیوں اور برے کاموں کو جڑ سے اکھاڑنے کا عمل (پلیٹس).

[پاپ + کھنڈن (رک)]

— گت (— فت گ) صف.

بد قسمت، بد نصیب (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵).

[پاپ + گت (رک)]

— گتی (— فت گ) صف.

بد نصیب، بد قسمت، رک : پاپ گت (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵).

— گرہ (— کس گ، فت ر) امذ.

۱. (نجوم) نحس ستارے، سورج مریخ زحل راہو یا شہاب ثاقب (کیت) (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵).

سورج منگل کیت یہ تین گرہ پاپ گرہ یعنی نحس ہیں.

۱۸۸۰ کشاف النجوم، ۲

پاپ گرہ ترتیہ ششٹھ دشم اکادش میں ہوں.

۱۹۶۹ شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵

۲. کرشن اشٹمی سے شکل اشٹمی تک کا چاند، وہ چاند جو دیکھنے میں آدھے سے کم ہو (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵).

۳. قہر، آفت سماوی، شدنی امور، قضائے مبرم ؛ مصیبت (پلیٹس).

[پاپ + گرہ (رک)]

— گن (— ضم گ) امذ.

چھند شاستر کے مطابق ٹھگوں کا آٹھواں بھید (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۵).

[پاپ + گن (رک)]

— گھن (— فت گھ) صف.

پاپ کو تباہ کرنے والا ؛ پاپ کو معاف کرنے والا (جامع اللغات، ۱ : ۳).

[پاپ + گھن (رک)]

— لگانا محاورہ.

(عموماً بدکاری کا) الزام تھوپنا، بدنام یا رسوا کرنا، گناہ گار ٹھہرانا، متہم کرنا.

جو کچھ منہ میں آیا بکتے رہے، یہاں تک کہ وکیل صاحب سے پاپ بھی لگا دیا.

۱۹۱۶ بازار حسن، ۵۸

— لگنا محاورہ.

مصیبت میں پھنسنا، عذاب یا پاپ پلے پڑنا، روگ لگنا، مجرم قرار پانا، گنہگار ٹھہرنا، گناہ ہونا.

سانپ کا منتر جاننے والا اگر کسی حادثے کی خبر پا کر دوڑ نہ پڑے تو اسے پاپ لگتا ہے.

۱۹۳۶ پریم چند، خاک پروانہ، ۱۵۴

— لینا محاورہ.

گناہ یا عذاب اپنے سر لینا.

ستون مار کر خار چپ پاپ لیوں
جو پوچھے رتن مج تو کیا جاب دیوں

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ۲۵ الف

قائز شیداسوں کرائے جان ملاپ
ہے گناہوں کا عبث لینا ہے پاپ

۱۷۸۳ قائز ، د ، ۲۰۹

ـــ مان صف .

گناہگار ، برا ، بد معاش (پلیٹس) .

[پاپ + مان (رک)]

ـــ ماننا ف م .

اعتراف گناہ یا اعتراف جرم کرنا ، غلطی کا اعتراف کرنا (پلیٹس) .

ـــ مَتی (ـــ فت م) .

(الف) صف .

رک : پاپ بُدّھی (پلیٹس) .

(ب) امث .

بدکار عورت ، گناہ گار عورت (پلیٹس) .

[پاپ + متی (رک) ، (مت = سمجھ) سے]

ـــ مُکتی (ـــ ضم م ، سک ک) امذ .

کسی گناہ جرم یا قصور سے آزاد ہوجانے چھوٹ جانے بخشے جانے یا برائیوں سے چھٹکارا مل جانے کی حالت ، گناہ کی زندگی سے توبہ کر لینے کا عمل (پلیٹس) .

[پاپ + مکتی (رک)]

ـــ مُکشَن (ـــ ضم م ، سک ک ، فت ش) امذ .

گناہوں سے معافی ، آزادی ، بخشش ، نجات ، مغفرت ، رک : پاپ مکتی (پلیٹس) .

[س : پاپ + مو کشن पाप + मोक्ष]

ـــ موچَن (ـــ و مج ، فت چ) امذ .

رک : پاپ مکشن (پلیٹس) .

ـــ موچَھن (ـــ و مج ، فت چھ) امذ .

رک : پاپ مُکشن (پلیٹس) .

ـــ مول لینا محاورہ .

۱. جان بوجھ کر کسی بکھیڑے میں پڑنا ، درد سر مول لینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵ ؛ پلیٹس) .

۲. غلط کام کرنا ، غلط قدم اٹھانا ، کسی مصیبت یا پریشانی کو اپنے سر لینا (پلیٹس) .

۳. گناہ یا گناہ کی زندگی کو پسند کرنا (پلیٹس) .

ـــ ناشی صف .

گناہ سے پاک کرنے والا ، گناہ دھو ڈالنے والا (پلیٹس) .

[پاپ + ہ : ناش (= ختم ہونا) + ی ، لاحقۂ صفت]

ـــ نَگَر (ـــ فت ن ، گ) امذ .

وہ بستی جہاں گناہ بکثرت ہوتے ہوں ، وہ جگہ جہاں ظلم و ستم کا دور دورہ ہو .

شہروں کے ہر فتنہ و شر سے میرا بسیرا اونچا ہے
چھینٹوں سے اس پاپ نگر کے دامن اپنا بچاتا ہوں

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۹۳

[پاپ + نگر (رک)]

ـــ ہار صف .

برائیوں کو دور کرنے والا ، گناہوں کو مٹانے والا (پلیٹس) .

[پاپ + ہار (= الگ کرنے والا)]

ـــ ہارَک (ـــ فت ر) صف .

رک : پاپ ہار (پلیٹس) .

[پاپ + ہار (رک) + ک ، لاحقۂ صفت]

ـــ ہَرنا محاورہ .

آوا گون سے نجات دلانا ، گناہ دور کرنا ، گناہ معاف کرنا یا کرانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۷) .

ـــ یُکت (ـــ ضم ی ، سک ک) صف .

گناہ سے متعلق ، ہر گناہ (پلیٹس) .

[پاپ + ہ : یکتی (= تعلق رکھنے والا)]

پاپ (۲) امذ .

کوئی پینے کی چیز جس میں ابھن اٹھتا ہو یا جس کی بوتل کا ڈھکن کھولنے پر آواز نکلتی ہو .

آپ نے آخری مرتبہ آئس کریم سوڈا یا پاپ کی بوتل کب پی تھی .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۱۴۷

[انگ : Pop]

پاپ (۳) امذ .

ایک خاص انداز کی عوامی موسیقی اور اس کا طائفہ جس میں بہت اونچے سروں میں ساز بجاتے اور گاتے ہیں ساتھ ساتھ تھرکتے بھی جاتے ہیں .

جو مزا جاسے کے ساتھ گویا گرم اور رنگا رنگ معمولات میں ہے وہ ریڈیو کے پاپ گانے کی بزلیات میں نہیں ۔
۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۹۲
[Pop : انگ]

ـــ شو (ـــ و مج) امذ ؛ امث .

اسٹیج پر حاضرین کے رو برو پاپ (۳) (رک) کے پیش کرنے کا عمل ۔
بتایا کہ وہ اس تنظیم کی جانب سے اسی قسم کے ''پاپ شو'' پاکستان کے مختلف شہروں میں پیش کرنا چاہتے ہیں ۔
۱۹۸۰ روز نامہ ''جنگ'' کراچی ، ۱۰ ستمبر ، ۸
[Pop show : انگ]

ـــ مِیُوزِک (ـــ کس خف م ، و مع ، کس ز) امذ .

پاپ (۳) (رک) سے متعلق سازینہ اور دھن ۔
پردہ ہٹا تو ایک مقامی ہوٹل کا میوزک گروپ آرکسٹرا کے ساتھ موجود تھا جنھوں نے پاپ میوزک اور انگریزی کے تین گانے سنائے ۔
۱۹۸۰ روز نامہ ''جنگ'' کراچی ، ۱۰ ستمبر ، ۸
[Pop Music : انگ]

پاپا (۱) امذ .

پاپا ، ابّا ، ابّا جان ۔
آپ نے اس روز کہا تھا کہ آپ پاپا سے ملیں گے ۔
۱۹۲۲ سراب مغرب ، ۴۸
[Papa : انگ]

پاپا (۲) امذ .

پادری ، عیسائیوں کا مذھبی پیشوا ، پوپ ۔
ملا صاحب فرماتے ہیں کہ پاپا یعنی پادری آئے ۔
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۸۳
اس کا سبب یہ تھا کہ پاپاؤں کی سرکاری زندگی مختصر ہوتی تھی ۔
۱۹۳۵ بادشاہ ، ۹۸
[Pop : انگ]

ـــ ئی صف .

پاپا (۲) سے منسوب ۔
پاپائی افواج تین ماہ تک بیکار پڑی رہیں ۔
۱۹۳۵ تاریخ یورپ جدید ، ۳۲۶
[پاپا + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ئِیَت (ـــ کس ء ، فت ی) امث .

نظام پاپائی ؛ پوپ کی سربراہی میں رومن کیتھولک چرچ کی حکومت ۔
شرح و بسط کے ساتھ ادارۂ پاپائیت اور خلافت کا تقابلی مطالعہ کیا گیا ہے ۔
۱۹۵۳ ماہنامہ ''دنیائے ادب'' بمبئی ۱۰ ، اپریل ، ۳۱
[پاپا + ء یت ، لاحقۂ کیفیت]

پاپا (۳) امذ .

۱. ایک قسم کا سونڈ دار کیڑا جو چاول میں پیدا ہو جاتا ہے ، گھن ، سونڈیاں (پلیٹس) ۔
۲. ایک چھوٹا کیڑا جو بارش کی کثرت کے باعث جوار باجرے وغیرہ کے پودوں میں لگ جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۷) .
[पापा : پاپا]

پاپا (۴) امذ .

بسکٹ کی ایک قسم ۔
بچے کراری کراری بھربھرے پاپے پیالوں میں ڈبو دیتے جو چائے میں بھیگنے کے بعد پھول جاتے ۔
۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۳۳۳
[ا : پاپا > انگ : پاپ Pap (= نرم غذا)]

پاپاتْما (سک ت) امذ ؛ صف .

جس کی روح گناہ میں آلودہ ہو ، بہت بڑا پاپی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۸) .
لیلا یہ پاپاتما کی مرت کہی اب دھرماتما کا مرنا سن
۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۳۹
[رک : پاپ (۱) + آتما (رک)]

پاپاخ امث .

دنبے کی کھال کی بنی ہوئی ایک قسم کی بلند نما ٹوپی جو کلاہ پاپاخ کہلاتی ہے ۔
سر پر اگرچہ کلاہ پاپاخ نہ تھی ۔
۱۸۹۰ آب حیات ، ۵۰۲
[ت : پاپاق]

پاپاکال امذ .

(نجوم) وہ زمانہ جب عطارد کی گردش تیرھویں سترھویں یا اٹھارھویں منزل میں ہو ؛ مصیبت کا زمانہ ۔
تمہاری جان کی دشمن نہیں ہوں جو ایسے پاپاکال کے موسم میں تم کو جانے کی صلاح دوں ۔
۱۹۱۳ فسانۂ دلفریب ، ۵۱
[رک : پاپ (۱) + اکال (رک)]

پاپا ورائن/ورین (کس و ، ع/ی مج) امث .

افیون سے حاصل کی ہوئی سفید شفاف القلی نما دوا جو تشنجی دوروں کے وقت دی جاتی ہے .

ان دونوں کے علاوہ ایک اور اہم قلیاسا ، پاپاورین بھی حاصل کیا جاتا ہے .

۱۹۷۳ جدید سائنس ، دسمبر ، ۳۲

[Papaverine : لاط]

پاپ چیلی (ی مج) امذ .

ایک بیلدار پودا ، لاط : Clypea Hernandifolia (پلیٹس) .

[رک : پاپ (۱) + چیلی (رک)]

پاپَر (۱) (فت پ) امذ .

رک : پاپڑ .

پھینی پاپر بھونجے بھئے انیک ہوکار
بھئی جاؤر بھجاور سیجھی سب جیونار

۱۵۳۹ جائسی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۷) .

پاپَر (۲) (فت پ) امذ .

۰۱ محتاج ، فقیر ، مسکین ، مفلس (شخص) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۷ ؛ انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

۰۲ وہ نادار شخص جس کو بصیغۂ مفلسی رسوم یا خرچ ادا کیے بغیر عدالت میں مقدمہ دائر کرنے کی اجازت ملے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۷ ؛ انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Pauper : انگ]

پاپَر (۳) (فت پ) امث .

(چلتو) زمین کی ایک قسم جو چکنی تیجی اور گہری ہوتی ہے اس میں اکثر دھان کی کاشت کی جاتی ہے .

جن کی مٹی چکنی اور کاربین ہو . . . . اس کے یہ نام ہیں ڈاکر ، شیار ، گہر ، پاپر ، جھابر .

۱۸۳۹ کھیت کرم ، ۶۰

[مقامی]

پاپَرہ (سک پ ، فت ر) امذ .

خبازی (خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۷۳) .

[ف]

پاپْڑی (۱) (سک پ) امث .

۰۱ چھلکی نما تہ ، رک : پاپڑی ، پپڑی (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۰۱) .

۰۲ پاپر یا پاپڑ (رک) کی تصغیر .

سرستی کے پوجنے کو سب لے لے آئیں بھربھر تھالی
پوری ، کچوری ، سمو ساء پاپری اور کریں نکی سہالی

۱۷۹۷ نادرات شاہی ، ۱۰۳

پاپْڑی (۲) (سک پ) امذ .

پردار پھل (ثمارہ) کی ایک قسم ، لاط : Holoptelea integrifolia (ماخوذ : عملی نباتیات ، ۱۷) .

[رک : پاپر (۱) رک : + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پاپْڑی (۳) (سک پ) صف ، مث .

ایک عمارتی لکڑی کا نام (آئین اکبری ، ۱/۱ : ۳۳۲) .

[رک : پاپڑی (۱)]

پاپَڑ (فت پ) امذ .

۰۱ مونگ یا ارد کے آٹے کی نہایت پتلی اور مسالے دار چپاتی جو تلنے یا سیکنے کے بعد نہایت کراری ہو جاتی ہے اور ذرا سا زور پڑنے پر ٹوٹ جاتی ہے .

کوٹھ کر زور کیا تو بھی نہ ٹوٹا پاپڑ
اس بھرے ڈنڈ پہ کہتے ہیں سبو چوریں گے

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۳۰۵

آہ دل بیتاب کی تاثیر یہ ہے برق
پاپڑ کی طرح ٹوٹے جو گردوں کی سپر ہو

۱۸۵۳ دیوان برق ، ۲۹۸

یہاں سے پوریاں دہی بڑے ، پاپڑ ، چائے اور گوشت روٹی خریدی گئی .

۱۹۳۳ زندگی ، ۲۳۶

۰۲ پپڑی ، باریک تہ ، چھلکا (پلیٹس) .

[س : پرپٹ पर्पट]

— بلوانا ف م .

پاپڑ بیلنا (رک) کا متعدی .

ان کا الیلا بن کتنے طالبعلموں کو پاپڑ بلوانا ہے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۱ : ۹

— بیلنا محاورہ ؛ ف م .

۰۱ بیلن سے بیل کر پاپڑ بنانا (نوراللغات ، ۲ : ۴) .

۲. مصیبت برداشت کرنا ، سختی جھیلنا ، محنت و مشقت اٹھانا ؛ عسرت میں زندگی بسر کرنا .

دلبری میں حسن وہ ہے نو سکھ پاپڑ اس کے لیے تو بیل پڑا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۲۹

دوستی میں تری بس ہم نے بہت دکھ جھیلے
کون تت اٹھ کے مری جان یہ پاپڑ بیلے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۱۲

آپ سے کس نے کہا تھا کہ اس کام میں آپ پاپڑ بیلیں .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۵٦

۳. چالیں چلنا ، بری حرکتیں کرنا .

شکار اس گھر میں دختر کھیلتی تھی
جدا پاپڑ وہ اپنے بیلتی تھی

۱۸٦۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۲۸

داغوں سے اس عشق نے میرا سارا دل بیکار کیا
ایسے پاپڑ بیلے جن سے جینا بھی دشوار کیا

۱۹۲۵ شوق قدوائی (نوراللغات ، ۲ : ۵)

— بیٹنا محاورہ .

رک : پاپڑ بیلنا (نوراللغات ، ۲ : ۵) .

— کھار امذ .

رک : پاپڑا کھار (پلیٹس) .

[پاپڑ + کھار (رک)]

پاپڑا (سک پ) امذ ؛ ~ پپڑ ، پپڑ ، پپوڑا .

۱. چھوٹے قد کا ایک درخت جس کی لکڑی صاف چکنی اور مضبوط ہوتی ہے . خراد اور کھدائی کا کام اس پر اچھا ہوتا ہے (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۵٦) .

۲. رک : پت پاپڑا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۵٦) .

۳. ایک درخت کا نام ، لاط : Gardenia latifolia ؛ کیلے کا پیڑ ، لاط : Musa paradisiaca ؛ ڈھاک کا پھل (پلیٹس) .

[٠ : پاپڑا پاپڑا س : پرپٹ + ک پर्पट + क]

— کھار امذ .

کیلے کے پیڑ کی راکھ جو بجائے نمک پاپڑ کو خستہ کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے (پلیٹس) .

بعض آدمی پاپڑوں کو زیادہ خستہ کرنے کی غرض سے پاپڑا کھار . . . قدرے ڈال دیتے ہیں .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۷۳

[پاپڑا + کھار (رک)]

پاپڑی (۱) (سک پ) امث .

مدراس پنجاب اور صوبۂ متوسط میں اگنے والا ایک درخت جس کی لکڑی سفید مائل بہ زردی ہوتی ہے اور اس سے کڑیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۵٦) ؛ جس کے بیج چوڑے نوکدار طولانی اور اس کے تمام اجزا دافع فساد بلغم و صفرا ہوتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱) .

سیستان ، ڈھاک ، بڑ ، شہتوت پاندو
پتنگ اور پاپڑی ہنگوتہ پیلو

۱۸۷۳ تیرہ ماسہ ، طالب شاہ ، ۲۵

نچلی پہاڑیاں جہاں . . . پاپڑی ، سنبل ، املتاس ، رو ہیٹا ، پکائن وغیرہ .

۱۹٦۷ راہ عمل ، ۱۳٦

[٠ : پاپڑی पापड़ी]

پاپڑی (۲) (سک پ)

چیڑا لاکھ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۲) .

[٠ : پاپڑی पापड़ी]

پاپڑی (۳) (سک پ) امث .

کان کی لو .

پیپل کے تنے پر اس کا کان رکھ کر پاپڑی میں کیل ٹھونک دی .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۸٦

[مقامی]

پاپڑی (۴) (سک پ) امث .

رک : پاپڑی (۱) .

ضلع ساہیوال میں زمینوں میں پاپڑی نظر آتی ہے .

۱۹٦۷ زمین اور زراعت ، ۳۲٦

پاپڑی (۵) (سک پ) صف .

پاپڑ یا پاپڑا (رک) سے منسوب ، تراکیب میں مستعمل .

[رک : پاپڑ + ا ؛ ی ، لاحقۂ نسبت]

— پتنگ (— فت پ ، ت ، غنہ) امذ .

ایک پتنگ جو باریک تر کاغذ سے بنایا جاتا ہے .

یقین ہے ان کے پاپڑی پتنگوں کا رنگ بھی پاپڑ سا زرد اور ڈور بھی بستی ہوتی ہوگی .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۸

[پاپڑی + پتنگ (رک)]

— لون (— و مع) امذ .

بورہ ، ایک قسم کا نمک (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۲) .

[پاپڑی + لون (رک)]

ـ نمک (ـــ فت ن ، م) امذ.

رک : پاپڑی لون ؛ پاپڑا کھار .

سوسمار کی چربی لے کر اس میں زیرہ کرمانی و پاپڑی نمک و آرد گندم ملا دیں .

۱۹۳۵ ماہنامہ ' چشمۂ صحت ، دہلی ' ، اکتوبر ، ۴

[پاپڑی + نمک (رک)]

پاپک (۱) (فت پ) صف .

۱. **منحوس ، نحس ، بد ، رک : پاپک گرہ .**

۲. **گناہگار ، رک : پاپی .**

یوں جانئے کا جانتا پچھان کا پچھان
یوں پاپک کا پاپک سنہی توان بان

۱۴۳۰ شمس العشاق ، ۸۱

[० : पापक]

ـ گرہ (ـــ کس گ ، فت ر) امث .

رک : پاپ گرہ .

پاپک گرہ تیسرے و ساتویں آٹھویں و دسویں پڑے تو مولود بارھویں خواہ سولھویں سال پیدائش سے فوت ہوگا .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۲۵

پاپک (۲) (فت پ) امذ .

رک : پاپ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

[س : पापक]

پاپلر (سک پ ، فت ل) امذ .

ایک سہی قامت لمبا درخت .

سیم زدہ علاقے (میں) سفیدہ کی قسم اور سڑانا ، کیلا . . . بید ، پاپلر . . . اگائے جا سکتے ہیں .

۱۹۶۷ راہ عمل ، ۱۳۷

[انگ : Poplar]

پاپلیٹ (سک پ ، ی مج) امث .

مچھلی کی ایک قسم جو بحر ہند اور بحرالکاہل میں پائی جاتی ہے . چھمنا مچھلی .

سمندر کے کھارے پانی کی مچھلی پاپلیٹ . . . کم کانٹے والی ہوتی ہے .

۱۹۴۷ شاہی دسترخوان ، ۱۲۵

[انگ : پامفریٹ Pomfret]

پاپلین (سک پ ، ی مع) امث ~ پوپلین .

ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو آئرستان میں بنتا ہے ، ریشمی اور سوتی تانے بانے سے بنا ہوا کپڑا ؛ یا اسی قسم کا مصنوعی کپڑا .

رسالۂ ساقی پڑھیے ، کورے لٹھے پر شایع ہوتا ہے ، خالص پاپلین کی جلد ہے .

۱۹۵۱ شکست کے بعد ، ۲۱۹

[انگ : Poplin]

پاپن (فت پ) صف ؛ مث .

پاپی (رک) کی تانیث .

پاپن نیدی جن تبھی ہوتا چاؤل سکھ لیتی

۱۵۰۳ نوسرہار ، ورق ۱۰، الف

گناہ اس پاپن بے رحم دل سخت کا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۵

اے دل آرائش دنیا کا نہ دھوکا کھانا
آئی ہے تیرے رجھانے کو یہ پاپن بن کر

۱۸۶۲ محامد خاتم النبیین ، ۴۳

بچ جائے تو دیوی ماں ہے چل جائے تو پاپن

۱۹۸۰ شام کا پہلا تارا ، ۷۶

پاپنی (سک پ) صف مث .

ظالم ، جفاکار ، بدکار (عورت) پاپی (رک) کی تانیث .

یا زلف سوہے ناگنی سوکا بچہ تنکا جنی
کھائے گی گراو پاپنی جا کر چھپیا نرگس بھیتر

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۵۷

سرو نار او پاپنی استری جن یک چھوڑ دوجے آپرمن دھری

۱۶۱۲ میناستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۴۴) .

[پاپ (رک) + ا : نی لاحقۂ تانیث]

پاپولر (و مع ، فت ل) مث .

مقبول عام ، ہردلعزیز ، عام پسند .

اسرار خودی میں جو کچھ لکھا گیا وہ ایک لٹریری نصب العین کی تنقید تھی ، جو مسلمانوں میں کئی صدیوں سے پاپولر ہے .

۱۹۱۸ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۵۴

[انگ : Popular]

پاپی

(الف) صف .

۱. **گنہگار ، مجرم ، فاسق ، بد کردار ؛ برا ، بد .**

پکڑ رہیا جیو موں گانٹھ ایسا پاپی مردک ناٹھ

۱۵۰۳ نوسرہار ، ورق ۱۷۷، الف

ترا دعا پاپی مرے سار کے ہیں امیدوار اس کے دربار کے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴

وہ ایسا ہی حرامزادہ اور بدکار اور پاپی ہے .

۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۱۷۳

مسجد تو بنا دی شب بھر میں ایماں کی حرارت والوں نے
من اپنا پرانا پاپی ہے ، برسوں میں نمازی بن نہ سکا

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۳۳۹

۲. ظالم ، بے رحم ، کٹھور ؛ منحوس .

نہ ایس کون جانے نہ دسرے کر بچوانے ، یہ کوڑ پاپی خدا کے رانے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳

اے پاپی جو تو نکل جاتا تو میں اپنا نہ جانتی کیونکہ نکل جانے میں بھی سلامت رہے ہے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۷

انجارج بڑمن بڑا پاپی ، بڑا کرودھی ، بڑا فطرتی اور بڑا کھاؤ تھا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۳

۳. (مجازاً) ظالم جس کے ظلم میں تکلیف کے ساتھ لذت بھی شامل ہو (عموماً پیار کے موقع پر) .

کیا کرے تجھ سے پاپی سوں قائز
سینہ غم سوں ہے تیرے آبلہ دار

۱۷۱۳ دیوان فائز ، ۱۲۹

کل رات کو جو مرغا ہوتے ہی صبح رویا
تھا جتنا ہوش میرا سب لے گیا وہ پاپی

۱۸۳۳ ترجمہ گلستان ، حسن علی خان ، ۵۳

۴. (مجازاً) بخیل ، کنجوس ، خسیس .

لوبھی پاپی پیٹ کے بندے میری نوائیں کیا سمجھیں
ناظر ہے اس راگ کا رسیا اس کو گیت سناتا ہوں

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۹۴

(ب) امذ .

۱. (کنواں تالاب وغیرہ) جو کاٹ مارے آدمی کی بھینٹ لے ، جس کا ڈوبا اچھلتا نہ ہو .

کس و ناکس کو ڈبو کر ہوا پاپی مشہور
بھینٹ مجھ کو یہ ترا چاہ زنخداں لیتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۴

۲. گنہگار شخص ، ظالم آدمی .

ان کے بعض حمایتی لوگوں کے ہاتھوں مارے گئے اور اس طرح ایک پرانے پاپی کا قصہ تمام ہوا .

۱۹۱۷ کرشن ابتی ، ۶۶

[س : پاپی पापी]

— باپ کا ، بھائی نہ باپ کا کہاوت .

جس کو بدکاری کی لت پڑ جاتی ہے ، وہ رشتہ کا بھی لحاظ نہیں کرتا ، بد ذات آدمی کو شرارت سے غرض ہے باپ بھائی کوئی بھی ہو (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۷) .

— کا مال اکارتھ (— اکارت) جاتا ہے کہاوت .

حرام کا مال جلد ضائع ہو جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

— کا مال پراچت جائے ، چور پڑے یا ٹھگ لے جائے / ڈنڈ بھرے یا چور لے جائے کہاوت .

گنہگار کا مال یا تو معاف کرانے میں خرچ ہوتا ہے ، یا جرمانہ دینے میں یا چوری جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

— کنواں (— ضم ک ، مغ) امذ .

رک : پاپی (ب) معنی نمبر ۱ (جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

[پاپی + کنواں (رک)]

— کی ناو بھر کے ڈوبے / ڈوبے پر ڈوبے کہاوت .

برائی کا نتیجہ ضرور برا ہوتا ہے ، پاپی چاہے کتنے عروج پر ہو ضرور تباہ ہوگا (نجم الامثال ، ۱۱۹ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

— کی ناو منجدھار میں ڈوبتی ہے کہاوت .

بدی کا ثمرہ بہت جلد وصول ہوتا ہے ، جھوٹ کی سزا ایک ہی دفعہ مل جاتی ہے ، گناہگار کی سزا گناہگار کے عروج کے وقت ملتی ہے (نجم الامثال ، ۱۱۹ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

پاپیا (۱) (کس پ) صف .

رک : پاپی (جامع اللغات ۲ : ۳ ؛ پلیٹس) .

[ع : پاپیا पापिया]

پاپیا (۲) (کس پ) امذ .

ارنڈ کی ایک قسم ، ارنڈ خربوزہ ، پپیا (جامع اللغات ۲ : ۳ ؛ پلیٹس) .

[ع : پاپیا पापिया]

پاپیرس (ی مع ، فت ر) امذ .

نرسل کی قسم کا پودا جو دریائے نیل کے کنارے پایا جاتا ہے ، اس پودے سے بنایا ہوا کاغذ .

قدیم ترین نوشتے تو پتھر کی لوحوں پر ثبت ہیں لیکن قدیم مصری پاپیرس استعمال کرتے تھے جو درخت پاپیرس کی چھال کا گویا کاغذ تھا .

۱۹۳۰ مقالات سائنس ، ۲۸۳

[لاط : Papyrus]

پاہیں (ی مج) امذ (قدیم).

رک : پاپی.

بکو وہا من میں کانٹ ایسا پاہیں مردک تانٹ

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب، ۶ : ۶۳)

پاپیوں کے مارنے کو پاپ مَہابَلی کہاوت.

گناہ گار اپنے گناہوں کی وجہ سے تباہ ہو جاتا ہے گنہگار کو تباہ کرنے کے لیے اس کے گناہ ہی کافی ہیں (جامع اللغات، ۲ : ۳).

پاپِیے ماشے (فت پ) امذ.

کوٹے ہوئے کاغذ سے تیار کیا ہوا مقوہ یا گتہ.

جلد کے لئے اعلے چمڑا مستعمل تھا پھر پاپیے ماشے ... کام میں لائے لگے.

۱۹۶۳ مسلمانوں کے فنون، ۱۲۰

[فر : Papier-mache]

پات (۱) امذ.

۱. پتا، برگ، درخت، ورق کتاب.

تج عدل تھے یوں کاڑتا عالم روں تھے پات جیوں

آنند خوشی سوں راج کر بور جینت ڈاواں عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۳

تمام پات 'یسبح بحمدہ' کے بحکم

زبان حال سوں کرتے ہیں ذکر سبحانی

۱۷۰۷ ولی، ک، ۳۱۸

اور شاخوں کا تو کیا ذکر یہ ہے فیض نمو

نکلے گر پات میں بھی شاخ تو بھوٹے کونپل

۱۸۷۲ مرآۃالغیب، ۳۳

برباد کرو خوب سو جی کے چمن کو

باقی نہ رہے پھول تو اب پات بھی توڑو

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۱ : ۳۸۰

۲. کانوں میں پہننے کا ایک زیور جو بالیوں میں لٹکایا جاتا ہے، رک : پَتّا (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۳۸ : ۲۷۹۳).

زیورات عورتوں کے ... پات.

۱۸۳۸ توصیف زراعات، ۲۵۱

۳. (نجوم) کرہ فلک کا وہ مقام جہاں نچھتروں کے حلقے خط جدی کو کاٹ کر اوپر چڑھتے یا نیچے آتے ہیں (ماخوذ : شبد ساگر، ۶ : ۲۹۳۸).

اور نچھتر مطلوب نواں و دسواں ... ٹھہرے تو نچھتر پات ہے.

۱۸۸۰ کشاف النجوم، ۷۲

۴. چٹھی، خط، پاتی (رک) کی تخفیف.

کبھی رحم آ گیا، خرچ پات کچھ بھیج دیا نہیں تو یہ بھی نہیں.

۱۹۳۶ راشدالخیری، ساوتِ متوہنی، ۹

۵. پنڈی یا چک (جامع اللغات، ۲ : ۳).

۶. دھات کا پتلا ورق یا ورق (جامع اللغات، ۲ : ۳).

[س : پَتْرَن पत्र]

— بالی امث.

بالی کی طرح کا ایک زیور جو کان کے بالائی حصے میں پہنا جاتا ہے اور جس میں پتے کی شکل کے آویزے ہوتے ہیں، پَتّا.

مہترانی مہ پارہ ... کان میں پات بالیاں اور جھمکے آراستہ کیے ... جاتی تھی.

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱ : ۷۳۸

[پات + بالی (رک)]

— بَنْدی (— فت ب، سک ن) امث.

کسی ریاست کی جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ اور اس کے ذمے واجب الادا رقوم کا گوشوارہ (پلیٹس).

[پات + بندی (رک)]

— پات ڈال ڈال کہاوت.

کسی کے تعاقب، مقابلے یا چالاکی کے دعویٰ کرنے کے جواب میں (مختلف ضمائر کے ساتھ) مستعمل یعنی تم ہم سے سبقت نہیں لے جاسکتے، ہم تم سے کم نہیں

ہیں یہ قوی ضعیف کہ کھوتی ہے چاندنی

میں بھی ہوں پات پات جو ہے ڈال ڈال دھوپ

۱۸۸۱ اسیر، مجمع البحرین، ۲ : ۳۰

— تیرتے ہیں پتھر ڈوبتے ہیں کہاوت.

معمولی آدمی مزے میں رہتے ہیں، بڑے لوگ تکلیف اٹھاتے ہیں (جامع اللغات، ۲ : ۳۰).

— کِرَم/کِرْم/کِرْمی (— فت ک، کس ر/کس ک، فت ر/فت ک، سک ر) امذ.

پتوں پر پرورش پانے والا کیڑا، تتلی کا پہلا روپ، کرم کتابی (رک) (پلیٹس).

[پات + کرم (رک)]

— کھَڑَکْنا محاورہ.

(لفظاً) سوکھے پتوں کا آواز پیدا کرنا، (مجازاً) خفیف سی آواز سنائی دینا، آہٹ ہونا (مجازاً) گھبرا دینے والی آواز پیدا ہونا، رک : پتا کھڑکنا.

کھڑ کتا تھا کہیں بھی تک اگر پات
تو واں سے بھاگتا تھا میں کئی ہات
۱۷۷۳ تصویر جاناں، ۵۶
پات کوئی اگر کھڑ کتا تھا تو کلیجہ وہیں دھڑ کتا تھا
۱۸۱۰ مثنوی بہشت گلزار، ۱۰

ـــ گھابڑا/گھابڑا (ـــ سک ب) صف.

ذرا سی آواز یا کھٹکے میں گھبرا جانے والا، ڈرپوک، بزدل، بودا، کم ہمت (مخزن المحاورات، ۲۲۷).

[پات + گھابرا، گھبرانا (رک) سے]

پات (۲) امذ.

اڑان: خود کو نیچے یا کسی چیز میں گرانے کا عمل، گراوٹ، زوال (پلیٹس).

[س : پات पात]

پات (۳) امذ.

گناہ، شرارت (پلیٹس).

[س : پات पात]

پات (۴) امذ.

تخت (پلیٹس).

[ژند ؛ س : پاتر पात्र]

پات (۵) امذ.

پانتی، پتی (پلیٹس).

[۰ : پاتِ पाति]

پات (۶) امذ.

قوام، چاشنی (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۳۸).

[۰ : پات पात]

پاتا (۱) امذ.

۱. پتا، برگ، رک : پات (۱)، پتا.

منج من میں د تھڑا جھاڑ ہو پاتا سوں غم کے چھانے ہیں
بھی تس ار پھل برہ کے انگار جیوں بار آئے ہیں
۱۶۲۸ غواصی، کہ، ۱۲۲

۲. پتر، چٹھی، خط (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۳۹).

۳. گرنا کا تابع، جیسے : گرتا پاتا، زودو.

دیکھو ان کے گرتے پاتے آنکھوں میں آنسو لانے
سرکی کو چھپل سمجھے تھے اور گرتے بہانے
۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی، ک، ۲ : ۲۳

[س : پترکا पत्रका]

پاتا (۲) صف.

حفاظت کرنے والا، نگہداری کرنے والا، محفوظ رکھنے والا (پلیٹس ؛ شبد ساگر، ۶ : ۲۹۳۹).

[س : پاتہ पात]

پاتار امذ.

رک : پاتال (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۳۹).

[س : پاتار पातार]

پاتا کیری (ی مج) امذ.

عطار، دوا ساز، یورپی اسٹنٹ دوا ساز، دوا فروش (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۷۳).

[انگ : Apothecary]

پاتال امذ ؛ امث.

۱. زمین کا سب سے نچلا طبقہ، تحت الثریٰ، سات طبقات میں سے آخری ساتواں : ناگوں اژدہوں اور شیطانوں کا مسکن.

آئن کے دفع تیں کچھ نیں مجے کام
کہ آپی سب چھپے اس سپت پاتال
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۹۳

ولی تجھ زلف کی گر سحر سازی کا بیاں بولے
چلے پاتال سوں باسک سر پیچ و تاب سوں اٹھ کر
۱۷۰۷ ولی، ک، ۸۶

کاٹ کر پیپل کی شاخیں شیخ جی خوش ہو گئے
یہ نہیں سوچا کہ ہیں اس کی جڑیں پاتال میں
۱۹۳۱ بہارستان، ۶۰۵

۲. ایک برتن جس میں دھاتوں کو کشتہ کرتے ہیں (جامع اللغات، ۲ : ۳).

۳. سمندری آگ (جامع اللغات، ۲ : ۳).

۴. غار، گڑھا، گپھا، بل (جامع اللغات، ۲ : ۳ ؛ شبد ساگر، ۶ : ۲۹۳۹).

[س : پاتال पाताल]

ـــ آنولا/آنولہ (ـــ مغ، سک و/ نت ل) امذ.

آنولے کی ایک خاص قسم، رک : آنولہ.

پاتال آنولا . . . پنجابی زبان میں بھوییں آنولہ
۱۹۲۶ خزائن الادویہ، ۷ : ۱۶۳

[پاتال + آنولہ (رک)]

ــ تمبی (ــ ضم ت ، سک م) امث .

ایک قسم کی خود رو گھاس جو کھیتوں میں ہوتی ہے جس میں ہرے رنگ کے بچھو کے ڈنک کے سے کانٹے ہوتے ہیں مزے میں چرپری کڑوی دوائیوں میں استعمال ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۹) .

[پاتال + تُمبی (رک)]

ــ جنتر (ــ فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ ؛ ~ پتال جنتر .

(و یدک) ادویات کا تیل یا عرق کشید کرنے کا ایک طریقہ جس میں ہانڈی میں دوا بھر کر پھاو میں سوراخ کر کے اس میں نلی لگا کر آنچ دیتے ہیں تو تیل یا عرق نلی کے ذریعے نیچے رکھے ہوئے برتن میں ٹپکنے لگتا ہے ، (حکمت) مقاربہ حمام ، طریق معکوس (کلید عطاری ، ۱۳۶) .

پاتال جنتر زمین میں گڑھا کھود کر اس میں ... پیالہ رکھدو .

۱۹۰۶ اکسیرالاکسیر ، ۸۰

[پاتال + جنتر (رک)]

ــ کی خبر لانا محاورہ .

تہ یا گہرائی تک پہنچنا ، پوشیدہ راز یا چھپی ہوئی بات معلوم کر لینا .

ایسے گدھے تھوڑی ہیں کہ بات کی تہ کو نہ پہونچیں گے ، ابھی ہم تو پاتال کی خبر لانے والے ہیں .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ (ضمیمہ) ، ۱۱ : ۲۱

ــ کی خبر لینا محاورہ .

پاتال کی خبر لانا (رک) کا تعدیہ .

سارے بھولاں سوکاں میں بھرے کیا ہے آپ نے
کاڑیا نکھاں کر سبا جڑاں لینے خبر پاتال کی

۱۶۷۶ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۴۳

ــ گنگا (ــ فت گ ، غنہ) امث .

نرک میں بہنے والی گنگا (پلیٹس) .

[پاتال + گنگا (رک)]

ــ لوک (ــ و مج) امذ .

نرک کا سب سے زیادہ تکلیف دہ طبقہ ، اسفل السافلین .

فرمایا کہ یہ جگیہ و نیز اور سب دھرم کرم تیرے پورن اور مقبول ہوئے اب تو پاتال لوک کا راج کر .

۱۹۳۴ بھگت مال ، ۲۷

[پاتال + لوک (رک)]

پاتالی (۱) صف .

پاتال (رک) سے منسوب ، پاتال میں رہنے والا ، تحت الثریٰ میں بسنے والا .

اوڑے اوسان آپٹ آکاشیاں کے
بھوئے سروں سرپ پاتالیاں کے

۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، سومن ، ۱۹۰

[پاتال (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پاتالی (۲) امث .

تاڑ کے پھل کی بنائی ہوئی ٹکیہ جو اکثر غریب لوگ سکھا کر کھانے کے کام میں لاتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰) .

[مقامی]

پاتام امذ ؛ ~ پتام .

جدید وضع کے دروازوں کی چوکھٹ میں کواڑوں کی روک یا آڑ کے لیے بنایا ہوا کھانچہ جو کواڑ کے تختے کی موٹان کے برابر چوڑا اور قریب آدھ انچ گہرا بنایا جاتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۲۹) .

جیسا کہ بتایا گیا ہے پاتام نکال لو .

۱۹۳۸ انجنیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۱۵

اف : بنانا ، کاٹنا ، نکالنا .

[؟]

پاتِت (کس ت) صف .

نیچا کیا ہوا ، ذلیل کیا ہوا ، شکست دیا ہوا ؛ اداس ، افسردہ ، دلگیر (جامع اللغات ، ۲ : ۳) .

[س : پاتت पातित]

پاتَر (۱) (فت ت) امث ؛ ~ پاتُر .

طوائف ، کسبی ؛ رقاصہ .

پاپکوب : پاتر .

۱۳۹۲ بحرالفضائل ، بلخی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۲۲)

باجے رنبھا ارنبی میکا پاتراں آکر ناچے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۲

کانیں پاتریں . . . شراب حسن سے سرشار ، ایک سے ایک خوبصورت .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۲۲

ناچ گھر کی سیڑھیوں پر سے اکثر پاتریں گھنگھرو سنبھالے اترتی یا چڑھتی نظر آتیں .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۳۵

[س : پاتر पात्र]

— **باز** صف ، امذ .

بدکار ، زانی ، بدچلن ، رنڈی باز (پلیٹس) .

[پاتر + باز (رک) : . . . باز]

— **بازی** امث .

علمِ رقاصی ، کتھک اور ناچنے کا علم اور اس کے اصول و ضوابط .

ایک اور کتاب عروض علم موسیقی میں اور دوسرے علم اکھاڑہ یعنی پاتر بازی میں سنسکرت سے ترجمہ ہوئی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۲۳

[پاتر + بازی (رک) : . . . بازی]

— **زادہ** (— فت د) امث ، امذ .

طوائف کی اولاد .

اس سلطان کی دوستی ایک پاترزادہ سے ہوگی .

۱۸۹۸ یادگار مراد علی ، ۲۹۷

[پاتر + زادہ (رک)]

پاتَر (۲) (فت ت) صف ، امذ .

۱. (i) وزیر ، مشیر ؛ مہنت .

رائے جاج نگر کے دربار میں بیس پاتر موجود تھے .

۱۹۳۸ تاریخ فیروز شاہی ، ۱۲۳

(ii) لائق ، قابل .

جہاں پاتر کو دان دیا ہوا سکھدائی ہوتا ہے وہاں کپاتر کو اس کا ہزارواں حصہ دیا ہوا اس سے ہزار گنا زیادہ دکھدائی ہوتا ہے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۳۷

۲. ہوشیار ، طرار ، چالاک .

ان میں سے ایک نوبنجھی بڑی پاتر تھی ، بولی ایک جراح مرا آشنا ہے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۳۰

۳. پتا ، پتل (پلیٹس) .

۴. برتن ، ظرف ، جام ، طشتری ، مرتبان ، برتن جس میں کوئی چیز رکھی جائے یا ذخیرہ کی جائے ، وہ چیز جو سہارا دے .

یہ بھی نرمل گیان کے پاتر (ظرف) ہیں گیان یگیان اور نرمل جگت و ہی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۵۰

وہ شرور دکھوں کا پاتر ہے .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۳۹

۵. دریا کا راستہ ، طاس (پلیٹس) .

[س : پاتر पात्र]

— **جنتر** (— فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

رک : پاتال جنتر .

دو وار بارہ پاتر جنتر کرے اور دو بار ڈورو جنتر کرے .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۵

پاتَر (۳) (فت ت) امذ (قدیم) .

پتھر .

پاتر میں تے نیر بہاؤ ، بیجہ میں تے روکہ اگاؤ

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۷۷)

[رک : پتھر]

پاتَر (۴) (فت ت) صف ؛ ← پاتُر .

پتلا ، سبک ، دبلا ، کمزور (پلیٹس)

[س : پاترٹ पात्रट]

پاتَر (۵) (فت ت) امذ .

تالی ، بھنڈا (پلیٹس)

[س : پاتِر पातत्रि]

پاتِر (کس ت) امذ .

مولا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۲) .

[مقامی]

پاتّر (شد ت بفت) صف .

گناہ سے بچنے والا ، متقی ، پرہیزگار ؛ نجات ، شفیع ، گناہ بخشوانے والا ، نجات دہندہ (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : پاتر पात्र]

پاترا (فت ت) امث ؛ ← پاترہ .

رک : پاتر (۱) .

سب سکھیاں اور سب پاترا چاندی کے گہنے و چاندنی کے کپڑے پہن آوتیں ہیں .

۱۸۳۶ ؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۰

پاتْرا (سک ت) امذ .

رک : پترا .

جب نجومی پاترا کرنے لگے
خاک تختے پر بچھا را کھنے لگے

۱۸۳۳ پنچھی نامہ ، ۹۱

پاترنا (۱) (فت ت) امث ؛ صف .

لواقت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۱) .

[س : پاترتا पात्रता]

پاترنا (۲) (فت ت) امذ .

ایک پودا ، لاط : Ocymum Pilosum (پلیٹس) .

[س : پاترتا पातरता]

پاترنا (۳) (فت ت) امث ؛ ~ پاترتا .

پاکدامن عورت (جامع اللغات ، ۲ : ۳م) .

[س : پاترتا पात्रता]

~ **کوگری نہیں بیسوا اوڑھے خاصا کہاوت .**

نیک مصیبت میں رہیں اور بد مزے اڑائیں (جامع اللغات، ۲:۳م).

پاترک (سک ت ، فت ر) امذ .

تھالی ، ہانڈی وغیرہ ؛ چھوٹا برتن ؛ وہ برتن جس میں بھیک مانگ کر رکھی جائے ، بھکاریوں کا بھیک مانگنے کا برتن ، کاسۂ گدائی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۱) .

[س : پاترک पातक]

پاترنی (فت ت ، سک ر) امث .

۱. تتلی ، بھنبیری (قدیم اردو کی لغت ، ۹۰) .

۲. تیل چورہ ، ایک کیڑا جو سفید سرخ اور سیاہ تینوں رنگوں کا الگ الگ پایا جاتا ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۲) .

اس کو پارنی بھی کہتے ہیں اور بنگال میں سونکروا بولتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۰

[پاتر (د) (رک) ے]

پاترنی (ضم ت ، سک ر) امث .

رک : پاتر (۱) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۱) .

[ء : پاترنی पातरनी]

پاترہ (فت ت ، و) امث .

رک : پاترا .

پاترہ نے تسخر سے اپنا منڈل اس کے روبرو رکھ دیا کہ بجاؤ .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۵۹

پاتریا (ضم ت ، سک ر) امث ؛ صف .

۱. رک : پاتر (۱) (پلیٹس) .

۲. رک : پاتر باز (پلیٹس) .

[ء : پاتریا पातुरिया]

پاتڑا (سک ت) امذ .

پتّا ، پات .

بجز حکم اس کے ہوں نا چلے سوا امر ، یک پاتڑا نہ ہلے

۱۶۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۶۲

[پات (رک) + ڑ : ڑا ، لاحقۂ تصغیر]

پاتڑی (سک ت) امث .

ببول کی پھلی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۳) .

[مقامی]

پاتشاہ (سک ت) امذ .

رک : بادشاہ .

واہ مرشد جی پاتشاہ مرشد جی

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۲۳

[رک : پات (۳) + شاہ (رک)]

پاتک (۱) (فت ت) .

(الف) امذ .

۱. پاپ ، گناہ ، قصور ، جرم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۵۳) .

آہ مظلوماں کبھی خالی نہ جائے گی یہاں
ظلم کا پاتک تجھے کردے گا غارت ایک دن

؟ ادب (قران السعدین ، ۷۷)

۲. آلودگی ، ناپاکی ، خاص کر جو کسی کے مر جانے سے کنبے والوں کو لگ جاتی ہے اور دھرم کی مقرر کردہ میعاد تک رہتی ہے .

اب یہ چھٹا باب سو تک پاتک کے متعلق ہے .

۱۹۱۹ ؟ بابا نانک کا مذہب ، ۵۰

(ب) صف (قدیم) .

گناہ گار ، پاپی .

کے مرغ مورے ہیں سوس نلسک ہنو اس کے پاپ بن کے پاتک

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۵

[س : پاتک पातक]

— لگنا محاورہ .

۱. ناپاک چیز سے آلودہ ہو جانا ، ناپاک یا گندہ ہو جانا (پلیٹس) .

۲. بدنام ہونا ، داغ لگنا (نوراللغات ، ۲ : ۵ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۴۸) .

پاتَک (۲) (فت ت) صف ؛ امذ .

ڈاکیہ ، قاصد ، ایلچی ، پیغامبر (پلیٹس) .

[، : پتر + ک : पत्र + क]

پاتِک (کس ت) امث ؛ سے پاتک .

سفید پتھر جو مچھلی کے سر میں سے نکلتا ہے ، سنگ ماہی ، لا : Delphinus gangeticus (پلیٹس) .

[س : پاتِک पातिक]

پاتُک (ضم ت) .

(الف) صف .

گرتے رہنے کا عادی ، جھکاؤ کی طرف مائل ، ذات باہر (پلیٹس) .

(ب) امذ .

پہاڑ کا ڈھال ، پہاڑ کا آگے کو نکلا ہوا عمودی حصہ ، چٹان؛ پانی کا ایک بڑا جانور ، آبی ہاتھی (پلیٹس) .

[، : پاتُک पातुक]

پاتکوا (فت ت ، سک ک) صف ؛ امذ .

رک : پاتک (۲) (پلیٹس) .

[س : پتر + ک + آک पत्र + क + उक]

پاتَل (۱) (فت ت) امذ .

۱. چاول کی قسم کا ایک غلہ جو سٹھی کے خواص رکھتا ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۴۳) .

۲. رک : پاٹل .

پاتل کے شگوفوں پر بھونرے ہوتے ہیں .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۲۳

[رک : پاٹل]

پاتَل (۲) (فت ت) امذ .

پتوں کی بنائی ہوئی کوئی چیز .

تیسرا فائدہ یہ ہے کہ درختوں کے پاتل اور دونے بنتے ہیں جو تھالی اور کٹورے کا کام دیتے ہیں .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۶۱

[س : پاتر पात्र]

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

پاتل (رک) سے چیزیں بنانے والا کاریگر .

پاتل بند چار گز کام کرنے کی اجرت ایک دام مقرر ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۳۲۹

[پاتل + بند (رک)]

پاتَل (۳) (فت ت) امث .

۱. ایک قسم کی مچھلی جو دبلی پتلی لیکن بہت تیز و طرار ہوتی ہے .

کانٹوں میں کبھی بڑی سی پاتل آ پھنستی تھی تو اس کا دریا سے نکلنا قیامت ہوتا تھا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۶۲

۲. ایک جانور کا نام .

پاتل : لکراس .

۱۶۲۷ توزک جہانگیری ، ۹۳

[رک : پاتر (۳)]

پاتَل (۴) (فت ت) امث .

پیشہ ور عورت (قدیم اردو کی لغت ، ۶۰) .

[رک : پاتر (۱)]

پاتْلا/پاتَلہ (سک ت/فت ل) امذ .

رک : پتیلا (پلیٹس) .

سینا مرا کر پاتلہ روغن سو خون کر سوز کا
لا لا نمک ہوں عشق تے جگرم کو تلتا ہے ہنوز

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۳۹

پاتِلی (کس ت) امث .

ایک چھوٹا مٹی کا برتن جو جوگی استعمال کرتے ہیں ، پتیلی ، پتیلا (پلیٹس) .

[س : پاتِلی पातिली]

پاتْلی (سک ت) صف (قدیم) .

رک : پتلی (۱) .

اہے پاتلی نار سینہ کشاد چھپی جانے کے اس کشادہ مراد

۱۶۱۴ بھوگ بل (ق) ، ۴۴

پاتَن (۱) (فت ت) امث .

جوتا ، پاپوش ، سلیپر (پلیٹس) .

[س : پاد + ان पाद + त्राण]

پاتنبر (فت ت ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ ؛ سے پاتمبر]

رک : پتامبر ۔

بہت سا آدر کیا اور پاتنبر پر بٹھایا ۔

۱۸۰۱ سادھوؤں اور کام کندلا ، ۱۵

پاتنجل (فت ت ، سک ن ، فت ج) امذ ؛ صف ۔

پاتنجلی (رک) کا مرتب کیا ہوا ؛ یوگ کا فلسفہ جس کی پاتنجلی نے سب سے پہلے تعلیم دی ۔

اس سمے بیدانت سانکھیہ پاتنجل آدک شاستروں کی چرچا ہو رہی تھی ۔

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۵۱۸

[س : پاتنجل पातञ्जल]

پاتنجلی (فت ت ، سک ن ، فت ج) امذ ۔

(ہندو) ایک فلسفی جس نے یوگ کی تعلیم دی ، یوگ کا فلسفہ ۔

سمجھے ہے تو بس اپنے قرآن سے مطلب
میں کیا جانوں صاحب کی پاتنجلی کو

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۸۰

[س : پاتنجلی पातञ्जली]

پاتن جنتر (فت ت ، فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ ۔

رک : پا تال جنتر ، پتال جنتر ۔

دونوں اشیا سرمہ کی طرح باریک اور سیاہ ہو جاویں تب ... پاتن جنتر پر رکھ کر آگ پر اوڑا دیں ۔

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۵

پاتوں (آ) لگنا محاورہ (قدیم) ۔

۱۔ خزاں کے قریب پہنچنا ، (مجازاً) زوال پذیر ہونا ۔

درخت پاتوں لگے ، شعر پائمال ہوئے ۔

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳۱

۲۔ قریب المرگ ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۱۳۸) ۔

پاتی امث ۔

۱۔ خط ، پتر ، چٹھی ۔

نہ پاتی نہ پیغام بھیجے مجھے
ترے عشق کی آگ کیونکر بجھے

۱۸۱۲ فائز ، د ، ۲۱۱

ضرورت نہیں کہ خط اور مکتوب کو چٹھی یا پاتی ... لکھنے لگے ۔

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۲۸

اک پنچھی کے ہاتھ بھیجی پاتی
پاتی جو چھما تو میں بھی آتی

۱۹۶۱ عروس فطرت ، ۳۰

۲۔ پتا ، پتی ، ورک ۔

ڈالی ڈالی پاتی پاتی   خوب ہی جھولا جھولا پاتی

۱۹۶۱ عروس فطرت ، ۸۶

۳۔ ایک کھیل کا نام ، رک : آتی پاتی ۔

کیونکہ وہ شوخ لکھے مجکو کتابت جن نے
کھیل اتھی قلم سے مری چھوڑ دیا پاتی کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۰

[س : پترکا पत्रिका]

پاتیل (ی مع) امث (قدیم) ۔

رک : پتیلی ۔

جو بارے کے طوفان سوں کھلبلائے
سو پاتیل میں تیل تیوں سنسلائے

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ورق ، ۴۳ ب

پاتیلا/پاتیلہ (ی مع / فت ل) امذ ۔

رک : پتیلا ، پکانے کا کھلے منہ کا برتن ، دیگچہ (پلیٹس) ۔

پاتھ امذ ۔

سمندر ؛ آنکھ ؛ زخم کے اوپر کا چھلکا ، کھرنڈ ؛ پرانے زمانے کا ایک قسم کا شربت جو مٹھیے کا پانی اور دودھ وغیرہ کو ملا کر بنایا جاتا تھا ، کیلال (شبد ساگر ، ۶ : ۲۰۹۳) ۔

[س : پاتھس पाथस ؛ ۔ : پاتھ पाथि]

پاتھ (۱) امذ ۔

پانی ، ہوا ، سورج ، آگ ، آسمان (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) ۔

[س : پاتھ पाथ]

ـــ ناتھ امذ ۔

سمندر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) ۔

[پاتھ + ناتھ (رک)]

پاتھ (۲) امذ ۔

راستہ ، راہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) ۔

[س : پتھ पथ]

پاتھا (۱) امذ .

(زراعت) ہل کا ایک حصہ جسے چنڈوا بھی کہتے ہیں ، ہل کی کھونٹی جس میں پھال جڑا ہوتا ہے .

چنڈوا کا نام پاتھا .

۱۸۳۹ کھیت کرم ، ۱۳

[مقامی]

پاتھا (۲) امذ .

۱. ایک باٹ جو چار سیر خام کے برابر ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .

۲. اتنی زمین جس میں ایک پاتھا اناج بویا جاسکے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .

۳. ایک بڑا ٹوکرا جس سے کھلیان میں راشی (اناج) ناپتے ہیں یہ ٹوکرا کسی خاص مقرر وزن کا نہیں ہوتا مختلف طرح کا استعمال ہوتا ہے یہ بیت کا بنا ہوا ہوتا ہے اس کی باڑھ بالکل سیدھی ہوتی ہے کہیں کہیں لوگ چمڑے سے بھی مڑھ لیتے ہیں اسے پاتھی اور ٹلی بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .

[س : پرستھ प्रस्थ ، ٠ : پاتھا पाथा]

پاتھا (۳) امذ .

ایک چھوٹا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .

[س : پرتھک पाथिक]

پاتھا (۴) امذ .

اناج ، پانی ، آسمان (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۰۲) .

[س : پاتھس पाथस् ، ٠ : پاتھا पाथा]

پاتھا (۵) امذ .

کولھو ہانکنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .

[٠ : पथ]

پاتھر (فت تھ) امذ .

رک : پتھر .

رچیا سب سنسار نیکا بجور
نہ پاتھر نہ ماٹی نہ پانی نہ اور

۱۳۵۷ کدم راو پدم راو ، ۹۷

پاتھر اندر لال تو دھرے اور پوی سے کستوری کرے

۱۶۵۳ گنج شریف ، ۲

کبھوں آذر بھس میں پاتھر اوجی جائے
کبھوں روپ خلیل کے مورت بھورے آئے

؟ عطا ، عبدالغفار ، (بہار میں اردو زبان و ادب کا ارتقاء ، ۲۰)

پاتھری (فت تھ) امث .

بارتنگ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

[مقامی]

پاتھس (فت تھ) امذ .

رک : پاتھ (۱) (پلیٹس) .

پاتھنا (سک تھ) ف م .

۱. ٹھونک پیٹ کر سڈول کرنا ، گھڑنا ، بنانا .

اپنے ہی دست خاص سے پاتھا کئے مثال
تاریخ میں دکھائیے ایسی کوئی مثال

۱۸۸۸ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۷۰

کنچن کیچ کے پاتھے منوہر کے
بھرنا دوے منوج کے کھیت کے

؟ سندری سروسو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۰۲)

۲. تھاپنا ، کسی نم چیز کو (سانچے سے یا بغیر سانچے کے) ہاتھوں سے پیٹ کر یا دبا کر بڑی بڑی ٹکیاں یا پٹریاں بنانا .

وقت کے امیر المومنین کہلا کر اپنے ہاتھوں اینٹیں پاتھیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۵۷

پسماندہ طبقے کی عورتیں اپلے پاتھا کرتی تھیں .

۱۹۲۳ جہان دانش ، ۳۸۴

۳. (مجازاً) کسی کو پیٹنا ، ٹھونکنا یا مارنا .

آج ان کو اچھی طرح پاتھ دیا .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲

[س : ستھا پنین स्थापनीय]

پاتھو (و مع) امث .

ہل کی باڑ اور ہرس کے جوڑ پر پھنسا ہوا چوبی پھنا جو ڈانٹ کا کام کرتا ہے (اب و ، ۹ : ۳۱) .

[مقامی]

پاتھو (و مج) امذ .

۱. پانی ، رک : پاتھس (پلیٹس) .

۲. پاتھس (رک) کی جگہ تراکیب میں مستعمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

پاتھوج/پاتھوجا (و مج) امذ .

پانی سے پیدا ہونے والا ، کنول (پاشی ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .

[پاتھو + ٠ : ج / جا ، لاحقۂ نسبت]

پاتھود/پاتھودا (و مج) امذ .

پانی دینے والا ، بادل ، میگھ ، ابر (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۳۳) .

[پاتھو (رک) سے]

پاتھودھر (و مج ، فت دھ) امذ .

پانی اٹھانے والا ، بادل ، میگھ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[پاتھو (رک) سے]

پاتھودھی (و مج) امذ .

سمندر ، پانی کا ذخیرہ (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۳۳) .

[پاتھو (رک) سے]

پاتھونِدھی (و مج ، کس ن) امذ .

سمندر (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۰۳) .

[پاتھو (رک) سے]

پاتھی (۱) امث .

اُپلا ، کنڈا ، تھاپی .

چولھا خالی تھا اور پاتھیاں سلگ سلگ کر آپ ہی آپ بھر رہی تھیں .

۱۹٦۸ اردو زبان ، ۲ ، ۵ : ۱٦

[پاتھنا (رک) سے]

پاتھی (۲) امث .

ایک خاص قسم کے مسالے کی بنی ہوئی کٹھالی جو سونے چاندی کے ساتھ پگھل جائے اور جل کر راکھ ہو جائے (اپ و ، ۴ : ۲) .

[مقامی]

پاتھیہ (سک تھ ، فت ی) صف .

آسمان میں رہنے والا ، ہوا گزیں ، آسمان بیچ میں رہنے والا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۳۳) .

[س : پاتھیہ पाथ्य]

پاتِھیہ (کس تھ ، فت ی) امذ .

زاد راہ ، وہ کھانا جو مسافر راستے میں کھانے کے لئے لے جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵ ؛ شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۳۴) .

[س : پاتھیہ पाथेय]

پاٹ (۱) امذ .

۱. چوڑائی ، عرض (کپڑے یا دریا وغیرہ کا) .

سنج تین جوں گنگا جمنا یہ پاٹ دونو دوڑتے
کس دھر کبھوں یو حال میں جس دھر کبھوں ابی فائدہ

۱٦۷۸ غواصی ، ک ، ۱۳۷

دامن دشت میں سماتا نہیں
سیل انجھواں کا اس قدر ہے پاٹ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۳

دریا اتر اور دکھن کے پہاڑوں سے . . . آ کر اس میں ملے . . . پاٹ بہت بڑھ گیا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۳

یہ ضروری نہیں کہ گزوں میں ایک تو ڈھائی پاٹ کا دوپٹا اوپر سے مصالحہ اتاروں ، پورے ایک اٹھ کا بوجھ ہو جائے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۹۰

۲. گویے کی آواز کی بلندی ، الاپ ، اونچا سر ، بلند آواز .

آواز کا وہ پاٹ دہل جس سے دہل جائے
کیا ذکر دہل صور کا دم دم میں نکل جائے

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، ک (ق) ، ۱۳

زور بہوان کی آواز میں تھا کچھ ایسا
پاٹ رکھتی تھی یہ یا رعب صدا کچھ ایسا

۹۳۵ کمار سمبھو ، ۱۳٦

۳. مردنگ کے چار بولوں میں سے ایک (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۳۱) .

[س : پٹ یا پٹن पट्ट یا पट्ट]

ـــ دار صف .

(عموماً) گویے کی آواز جو بلند اور بھلی معلوم ہو .

طلسم سحر ہے بردار پاٹ دار آواز
کسی پری کا نہ اڑنے میں پھیلے یوں دامن

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۱۵

اس کی پاٹ دار آواز رات کے سناٹے میں خدا جانے کہاں تک گئی .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۷۰

[پاٹ + دار (رک)]

پاٹ (۲) امذ .

دروازے وغیرہ کے دو حصوں میں سے ہر ایک ، پٹ .

جو اس سر کے عرابے کوں اٹھا ہرجانب سوں دروازہ
ہتی لا مار کر توڑے ہر یک پاٹ اس کے پھکڑ کا

۱٦٦۵ علی نامہ ، ۱٦۳

دل میں آ راہ چشم حیراں میں
کھل رہے ہیں مری پلک کے پاٹ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۲٦

[رک : پاٹ (۱)]

پاٹ (۳) امذ.

۱. پٹرا ، چوکی ، تختہ ، پٹلا ، پیڑھا (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۱).

۲. چونا چکی کے گرنڈ (چونا پیسنے کی نالی) کے اندر کی مدور و مسطح جگہ جس کے مرکز پر چکی کی لاٹ کی میخ ہوتی ہے (اپ و ، ۱ : ۸۵).

۳. چکی کے دونوں پتھروں میں سے ہر ایک.

عجب دریا کہ مرغابی بھی اوس میں غوطہ کھاتی تھی
ذرا سی لہر اوس کی پاٹ چکی کا بہاتی تھی

۱۸۳۳　　ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۸۱

چکیاں عموماً اس قدر وزنی ہوتی ہیں کہ . . . ان کے اوپر کا پاٹ اٹھانا بھی مشکل ہوتا ہے.

۱۹۰۸　　قید فرنگ ، ۲۶

۴. وہ پتھر یا پٹڑا جس پر دھوبی کپڑے دھوتے ہیں ، پاٹا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳ ؛ پلیٹس).

۵. کولھو کی وہ لکڑی جہاں بیل ہانکنے والا بیٹھتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳ ؛ پلیٹس).

۶. کولھو یا بیلن کا وہ حصہ جس سے بیل باندھے جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵).

۷. وہ لکڑی کا لٹھا جو کنوئیں کے منھ پر رکھتے ہیں اور اکثر پانی کھینچنے والا اس پر پانو رکھتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳).

۸. (زراعت) لکڑی کے وہ ٹکڑے جو کڑھے کے چھید میں ہرس (ہل کی لمبی لکڑی) کے نیچے اور اوپر لگے ہوتے ہیں ، پاتی (اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل ، ۸۶).

[رک : پاٹ (۱)]

پاٹ (۴) امذ.

مسند حکومت ، تخت شاہی ، سنگھاسن (بیشتر راج کے ساتھ).

اپنجی نہیں سجھ یہ ہی بات　　کس کا راج اور کس کا پاٹ

۱۵۰۳　　نوسرہار ، ورق ، ۱۷ الف

اک کہانی بیر زن کی رہ گئی
راج کسریٰ کا رہا باقی نہ پاٹ

۱۸۶۹　　دیوان حالی ، ۲۷

[رک : پاٹ (۱)]

— رانی امث.

راج میں شریک خاتون ، ملکہ.

تو اس کی پاٹ رانی تو بننے سے رہی ، البتہ مدخولہ بن سکتی ہے.

۱۹۶۲　　آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۲

[پاٹ + رانی (رک)]

پاٹ (۵) امذ.

۱. ریشم ، بٹا ہوا ریشم ، تکھ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۱).

۲. ریشم کے کیڑے کی ایک شکل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵).

۳. ریشمی کپڑا ؛ ریشمی کیڑے کا کویا ، ابریشم کا کویا (جامع اللغات ، ۲ : ۵ ؛ پلیٹس).

[س : پاٹ पाट]

— امبر (— فت ا ، سک م ، فت ب) امذ.

ریشمی کپڑا ، ریشمی لباس (پلیٹس).

[پاٹ + امبر (رک)]

— کرم (— کس ک ، سک ر) امذ.

ریشم کا کیڑا (جامع اللغات ، ۲ : ۵ ؛ پلیٹس).

[پاٹ + کرم (رک)]

پاٹ (۶) امذ.

۱. (کشتی رانی) کشتی کے دو منزلہ چھت یا تختوں کا فرش جو مسافروں کے چلنے پھرنے اور ہوا خوری کے کام آتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۶۸).

۲. کھویے (کشتی ران) کے بیٹھنے کی جگہ جہاں سے وہ چپو چلاتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۶۸).

[مقامی]

پاٹ (۷) امذ : ~ پاٹھ.

سبق ، قرات ، تلاوت ، جاپ ، ورد ، وظیفہ (ہندوؤں کی مقدس کتابوں یا تعلیم کے لیے مستعمل).

بنکھی درس میں اٹھ پڑنے پاٹ آئیں
خوش آواز اور دک گیان گن کے آچائیں

۱۶۵۷　　گلشن عشق ، ۲۰۱

پھر ہم نے برہم گاتری پاٹ شروع کیا.

۱۸۸۳　　تذکرۂ غوثیہ ، ۳۷

راماین کا گھر گھر پاٹ ہونا اور رامچندر جی . . . وغیرہ کے کیرکٹر کا پیش نظر رہنا.

۱۹۳۳　　انجام عیش ، ۲۳۰

اف : کرنا ، ہونا.

[س : پاٹھ पाठ]

ــ شالا / شالہ (ــ فت ل) امذ.

ابتدائی درگاہ ، مکتب ، مدرسہ ، اسکول.

سنسکرت کے لیے چار پانچ وظیفے مقرر کیے ہوے اور ایک پاٹ شالہ ... بنوایا تھا.

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۸

ہندو اپنے طریقے پر جیسا کہ اب تک دیہاتی پاٹ شالوں میں دستور ہے س کو زمین پر لکھ کر سکھاتے تھے.

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۳۵

[پاٹ + شالا (رک)]

پاٹ (۸) امذ.

۱. سوانگ ناٹک ڈرامے یا تماشے وغیرہ کا کردار ، ایکٹنگ ، نقل ، سوانگ ، روپ ، وہ عبارت یا جسمانی عمل و حرکت جو کردار بولتا یا ادا کرتا ہے.

سوانگ اک اس کو سمجھ لیجئے ادھ زندگی کا
کہ زنانوں کا کبھی پاٹ کبھی جنگی کا

۱۹۳۱ دیوانجی ، ۳ : ۲۱۵

۲. حصہ ، فصل ، باب ، مقالہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۳).

۳. (نجاری) انچ کا بارہواں حصہ (اپ و ، ۱ : ۲۹).

[انگ : پارٹ Part]

پاٹ (۹) امذ.

(مغربی وضع کا) ظرف جو پیشاب ، پاخانہ پھرنے کے لیے رکھا جاتا ہے ، پیشاب ، پاخانہ پھرنے کا برتن یا طشت ؛ کموڈ کا پاٹ ، گھڑی کا پاٹ.

ہر چند کہ کوٹ بھی ہے پتلون بھی ہے
بنگلہ بھی ہے پاٹ بھی ہے صابون بھی ہے

۱۸۷۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۶۲

دنیا بھر کا کام اس نے کیا ، پاٹ تک صاف کیے.

۱۹۳۵ شمع ، اے آر خاتون ، ۵۰۹

[انگ : پاٹ Pot]

پاٹ (۱۰) امذ.

بیلوں کی ایک بیماری جس سے ان کے رؤوں سے خون بہتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۱).

اف : پھوٹنا.

[۰ : پاٹ पाट]

پاٹ (۱۱) امذ.

پٹ سن ، جوٹ ، سن.

پاٹ کی تیاری کے مادہ میں کوئی پاٹ سن اور المکس کے بیان سے زیادہ نہیں ہے.

۱۸۳۵ دولت ہند ، ۲۹

[رک : پاٹ (۱)]

پاٹ (۱۲) امذ.

(مغربی ہند) زوجہ یا بیوہ کی دوسری شادی.

بیوہ کا پاٹ زوجہ کے پاٹ سے زیادہ اچھا سمجھا جاتا ہے.

۱۹۳۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۱۳۵

[مقامی]

پاٹ (۱۳) امذ.

تالاب یا ندی سے کھود کر نکالی ہوئی شاخ ، کاریز (خلاصہ علم جغرافیہ ، ۹).

[رک : پاٹ (۱)]

پاٹ (۱۴) امذ.

باغ یا کھیت کا ٹکڑا یا حصہ ، تختۂ چمن (پلیٹس).

[۰ : پاٹ पाट]

پاٹ (۱۵)

۱. وہ مٹی کے پشتے جو کنواں بناتے وقت اس لیے رکھتے ہیں کہ کنویں کی دیواریں بیٹھ نہ جائیں (پلیٹس).

۲. لکڑی کا چکر جو کنویں کی دیوار سے نیچے کنویں میں گرنے سے روکنے کے لیے رکھتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵).

[رک : پاٹ (۱)]

پاٹ (۱۶) امذ.

اناج کی بوری یا بوجھا (جامع اللغات ، ۲ : ۵).

[رک : پاٹ (۱)]

پاٹ (۱۷) امذ.

کپڑوں کو تہ کرنے اور قرینے سے رکھنے کا عمل (جامع اللغات ، ۲ : ۵).

[رک : پاٹ (۱)]

پاٹ (۱۸)

(اقلیدس) وہ نقطہ جہاں عمود یا کوئی اور شکل کے پہلو بڑھا کر ملائے جائیں یا اس ملاپ سے بننے والی شکل (جامع اللغات ، ۲ : ۵).

[س : پاٹ पाट]

پاٹا (۱) امذ.

۱. دھوبی کا کپڑے دھونے کا تختہ.

بیل پر پاٹا اور ترازو کے بانس لدے ، پیچھے اس کے دھوبی پھیلا بھٹی چڑھانے کا اور ناندا سونٹا کرنے کا کندھے پر اٹھائے لڑکے کا ہاتھ پکڑے بھیا رے بھیا رے کہتا چلا آتا ہے.

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۲۳

۲. رک : پٹا .

بیلٹنگ بینڈس ، ہندوستانی میں پاٹا کہتے ہیں ، اس لیے کہ یہ مشینوں کے پاٹے کے کام آتے ہیں .

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۸۷

۳. پٹرا ، پیڑھا ، بیٹھنے کا تختہ جس کے پائے بہت اونچے ہوتے ہیں ، بینچ (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳ ؛ پلیٹس) .

۴. دو دیواروں کے درمیان بانس چٹائی یا سیمنٹ وغیرہ سے بنایا ہوا پاٹن جس پر سامان رکھا جاتا ہے ، دالیا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳) .

۵. ہاتھ ڈیڑھ ہاتھ اونچی دیوار جو رسوئی گھر میں چوکے کے سامنے اور بغل میں اس لیے بنائی جاتی ہے کہ باہر بیٹھ کر کھانے والوں کا پکانے والی عورت سے سامنا نہ ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳) .

[س : پٹّ کا پٹّک]

— پھیرنا محاورہ .

شادی میں دولھا کے پیڑھے پر دلہن کو اور دلہن کے پیڑھے پر دولھا کو بٹھانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳) .

پاٹا (۲) امذ .

پاٹ (۱) (رک) سے منسوب .

بھی پاٹا اچھے تیرے موزے کا کل
جو متدار ہوے پاٹوں کی تین آنگل

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۱۱۳

پاتا لوک (و مج) امذ .

ان تین حصوں میں سب سے نچلا حصہ جن میں ہندوؤں نے دنیا کو تقسیم کیا ہے .

زیریں حصہ کو پاتالوک کے نام سے یاد کرتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۲ : ۲۹

[پاتا ، پاتال (رک) سے + لوک (رک)]

پاٹچّر / پاٹچّھر (فت ٹ ، شد ج بفت / شد چھ بفت) امذ .

چور ، دزد (ہندی اردو لغت ، ۱۳۰ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .

[س : پاٹچّر पाटच्चर]

پاٹَل (فت ٹ) امذ .

۱. پتّاگ ، روسا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

۲. زردی مائل سرخ گلابی پھول جو ترم یعنی بگل کی شکل کا ہوتا ہے ، گل شیوری ، لاط : Bignonia suaveolens (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۱۵) .

۳. چاول کی وہ فصل جو برسات میں تیار ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[س : پاٹل पाटल]

— اوپَل (— و مج ، فت پ) امذ .

پتّا ؛ لعل ، یاقوت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[پاٹل (رک) + اُپلا उपला]

پاٹلا (سک ٹ) امذ .

۱. رک : پاٹل معنی نمبر ۳ (پلیٹس) .

۲. دس انچ لمبی اور ساڑھے سوا تولہ تک وزنی چاندی کی چوپہل سلاخ (اب و ، ۳ : ۲) .

۳. (صرافہ) ولایتی کارخانوں میں صاف شدہ سونے کی تقریباً ۲ تولے وزنی مستطیل شکل کی بٹیا جس سے مستعملہ صاف کیا ہوا سونا مراد ہے ؛ کان سے آنے والے تازہ بتازہ سونے کے مقابلے میں دوسرے درجے کا سونا (ماخوذ : اب و ، ۳ : ۲) .

۴. پاڈھل کا درخت جس کے پتے بیل کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں ، ویدک میں بطور دوا مستعمل ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .

۵. مچھلیوں کی ایک قسم (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

[س : پاٹلا पाटला]

پاٹلابھ (سک ٹ) امذ .

شکرقند (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

[متناس]

پاٹِلکا (— کس ٹ ، سک ل) امذ .

شاگرد (جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[پاٹ (۲) (رک) سے]

پاٹلی (۱) (سک ٹ) امث ؛ = پاٹل .

۱. رک : پاٹل معنی نمبر ۲ ، پاٹلا معنی نمبر ۱ .

جہاں پاٹلی کی کلیاں بالوں میں سنوارے سنہری آنکھوں والی سورنا کشی لڑکیاں مرمریں چبوتروں پر رقص کریں .

۱۹۵۲ آگ کا دریا ، ۳۲

۲. ایک درخت ؛ پاڈر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .

۳. پاڈر پھلی ، ایک قسم کے جنگلی درخت کا پھل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .

۴. شہر پٹنہ کا قدیم نام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .

۵. پاٹلی ، رک : پاٹلی پتر ، جس نے پاٹلی پتر بسایا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۲) .

[س : پاٹلی पाटली]

— پُتر (— ضم پ ، سک ت) امذ .

ایک قدیم شہر جو دریائے سون اور گنگا کے سنگم پر واقع تھا آج کل اسے پٹنہ کہتے ہیں .

چندر گپت نے اس . . . ملک کا دارالحکومت پاٹلی پتر یعنی پٹنہ میں قائم کیا .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۵۱

[پاٹلی + پتر (رک)]

پاٹلی (۲) (سک ٹ) امث .

لکڑی کی ایک پٹی جس میں بہت سے چھید ہوتے ہیں اور ہر چھید میں سے مستول کی ایک ایک رسی نکالی جاتی ہے اس سے . . . کسی رسی کو الگ کرنے میں دشواری نہیں ہوتی (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۳۳) .

[ہ : پاٹ पाट + لی ، لاحقۂ نسبت]

پاٹلی تیل (سک ٹ ، ی مج) امذ .

ایک قسم کی دوائی ، جس کے لگانے سے جلی ہوئی جگہ کی جلن درد اور جیب پھنادور ہوتا ہے اس سے چیچک کو بھی فائدہ ہوتا ہے (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۳۳) .

[س : پاٹلی تیل पाटलीतैल]

پاٹمبر (فت ٹ ، سک م ، فت ب) امذ .

رک : پاٹ (۵) کا تحتی : پاٹ امبر (پلیٹس) .

پاٹن (۱) (فت ٹ) صف . امذ .

ایک ریشمی کپڑا جو خالص ریشم سے بُنا جاتا ہے .

پاٹن ڈوریا . . . طرح طرح کے قیمتی خوش وضع اور طرحدار کپڑے اس کو دکھائے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۰۳

[رک : پاٹ (۵) سے]

پاٹن (۲) (فت ٹ) امذ ؛ ج (قدیم) .

پاٹ (۴) معنی نمبر ۳ (رک) کی جمع .

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روئے
ان پاٹن بیچ آئے کے ثابت رہا نہ کوئے

۱۵۱۸ کبیر (تاریخ نثر اردو ، ۱۳)

[رک : پاٹ (۱) + ا : ن ، لاحقۂ جمع]

پاٹن (۳) (فت ٹ) .

(الف) امث .

۱. چھت ڈالنا ، چھت چھانا ، رکا : پاٹنا (پلیٹس) .

۲. چھت ، پٹاو (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۳۳) .

(ب) امذ .

شہر ؛ بازار ، تجارتی مرکز ؛ بھارت (صوبہ بہار) کے شہر ، پٹنہ ، کا نام (پلیٹس) .

[س : پٹ + ان पाट + अन]

پاٹِن (کس ٹ) امث .

ایک قسم کی مچھلی جس کے بہت سے نکیلے دانت ہوتے ہیں (پلیٹس) .

[س : پاٹن पाटिन]

پاٹنا (سک ٹ) ف م .

۱. (گڑھے یا نشیب وغیرہ کو) مٹی یا کوئی چیز ڈال کر بھرنا یا ہموار کرنا .

بھر نہیں سکتا کبھی لالچ کا پیٹ
دھنستا رہتا ہے گڑھا پاٹا ہوا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۳۰

۲. (چھت) چھانا ، ڈالنا .

اتنی دولت دیتے کہ گھروں میں چاندی کی چھتیں پاٹتے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۹۲

۳. (کسی چیز کی) ریل پیل کر دینا ، ڈھیر لگا دینا .

پا کے کمزور مجھے پاٹ دیا زخموں سے
سارا غصہ مرے قاتل کا مجھی پر اترا

۱۸۵۳ دیوان اسیر ، ۱ : ۲۵

طعنوں سے کان پاٹ دوں مانوں نہ اب کی روک تھام
توبہ وہ مجھ سے بول جائیں تو مرا موسنہ ہے نام

۱۹۲۵ عالم خیال ، ۲۵

۴. ڈھانکنا ، افراط سے کوئی چیز ڈال دینا .

اس ڈر سے لاغری میں اٹھایا چمن سے ہاتھ
پھولوں سے پاٹ دے نہ کہیں باغباں مجھے

۱۸۵۸ امانت ، ۵ ، ۹۲

۵. (i) پانی دینا ؛ سینچنا ، پٹانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳) .

(ii) ادا کرنا (پلیٹس) .

۶. نہال کرنا ، مالا مال کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۳۶۳) .

اس کے دینے کی انتہا کیا ہے
جس نے تاروں کو دے کے پاٹ دیا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ٦)

[س : پٹ + ان पट् + अन]

پاٹو (فت ٹ) صف ، امذ .

چالاک ، ہوشیار ، چابک دست ؛ ذکاوت ، پھرتیں ؛ تندی ، شدت ، سختی ، تیزی ؛ شعور ، سلیقہ ، مہارت ، استعداد ؛ جلدی ، سرعت ، پھرتی ؛ چالاکی ، ہوشیاری ؛ بل ، طاقت ، زور ؛ شکتی (جامع اللغات ، ۲ : ۵ ؛ پلیٹس) .

[س : پاٹو पाटव]

پاٹو (ن) پاٹ (و مج) م ف .

چوپٹ ، پورے طور پر ، دونوں پٹوں کے ساتھ .

قلعے کی طرف روانہ ہوا ، دیکھا کہ دروازہ پاٹو پاٹ کھلا ہے .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۵۲۳

مردانہ تو پاٹو پاٹ کھلا ہوا ہے .

۱۹۵۴ محلسرا ، ۲۲۸

[ا : پاٹ (رک) + ا : و ، ون ، حرف اتصال + پاٹ (رک)]

پاٹوپَل (و مج ، فت پ) امذ .

رک : پاٹل اوپل (پلیٹس) .

[• : پاٹوپل पाटोपल]

پاٹوِک (سک ٹ ، کس و) حف .

چالاک ، ہوشیار ، تیز ؛ فریبی ، فطرتی ، عیار ، دغا باز (جامع اللغات ، ۲ : ۵ ؛ پلیٹس) .

[س : پاٹوک पाटविक]

پاٹونی/پاٹَونی (و لین / و مع) امذ .

مانجھی ، کھویّا ، بَلّی مار ، گھٹوال ، ملاح جو گھاٹ سے پار اُتارے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[• : پاٹونی/پاٹَونی पाटनी/पाटौनी]

پاٹھِکا/پاٹِھکا (فت ٹ ، کس ھ/سک ٹ) امث ؛ ~ پاٹھکا .

ایک چھوٹی جھاڑی ، لاط : Abrus precatorius (پلیٹس) .

[س : پاٹھکا पाटह्किका]

پاٹی (۱) امث .

لکڑی کے ٹکڑے جو کڑھے کے چھلے میں ، ہر دس کے نیچے اور اوپر لگے ہوتے ہیں (اردو کی چوتھی کتاب ، ۱۸٦) .

[رک : پاٹ (۳)]

پاٹی (۲) امث .

۱. پٹی (چارپائی وغیرہ کی) .

اور جو پائی کھٹ ٹوٹ جاے تو کس کے ساتھ ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۳

۲. ایک خاص قسم کی چٹائی ، سیتل پاٹی (جامع اللغات ، ۲ : ٦) .

۳. ایک قسم کی مٹھائی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ٦) .

۴.(i) سر کی سیدھی مانگ (جامع اللغات ، ۲ : ٦) .

(ii) مانگ کے ادھر اُدھر تیل وغیرہ کی مدد سے کنگھا کر کے برابر بٹھائے ہوئے بال (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۳۳) .

۵. تختی جس پر بچے لکھنا سیکھتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ٦) .

[• : پاٹی पाटी]

پاٹی (۳) امذ .

رک : پاٹن (پلیٹس) .

[س : پاٹی पाटी]

پاٹی (۴) امث .

علم ریاضی (پلیٹس) .

[س : پاٹی पाटी]

پاٹے خان (ی مج) امذ .

آن بان اور اکڑ بھوں دکھانے والا ، اکڑباز خان ، دم خم رکھنے والا ؛ کٹھ پتلیوں کے تماشے میں ایک کردار جو بہت شان دکھاتا ہے .

بڑا بڑا پاٹے خان اور تلمیذالرحمٰن بار بر کے آگے سر نیاز خم کرتا ہے .

۱۹٦۹ جنگ ، کراچی ، ۷ جولائی ، ۹

[علم]

پاٹیر (ی مع) امذ .

صندل ؛ ایک تیز بودار جڑ ؛ ایک قسم کی مولی (جامع اللغات ، ۲ : ٦ ؛ پلیٹس) .

[س : پاٹیر पाटीर]

پاٹھ امذ .

رک : پاٹ (۷) .

ہوں میں بگلوں میں ہم آواز تھی وہ
تو پاٹھ اور پوجا میں دمساز تھی وہ

۱۹۱۵ بھارت درپن ، ۲۸

[س : پاٹھ पाठ]

— بھُو (— و مع) امث .

وہ جگہ جہاں وید پڑھے یا پڑھائے جائیں (پلیٹس) .

[پاٹھ + بھُو (= جگہ ، بھون (رک) سے]

ـــ پڑھنا ف م.

ویدوں وغیرہ کا روزانہ پڑھنا یا مطالعہ کرنا (پلیٹس).

ـــ دینا محاورہ.

لکچر دینا، تقریر کرنا، اپدیش کرنا (جامع اللغات، ۲ : ۵).

ـــ شالا امذ.

رک : پاٹ شالا، مدرسہ، مکتب، اسکول ؛ تقریر گاہ ؛ دارالمطالعہ (پلیٹس).

کتاب الفت کی چند سطروں کا درس بھی ہو جہاں مکمل
نہ ہم نے دنیا میں کوئی مکتب ہی ایسا پایا نہ پاٹھ شالا

۱۹۳۰ سنگ و خشت، ۲۲

[پاٹھ + شالا (رک)]

ـــ کرنا ف م.

پڑھنا، سبق پڑھنا، دہرانا، آموختہ یاد کرنا (پلیٹس).

ـــ گرو (ـــ ضم گ، و مع) امذ.

استاد، معلم (پلیٹس).

[پاٹھ + گرو (رک)]

ـــ وان صف.

عالم (پلیٹس).

[پاٹھ + ہ : وان، لاحقۂ صفت]

ـــ ونت (ـــ فت و، سک ن) صف.

رک : پاٹھ وان (پلیٹس).

[پاٹھ + ہ : ونت، لاحقۂ صفت]

پاٹھا (۱) امذ.

۱. پٹھا، پوری طرح جوان نر جانور (عموماً بیل، بکرا، ہرن وغیرہ، خصوصاً ہاتھی) ؛ ہاتھی کا نر بچہ.

وہ گاڑیاں جو دوڑی تھیں گھوڑوں سے پیشتر
ناگوری ان کے ہاتھی کے پاٹھے سے خوب تر

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۲۲۶

مرزا احمد حسین . . . ہاتھی کے پاٹھے پر بیٹھے تھے.

۱۹۳۶ ہنرمندان اودھ، ۱۲۳

۲. تگڑا جوان آدمی.

وہ پاٹھا ان شاہ جی کی دعا سے عالم اور فاضل ہو گیا.

۱۸۹۲ خدائی فوجدار، ۱ : ۳۱

۳. موٹا تازہ یا فربہ آدمی.

خاصا چار برس کا پاٹھا ہوا، کھیلتا مالتا چل بسا.

۱۹۱۰ راحت زمانی، ۴۲

۴. کشتی گیر، مل، پہلوان (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۶۳ ؛ پلیٹس).

[س : پٹ ٹھکا : पट्ठक]

ـــ مار جانا محاورہ.

کھچڑی کا دم پر آ کر ٹھنڈا اور بد مزہ ہو جانا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۷۴).

پاٹھا (۲)

کسانوں کا راچھہ (محاورات ہند، ۵۰).

[مقامی]

پاٹھا (۳) امث.

ویدک میں بطور دوا استعمال ہونے والی ایک جھاڑی یا درخت جس کے پتے کچھ نوک دار گول پھول چھوٹے سفید اور پھل مکوئی کے جیسے ہوتے ہیں پھلوں کا رنگ لال ہوتا ہے یہ دو قسم کی ہوتی ہیں چھوٹی اور بڑی خواص دونوں کے یکساں ہیں ویدک میں یہ کڑوی گرم ہلکی ٹوٹی ہڈیوں کو جوڑنے والی پت درد زور دلوں کی بیماری وغیرہ دور کرنے میں کام آتی ہے (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۲۵).

[س : پاٹھا पाठा]

پاٹھان امذ.

بلسان یا گوگل کا درخت، گوگل، لاط : Bdellium (پلیٹس ؛ قاموس الاصطلاحات).

[ہ : پاٹھان पाठान]

پاٹھت (کس ٹھ) صف.

پڑھایا ہوا، سکھایا ہوا (جامع اللغات، ۲ : ۵).

[پاٹھ (رک) سے]

پاٹھ شالینی (سک ٹھ، ی مج) امث.

ایک مخصوص چھوٹا پرند، لاط : Graculus religiosa (پلیٹس).

[رک : پاٹھ + شالینی، شالا (رک) سے]

پاٹھک (فت ٹھ) صف ؛ امذ.

۱. پڑھنے والا (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۳۴).

ارتھات پاٹھ کرنے سے پاٹھک . . . اور جپ کرنے سے جاپک آدک کتنے ہی نام پاتا ہے .

١٨٩٠ ترجمہ جوگ بشسٹھ ، ١ : ٢٥٩

پاٹھک پاٹھ نہ کیجیو ، آنکھیں کر کر بند
منگل ، زہرہ ، برہسپتی ، ان پر ڈال کمند

١٩٥٠ ادت کی ریت ، ١٣٧

٢. پڑھانے والا ، استاد ، معلم .

پاٹھکوں کو سمجھنا چاہیے کہ اس اشلوک کا مطلب سمجھنا اور سمجھانا بڑا کٹھن ہے .

١٩٢٨ بھگوت گیتا اردو ، ١٣٣

٣. واعظ ، مبلغ ، مذہبی باتیں بتانے والا برہمن (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٤٣ ؛ نوراللغات ، ٢ : ٦) .

٤. سارَسْت برہمن کی ایک قوم (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٤٣ ؛ نوراللغات ، ٢ : ٦) .

[پاٹھ (رک) ے]

پاٹھِکا (کس ٹھ) امث .

شاگرد لڑکی ، طالبہ ؛ استانی ، معلمہ (جامع اللغات ، ٢ : ٥ ؛ پلیٹس) .

[س : پاٹھکا पाठिका]

پاٹھَل (فت ٹھ) امث .

چاقو جیسا ایک تیز فولادی آلہ جسے تاڑی نکالنے والے تاڑ کا درخت باچھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں .

چھوٹے پودوں کی صورت میں تیز چاقو یا پاٹھل استعمال کرنی چاہیے .

١٩٠٢ علم الصحرا ، ١٢٦

[مقامی]

پاٹْھمار (سک ٹھ) امذ .

رک : پانک ؛ قاصد ، ہرکارہ ، ڈاکیا جو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ٢ : ٦) .

[ف : پاٹھ مار पाठमार]

پاٹْھ مَنْجَری (سک ٹھ ، فت م ، مغ ، سک ج) امث .

رک : پاٹھ شالینی (پلیٹس) .

[پاٹھ + منجری (= راگ)]

پاٹھَن (فت ٹھ) امذ .

سبق ، پڑھائی ، تعلیم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ٢ : ٦) .

[س : پاٹھن पाठन]

پاٹھی امذ ؛ صف .

١. جاننے والا ، گیانی ، پڑھنے والا ، پاٹھ کرنے والا ، وہ برہمن جس نے تعلیم پوری کرلی ہو .

نا میں پاٹھی نا پردھانا نا ٹھاکر جاکر تو ہے جانا

١٥١٨ کبیر (شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٣٥)

٢. چیتا (شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٣٥) .

٣. ایک پودا Plumbago Zeylancia (پلیٹس) ؛ چیترک کا درخت (شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٣٥) .

٤. مچھلی کی ایک قسم (پلیٹس) .

[س : پاٹھی पाठी]

پاٹھِین (ی مع) امذ .

١. پالن (رک) مچھلی کی ایک قسم ، گربہ ماہی ، لاط : Silurus Pelorius .

پاٹھین . . . بلغم بڑھاتی ہے نیند لاتی ہے خون کو درست کرتی ہے کوڑھ کو مٹاتی ہے .

١٩٢٦ خزائن الادویہ ، ٦ : ٢٣٩

٢. رک : پاٹھک (جامع اللغات ، ٢ : ٦) .

[س : پاٹھین पाठीन]

پاٹھْیَہ (سک ٹھ ، فت ی) ، صف .

پڑھنے کے لائق ، قابل (پلیٹس) .

[پاٹھ (رک) ے]

پاج امذ .

رک : باج ، زمرد کی ایک قسم (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ٧ : ١٧٣) .

دسیں اوس اپاہنے سبزے اوپر
ہرے پاج کے جوں پو روئے گہر

١٧٣٥ قصۂ بے نظیر ، ١٠١

پاجَرْ کانْدَہ (فت ج ، سک ر ، مغ ، فت د) امذ ؛ = پاجن کاندے .

جنگلی پیاز .

راسن : پیاز دشتی کہ ہندوی پاجر کاندہ گویند .

١٣٩٢ بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ١ : ١٢٥)

[مقامی]

پاجَن (فت ج) صف مث .

پاجی (رک) کی تانیث .

سنتی ہوں کہ آپ کی بیوی بڑی پاجن ہے .

١٩٢٠ بادوں کی برات ، ٢٤٠

باجو (و مع) امذ.

ایک قسم کی دھات جو تانبے میں سیسہ وغیرہ ملا کر بناتے ہیں۔

ہاتھ میں کانسی کی گھسی ہوئی پہونچیاں پاؤوں میں باجو کے بانک۔

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی، ۲۱

[مقامی]

باجی صف.

۱. **ذلیل، کمینہ، فرو مایہ، رذیل۔**

او مرد بولا چپ رہ، کیا بیہودہ بکتا ہے، باجی۔

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب، ۱۰۸

شہدے ہیں بے حیا ہیں لفنگے ہیں خوار ہیں
باجی ہیں بد گہر ہیں دنی ہیں چمار ہیں

۱۹۳۸ سرود و خروش، ۲۶۷

۲. **شریر، بد ذات۔**

قبلہ کہتے کہتے باجی ہو گیا
پاس ظاہر چھوڑ باجی ہو گیا

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۲۵

ظاہر ہے کہ یہ کافروں کا ایک باجی گروہ ہے جو زندیقوں سے بھی بد تر ہے۔

۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۹۵

۳. **کم درجے کا پیش خدمت، ادنیٰ ملازم۔**

امراؤ سب ہیں بے خبر، احدی بچارے ہیں وتر
اسوار باجی سے بتر یہ نوکری کا حظ ہے

۱۷۱۳ جعفر زٹلی، د، ۶۵

شیخ شجاع الملک نے بلوا نام باجی کو تین ہزار پیادے قصباتی دے کر قلعے کی حراست سپرد کی تھی۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۳: ۷۵

[س: باپیے पापय ؛ ف: باجی]

— بہ طوافِ کعبہ حاجی نمے شود فارسی کہاوت اردو میں مستعمل۔

کمینہ آدمی کسی صورت میں شریف نہیں بن سکتا (جامع اللغات، ۲: ۶)۔

— پرست (— فت پ، ر، سک س) صف.

کمینہ پرور، وہ شخص جو رذیلوں کو نوازے، سفلہ پرور۔

باجی پرست سارے خوشامد پرست ہیں
انصاف ہے ذلیل تمنا کے سامنے

۱۸۷۰ الماس درخشاں، ۲۰۸

[باجی + ف: پرست (پرستیدن = پوجنا) سے]

— پن/پنا (— فت پ) امذ.

کمینگی، بد ذاتی، شرارت، لچاپن۔

خدا نہ کرے کہ اپنے باجی پنے کے پیشے سے میں روٹی کماؤں۔

۱۸۹۲ خدائی فوجدار، ۲: ۱۶۰

تمہاری صورت پر تو وہی باجی پن برستا ہے۔

۱۹۰۹ خوبصورت بلا، ۹

[باجی + ا: پن/پنا، لاحقۂ کیفیت]

— تو باجی وہ بڑا بجوڑا ہے کہاوت.

وہ نہایت کمینہ آدمی ہے (جامع اللغات، ۲: ۶)۔

— کا قرضہ (— فت ق، سک ر، فت ض) امذ.

احسان کا بدلہ اسی وقت چکا دینے کا عمل۔

کل جو ہم تمہارے بچے کو دو روپیہ دے آئے تھے تو آج تم ہمارے لڑکے کے لیے سیر بھر حلوا سوہن لے آئے ہیں یہ باجی کا قرضہ اچھا نہیں لگتا۔

۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲: ۳۷۲

— مزاج (— کس م) صف.

سفلہ مزاج، کم ظرف، اوچھا، کمینہ خو (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۷۴؛ پلیٹس)۔

[باجی + مزاج (رک)]

باجیانہ/باجیانہ (کس ج، فت ن/سک ج) صف.

رذیلوں یا شریروں جیسا، رذالت یا شرارت پر مبنی۔

دے چھوڑ اس شہی کے ٹپانا ... پکڑیا ہے ترک ہٹ باجیانا

۱۷۰۰ من لگن، ۳۴

بد زبان بے لگام نے ... ایک کتاب نہایت گستاخانہ بلکہ باجیانہ ... لکھ ماری۔

۱۹۲۷ محمد علی، ۱: ۳۱۵

[باجی + ف: انہ، لاحقۂ نسبت]

باج امذ (قدیم).

۱. **زمرد، (مجازاً) شیشہ۔**

نچول موتی ہور باج یاقوت لا کر
کئے دو غلفان بجوہن کو مرصع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۵۲

ایک کے پاس طشت باج کا تھا
دوسرے کن آفتابہ روپے کا

۱۷۹۲ ہشت بہشت، ۴۲

۲. جالا.
وو پیر سو مکڑ کیا پاچ ، بہوت خوب واچ واچ.
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۳

۳. پانچ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶).
[س : پاچ पाच]

پاچا

(الف) امذ.
پیمان ، عہد (قدیم اردو کی لغت ، ۱۶).
(ب)
پکانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰).
[س : پاچک पाचक (= پکانا ، ہضم کرنا)]

پاچر (فت چ) امذ.

رک : پچّر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰).
[ہ : پاچر पाचर]

پاچک (۱) (فت چ) امذ.

خشک گوبر ، کنڈا ، ارنا اُپلا.
اور وہ رخسار پاچک صحرا یا کوئی کلکلہ ہو سخت جلا
۱۸۲۹ شیریں فرہاد ، مسکین ، ۳۳
[ف]

ـــ دستی (ـــ فت د ، سک س) امذ.

گائے بھینس کے گوبر سے پاتھا ہوا اُپلا جو ایندھن کے کام آتا ہے.
پاچک گائے بیل کے خشک گوبر کو کہتے ہیں ، جو ہاتھ سے بنائے جاتے ہیں وہ پاچک دستی ہیں.
۱۸۴۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۳
[پاچک + دستی (رک)]

ـــ دشتی (ـــ فت د ، سک ش) امذ.

رک : ارنا اُپلا ، جنگلی کنڈا ، خشک گوبر.
لوگ کہتے ہیں کہ یہ بال اگر خاکستر پاچک دشتی سے دھوئے جائیں تو اڑتے ہیں.
۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۵۵۳
[پاچک + دشتی (رک)]

پاچک (۲) (فت چ) امذ ؛ صف.

۱. پچانے والی چیز ، ہاضم دوا ، چورن ، پاچن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳).
۲. باورچی ، رسوئیا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳).
۳. آگ ، آتش (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۹).
۴. پت (صفرا ، زرد رطوبت) (جامع اللغات ، ۲ : ۶).
۵. پت میں رہنے والی حرارت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۹).
[س : پاچک पाचक]

پاچکا (فت چ) امذ.

ککڑی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳).
[س : پاچک पाचक]

پاچل (۱) (فت چ) صف.

۱. ہاضم ، ہاضمہ بڑھانے والی دوا ، معاون ہاضمہ (پلیٹس).
۲. پاک کرنے والا ، پکانے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰).
[س : پاچل पाचल]

پاچل (۲) (فت چ) امذ.

۱. اگنی ، آگ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰).
۲. رک : پاچک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰).
۳. رسوئیا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰).
۴. ہوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰).
۵. ریندھنے یا پکانے کی شے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰).
[ہ : پاچل पाचल]

پاچن (فت چ) امذ.

چورن ، جوارش ، ہاضم دوا (نوادر الالفاظ ، ۱۰۲ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳).
پاچن کے اہر اب تو یہ چورن کا چچا ہے
جو کھاوے تو پھر پیٹ کا اتھر بھی بچا ہے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۳
[س : پاچن पाचन (= چورن)]

پاچنا (۱) (سک چ).

(الف) ف م.
پکانا ، اچھی طرح پکانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰).
(ب) ف ل.
پچنا ، گلنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰).
[ہ : پاچنا पाचना]

پاچنا (۲) (سک چ) ف م .

رک : پاچھنا (۱) .

یہ درخت . . . دس بارہ ہاتھ بلند اور ڈیڑھ دو ہاتھ چوڑا ہوتا ہے ، اسے گرمی کے دن میں پاچتے ہیں .

۱۸۴۵ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۸۳

پاچنک (فت چ ، ن) امذ .

سہاگہ ، ہاضم مشروب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[س : پاچنک पाचनक]

پاچن کالندے (فت چ ، مغ) امذ .

رک : پاچر کالندہ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۲۳) .

پاچنی (سک چ) امث .

اڑ کی ایک قسم ، ہڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰) .

[س : پاچنی पाचनी]

پاچہ (فت چ) امذ .

پانو ؛ بھیڑ کا پانو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶) .

[ف]

پاچی امث .

اکاس بیل (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۲۳) ؛ ایک قسم کی بیل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۰) .

[س : پاچی पाची]

پاچے م ف .

رک : پاچھے .

صدر بچھائے ، پاچے رنبھا آرسی میگا پاتران آ کر ناچے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۴۲

پاچھ (۱) امذ .

پاچھنے شگاف دینے یا تراش لگانے کا عمل ، پچھنے لگانے کا کام .

جب پوست کی کلیاں کھلیں . . . تب اس کے چاروں طرف چھری سے . . . پاچھ یعنی تراش دیں .

۱۸۳۵ دولت ہند ، ۸۵

[رک : پاچھنا (۱) سے]

پاچھ (۲) امذ .

(گھوڑے وغیرہ کا) دو لتی مارنے کا عمل (پلیٹس) .

[س : پکشچ पश्च]

پاچھ ڈالنا محاورہ .

چندہ کرنا (منیرالبیان ، ۹۴) .

[مقامی]

پاچھل/پاچھلا (کس چھ) صف .

رک : پچھلا (پلیٹس) .

پاچھن (۱) (فت چھ) صف .

ہاضم ، رک : پاچن ، نیز مجازاً .

کباب ، پکوڑیاں ، سونٹھ پاچھن (بتاشے) دہی بڑے . . . کل چیزیں ساتی ہیں .

۱۹۶۸ اردو نامہ ، کراچی ، ۳۰ : ۵۱

پاچھن (۲) (فت چھ) امث .

وہ لمبی رسی جو گلّے سے جدا ہونے یا بھٹک جانے والے جانور کے پچھلے پیروں میں باندھ کر میدان میں چرنے کو چھوڑا جاتا ہے تاکہ وہ گلے سے باہر نہ ہو سکے اور دوسرے ڈھوروں کے ساتھ چرتا رہے ، اسے کوڑا ، پیرن ، پگھا (ا پ و ، ۵ : ۸۰) .

[پیچھا (رک) سے]

پاچھنا (۱) (سک چھ) .

(الف) ف م .

پچھنے لگانا ، گودنا ، (نوکدار آلے سے) کچوکے لگانا ، چیرا لگانا ، چیرنا ، شگاف لگانا .

کچے پھل کو پاچھنے سے . . . دودھ نکلتا ہے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۸۲

(ب) امذ .

۱. پچھنے لگانے کا نشتر (ا پ و ، ۷ : ۱۱۹) .

۲. (زراعت) شگاف ؛ چیرا ، تراش .

ایک شگاف کھڑا دیتے ہیں اس کو پاچھنا کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۱۲۳

[س : پرچھو प्रच्छौ]

پاچھنا (۲) (سک چھ) ف م .

پوچھنا (رک) کا تابع .

اس آستان فیض نشان کا ادب کرتا ہے . . . پوچھنے پاچھنے کی بات نہیں جانتا .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۲

مکان پوچھتی پاچھتی جب وہ گھر میں داخل ہوئیں تو سب نے سجھے آڑے ہاتھوں لیا .

۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۲۵۳

پاچھور (و مج) امذ .

(کاشتکاری) کنوئیں کے چاک (گھرنی) کا اڈا جس پر چاک لگایا جاتا ہے ، گرنڈ ، پارچھوا ، پاڑ ، ڈنڈا (ا پ و ، ٦ : ۱۵۱) .

[مقامی]

پاچھی امث .

(گھوڑے ، گدھے وغیرہ کی) بُشتک ، دولتی .

ولایتی گھوڑے سرشور ، سینکڑوں پاچھیاں چلنے لگیں ، سوار گر پڑے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۵۲

اف : چلانا ، چلنا .

[٠ : پاچھ पाछ]

ــــ کرنا محاورہ .

۱. پس و پیش کرنا ، کسی کام سے رکنا .

بظاہر کوئی ایسی بات نہ تھی جس سے ڈرپوک کتے کی طرح دم دبائے رکھنے کی ضرورت ہوتی مگر نہیں معلوم کیوں دل پاچھی کرتا ، بہت رسیاں تڑاتی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۳

۲. (گھوڑے وغیرہ کا) پیچھے ہٹنا ، آگے نہ بڑھنا ، ہٹ کرنا .

کئی گھنٹے تک یتیں کا ٹٹو پاچھی کرتا رہا .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۸ ، ۹ : ۹

پاچھے (قدیم) .

رک : پیچھے .

کا کا نین نکاس دوں پیا پاس لے جائے
پہلے درس دکھائیو پاچھے لیجو کھائے

؟ مشہور دوہا (محامد خاتم النبیین ، ۱۹۲)

ہوا آگے کے دن پاچھے گئے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۳

پاچھیں (ی مج) م ف (قدیم) .

رک : پاچھے .

منبج منتظر آنکے پاچھیں کہ دسرا کوئی نا اٹھا سکیں

۱۵۸٦ کلمۃ الحقائق ، ۳٦

پاخہ (فت خ) امذ .

(مساحت) اجسام کی معین اشکال میں سے ایک شکل ، ابعادی مستطیل .

یہ ایک آلہ بہت سہل ہے مانند پاخۂ مربعی مجوف القاعدہ کے جس کا ایک طولی رخ کھلا ہوا ہو کر مثل کشتی آب کے پانی سے لبریز ہو .

۱۸۳۳ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۳۱

سوائے ان اجسام ستہ صحیحہ مذکورہ کے اجسام معین یعنی پاخۂ ، موشور . . . .

۱۹۰۷ تشریح المساحت ، ۵۸۹

[ف]

پاد (۱) امذ .

گوز ، ریح ، وہ بو دار ہوا جو آہستہ یا بلند آواز کے ساتھ پیٹ سے مقعد کی راہ خارج ہوتی ہے .

پیہم اوس کو آئے ایک دو تین پاد
درد دکھ مطلق رہا نہ اوس کو یاد

۱۸۳۵ رنگین ، چہار چمن ، ۲ : ۲۲۹

وہ اپنے گدھے پر پھیل کر لیٹ گیا اور پاد مار کر کہنے لگا ، لے اس نسخے کے عوض یہ پاد .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۱۱

اف : چھوڑنا ، لگانا ، اڑانا ، مارنا ، خطا ہونا .

[س : پرد पर्द]

ــــ بند ہونا محاورہ .

سٹ پٹا جانا ، خوف غالب ہونا ، دم بند ہونا ، ڈرنا ، ڈر کے مارے گوز نہ آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳٦۳) .

ــــ گھابرا / گھابڑا (ـــ سک ب) صف .

پاد سے بھی گھبرا جانے والا ، جلد ڈر جانے والا ، ڈرپوک ، بزدل (پلیٹس) .

[پاد + گھابرا / گھابڑا ، گھبرانا (رک) سے]

ــــ نکلنا محاورہ .

بلا قصد ریاح خارج ہو جانا ؛ ڈر جانا ، خوف کھانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳) .

پاد (۲) امذ .

۱. پاؤں ، پیر ، ٹانگ ، لات ؛ درخت کی جڑ ؛ دامن کوہ ؛ تھیلی کی تہ ؛ کرن ، شعاع ؛ چوتھا حصہ ، چوتھائی ؛ (علم عروض) اشلوک یا شعر کا چوتھا حصہ (جامع اللغات ، ۲ : ٦) .

۲. بارہ انچ کا پیمانہ (ہندی اردو لغت ، ۱۳۰) .

[س : پاد पाद]

ــ اَرْدَہ (ــ فت ا ، سک ر) امذ .

نصف مصرعہ (پلیٹس) .

[پاد + اردہ (رک)]

ــ اَرْگھیا (ــ فت ا ، سک ر ، گھ) امذ .

(تعظیماً) پابوسی ؛ برہمن یا مقدس شخص کے قدموں پر جھک جانے کا عمل (پلیٹس) .

[پاد + س : ارگھیا ، ارگھہ (= تعظیم بجا لانا) سے]

ــ اَکْرانْت (ــ فت ا ، ک ، سک ن) صف .

پیر سے کچلا ہوا ، پامال ، عاجز (ہندی اردو لغت ، ۱۳۰) .

[س : پاد + اکرانت (= گرا ، پڑنا)]

ــ اَنْگُشْت (ــ فت ا ، غنہ ، ضم گ ، سک ش) امذ .

انگوٹھا (پلیٹس) .

[پاد + انگشت (رک)]

ــ اَنْگُشْتِیکا (ــ فت ا ، غنہ ، ضم گ ، سک ش ، ی مج) امذ .

وہ چھلا جو انگوٹھے میں پہنا جاتا ہے (پلیٹس) .

[پاد + انگشت (رک) + اکا ، لاحقۂ نسبت]

ــ اُنْگْلی (ــ ضم ا ، غنہ ، سک گ) امث .

پانو کی انگلی ؛ انگوٹھا ، رک : پا انگشت (پلیٹس) .

[پاد + انگلی (رک)]

ــ آسَن (ــ فت س) امذ .

اسٹول ، پائے دان ، جس پر پانو رکھ جائیں (پلیٹس) .

[پاد + آسن (رک)]

ــ آگھات/آگھاتا امذ .

ٹھوکر لگانے کچل دینے یا لات مارنے کا عمل (پلیٹس) .

[پاد + آگھات/آگھاتا (= مارنا وغیرہ)]

ــ آہَت (ــ فت ہ) صف .

پانوں سے مارا ہوا ، گرا ہوا ، پامال (پلیٹس) .

[پاد + آہت (رک)]

ــ پا امث .

جوتا ، سلیپر ، زیر پائی (پلیٹس) .

[پاد + پا (رک)]

ــ پَدَم (ــ فت پ ، د) امذ .

کنول جیسے نازک ملائم پیر (ہندی اردو لغت ، ۱۳۱) .

[پاد + پدم (رک)]

ــ پَرَکْشالَن (ــ فت پ ، ر ، سک ک ، فت ل) امذ .

پیر دھونے کا عمل ، پاشوئی (ہندی اردو لغت ، ۱۳۱) .

[پاد + پرکشالن (प्रक्षालन = دھونا)]

ــ پَرْنام (ــ فت پ ، سک ر) امذ .

پیر پڑنے کا عمل ، قدم بوسی کرنے کا عمل (ہندی اردو لغت ، ۱۳۱) .

[پاد + پرنام (رک)]

ــ پَرْہار (ــ فت پ ، سک ر) امذ .

لات ، لات مارنے یا لکدزنی کرنے کا عمل (ہندی اردو لغت ، ۱۳۱) .

[پاد + پرہار (رک)]

ــ پِیٹھا (ــ ی مع) امث .

پیر رکھنے کا تختہ ، اسٹول (پلیٹس) .

[پاد + پیٹھا (= پیڑھا) (رک)]

ــ تَل (ــ فت ت) .

(الف) امذ .

تلوا ، کف پا (پلیٹس) .

(ب) م ف .

پانو کی طرح کمتر ، پانو میں (پلیٹس) .

[پاد + تل (= تلا)]

ــ جا صف .

(برہما کے) پانو سے پیدا شدہ (پلیٹس) .

[پاد + جا ، جننا (رک) سے]

ــ چار صف ؛ م ف .

پیدل چلنے والا ؛ پانو پر (پلیٹس) .

[پاد + چار (= چال)]

ــ چاری صف ؛ امذ .

پیدل چلنے والا ؛ پیدل ، پیدل سپاہی (پلیٹس) .

[پاد + چاری (رک)]

ـــ چتّور (ـــ فت چ ، سک ت و) امث .

متبرک درخت ، انجیر کا درخت ، لاط : Ficas religiosa (پلیٹس) .

[پاد + چتور (رک)]

ـــ داری امث .

(ادبیات) خراش یا (پلیٹس) .

[پاد + داری (رک)]

ـــ دھارنی (ـــ سک ر) امث .

گھوڑے کی رکاب (ہندی اردو لغت ، ۱۸۱) .

[پاد + دھارنی ، دھرنا (رک) سے]

ـــ دھاون (ـــ فت و) امذ .

پانو دھونے کا عمل (پلیٹس) .

[پاد + دھاون (= دھونا)]

ـــ روہن (ـــ و مج ، کس ہ) .

(الف) حف .

(ادب) جڑ یا پانو سے اگنے یا پیدا ہونے والا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

ہندی انجیر کا درخت (پلیٹس) ؛ برگد ، بڑ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

[پاد + روہن (رک)]

ـــ روہی (ـــ و مج) امذ .

رک : پاد روہن (ب) (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

ـــ سمّواہن (ـــ فت س ، سک م ، فت ہ) فت ل .

پیر دبانا ، چپی کرنا (ہندی اردو لغت ، ۱۸۱) .

[پاد + س : سم (= ہموار ، برابر) + واہن (رک)]

ـــ سیوا (ـــ ی مج) امث .

پیر چھونے یا عزت کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[پاد + سیوا (رک)]

ـــ شبّد (ـــ فت ش ، سک ب) امذ .

پیروں کی آواز ، آواز پا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۸۱) .

[پاد + شبد (رک)]

ـــ شوتھ (ـــ و مج) امث .

پیروں کا متورم ہونا ، سوجنا ، گلھیا (پلیٹس) .

[پاد + شوتھ (= سوجنا)]

ـــ کٹک (ـــ فت ک ، ٹ) امذ .

پیر کا کڑا ، گھنگرو (ہندی اردو لغت ، ۱۸۱) .

[پاد + کٹک (= کڑا)]

ـــ گراہی (ـــ فت گ) امذ .

پانو دیکھنے کا عمل ؛ فرمانبردار اور خدمتگار آدمی (پلیٹس) .

[پاد + س : گراہی ग्राही (= لینا)]

ـــ گرہن (ـــ فت گ ، ر ، سک ہ) امذ .

برہمن یا کسی معزز شخص کے پیر چھونے کا عمل ، احترام کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[پاد + س : گرہن ग्रहण (= پکڑنا)]

ـــ گنڈیر (ـــ فت گ ، سک ن ، ی مج) امث .

پیروں کے موٹے ہونے کا روگ (پلیٹس) .

[پاد + گنڈیر (= جوڑ) رک : گنڈیری]

پادا امذ .

رک : پاد (۲) (پلیٹس) .

پا دا پا امذ .

جڑ سے پودے کو غذا پہنچانے کا عمل ؛ پودا لگانے کا عمل ؛ پائدان ؛ وہ تکیہ جو پیروں تلے رکھا جائے یا وہ تکیہ جو پیروں کے سہارے یا آرام کے لیے رکھا جائے (پلیٹس) .

[رک : پاد (۲) + اپا (= نیچے)]

پادا پونی (و لین) حف ؛ ~ پادہ پونی .

ناتواں ، نازک ، مرزا پھویا .

اور چوروں میں جو کئی بد اعمال پادہ پونی چیرخ کی شکل تھے . . . ان کے ہاتھ پاؤں الیرن ہوگئے .

۱۸۱۳ نورتن ، ۸۲

[رک : پاد (۱) + ا : ا ، حرف اتصال + پونی ، حکایت الصوت]

پادارک (فت ر) امذ .

وہ زمین جو زمینداروں نے کاشکاروں کو دی ہو ، دوہلی .

جو زمین زمینداروں کی دی ہوئی ہوتی ہے اس کو دولی ، پادارک کہتے ہیں .

۱۸۶۶ کھیت کرم ، ۵۰

[س : پادارک : पादार्क]

پاداش امذ ؛ امث .

۱. صلہ ، بدلہ ، عوض ، مکافات ، جزا ، سزا .

جو پاداش اس کا کیا کرتے سکوں
جلک جیتا ہوں میں ترا بندہ ہوں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۲۷

ہم تجکو بدل اجازت دیتے ہیں اور پاداش اس کا تجھ پر معاف کرتے ہیں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۸۸

سکھ جو مسلمانوں سے پاداش . . . لینے کے لیے تدابیر سوچتے تھے ان کی تعداد کافی نہ تھی .

۱۹۱۰ ذکاء اللہ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۵۸

۲. سزا ، تعزیر ، جرمانہ .

اتال اس کا پاداش میں دیونگا جکچ کیتا توں سوڑ اس لیونگا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۶۰

کسی . . . سے جرم سرزد ہوتا تو اس کی پاداش میں اس کی ساری قوم کے لوگوں کو جرمانہ دینا پڑتا .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۹

مجکو فلاں جرم کی پاداش میں یہ تکلیف بھگتنی پڑی ہے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۸۵

ف : بھگتنا ، پانا ، لینا ، ملنا .

[ف]

پاداشت (سک ش) امث .

رک : پاداش (نوراللغات ، ۲ : ۷) .

[ف]

پادالون (و مج) امذ .

کالا نمک ، بھد لون ، ریہ .

پادالون : اس کا اطلاق دو طرح پر ہوتا ہے (۱) نمک سیاہ (۲) اور بھداون جو صحیح قول کے مطابق ریہ کا نام ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۲۳

[رک : پاد (۲) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت + لون (رک)]

پادانون (و مج) امذ .

کالا نمک (جو بیشتر پاصنے کے لیے استعمال ہوتا ہے) .

ملایا ساقی نے شاید ہے اس میں پادانون
ہوئی ہے موت سے بدتر شراب شیشے میں

۱۹۳۲ چرکین ، د ، ۳۳

[رک : پاد (۲) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت + نون (رک)]

پادپ (فت د) امذ .

پودا ، درخت .

بٹپ اور پادپ دونوں ایک برچھ کے نام ہیں .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۳۱۶

[س : پادپ पादप]

— روہا (— و مع) امذ .

بیل جو اور پودوں یا دیواروں پر چڑھی ہے ، وہ بیل جو دوسرے پودوں سے غذا حاصل کرتی ہے ؛ طفیلی پودا ؛ (پلیٹس) ؛ بندا جو پیڑوں پر پیدا ہو جاتا ہے اور اس میں پتے ہوتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۲۳) .

[پادپ + روہا ، روہن (= اوپر چڑھنا) سے]

پادنا پھرنا محاورہ .

بے وقعت ہو جانا ، حقیر اور ذلیل ہونا .

اتنا ہی چھوڑ دینگے جو ہم بے حیا لحاظ
پھر پادنا پھرے گا یہ سب آپ کا لحاظ

۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۱۵

پادرا کیڑا (سک د ، ی مع) امذ .

ایک کیڑا جس کی غذا چیونٹیاں ہیں ، چیونٹیوں کو پکڑنے کے لیے وہ زمین میں بل بناتا ہے اور جب چیونٹیاں اس میں داخل ہوتی ہیں تو ان کو پھانس لیتا ہے (پلیٹس) .

[ہ : پادرا کیڑا पादराकीड़ा]

پادرن (سک د ، فت ر) امث .

پادری (رک) کی تانیث ؛ وہ عورت جو چرچ کی خدمت کے لیے اپنی زندگی وقف کر دیتی ہے اور رہبانیت کی زندگی بسر کرتی ہے .

پادری صاحبان سے مستدعی ہوئے کہ تم اس کو کوسو ، صرف ایک پادرن (نے) اس سے انکار کیا .

۱۸۴۷ تاریخ سیرالمتقدمین ، ۱ : ۵۰

یہ مکان ایک سن رسیدہ پادرن کا تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۵۵۳

پادری/پاڈری (سک د) امذ ؛ — پادَری .

۱. عیسوی مذہب کا عالم یا پیشوا .

اختلافات کو ... پادری لوگ اپنی دانائی سے سہو کتابت ... کہتے ہیں .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۸

فرنگ کے ... دانا جن کو پادھری اور ان کے مجتہد کامل کو پوپ کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۵

نہ ان کے گرجے ڈھائے جائیں گے نہ ان کے پادری نکالے جائیں گے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۲ : ۷۷

جاہل اور عوام ' پادڑی ' بولتے ہیں .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۷۳

۲. کرسچین ، عیسائی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۳) .

[Padre : پر]

پادزہر

(سک د ، فت ز ، سک ہ) امذ ؛ ← پازہر .

زہر کے اثر کو زائل کرنے والی دوا ، تریاق ، زہر مہرہ (پلیٹس) .

[ف]

پادشاہ

(سک د) امذ ؛ ← پادشہ .

رک : پادشاہ .

عشق نڈر ، عشق پادشاہ ، عشق کوں کس کا ڈر .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳

کچری میں نہ پادشہ کے بارے
بہاڑے کے آپنے نباڑے

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۷

بیربل ماعون نے پادشاہ کی خاطر نشان کیا کہ آفتاب خدا کا مشہور نام ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۵

[ف]

— اور عاشق دُوسرے کو نہیں دیکھ سکتا کہاوت .

عاشق رشک کی وجہ سے اور پادشاہ ملک میں فساد ہونے کی وجہ سے اپنے سوا دوسرے کو گوارا نہیں کر سکتا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

— پسند

(— فت پ ، س ، سک ن) امث .

(بانک بنوٹ) گھائی کی ایک قسم ، دبانک کا ایک داؤ .

تیسری گھائی پادشاہ پسند .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۱۱۱

[پادشاہ + پسند (رک)]

— چین / خُتَن

(— ی مع / ضم خ ، فت ت) امذ .

سورج (جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

[پادشاہ + چین / ختن (علم)]

— سَلامت

(— فت س ، م) امذ .

ایک دعائیہ فقرہ جو پادشاہ کے آتے جاتے وقت نقیب پکار کر لوگوں کی آگاہی کے واسطے کہتا ہے اس کے معنی ہیں خدا پادشاہ کو زندہ سلامت رکھے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳) .

[پادشاہ + سلامت (رک)]

— نیمروز

(— ی مع ، سک م ، و مج) .

(الف) امذ .

سورج ؛ حضرت آدم ؛ پیغمبر صلعم ؛ شاہ سیستان (جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

(ب) صف .

خوش قسمت ، صاحب نصیب ، بلند اقبال (جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

[پادشاہ + نیم (رک) + روز (رک)]

پادشاہت

(سک د ، فت ہ) امث .

رک : پادشاہت / پادشاہی .

کئی برس سے میں اس جنگل کی پادشاہت کرتا ہوں .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۵۱

وہ دنیا کے ایسے پادشاہوں کی اطاعت بھی کرتا ہے جو اس کی آسمانی پادشاہت کی اطاعت کرتے ہیں .

۱۹۵۸ آزاد ، انتخاب الہلال ، ۸

پادشاہوں اور دَریاؤں کا پھیر کس نے پایا کہاوت .

دونوں کا کچھ پتہ نہیں ہوتا کہ کیا کریں گے (جامع اللغات ، ۲ : ۷) .

پادشاہی/پادشائی

(سک د) امث .

رک : پادشاہی ، پادشاہت .

سلیمان کوں پادشاہی دیا محمد کوں ختم نبوت کیا

۱۶۸۸ چندر بدن و مہیار ، ۷۵

قائم وہ نہیں ہم کہ گدائی کرتے
یا بیٹھ کے تخت پادشائی کرتے

۱۷۹۵ قائم چاند پوری ، طبقات الشعراء ، ۲۰۲

تیرے در کی گدائی اے شہ حسن
مری نظروں میں پادشاہی ہے
۱۸۵۸ سحر ، ریاض سحر ، ۳۷.
چہرے پہ برس رہے تھے انوار بشرے پہ جلال پادشاہی
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۴۳.

پادشہ (سک د ، فت ش) امذ.

رک : پادشاہ (پلیٹس).

پادُک (ضم د).

(الف) صف.

پانووالا ، پانو سے چلنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۷).

(ب) امذ.

پیروں سے چلنے والا کوئی جانور یا مخلوق (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷).

[س : پادُک पादुक]

پادُکا (ضم د) امث.

کھڑاویں ، جوتا ، سلیپر (جامع اللغات ، ۲ : ۷ ؛ پلیٹس).

[س : پادکا पादुका]

پادَل (فت د) امذ ؛ نیز پاڈل ، پاڈھل.

ایک پودا جو مرطوب علاقوں میں پایا جاتا ہے اس کے پھول میں پانچ یا چھ بڑی پنکھڑیاں ہوتی ہیں ، اس کی جڑ ، پتے اور پھول کا جوشاندہ یا کشید کیا ہوا عرق دوا کے طور پر استعمال میں آتا ہے ، اس کا پھول پانی میں ڈالنے سے پانی خوش مزہ اور خوشبودار ہو جاتا ہے (آئین اکبری ، ۱ : ۱۶۱ ؛ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۴۳) ؛ لاط : Bignoniaceac (ڈرگس آف انڈیا (چوپڑا)).

[ہ : پادل पाढ़ल]

پادْنا (سک د) ف ل.

۱. گوز مارنا ، ریح خارج کرنا.

کووں کی ٹھونگیں ہیں اور مرزا کا سر
سارو اڑ جاتی ہے منہ پر پاد کر
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۳
جھاڑو پر اس خال تری صورت پہ پھیر دوں
میری طرف کو پادتا ہے دیکھ کر ہوا
۱۸۹۵ ساکت ، د (ق) ، ۳

۲. (عوامی) بہت ہارنا ، چیں بولنا ، ہار ماننا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۵ ؛ پلیٹس).

۳. بغل بجا کر پاد جیسی آواز پیدا کرنا.

اس (مسخرے) نے بغل میں ہاتھ دبا کر پادنا شروع کیا.
۱۹۴۴ انتخاب لاجواب ، ۸ اکتوبر ، ۱

[رک : پاد (۱) + ۱ : نا ، علامت مصدر]

پادُو (۱) (و مع) صف.

پدّو ، پدوڑا ؛ پادنے کا عادی ، بہت گوز مارنے والا (پلیٹس).

[س : پارد + اوک पर्द + उक]

پادُو (۲) (و مع) امذ.

جُوتا ، سلیپر (پلیٹس).

[س : پادو पादू]

پادو ری چڑیو ساون آیا کہاوت.

خوش ہو جاؤ تمہارے مطلب کا وقت آیا (محاورات ہند ، ۵۰).

پادوِک (سک د ، کس و) امذ.

مسافر ، راہرو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷).

[س : پادوک पादविक]

پادی (۱) صف ؛ امذ.

۱. پانو والا ؛ کوئی پانو سے چلنے والا جانور ، خشکی و تری کا جانور ؛ چوتھے حصے کا حقدار (جامع اللغات ، ۲ : ۷ ؛ پلیٹس).

۲. مگر ، سونس ، گوہ ، گھڑیال ، کچھوا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۴۳).

[س : پادی पादी]

پادی (۲) امث.

دھان ، غیر صاف شدہ چاول (پلیٹس).

[مقامی ؛ ہ : پادی पाढ़ी]

پادے کوئی پٹے بھٹیاری والا کہاوت.

خطا کسی کی ہو سزا کوئی پاوے (نجم الامثال ، ۱۱۹).

پادے گا فقرہ.

عوام ایک دوسرے کو مذاق میں کہتے ہیں جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ تم بیوقوف ہو ، تمہیں کیا تمیز ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۴۸).

پادْیَہ (سک د ، فت ی) امذ.

پیر دھونے کا پانی ، یعنی وہ پانی جس سے پیر دھوئیں (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۳۱).

[س : پادیہ पाद्य]

— پاتُر (ـــ سک ت) امذ .

پانو دھونے کے پانی کا برتن (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۷) .
[پادیہ + پاتر (رک)]

پادہ امذ .

کشادہ زمین ، میدان (قدیم اردو کی لغت ، ۱۶) .
[مقامی]

پادھا (۱) امذ ؛ ~ پاڈھا .

پڑھانے والا ، معلم ؛ پنڈت .
بیمار کے لیے پادھے کے رٹانے ہوئے ڈھونچے بونچے اور لنڈے کافی ہیں .
۱۹۱۷ مراری دادا ، ۲۳
[س : اوپادھیایہ उपाध्याय]

پادھا (۲) امذ .

رک : پاڈوک (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

پادَھر (فت د ہ) امذ .

رک : پادہ (ہندی اردو لغت ، ۱۶۱) .

پادھری (سک د ہ) امذ .

رک : پادری / پادڑی .

پادَل (فت د) امذ ؛ ~ پاڈھل .

رک : پاڈل .
پاڈل (برنگ) سفید و زرد ، یاسمین مانند .
۱۵۹۳ آئینِ اکبری ، ۱ ، ۱ : ۶۳
پاڈھل ، چاندنی ، جوگنی وغیرہ .
۱۹۰۳ باغبان ، ۱ ، ۳ : ۱۳
پھول داروں میں ... پاڈل ... اور نرگس کے پھول ابھر ابھر کر عطر بیز ہیں .
۱۹۲۲ انار کلی ، ۱۵۷

پاڈھا (۱) امذ .

رک : پادھا (۱) (پلیٹس) .

پاڈھا (۲) امذ .

ہرن کی قسم کا ایک صحرائی جانور ، چتکبرا ہرن ، پاڑا ، لاط : Cervus porcinus .
ایک طرف کا جو پہاڑ ہے اس پر باگھ ہیں و چیتے ہیں و پاڑھے ہیں .
۱۸۳۶ مہر افروز و دلبر ، ۷۵
[پ : پاڈھا पाढा]

پاڈَھل (فت ڈ ہ) امذ .

رک : پاڈل (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۳) .

پار (۱) امذ .

(الف) حف ، م ف .

۱. پرے ، اُدھر ، دوسری جانب .
کس طرح چشموں ستی جاری نہ ہو دریائے خون
تھل نہ بیڑا آبرو ہم وار اور وے پار ہیں
۱۷۱۸ دیوانِ آبرو ، ۳۳
موسیٰ علیہ السلام چاہتے تھے کہ دریا سے اس پار ہو جاؤں .
۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۱۴
اُن کا سن تو ساٹھ سے بھی پار ہے .
۱۹۳۵ آغا حشر ، اسیر حرص ، ۳۱

۲. آر پار ، ادھر سے اُدھر ؛ طرف .
وہ گئے تاسم وہیں اپنا کلیجہ تھام کر
پار جب اس پار سے اس پار پیکاں ہو گیا
۱۹۲۶ اعجاز نوح ، ۱۱
آرزو ہر قدرے انکار سے ڈھائی آفت
سینۂ شوق سے اک ناوک غم پار گیا
۱۹۵۱ کلیات حسرت ، ۱۶۳

(ب) امذ .

۱. حد ، سرا ، چھور .
ہو اپار غرقاب دریا تسے نہیں پار .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۹

۲. وہ جگہ یا بستی جو دریا کے دوسرے کنارے پر ہو .
پار کا گنج تھا جو شاہ درا
سب نے وہاں وہیں کا جی میں دھرا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۸
[س : پار पार]

— اَپار (و فت ا) امذ .

رک : پارا پار (پلیٹس) .
[پار + اپار (رک)]

— اُتارنا محاورہ .

پار اترنا (رک) کا تعدیہ .
جوش کو پار اتارے گا تری تیغ کا گھاٹ
بحر الفت کا بھی ایک ہے ساحل قاتل
۱۸۷۰ چمنستان جوش ، ۷۷
موجوں سے چھیڑتے کھیلتے ہیں منجدھار میں بھی ہم
طوفان کو ہے پار اتارا کبھی کبھی
۱۹۵۳ نو بہاراں ، ۱۵۶

— اُترنا محاورہ .

۱. دریا عبور کرنا ، ایک کنارے سے دوسرے کنارے پر جانا .

سلامت پار اترنے کی امید اے بحر کیا مجھ کو
سوارِ کشتی آفت زدہ ہیں دُور ساحل سے

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۰۶

ڈوبتے جہاز صرف ایک شخص کی دانش مندی سے پار اتر گئے ہیں۔

۱۹۳۵ چند ہمعصر، ۲۵

۲. (مجازاً) (کسی مخمصے یا مشکل سے) نجات پانا؛ کامیاب یا سرخ رو ہونا، مراد حاصل ہونا۔

ہوں توحید ہو کر بہتر بہار — تو بوحد ہو کر اترے پار

۱۶۳۶ چھ سرابار، ورق، ۸۰ الف

پار اترا جو کہ غرق ہوا بحرِ عشق میں
وہ داغ ہے جو دامنِ ساحل میں رہ گیا

۱۸۴۶ آتش، ک، ۵۰

۳. مر کر کام تمام ہونا، مر مٹنا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۷۵)۔

۴. ٹھکانے لگنا؛ کسی شخص یا چیز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچنا؛ مطلب نکال کر الگ ہو جانا؛ کسی دکھ یا تکلیف سے نکلنا، تباہ ہو جانا، بیت جانا، مشکل راستے سے باہر نکلنا؛ فراغت پا جانا، چھٹی ہو جانا، رہائی پا جانا، (مقدمہ جھنجھٹ جواب دہی وغیرہ سے) آزاد ہو جانا، گیند کا دیوار پار کر جانا (شبد ساگر، ۶: ۲۹۶۱)۔

— اتروں تو بکری دوں محاورہ۔

جھوٹے وعدے کے موقع پر بولتے ہیں (جامع اللغات، ۲: ۷)۔

— انتقالی (— کس ا، سک ن، کس ت) امث۔

(اصطلاحاً) منتقلی؛ (حیاتیات) دو افراد کے درمیان خصوصیات کا ایک دوسرے میں منتقل ہونا۔

چونکہ پارگی طولاً ہوتی ہے اس لیے شکل سے ظاہر ہوتا ہے کہ متناظر ٹکڑوں کی پار انتقالی واقع ہوتی ہے۔

۱۹۶۰ سائنس سب کے لیے، ۲: ۸۵۰

[پار + انتقالی (رک)]

— باروری (— سک ر، فت و) امث۔

نسل کشی کا ایک طریقہ جس میں دو مختلف نسلوں سے نسل کشی کرتے ہیں، (Cross breeding)۔

ایک ہوشیار کام کرنے والا جس کو آج کل پار باروری کے طریقوں سے ایک جانور کی تمامتر بناوٹ کا پتہ لگانے کی جستجو ہو گی وہ غالباً ضرور اپنے تجربات کے ابتدائی درجہ پر ہی کوئی نظریہ قائم کرے گا۔

۱۹۳۷ مینڈلیت، ۱۶۷

[پار + باروری (رک)]

— باندھ (— مغ) امث۔

حد، مینڈھ۔

اس کی جھیل اور پار باندھ اس طرح باندھی جائے کہ ریشہ اور کھاد زمین کا کہیں باہر نہ جائے۔

۱۸۸۰ مرقع تہذیب، ۴۰

[پار + باندھ، باندھنا (رک) سے]

— بسانا محاورہ۔

بس چلنا، امکان میں ہونا، ممکن ہونا، قادر ہونا، قابو میں ہونا۔

جب تک پار بسائے جھوٹ نہ بولے۔

۱۸۸۶ مخزن المحاورات، ۲۲۸

— پاڑنا محاورہ۔

اختتام کو پہنچنا، گزر جانا (جامع اللغات، ۲: ۷)۔

— پانا محاورہ۔

تہ کو پہنچنا، حقیقت حال جان لینا، عہدہ برآ ہونا، حق ادا کرنا۔

شیش جی ہزار زبان سے ہر وقت تیری صفت سے بیان کرتے ہیں لیکن پار نہیں پاتے۔

۱۹۳۴ بھگت مال، ۲۳۰

— جانا محاورہ۔

۱. ایک طرف جسم میں داخل ہو کر دوسری طرف سے نکل جانا، جسم کو چیرتے ہوئے گزر جانا، دوسری طرف پہنچنا۔

شعاعیں اس میں سے پار جاتی ہیں۔

۱۸۵۶ فوائدالصبیان، ۱۱۲

۲. دریا کو پار کرنا، دریا وغیرہ پر سے گزرنا۔

بر قلس ایک بادشاہ تھا جس نے اس دریا پر ایک پل باندھا ہے تاکہ لوگوں کو پار جانے میں آسانی ہو۔

۱۸۴۳ مطلع العجائب، ۱۸۱

— درشک (— فت د، سک ر، فت ش) صف۔

مصفا، شیشے کی طرح (جس میں ادھر سے ادھر تک نظر آئے) مجلا، شفاف، بلوریں، ٹرنسل (پلیٹس)۔

[پار + درشک (= دیکھنا)]

— درشواں (— فت د، کس ر، سک ش) صف۔

دوربین، عقلمند، ذہین، ہوشیار، زیرک، مصلحت اندیش، دانا، محتاط (پلیٹس)۔

[پار + درشواں، درشن (رک) سے]

ــ دینا محاورہ۔

کُومل لگانا ، نقب لگانا ، شگاف کرنا ۔

یہ خبر بادشاہ کو پہنچائی کہ چور خزانے میں پار دے کر زر تک پہنچا ۔

۱۸۰۳ سیر عشرت ، ۱۳۳

ــ رَہ (ــ فت ر) امث ۔

گُڑی کھیلنے والوں کی اصطلاح ۔

جب اُلو پر اپنی گیڑی کی ضرب لگاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ "پار رہ"، یعنی اس اکبر سے جس سے پار کرنا مقصود ہے پار ہو جا ۔

۱۹۲۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، سُیر لکھنوی ، ۳۷

[مقامی]

ــ سَنجوگ (ــ فت س ، سک ن ، و مج) امذ ۔

نباتیات دو زواجوں کا ملاپ یا پیوند ، نر اور مادہ زواجوں کا اتصال ، انگ : Cross-conjugation ۔

بعض اوقات ہر رشتک سے کچھ زواجے دوسرے رشتک میں منتقل ہوتے ہیں ، اس قسم کا سنجوگ پار سنجوگ کہلاتا ہے ۔

۱۹۶۸ الجی ، ۹۱

[پار + سنجوگ (رک)]

ــ کَرنا/کَردینا محاورہ ؛ ف م۔

۱۔ کسی دشوار گزار یا وسیع جگہ کی ایک جانب سے دوسری طرف پہنچنا یا پہنچانا ، رک : پار اتارنا ۔

اب تمھیں اختیار ہے چاہے اس کو ڈبو دو چاہے پار کرو ۔

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۸۸

۲۔ کسی چیز کو چھید کر یا پھاڑ کر دوسری طرف نکل جانا ۔

پیکاں پلک کے جوڑ وو ابرو کماں نے آج
دل کے سپر سوں تیر نگہ پار کر گئے

۱۷۰۵ داؤد ، د ، ۹۸

۳۔ گزار دینا ، تیر کرنا ، بسر کرنا ۔

ماں نے اپنی بیوگی اور پھر کم سنی کی بیوگی تمھیں کو دیکھ دیکھ کر پار کر دی ۔

۱۹۲۶ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۸

۴۔ انجام بخیر کرنا ، کامیاب کرنا ، کام پورا کرنا ، مقصد حاصل کرنا ۔

چاہے مولا وار کرے یا پار کرے ۔

۱۹۶۱ الزالی کا گھر ، ۷

۵۔ چرا لینا ، اڑا لینا ، اڑا دینا ؛ باقی نہ چھوڑنا ۔

ناصری کے ابجے نے بیچ دی ہیں سبھی کتابیں
کباب و قہوہ کے شوق میں اس نے پار کر دیں

۱۹۳۶ ہفت کشور ، جعفر طاہر ، ۳۱

۶۔ (قمار بازی) بازی جیتنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۴)۔

ــ کَہیں سَو وار ہے وار کَہیں سَو پار پَکَڑ کَنارَہ بَیٹھ رَہ یہی وار اور پار کہاوت ۔

پار اور وار نسبتی الفاظ ہیں ادھر والوں کے لیے دوسری طرف پار ہے اور اُدھر والوں کے لئے یہ پار ہے سو فضول جھگڑے نہیں کرنے چاہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۷)۔

ــ کھیوا کرنا محاورہ ۔

رک : کھیوا پار کرنا : کشتی کو کنارے پر پہنچانا ۔

ہیں اسی کو الی کہوں جگ میں
عشق کا پار جو کرے کھیوا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳

ــ کھیوا ہونا محاورہ ۔

پار کھیوا کرنا (رک) کا لازم ۔

تو سمجھو کہ ہے پار کھیوا ہمارا
نہیں دور منجدھار سے کچھ کنارا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۹۳

ــ گَت (ــ فت گ) صف ؛ امذ ۔

جو صحیح سلامت پار ہو گیا ہو ؛ جو دنیا سے گزر گیا ہو ؛ وہ شخص جو پار اتر گیا ہو ؛ خالص ؛ نیک ، پاک ، بزرگ ، مرسل ؛ (جینیوں میں) وہ شخص یا سادھو جس کی دیوتا کی طرح عزت ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۷)۔

[پار + گت (رک)]

ــ گُزرنا محاورہ ۔

کسی جسم یا چیز کو چھید یا توڑ کر کسی چیز کا دوسری طرف نکل جانا ۔

کوئی مرتا تھا نہ اس کی ترچھی نظروں پر وزیر
پار گزرا دل کے جب یہ تیر سیدھا ہو گیا

۱۸۵۳ دفتر فصاحت ، ۱۴

گارہ سحر سینے پر پڑی ، پشت کو توڑ کر پار گزری ۔

۱۹۰۱ احمد حسین قمر ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۶

ــ گئے مور ہو آئے کہاوت ۔

مسافر گھر واپس آکر بہت قصے سناتا ہے ، "جہاندیدہ بسیار گوید دروغ" کے موقعے پر بولتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۷)۔

ـ گھاٹ لگانا محاورہ.

بڑا پار لگانا : (مجازاً) شادی بیاہ کر دینا .
لڑکیوں کا بیاہ کرنا ہے ، لڑکیوں کو پار گھاٹ لگانا ہے .
۱۹۵۰ گویا دبستان کھل گیا ، ۴۴

ـ گھاٹ لگنا محاورہ.

کام کا پورا ہونا ، انجام کو پہنچنا .
کوئی کس طرح سے لگے پار گھاٹ
اگر ناؤ سے ناخدا دور ہو
۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۶۹

ـ لگانا محاورہ.

رک : پار اتارنا .
نہ صرف خود منزل مقصود تک پہنچ جاتے ہیں ، بلکہ اپنے ساتھ دوسروں کو بھی پار لگا دیتے ہیں .
۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۱۵۴

ـ لگنا محاورہ.

پار لگانا (رک) کا لازم .
اے ترچ کے کھویّا لگ جائے پار نیّا
۱۹۲۵ نغمہ زار ، ۶۲

ـ لنگھانا محاورہ.

رک : پار لگانا .
مجلس کہیں جی چھوڑ نہ دے ہو کے پریشاں
اس ناؤ کو جس طرح بنے پار لنگھاؤ
۱۹۱۳ حالی ، کلیات نظم حالی ، ۱ : ۴۴

ـ لے جانا محاورہ.

بازی جیتنا ، سبقت لے جانا ، عہدہ برآ ہونا .
ایسے شخص سے میں کیا پار لے جا سکتا ہوں جو ہر وقت بات بدلے .
۱۸۸۵ محصنات (نوراللغات ، ۲ : ۷)

ـ مُنتَقِلَہ (ـــ ضم م ، سک ن ، فتح ت ، کس ق ، فت ل) امذ.

(ریلوائی) وہ مقام جہاں سے پٹڑیاں بدلی جاتی ہیں ، وہ مقام اتصال جہاں سے گاڑی ایک پٹڑی سے دوسری پٹڑی پر منتقل ہوتی ہو ، کانٹا ، کانٹا بدلنے کی جگہ ، انگ : Cross over (ماخوذ : قاموس الاصطلاحات ، ۱۸۵) .

[پار + منتقلہ (رک)]

ـ مورچَہ (ـــ و مج ، سک ر ، فت چ) امذ .

مورچہ جو سرحدی دریا کے پار یعنی دشمن کے علاقے میں ہو (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۰) .

[پار + مورچہ (رک)]

ـ نِکلنا محاورہ .

رک : پار گُزرنا .
ایسا نکلا ناک کے مارا چھاتی کو توڑ کے پار نکل گیا .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۳۰
نیزہ . . . ناف کو نیچے چھید کے پار نکل گیا .
۱۹۱۹ جواہر حق ، ۲ : ۱۶۶

ـ نہیں بَسانا محاورہ .

زور نہیں چلتا ، قابو (اور) بس نہیں ہے (محاورات ہند ، ۴۷) .

ـ وار م ف .

۱. آر پار ، دونوں جانب .
اوس ہر سے پار وار جانا آسان .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۱

[پار + وار (رک)]

ـ والے امذ .

وہ لوگ جو دریا (خصوصاً گنگا یا جمنا) کی دوسری طرف رہتے ہوں (عموماً جمع میں مستعمل) (نوراللغات ، ۲ : ۷) .

ـ والے کہیں وار والے اچھے ، وار والے کہیں پار والے اچھے کہاوت .

ایک دوسرے پر حسد کرنے کے موقعے پر بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۱۹) .

ـ و وار (ـــ و مج) امذ.

دریا کے دونوں کنارے (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰۵) .

[پار + و ، حرف عطف + وار (رک)]

ـ ہونا محاورہ

پار کرنا (رک) کا لازم .
ارجھی کی طرح توڑ جگر پار ہو گئی
تیری نگہ نیں (نے) جب کہ کیا ابرو ہے وار
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۲۱

وہ نگاہیں کیوں ہوئی جاتی ہیں یا رب دل کے پار
جو مری کوتاہیِ قسمت سے مژگاں ہو گئیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۱۹

ڈوبی ہوئی ہے آنکھ ابھی موج اشک میں
کیوں کر کہوں سفینۂ غم پار ہو گیا

۱۹۳۷ نوائے دل ، ۱۷

۲. (لڑکی کا) بیاہ ہوجانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۶).

پار (۲) صف.

گزشتہ یا آئندہ (سال) ، تراکیب میں مستعمل.

[ف]

ــ سال م ف ؛ امذ.

۱. گزشتہ سال ، پچھلا برس.

پارسال ہمارے کھیت میں پیٹھا تھا.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰

پارسال اٹلی سے منگوایا تھا.

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۰۳

۲. آئندہ سال ، اگلے برس.

کیا خبر کہ پارسال کون ہو گا اور کون نہ ہو گا.

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱/۳ : ۱۵

[پار + سال (رک)]

ــ و پرار (ــ و مج ، فت پ) امذ ؛ م ف.

ماضی ؛ پچھلے سے پچھلا ، گزرا برس اور اس سے پہلے کا زمانہ.

ہے رفاہ عام کو نشو و نما حال و مستقبل بہ از پار و پرار

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۲۱۶

[پار + و ، حرف عطف + پرار ، پارار (رک)]

پار (۳) امذ.

رک : پہور.

ہوا جوں یکایک صبح کا جو پار
متا سو مرد کوں مستم ہوشیار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۴

[ف : پہور (رک) سے]

پارا (۱) ؛ ~ پارہ.

(الف) امذ.

۱. ایک سیال دھات کا نام جو سفید وزنی اور بے قرار یا متحرک ہوتی ہے تنہا آنچ پر نہیں ٹھہرتی ، سیماب.

سیماب : اہل ہند آں را پارا خوانند.

۱۴۱۹ اداۃ الفضلا (رسالہ اردو ، ۴۴/۳ : ۳۳)

یاں جوں ہوا ہیں تارا یا تھال ڈھلے جوں پارا

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۴۴

جب تجھ بن لگتا ہے تڑپنے جائے ہے نکلا پہلو سے
ہے جو گرہ سینے میں اس کو دل کہیے یا پارا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۷

۲. (مجازاً) پارے کے ذریعے گرمی ناپنے کا آلہ ، تھرما میٹر ، حرارت پیما ، تپش پیما.

پارا لگا کے ان کی حرارت کا اندازہ کیا جاتا ہے.

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۸ : ۱۰

اف : لگانا ، دیکھنا.

(ب) صف.

۱. بھاری ، وزنی.

تمہاری سگھڑ کی جوڑی تو پارا ہو رہی ہے مجھ سے نہیں اٹھ سکتی.

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۴۴

۲. بیقرار ، مضطرب ، ایک جگہ نہ ٹھہرنے والا (نوراللغات ، ۲ : ۶).

[س : پارہ : पारद]

ــ اُتارنا محاورہ.

(قلعی گری) چاندی یا سونے کا ملمع کرتے وقت بچارے سے چڑھائے ہوئے پارے کے اثر کو برتن سے مٹانا (اپ و ، ۳ : ۳۷).

ــ اُترنا محاورہ.

غصہ دھیما ہونا ، جوش فرو ہو جانا.

میرے کہنے سے ذرا بی اناجی کا پارا اترا.

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۸

ــ اُڑانا محاورہ.

(قلعی گری) رک : پارا اتارنا (اپ و ، ۳ : ۳۷).

ــ اُڑنا محاورہ.

سیماب کا آگ پر نہ ٹھہرنا (نوراللغات ، ۲ : ۸).

ــ بڑھنا محاورہ.

رک : پارا چڑھنا ، غصہ تیز ہو جانا ، جوش و خروش میں اضافہ ہونا.

یہ سننا تھا کہ مولوی صاحب کا پارہ پھر بڑھ گیا.

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۹۹

ــ بوجھ ہے فقرہ.

اس میں پارے کا سا بوجھ ہے ، بہت وزنی یا بھاری ہے.

سونا بڑا پارہ بوجھ ہے.

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۳۸

— **پلانا** محاورہ .

۱. کسی چیز میں سیماب جذب کر دینا ؛ وزنی کر دینا ، بھاری کر دینا .

اس قدر کمزور ہو گیا ہوں کہ تمہاری پارا پلائی ہوئی مگدر کی جوڑی مجھ سے نہیں اٹھ سکتی .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۳

۲. (مجازاً) بے حس بنا دینا ، بے حس و حرکت بنا دینا ، سست کر دینا .

دل کو پتھر بنا دیا ہم نے   اس کو پارا پلا دیا ہم نے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۳

— **پی لینا** محاورہ .

۱. سست ہو جانا ، حرکت کرنے کے قابل نہ رہنا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۳) .

۲. پارا پلانا (رک) کا لازم (نور اللغات ، ۲ : ۸) .

— **چڑھانا** محاورہ .

(آئینے پر) جلا دینا ، صیقل کرنا .

سیماب پھر کا کشتہ بنایا آئینہ ماہ پر پارا چڑھایا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۷۲

— **چڑھنا** محاورہ .

۱. کسی احساس یا کیفیت کا شدید یا تیز تر ہو جانا .

ہنسا میں اور زمانے کی خوشی کا چڑھ گیا پارا
دعا دنیا نے میرے قہقہے پر قہقہہ مارا

۱۹۳۳ فکر و نشاط ، ۴۵

۲. غصہ تیز ہو جانا .

قیصر آج کل بہت آرام پہنچاتی ہیں ، کل شام سے ذرا پارہ چڑھ گیا ہے .

۱۹۴۸ گویا دبستان کھل گیا ، ۱۰۲

۳. مقیاس الحرارت (تھرما میٹر) یا کسی آلے میں پارے کا گرمی کے باعث اوپر چلا جانا .

اپنی حد سے سوز دل اب بڑھ گیا
آخری درجہ تھا پارا چڑھ گیا

۱۹۱۲ کلکدۂ عزیز ، ۴۹

— **دینا** محاورہ .

کسی برتن پر ملمع کے لئے سونے یا چاندی کا ورق چڑھانے سے قبل مردہ پارے کا رچارا پھیرنا اس عمل سے ورق برتن کی سطح پر جذب ہو جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۴۷) .

— **گرنا** محاورہ .

لفظاً کسی حرارت پیما آلے میں حرارت کی کمی کے باعث پارہ نیچے آجانا ، حرارت کا کم ہو جانا ، موسم میں گرمی کا اثر کم ہو جانا .

دو تین دن سے پارہ ۸۴ تک گر جاتا ہے .

۱۹۶۶ اردو نامہ ، ۲۴ : ۳۳

— **مارنا** محاورہ .

سیماب کو کشتہ کرنا ، پارے کو کیمیائی عمل کے ذریعے جلا کر خاکستر کرنا .

مرگ نہیں ہے عشق سوں جیو نہارے کوں ، کون مارنا ہے پارے کوں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۹۰

جو دیکھا یارا میرے دل کا مارا
کہا تجھ کی آن رہ کی کیمیا ہے

۱۷۵۴ داؤد ، د ، ۷۶

نہ مارا آپ کو جو خاک ہو اکسیر بن جاتا
اگر پارہ کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۶

— **مرنا** محاورہ .

پارہ مارنا (رک) کا لازم .

پارا کہیں مرتا ہے موا تو جوڑنے تی بہت کام کرتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۶۶

الٹھی کیا ہے روز ہجر جو ہے ایک صورت پر
کبھی پتھر بھی گھٹتا ہے کبھی پارا بھی مرتا ہے

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۳۶۳

پارا (۲) امذ . (قدیم) .

رک : پہر ، پہرا (وقت) .

جوں اپنا کیا دیس پارا تمام   ہوا جمع یک ٹھار اٹھارا تمام

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۵

پارا (۳) امذ .

رک : پیرا ، پیرا گراف .

خط کشیدہ پارے کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے .

۱۹۳۵ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۵۵

[Para : انگ]

پارا (۴) امذ ؛ صف .

رک : پیارا (قدیم اردو کی لغت ، ۲۱) .

پارا (۵) اند ؛ ــــ پارہ .

ٹکڑا .

وچھلی جب پھوٹچی آ سکر پارا
پردہ شرم و حیا کا کر پارا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۹

اف : کرنا ، ہونا .

[ف]

ــــ پارا اند .

ٹکڑے ٹکڑے ، شکستہ .

کیا رگ گل سے ہے میرے رخت تن کا تارو پود
جب بہار آئی گریباں پارا پارا ہو گیا

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۸

ہوا رعب دل کس لئے ٹکڑے ٹکڑے
جگر کیوں ہوا پارا پارا تمہارا

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۳

ــــ پارا کرنا محاورہ .

ٹکڑے ٹکڑے کرنا .

جس وقت کہ نظر رخسار کے گلزار کا نظارہ کرتا تھا ، دل پارا پارا کرتا تھا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۷

پارا (۶) امث .

ایک درخت کا نام جس کی چھال سے رسیاں بناتے ہیں ، اس کو گھائی بات بھی کہتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۷۰) .

[٥ : پارا पारद]

پارا (۷) امذ .

رک : پاڑا .

پارا گھنے جنگلوں میں نہیں رہتا .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۵۳

[مقامی : پارا पारद]

پارا (۸) امذ .

کولھو کے منہ کی چوڑی کور جو کسی قدر ڈھلانی دار ہوتی ہے (اب و ، ۳ : ۹۷) .

[٥ : پارا पारद]

پارا (۹)

دیے کی قسم کا براس سے بڑا مٹی کا برتن ، ورنی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۸) .

[س : پار पारि]

پارا (۱۰)

وہ چھوٹی دیوار جو چونے گارے سے جوڑ کر نہ بنی ہو بلکہ پتھروں کے ٹکڑے ایک دوسرے پر رکھ کر بنائی گئی ہو ، ایسی دیوار اکثر باغیچے وغیرہ کی حفاظت کے لیے چاروں طرف بنائی جاتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۸) .

[٥ : پارا पारद]

پارا (۱۱)

رک : بھورا (پانچس) .

[٥ : پارا पारद]

پارا بولک چین (و مج ، کس ل ، ی مج) امث .

زنجیر جو کمانی کی شکل میں لٹکتی ہے (سکونیات ، ۱۸۰) .

[Parabolic chain : انگ]

پارا پار ـــ پارا وار .

(الف) م ف .

آر پار ، وار پار ، ہر دو جانب ؛ پورے طور پر بتمامہ ، بالکل .

سندہ انھاہ گم جل بھریا اٹھتی لہرا پار
لہروں ملدھے کیانی تھاوے سوجھے پارا پار

۱۹۲۰ یوگ واسشٹ ، ۱۵۸

(ب) امذ .

دریا کا کنارا خواہ قریب کا خواہ دور کا ، دریا کے دونوں کنارے ؛ سمندر ، ساگر ؛ حد ، سوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۸) .

مہاراج ! آپ کی بدھی کا پارا وار نہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۵۸

[س : پارا پار पारापार]

پاراتا امذ ؛ ـــ پراتھا .

(دکنی) چپاتی کی شکل کی مگر موٹی اور تہ دار روٹی یا ٹکیہ (قانون اسلام) (انگلش ہندوستانی ڈکشنری ، شیکسپیئر ، ۳۶۳) .

[مقامی ، رک : پراتھا]

پارار م ف .

گزشتہ تین سال ، تیورس سال (فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۵۹۸ ؛ لغات کشوری ، ۹۱) .

[ف]

پارا سدھانت (کس س ، سک ن) امث .

ہندوؤں کی علم نجوم و ہیئت سے متعلق مقدس کتابوں میں سے ایک کتاب کا نام .

(۱) گرگ سدھانت (۲) نارو سدھانت (۳) پارا سدھانت (۴) پلوت سدھانت (۵) پتشتی سدھانت .

یہ پانچوں سدھانت انسانی حقائق لایے ہیں جو روشن ضمیر افراد نے اہل عالم کی رہنمائی کے لیے اپنی یادگار چھوڑی ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱/۱ : ۵۳۶

[س : پار + سدھانت पार + सिद्धान्त]

پار آشری (فت ا ، ش) امذ .

وہ سنیاسی یا برہمن جو زندگی کے تین مدارج یعنی طالب علمی گھر گرہستی اور تپسیا کی تکمیل کے بعد بے تعلق زندگی بسر کرے اور خیرات پر گزر بسر کرے (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۲۹۰ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۶) .

[س : پارا شری पाराशरी]

پارا لکس (فت ل ، سکن ک) امذ .

اختلاف منظر ، مقام یا نقطۂ نظر بدلنے سے کسی چیز کا اپنی جگہ سے ہٹے ہوئے نظر آنے کی کیفیت یا حالت ، اختلاف نظر کا زاویہ .

اس صورت میں جبکہ اثر غلطی پارالکس کا ہے تو وہ دیوار بطور ایک شکستہ خط معلوم ہوگی .

۱۸۶۹ رسالہ تدبیر ہفتم درباب پیمائش ، ۱۵۶

[انگ : پارالکس Parallax]

ــــ آلہ (ـــ فت ل) امذ .

وہ پیمائشی آلہ جس سے اختلاف منظر یا اختلاف زاویہ کے ذریعے کسی جگہ کی راستی و کجی کی صحت معلوم کی جاتی ہے .

جب کہ مقام نزدیک ہو تو اس قسم کی پیمائشوں میں غلطی پارا لکس آلہ کی اثر کرتی ہے .

۱۸۶۹ رسالہ تدبیر ہفتم درباب پیمائش ، ۱۵۶

[پارالکس + آلہ (رک)]

پارار (و مج) امث .

بوڑھی عورت (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[ق]

پاراوت (فت و) امذ .

۱. کبوتر (پلیٹس) .

۲. آبنوس کی ایک قسم ، لاط : Diospyros glutinosa (پلیٹس) .

۳. ایک قسم کا سانپ (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

۴. ایک قوم جو دریائے جمنا کے کنارے پر رہتی تھی (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

۵. بندر (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

۶. پنڈک ، پڑیوار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۸) .

[س : پاراوت पारावत]

پاراوتی (فت و) امث .

۱. اناس ، لاط : Annona reticulata (پلیٹس) .

۲. گوالوں کا ایک گیت (پلیٹس) .

۳. ایک بھارتی دریا کا نام (پلیٹس) .

[س : پاراوتی पारावती]

پارائن (فت ی) امث .

پار اترنے کا عمل ؛ کُمیت ، تمامی ، پورنتا ، جملگی ؛ مطالعہ تعلیم ؛ پران کو لگا تار پڑھنے کا عمل یا پڑھوانا بغیر وضاحت مطالب (ناظرہ خوانی) ، لگا تار پڑھنے کا عمل ، پاٹھ کرنے کا عمل (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پارائن पारायण]

پارائنک (فت ی ، کس ن) صف .

پرانوں کو پڑھنے والا ، پاٹھک ، ماتری ، لکچرار (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پارائنک पारायणिक]

پاربت (سک ر ، فت ب) امذ .

رک : پربت ، پہاڑ (قدیم اردو کی لغت ، ۱۶) .

پاربتی (سک ر ، فت ب) امث ؛ نیز پاروتی .

۱. شو کی بیوی درگا کا ایک نام .

شو کے گلے سے پاربتی جی لپٹ گئیں
کیا ہی بہار آج ہے برہما کے رونڈ پر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۱

مندر میں سب سے اوپر مہادیو اور پاربتی کی ایک خوبصورت تصویر راوی ورما کے ہاتھوں کی بنائی ہوئی نصب تھی .

۱۹۰۸ مخزن ، دسمبر ، ۲۸

۲. حضرت آدم کی بیوی ، حضرت حوّا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۵) .

[س : پاروتی पार्वती]

پاربرہم (سک ر ، فت ب ، ر ، سک ہ) امذ .

روح اعلیٰ ، برہماجی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[رک : پار (۱) + برہم (رک)]

پار بھاویہ (سک ر ، و ، فت ی) امذ .

ایک دوائی کا نام ، قسط کی ایک قسم (قسط شیریں یا تلخ میں سے ایک) ، لاط : Costus Speciosus (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پار بھاویہ पारभाव्य]

پارِ بھدر (کس ر ، فت بھ ، د) امذ .

ڈھول ، ڈھاک ، ایک درخت جس کے پھول بہت سرخ ہوتے ہیں اور چڑیوں کی شکل کے ہوتے ہیں ؛ نیم کا درخت ، لاط : Azadirachta indica ؛ چیڑ کے درخت کی ایک قسم ؛ دیو دار ، لاط : Pinus devadaru ؛ مونگے کا درخت ؛ لاط : Erythrnia indica ؛ اناس ؛ سرل ، صنوبر ، لاط : Pinus longifolia (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پار بھدر पारिभद्र]

پارِ پاتر (کس ر ، سک ت) ← پار پاتر .

جہیز یعنی وہ اسباب و سامان جو بیٹی کو شادی کے موقع پر دیا جائے (ہندی اردو لغت ، ۱۰۶) .

[س : پارپاتر पारिपत्र]

پارپس (سک ر ، فت پ) امذ .

ایک دریائی جانور جس کا جبڑہ مچھلی کی طرح گول ہوتا ہے جسم کا طول پانچ فٹ سے زائد نہیں ہوتا ، اس کے جبڑوں میں تقریباً سو چھوٹے چھوٹے دانت ہوتے ہیں (عالم حیوانی ، ۹۰) .

پارپس کی ایک مشہور صنف . . . یورپ کے ساحلوں کے قریب بہت پائی جاتی ہے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۹۰ .

[انگ : Porpoise]

پارِپنتھک (کس ر ، فت پ ، سک ن ، کس تھ) امذ .

لٹیرا ، راہزن ، قزاق (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پارپنتھک पारिपन्थिक]

پارت (۱) (سک ر) امذ .

پارا ؛ ایک ادنیٰ قوم ، رک ، پارد (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۳) .

[س : پارت पारत]

پارت (۲) (سک ر) امذ .

خراسان میں آباد ایک قبیلہ جس کی سلطنت کا نام اشکان تھا (فرہنگ نظام ، ۲ : ۳۰) .

[ف]

پارِتھیا (کس ر ، فت ت ، سک تھ) امث .

مرتیوں کی لڑی یا سہارا جو بالوں کو باندھنے کے لیے استعمال کیا جائے ؛ ایک زیور جو ماتھے پر مانگ کے پاس پہنتے ہیں (ٹیکے کی ڈوری یا سہارا جس میں موتی پروئے ہوں) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پارتھیا पारितथ्या]

پارِتوشک (کس ر ، و مج ، کس ش) صف ؛ امذ .

۱. خوش کرنے والا ، لذت بخش ، تسلی دہ ، تشفی بخش (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

۲. انعام ، شکرانہ (جامع اللغات ، ۲ : ۸ ؛ پلیٹس) .

[س : پارتوشک पारितोषिक]

پارتھ (۱) (سک ر) امث .

۱. بارہ مقدس کتابیں جو راج سویہ یگ کے دوران میں پڑھی جاتی ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

۲. یدھشٹر ، ارجن اور بھیم کا نام ؛ کشمیر کا ایک راجہ (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پارتھ पार्थ]

ــ سارتھی (ــ سک ر) امذ .

کرشن جی بحیثیت ارجن کے رتھ بان کے (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[پارتھ + سارتھی (رک)]

پارتھ (۲) (سک ر) امذ .

رک : پارت (۲) ؛ پارتھیا .

[انگ : Parth]

پارتھکیہ (سک ر ، فت تھ ، سک ک ، فت ی) امذ .

انفرادیت ، علیحدگی ، تفریق ، فرق ، تجرد ، تنہائی (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پارتھکیہ पार्थक्य]

پارتھو (سک ر ، کس تھ) .

(الف) صف .

۱. مٹی کا ، زمینی ، ارضی ، زمین سے نکلا ہوا .

اننج کے قسم کے اجسام کی چار قسمیں ہیں پہلی پارتھو وہ اجسام جن کی تخلیق خاک سے ہوتی ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۲ : ۱۱۰ .

۲. باشندہ ، زمین پر رہنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .
(ب) امذ .
شاد جہان ، مالک جہاں ؛ زمین کا مالک ؛ مٹی کا برتن (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .
[س : پارتھو पार्थिव]

پارتھوی (سک ر ، کس تھ) .
(الف) امث .
مہاتاجی ، لکشمی (جامع اللغات ، ۲ : ۸) .
(ب) صف .
جو زمین سے پیدا ہو (ہندی اردو لغت ، ۱۳۲) .
[س : پارتھوی पार्थिवी]

پارتھی (سک ر) صف .
پارتھیا (رک) سے منسوب ، پارتھیا کا باشندہ یا اس کی تہذیب .
ساسانی پارتھیوں کے جانشین ہوئے تھے .
۱۹۵۰ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۳۹
[رک : پارتھ (۲) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پارتھیا (سک ر ، کس تھ) امذ .
بحیرۂ خزر کے جنوب مشرق کا کوہستانی علاقہ جو زمانۂ قدیم میں پارتھی قوم کا مسکن تھا اور ان کی سلطنت کا مرکز تھا جو آج کل خراسان کے نام سے موسوم ہے .
پارتھیا قدیم زمانے میں مغربی ایشیا کی ایک سلطنت تھی .
۱۹۳۷ انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق ، ۸۳۳
ساسانی سلطنت کے وجود میں آنے کے بعد پارتھیا ایران کی نئی سلطنت کا حصہ ہو گیا .
۱۹۶۲ اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۶۹
[انگ : Parthia]

پارتھیائی (سک ر ، کس نیز تھ) امث .
پارتھیا (رک) سے منسوب ، انگ : Parthian کا ترجمہ (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق ، ۸۳۳) .
[رک : پارتھیا + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت]

پارتھی آئی (سک ر) امث .
پارتھی قوم سے منسوب بولی یا تہذیب وغیرہ .
پارتھی آئی یہ شمالی مغربی ایرانی بولیوں میں سے تھی ، لہٰذا معیاری وسطی فارسی سے جو در حقیقت ایک جنوبی بولی تھی بہت کچھ مختلف تھی .
۱۹۶۲ آریائی زبانیں ، ۷۵
[رک : پارتھی + ا : آئی ، لاحقۂ نسبت]

پارتھی نَن (سک ر ، ی مع ، فت ن) امث .
ایک عمارت کا نام جو ایک ہیکل ہے .
پارتھی نن مثلاً نہ کسی جنس کا نام ہے نہ نوع کا . . . یہ ایک تعمیر کا نام ہے . . . یہ ایک ہیکل ہے .
۱۹۲۲ مفتاح المنطق ، ۱ : ۷۷
[علم]

پارٹ (۱) (سک ر) امذ .
۱. (i) ڈرامے یا ناٹک میں کسی فرد کا کردار یا حصہ .
باہمی مجادلہ اور مناظرہ . . . کا سب سے زیادہ پارٹ میدان کار زار میں ایکٹ کرنے کو مولانا شہید نے پسند فرمایا تھا .
۱۹۲۸ حیات طیبہ ، ۱۰۰
(ii) (ڈرامے یا ناٹک کی) ادا کاری .

قوم کا بہروپیا بھی ہے نمائش گہ میں
پارٹ اس کا بہر تفریح دل ناشاد قوم

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۳ : ۲۸۲
اس کا پارٹ لڑکے پسند کرتے ہیں .
۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، ۱۳
ف : ادا کرنا ، کرنا ، کھیلنا .
۲. کسی ناٹک یا ڈرامہ کا کوئی حصہ یا جزو .
اس میں کوئی پارٹ کوئی سین رائیگاں نہ سمجھئے ہر طرح سے کوئی نہ کوئی مفید اور با مطلب بات ہو گی .
۱۸۷۵ حباب کے ڈرامے ، ۲۳۸
۳. حصہ ، جزو .
خبر کا پہلا پارٹ ٹیلی پرنٹر کے ذریعہ جلد از جلد اخبارات کے دفتر میں پہنچ جائے .
۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۱۷۵
[انگ : Part]

ــ ٹائم (ــ کس ء) صف ؛ م ف .
جزو وقتی .
پارٹ ٹائم ملازمت کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا تھا .
۱۹۶۸ نقش ، کراچی ، جون ، ۱۵۳
ف : کرنا .
[پارٹ + ٹائم (رک)]

ــ لینا محاورہ .
۱. (کسی کام میں) حصہ لینا ، شرکت کرنا .
جتنی مذہبی لڑائیاں مجاہدین نے . . . لڑیں ان میں سب سے زیادہ پارٹ (حصہ) مولانا شہید نے لیا تھا .
۱۹۲۸ حیات طیبہ ، ۱۵۹
۲. طرفداری کرنا (کا ، کے ساتھ) .
میں عورتوں کا پارٹ نہیں لیتی .
۱۹۲۶ فغان اشرف ، ۹۸

پارٹنر (سک ر ، ٹ ، فت ن) صف .

(تجارت ، کھیل ، رقص وغیرہ میں) شریک ، ساجھی ، ساتھی ؛ حصہ دار .

ناچ میں میں نے دیکھا کہ معین صاحب نہ معلوم کتنی عورتوں کے پارٹنر بنے .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۱۳۵

[Partner : انگ]

ــ شپ (ـــ کس ش) امث .

ساجھا ، شرکت ، ساتھی ہونا ، رفاقت .

اپنے کپتان کے ساتھ ایک لمبی پارٹنر شپ کر کے ٹیم کو شکست سے بچا لیا .

۱۹۶۷ اخبار جہاں ، ۲۷ ستمبر ، ۴۳

[Partnership : انگ]

پارٹی (سک ر) امث .

۱. وہ جماعت جس کے افراد میں کسی خاص خیال عقیدے یا مقصد کی ہم آہنگی پائی جائے ، حزب ، گروہ .

وہ لوگ . . . سر سید کی پارٹی میں گنے جاتے تھے .

۱۸۹۸ مقالات حالی ، ۱ : ۲۱۶

جو پارٹی میری مخالف ہوئی ہے تھی اس نے اس قصے کو طول دیا .

۱۹۱۳ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۳۰۳

۲. کسی تقریب یا ضیافت کا اجتماع .

کچہری نہیں ، دربار نہیں ، کوئی پارٹی نہیں ، اس پر بھی . . . اب یہ تیسری دفعہ ہے کہ انگریزی تہذیب کپڑے بدلنے کی متقاضی ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۱۹

عید کے دنوں میں متمول اصحاب پارٹیاں دیا کریں .

۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت) ، ۹۹

ف : دینا ، کرنا ، ہونا .

۳. کھیل تفریح وغیرہ کے لیے ہم مذاق لوگوں کا جتھا .

ہوا خوری ، کرکٹ اتنا شکار کون سی پارٹی تھی جس میں ابن الوقت . . . اپنے تئیں لے نہیں گھستا تھا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۹۳

۴. کسی تحریک وغیرہ میں شریک آدمیوں کا گروہ یا جتھا .

اسلام بڑھا جس طرح ایک سچے مذہب کو بڑھنا چاہیے تھا یعنی سب سے پہلے اس کی پارٹی میں داخل ہوئے تھے .

۱۸۹۷ لیکچر نذیر احمد ، ۲ : ۱۴۲

اسلامی حکومت میں تو اسلام ہی خود ایک پارٹی ہے ، ایک پارٹی کفر اور ایک پارٹی اسلام .

۱۹۷۰ تاثرات ، ۲۳۱

۵. (مجازاً) بھیڑ ، ریوڑ ، ٹکڑی .

برسات اور گرمیوں میں جنگلی کتوں کی بڑی بڑی پارٹیاں نظر آتی ہیں .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۸۶

[Party : انگ]

ــ اسپرٹ (ـــ کس ا ، سک س ، کس پ ، و) امث .

اپنے گروہ کی طرف داری ، اپنے گروہ کی پچ .

پولیٹکل پائیداری اور قوت کے لیے پارٹی اسپرٹ ایک ضروری صفت ہے .

۱۸۹۰ رسالہ 'حسن' ۳ ، ۱ : ۴۹

[پارٹی + انگ : اسپرٹ (رک)]

ــ بازی امث .

(اکثر برے مفہوم میں) جتھا بندی ، گروہ بندی .

یہ حضرات . . . بجائے پارٹی بازی کے خواہشمند ہیں کہ اخلاق و عادات کی اصلاح اور تعلیم عام ہو .

۱۹۱۱ روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۲۷

[پارٹی + بازی (رک)]

ــ بندی (ـــ فت ب ، سک ن) امث .

رک : پارٹی بازی .

پارٹی بندی میں ہوتا ہے یہی اے اکبر
کیا تعجب ہے نظر آئیں جو گدھ باز کے ساتھ

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۲۱

[پارٹی + بندی (رک)]

ــ پالیٹکس (ـــ ی مج ، کس ٹ ، سک ک) امث .

ایسی سیاست یا ایسا سیاسی عمل جس میں مفاد عامہ کی بجائے کسی مخصوص گروہ کا مفاد مسلط یا وابستہ ہو .

جو روپیہ ان کی گورنمنٹ کی طرف سے پنجاب میں آتا ہے . . . پارٹی پالیٹکس پر صرف ہوتا ہے .

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۱۱۴

[پارٹی + پالیٹکس (رک)]

ــ پولیٹیشین (ـــ و لین ، ی مج ، سک ش ، فت ی) امذ .

ایسا شخص جو صرف اپنی جماعت یا پارٹی کے مفاد کو پیش نظر رکھے .

زمانہ حال کے پارٹی پولیٹیشین (ایک فریق کے مدبر) کے نزدیک ایک پرانے فراموشی گیت . . . کی طرح کوئی چیز مقدس ہوں .

۱۹۷۰ بیست سالہ عہد حکومت ، ۱

[پارٹی + انگ : Politician]

ـــ سسٹم (ـــ کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ .

وہ سیاسی یا حکومتی نظام جو جماعت بندی کے اصول پر قائم ہو ، جماعت بندی ، جماعتی تقسیم ، اپنی اپنی پارٹی کی بجا و بیجا طرفداری کا انداز یا طرز .

ہم نے پارٹی سسٹم کے ہاتھوں بڑی تکلیفیں اٹھائی تھیں .

۱۹۶۷ جس رزق سے ، ۲۰۶

[پارٹی + انگ : System]

ـــ فیلنگ (ـــ ی مع ، کس ل ، غنہ) ، امث .

اپنے جتھے کی طرفداری ، جنبہ داری .

اس میں پارٹی فیلنگ پائی جاتی ہے .

۱۸۹۰ مکاتیب وقار الملک ، ۴۲

[پارٹی + انگ : Feeling]

پارٹیشن (سک ر ، ی مع ، فت ش) امذ .

۱. تقسیم ، علیحدگی .

اس کی رو سے بنگالے کا پرانا پارٹیشن منسوخ کیا گیا .

۱۹۲۹ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۹۳

۲. (بول چال) لکڑی کپڑے یا اینٹ وغیرہ کی دیوار یا آڑ جو کسی محدود جگہ کو دو یا دو سے زائد حصوں میں تقسیم کرنے کے لیے لگائی یا بنائی جائے .

رو کمرے کے سامنے ایک چھوٹا حصہ لکڑی کے پارٹیشن سے الگ کر دیا گیا تھا .

۱۹۷۳ رانگ روڈ پر ، ۵۸

[انگ : Partition]

پارج (فت ر) امذ .

سونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۳) .

[س : پارج पारज]

پارجات (کس حف ر) .

۱. (ہندو) سورگ کے پانچ درختوں میں سے ایک درخت کا نام ، رک : پارجاتک برچھ .

ایک پارجات کا پودھا جس سے جو پھول مانگیے سو ہی ملے دلہن کے سامنے لگادیا .

۱۸۰۲ رانی کیتکی ، ۴۲

۲. شجر مرجان ، مونگے کا پیڑ ، لاط : Erythrina Indica (پلیٹس) .

[س : پارجات पारिजात]

پار جاتک برچھ (کس حف ت فت ت ، گ ، کس ب ، سک ر ، فت چھ) امذ .

ایک عجیب و غریب درخت جس کے پھول کبھی نہ مرجھاتے تھے اور اس کی بو تمام دنیا میں پھیلی ہوئی تھی ، ایک جماعت کا قول ہے کہ انسان جو چاہے اس سے حاصل کرے اور اس درخت کو کلپ برکھ بھی کہتے ہیں (آئین اکبری ، ۲ : ۲۵۷) .

[س : پارجاتک + ورکش पारजातीक + वृक्ष]

پار جایک (کس ی) امذ .

حرام کار ، زانی ، پاپی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸) .

[س : پارجایک पारजयिक]

پارچا (۱) (سک ر) امذ ؛ ~ پارچہ .

۱. کنڈیں کی من کے پاس وہ جگہ جہاں چرس سے پانی گرتا اور آگے نالیوں میں جاتا ہے .

ہچکولے کے دیتے ہی چرس پارچے کے کنارے پر آ گیا .

۱۹۰۸ مخزن ، ۱۶/۱ : ۱۹

۲. کنڈیں کے منہ کے کنارے پر اندر کی طرف قدرے بڑھا کر رکھی ہوئی پٹی یا لکڑی جس کے اس پار سے ڈور لٹکا کر پانی کھینچا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۳) .

[ف : پارچا पारचा]

پارچا (۲) (سک ر) امذ ؛ ~ پارچہ .

(شکار) مچان جو شکار کرنے کے لیے باندھا جاتا ہے .

شام تو ہوئی آتی ہے اور ہم ابھی پارچے تک نہیں پہنچے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۳۱

[انگ : Perch]

پارچا (۳) (سک ر) امذ ؛ ~ پارچہ .

ٹکڑا ، کھنڈ ، دھجی (کپڑے کاغذ وغیرہ کی) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۳) .

[ف : پارچا पारचा]

پارچا (۲) (سک ر) امذ ؛ ← پارچہ .

کپڑا ، ایک قسم کا ریشمی کپڑا ؛ پھناوا ، پوشاک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۳) .

[۰ : پارچا पारचा]

پارچمنٹ (سک ر ، ج ، کس خف م ، سک ن) امذ ؛ امث .

چرمی کاغذ ، جھلّی (جو لکھنے کے کام آئے) ، جھلّی کی طرح کا چھلکا ، چرمیہ (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق ، ۸۲۰ ؛ قاموس الاصطلاحات ، ۵۵۲) .

[انگ : Parchment]

— جِھلّی (— کس جھ ، شد ل) امث .

حیوانات کے بدن میں سے حاصل کی جانے والی وہ مخصوص جھلّی جو بطور کاغذ استعمال کی جاتی ہے ، حیوانی پھکنے کی جھلّی .

قیف کے منھ کو پارچمنٹ جھلّی سے جو عام طور پر حیوانی پھکنا ہوتا ہے ، اس طرح منڈھ دو کہ ہوا بند رہ سکے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۴۳۲

[پارچمنٹ + جِھلّی (رک)]

پارچنا (سک ر ، فت چ) ف م .

کسی نوکدار چیز سے گودنا (مراداً) الیم کے ڈوڈے کو چھیدنا ، رک : پاچھنا (ا پ و ، ۷ : ۹۰) .

[مقامی]

پارچہ (سک ر ، فت چ) امذ .

۱. ٹکڑا ، حصہ ، جزو ، قاش ، پارہ ، قطعہ .

منگیا اس گھوڑی جو سٹوں اس کو مار
کرے پارچے دو ہو اس کا اتار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۷

شاہ پور میں ایک پارچہ زمین سنگ لاخ پر گڑھی بنائی .

۱۸۹۷ شام سلطنت تیموریہ ، ۴۱

تیغ کہتے ہیں جسے اک پارچہ آہن کا ہے
شرط ہے انصاف ، خامے سے اسے نسبت ہے کیا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خان) ، بیاض سحر ، ۱۰۱

۲. کپڑا .

ہفت درعہ پارچہ لے ہے بہا تاجر اِک بغداد آیا دور کا

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۳۲

پارچے کی پیمائش میں جو درعہ ہوتا ہے اس کے سولہ جزو ہیں .

۱۸۵۰ فوائدالصبیان ، ۴۲

بدیشی پارچے میں آگ کیوں حضرت لگاتے ہیں
وہ بولے بات تو یہ ہے کہ صاحب کو جلاتے ہیں

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۶۱

۳. (گوشت مچھلی وغیرہ کا) ٹکڑا ، کباب کے لیے مخصوص طریقے سے تراشا ہوا قطعہ .

اچھے گوشت کے پارچے سیخوں پر چڑھائے .

۱۸۰۲ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۰

۴. پوشاک ؛ لباس کے وہ حصے یا جز جو خلعت میں شامل ہوتے تھے .

لکھا قاتل نے میرے نام پر ملک وفاداری
یہ صد پارہ بدن سو پارچے کا مجکو خلعت ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۳

پانچ پارچے اور تین رقوم جواہر کا خلعت عطا ہوتا تھا .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۴

۵. اخبار یا رسالے کا شمارہ ، پرچہ .

تین مہینوں کے بارہ پارچہ اخبار دیکھے جائیں .

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۳۸۹

جو پارچے کوئی پوچھے تو ایک سو اڑتیس
کہیں قبول کے اعداد جن کو صاحب ہوش

۱۹۰۰ امیر مینائی ، مراۃالغیب ، ۳۸

۶. (نباتیات) پاتنہ (رک) کا ایک حصہ .

کچھ حشروں میں پاتنہ (ٹانگ کا جوڑ) چوڑی اور چپٹی ہوتی ہے اور اس میں دو حصے نظر آتے ہیں پہلے کو پارچہ (Meron) اور دوسرے کو اصل پاتنہ کہتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۳۰

۷. رک : پارچا (۱) تا (۳) .

[ف : پارچہ (پارہ + چہ)]

— باف امذ ؛ صف .

کپڑا بننے والا ، جولاھا .

اکثر پارچہ باف تو ہجرت کرکے سیکسینی چلے گئے .

۱۹۳۶ معاشیات قومی ، ۴۳۸

[پارچہ + باف (رک)]

— بافی امث .

کپڑا بننے کا کام یا پیشہ .

فن پارچہ بافی و کشت کار کیا شاہ جمشید نے آشکار

۱۸۱۰ شاہ نامہ (ترجمہ) ، منشی ، ۱۶

مبارک پور نام بڑا قصبہ ہے ، جو پرانے زمانے سے پارچہ بافی کا مرکز ہے .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۵۷

— بیز کرنا محاورہ.

کپڑ چھن کرنا ، کسی چیز کو کوٹ کر یا پیس کر کپڑے میں چھاننا .

بہمن سرخ . . . کوٹ کر پارچہ بیز کر کے جانور کے بدن پر ملیں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۴۸

— پوشیدنی (ــــ و مج ، ی مع ، سک د) امذ .

پہننے کا کپڑا ، لباس .

وہ شخص مفلس کہلائے گا جس کو . . . سوائے اپنے پارچہ پوشیدنی ضروری اور شے منقولہ متذکرہ کے کسی اور جائداد مالیتی ایک سو روپیہ کا استحقاق نہ رکھتا ہو .

۱۹۰۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی ، ۱۳۱

[پارچہ + ف : پوشیدن (= پہننا) سے]

— خانہ (ــــ فت ن) امذ .

امرا یا بادشاہوں کے توشے خانے کا وہ حصہ جہاں ملبوسات سیئے اور تیار کیئے جاتے ہیں .

عہد واجدی میں شاہی پارچہ خانہ میں درزیوں کا جمعدار تھا .

۱۹۳۶ ہنرمندان اودھ ، ۱۶۳

[پارچہ + خانہ (رک)]

— ریسمانی (ــــ ی مج ، سک س) امث .

ہیرمی نامی کھجور کے ریشوں سے تیار کیا ہوا کپڑا ، ہیرم .

خرما کی ایک خاص قسم ہے جس کے ریشہ سے ایک کپڑا بنا جاتا ہے جس کو ہیرم اور پارچہ ریسمانی بھی کہتے ہیں .

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۴۴

[پارچہ + ریسمان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

پارچے (سک ر) امذ .

پارچہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— کرنا محاورہ .

ٹکڑے ٹکڑے کرنا .

ستون یوں اسے پارچے کر ہزار
جوتنبیہ دسریاں کوں ہوئے تھار تھار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۸

پارچیا (سک ر ، کس چ) صف .

پارچہ فروش ، خردہ فروش (نوراللغات ، ۲ : ۸) .

[پارچہ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

پارچھا (۱) (سک ر) امذ ؛ ~ پرچھا .

ایک بڑا چھوٹا چھپر جو بانس یا بلّیوں کی باڑ پر چھا دیا جائے جس میں کسی طرف دیوار کا آسرا نہ ہو (اپ و ، ۱ : ۱۲) .

[پار + چھانا (رک : چھپر چھانا) سے]

پارچھا (۲) (سک ر) امذ .

۱. پاڑ ، ٹانڈ ، گرنڈ یا کنوئیں کے چاک (گھرنی) کا آڈر جس پر چاک لگایا جاتا ہے اس مجموعے میں دو کڑیاں ایک دھرنی اور ایک چاک (پیا یا گھرنی) ہوتا ہے (اپ و ، ۶ : ۱۵۱) .

۲. ہودہ (حوض) جس میں پانی آکر کھیت کی نالی میں جاتا ہے (اپ و ، ۶ : ۱۵۱) .

۳. رک : پارچھا (۱) (پلیٹس) .

[ہ : پارچھا पारछा]

پارد (فت ر) امذ .

۱. پارہ ، سیماب (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۳۲) .

۲. پار کرنے والا ، نجات دینے والا (ہندی اردو لغت ، ۱۳۲) .

یو پرت کا کھیلنا ہے پارد .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۹۷

۳. رک : پارس = ایران (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۳) .

[س : پارد पारद]

پاردارجیہ (سک ر ، ر ، ج ، فت ی) امث .

زنا کاری ؛ بدکاری (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[س : پاردارِیہ पारदार्य]

پاردہ (سک ر ، فت د) امذ .

رک : پردہ .

اے پانچہ باردے ہیں .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۲

پار دم (سک ر ، ضم د) امذ .

(لفظاً) دم کے پیچھے ، (اصطلاحاً) بند جو زین کو اپنی جگہ قائم رکھنے کے لیے گھوڑے کی دم کے نیچے سے نکال کر زین سے باندھ دیتے ہیں ، دمچی .

وہ ایسے بھاگ رہے تھے کہ لگام اور پار دم میں بھی تمیز نہیں کر سکتے تھے .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۳۸۷

[ف : پار ، پال (= ریسمان) + دم (رک)]

پاردی (سک ر) امذ .

۱. شکاری قوم ، چڑی مار ، رک : پاردھی .

نظارہ تی یوں کر چکاوے نین
ہچکتا ہے جوں پاردی تی ہرن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۱۰

شاید جو ترا شکار ہوتا تون پاردی سون ہرت کے چھوتا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۵

۲. مخبر (قدیم اردو کی لغت ، ۹۱) .

پاردھی (سک ر) صف .

ٹٹی وغیرہ کی آڑ سے پرندوں اور جانوروں کو پکڑنے یا مارنے والا ، بہیلیا ، اہیر ، شکاری (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۳) .

[ہ : پاردھی पारधी]

پارس (۱) (فت ر) .

(الف) امذ .

۱. ایک پتھر جس کی نسبت مشہور ہے کہ لوہے سے چھو جائے تو اسے سونا بنا دیتا ہے .

گگن پر سرج آشکارا ہوا پارس لگ کنچن سنگ خارا ہوا

۱۶۲۵ قصہ بے نظیر ، ۵۸

اکثر سنگریزے وہاں کے تاثیر پارس کی رکھتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل (افسوس) ، ۸۰

کندن بن کر چمک اور پارس بن کر دمک .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۳۶

۲. ایک خاص قسم کے پتھر کا ٹکڑا ، کسوٹی ، جس سے جواہرات پرکھے جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

۳. (زنانوں کی اصطلاح) مرد (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۵) .

۴. چاند کا حلقہ ، ہالا (قدیم اردو کی لغت ، ۹۱) .

(ب) صف .

۱. (مجازاً) نادر ، نہایت نفیس ، عمدہ ؛ کارآمد ؛ کامل ؛ نہایت بیش بہا .

میرے عزیزوں کو ... کشتہ کر آئیں تو میں پارس ہو جاؤں .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸۱۳

صاحب دل بیٹی کر اس عمر میں ماں کی تربیت پارس بنا دیتی ہے .

۱۹۳۳ سیدہ کی بیٹی ، ۳۵

۲. تندرست ، چنگا ، صحت مند (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۵) .

۳. دوسروں کو اپنا جیسا بنانے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۵) ؛ (مجازاً) سخی ، بخشش کرنیوالا ، فیض رساں .

بادشاہ اور ان کے امیر پارس ہوتے ہیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۸۳

[س : سپرش स्पर्श]

ــ بچھو (ـــ کس ب شد چھ ، و مع) امذ .

بچھو کی ایک قسم .

شاید آپ نے پارس کے بچھو کے بارے میں سنا ہو کا اس کی روایت بھی یہی ہے کہ اگر یہ بچھو لوہے کے ڈنک مار دے تو وہ سونے میں بدل جائے .

۱۹۶۹ روز نامہ حریت ، کراچی ، ۲۲ نومبر ، ۸

[پارس + بچھو (رک)]

ــ پتھر/پتّھر (ـــ فت پ ، ت/شد تھ بفت) امذ .

رک : پارس معنی نمبر ۱ .

گیا سن کے درویش جنگل بھتر کنور کر دیا لا کے پارس پتھر

۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۴۴

نہ پتھر کیونکہ جو ماریں کس و نا کس پتھر
ضرب پتھر کی ہے دیوانہ کو پارس پتھر

۱۸۳۶ معروف ، د ، ۱۶۹

اُن میں پارس پتھر کی خاصیت تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۶

[پارس + پتھر (رک)]

ــ ناتھ صف .

پارس کی صفت رکھنے والا ؛ پارس پتھر کا مالک .

کوفت کر تھیں بلکہ اصل میں وہ پارس ناتھ ہے .

۱۸۵۸ مرقع پیشہ وراں ، ۹۳

[پارس + ناتھ (= مالک) (رک)]

ــ ناتھ سے چکی بھلی جو آٹا دیوے پیس کرہ تو سے مرغی بھلی جو انڈے دیوے بیس کہاوت .

جس شخص سے لوگوں کو فائدہ پہنچے وہ بے فیض شخص سے بہت اچھا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

پارس (۲) (فت ر) امذ .

پہلو ، پسلی وغیرہ صرف مرکبات میں مستعمل (پلیٹس) .

[س : پارشو पार्श्व]

ــ پیپل (ـــ ی مع ، فت پ) امذ .

۱. درخت پیپل کی ایک قسم جس کے پھل اور پتے بڑے زرد و سرخ و سفید ہوتے ہیں اس کے تقریباً تمام اجزا دوا میں مستعمل ہیں ، لاط : Hibiscus populneoides یا Populneus (والیشس ؛ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۳۰) .

پارس پیپل کے تنے میں قلموں کے گچھے .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۲۳

۲. ایک پھول دار پودا ؛ شقائق ، لالہ (پلیٹس) .

[پارس + پیپل (رک)]

— ناتھ امذ .

۱. جینیوں کا مذہبی پیشوا ؛ ایک ارہت کا نام (پلیٹس) .

۲. سطح سمندر سے ۴۵۰۰ فٹ بلند صوبۂ بہار کا ایک پہاڑ ، جینیوں کی سب سے بڑی تیرتھ گاہ ، جہاں جینیوں کا سب سے بڑا مذہبی پیشوا پارس ناتھ دفن ہے (ویبسٹرز جیوگرافیکل ڈکشنری ، ۸۵۶ ؛ پلیٹس) .

[پارس + ناتھ (رک)]

پارِس (کس ر نیز سک) امذ ؛ ~ فارس .

۱. ایران کا قدیم نام جو ہوشنگ کے بیٹے پارس کے نام پر رکھا گیا تھا .

قدیم زمانے میں تمام ایران کو پارس کہتے تھے .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۸

اساطیری روایات کی رو سے ہوشنگ بن کیومرث نے اپنے ملک کا نام ایران رکھا اور جب اس کا بیٹا پارس ، تخت نشین ہوا تو یہ پارس کہلانے لگا .

۱۹۶۸ دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶۲۷

۲. موجودہ ایران کے ایک صوبے کا نام جس کا معرب فارس ، مشہور ہے .

فارس : پارس کی معرب شکل ... جو یونانی نام پرسیس persis سے ماخوذ ہے .

۱۹۷۳ دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۳۸

[ف]

پارْسا (سک ر) صف .

پاک دامن ، پرہیزگار .

ہے نہ اتری گلے سے جو اس بن
مجکو یاروں نے پارسا جانا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۷

یہ انوری بیگم کا طعنہ دینے والی تم کون ہوتی ہو بڑی بیچاری پارسا بنی ہیں .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۱۹۸

[ف]

پارْسائی (سک ر) مث .

پارسا (رک) کا عمل یا حالت .

اس کی زلف کافر کیش کی جھلکار ٹک دکھلا
کہ زاہد بے خبر دم مارتا ہے پارسائی کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲

(سر سید نے) اپنی تمام باقی زندگی محض تجرد میں کمال عفت و پارسائی کے ساتھ گزار دی .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۱۹

[ف : پارسا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

پارْسِک (سک ر ، کس س) صف ؛ ~ پارسیک .

۱. فارسی ؛ پارسی ، ایرانی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

۲. پہلوی خط کی ایک قسم .

پارسک : اسے جنوبی مغربی پہلوی اور ساسانی بھی کہتے ہیں یہ خط پہلوک سے ... کم پرانا ہے .

۱۹۶۲ فن تحریر کی تاریخ ، ۲۸۰

[س : پارسک पारसिक]

پارْسَل (سک ر ، فت س) امذ .

۱. پلندہ ، گٹھا ، بقچہ ، بستہ (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

۲. کاغذ یا کپڑے وغیرہ میں لپٹا ہوا پیکٹ ، پلندہ یا بنڈل جو بذریعہ ڈاک خانہ ریلوے یا ہوائی جہاز مقررہ طریقے سے کسی کے پاس بھیجا جائے .

عمدہ اور میٹھے آموں کا پارسل اگر آئے گا تو میں خوش ضرور ہوں گا .

۱۸۵۱ نادر خطوط غالب ، ۲۷

آموں کا پارسل پہنچا ، نہایت ممنون ہوں .

۱۹۳۷ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳۲۷

[انگ : Parcel]

— ہونا محاورہ .

کسی شخص کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا جانا (بطور استہزا) .

دیکھو یہ گورا آدمی ہے ، ابھی لندن سے پارسل ہو کر آیا ہے .

۱۸۷۸ دلفروش ، ۶۶

پارْسْلی/پارْسْلے (سک ر ، س) اسث .

ایک پتے دار سبزی جو عموماً سلاد اور شوربہ بنانے کے کام آتی ہے پھول سفید پتے خوشبودار اور کھانے کی زیبائش کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں ، لاط : Carum petroselinum .

بھونی ہوئی سبز پارسلی سے ڈش کو سجاؤ .

۱۹۰۸ خوان یغما ، ۱۱۰

پتوں والی سبزیاں پالک ... پارسلے وغیرہ اہم ہیں .

۱۹۷۳ راہ عمل ، ۱۲۰

[انگ : Parsley]

پارسن (سک ر ، فت س) .

پارسی (الف) ، (ب) (رک) کی تانیث (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

پارسنپ (سک ر ، س ، کس ن) امذ .

ایک پودا زرد پھولوں کا اور جڑ ہلکے زرد رنگ کی ہوتی ہے جو کھانوں میں بطور سلاد استعمال کرتے ہیں ، لاط : Peucedanum sativum یا Pastinaca sativa .

پارسنپ اس درخت کا نام ہے جسے فارسی میں گاؤ شیر کہتے ہیں .

۱۸۳۵ دولت ہند ، ۹۰ .

[انگ : Parsnip / Parsnep]

پارسی (سک ر) .

(الف) امذ .

پارس (رک) سے منسوب ؛ ایران کا رہنے والا .

تقریبات پارسی میں و ہندی میں تاریخ الٰہی کو رواج دے .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۸۳

(ب) صف ، امذ .

زردشت کا پیرو ، آتش پرست .

اپنے چچیرے بھائی کو بصرے کی جانب بنا بر مقابلہ پارسیوں کے روانہ کیا .

۱۸۴۳ قسانۂ معقول ، ۱۲۵

(ج) امث .

فارسی زبان (پلیٹس) .

[ف]

پارشت (سک ر ، فت ش) صف .

دارہ سنگھے کا یا اس کے چمڑے کا بنا ہوا (جامع اللغات، ۲ : ۹) .

[؟]

پارشد (سک ر ، فت ش) امث .

ویدوں کے متعلق کوئی کتاب جو پرشد کی تصنیف ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[س : پرشد पारिषद]

پارشد (کس ر ، فت ش) صف ؛ امذ .

۱. کسی جلسے کے متعلق (پلیٹس) .

۲. راجہ کا مصاحب ، خدمت گار ، ملازم (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

۳. جلسے میں شرکت کرنے والا ، تماشائی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

۴. دیوتا کا جلو (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[س : پارشد पारिषद]

پارشو (۱) (سک ر ، فت ش) امذ .

۱. ایک ملی جلی ذات ؛ برہمن کی اولاد جو شودر عورت سے ہو ، حرامی ، ناجائز اولاد ، جو کسی دوسرے کی بیوی سے ہو ؛ لوہا ؛ لوہے کا ہتھیار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

۲. ایک کان کا نام جس سے موتی نکلتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[س : پارشو पारशव]

پارشو (۲) (سک ر ، فت ش) امذ .

۱. بدن کا وہ حصہ جو بغلوں کے نیچے ہے ، پہلو ، پسلی ؛ مربع شکل کا پہلو ؛ قریب ، نزدیک (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

۲. مڑی ہوئی چھری ؛ ککڑی ؛ پٹے کا دور یا چکر ؛ ایک قدیم بدھ گرو ؛ چوبیسواں اوبت (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[س : پارشو पार्श्व]

ـــ بھاگ امذ .

بازو ، پہلو ، کوکھ ، بکھی (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[پارشو + بھاگ (رک)]

ـــ ستھا (ـــ فت س) امذ .

پہلو نشین ، ہر وقت پاس رہنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[پارشو + ستھا (= استھان) (رک)]

ـــ شول (ـــ و مع) امذ .

چھاتی کا درد ؛ پہلو کی ہوک (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[پارشو + شول (رک)]

ـــ ورتی (ـــ فت و ، سک ر) صف ؛ م ف .

پاس ، پہلو میں ؛ ملا ہوا ، برابر میں ؛ خدمت گار ، ملازم ، خادم ، مصاحب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

[پارشو + ورتی (رک)]

پارشوک (سک ر ، ش ، کس و) صف .

طرفی ، بازو والا ؛ حمایتی ، طرفدار (پلیٹس) .

[س : پارشوک पार्श्वक]

پارُشیہ (ضم ر ، سک ش ، فت ی) .

(الف) صف .

سختی ، درشتی تیزی ، تندی ، بد اطواری ، بد چلنی ، (جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

(ب) امذ .

ایک قسم کی لکڑی ، عود ، چوب عود ، لاط : Agallochum ، جرم ، قصور (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹) .

(ج) امث .

گالی گلوچ ، درشت گفتگو (جامع اللغات ، ۲ : ۱۱) .

[س : پارشیہ पारुष्य]

پارَک (۱) (فت ر) .

(الف) امذ .

پرکھ ، (کھرے کھوٹے کی) شناخت کرنے کی صلاحیت .

تب او تاجراں ہو پشیمان سب
رہے اس کے پارک ہو حیران سب

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۰ .

(ب) صف .

ماہر فن ، چابک دست ، ہوشیار ، چالاک ، لائق ، واقف ؛ کھرے کھوٹے کو) پہچاننے کی صلاحیت رکھنے والا .

غواصی جوہراں جوتی تواتی دھرتا جنوں میں آ
کہاں وہ جوہری پارک جو پرکھے جوہراں میرے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۶۲

[س : پار + گ पार + ग]

پارَک (۲) (فت ر) .

(الف) امذ .

پاک کرنے حفاظت کرنے یا خوش کرنے کا عمل ؛ کسی کو دریا پار کرانے یا دنیا میں بسر کرنے کے قابل بنانے کا عمل ؛ تکمیل ، تحصیل (پلیٹس) .

(ب) صف .

پالن کرنے والا ، بھرنے والا ؛ ادھار کرنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۲) .

[س : پارک पारक]

پارْک (سک ر) امذ .

۱. آبادی کے اندر یا اس سے متصل وہ تفریح گاہ جو بیشتر سبزہ خوش رنگ پھولوں اور خوش نما درختوں سے آراستہ ہوتی ہے ، کھلا باغ ، مخصوص تفریح گاہ .

دفعتہً ہمارے سامنے ایک بہشت کا ٹکڑا آیا یعنی پارک ...

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۵۳ .

لوگ .... پارک میوزیم اور عمارت کی سیر کرتے ہیں .

۱۹۰۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۰۵ .

۲. موٹروں کے کھڑا کرنے کا چوک یا میدان (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[انگ : Park]

۔۔۔ کرنا محاورہ .

موٹر کو موٹروں کے چوک یا میدان میں کھڑا کرنا .

قلعہ کے بیرونی دروازے کے اندر شیلا نے گاڑی پارک کی .

؟ رقص نا تمام ، ۲۷

پارِکانْکشی (کس ر ، مغ ، سک ک) امذ .

عابد ، زاہد ، مرتاض ، سادھو ، سنت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۱) .

[س : پارکانکشی पारिकांक्षी]

پارْکی (سک ر) ، صف .

رک : پارک (۱) (الف) .

ایسے پارکی ہور ایسے مشتری   ایسے بے غواص ہور ایسے جوہری

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲

[ا : پارک (۱) (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پارَکھ (فت ر) صف .

رک : پارکھا .

زبان و ادب کے پارکھوں نے اسے ایک معیاری کتاب قرار دے کر میرا دل بڑھایا .

۱۹۶۲ تدریس اردو ، ۳

[س : پرکشک परीक्षक]

پارْکھا (سک ر) صف .

پرکھنے والا ، کھرے کھوٹے یا اچھے برے کی پہچان رکھنے والا ؛ تنقید کرنے والا ، نکتہ چیں نیز مجازاً .

مگر شیخ صنعا ہوا پارکھا   ہوا دین کھو کافراں سار کا

۱۵۶۳ ورت نامہ (اردو ادب ، جون ۱۹۵۷ ، ۹۹)

کہ جن نار ہر وقت دروازے آ
کھڑی ہو کے دیکھے پرکھ پارکھا

۱۶۱۳ بھوگ بل (ق) ، ۵۹

[رک : پارکھ + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

پارْکھی (سک ر) صف .

رک : پارکھا .

سخن وروں کا توں پرکھے سخن
رتن پارکھی جیوں پرکھتا رتن

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۲۱۰

سنسار میں گنوانوں کی کمی نہیں ہے گن کے پارکھیوں کی کمی ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۳۸

پارَگ (فت ر) امذ .

رک : پارک (۲) (پلیٹس) .

پارگی (سک ر) ف م .

ٹکڑے ہونا ، (اصطلاحاً) نباتیات اور حیوانیات میں ایک جسم کے ٹکڑے ہو کر دوسرا جسم پیدا ہونا ، افزائش نسل کا ایک طریقہ .

اس میں پارگی کے ذریعے نباتی افزائش بہت کم واقع ہوتی ہے .

۱۹۶۸ الجی ، ۳۰

[پارہ (= ٹکڑا) سے]

پارگیں (سک ر ، ی مع) امذ .

وہ گڑھا جو باورچی خانے اور حمام وغیرہ کے قریب کھودتے ہیں تاکہ غلیظ پانی بہہ کر اس میں چلا جائے (ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۳) .

[ف]

پارَل (فت ر) امذ .

ایک درخت ، لاط : Stereospermum suaveolens ، خوشبو دار جھاڑی ، لاط : Bignonia suaveolens .

جوہی ، چمپا ہے تو بکل ، پارل
دودھیا جلد ، سرمگیں آنکھیں

۱۹۶۳ کاکِ موج ، ۱۸۲

[س : पाटलि پاٹلِ]

پارلَر (سک ر ، فت ل) امذ .

نشست کا کمرہ ، دیوان خانہ ، بیٹھک .

ڈرائنگ روم . . . . . . سائڈ روم اور پارلروں کے علاوہ ایسے بھی کمرے تھے جن میں . . . . . تصویریں . . . . دیواروں پر بنائی گئی تھیں .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۱۰

[انگ : Parlour]

پارلیمان (سک ر ، ی مع) امث .

مجلس شوریٰ ، منتخب نمائندوں کی جماعت ، جو قانون سازی اور حکومت کے کاموں میں مدد کرتی ہے ، کسی ملک کی اعلیٰ مجلس مقننہ .

تم کو اپنے کاموں سے اتنی فرصت کہاں ہے کہ ملک کی پارلیمان میں شرکت کر سکو .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۶۲

[انگ : Parliament (رک) سے]

پارلیمانی (سک ر ، ی مع) صف .

پارلیمنٹ سے منسوب ، جمہوری ، جو دستور اور آئین کے مطابق ہو ، پارلیمانی .

صوبوں میں پارلیمانی سیکریٹریوں کے تقرر کا امکان نہیں .

۱۹۷۳ روز نامہ ’جنگ‘ ، کراچی ، ۲۰ جنوری ، ۹

[انگ : Parliementary (رک) سے]

پارلیمانیت (سک ر ، ی مع ، کس ن ، فت ی) امث .

پارلیمان (رک) سے منسوب .

پارلیمانیت کے نام پر شاہنشاہی اور نوابی سے سارا سیاسی اور معاشرتی اقتدار چھین کر اپنے قبضے میں کر لینے کی منظم اور مسلسل کوشش کر رہا تھا .

۱۹۶۳ شمسون مبارز ، ۴۳

پارلیمنٹ (سک ر ، ی مع ، کس م ، سک ن) امث .

رک : پارلیمان ؛ برطانیہ کی اعلیٰ مجلس مقننہ .

آج پارلیمنٹ کا اجلاس ملتوی ہوا .

۱۸۷۲ اخبار مفید عام ، یکم ستمبر ، ۳

پریس نے گورنمنٹ ہند پر بڑی نکتہ چینی کی اور پارلیمنٹ میں کئی سوالات ہوئے .

۱۹۳۳ حیات محسن ، ۲۷

[انگ : Parliament]

پارلیمنٹری (سک ر ، ی مع ، کس م ، سک ن ، فت ٹ) صف .

رک : پارلیمانی ؛ پارلیمنٹ سے منسوب ، جو دستور اور آئین کے مطابق ہو .

ان کی وضع و روش ایسی تھی جیسی کہ پارلیمنٹری ممبر کی ہوتی ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۹

[انگ : Parliamentary]

پار مار تھک (سک ر ، کس تھ) صف ؛ امذ .

اعلیٰ سچائی سے متعلق ، بہت اہم ، اعلیٰ ترین ، پسندیدہ ترین ، قابل ترجیح ، سب سے اچھا ، اصلی ترین ، صحیح الاصل نیز وہ وقوف جو نفس ناطقہ کے اروغ پانے سے حاصل ہو اور بکت میں کام آئے (آئین اکبری ، ۲ : ۱۶۱ ؛ پلیٹس) .

[س : पारमार्थिक پار مار تھک]

پارمبی (فت ر ، سک م) امث ~ پارنبی .

بڑ کے درخت کی جٹا (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۸) .
لیکن اس کی پارمبیوں کی لکڑی مضبوط اور کڑی ہوتی ہے .
۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۱۹۰

[؟]

پارم پار (فت ر ، سک م) صف .

(قدر و قیمت میں مقابلۃً) اونچا ، زیادہ ، تکتا ہوا .
یہ تو بلحاظ قیمت اصل سونے سے بھی پارم پار ہے .
۱۹۸۳ روز نامہ جنگ ، کراچی ، ۴ نومبر ، ۵

[رک : پار (۱) + ۱ ، ~ م ، حرف اتصال + پار (رک)]

پارمپریہ (فت ر ، سک م ، فت پ ، سک ر ، فت ی) صف ; امذ .

۱. ایک دوسرے کے پاس جانے والا ؛ ایک دوسرے کے بعد ، لگا تار ، سلسلہ یا ترتیب نسلاً بعد نسلاً ، وراثت (پلیٹس) .
۲. زبانی علم یا تاریخ ؛ روایت ، نقل ، روایاتی ہدایات (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

[س : پارمپریہ पारम्पर्य]

پارمنشال (سک ر ، فت م ، سک ن) امذ .

اعلیٰ چاول کی ایک قسم .
بڑے بڑے زمیندار پارمنشال اور رام بھوگ چاول بوتے ہیں .
۱۹۶٦ جدید کاشتکاری ، ۳٦

[مقامی]

پارن (فت ر) امذ .

تکمیل ، ورتنائی ؛ تعلیم ، مطالعہ ، تدریس ، پڑھنا ؛ برت پورا کرنا ، برت کے بعد کھانا پینا ؛ وہ شخص جو برت کے بعد کھائے ؛ بادل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

[س : پارن पारण]

— کرنا ف م .

تکمیل کرنا ، مکمل کرنا ، پورا کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

پارنا (۱) (سک ر) قدیم ~ پاڑنا (رک) .

۱. پارن (رک) کرنا ، تکمیل کرنا (پلیٹس) .
۲. گرانا ، پچھاڑنا (ماخوذ : شبد ساگر ، ٦ : ۲۹٦۳) ؛ (مجازاً) گرفت یا قابو میں لانا ، حاصل کرنا .

عشق کی کمان لے کر تیر علوی جوڑ کر ہرن ذات حق کوں پارے .
۱۳۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ ، (شہباز ، سکھر ، فروری ، ۱۹٦۲)
بھلاہاں نین پارتا بھرم کون ، بولا جیو دیتا اہے شرم کون
۱٦۰۹ قطب مشتری ، ٦۵

[س : پارنا पारना]

پارنا (۲) (سک ر) ف م .

۱. سانچے وغیرہ میں ڈال کر یا کسی چیز پر جما کر کوئی چیز تیار کرنا ، جیسے : اینٹ یا کھپریل پارنا ، کاجل پارنا (ماخوذ : شبد ساگر ، ٦ : ۲۹٦۳) ؛ چراغ کے اوپر کوئی برتن الٹا رکھ کر سیاہی جمع کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .
کوئی دلھن کی جوتی دولھا کے شانے سے چھوا گئی ، کوئی اسی کا کاجل پارا ہوا لگا گئی .
۱۸۲۵ فسانۂ عجائب ، ۹۱
چراغ حسن سے پارا تھا کاجل جس نے زنداں میں
کہ چشم پیر کنعاں میں لگائے کحل بینائی
۱۹۲۸ صحیفۂ ولا ، ۸۳

۲. سجانا ، بنانا ، سنوارنا .
مانگ موری موتن سوں پٹیاں نیکے پاری
؟ قند ، ۳۸٦ (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹٦۳)

۳. شامل کرنا ؛ جسم پر کپڑے پہننا ؛ بری بات اپنانا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹٦۳) .

[س : پارن ہیں पारयति]

پارنا (۳) (سک ر) ف م .

کھونا (قدیم اردو کی لغت ، ٦۱) .

[مقامی]

پارنا (۴) (سک ر) امذ .

پتّا (اُرتز ، ٦۳۳) .

[پتا (رک) سے]

پارنا (۵) (سک ر) ف م .

رک : پالنا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹٦۳) .

پارنا (٦) (سک ر) ف م .

پار لگانا ، پار اتارنا (ماخوذ : شبد ساگر ، ٦ : ۲۹٦۳) .

[رک : پار (۱) + نا ، علامت مصدر]

پارْنایَہ (سک ر ، سک ی ، فت ی) امث .

رشتہ داری ؛ برادری ، چوڑائی (ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

[س : پارنایہ ؟]

پارِنایَہ (کس ر ، فت ی) امذ ؛ صف .

شادی سے متعلق ؛ جہیز ؛ وہ جائیداد یا مال جو عورت کو شادی کے موقع پر ملے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

[س : پارنایہ पारिणाय]

پارْنی (سک ر ، ن) امث .

درخت کی چوٹی ، بڑ کے درخت کی جٹا .

اوتر بھوئیں میں بول رہی ہے پر جٹ لٹی
کہ جوں تانند رکھ کی اچھے پارنی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۶

[مقامی]

پارِنْدَگی (کس ر ، سک ن ، فت د) امث .

بارش ، شبنم (فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۵۴۳) .

لائی پارندگی کی چالاکی آب خشک گھر پہ نمناکی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۸

[ف]

پارَو (فت ر) امذ .

شکار (قدیم اردو کی لغت ، ۶۱) .

[رک : پاڑنا (= مارنا) سے]

پارْوَت (سک ر ، فت و) .

(الف) صف .

پہاڑی ، جو پہاڑ پر ہو ، جو پہاڑ پر پیدا ہو ، جو پہاڑ سے آئے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

(ب) امذ .

نیم؛ نکاتن (پلیٹس) ؛ ایک ناگ کا نام (مہا بھارت) ؛ تیندو کا درخت ؛ پنڈوک (پرندہ) ، کبوتر ؛ بندر ؛ برات ؛ رک : پاراوت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۸) .

[س : پاروت पार्वत]

پارْوَتی (سک ر ، فت و) امث .

۱. درگا دیوی کا ایک نام .

پاروتی جی کو بعض آدمی پیدا کرنے والی اور پالنے والی بھی خیال کرتے ہیں .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب دہلوی ، ۹۰

پاروتی نے اپنے باپ 'دکچھ' کی مرضی کے خلاف شوجی سے بیاہ کر لیا تھا .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۲۹

۲. پہاڑ ؛ ندی ، دریا ؛ ایک قسم کی مرچ ؛ کوہی گوالن : کئی درختوں کا نام (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

[س : پاروتی पार्वती]

پارْوَتِیجا (سک ر ، فت و ، کس ت) امذ .

چٹمٹ اور آنبا کا پھول اور جنگلی ببول (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۴۳) .

[رک : پاربتی]

پارْوَتِیّہ (سک ر ، فت و ، کس ت ، شدی بفت) صف .

پہاڑ میں رہنے والا ، پہاڑی ، کوہی (پلیٹس؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

[س : پاروتیہ पार्वतीय]

پارْوَن (سک ر ، فت و) امذ .

۱. چاند اور سورج کے اجتماع یا قران کے موقع پر دیا جانے والا شرادھ ، (ہندو) کسی کی موت پر دی جانے والی دعوت جس میں ددھیالی اور ننھیالی اسلاف کے لئے درجہ بدرجہ کھانا دیا جاتا ہے (پلیٹس) .

۲. نصف مہینہ ، پکش (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

۳. پرب کے دن کیا جانے والا شرادھ وغیرہ (ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

۴. کسی برت یا اپواس کے دوسرے دن کیا جانے والا پہلا بھوجن ، تنسن بندھی کرتیا (شبد ساگر ، ۷ : ۲۹۶۳) .

[س : پارون पार्वण]

ـــ شرادھ (ـــ فت ش) امذ .

رک : پارون (پلیٹس) .

[پارون + شرادھ (رک)]

پارَہ (۱) (فت ر) امذ ، ~ پارا .

۱. ٹکڑا ، پارچہ ، جزو ، حصہ (کسی شے کا) .

عشق نے خوں کیا ہے دل جس کا
پارہ اشک لعل ہے تس کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۶

ایک پارہ نان بھی غنیمت ہوتا ہے ۔

۱۸۶۳ انشاء بہار بے خزاں ، ۳۷

ہر تو نور ہے یا شمع شب افروز ہے تو
آتش حسن کا یا پارہ دل سوز ہے تو

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۲

۲۔ قرآن کے تیس اجزا میں سے کوئی ایک جز ۔

طفلی سے تیس وہ مصحف الفت پڑھا کیا
ہر ایک پارہ جس میں الف لام میم تھا

۱۸۵۷ کلیات منیر ، ۲ : ۳۴۹

ایک پارہ قرآن شریف کا تلاوت کر کے معمولی وظیفہ پڑھنے کے واسطے کتاب اٹھائی ۔

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۳۷

[ف]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

بڑے اور وزنی پتھروں کی خشک یعنی بغیر چونے یا گارے کے بطور پشتہ بندش جو عموماً پانی کی مار کے موقع پر ندی نالے یا تالاب کے کناروں کے پشتے پر کی جاتی ہے ، کھرنڈ (اب و ، ۱ : ۱۰۸) .

[پارہ + بندی (رک)]

— پارہ (— فت ر) م ف .

چاک چاک ، پاش پاش ، پھٹنے یا کٹنے کے بعد ٹکڑوں میں الگ الگ .

ہوا پارہ پارہ مرا جیو سب
مرے دل میں پھکلات بیٹھا عجب

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۵

ابر کا ٹکڑے جگر ہے مری زاری پہ سدا
پارہ پارہ دل سیماب ہے بیتابی پر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۴۳

[پارہ + پارہ (رک)]

— جگر کس اضا (— کس ج ، فت گ) امذ .

(لفظاً) جگر کا ٹکڑا ، (مجازاً) بہت عزیز (نوراللغات ، ۲ : ۷) .

بولے رسول پاک کہ اے پارہ جگر
امت کی مغفرت کا یہ ساماں ہے صبر کر

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض (ق) ، ۳۱

[پارہ + جگر (رک)]

— دل کس اضا (— کس د) امذ .

(لفظاً) دل کا ٹکڑا ، لخت دل ، (مجازاً) وہ اولاد جو بہت عزیز ہو .

زہے وقار زہے منزلت زہے توقیر
کہ پارۂ دل احمد ہیں شبر و شبیر

۱۸۸۹ صغیر (میلاد معصومین ، ۲۳۳)

میں ان کو اپنا جگر گوشہ اور پارۂ دل سمجھتا ہوں .

۱۹۰۸ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۶۸

[پارہ + دل (رک)]

— دوز (— و مج) صف .

۱. پیوند لگانے والا ، پھٹا پرانا کپڑا سینے والا ، چمڑا سینے والا (موچی) .

حیراں ہیں پارہ دوز جنوں کا علاج کیا
دامن سیا نہ تھا کہ گریباں نکل گیا

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۷

۲. خیمہ یا پردہ سینے والا یا ان میں پیوند لگانے والا .

مسیح اس کے خرگاہ کا پارہ دوز
تجلی طور اس کی مشعل فروز

۱۷۸۳ سحر البیان ، ۱۹

[پارہ + ف : دوز ، دوختن (= سینا) سے]

— دوزی (— و مج) امث .

پارہ دوز (رک) کا کام .

آیا ہوں پارہ دوزی دل سے بہت تنگ
ایسے پھٹے ہوئے کو میں کب تک رفو کروں

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۰۷

پارہ دوزی کی دکاں ہے کہ مرا سینہ ہے
ہر طرف ڈھیر ہیں دل اور جگر کے ٹکڑے

۱۸۹۵ گوہر انتخاب ، امیر ، ۳۳۰

[پارہ دوز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— زرد کس اضا (— فت ز ، سک ر) امذ .

زرد رنگ کے کپڑے کا ٹکڑا جو بعض ملکوں میں یہودیوں کو اپنے کپڑوں پر سینا پڑتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

[پارہ + زرد (رک)]

— عم کس اضا (— فت ع) امذ .

قرآن کریم کا تیسواں پارہ جو لفظ ''عم'' سے شروع ہوتا ہے .

کھلتی ہے نظر کی نکتہ دانی ہے پارۂ عم رخ کتابی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۱

[پارہ + ع : عم ، (بطور علم)]

ـــ کِرْپاس کس ا نیز (ـــ کس ک ، سک ر) امذ .

(لفظاً) ٹاٹ کا ٹکڑا (مجازاً) گُدڑی .

اور بدن پر خاک مل کر پارۂ کرپاس یعنی گدڑی وغیرہ سے جسم کو ڈھکتے ہیں .

۱۸۳۵ ترجمۂ مجمع الفنون ، ۲۵۳

[پارہ + کرپاس (رک)]

ـــ کَرْنا (ـــ فت ک ، سک ر) ف م .

رک : پارا کرنا .

سجن کے مکھ تھے کولے ہیں اسد پھول مرے
دندے کے سرکوں پتھر پر پچھاڑ پارہ کروں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۵

کرتا نہیں عبث تو پارہ گلو فغاں سے
گزرے ہے پارِ دل کے اک نالۂ حزیں بھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۲

پارَہ (۲) (فت ر) امذ ؛ ـــ پارا .

رک : پارا (۱) .

کتنک ہوی چاندر پر مگر سم کی خاک
کہ پارہ اتھا سو ہوا نقرہ پاک

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۵

کھنچے دل نہ کیونکر حسینوں کی جانب
جو پارہ بھی دوڑے کنویں سے نکل کر

۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۱۲۳

جب . . . مقیاس الحرارت کا پارہ مطلق نہیں چڑھتا تو اس درجے کو صفر کہتے ہیں .

۱۹۱۲ شعر العجم ، ۴ : ۲۳۰

پاری (۱) امث .

جمائے ہوئے گڑ کا گول ٹکڑا ، بھیلی .

یہ ہے بحر شکر یہ ہے قند مصری
عسل اصل میں گڑ کی پاری دکانہ

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۲ : ۹)

شہر سے کما کر لوٹوں گا تو گڑ کی ایک پاری بھی لاؤں گا .

۱۹۳۵ بھرے بازار میں ، ۲۱۰

[مقامی]

پاری (۲) صف .

پار (۲) (رک) سے منسوب ، گذشتہ .

اڑا لے گئی باد ولگرد ان کو
کہاں عہد دیرین و پیمان پاری

۱۹۶۳ کاملک موج ، ۲۳۱

پاری (۳) امث .

ایک قسم کا پارہ (رک) (نوراللغات ، ۲ : ۹) .

پاری (۴) امث .

۱. اوسط درجے کا کُپّا (ا پ و ، ۲ : ۱۸) .
۲. چمڑے کا بڑا برتن (پلیٹس) .
۳. پیالہ ، آبخورہ ، پرسوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۰) .
۴. پانی کی ٹھلیا (ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

[ہ : پاری पारी]

پاری (۵) م ف .

رک : باری .

انسپکٹران . . . اپنی پاری پر اور صاحب سپرنٹنڈنٹ ضلع اپنے دورہ کے وقت جانچ کر لیا کریں گے .

۱۸۸۲ ایکٹ (۱۰) ، ۳۰۵

ـــ باْنْدھنا محاورہ .

باری مقرر کرنا (پلیٹس) .

پارے

پارا (رک) کی مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ کا پِیالَہ (ـــ کس پ ، فت ل) امذ .

پارے کو بوٹیوں کے ذریعے منجمد کر کے پیالے کی شکل کا بنایا ہوا برتن .

وہ یارب سبزہ زار چرخ میں ہے کون سی بوٹی
بناتا ہے پیالہ جس سے یہ مہتاب پارے کا

۱۸۶۲ ظفر (نوراللغات ، ۲ : ۸)

ـــ کا کافُور (ـــ و مع) امذ .

(طب) سفید بے مزہ پاوڈر جو طب میں بطور مسہل مستعمل ہے انگ : Calomel (قیلن) .

ـــ کا کُشْتَہ (ـــ ضم ک ، سک ش ، فت ت) امذ .

دواؤں کی مدد سے جلا کر خاک کیا ہوا پارہ (نوراللغات ، ۲ : ۸) .

ـــ کی دِیوار (ـــ ی مع) امث .

بہت بڑے اور وزنی پتھروں کی دیوار جو پہاڑی جنگی قلعوں میں بطور فصیل بنائی جاتی تھی (ا پ و ، ۱ : ۲۰۸) .

پارین (ی مع) صف .

رک : پارینہ .

تو کیا پرانا حافظہ تقویم پارین ہو گیا ۔

۱۹۳۰ سہ ماہی ، اردو ، اکتوبر ، ۵۳۵

[ف : پار (رک) + ین ، لاحقۂ نسبت]

پارِندر (ی مع ، سک ن ، فت د) امذ .

شیر ببر ؛ اژدھا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

[س : پاریندر पारीन्द्र]

پارِینہ (ی مع ، فت ن) صف .

گزرا ہوا ، کہنہ ، قدیم ، پرانا ، فرسودہ ، بوسیدہ .

عمر گزری کہ پیری رسم کتابت موقوف
کہنہ تقویم ہے پارینہ ہے دفترنامہ

۱۸۵۳ دیوان اسیر ، ۱ : ۶۰

وہ پانچ چھ اطبا بھی ہیں جن کے نام اور حالات ہماری علمی بزم کی پارینہ داستان بن گئے .

۱۹۳۵ ہندوؤں کی تعلیم ، ۱۳

[ف]

ــ دَفْتَر (ــ فت د ، سک ف ، فت ت) امذ .

پرانے کاغذات (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

[پارینہ + دفتر (رک)]

پاڑ (۱) امث ؛ ← باڑھ .

۱. (تعمیرات) قد سے اونچی دیوار کے لیے معمار کے بیٹھنے اور تعمیری مسالا رکھنے کا اڈا جو چنائی کے قریب کھڑی بلیاں گاڑ کر بنایا جاتا ہے اس کی مختلف قسمیں ہیں مثلاً : کجاوے کی پاڑ ، رسے کی پاڑ ، بلی کی پاڑ وغیرہ .

معمار . . . درحالت تعمیر پاڑ باندھتے ہیں اور اس پر بیٹھ کر کام کرتے ہیں .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۱ : ۱۱۱

آج تک قصر امل ہے نا تمام
بندھ چکی ہے بارہا کھل کے پاڑ

۱۹۱۳ حالی ، د ، ۸۰

۲. (i) (کار گہ کے پاس) جہاں بنتی (کاریگر) بیٹھ کر ریشم بٹنے کا کام کرتا ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۱۹۵) .

(ii) نگینہ گر کے کام کرنے کا ٹھیا (ا پ و ، ۳ : ۵۲) .

(iii) بغیر کندن نگینہ جڑنے کو سادہ کار کا ٹھیا جو مٹی کے کونڈے پر لگایا ہوا ایک چوبی کھونٹا ہوتا ہے جس کے سرے پر ایک چھوٹی آڑی لکڑی جڑی ہوتی ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۵۷) .

(iv) باغ یا کھیت کے رکھوالے کا مچان (ا پ و ، ۶ : ۳۱) .

(v) لکڑی کی جالی یا ٹھٹری جو کنوئیں کے منھ پر رکھی ہوتی ہے (نور اللغات ، ۲ : ۹ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳) .

(vi) بند ، پشتہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳) .

(vii) وہ تختہ جس پر کھڑا کرکے پھانسی دی جاتی ہے (نوراللغات ، ۲ : ۹ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳ ؛ پلیٹس) .

(viii) دو دیواروں کے بیچ میں پاٹ کر بنایا ہوا سائبان یا پشتہ ، پاٹا ، داسا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳) .

۳. دھوتی یا ساری وغیرہ کا کنارہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۳) .

[ہ : پاڑ/پاڑا पाड़/पाड़ा]

ــ پَرتَل (ــ فت پ ، سک ر ، فت ت) امذ .

متفرق اسباب جو آدمی کے ساتھ ہوتا ہے (محاورات ہند ، ۵۲) .

[پاڑ + پرتل (رک)]

ــ تاکْھنا (ــ سک کھ) ف ل .

(ٹھگی) کسی مسافر کو پھانسی لگا کر مارنا (مصطلحات ٹھگی ، ۵۳) .

پاڑ (۲) امث .

۱. اوپر سے نیچے کی طرف بتدریج جھکتا ہوا رخ جس میں ڈھال ہو (گلی یا سڑک وغیرہ) .

اس کے پاڑ یا ڈھلوان سڑک کے بننے میں دس سال لگے ہوں .

۱۸۸۹ رسالہ حسن ، اپریل ، ۳

۲. (پڑا ہوا) رواج یا چلن .

زنانی زبان مرد کوں پاڑ ہے اسی بات کا آج کل آڑ ہے

۱۸۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۳۸

[رک : پڑنا]

ــ رَکْھنا (ــ فت ر ، سک کھ) ف م .

(جس حالت میں ہو اسی حالت میں) پڑا رہنے دینا ، کام میں نہ لانا .

جو بدنصیب رعایا بیج لینے سے انکار کرے ، کھیت پاڑ رکھے . . . وہ بدنصیب رعایا غضب سلطانی کی مستحق بن گئی .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، دسمبر ، ۶۷

باڑ (۳) امذ .

رک : پہاڑ .

موسیٰ نبی پکڑیا ہے پت تیج دیکھنے کارن بوجھو
آتا تو اس جھاکار سوں جیوں طور کا ہوں باڑ میں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۳۳

تازگی پائے سارے حیواناں سبز ہوئے جنگلاں بھی سب باڑاں

۱۶۹۲ ہشت بہشت ، ۳۳

باڑا (۱) امذ ؛ ~ باڑھا .

۱. چیتل ، ہرن سے مشابہ ایک صحرائی جانور جو قد میں چھوٹا ہوتا ہے اور جس کے جسم پر سفید چتیاں ہوتی ہیں۔

بجز زیر تیغ اس کے پائے نہ اور
ہرن باڑے چیتل چکارے نے ٹھور

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۳۱

کچ کوہی ، باڑا ، گرگ ، چرخ ، گرگٹ ، چلپاسہ ، موش ، دگر
کیا جل مانس ، کیا بن مانس ، کیا ہاتھی گھوڑا بیل شتر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ (نصف اول) : ۹

بیوقوف سمجھتا ہے کہ ہمارے جنگل کے ہرن باڑے بھی بان گنگا کی مرذیل گائے بھینس ہیں .

۱۹۰۱ زاہدی ، ۸

۲. بھینس کا بچہ ، کٹڑا (نوراللغات ، ۲ : ۹) .

[س : پٹ پتہ : पट्पत]

باڑا (۲) امذ ؛ ~ باڑہ .

۱. (i) بستی یا آبادی (جامع اللغات ، ۲ : ۱۰) .

(ii) کسی شہر یا قصبے کا محلہ (ٹرنر ، ۵ : ۴۳۹) .

(iii) جزو ثانی کے طور پر جزو اول کے ساتھ مل کر مقام علاقہ محل محلے وغیرہ کے لیے مستعمل .

(ظرفیت) مغل باڑہ ، سادھو باڑہ وغیرہ .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۴۷

۲. کھیت کی حد ، مینڈھ (نوراللغات ، ۲ : ۹ ؛ پلیٹس) .

[ف : باڑا : पाड़ा]

باڑا (۳) امذ .

چھانٹا ، کھیت کی پہلی مرتبہ ہلائی (ہل چلانا) جس سے کٹی ہوئی کھیتی کی جڑیں صاف اور زمین ہموار کرنے کا عمل مراد ہوتی ہے (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۳۱) .

ف : کرنا .

[مقامی]

باڑ باڑ

رک : پارہ پارہ ، ٹکڑے ٹکڑے (قدیم اردو کی لغت ، ۶۱) .

[رک : پارہ پارہ]

باڑ جوڑ (و مج) امذ .

مقابلہ (قدیم اردو کی لغت ، ۶۱)

[رک : باڑ (۲) + جوڑ (رک)]

باڑدی (سک ڑ) امث .

باردی (رک) .

ایک قوم جس کو باڑدی کہتے ہیں اور جن کا پیشہ چھوٹے بڑے جانوروں کو پھندے میں پکڑنا ہے .

۱۹۰۳ ہندوستان کے بڑے شکار ، ۹

[باڑنا (= مارنا) (رک) سے]

باڑنا (۱) (سک ڑ) ف م .

رک : بارنا (۲) .

نیہ سائیں کے آپ سنواروں سکھ دھر کر بانی
مانگ موتی پٹیاں باڑوں کال کلا قربانی

۱۵۳۴ دیوان محمود دریائی (ق) ، ۲

باڑا ہوا کاجل .

۱۹۰۵ رسالہ روشنائی ، ۶۵

باڑنا (۲) (سک ڑ) (قدیم) ؛ ~ پاڑنا (۱) .

(الف) ف م .

۱. گرانا ، ڈالنا ، پھینکنا ، بکھیرنا .

چھو دھر جگ میں باڑی دھول

۱۵۰۳ نو سرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۹)

حسن آفتاب ہے پردے میں تے اجالا باڑتے .

۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۹)

لڑنا تو بھی تمیں اکیلے لیا زلف کوں مرن پہ باڑنا تا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۵

۲. توڑ ڈالنا ، تباہ و برباد کرنا .

لے یک سوں تلک کھاندے سر باڑیں .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۹)

۳. مار گرانا ، گرفت یا قابو میں لانا ، (مجازاً) شکار کرنا .

بھوتے ہاتی کوں کھڑا کرے ، اڑتے جانور کوں باڑے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۵

۴. داخل کرنا ، دائر کرنا .

کچہری میں نہ بادشہ کے باڑے باڑے منے آپنے نباڑے

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۷

[ف : باڑنا : पाड़ना]

پاڑہ (فت ڑ) امذ .

رک : پاڑھا .

دودھیلے جانوروں میں پاڑہ . . . . . بکثرت مانے ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۹

پاڑہا (سک ڑ) امذ .

رک : پاڑھا .

ہرن چکارہ . . . . . سابھر ، پاڑہا .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۲۶

پاڑی امث .

۱. پاڑا (رک) کی تانیث .

مشہور جنگلی چوپایہ ہے نر کو پاڑہ اور مادہ کو پاڑی کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۳

۲. گائے یا بھینس کا بچہ جو مادہ ہو ، کٹیا بچھیا (ماخوذ : پلیٹس) .

پاڑھ (۱) امذ .

رک : پاڑھا .

جنگلی جانوروں میں . . . . . . پاڑھ . . . . مشہور ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۸

پاڑھ (۲) امذ .

رک : پاڑ معنی نمبر ۱ .

ہندی میں اس کو پاڑھ کہتے ہیں کہ تعمیر عمارت کے واسطے بہت سی لکڑیاں ملا کر بناتے ہیں .

۱۸۳۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۵

پاڑھ (۳) امذ .

۱. پاٹا ؛ سناروں کا ایک اوزار جس سے نقاشی کرتے ہیں ؛ وہ پیڑھا یا پاٹا جس پر سنار اور لوہار بیٹھ کر کام کرتے ہیں ؛ لکڑی کی وہ چھوٹی سیڑھی جس کے ڈنڈے کچھ ڈھالو ہوتے ہیں ؛ وہ مچان جس پر فصل کی رکھوالی کے لیے کسان بیٹھتا ہے ؛ کنوئیں کے منھ پر رکھی ہوئی لکڑی کی چھ ، پاڑ ؛ دھوتی کا کنارا ، پاڑ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۵) .

[ہ : پاڑ पाढ़]

پاڑھا امذ .

رک : پاڑا (۱) .

خداوند . . . حضور میں ہرن پاڑھے چکارے بہت سے جمع ہیں .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۵۹

پاڑھا حلال ہے سب مذہبوں میں .

۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۷۶

پاڑھت (فت ڑھ) امث .

جو کچھ پڑھا جائے ، جس کا سبق لیا جائے ؛ منتر ، جادو ؛ پڑھنت ، پڑھنے کا طریقہ یا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۵) .

[پڑھنا (رک) سے]

پاڑھر (۱) (فت ڑھ) امث .

پاڈر کا پوڑا ، رک : پاڈل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۶) .

پاڑھر (۲) (فت ڑ ھ) صف .

کناری دار (ساڑی دوپٹا وغیرہ) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۶) .

[س : پاٹ पाट ؛ ہ : پاڑ ، پاڑھ पाढ़ ، पाढ़ + ر र]

پاڑھل (فت ڑھ) امذ .

رک : پاڈل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۶) .

پاڑھی (۱) امث .

رک : پاڑی .

رائفل مجھ کو دیدیجیے میں پاڑھی کے پاس جاتا ہوں ، آپ تیار ہو کر پہلو پر کھڑے ہو جایے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۳۷

پاڑھی (۲) امث .

سوت کی ایک لچھی ؛ وہ ناؤ جو یاتریوں کو پار پہنچانے کے لیے مقرر یا مخصوص ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۶) .

[مقامی ؛ ہ : پاڑھی पाढ़ी]

پاژند/پازَند (فت ز ، ژ ، غنہ) امث .

زرتشت کی دینی کتاب اوستا کی تفسیر (زند) کی تفسیر کا نام .

کبھی زرتشتیوں میں ایسا کہ سارے موبد
زند و پاژند میں کرتے تھے مری تبعیت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۲

سب تیری حاجتوں کا جب اسلام ہے کفیل
اوہام کو حوالہ پاژند و ژند کر

۱۹۳۱ چمنستان ، ۲۸۰

[ف]

پازیٹو (ی مج ، کس ٹ) امذ .

مثبت ، تصویر جو اصل فلم پلیٹ وغیرہ (منفی نقش) سے بنائی جائے ، مثبت نقش .

تصویروں کے پازیٹو پریس سے تیار ہو کر ایک وقت باہر آتے ہیں .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۲۲۲

[انگ : Positive]

بازیطیو (ی ہج ، ی ہج) امذ .

رک : بازیٹو .

یہ وہ آلہ ہے جس میں بازیطیو بروف . . . جمانے کے وقت کاغذ . . . دباتے ہیں .

۱۹۳۲ شعاع مہر ، ۸

بازَہر (فت ہج ز ، سک ہ) امذ .

دافع زہر ، تریاق ، رک : باد زہر ، انگ : Bezoor stone .

افعی گیسو ڈسے کیا غم ہے فیض
زہر میرے واسطے بازہر ہے

۱۸۶۶ دیوان فیض ، ۳۷۱

پاس ظرف ؛ م ف .

۱. (i) قریب ، نزدیک ، دھورے .

جو تھی بن میں مطلوب طالب کی آس
انژ ے کی باری اپس آنی پاس

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳

ہے پریشاں دشت میں کس کا غبار ناتواں
گرد کچھ گستاخ آتی ہے چلی محمل کے پاس

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۹۲

اپنے گھر تیرے دھیان میں جس نے مٹا دیا
بھٹکے ہوؤں کو پاس کا رستا بتا دیا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۳۲

(ii) سامنے ، روبرو ، بارگاہ میں .

بندہ قطب شہ داس میں ، بخشش منگوں تج پاس میں
پکڑیا ہوں تیری آس میں ، تج بن نہیں کوئی یا علی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹

میں عقل کی فریاد کیا حاکم غم پاس
دروازۂ دل میں اسے حکم بدر آیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۰۳

ہور یہ منہ لے کے آئے ہو مجھ پاس
دور ہو سامنے سے نفرت ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۰

(iii) نظر میں ، نگہ میں .

اس کا بڑے بت کے پاس بڑا درجہ ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۰

ہے جن کے پاس اس دنیا کی وقعت دین سے افزوں
ہمیں کیا کام ہم ان سے رہیں انجان بہتر ہے

۱۹۱۹ گلزار بادشاہ ، ۵۶

۲. تصرف یا اختیار میں ، قبضے میں .

جو روتا ہوں تو آنسو پوچھ کر کہتا ہے بت رو تو
ترا دل پاس میرے ہے تو کیوں جوڑا کڑھاتا ہے

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۳۱۲

کیوں کھنچی جاتی ہے گردن خود بخود قاتل کوئی
سحر ہے جادو ہے افسوں ہے ترے خنجر کے پاس

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۱۲

ہر ادا ان کی ایک قاتل ہے پاس تیغ و سناں انہیں نہ سہی

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۲۳

[س : پارشو पार्श्व]

ــ آکَر (ــ آن کَر) نَہ پَھٹَکنا محاورہ .

(کسی کا) کبھی نہ آنا ، کبھی قریب نہ آنا ؛ کوئی فکر لاحق نہ ہونا .

وہ کبھی میٹنگ کے پاس آن کر بالکل نہیں پھٹکتے .

۱۸۰۷ کرزن نامہ ، ۲۰۳

ــ آ لگنا محاورہ .

(عو) قریب آجانا (نوراللغات ، ۲ : ۱۰) .

ــ آنا محاورہ .

قریب آنا ، قربت حاصل کرنا ، نزدیک آنا : (عورت سے) ہم بستر ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۷) .

ــ بِٹھانا ف م ؛ محاورہ .

پاس بیٹھنا (رک) کا تعدیہ .

مجکو اور اس کو پاس بٹھا کے
کھیر کھلوائی ساس نے لا کے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۸۳

ــ بَیٹھنا ف م ؛ محاورہ .

پہلو میں بیٹھنا ، قریب بیٹھنا ، ہم نشست ہونا ، صحبت میں رہنا ، صحبت اٹھانا ، استاد کے پاس تعلیم پانا ؛ سزا پانا ، کیفر کردار کو پہنچنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۷ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۰) .

آ کے جس دم وہ بیٹھا میرے پاس
اور کرنے لگا لپٹ کے مساس

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۸۳

ــ بَیٹھنے والا (ــ ی لین ، سک ٹھ) صف ؛ امذ .

ہم نشیں ، ندیم ، مصاحب ، ہم جلیس ، ساتھی ، صحبتی (مخزن المحاورات ، ۲۲۹) .

— پاس م ف.

ایک دوسرے سے لگ کر، قریب قریب، قطار میں، برابر برابر، باہم نزدیک.

سرد ہوا کے اجزا پاس پاس ہوتے ہیں.

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی، ۲۷

ایک مدت تک . . . پاس پاس کے آدمی نماز میں باہم باتیں کیا کرتے تھے.

۱۹۱۴ سیرۃالنبی، ۲ : ۱۱۱

— پڑوس/پڑوس (— فت پ، و لین/و مج) امذ.

قرب و جوار، آس پاس، ارد گرد، ہمسایہ.

پاس پڑوس کی عورتوں سے . . . امداد کی خواہاں ہوئی.

۱۹۴۳ جنت نگاہ، ۱۲۱

[پاس + پڑوس (رک)]

— جانا محاورہ.

ہم بستر ہونا، جماع کرنا (نوراللغات، ۲ : ۱۱).

— رکھنا ف م؛ محاورہ.

قریب رکھنا، ساتھ رکھنا.

اے یوسف ابن داؤد تو اپنی جورو مریم کو اپنے پاس رکھنے سے مت ڈر.

۱۸۱۹ انجیل مقدس، ۲

— رہنا ف ل؛ محاورہ.

قریب رہنا، نزدیک رہنا، متصل رہنا، حاضر رہنا، موجود رہنا، پڑوس میں رہنا، (بازاری) ہم خواب ہونا، ہم بستر ہونا.

پکڑ آئی ہوں دل میں کر آس پن
رہوں گی کتی ہوں تیرے پاس بن

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱ : ۱۳۳)

— رہے جانیے یا بات چلے کہاوت.

کسی کی اچھائی یا برائی اسی صورت میں معلوم ہوتی ہے جب وہ یا تو پاس رہے یا سفر میں شریک ہو (نجم الامثال، ۱۲۰).

— سے م ف.

قریب سے، نزدیک سے.

کنارہ تھا لڑائی سے جو منظور
رہا وہ پاس سے میدان کے دور

۱۸۶۲ طلسم شایان، ۳۱۰

— کا عزیز (— فت ع، ی مع) امذ.

قریبی رشتے دار.

کوئی تزک و احتشام تو نہ تھا مگر پھر بھی پاس کے عزیز بلائے گئے تھے.

۱۹۳۶ گرداب حیات، ۱۳

— کا کتا نہ دور کا بھائی کہاوت.

جو چیز پاس ہو وہ بہتر ہے موجود کتا دور کے بھائی سے بہتر ہے (جامع اللغات، ۲ : ۱۱).

— کوڑی نہ بازار لیکھا کہاوت.

بالکل بے حیثیت (جامع اللغات، ۲ : ۱۱).

— کے پاس م ف.

(بطور تاکید) بالکل قریب، نزدیک.

ابن الوقت اپنے دونوں نوکروں کے ساتھ پاس کے پاس فراش خانے کی کھڑکی سے داخل شہر ہو کر شہر کے اندر اندر خوش و خرم گھر پہنچا.

۱۸۸۸ ابن الوقت، ۳۰

— لگا رہنا ف ل.

قریب رہنا، متصل رہنا، نزدیک رہنا.

دل کے پھپھولے پھوٹے تو ابھرے جگر کے زخم
جنت لگی رہے مرے بیت الحزن کے پاس

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۱۱۷

— نہ پھٹکنا محاورہ.

نزدیک نہ آنا، قریب آنے سے احتراز کرنا، دور رہنا.

عمر بھر پاس نہ پھٹکا کبھی مہ رویوں کے
تو بھی اے سپہر بہت دور نظر آتا ہے

۱۸۷۰ الماس درخشاں، ۲۰۰

لے وقت خوشی کے عقل سے کام
پھٹکیں گے نہ پاس رنج و آلام

۱۹۲۸ تنظیم الحیات، ۱۰۶

— نہ کھڑے ہونا ف م.

متنفر ہونا، پرہیز کرنا، دور رہنا (نوراللغات، ۲ : ۱۱).

پاس (۲) امذ.

۱. لحاظ، خیال، مروت.

بھلے آدمیوں میں صاحب سلامت کا پاس بڑا ہوتا ہے ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۱

بڑوں کا پاس اور اعلیٰ اقدار سے وابستگی اور کبھی کبھی ان سارے بندھنوں سے آزاد ہو جانے کی بے پناہ خواہش ۔

۱۹۷۴ آپ بیتی ، رشید احمد صدیقی ، ۳۲

۲. طرفداری ، جانب داری ۔

پاس غیروں کا کرو دور بٹھاؤ اس کو
آتش حسرت پیہم سے جلاؤ اس کو

۱۸۶۸ واسوخت ، ملال (شعلہ جوالہ ، ۲ : ۸۳۲)

بے وارثوں کا پاس ، بڑوں کی تعظیم . . . . . یہ کام ہیں جن کے لیے تم بنائی گئیں ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۲۵

۳. پہرہ ، چوکی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۶) ۔

۴. پہر ، تین گھنٹے کا وقفہ (اسم عدد کے ساتھ مستعمل) ۔
سبق یک ماہہ عرصۂ یک پاس میں . . . . . نوک زبان سنا دیتے تھے ۔

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ، ۵۰

کٹتا تھا روز بھی تو ہزار آفتوں کے ساتھ
ہر پاس اس کا ہمسر روز شمار تھا

۱۸۷۹ سالک (نور اللغات ، ۲ : ۱۰)

جب ایک پاس شب باقی رہتی ہے تو ہر ملک کے ارباب نشاط حاضر ہوتے ہیں ۔

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۹۶

[ف]

ـــ اَخلاص کس اضا (ـــ فت ا ، سک خ) امذ ۔

خلوص برتنے کا عمل ، دوستی کا لحاظ ، مروت ۔

پاس اخلاص سخت ہے تکلیف
تا کجا خاطر وضیع و شریف

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۷۷

[پاس + اخلاص (رک)]

ـــ اَدب کس اضا (ـــ فت ا ، د) امذ ۔

ادب کا لحاظ پاس ، دوسرے کی عزت کا خیال ۔

آیا خیال یار میں تعظیم کو اٹھا
وحشت میں اور پاس ادب کیا ضرور ہے

۱۸۷۸ بحر (نور اللغات ، ۲ : ۱۰)

[پاس + ادب (رک)]

ـــ اَنفاس کس اضا (ـــ فت ا ، سک ن) امذ ۔

(تصوف) ذکر خفی جس کی کثرت سے ہر سانس سے 'اللہ' کا لفظ جاری ہو جاتا ہے ۔

کوئی ذکر جلی کرے ہے رکھ آس
کوئی سادھے روز پاس انفاس

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۳۱

زندگی چند نفس ہے کہو زاہد سے کہ تو
پاس کر عیش کا کیا کرتا ہے پاس انفاس

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۲۸

اہل تصوف کی اصطلاح میں سمجھنا ہو تو یوں سمجھیے کہ سمندر ہمیشہ پاس انفاس کا شغل کرتا رہتا ہے ۔

۱۹۱۹ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۶۰

[پاس + انفاس (رک)]

ـــ آبرو کس اضا (ـــ سک ب ، و مع) امذ ۔

عزت کا خیال ، حرمت ۔

برنگ آئینہ چشم پر آب ہے میری
گرا نہ اشک گیا پاس آبرو میرا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۷۶

[پاس + آبرو (رک)]

ـــ آنا محاورہ ۔

لحاظ آنا ، لحاظ پاس ہونا ۔

نکتۂ لطف نہیں گور غریباں کی طرف
پاس کچھ بھی تمہیں اے اہل دیار آتا ہے

۱۸۹۱ تعشق ، د ، ۲۸

جنہیں ہم آشنا سمجھے تھے وہ سب خود غرض نکلے
کسی کو بھی نہ آیا پاس کچھ صاحب سلامت کا

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۵

ـــ بان

رک : پاسبان ۔

ـــ بانی

رک : پاسبانی ۔

ـــ خاطِر کس اضا (ـــ کس ط) امذ ؛ امث ۔

دوسرے کی خواہش کا لحاظ پاس ۔

مسکرا کر عاشقوں پر مہربانی کیجیے
بلبلوں کی پاس خاطر گل فشانی کیجیے

۱۷۶۳ سراج ، د ، ۴۹۹

خوں نہ دیا کچھ زخم جگر نے تیر ستم گر خشک رہا
ہائے مرے دل نے بھی پاس خاطر مہماں کچھ نہ کیا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۸۸

باپ اور شوہر قتل کیے جا چکے تھے اس حالت میں ان کی پاس خاطر، حفظ مراتب اور رفع غم کے لیے اس کے سوا اور کوئی تدبیر نہ تھی۔

۱۹۱۱ سیرۃ النبی، ۱ : ۳۵۱

[پاس + خاطر (رک)]

ــ دار

رک : پاسدار۔

ــ داری

رک : پاسداری۔

ــ رُسوائی کس اضا (ـــ ضم ر، سک س) امذ۔

بے عزتی کا خوف۔

پاس رسوائی سے تیری جو میں خاموش رہا
مار ہی ڈالے گا مجھ کو غم پنہاں میرا

۱۸۸۶ دیوان سخن، ۷۹

[پاس + رسوائی (رک)]

ــ سُخَن کس اضا (ـــ ضم س، فت خ) امذ۔

اپنے قول کا لحاظ پاس؛ بات کی پچ۔

جب پاس سخن آن پڑتا ہے تو جان و سر سے ہاتھ اٹھاتا ہے۔

۱۸۵۵ غزوات حیدری، ۲۰۷

[پاس + سخن (رک)]

ــ سَرکنا/سَرکنے لگنا محاورہ۔

لحاظ جاتا رہنا، ادب ننگ وغیرہ کا خیال نہ رہنا (جامع اللغات، ۲ : ۱۱)۔

ــ شَرع کس اضا (ـــ فت ش، ر) امذ۔

شرع کا لحاظ، شرعی حکم کی تعمیل۔

زاہد یہ پاس شرع ہے جس میں نمک ہو تو میں
کھاتا ہوں وہ کباب ڈبو کر شراب میں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۱۵۳

[پاس + شرع (رک)]

ــ کَرنا محاورہ۔

خیال کرنا، لحاظ کرنا۔

خفا رہتا ہے تو اس بندگی پر مجھ سے کیا معنی
کریں ہیں پاس اس کا جس سے تک صاحب سلامت ہو

۱۷۹۵ قائم، د، ۱۳۰

پاس جان زار اپنے نادان کر
بن نہ سودائی تو سب کچھ جان کر

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری، ۳۲

شیشہ پارسائی کو سنگ سیہ کاری سے چکنا چور کیا اور ذرا بھی نہ پاس ناموس حضور کیا۔

۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۹

ــ مَراتِب کس اضا (ـــ فت م، کس ت) امذ۔

انگریزی خیال کے لوگ پاس مراتب کی پرواہ بھی ذرا کم کرتے ہیں۔

۱۸۹۱ ایامیٰ، ۱۲۲

[پاس + مراتب (رک)]

ــ ناموس کس اضا (ـــ و مع) امذ۔

عزت و حرمت کا لحاظ۔

عید ان کی ہے جنہیں ہے پاس ناموس وطن
عید ان کی ہے جنہیں دین ہدیٰ کی لاج ہے

۱۹۳۱ بہارستان، ۶۵۶

[پاس + ناموس (رک)]

ــ نَفَس کس اضا (ـــ فت ن، ف) امذ۔

رک : پاس انفاس (عموماً ''پاس انفاس'' مستعمل ہے)۔

مجھے دن رات اپنا یار بس ہے
کہ ہر دم جس کے تئیں پاس نفس ہے

۱۷۸۲ دیوان زادہ حاتم، ۲۱۲

[پاس + نفس (رک)]

ــ نَمَک کس اضا (ـــ فت ن، م) امذ۔

جس کا نمک کھایا ہو اس کا لحاظ پاس، محسن یا مالک سے وفاداری۔

خدا توفیق دے پاس نمک کی نامہ بر دیکھا
مرے دفتر میں ہے موجود نامہ ان کے دربان کا

۱۸۶۱ دیوان ناظم، ۴۹

اب شریفوں میں نہیں پاس نمک کیسے رذیل
ہیں بھی بدنامی دولت کے بانی دیکھنا

۱۹۰۰ دیوان حبیب، ۳۵

[پاس + نمک (رک)]

ــ نَنگ (ـــ فت ن، غنہ) امذ۔

رک : پاس ناموس (جامع اللغات، ۲ : ۱۱)۔

[پاس + ننگ (رک)]

ــ وَضع کس اضا (ـــ فت و، سک ض) امذ۔

طور و طریق کا لحاظ پاس، وضع داری، روایت کی پابندی۔

واں وہ غرور عز و ناز یاں یہ حجاب پاس وضع
راہ میں ہم ملیں کہاں بزم میں وہ بلائے کیوں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۳

آزادی اتنی بڑھی ہوئی ہے کہ پاس وضع کی قید بھی ان سے نہیں اٹھتی .

۱۹۰۰ امیر مینائی ، مکاتیب ، ۲۵۷

[پاس + وضع (رک)]

ـــ وَفا کس اضا (ـــ فت و) امذ .

وعدے کا خیال کرنا .

اپنائے عہد کا نہ خیال آپ کو ہوا
پاس وفائے عاشق شیدا نہ ہو سکا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۷۴

[پاس + وفا (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

پاس کرنا (رک) کا لازم .

دل دھڑکتا ہے کہ تو یار ہے سودائی کا
تیرے مجنوں کو کہاں پاس ہے رسوائی کا

۱۷۷۳ دیوان فغاں ، ۹۷

میرے آگے وہ بیٹھے غیر کے پاس
پاس میرا انہیں ذرا نہ ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۶

ستم گروں کو بھی ہوتا ہے پاس اپنوں کا
کہ آدر رخ نہیں کرتا کبھی کماں کی طرف

۱۹۱۵ جان سخن ، ۷۹

پاس (۳) امذ .

۱. **(امتحان میں) کامیابی ، بہرہ مندی .**

ہم اپنے لڑکوں کا امتحان بچپن سے ان کے بعد شباب تک لیتے ہیں . . . اور ان سے کہتے ہیں کہ اس پاس سے بہتر کوئی چیز تمہاری زندگی کے لیے نہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۹۷

۲. **ریل پر سفر کرنے یا تھیٹر میں جانے کا وہ ٹکٹ جو مفت ملے ؛ پروانۂ راہ داری ، اجازتی سرٹیفکٹ ؛ سند ، سارٹیفکٹ .**

آپ نے سنیما کے پاس کا وعدہ کیا تھا کب تک انتظار کیا جائے .

۱۹۳۸ پرواز ، ۳۱

۳. سند و ٹیفکہ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۱) .

[انگ : Pass]

ـــ بُک (ـــ ضم ب) امث .

وہ کتاب جو ڈاک خانے یا بنک والے کھاتا کھولنے پر دیتے ہیں اور اس میں روپے کی درآمد و برآمد کے حسابات درج کیے جاتے ہیں .

راولپنڈی بھیجو تو پاس بک . . . جلد بھجوا دینا .

۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۳۸

[پاس + بک (رک)]

ـــ پورٹ (ـــ و مج ، سک ر) امذ .

کسی ملک کی جانب سے اپنے باشندے کو بیرون ملک جانے کا اجازت نامہ ، پروانۂ راہ داری .

اہل ہالینڈ نے پاس پورٹ لینے والوں کے حق میں جو زیادتیاں کیں . . . قابل بیان نہیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۳

تاریخ روانگی کے متعلق بعد میں عرض کروں گا کیونکہ پاس پورٹ لینے کے لیے بھی کچھ دن لگیں گے .

۱۹۳۳ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۷۰

[انگ : Passport]

ـــ شُدہ (ـــ ضم ش ، فت د) صف .

ایسا شخص جو کوئی تعلیمی یا تربیتی سند حاصل کر چکا ہو یا جس شے کو صحیح اور درست ہونے کا تصدیق نامہ مل چکا ہو .

اللہ ہی ہے ان لڑکیوں کا قر فر بھی بنیں حد میں بھی رہیں
ہے کورس بھی ان کا اسکیمی اور پاس شدہ استانی بھی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۲۳

ـــ کرانا محاورہ .

پاس کرنا معنی نمبر ۱ (رک) کا تعدیہ .

مبارک ہو سر چارلس ایچیسن کو جنہوں نے کسی قدر تکمیل اور اصلاح کے بعد اس کو پاس کرایا .

۱۸۸۳ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۰۳

ـــ کَرنا محاورہ .

۱. **کسی تجویز قرارداد یا بل وغیرہ کو منظور کرنا .**

تم اگر تندرست اور مضبوط ہو تو ڈاکٹروں کے قول پر تفریت کا ووٹ پاس کرو .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۹۶

۲. **(امتحان وغیرہ میں) کامیابی پانا ، فارغ التحصیل ہونے کی سند پانا .**

ہم نے کالج میں تعلیم تو ضرور پائی اور رفتہ رفتہ بی اے پاس کرلیا .

۱۹۳۹ مضامین پطرس ، ۷

— ہونا محاورہ .

۱. پاس کرنا معنی نمبر ۱ (رک) کا لازم .

اگر جلسے میں خود محرک نہ ہوتے تو ایکٹ پاس ہونا محال تھا .

۱۹۱۲ شروانی ، مقالات ، ۱۵۸

۲. پاس کرنا معنی نمبر ۲ (رک) کا لازم ، امتحان میں پورا اترنا .

جس لڑکے کو ترقی دی گئی ہے وہ اگلے امتحان سینٹر میں پاس ہو جاوے گا .

۱۸۸۶ دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۳۴

تھرڈ ڈویژن میں پاس ہونے کی وجہ سے یونیورسٹی نے ہم کو وظیفہ دینا مناسب نہ سمجھا .

۱۹۳۹ مضامین پطرس ، ۸۴

پاس (۴) ا . ذ .

۱. گذارنے یا گذرنے کا عمل ، امتحان کی غرض سے کوئی دوا بذریعہ سوئی یا نلکی وغیرہ جسم کے کسی حصے سے گذارنے کا عمل یا کام .

سلائی پاس کرانے میں تیوری اور میل تک نہیں آیا .

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۸ : ۳

۲. (کسی جگہ سے) گذرنے پار کرنے یا آگے بڑھنے کا عمل .

حیات انسانی کی سب ریل گاڑیاں دنیا کے اسٹیشن سے بے خطر پاس ہو کر منزل آخرت تک پہنچنے لگیں .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۳۸

۳. جھالے یا جھکولے دینے کا عمل ، حرکات دستی .

مسمر صاحب نے پاس کے ذریعہ سے صرف جسم انسانی پر عمل کیا اور سر سے لے کر ناف تک پاس کرنے کو راز اثر بتایا .

؟ اسرار مسمریزم ، ۷

۴. اپنی پسند کے فقروں پر نشانات لگانے کا کام (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۷) .

[Pass : انگ]

— نام امذ .

وہ لفظ یا کلمہ جو فوج وغیرہ میں اپنے آدمیوں کی شناخت کے لیے خفیہ طور پر مقرر کر لیا جاتا ہے ، پرول (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۹۰) .

[Password : انگ]

— ہونا محاورہ .

کسی جگہ سے گزرنا یا اسے پار کیا جانا ، کسی مقام سے آگے بڑھ جانا .

سپاہ کی لمبی قطار بڑی احتیاط و خاموشی سے پاس ہو کر نکلی چلی جاتی تھی .

۱۹۰۸ نپولین اعظم ، ۲ : ۲۷۹

پاس (۵) امث .

شراب کھینچنے کی اڑائی ہوئی جنس جس کو خمار ہونا کہتے ہیں یعنی نشہ پیدا کرنے کے قابل (ا پ و ، ۲ : ۹۰) .

[مقامی]

پاس (۶) امذ .

ملحقہ کھیت ، ایک ڈولا کھیت وغیرہ .

بعد باڑہ کے جو کھیت واقع ہوں ان کو منجھ اور پاس کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۴۴

[مقامی]

پاس (۷) امث .

ریت گھڑی کی قسم کا اوقات شماری کا ظرف یہ پیالے کی شکل کا پیندے میں ایک باریک سوراخ بنا ہوا ظرف ہوتا ہے اس کو پانی پر تیراتے ہیں اس طرح کہ پانی سوراخ میں سے ایک مقررہ مقدار میں اس کے اندر داخل ہوتا رہے (ا پ و ، ۱ : ۱۶۴) .

[مقامی]

پاس (۸) م ف .

رک : پاسا (۳) (جامع اللغات ، ۲ : ۱۱ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۴) .

[س : پاشک पाशक]

پاس (۹) امذ .

آوے کے اوپر اپلے جمانے کا کام ، بھیڑوں کے بال کترنے کی قینچی کا دستہ ؛ حفاظت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۶۸۵) .

[س : پراس प्रास (= بچھانا ، ڈالنا)]

پاسا (۱) امذ .

رخ ، پہلو ، طرف (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۷) .

[پاس (۲) (رک) سے]

— بدلنا محاورہ .

۱. رخ بدلنا ، پہلو تہی کرنا ، قبضے سے چھڑانا .

کنیری نے پاسا بدلا ۔ وہ ال بل کھاتی ہوئی کھڑی ہو گئی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۳

۲. پہلو بدلنا .

" ہاں جی یہ آپ ٹھیک کہتے ہیں " ۔ ڈرائیور نے پاسا بدلتے ہوئے کہا .

۱۹۷۶ روز نامہ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۱۲ ، اپریل ، ۲

پاسا (۲) اند ؛ ~ پاسہ ، پانسا .

۱. سونے اتی کی شکل میں بنائی ہوئی کوئی دھات ، گنی ، ڈلا (ماخوذ : شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۸۵) .

۲. (i) تانبے یا پیتل یا جست وغیرہ کا قرعہ جس کو پھینک کر رمال غیب کی بات بتاتے ہیں (لغات کشوری ، ۳۱۰) .

(ii) شش پہل ہڈی یا ہاتھی دانت یا کسی شے کا انگلی کے برابر ٹکڑا جس پر عدد کی جگہ نقطے بنے ہوتے ہیں اور جسے چوسر کے کھلاڑی باری باری پھینکتے ہیں ۔ جس ہل یہ پڑتے ہیں اس کے مطابق بساط پر گوٹیاں چلی جاتی ہیں اور آخر میں ہار جیت ہوتی ہے (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۸۵) .

چوپڑ کا کھیل بڑا پرانا ہے اس میں سولہ گوٹیں اور تین پاسے شش پہلو ہوتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۷

(iii) چاندی کا ڈلا جس سے تار کھینچتے ہیں (پلیٹس) .

(iv) صاف شدہ سونے کی تقریباً تیس تولے وزنی مستطیل پٹیا جس پر تصدیقی مہر لگی ہوتی ہے (نیز اس کو سونے کی اینٹ بھی کہتے ہیں جو مختلف وزن کی ہوتی ہے (ا پ و ، ۴ : ۲) .

۳. پیتل یا کانسی کا چوکور ٹھپا جس میں چھوٹے چھوٹے گول گڈھے بنے ہوتے ہیں جن سے گھنگرو گھنڈی وغیرہ بنانے میں سنار سونے کے پتر کو اسی پر رکھ کر ٹھوکتے ہیں جس سے وہ کٹوری کی شکل کا گہرا ہو جاتا ہے (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۸۵) .

۴. وہ کھیل جو پانسے سے کھیلا جاتا ہے ، چوسر کا کھیل (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۸۵) .

مسلمانو شراب اور جوا اور بت اور پاسے تو بس ناپاک شیطانی کام ہے .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۹۴

۵. (تیر ، روپیہ ، پیسہ یا کوڑی وغیرہ) جس سے فال نکالی جائے یا غیب کا حال معلوم کیا جائے .

ساجھے کے جانور کا گوشت تیروں (کے پاسوں) سے آپس میں تقسیم کرو .

۱۸۹۵ ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱٦۹

[س : پاشکہ पाशक]

ـــ اُلٹا پڑنا محاورہ .

(لفظاً) ایسا پاسا پڑنا جس سے کھیلنے والا ہار جائے (مجازاً) کسی بات کا خواہش یا تدبیر کے خلاف ہونا ، تدبیر کا ناکام ہو جانا ، خلاف توقع ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱) .

کبھی دیکھے نہ مرا زائچہ کوئی رمال
پڑ نہ جائے مری تدبیر کا پاسا الٹا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۱۱)

ـــ اُلٹنا محاورہ .

رک : پاسا پلٹنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱) .

ـــ پڑنا محاورہ .

۱. قرعہ نکلنا ، پاسے سے داؤں نکلنا ، مرضی کے مطابق داؤں آنا .

اگر لڑائی ہوتی تو خدا جانے قسمت کا پاسا کس پہلو پڑتا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۵۴

۲. جیت کا داؤں نکلنا ، جیت ہونا .

زندگی اور موت کشتیاں لڑ رہی ہیں جو غالب آ گئی بس اس کا پاسا پڑ گیا .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۰۲

۳. (مجازاً) اقبال یاور ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۱۱) .

ـــ پڑے اناڑی جیتے کہاوت .

جوئے کی ہار جیت اناڑی اور کھلاڑی پر موقوف نہیں ہے پاسے کے داؤں پر ہے (نجم الامثال ، ۱۱۹) .

ـــ پڑے سو داؤں اور راجا کرے سو نیاو کہاوت .

حاکم کے منہ سے جو نکلے وہی انصاف ہے (نجم الامثال ، ۱۱۹) .

ـــ پلٹنا محاورہ .

۱. رک : پاسا الٹا پڑنا .

سب کچھ جیت کے سب کچھ ہارے
پریم کا ایسا پلٹا پاسا

۱۹٦۵ شبستان ، ۱۳

۲. حالات بدلنا .

جس دن فراق یار کا پاسا پلٹ گیا
ہم جی اٹھیں گے نرد کی صورت مرے ہوئے

۱۸۵۸ بحر (نوراللغات ، ۲ : ۱۱)

ننھی کے بیاہ گئے سے ضد بھی ذرا اب پاسا پاتا ، آگے آگے ننھی اچھے بچھے ضد .

۱۹۲۹ ولائتی ننھی ، ۹

۳. صورت حال کا برعکس ہوجانا ، ہار کا جیت میں یا جیت کا ہار میں بدل جانا .

ارشد خان پانچ سو سوار لے کر مدد کو آیا جس سے پاسا پلٹ گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۳۸

ــ پھینکنا محاورہ.

۱. چوسر میں ہڈی کے ٹکڑے پھینکنا ، قرعہ ڈالنا ، قسمت آزمائی کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۱).

۲. ایسے کام میں ہاتھ ڈالنا جس کا نتیجہ کچھ بھی معلوم نہ ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۱۶۸۵).

ــ کھیلنا محاورہ.

جوا کھیلنا ، کھیل کا پاسے پر منحصر ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۱).

ــ نہ پڑنا محاورہ.

خواہش کے مطابق داؤں نہ پڑنا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۱).

پاسا (۳) امذ.

رسی ، کمند ، جال ، دام ، پھندا (ترتر ، ۵ : ۵۵۹ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۱).

[ه : پاسا पासा]

پاسا (۴) امذ.

۱. لوہے کا وہ حلقہ جس میں ہل کا لوہا ٹھونکا جاتا ہے (ترتر ، ۵ : ۵۵۹).

۲. لوہے سے بنے ہوئے کسی اوزار کا سرا مثلاً کلہاڑی یا پھاوڑے کا (ترتر ، ۵ : ۵۵۹).

[ه : پاسا पासा]

پاسار امذ.

پھیلاؤ ، رک (پسار) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۵).

[پسارنا (رک) سے]

پاساہ امذ.

راجہ ، بادشاہ (رک) ، پاشا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۵).

پاساہی امث.

بادشاہی (رک) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۵).

پاسبان (سک س) امذ.

۱. دربان ، چوکیدار ، نگہبان ، حفاظت کرنے والا.

اس دن سجن تجھ ہجر میں زینے ہیں باب چشم وا
تا دزد خواب آوے نہیں پتلی ہے اس میں پاسبان

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۸

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا ، مری جو شامت آئے
اٹھا اور اٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لیے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۲

محل کے پاسباں خوابیدہ شمعیں خواب در دیدہ
اور اے ملکہ ترے سائے کا سرہانے ہوئے آنا

۱۹۳۶ اخترستان ، ۵۹

۲. پہروا ، گوڑیال بجا کر وقت کا اعلان کرنے والا ، گوڑیالی (اپ و ، ۱ : ۱۶۳).

[پاس (۲) (رک) + ف : بان ، لاحقۂ صفت]

ــ خانہ (ــ فت ن) امذ.

وہ جگہ جو پاسبان یا نگہبان کے قیام یا موسم وغیرہ سے بچاؤ کے لیے بنائی گئی ہو.

تھوڑے تھوڑے سے فاصلوں پر پاسبان خانے تعمیر کرادیے تھے.

۱۹۲۰ تیمور ، ۲۲۶

[پاسبان + خانہ (رک)]

پاسبانی (سک س) امث.

چوکیداری ، نگہبانی ، دربانی.

بولتے ہو جان فشانی کیجیے   دور کی اس کے پاسبانی کیجیے

۱۸۰۱ رسرالعاشقین ، ۹

تو وہ بیڑا ہے تیرا راج ہے صدیوں سے پانی پر
تو وہ بیڑا ہے ناز انگلینڈ کو ہے پاسبانی پر

۱۹۲۹ مطلع الانوار ، ۵۲

[پاسبان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پاستان (سک س) صف ؛ نیز باستان.

۱. قدیم ، گزشتہ (زمانے یا وقت کے لیے مستعمل).

زمان پاستان میں ایک ملک زادہ کو از بس شوق صید افگنی شکار تھا.

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۸

۲. (کنایۃً) دنیا ، عالم ، دہر ، تاریخ جس میں قدما کے احوال ہوں (برہان قاطع ، ۱ : ۲۲۱).

میں تمہیں دفتر پاستان کی ایک کہانی سناتا ہوں.

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۲۸

۳. مصحف ساسان (برہان قاطع ، ۱ ، حاشیہ : ۲۲۱).

جو وحی اس فرقہ مہ آبادی کو بہ ثبوت عالم پہنچی ہے اس کو پاستان کہتے ہیں.

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۶۹۳

[ف]

پاستانی (سک س) صف .

قدیمی ، پرانی ، گزری ہوئی .

بے شکوۂ دورِ آسمانی کیجئے بے ذکر شہانِ پاستانی کیجئے

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۵۸۶

دانائے علوم پاستانی مشاق بفن ترجمانی

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱۶

پاستوئریت (سک س ، و مع ، کس ء ، شد ی بفت) امذ .

جراثیم سے پاک کرنے کا ایک خاص طریقہ (جسے پاسچر سائنسدان نے دریافت کیا تہا) .

بیماری سے بچاو کے لیے دودھ کا پاستوئیت کے بعد یا پکا کر استعمال کرنا ضروری ہے .

۱۹۶۹ امراضی خرد حیاتیات ، ۲۹۳

[پاسٹر/پاسچر (رک) سے]

پاستیں (سک س ، ی مع) صف .

رک : پاستانی .

وہ دوستوں کے ساتھ مل کر ان خزینوں کا ملاحظہ کیا کرتا تھا جو عقلائے پاستیں سے ہم نے ورثہ میں پائے ہیں .

۱۹۲۳ نگار ، مارچ ، ۱۹۷

پاستیورانا (سک س ، ی مج ، سک و) ف ل .

ایک عمل جس سے دودھ کو جراثیم سے محفوظ رکہا جا سکتا ہے .

اسی تحقیقی مطالعے نے دنیا کو پاستیورانے کا نہایت اہم عمل پیش کیا ، یعنی وہ عملیہ جو اس دودھ کو جراثیم سے محفوظ کرنے اور بیماریوں کا ذریعہ بننے سے روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۲۵۸

[رک : پاستوئیت]

پاسٹر (سک س ، فت ٹ) امذ .

ایک فرانسیسی کیمیا داں اور دیوانے کتے کے علاج کا موجد (جس نے اشیا کو جراثیم سے پاک کرنے کا طریقہ دریافت کیا) (جامع اللغات ، ۲ : ۱۱) .

[Louis Pasteur : انگ]

پاسچر (سک س ، فت چ) امذ .

رک : پاسٹر .

پاسچر کی تحقیقات ہندوستان کے لئے بہت دلچسپی اور اہمیت کی حامل تہیں .

۱۹۳۳ مخزن علوم و فنون ، ۲۱

ــــ انِسٹیٹیوٹ (ـــ کس خف ا ، سک ن ، س ، ی مج ، سک ٹ ، و مع) امذ .

وہ اسپتال جس میں دیوانے کتے کے کاٹے کا علاج ہو .

پنجاب میں بمقام کسولی ، پاسچر انسٹیٹیوٹ قائم کیا گیا اور پہلے ہی سال میں وہاں سگ گزیدگی کے ۳۲۱ مریضوں کا علاج کیا گیا .

۱۹۳۳ مخزن علوم و فنون ، ۲۱

[Pasteur Institute : انگ]

پاسچری ادارہ (سک س ، فت چ ، کس ا ، فت ر) .

رک : پاسچر انسٹیٹیوٹ .

اب تو گذشتہ چند سال سے اس علاج کے لیے کسی پاسچری ادارہ میں حاضری کی ضرورت بھی باقی نہیں رہی .

۱۹۳۳ مخزن علوم و فنون ، ۲۱

پاسچورانا (سک س ، و مج) ف ل .

رک : پاستیورانا .

پاسچورایا ہوا دودھ . . . بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دودھ کو خوب گرم کریں لیکن ابالیں نہیں . . . اور بیس منٹ تک اس کو اسی حالت پر رکھیں .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۳۱

پاسچیریلا (سک س ، ی مج ، ی مع) صف .

جراثیم کُش .

خاندان Brucellaceae کو ۸ اجناس میں تقسیم کیا گیا ہے (۱) پاسچیریلا . . . (۲) بارڈیٹیلا . . . (۳) بروسیلا . . . .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۹۶

[پاسچر (رک) سے]

پاسُخ (ضم س) امذ .

جواب (کسی بات سوال خط یا پیغام کا) .

میں جانتا ہوں کہ تو اور پاسخ مکتوب
مگر ستم زدہ ہوں ذوق خامہ فرسا کا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۸

یہ لب پیغام بر پر پاسخ پیغام تھا
آج ناممکن تھا ملنا آج ہم کو کام تھا

۱۹۲۷ سائل دہلوی ، بیاض (ق)

[ف]

ــ نامہ (ــ فت م) امذ.

جواب خط ، پیغام کا جواب .

پاسخ نامہ تو کیسا یہ غنیمت ہے بہت
جان قاصد کی وہاں سے جو سلامت آئی

۱۸۵۳ دیوان قدا ، ۳۶۹

[پاسخ + نامہ (رک)]

پاسدار (سکی س) امذ.

رک : پاسبان .

ہے کوئی آسمان جناب جس نے کیا یہ انتخاب
حافظ روز آفتاب ، ماہ ہے پاسدار شب

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۸

ایمن ہے دست برد حوادث کے خوف سے
فضل خدا ہے ان کا نگہبان و پاسدار

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۲۴

[رک : پاس (۲) + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

پاسداری (سکی س) است.

۱. طرفداری ، حمایت ، لحاظ ، پاس .

پاسداری یہ کس کی ہے ہمیں اے پابل
آنکھوں پر رکھتے ہیں پلکوں کی طرح خاروں کو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۹

فتح مکہ کے موقع پر ... وطن و خاندان کی پاسداری میرے پیش نظر نہ تھی .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۳۷

۲. دیکھ بھال ، نگرانی ، حفاظت .

مزاج مبارک کی پاسداری کرکے قاعدہ رعایت صحت کا جاری رکھیں .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۲۰۶

چھوڑی محرم کی پاسداری توجی کرنے کی بیل ساری

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، ترانۂ شوق ، ۹۱

ف : کرنا ، ہونا .

[رک : پاسدار + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پاسداشت (سکی س ، ش) مف.

پاسداری ، لحاظ ، مروت .

حکیم سے طبیعت نفور ہوئی ، پچھلی پاسداشت و محبت کافور ہوئی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۶۰

[رک : پاس (۲) + ف : داشت ، داشتن (= رکھنا) سے]

پاسر (کس س) امذ.

ایک درخت کا نام جس کی کرخت ڈالیوں سے موٹی رسی بنائی جاتی ہے .

کوہ ہمالیہ واقع پنجاب پاسر کی کرخت ڈالیوں کو بل دے کر موٹی رسی بنائی جاتی اور ملرن کے لیے استعمال کی جاتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۳۱

[مقامی]

پاسرونڈی (سکی س ، و مج ، مغ) امذ.

ایک زہریلا سانپ .

پاسرونڈی : مائل بسیاہی ایک گز کا ہوتا ہے ... اس کا کاٹا ہاؤ گھنٹے میں مر جاتا ہے .

۱۸۰۳ تریاق مسموم ، ۲۷

[؟]

پاسری (ضم س) است.

رک : پسلی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶) .

پاسک / پاسک (فت س / ضم س) امذ.

انگڑائی ، جماہی (لغات کشوری ، ۴۲ ؛ اسٹین گاس پرشین انگلش ڈکشنری ، ۲۳۱) .

[ف]

پاسک / پاسکا (کس س) امذ.

پاش ، پاس ، پھندا ، جال ، بندھن (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۹).

[س : پاشا पाशा]

پاسن (۱) (فت س) ف ل.

دودھ کی دوہائی ، دودھ کا تھنوں میں اتار .

پیر زال کی بیٹی گائے دوہنے کو گئی تھوڑا سا دودھ پاسن میں ہوا لڑکی دیکھ کر گھبرائی .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۵۵

[پاسنا (۱) (رک) سے]

پاسن (۲) (فت س) است.

پاسی (۲) (رک) کی تانیث .

اگر رنگت سیاہ ہوتی تو میں سمجھتا کہ ہندوستان کی کوئی کڑ کنات پاسن ہے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۲ : ۳

[پاسی (۲) (رک)]

پاسنا (۱) (سکِ س) ف م .

جانور کا تھنوں میں دودھ اتارنا .

یہ بھینس دیر میں پاستی ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۲ : ۱۱

[س : پَیس पयस से]

پاسنا (۲) (سکِ س) امذ .

پچھنے لگانے کا تیز نوک کا چاقو ، افیم کے ڈوڈے گودنے کا تیز دھار کا چاقو (ا ب و ، ۷ : ۹۰) .

[پاچھنا (رک) سے]

پاسِنجر (کس س ، سکِ ن ، فت ج) صفت ؛ امث .

۱. مسافر ، سفر کرنے والا .

کرتے پاسنجر اگر شورے کا شور
دیتے ہوائی کو ہوا گندک کا زور

۱۸۳۹ مثنوی خزانیہ ، ۳۱

جب ترک منتظم ہوں صفائی رہے کہاں
پاسنجروں کی پھنس گئی آفت میں آ کے جان

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۲۲۴

۲. مسافروں کی ریل گاڑی (نوراللغات ، ۲ : ۱۱) .

[انگ : Passanger]

ــ بُک کرنا محاورہ .

مسافروں کو ٹکٹ دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۲) .

پاسَنگ (فت س ، غنہ) امذ ؛ صفت .

۱. وہ پتھر یا کوئی اور چیز جو ترازو کے پلڑوں کو برابر کرنے کو رکھتے ہیں یا اس کی ڈس جوتی یا ڈنڈی کے سرے پر باندھ دیتے ہیں .

تولیا ہے سورج نے دن کوں لگا آکاس تھال
تس میں اس رات کے نٹ کوں دھریا پاسنگ بدل

۱۶۷۲ عادل شاہ ثانی ، ک ، ۸۱

کون یاں بازار خوبی میں ترا ہمسنگ ہے
حسن کے میزان میں تیرے مہرومہ پاسنگ ہے

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۸۸

بغیر از بیش و کم چاہو نظر میں تول لو جس کو
کہ کچھ پاسنگ کی حاجت نہیں ہے اس ترازو کو

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۱۰

سنگ آمد و سخت آمد یہ بھی میزان ہوس میں پاسنگ بنائے گئے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۶

۲. کم قیمت ، ہلکا .

سچ تو یہ ہے کہ جو میزان نظر میں تولیں
حسن یوسف ترا پاسنگ ترازو نکلے

۱۹۱۷ دیوان آصف سابع ، ۱۱۷

۳. مقابلۃً وزن یا قیمت میں مناسبت رکھنے والا ، برابر برابر رکھنے والا .

بتاو بیگم ، کھا کر قسم ، کسی کا اچھا ڈھنگ ہے ، کوئی مرد کے پاسنگ ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۰

کوئی نظام کہاں اس نظام کے پاسنگ
تمام ہوگئی سرمایہ اور فقر کی جنگ

۱۹۴۴ نگارستان مانی ، ۳۰

[ف]

ــ برابَر (بھی) نَہ ہونا محاورہ .

(مقابلۃً) ہمسر نہ ہونا .

جوڑ توڑ سوجھ بوجھ میں امامن کے پاسنگ برابر بھی نہ تھی .

۱۹۳۱ افسانے ماجد ، ۲ : ۳۵

سیٹھ ابراہیم کے پاسنگ برابر بھی تم نہیں ہو .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۷

ــ بھی نَہ چڑھنا محاورہ .

(مقابلۃً) ہم وزن یا ہم قدر نہ ہونا ، کچھ بھی برابری کی نسبت نہ رکھنا .

رو برو اتنا نقد و جواہر رکھا کہ خزانہ تمام عالم کا اس کے پاسنگ نہ چڑھے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۵

ــ بھی نَہ ہونا محاورہ .

رک : پاسنگ برابر (بھی) نہ ہونا .

نیکی کی کل باتیں جیسی میں نے ان لوگوں میں دیکھیں ہم لوگوں میں تو کہیں پاسنگ بھی نہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۰۷

بارہا اس پہ گری برق تجلی اس کی
طور سینا نہیں پاسنگ بھی میرے دل کے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۸۳

ــ کا پَتّھر (ــ فت پ ، شد تھ بفت) امذ .

وہ پتھر جو پاسنگ معنی نمبر ۱ کے لیے استعمال کیا جائے .

دونوں بہار ہمتول تھے یوں اگر
میوہ ان میں پاسنگ کا تھا پتھر

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۸۴

— کو (بھی) نہ پہنچنا محاورہ .

رک : پاسنگ بھی نہ چڑھنا .

وہ کیجیے وزن مبارک میں اب سخن سنجی
کہ پہنچے جس کے نہ پاسنگ کو کلیم و کمال

١٨٠٦ ایمان ، ایمان سخن ، ٥١

ایک یہ نواب زادی ہیں ، اس قصبے میں کوئی ان کے پاسنگ کو بھی نہیں پہنچتی .

١٩٠٣ سرشار ، خدائی فوجدار ، ٢ : ١٧٠

— میں (بھی) نہ اُترنا/ آنا/ ٹھہرنا محاورہ .

رک : پاسنگ بھی نہ چڑھنا .

کسی کو ملاؤ اگر رنگ میں
زبرجد بھی ٹھہرے نہ پاسنگ میں

١٨٣٧ صیدیہ ، ١٠٦

حسن و موزونیت میں دونوں مناز اس کے پاسنگ میں بھی نہیں آسکتے .

١٩٠٣ چراغ دہلی ، ٣٢١

مرآۃالعروس سے لگا کھانا تو درکنار کوئی پاسنگ میں بھی نہ اتری .

١٩٢٠ لخت جگر ، ١ : ٣١

پاسنگی (فت س ، غنہ) امذ .

پاسنگ معنی نمبر ١ (رک) سے منسوب ، پاسنگ ، برابر ہونے کی حالت و کیفیت .

اس کے پاسنگی کا بھی رتبہ آسے حاصل نہیں
تیرے سنگ در کا ہم پلہ ہو کوہ طور کیا

١٨٩٦ تجلیات عشق ، اکبر شاہ دانا پوری ، ٩١

[پاسنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پاسہ (فت س) امذ .

رک : پاسا .

جس کی صورت مثل پاسے کے ہووے .

١٧٩٩ بحر حکمت ، ٣

اس کے عہد میں نجومیوں کا ستارا اور رمالوں کا بھی پاسہ پلٹ گیا .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٨ : ٣٧٥

لڑائی کے پاسہ کا اس طرح پلٹ جانا ہماری انتہائی خوش نصیبی ہے .

١٩٢٣ تیغ کمال ، ٦

— پھرنا محاورہ .

رک : پاسا پلٹنا .

چوسر کی بیچ مار جاؤں پاسہ جو پھرے
ہر نرد نمائے تیری پڑی میں ششدر

١٧٨٥ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ٢٠٧

پاسی (١) صف ؛ امذ .

پاسبان ، چوکیدار .

سوار چوکیدار . . . پاسی سڑک پر پھرتے تھے .

١٨٧٧ طلسم گوہر بار ، ١٢٣

صبح کو چند پاسیوں کو ساتھ لیے ہوئے برائے حراست نکلا ہے .

١٩٠٢ طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٣٤٩

[ف]

پاسی (٢) امذ .

ایک ذات جو زیادہ تر تاڑی نکالنے کا کام کرتی ہے .

اس بے تکانی سے گرا جیسے درخت سے پکا آم . . . . یا تاڑ کے درخت سے پاسی .

١٨٨٧ خیالات آزاد ، ١٢٨

ایک سالک اور آقا اور تین اس کے غلام ، ایک چھتری ، ایک پٹھان اور ایک پاسی .

١٩٠٣ سرشار ، بچھڑی ووئی دلہن ، ٣٧

[س : پاشک / پاشن पाशिक / पाशिन]

پاسی (٣) امث .

١. **پھانسی ، پھندا** (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٧٧ ؛ شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٨٦) .

٢. (i) **وہ رسی جو گھوڑوں یا کسی اور پالتو جانور کے پانو میں باندھتے ہیں ، پچھاڑی** (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٧٧ ؛ شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٨٦) .

(ii) **وہ رسی جس سے تاڑ کے درخت پر چڑھتے ہیں** (جامع اللغات ، ٢ : ١٢) .

(iii) **جال (پلیٹس) .**

٣. **گھاس یا بھوسا باندھنے کی جالی** (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٧٧) .

[رک : پاس (= پھندا) سے]

— ہارا صف .

وہ شخص جو پھانسی لگاتا ہو ، پھانسی لگانے والا (شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٨٦) .

[ہ : پاسی ہارا पासीहारा]

پاسی (۴) امث .

چوپایوں کے پانی پینے کا حوض ، پیاؤ (نوراللغات ، ۲ : ۱۱ ؛ پلیٹس) .

[ہ : پاسی पासी]

پاسی (۵) صف ؛ امذ .

۱. جال یا پھندا لگا کر پکڑنے والا ؛ بہیلیا ؛ چڑیمار (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۱) .

۲. اقلیم کے ڈوڈے میں ٹانکی لگانے والا (اپ و ، ۷ : ۹۰) .

۳. پورب کی ایک نیچ قوم جو تاڑی بیچنے کا کام کرتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۷) .

[س : پاشن / پاشی पाशिन/पाशी]

پاش (۱)

پاشیدن (= بکھیرنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا وغیرہ) سے اسم بمعنی اسم کیفیت ، (عموماً) تکرار میں مستعمل .

— پاش م ف ؛ صف .

۱. (ٹوٹ کر) ٹکڑے ٹکڑے ، ریزہ ریزہ .

تمنا کوں عالم اے موہن سچ بولتا ہے غم تراش
سچ بھی تمھارے ملنے میں ہوتا ہے سب دکھ پاش پاش

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۹۳

مزاج نازک دل سے اگر مکدر ہو
یہ آئنہ ہم ابھی پاش پاش کرتے ہیں

۱۷۸۴ درد ، د ، ۵۴

تنگی وہی رہی دل صد چاک کی ہوا
یہ غنچہ پاش پاش مگر گل نہ ہو سکا

۱۸۵۴ مومن ، ک ، ۳۸

شاہ ہے برطانوی مندر میں اک مٹی کا بت
جس کو کر سکتے ہیں جب چاہیں پجاری پاش پاش

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۳۰

۲. (زخم سے) چور چور ، بری طرح زخمی .

شہزادے کو . . . اس قدر بید مارے کہ تمام بدن . . . . پاش پاش ہو گیا .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۱۱

اگر اسکا دوپٹہ پائے میں الجھ نہ جائے تو زمین تھی پکی سر پٹے پاش پاش ہوئے نہ رہے .

۱۹۱۲ نذیر احمد ، ایامیٰ ، ۸۷

ف : کرنا ، ہونا .

[ف : پاش + پاش (رک)]

پاش (۲) امذ ؛ امث .

۱. گانٹھ ، حلقہ ، جال ، زنجیر ، بند ، بیڑی ؛ دنیا ، قدرت (جامع اللغات ، ۲ : ۱۲) .

۲. رسی تار تانت وغیرہ کا وہ پھندا جس سے جانور یا کسی چیز کو کس کر باندھا جائے ، پھانسی کا پھندہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۱) .

۳. جانور پکڑنے یا پھانسنے کا پھندا یا جال (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۱) .

۴. (جوتش) ایک یوگ جو اس وقت مانا جاتا ہے جب سب رشی گرہ پنچک میں رہتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۱) .

[س : پاش पाश]

— بَنْدھ (— فت ب ، سک ن) صف .

پھانسی دیا ہوا ، جال میں پکڑا ہوا (ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

[پاش + بندھ (رک)]

— کَنْٹھ (— فت ک ، سک ن) صف .

جس کے گلے میں پھندا ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۱) .

[پاش + کنٹھ (رک)]

پاش (۳) صف .

عمدہ ، بہترین .

گریٹ ناردرن ہوٹل لندن کے پاش ہوٹلوں میں سے تو نہیں لیکن . . . رئیسانہ ماحول ہے .

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۰۶

[Posh : انگ]

. . . پاش تراکیب میں جزو دوم .

مرکبات میں جزو اول کے ساتھ مل کر چھڑکنے یا بکھیرنے والا (مجازاً) ہر طرف پھیلانے والا عام کرنے والا کے معنی میں مستعمل ، جیسے : برق پاش ، آب پاش وغیرہ .

وہ خطا پوش ہے مجرم کے لیے سر تا پا
یہ عطا پاش ہے سائل کے لیے سر تا پا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۶

[رک : پاش (۱)]

پاشا (۱) امذ .

۱. جنرل (ترکی اردو لغت ، ۳۰۴) .

۲. عثمانی سپہ سالاروں وزراعظموں کا خطاب ؛ عثمانی سلطان کے داماد کا خطاب جیسے : داماد انور پاشا (ترکی میں اب قانوناً ممنوع ہے) (ماخوذ : ترکی اردو لغت ، ۳۰۴) .

۳. سردار ، حاکم .

تمام پاشا اپنی فوجوں کے اچانک تہہ و بالا ہو جانے سے حواس باختہ ہو کر قرانتور بحرہ مارمورا کی دوسری طرف قصبہ بروجہ کی طرف ہٹ جانے کی صلاح دے رہے تھے۔

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۸۲

طبل و علم و فوج سے عون آئے حرم میں
ہمراہ لیے خیل و خدم افسر و پاشا

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۶

[ت : پاشا (= جنرل)]

پاشا (۲) امذ.

رک : پاسا (۲) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۲).

پاشا (۳) امذ.

بادشا (رک) کی تخفیف (لغت نامہ ، دہخدا ، ۵۰).

پاشان امذ.

۱. پتھر ، سنگ ، کنکر ، روڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۲).

۲. (مجازاً بطور صفت) سبکسار ؛ ادنی ، مسکین ، روڑے کے برابر ، کم حقیقت .

وے بولتے کھول شیخ کا شان کیا بوجھے ہم بڑے سو پاشان

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۵

[س : پاشان पाषाण]

ـــ بھید / بھیدی (ـــ ی مج) امذ.

رک : پکھان بید ، (جو مثانے کی پتھری کے علاج میں بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے) لاط : Plectantrus scutellarioides (پلاٹس ؛ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۲۵).

پاشان بھید ہندوستان میں سب جگہ باغوں میں بویا جاتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۷

[پاشان + بھید/بھیدی (رک)]

ـــ چتر داسی (ـــ فت ج ، ضم ت ، سک ر) امث .

ماگھ کے مہینے میں چودھواں دن ، مہینے کے روشن حصے کا جس میں گوری نام کا تہوار منایا جاتا ہے اس موقع پر کھانے کے لیے چاول کی ٹکیا بنائی جاتی ہے جس کی شکل روڑوں اور پتھروں جیسی ہوتی ہے (پلیٹس) .

[پاشان + چتر (رک) + داسی (رک)]

ـــ دارک (ـــ فت ر) امث .

پتھر پھوڑنے کی چھینی یا ٹانکی (ہندی اردو لغت ، ۱۴۳).

[پاشان + دارک (رک)]

ـــ روپ/روپی (ـــ و مع) صف .

پتھریلا (مجازاً) پتھر جیسا روپ رکھنے والا ، سنگ دل (جامع اللغات ، ۲ : ۱۲).

[پاشان + روپ (رک)]

ـــ گیرک (ـــ ی لین ، کس ر) امذ .

رک : کسیرو (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۲۵).

[پاشان + گیرک (رک)]

ـــ مَی (ـــ فت م ، ی) صف .

پتھریلا یا جہاں پتھروں کی کثرت ہو (پلیٹس) .

[پاشان + س : مَیَ मय لاحقۂ صفت]

پاشاں صف .

منتشر ، دور دور ، بکھرا ہوا .

زمیں پر ذرے گردوں پر ستارے پھر نہ ہوں پاشاں
جو دیں فرمان جمعیت یہ اجزائے پریشاں کو

۱۹۲۸ صحیفۂ ولا ، ۱۸۹

[ف : پاشیدن (= چھڑکنا بھرنا) سے]

. . . پاشانہ (فت ن) تراکیب میں جزو دوم .

ترکیب میں جزو اول کے ساتھ مل کر چھڑکنے یا بھرنے کا عمل ، جیسے : آب پاشانہ ، برق پاشانہ (قاموس الاصطلاحات ، ۳۶۶).

[ف : پاشیدن (= چھڑکنا ، بھرنا) سے]

پاشانی (۱) امث .

چھڑکاؤ ، پھیلاؤ ، بکھراؤ .

حسن ہو جس جا بھی ہو ، ہو منظم یا منتشر
کیا بھلی لگتی ہے تاروں کی یہ پاشانی مجھے

۱۹۲۸ سالم ، افکار سالم ، ۲۱۷

[رک : پاشاں + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پاشانی (۲) امث .

چھوٹا پتھر جو باٹ کے طور پر استعمال کیا جائے ؛ سنگتراش کی چھینی ؛ معمار کی ہتھوڑی (جامع اللغات ، ۲ : ۱۲).

[رک : پاشان + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر]

پاشانِیَہ (کس ن ، فت ی) صف .

رک : پاشان مَیَ (پاشان (رک) کا تحتی) (پلیٹس).

[س : پاشانیہ पाषाणिय]

پاشائیت (کس ء ، شد ی بفت) امث .

پاشا (رک) ہونے کی حالت .
اسے شام اور دمشق کا منصب پاشائیت تفویض کر دیا جائے .
۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۲۶۹
[ت : پاشا (رک) + ا : عربیت ، لاحقۂ کیفیت]

پاشِت (کس ش) صف .

بندھا ہوا ، گرفتار یا بہ زنجیر (جامع اللغات ، ۲ : ۱۲) .
[س : پاشت पाशित]

پاشِش (کس ش) امث .

بکھیرنے اور لٹانے کا عمل .
درم و دینار کی پاشش سے قلعہ کہنہ کو تسخیر کیا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۹۷
[ف : پاشیدن (= بکھیرنا وغیرہ) سے]

پاشَک (۱) (فت ش) امذ .

ایک قسم کا کھیل یا جوا ؛ پاسا ، چوپڑ؛ پاش پھندا ؛ پندھن؛ (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۱) .
[س : پاشک पाशक]

ـــ پِیٹھ (ـــ ی مج ، سک ٹھ) امث .

چوپڑ کھیلنے کی بساط (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۱) .
[پاشک + پیٹھ (رک) س : پیٹھ पीठ (= گدی ، کرسی وغیرہ)]

ـــ کیرَلی (ـــ ی مج ، فت ر) امذ .

(جوتش) ایک گنتی جو پاسا پھینک کر کی جاتی ہے یونان فارس وغیرہ مغربی ملکوں میں پرانے زمانے سے اس کا رواج تھا یہاں سے جنوبی ہند کے کیرالا صوبے میں یہ علم آیا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۱) .
[پاشک + کیرلی ، کیرالا (علم) سے]

پاشَک (۲) (فت ش) امذ .

پانو کا ایک زیور (پلیٹس) .
[س : پاشک पाषक]

پاشِک (کس ش) امذ .

پھندے یا جال میں چڑیا پھانسنے والا ، بہیلیا ، چڑیمار ؛ رک : پاسی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۲) .

پاشْنا (سک ش) امذ .

رک : پاشنہ .
بہرام عاد نے سپر پشت پر لے لی اور اپنے کرگدن پاشنا مارا دونوں گینڈے گولے کی طرح چلے .
۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۴۱۳

... پاشْنا (سک ش) تراکیب میں جزو دوم .

ترکیب میں جزو اول کے ساتھ مل کر بکھیرنے ، بھرنے ، چھڑکنے کے معنی میں مستعمل ، جیسے : برق پاشنا (Electro-lyse) (قاموس الاصطلاحات ، ۲۵) .
[ف : پاشیدن (= بکھیرنا ، بورنا) سے]

پاشَنْڈ (فت ش ، سک ن) صف ؛ امذ .

رک : پاکھنڈ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۲) .
[س : پاشنڈ पाषण्ड]

پاشَنْڈی (فت ش ، سک ن) صف ؛ امذ .

رک : پاکھنڈی (پلیٹس) .
[س : پاشنڈی पाषण्डी]

پاشْنَہ (سک ش ، فت ن) امذ .

۱. ایڑی .
چابک تھے دونوں ہاتھ میں پکڑے تھا منہ میں باگ
ٹِک ٹِک سے پاشنہ کے مرے پانوں تھے فگار
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۳
بایاں پانو اس طرح پر رکھے کہ پاشنہ شمال کی جانب اور انگلیاں جنوب کی طرف رہیں .
۱۸۳۵ مجمع الفنون ، ۳۲
کئی ہزار فیلان کوہ شکوہ مست و سربلند جن کی جُل ہائے مکلّل تا پاشنہ لٹکتی .
۱۹۳۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۵
۲. ایڑی کا درد جو بڑھ کر چلنے پھرنے سے معذور کر دیتا ہے (اب و ، ۷ : ۱۱۹) .
۳. گھوڑے کے سُم اور ٹخنے کے بیچ کا حصّہ (Pastern) (پلیٹس ؛ اب و ، ۷ : ۱۱۹) .
۴. عقب (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۸) .
[ف : پاشنہ]

ـــ کَرْنا محاورہ .

ایڑ لگانا ، دوڑانا ، مہمیز کرنا .
اس نے راکب مرکب کی موزی اور پاشنہ کیا کہ مرکب مثل برق چمک کر میدان میں آیا .
۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۴۱۰

ـــ کوب (ـــ و مج).

(الف) م ف.

۰۱ ایڑی کو زخمی کرتا ہوا، ایڑی کو رگڑتا ہوا، چلنے میں رکاوٹ ڈالتا ہوا.

دو قدم بڑھ کر نہ چلنے پائے ان کے ہاتھ سے
پاشنہ کوب آئیں آخر تک ہماری ایڑیاں

۱۸۳۷ کلیات منیر، ۱: ۳۱۵

۰۲ اڑ لگاتا ہوا، تیزی کے ساتھ.

میری رگھنندن سوامی اعتقاد کامل دیکھ کر گھوڑے پر سوار پاشنہ کوب تشریف لائے.

۱۸۵۵ بھگت مال، ۲۳۷

۰۳ تعاقب میں، پیچھے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۷۸) الف: جانا.

(ب) صف.

۰۱ رقاص (فرہنگ آنند راج، ۲: ۸۶۵).

۰۲ سم ریز کرنے والا، تیز دوڑانے والا.

اس مقام پر دولت بہت سرعت کے ساتھ جمع ہو گئی اور اسی کے پاشنہ کوب علم کی نشو و نما نہایت عجلت کے ساتھ ہو گئی.

۱۹۰۹ تاریخ تمدن، ۱۷۷

۰۳ تعاقب کرنے والا، پیچھے پیچھے جانے والا، بھاگے ہوئے کا تعاقب کرنے والا (نوراللغات، ۲: ۱۲)..

[پاشنہ + ف: کوب (رک)]

ـــ کوبی (ـــ و مج) امث.

رک: پاشنہ کوب جس سے یہ اسم کیفیت ہے.

عبداللہ بن عمر بن حزام نے صف لشکر سے نکل کر پاشنہ کوبی کی.

۱۸۵۵ غزوات حیدری، ۱۴۳

پاشو (۱) (فت ش) م ف.

جانوروں کا، جانوروں سے متعلق، جانوروں جیسا: (شبد ساگر، ۶: ۲۹۸۱).

[س: پاشو पाशव]

پاشو (۲) (فت ش) امذ.

جانوروں کا جھنڈ یا ریوڑ (شبد ساگر، ۶: ۲۹۸۱).

[س: پاشو पाशव]

ـــ پالن (ـــ فت ل) امث؛ امذ.

چراگاہ، جانوروں کے گھاس چرنے کا میدان، چارا، گھاس (شبد ساگر، ۶: ۲۹۸۱).

[پاشو + پالن، پالنا (رک) سے]

پاشی امذ.

۰۱ ایک ہتھیار جس میں پھندا اور جال لگا ہو (پلیٹس).
۰۲ رک: پاسی (پلیٹس).

. . . پاشی تراکیب میں جزو دوم.

. . . پاش (رک) سے اسم کیفیت.

ہے گرم نور پاشی کا بازار سینے میں
تابندہ کوہ طور کہ ہے تار سینے میں

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی، ۸۶

بشرے پر انفعال رنگ پاشیاں کر رہا تھا.

۱۹۲۳ نگار، اگست، ۱۰۰

[رک: پاش (۱) + ف: ی، لاحقۂ کیفیت]

پاشیب (ی مج) امذ.

نیچے اترنے کی سیڑھی، زینہ، سیڑھی، پایہ.

بغیر اس کے کہ منجنیق مارے یا ساباط و پاشیب و گز گج بنائے قلعہ کو فقط تیر و تیغ و نیزہ سے فتح کرلیا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۲: ۳۰

اس کوشک کے جانبین لکڑی کے دو پاشیب تیار کئے جاتے تھے اور ہر قسم کے گدے بچھائے جاتے تھے.

۱۹۳۸ تاریخ فیروز شاہی، فداعلی، ۲۳۷

[ف]

پاشیدگانہ (ی مع، سک د، فت ن) م ف.

پاشیدہ (رک) سے منسوب.

بیرونی صدری کو حرارہ پیما کی تپش کے مساوی رکھنے کے لئے بیرونی صدری میں برق پاشیدگانہ طور پر باقی رو گذاری جاتی ہے.

۱۹۶۹ حرحرکیات، ۹۸

پاشیدگی (ی مع، سک د) امث.

بکھیرنے، پھاڑنے شق کرنے یا پھوٹنے کا عمل (عموماً تراکیب میں مستعمل).

چناں چہ کھانے کے نمک کا ایک ہلکا محلول ہائیڈروجن اور آکسیجن کی پیداوار کے ساتھ برق پاشیدگی کی نذر ہوجائے گا.

۱۹۵۷ سائنس سب کے لئے، ۱: ۷۵۳

[ف]

پاشیدنی (ی مع، سک د) صف.

(حیاتیات) لفظاً شق ہونے والا، اصطلاحاً ایسے حیوانات جن کے خلیے بغرض تولید کئی خلیوں میں بٹ جاتے ہیں.

ڈکیلی نے ... (Fission fungi) (Schizomycetes)
پاشیدنی فطروں کو ایک جماعتی حیثیت عطا کی ۔
۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۲۱

[ف]

پاشیدہ (ی مع ، فت د) صف ۔

۱۔ **چھڑکا ہوا ، ریزہ ریزہ ، پارہ پارہ ، ٹکڑے ٹکڑے ۔**
تمام کوہ پاشیدہ ہوکر میرے سر پر گرتا ۔
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۶۶

۲۔ **گھبرایا ہوا ، پریشان ، تتر بتر ۔**
ان کو گھبراہٹ میں ڈالنے اور پاشیدہ و پریشان کرنے میں قرار واقعی کوشش کریں ۔
۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۲۹۸

۳۔ **بکھرا ہوا ، پھیلا ہوا ۔**
. . . ان ممالک محروسہ کے حصاروں قلعوں پر پاشیدہ و متعین رہتے تھے ۔
۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۳۹

۴۔ **تراکیب میں بطور جزو دوم ، اپنے ماقبل الفاظ سے مل کر بکھرا ہوا ، چھڑکا ہوا ، بھرا ہوا کے معنی میں مستعمل جیسے : آب پاشیدہ ، برق پاشیدہ (رک) وغیرہ ۔**

[ف]

پاشینی (ی مع) صف ۔

(سائنس) پاشین سائنس داں سے منسوب ۔
[paschen + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ اجسام (ـــ فت ا ، سک ج) امذ ۔

(سائنس) شامل اجسام ، سیموں سے پیدا ہونے والے زخموں کی نسیجیاتی تراشوں میں پائے جانے والے خاص قسم کے اجسام کی ایک قسم جسے پاشین نے دریافت کیا ۔
پہلے بوئیسٹ (Buist) نے ۱۸۸۷ میں چیچک کے زخموں میں دیکھا اور دوبارہ ان کا مطالعہ ۱۹۰۶ میں پاشین (paschen) نے کیا جس کے نام پر یہ اجسام پاشینی اجسام (paschen bodies) کہلائے ۔
۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۰۹

[پاشینی + اجسام (رک)]

پاغند/پاغندہ (ضم غ ، سک ن / فت د) امث ۔

بونی ، دھنی ہوئی روئی کا وہ بل دیا ہوا ٹکڑا جو کاتنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے (مطلع العلوم (ترجمہ) ۱۹۳) ۔

[ف]

پاغوش (و مج) امذ ۔

غوطہ ، ڈبکی (مطلع العلوم (ترجمہ) ۱۹۳) ۔

[ف]

پاک صف ۔

۱۔ **صاف (آلودگی وغیرہ سے) خالی ، ستھرا ۔**
پاک رکھ توں دل کوں غیر متی ، آج سائیں فرید کا آوتا ہے ۔
۱۲۶۵ حضرت بابا فرید (اردو کی نشو و نما ، ۱۲)

اتھاتاں انھا پاک صاف ہور ہنوار
کہ ہاتاں پھسلتے تھے بے اختیار
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۷

مرا دل پاک ہے از بس ولی زنگ کدورت سوں
ہوا جیوں جوہر آئینہ مخفی پیچ و تاب اس کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰

غلاموں نے رومال سے ہاتھ منہ اس کا پاک کیا ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۵

اگر یہ ہر قسم کی خوبیوں سے پاک ہے تو اس پاکیزگی کا سہرا حمزہ صاحب کے سر بندھنا چاہیے ۔
۱۹۷۸ دیباچہ زمان و مکاں ، ۸

۲۔ **بری ، الگ ، محفوظ ، دور ، بچا ہوا (کسی بری بات سے) ۔**

ظلم زیادتی تھے ملک پاک اس
کہ مشرق تے مغرب تلک دھاک اس
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۲

حضرت کے جملہ اجداد کو افعال شنیعہ سے خاص حضرت کی بزرگی کی وجہ سے محفوظ اور پاک رکھا ۔
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۸

اگر وہ چاہیں تو مکروہات سے پاک رہ سکتے ہیں ۔
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱

۳۔ **بے لوث ، بے غرض ، خالص ۔**
جاں پاک عشق سے واں نظر سوں ہی کچھ کیا جاتا ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۰

تجھ سے رکھتا ہوں محبت پاک میں
مجھ کو خاک پاک کی سوگند ہے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۹

پردے میں اس کشش کے اک پاک جستجو ہے
انسان میں یہ خدا کی پوشیدہ آرزو ہے
۱۹۳۳ فکر و نشاط ، ۴۰

۴۔ **(طنزاً) ڈھیٹ ، بے باک ، آزاد ۔**
رونے سے اور عشق میں بے باک ہو گئے
دھوئے گئے ہم اتنے کہ بس پاک ہو گئے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۹

۵. (طنزاً) رند ، شرابی ۔

جمع ہیں پاک اک زمانے کے ۔۔۔ بادے جلسے شراب خانے کے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۵

۶. (مجازاً) معصوم ، بے گناہ ۔

دنیا میں بشر دل کو کسی کے نہ ستائے
لازم ہے کہ پاک آیا ہے اور پاک ہی جائے

۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۱

۷. اچھوتی ، جس کو کسی مرد نے نہ چھوا ہو ۔

میں اس وقت دیے کے سامنے کہتی ہوں کہ جیسی پاک پیدا ہوئی ویسی ہی اب بھی ہوں ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۲

۸. ختم ، بیباق ، کالعدم ۔

آلودہ میرے خوں سے کیا تو نے تیغ کو
پر ہو گئے گناہ مرے آج پاک سب

۱۸۰۳ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۲۸

جتنے گناہ کرتے ہیں سب کرلیں حج کے بعد تو سب پاک ہو جائینگے ۔

۱۹۲۵ چند ہمعصر ، ۲۰۳

ف : ہونا ۔

۹. (i) (مذہبیات) جو نجاست ظاہری (بول و براز وغیرہ) سے آلودہ نہ ہو ، طاہر ۔

سجدہ کوئی کرے تو در یار پر کرے
ہے جائے پاک شرط عبادت کے واسطے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۱۰

ہمارا ہاتھ فوراً پاک کر دیا جاتا تھا ۔

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۱۳۱

(ii) نجاست باطنی (کفر یا گناہ یا موجبات حدث وغیرہ) سے مبرا ، طاہر ۔

سب منکر پاک ہوئے اور حضرت سلیمان کی قسم کھانے لگے ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۵

ندامت نے مجھ کو آلودگی گناہ سے پاک کر دیا ۔

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۹۱

(iii) نیک ، متقی ، پرہیزگار ۔

جکوئی پاک ہوا ہوتا ، اسی توجہ شراباً طہورا ہوتا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۲

دلا دریائے رحمت قطرہ ہے آب محمد کا
جو چاہے پاک ہو پیرو ہو اصحاب محمد کا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱

بیچ وصل ۔ ۔ ۔ پاک زیادہ تمام پاکوں سے ہیں ۔

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۸۶

(iv) (احتراماً) نام وغیرہ کے ساتھ ۔

یہ نام پاک خاص آپ ہی کے واسطے مخفی رکھا تھا ۔

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۹

ان حضرت نے کلام پاک حفظ کرنے کے بعد اچھا کام کیا ۔

۱۹۶۲ دلربا ، ۲۶

[ف]

— باز

(الف) صف ۔

۱. زاہد ، پارسا ؛ (مجازاً) بھولا بھالا ۔

کچھ نہیں کھاتی ہے وجہ احتراز
پاک دامن وہ ہے تو میں پاک باز

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۶۱

یہ اہتمام نہ بھایا کہ پاک باز نہیں
ثبوت عصمت مینا میں شق ہوئی ہے زمیں

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۱۶۳

۲. بے لوث (سچی محبت وغیرہ کے ساتھ) ۔

پاک بازان محبت پر تعلق سے ہیں پاک
بعد مردن ہے کفن پروانہ ہے بے گور شمع

۱۸۹۳ نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۷

چھٹکی ہے چاندنی سی دل پاک باز میں
ہے داغ سجدہ چاند جبین نیاز میں

۱۹۳۳ صوت تغزل ، ۱۲۸

۳. وہ جو کھیل میں بے ایمانی نہ کرے ، ایماندار کھلاڑی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۸) ۔

۴. بے گناہ ۔

سبھی پاکبازوں کو پانی ملے ۔۔۔ گنہگاروں کو جا بہشتوں ملے

۱۷۵۹ آخر گشت (ق) ۶۸

آپ نے ناحق سزاوار سزا سمجھا مجھے
آپ اپنے گردن کشی سمجھے تھے جو تھا پاکباز

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳۰۲ : ۳۹۹

۵. نیک نظر ، نیک نیت ۔

قائم کرے ہے کوئی دنیا پہ کب نگاہ
گو ہے وہ حسن دوست ولے پاکباز ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۴۷

اس بت پہ گر خدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک
ہر چند جانتا ہوں کہ وہ پاک باز ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۷

۶. (تصوفا) پاکبازی یعنی توجہ خاص جس میں خطرہ ماسوا کا دخل نہ ہو اور سالک ثواب یا علو مرتبہ کی امید نہ رکھتا ہو کا مستحق یا متصف (ماخوذ : مصباح التعرف) ۔

(ب) امث ۔

بھنگ کی صافی ، ریش قاضی ، بہور کے کان (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۸) ۔

[پاک + باز (رک : ۔ ۔ ۔ باز)]

— بازانہ (— فت ن) م ف.

پاکبازوں کی طرح ، پاکبازی سے.

اگر صحبت پاکبازانہ آسے منظور ہو تو البتہ کبھی کبھی چوتھے پانچویں روز باغ میں آیا کرے.

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۵۶

[پاک باز (رک) + ف : انہ (لاحقۂ نسبت)]

— بازی امث.

پاکباز (رک) سے اسم کیفیت.

صدق ہے آب و رنگ گلشن دیں
پاک بازی ہے شمع راہ یقیں

۱۶۰۷ ولی ، ک ، ۱۱۳

بوس و کنار کے لیے یہ سب فریب ہیں
اظہار پاک بازی و ذوق نظر غلط

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۸۸

سارا یونان اس کی پاک بازی کا قائل تھا.

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۳۰

[پاک باز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— باطن (— کس ط) صف.

نیک طینت ، پاک نہاد ، پارسا.

دے مئے بے درد اے پیر مغاں
چاہیے اک پاک باطن کے لئے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۲۷

پاک باطن صوفی اور صاحب تصرف ولی اللہ بھی مانا جاتا تھا.

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۳ : ۱۳۳

[پاک + باطن (رک)]

— بے حیا (— فت ح) صف.

رک : پاک معنی نمبر ۵ ، بہت ہی بے شرم.

یہاں ناچ کا جلسہ ہوتا تو میں ایسا پاک بے حیا ہوں کہ شاید کچھ بھی شرم نہ کرتا.

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۲۸

[پاک + بے حیا (رک)]

— بیں (— ی مع) صف.

پاک نظر سے دیکھنے والا.

صافی دلوں کا عشق ہے رونق فزائے حسن
ہے رنگ بخش گل نظر پاک بیں آب

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۱۳

ہم پاک بینوں پہ نہ کرو بد گمانیاں
معلوم ہیں حضور کی سب نکتہ دانیاں

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۳۸۵

وہ چشم پاک بیں کیوں زینت برگستواں دیکھے
نظر آتی ہے جس کو مرد غازی کی جگر تابی

۱۹۲۳ بانگ درا ، ۳۰۳

[پاک + بیں (رک : ... بیں)]

— بے نیاز (— کس ن) امذ ؛ صف.

(کلمۂ احترام) اللہ ، خدا ، باری تعالیٰ.

اے پروردگار! پاک بے نیاز تو ہی نے ہم کو دامان عصمت دیا ہے.

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۳۶

[پاک + بے نیاز (رک)]

— پروردگار (— فت پ ، سک ر ، فت و ، سک ر ، کس د) امذ ؛ صف.

رک : پاک بے نیاز ، خدائے پاک.

پاک پروردگار نے تمہاری عزت رکھ لی.

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۲ : ۴۱۲

[پاک + پروردگار (رک)]

— چلن (— فت چ ، ل) صف.

نکوکار ، نیک اطوار.

پاک چلن ہے فہمیدہ ہے دانشور ہے سنجیدہ ہے

۱۹۵۴ دھمید (ترجمہ) ، ۸۸

[پاک + چلن (رک)]

— داماں صف.

رک : پاک دامن (جامع اللغات ، ۲ : ۳).

[ف : پاک + داماں (رک)]

— دامانی امث.

رک : پاک دامنی.

باندھ کر احرام ہی زمزم بہ ہے
اللہ اللہ پاک دامانی مری

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۲۸

چمن میں چھیڑتی ہے کس مزے سے غنچہ و گل کو
مگر موج صبا کی پاک دامانی نہیں جاتی

۱۹۳۰ سرود زندگی ، ۹۷

[پاک داماں (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دامن (ـــ فت م) صف .

پارسا ، گناہ سے مبرا .

جو دلہن پاک دامن وو بے عیب تھی
یکایک سو اس وقت پر عیب تھی

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٧٠

اگر چاہے گا تو بس پاک دامن
ہوا نیکی میں تیرا چاک دامن

١٧٩٨ یوسف زلیخا ، امین ، ٦٢

مست ہے کل تک تو مے خانے میں تھا اور آج داغ
داغ مے دامن سے دھوکر پاک دامن ہو گیا

١٨٧٨ گلزار داغ ، ٥٩

نگہ و ناز و ادا و غمزہ شریک سب میرے قتل میں ہیں
رہے گا کوئی نہ پاک دامن جو خون اچھلا رگ گلو کا

١٩٢٧ شاد ، میخانۂ الہام ، ١٢

[پاک + دامن (رک)]

ـــ دامنی (ـــ فت م) امث .

پاک دامن (رک) سے اسم کیفیت .

انسان کا نفس امارہ جوانی کے زمانے میں ادنیٰ سی بات میں پاک دامنی سے ڈگمگا دیتا ہے .

١٨٩٢ تصانیف احمدیہ ، ١ : ١٢٥

پاک دامنی پر اس گبھرو دلہن کے آنے کا فوٹو کھینچ گیا .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ٣

[پاک دامن (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دل (ـــ کس د) صف .

رک : پاک باطن .

پاک دل پاک نفس پاک ڈنار پاک نہاد
نیک خو نیک سیر نیک روش نیک چلن

١٨٩٢ مہتاب داغ ، ٢٨٩

[پاک + دل (رک)]

ـــ دلی (ـــ کس د) امث .

پاک دل (رک) سے اسم کیفیت .

جو پاک دلی کو چاہتا ہے اس کے ہونٹوں میں لطف ہے اور بادشاہ اس کا دوستدار ہو گا .

١٩٥١ کتاب مقدس ، ٦٣٧

[پاک دل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دماغی (ـــ کس د) امث .

نیک نفسی ، نیک نیتی ، صاف ذہنی .

جن کی پاک دلی اور پاک دماغی کی میں قسم کھاتا ہوں .

١٩٥٦ میرے زمانے کی دلی ، ١ : ٢٣

[پاک + دماغ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ذات صف .

١. (طنزاً) بد طینت آدمی (دریائے لطافت ، ٩١) .
٢. **صاف ستھرا ، پاکیزہ .**

رومن جیسے بے عیب و پاک ذات رسم الخط میں بھی ہم انگریزی الفاظ کو انگریز سے مختلف تلفظ اور لہجے کے ساتھ ادا کرتے ہیں .

١٩٣٩ نکتۂ راز ، ٥٦

[پاک + ذات (رک)]

ـــ رائے صف .

وہ شخص جو عقل صحیح اور فہم رسا رکھتا ہو (نوراللغات ، ٢ : ١٢) .

[پاک + رائے (رک)]

ـــ رَو (ـــ و لین) صف .

نیک چلن ، دیانتدار (جامع اللغات ، ٢ : ١٢) .

[پاک + ف : رو ، رفتن (= چلنا) سے]

ـــ رَوی (ـــ فت ر) امث .

دیانتداری ، راستبازی ، نیک چلنی (جامع اللغات ، ٢ : ١٢) .

[پاک رو (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ رَہ بے باک رَہ کہاوت .

راست باز ایماندار کو کچھ ڈر نہیں ، بے خطا پر کچھ الزام نہیں آ سکتا .

اس میں بگڑنے کی بات ہی کیا ہے دنیا میں لوگ جھک مارا ہی کرتے ہیں ، پاک رہ بے باک رہ .

١٩٠٥ کایا پلٹ ، ٧٦

ـــ زاد صف .

نیک اصل ، نیک طینت ؛ شریف زادہ/زادی .

ادر تھے آیا حیدر پاک زاد لیا یا اپنا لشکر بہشت کشاد

١٦٣٩ خاور نامہ ، ١٩٨

تجھسے بیت اللہ نے پایا شرف اے پاک زاد
باغ محفل میں تیری نزہت ہے جنت سے زیاد

١٨٥٨ سحر (نواب علی خان) ، قصائد سحر ، ٣

[پاک + ف : زاد ، زادن (= جننا) سے]

— زادہ (— فت د) صف.

دھوبی، کپڑے دھونے والا.

ہر روز وہاں ایک پاک زادہ کپڑے دھونے آیا کرتا ہے اور اس کا گدھا تمام دن وہاں چرتا پھرتا رہتا ہے.

۱۸۶۵ دکنی انوار سہیلی، ۳۰۱

[پاک + ف : زادہ، زادن (= جننا) سے]

— زادی صف مث.

پاک زاد (رک) کی تانیث.

اے نار تجھ ایسی پاک زادی ہو گی ہر تم میں بن بگاڑی

۱۸۱۴ بحری، ک، ۲۰۶

— سرشت (— کس س، و، سک ش) صف.

نیک طینت، نیک اصل.

پاک دنیا سے ہیں دنیا میں ہیں گو پاک سرشت
غرق ہے آب میں ہر تر نہیں اصلا گوہر

۱۸۵۴ ذوق، د، ۳۲۴

سرسید کی والدہ... نیک دل اور پاک سرشت تھیں.

۱۸۹۹ حیات جاوید، ۳۰

[پاک + سرشت (رک)]

— سیرت (— ی مع، فت ر) صف.

اچھے کردار والا، نیک اوصاف والا.

پاک سیرت محترم خاتون اے عالی صفات
آج کچھ کہنا ہے تجھ سے سن بگوش التفات

۱۹۳۴ عصمت، جنوری، ۴

[پاک + سیرت (رک)]

— شدنی (— ضم ش، فت د) صف.

پاک کیا جانے والا، پاک کیے جانے کے لائق.

تنور... کے اندر لکڑی کی آڑی سلاخیں لگائی گئی ہیں جس (جن) سے اشیاء پاک شدنی کو لٹکا دیتے ہیں.

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۲۳۰

[پاک + ف : شدن (= ہونا) + ی، لاحقۂ لیاقت]

— شراکت (— کس ش، فت ک) امث.

(مسیحی) ایک مجلس جس میں مقدس ارواح کی یاد اور خیالی شرکت ہوتی ہے یا انگوروں کا رس نوش کیا جائے، انگ: Wine Commemoration (ماخوذ: انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمینالوجی).

[پاک + شراکت (رک)]

— شہدا (— ضم ش، سک ہ) امذ.

بد وضع، بد چلن، بے حیا، بہت ہی آوارہ.

غرور بے شرمی نے ان کو پاک شہدا بنا دیا تھا.

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۵۰

[پاک + شہدا (رک)]

— صاف صف.

۱. صاف ستھرا، اجلا.

بناتن اتھا پاک صاف ہور پتوار
کہ پانان پھساتے تھے بے اختیار

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۱۰۷

۲. نیک نیت، نیک خیال.

بزم سے ساقی کے ہم سے رند نکلے پاک صاف
اپنا کعبہ میں بچھے گا اب مصلیٰ ایک اور

۱۸۳۶ دیوان مہر، ۹۹

۳. کھرا، بے لوث.

عجب پاک اور صاف تھا دل منیں
دیا جیو باری اس کی منزل منیں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار، ۱۰۸

دل میں ان آئینوں کے سراسر بھرا ہے زنگ
ہر چند پاک صاف بہ ترے حضور ہوں

۱۸۴۶ آتش، ک، ۱۰۶

[پاک + صاف (رک)]

— صورت (— و مع، فت ر) صف.

جس کی شکل و صورت پاکیزہ ہو.

شاہ کو بغداد کے تھی یک کنیز
پاک صورت نیک سیرت با تمیز

۱۷۹۱ ریاض العارفین، ۸۹

استاد... نہایت نیک طینت، پاک صورت، پاکیزہ سیرت.

۱۹۱۰ مکاتیب امیر (دیباچہ)، ۳۰

[پاک + صورت (رک)]

— طینت (— ی مع، فت ن) صف.

پاک منش، رک: پاک سرشت.

سید مست مئے تحقیق ہو کر پاک طینت ہے
نجس مت جام دل کر بھر کے ہیں خوناب دنیا کو

۱۷۹۳ بیدار ، د ، ۷۳

پاک طینت ، نیک سیرت ، خوبصورت ، خوش مزاج
چاند سی بیٹی تجھے اللہ نے بخشی ہے آج

۱۸۹۰ شعاع مہر ، ۲۶۹

وہ پاک طینت . . . یہاں سے چل بسا .

۱۹۳۵ چلہ ہم عصر ، ۱۶

[پاک + طینت (رک)]

ـــ طِینَتی (ـــ ی لین ، فت ن) امث .

پاک طینت (رک) سے اسم کیفیت .

ہم نے ان کو رحم دلی اور پاک طینتی عطا فرمائی .

۱۹۳۳ قرآنی قصے ، ۱۳۸

[پاک طینت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کرانا محاورہ .

پاک کرنا (رک) کا تعدیہ .

اگر کبھی ہم نے اپنے پڑوسی کے نہایت حسین جمیل بلّے پر محبت سے ہاتھ بھی رکھ دیا تو ہمارا ہاتھ فوراً پاک کرایا جاتا تھا .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۱۳۱

ـــ کَرنا محاورہ .

۱. دھونا ، صاف کرنا ، مذہبی شرائط کے مطابق کسی چیز کو دھو کر صاف کرنا .

ماں اس کی ایک کنویں پر لباس حضرت یعقوب پاک کر رہی تھی .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۴۳۱

اب ان پاک کیے ہوئے ٹکڑوں کو ایک پتیلی میں ڈال کر ہلدی کا سفوف ڈال دو .

۱۹۴۴ ناشتہ ، ۵۷

۲. پونچھنا ، صاف کرنا .

حضرت امام حسین علیہ السلام اس لخت جگر کا خون پاک اپنے دامن مبارک سے پاک کرتے تھے .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۰۳

۳. موئے زیر ناف کو مونڈنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۷) .

۴. ذبیحہ کی آلائش نکالنا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۲) .

۵. ہٹانا ، دور کرنا ، خارج کرنا ، نکال دینا .

ارسطوئے ثانی بڑھے ہوئے کانٹوں کو پاک کرتے ہوئے جاتے ہیں .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۱۲

اس کا بتدریج کھانا بلغم بادی اور رطوبت معدہ کو پاک کرتا ہے .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۹

۶. (غلہ وغیرہ) چننا ، بیننا ، پھٹکنا ، میل مٹی دور کرنا ، کسی چیز سے کوڑا کرکٹ صاف کرنا (نور اللغات ، ۲ : ۱۲) .

۷. (i) تمام کرنا ، حساب ختم کرنا .

فیصلہ پاک کیا تیر نگہ سے تم نے
بے وفا کو نہ کسی اہل وفا کو دیکھا

۱۹۱۳ ظہیر ، د ، ۲۰

(ii) قصہ چکانا ، ختم کرنا .

اگر تو زبردستی کرے گا تو میں اپنے تئیں ہلاک کروں گی زندگی کا . . . بکھیڑا پاک کروں گی .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۷

۸. نیک متقی یا پرہیز گار بنانا .

اپس کوں پاک کر خدا سوں انڑنے میں ہنر ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۲

۹. خالی کرنا ، بری کرنا .

ندامت نے مجھ کو آسودگی (آلودگی) گناہ سے پاک کر دیا .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۹۱

ـــ کَرنی (ـــ فت ک ، سک ر) امث .

جھاڑو .

جوں ماتی کے گھر کوں پاک کرنی سوں جھاڑتے ہیں .

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۹)

[پاک + ا : کرنی ، کرنا (رک) سے]

ـــ کھانا امذ .

ایسی چیز جو پاکیزگی لائے اور نجاست وغیرہ کو دور کردے ، پاک کردینے والی شے .

اپنو ہمیں پاک کھانا دیئے ہیں یعنی نماز روزہ . . . اپنو برائی دھوتے ہیں .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی ، ۶۷

ـــ گوہَر / گُہَر (ـــ و مج ، فت ہ / ضم گ ، فت ہ) صف .

نیک اصل ، رک : پاک سرشت .

باوجود اس کہ وہ پاک گوہر نیک ذات تھا مگر بری صحبت سے بری چال چلا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۶

[پاک + گوہر / گہر (رک)]

ــ گوہری (ــ و مج ، فت ہ) امث .

پاک گوہر (رک) سے اسم کیفیت .

بسکہ خلف محال تھا ہوگئی نسل منقطع
ذات پہ تیری اس قدر ختم ہے پاک گوہری

۱۸۵۱ مومن ، مجموعۂ قصائد مومن ، ۹۹

[پاک گوہر + ی : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ محبت (ــ فت م ، ح ، شد ب بفت) امث .

ایسی دوستی یا الفت جو نفسانی خواہش اور خود غرضی سے بری ہو (نوراللغات ، ۲ : ۱۲) .

[پاک + محبت (رک)]

ــ مغز (ــ فت م ، سک غ) صف .

رک : پاک رائے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۲) .

[پاک + مغز (رک)]

ــ نظر (ــ فت ن ، ظ) صف .

نیک نیت ، پاک بیں .

دونوں پاک نظر سے محبت کرتے تھے کوئی کسو کے تیں نہیں چھوتا تھا .

۱۸۰۰ قصۂ گل و ہرمز ، ۱۴ (الف)

پاک دل پاک نفس پاک نظر پاک نہاد
نیک خو نیک سیر نیک روش نیک چلن

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۸۹

[پاک + نظر (رک)]

ــ نفس (ــ فت ن ، ف) صف .

رک : پاک سرشت .

پاک دل پاک نفس پاک نظر پاک نہاد
نیک خو نیک سیر نیک روش نیک چلن

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۸۹

[پاک + نفس (رک)]

ــ نگاہ (ــ کس ن) صف .

رک : پاک نظر (نوراللغات ، ۲ : ۱۲) .
اسم کیفیت : پاک نگاہی .

[پاک + نگاہ (رک)]

ــ نویسی (ــ فت ن ، ی مع) امث .

ریاستوں میں ایک فوجی یونٹ جو ارچہ نویسی کرتا تھا .

حضورات پائیگاہ ، پاک نویسی ، چنسی ، کٹی ، گھاٹی اور غولی وغیرہ افواج مدت کی تخفیف میں آچکیں .

۱۹۳۹ ویزۂ مینا (حاشیہ) ، ۳۸۸

[پاک + نویس (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ نہاد (ــ کس ن) صف .

پاک طینت .

پاک دل پاک نفس پاک نظر پاک نہاد
نیک خو نیک سیر نیک روش نیک چلن

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۸۹

[پاک + نہاد (رک)]

ــ ولولہ (ــ فت و ، سک ل ، فت و ، ل) امذ .

نیک جذبہ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

[پاک + ولولہ (رک)]

ــ ہونا ف ل ؛ محاورہ .

۰۱ صاف ہونا .

کس وقت خشک دیدۂ نمناک ہوگیا
کب گرد غم سے دامن دل پاک ہوگیا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۳

سارے پائے صاف کرلو ... تیز انگاروں پر سینک لو ... اب سارے پائے پاک ہوگئے .

۱۹۳۳ ناشتہ ، ۵۷

۰۲ (کشتی گری) کشتی کا فیصلہ کن ہونا .

کشتی زبردستوں کی اس سے پاک ہوئی تو کیا ہے عجب
رستم سامنے ہو جاتا تو راہ بچا کر ٹل جاتا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۵۳

۰۳ (i) خالی ہونا ، عاری ہونا .

معنی سے پاک ہوگیا یہ لفظ بالیقیں
اب تو جہان (بیں) صرف دعا بے اثر نہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۲۱۵

ان کی تحریر بھی ابتذال سے پاک ہوتی ہے .

۱۹۳۶ خان صاحب (مقدمہ) ، ۱۰

(ii) بری ہونا .

الفت میں تیری پاک ہر الزام سے ہم ہیں
دل پاس نہیں ہے تو کس آرام سے ہم ہیں

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۰۶

۴. نہایت بدوضع ہونا ، اچھی باتوں سے مبرا ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

۵. حیض یا نفاس سے فراغت پانا .

اگر حائضہ ... رمضان میں دن کو پاک ہوئی اور کچھ نہ کھایا تو وہ روزہ کافی ہوگا .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۷۳

پاک (۲) امذ.

رک : پاکھ (= حصہ).

چار دن کا ہے چاندنی کا سہاگ
پھر جو دیکھو وہی اندھیرا پاک

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۱۲۷.

پاک (۳) امذ.

پاکستان (رک) کا مخفف.

اس صنف سخن کا ظہور سر زمین پاک و ہند ہی میں ہوا.

۱۹۶۹ نئے ذائقے، ۲۰.

پاک (۴) امذ.

۱. رسوئی، پکوان (ہندی اردو لغت، ۱۳۳).
۲. کھانا پکانے کا عمل (جامع اللغات، ۲ : ۱۲).
۳. ہاضمہ (جامع اللغات، ۲ : ۱۲).

[س : پاک पाक]

ـــ استھان (ـــ کس ا، سک س) امذ.

کھانا پکانے کا مقام، باورچی خانہ، مطبخ (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت، ۱۳۳).

[پاک + استھان (رک)]

ـــ پتی (ـــ ضم پ) امذ.

چولہا، دیگدان، آتش دان، پجاوا، آوا، بھٹی، باورچی خانہ، مطبخ (ہندی اردو لغت، ۱۳۳).

[پاک + پتی (رک)]

ـــ پھل (ـــ فت پھ) امذ.

کرونڈا اور اسکا درخت لاط : Carissa carondus (پلیٹس ؛ جامع اللغات، ۲ : ۱۲).

[پاک + پھل (رک)]

ـــ جگن (ـــ فت ج، سک گ) امذ.

دیوتاؤں کی خوشنودی سے خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کا ایک طریقہ یعنی دیوتاؤں کے نام سے ہوم کرنا اور اپنی خورش سے پہلے کسی چیز کو ان کے نام پر دینا (ماخوذ : آئین اکبری، ۲ : ۲۵۱).

[پاک + جگن، جاگنا (رک) سے]

ـــ رانجن (ـــ فت ر، سک ن، فت ج) امذ.

ایک درخت کے پتے : غار تج لاط : Laurus cassia (پلیٹس).

[پاک + رانجن (رک)]

ـــ ساک امذ.

گھاس دانہ، دانہ دُنکا.

جناور تورے سار کے پاک ساک
صبا اوٹھ خوراک اونکی تھی لاک لاک

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۱۵۳.

[پاک + س : شاک शाक (= سبزہ، ساگ)]

ـــ شالا امث.

رسوئی گھر، باورچی خانہ، مطبخ (پلیٹس ؛ جامع اللغات، ۲ : ۱۲).

[پاک + شالا (رک)]

ـــ کرتا (ـــ فت ک، سک ر) امذ.

رسوئیا، طباخ (ہندی اردو لغت، ۱۳۳).

[پاک + کرتا، کرنا (رک) سے]

پاک (۵) امث.

۱. وہ دوا جو مصری، چینی یا شہد کے قوام میں ملا کر بنائی جائے جیسے سُنٹھی پاک (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۲۵).
۲. ایک قسم کی مٹھائی (جیسے : میسو پاک) (نوراللغات، ۲ : ۱۳).

[س : پاک पाक]

پاک (۶) امذ.

۱. بچہ ؛ جانور کا بچہ (جامع اللغات، ۲ : ۱۳).
۲. غافل، جاہل، دیانتدار ؛ مصنوعی (جامع اللغات، ۲ : ۱۳).
۳. اُلّو ؛ سفید بال ؛ قسمت (ہندی اردو لغت، ۱۳۲).

[س : پاک पाक]

پاکا امذ.

پھوڑا (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۲۶).

کندمک کھجلی، حرارت، پاکا، چھاجن اور سوزش وغیرہ سے بالضد نہیں بلکہ بالمثل نقص رکھتی ہے.

۱۹۳۱ علاج بالمثل، ۲۸.

[ہ : پکنا (رک) سے]

پاکاں صف ؛ ج (قدیم).

پاک (۱) (رک) کی جمع.

گھر پاکاں میں تھے پنجیا گھر [illegible]
[illegible] عشق کا جنتیا ہو امید ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۰۲.

[رک : پاک (۱) + ف : ان، لاحقۂ جمع]

پاکِٹ (۱) (کس ک) امث ، امذ نیز : پاکیٹ .

۱. جیب ، کیسہ ، خریطہ ، تھیلی .

صاحب بھی اکیس اشرفیاں بٹوے میں ڈال ، پاکٹ میں رکھ سوار ہوئے .

۱۸۷۷ نتائج المعانی ، ۱۶۰

ہم اس محبت سے باز آئے وہ اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش
جو یوں نہیں وصل پر وہ راضی تو یاں بھی پاکٹ میں زر نہیں ہے

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۲۵

۲. **محدود علاقہ ، ذیلی حلقہ ، مخصوص یا ضمنی خطہ .**

ہندوستان کے جنوب میں بھی مسلمانوں کی ایک پاکٹ بنتی تھی .

۱۹۶۹ خاک و خون ، ۳۳۳

۳. **(کھیل) اننا (بلیرڈ) کھیلنے کی میز یا کیرم کے بورڈ کی تھیلی جس میں گیند یا گوٹ ڈالی جاتی ہے** (ماخوذ : انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

ف : کرنا ، ہونا (معنی نمبر ۳ سے مخصوص) .

[Pocket : انگ]

— ایڈیشن (— ی لین ، ی مع ، فت ش) امذ .

کسی کتاب کا چھوٹا ایڈیشن ، جیبی نسخہ .

مرغوب ایجنسی لاہور نے ان رباعیات کا پاکٹ ایڈیشن شائع کیا ہے .

۱۹۲۶ اورینٹل کالج میگزین ، نومبر ، ۲۸

[Pocket edition : انگ]

— بُک (— ضم ب) امث .

چھوٹی سی مجلد کاپی جس میں یاد داشت لکھتے ہیں ، بیاض .

اس پر طرہ یہ کہ قدرت کاملہ کی پاکٹ بک یعنی بندی جان کی چشم جادو اثر . . . گویا بالکل تیری مٹھی میں ہے .

۱۸۹۵ سعادت ، ۵۸

کرنل نے اپنے رعشہ دار ہاتھوں سے جیب میں (سے) پاکٹ بک نکالی .

۱۹۶۶ آگ ، ۲۰۰

[Pocket book : انگ]

— جھاڑنا محاورہ .

جو کچھ جیب میں ہو وہ سب خرچ کردینا ، فضول خرچی سے کام لینا .

وہ کفایت شعاری کو کام فرماتے اور اپنی پاکٹ بالکل نہ جھاڑتے .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۵۰۹

— ڈائری (— کس ء) امث .

جیبی روزنامچہ .

پروفیسر . . . نے اپنی پاکٹ ڈائری میں حساب لگا کے ہمارے کان میں مژدہ سنایا .

۱۹۷۶ زرگزشت ، ۲۶۱

[Pocket diary : انگ]

— گرم کرنا محاورہ .

۱. **رشوت لینا ، گھوس لینا** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

۲. **رشوت دینا ، گھوس دینا** (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

— گرم ہونا محاورہ .

دھن پاس ہونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

— لیمپ (— ی لین ، سک م) امذ .

ٹارچ ، جیبی لیمپ .

زحل کو آفتاب ، آفتاب کو پاکٹ لیمپ بنادوں .

۱۹۳۶ مضامین فلک پیما ، ۳۳

[Pocket lamp : انگ]

— مار امذ .

جیب کترا ، جیب تراش .

اسٹیشن پر ٹکٹ گھر کی کھڑکیوں پر جلی حروف میں لکھا رہتا ہے کہ پاکٹ مار سے ہوشیار .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۹

[پاکٹ + مار ، مارنا (رک) سے]

ماری امث .

پاکٹ مار (رک) کا کام (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

[پاکٹ مار (رک) + ا : ی لاحقۂ کیفیت]

— واچ امث .

جیبی گھڑی .

گرم تھری پیس سوٹ ، بغیر فریم کی عینک اور سنہری پاکٹ واچ کے ساتھ یہ کرتب . . . کامیڈی کا حصہ معلوم ہوتا تھا .

۱۹۷۶ زرگزشت ، ۵۰

[Pocket watch : انگ]

پاکٹ (۲) (کس ک) امذ .

۱. **رک : پیکٹ .**

۲. **چھوٹا بنڈل ، چھوٹا پارسل ، پلندہ .**

تمہارے اوراق مثنوی کا پمفلٹ پاکٹ پرسوں ۱۵ اگست کو ... روانہ کرچکا ہوں .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۱۵۲

آپ کا رجسٹر کا پاکٹ مجھ کو ملا .

۱۹۱۱ کار جہاں دراز ہے ، ۱۴۰

[انگ : Packet]

پاکٹ (۳) (کس ک) امذ ؛ پاکیٹ .

مقررہ دن کو ڈاک مال اور یاتری لے کر روانہ ہونے والا جہاز (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

[انگ : Packet]

پاکٹھ (فت ک) صف .

۱. پرانا ، پختہ ، پکا .

خواصیں اور مصاحبیں ، بوڑیاں پاکٹھیں کیا تو عمریں کیا جوانیں سب کی رال ٹپکنے لگی .

۱۸۸۱ منیر ، طلسم گوہربار ، ۳۴

۲. پکا ہوا ، تجربہ کار ، طاقتور ، مضبوط (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۶) .

[س : پاکٹھیہ पाक्थ]

پاکر (۱) (فت ک) امذ .

گولر (درخت نیز اس کا پھل) .

کسی پہاڑ کے تلے میں ایک تالے پر بڑا سا درخت پاکر کا تھا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۰۱

پاکر ، برگد ، پیپل وغیرہ سے اینٹ نہیں پھونکنا چاہیے .

۱۹۱۳ انجینرنگ بک ، ۱۴

[س : پرکٹی पर्कटी]

پاکر (۲) (فت ک) امث : ~ پاکڑ ، پاکھر .

۱. زرہ کی مانند آہنی پوشاک جو حفاظت یا زینت کے لیے گھوڑے ہاتھی وغیرہ کو پہناتے ہیں ، چار آئینہ یا امیروں کے گھوڑوں پر زینت کے لیے سونے چاندی یا موتیوں اور پھولوں کی پاکھری لگائی جاتی ہے جو ان کے زیور میں شمار ہوتی ہے ؛ جھول .

سرداروں کے گھوڑوں کو دیکھو تو چاندی سونے کے بھاری بھاری ساز کسی پر جڑاؤ زین دھرا کسی پر زردوزی چار جامہ کسا قجریاں اور پاکریں پٹھوں پر پڑیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۸۱

۲. ترپال ، ٹاٹ کی پوشش (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۸) .

[س : پرکھر प्रखर]

پاکڑ (۱) (فت ک) امذ .

رک : پاکر (۱) : لہردار پتوں کا پیڑ ، گولر ، انجیر کے خاندان کا پودا ، لاط : Ficus infectoria (پلیٹس) .

پاکڑ (۲) (فت ک) امث .

رک : پاکر (۲) .

کمیت برق رفتار پر پاکڑ پڑی ہوئی تھی .

۱۸۵۱ ترجمہ عجائب القصص ، ۳۴۵

پاکڑیا (فت ک ، سک ڑ) امذ .

رک : پاکڑ (۱) (پلیٹس) .

پاک سنڑسی (فت س ، مغ ، سک ڑ) امث .

آہنی شکنجہ یا زنبور جو میز پر لگا ہوا ہو ؛ ایک اوزار جو یورپ کے ذریعے یہاں متعارف ہوا ، پکڑ ، سنڈاسی (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳ ؛ پلیٹس) .

[ہ : پاک سنڑسی पाकसंडसी]

پاکسی (سک ک) امث .

لومڑی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

[ہ : پاکسی पाकसी]

پاکشک (سک ک ، کس ش) صف .

۱. مدد دینے والا ، حمایتی (ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

۲. طرفدار ، جماعتی ، ایک فریق کا (پلیٹس) .

[س : پاکشیہ पाक्षिक]

پاکک (کس ک) امذ .

پکانے والا ، رسوئیا ، باورچی (ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

[پکانا (رک) سے]

پاکل (۱) (فت ک) .

(الف) امذ .

ایک قسم کا پودا ، لاط : Coslus specious (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

(ب) صف .

پھوڑے کو پکانے والا ، پھوڑے میں پیپ پیدا کرنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

[س : پاکل पाकल]

پاکَل (۲) (فت ک) امذ .

ایک پودا ، کا کڑا سینگی ، کرکٹی ، کچنال کا پودا ، لاط : Bauhiria candnia .

یہ قسم پاکل کے نام سے معروف ہے . . . پھوڑے پھنسیوں اور بعض اعضا کی سوجن . . . دفع کرتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۵

[س : پاکلِ पाकलि]

پاکلی (سک ک) امث .

ایک قسم کی ککڑی ، لاط : Cucumis utilissimus (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

[س : پاکلی पाकली]

پاکْنا (سک ک) ف ل .

شیرے میں پکانا ، شربت میں ابالنا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

[س : پاک पाक (= پکانا) سے]

پاکواڑی (کس ک) امث .

(تعمیر) چھوٹا تختی یا نچلا کواڑ ، انگ : Foot valve .

پمپ کی پاکواڑی اور کنویں کی دیوار کے درمیان اتنی جگہ رہنی چاہیے کہ آدمی چھوٹے دستے کے پھاوڑے سے پاکواڑی کے اطراف آسانی سے کام کر سکے .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۱۵۲

[رک : پا (= پیر) + کواڑ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر]

پاکی امث .

۱. پاک (۱) (رک) سے اسم کیفیت .

اس کا تصور نا کرنے پاکی تن کی تو حاصل ہو وے .

۱۳۲۱ معراج العاشقین ، ۲۸

سیدھا حمام کی طرف چلا جہاں میں نے ساری ضروریات اور پاکی کی حجتوں کو پورا کیا .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا (ترجمہ) ، ۵۰۶

مہرباں جس پہ وہ ہو عیب ہو اس میں کیونکر
ہر پلیدی کو بنا دیتی ہے پاکی قدرت

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۴۶

۲. حجامت کا استرہ (قدیم) .

پھیر مت پاکی کو خط پر حسن بس اب ہو چکا
کیوں عبث گھستا ہے منہ لوہے سے پارس ہو چکا

۱۷۶۳ عاجز (چمنستان شعرا ، ۴۶۸)

[پاک (رک) + ـی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ بولنا محاورہ (قدیم) .

تسبیح کرنا ، سبحان اللہ کہنا .

یاد کرو اللہ کو اور پاکی بولو اس کی صبح اور شام .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۳۰۷

ــــ دِکھانا محاورہ .

بے گناہی جتانا ، ظاہر کرنا .

ہور اب تک اپنی پاکی دکھاتی ہے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۰)

ــــ لینا محاورہ .

موے زہار کا مونڈنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۳) .

پاکْیا (۱) (سک ک) امذ ؛ ــــ پاکیہ .

کالا نمک ، سانبھر نمک ، جواکھار ، شورہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

[س : پاکیا पाक्य]

پاکْیا (۲) (سک ک) صف .

جو پچ سکے ، پچنے کے لائق ، پچنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

[س : پاکیا पाक्य]

پاکَیت (کس ک ، فت ی) .

پاک ہونے کی کیفیت .

اور جب تک میں بیٹھی رہی تب تک برابر اپنی بڑائی کی لی اور پاکیت جتائی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۹

[رک : پاک (۱) + ا : یت ، لاحقۂ کیفیت]

پاکیٹ (۱) (ی مج) امذ .

رک : پاکٹ (۱) مع تحتی الفاظ (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

پاکیٹ (۲) (ی مج) امذ .

رک : پاکٹ (۲) ، (۳) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

پاکیٹ (۳) (ی مج) امذ .

اونٹ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

[مقامی]

پاکنج (سک ک ، فت ی) امذ .

کچھا نمک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

[س : پاکنج पाकञ्ज]

پاکیزگی (ی مع ، سک ز) امث .

صفائی ، ستھرائی ، پاک ہونے کی حالت ، طہارت .

ہن نے وہ صحیفہ ... نکالا ... کہا کہ ہم تم کو نہ دینگے اس کو پاکیزگی کی حالت میں چھوتے ہیں .

۱۸۸۲ خیابان آفرینش ، ۳۰

اور یہ ثابت کریں کہ اس کے ادب و شعر میں نہ تو عمق ہے نہ پاکیزگی .

۱۹۳۲ سیف و سبو ، ۸

[ف]

پاکیزہ (ی مع ، فت ز) صف .

۱. **صاف ستھرا ، شرعی اعتبار سے پاک ، عیب سے مبرا .**

جو عاقل ہے او ہور پاکیزہ رائے

جو ہر نیک بد کون ہووے رہنمائے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۶۵

خانقاہیں پاکیزہ اور ستھری تیار کریں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۰

حضرت آدم علیہ السلام تک آپ کے اجداد سب پاکیزہ اور سردار رہے .

۱۹۰۰ امیر مینائی ، خیابان آفرینش ، ۸

۲. **حسین ، اچھا ، خوشنما ، نفیس ، لطیف .**

کبھوں وجہ دسرا کہ گیو گانے کا

مٹھا شہد پاکیزہ رس میں ملا

۱۶۱۳ بھوگ بل (ق) ، ۱۸۸

جلاد ایک خلعت پاکیزہ منجھے دے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۳

نسخے بلا شبہ ایک اچھے اور پاکیزہ طرز کے نسخے اور ایک بھونڈے طرز کے موجود ہیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳

۳. **بے نقص ، بے عیب ، خوش اسلوب .**

یہ مخطوطہ پاکیزہ نسخ میں ہے اور ابتدائی اشعار یہ ہیں .

۱۹۵۱ علمی نقوش ، ۱۲۷

۴. **بے جرم ، بے داغ** (نوراللغات ، ۱ : ۱۰) .

[ف]

-- بوم (-- و مع) صف .

نیک اصل (نوراللغات ، ۲ : ۱۳) .

[پاکیزہ + بوم (رک)]

-- خو (-- و مع) صف .

نیک عادت رکھنے والا .

ماہر علم و ہنر ، شیوا بیان ، شیریں مقال

راست باز و صلح جو ، پاکیزہ خو ، روشن خیال

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۹۰

[پاکیزہ + خو (رک)]

-- سرشت (-- کس س ، ر ، سک ش) صف .

نیک اصل (نوراللغات ، ۲ : ۱۳) .

[پاکیزہ + سرشت (رک)]

-- سیرت (-- ی مع ، فت ر) صف .

رک : پاک سیرت .

استاد ... نہایت پاکیزہ سیرت ایک عالم تو تھے .

۱۹۰۰ امیر مینائی ، مکاتیب ، ۳۰

[پاکیزہ + سیرت (رک)]

-- صورت (-- و مع ، فت ر) صف .

رک : پاک صورت .

ایسی پاکیزہ صورت ہے جی چاہتا ہے دیکھا ہی کرو .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۸۰

[پاکیزہ + صورت (رک)]

-- طبع (-- فت ط ، سک ب) صف .

جس کی طبیعت میں لطافت اور اجلا پن ہو ، عمدہ اور اچھی طبیعت والا .

اکثر مشائخ اور علماء و شعراء پاکیزہ طبع ... ہوتے ہیں .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۲

[پاکیزہ + طبع (رک)]

-- طینت (-- ی مع ، فت ن) صف .

شریف الاصل ، فطری نیک .

نہ غصہ پاس آیا نہ طمع نے کچھ جگہ پائی (کذا)

خدا داد آپکی خالص نیت پاکیزہ طینت ہے

۱۹۳۰ امداد سنبھلی ، ۵ ، ۳

[پاکیزہ + طینت (رک)]

ـــ گوہر/گہر (ـــ و مج ، فت ہ/ضم گ ، فت ہ) صف .

رک : پاک گوہر .

قابلِ آغوش ستم دیدہ گاں   اشک سا پاکیزہ گہر چاہیے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۱

واہ اے سید پاکیزہ گہر کیا کہنا

یہ دماغ اور یہ حکیمانہ نظر کیا کہنا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶۵

[پاکیزہ + گوہر/گہر (رک)]

ـــ نفس (ـــ فت ن ، ف) صف .

رک : پاک نفس ، بے کینہ .

آج ایک ایسے پاکیزہ نفس سے ملاقات ہوئی کہ میں ان کا گرویدہ ہو گیا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۰

[پاکیزہ + نفس (رک)]

پاکیشکار (ی مج ، سک ش) امث .

جوا کھار ، شورہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

[س : پاکیشکار पाक्यक्षार]

پاکیو (سک ک ، و مع) امذ .

بلاون ، جوا کھار ، نمک سیاہ ، کچ لون ، سجی کھار (خزائن الادویہ ، ۷ : ۵۱۷) .

[رک : پاکیہ]

پاکیہ (۱) (سک ک ، فت ی) امذ .

رک : پاکیا (۱) ، نمک ، شورہ ، بلاون (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۳۳) .

پاکیہ (۲) (سک ک ، فت ی) صف .

رک : پاکیا (۲) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۷) .

پاکھ امذ .

۱. حصہ ، چاند کے مہینے کے ابتدائی یا آخری پندرہ دن کی مدت ، پندرھواڑا ، آدھا حصہ .

چار دن کی چاندنی ہے پھر اندھیرا پاکھ ہے

سچ تو یہ ہے یہ سارا حسن کا عالم غلط

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۷

اسی پاکھ کی اکادشی کو سویرے ہی سرکار کے ہاتھوں سے اس کی نیو پڑ جانی چاہیے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۰

۲. رک : پاکھا (معنی ۱) .

ایک پاکھ بیچ میں بنا کر دائرہ معدل النہار . . . کا نصف قطر اٹھارہ گز کا ہے .

۱۸۳۶ آثارالصنادید ، ۸۳

[س : پکش पक्ष ؛ پ : پاکھ पाक्ख]

ـــ اندھیرا (ـــ فت ا ، مغ ، ی مج) صف .

مہینے کا آخری پندرھواڑا جس میں چاند گھٹتا چلا جاتا ہے ، رک : اندھیرا پاک/پاکھ .

اب تو جب پاکھ اندھیرا بھی گزر جاتا ہے

چاند چڑھتا ہے مگر چڑھ کے اتر جاتا ہے

۱۹۵۱ کنار سبو ، ۷۳

[پاکھ + اندھیرا (رک)]

پاکھا (۱) امذ .

۱. بازو ، پہلو (خاص کر دیوار وغیرہ کا) .

کھل کے بندھن ہوئے ہیں ڈھیلے سب

پاکھے راسے لگے ہیں گیلے سب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۹۱

بے ڈول سنگ خارا کے ٹکڑے اور مٹی سے چنے ہوئے دروازے کے پاکھے .

۱۹۰۸ رسالہ مخزن ، ستمبر ، ۳۸

۲. گوشہ ، پرت ، تہہ .

سب سے چیں بلوائی تو بتایا کہ دراز کے نچلے پاکھوں میں گھس کر لیٹ گئی تھی .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۳۱

۳. (i) چھپر ، سائبان (جو ایک طرف کو جھکا ہوا ہو) (نوراللغات ، ۲ : ۱۳) .

(ii) چھوٹی عمارت یا چھپر جو کسی صحن یا کھلی جگہ کی دیوار کے سہارے بنا ہو (پلیٹس) .

(iii) (تعمیرات) دیوار جو مکان کے دو پہلوؤں کے مقابل ہوتی ہے اور جس پر شہتیر رکھ کر مکان کو مثلث کی شکل میں پاٹتے یا چھپر ڈالتے ہیں ، پکھا .

کہ پاکھے سون ہر برج باندیا اتھل

عبادت کی لایا کنگورے سکل

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۹

تعریف خدا کو ہے ساری کی دنیا جس نے بنائی ہے

ان پاکھے اور دیوار ادھر پہ تیلی بندھیا چھائی ہے

۱۹۳۵ نادان دہلوی (نکتۂ راز ، ۳۸۳)

(iv) دروازے کے بغلی آثار یا اس کی بغلی دیوار جو دالان کے در کی حد یا دروازے کی چوکھٹ کے بازو تک ہو ؛ دروازے کے بازوؤں کی دیوار یا دیواریں .

تم کو دیوار پاکھے ہیں گے یاد ہم کنو کوتا تمہیں خدا آزاد

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۲

۰۳ برساتی ، برآمدہ ، اوسارہ (پلیشی) .

[س : پکشکہ : पक्षक]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

بغیر چونے یا گارے کے بڑے اور وزنی پتھروں کا پشتہ جو عموماً پانی کی مار کے موقع پر ندی وغیرہ کے کنارے پر لگا دیتے ہیں (اپ و ، ۱ : ۱۰۸) .

[پاکھا + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پاکھا (۲) امذ .

۰۱ کتاب کی جلد کے مقووں میں سے ہر ایک ، رک : پاکھے (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۲۲۷) .

۰۲ حصہ : کسی چیز کے اوپر تلے یا اطراف کے حفاظتی ورقوں میں سے کوئی ایک ورق .

اس نے ایک آر ، زرد دھاگے کی ریل اور ایک پیک کا پاکھا میری طرف پھینک دیا اور کہا ، اس کی سلائی کرو ،

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۱۹

[رک : پاکھا (۱)]

پاکھا (۳) امذ .

پکھال کے منھ میں لگانے کی لکڑی کی تختی جو پکھال میں پانی بھرتے وقت اس کے منھ کو کھلا رکھتی ہے (اپ و ، ۱ : ۱۹۷) .

[مقامی]

پاکھا (۴) امذ .

مٹی کے چولھے کے دونوں پہلوؤں میں سے ہر ایک .

ایک ٹوکری میں چولھے کے دوسرے پاکھے کے پاس اوپلے بھرے رکھے ہیں .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۷

[رک : پاکھا (۱)]

پاکھا (۵) امذ .

۰۱ (خیاطی) اچکن کی چولی میں سامنے کے رخ کا وہ حصہ جس میں بٹن ٹانکتے یا کاج بناتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۱۱۳) .

۰۲ (i) جو گوشہ ٹوپی کی باڑ کے اوپر کے حصے کا کوئی ایک رخ ؛ دو پلڑی ٹوپی یا کنٹوپ کا کوئی ایک پلہ جو کانوں کو ڈھانکے رکھتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۳۶) .

گھر میں روئی کے کنٹوپ بھی پہنتے تھے اور اس کے پاکھے الٹ کر کنوڑے کر لیتے .

۱۹۶۶ گنجینۂ گوہر ، ۳۰

(ii) ٹوپی کے چندوے کا کوئی حصہ (اپ و ، ۲ : ۱۲۸) .

(iii) گوشہ ، کلی ، کپڑے کی آنکڑی تراش (اپ و ، ۲ : ۱۲۸) .

ٹوپی . . . کا دمہ (گوٹ) ذرا اونچا ہوتا ہے دمہ کے اوپر چار پاکھے کی وضع بالکل شاہجہانی محراب کی سی ہوتی ہے .

۱۹۲۸ دلی کی آخری شمع ، ۴۳

[رک : پاکھا (۱)]

پاکھال امث .

رک : پکھال .

وہاں مشکیزے یا پاکھال کا پھٹا یا اونٹ کا لنگ ہونا ، موت کا پیش خیمہ ہوتا ہے .

۱۹۰۸ مخزن ، جنوری ، ۵۱

پاکھان امذ .

رک : پاشان (= پتھر) .

توں انساں ہور رام پاکھان ہے

توں انسان ہور رام حیران ہے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۳

پاکَھٹ (فت کھ) صف .

بوڑھا ، خرانٹ ، جہاں دیدہ ، گرگ باراں دیدہ ، پیر فرتوت .

شب کیوں نہ سر پہ شمع کے شعلہ ہو گرم رقص

بازی گر اپنے حق کا یہ پاکھٹ ہے بانس پر

۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۳۹

جمشید نے کہا ٹھیک آپی مرغی پاکھٹ تجکو ایسی ٹیک ماریں جس سے فریجے آنے لگے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۷

[رک : پاکٹھ]

پاکَھور (۱) (فت کھ) امث .

رک : پاکر (۲) .

توں ڈر کھلا ہے نرملا پاکھر ستارے جھمکتے

سحور سبھی قتراک جوں توں سوں پھراں بارا ہوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹

سوار اسپ تھا یکہ دلاور
پڑی گھوڑے پہ تھی لوہے کی پاکھر

۱۷۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۶۹

پاکھر تھی موتیوں کی عرق جسم پاک پر
آئی تھی یاد تند فرس ان کے خاک پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۷

پاکَھر (۲) (فت کھ) امذ .

رک : پاکر (۱) .

پیلو ، پاکھر ، ترما ، سینبھل ، کچنار ، سنبھالو ، بڑ ، پیپل
کیا ابر ہوا ، کیا برق گھٹا ، کیا دل بادل ، کیا جل اور تھل

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸

پاکَھر (۳) (فت کھ) امث .

وہ اراضی جو کنکریلی ڈھالو اور ٹیلے دار اور اکارت (ناقابل زراعت) رہے ، بوتھ (اپ و ، ۲ : ۳۱) .

[مقامی]

پاکھْرہ (سک کھ) امذ .

رک : پاکھری .

اسی طرح سے پاؤں کو گھٹاتا ہوا اوسی مقام پر آکر پاکھرہ ہو کر تین ہاتھ لنگوٹ کے مارے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۳۳

پاکھْری (۱) (سک کھ) امث .

(بنکیتی) حریف کے مقابل بیٹھنے کا ٹھاٹ جس میں چھری کی نوک زمین کی طرف کر کے اور بائیں ہاتھ سے قبضے کو سہارا دے کر دشمن کے تیور پر نظر جمائے رہتے ہیں (اپ و ، ۸ : ۴۴) .
ف : کرنا .

[مقامی]

پاکھْری (۲) (سک کھ) امث ؛ ← پاکھلی .

بارش سے بچاؤ کے لیے باربرداری کی کھلی گاڑی یا ٹھیلے کے اوپر اوریے یا ٹٹے کی لگائی ہوئی عارضی چھاؤن (اپ و ، ۵ : ۱۱۷) .

کچھ دری قالین یا جاجم کے مکلف فرش پر کچھ ٹاٹ کے شامیانوں یا پاکھریوں پر اور بہت سے زمین پر اکڑوں بیٹھے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۶۵

ف : ڈالنا ، کھڑی کرنا ، لگانا .

[رک : پاکھا (۱)]

پاکھْری (۳) (سک کھ) امث ؛ ← پالکری ، پال کھری ، پلکری .

پلنگ کو ذرا اونچا کرنے کے لیے پائے کے نیچے لگائی جانے والی ٹیکن (اپ و ، ۱ : ۱۲۸) .
ف : رکھنا ، لگانا .

[مقامی]

پاکھْرے (سک کھ) امث .

رک : پاکھر (۳) (اپ و ، ۶ : ۳۱) .

پاکَھڑ (فت کھ) امذ .

رک : پاکور (۱) .

پاکھڑ ، سہوا . . . وغیرہ کے پیڑوں پر پیدا ہوتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۶

[مقامی]

پاکَھل (فت کھ) امذ ؛ ← پاکل .

۱. پاکھر (رک) کی ایک اعلیٰ قسم جس کا پھل ابتدا میں آلو کے برابر ہوتا ہے اور پک کر زرد سیب ولایتی کے برابر ہو جاتا ہے ، ورم طحال کے لیے اس کا مربہ فائدہ دیتا ہے ، ایک درخت دہلی کے قلعہ بادشاہی میں تھا جس کی سلاطین ہند نادرات جان کر بہت محافظت کرتے تھے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۴) .

داروغہ باغ نے پاکھل کے سو دانے نذر گزرانے ، پچاس دانے مرزا شاہ رخ کو دیے گئے اور پچاس دانے مربہ بنانے کے لیے دواخانے میں بھیج دیے گئے .

۱۸۳۵ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۳۵

۲. جنس انجیر کا ایک ذیلی پودا ، لاط : Ficus infectoria (پلیٹس) .

پاکھْلی (۱) (سک کھ) امث .

(نجاری) رہ کانی ، رخانی کا غلط تلفظ بڑھئی کا ایک اوزار جس سے لکڑی کی کوریں چھیل کر صاف اور سطح ہموار کی جاتی ہے ، رخانی (اپ و ، ۶ : ۳۱) .

[مقامی]

پاکھْلی (۲) (سک کھ) امذ .

لکڑی کا بھاری تختہ جو کھیت کی زمین ہموار کرنے کے لیے ہل میں لگایا جاتا ہے یا گھوڑے کو سدھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۳۱) .

[مقامی]

پاکھنڈ (فت کھ ، سک ن ، ڈ) امذ .

۱. دھوکا ، فریب ، ریاکاری .

ان کا خیالی بت ان کے دل میں موجود ہے . . . یہ سب عقل جزوی کے پاکھنڈ ہیں .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۴۴

اے دیوانے یہ کیا پاکھنڈ تو نے بنا کر رکھا ہے .

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۱۱۱

۲. شرارت ، حرمزدگی ، بد ذاتی ، جھگڑا .

تمھیں پورا یقین ہے کہ یہ سب پاکھنڈ شیر خاں نے پھیلایا ہے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۴۵

[س : پاکھنڈ पाखण्ड]

پاکھنڈی (فت کھ ، سک ن) صف .

۱. پاکھنڈی ، جوگی کے بھیس میں چنڈال .

خدا محفوظ رکھے ان دیانتدی حریفوں سے
قیامت کی ہے چال ان کی بلا کے ہیں یہ پاکھنڈی

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۰۰

۲. فریبی ، دھوکےباز .

تم نے مجھے جوتی کہا ، پاکھنڈی کہا اور کیا کہنا چاہتی ہو .

۱۹۳۲ معصومہ ، ۲۳۱

[پاکھنڈ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پاکھے امذ .

بغلیاں ، کتاب کے ورقوں کی حفاظت کے مقوے (اپ و ، ۳ : ۲۲۷) .

[رک : پاکھا (۲)]

پاگ (۱) امث .

پگڑی ، دستار .

کچھ راجا کے جو من میں آئی
سر چو دھر کے پاگ بندھائی

۱۸۵۱ مورک سمجھانی (ق) ، ۱۰

ہندوؤں کی پاگ (پگڑی) مسلمانوں کے اونچے طبقے میں قبول کر لی گئی .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۴۳۰

[س : پرکر परिकर]

ـــ تاگ امذ .

ایک ٹیکس جو اگلے زمانے میں ہر مرد سے جو بارہ برس سے اوپر ہوتا تھا لیا جاتا تھا (پلاٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

[پاگ + تاگ (← تاوان)]

ـــ سنوارنا ف مر .

پگڑی درست کرنا (مجازاً) دیکھ بھال یا خدمت کرنا ؛ محبت یا چاہت ظاہر کرنا .

تم نے کبھی میری پاگ نہیں سنواری ، میرے بدن اور ہتھیار نہیں سجائے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۸۰

پاگ (۲) امذ .

قدم ، پانو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۸) .

[س : پدک पद्क]

ـــ جوڑنا ف مر : محاورہ .

پانو جوڑنا ، جھولے میں آمنے سامنے بیٹھ کر ایک خاص طریقے سے جھولے کی رسی کو انگوٹھے کی گھائی میں پکڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۹) .

پاگ (۳) امذ .

۱. شیرہ (پلیٹس) .

چاشنیت شرط ہے صحبت کے مزے کو ورنہ
لون کو فائدہ شیرینی کا گو پاگ لگے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۸۲

۲. وہ دوا وغیرہ جو چینی یا شہد کے شیرے میں پکا کر بنائی جائے اور جس کو خاطر تواضع میں بھی پیش کر سکیں ، مشروب (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۹) .

۳. مٹھائی (نوراللغات ، ۲ : ۱۳) .

[س : پاک पाक]

پاگا (۱) حف ، امذ .

پکا ہوا ، پکا ، پختہ (پلیٹس) .

[پکانا (رک) سے]

پاگا (۲) امذ (قدیم) .

۱. اصطبل ، گھوڑے یا مویشی کے باندھنے کی جگہ .

سو بھیجے پھرا بول کر لے دھندا
لیا گلدے کوں پاگا میں اپنے بندا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

۲. جائے قیام ، مسکن .

نہیں جانتے کس کا جا گا ہے او
او کس کا ملک ہور پاگا ہے او

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۸۳

۳. مرہٹوں کا ایک رسالہ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

[م : پاگا पागा]

--- کرنا محاورہ (قدیم).

(جانور کو) باندھنا۔

اسی چشمے پر آ کر جا گا کیا
گھوڑے کوں اسی ٹھار پاگا کیا

۱۶۶۹ خاور نامہ، ۸۰

پاگاہ امذ (قدیم).

رک : پاگا (۲).

انھے گھوڑے پاگہ میں تولا ک اے
تیر انداز تفنگی تھے سولاک اے

۱۶۲۵ سیف الملوک وبدیع الجمال، ۱۹

پاگر (۱) (فت گ) امذ.

وہ رسا جس سے ملاح ناو کو کھینچ کر ندی کے کنارے باندھتے ہیں ؛ گون (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۲۹).

[مقامی]

پاگر (۲) (فت گ) امذ.

رکاب : گھوڑے کی کاٹھی کا پائدان (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۲۹).

[ہ : پاگر पागर]

پاگُر (ضم گ) امث.

جگالی۔

وہی غذا . . . پاگر کرنے کے بعد دوبارہ اندر جاتی ہے تو اب پہلے معدے نمبر ۲ میں جاتی ہے۔

۱۹۵۳ حیوانات قرآنی، ۲۵

[س : پرگورن प्रघूर्ण]

--- کرنا محاورہ.

جگالی کرنا، (مجازاً) ہضم کرجانا، چبانا۔

وہ تھانے میں کھونٹے سے بندھا پاگر کیا کرتا تھا۔

۱۹۳۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳ : ۳۰

پاگُرانا (ضم گ) ف م.

رک : پاگر کرنا (بابش).

[پاگر (رک) سے]

پاگل (فت گ) صف.

۱. دیوانہ، مجنون، سڑی، خبطی جو اپنے ہوش و حواس میں نہ ہو۔

اے شاد نہ تو آنا بہکانے پہ واعظ کے
سڑیوں کی طرح بکتا دیوانہ ہے پاگل ہے

۱۸۷۶ سخن بے مثال، ۱۳۷

جب آنحضرت نے بتوں کے خلاف وعظ کہنا شروع کیا تو اکثر لوگوں نے (نعوذ باللہ) پاگل سمجھ لیا۔

۱۹۳۲ سیرۃ النبی، ۳ : ۳۱۶

۲. احمق، بے وقوف، بے عقل۔

ارے یہ کس پاگل نے لکھی ہے۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۰۳

[س : پاک + ل + ल पाक]

--- بنانا محاورہ.

اتنا تنگ کرنا کہ دوسرا سٹ پٹا جائے (جامع اللغات، ۲ : ۱۳).

--- پَن/پنا (--- فت پ) امذ.

جنون یا دیوانگی کی کیفیت۔

ہر طرح کے پاگل پن کو خوب فروغ حاصل تھا بلکہ پاگل پنے کے . . . نادر نمونے پیدا کئے جاتے تھے۔

۱۹۴۴ آدمی اور مشین، ۲۱۹

[پاگل + ا : پن/پنا، لاحقۂ کیفیت]

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.

وہ شفاخانہ جہاں دیوانوں کو علاج کی غرض سے رکھا جاتا ہے، پاگلوں کے رہنے کا مکان۔

آئندہ کبھی تونے کوئی کلمہ لبرل فریق کے بر خلاف منہ سے نکالا تو فوراً پاگل خانے بھیجدیا جائے گا۔

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت، ۳۷۹

ٹھیک نو بجے منصور پاگل خانے پہنچے وہاں کے ڈاکٹر کو بلا کر اس مریض کا حال پوچھا۔

۱۹۳۹ شمع، اے۔ آر۔ خاتون، ۲۱۸

[پاگل + خانہ (رک)]

--- داس امذ.

رک : پاگل۔

اماں جان نے اس پاگل داس کو بھی مدعو کیا۔

۱۹۱۵ سجاد حسین، دھوکا، ۴۰

[پاگل + داس (رک)]

— کی داد نہ فریاد (پاگل مار بیٹھے گا) کہاوت .

پاگل جو بھی کچھ بیٹھے یا کر بیٹھے اس کا کوئی علاج نہیں اور نہ کہیں داد نہ فریاد .

جدھر سینگ سمائے ادھر نکل گئے ، پاگل کی داد نہ فریاد ، پاگل مار بیٹھے گا .

۱۸۹۳ ایشو ، ۴

— کے (پاگلوں کے) سر پہ سینگ نہیں ہوتے کہاوت .

پاگل کی کوئی خاص پہچان نہیں جو ایسی تکی حرکتیں کرتے وہی پاگل ہے صریح حماقت سرزد ہو جانے کے موقعہ پر بولتے ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۱۳) .

— کے (پاگلوں کے) سر (پہ/پر) کیا سینگ (لگے) ہوتے ہیں کہاوت .

رک : پاگل کے (پاگلوں کے) سر پہ سینگ نہیں ہوتے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

— ہونا محاورہ .

سودائی یا مجنوں ہو جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

پاگن (فت گ) امذ .

ڈھولکی ؛ طنبورہ (بلٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

[س : پرانگن प्राङ्गण]

پاگنا (سک گ) ف م .

کسی تخم یا میوے کو گھی وغیرہ میں بھون کر یا بغیر بھونے اس پر شکر کا شیرہ چڑھانا .

پہنچے نہ حلاوت کو کبھی اس کے دہن کے
قند نے گو بستے کو شیرینی میں پاگا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۶

وہ حلوائی بچہ گو لوز اگر اچھی بناتا ہے
کبھو عاشق سے لے کر قاش دل کی بھونے اور پاگے

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۲۴

[س : پاک पाक (رک) سے]

پاگے صف .

پاگا (۱) (رک) کی مغیرہ صورت ، مرکبات میں مستعمل .

— دانے امذ .

شکر کے قوام میں ڈال کر جمائے ہوئے مونگ پھلی کے بھنے ہوئے دانے (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۰) .

پاگُھر (ضم گھ) صف .

مٹانے یا ختم کرنے والا ، ہاضم ، ہضم کرنے والا .

وہ آٹھ اشیا جن کو مصالح یعنی پاگھر کہتے ہیں .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۵

[رک : پاگر]

پال (۱) (الف) امث ؛ امذ .

۱. کپڑے یا سرکیاں جن کو ملا کر خیمہ وغیرہ کی شکل کا سائبان سا بنا لیا جائے .

اکثر صحرانشینان عرب کا گھر کمبل اور کپڑے کا ہوتا ہے بطور پال کے .

۱۸۸۱ بحرالفصاحت ، ۶۸

چلو تمہارے رہنے کے لیے ایک پال کھڑی کر دیں گے .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۴۸

۲. شامیانہ ، تنبو ، چندوا ، گاڑی یا پالکی وغیرہ ڈھانکنے کا کپڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۵) .

سو یو دل جلیا دیکھ آرام پا
رہیا پال ہو ہیں دھر چھاؤں پا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۲

پال تنبو کھڑے ہیں اس جا پر
لوگ کرتے ہیں سب تماشا پر

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۱۵

جب بادشاہ کو دیکھا وہ عورت پال سے باہر نکل آئی .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۵۴

۳. وہ پردہ جو کشتی میں ہوا کے رخ پر لگاتے ہیں تاکہ وہ جلد چلے ، بادبان .

جہاز پر پہنچے بادبان کھینچے پالیں چڑھیں ، لنگر اٹھا .

۱۸۲۵ فسانۂ عجائب ، ۱۶۹

تاریک سنسان رات میں جہازوں پر جا پہنچے فوراً پال کھول دیئے گئے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۱۲۲

ف : چڑھانا ، تاننا ، اتارنا .

[پ : پال पाल]

— گاڑی امث .

ایک قسم کی پالکی نما گاڑی ، بگھی ، شکرم ، پردہ دار گاڑی .

عورتوں کی پالکیاں تھیں اس کے بعد بند پال گاڑیاں جن میں زنانی سواریاں سوار تھیں .

۱۹۶۴ نور مشرق ، ۲۰۸

[پال + گاڑی (رک)]

پال (۲) امث .

وہ سوکھی گھاس یا بھوسہ وغیرہ جس میں آم یا دوسرے گدرے پھلوں کو رکھ کر پروردہ کیا یا پکایا جاتا ہے .

اس پال میں پرت کے پرنگ پھل کون کہاں پھل
کوئی وونچھ کچے کوئی پکے کوئی سڑے ہیں

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۷۱

سودے والے آواز لگا رہے ہیں . . . پال والا ہی لے . . . لڈو ہے ، چھوٹے کا بتاشا ہے ، گولر ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۰۰

[س : پاکل یا پلال पाकल/पलाल]

— اُٹھانا محاورہ .

پال اُٹھنا (رک) کا تعدیہ .

آدمی جس کو پال رکھنے اور اُٹھانے میں مہارت ہو ، میرے پاس نہیں .

۱۸۹۵ مکاتیب امیر ، ۳۴۴

— اُٹھنا محاورہ .

پال میں رکھے ہوئے پھلوں کا پختہ ہو کر تیار ہو جانا .

کم سے کم چار روز اور زیادہ سے زیادہ آٹھ روز میں پال اُٹھتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۹۶

— پڑنا محاورہ .

۱. گرمی میں گھٹ جانا (ا پ و ، ۶ : ۱۳۰) .

۲. پھلوں کو پختہ کرنے کے لیے بھوسے وغیرہ میں رکھ دیا جانا (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۱۳۰) .

— ڈبی ہونا محاورہ .

خاندان کے متعدد افراد کا صاحب فراش ہونا (ماخوذ : محاورات ہند ، ۵۱) .

— ڈالنا محاورہ .

۱. گدرے آموں کو سوکھی گھاس میں رکھنا (ا پ و ، ۶ : ۱۳۰) .

ہاشم سلمہ ثمر بہشت کے شوقین ہیں وہ کب تیار ہونگے ، تیار ہوں تو بھیج دیجئے اور پال ڈالنے کی ترکیب بھی لکھیے گا .

۱۹۱۱ رقعات اکبر ، ۱۱۵

۲. سینت کر رکھنا ، چھپا کر رکھنا ، رکھ کر بھول جانا .

بیٹی یہ صراحی میں چنے کی دال ، ہرن کُھر سب چیزوں کی پال ڈال رکھی ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۰

۳. بے موقعہ محل یا بہت زیادہ مقدار میں کسی چیز کو رکھنا .

سینے پہ اپنے میرے کھلے سر کے بال ڈال
بے ریشہ ہیں یہ آنب ارے ان کی پال ڈال

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۰

سڑتے ہیں گلتے ہیں کوچے میں اُڑے
عاشقوں کی پال ڈالی آپ نے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۷

— رکھنا محاورہ .

۱. کچے پھل کو پختہ کرنے کے لیے بھوسے یا پتوں میں اس طرح دبا نا کہ ہوا سے محفوظ رہے .

آدمی جس کو پال رکھنے اور اُٹھانے میں مہارت ہو میرے پاس نہیں .

۱۸۹۵ مکاتیب امیر ، ۳۴۴

۲. کسی چیز کو مدت تک اپنے پاس رکھ چھوڑنا ، محفوظ کر لینا ، سینت کر رکھنا .

غریب گھرانے کی لڑکی ابھی کچا میوہ تھی دادا نے آرام کا انتظام کر کے فی الحال پال رکھدیا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۵

— کا صف .

پال میں پکایا ہوا .

ہوتا ہے شہروں تو بہت پال کا
لیک ہے ٹپکے کا بھی طرفہ مزا

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۹۸

یہ آم ہیں پال کے ، وہ ٹپکے ہیں ڈال کے .

۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ریاض خیرآبادی ، ۲۳۵

— کھولنا محاورہ .

پال کے آموں کو گھاس سے علیحدہ کرنا (ا پ و ، ۶ : ۱۳۰) .

— نکالنا محاورہ .

رک : پال کھولنا (ا پ و ، ۶ : ۱۳۰) .

پال (۳) امث .

۱. پانی کو روکنے والا بند یا پشتہ ، مینڈھ ، اونچا کنارا ، بند ، چھوٹی دیوار .

حرص کی پال ٹوٹے تو یکایک پالدھی جاتی ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۳

پانی آنے کے اول اٹکتا ہوا پال بن لی تھی .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۲۱۹

۲. پانی کے کٹاؤ سے کنوٗیں ندی وغیرہ کے کنارے پر اندر کی طرف بن جانے والی کھوکھلی جگہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .

۳. کھائی کے درمیان قابل زراعت اراضی (اپ و ، ۶ : ۱۳۰) .

۴. سینچائی کے لئے پانی کو ایک جگہ جمع رکھنے کا جوہڑ (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۲۳) .

[س : پال पालि]

پال (۴) امذ .

توپ اور بندوق یا طمنچہ کی نال کا گھیرا یا چکر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .

[مقامی]

پال (۵)

(الف) صف .

پالنے والا ، پرورش کرنے والا (ہندی اردو لغت ، ۱۴۴) .

(ب) لاحقہ .

رک : . . . پال .

[س : پال पालक (= پالنا)]

ـــ پال تیرے جی کا ہوگا کال کہاوت .

کمینے آدمی پر مہربانی کروگے تو موقع ملنے پر وہ نقصان پہنچائے گا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۴) .

ـــ پال مرے جی کا کال کہاوت .

جسے دکھ بھر کے پالا وہی جی کا جنجال بن گیا .

پان صاحب سلامتی سے اب یہ حوصلے ہوئے ، خدا کی قدرت پال پال مرے جی کا کال .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳۴

ـــ پوس کَر/کے م ف .

پرورش کرکے .

پال پوس کر جوان کر دیا جاؤ کھاؤ کماؤ .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۷۱

جس باپ نے . . . جان کی طرح پال پوس کر جوان کیا اس کی وداع کا وقت ہے .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۵۳

ـــ کی آگ امث .

پالنے یا پرورش کرنے کی محبت جو ماں باپ یا سرپرست کو بچے سے ہوتی ہے .

بوی پال کی آگ پیٹ سے زیادہ ہوتی ہے .

۱۹۲۶ آمنہ کا لال ، ۵۷

ـــ گر (ـــ فت گ) صف .

پالک ، پالن کرنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .

[پال + ف : گر ، لاحقۂ صفت]

پال (۶)

(الف) امذ .

۱. بنگال کا ایک مشہور خاندان جس نے ساڑے تین سو برس تک بنگ (بنگال) اور مگدھ پر حکومت کی ؛ راجا ، حاکم (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۳) .

اس کا نتیجہ ہے کہ دربار ہائے پال اور قبیلات ہائے شاہی میں ساتھ صاحبان عالی شان کے شامل ہیں .

۱۸۶۷ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱۱۰

۲. چترک کا پوڑ ، چیتے کا درخت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۳) .

۳. بنگالیوں کی سرکش ظالم قوم (یا ذات) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۳) .

۴. پیکدان ، اگالدان (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۳) .

۵. حفاظت ، پناہ ، سایہ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۴) .

۶. بادشاہوں نوابوں وغیرہ کی وہ اراضی جو حکومت کی زیر نگرانی ہو (پلیٹس) .

(ب) صف .

پالک ، پرورش کرنے والا ، چرواہا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۳) .

[س : پال पाल]

ـــ دَھن (ـــ فت دہ) امذ .

۱. چھتراک ، کھمبی ، چل تراں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .

[س : پال دھن पालघ्न]

پال (۷) امث .

رک : پالی زبان (پلیٹس) .

پال (۸) امذ .

کبوتروں کی جلتی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۷) .

[س : پال पाल]

— کھانا محاورہ .

۱. پرادوں کا جنتی کھانا (مخزن المحاورات ، ۲۳۱) .
۲. (دیہات) گوالیے کی کمائی کھانا (مخزن المحاورات ، ۲۳۱) .

پال (۹) امذ (قدیم) .

حوالے ، سپرد (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۹) .

رنگ مال ہو دیں جو چمناں کے پال
جیسے پر گھوڑی منج کیجیے کون بھال

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۱

[س : पालन پال]

پال (۱۰) امث .

۱. ٹہنی ، ڈالی ، شاخ (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲ ؛ دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۶) .

س پال میں برت کے ہر یک پھل کون کہاں پھل
کدی دوڑھ کہے کون پکے کوئی سڑے ہیں

۱۷۱۸ بحری ، ک ، ۱۸۱

۲. (مجازاً) خاندان کی شاخ ، برادری ، قبیلہ .

میرقوم بارہ پالوں اور باون گوتوں میں منقسم ہے ، پال ایک پرانا نظام ہے .

۱۹۷۵ ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۸۰

[٭ : पाल پال]

پال (۱۱) امذ .

رک : پالا (۱) کی تخفیف .

اول اول تو ہوا میں چند گالے سے اڑتے ہوئے نظر آتے ہیں ..... اور اگر کئی گھنٹے تک وہ اسی طرح برسیں تو سارا ملک چھ انچ یا اس سے زیادہ موٹی سفید پال کے نیچے دب جاتا ہے .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۷۷

پال (۱۲) امذ .

بادبان ؛ چھوٹا خیمہ (پلیٹس) .

[س : पटल پٹل]

— چڑھانا محاورہ .

بادبان کھولنا (پلیٹس) .

... پال لاحقہ .

مرکب کے پہلے جزو سے مل کر حفاظت کرنے والا اور نگہبان کے معنی میں مستعمل .

یہ دوار پال اس لئے حاضر ہوا ہے کہ منی جی کے مہاراج کی خبر مہاراج تک پہنچاؤں .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۹۵

[س : पाल پال]

پالا (۱) امذ .

۱. ہوا میں ملے ہوئے پانی کے لطیف بخارات جو زمین کے بہت سرد ہو جانے کے باعث سفید بلوری شکل میں سطح پر جم جاتے ہیں ، منجمد اوس .

یخ اور پالے کے مارے ہزاروں شیر دل ..... سمور اور سنجاب میں چھپے پڑے تھے .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۴۹

اس کو سب لوگ کہتے ہیں پالا
جس سے سب پتے سوکھ جاتے ہیں

۱۹۳۵ فلسفۂ اخلاق ، ۳

۲. سخت سردی ، ٹھٹھرا دینے والی سردی ؛ ٹھر .

پالے کی راتوں میں اپنے خیمے کے دروازے کے باہر الاؤ کی گرمی سے اپنے تئیں گرم کرتا ہے .

۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۸۲

[س : प्रालेय پرالیہ]

— پڑنا محاورہ .

۱. کہر پڑنا ، برف باری ہونا ، نہایت ٹھر ہونا .

بیچارے ۵ ء (۱۹۰۵) کو لوگ یاد کریں گے کتنا پالا پڑا برسات بھی انہیں پڑی .

۱۹۰۶ انتخاب فتنہ ، ۱۱۳

۲. پالا گرنے کی وجہ سے پودوں یا فصلوں کا جل جانا یا تباہ ہو جانا ؛ مجازاً کسی چیز کا برباد ہو جانا ، بیکار یا مفلوج ہو جانا .

سرشام اس دائی کو کہ صبح پہری سے اس پر پالا پڑا تھا ، جستجو میں کسی مسافر گم کردہ راہ کی بھیجا کرتی تھی .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۵۱

— گردی (— فت گ ، سک ر) امث .

پالے کے اثر سے فصل یا پودے کے جل جانے کی کیفیت .

گندم جو چنا مٹر کی آب پاشی کر دینے سے پالا گردی کی تلافی ہو سکتی ہے .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳ : ۳

[پالا + ف : گردی (رک)]

— گرنا محاورہ .

رک : پالا پڑنا (پلیٹس) .

— مارا صف .

پالے کے اثر سے جلا ہوا ، سرمازدہ ، رک : پالا ماری کھیتی .

— مار جانا/مارنا محاورہ .

۱. رک : پالا پڑنا بمعنی نمبر ۲ .

سردی کے دنوں میں برف زمین کو گرم رکھتی ہے نباتات سرسبز اور شاداب ہو جاتے ہیں ورنہ پالا مار جاتا ہے ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۴۷

۲۔ (مجازاً) مفلوج کر دینا ۔

شدت سرما سے بہت سے سپاہیوں کے ہاتھ پاؤں کو پالا مار گیا ۔

۱۹۰۹ تاریخ سلطنت رومہ ، ۴۷۵

— ماری کھیتی (— ی مج) امث .

وہ کھیتی جو خشک اور سرد ہوا کے لگنے سے مرجھا گئی ہو اور پھلنے کی امید نہ ہو (ا پ و ، ٦ : ۳۱) .

پالا (۲) امذ .

۱۔ اکھاڑا ، وہ مقام جہاں کشتی لڑنے والے زور آزمائی کریں ، بازی گہ ۔

تو مشاعرہ کیا پالا تھا . . . زور قلم دکھانا چاہیے تھا یا زور بازو ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۷

ہم لوگوں نے بے چاری تقدیر کو اپنے آرام طلب دل کا پالا بنا رکھا ہے ۔

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۸۳

۲۔ (i) وہ نشان یا مٹی رکھ کر بنائی ہوئی کبڈی کے میدان کی درمیانی لکیر جو کبڈی اور دوسرے کھیلوں میں حد فاصل کے واسطے بنالیتے ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۱۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۹).

(ii) کبڈی کے مقررہ میدان کا وہ قطعۂ زمین جو درمیانی حد فاصل کے ادھر ادھر دو برابر حصوں میں منقسم ہوتا ہے ۔

سانس روک کر دوسرے فریق کے پالے میں کبڈی کبڈی کہتے ہوئے جاتے تھے ۔

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۳۱۰

(iii) جیت ، جیت کا نشان ، فتح کا نشان (جامع اللغات ، ۲ : ۱۳ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۳) .

(iv) مرغ ، بٹیر وغیرہ لڑانے کی جگہ (ا پ و ، ۸ : ۱۱۰)

۳۔ (کبڈی وغیرہ کا) مقابلہ ، بازی ۔

ہمت دل نہ ہارنا اصلا   پالا جیتا ہوا ہے یہ تیرا

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۹۱

شاہد نے آکر کہا ، اے ! آج دو پالے باغ میں بڑے زور کے ہوں گے ۔

۱۹۳٦ راشدالخیری ، حیات صالحہ ، ۸۵

[ہ : پالا पाला]

— بدنا محاورہ .

شرط لگانا ، بازی بدنا ۔

دونوں کے مریدوں اور معتقدوں نے داؤ ڈال کر پالا بدا .

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۲٦۸

— ٹھنڈا رہنا محاورہ .

اکھاڑے کا بے رونق ہونا ، اکھاڑے میں چہل پہل نہ ہونا ؛ (مجازاً) کسی شے یا حالت کا سست یا مردہ ہو جانا ۔

قیس و فرہاد ہو گزرے تو ہوا دور مرا
نہ رہا معرکۂ عشق کا پالا ٹھنڈا

۱۸۵۳ ریاض مصنف ، ۳۱

— جمنا محاورہ .

کبڈی وغیرہ کا کھیل شروع ہونا ، مقابلہ ہونا ۔

ہر محلے میں کہیں نہ کہیں تھوڑی سی کھلی جگہ ہوتی تھی ، اس میں کبڈی کا پالا جمتا .

۱۹٦۲ ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۳

— جیتنا محاورہ.

کبڈی میں فریق مخالف کے تمام کھلاڑیوں کو پالے کے باہر کر کے بازی جیت لینا ؛ مقابل کو شکست دینا ، کامیاب ہونا ۔

آج کون . . . دن چڑھ کر کھیت رہتا ہے اور کون اپنی ماں کا پالا سرخرو ہو کر پالا جیت لیتا ہے .

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۰۷

بات کا توڑ یوں ہوا ، عراقی اور جامی علمی مباحثہ کریں جو پالا جیتے وہی مقتدا .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۱ : ۱۰

— چھوڑ کے بھاگ جانا/چھوڑنا محاورہ .

میدان چھوڑ کر بھاگ جانا ، مقابلے سے بھاگ جانا ، مقابلے میں نہ ٹھہرنا .

بحث گریہ میں ہمارے دیدۂ پر آب سے
بھاگ جاتا ہے ہمیشہ چھوڑ کر پالا سحاب

۱۸۵۴ ضبا ، ک ، ۲۹

— چھونا محاورہ .

بہت جلد کوئی کام کرنا ؛ بوجھ اتارنے کے لیے سرسری طور پر کوئی کام کرنا ۔

پالا چھوا چھوٹی پائی .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۸۲

نصاب . . . میں قرآن سرے سے داخل نہیں ، ایک آدمی تفسیر ہے تو کبڈی میں پالا چھونے کی طرح کی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۳۵

ــ خالی کرنا محاورہ .

۱. پالا چھوڑ دینا ، شکست تسلیم کر کے میدان سے باہر نکل جانا ، اکھاڑا خالی کرنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۱۴ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

۲. مقابلے سے ہٹا دینا ، حریف کو نیچا دکھانا .

دیکھ کر جان نکلتے ہوئے بھاگے اغیار
میں نے مر کر بھی کیا یاروں کا پالا خالی

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۶۳

ــ گرم ہونا محاورہ .

محفل میں رونق ہونا ، چہل پہل ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۱۴) .

ــ لینا محاورہ .

رک : پالا جیتنا .

جنھوں نے عشق کی بازی کو کھیلا
لیا دونوں جہاں کا اس نے پالا

۱۷۶۵ فضل علی (صوفیائے بہار اور اردو ، ۶۱)

آہ اس عشق کے جوے گھر میں
صرف منصور نے لیا پالا

۱۹۵۶ قصیدۂ عطار ، سراج الحق ، ۳۹

ــ مار لینا/مارنا محاورہ .

بازی جیتنا ، فتح یاب ہونا ، کثیر نفع اٹھانا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۲۵ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۵) .

ادھر نفر دل میں بڑے ہی خوش تھے کہ پالا مار لیا .

۱۸۹۳ خدائی فوجدار ، ۲ : ۳۳

بی برسات . . . دل میں بہت خوش ہوئیں ، سمجھیں ، چلو میں نے پالا مار لیا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳۰

ــ ہاتھ رہنا محاورہ .

رک : پالا مار لینا .

ہمارے ہاتھ پالا رہ گیا مرد آزمائی کا
کیا مغلوب ہم نے نفس امّارہ سے رستم کو

۱۸۵۳ گلستان سخن ، ۳۳۱

اس لڑائی میں ہمیشہ پالا مسلمانوں ہی کے ہاتھ رہا .

۱۹۲۶ شرر ، حسن انجلینا ، ۱۳۵

پالا (۳) امذ .

واسطہ ؛ سروکار ، سابقہ .

ہم جانتے تھے خوباں گرمی کریں گے مل کر
دل سرد ہو گیا ہے جب سے پڑا ہے پالا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ب) ، ۷

سرد دل ہوں جیسے پالا مار جائے
جب سے آ تم سے پڑا پالا میاں

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۰

خدا ان تیر اندازوں سے پالا نہ ڈالے .

۱۹۳۰ سجاد حیدر یلدرم ، خیالستان ، ۱۲۰

اف : پڑنا ، ڈالنا .

[س : پل पल्ल]

پالا (۴) صف ؛ مث : پالی .

پروردہ ، پرورش کیا ہوا .

بیری کا سہارا مری آنکھوں کا اجالا
بنت اسد اللہ کی آغوش کا پالا

۱۸۶۱ بیاض شمیم (ق) ، ۱۱

کفر کا پالا ہر خم گیسو فرق نہیں ہے اس میں سرمو

۱۹۲۶ ہفت کشور ، ۶۱

[س : پل पल्ल (= پالنا)]

ــ پوسا (ـــ و مج) صف ؛ مث : پالی پوسی .

جو پالے جانے کے بعد سیانا ہو گیا ہو .

آخر تمھارا ارادہ کیا ہے ، کیا کوئی پالا پوسا بچہ جننا چاہتی ہو .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۱

[پالا + پوسا ، پوسنا (رک) سے]

پالا (۵) امذ ؛ صف .

حفاظت ، خبر گیری ، حوالگی ؛ حمایت ؛ اثر ؛ قبضہ ، قابو ؛ زیر حمایت آوردہ ، متوسل ؛ مبتلا ، گرفتار ، محصور ؛ سہارا ؛ منظور نظر ؛ طاقت ؛ شکنجہ (پلیٹس) .

[رک : پالا (۲)]

ــ پڑنا محاورہ .

محصور ہونا ، پھنسنا ، گرفتار ہونا ؛ کسی کے قبضے میں آنا ، شکنجے میں آنا ، تعلق ہونا ، محصور ہو جانا ، پکڑا جانا (پلیٹس) .

ــ ڈالنا محاورہ .

حمایت کرنا ، حفاظت کرنا ، کسی چیز سے بچانا (پلیٹس) .

پالا (۶) امذ .

آنول نال ؛ پردہ یا جھلی جس میں جانور کا بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

[س : پرالیہ प्रालेय]

پالا (۷) امذ (قدیم) .

علاقہ ، خطہ .

جلگ تیرا قدم تب لگ ہے کوئی   وگرنہ نام نایک کا ہے پالا

۱۷۱۷   بحری ، ک ، ۱۰۲

[رک : پالا (۱)]

— پَٹّی (— فت پ ، شد ٹ) امث .

وہ محصول جو معافی دار یا کاشتکار خدمت سے مستثنیٰ رکھے جانے کے عوض ادا کرے ، بدل خدمت .

رکھ حسن سے بعد خط کے بوسے کی طاب
کرتا ہے گا وصول پالا پٹی

۱۸۸۰   گل عجائب ، ضیا برہان پوری ، ۸۱

[پالا + پٹی (رک)]

پالا (۸) امذ .

باری ، پاری ، بدلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۳) .

[س : پریایہ पर्याय]

پالا (۹) امذ .

۱. گھاس پوس (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) .

کبھیں الوان ہم کھاویں کبھیں لوکے ملیں روکھے
کبھیں بھاجی کبھیں پالا کبھیں دن چار کے بھوکے

۱۵۶۴   حسن شوقی ، د ، ۱۲۵

سرو گلشن پر سخن اس قد کا بالا ہو گیا
ہر نہال اس شرم سوں جنگل کا پالا ہو گیا

۱۷۳۹   کلیات سراج ، ۱۹۰

شمالی و جنوبی کنارے پر خود رو یہ درخت ہیں اور کچھ بھاجی پالا بھی ہوتا ہے .

۱۸۷۰   خلاصہ علم جغرافیہ ، ۴۳

۲. جھڑ بیری کے خشک پتے (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۳۰ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۶) .

۳. ایک درخت کا نام (ہندی اردو لغت ، ۳۳۰) .

[س : پلو पल्लव]

پالا (۱۰) امذ .

۱. اناج بھرنے کا ایک ظرف جو بیشتر کچی مٹی کا گول دیوار کی شکل میں بنایا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۶) .

۲. اناج کا ڈھیر ، کھیت سے کاٹے ہوئے اناج کا ذخیرہ ، کھلیان (پلیٹس) .

۳. پردھان استھان ، صدر مقام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۷) .

[س : پل یا پاّل पल्ल/पल्लव]

پالار امذ .

شہتیر ، کڑی (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۹۰) .

[س : پالت पालित (= سہارا)]

پالاری امث .

رک : پالار (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۹۰) .

پالاس (۱) امذ .

۱. (یونانی دیومالا) عقل کی دیوی (قاموس الاصطلاحات ، ۵۸۵) .

۲. ایک سیارچہ جس کی دریافت ۱۸۰۲ میں ہوئی .

چھوٹے چھوٹے سیاروں کی تعداد . . . ۸۰۰ ہے ان میں ریشا ، جونو ، پالاس بڑے بڑے سیارے ہیں .

۱۹۱۶   رموز فطرت ، ۲۲۱

[یو : Pallas]

پالاس (۲) امذ .

معمولی قسم کا اونی کپڑا جو درویش پہنتے ہیں ، اونی فرش (اسٹینگاس) .

[ف]

پالاش

(الف) امذ .

۱. تیز پات ، تج (Laurus cassia) کا پتہ جو بطور دوا بھی مستعمل ہے اور کھانے کے مسالے میں بھی پڑتا ہے .

پالاش بفتح شین معجمہ تمال پتر (= تیز پات) .

۱۹۲۶   خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۰۵

۲. سبز رنگ (پلیٹس) .

(ب) صف .

سبز ، ہرا ، پالاش لکڑی کا بنا ہوا (Butea frondosa) (پلیٹس) .

[س : پالاش पालाश]

پالاگَل (فت گ) امذ .

ہرکارہ ، پیغام رساں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۷) .

[س : پالاگل पालागल]

پالاگَلی (فت گ) امث .

راجہ کی چوتھی طرف بیٹھنے والی ، سب سے کم عزت پانے والی بیوی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۷) .

[س : پالاگلی पालागली]

پالاگن (فت گ) امث.

۱. (ہند) (لفظاً) پانْو سے لگنا، قدم لینا، قدم چھونا، پانْو پر سر رکھنا، (عقیدتمندانہ) آداب، تسلیم، (احترام کے موقع پر) سلام کا کلمہ.

گیان چند سے پالاگن اور سب سے رام رام کہہ کر گاؤں سے نکلا.

۱۸۶۸ رسوم ہند، آشوب، ۸۵

خواجہ پیا کے چرنوں پر سر جھکایا... اور کہا پالاگن مہاراج.

۱۹۱۲ سی پارۂ دل، ۱ : ۲۳

۲. قدم بوسی.

ضرورت نہیں کہ خط اور مکتوب کو چٹھی یا پاتی اور سجدہ اور قدم بوسی کو ٹک گھسنی اور پالاگن لکھنے لگے.

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں، ۲۸۰

دلہن بنی میرے پاس بھی آئی تھی، پالاگن کو بڑھی تو میں نے کلیجے لگا لیا.

۱۹۶۰ رادھا اور رنگ محل، ۱۵

[پاد + لگن पाद + लगन]

پالاگوں فقرہ.

(لفظاً) میں آپ کی قدمبوسی کروں، (مراداً) سلام یا ڈنڈوت، کلمۂ تعظیم.

شکنتلا: (شرمائی ہوئی) پالاگوں بابا!.

۱۹۳۸ شکنتلا، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری، ۱۰۵

[رک : پالاگن]

پالاگی امث.

(لفظاً) قدمبوسی، (مجازاً) ڈنڈوت، سلام.

پالاگی کر جوری شیام سوں سے کھیلو نہ ہوری

۱۸۵۳ اندر سبھا، ۱۱۷

سب آدمی عزرائیل پانڈے کی پالاگی کر کے ایک ایک دو دو کر کے رخصت ہونے لگے.

۱۹۰۱ سیتا، ۱، ۲ : ۳۲۰

[رک : پالاگن]

پالان امذ : ~ پلان.

بار برداری یا سواری کے جانوروں کی کمر کو بوجھ کی رگڑ سے محفوظ رکھنے والی گدی، خوگیر (ماخوذ: اپ و، ۵ : ۵۴).

شتران لاغر اور بے کجاوہ و عماری پر کہ جن پر بجز پالان کے اور کچھ نہ تھا... سوار کیا.

۱۸۸۹ نہر المصائب، ۲ : ۳۲

یہ سن کر دہقانی نے گدھے کی رسی اور پالان کو اٹھالیا.

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ، ۳ : ۱۲

اف : ڈالنا.

[ف]

~ باندھنا محاورہ.

(بار برداری کے جانور کی پیٹھ پر) کپڑا یا گدی رکھنا (ماخوذ: جامع اللغات، ۲ : ۱۵).

~ پرست (~ فت پ، ر، سک س) امذ.

(لفظاً) پالان پوجنے والا، (مجازاً) اصل کو نظر انداز کر کے فروع پر زور دینے والا.

گر تو بینا ہے حقیقت کر درست
چھوڑ کر خر کو نہ ہو پالان پرست

۱۸۳۵ باغ ارم، ۸۳

[پالان + پرست (رک)]

پالانی صف.

پالان اٹھانے والا، پالان اٹھائے ہوئے، پالان بنانے والا، سست لدو جانور (جامع اللغات، ۲ : ۱۵).

[رک: پالان + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

پالاہنگ (فت ہ، مغ) امث : ~ پالہنگ.

۱. رک: پالہنگ (اسٹین گاس، ۲۳۲؛ ترجمہ مطلع العلوم، ۱۹۳).

۲. لکڑی کا صلیب نما شکنجہ جو جانوروں یا آدمیوں کے سر میں ڈالا جاتا ہے (اسٹین گاس، ۲۳۲).

[ف]

پالائش/پالایش (کس ء/کس ی) امث.

۱. (لفظاً) صفائی؛ افزایش، کثرت، (مراداً) ترقی، پیش رفت.

اگر تم خلیفہ ہو تو اپنے خاندان کی پالائش نہ کرنا اور بنی ہاشم کو سب کی گردن پر سوار نہ کرنا.

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام، ۲۲۰

باوجود کم سن ہونے کے اپنے خیال عظمت کی افزایش کی پالایش سے مسن ملازمین کوٹھی اور چپراسیوں کے بھی، خالہ اور نانی کہہ کر پکارنے پر بزرگانہ ٹھاٹ اور تیور بدل کر جواب دینے کو تیار.

۱۹۱۵ گلدستۂ پنج، ۱۳۱

۲. کپڑ چھان، چھنائی (جامع اللغات، ۲ : ۱۵).

[ف]

پالَب (فت ل) امذ .

پتا ، نرم ٹہنی ، کونپل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۶) .

[س : پَلّو पल्लव]

پالَت (فت ل) امث .

(حرب و ضرب) پیر کے گٹے کے اوپر کا حصہ ، پنڈلی
(اپ و ، ۸ : ۴۴) .
اف : لگانا . مارنا .

[مقامی]

پالِت (۱) (کس ل) صف .

آزردہ ، پروردہ ، پالا ہوا ، محفوظ ، قائم رکھا ہوا ، پورا کیا ہوا (وعدہ قول وغیرہ) (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۷) .

[س : پالت पालित]

پالِت (۲) (کس ل) امذ .

سیہور کا درخت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۷) .

[ہ : پالت पालित]

پالْنا (سک ل) امذ .

پالن ہار ، پالنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

[پالنا (رک) سے]

پالِتا مَنْدار (کس ل ، فت م ، سک ن) امذ .

ایک مجھولا پیڑ جس کی شاخوں اور ٹہنیوں میں کالے رنگ کے کانٹے ہوتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۷) .

[س : پالت + مندار पालित + मंदार]

پالْتُو (سک ل ، و مع) صف .

۱. پالا ہوا ، سدھایا ہوا جانور ، گھر میں پرورش کیا ہوا .
پہاڑی حصوں میں جہاں اس کو پالتو بنایا گیا ہے اور مصنوعی طور پر پرورش کی جاتی ہے ، بہت شہد نکلتا ہے .
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۴۷
ایک معمولی پالتو جانور سے بچھڑنے پر افسوس ہوتا ہے .
۱۹۲۹ انگوٹھی کا راز ، ۱۷

۲. وہ جنگلی جانور جو انسان سے ہل مل کر بستی میں رہے لیکن سدھانے سے سدھ جائیں اور ضرورت کے وقت کام آئیں (اپ و ، ۵ : ۸۱) .

[پالنا (رک) سے]

ـــ خاوِنْد (ـــ کس و ، سک ن) امذ .

(مجازاً) زن مرید ، بیوی کا غلام .
جب اس الھڑ کنوارے کا تصور یک لخت ایک پالتو خاوند کی صورت اختیار کر گیا تو ہم پر رقت طاری ہو گئی .
۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۴۳

[پالتو + خاوند (رک)]

پالْتی (۱) (سک ل) امث .

چار زانو بیٹھنے کا ایک طریقہ ، داہنی ران کو بائیں پر اور بائیں کو داہنی پر رکھ کر بیٹھنا .

بزم میں وعظ کی رندوں کو کہاں پاس ادب
پالتی مار کے بیٹھے نہ دو زانو بیٹھے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۴
اف : مارنا ، لگانا ، مار کر بیٹھنا .

[ہ : پالتی पालती]

پالْتی (۲) (سک ل) امث .

جوڑ یا سیمن کے تختے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .

[انگ : Plate]

پالْتی (۳) (سک ل) امث (قدیم) .

مخبر ، جاسوس (قدیم اردو کی لغت ، ۹۰) .

اوسے نیند کی پالتی کوں بیٹھا پیچھیں من منگے تیوں کیا بھا شبا
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۷۷

پالِتْیے (کس ل ، سک ت ، فت ی) امذ .

بزرگی ، بڑھاپے کے سبب بالوں میں سفیدی آجانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۷) .

[س : پالتیے पालित्य]

پالْتے مانْدار (سک ل ، ی مج ، مغ) امذ .

ہار سنگھار (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۵) .

[رک : پالتا مندار]

پالْتیوں کو پُٹْوانا محاورہ .

(پالنا) پالنے والے یعنی ماں باپ کو برا بھلا کہلوانا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

پالتھی (سک ل) امث .
رک : بالتی .
بڑے میاں پالتھی مار کر بیٹھے ہیں .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۱۴۲
[ہ : پالتھی पालथी]

ـــ کی پیرائی (ـــ ی لین) امث .
چار زانو بیٹھ کر پانی میں پیرنے کا طریقہ .
شیخ بدلو لکھنوی . . . پالتھی کی پیرائی خوب پیرتا تھا .
۱۹۳۶ قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۳۵

پالٹ (۱) (فت ل) امث .
(حرب و ضرب) بنے اور بنوٹ کی ایک ضرب جس میں حریف کی پنڈلی پر چوٹ دیتے ہیں .
یہ ہاتھ اس پھکیت کے عاشق یہ صاف ہیں
پالٹ طمانچہ چاکی کڑک موٹھا سرکمر
۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۵۵
[مقامی]

ـــ کا ہاتھ لگانا محاورہ .
رک : پالٹ کا ہاتھ مارنا .
دو نیم سایہ و تن ہو چکے کرو چو رنگ
اک اور ہاتھ لگاؤ پلٹ کے پالٹ کا
۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۲۶

ـــ کا ہاتھ مارنا محاورہ .
پالٹ کا وار کرنا ، پالٹ کی ضرب لگانا .
یا علی کہہ کر پالٹ کا ہاتھ مارا کہ اس شقی کو چو رنگ کر دے .
۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۴۶

ـــ مارنا محاورہ .
رک : پالٹ کا ہاتھ مارنا .
غیر سے چھونٹ ہو گئی تھی آج
میں نے سر روک کے پالٹ ماری
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۰

پالٹ (۲) (فت ل) امذ .
پالا ہوا لڑکا ، لے پالک بیٹا ؛ وہ شخص جو کسی کے بدلے میں کام کرے ؛ وہ شخص جس کے بارے میں یہ مان لیا جائے کہ اسے کسی کے بدلے میں کام کرنے کا اختیار ملا ہے ، (مختار کار) (نمائندہ) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .
[س : پال पाल + ٹ ، لاحقۂ نسبت]

پالٹکس (کس ل ، ٹ ، سک ک) امث .
سیاست ، سیاست ملکی ، سیاست مدن .
بعد غدر انھیں مباحث میں پالٹکس اور تعلیم کا اضافہ اور ہو گیا .
۱۹۰۲ مقالات شروانی ، ۵۶
[انگ : Politics]

پالٹنا (فت ل ، سک ٹ) ف ل .
رک : پلٹنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .

پالٹی (سک ل) امث .
(عوامی) رک : پارٹی .
ذرا آنکھیں کھول کر دیکھو بہت پیسے والی تگڑی پالٹی (پارٹی) ہے .
۱۹۷۶ دلربا ، ۳۳

پالرا (سک ل) امذ .
رک : پلرا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۶) .

پالڑا (سک ل) امذ .
رک : پلڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .

پالڑی (سک ل) صف .
پالی ہوئی ، پروردہ ، پالی پوسی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .
[ہ : پالڑی पालड़ी]

پالس (فت ل) امذ ؛ نیز پالاس .
سورج کے گرد گھومنے والے ایک سیارہ کا نام جس کا قطر (تقریباً) ۸۰ میل ہے اور جو آفتاب سے ۲۶ کروڑ ۵۰ لاکھ میل دور ہے .
پالس کا بیان : اس سیارے کو حکیم اولبرس صاحب نے مارچ کی ۲۸ کو سنہ ۱۸۰۲ عیسوی میں معلوم کیا ہے .
۱۸۳۹ رسالہ اعمال کرہ ، ۲۴۸
[یو : Pallas]

پالسی (کس ل) امث .
۱. حکمت عملی ، تدابیر ، طرز عمل ، نصب العین ، اصول ، سوچا سمجھا طریقۂ کار ، نظریہ .

پالسی عجب لفظ ہے کہیں اس کے معنی تجویز کے ہوتے ہیں ، کہیں مصلحت ، کہیں مصلحت وقت ، کہیں حکمت عملی .

۱۸۸۸ مکتوبات آزاد ، ۴۳

مجھ سے بھی آ ملا وہ عدو سے بھی جا ملا
کچھ اس کی پالسی کا نہ اب تک پتا ملا

۱۹۳۳ سنگ و خشت ، ۲۹

[انگ : Policy]

ـــ باز صف .

حکمت عملی سے کام کرنے والا ، (مجازاً) چالباز ، عیار .

وہ بھی اکبر کی طرح پالسی باز ہے .

۱۹۲۴ بزم اکبری ، ۱ : ۴۵

[پالسی + باز (رک)]

ـــ بَدَلنا (ـــ فت ب ، د ، سک ل) ف ل .

دوسرا طریق کار اختیار کرنا ، تدبیر چلنا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

ـــ چَلنا محاورہ .

تدبیر کارگر ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

پالِسی (۲) (کس ل) امث .

دستاویز ، بیمۂ حیات ، زندگی میں ایک مقررہ رقم ادا کر کے ادائگی کی مدت پوری ہونے یا بصورت انتقال رقم وصول ہوتی ہے .

جو لوگ بیمہ کرا رہے ہیں ان کا نام پالسی میں درج ہونا چاہیے .

۱۹۶۳ بیمۂ حیات ، ۴۲

[انگ : Policy]

ـــ جاری رکھنا محاورہ .

طے شدہ اقساط کی ادائگی برقرار رکھنا .

مدت التوا گزرنے کے بعد . . . اختیار ہوتا ہے کہ عام اصولوں پر بیمہ پالسی جاری رکھے یا . . . واپس کر دے .

۱۹۶۳ بیمۂ حیات ، ۱۷۴

ـــ جاری کَرانا محاورہ .

شرائط پوری کر کے بیمے کی دستاویز دفتر سے نکلوانا یا حاصل کرلینا .

مالی اور معاشی پریشانیوں سے نجات حاصل کرنے کے بعد وہ ایک دوسری پالسی جاری کرا سکتا ہے .

۱۹۶۳ بیمۂ حیات ، ۷۵

ـــ جاری کَرنا محاورہ .

شرائط پوری ہونے کے بعد بیمے کی دستاویز پالسی گیرندہ کے حوالے کرنا ؛ کسی دوسرے کام یا قرضے کے لیے پالسی کی ضمانت دینا .

بیمہ کمپنیاں عام طور پر . . . قرضوں کی ادائی کے لئے بیمہ پالسیاں جاری کرتی ہیں .

۱۹۶۳ بیمۂ حیات ، ۱۷۷

ـــ جاری ہونا محاورہ .

پالسی قایم رہنا یا ہونا .

مبلغ بیس کا سالانہ اضافہ اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک پالسی جاری ہے .

۱۹۶۳ بیمۂ حیات ، ۱۶۷

ـــ زِندہ رَکھنا محاورہ .

کسی وجہ سے کالعدم پالسی کی اقساط کی ادائگی میں رعایت کر کے پالسی دوبارہ جاری رکھنا یا تجدید کرانا .

اگر معاہدہ میں پالسی کو پھر زندہ . . . رکھنے کی گنجائش نہ رہے تو پالسی گیرندہ کو ناقابل تلافی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے .

۱۹۶۳ بیمۂ حیات ، ۲۰۱

ـــ گیرِندَہ (ـــ ی مع ، کس ر ، سک ن ، فت د) صف .

بیمے کی دستاویز رکھنے والا ، بیمے کی تکمیل کے بعد دستاویز حاصل کرلینے والا .

اگر معاہدہ میں پالسی کو پھر زندہ یا جاری رکھنے کی گنجائش نہ رہے تو (policy holders) پالسی گیرندہ کو ناقابل تلافی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے .

۱۹۶۳ بیمۂ حیات ، ۲۰۱

[پالسی + گیرندہ (رک)]

پالِش (کس ل) امث .

۱. صیقل ، جلا .

تمہاری کوشش اور ذریعہ سے . . . ان کے خیالات پر بھی ولایتی اور مغربی پالش ہو جاتے .

۱۸۷۸ خیالات آزاد ، ۹۴

۲. (مجازاً) تہذیب و ثقافت ، نستعلیق پن .

اپنے نظام درویشی پر ایک آخری پالش یہ کریں گے کہ اپنے پیر کا عرس کریں گے .

۱۹۲۹ خمار عیش ، ۳۷

۳. جلا کرنے اور چمکانے کا روغن یا رنگ.

لال اور کالی پالش کی ڈبیاں کھول کر وہ سارا دن جوتے چمکایا کرتا تھا.

۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی، ۱۲۵

اف: اتارنا، اترنا، اڑنا، پھیرنا، کرنا، لگانا.

[انگ: Polish]

ــدار صف.

جس پر پالش موجود ہو.

جب موافق اصل کے ہو جاوے اس وقت پالش دار ریت سے مانجھ کر آگ پر سیاہ تاب کرلیں.

? رسالہ معین گھڑی سازی، ۳۲

[پالش + دار (رک)]

ــکرنا محاورہ.

نفاست پیدا کرنا، میل کچیل دور کر کے صاف چمکیلا بنانا، چمک دمک پیدا کرنا.

رگڑ رگڑ کر اس کی خوب پالش کرتا ہے.

۱۸۷۵ جغرافیہ طبیعی، ۱: ۷۱

وٹامن (بی) کی فراہمی غذا کی تمام اقسام سے ہوتی ہے بجز سیلا چاول کے جو بنایا اور پالش کیا جاتا ہے.

۱۹۳۹ ہمدرد صحت دہلی، مارچ، ۳۱

پالِشْٹ (کس ل، سک ش).

رک: پاشٹ؛ پلید، ناپاک.

اس کا ناؤں رقیب، نابرخوردار، دل آزار، پالشٹ مردار.

۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت، ۱۰۹)

پالَک (۱) (فت ل) امث.

چوڑے پتوں والا ایک مشہور ساگ جس کے پودے میں ٹہنیاں نہیں ہوتیں بلکہ پتوں کے بیچ میں سے ایک ڈنٹھل نکلتا ہے جس میں پھولوں کا گچھا لگتا ہے یہ زود ہضم جیدالغذا قبض کشا اور دافع سوزش معدہ ہے، لاط: Justicia nasuta یا Ixora undulata.

پالک کی بھاجی باجری میوہ بیچ خاطر لاؤ ڈھونڈ
دیو سب کو چاول گرش گھیوں گھیو سگ میتھی سوئے کا

۱۶۹۷ ہاشمی، ۲۰۶، ۳۳

پالک کے پتے چارپائی پر خوبطرفہ بچھا دیجیے اور ان پر آرام کیجیے.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱: ۸۸۳

وہ غذائیں جس میں فاسفورس بکثرت موجود ہوتا ہے یہ ہیں ... پالک، مولی کھیرا.

۱۹۳۱ ہماری غذا، ۹۶

[س: پالنکہ یا پالنکہ: पालङ्क]

ــجُوہی (ـــ و مع) امث.

۱. گل بکاہ، ایک نبات جس کے پتے باریک و نرم اور قدرے بدبودار ہوتے ہیں اور مزہ تلخ ہوتا ہے جوزسیلان، Ixora undulata نیز Justicia nasuta؛ ایک چھوٹا پودا جو دوا کے کام میں آتا ہے.

پالک جوہی کی جڑ کا پوست داد کے لیے نہایت مفید ہے.

۱۹۶۹ کتاب الادویہ، ۲: ۹۲

۲. ایک قسم کی گھاس (نوراللغات، ۲: ۱۵).

[پالک + جوہی (رک)]

پالَک (۲) (فت ل) صف؛ امذ.

۱. پالا ہوا لڑکا، وہ لڑکا جس کو کسی نے پرورش کیا ہو (شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۵؛ نوراللغات، ۲: ۱۵).

برام کرے ہے دینِ تری زلف ہند میں
پالک پلا ہے یہ کوئی زناردار کا

۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۳: ۱۱

اردو کنیز جو فارسی کنیز کی پالک ہے وہ بھی ہمراہ ہے.

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی، مکتوبات شاد، ۲۱۲

۲. حفاظت، معاونت، پرورش (پلیٹس).

۳. محافظ، مددگار، پرورش کرنے والا، نگہبان، امیدوار، آرزو مند، سرپرست، مربی، پالنے پوسنے والا، (مجازاً) باپ (پلیٹس).

۴. مانیس، گوالا، رکھوالا (پلیٹس؛ شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۵).

۵. راجا؛ گھوڑا (شبد ساگر، ۶: ۲۹۷۵).

[س: پالک पालक/पालिक]

ــپُتْر/پُتْری (ـــ ضم پ، سک ت) امذ؛ امث.

لے پالک بیٹا یا بیٹی (پلیٹس).

[پالک (۲) + پتر/ پتری (رک)]

پالَک (۳) (فت ل) امذ.

۱. (طب) چیتا، چترک، چیتے کا پیڑ (خزائن الادویہ، ۷: ۱۷۵؛ شبد ساگر، ۶: ۱۹۷۵).

۲. (جمادات) شنگرف (خزائن الادویہ، ۷: ۱۷۵).

[س: پالک पालक]

پالک (۳) (فت ل) اِمذ .

رک : پلنگ (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۵) .

[س : پلیَنکہ पल्यङ्क]

۔۔۔ پالک (فت ل) لاحقہ .

مرکبات میں جزو اول کے ساتھ مل کر پرورش کرنے والا ، پالنے والا کے معنی میں مستعمل ، جیسے لے پالک وغیرہ (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۱۵) .

[رک : پالک (۲)]

پالکا (سک ل) صف (قدیم) .

رک : پالک (۲) .

اوسے ایک فرزند اتھا پالکا عمر اوس کوں چودا برس سال کا

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۷۶

پالکڑا (سک ل ، فت ک) اِمذ ، اِمث : پالکڑی .

وہ لاوارث یا زرخرید لڑکا (لڑکی) جس کو گھر کے کام کاج اور ذاتی خدمت کے لیے پالا گیا ہو اور جس کا گھر کے خادموں میں شمار ہو (اب و ، ۷ : ۱۰۳) .

یہ نواب زبیدہ بانو بیگم عرف قطبی بیگم کا پالکڑا لڑکا تھا .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۹۲

[ہ : پالکڑا पालकड़ा]

پالکڑی (۱) (فت ل ، سک ک) اِمث .

لکڑی کے وہ ٹکڑے جو پلنگ کے سرہانے پایوں کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہیں کہ پلنگ ڈھالو ہو جائے (نوراللغات ، ۲ : ۱۵) .

[۱ : پا (= پایا) + لکڑی (رک)]

پالکڑی (۲) (فت ل ، سک ک) اِمث .

پالکڑا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

پالکی (۱) (سک ل) اِمث .

۱. لکڑی کی بنی ہوئی مستطیل شکل کی چاروں طرف سے بند دو دروازوں والی سواری جس میں آگے پیچھے موٹے ڈنڈے لگے ہوتے ہیں جسے کہار اپنے کندھوں پر رکھ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں .

پرمال ہو ملک بہشت باس یو پالکی لالکی منگا من

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۶

بہتر ہوگا کہ ابھی پالکی منگا اس کو اس کی سسرال پہنچا دو .

۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۱۱۰

اس زمانے میں سفر پالکیوں میں ہوتے تھے جن کو کہار لے جاتے تھے .

۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۱۵۲

[س : پریَنک + اِکا पर्यङ्क + इका]

ـــ برداز (ـــ فت ب ، سک ر) اِمذ .

پالکی اٹھانے والا ، کہار (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

[پالکی + بردار (رک)]

ـــ سوار (ـــ فت س) اِمذ .

وہ شخص جو پالکی میں سواری کرتا ہو (مجازاً : صاحب عزت و توقیر) (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

[پالکی + سوار (رک)]

ـــ گاڑی اِمث .

پالکی نما گھوڑا گاڑی .

دو گھوڑوں کی پالکی گاڑی ہمارے لئے موجود تھی .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۹۲

پیچھے براتیوں کی پالکی گاڑیاں سیدھی ریلوے اسٹیشن کو چلیں .

۱۹۰۸ مخزن ، مئی ، ۳۹

[پالکی + گاڑی (رک)]

ـــ نشین (ـــ فت ن ، ی مع) اِمذ ؛ صف .

رک : پالکی سوار (مجازاً) دولتمند ، صاحب حشمت (ماخوذ : پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۲۲۱) .

[پالکی + نشین (رک)]

پالکی (۲) (سک ل) ، اِمث .

کارتوس والی بندوق کی نال کو کندے سے جوڑنے رکھنے والی پتی کارتوس لگانے اور نکالنے کے لیے اس کو ایک طرف کو ہٹانے سے نال کا پچھلا سرا اوپر آتا ہے (اب و ، ۸ : ۸۲) .

[س : پالک पालिक]

پالکی (فت ل) اِمث .

پالک کا ساگ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۵) .

[رک : پالک (۱) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پالکھی (سک ل) امث (قدیم).

پالکی (رک) کا قدیم تلفظ.

سرکی پالکھی کوئی اتاری سوچڑ
ہو ولی میں کوئی اسپ پر جا اُبڑ

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق)، ہاشمی، ۱۵۶

پالَل (فت ل) صف.

تل کے چورے سے بنا ہوا (شبد سا گر، ۶: ۲۹۷۶).

[س: پالل पालल]

پالَ آرا (سک ل، فت ل) امث.

ایک کھیل جو بچّوں یا لڑکیوں سے کھیلا جاتا ہے (شبد سا گر، ۶: ۲۹۷۸).

[س: پالوا पल्लवरा]

پالَم پَٹ (فت ل، سک م، فت پ) امذ.

وہ اراضی جو زمینداروں کو بطور عطیہ دی گئی ہو.

گیور کاتوں اور پالم پٹ سے وہ مواضعات متطعہ مراد ہیں جو زمینداروں کو عطا ہوتے ہیں.

۱۸۸۶ بیج ناتھ، احکام متعلق عطیات، ۱۶

[رک: پال (= سرکاری زمین) + ا: م، لاحقۂ اتصال + پٹ (پٹہ) (رک)]

پالَن (فت ل) امذ.

۱. پرورش، دیکھ بھال، تربیت.

راجا نے اپنی پرجا کو بہت اچھی طرح پالن کیا اور سب پرجا راجا کو دیکھ کر پرسن ہوتی تھی.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ، ۱: ۱۵۷

دنیا بھر میں سرخرو . . . بنتا ہے کہ بڑا جنتا کا پالن ہو رہا ہے.

۱۹۶۲ معصومہ، ۲۰۸

۲. (مجازاً) حفاظت، بچاؤ، حمایت، پاسبانی.

تیرے اس اپدیش نے کیا پلٹ دی ہند کی
مشکل ایکے کے بغیر اسے دیش ہے پالن ترا

۱۹۳۱ بہارستان، ۱۱۷

۳. (کسی قول یا وعدے کی) پابندی، نباہ، (کسی حکم کی) تعمیل، (کسی بات کا) لحاظ، پاس.

جو تم اپنے اپنے بچنوں کا پالن نہ کرو گے تو اور کسی سے کیا ہوگا.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ، ۱: ۱۳

ہو گیا مقصد حکومت پا کے پورا ایک کا
دوسرے نے اپنی پرتگیا کا پالن کر لیا

۱۹۵۵ مدوا واکھیشی، ۱۲۷

۴. وہ دودھ جو گائے کے بچہ دینے کے فوراً بعد نکالا گیا ہو، کھیس (شبد سا گر، ۶: ۲۹۷۶).

۵. لڑکوں کو بہلانے کا گیت؛ گیت جو دیوتاؤں کی تعریف میں ہو.

بہلا آنند اتنا کو ہوا جب ناش راون کا
مچی اک دھوم سمرن کی ہوا اک شور پالن کا

۱۹۲۱ سرتا رام، ۱۰۹

[س: پالن पालन]

— پوسَن/پوشَن (— و مج، فت س/ش) امذ.

رک: پالن معنی نمبر ۱.

ادھر آپ کا ایسا کٹھور آتما ہو گیا رتا جی کے بعد یونہی پالن پوشن کرتا تھا اور یہی ہمدردی کا دم بھرتا تھا.

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین، ۲: ۲۵۲

پودوں کے پالن پوسن میں کانٹوں کا چبھ جانا بھی منظور کرتا ہے.

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ، ۱۰۲

[ا: پالن + پوسن/پوشن (رک: پوسنا)]

— ہار صف.

۱. پرورش کرنے والا، مربی، حامی، سر پرست.

کہیں مثلس کہیں داتار ہے وہ
ولیکن سب کا پالنہار ہے وہ

۱۸۰۲ قصہ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۵۶۶)

اسے ہے بڑا آپا پالنہار، دیکھتی ہوں تو اس بلا کو کیسے پالتا ہے.

۱۹۶۶ سودائی، ۲۶

۲. قوت بخش، نشو و نما میں مدد گار، جس میں غذائیت ہو.

سچ ہے کہ پالنہار خوراک چاہیے.

۱۸۳۸ اصول فن قبالت، ۱۶۶

[پالن + ا: ہار، لاحقۂ صفت]

— ہارا امذ.

۱. رک: پالن ہار.

خدا . . . پالن ہارا ہے عالم کا.

۱۶۶۳ شرح مرغوب القلوب، ۹۰

وہ سب کا پالن ہارا ہے یہ کنبہ اسی کا سارا ہے
یہ بیلے ہیں یا کالے ہیں سب پیار ہے اس نے پالے ہیں

۱۹۳۷ آئینۂ فردوس، ۱: ۳۶

پالَن (کس ل) امذ .

پھول کا زیرہ ، زردانۂ گل جس میں تولید کی خاصیت ہوتی ہے اور جو ہر بیج میں ہوتا ہے .

اسی طرح کوئی بیج نہیں اگ سکتا جب تک کہ اس میں پالن نہ ہو اسلئے پالن ایک ضروری علت بیج کے اگنے کی ہے .

۱۸۹۸ معارف ، اگست ، ۵۶

[Pollen : انگ]

پالْنا (۱) (سک ل) ف م .

۱. پرورش کرنا ، تربیت دینا ، دیکھ بھال کرنا .

کیا خوب بولیا یک غافل دور ہیں
کہ پالا ہے سو پھر کر بھی لڑتا نہیں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۹۲

سٹ تین کی شمشیر کی اوجھڑ ولی کے دل اپر
تیرے شکارستاں میں ہو نخچیر ہے پالا ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۰

والدہ کی خدمت اور اس کے پالنے اور کوکھ میں رکھنے ... کا حق سمجھے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۸۸

جب تک چھوٹے ہیں پالنا ایک مصیبت ہے آج آنکھیں دکھاتی ہیں کبھی پسلی کا دکھ ہے .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۸۲

۲. جانوروں یا پرندوں کو اپنے گھر میں یا اپنے ساتھ رکھنا اور ان کی خبر گیری کرنا .

ہاتی چوکی پر تو رکھوانا بہت دشوار ہے
میں تو کتا بھی کبھی پالوں نہ تیرے نام کا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۷۲

پال کے تجھے تم چکور ہوتی ہوں اس سے شاد میں
بڑتی ہے اس پہ جب نظر کرتی ہوں تم کو یاد میں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۲

۳. پودوں کی نگہداشت کرنا اور ان کی نشو و نما کے اسباب فراہم کرنا .

توں بار دار جھاڑ کیا پال کر اسے
اور بہار ہو برس اس بار دار پر

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۵۹

دودھ کے تالاب میں کرشن کا سفید کنول کھلا ، بارہ گھنٹے سورج نے بارہ گھنٹے چاند نے سایہ ڈال کر اس کنول کو پالنا شروع کیا .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۳۹

۴. (مجازاً) بہت عزیز سمجھ کر ناز و نعم سے رکھنا ، لپٹائے رکھنا ، لگائے رہنا (کوئی علت یا بیماری وغیرہ) .

حکیم صاحب کا نسخہ کوئی ایک ہفتہ استعمال کیا ہوگا بالکل اچھے ہو گئے مگر یہاں تو مرض پالا جاتا ہے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۹۱

۵. زندگی بسر کرنے کے اسباب مہیا کرنا ، خوراک یا غذا کے لیے جتن کرنا ، رک : پیٹ پالنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۷۷) .

جس نکھٹو نے پیٹ یوں پالا   دونوں عالم میں اس کا منہ کالا

۱۸۸۱ منیر شکوہ آبادی (نوراللغات ، ۲ : ۱۷۷)

رہبانیت کی زندگی سے بھاگ کر اوسا کا آگئی تھی اور اب کا بجا کر اپنا پیٹ پال رہی تھی .

۱۹۷۷ ستمبر کا چاند ، ۴۴

۶. (مجازاً) امن و امان قائم کرکے رعایا کو خوش حال بنانا .

ملک کا بندوبست ، رعیت کا پالنا .

۱۸۶۸ مرأۃ العروس ، ۲۲۱

[س : پالن पालन]

— پَرَوسْنا محاورہ .

رک : پالنا پوسنا .

حضور ان کی پوتی ہیں ، ان کی ماں نے قضا کی ، دادی ہی نے پالا پروسا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۳۳

— پوسْنا محاورہ .

۱. پرورش کرنا ، تربیت اور خبر گیری کرنا ، خدمت اور دیکھ بھال کر کے پروان چڑھانا .

شاہ مٹتے نہیں اب ہاتھ کہاں تک جوڑوں
پالی پوسی ہوئی بچی کو میں کیوں کر چھوڑوں

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۹

ہمارے اسلاف نے کیسی کیسی محبت و شفقت سے اسے پالا پوسا .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۴۴

۲. (مجازاً) نگہداشت کرنا ، نشو و نما میں مدد کرنا .

پالا پوسا میں نہال دل بڑھا   اس کے پالا پڑتے پالا پڑ گیا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۳

جب گیا مجھ کو پال پوس بڑا
آہ ظالم کسان آن پڑا

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۰۲

پالْنا (۲) (سک ل) امذ .

۱. رک : پالن (۱) ؛ پرورش ، افزائش (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۰) .

جہاں دھرم کی ہان ہوتی ہے وہاں ہم دھرم کی پالنا کرتے ہیں ۔

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۱۱۲

۲. متبنّی ، لے پالک (پلیٹس) .

پالنا (۳) (سک ل) امذ .

گہوارہ ، جھولنا ، ہنگوڑا ، ہنڈولا جس میں بچے لیٹتے ہیں .

پالنا خالی ہے جولاؤں تجوے کر کے اس میں گیان واویلا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۱

ہر اک پالنے میں ہنڈولے کے وان
ہوئیں جلوہ گر دو دو سرو روان

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۴۳

یہ ہے اک "پالنا" ڈوری ہلاتی ہیں رگیں جس کی
یہ اک "جھولا" ہے جس میں زندگی کو نیند آتی ہے

۱۹۲۰ روح ادب ، ۲۷

[س : پالینک : पालयङ्क]

پالنی (فت ل ، سک ن) صف .

محفوظ ، وہ جس کی حفاظت کی جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۵) .

[پالن (۱) (رک) سے]

پالنج (ضم ل ، سک ن) حف .

رک : پا (تحتی الفاظ) .

پالند (کس ل ، سک ن) امذ .

چنبیلی کی ایک قسم ، لاط : Jasminum pubescens (پلیٹس) .

[س : پالند पालिन्द]

پالندی/پالندھی (کس ل ، سک ن) امذ .

جنس شکرقند و جنس نیلوفر کی ایک قسم جس کا شگوفہ یا پھول کالا ہوتا ہے ، ایک بیل ، عشق پیچاں ، تیوڑی ، (انگ : Ipomoer) جنس لبلاب ؛ جنس ہرن کھری ؛ جنگلی لبلاب ؛ کالی نسوت ، کنٹے پھل ، لاط : Conviolvulus turpethum (پلیٹس ؛ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۵) .

[س : پالندھی पालिन्धी]

پالنک/پالنکا (فت ل ، غنہ) امذ .

۱. پالک کا ساگ ؛ ایک قیمتی پتھر جو کالا ، ہرا یا لال ہوتا ہے ؛ باز (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۵ ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۳) .

۲. کندر کا درخت جس سے لوبان حاصل ہوتا ہے ، لوبان ، لاط : Boswellia thurifera (پلیٹس) .

۳. چقندر کی ایک قسم ، لاط : Beta bengalensis (پلیٹس) .

[س : پالنک पालङ्क]

پالنکی/پالنکیا (فت ل ، غنہ / کس ک) امث ، امذ .

رک : پالنک : خوشبودار گوند ، لوبان (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۵ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۳) .

[س : پالنکی/پالنکیا पालङ्की / पालङ्कय]

پالنکھی (فت ل ، غنہ) امث .

رک : پالکی ، پلنگ ، ایک سواری ، (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۳) .

[ہ : پالنکھی पालंखी]

پالنگ (فت ل ، غنہ) امذ .

پلنگ ، چارپائی .

پالنگ پاوں کی اچھے پاتا نت بجھاو جانے جو پاتا

۱۵۳۹ جائسی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۳)

پالنے سے پاؤں نکالنا محاورہ .

حد سے تجاوز کرنا ، قید و بند سے آزاد ہونے کی سعی کرنا ، نافرمانی پر آمادہ ہونا .

انہوں نے اس کمسنی میں پالنے سے پاؤں نکالنا شروع کیے .

۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۳

پالنے میں پوت کے پاؤں پہچاننا محاورہ .

بچپن ہی میں اندازہ لگالینا کہ بچے کی اٹھان کس قسم کی ہوگی ، بچے کی حرکات و سکنات سے تاڑ لینا کہ ہونہار ہے کہ نہیں ، آغاز سے انجام کا اندازہ لگانا .

اشک وہ طفل ہے رکھتے نہیں جس اوت کے پاؤں
چشم پہچان لے تو پالنے میں پوت کے پاؤں

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۷

پالنے میں جھولنا محاورہ .

نا سمجھی کی باتیں کرنا .

حضور ہر چند یہ جوان جہان ہیں مگر اب تک پالنے میں جھولتی ہیں ، بڑی احمق بڑی نادان ہیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۷

پالنے والا (سک ل) صف .

رک : پالن ہار .

پالنے والوں نے یوں تم کو جھولایا برسوں
کوئی بچہ نہ کبھی قبل کی لایا برسوں

۱۹۲۱ دیوانجی ، ۳ : ۳۱۰

[پالنے ، پالنا (رک) سے + ا : والا ، لاحقۂ صفت]

پالنے ہارا (سک ل) صف .

رک : پالن ہار .

وہ خداوند سب کا . . . پالنے ہارا ہے .

۱۸۷۷ تفسیر مرادیہ ، ۷

[پالنے ، پالنا (رک) سے + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت]

پالو (۱) (و مع) صف .

رک : پالتو .

ورنہ اب تک سب کو شک کی جگہ یقین تھا کہ اونٹ پالو ہی جانور ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲

اندیشہ ہے تو جنگل کے وحشی جانوروں کا . . . جو بعض اوقات ان کے پالو جانوروں . . . کو اٹھالے جاتے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ : ۳۸۲

[ا : پال ، پالنا (رک) سے + ا : و ، لاحقۂ صفت]

پالُو (۲) (و مع) امث .

ایک فردی ، وہ کھیت جس میں صرف ایک فصل ہو ، ادنیٰ قسم کی کم لگان زمین (ا پ و ، ۲ : ۳۱) .

[مقامی]

پالو (۳) (و مع) امذ .

گانو کے کنارے یا سوانے پر واقع کھیت جن پر حد بندی کا نشان لگا ہوتا ہے .

گانو کی حد پر جو کھیت واقع ہوں ان کو پالو . . . کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۳

[رک : پال (۳) + ا : و ، لاحقۂ صفت]

پالو (۱) (و مج) امث .

جڑ کا مقابل ، لکڑی ، شہتیر ، نرکل یا گنے وغیرہ کا ابتدائی حصہ جو پتلا ہوتا ہے (نور اللغات ، ۲ : ۱۳) .

[رک : پالول (۱)]

پالو (۲) (و مج) امذ .

پلاؤ (رک) کا عوامی تلفظ .

انہوں نے مجھے مرغی کا پالو بنا کر کھلا دیا .

۱۹۲۶ شرر ، درگیش نندنی ، ۱۵۶

پالو (۳) (و مج) امذ .

(سنار) پانچ روپے بھر کا باٹ یا تول (شبد سا گر ، ۹ : ۲۹۴۸) .

[س : پالِ पालि ؟]

پالوا (سک ل) صف ، قدیم .

پالا ہوا (جانور یا پرند) .

بیچتر جناور ترا پالوا چلا دے بچن صاف سوں کالوا

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۴۸ ب

[پال ، پالنا (رک) سے + ا : و ، لاحقۂ صفت]

پالوانہ (سک ل ، فت ن) امذ .

چھلنی کی طرح سوراخوں والا ایک قسم کا کفگیر جس سے حلوائی شکر وغیرہ کا قوام صاف کرتے ہیں ، جھلر ، جھرنا (ماخوذ : مویدالفضلا ، ۲ : ۱۰۳ ؛ فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۸۶۹) .

[ف]

پالودہ (و مع ، فت د) .

(الف) صف .

صاف کیا ہوا ، مصفا .

جو کوئی دیکھتا ہے وہ پالودہ رنگدار
نظر اس کی رنگا رنگ ہوے گلزار

۱۷۳۱ دہ درپن (اردو شہ پارے ، ۱ : ۳۸۹)

وہ اس کا حسن سادہ وجہ گداز خاطر
شفاف جسم نازک پالودہ سیم کا سا

۱۸۹۵ دیوان زکی ، ۴۳

(ب) امذ .

چاولوں کی جمی ہوئی پیچ یا نشاستہ اور ان سے بنائی ہوئی موٹی سویاں ، فالودہ .

اتیل ہور کنکیاں پکائیں مٹ سو آپ
ہو وے او پالودہ قرنی بشتاب

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ۱۵۳

فالودہ . . . اس کو پالودہ بائے فارسی کے ساتھ بھی کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۶۷

[ف : پالودہ ، پالودن (= صاف کرنا) سے]

ـــ نُما (ـــ ضم ن) امذ.

بہت کے کیڑے جو پالودہ کی شکل کے ہوتے ہیں، امیبا.

ہر ایک کنٹے (کنوین) اور چشمے میں چھوٹے ریزے پالودہ نما حیوانی اجزاء کے نظر آتے ہیں ہر ایک ریزہ ایک جداگانہ کیڑا ہے ... یہ کیڑا امیبا کہلاتا ہے.

۱۸۹۱ مبادی علم صحت، ۹۷

[پالودہ + ـــ نما (رک)]

پالوش (و مع) امذ.

کھوٹا کافور (لغات کشوری، ۹۲).

[ف]

پالُوَکَہ (شد ل بفت، کس و) صف.

بھانے والا، وضع تر، نہ بندھنے والا، نہ رکھنے والا، شامل نہ ہونے والا (شبدساگر، ۶ : ۲۹۸۸).

[س : پالوکہ पालवकिक]

پالوَل (۱) (سک ل، فت و) صف.

تالیا یا گالٹے سے متعلق، تالیا میں ہونے والا، تالیا کا (شبدساگر، ۶ : ۲۹۸۹).

[س : پالول पालवल]

پالوَل (۲) (سک ل، فت و) امذ.

صاف شفاف پانی، تالیا کا پانی (شبدساگر، ۶ : ۲۹۸۹).

[: پالول पालवल]

پالَہ (۱) (فت ل) امذ.

رک : پالا (۱) (= برف، سردی وغیرہ).

پالہ پڑنے سے پہلے پہلے چقندروں کے نکالنے اور ان کے اکھٹے کرنے میں کمال احتیاط ... برتنی چاہئے.

۱۸۶۵ رسالۂ علم فلاحت، ۱۷۵

پالَہ (۲) (فت ل) امذ.

دو کوہان والا سندھی اونٹ.

یہ سندھی اونٹ جن کو پالہ ... کہتے ہیں ان کے دو کوہان ہوتے ہیں.

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات، ۷۷

[مقامی]

پالَہ (۳) (فت ل) امذ.

جھڑبیری کے پتّے.

اس میں غلہ و چارہ و پالہ ... چار حصوں میں منقسم ہو کر ایک مالک لیتا ہے.

؟ وقائع راجپوتانہ، ۲ : ۳۲۶

[رک : پالا (۹)]

پالَہَنگ (فت ل، فت ہ، غنہ) امذ.

۱. باگ ڈور، وہ رسی جو گھوڑے کی دم یا لگام میں باندھتے ہیں؛ شکار بند؛ کوتل گھوڑا.

بندھے ہات دونوں بمانند سنگ
رکھے اس کی گردن میں کر پالہنگ

۱۶۴۹ خاور نامہ، ۵۹۸

ظفر اس چشم وحشی میں نہیں تحریر سرمے کی
اس آہو کے گلے میں پالہنگ لا جور دی ہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر، ۲ : ۱۱۲

حلقہ گردنِ نیاز بن گئے گیسوِ دراز
قطع ہوا ہے سلسلہ شرع کے پالہنگ کا

۱۹۲۶ بہارستان، ۲۰۸

۲. رک : پالاہنگ معنی نمبر ۲ (اسٹین گاس، ۲۳۳).

۳. وہ صلیب نما لکڑیوں کا بنا ہوا پھندا جو جانوروں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے (اسٹین گاس، ۲۳۲).

[ف]

پالی (۱) امث.

۱. پرندوں (مرغ بٹیر وغیرہ) کی لڑائی کی جگہ.

گتھ گئے یوں ظریف دو ملّا مرغ لڑتے ہیں جیسے پالی میں

۱۸۹۹ دیوانجی، ۱ : ۳۳

حضور کیا عرض کروں، کل پالی نہ جانے کا افسوس رہے گا.

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ، ۲ : ۱

۲. (مجازاً) مقابلہ، کشتی، مقابلے یا آمنے سامنے کی لڑائی.

آگے تجھ غم سے سینہ خالی تھا مجکو اے لاں شوق پالی تھا

۱۷۱۲ فائز، ۱۹۳

جمع منگل کو پالی کی ہے دھوم
گابوں میں روز حشر کا ہے ہجوم

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۲۱

بٹیر کا پیٹ ہو جو خالی تو لڑ سکے کا وہ خاک پالی
ملے اگر بندیوں کو روٹی تو لام ہو رنگروٹ جائے

۱۹۵۲ سنگ و خشت، ۳۲۵

[س : پالی पालि]

ـــ باہر بھاگنا/ہونا محاورہ.

پرند کا اکھاڑے کے باہر چلا جانا (مجازاً) ہار مان لینا ، مقابلے سے دست بردار ہو جانا ، شکست قبول کرلینا .

باقیات صالحات بیان کی خوبی لاڈین پیچ کی کشمکش کے خوف سے پالی باہر .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۵

ـــ جَمانا محاورہ.

لڑانے کے لیے پرندوں کا مقابلہ کرانا .

شرطیں بد کے ان کی پالیاں جمائی جاتیں .

۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۴۲

ـــ جِیتنا محاورہ.

مقابلہ میں کامیاب ہونا ، فتحیاب ہونا .

پھونک دیگی اس کو ٹھنڈی گرمیاں

جیت لے گی برق سے پالی گھٹا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۵۴

جیت لے گی ہم سے کیا پالی گھٹا

خوب ہر سے گیسوؤں والی گھٹا

۱۹۳۴ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۰

ـــ ڈانگروں کی رَکھوالی کہاوت.

اس کی سمجھ بوجھ اتنی ہی ہے ، یہ ہی کام ملا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۶) .

ـــ کَرانا (ـــ فت ک) ف م.

مرغ تیتر بٹیر وغیرہ لڑانا .

وہ غزال رعنا ، فیل مست کچھ ایسے بے تکان لڑائے جیسے بٹیر باز بٹیروں کی پالی کرائے .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۱۳

ـــ لَڑانا محاورہ.

پرندوں کی جوڑ بھڑکانا ، مقابلہ کرانا ؛ (مزاحاً) دو آدمیوں کو تفریح کے لیے آپس میں لڑا دینا .

زمیندار اور کاشتکار کی . . . پالی لڑائیے ، ادھر پھوٹی دیکھئے ادھر بچارا پھیرئیے .

۱۹۲۰ ضمیمہ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۹ : ۱۵۶

ـــ لَڑنا محاورہ.

پرندوں کا مقابلے کے لئے لڑنا ؛ (مزاحاً) دو اشخاص کا باہم لڑ بیٹھنا .

بٹیر کا پیٹ ہو جو خالی تو لڑ سکے گا وہ خاک پالی

ملے اگر ہندیوں کو روٹی تو لام پر رنگروٹ جائے

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۲۲۵

ـــ ہونا محاورہ.

لڑائی ہونا ، مقابلہ ہونا .

قریب تھا کہ صحبت مکالمہ مرغوں کی پالی ہو جائے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۳

پالی (۲) امث.

۱. کان کی نوک یا لو ، بناگوش ؛ کنارہ ، حد ؛ تلوار یا کسی ہتھیار یا اوزار کی دھار ؛ قطار ، صف ؛ بند ، پشتہ ، مینڈ ، روک ، پل ؛ گود ، آغوش ، جھولی ؛ چوتڑ میں پڑنے والا جوف ؛ سرین ، چوتڑ ؛ داغ ، دھبا ، نشان ؛ داڑھی والی عورت ؛ جوں ، جوئیں ، چڈھا ، گھٹنے کی چپنی ، سرتواز ؛ ایک ناپ یا پیمانہ جس کا وزن ۳/۸ آنجل (= لپ) بھر اناج کے برابر ہوتا تھا ؛ تعریف ، حد ؛ دیگچی ، ہنڈیا ؛ ہنڈیا کا ڈھکنا ؛ لمبوترا تالاب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۶) .

۲. حصہ ، وہ بندھا ہوا مقررہ کھانا جو طالب علم یا استاد کو دیا جاتا ہے ؛ ٹکڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۶) .

[س : پالِ पालि]

پالی (۳) امث.

باری ، پاری ، نوبت ؛ شفٹ .

کبھی کبھی جب رات پالی ہوتی ہے اور مل میں کام زیادہ پڑتا ہے . . . تو میں اپنی بلڈنگ کی سیڑھیوں پر لوگوں کو کھسر پھسر کرتے دیکھتا ہوں .

۱۹۵۳ کالا سورج ، ۹۷

[پریایہ पर्याय]

پالی (۴) امث.

ایک قدیم زبان جو مگدھی پراکرت کا ادبی روپ ہے اور جسے بدھوں نے اپنے مذہب کی اشاعت کے لئے استعمال کیا ۔ بدھ مت کے عروج کے زمانہ میں یہ زبان بلخ سے سیام تک اور شمالی ہند سے سیلون تک بولی اور لکھی جاتی تھی لیکن آج کل سیام برما سری لنکا وغیرہ میں پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے .

انہوں نے اس کے ساتھ وہی سلوک کیا جو کسی زمانے میں . . . زبان پالی کے ساتھ کیا تھا .

۱۹۶۰ سر سید احمد خان ، ۷۶

[س : پالِ पालि]

پالے (۱) امذ.

پالا (۳) (رک) کی مغیرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ پڑنا محاورہ .

پلے بندھ جانا ، ذمہ ہو جانا ، سر پڑنا ، واسطہ ہونا .

وے خاص پرورش تم ہمنا کی کیوں نہ بھولو
جب عام کے پڑے ہو یوں جانے کرکے پالے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۶۶

عشق و وحشت کی کرے گا کون ایسی پرورش
ان کو بچھڑوں کس طرح یہ پڑ گئے پالے مرے

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۱۲۷

یہ کیوں کر ہو سکتا ہے کہ تم ایسے شخص کے پالے پڑو جس کے نہ قبیلہ . . . نہ جا گور .

۱۹۰۴ خالدہ ، ۱۹

ـــ ڈالنا محاورہ .

پالے پڑنا (رک) کا تعدیہ .

ڈالا ہے مجھے عشق نے اس شوخ کے پالے
دل دیتے ہیں مجکو تو پڑے جان کے لالے

۱۷۷۲ فغان ، انتخاب دیوان ، ۱۵۸

جھیلے سب جاتے ہیں دکھ سر پہ جو خالق ڈالے
لیکن اللہ نہ بے قدر کے ڈالے پالے

۱۸۶۸ واسوخت قیصر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۱۵۷)

ان نمود کے اور فراموش کار افراد کے پالے نہ ڈالو .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۳

پالے (۲) امذ .

پالا (۱) (رک) کی مغیرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کا اُبھار (ـــ ضم ا) امذ .

وہ ابھار جو درختوں میں پالے کے اثر سے پیدا ہو جائے .

پالے کے اثر سے اگر شگاف پیدا ہوتے ہوں تو ایسے ابھاروں کو پالے کے ابھار سے نامزد کرتے ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۸۷

ـــ کا شِگاف (ـــ کس ش) امذ .

درختوں کے تنے کا وہ نصف قطری شگاف جو پالے کے اثر سے ہو جاتا ہے .

ویتوں کا ایسا سکڑنا اکثر اوقات پالے کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس وقت اس کو پالے کے شگاف سے موسوم کرتے ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۸۷

پالے (۳) صف .

پالا (۳) (رک) کی مغیرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ کی مَحَبَّت (ـــ فت نیز ضم م ، فت ح ، شد ب بفت) امث .

وہ مامتا سے مشابہ الفت ہمدردی اور انسیت جو کسی غیر کے بچے کی پرورش کرنے سے پالنے والے کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے .

پالے کی محبت پیٹ سے زیادہ ہوتی ہے .

۱۹۳۹ ریزۂ مینا ، ۳۱۳

پا لْیا (سک ل) امذ ؛ ~ پلیا .

مویشیوں کی ایک بیماری جس میں گلے کے غدود متورم ہو جاتے ہیں اور منھ سے رال ٹپکنے لگتی ہے اور حلق میں سوزش ہو جاتی ہے جس کے باعث کھانا پینا بند ہو جاتا ہے ، پلیا ، رال نیلوا (ا پ و ، ۵ : ۹۶) .

[س : پالی पालि (= آبھار)]

پالی پِپْٹائڈ (کس مع پ ، سک پ ، کس ٹ) امذ .

وہ مادہ جس میں امائنی تو ترشے کے متعدد سالمے مجتمع ہوں .

پروٹین پاشیدگی کے مختلف مدارج میں سب سے پہلے درجے میں پالی پپٹائڈ حاصل ہوتے ہیں .

۱۹۶۷ ترابی خورد حیاتیات ، ۲۹

[انگ : Polypeptide]

پالی پور (و مع) امذ .

کثیرالمسامات فنجانی پودوں کی ایک جنس جو سم اسپ یا کفچۂ دیوار کی شکل میں درختوں کے تنوں یا مردہ لکڑیوں میں پیدا ہو جاتی ہے .

دوسری طرف بڑے بڑے گودے دار کھمبور اور پالیپور پائے جاتے ہیں .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۳

[یو : Poly pores]

پالِیتا (سک ل ، کس ی) امذ .

محافظ ، نگہبان ، پالنے والا ، سرپرست (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۷۶) .

[پالنا (رک) سے]

پالی تِکْنِک (کس ت ، سک ک ، کس ن) امث نیز امذ .

کثیرالمقاصد مختلف علوم و صنعت کا یکجا یا مشترکہ کرنا .

قومی صنعت و حرفت کے دائرے میں مفید کارکنوں کی جماعت پیدا کرنے کے لئے بہت سے پالی ٹکنک قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے ۔

۱۹۶۷ تعلیم و تہذیب ، ۲۸۵

[انگ : Pelytechnice]

پالٹی (ی مع) امذ (قدیم) .

جاسوس ، مخبر ، رک : پالتی .

یو آدمی اس شہر میں نوا آیا ہے ، پالٹی ہے ، جاسوس ہے ، بھیدی ہے .

۱۹۳۵ سب رس ، ۶۹

[؟]

پالیٹکس (ی مج ، کس ٹ ، سک ک) امث .

۱. رک : پالٹکس (۱) .

ترکوں میں یہ عجیب دستور ہے کہ وہ ہر ایک بات کو پالیٹکس کی نگاہ سے دیکھتے ہیں .

۱۸۹۲ سفرنامۂ روم و شام ، ۳۵

ان کے لیے تو جائز ہے کہ وہ پالیٹکس کو ایک مشغلہ تفریح سمجھیں .

۱۹۲۳ خطبۂ صدارت مولانا محمد علی ، ۱۲۶

۲. حکمت عملی ، ساز باز ، جوڑ توڑ ، سازش .

بنی امیہ میں عقل اور ملکی جوڑ توڑ بہت تھے اور جس کو آج کل کی زبان میں پالیٹکس اور ڈپلومیسی کہتے ہیں .

۱۹۱۹ محرم نامہ ، حسن نظامی ، ۲۷

[انگ : Politics]

پالیٹیشن (ی مج ، فت ش) صف .

۱. سیاست دان ، سیاست پیشہ ، تدبیر ملک کے پہلوؤں پر گہری نظر رکھنے والا ، مدبر ؛ مجازاً جوڑ توڑ کرنے والا ، ساز باز اور سازش کرنے والا .

اس وقت بھی پالیٹشن لوگوں نے جتنی پیشین گوئیاں کیں سبھی تو غلط نکلیں .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۲ : ۱۶

وہ ایک بہت بڑا پالیٹشن تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۶۶

[انگ : Politician]

پالیٹکی (ی مج) صف .

پالیٹکس (رک) سے متعلق ، سیاسی ، سازشی .

پالیٹکی جھگڑے چھوڑو ان باتوں سے اب منہ موڑو

۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی ، گاندھی نامہ ، ۳۲

پالیدہ (ی مع ، فت د) صف .

۱. صاف کیا ہوا .

وہ باریک اور پالیدہ کم ہوتی ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۸۳

۲. لے پالک ، متبنیٰ ، پروردہ .

ضمیر ہی کے مکان کے پاس ایک مرد مومن ، غلام علی رہا کرتے تھے یہ میر باقر کے پالیدہ مشہور تھے .

۱۹۶۷ سہ ماہی تحریر ، دہلی ، ۱ : ۱ ، ۲۸

[ف : پالیدہ ، پالیدن (= پالنا) سے]

پالیز (ی مج) امث ~ فالیز .

(اصلاً) باغ ، سبزہ زار ، کھیت (مجازاً) خربزے ، تربوز ، ککڑی وغیرہ کا کھیت .

ہے حکم آبیاری زرع و نخیل کا
پالیز و کشت زار کو آب بنا دیا

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۳۷

[ف : پالیز (= باغ)]

— کار امذ .

خربزے کے کھیت کا نگہبان یا کاشتکار .

خربوزوں کی فصل اگرچہ گزر چکی تھی مگر سابقہ شعار پالیز کار نے کچھ پھل اپنے آقا کے واسطے لگا رکھے تھے .

۱۸۹۰ رسالہ 'حسن' ، ۳ ، ۸ : ۲۸

[پالیز + ف : کار (رک)]

پالیسی (۱) (ی مج) امث .

رک : پالسی (۱) مع تحتی الفاظ .

آپ نے اپنی پالیسی بدل دی .

۱۸۸۳ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۵

جن کے مقاصد اور پالیسی عام مروجہ مقاصد سے بالکل یا بہت کچھ مختلف ہوں .

۱۹۳۵ اصول تعلیم ، ۱۶۳

— ساز صف .

پالیسی بنانے والے ، حکمت عملی متعین کرنے والے .

پالیسی ساز حکام سے منصوبہ بندی کی منظوری حاصل کرنا ... ضروری ہے .

۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۸۰

[پالیسی + ساز (رک)]

پالیسی (۲) (ی مج) امث .

رک : پالسی (۲) مع تحتی الفاظ .

پالیشوش (ی مع ، و مج) امذ .

کان کی ایک بیماری (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۲۸) .

[س : پالیشوش पालीशोष]

پالیکیٹا (ی مع ، ی مج) امذ .

بحری کیڑوں کی ایک قسم جن کے بہت سے ابرے ہوتے ہیں ، کثیر ابریہ .

پالیکیٹا یعنی وہ اینلڈا جن میں بازو ، پر اور بہت سے ابرے ہوتے ہیں .

۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۳۴۴

[انگ : Polycheata]

پالیگار (ی مع) امذ .

(دکن ؛ تالم) فوجی افسر ، جنوبی ہندوستان کا جاگیردار ، اس جاگیردار کا ملازم جو لوٹ مار کیا کرتا ہو (انگریزی اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

زمینداروں یا نام نہاد " پالی گاروں " میں سے چند کو تسلیم کیا گیا .

۱۹۴۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۳۵

[انگ : Poligar]

پالیگونم (ی مع ، و مج ، فت ن) امذ .

کثیر الساق ، جنس انجبار .

کبھی باہم مل کر پتے کچھ اوپر تک ایک پوشش بناتے ہیں مثلاً پالیگونم میں .

۱۹۵۲ پودے اور ان کی زندگی ، ۲۲

[انگ : Polygonum]

پالیمارفا (ی مع ، سک ر) صف .

(نباتیات) کثیر الشکل (پودا) .

مارچانشا پالیمارفا : اس پودے کے تازہ نمونوں میں . . . شاخوں کے متعدد بار دوشاخہ ہوتے کو دیکھو .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۱۳۷

[انگ : Polymorpha]

پالی مہرا (ضم مع م ، سک ہ) امذ .

سائبان یا کھپریل کی روکار میں مُہرک (اولتی کے نیچے جڑی ہوئی جھالر) کے کونوں پر لٹکواں جڑے ہوئے گلدار کونٹے جن کی بناوٹ سادی ہو (اب و ، ۱ : ۲۹) .

[رک : پال (۱) + ا ؛ ی ، لاحقۂ نسبت + مہرا (رک)]

پالینے کی مچھلی اور دینے کا کانٹا کہاوت .

اپنا فائدہ اور دوسرے کا نقصان ، خود لینا ہو تو بہترین حصہ لیا جائے دوسرے کو دینا ہو تو بد ترین حصہ دیا جائے .

کیا مساوات کی تعلیم کے یہی معنی ہیں ، پالینے کی مچھلی اور دینے کے کانٹے اسی کا نام ہے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۵۲

پالیوت (ی مع ، فت و) امث ؛ امذ .

۱. ایک پیڑ کا نام ، اسکی ڈال لگانے سے پیڑ لگ جاتا ہے (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۲۸) .

۲. ایک ہندوستانی دوا ہے جو دو قسم کی ہوتی ہے ایک زیادہ شیریں دوسری کم ؛ چھوہارا .

پالیوت سنسکرت میں چھوہارے کا نام ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۷

[س : پالیوت पालीवत]

پام (۱) امث .

۱. ریشم کا کم و بیش چھتیس گز لمبا بھانجواں ڈورا جو زربافی کی صنعت کے لیے گوٹے کناری کی کنی کے لیے تیار کیا جاتا ہے ، چھتیس گز لمبے بھانجوے ڈورے کی انٹی ، گوٹے کی کنی کا ریشمی بھانجواں ڈورا (اب و ، ۲ : ۲۲ ، ۲۰۰) .

۲. وہ ڈوری جو گوٹے کناری وغیرہ کے کناروں پر مضبوطی کے لئے بنتے وقت ڈال دی جاتی ہے ، لڑ ، رسی ، ڈوری (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۸ ؛ پلیٹس) .

[س : پام पाम]

پام (۲) امذ .

عمودی اور بغیر شاخ کے تنوں والے یک تخم برگی درختوں کا ایک خاندان جس کے تنوں کے بالائی سروں پر لمبے لمبے پنکھے نما پتوں کا ایک تاج سا ہوتا ہے ۔ اس خاندان کے ہر نوع (مثلاً کھجور ، تاڑ ، ناریل ، وغیرہ) کا پھل شکل و صورت اور لذت میں مختلف ہوتا ہے ۔ ان میں سے بعض کا گودا ، بعض کے بیج ، بعض کی گری ، بعض کے شگوفے یا نرم جڑیں کھائی جاتی ہیں ۔ یہ درخت گرم ملکوں میں کثرت سے پائے جاتے ہیں اور ان کی ایک قسم آرایش کے لئے گملوں میں بھی لگائی جاتی ہے .

دیکھ کر وہ جھاج سی داڑھی جناب شیخ کی
سچ کہ یہ دھوکا ہوا گملے کے اندر پام ہے

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۱ : ۲۸

اس طرح کوہلے کوہلے اس نے پام کے گملوں کے عقب میں رکھا ہوا بجلی کا تار ہاتھ میں لے لیا .

۱۹۶۸ بت جھڑ کی آواز ، ۱۰۹

[انگ : Palm]

پام (۳) اند .

ایک پیمانہ جس کی لمبائی ۳ انچ کے مساوی ہوتی ہے .

پام = ۳ انچ .

۱۸۵۶ علم حساب ، ۱۱۶

[؟]

پام (۴) اند .

رک : پانو (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

پام (۵) اند .

جلدی امراض میں سے ایک مرض تبخالہ ، خارش ، کھجلی ، کھاج ، داد ، پھوڑا ، پھنسی ، (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۴ ؛ شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۸) .

[س : پاما पामा]

پاما امث .

رک : پام (۵) (پلیٹس) .

پامار امذ .

گندھک ، خارش کا دشمن (خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۰۵ ؛ پلیٹس) .

[س : پامارِ पामारि]

پاماری (۱) امذ .

رک : پامار (پلیٹس) .

پاماری (۲) امث .

رک : پامری (۲) (پلیٹس) .

پامال صف ؛ ~ پائمال .

رک : پا (تحتی الفاظ) .

پام بیچ (ی مع) امذ .

ہلکے سوت اور انگورہ کے نرم اور ملائم اون سے بنا ہوا کپڑا جس کا سوٹ موسم گرما میں اچھے ہیں .

اتنے میں ایک معمر ہندوستانی آیا۔ پام بیچ کا نفیس سوٹ پہنے .

? رقص ناتمام ، ۲۸

[انگ : Palm beach cloth]

پام دَھن (فت دھ) امذ .

گندھک (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

[س : پام دھن पामघ्न]

پام دَھنی (فت دھ) امث .

کٹکی (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

[س : پام دھنی पामघ्नी]

پامَر (فت م) صف .

خارش تبخالے کے مرض میں مبتلا ؛ کمینہ ، پاجی ، بدذات بد معاش ؛ بیوقوف ، احمق ؛ گناہگار ؛ کمینہ شخص ، وہ شخص جو آوارگی بد چلنی اور برے کاموں میں مبتلا ہو ، ذلیل (پلیٹس) .

[س : پامر पामर]

پامَرد (فت م ، سک ر) صف .

رک : پا (تحتی الفاظ) .

پامَری (۱) (فت م) امث .

رک : پاؤنڑی (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

پامَری (۲) (فت م) امث .

نیچ ذات شخص کی بیوی ، کمینی عورت (پلیٹس) .

[٥ : پامری पामरी]

پامَری (۳) (فت م) امث ؛ پانوری .

ایک قسم کا ریشمی کپڑا ؛ ایک میٹھی میٹھی خوشبو کا پھول (پلیٹس) .

[٥ : پامری पामर]

پامَری (۴) (فت م) امث .

اُوڑھنا ، دوپٹا (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

[س : پراوار प्रावार]

پامرید (ضم م ، ی مع) صف .

رک : پا (تحتی الفاظ) .

پامریوگ (فت م ، سک ر ، و مج) امذ .

ایک طریقہ جس کے ذریعے بازی گر نٹ وغیرہ عجیب قسم کے کھیل کیا کرتے ہیں اس طریقہ سے مختلف بیماریوں کا علاج اور عجیب قوت حاصل ہونا پائی جاتی ہے کچھ لوگ اسے مسمریزم کے مثل سمجھتے ہیں (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

[س : پامر یوگ पामरयोग]

پامڑا (سک م) امذ .

رک : پانوڑا (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

[٥ : پامڑا पामड़ा]

پامزد (ضم م ، سک ز) امذ .

رک : پا (تحتی الفاظ) .

پامسٹری (کس م ، سک س ، کس مج ٹ) امث .

ہاتھ کی لکیریں پڑھنے کا علم .

اقبال بھائی کو فن موسیقی ، علم جوتش ، پامسٹری . . . ہر چیز میں دخل تھا.

۱۹۶۷ پت جھڑ کی آواز ، ۴۴

[Palmistry : انگ]

پام سوجم (و مع ، فت ج) امذ .

کھاری لون (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۵) .

[مقامی]

پامشکا (کس م ، سک ش) امث .

ریتی ، گرد ؛ حیض والی عورت ؛ طوائف (ہندی اردو لغت ، ۱۴۴) .

[پام (رک) سے]

پامشو (سک م ، و مع) امذ .

پاپ ، گناہ ؛ عیب ، نقص ؛ برائی ؛ مٹی ، گرد ، بالو ، ریتی ؛ حیض ؛ اپلے ، گوبر کا ڈھیر ؛ کالور (ہندی اردو لغت ، ۱۴۴) .

[پام (رک) سے]

پامفرٹ (سک م ، فت ف) امث .

چھوٹے سفنوں والی سمندری مچھلی جو شکل و صورت میں چپٹی اور چوڑی ہوتی ہے ؛ ایک قسم کی مچھلی جسکا لاطینی نام Strometeodes ہے بحر ہند اور بحر الکاہل میں پائی جاتی ہے درج ذیل اقسام اعلیٰ درجے کی غذا میں شمار ہوتی ہیں S. Niger ، سیاہ پام فریٹ اور سفید پام فریٹ ، S. Sinensis ، یہ جبکہ چھوٹی ہوتی ہے اسکو روپہلی پام فرنٹ اور بہت بڑی کو گرے یا مفریٹ کہتے ہیں ؛ ایک قسم کی مچھلی Sea bream کے خاندان سے لاط : pramt Roy غالباً یہی مذکورہ مچھلی ہے (ماخوذ : آکسفورڈ لغت کلاں ، ۱۱۵۱) .

سمندری مچھلیاں بہت قسم کی ہوتی ہیں ان میں سے . . . جو بہت اہم شمار کی جاتی ہیں وہ درج ذیل ہیں : نور بلسا ، بلا ، ڈومبا . . . سفید پامفرٹ .

۱۹۷۳ جدید سائنس ، ۵۰

[Pomfret, Pamflet, Pomfhlet : انگ]

پامن (۱) (فت م) امذ .

رک پام نمبر ۵ ؛ پاما (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۹ ؛ پلیٹس) .

[س : پامن पामन]

پامن (۲) (فت م) صف .

جسے یا جس میں (ہویس) پام کی بیماری ہو یا کوئی اور کھجلی کی بیماری ہو (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

[س : پامن पामन]

پامنا (سک م) ف م .

حاصل کرنا ، پانا (رک) (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

پاموز (و مج) امذ .

رک : پا (تحتی الفاظ) .

پان (۱) امذ .

۱. برگ تنبول ، ناگر بیل کا پتا جو ایک مشہور بیل ہے جسے کتھا چونا لگا کر کھایا جاتا ہے ، لاط : Piper betel .

جڑت کے طبق پر ایک اسمان تھے
بھر آس میانے نکنے پٹیاں پان کے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۸

کرتا ہوں جان سیاری کتھی ہیں ہاتھ جس کے
کرنے کوں دل کا چونا آتا ہے پان کھا کر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵۸

پان بھی بھیجے ہیں تو غیروں کے ہاتھ
لطف وہ کرتے ہیں ستم کی طرح

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۴۷

رقیب ہی کے لیے ہے یہ چائے اور بسکٹ
یہیں تو پان بھی اے میری جان نہیں ملتا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۷

۲. تاش کے پتوں کے چار رنگوں میں سے ایک رنگ جس پر پان کی شکل کی سرخ بوٹیاں بنی ہوتی ہیں .

اخاہ ! یہ موا پان کا غلام کہاں سے آیا .

۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۱۳

۳. خوبصورت تراش کا چمڑے یا کیمخت کا ٹکڑا جو جوتی کی اڈی (ایڑی) کے پہلوؤں پر مضبوطی کے لئے لگایا جاتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۲۱۷) .

بیٹھی ہوئی نوک ، کھڑی ہوئی ایڑی کیمخت کے پان ، اونچی دیواریں ، کمایا ہوا تلا .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۳۶

۴. انگیا کی کٹوریوں کا چھوٹا ٹکڑا جو پان سے مشابہ ہوتا ہے .

چہرہ تمام سرخ ہے محرم کے رنگ سے
انگیا کا پان دیکھ کے منہ لال ہو گیا

۱۸۳۶ کلیات منیر ، ۱ : ۷۸

کم شدہ دل نہ ہو کہیں میرا ان کے انگیا کے پان پر کچھ ہے

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۳۵۱

۵. پان کی شکل جو آرائش کے لیے شال دوشالوں پر بنی ہوتی ہے (نوراللغات ، ۲ : ۱۶) .

۶. پان کی شکل جو ہار کے تعویذ میں بنی ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۷) .

۷. پتا ، برگ (قدیم) .

توں جھاڑاں کوں کپڑے دیا سبز پان
معلق رکھیا ہے زمین آسمان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳

ہزاراں سو کرانے دیو سے جان
خزاں کے بار سے جوں جھار کے پان

۱۷۹۹ قصہ چوہا اور بلی ، ۱۳۳

[س : پرن पर्ण (= پتا)]

— اُٹھا لینا محاورہ .

رک : پان اٹھانا .

اس کام کے واسطے پان اٹھا لیا .

۱۸۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۹)

— اُٹھانا محاورہ .

کسی کام کے کرنے کا عہد کرنا ، بیڑا اٹھانا ، رضا مند ہونا ، راضی ہونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۷) .

جدھر مرے بانکے نے جس آن اٹھایا
گویا کہ مرے قتل پر آن پان اٹھایا

۱۸۷۴ طبقات الشعرا ، نیاز ، ۳۷۳

— اور ایمان پھیرنے ہی سے اچھا رہتا ہے کہاوت .

اگر خبر گیری نہ کی جائے تو پان گل جاتے ہیں ، ایمان بغیر توبہ کے سلامت نہیں رہتا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

— بازی امث .

کثرت سے پان کھانے کا مشغلہ ، شغل کے طور پر پان کھانے کا عمل .

دن رات پان بازی ہوتی ہے .

۱۸۹۷ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۸

— باندھنا محاورہ .

(طبی اصطلاح) کسی پھوڑے پھنسی پر پان کا پتا باندھنا .

بگڑے ہوئے پھوڑوں پر پان باندھنا چاہیے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱

— بنانا محاورہ .

۱. کتھا چونا لگا کر اور چھالیا وغیرہ ڈال کر پان کو کھانے کے لیے تیار کرنا ، پان لگانا ، پان کا بیڑا بنانا .

بگڑ جاتا ترا کیا سرخرو میں ہو جاتا
مجھے اک پان تو تونے بنا کر دے دیا ہوتا

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۹

اماں نے پان بنا کے دیا کہ اچھا لو بدو مت پان تو کھا لو .

۱۹۳۷ قیامت پھر کب آئے ، ۹۳

۲. کرتے کے گلے میں بٹن اور کاج کی پٹی اور گریبان کے نچلے حصہ پر پان کی شکل سے حد مقرر کرنا جسے تعویذ بھی کہتے ہیں .

کرتہ سینا کچھ مشکل نہیں لیکن ساری مہارت اس کا تعویذ یعنی پان ہی بنانے میں ہے جسے مشکل ہی سے لوگ سیدھا بنا پاتے ہیں .

۱۹۳۱ اتالیق بی بی ، ۱۰۳

— پتا (--- فت پ ، شد ت) امذ .

۱. لگا یا بنا ہوا پان (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۷) .

نہ حقہ ہے نہ تنباکو نہ یاں کچھ پان پتا ہے
سنا ہے یہ بجٹ میں نذر ہر اک شے کا بھتا ہے

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۱ : ۳

۲. حقیر سا تحفہ ، پان پھول (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۷) .

۳. بالائی اخراجات (مثلاً پاندان کا خرچ اور لوازم خانہ داری کے دوسرے چھوٹے موٹے اخراجات) .

بادشاہ نے اچھی شادی کی تمھارے پان پتے کے لیے کچھ نہ دیا .

۱۹۴۳ ماہنامہ ، ساقی ، جون ، ۳۹

— پرانا گھرت نیا اور کلونتی نار ، یہ تینوں تب پائیے جب پرسن ہوئیں مرار کہاوت .

پرانا پان نیا گھر اور پاکدامن عورت تب ملتی ہے جب خدا خوش ہو (یعنی یہ تینوں چیزیں مشکل سے ملتی ہیں) (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

— پھول (--- و مع) ؛ ~ پھول پان .

(الف) صف .

نازک بدن ، دہان پان (دریائے لطافت ، ۹۷) .

ایسے دوکھڑے سے تم کو کام ہے کیا
آپ تم پھول پان ہو بیٹا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۷۷

(ب) امذ .

۱. معمولی تحفہ جو خوشی کے موقع پر بھیجا جائے ، بھینٹ جو دیوتاؤں پر چڑھائی جائے ، خاطر تواضع ، نذرانہ ، نذر (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۷) .

کہتے ہیں کھلوائی ہے اس نے دلا آج فصد
کیونکہ نہ بھجوائیے یار کے گھر پان پھول

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۲

دیوی کے مندر میں جانے سے پہلے کچھ پان پھول تو پاس ہونا چاہیے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۱

۲. برائی بھلائی ، سر انجام کار .

دائی کے سر پان پھول .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۲ : ۱۶

[پان + پھول (رک)]

— پھول دائی کے سر کہاوت .

آئی ہوئی برائی کو دوسرے کے سر تھوپنے کے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۲۰) .

— پھول کا داسہ (— و مع ، فت س) امذ .

اعلیٰ قسم کا داسہ جس پر پان پھول کی بیل بنائی گئی ہو (ماخوذ : ا ب و ، ۱ : ۵۲) .

— پھول کی جالی (— و مع) امث .

وہ جالی جس میں پھول اور پتوں کی بیل کا ڈیزائن بنایا گیا ہو ، گل دار جالی (ا ب و ، ۱ : ۵۲) .

— پھیرنا محاورہ .

پان کو الٹ پلٹ کر دیکھنا اور سڑے گلے حصے کو الگ کر دینا ، پان کمانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۷) .

بازار سے پان لانا ، دن میں پانچ بار پھیرنا . . . سڑے ہوئے ٹکڑوں کو تراش کر الگ کرنا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۰۲

— پھیکا ہونا محاورہ .

پان کو زیادہ دیر چباتے رہنے سے تمباکو یا پان کے مسالوں کی تیزی کم ہو جانا .

کاجل ڈھلکا ، سرمہ بگڑا ، منھ میں پان ہوا پھیکا
جی اکتاوے دل گھبراوے آہ ! بھلا اب کیا کیجے

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۶۹

— چبانا محاورہ .

۱. بنا ہوا یا لگا ہوا پان آہستہ آہستہ کھانا .

چباے پان کیوں اوری کسو کے
مگر پیاسے تھے تم میرے لہو کے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۵۷

کندن میری دہلیز کے پاس فرش پر بیٹھی پان چبا رہی تھی .

۱۹۲۶ دلربا ، ۶۸

۲. (مجازاً) بیکار باتوں میں وقت گزارنا .

نہ یہ کہ وہاں خون مسلم بہے
چبائیں یہاں بیٹھ کر پان ہم

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۰۹

— چرنا محاورہ .

بہت زیادہ پان کھانا ، مسلسل پان کھانا .

خاصدان ادھر تو بڑھاؤ ، تم تو سارے پان چرے جاتے ہو .

۱۹۳۲ انور ، ۳۹۳

— چیرنا محاورہ .

۱. بیکار کام کرنا ، ایسے کام کرنا جس سے کوئی فائدہ نہ ہو ؛ بیکار پڑے رہنا .

دنیا زمانے کے کام پھر نکلتے چلے آئیں گے ، وہ بسے پڑی پان چیرا کرتی ہیں .

۱۹۲۸ اس پردہ ، ۸۷

۲. بال کی کھال کھینچنا (منیرالبیان ، ۱۲) .

۳. پان کے ٹکڑے کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸) .

— خواص (— فت خ) امث .

وہ کنیز جو پان بنانے پر مقرر ہو .

خواصیں اتنا چلائیں کہ آردا بیگنیاں ، پان خواصیں پالکی گاڑی سب جائے وقوع پر جڑھ دوڑے .

۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۱ : ۹

— دار صف .

وہ ملازم یا ملازمہ جو پان بنا کر کھلانے پر مامور ہو ، تنبولی یا تنبولن .

ذکر زنِ پان دار .

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۵۳

[پان + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دان اسذ .

پان اور اس کے لوازمات رکھنے کا ڈھکن دار آلازی ظرف ، پٹاری .

منگوائے پھر اس واسطے پان دان
کھلاوے اسے اپنے ہاتھوں سے پان

۱۷۳۹		کلیات سراج ، ۲۱

ایک پان دان قیمتی بیس ہزار روپے کا . . . عنایت ہوا .

۱۸۹۶		تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۲۰

مغلانیوں نے چاندی کے پان دان کھول لیے .

۱۹۶۳		نور مشرق ، ۷۶

[پان + ف : دان ، لاحقۂ ظرف]

ـــ دان کا خَرچ (ـــ فت خ ، سک ر) اسذ .

بیوی (یا کسی عورت) کا جیب خرچ ، بالائی خرچ ، اوپری خرچ .

قرار پایا کہ مہر چاہے جتنے کا باندھ دیا جائے مگر پان دان کا خرچ بھائی صاحب کے ذمے نہ رہے .

۱۹۰۷		فرحت ، مضامین ، ۶ : ۳۱

ـــ دان ہونا محاورہ .

(دکن ، وسط ہند) منگنی کی رسم انجام پانا (اب و ، ۲ : ۱۱۳) .

ـــ دینا محاورہ .

۱. پان کھلانا ، پان سے تواضع کرنا .

یہ بچن سن نند جی سب کو کھلائے پلائے پان دے ترت ہی ایک جوتشی کو بلائے .

۱۸۰۳		پریم ساگر ، ۲۵

۲. رخصت کرنا ، رخصت کا پان کھلانا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۶) .

ـــ رخصت کس اضا (ـــ ضم ر ، سک خ ، فت ص) امذ .

رخصت کرنا ، رخصت کا پان کھلانا .

آئی سب کو وے پان رخصت دیا
اپے تھا سو او محل خلوت کیا

۱۶۸۲		رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۹

سنی جب شاہ نے غم کی حقیقت
دیا لاچار سب کو پان رخصت

۱۷۸۱		قصۂ لعل و گوہر ، ۱۳

[پان + رخصت (رک)]

ـــ سا/سے پَتلا چاند سے چِکلا فقرہ .

بہت نازک اور خوبصورت (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷ ; گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۷) .

ـــ سُپاری (ـــ ضم س) امث .

کسی مبارک موقع پر بلائے ہوئے مہمانوں کی خاطر تواضع کرنے کی رسم (شہد سا گر ، ۶ : ۲۹۳۷) .

[پان + سپاری (رک)]

ـــ کا بِیڑا (ـــ ی مع) امذ .

کتھا چونا ڈلی وغیرہ لگا کر کسی شکل میں لپٹا ہوا پان ، گاوری .

میرے پان کا بیڑا ، سونے کا نوالہ ہے ، پرپالہ ہے متوالا ہے . . . لیلو میرے پان کا بیڑا .

۱۹۲۳		پنواڑی کی دوکان ، ۳۲

ـــ کا تیل (ـــ ی مج) امذ .

پان (رک) کا روغن جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے .

پان کا عرق بھبکے میں کھینچنے سے اس (پان) کا تیل عرق کے اوپر تیر آتا ہے اس میں سے دو قسم کے پہلے تیل نکلتے ہیں ایک بھاری اور دوسرا ہلکا .

۱۹۲۶		خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲

ـــ کا جَوہَر (ـــ و لین ، فت ہ) امذ .

کیمیائی عمل یا اصول حکمت کے ذریعے حاصل کیا ہوا پان کا لطیف جز ، جسے بطور دوا یا مختلف اغراض کے لیے استعمال کرتے ہیں .

دوسری چیز پان کا جوہر ہوتا ہے جسے آثرے کن کہتے ہیں یہ جوہر اپنے افعال میں تقریباً کوکین کے مشابہ ہوتا ہے .

۱۹۲۶		خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸

ـــ کا رَس (ـــ فت ر) امذ .

پان کا فشردہ یا کشید کیا ہوا عرق .

پان کھانے سے پیاس کم ہوجاتی ہے پان کا رس جوش پیدا کرتا ہے .

۱۹۲۶		خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲

ـــ کا شَربَت (ـــ فت ش ، سک ر ، فت ب) امذ .

اصول حکمت کے تحت تیار کیا ہوا وہ شربت جس کا جزو اعظم پان ہو .

پان کے شربت میں دوسری چرپری چیزیں یا گرم مصالحہ ملا کے یا گرم مصالحے کے ساتھ... پان کی کمزوری دفع ہوتی ہے.
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲

ــ کا شیرہ (ـــ ی مع ، فت ر) امذ.

پان کو پیس کر یا گھس کر تیار کیا ہوا گاڑھا رس جو مختلف اجزا میں شامل کیا جاتا ہے.
جائفل جوتری ، دانہ الائچی خرد یا کلاں لونگ دارچینی اور مصری کے ساتھ پان کا شیرہ اہل ہند میں تنبول کہلاتا ہے اس کو پینے ہیں.
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱

ــ کا عرق (ـــ فت ع ، سک ر) امذ.

رک : پان کا رس.
پان کا عرق پونے چار ماشے گرم کیا ہوا دن میں دو تین بار پلانے سے تپ کا آنا بند ہو جاتا ہے.
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱

ــ کا لاکھا امذ.

پان کا سرخ رنگ جو عورتیں ہونٹوں پر آرائش کے لئے جمالیتی ہیں.
دیکھنا اے ذوق ہوں گے آج پھر لاکھوں کے خون
وہ جماتا ہے لب لعلیں پہ لاکھا پان کا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۴
لب نازک پہ وہ کچھ پان کا لاکھا کم کم
ہاتھ میں چھوٹی سی تلوار شکن ماتھے پر
۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۳۰۳
اف : جمانا ، جمنا.

ــ کا لکھوٹا (ـــ فت ل ، و لین) امذ.

۱. رک : پان کا لاکھا.
گہ مسی کی دھڑی ہے گہ لکھوٹا پان کا
رنگ عاشق سے تمہارے لعل لب لانے لگے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۳۲

۲. وہ سیاہی جو زیادہ پان کھانے سے ہونٹوں پر ہو جاتی ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۶).

ــ کا نمک (ـــ فت ن ، م) امذ.

پان (رک) کا گل حکمت کے ذریعہ حاصل کیا ہوا نون.
پان کا نمک مشہور چیز ہے کیا کی طرف زیادہ کھایا جاتا ہے یہ ایک قسم کا کھار ہے مزہ اس کا کچھ کڑوا ہوتا ہے.
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳

ــ کمانا محاورہ.

رک : پان پھیرنا (شہید سا گر ، ۲ : ۲۳۹۰).

ــ کی بیڑی (ـــ ی مع) امث.

رک : پان کی گلوری.
مری آنکھوں میں سرمے کی سلائی
لگا کر پان کی بیڑی کھلائی
۱۸۴۳ تیرہ ماسہ ، ۲۲

ــ کی پتی (ـــ فت پ ، شد ت) امث.

پان کا ٹکڑا : جس میں کتھا ڈلی ملی ہوئی ہو (نوراللغات ، ۲ : ۱۳).

ــ کی تحریر (ـــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امث.

وہ سرخ رنگ کی ہلکی سی لکیر جو پان کھانے سے دانتوں کے بالائی حصوں یا ہونٹوں پر نمودار ہو جاتی ہے.
اڑایا پان کی تحریر نے زور اس کے دانتوں کا
نگیں کا رنگ چمکاوے مترو ڈانک کندن کا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۱۰

ــ کی جڑ (ـــ فت ج) امث.

پان کی جڑ ، خولنجان (کلیجن) ایک قسم کی انگریزی گھاس ، لاط : (Alpina galange) (شیکسپیر ، ہندوستانی لغت ، ۳۷).

ــ کی ڈنڈی (ـــ فت ڈ ، سک ن) امث.

پان (رک) کا ڈنٹھل جو دوا میں استعمال ہوتا ہے.
پان کی ڈنڈی کے اوپر تیل چپڑ کے بچے کی مقعد میں رکھنے سے قبض مٹتا ہے... کنپٹیوں پر باندھنے سے درد سر مٹتا ہے.
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱

ــ کی ڈھولی (ـــ و مج) امث.

دو سو پان کے پتوں کی ڈھیری یا گٹھا.
ہے ترے منہ کا اگال اس پیٹ کا میرے ادھار
میری خاطر کیوں منگاتی پان کی ڈھولی ہے تو
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۳

ــ کی گلوری (ـــ کس گ ، و لین) امث.

رک : پان کا بیڑا.

دربار اور پان کی گلوری اس کا لازمی سنگار ہو گیا۔
۱۸۸۳ دربار اکبری، ۸۷
سونے پان کی گلوریاں، لندن کو شرماتی ہیں وہ پان کی گلوریاں۔
۱۹۳۳ پنواڑی کی دوکان، ۳۲

ــ کے تکٹے پتیاں (ــ فت ت، سک ک، فت پ، سک ٹ) امذ.

چاندی سونے کے ورق میں لپٹے ہوئے پان۔
جڑت کے طبق پر یک اسمان تھے
پھر اس میانے تکٹے پتیاں پان کے
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۶۸

ــ کھا کے پیک ڈالنا محاورہ.

کان کے درد کا پان کی پیک سے علاج کرنا۔
بیاں جو کرتے ہیں ہم ان سے درد گوش کا حال
وہ پان کھا کے وہیں پیک ڈال دیتے ہیں
? شعور (نور اللغات، ۲ : ۱۶)

ــ کھلانا محاورہ.

۱. منگنی کی رسم ادا کرنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۶۷؛ نور اللغات، ۲ : ۱۳)، شادی کے لیے طرفین کا بات پکی کرلینا (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۳۷)۔
۲. پان پیش کرنا، (کھانے کے لیے) پان دینا (نور اللغات، ۲ : ۱۳)۔

ــ کھلائی (ــ کس کھ) امث.

منگنی کی رسم، نیز وہ نیگ جو بھاوجوں کو پان کھلانے کے عوض گھوڑ چڑھی کے وقت یا منگنی کی تقریب میں دیا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۶۷؛ نور اللغات، ۲ : ۱۷)۔
[پان + کھلائی، کھلانا (رک) سے]

ــ کھلوانا محاورہ.

سر یا چاند کے بال مونڈ کر پان کی شکل بنوانا، تالو کی جگہ پر پان کی شکل جیسی منڈائی کرانا جو گرمی کے موسم میں اکثر لوگ کروا لیتے ہیں۔
سر پر مشین پھرواتے تھے اور تالو پر پان کھلواتے تھے۔
۱۹۶۷ ساقی، کراچی، مارچ، ۳۳

ــ گھاٹ نگینہ (ــ فت ن، ی مع، فت ن) امذ.

پان کی شکل کا لہوترے گھاٹ (پہل) کا تیار کیا ہوا نگینہ (اب و، ۳ : ۵۲)۔

ــ لال امذ.

کبوتر کی ایک قسم، پان جیسا سرخ کبوتر۔
سیما ہے اور کہا گورے تبر لیے پان لال
کچھوا کرلی اور سرسئی اور عنبری اور خال
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۸۶
[پان + لال (رک)]

ــ لگانا محاورہ.

رک : پان بنانا۔
یاد اپنی تمھیں دلاتے جائیں
پان کل کے لیے لگاتے جائیں
۱۸۶۰ زہر عشق، ۲۰

ــ لینا محاورہ.

کسی کام کے کرڈالنے کا عہد کرنا، بیڑا اٹھانا (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۳۷)۔

ــ مرجانا / مرنا محاورہ.

پانوں کا خشک ہوجانا، پان کا اس قدر مرجھا جانا کہ تر کرنے سے بھی تازگی لوٹ کر نہ آئے۔
کہتے ہیں عاشقوں سے اب اٹھیے
مرے جاتے ہیں پان رخصت کے
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۲۰۰

ــ موڑ (ــ و مج) امذ.

تقریباً ۲ فٹ اونچا درخت جس کے پتے سخت موٹے اور کنگرہ دار ہوتے ہیں اگر ان پتوں کو نم زمین میں داب دیا جائے تو ہر کنگرہ سے پودے اگ آتے ہیں، ہاضم اور مقوی معدہ ہے۔
ہر کنگرہ سے درخت آ گتے ہیں اسی لئے پان موڑ کہتے ہیں کیونکہ پان پتے کو اور موڑ پھوٹنے اور اگنے کو کہتے ہیں۔
۱۹۲۶ خزائن الادویہ، ۳ : ۲۳
[پان + موڑ (رک)]

ــ واڑی امث.

وہ جگہ جہاں ٹٹیوں کے اندر پان کی بیلیں اگائی جاتی ہیں، پان کا بھیٹا۔

آبادی سے صرف تین میل ایک پانواڑی میں دو سال تک ایک مشہور مقیم رہا ۔

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۶۹

[پان + واڑی (رک)]

پان (۲) امث ۔

۱. ماڑی ، کلف (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸ ؛ پلیٹس) ، آہار ، وہ چیز جو نئے بنے ہوئے کپڑے پر صیقل کرنے کے لئے ملتے ہیں (ماخوذ : زبان گویا ، سہ ماہی اردو ، جولائی ۱۹۵۰) ۔

۲. نئے کپڑے کے ان بنے دھاگے (پلیٹس) ۔

[س : پان पान]

ـــ کَرْنا محاورہ ۔

تانا تیار کرنے کے لیے ماڑی دے کر کونچ سے مَنجھائی کرنا ۔

ایک لڑکا جولاہے کا تانے کی پان کر رہا ہے ۔

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۲۲

پان (۳) امذ ۔

۱. پینے کی چیز ، مشروب ، مثلاً : شربت ، پانی ، شراب ۔

دیا خلق کوں دان ہور پان لے

دیا پان ہور دان ہور مان لے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶

۲. وہ چمک جو ہتھیاروں کو آگ میں لال کر کے کسی مائع میں بجھانے سے آتی ہے ، آب (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۶) ۔

اس کو گرم کر کے بکری کے خون میں بجھاویں یعنی بکری کے خون کی اس کو پان دیں ۔

؟ جامع العلوم و حدائق الانوار (ترجمہ) ، ۲۰۸

۳. پینے کا برتن ، کٹورا ، پیالہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۶)

۴. پیاؤ ، پوسالا ، سبیل ، وہ جگہ جہاں پانی پلایا جائے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۶) ۔

۵. گِیاہ ، نہر ؛ حفاظت ، بچاؤ ؛ بے یقینی ؛ فتح (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۶) ۔

۶. پینا ، چوسنا ، بوسہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۶) ۔

[س : پان पान]

ـــ پاتَر (ـــ فت ت) امذ ۔

پینے کا برتن ، گلاس ، جام ، پیالہ ۔

ترزادک الدویہ کن جیتے بھرے پان پاتر پر بھو تیتے

؟ نند (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۸)

[س : پان پاتر पानपात्र]

ـــ داری امذ ۔

زمین کا ایک محصول ، زول ۔

کئی غیر شرعی محصول معاف کئے گئے ان میں راہ داری ، پان داری ، تیرتھ جاترا . . . محصول اہم تھے ۔

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۴۸

[پان + داری (رک)]

ـــ دھار امث ۔

وہ زمین جس کی آب پاشی نہر یا کنوئیں کے پانی سے ہوتی ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۳۱) ۔

[پان + دھار (رک)]

ـــ کَرْنا ف م ۔

پینا ۔

جو منشیہ شریر پا کر اس گیتا روپی امرت کو نہیں پیتا وہ امرت چھوڑ کر ہلاہل زہر کو پان کرتا ہے ۔

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹

پان (۴) صف ۔

پانْچ (رک) کی تخفیف (عموماً دوسرے اسم عدد کے ساتھ مستعمل) ۔

ـــ سَو/سے (ـــ و لین) امذ ۔

پانْچ سو کی تعداد ، پانْچ سیکڑے ۔

اکیلا چلا اس طرف پان سے

نہ سمجھا کہ میں ایک ماروں گا کے

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۴

حکیم کنگ فوزی پان سے برس قبل حضرت عیسیٰ کے پیدا ہوا ۔

۱۸۳۵ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۲

بڑے بھائی ان کے جو ہیں آغا جان

دلے پانسو ان کو اے مہربان

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۳۲

فضلائے زمانہ پان پان سو دینار پر مقرر کر رکھے تھے ۔

۱۹۳۳ تاریخ الحکما ، ۶۱

[پان + سو/سے (رک)]

ـــ سیر (ـــ ی مج) امذ ۔

پانْچ سیر ۔

پنجاب میں تو گھی بہت سستا ہے ، روپیہ کا پان سیر بک رہا ہے ۔

؟ ضرب الامثال ، ۴۷

[پان + سیر (رک)]

ـــ صَد (ــــ فت ص) مذ.

پانچ سو (جامع اللغات، ۲: ۱۹).

[پان + صد (رک)]

ـــ صَدی (ــــ فت ص) امذ.

ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کا وہ منصب‌دار جس کے پاس پانچ سو سوار ہوں (آئین اکبری، ۱: ۳۶۰).

چار ہزاری سے پان صدی تک اول درجے کا نوے لاکھ تنخواہ پاتا ہے.

۱۸۷۳ مطلع العجائب، ۳۰۱

ذی حکم خزانہ اشرفی ہے صد برگ کا اسم پان صدی ہے

۱۹۰۵ محسن، کلیات نعت، ۸۵

[پان + صدی (رک)]

پان (۵) امث.

پہیے کے مرکزی حصہ اور محیط کے حلقے کو جوڑے رکھنے والی تانیں، آرا.

پان خوب خشک شدہ سیدھے ریشے والی لکڑی کے بنائے جائیں جو... اسقدر سخت ہو کہ آڈے اور پوٹیوں کے سوراخوں میں مضبوطی کے ساتھ جمی رہے.

۱۹۰۷ مصرف جنگلات، ۱۳۱

[؟]

پان (۶) امذ.

(نجّاری) انچ کا چوتھائی حصہ.

برل پان رندہ بھر بڑی ہے اس لئے ٹھیک نہیں بیٹھتی.

۱۹۳۹ ادب و ، ۱: ۲۹

[مقامی]

پان (۷) امذ.

ایک قدیم سکہ جو ۲۰ گنڈے یا ۸۰ کوڑیوں کے مساوی ہوتا تھا اور چار پان ایک آنے کے برابر.

۴ بھاری یا بیس گنڈے = ۱ پان.

۱۸۵۶ علم حساب، ۱۰۸

[مقامی]

پان (۸) امذ.

لڑی، لڑ (شبدساگر، ۶: ۲۹۳۸).

[مقامی]

پان (۹) امذ.

عزت، تعظیم، تکریم، اعزاز.

حنف شاہ ارقش کوں بہوت مان دیے
پکڑ پیٹ سوں مان ہور پان دیے

۱۶۸۱ جنگ نامۂ سیوک، ۹۸

[؟]

ـــ پَت (ــــ فت پ) امذ.

رک: پان (۹).

قبلہ پان پت تو اس کی عام جلسہ میں اتاری گئی ہے لیکن معذرت تخلیہ میں فرما رہے ہیں.

۱۹۷۳ بوئے گل نالۂ دل، ۲۱۵

[پان + پت (رک)]

پان (۱۰) امذ.

داو، پیچ (قدیم اردو کی لغت، ۹۲).

[مقامی]

پان (۱۱) امذ.

بیشتر دستہ دار چوڑا چھچھلا برتن جو کباب وغیرہ تلنے یا کوئی چیز پکانے کے لیے استعمال ہوتا ہے.

نمک اور پانی ملا کر ایک پان میں رکھو.

۱۹۰۸ خوان ہندی، یوسف جعفری، ۱۰۰

[انگ : Pan]

پان (۱۲) امذ.

پانا (رک) سے؛ حصول (پلیٹس).

پان (۱۳) امذ.

آلو، رتالو، شکر قند، زمین قند، ایک قسم کی ترکاری لاط: Dioscorea Satior (شیکسپیر، ہندوستانی لغت، ۲۷۰).

[ہ: پان पान]

پان (۱۴) امذ.

جان، روح (شبدساگر، ۶: ۲۹۳۵).

[س: پران प्राण]

پانِ (۱۵) (کس ن) امذ.

ہاتھ، دست (جامع اللغات، ۲: ۱۷؛ پلیٹس).

[س: پانِ पाणि]

ـــ بُھج (ــــ ضم بھ) امذ.

ایک قسم کا گچھے دار انجیر کا درخت، لاط: Ficus glomerata (پلیٹس).

[پان + بھج (رک)]

— گَرَہ (— فت گ ، ر) امذ .

(لفظاً) ہاتھ پکڑنا ، (مراداً) شادی کرنا ، بیاہ رچانا ؛ ہندؤں کی ایک رسم جس میں شادی کے موقع پر دولہا اور دلہن ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ لیتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پان + گرہ (رک)]

— گَرہِتا (— فت گ ، ر ، سک ہ) امث .

(لفظاً) ہاتھوں سے پکڑی ہوئی ، (مراداً) بیوی جس سے شاستروں کے بموجب شادی ہوگئی ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پان + گرہتا (رک)]

— گَرہَن (— فت گ ، سک ر ، فت ہ) امذ .

رک : پان گرہ (پلیٹس) .

. . . پان (۱٦)

مرکب یا ترکیب میں کل یا تمام کے معنی دیتا ہے ، مثلاً : پان اسلام ازم ، پان اسلامی ، پان اسلامیت (اسلامی ممالک کا اتحاد ، مسلمانوں کا اتحاد) .

بھارت ہمیشہ پان اسلام ازم کا مخالف رہا ہے .

۱۹۷۰ روز نامہ ”جنگ“ کراچی ، ۲۲ فروری ، ۳

[انگ : Pan (سابقہ)]

پانا (۱)

(الف) ف م ؛ ~ پاونا (قدیم) .

۱. حاصل کرنا ، لینا ، وصول کرنا ؛ اپنے قبضے میں کرنا ، اپنے استعمال میں آنے کی حالت میں کرنا .

اوہیں جہالت میں ہوا پایگا عذاباں در سقر

۱٦۳۵ ترجمہ تحفۃ النصائح ، ۷

جو کوئی مسلم کی خبر لاوے مال و منال دنیا بہت پاوے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰۹

تم نے کہاں پائے یہ بیس روپئے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۱۵

۲. (کھوئی ہوئی یا غائب چیز کا) دستیاب ہونا ، کسی کو دی ہوئی چیز کا واپس ملنا .

پوشیدہ ہوں جس طرح ارادہ ترے دل کا
ڈھونڈے بھی اگر کوئی مجھے پا نہیں سکتا

۱۸٦۵ نسیم دہلوی ، د ، ٦۲

یہ کتاب تم سے ہم نے تین برس کے بعد آج پائی ہے .

۱۹٦۹ شہید ساگر ، ٦ : ۲۹۸

۳. تاڑ لینا ، بھید پالینا ، (کسی بات کو قرائن سے) بھانپ لینا ، (کسی بات کی) تہہ تک پہنچنا .

جنے بھید پایا ہے دس دار کا جنے پانچ اندران میں دس دار کا

۱۵٦۴ شوقی ، د ، ۱۰۵

اب نہیں ڈرنے کا تیری تیغ سے
ناز کا تیرے تو میں ڈھب پا گیا

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۳۰

شب تم جو بزم غیر میں آنکھیں چرا گئے
کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱٦۳

تجھ پہ ہونے کو فدا آئی ہے عید اضحیٰ
پا کے دربردہ یہ ایمائے رسول عربی

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۸۳

۴. (کسی شخص یا شے تک) پہنچنا ، جالینا ، پاس پہنچ جانا .

کوسوں وحشت میں دوڑ جاتے ہیں
کب ہمیں عقل و ہوش پاتے ہیں

۱۸۸۳ قدر (نوراللغات ، ۲ : ۱۳)

عشرت اور انیلا جیت کے نشان کے قریب پہنچ چکی تھیں کہ رام کلی اور پیاری نے انھیں پالیا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۸٦

۵. نصیب ہونا ، انجام ہونا .

حقیقی پیاسوں مجازی سیتیں
جو نسبت کرے گا تو پاوے عطاب (کذا)

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲

دکھ نہ پاوے کہیں وہ نازنین گردن پیارے
تکیہ زنہار سر بالش مخمل نہ کرو

۱۷۹۷ نادرات شاہی ، ۹۴

شاگرد کے گناہ کو اس کا استاد پاتا ہے .

۱۸۸٦ لال چندر کا ، ۱۸

٦. جاننا ، سمجھنا ، چشم بصیرت سے دیکھنا .

تجلی سے تج پائے جب یک جھلک
کیے سجدہ آدم کوں سارے ملک

۱٦۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۹

عجب چیز تھا سوز کس سے کہوں ہم
ولے ان کو ان عاقلوں نے نہ پایا

۱۷۹۸ سوز ، ک (ق) ، ۵۷

بنانے سے یہ مطلب ہم نے پایا
مٹانے کے لیے ہم کو بنایا

۱۸٦۵ نسیم دہلوی ، د ، ۴۹

۷. نصیب ہونا ، ملنا .

جو کوئی پائے تم میں سے یہ مہینہ تو وہ روزہ رکھے .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۲٦

جب سورج ڈوبنے کی جگہ پایا کہ وہ ڈوبتا ہے ایک دلدل کی ندی میں اور پائے اس کے پاس ایک لوگ .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ٦۸۳

مٹا کر مجھے سخت پچھتایئے گا
پھر ایسا بھی احمق کہاں پائیے گا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۱

۸. (صفات میں) ہم سری حاصل کرنا ، برابر پہنچنا ، برابری کرنا .

ارض و سما کہاں تری وسعت کو پا سکے
میرا ہی دل ہے وہ کہ جہاں تو سما سکے

۱۷۸۳ درد ، د ، ۳۷

شرمائے تری غنچہ دہنی کو نہیں پاتے
ہنستے تو ہیں پر تیری ہنسی کو نہیں پاتے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۹۹

کیا پائے کوئی اتنہ تری شوخ ادا کو
استاد ہے ایسی کہ سکھاتی ہے قضا کو

۱۹۱۵ جان سخن ، ۷۲

۹. (ہندو) بھوجن کرنا ، کھانا .

توہے چھن تہاں سو پاوت دیکھا
پانا نکٹ گئی تہاں دیکھا

؟ وشرام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۹)

۱۰. سراغ لگانا ، کھوج لگانا ، ڈھونڈ نکالنا .

پوشیدہ ہوں جس طرح ارادہ ترے دل کا
ڈھونڈے بھی اگر کوئی مجھے پا نہیں سکتا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۲

۱۱. (جانچنے یا امتحان لینے کے بعد) انکشاف کرنا ، معلوم کرنا .

جیسا میں نے تمھارا حال سنا تھا اوس سے زیادہ تم کو پایا .

۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۱۵۰

تم کو جیسا سنا تھا ویسا ہی پایا .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۸

(ب)

بطور فعل امدادی حسب ذیل معانی دیتا ہے .

۱. سکنا کے مفہوم میں .

سکت کاں جو میں وصف کرنے کو پاوں
غنیمت جو اللہ کا لیوں ناوں

۱۶۸۳ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱

کیا مجال کہ آدمی ٹھہرنے پائے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۷

۲. تکمیل فعل کے لیے .

پنہاں تھا دام سخت قریب آشیان کے
اڑنے نہ پائے تھے کہ گرفتار ہم ہوئے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۶

(ج) ف ل .

موقع ملنا ، میسر ہونا .

اے برہمن کہاں دغا کیش ہیں یہ بت
پائیں تو گائے ذبح کریں سومنات میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۰۵

[س : پراپنْ ین प्रापणीय]

پانا (۲) امذ .

واجب الوصول رقم ، وہ رقم جو ساہوکار یا قرض خواہ کو پانے والی ہو .

میرا پانا جن کے ذمے تھا وہ مروت میں ڈوبا .

۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۱۲۶

پانا (۳) امذ .

پیچ پر ڈھبری کسنے کا آلہ .

تالی ، چابی ، رنچ ، پانا ، قفل کھولنے کا اوزار .

۱۹۳۳ ا پ و ، ۷ : ۳

[Spanner : انگ]

پانْبَر (مغ ، فت ب) امذ ؛ ــــ پانْبری .

دو رنگا ڈورا ، گنگا جمنی ڈورا ، سفید اور سیاہ کو ملا کر بٹا ہوا (بٹا ہوا) ڈورا (ا پ و ، ۲ : ۱۰) .

[مقامی]

پانْپ (مغ) امذ (قدیم) .

۱. رک : پاپ .

اچھتا کر اپے تو آپ اچھتا — معلوم ہوان ہو پانپ اچھوتا

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۶

۲. اذیت ، کرب ، تکلیف ، عذاب .

ہمیشہ رہیگی اسی پانپ میں
عذاباں سوں آتش بچھو سانپ میں

۱۶۸۸ ہدایات ہندی ، ۳۶

[۰ : پانْپ पांप]

پانْبی (مغ) صف .

رک : پاپی .

مرے نار وو پانْبی استری
جو یک چھوڑ دوجے ہو بھی من دھری

۱۶۳۵ مینا ستونتی ، ۲۰

پانْت (۱) (مغ) امذ (قدیم) .

رک : بات .

روکھوں سبتی پانْت بکھر   روکھوں ہوے دہنس کہانکر

۱۵۰۳ نوسرہار ، ورق ۳۳ ب

رکھا وہے پانت جا قاضی کے آگے
نہ دیکھے تھے کسی نے نا چکھے تھے

۱۷۸۱ قصہ لیلیٰ و مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۹۲)

پانْت (۲) (مغ) امث ؛ ~ پانْتی .

۱. قطار ، صف (سپاہیوں وغیرہ کی) ، سلسلہ ، ڈار .

اور مانگ جو اس کی ہے تس میں جو مروارید لگے ہیں تو مانوں پانت ہنسوں کی ہے .

۱۷۳٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۴

لاوے اپنی پانت کی حد سے ایک انچ بھی ادھر ادھر نہیں کاٹتے .

۱۹۰۳ جہانِ دانش ، ۱۱۱

۲. ایک ساتھ کھانا کھانے والے برادری کے لوگ ، خاندانی سلسلہ ، کنبہ (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۲۱) .

۳. راہرو ، مسافر ، رک : پانتھ (۱) .

منج کوں تو دو نفس نات بھایا
جوں پانت منجے جنم بھرایا

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۷

[س : پنتک पंक्ति]

— بھرنا محاورہ .

فصل کاٹنے وقت مزدور کسانوں کا اپنی نامزد کی ہوئی قطار کو کاٹنا .

جب لاوے کھیت کاٹنے بیٹھتے اور پانت بھرتے تو میرے والد صاحب میرے برابر بیٹھتے .

۱۹۰۳ جہانِ دانش ، ۱۱۱

— پانْت (— مغ) م ف .

قطار در قطار (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پانْت + پانْت]

پانْت (۳) (مغ) امذ .

اونٹ کا بچہ اور چار پایہ (قدیم اردو کی لغت ، ٦۲) .

[غالباً : پانتر (رک) سے]

پانْتر (مغ ، فت ت) امذ .

ریگزار ، ریگستانی میدان ؛ خطرناک جگہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پرانترن प्रान्तर]

پانْتو (مغ ، و مع) م ف .

رک : پانْت (۲) ، قطار میں ، صف میں (پلیٹس) .

پانْتی (مغ) امث .

رک : پانت (۲) (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

وہاں نہیں ہے دن اور راتی   اونچ نہ نیچ جاتی نہ پانتی

۱۵۱۸ کبیر (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۲۱)

پانْتھ (مغ) صف ؛ امذ .

۱. مسافر ، کوچہ گرد (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

یہ او کہ امو کہ جائے گا   پنتھ تو پانتھ سوتیہ بتائے گا

۱۹٦۹ ساکت (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۱۸)

۲. فراق زدہ ، برہا کا ستایا ہوا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۱۸) .

۳. سورج (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۱۸) .

[س : پانتھ पान्थ]

— دیوتا (— ی مج ، سک و) امذ .

دیوتاؤں کی ایک قسم (کذا) (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پانتھ + دیوتا (رک)]

— شالا امذ .

سرائے ، چٹی (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۱۸) .

[پانتھ + شالا (رک)]

— نواس (— کس ن) امذ .

رک : پانتھ شالا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۱۸) .

[پانتھ + نواس (رک)]

پانْتھا گار (مغ) امذ .

رک : پانتھ شالا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۱۸) .

[س : پانتھا گار पान्थागार]

پانجر (مغ ، فت ج) امذ .

۱. پسلی ، پہلو ؛ طرف (پلاٹس) .

۲. بغل اور کمر کے بیچ کا وہ حصہ جس میں پسلیاں ہوتی ہیں ؛ پاس ، چھاتی کے اغل بغل کا حصہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

[۰ : پانجر पांजर]

پانجرا (مغ ، سک ج) امذ .

وہ ملاح جو ملاحی میں اناڑی ہو ، ڈنڈا ، کولی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

ایسے اناڑیوں کو ملاح پانجرا کہتے ہیں .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰

[مقامی]

پانجنا (مغ ، سک ج) ف م .

دھات کے برتن میں ٹانکا لگانا ، برتن کا سوراخ بند کرنا ، جھالنا ، رانجنا ، دھات کے دو ٹکڑوں کو ٹانکا لگا کر جوڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۹ ؛ پلاٹس) .

[۰ : پانجنا पांजना]

پانجی (۱) (مغ) امث/امذ .

بانس یا لکڑی جسے تراش کر نکیلا بنا دیا جاتا ہے .

چونکہ سرنگیں اور بارود میسر نہ تھا اس لیے پانجیاں (بانسوں اور لکڑی کو تراش کر تیز دھار چھوٹے چھوٹے نیزے) گڑھوں میں بچھا دیے گئے تھے .

۱۹۷۱ پاکستان کا المیہ ، ۲۹۵

[غالباً پانجر (= پسلی) سے]

پانجی (۲) (مغ) .

ندی کے پانی کا گھٹنوں تک یا اس سے بھی کم ہو جانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

[۰ : پانجی पांजी]

پانجھ (مغ) امذ .

رک : پانجی (۲) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

[مقامی]

پانچ (مغ) امذ ؛ ~ پانچہ (قدیم) .

۱. (i) چار سے ایک زیادہ ، گنتی میں چار اور ایک .

انسان کے ہونے کو پانچہ تن ، ہر ایک تن کوں پانچ دروازے ہیں .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۱۹

،، ہر پانچہ وقتوں ذکر ہولی ،، .

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۳۲

جیو کو پانچ باتوں سے سکھ ہوتا ہے : آنکھ سے ، کان سے ، جیبھ سے ، ناک سے ، بھیٹنے سے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۲

کسی نے ناچار پانچ دن قیام کیا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۲

فروغ پانس جہاں میں نہ کیوں ہو ذیشان پانچ
کہ پانچ وقت عبادت اور اس کے ارکان پانچ

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۴

(ii) پانچ کا ہندسہ جو اردو میں اس طرح ۵ لکھا جاتا ہے .

۵ اور ۳ کو اس ترکیب سے ضرب دے کر ہم اس بات کی اور خوب توضیح کرتے ہیں .

۱۸۴۳ علم حساب ، ۱۹

۲. نہایت چالاک ، عیار ، کائیاں ، مکار .

کس کو اس نے سحر میں مارا
وہ جو ہے پانچ تو میں اتھارا

۱۸۵۸ بحر الفت ، ۵۱

۳. کئی ایک آدمی ، بہت لوگ .

موری بات سب بدھائی بنائی
ہرجا پانچ کت کر ہوں سہائی

۱۶۲۳ تلسی داس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰)

۴. ذات برادری کے مکھیا لوگ ، پنچ .

بانچے ہوے پانچوں پان پانچ میں پرے پرمان
تلسی چاتک آس رام شیام گھن کی

۱۶۲۳ تلسی داس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰)

۵. طاق ، ماہر ، ہوشیار .

بانکپن میں پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل
راہ میں تکتی نہیں اوس فتنہ گر کی ایڑیاں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۹

[س : پنچ पञ्च]

~ انگشتی (~ فت ا ، غنہ ، ضم گ ، سک ش) صف .

پانچ انگلیوں والا ، (جاندار) جس کے ہاتھ اور پاؤں میں پانچ پانچ انگلیاں ہوں .

وہ فقریے جن میں پانچ انگشتی جوارح پائے جاتے ہیں .

۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۳۳۸

[پانچ + انگشتی (رک)]

ـــ اُنْگَل (ـــ ضم ا ، غنہ ، فت گ) صف .

انگل سے ناپا ہوا یعنی برابر پانچوں انگلیاں کر کے پیمائش کیا ہوا .

ماہ چیت میں نو روز کے آغاز میں کر پنچ (پیڑی) کے پتے کو چار پانچ انگل بیل کے ساتھ ہل جوتی ہوئی زمین میں گاڑ دیتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۹

[پانچ + انگل (رک)]

ـــ بالاں کے تَیں پَچِیس کَنگی کہاوت .

ذرا سے کام کے لئے بڑا اہتمام .

پانچ بالاں کے تئیں پچیس کنگی
بوالعجب کار بار جتری کا

۱۶۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۰

ـــ بَڑے (ـــ فت ب) امذ ؛ ج .

دنیا کی پانچ بڑی طاقتیں یعنی ریاستہائے متحدہ امریکہ برطانیہ ، روس ، چین اور فرانس .

پانچ بڑے ایک اصطلاح جو دوسری عالم گیر جنگ کے بعد دنیا کی پانچ بڑی طاقتوں کے لئے استعمال ہوتی ہے .

۱۹۶۲ اردو انسائیکلو پیڈیا ، ۳۷۹

ـــ بھُوت (ـــ و مع) امذ .

حواس خمسہ جو سامعہ باصرہ شامہ لامسہ اور ناطقہ ہیں .

پانچ بھوت اتم سے ہوئے یہ اندرے
لوک اور پر لوک دونوں جس کے لئے

۱۸۰۲ رمز العاشقین ، ۳۰

[پانچ + بھوت (رک)]

ـــ بھُوتِک (ـــ و مع ، کس ت) امذ .

پانچ عنصر سے بنا ہوا ، یعنی جسم (ہندی اردو لغت ، ۱۴۳) .

[پانچ + بھوتک (رک)]

ـــ پارچوں کا خَلعَت (ـــ سک ر ، و مج ، فت خ ، سک ل ، فت ع) امذ .

بادشاہ کا عطا کردہ اعزازی لباس جو شملہ ، چپکن ، پٹکا ، رومال اور دوشالے پر مشتمل ہوتا تھا .

خدائے تعالیٰ نے آدمی کو حواس خمسہ کے پانچ پارچوں کا خلعت دے کر دنیا میں بھیجا ہے .

۱۹۰۵ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۵۳۹

ـــ پَنْچ کِیجئے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج کہاوت .

جو کام صلاح مشورے سے ہوتا ہے اس کی ناکامی سے ذلت نہیں ہوتی (نوراللغات ، ۲ : ۱۷) .

ـــ پَنْچ مِل کِیجئے کاج ہارے جِیتے (کھاگے) آوے نہ لاج کہاوت .

اگر کام مشورے سے کیا جائے تو ناکامی میں ذلت نہیں ہوتی کیونکہ ذمہ داری سب پر عائد ہوتی ہے .

جو شخص ... مشورت ... کرے ... فائدہ نہ ملے تو اس کو معذور اور معاف رکھتے ہیں ، چنانچہ یہ کہاوت ہے پانچ پنچ مل کیجئے کاج ہارے کھاگے آوے نہ لاج .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۲۳

ـــ پِیارے (ـــ کس پ ، ی مخ) امذ ؛ ج .

(سکھ) گورو گوبند سنگھ کے پانچ آزمائے ہوئے وفادار ساتھی .

''پانچ پیارے'' گورو گوبند سنگھ ... کے پانچ ساتھیوں کو کہتے ہیں جنھیں انھوں نے وفاداری کے ایک مختصر لیکن کڑے امتحان کے بعد منتخب کیا .

۱۹۷۳ اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۵ مئی ، ۹

ـــ تُمہاری نِکلی کانْچ کہاوت .

یہ جملہ عام لڑکے آپس میں مذاق سے کہتے ہیں (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۸۳) .

ـــ تَن (ـــ فت ت) امذ (قدیم) .

رک : پنجتن .

پانچ تن کا مہر سو تیرے اوپر بھرپور ہے
چشت کا سب خاندان میں معتبر توں دھور ہے

۱۶۷۲ عادل شاہ ثانی ، ک ، ۲۰۱

ـــ جُوتے (جُوتِیاں) اَور حُقّے کا پانی کہاوت .

تذلیل کے لئے مستعمل ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

پانچ جوتے اور حقے کا پانی موا در گور .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۷۹

ـــ جُوتے زِیادَہ (ـــ و مع ، کس ز ، فت د) صف ؛ م ف .

(برائی میں) مقابلۃً زیادہ .

انسپکٹر ہو کر اور پانچ جوتے زیادہ ہو گیا .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۴ : ۶

ــ چار صف .

چند ، تھوڑا ، کچھ ، (رک) چار پانچ .

اے گل جو تو حنا سے رنگے چند بار ہاتھ
گھٹ جائے غم سے خونِ وفا پانچ چار ہاتھ

۱۸۵۴ کلیات منیر ، ۲ : ۱۰۶

[پانچ + چار (رک)]

ــ چھانک (ــ فت چ ، مغ) امذ .

ایک محصول جو چاولوں کی خرید و فروخت پر لیا جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پانچ + چھانک (رک)]

ــ دن (ــ کس د) امذ .

قلیل مدت ، تھوڑا عرصہ .

جو اس پانچ دن میں دنیا جائے گی
تیرے آگے یہ قصہ ہی لیائے گی

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۵۷

کہ کیا اس پانچ دن کو گھر بناؤں
اسے پھر غیر کو میں سونپ جاؤں

۱۸۴۳ قصۂ جنجاہ (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۵)

[پانچ + دن (رک)]

ــ راتر (ــ سکـ ت) امذ .

ہندوں کی ایک مقدس کتاب ؛ وشنویوں کا ایک فرقہ جو پانچ اصولوں کی پیروی کرتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پانچ + راتر (رک)]

ــ سات صف ؛ است .

۱ . چند .

جرأت سے گرچہ زرد ہوں پر مانتا ہے کون
منہ لال جب تلک نہ کروں پانچ سات کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۶۰

بڑی بی کو پکڑ لیا ، پانچ سات نے ہاتھ ، پانچ سات نے پاؤں ، اور مردے کی طرح . . . لے چلیں .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۳۰

۲ . پریشانی ، افراتفری (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پانچ + سات (رک)]

ــ سات کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ کہاوت .

تھوڑا تھوڑا بہت ہو جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

ــ فیری (ــ ی لین) صف .

(لفظاً) پانچ فیر کرنے والا ، (مراداً) وہ پستول وغیرہ جس میں ایک وقت پانچ کارتوس بھرے جا سکیں .

میں نے بہ نظر احتیاط اپنا پانچ فیری طپنچہ بھر لیا .

۱۹۱۷ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۷

[پانچ + فیر ، انگ : Fire سے + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

ــ کرم (ــ فت ک ، سک ر) امذ .

بدن کے پانچ کام اکسیر پاخانہ چھینک پیشاب قے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) ؛ بدن کے پانچ افعال جیسے : قے ، سیلان یا اخراج خون ، پاخانہ یا براز کا اخراج ، بیماری کے غلیظ مادے کا جلاب وغیرہ کے ذریعے اخراج ، چھینک یا ناک بہنا (پلیٹس) .

[پانچ + کرم (رک)]

ــ کوڑیوں پر مہر بندھا جھوکا مارا گر کھایا کہاوت .

کسی کے ظاہر سے فریب نہیں کھانا چاہئے ؛ ارزاں بعلت .

جیسا میں تیری میٹھی میٹھی باتوں پر فریفتہ تھی ویسی ہی تو اس کی کاٹنے نکلی میری تو وہی مثل ہوئی پانچ کوڑیوں پر مہر بندھا جھوک مارا گر کھایا .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۵۹

ــ ماموں کا بھانجا بھوک پکارے کہاوت .

جو باوجود ہر طرح کی ثروت کے اظہار لاچاری کرے ؛ جو شخص ہوتے سائے نا شکری کرے ؛ جس کے بہت سے اواحق ہوں مگر کوئی دستگیری نہ کرے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۲۰) .

ــ مہینے بیاہ کو بیٹے پیٹ کہاں سے لائی کہاوت .

غیر منطقی یا بے قاعدہ بات پر ٹوکنے کے لیے مستعمل ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

ــ پیر پنجا سے ٹھاکر کہاوت .

پانچ روپے کے لیے بڑے آدمی اور پچاس روپے کے لیے حاکم سے نہ بگاڑے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۷) .

ــ پیر چودہ خانوادے فقرہ .

صوفیا اور فقرا کے روحانی خاندان جن کا سلسلہ حضرت علی[ؓ] سے ملتا ہے (پانچ پیر : حضرت علی[ؓ] ، حضرت حسن[ؓ] ، حضرت حسین[ؓ] ، حضرت حسن بصری[رح] اور حضرت کمیل[رح] بن زیاد ہیں ، چودہ خانوادے : حبیبان ، طیفوریان ، کرخیان ، سقطیان ، جنیدیان ، گازرونیان ، طوسیان ، سہروردیان ، زیدیان ، عیاضیان ، ادہمیان ، ہبیریان ، عجمیان ، چشتیان) (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

ـــ وقت (ـــ فت و ، سک ق) امذ .

(فقہ) فجر ، ظہر ، عصر ، مغرب اور عشا کی (فرض) نمازوں کے اوقات .

،، ہر پانچہ وقتوں ذکر ہول ،، .

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۳۲

جو پانچ وقت کی طاعت کو چھوڑ دے غدار

اسے یہ آتی ہے آواز خالق جبار

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۲۳

ـــ ہاتھ کی زبان فقرہ .

زبان دراز کی نسبت کہتے ہیں کہ اس کی زبان پانچ ہاتھ کی ہے ، لمبی زبان .

خدا کے سامنے بھی پانچ ہاتھ کی ہوگی

نگوڑی کتنی قیامت ہے یہ زبان میری

۱۸۵۹ جان صاحب ، د ، ۲۶۳

ـــ ہزاری (ـــ فت ہ) امذ .

رک : پنج ہزاری .

پانچ ہزاری تنخواہ ایک کروڑ اور بیس لاکھ تک ہوتی ہے .

۱۸۵۳ مطلع العجائب ، ۳۰

پانچ (۲) (مغ) امذ .

رک : باج (= زمرد ، پنا) .

جو ہے ساتواں آسمان پانچ کا

تو بکرنگ سارا ہرے کانچ کا

۱۶۹۹ نور نامہ ، شاہ عنایت ، ۱۰

[س : پاچ पाच]

پانچا (مغ) امذ .

(زراعت) گھاس پھونس ہٹانے یا سمیٹنے کا ایک اوزار جس میں چار دانتے اور ایک ہینڈل لگا ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

پانچا : کولیان الٹ پلٹ کرنے کا پنج شاخہ .

۱۹۳۲ ا پ و ، ۶ : ۳۲

[پنجا (رک)]

پانچا دونی (مغ ، ضم د) امث .

کاشتکار اور زمیندار کے درمیان تقسیم پیداوار کا ۲/۵ اور ۳/۵ حصہ رسدی (ا پ و ، ۶ : ۳۲) .

[پانچا ، پانچ (رک) سے + دونی ، دو (رک) سے]

پانچال (۱) (مغ) امذ .

بڑھئی ، نائی ، جولاہا ، دھوبی اور چماران پانچوں کا مجموعہ ؛ بھارت کے شمال مغرب کا ایک صوبہ ؛ پانچال کا فرد (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۵) .

[س : پانچال पाञ्चाल]

پانچال (۲) (مغ) صف مذ .

پانچال صوبے کا رہنے والا یا اس سے متعلق (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۵) .

[رک : پانچال (۱)]

پانچالی (۱) (مغ) امث .

گڑیا ، کپڑے کی پتلی ، پنچالیکا ، پنچالی ؛ ادب میں ایک قسم کی طرز یا جملہ (غالباً مخمس) ؛ پانڈو کی بیوی دروپدی جو پانچال دیش کی راجکماری تھی ؛ چھوٹی بیل ؛ اندر جل کے چھ ہوبدوں میں سے ایک ؛ شاستر ؛ سرون کی ایک ترکیب جو اس طرح سے ہے : اروہی : سارے سارے گا ، رے گا رے گا ما ، گاما گاما پا ، ماپا ماپا دھا ، پا دھا پا دھانی ، دھانی دھانی سا ، اروہی : سانی سانی دھا ، نی دھا نی دھاپا ، دھاپا دھا پاما ، پاما پاما گا ، ما گا ما گا رے ، گا رے گا رے سا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۵) .

[س : پانچالی पाञ्चाली]

پانچالی (۲) (مغ) صف ؛ مث .

پانچال (۲) (رک) کی تانیث (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

پانچر (مغ ، فت چ) امث .

کولہو کے بیچ میں جڑے ہوئے لکڑی کے وہ ٹکڑے جو گنے کے ٹکڑوں کو دبا کر ان سے رس نکالتے ہیں (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

[رک : پنچر]

پانچک (مغ ، فت چ) .

رک : پنچک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

پانچما (مغ ، سک چ) صف .

رک : پانچواں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

پانچواں (مغ ، سک چ) صف مذ .

پانچ (رک) کا عدد ترتیبی .

پانچواں مقام باہوت.

۱۶۳۰ بندہ نواز، شکار نامہ (شہباز، فروری ۱۹۶۰)

بھی اس چار پر پانچواں رہنمائے
پانچوں نہیں جوں ملے او زجائے

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۳۵۲

پانچواں دن بھی تری یاد میں پورا ہوگا
آج کی شب کا بڑی دھوم سے تڑکا ہوگا

۱۹۱۱ قدر خدا، ۲۷

— پانو (— مغ) امذ.

(مجازاً) پانوں کا عضو تناسل (مہذب اللغات، ۲ : ۳۸۳).

[پانچواں + پانو (رک)]

— سوار (— فت س) امذ.

(مجازاً) وہ شخص جو بڑوں کی ہمسری کا دعوی کرے اور حقیقی معنوں میں ایسا نہ ہو.

جو کوئی ملحد مثل تیرہویں صدی میں خواہ مخواہ پانچواں سوار بن کر اس آیت کی تخصیص کرے . . . صریح غلط ہے.

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم، ۲۵

پانچواں سوار: کہتے ہیں کہ چار سوار تو گھوڑوں پر تھے اور پانچواں گدھے پر. گھوڑ سوار تو صحیح معنی کے سوار تھے اور گدھے سوار خود بخود سوار بن بیٹھا.

۱۹۶۲ اردو انسائیکلوپیڈیا، ۳۷۹

[پانچواں + سوار (رک)]

— کالم (— فت ل) امذ.

وہ جاسوسی ادارہ یا اس کا فرد جو جنگ کے وقت فوجی واقفیت فراہم کرے، غدار شخص یا گروہ، انگ: FifthColumn.

دشمن کے پانچویں کالم کی سرگرمیوں نے ہرپان کے قصبے کو فتح کرنے میں بہت مدد دی ہے.

۱۹۵۳ شکست کے بعد، ۶۲

[پانچواں + کالم (انگ : Column)]

پانچوں (۱) (مغ، و مج) صف.

رک : پانچ جس کی یہ حصری صورت ہے، پانچ کے پانچ، پانچ میں سے ہر ایک (تراکیب میں جزو اول کے طور پر مستعمل).

گھیرے ہوئے تھا رنج والم بھی ہراس بھی
ششدر تھے خوف تیغ سے پانچوں حواس بھی

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۵ : ۱۵۹

پانچوں یہ نور دین خدا کے اصول ہیں
گویا حواس خمسۂ شرع رسول ہیں

۱۹۱۲ شمیم، ریاض (ق)، ۳

[رک : پانچ + ا ~ وں، لاحقۂ جمع]

— انگلیاں برابر (یکساں) نہیں ہوتیں کہاوت.

آدمی مختلف طبائع کے ہوتے ہیں، سب لوگ ایک سے (اچھے یا برے) نہیں ہوتے.

جہاں میں کس طرح سب ہوں برابر
نہیں ہیں انگلیاں پانچوں برابر

۱۸۰۱ جوشش، د، ۶۱

کوئی معشوق دل آزار ہے دلجو کوئی
انگلیاں پانچوں نہیں ہوتی ہیں یکساں ہرگز

۱۹۲۳ دیوان جگر (افتخار علی)، ۱۲۸

— انگلیاں پانچوں چراغ کہاوت.

ماہر، استاد، ہوشیار، چابک دست، ہوزم اور، ہنر مند.

ماں باپ نے سینا پرونا بیل بخیہ گوکھرو ٹھپہ بتت کلابتوں سب کام سکھلا کر پانچوں انگلیاں پانچوں چراغ بنائے تھے.

۱۸۶۳ نصیحت کا کرن پھول، ۳

— انگلیاں گھی میں / — گھی میں کہاوت.

۱. بڑے مزے میں ہے، ہر طرح چین ہی چین ہے، مقصد حسب دلخواہ حاصل ہے.

رہ گئی آرزو بھی جی میں   نہ رہیں پانچوں انگلیاں گھی میں

۱۷۷۲ فغاں، انتخاب، ۱۶۵

سیٹھ جی سمجھے . . . اب اس گلبدن سیمتن کو عقد نکاح میں لائے، پانچوں گھی میں.

۱۸۸۷ جام سرشار، ۲۲۸

دوکاندار کو سر اٹھانے کی فرصت نہیں، پانچوں گھی میں ہیں.

۱۹۳۸ دلی کا سنبھالا، ۴۴

اف : ہونا، رہنا.

— انگلیاں گھی میں اور (چھٹا) سر کڑھائی میں کہاوت.

رک : پانچوں انگلیاں گھی میں، (بطور طنز یا تمسخر).

ایسی آبرو کہاں ملتی ہے، چپڑی اور دو دو، پانچوں انگلیاں گھی میں اور چھٹا سر کڑھائی میں.

۱۹۱۰ راحت زمانی، ۷۱

— انگلیاں گھی میں تر ہیں فقرہ.

روز دعوتیں مارنا اور ضیافتیں چٹ کرتا ہے، سب کھانا پینا اپنے ہی ہاتھ ہے ہر طرح گھیرے ہیں، مختار کل ہے، بہت ہی عیش و آرام میں ہے (مخزن المحاورات، ۲۳۱ ؛ دریائے لطافت، ۸۷).

ـــ انگلیاں گھی میں (ـ گھی میں) نہیں تو سر کڑھائی میں کہاوت.

اگر کام حسب دلخواہ کیا تو انعام ملے گا نہیں تو سزا ملے گی.

اگر جلدی گھی لے کر آیا تو خوب شب برات کے تر حلوے کھائے گا، پانچوں گھی میں ہوں گی نہیں تو سر کڑھائی میں ہوگا.

۱۸۷۵ تحریر النساء ، ۱۳۰

ـــ پنڈے چھٹے نراین کہاوت.

اس موقع پر بولتے ہیں جہاں چند بڑے مدبر مشورہ کر رہے ہوں اور چھٹا ان سب سے بڑا نعمت غیر مترقبہ کے طور پر آجائے.

کہا جاتا ہے کہ مہا بھارت میں پانچوں پانڈے (جدھشٹر، بھیم، ارجن، نکل، سہدیو) شریک تھے اور انھیں چھٹے نراین (سری کرشن جی) کی شمولیت سے فتح حاصل ہوتی تھی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱).

ـــ تن (ـــ فت ت) امذ.

رک : پنجتن.

خدا کے نور سے پیدا ہوئے ہیں پانچوں تن
محمد و علی و فاطمہ حسین و حسن

? مشہور (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۳)

ـــ حواس ٹھکانے لگنا محاورہ.

بد حواس ہو جانا.

یہ غش ناتوانی سے آنے لگے
کہ پانچوں حواس اب ٹھکانے لگے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۵۲

ـــ داراں امذ ، ج.

حواس خمسہ (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲).
[پانچوں + س : دھرن धारण]

ـــ سواروں داخل ہونے فقرہ.

نام آوری کے طالب ہونے یا اوروں کی ہمراہی کی (محاورات ہند ، ۵۴).

ـــ سواروں میں (داخل شامل یا شمار) ہونا / گننا، گنا جانا / ملنا / نام لکھانا یا لکھوانا / ہونا محاورہ.

نامور وں کی فہرست میں خواہ مخواہ اپنا نام شامل کرنا، لہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہونا.

اے ملکہ جہاں یہ کنیز تو اپنا حال ضرور لکھوائے گی تاکہ صاحبان تواریخ داستان صاحبقران میں میرا ذکر کریں اور میرا شمار بھی پانچوں سواروں میں ہو جاوے.

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۹۹۳

اٹلی کے وزیراعظم . . . نے اب اخیر پر آکر کچھ نصیحت و مشورہ دیا ہے کہ وہ بھی پانچوں سواروں میں گنے جائیں.

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۹۷

ہوئے گرم عناں جب ہوش و صبر و تاب و عقل و دیں
دل بیتاب بھی داخل ہوا پانچوں سواروں میں

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۱۸)

جاؤ تم بھی ان ترجمہ کرنے والوں میں مل جاؤ اس دن سے ہم بھی پانچوں سواروں میں مل گئے.

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۳۵

ـــ عیب (شرعی) (ـــ ی لین ، فت ش ، سک ر) امذ.

رک : پنج عیب (شرعی).

سواری جو ہوئی موقوف ، تھان پر بندھے بندھے پانچوں عیب نکال لایا.

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۲۹

گھوڑا نسل کا تو اچھا تھا ، مگر پانچوں شرعی عیب موجود تھے.

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۲

ـــ کپڑے (ـــ فت ک ، سک پ) امذ.

پگڑی انگرکھا کرتا پائجامہ مندیل (مردوں کے)، دوپٹہ محرم کرتا پائجامہ رومال (عورتوں کے)، (مجازاً) پہننے کے کل کپڑے ، جسم کا سارا لباس.

پانچوں کپڑے بدن کے میں اپنے
دونگی چاہ تنہا جانی کو

۱۸۳۵ رنگین ، انتخاب کلیات رنگین و انشا ، ۳۶

ـــ میوے (ـــ ی مج) ف م.

پستہ بادام چرونجی کشمش کھوپرا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۵).

ـــ وقت (ـــ فت و ، سک ق) ف م.

پنجگانہ نماز کے اوقات یعنی ، فجر ظہر عصر مغرب عشا.

گوادا کی نماز پانچوں وقت
نہ ملا یار وقت پر بھی کئے

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۸۵

ــ ہتھیار (ــ فت ہ، سک تھ) امذ .

کل سلاح جنگ جن سے سپاہی آراستہ ہو کر میدان جنگ میں جاتا ہے ، تلوار ڈھال انچھی تیر کمان .

بادشاہزادی مردانہ لباس پہن اور پانچوں ہتھیار باندھ کر ایک گھوڑے پر سوار ہوئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۳

پانچوں (۲) (مغ ، و مج) امذ (قدیم) .

پنج ، ثالث ، حکم (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) .

[رک : پنچوں]

پانچوے (مغ) صف .

رک : پانچویں (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲)

پانچویں (مغ ، سک چ ، ی مع) صف مث .

پانچواں (رک) کی تانیث .

آنے کی شہر کے ہوئی چرتھی کو دھوم دھام
تھی پانچویں کہ دشت ستم بھر گیا تمام

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۹

فیض شبیر سے رحمت کی گھٹا چھائی ہے
پانچویں مرتبہ جنت میں بہار آئی ہے

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض (ق) ، ۱۸

ــ قوم (ــ و لین) امث .

وہ قوم یا برادری جو سید شیخ مغل اور پٹھان کے علاوہ ہو ، رذیل قوم .

وہ نگوڑے رذالے ہیں پانچویں قوم والے ہیں .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۰

[پانچویں + قوم (رک)]

پانچویں (مغ ، سک چ ، ی مج) ، صف .

پانچواں (رک) کی مغیرہ حالت .

وہاں تھے کاٹے بات جوں پنج روز
دسیا پانچویں دن جوں گیتی افروز

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۵۰

جوتھیں شراب ہوے . . . پانچویں فساد یا لڑائی کوئی اٹھے کہ جو منع میں نہ آتی ہو .

۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۸

[ــ [پانچ (رک) ــ]

ــ سواروں میں

رک : پانچوں سواروں میں .

وزارت کی کچہری میں داخل ہوے پانچویں سواروں میں شامل ہوئے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۲۱

تم کو تو خود سے ہے یہی فکر صبح و شام
بس پانچویں سواروں میں چھپ جائے اپنا نام

۱۹۴۵ سنبل و سلاسل ، ۳۱

پانچھ (۱) (مغ ، فت چ) صف (قدیم) ــ پانچھہ .

پانچ (رک) کی قدیم صورت .

،، ہر پانچھ وتتوں ذکر بول ،، .

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۳۴

پانچھ پھل ، مالی کا پھل سنگنا ، پانی کا پھل چاکھنا ، آگ کا پھل دیکھنا .

۱۷۰۰ ارشاد السالکین ، ۲۰

پانچھ (۲) (مغ ، فت چ) امذ .

رک : پانچہ .

دوپٹا سر سے ڈھلکا ہوا ، پانچھے ہاتھ سے چھوٹے ہوئے .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۹

ــ بھاری کر لینا محاورہ .

دیر کرنا ، تاخیر کرنا .

حضور نے تو ایسا پانچھ بھاری کر لیا کہ آتے آتے انتظار کرتے کرتے ملکہ کو آدھی رات گزر گئی .

۱۸۹۳ کوچک باختر ، ۱۰۸

پانچی (مغ) امث [

ایک قسم کی گھاس جو تالابوں میں نشو و نما پاتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

[مقامی]

پانچے آم پچاسے املی کہاوت .

تھوڑی اچھی چیز بہت سی معمولی چیز سے بہتر ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۱۸) .

پانچے میت/میر پچاسے ٹھاکر کہاوت .

(لفظاً) دوست ، سردار سے پانچ روپے تک اور حاکم سے پچاس روپئے تک (درگزر کرے) ، یگانے اور رئیس سے کسی قدر نقصان بھی ہو تو بھی مروت نہ توڑیئے (نجم الامثال ، ۱۲۱ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۵) .

پانچھہ (مغ ، سک چھ) صف .

رک : پانچہ .

زمیں کی جو بنجے مودن پانچھہ کے
محیز تو ہیں جھوٹ پور سانچھہ کے

۱۶۶۵ علی نامہ ، ٦

پانچھنا (مغ ، سک چھ) ف م .

رک : پاچھنا ، چیرنا ، چیرا لگانا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۲۰) .

پان دان امذ .

پان (رک) کا تحتی .

پانڈری (مغ ، سک ڈ) امذ .

زمین کا کرایہ جو زمین پر رکھ کر مال بیچنے والوں سے وصول کیا جاتا ہے ، وہ محصول جو دوکانداروں سے لیا جاتا ہے .

پانڈری (جس کو تہ بازاری کہتے ہیں) .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۹۰

[غالباً مقامی ، پا (=پیر) + انڈر (رک)]

پانڈ (۱) (مغ) امذ .

(دکن) لمبائی ناپنے کا ایک پیمانہ جو ۱۸۰ گز کے مساوی ہوتا ہے ، وام (ماخوذ : فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵۵) .

[؟]

پانڈ (۲) (مغ) صف .

(وہ درخت) جس میں پھل نہ لگیں (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۱٦) .

[س : پانڈ पाण्ड]

پانڈ (۳) (مغ) امذ مث ؛ نیز پانڈو .

۱. پانڈو پھلی ، پارلی ، پرمل ، ایک قسم کا ناگ ، سفید ہاتھی پرانے زمانے کا ایک راجہ جو پانڈو کے بزرگوں میں سے تھا ؛ سرخی مائل پیلا رنگ ، وہ شخص جس کا رنگ سرخی مائل ہو ، سفید رنگ زردی مائل ، سفید رنگ ، ایک بیماری کا نام جس میں خون خراب ہو جانے سے جسم کی کھال پیلے رنگ کی ہو جاتی ہے یرقان ، پیلیا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۱٦) .

۲. پیلاہٹ مائل سفید ، سفید ، پیلا ؛ ہلکے رنگ کی مٹی ، بارانی زمین (مشاہی) (انگ : Glycine debilis) ؛ وہ عورت جس کے پستان نہ ہوں یا دودھ نہ دے (پلیٹس) .

[س : پانڈو पाण्डु]

— بھوم (— و مغ) امث .

(وہ ملک) جہاں کی زمین سفید رنگ کی ہو ، پانڈوں کی سر زمین یعنی ہستنا پور (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۱۷) .

[س : پانڈو بھوم पाण्डुभूम]

— پھل (— فت پھ) امذ .

پرول (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۱۷) .

[س : پانڈو پھل पाण्डुफल]

— پھلا (— فت پھ) امث .

چر بھٹی ، پانڈو پھلی (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۱۷) .

[س : پانڈو پھلی पाण्डुफली]

— پھلی (— فت پھ) امث .

رک : پانڈ پھل (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۱۷) .

— روگ (— و مج) امث .

یرقان (جامع اللغات ، ۲ : ۱۸) .

[پانڈ + روگ (رک)]

— کَرَم/کَرَن (— فت ک ، سک ر/ فت ک ، ر) امذ .

شاستر کے مطابق رنگوں کے علاج کا ایک طریقہ جس میں پھوڑے کے اچھا ہو جانے پر اس کے کالے داغ کو دوائیوں کی مدد سے دور کرتے اور وہاں کے چمڑے کو پھر جسم کے رنگ کا کر دیتے ہیں اس کو پانڈو کرن بھی کہا ہے (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۱۷) .

[پانڈ + کرم / کرن (رک)]

— کَمبَل (— فت ک ، سک م ، فت ب) امذ .

سفید رنگ کا پتھر ، چونے کا پتھر یا سنگ مرمر ، سفید رنگ کا اونی کمبل یا چادر ، راجا یا سرکاری سواری کے ہاتھی کی جھول ، کساوا ، عماری ، سفید رنگ کا کوئی دوشالہ (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۱۷) .

[پانڈ + کَمبل (رک)]

— کَمبَلی (— فت ک ، سک م ، فت ب) امث .

ہاتھی کی جھول ، وہ رتھ وغیرہ جس پر پانڈو (سفید) رنگ کا عمارہ یا کساوا پڑا ہو (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۱۷) .

[پانڈ + کنبلی ، کنبل (رک) سے]

ـــ لُوما (ـــو مع) امث .

ایک پودا ، لاط : Glycine debilis (پلیٹس) .

[پانڈ + لُوما (رک)]

ـــ مِرتکا (ـــکس م ، سک ر ، کس ت) امث .

پیلی یا ہلکے رنگ کی مٹی ، چاک مٹی : دودھیا پتھر ، انگ : Opal (پلیٹس) .

[پانڈ + مرتکا (رک)]

ـــ ناگ امذ .

پناگ کا درخت، لاط : Rottleria tinctoria : سفید رنگ کا ہاتھی : سفید رنگ کا سانپ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۷ : پلیٹس) .

[پانڈ + ناگ (رک)]

ـــ ورَن (ـــفت و ، ر) صف : امذ .

سفید : سفیدی (پلیٹس) .

[پانڈ + ورن (رک)]

پانڈا (مغ) امذ .

پروہت ، وہ خاندانی پجاری جو مندروں میں پوجا کراتے ہیں، پنڈا ، پنڈت .

پانڈے پجارے بھولے بھالے . . . حیرت سے دیکھنے اور چلانے لگے .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۱۱

ہندوستان کے پانڈوں کی طرح ان کی پوجا کراتے تھے .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۸۰

[رک : پنڈا]

پانڈا (سک ن) امذ .

ریچھ کی قسم کا ایک چھوٹا سا گوشت خور جانور جو ہمالیہ کی چوٹیوں پر اور تبت کے میدانوں میں پایا جاتا ہے .

پانڈا ۱۸۶۹ء میں پہلی بار دنیا کی توجہ کا مرکز بنا .

۱۹۷۳ اردو ڈائجسٹ ، ۵ مئی ، ۳۳

[انگ : Panda]

پانڈر (مغ ، فت ڈ) .

(الف) صف .

پیلا ، ہلکا زرد (جامع اللغات ، ۲ : ۱۸) .

(ب) امذ .

یرقان ، ایک مرض جس میں خون کی کمی کے باعث مریض کا جسم پیلا ہو جاتا ہے : برص ، سفید کوڑھ : ایک قسم کی چنبیلی (جامع اللغات ، ۲ : ۱۸) .

[س : پانڈر पाण्डर]

پانڈرا (مغ ، سک ڈ) امذ .

پونڈا ، ایک قسم کا گنا ، ایکھ کی ایک قسم .

اکھاڑی تین قسم کی ہوتی ہے ایک پونڈی . . . اسی کو پانڈرا کہتے ہیں .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۱۳۰

[‌س : پانڈرا पाण्डरा]

پانڈری (۱) (مغ ، سک ڈ) امث .

رک : پانڑی .

کتھلا پاؤ سیر . . . پانڈری پاؤ سیر پڑی الائچی آدھ پاؤ . . . باریک پیس کر ایک برتن میں رکھیں .

۱۹۲۳ پنواڑی کی دوکان ، ۲۹

پانڈری (۲) (مغ ، سک ڈ) صف .

سفید ، مائل بہ سفیدی .

پُستک چڑھو سوسندری کیت کاجر ، کاگد پانڈری

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۸۹

[پانڈر (رک) سے]

پانڈری (۳) (مغ ، سک ڈ) امث .

سفید مٹی (پلیٹس) .

سیم کی کاشت کے لئے ریگڑ یا کھاری پانڈری زمین زیادہ موزوں ہے .

۱۹۰۳ ترکاری کی کاشت ، ۳۸

[پانڈر (رک) سے]

پانڈُک (مغ ، ضم ڈ) امذ .

رک : پانڈُ ، زرد رنگ ، یرقان : پرول (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۷ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۸) .

[پانڈُ (رک) سے]

پانڈُکی (مغ ، ضم ڈ) صف .

یرقان کا مریض ، پیلیا کا مریض (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۷) .

[رک : پانڈُ + کی ، لاحقۂ نسبت]

پانڈَو (مغ ، و لین) امذ .

راجا پانڈُ کی اولاد جو مہا بھارت کی لڑائی سے پہلے چندربنسی خاندان کے مشہور راجا بھرت کا بیٹا تھا خصوصاً وہ پانچ بیٹے (مہا راجا جودھشٹر اور ان کے بھائی بھیم ، ارجن ، نکل اور سہدیو) جنھوں نے مذکورہ لڑائی میں بڑا نام پیدا کیا (اکثر بصورت جمع 'پانڈوں' مستعمل ہے) .

کورو کو پانڈو کے ساتھ جو ہر کھیل میں ان سے گوئے سبقت لے جاتے تھے رشک پیدا ہوا .

۱۸۸۳		قصص ہند ، ۱ : ۲۸

جس نے پانڈوں کی حکومت کا علم سر پر رکھا
تازہ ہے آنکھوں میں جس کی شوکت چودہ‌ششری

۱۹۰۷		کیفی (مخزن ، اکتوبر ، ۶۲)

[رک : پانڈ]

پانڈو (مغ ، و مج) امث .

وہ زمین جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہو ، باراتی زمین (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۹ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۱۸) .

[رک : پانڈ]

پانڈو (مغ ، و مج) صف .

رک : پانڈ ، سفید (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) .

پانڈوا (مغ ، ضم ڈ) امذ .

پیلے رنگ کی یا زردی مائل مٹی ، ملی ہوئی چکنی مٹی اور ریت (پلیٹس) .

[ہ : پانڈوا पाण्डवा]

پانڈوان (مغ ، ضم ڈ) امذ .

پانڈو (رک) کی جمع (پلیٹس) .

پانڈی (مغ) امث .

وہ زمین جس میں چونے کے اجزا زیادہ ہوں (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) .

[رک : پانڈ]

پانڈے (مغ) امذ ؛ صف — پانڑے .

سریو پاری کانیا کبج اور گجراتی برہمنوں کی ایک ذات ، پنڈت ؛ (مجازاً) منجم ، جوتشی ، عالم ، معلم ، استاد ؛ کھانا پکانے والا ، بھوجن بنانے والا ، پانی پلانے والا ، جیسے پانی پانڈے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۰) .

ارے پانڈے ذرا تو کھول پوتھی
غم ہجراں سے میں پھرتی ہوں روتی

۱۸۲۳		قیرہ عاشہ ، ۷

[س : پنڈت पण्डित]

— جی پچتاؤ (پچھتاؤ) گے وہی پھر چنے کی کھاؤ گے کہاوت .

آخر جھک مار کے یہی کرنا پڑے گا .

پانڈے جی پچتاؤ گے		وہی چنے کی کھاؤ گے

۱۸۳۳		داستان رنگین ، ۲۸

— جی پچھتائیں گے ، وہی چنے کی کھائیں گے کہاوت .

ضدی کو اپنی ضد سے باز آنا پڑے گا ، جھک مار کر وہی کام کرنا ہوگا .

بات کو ہنسنے کر دے دے جھڑکیاں ترسائیں گے
پانڈے جی پچتائیں گے وہ ہی چنے کی کھائیں گے

۱۸۳۰		نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۲

پھر اسی ڈھرے پر آرہے جس کو چھوڑ کے انھوں نے شورہ پشتی ... پر کمر باندھی تھی ، پانڈے جی پچھتائیں گے پھر وہی چنے کی کھائیں گے .

۱۹۲۳		' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۹ ، ۸ : ۵

— جی تو پچتاویں کہاوت .

اپنے لیے عالم مایوسی میں بولتے ہیں (دریائے لطافت ، ۸۰) .

— گئے دونوں دین سے حلوا ملا نہ مانڈے کہاوت .

زیادہ فائدے کی ہوس میں انسان گرہ سے کھو بیٹھتا ہے .

کسی بلا میں پھنس جاؤ تو یہ سیر تماشے بھی ہاتھ سے جائیں ، پانڈے گئے دونوں دین سے حلوا ملا نہ مانڈے .

۱۸۷۷		طلسم گوہر بار ، ۲۳۷

پانڈیس (مغ ، ی مج) امث .

تلوار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۶) .

[متابس : ہ : پانڈیس पांडीस]

پانڑا (سک ن) امذ .

رک : پرنالہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۳۸) .

پانڑ بھاؤ (فت ن ، سک ر ، و مج) امذ .

(قانون) کلدھیار اولاد سے متعلق قانون .

پانڑ بھاؤ کی تعریف وشنو میں دی ہوئی ہے .

۱۹۳۱		قانون و رواج ہنود (حاشیہ) ، ۱ : ۱۱۱

[س : پوار پھو पौत्रश्च]

پانڑ (مغ) امث .

(وہ عورت) جس کے پستان چھوٹے ہوں یا بالکل نہ ہوں یا جس کے پستانوں میں دودھ نہ ہو (وہ عورت) جس کا رحم بہت چھوٹا اور مباشرت کے قابل نہ ہو (شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٢٠) .

[٠ : پانڑ पांड़]

پانڑک (مغ ، فت ڑ) امذ .

رک : پنڈک (شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٢٠) .

پانڑی (سک ن) امث .

١. پان کی بیل (پلیٹس) .

٢. سفید اور سبزی مائل پھولوں والا قد آدم پودا جس کے تیز خوشبو والے پتے مشروبات معاجین یا تیل اور اپٹن کو خوشبودار بنانے کے لیے ان میں شامل کیے جاتے ہیں ان کا عرق بھی کھینچتے اور عطر بھی کشید کرتے ہیں .

آدھ پاو بڑی الائچی . . . آدھ سیر پانڑی باریک پیس کر تمباکو میں ملا ویں .

١٨٣٥ ترجمہ مجمع الفنون ، ٢٢٩

[٠ : پانڑی पानड़ी]

پانڑی (مغ) امث .

ہاتھ (قدیم اردو کی لغت ، ٦٢) .

[مقامی]

پانڑے (مغ) امذ .

رک : پانڈے (جامع اللغات ، ٢ : ١٨) .

پانزدہ (مغ ، سک ز ، فت د) صف .

١. پندرہ ، دس اور پانچ ، (ہندسوں میں) ١٥ ، عموماً تراکیب میں مستعمل .

وہ ان پانزدہ علما کے زمرے میں شامل تھا جن کی تحویل میں سبیلی صحائف رہتے تھے .

١٩٢٩ تاریخ سلطنت رومہ ، ٢/١ : ٨٤٧

٢. تبریزی من کا پندرہواں حصہ ، اصفہانی اسے دہ نار کہتے ہیں (خزائن الادویہ ، ١ : ٣٢٠) .

[ف]

پانزدہم (مغ ، سک ز ، فت د ، ضم ہ) صف .

پندرہواں ، پانزدہ (رک) کا عدد ترتیبی ، تراکیب میں مستعمل .

قاعدۂ پانزدہم میں اس کا بیان ہم مفصل کریں گے .

١٨٧١ قواعد العروض ، ٢٠

[ف]

پانس (١) (مغ) امذ ؛ امث .

١. کھاد ، سڑی گلی چیزیں جو زمین کی قوت نمو بڑھانے کے لیے کھیتوں میں ڈالی جاتی ہیں .

آبپاشی میں وہ بہت دانائی ظاہر کرتے ہیں الّا کھاد یعنی پانس کا انتظام کم سمجھتے ہیں .

١٨٨٣ جغرافیۂ گیتی ، ٢ : ٨

کھیتوں کے خاکے تیار ہو گئے ، بیج آ گئے پانس منگوائی گئی .

١٩٥٤ شاید کہ بہار آئی ، ٥٣

٢. کسی سڑی ہوئی چیز کا خمیرہ ، شراب نکالا ہوا سڑوا (شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٢٦) .

[س : پانس पांसु]

— ہوجانا محاورہ .

١. گل سڑ کر کھاد ہوجانا (پلیٹس) .

٢. خاک ہوجانا ، مر کر گل سڑ جانا .

افسوس میاں چرکس سڑ کے پانس ہوچکے ورنہ خوب داد ملتی .

١٩٢٥ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ١٠ ، ٣٤ : ٥

پانس (٢) (مغ) امذ .

١. گرد ، غبار (پلیٹس) .

٢. گوبر ؛ گھورا ، گوہ ، پاخانہ .

وہ زمین ہے جو آبادی کے گرد و نزدیک ہے ، اس میں گھورا ، کھاٹ ، کوڑا ، پانس پڑتا رہتا ہے .

١٨٣٦ کھیت کرم ، ٧

مینڈھا پڑتا . . . ذبح کر کے چٹ کر جاتے اور ہضم ہوجانے کے بعد پانس یا کچی کھاد بنا کے معدے سے خارج کردیتے .

١٩٢٧ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ١٢ ، ١٥ : ٣

[س : پانس पांशु]

پانس (٣) (مغ) امث .

رک : پانسی (ا پ و ، ٥ : ٨١) .

اف : دینا ؛ ڈالنا .

پانسا (مغ) امذ : ~ پانسہ .

١. رک : پاسا (٢) .

وہ چوسر کھیلتے ہیں ہاتھ پانسے کو نہیں چھوتا
کسو عاشق کی کیا یہ استخواں خشک ہیں تاباں

١٧٩٢ محب دہلوی ، د ، ٦٩٣

خواہاں جان ہو کھیل کے چوپڑ جو غیر سے
پانسا بنائیگا مری استخواں سے کیا

۱۸۵۳ ریاض مصنف ، ۱۸

خواجہ بسم اللہ وہاں آئے ، سب حال سن کر پانسہ پھینکا .

۱۹۳۸ بیگموں کے دربار ، ۳۴

۲. قرعہ ؛ ازلام ، وہ تیر جسے پھینک کر عرب والے ایام جاہلیت میں قرعہ اندازی کرتے یا فال نکالا کرتے تھے .

جو پانسا جس کے نام کا پڑتا تھا وہی اس کا حصہ ہوتا تھا .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۰۲

وہ اپنا اپنا پانسہ ڈال رہے تھے کہ کون مریم کی کفالت کرے گا .

۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۸۰

اف : پڑنا ، ڈالنا .

ـــ اُلٹا پڑنا محاورہ .

۱. رک : پاسا (۲) کا تحتی .

ان ہتھیاروں سے تیار ہو پھر میدان جنگ میں اتر آیا مگر یہاں بھی پانسہ الٹا پڑا .

۱۹۳۵ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۲۶

۲. خلاف خواہش ایسا پانسہ پڑنا جس سے کھیلنے والا ہار جائے (نوراللغات ، ۲ : ۸) .

ـــ اُلٹ جانا / اُلٹنا محاورہ .

انقلاب ہونا ، تدبیر یا تقدیر کا موافق سے مخالف ہو جانا .
مسلمانوں کی قسمت کا پانسا الٹ گیا . . . اور شکست کھا گئے .

۱۸۸۵ تحقیق الجہاد ، ۸۲

حکومت کے قیام کا ارادہ کیا تو سندھ میں بھی اس کا سامان ہوا مگر پانسہ الٹ گیا .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۱۶

ـــ آنا محاورہ .

داؤں نکلنا .

بعد مدت کے مرے ساتھ وہ کھیلے چوپڑ
مطلب دل کا بڑی دیر میں پانسا آیا

۱۸۵۳ ریاض مصنف ، ۴۷

جب پھینکا تب آیا پانسہ ، دیکر چکما ، فقرہ ، بھانسا ، وہ ز ایکدم الو بھانسا .

۱۹۰۷ سفید خون ، ۴۹

ـــ بدلنا محاورہ .

انقلاب ہونا ، حالات میں تبدیلی ہوجانا .

مقدر کا پانسا بدلتا نہیں ہے فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۸

سلطنت کا پانسہ بدلا اور حکومت عباسیوں میں پہنچی .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۲۸۶

ـــ پٹ پڑنا محاورہ .

جس داؤں کی خواہش ہو بالکل اس کے برعکس پانسہ پڑنا ، (مجازاً) نتیجہ تدبیر کے بالکل برعکس ہونا .

در دولت ہے عجب فیض کی چوپڑ کہ جہاں
کبھی پڑتا نہیں پانسا کسی تقدیر کا پٹ

۱۸۵۲ مراۃ الغیب ، ۴۰

ـــ پڑنا محاورہ .

رک : پاسا پڑنا .

بولا کہ پانسہ پڑے سو داؤ دیکھا چاہیے کون جیتے کون ہارے .

۱۸۳۱ علم و عمل ، ۲۸۴

چال ہی تو ہے کہ تم سے چالیے ہر چل گئی
پڑ گیا تدبیر سے پانسا مری تقدیر کا

۱۹۳۲ اعجاز نوح ، ۱۳

ـــ پڑے اناڑی جیتے کہاوت .

جوئے میں ہار جیت پانسا پڑنے پر ہے اس پر کھیلنے والے کی مہارت یا اناڑی پن کا کوئی اثر نہیں پڑتا (ماخوذ : محاورات ہند ، ۵۰) .

ـــ پلٹ جانا محاورہ .

داؤں کا خواہش کے خلاف آنا ، بازی ہارنا ، تدبیر یا تقدیر کا موافق سے مخالف یا مخالف سے موافق ہوجانا .

اسے خیال تھا . . . کل اختیارات مجھے ملینگے ، لیکن پانسا پلٹ گیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۸۴

رشوت ستانی کے منصوبے چلنے لگے ، پانسہ پلٹ گیا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۴۳

ـــ پلٹ دینا محاورہ .

(حالات میں) انقلاب برپا کر دینا ، کامیابی کو ناکامی سے یا ناکامی کو کامیابی سے بدل دینا .

آخر ننگوں کی محسن کشی ، مظلوموں کی فریاد نے پانسہ پلٹ دیا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۵

مسٹر گپتا آج تو تم نے بیشک پانسا پلٹ دیا .

۱۹۳۳ افسانچے ، ۲۸

ــ پلٹنا محاورہ .

رک : پانسا پلٹ جانا .

دوسرے ہی برس میں پانسہ پلٹا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۸۷

یکایک پانسا پلٹا اور ایسا پلٹا کہ ہر طرف انگلستان کی فتح و نصرت کا ڈنکا بجنے لگا .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۵۷

ــ پھینکنا محاورہ .

رک : پاسا پھینکنا .

آج تک تو جتنے پانسے پھینکے ہیں سب میں پو بارا ہی آیا ہے .

۱۹۰۷ مقبول خون ، ۲۰۹

ــ سیدھا پڑنا محاورہ .

رک : پاسا سیدھا پڑنا ؛ تدبیر کا حسب دلخواہ کارگر ہونا ، تقدیر کا موافق ہونا .

کبھی تو ہمارا پانسہ بھی سیدھا پڑے .

۱۹۰۷ مکتوبات آزاد ، ۲۸

ــ ور پڑنا محاورہ .

داؤں موافق نکلنا ، جیتنا .

مقابلہ برابر کا تھا ، آپ کا پانسہ ور پڑا ، مجھے پیچھے ہٹنا پڑا .

۱۹۶۱ سہ ماہی ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵ : ۲۳۶

پانسل (مغ ، ضم س) امذ .

سیلا ؛ پاپی ؛ بوتے کرتب ، گنجا ؛ دوسرے کی بیوی سے محبت کرنے والا ؛ شہو ؛ رک : پانشل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۹) .

[س : پانسل पांसल]

پانسنا (۱) (مغ ، سک س) ف م .

کھیت میں کھاد ڈالنا (پلیٹس) .

[س : پانس पांसु (رک) سے]

پانسنا (۲) (مغ ، سک س) ف م ؛ ~ پھانسنا .

گنے کی آنکھ دار پوروں کو کیاریوں میں دبانا (تاکہ پھوٹ کر چند روز پرورش پائیں اور کھیت میں منتقل کرنے کے قابل ہو جائیں) (اپ و ، ۶ : ۳۲) .

[س : پانس पांसु]

پانسو (سک ن ، و لین) صف .

رک : پان (۳) کا تحتی .

پانسو (۱) (مغ ، و مع) امث .

۱. مٹی ، ریت ، بھربھری مٹی ؛ گوبر کی کھاد ؛ پت پاپڑا ؛ ایک قسم کا کافور ؛ پھولوں کی زردی ؛ خون حیض ؛ جائداد غیر منقول (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۹) .

۲. شورہ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۶) .

[رک : پانس पांसु]

پانسو (۲) (مغ ، و مع) امث .

پسلی ، پسلی کی ہڈیاں ، پہلو ، بغل (پلیٹس) .

[س : پرشکا पर्शुका]

پانسہ (۱) (مغ ، فت س) امذ .

رک : پاسا (۲) .

پانسہ (۲) (مغ ، فت س) امذ .

گھنگرو بنانے کا لپھا (اپ و ، ۴ : ۳۰) .

[رک : پاسا (۲)]

پانسہ (۳) (مغ ، فت س) امذ ؛ ~ پاسا .

رک : پاسا (۲) .

اس انگوٹھی کو دیکھا تو پانسے کے سوئے میں ایش قیمت ہیرا چمکتا رہا تھا .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۲۰۶

پانسی (۱) (مغ) امذ .

رک : پاسی (۱) (= جال) (پلیٹس) .

پانسی (۲) (مغ) امث ؛ امذ .

سوت یا ڈوری وغیرہ کا بنا ہوا وہ جال جس میں گھاس بھوسا وغیرہ باندھتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۳) .

بانسی جالی واسطے باندھنے گھاس یا بھوسہ رکھے ہے اور رسی سے بنایا جاتا ہے .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۱۹

فصل ربیع میں سے دو بانسی (چودہ ہاتھ والی) بھوسہ زمیندار ور کاشت کار دخیل کار سے . . . پانے کا مستحق ہو گا .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۳۳

[رک : بانسی]

پانْش (مغ) امذ .

بھیم سینی کافور ؛ شاپترہ ؛ کھاری لون ؛ تاڑ اور پناک (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۶) .

[س : پانْشُکا पांशुका]

پانْشُج (مغ ، ضم ش) امذ .

نونی مٹی سے نکلا ہوا نمک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

[رک : پانْشُو]

پانْشَکَہ (مغ ، فت ش) امذ .

رک : پانشو (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹) .

ـــ آسیس (ـــ ی مج) امذ .

ہرا کسیس ؛ لوہے گندھک اور آکسیجن کا ایک مرکب (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹) .

[پانشک + آسیس (رک)]

پانْشُکا (مغ ، ضم ش) امث .

ایک خوشبودار پودا ، کیوڑے کا پودا ، لاط : Pandonus odoratissimus (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸ ؛ پلیٹس) .

[س : پانشکا पांशुका]

پانْشُکْشار (مغ ، ضم ش ، سک ک) امذ .

رک : پانشج (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

پانْشُل (مغ ، ضم ش) صف .

۱. میلا ، خاک آلود ، دھول مٹی سے ڈھکا ہوا (مجازاً) گندا ، نجس ، پلید ، بے عزت ، بے حرمت ، بے آبرو ، شرارتی ، بد چلن ، زناکار ، دوسرے کی بیوی سے تعلق رکھنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۹) .

۲. ایک درخت ، لاط : Coesnlpina bodnccella (پلیٹس) .

[س : پانشل पांशुल]

پانْشُو (مغ ، و مع) امذ .

خاک ، مٹی ، پانْس (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹ ؛ پلیٹس) .

[س : پانشو पांशु]

ـــ کِرْت (ـــ کس ک ، سک ر) صف .

خاک آلود ، دھول سے ڈھکا ہوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

[پانشو + کرت (رک)]

ـــ کُلی (ـــ ضم ک) امث .

چوڑی سڑک ، راجدھانی کو جانے والا خصوصی راستہ ، شاہراہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

[س : پانشو کلی पांशुकली]

ـــ کُول (ـــ و مع) امذ .

۱. چیتھڑوں وغیرہ سے جوڑ کر بنایا ہوا فقیروں یا درویشوں کا لباس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

۲. وہ دستاویز یا کاغذ جو کسی خاص شخص کے نام نہ لکھا گیا ہو ؛ بغیر عہدے کا تخت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

۳. دھول کا ڈھیر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۸) .

[س : پانشو کل पांशुकूल]

ـــ کِیڈا (ـــ ی مع) امث .

بالو سے کھیلنا ، مٹی بازی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۱۸) .

[س : پانشو کیڈا पांशुक्रीड़ा]

پانْک (۱) (مغ) امذ ؛ ~ پانکھ ، پانک .

کیچڑ ، سیلابی مٹی ، مٹی اور ریت جو سیلاب کے بعد زمین پر جمع ہو جاتی ہے ، دلدل (پلیٹس) .

[س : پنکن पङ्क]

پانْک (۲) (مغ) امث .

ایک قسم کی مچھلی جس کی رفتار ۳۵ میل فی گھنٹہ ہے .

پانک اور اڑی ایل کی رفتار بھی تقریباً یہی ہے .

۱۹۳۱ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۴۲

[؟]

پانْک (۳) (مغ) امذ .

پھل کا رس ؛ ذائقہ ؛ گناہ (قدیم اردو کی لغت ، ۹۲) .

[؟]

پانِک (کس ن) امذ.

وہ جو شراب بیچتا ہو، کلوار (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۰۹).

[س : پانک पाणिक]

پانْکت (مغ، فت ک) م ف.

سیدھے خط میں، سیدھ میں، لکیر میں، قطار میں، صف میں (جامع اللغات، ۲ : ۱۹).

[س : پانکت पांक्त]

پانْکو (مغ، و مع) امذ.

دنیا کا خالق (جامع اللغات، ۲ : ۱۹).

[چینی ؟]

پانْکھ (۱) (مغ) امذ.

رک : پنکھ.

وہ چینٹی کے اوڑنے سو دریا پہاڑ
اگر پانکھ ہووے جو لاکھوں ہزار

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ، ۱۹۰

پانْکھ (۲) (مغ) امث.

رک : پانک (۱) (= کیچڑ).

اوس تالاب وغیرہ کا پانی فصل کے لیے خوب ہے کہ جو کثرت پانکھ سے سڑ گیا ہے.

۱۸۳۵ دولت ہند، ۳۶

پانْکھی (مغ) امث.

کیاریوں کی نالیوں میں سے مٹی نکالنے کا تکونی شکل کا دستہ دار اوزار (ا پ و، ۶ : ۱۳۰).

[رک : پانکھ (۲) + ا : ی، لاحقۂ نسبت]

پانْک (۱) (مغ) امذ.

۱. رک : پانک (۱) (= کیچڑ).

اور جو دریا کی رو، سیلاب، ابلا سے زمین پر نئی مٹی اگر جم جائے اس کو پانک . . . کہتے ہیں.

۱۸۳۶ کھیت کرم، ۱۰

۲. وہ نئی زمین جو کسی ندی کے پیچھے ہٹ جانے سے اس کے کنارے پر نکل آتی ہے، کچھار، کھادر (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۱۹).

[ہ : پانک पांक]

پانْگ (۲) (مغ) امذ.

جولاہے کے تانے بانے کا فریم، کرگہ (پلیٹس).

[ہ : پانگ पांग یا س : اپ + انگ अप + अङ्ग]

پانگا/پانگالون (مغ/و مع) امذ.

سانبھری نمک، نمک دریائی.

بھاو پرکاش میں لکھا ہے کہ پانگا یا پانگا لون بھی ہے.

۱۹۲۶ خزائن الادویہ، ۶ : ۳۳۸

[ہ : پانگا پांग یا س : پا کیا पाक्य]

پانْگْرا (مغ، سک گ) امذ.

(نباتیات) سہنجنا، مونگا، جنگلی مونگا؛ لاط : Erythrina indica.

غیر دروں تخمی بیجوں کی اور مثالوں کے لئے چنا، پانگرا، تور، ارہر اور کدو یا کھیرے کے بیجوں کی ساخت کا مطالعہ کرو.

۱۹۳۸ عملی نباتیات، ۷

[ہ : پانگرا पांगरा]

پانْگْڑا (مغ، سک گ) امذ.

رک : پانگرا.

ارجن، بلوط، پانگڑا، سیمل، چنار، چیل
یک ایک کو اُٹھ اُٹھ کے گلے سے لگائیے

۱۹۳۳ قوس قزح، ۳۲

پانْگَل (مغ، فت گ) صف (قدیم).

رک : پاگل.

نہ جا نیچ نمنے تنزل کرتی دیوانا اوسے سرنے پانگل کرتی

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۱۶۱

پانْگو (مغ، و مع) امث.

نشیبی زمین جس میں برسات کا پانی ادھر ادھر سے آکر جمع ہو جائے، کھادر، ترائی (ا پ و، ۶ : ۳۲).

[مقامی؛ پنگا (= پنلا) (رک) سے]

پانْگَھ (مغ، فت گ) صف.

لنگڑا، جس کا ایک یا دونوں بازو بیکار ہوں.

اعرج : لنگ، اہل ہند پانگھ گویند.

۱۳۳۲ بحرالفضائل (مقالات شیرانی، ۱ : ۱۲۱)

[ہ : پنگ पंग]

پانمبری (بغ ، سک م ، فت ب) امث .

رک : پانبر (اب و ، ۲ : ۱۰) .

پانو (بغ) ابذ ~ پانوں ، پاؤں .

۱. انسان اور دو پایہ حیوان کے جسم کے نچلے دو اعضا میں سے ہر ایک جو زمین پر چلنے کا ذریعہ ہے ، پیر ، چرن ، پد .

وہ جو بیاج لینے کی عادت رکھیں
تلے سر اوپر پانو کر کر چلیں

۱۶۶۹ آخر گشت (ق) ، ۶۳

شوق پابوسی رہا پہونچا نہ قدموں تک تیرے
تیرا بسمل پانو اے قاتل رگڑ کر رہ گیا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳

ہر صبح وہ ننگے پانو . . . سیر گشت کرنے لگا .

۱۹۳۱ پیاری زمین ، ۵۳

۲. پنڈلی ، گوڑ ، ران ، ٹانگ .

زمیں سست ہوئی ہول جو باقی نہیں
ہوئے پانو ماندے جو چالی نہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲

گلے میں طوق نہ پانوں میں بیڑیاں صفدر
گیا بہار کے ہمراہ ولولہ دل کا

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۲۱

۳. (اصطلاحاً) جوڑ ، پایہ .

دو چٹانوں کو برابر رکھ کر دونوں کے سروں کے پاس سوراخ کرتے ہیں اور ان میں لوہے کے پانوں لگاتے ہیں تا کہ ایک دوسرے سے جڑ جاوے .

۱۸۸۹ مقالات سرسید ، ۶ : ۹۵

۴. نقش قدم .

موزوں وہ سنگ سوسنوں کا بوسہ گاہ ہے
جس میں بنے ہوئے ہیں رسول زمن کے پاؤں

۱۸۶۱ سراپا سخن ، موزوں ، ۳۵۳

۵. تلوا .

پایا نہ تیرے لب کے برابر کوئی عقیق
گھس گھس گئے تلاش میں اہل یمن کے پاؤں

۱۸۶۱ سراپا سخن ، موزوں ، ۳۵۳

۶. جڑ ، بنیاد (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۶).

۷. دخل ، مداخلت ، قبضہ (نوراللغات ، ۲ : ۲۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۶) .

۸. ثبات ، استقلال ، استحکام (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۶).

۹. آخر ، انجام ، انتہا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۶) .

۱۰. چال ، رفتار .

یہ پینترے بھلے نہیں یہ چال چھوڑ دو
خلق خدا کو روندتے ہیں بانکپن کے پاؤں

۱۸۷۶ بحر (نوراللغات ، ۲ : ۲۸)

۱۱. گُن (نوراللغات ، ۲ : ۲۸) .

۱۲. ڈھنگ ، آثار ، علامات (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۶) .

۱۳. (میز ، پلنگ وغیرہ کا) پایہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۶) .

۱۴. ذمہ ، ضمانت ، کفالت (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۶) .

۱۵. حصہ ، بخرا ، بانٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .
[س : پادہ : पाद]

— اترنا محاورہ .

۱. موچ آنا ، پانو کا گٹے سے سرک جانا ، پانو کا جوڑ سے ہٹ جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۳۸۶) .

۲. پانو دھس جانا ، پانو بیٹھ جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۳۸۶) .

— اٹھا دینا محاورہ .

بھگا دینا ، شکست دینا ، رک : پانو اکھاڑنا .

ان کی شجاعت کا کیا کہنا ، میدان سے اچھے اچھے بہادروں کے پاؤں اٹھا دیتے ہیں .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۲۸

— اُٹھا کر / کے م ف .

تھوڑی دیر کے لیے ، لمحہ بھر کے لیے ، رواروی میں .

آتے ہیں سدا پاؤں اٹھا کر مرے گھر میں
اک لحظہ وہی یاں آپ سے بیٹھا نہیں جاتا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۳۰

— اُٹھا کر (کے) جانا/چلنا محاورہ .

جلد جلد قدم اٹھانا ، تیز رفتاری کے ساتھ چلنا ، بڑے بڑے قدم رکھنا ، گھسٹ کر نہ چلنا .

منزل دوست نہیں ایسی دور نامہ بر پاؤں اٹھا کر تو چلے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۲۸)

اس چال سے شام تک گھر نہیں پہونچوگے ، ذرا پاؤں اٹھا کے چلو .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۲۹

ــ اُٹھا لینا محاورہ۔

کسی سے علیحدہ ہوجانا ، جھگڑے سے الگ ہوجانا (نوراللغات ، ۲ : ۲۹)۔

ــ اُٹھانا محاورہ۔

۱۔ قدم اٹھانا ، چلنا ، آگے بڑھنا۔

جو کوچۂ عشق میں ہم نے ذرا جانے پانو
تو عقل و ہوش نے کیا جلد جلد اٹھائے پانو

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۹

میں بہت تھک گیا ہوں ، اب تو پاؤں اٹھانا دشوار ہے۔

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۲۹

۲۔ (رک : پانو اٹھا کر چلنا۔

بش قدمی رفتا کر گئے تو کیا غم ہے
ہم بھی ہیں پاؤں اٹھائے ہوئے ، جا لیتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۵

۳۔ سواری یا گھڑدوڑ کے بعد گھوڑے کو شاباش دینے کے لیے اگلے پانو اٹھا کر ہاتھ میں لینا۔

سواری کے بعد گھوڑے کے پاؤں اٹھانے کا قدیم طریقہ بھی لائق استعمال ہے۔

۱۸۹۲ فنون سپہ گری ، ۹۵

ــ اُٹھ جانا/اُٹھنا محاورہ۔

ثابت قدم نہ رہنا ، قدم اکھڑنا ، بھاگ جانا ، چلا جانا (بطور جمع مستعمل)۔

حشر کے دن چلے جو تم بھی چال
پاؤں اٹھ جائیں گے قیامت کے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۵۳

آمد آمد دیکھ کر اس ترک کی
پاؤں اٹھ جائیں جنت محشر کے بھی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۱

ــ اُٹھے جانا محاورہ۔

ہمت ٹوٹ جانا ، استقلال میں فرق آنا ، (انقباض یا پست ہمتی کے باعث) ہٹ جانے کا ارادہ ہونا۔

تا فہم لوگ بیٹھے ہیں بن بن کے خار بحر
محفل سے اٹھے جاتے ہیں اہل سخن کے پاؤں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۶

اٹھے جاتے ہیں پاؤں کیا کیجیے
بلبلاؤ آپ دست دعا کیجیے

۱۹۰۵ محسن ، ک ، ۱۶۵

ــ اُڑا دینا محاورہ۔

پانو کاٹ دینا۔

کیا تیز اسکی تیغ نگہ ہے کہ دشت میں
چاروں اڑا دیتے ہیں غزال ختن کے پاؤں

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۲۳۵

ــ اَڑانا محاورہ۔

۱۔ دخل در معقولات کرنا ، ہوتے ہوائے کام میں رکاوٹ ڈالنا ، ٹانگ اڑانا۔

جیسے اس نے میری غرض میں پاؤں اڑادیا میں بھی اس کی غرض نہ ہونے دوں۔

۱۸۶۳ مذاق العارفین ، ۳ : ۲۱۵

۲۔ بیچ میں بولنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۹)۔

ــ اُڑانا محاورہ : ← پانو اوڑانا (قدیم)۔

(پٹے بازی) حریف کی ضرب سے پانو بچا جانا۔

جب انی مارے تو یہ اپنے داہنے پاؤں کو اوڑ کر اوسکا ہاتھ باندھ لیوے۔

۱۸۹۸ وانین حرب و ضرب ، ۳۷

ــ اُکھاڑنا محاورہ۔

بھگا دینا ، مقابلے میں جمنے نہ دینا ، پسپا کرنا ، ہرادینا۔

سر چڑھے اپنے رقیب آپ تو کہ آدر بہ جبے
یاں سے اب پانو مرے تم نے اکھاڑے پیارے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۵

اسمٰعیل بیگ کے رسالے نے پہلے ہی حملے میں مرہٹوں کے پاؤں اکھاڑ دیئے۔

۱۹۳۰ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۰۷

ــ اُکھڑنا/اُکھڑ جانا محاورہ۔

پانو اُکھاڑنا (رک) کا لازم۔

تیرے آفت زدہ جن دشتوں میں اڑ جاتے ہیں
صبر و طاقت کے وہاں پانو اکھڑ جاتے ہیں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۳۶

آگے جو بڑھ رہے تھے ان کے اکھڑنے لگے پاؤں
جیسے لکڑا کے پلٹ جاتا ہے چڑھتا پانی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۸۰

ــ اُلٹا پڑنا محاورہ۔

آگے جانے کو جی نہ چاہنا ؛ آگے جاتے ہوئے ڈرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳)۔

— اُلجھنا محاورہ .

کسی کام یا معاملے میں پھنسا ہونا ، مشغول ہونا .
کبھو جو دل کو نکل زلف یار سے تو کبھی
ترا تو پاؤں ہے اس ریشۂ دن میں اُلجھا
۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶

— اَماس کر جانا ف ل .

پیر سوج جانا ، پیر پر ورم آ جانا .
دو گام ناز سے جو کہیں فرش پر چلا
اماس کر گئے مرے نازک بدن کے پاؤں
۱۸۶۱ سراپا سخن ، موزوں ، ۲۵۳

— اونچ نیچ پڑنا محاورہ .

لغزش ہو جانا ، کسی بد فعلی میں پھنس جانا .
تم جانو جوانی دیوانی ، ایسا نہ ہو کہیں پاؤں اونچ نیچ پڑے .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۳۱

— ایک جگہ نہ ٹھہرنا محاورہ .

استقلال نہ ہونا ، کہیں نہ ٹکنا .
پھرتی ہے حسرت پا بوس دو عالم میں تباہ
اک جگہ پاؤں ٹھہرتا نہیں ہرجائی کا
۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۶)

— آنکھوں پہ رکھنا محاورہ .

عزت کرنا .
کیا ذکر بے تمیز جو اہل تمیز ہیں
آنکھوں پہ اپنی رکھتے ہیں اہل سخن کے پاؤں
۱۸۶۱ سراپا سخن ، سید ابو تراب ، ۲۵۳

— آنکھوں پہ ہونا محاورہ .

کم عقل ہونا ، آنکھوں پہ پردہ پڑا ہونا .
دنیا پہ تھوکتے نہیں مردان راہ عشق
نامردگی ہیں آنکھوں پہ اس پیر زن کے پاؤں
۱۸۴۶ آتش (سراپا سخن ، ۳۴۷)

— آنکھوں سے لگانا محاورہ .

رک : پاؤں آنکھوں سے ملنا .
جو قدر دان حسن بیاں کے ہیں اے قلق
آنکھوں سے وہ لگاتے ہیں اہل سخن کے پاؤں
۱۸۷۴ مظہر عشق ، ۱۲۳

— آنکھوں سے مَلنا محاورہ .

کمال عقیدت سے پیروں کو آنکھوں سے لگانا .
آنکھوں سے ملتے ساتھ اگر سیمتن کے پاؤں
آئے جو ہاتھ چومتے اس گلبدن کے پاؤں
۱۸۶۱ سراپا سخن ، علی ثمر ، ۳۴۷

— باندھنا محاورہ .

۱. ہمسفر ہونا ، ساتھ چلنا ، پاؤں ملا کر چلنا .
معلوم ہو صحرا میں فراغت سے یہ پھرنا
گر پاؤں تو مجنوں کسی غم ناک سے باندھے
۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۹۹
۲. پابند کرنا ؛ روکنا ، منع کرنا ، جانے نہ دینا (نوراللغات ، ۲ : ۲۹) .

— باہر نکالنا محاورہ .

۱. کسی کا گھر سے باہر جانا ، بے پردہ ہونا ، آوارگی اختیار کرنا .
وہ جانا اور ہے اور گھر سے لڑ کر بے حکم پاؤں باہر نکالنا دوسری بات ہے .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۱۳
۲. اپنی حد سے بڑھنا ، بڑھ کر چلنا ، اترانا ، گھمنڈ کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۹) .
۳. بچے کا دوڑ دوڑ کر باہر چلا جانا (مخزن المحاورات ، ۲۴۷) .

— باہر نکلنا محاورہ .

باہر نکالنا (رک) کا لازم .
کس کس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اس فتنۂ زماں کا
۱۸۲۴ مصحفی ، ک (مجلس) ، ۱ : ۶۶

— بچا کر رکھنا محاورہ .

احتیاط کرنا .
جائے عبرت ہے بچا کر پاؤں رکھ اے باغباں
تو نے سرسبزی کبھی دیکھی ہے برگ کاہ کی
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴۰

— بچلنا محاورہ .

نیت میں فرق آنا ؛ ایمان میں خلل پڑنا ؛ قدم ڈگمگانا ، پاؤں پھسلنا یا رپٹنا (مجازاً) استقلال میں خلل آنا ؛ ثابت قدم نہ رہنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳ ؛ منیر البیان ، ۳) .

— بڑھانا محاورہ .

۱. آگے جانا ، آگے چلنا ؛ قدم آگے رکھنا .

سر تن سے قلم پاؤ گے گر پاؤں بڑھایا

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۲ : ۳۰)

۲. قدم بڑے بڑے رکھنا ، تیز چلنا .

تیغ کھینچی ہے اگر تو پاؤں کو جلدی بڑھا

مجھ تک آتے آتے کیا غصہ نہ کم ہوجائے گا

۱۸۷۳ عاشق (نوراللغات ، ۲ : ۲۹)

۳. حد سے تجاوز کرنا ؛ دخل اور قبضہ بڑھانا .

ٹھوکر سے تیری عرش پہ پہنچا مرا دماغ

کیا ہے عجب اگر یہ بڑھائے دماغ پاؤں

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۲۵

اس کے دامن کی طرف ہاتھ کھنچا جاتا ہے

اب تو اے شوق بہت پاؤں بڑھایا تو نے

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۶۰

— بڑھنا محاورہ .

پانو بڑھانا (رک) کا لازم ؛ آگے نکل جانا ، سبقت لے جانا .

امتحاں ہے عاشقوں کا کوچۂ قاتل میں آج

دیکھیں آگے معرکے میں پانو کس کا بڑھ گیا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۷

— بوسنا محاورہ .

احتراماً پیر چومنا ، تعظیم بجا لانا .

شیرینی لے کے مرقد شیریں پہ جاؤں میں

فرہاد بوسے اپنے جو شیریں دہن کے پاؤں

۱۸۶۱ سراپا سخن ، خلق ، ۳۵۲

— بہکنا محاورہ .

۱. پانو ادھر اُدھر پڑنا .

بہکتا ہے اس آب و تاب سے مستی میں پاؤں اس کا

ڈھلک جس طرح ہوتی ہے یتیں موتی کے دانے کی

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۵۴

۲. لغزش ہونا ، راستے سے بھٹک جانا .

بہکے زمین شعر میں پاؤں امانت اپنا کیا

جب ہوئی لغزش اک ذرا نکلا زباں سے یا علی

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۳

— بیچ میں ہونا محاورہ .

۱. ذمہ داری ہونا ، ذمہ ہونا ؛ مداخلت ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۳۰) .

۲. عمل دخل ہونا ، ذمہ یا ساجھا ہونا .

آپ کا پاؤں بیچ میں ہے میں کچھ نہیں بول سکتا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۰

۳. ضامن ہونا ، کفیل یا سفارشی ہونا ، حامی ہونا .

مشرقہ سلطان کا پاؤں بیچ میں ہے وہ اس کی حمایت سے ہاتھ نہ اٹھائے گی .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۹۸

— بیڈول پڑنا محاورہ .

پانو ادھر اُدھر پڑنا ، چلنے میں کسی وجہ سے یکسانیت نہ رہنا .

پاؤں بیڈول نہ پڑتا تھا یہ رفتار نہ تھی

پردم اس طور کمر میں ترے تلوار نہ تھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۰۷

— بھاری ہونا محاورہ .

۱. چلنے کی طاقت نہ رہنا ، اپنی جگہ سے حرکت نہ کر سکنا ، منزل نزدیک دیکھ کر تھکن محسوس ہونا .

منھ میں گھگی بندھ گئی ، پاؤں بھاری پڑ گئے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۸

جہاں عیش و راحت اعتبار عیش و راحت ہے

ہوئے ہیں پاؤں بھاری دیکھ کر تصویر منزل کی

۱۹۳۵ نادان دہلوی (نکتۂ راز ، ۲۹۲)

۲. حاملہ ہونا ، امید سے ہونا .

جب آپ کا کوچ ہوا تھا ، لونڈی کا پاؤں بھاری تھا .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۳۳

برج مزین نے زیر لب کہا ، پاؤں بھاری ہو گا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۳

۳. عورت کا حیض سے ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

— بھر جانا محاورہ .

۱. تھک جانا ، پاؤں سُن ہو جانا ، پانو شل ہو جانا .

میرا سر کاٹ کے لے جاؤ گے کیا دست نازک میں

تمہارے پاؤں بھر جاتے ہیں چل کر دو قدم خالی

۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشان ، ۲۱۶

بھاری تھی نعش غیر کی بار گناہ سے

تابوت اٹھانے والوں کے بھی پاؤں بھر گئے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۱

۲. پانو سن جانا یا مٹی میں لت پت ہو جانا .

آ نہ مجھ پاس تو اس وقت کہ میں روتا ہوں

پاؤں بھر جائیں مبادا ترے برسات کے بیچ

۱۷۳۷ دیوان زادہ حاتم ، ۸۵

ـــ بُھئیں کو نا (نَہ) لَگْنا محاورہ (قدیم) .

بے قرار ہونا ؛ رک : پانْو زمین کو نہ لگنا .

پِل نا دیکھے تو قرار نہ پکڑے ، پاؤں بُھیں کو نا لگے .

۱۶۳۵　　سب رس (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۱)

ـــ پاک امذ .

پانْو یا جوتے کی گرد صاف کرنے کا کپڑا .

رومال خانے والیاں ، رومال ، پاؤں پاک ، یعنی پاک لیے کھڑی ہیں .

۱۸۸۵　　بزم آخر ، ۱۰

نوکروں نے . . . رو پاک پاؤں پاک اپنے کندھوں پر ڈالے .

۱۹۱۱　　قصۂ مہر افروز ، ۱۸

[پانْو + ف : پاک (رک)]

ـــ پانْو م ف .

۱. پیدل ، پا پیادہ .

کوئی گھوڑے پر اور کوئی ہاتھی پر سوار ہونے لگے اور کوئی پاؤں پاؤں آگے بڑھنے لگے .

۱۸۰۰　　قصۂ گل و ہرمز ، ۵۲

تانگے کی کوئی ضرورت نہیں پاؤں پاؤں چلیں گے .

۱۹۳۲　　میدان عمل ، ۱۳۵

۲. (چھوٹے بچوں کے لیے) پیروں سے ، بغیر سہارے چلنا .

لگے پھرنے وہ سرو جب پاؤں پاؤں
گئے پڑنے آزاد تب اس کے ناؤں

۱۷۸۴　　سحرالبیان ، ۳۸

وہ نونہال چمن سلطنت پاؤں پاؤں چلنے لگا .

۱۸۰۲　　نثر بے نظیر ، ۱۷

طفل سر شک اپنا گرتا نہ چشم تر سے
قسمت میں اس کے ہوتا گر پاؤں پاؤں چلنا

۱۹۰۵　　داغ (نوراللغات ، ۲ : ۳)

اف : پھرنا ، چلنا .

ـــ پانْو چندن کے پانْو فقرہ .

رک : پانْو پانْو صندل کے پانْو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۲) .

ـــ پانْو ڈولْنا محاورہ .

بچے کا لڑکھڑاتے ہوئے چلنا ، بچے کا چلنا سیکھنا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .

ـــ پانْو صَنْدَل کے پانْو فقرہ .

جب بچہ بھولے بھولے کھڑا ہو کے چلتا ہے تو ماں بہن وغیرہ اس کے پانْو میں صندل گھس کر لگاتی ہیں اور پیار سے یہ فقرہ بار بار کہتی ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۷ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۳۰) .

ـــ پر آنا محاورہ (قدیم) .

پانْو پانْو آنا ، پیدل آنا .

انگے ہو کے آ پانوں پر اچلی
سوہ باغ میں شہ کوں لے کر چلی

۱۶۰۹　　قطب مشتری ، ۴۶

ـــ پر پانْو رَکْھنا محاورہ .

۱. نقش قدم پر چلنا ، پیروی کرنا ، تقلید کرنا .

روز جزا وہ حشر میں ہونگے سر بلند
رکھتے ہیں پاؤں پر جو شہ لافتا کے پاؤں

۱۸۶۱　　بیاض شمیم (ق) ، ۹

۲. آرام سے بیٹھنا ، چین سے رہنا ، بے فکری سے وقت گزارنا ؛ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہنا (عورتوں کے خیال میں پانْو پر پانْو رکھ کے بیٹھنا ، سونا یا کوئی کام کرنا منحوس ہے) .

جلسہ سر پر آ گیا ، تم پاؤں پر پاؤں رکھے بیٹھے ہو ، کچھ دوڑ دھوپ کرو تو کام چلے .

۱۹۲۶　　نوراللغات ، ۲ : ۳۰

۳. سخت تقاضا کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۷) .

ـــ پر پَڑنا محاورہ .

رک : پانْو پڑنا .

وہ قاتل قتل کو میرے اٹھا ہے تیغ ابرو لے
مری دشمن تھیں وہ زلفیں جو اس کے پانْو پر پڑیاں

۱۷۸۰　　عشق (د) ، ۶۸

ـــ پَردے سے نِکالْنا محاورہ .

پردے سے باہر آنا ، ظاہر ہونا .

پاؤں پردے سے نکالو بھی کوئی راہ چلو
جوتی پیزار لڑیں شیخ و برہمن کب تک

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۲۱۶

— پر (پہ) ڈالنا محاورہ.

(تعظیم کی غرض سے یا عفو قصور کے لیے) قدموں پر ڈالنا.

امان کے دل میں شک جو پڑا ہے نکال دو
دونوں کو ان کے پاؤں پہ لے جا کے ڈال دو

۱۸۷۵ دبیر (نوراللغات ، ۲ : ۲۵)

— پر سر جھکانا محاورہ.

عاجزی کرنا ، خوشامد کرنا.

سجدۂ شکر خدایا میں کیے رکھتا ہوں
پاؤں پر یار کے سر کو ہے جھکانا شب وصل

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۹۳

— پر سر دھرنا محاورہ.

(کسی بات پر رضامند کرنے یا عفو تقصیر کے لیے) نہایت عاجزی کرنا ، خوشامد درآمد کرنا.

رکھیا شاہ کے پانوں پر سر آئے
سراپا بجنگ ہو کے پھر پھر آئے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۹

دوستی سے ادھر جانے کو منع کرتے ہیں ، ہوا خواہی سے منت کرتے ہیں ، پاؤں پر سر دھرتے ہیں.

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۶۶

شہزادے نے بہادر سنگھ کے پاؤں پر گرفتاری کے وقت سر رکھ دیا.

۱۹۳۶ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۷ : ۳

— پر سر رکھنا محاورہ.

رک : پانو پر گرنا ؛ رک : پانو پر سر دھرنا.

اب تو بسم اللہ کر قاتل کہ بسمل نے ترے
پاؤں پر سر رکھ دیا خنجر برابر رکھ دیا

۱۸۱۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۳۳

— پر سنیچر سوار ہونا محاورہ.

رک : پانو گردش میں ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳).

— پر سیس دینا/دھرنا محاورہ (قدیم).

رک : پانو پر سر دھرنا.

مناوے پانو پر ہم سیس دے کر
رہیں اپنی سلامتی دو لے کر

۱۵۹۲ ولایت نامہ (ق) ، ۳۰۵

سوتہ سان کے نزدیک جا بیس کر
نپٹ عجز سوں پانو پر سیس دھر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۶

— پر کلھاڑی (تیشہ) مارنا محاورہ.

خود کو نقصان پہنچانا.

انہوں نے خود اپنے پاؤں پر کلھاڑی ماری اور اپنی بت کٹوائی.

۱۸۹۱ رسالہ حسن ، ۲ ، ۵ : ۹

— پر کھڑا ہونا محاورہ.

خود کفیل ہونا ، خود اپنی ذمہ داری سنبھالنے کے قابل ہونا.

بیاہ سے پہلے اولاد کو اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے یعنی الگ گھر لے کر بیٹھنے کے لائق بنا دیں.

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۹۱

— پر گرنا محاورہ.

۱. (کسی بات پر راضی کرنے یا عفوتقصیر کے لیے) نہایت عجز کرنا ، خوشامد درآمد کرنا.

یہ سن کر وہ . . . بے قراری سے جان کھونے لگا دوڑ کر پاؤں پر گر پڑا.

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۱۶

۲. (بے قراری اور محبت کے غلبے میں) پانو پر لوٹنا ؛ (قدم بوسی اور تعظیم کے لیے) آداب بجا لانا.

میں دیکھتے ہی دوڑ کر پاؤں پر گر پڑا ، ملکہ نے مجھے گلے سے لگا لیا.

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۸

— پر لوٹنا محاورہ.

۱. نہایت عاجزی کرنا ، منت کرنا.

لوٹتا ہے پانو پر مانند سایہ باغ میں
تیرے آگے پست ہوتا ہے قد بالائے سرو

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۳

۲. (کتے کا) اظہار محبت کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳).

— پر ہاتھ رکھنا محاورہ (قدیم) .

رک : پانو چھونا .

کسی پاؤں پر ہات رکھ ماہتاب
کہ شہ کوں بلا لیا توں جا اب شتاب

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۲

— پڑنا محاورہ .

۱. (کسی بات پر راضی کرنے یا عفو تقصیر کے لیے) نہایت عاجزی اور فروتنی کرنا ، خوشامد درآمد کرنا .

جتا ساعد اس کوں اچانے کوں جائے
جتا پاؤں پڑ کر منانے کوں جائے

۱۶۳۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۶

وہ سر چڑھا ہے اتنا اپنی فروتنی سے
کھویا ہمیں نے اس کو ہر لحظہ پاؤں پڑ کر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۸۳

خوب خوشامد کرو ، ناک رگڑو ، پاؤں پڑو تو رادھا مانیں .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۱۰۲

۲. قدم بوسی کرنا ، قربان جانا ، اظہار عجز کرنا .

جو ایک ایک آکر پڑے پانو سب
کھڑے رہے ادب سات یک ٹھانو سب

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰

دی سادگی سے جان پڑوں کوہکن کے پانو
ہیہات کیوں نہ ٹوٹ گئے پیر زن کے پانو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۰

— پسار کر سونا محاورہ .

رک : پانو پھیلا کر سونا (مخزن المحاورات ، ۲۳۰) .

— پسارنا محاورہ .

۱. رک : پانو پھیلانا .

تنگئی گوشۂ زنداں کے جو ہم خوگر تھے
گور میں بھی نہ کبھی پاؤں پسارے ہم نے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۳۱)

۲. آرام کرنا ، کاہلی اختیار کرنا .

طائر تو سب تخم محبت اس کا دل میں بوتے ہیں
پنچھی اس کو یاد کریں ہم پاؤں پسارے سوتے ہیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۱

ہر سمت سبزہ سرمست صہبا لیٹا ہے کیسا پاؤں پسارے

۱۹۲۵ نغمہ زار ، حفیظ جالندھری ، ۳۶

۳. مرنا ، انتقال کرنا .

لالہ جی کے پاؤں پسارتے ہی گھر ویران ہوگیا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۱

۴. ضد کرنا ، مچلنا ، مطالبوں کا بڑھانا یا ان پر زور دینا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۳۱) .

۵. لالچ میں آنا (نوراللغات ، ۲ : ۳۱) .

— پسرنا محاورہ .

پانو پسارنا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

— پکڑنا محاورہ .

۱. جگہ سے حرکت نہ کرنے دینا ، روکنا ، جانے نہ دینا .

گلی سے یار کی آگے قدم مشکل سے بڑھتا ہے
زمیں پاؤں پکڑتی ہے ادھر سے جب گزرتے ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۹۶

پاؤں پکڑے نہ کہیں کوچۂ جاناں کی زمیں
خاک اڑاتا جو نکل آؤں بیابانوں سے

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۳۸

۲. (کسی بات پر رضا مند کرنے یا عفو تقصیر کرانے کے لیے) نہایت عاجزی سے التجا کرنا ، منت سماجت کرنا .

پکڑ مانی کے پاؤں کرتا سوال
کہ دریا کوں پور میں نہ جاؤں اتال

۱۶۸۸ محی الدین نامہ ، ۹

ایک روز موقع پا کر ... حاجی صاحب نے پاؤں پکڑ لیے .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۸۰

۳. حلقہ بگوش ہونا ، دامن پکڑنا ، سہارا لینا ، آسرا لینا ، پناہ لینا .

زید نے جب سے آپ کے پاؤں پکڑے دشمن دب گئے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۱

— پکھارنا محاورہ .

پیر دھونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۲) .

— پلوٹنا محاورہ .

پیر دابنا ، پانو چپی کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۲) .

— پوجنا محاورہ .

۱. نہایت تعظیم اور ادب و احترام کرنا ، پابوسی کرنا .

یوں تو قائل نہیں ہم آپ کے اے حضرت خضر
دیجیے پاؤں اگر کوچۂ قاتل ملتا

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۲۵۲

اگر لائے جواب یار دل خواہ
تو پھر میں پانوں پوجوں نادہ پر کے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۱

۲. (طنزاً) ہار ماننا ، قائل ہوجانا ، باز آنا .

خوش کہ آزردہ ہوجئے صاحب
آپ کے پاؤں پوجئے صاحب

۱۸۶۹ بہار عشق (نوراللغات ، ۲ : ۳۲)

۳. کنارہ کرنا ، احتراز کرنا .

اچھے ہو واہ واہ اجی پوجے تمہارے پانو
منھ پر تو کچھ کہو ، پس دیوار کچھ کہو

? واقف (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۱۰۰)

— پہ آنکھیں نکال کے رکھ دینا محاورہ .

کمال تعظیم بجا لانا ، بہت احترام کرنا .

تصویر ان کی حضرت دل کھینچ لائے گر
رکھ دیں گے ہم بھی پاؤں پہ آنکھیں نکال کے

۱۸۵۴ ذوق (نوراللغات ، ۲ : ۳۰)

— پیادہ (— کس پ ، فت د) صف (قدیم) .

رک : پیدل .

کینک پاؤں پیادے بھی یکہ کے سوار
یکایک شفق کا او لالا ہوا

۱۶۷۹ قصہ تمیم انصاری (ق) ، ۱۷

[پانو + پیادہ (رک)]

— پیٹ میں ہونا محاورہ .

چھپا ہوا ہونا ، پوشیدہ ہونا ، نہایت مکار ہونا (اس جگہ بولتے ہیں جہاں ظاہر میں دوستی باطن میں منافقت ہو) ، رک : پیٹ میں پانو ہونا .

کیونکر جبین یار پہ آئی ہے دوڑ کر
مانند مار پیٹ میں ہیں کیا شکن کے پاؤں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۶

— پیٹنا محاورہ .

۱. (i) (تکلیف یا غم میں) تڑپنا ، پانو دے دے مارنا .

اس مصیبت سے شب فرقت کٹی
پاؤں پیٹے آہ کی نالہ کی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۷

(ii) (کسی چیز کی خواہش طلب یا پچھتاوے میں) مضطرب اور بے چین ہونا .

گریبن نے ہر چند پاؤں پیٹے کہ کھانے کی صلاح کریں خلیل خاں کے کان پر جوں نہ چلی .

۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۲

۲. کوشش کرنا ہاتھ پانو مارنا ، دوڑ دھوپ کرنا .

یہ پاؤں پیٹنا بے فائدہ ہے بس اب تو
پہنچ چکا ہے سر زخم دل تلک یارو

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۳۸۲

۳. حد درجہ کوشش کرنا ؛ پیچھے پڑنا ؛ خوشامد درآمد کرنا .

انعام نے بہتیرے پاؤں پیٹے ، خاک نہ چلی .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱۰۰

۴. ذلیل و خوار ہونا ؛ برے حالوں جینا ، بری طرح جینا ؛ حالت نزع میں ہونا ، ختم ہونے کے قریب ہونا .

نامراد مخبروں میں سے ایک کالے کی کھٹیا تو کٹ چکی دوسرا جمو پاؤں پیٹ رہا ہے .

۱۹۳۲ پیالہ میں میلہ ، ۷

— پیچھے پڑنا/ہٹنا محاورہ .

ثابت قدمی میں فرق آنا ، ہمت ہارنا ، بھاگنے کے آثار ظاہر ہونا .

پیچھے ہٹا نہ کوچۂ قاتل سے اپنا پاؤں
سر سے تڑپ کے چار قدم آگے دھر گیا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۵

پاؤں پیچھے نہ ہمارا کبھی زنہار پڑے
کوچے قاتل میں جو تلوار پہ تلوار پڑے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۱۰

— پیدل (— ی لین ، فت د) صف .

پا پیادہ ، بغیر سواری کے .

سبحان اللہ ! ایسا ہی آپ کو پاؤں پیدل بے حیائی کا برقع اوڑھ کر آنا تھا .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۵۷

[پانو + پیدل (رک)]

— پھٹنا ف ل ، محاورہ .

پیروں کا پھٹ جانا ، پیروں میں بوائی نکل آنا .

یہ کس ستم شعار کی حسرت ہوئی ہے خاک
آلودہ ہو کے پاؤں پھٹے کیوں غبار سے

۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۲۲۶

— پھسلنا محاورہ .

۱. لڑکھڑانا ، رپٹنا ، گیلی یا چکنی زمین پر پانو کا بے قابو ہو جانا .

یہ خا کہ اڑاتی ہے سبک گلی کا تیری
پھسلے نہ کہیں پاؤں نسیم سحری کا

۱۹۳۸ ترانۂ سروت ، ۴۷

۲. ڈگمگانا ، ثابت قدم نہ رہنا .

اس قدر ہے صفا ترے مکھ پر
کہ گیا ہے نگہ کا پاؤں پھسل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۷

اس کے کوچے میں ہے ثابت قدمی کا کیا ذکر
یہاں زاہد کے بھی ہیں پاؤں پھسلنے کے لیے

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۶۵

— پھَنْدَنی (— فت پھ ، سک ن ، فت د) امث .

رسّی ، رسن (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۶۱) .

[پانْو + پھندنی (رک)]

— پھنْسانا محاورہ .

پانْو پھنْسنا (رک) کا لازم (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۳۲) .

— پھنْسنا محاورہ .

(لفظاً) پانْو کسی چیز میں الجھنا ، (مجازاً) جھگڑے میں گرفتار ہونا .

پھنستے دیکھے ہم نے ایسے پارساؤں کے بھی پاؤں
ہے بچھا ہے طرح کا یہ اے مغاں دام شراب

۱۷۹۸ بیان ، د ، ۱۰

— پھُولنا محاورہ .

۱. پانْو میں کسی خوف یا اندیشے کے باعث سکت نہ رہنا ، گھبرانا ، سٹپٹا جانا .

رنگیں خرام ہیں وہ مرے گلبدن کے پاؤں
پھولے چمن میں دیکھ بہار چمن کے پاؤں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۶

منزل ہے دور راہ کٹھن نوح خستہ حال
ڈر سے گئے ہیں پانْو غریب الوطن کے پھول

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۷۵

۲. تھکنا ، تکان چڑھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۷) .

۳. چلتے چلتے پانْو میں ورم ہو جانا .

ہائے قاصد تو جو بھیجا تھا میاں کوے دوست
پاؤں پھولے ، خط گرا ، بھولا نشانِ کوے دوست

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۱۶۷

— پھُونک (پھُونک) (کَر) کے رَکْھنا/دَھرنا محاورہ .

احتیاط کرنا ، احتیاط سے کام لینا ، سوچ سمجھ کر کام لینا .

پہنچنے کا انھوں تک کون لے ناؤں
نظر نے پھونک پھونک اپنا رکھا پاؤں

۱۷۷۸ گلزار ارم ، ۳۹

کھانا جو کھا تو دیکھ کر ، پانی پیے تو چھان کر
یاں پانوں کو رکھ پھونک کر اور خوف سے گزران کر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۷

ہم پانو پھونک پھونک کے رکھتے ہیں کیا کریں
اس بزم میں ہے دخل سرا سر رقیب کا

۱۸۶۹ شیفتہ ، د ، ۵

— پھیرنا محاورہ .

۱. نئی دلہن کا رخصت کے بعد یا زچہ کا غسل کے بعد اپنے ماں باپ کے گھر جانا .

نو عروس باغ کی شادی مجھے ماتم ہوئی
پاؤں پھیرے باغ میں گلچیں کے گھر چالا ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۸

تفکرات کا ہجوم یہ کچھ تھا مگر پاؤں پھیرنے کی رسم دھوم سے ادا ہوئی .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۲۵

۲. آتے ہی فوراً چلے جانا .

ڈال عکس جسم سیمیں چھونے کی حاجت نہیں
پھیرنے کو پاؤں آ ، ہو جائے گا کمرہ سفید

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۲ : ۳۲)

— (پیر) پھیرنے آنا محاورہ .

۱. آگ لینے آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۸) .
۲. آکر فوراً چلے جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۸) .
۳. پانْو پھیرنا (رک) کی رسم ادا کرنا .

خورشید بیگم چلہ نہا کر پاؤں پھیرنے خالہ کے گھر آئی تھیں .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۲

— پھیرنے جانا محاورہ .

۱. نئی دلہن کا شادی کے دوسرے روز اپنے ماں باپ کے گھر تھوڑی سی دیر کے واسطے جانا اور وہاں سے مٹھائی ڈربل کا گولا کلاوا اور چھوارے لے کر واپس آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۸) .

۲. زچہ کا بڑا چلہ نہانے کے بعد اپنے بچے کو لے کر میکے میں جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۸) .

۳. حاملہ دلھن کا پہلوٹھی کے حمل میں قبل از ولادت گود بھری جانے کے دن ماں باپ کے گھر جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۸) .

دلھن پاؤں پھیرنے میکے گئی .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۶۳

— پھیلا کر (کے) بیٹھنا محاورہ .

۱. قناعت کرنا ، حرص و ہوس سے رو گرداں ہو جانا ، سکھ کا سانس لینا ، بے فکر ہونا .

مہاجن دادو ستد سے ہاتھ کھینچ کر اپنے گھروں میں پاؤں پھیلا کر بیٹھ رہے .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۱۲۰

مرد قانع کو نہیں رہتی گدائی کی ہوس
پاؤں پھیلا کر جو بیٹھا ہاتھ پھیلاتا نہیں

۱۹۱۵ صبح وطن ، ۱۳۲

۲. ایک جگہ جم کر بیٹھنا .

صورت مہرۂ شطرنج ہوں میں عالم میں
پاؤں پھیلا کے جہاں بیٹھ گیا گھر سمجھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۱

— پھیلا کر (کے) سونا محاورہ .

نہایت بے فکری سے سونا ؛ آرام میں گزارنا ؛ غفلت میں پڑا رہنا .

ہم وحشیوں پہ تنگ ہے یہ خواب گاہ دہر
پھیلا کے پاؤں سوئے نہ اک دم تمام شب

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۷

ایشیا میں اگر آجاؤ تو پھر تابہ ابد
پاؤں پھیلا کے پڑے چین سے سوؤ گے چہ غم

۱۹۱۳ شبلی ، ک ، ۶۳

— پھیلانا محاورہ .

۱. (لفظاً) پانو کو دراز کرنا ، لیٹنا ، آرام کرنا ؛ پرورش پانا ، جنم لینا .

آسماں میں کے تو راحت ہو کہیں تھوڑی سی
پاؤں پھیلانے کو یا تو آئے زمیں تھوڑی سی

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱ : ۱۹۹

تو نے اور اس نے ایک ہی آغوش میں پاؤں پھیلائے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۵۷

۲. ہٹ کرنا ، مچلنا ، اڑنا .

خدا کے واسطے آؤ نہ پاؤں پھیلاؤ
کہ جان بلب ہوں مجھے دیکھ جاؤ دم بھر کو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۸

۳. طمع کرنا ، لالچ کرنا ، ہوس کرنا .

دامن صحرا سے اٹھے کو حسن کاہی نہیں
پانو دیوانے نے پھیلائے بیاباں دیکھ کر

۱۸۸۶ حسن ، د ، ۴۳

بوریا لے کر بسر کی مجھ فقیر مست نے
پاؤں پھیلائے نہ فرش اہل دنیا دیکھ کر

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۶۰

۴. طول پکڑنا ، حد سے بڑھنا ، کسی معاملے یا مطالبے کو بڑھانا .

عاشقوں کی پائمالی میں اسے اصرار ہے
یعنی وہ محشر خرام اب پاؤں پھیلانے لگا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۵۵

اگر لڑائی زیادہ پاؤں پھیلائے تو وہ آپس میں ایک دوسرے کے معاون و محافظ ہوں .

۱۹۰۴ محاربات عظیم ، ۱۳

۵. اطمینان اور بے فکری سے بسر کرنا ، قناعت سے گزر کرنا .

پاؤں عزلت میں دل بے سرو ساماں پھیلا
جوں گدا ہاتھ نہ تو پیش خسیساں پھیلا

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱

۶. رک : پانو پسارنا (مخزن المحاورات ، ۲۳۰) .

— پھیلائے پڑا رہنا محاورہ .

(کنایۃً) کاہل ہو جانا ، مجہول و سست ہو جانا .

پاؤں پھیلائے زمیں پر میں پڑا رہتا ہوں
صورت سایۂ دیوار ترے کوچے میں

۱۸۳۸ ناسخ (مہذب اللغات ۲ : ۴۹۹)

— پھیلنا محاورہ .

پانو پھیلانا (رک) کا لازم .

حرص کے پھیلتے ہیں پاؤں بقدر وسعت
تنگ ہی رہتے ہیں دنیا میں قراغت والے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۹۲

— تنا (ـــ ضم ت) صف مذ ؛ مث : تنی (قدیم) .

مفلوج و مجبور ، معذور .

جو خوش خبر است کے پانو تلیاں کو ہوور ملت کے زبون لوگاں کوں پونچا ہے۔

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۱)

ـــ تُڑوانا محاورہ۔

پانْو توڑنا (رک) کا تعدیہ ۔

پاؤں تڑوانا ہے سب کو شوق تیرے رقص کا
چاہنے والوں کو کیا کیا ناچ نچواتا ہے رقص

۱۸۳۶ دیوان سہر ، ۱۱۴

ـــ تَلے (ـــ فت ت) م ف ۔

پانو کے نیچے ، مجازاً دبا ہوا ، زیر نگیں ۔

نہ رکھوتا سر رنج و راحت فقیر تو پاؤں تلے اس کے ہوتا فلک

۱۹۳۰ اردو گلستاں ، ۶۳

ـــ تَلے چوٹی دبی ہونا محاورہ ۔

قبضے میں ہونا ، بے بس ہونا ، مجبور ہونا ۔

بے نکاحی ہوں ابھی سر میں اٹھاؤں کیونکر
ہے دبی پاؤں تلے سوت کے میری چوٹی

۱۸۴۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۳۱۷

ـــ تَلے سے (کی) زمین (مٹی) سَرک جانا/نکل جانا محاورہ ۔

۱۔ گھبرا جانا ، حواس باختہ ہو جانا ، بے سدھ ہو جانا ، بوچک جانا ، (کسی وحشت ناک بات سے) ہوش اڑ جانا ، (مبالغے کے لیے) ایسی مصیبت (جس سے زمین بھی کانپ اٹھے) پڑنا ۔

جو دل سے اپنے دم آتشیں نکل جائے
فلک کے پاؤں تلے سے زمیں نکل جائے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۴

موہن کے پاؤں تلے سے مٹی نکل گئی ، بلاسی سناٹے میں آ گئی ۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۸

سنتے ہی پاؤں تلے کی زمین نکل گئی . . . میں جس طرح بیٹھی تھی اٹھ کر یہاں چلی آئی ۔

۱۹۴۴ افسانچے ، ۴۹

۲۔ (کسی شرم کی بات پر نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے کے لیے) بے حد شرمندہ ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۳۴۰) ۔

ـــ تَلے کی چیونٹی/چِیُنٹی (ـــ فت ت ، کس ج ، ی مع ، مغ /ی مج ، مغ) امث ۔

نہایت کمزور اور بے بس وجود ، حقیر یا حد درجہ عاجز ۔

خدا پاؤں تلے کی چیونٹی کو بھی دکھ نہ دے ۔

۱۸۹۳ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۸

ـــ تَلے کی چیونٹی (تَک کا) بھی دشمن ہونا محاورہ ۔

حالات بگڑنے کی صورت میں معمولی یا کمزور آدمی تک کا مخالف بن جانا ۔

ہر طرف سے یورش ہوگی اور پاؤں تلے کی چیونٹی بھی دشمن بن جائے گی ۔

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۱۳۴

ـــ تَلے کی مٹّی (چولھے میں) جلانا محاورہ ۔

نظر لگانے یا کوسنے والی عورت کے پانو کے نیچے کی خاک چولھے میں ڈال کر چشم زخم یا کوسنے کے اثر کا دفعیہ کرنا ۔

ذرا اس کلھیاری کے پاؤں تلے کی مٹی چولھے میں جلائیو ۔

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۴

بی مغلانی ان لڑکیوں کے پاؤں تلے کی مٹی لے کر ضرور جلانا ۔

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۹

ـــ تَلے مَلنا محاورہ ۔

روندنا ، تکلیف دینا ، از حد ستانا ، بہت تنگ کرنا ۔

ہور لقا او سے اے چرخ نہ مل پاؤں تلے
دل میں جو تخت سلیماں کی ہوا رکھتا ہو

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۸

ـــ تلیں (ـــ فت ت ، ی مج) م ف (قدیم) ۔

رک : پانْو تلے ۔

جو سنبڑے برہ میرے داواں تلیں
و کڑ کر ستوں دے دے پاواں تلیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۷

ـــ توڑ کَر / کے / ـــ توڑے (ہوئے) بیٹھنا محاورہ ۔

۱۔ ہمت ہار بیٹھنا ، کوشش ترک کرنا ، درماندہ و مجبور ہو جانا ۔

میں کہا کہ دم میں چلنے کی طاقت نہیں رہی
بیٹھا ہے پاؤں توڑ کے جب اپنا ہرزہ تاز

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵۵

۲۔ گوشہ نشین ہو جانا ، توکل کر کے بیٹھ رہنا ، قناعت کر کے بیٹھ جانا ، تلاش معاش سے باز رہنا ۔

بڑھیں گے پینگ نشے کے جھولنی کے حسینوں کو
ابھی ہم پاؤں توڑے منتظر ساون کے بیٹھے ہیں

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۲۵۱

یوحنا بن حیلان نے دین کی مسند سنبھالی اور وہیں اپنے وطن میں پاؤں توڑ کر بیٹھ گیا ۔

۱۹۶۰ گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۲۲۱

۳۔ (کسی جگہ) جم کر بیٹھ جانا اور پھر نہ اٹھنا ، دھرنا دینا ۔

بھولو تو کرائی ہے سر پھوڑ پھوڑ کے
بیٹھے ہیں کوئے یار میں اب پاؤں توڑ کے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۴۸

دیکھوں تو اب اٹھاتا ہے مجکو یہاں سے کون
اس کی گلی میں بیٹھا ہوں میں پاؤں توڑ کے

۱۹۳۸ سرِیلی بانسری ، ۱۲۳

— **توڑنا** محاورہ ۔

۱۔ دوڑانا ؛ دوڑا دوڑا کر تھکا دینا ، پریشان اور دق کرنا ۔

تا سحر آیا نہ میرے پاس وہ وعدہ خلاف
پاؤں بیتابی کے توڑے اور تھکایا رات بھر

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۹

بہت پاؤں توڑے سفر نے مگر پہنچ کر وہیں دم نکلنے دیا

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۶

۲۔ تگ و دو کرنا ، حد درجہ دوڑ دھوپ کرنا ، نہایت کوشش کرنا ۔

دولت دنیا کے پیچھے دوڑتا ہے کیوں بشر
پاؤں توڑے سے ملے گی سلطنت تیمور کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۵

مشاطہ پاؤں توڑ توڑ کر تھکی ، میل ملاپ والے ہار کر بیٹھ رہے ۔

۱۹۱۲ نذیر احمد ، مراۃ العروس ، ۲۹۲

۳۔ (تہدید و تنبیہ کے لیے) سزا دینا ۔

تھنی بولتی ، اس نہ چھوڑوں اتال
اہر جائے تو پاؤں توڑوں اتال

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۷)

کنج عزلت میں بٹھایا ہے خدا نے آتش
اب جو تم یاں سے ہلے پاؤں تمہارے توڑے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۸۸

۴۔ نا امید ہونا ، تراس ہونا ۔

نہ آنے کی خبر اس کی سنا کر ہمارے نامہ بر نے پاؤں توڑے ؟

نامعلوم (مخزن المحاورات ، ۱۳۱)

۵۔ کسی کو کسی کے پاس جانے سے منع کرنا (برائے اظہار ناراضگی یا سزا) (شیکسپیر ، ہندوستانی لغت ، ۳۷۲) ۔

— **تھک جانا/تھکنا** محاورہ ۔

ہمت ٹوٹ جانا ، ہار جانا ۔

ساتھی سب چھوٹ گئے ساتھ نہ چھوڑو بھائی
پاؤں اب تھک گئے ہیں ہاتھ نہ جوڑو بھائی

۱۹۱۷ رشید (پیارے صاحب) ، گلزار رشید ، ۹۴

— **تھمڑا ہو جانا** محاورہ ۔

پیروں کا سوجن وغیرہ سے بھاری ہو جانا ، (مجازاً) پیروں کا زیادہ تھکن سے وزنی معلوم ہونا اور راستہ چلنے کے قابل نہ ہونا (مہذب اللغات ، ۳ : ۵) ۔

— **تھم ہو جانا** محاورہ ۔

رک : پانو تھمڑا ہو جانا ، بہت تھک جانا ، پانو شل ہو جانا یا مثل ستون ہو جانا ۔

اللہ کیا ہی منزل مقصود دور ہے
تھم ہو گئے ہیں سوچ کے مج خستہ تن کے پاؤں

۱۸۶۱ سراپا سخن ، آغا شورو ، ۳۴۸

— **ٹکانا** محاورہ ۔

۱۔ قدم جمانا یا دھرنا ، (استقلال کے ساتھ) کسی جگہ ٹھہرنا ، دم لینا ، قیام کرنا ۔

تمہارا بھائی ... اتنا تیز ہے کہ اوس کو کسی دفتر میں اگر پاؤں ٹکانے کا سہارا مل جائے تو ترقی کے راستے خود پیدا کر لے گا ۔

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۵

۲۔ ٹھکانہ بنانا ، مکان تعمیر کرنا (علمی اردو لغت ، ۳۲۵) ۔

— **ٹکنا** محاورہ ۔

۱۔ دم لینا ، قرار لینا ، ٹھہرنا ، قیام کرنا ؛ تھوڑا سا موقع پانا ۔

نہیں ٹکنے کا پانو اب آبرو کا گلی کی راہ اس کے ہاتھ آئی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۶۸

پاؤں صحرا میں ٹکا کب ترے سودائی کا
دل میں لالے کے رہا داغ ہی تنہائی کا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۳۹

یہ پہلا موقع ہے کہ میرے پاؤں ہندوستان کے سوا اور کسی ملک پر ٹکے ۔

۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۸

۲۔ قدم جمنا یا قدرے استحکام کا موقع ملنا ، مضبوطی سے قائم رہنا (نور اللغات ، ۲ : ۳۰) ۔

ــ ٹُوٹ کے بَیٹْھنا محاورہ .

رک : پانْو توڑ کے بیٹھنا ؛ ہار مان لینا ، شکست قبول کر لینا .

کہتے ہیں جھوٹ سب کہ نہیں پاؤں جھوٹ کے
جھوٹے تو بیٹھتے بھی نہیں پاؤں ٹوٹ کے

١٨٥٣ ذوق ، د ، ٢١٣ .

ــ ٹُوٹْنا محاورہ .

پانْو توڑنا (رک) کا لازم .

طے کس سے ہو وادیٔ محبت چلتے ہوئے پاؤں ٹوٹتے ہیں

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٢٩

شکر ہے کوچۂ وفا کی ٹھوکریں کام آ گئیں
پانو ٹوٹے لیکن آخر کار میں ''سر'' ہو گیا

١٩٣٢ سنگ وخشت ، ١٣

ــ ٹُوٹیں فقرہ .

١. (کوسنا) خدا کرے چلنے پھرنے سے محروم ہو جائے ، معذور ہو جائے .

پاؤں ٹوٹیں جو گئے ہوں کبھی خم کے نزدیک
ہاتھ جل جائیں لگائے ہوں جو پیمانے سے

١٨٨٢ صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ٢٣٣

قدم پھر نہ زینے پہ رکھوں کبھی
مرے پاؤں ٹوٹیں الٰہی ابھی

١٩١٠ قاسم اور زہرہ ، ١٥

٢. ایک قسم کا کوسنا جس میں اپنے فائدے کے لیے دوسرے فریق کو برا بھلا کہا جائے یا بد دعا دی جائے .

سیکھی انہیں سے اوسنے ہے طرز رسیدگی
ٹوٹیں کہیں الٰہی غزال ختن کے پاؤں

١٨٢٣ مصحفی (سراپا سخن ، ٣٤٣)

ــ ٹَھہرنا محاورہ .

ثابت قدم رہنا ، برقرار رہنا .

کیونکر نہ بگولے کی طرح گشت کریں ہم
ٹھہرے نہ کبھی پاؤں جو آشفتہ سری ہو

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٤٤

نہیں آسان ہے برے وقت میں ثابت قدمی
پاؤں ٹھہرا بھی کسی کا تو بمشکل ٹھہرا

١٩٠٠ دیوان حبیب ، ٢٣

ــ ثابِت رَکْھنا محاورہ .

کسی تجویز کے حق میں ثابت قدمی دکھانا ، فیصلے پر جما رہنا (شیکسپیر ، ہندوستانی لغت ، ٢٤٣) .

ــ جَلانا محاورہ .

(مجازاً) مہندی کے رنگ سے پانْو آگ کی طرح سرخ ہو جانا ، پانْو میں مہندی کا شوخ رنگ رچنا .

کیا تاب بڑھ چلی جو وہ تم سے بناؤ میں
رنگ حنا کی آگ جلا دے دلہن کے پاؤں

١٨٣٨ ریاض البحر ، ١٦٦

ــ جَلے/جَلیں فقرہ .

رک : پانْو ٹوٹیں .

یہ پاؤں جلے میں جو قدم طور پہ رکھوں
نظارہ جو اس روزن دیوار سے ہو جائے

١٩٠٥ یادگار داغ ، ٨٢

ــ جَمانا محاورہ .

١. پانْو گاڑنا ، ثبات و استقلال کے ساتھ ڈٹا رہنا ، مضبوطی کے ساتھ قائم رہنا یا قیام کرنا .

کوچے میں ترے یار ٹھہر سکتا ہے کوئی
جو پاؤں جمائے وہیں دم اس کا اکھڑ جائے

١٨٢٣ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ٢٣٣

مقابلے کے لیے پاؤں جماتا ہے مگر زمین نکل جاتی ہے .

١٩٣٣ ید قدرت ، ٣٤

٢. (کسی امر کا) استقلال یا استحکام پکڑنا ، محکم و مستحکم ہو جانا .

امر خلافت اچھی طرح پاؤں جمالے .

١٩٠٤ اجتہاد ، ضمیمہ ، ٢ : ١٣٤

٣. سہارا دیکھنا ، سہارا لینا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٨٩) .

ــ جَمْنا محاورہ .

پانْو جمانا (رک) کا لازم .

بلا ہے سر زمیں دلچسپ وادیٔ محبت کی
سر ہر گام ہے پاؤں دل دیوانہ جم جانا

١٨٣٥ کلیات ظفر ، ١ : ٣٩

ترا کوئی ہمجنس و ہمتا نہیں گماں کا یہاں پاؤں جمتا نہیں

١٩١١ کلیات اسمٰعیل ، ٢

ــ جوڑْنا محاورہ .

١. دونوں پانْو ملا کر رکھنا .

پاؤں جوڑ کے اگر تم دو گز بھی پھاند جاؤ تو میں ابھی کچھ انعام دینے کو تیار ہوں .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۵

۲. خوشامد کرکے راضی کرنا .

وہاں اس نے اپنے والد ڈاکٹر ظفر علی کے سامنے پاؤں جوڑے کہ وہ خُلع حاصل کرنے میں اس کی مدد کریں .

۱۹۶۱ چائے کے باغ ، ۴۵

ـــ جَھنْنانا محاورہ .

ادھ سن ہو جانا ، دوران خون یا کسی مرض کے سبب سنسنی کی کیفیت پیدا ہونا ، حرکت یا چلنے سے عاجز ہونا .

شہر میں پاؤں سوجانا اور قصبات میں . . . پاؤں جھننانا بولتے ہیں .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۸

ـــ چَپّی (ـــ فت چ ، شد پ) امث .

پانْو دبانے کا عمل .

لائیں جنت سے شرابیں جو طلب جام کرو
پاؤں چپی کو وہ بیٹھیں اگر آرام کرو

۱۸۶۸ واسوخت حکیم (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۳۷۴)

[پانْو + چَپّی (رک)]

ـــ چَپّی کَرنا ف مر .

پانْو دبانا ، مٹھیاں بھرنا ، مشت مالی کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۹) .

ـــ چَکّی (ـــ فت چ ، شد ک) امث .

وہ چکی جس میں (کولھو کی طرح) کسی جاندار کو جوت کر چلاتے ہیں ، خراس ، خرآسیا .

پھر غلہ پیسنے والی پانو چکی کو کیا کہیے گا جس کی قوت محرکہ کچھ لوگ خچر کو قرار دیتے ہیں .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۳۰

[پانْو + چکی (رک)]

ـــ چَلانا محاورہ .

۱. لاتیں مارنا (نوراللغات ، ۲ : ۳۳) .

۲. تیز چلنا ، کسی کام میں پیروں کو تیز حرکت دینا .

گھنٹہ بھر سے مشین پر بیٹھے ہو ابھی ایک قمیض بھی نہیں بخیا چکے زرا تیز پاؤں چلاؤ .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۵

ـــ چَلْنا محاورہ .

۱. بچے کا اپنے قدموں سے چلنا ، بچے کا پیروں چلنا .

خدا کے فضل سے پاؤں چلنے کے دن آئے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۱

۲. پانْو کا حرکت کرنا .

وہ گل پاؤں سے اپنے جس جا چلا
وہاں آنکھ کو نرگسوں نے ملا

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۳۸

شب بھر تری بلائیں لوں دن کو ہوں کوچہ گرد
چلتے ہیں میرے پاؤں غضب کے بلا کے ہاتھ

۱۸۴۴ راسخ (نوراللغات ، ۲ : ۳۳)

۳. پا پیادہ چلنا ، پیروں چلنا .

یہ بولا یار ! میں جانتا ہوں کہ پاؤں چلنے سے تمھیں بہت تکلیف ہوگی .

۱۸۰۴ اخلاق ہندی ، ۱۷۱

۴. ڈگمگانا ، لغزش ہونا ، موقف سے ہٹنا .

توکل کا بھی پاؤں چلنے لگا غریبوں کا دم سا نکلنے لگا

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۲۵

۵. لاتیں پڑنا .

مچل مچل کے سنائی ہیں گالیاں شب وصل
کسی کے پانْو بھی چلتے رہے زبان کی طرح

۱۹۰۷ راسخ (عبدالرحمٰن) ، د ، ۸۶

ـــ چُور چُور ہونا محاورہ .

پانْو کا تھک جانا (نوراللغات ، ۲ : ۳۳) .

ـــ چُومْنا محاورہ .

پانْو کو بوسہ دینا ، (مجازاً) بے حد تعظیم کرنا .

اور معتقدین ہیں کہ مولویوں کے پاؤں چومتے ہیں .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۱

میں . . . اس کے پاؤں چومتا مگر وہ آنکھ اٹھا کر بھی میری طرف نہ دیکھتی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۹۵

ـــ چُھٹانا محاورہ .

۱. (i) اپنا تعلق یا ذمّہ داری الگ کرلینا (نوراللغات ، ۲ : ۳۳) .
(ii) ذمہ داری سے الگ ہوجانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۱) .

۲. رہائی دینا ، کسی مصیبت سے نکالنا ، پیچھا چُھڑانا .

ٹھگ دھوری سے پڑا ہے کام تو ہی پاؤں چھٹا میرے رام

؟ نامعلوم (مخزن المحاورات ، ۲۳۱)

— چھُٹنا محاورہ .

۱. خون حیض کا جاری ہونا یا بکثرت جاری ہونا ؛ حیض کا بے وقت آجانا .

پاؤں چھٹنے سے یہ حالت ہے بدن کی میرے
پانی جس طرح بہا کرتا ہے پرنالوں سے
۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۲ : ۳۴)

۲. جھگڑے سے چھوٹنا ، ذمہ داری سے بچ جانا ، تعلق نہ رہنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۵) .

— چھلنی کرنا محاورہ .

بہت دوڑ دھوپ کرنا ، بہت کوشش کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۵) .

— چھلنی ہونا محاورہ .

پانْو چھلنی کرنا (رک) لازم ؛ چلتے چلتے پانْو زخمی ہوجانا .

چھلنی تو پاؤں ہوگئے اس جستجو میں ہائے
پہنچا ہے خاک چھانتی وہ کب ملا نہیں
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۵۵

— چھوٹنا محاورہ .

رک : پانْو چھُٹنا .

تو منہ کی پیک کا دے لکھ کے ایک جو تعویذ
تو پاؤں چھوٹنا ہو جس کا وہیں یہ تھم جائے
۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۲ : ۳۴)

— چھوڑنا محاورہ .

کسی دوا وغیرہ سے خون حیض کو جاری کردینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۵) .

— چھُونا محاورہ .

۱. تعظیم کرنا ، تعظیماً پانْو کو ہاتھ لگانا .

ان حسینوں کی ہے عجب سرکار
پاؤں چھونے سے یہ ہاتھ کٹتے ہیں
۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۲ : ۳۴)

۲. پانْو کی دھائی (بچوں کے کھیل میں وہ متعین جگہ جس کو چھونا پڑتا ہے) لگانا .

درد خدا سے بازی اطفال ہے مجھے
دیکھیں تو دیکھیے کون چھوئے سیمتن کے پاؤں
۱۸۵۰ خورشید ، سراپا سخن ، ۲۵۱

۳. (اجازت وغیرہ حاصل کرنے کے لیے) احتراماً استاد کے پانْو کو مس کرنا .

سنگ لاخ ایسی ظفر کی ہے زمین یہ سن لے
جو قدم اس میں رکھے گا وہ ہمرے چھوکر پاؤں
۱۸۶۲ ظفر (نوراللغات ، ۲ : ۳۴)

— دابنا محاورہ .

۱. رک : پانْو چپی کرنا ، ادنیٰ درجے کا کام کرنا ، خدمت کرنا .

جب دیکھتے ہیں پاتوں ہی داؤ پہ اس کے میر
کیوں ہوتے ہو ذلیل تم اتنا تو مت دبو
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۲۲

۲. پانْو دبانا (رک) کا متعدی .

— دان اسم .

لوہے وغیرہ کی بنی ہوئی وہ خاص چیز جس پر پانْو رکھ کر کسی سواری مثلاً یکہ تانگہ گاڑی وغیرہ میں چڑھتے اترتے ہیں (مہذب اللغات ، ۳ : ۶) .

[پانْو + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت]

— داوان اسم .

جال ، پھندا جسے زمین پر بچھا کر پرند پکڑتے ہیں (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) .

— دَبانا محاورہ .

۱. پانْو دابنا (رک) کا تعدیہ .

قدموں کو کھینچ کر جو کرا یا وہ نیک نام
گودی میں لے کے پاؤں دبانے لگے امام
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۱

شب وصال میں ان کا وہ جاگ کے کہنا
کہ تم نے پاؤں دبا کر گنہ گار کیا
۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۳۰

۲. (کسی بزرگ یا استاد کی) خدمت کرنا .

ایڈیٹر "ریاست" نے میدان صحافت میں قدم رکھنے سے قبل ضرور کسی خالص عربی نسل مولوی کے پاؤں دابے ہوں گے .
۱۹۵۸ ناقابل فراموش ، ۱۲

۳. جوتے کا پانْو کو تکلیف دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۵) .

۴. خوشامد کرنا .

چلتے نہیں ہیں ساتھ مرے ہم سفر کے پاؤں
ہر گام پر دبانے پڑے راہبر کے پاؤں
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۸۰

ــ دبنا محاورہ .

بے بس ہو جانا ، بھنس جانا (نوراللغات ، ۲ : ۳۳) ؛ قابو میں ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۲۳۲) .

ــ دبوانا محاورہ .

پاؤں دبانا (رک) کا تعدیہ .

دو دن سے پاؤں جو نہیں دبوائے یار نے
بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۴۹

اب مصیبت یہ تھی کہ مجھکو پاؤں دبوائے بغیر نیند نہ آتی تھی .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۰

ــ درمیان سے نکال لینا محاورہ .

واسطہ نہ رکھنا ، بے تعلق ہو جانا ، ضامن نہ رہنا .
میں نے ضمانت کر کے زید کو نواب صاحب کے یہاں نوکر رکھوا دیا تھا ، جب دیکھا اس کے کرتوت برے ہیں اپنا پاؤں درمیان سے نکال لیا .

۱۹۳۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۳

ــ درمیان ہونا محاورہ

۱. تعلق ہونا ، ذمہ دار ہونا ، کسی معاملے میں کسی کا واسطہ ہونا ، ضامن ہونا .

پاؤں تیری تیغ کا خود درمیاں ہو جائیگا
جسم و جاں کا فیصلہ سارا اسی کے ہاتھ ہے

۱۸۲۳ کلیات قدر ، ۱۱۷

۲. (لفظاً) پاؤں دو چیزوں کے درمیان ہونا .

زنجیر جنوں کڑی نہ پڑ یو دیوانے کا پاؤں درمیان ہے

۱۸۴۳ نسیم لکھنوی (مہذب اللغات ، ۳ : ۶)

ــ دکھانا محاورہ .

(حقارت یا شرارت کے طور پر) پاؤں کے اشارے سے جواب دینا یا چڑانا .

سوال وصل کا کرتا ہوں میں جو اوس بت سے
خدا کی شان دکھاتا ہے وہ جواب میں پاؤں

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۳۱

ــ دوڑانا محاورہ .

محنت مشقت کوشش یا جدو جہد کرنا .

اوس طرف اوٹھتے انہیں ہاتھ جدھر سب کچھ ہے
اوس طرف دوڑتے ہیں پاؤں جدھر کچھ بھی نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۱

ــ دوڑی (ــــ و لین) امث .

محنت و مشقت ، کوشش ، جدو جہد .
حقہ پاؤں دوڑی کا روٹی قسمت کی .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۳۲

ــ دینا محاورہ ؛ ف م .

۱. پاؤں رکھنا ؛ پاؤں دھرنا .

ہو وہیں دیکھ اس شیر جھگڑے کے بیر
نکر کا گلا چیرے پاؤں دے دلیر

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۹۱

۲. (کسی کام کو) اختیار کرنا ، (کسی معاملے میں) دخیل ہونا .

راج کمار بولا میں نے تو اس راہ میں پاؤں دیا اس میں سکھ ہو یا دکھ .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۸

ــ دھارنا محاورہ .

۲. رک : پاؤں دھرنا .

جہاں جہاں ناتھ پاؤں تم دھارا

؟ تلسی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۶)

ــ دھرنا محاورہ .

۱. آنا ، داخل ہونا .

مدرسے کے احاطے میں پاؤں کا دھرنا تھا کہ یاروں نے ... ہاتھوں ہاتھ لیا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۳

۲. قدم بڑھانا ، قدم رکھنا ، چلنا .

نہیں عاشق کو راہ عشق میں جبر
پاؤں بے اختیار دھرتا ہے

۱۸۴۶ دیوان مہر ، ۳۳۹

پاؤں اپنا رہ الفت میں بھی دھر دیکھیں گے
زندگی ہے تو ہم ایک آدھ سفر دیکھیں گے

۱۸۷۵ یاس ، د ، ۱۹۸

۳. (کسی کام میں) قدم آگے بڑھانا ؛ دخل دینا ، بیچ میں پڑنا .

پاؤں مت دھر سر کٹے بن عاشقی کے پیشے میں
آبرو کہتا ہے مشکل ہے یہ وہ الٹے بھرو

۱۷۴۸ دیوان آبرو (ا) ، ۳۵

ــ دَھرْنے کو (کی) جَگَہ (ــ فت د ھ ، سک ر ، فت ج ، گ) امث .

پیر ٹکانے کی گنجائش ، قدم رکھنے کی جگہ ؛ ٹکنے کا مقام ، ٹھہرنے کا سہارا .

تیرے قیدی کو ملے تو پاؤں دھرنے کی جگہ
سنگ مقناطیس سنگ آستاں ہو جائے گا

۱۸۷۳ قدر (نوراللغات ، ۲ : ۳۵)

پاؤں دھرنے کو جگہ نہیں .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۷

ــ دُھلانا محاورہ .

(لفظاً) پاشوئی کرنا ، پیر صاف کرنا ، (مجازاً) خدمت کرنا .

تھے گرد سے بھرے جو غریب الوطن کے پاؤں
شبنم دھلا رہی ہے نسیم چمن کے پاؤں

۱۸۶۱ سراپا سخن ، موجی رام موجی ، ۳۴۸

ــ دُھلَن (ــ ضم دھ ، فت ل) امث .

(ایک رسم) زچہ کے پانْو دھلانے کا نیگ .

چھاتی دھلائی کٹوری لونگی تو لٹ دھلائی ریبا
پانوں دھلن کو چیری لونگی تو خصم چڑھن کو گھوڑا

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۱

[پانْو + دُھلن ، دُھلانا (رک) سے]

ــ دُھلْوانا محاورہ .

(لفظاً) پیر دھلوانا ، (مجازاً) کمتر درجے کا کام کرانا .

ہم سری کس منہ سے تو کرتا ہے اے مہ چرخ پر
تو تو کیا ہے مہر سے یہ پانوں دھلواویں نہیں

۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۲

ــ دھو (دھو) کَر (کے) پینا محاورہ .

۱. بہت زیادہ عزیز رکھنا .

اگر دیکھتی لیلیٰ اس قد کی چھانوں
تو دھو دھو کے پیتی وہ مجنوں کے پانوں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸

۲. عزت و احترام کرنا ، تابع یا معتقد ہونا ؛ کسب فیض کرنا .

غالب مرے کلام میں کیونکر مزہ نہ ہو
پیتا ہوں دھو کے خسرو شیریں سخن کے پانو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۱

وہ اس شان کی لڑکی اور اس آن بان کی بہو تھی کہ مرتے دم تک ساس کے پاؤں دھو کر پیتی .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۷

۳. خوشامد کرنا ، چاپلوسی کرنا .

کبھی پیتا تھا پاؤں دھو دھو کر
کبھی ہنستا تھا خوب رو رو کر

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۱۳

ــ دُھول ہونا محاورہ (قدیم) .

نظر بد ہونا .

ان کو اس کافر کی پانوں دھول ہوئی ہور بد نظر لگی .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۰)

ــ دھونا محاورہ .

۱. عقیدت ظاہر کرنا ، بے حد احترام کرنا ، تعظیم کرنا ؛ خدمت کرنا .

دھوتی ہے اپنے اشک میں بلبل تمہارے پاؤں
گل کی کلی کا رنگ مگر پائمال تھا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹

یہ خیال نہ تھا کہ وہ عرب میں پیدا ہو گا ، میں اگر وہاں جا سکتا تو خود اس کے پاؤں دھوتا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۷۰

۲. (مجازاً) آرام کرنا ، سستانا ، قیام کرنا .

اے خداوند اپنے بندے کے گھر کی طرف چلئے اور رات وہاں کاٹیے پاؤں دھویئے اور فجر کو اٹھ کر اپنی راہ لیجئے .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۵۸

ــ ڈالْنا محاورہ .

۱. رک : پانْو دھرنا ، داخل ہونا .

گلی میں تری پاؤں کب میں نے ڈالا
کہ ہاتھوں ترے خاک سر پر نہ ڈالی

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲

امید ہو کیا خاک پہنچنے کی وہاں کچھ
جہل و حسد و ضد نے جہاں پانوں ہو ڈالا

۱۹۶۵ احسن الکلام ، ۲۰۵

۲. پانْو اڑانا ، دخیل ہونا .

کچھ ہی ہو جائے قدم پھر نہ ہٹے واں سے ظفر
پاؤں ہر کام میں تم سوچ کے اول ڈالو

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۸۹

ــ ڈگمگانا محاورہ.

۱. لغزش ہونا ، خطا سرزد ہونا ، بہکنا ، پانو لڑکھڑانا .
ضعف کا یہ حال ہے چار قدم چلا پاؤں ڈگمگانے لگے . ۱۹۲۶ نوراللغات ، ۱ : ۳۵

۲. ہمت ٹوٹنا ، استقلال نہ رہنا .
یہ ہیں وہ خوشیاں جو . . . بڑی سے بڑی آفت میں بھی آدمی کے پاؤں نہیں ڈگمگانے دیتیں .
۱۹۲۷ گلدستۂ عید ، ۱۰

ــ ڈگنا محاورہ .

رک : پانو ڈگمگانا .
کہیں ایسا نہ ہو کہ تیرے استقلال کا پاؤں ڈگے .
۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۳۱

بے کوچۂ تحصیل معارف مرا مسلک
اس کوچے میں حد شکر ڈگے پاؤں نہ اپنک

۱۹۳۶ مراثی ، شاد ، ۲ : ۳۷

ــ رپٹنا ف ل .

پانو پھسل جانا .

پاؤں اس مست کا رپٹے جو نشہ کے باعث
کیا تعجب کہیے زاہد بھی اگر بسم اللہ

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۳۲
خدا کا شکر کرو اس نے بڑا فضل کیا کہ چھت ہی پر پاؤں رپٹا خدانخواستہ زینے وینے میں پھسلتیں تو ایک آدھ ہڈی ہی چکنا چور ہو جاتی .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۳

ــ رکاب میں رہنا / ہونا محاورہ .

(سفر کے لیے) ہر وقت تیار رہنا ، مستعد رہنا ، آمادہ رہنا .

دوزخ نصیب مردم آبی کو ہو ابھی
ہر وقت اپنا پاؤں ہے گویا رکاب میں

۱۸۸۲ صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۱۳۳

ہر وقت انتظار طلب میں ہیں مستعد
رہتا ہے ایک پاؤں ہمارا رکاب میں

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۳ : ۷)

ــ رکھنا محاورہ .

رک : پانو دھرنا .

خدا ہور محمد علی کا لے ناؤں
رکھے کوٹ میں شاہ پشک پانوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۳
ایسا بادشاہ کہ جب لگ . . . خواقین بیچ میدان مملکت لایزال اوس کے کی پانو حکومت سلوک راہ بندگی کا نہ رکھیں آفتاب فتح و ظفر کا . . . اوپر نشان شوکت اون کی کے روشنی اپنی نہ چمکا وے .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲

باغ میں اس شوخ سبزہ رنگ نے رکھا جو پاؤں
اڑ گئے ہاتھوں کے طوطے بلبل گلزار کے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۰۲
پاؤں کہیں رکھتا ہے اور پڑتا کہیں ہے .
۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۳۹

ــ رکھنے کا ٹھکانا (ــــ فت ر ، سک کھ ، کس ٹھ) امذ .

ٹھیرنے کا سہارا یا موقعہ .

شکر اللہ خانۂ زنجیر اپنا ہو گیا
پاؤں رکھنے کا تو وحشت میں ٹھکانا ہو گیا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۲۷

ــ رکھنے کون جا کا / کی جگہ امث .

رک : پانو رکھنے کا ٹھکانا .

پڑے تھے سونے بہت بھی باو سر
نتھا پانو رکھنے کون جا کا کدھر

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۹۹

ڈھونڈو تو بھلا نقش سم لعل کہیں ہے
دنیا میں جگہ پاؤں کے رکھنے کی نہیں ہے

۱۸۷۵ دبیر (نوراللغات ، ۲ : ۳۵)

ــ رگڑنا محاورہ .

۱. دوڑ دھوپ کرنا ، بہت جدوجہد کرنا .

طے راہ عشق ہوئی آسان کب کسی سے
منزل پہ جو کہ پہنچا پاؤں رگڑ کے پہنچا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۷
اس معاملے میں بہت پاؤں رگڑے کوئی نتیجہ نہ نکلا .
۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۵

۲. عالم نزع میں ہونا .

لاشے کے قریں پہنچے جو سر پیٹتے سرور
دیکھا کہ پسر پاؤں رگڑتا ہے زمیں پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۲۵

ماما اب پاؤں رگڑ رہی ہے ، خدا مشکل آسان کرے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۵

۳. منت کرنا ، عاجزی کرنا ، خوشامد کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۳۵) .

۴. بیہودہ پھرنا ، ذلیل و خوار پھرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۴۹۰) .

ــ رَگَڑْ وانا محاورہ .

پانْو رگڑنا (رک) کا تعدیہ ؛ ذلیل و خوار ہونا ، اذیت یا ذلت برداشت کرنا .

یہ پاؤں رگڑ وائے تھے ہر ایک لعین سے
پانی نکل آیا تھا بیاباں کی زمیں سے

۱۸۹۱ تعشق ، براہین غم ، ۱۱۲

ــ رَواں ہونا محاورہ .

روانہ ہونا ، جانا .

خدا کے فضل سے وہ دن نصیب ہو یوسف
رواں ہوں سوئے نجف عشق بوتراب میں پاؤں

۱۸۶۱ سراپا سخن ، یوسف ، ۳۶۶

ــ رَہ جانا محاورہ .

پانْو کا چلتے چلتے بیکار یا شل ہو جانا ؛ مفلوج ہو جانا ؛ طاقت رفتار سلب ہو جانا ، بہت زیادہ تھک جانا .

وہاں تک جانے میں . . . دو دن کا پانو رہ جائے .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲۱

منزل مقصود کتنی دور ہے چلتے چلتے پاؤں اپنے رہ گئے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۱

ــ زَمِین پَر رَکْھنا محاورہ .

زمین پر قدم جمانا ، رک : پانْو دھرنا .

دیکھ کر پاؤں مری جان زمیں پر رکھو
آنکھیں قدموں کے تلے ہم ہیں بچھائے جاتے

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۳۷

تم چلتے وقت پانو تو رکھو زمین پر
پھرتے رہو غرور کو سر میں لئے ہوئے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۵۳

ــ زَمِین پَر نَہ پَڑْنا/ٹھَہَرنا/رَکْھنا/رَکْھنے دینا محاورہ .

۱. پنجوں کے بل چلنا (دریائے لطافت ، ۸۲ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۴۹۰) .

۲. نہایت مغرور و متکبر ہو جانا ، اترانا .

رفتار ناز پر کوئی نازاں ہے کس قدر
رکھنے نہ دے گی پاؤں زمیں پر یہ چال کیا

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۴۹

۳. کمال خوشی ہونا ، خوشی کے مارے اچھلتے پھرنا .

عمرہ کر کے چلا تو پاؤں زمین پر نہ ٹھہرتے تھے .

۱۹۳۶ پریم چند ، مضامین ، ۲۵

ــ زَمِین کو (میں) نَہ لَگْنا محاورہ .

مسلسل چلتے رہنا ، راستے میں کہیں نہ ٹھہرنا .

پاؤں زمین کوں نہیں لگیا دل کنے باؤ پر اڑ کر آئی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۵

لگتا نہیں ہے پاؤں زمیں میں جو اے جنوں
صحرا نورد عشق مگر گرد باد ہے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۳۶)

ــ سَر پَر اُٹھا (رَکْھ) کَر (کے) بھاگْنا/فَرار ہونا محاورہ .

نوک دم بھاگنا ، بے تحاشا بھاگ پڑنا .

پاؤں سر پر اٹھا فرار ہوئے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۰

پاؤں سر پر رکھ کے بھاگیں جنگ کے میدان میں
دیکھ کر شیر ژیاں کو جیسے روباہ و شغال

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۹

ــ سَر پَر دَھرْنا محاورہ .

بے حد تعظیم کرنا ؛ منت کرنا ، خوشامد کرنا .

اے داغ آدمی کی رسائی تو دیکھنا
سر پر دھرے ہیں عرش نے خیرالبشر کے پاؤں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۸۰

تم بھی میری کچھ دنوں منت کرو ، پاؤں سر پر دھرو ، اور میرے گھر آیا جایا کرو .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، انتخاب ، ۳ : ۳۰۹

ــ سَر پَر رَکْھنا محاورہ .

رک : پانْو سر پر دھرنا .

کیونکر نہ پاؤں رکھوں میں سر پر کہ آج تو
الجھی ہیں بیڑیاں بھی کسی نے رسن کے ساتھ

۱۸۷۷ دیتہیرئے خاقانی ، ۱۳۳

ـــ سَرَکْنا محاورہ .

استقلال میں فرق آنا ، قدم ہٹنا .

ہوئی کیا کیا چڑھائی فرقہ باطل کی مولا پر
و لیکن پاؤں حضرت کا نہ راہ راست سے سرکا

۱۸۵۸ امانت (نوراللغات ، ۲ : ۳۶)

ـــ سَر کو جالَگْنا محاورہ .

بہت ضعیف ہونا ، دوہرا ہو جانا .

پاؤں سر کو جالگا ہے یہ ضعیف و زار ہوں
چین پیشانی ہوئی گویا خط تقدیر پا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸

ـــ سُکیڑْنا محاورہ .

رک : پانْو سمیٹنا .

یہ تنگنائے دہر نہیں منزل فراغ
غافل نہ پاؤں حرص کے پھیلا سکیڑ تو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۴

ـــ سَما جانا/سَمانا محاورہ .

قدموں پر کھڑے ہونا ، اپنے پیروں سے چلنا ؛ گنجائش ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۵) .

ـــ سَمیٹْنا محاورہ .

۱. پانْو ڈھکنا ، چھُپنا .

چلی ہے سرد ہوا آہ کی جو رونے ہم
سمیٹے برق نہ کیوں دامن سحاب میں پاؤں

۱۸۹۳ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۳۶)

۲. (i) دنیاوی تعلقات ترک کرنا ، کنارہ کشی کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۳۶) .

(ii) کوچہ گردی سے باز آنا ، ہرزہ گردی کو چھوڑنا ، آوارگی کو ترک کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۳۹۰ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۳۲) .

۳. مرنا ، انتقال کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۳۲) .

ـــ سَن جانا محاورہ .

پیروں میں مٹی بھر جانا ، پیروں میں غلاظت یا گندگی لگی ہونا ، پانْو لت پت ہونا .

دامن کوہ میں گھوڑیا پاؤں سنے ہوئے چرتی تھی .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۸۶

ـــ سَنْسَنانا محاورہ .

پانْو میں تھکن یا دوران خون رک جانے سے سنسنی پیدا ہونا ، رک : پانْو سو جانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۳۶) .

ـــ سُن ہونا محاورہ .

دورانِ خون کم ہونے کے باعث پانْو کا بے حس و حرکت یا سُن ہو جانا ، چلنے سے معذور ہو جانا ، بے حد تھک جانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۳۶) .

ـــ سو جانا محاورہ .

تھکن یا دوران خون رک جانے کی وجہ سے پانْو کا تھوڑی دیر کے لیے بے حس ہو جانا ؛ پانْو کو آرام مل جانا .

سہلائے تلوے پانوں کے کانٹوں نے اس طرح
مجنوں کے پاؤں وادی وحشت میں سو گئے

۱۸۶۲ ظفر ، ابو ظفر بہادر شاہ ، ۸۰

پاؤں سوتے ہیں مگر جاگتے ہیں اپنے نصیب
کیا سمجھ کر جرس گُنگ جگاتا ہے مجھے

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۳۰۳

ـــ سُوج جانا محاورہ .

پانْو پر ورم آجانا .

کہنا ہی کر آگے ، لڑے بچوں کے پاؤں سوج گئے تھے اور خون نکل رہا تھا .

۱۹۳۲ بلہ میں میلہ ، ۲۶

ـــ سُوج کَرْ (کے) چَھکْڑا ہو جانا محاورہ .

پانْو کا ورم سے بوجھل ہو جانا .

چھکڑا ہوئے ہیں سوج کے راہ میں پاؤں
سہرے لگائیے انھیں رفتار کے لیے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۰۵

ـــ سَو (سَو) مَن کے ہو جانا محاورہ .

چلنے کی تاب و طاقت نہ رہنا ، چلنا دوبھر ہو جانا .

دیکھتا بھالتا اور سیر کرتا ہوا آگے چلا ، لیکن پاؤں سو سو من کے ہوگئے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۳

دھیان سر کا نہ تھا نہ کچھ تن کا
پاؤں پر اک ہوا تھا سو من کا

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۳۲

ــ سَہلانا محاورہ .

(لفظاً) پانْو کے تلووں پر کپڑا یا ہاتھ پھیرنا ، (مجازاً) تھکن دور کرنا .

واہ رے دشت جنوں کی لذتیں ریگ صحرا پاؤں سہلاتی رہی

۱۹۲۸ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۷۹

ــ سے پانْو باندْھ کَر بِٹھانا/باندْھنا محاورہ .

نہایت چوکسی رکھنا ، اپنے پاس سے کہیں جانے نہ دینا ، ہر وقت ساتھ رکھنا (مخزن المحاورات ، ۲۳۲ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۳۶) .

ــ سے پانْو باندْھ کَر چَلْنا محاورہ .

ساتھ ساتھ چلنا ؛ برابری کرنا .

ہم سے کیا چل سکے قاصد تیز
پاؤں سے پاؤں باندھ کر تو چلے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۱

ــ سے پانْو بِھڑانا محاورہ .

قریب ہونا ، نزدیک آنا ، پاس ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴) .

ــ سے پانْو جوڑ کَر کَھڑے ہونا محاورہ .

پانْو سے پانْو ملا کر کھڑے ہونا .

سنی امام کے پیچھے پاؤں سے پاؤں جوڑ کر کھڑے ہوتے ہیں اور شیعہ ایک سے ایک الگ .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۶

ــ سے لَگْنا محاورہ .

واقف ہونا ، راستے کی پہچان ہونا ، دشت نوردی کا یا راہوں پر چلنے کا عادی ہونا .

رکھ سوچ کر قدم مری وادی میں گردباد
پاؤں سے اپنے ہیں یہ بیابان لگے ہوئے

۱۹۰۱ لطف ، گلشن ہند ، ۱۵۰

ــ سے لَگی سَر میں بُجھی کہاوت .

(حسد اور غصے کے موقع پر) تن بدن میں آگ لگ گئی .
بی ہمسائی نے ایک ایسی بات کہی کہ سن کر میرے پاؤں سے لگی سر میں بجھی .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۶

ــ شَل ہونا محاورہ .

پانْو تھک جانا ، تھک کر چور ہو جانا ، مفلوج ہو جانا .

دو قدم غربت سے گر سوئے وطن جاتا ہوں میں
پاؤں شل ہو جاتے ہیں دیوار بن جاتا ہوں میں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۰۱

ــ قائم کَرْنا محاورہ .

ایک جگہ مقرر کرنا ، کوئی نئی تجویز پاس کرنا (شیکسپیر ہندوستانی لغت ، ۳۰۳) .

ــ قائم نہ ہونا محاورہ .

ثبات نہ ہونا ، پیر نہ جمنا .

ظاہر ہے شاخ شاخ کی لغزش سے بلبلو
قائم نہیں چمن میں بہار چمن کے پاؤں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۶

ــ کا بانا اُتَروانا محاورہ .

(لفظاً) پیر کا بل نکلوانا ، (مجازاً) غرور یا اڑائی کی اصلیت بتانا .

اختر جھک جھک کے سلامیں نہ کر اے ترچھے یار
ہم اتر والیں گے یہ پاؤں کا بانا تیرا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۱۷۸

ــ کا پَسِینَہ سَر پَر (تَک) آنا/پَہُنْچنا/چَڑھْنا محاورہ .

محنت شاقہ برداشت کرنا ، محنت و مشقت کی انتہا ہو جانا/ہونا .

مشقت سی مشقت کی ہے راہ عشق میں ہم نے
پسینہ پاؤں کا کس روز یاں سر تک نہیں آیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۸۰
میرا یہ حال ہے کہ پاؤں کا پسینہ سر پر چڑھتا ہے تب روٹی ملتی ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۲ : ۱۲۱
مصروفیت کے بارے میں وہ خود فرماتے ہیں کہ جب تک پاؤں کا پسینہ سر تک نہیں پہنچتا کھانے کو نہیں ملتا .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۰۲

ــ کاٹ امث .

(کمہاروں کی اصطلاح) ڈور (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶ : ۶۱) .

— کاٹھ مارے جانا محاورہ .

پانْو کا چلنے سے معذور ہونا ، مجبور اور مقید ہونا .

بڑاؤ جرم سے بدتر ہے اک تھی قدمی
جو کاٹھ مارے گئے ہیں وہ ثواب میں پاؤں

۱۸۹۳ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۳۷)

— کاٹھ میں دینا محاورہ .

شکنجے میں پانْو کو دینا ، بیڑی ڈالنا ، مقید کرنا ، سزا دینا .

اک شاخ ہے یہ جو بنتے ہیں بازار میں دلا
کیا پاؤں دزدِ شمع کا دیویں کے کاٹھ میں

۱۸۵۸ امانت (نوراللغات ، ۲ : ۳۷)

— کا چکّر (— فت ج ، شد ک بفت) امذ .

تقدیر کی گردش ، سرگردانی ، قسمت کا پھیر .

نہ نکلنے کا نہ ڈکلے کا جنوں میں پاؤں کا چکّر
یہ چکّر ہے مرے سر کا یہ چکّر ہے مقدر کا

۱۸۴۵ دیوانِ راسخ ، ۱ : ۴۹

— کا دھوون (— و مج ، فت و) امذ .

۱. وہ پانی جو پانْو دھونے سے گرتا ہے .

تری خاک قدم غازۂ رخِ حورا کا ہوتی ہے
ترے پاؤں کے دھوون سے پری منہ اپنا دھوتی ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۳

۲. (کلمۂ تحقیر) بہت حقیر ، ذلیل اور ناچیز ، مقابلے میں کمتر .

زہرہ خورشید بیگم کے پاؤں کا دھوون بھی نہیں .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۷

— کاڑنا محاورہ (قدیم) .

پانْو باہر نکالنا ، باہر آنا ، نکلنا .

اس مقام تھے پاؤں کاڑنا و خوف ورجا میں آنا بعدہ راہ شریعت و شریعت حق شناختن .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۹۱

— کا کھٹکا (— فت کھ ، سک ٹ) امذ .

پانْو کی آہٹ (نوراللغات ، ۲ : ۳۷) .

— کانپنا محاورہ .

۱. رک : پانْو تھرّانا .

ناطاقتی سے پانْو کانپتے تھے .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۱

۲. (مجازاً) ہمت پست ہونا .

ثابت قدم رہا جو امانت کیا کمال
کانپے نہ اس زمیں میں کب اہلِ سخن کے پاؤں

۱۸۵۸ امانت (مہذب اللغات ، ۳ : ۸)

— کا نشان (— کس ن) امذ .

نقشِ قدم (نوراللغات ، ۲ : ۳۷) .

— کٹ جانا / کٹنا محاورہ .

۱. معذور ہو جانا ؛ تھک جانا ؛ ہمت کا جواب دے جانا .

چلنے سے پاؤں کٹ گئے منزل کٹے گی کیا
تیغ دو دم ہے مجکو خطِ جادہ راہ کا

۱۸۷۷ انور ، د ، ۳۸

۲. آمد و رفت بند ہوجانا ، ملنا جلنا چھوٹ جانا (نوراللغات ، ۲ : ۳۷) .

۳. دنیا سے اٹھ جانا (فرہنگِ آصفیہ ، ۲ : ۵۰۳) .

— کرنا محاورہ (قدیم) .

بھاگ جانا .

ولے وہ تکو یاں توڑ پاؤں کر
کہ شاید سنے پاگ تیری خبر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵۰

— کو سر کا پسینہ آنا محاورہ .

رک : پاؤں کا پسینہ سر پر چڑھنا .

بنے جو شمع بھی وہ مشتعل ہیں کہ پاؤں کو پسینا سر کا آیا

۱۸۸۷ سخنِ بے مثال ، ۷

— کو لگنا محاورہ .

مجازاً بوسہ دینا .

آگیا رات میں چوری دزدِ حنا تیرے ہاتھ
ورنہ جا پانْوں کو لاگا ہی تھا چوری چوری

۱۸۸۰ سودا ، نکات الشعرا ، ۳۰

— کہیں سے کہیں پڑنا محاورہ ۔

نشے یا اضطراب میں پانو کا ادھر ادھر پڑنا ، سیدھا نہ چلنا ۔
بسانِ شوق رہ شوق میں ہے گرم روی
پڑے کہیں سے کہیں فرط اضطراب میں پاؤں
۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۲۹)

— کی برکت سوں م ف ۔

(بطور شگون) طفیل سے ، کسی کے آنے سے ۔
اس کے پاؤں کی برکت سوں باپ ہو فراغت ہونے لگی ۔
۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۰)

— کی بیڑی/زنجیر (—ی مج/فت ز ، سک ن ، ی مع) امث ۔

۱. قید ، روک ، پابندی ۔
طاقت تو گھٹی ، رنج بڑھا ، غم سے ہوئے پیر
اب جائیں کہاں ضعف ہوا پاؤں کی زنجیر
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۵۳
مرکر بھی زندہ راکنی چھیڑی نہ جائے گی
گردن کا طوق ، پاؤں کی بیڑی نہ جائے گی
۱۹۳۵ سنبل و سلاسل ، ۹۲

۲. (مجازاً) جورو ، بال بچے ، عیال و اطفال ؛ (کنایۃً) ان بیاہی بیٹی (نوراللغات ، ۲ : ۳۸) ۔

۳. نہایت عاجز ، پانو کی خاک (مخزن المحاورات ، ۱۵۹) ۔

— کی بیڑی کاٹنا/کٹ جانا محاورہ ۔

فکر سے نجات پانا ، قید و بند یا پھندے سے آزاد ہوجانا ۔
الٰہی الجھی گیسوئے دلستاں کاٹے
اجل کہیں مرے پاؤں کی بیڑیاں کاٹے
۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۶۷

— کی ٹھکرائی کا سر چڑھنا محاورہ ۔

ادنیٰ کا اعلیٰ کی برابری کرنا ۔
گرد اڑی عاشق کی تربت سے تو جھنجلا کر کہا
واہ سر چڑھنے لگی پاؤں کی ٹھکرائی ہوئی
۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۲ : ۳۰)

— کی جوتی (— و مع) امث ۔

۱. حقیر ؛ پست و ادنیٰ درجے کا ؛ کمینہ ۔
بڑے کی بڑائی چھوٹے کی چھٹائی سب غارت کردی جو ہے وہ پاؤں کی جوتی ۔
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۰

۲. (طنزاً) جورو ، بیوی (جامع اللغات ، ۲ : ۲۶) ۔

— کی جوتی پیروں سے دبانا محاورہ ۔

ذلیل اور کمینے سے اس کی حیثیت کے مطابق سلوک کرنا ۔
سچ ہے کتے کو منہ نہیں لگانا چاہیے پاؤں کی جوتی پیروں ہی سے دبانا چاہیے ۔
۱۸۶۸ دلفروش ، ۳۹

— کی جوتی سر پر (کو) چڑھنا/لگنا محاورہ ۔

ادنیٰ اور پست درجے والے کا اعلیٰ سے مقابلہ کرنا ؛ بیوی کا حاوی ہونا ۔
شیر کی آنکھ سے بچوں کو اسد خاں دیکھے
پاؤں کی جوتی چڑھے سرکو یہ کیا اخلاص
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۵۰
گو شمالی سے اس فرقہ شریر نمک حرام کی میں باز نہ آؤں گا کیا پاؤں کی جوتی کو سر پر چڑھاوں گا ۔
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۲
یہ لو مردار چمپا خورشید بیگم کی برابری کرنے لگی ۔ پاؤں کی جوتی سر کو لگنے لگی ۔
۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۸

— کی چیونٹی تک دشمن ہو جانا محاورہ ۔

ادنیٰ اور حقیر (ملازم نوکر وغیرہ) کا مخالفت پر آمادہ ہو جانا ۔
پھر ایک اور دور آیا ، یہ وہ وقت تھا جب پاؤں کی چیونٹی تک دشمن ہو گئی ۔
۱۹۳۷ ہم اور تم ، ۴۰

— کی چیونٹی کیا اونچے سے گرے گی کہاوت ۔

صاحب منصب تو بے توقیر ہو سکتا ہے جو خود ذلیل ہو وہ کیا ذلیل ہو گا ۔
جس کو خدا عروج دیتا ہے اس کو گراتا ہے ، سوئی پاؤں کی چیونٹی کیا اونچے سے گرے گی ۔
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۲۰۲

— کی چھچھوندر (—فت چھ ، و مع ، مغ ، فت د) امث ۔

ماری ماری پھرنے والی عورت ۔
اری پاؤں کی چھچھوندر بے آرام تجھے کسی کے پاس آنے جانے سے کیا کام ۔
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۵۳

ـــ کی خاک صف.

(مقابلۃً) نہایت بے وقعت، ذلیل، حقیر، کمتر.
ہندوستان کے مسلمان ان مجاہدین اسلام کے پاؤں کی خاک بھی نہیں.

۱۹۲۴ نقش فرنگ، ۱۱۰

ـــ کی خاک سَر پَر آنا محاورہ.

ذلیل و حقیر کا شریف پر غلبہ ہونا، جو حقیر و ذلیل ہو اس کا شریف و اعلیٰ پر غلبہ پانا.

مجھ کو میری روش ستاتی ہے
پاؤں کی خاک سر پر آتی ہے

۱۹۲۶ فغان آرزو، ۲۲۵

ـــ کی مہنْدی چھٹ جانا / چھُوٹ جانا / گھِس جانا محاورہ.

ہرج ہونا، نقصان ہونا (عموماً نفی و استفہام کے ساتھ).

توفیق یہاں تلک جو لاتی
مہندی پاؤں کی گھس نہ جاتی

۱۸۳۸ گلزار نسیم، ۳۱

ادھر آنا انھیں مہندی نہ چھٹ جائے گی پاؤں کی
الٰہی ناز کیسا ہے یہ معشوق تصور کا

۱۸۹۳ شعور (نوراللغات، ۲ : ۳۸)

کہیں ہو وہ اس وقت مجھ تک چلے آئے
تو پاؤں کی مہندی نہ کچھ چھوٹ جائے

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ، ۸۲

ـــ کے اَنْگوٹھے بانْدھنا محاورہ.

پانو کے انگوٹھے بندھنا (رک) کا تعدیہ.

ـــ کے اَنْگوٹھے بَنْدھنا محاورہ.

نزع کی حالت میں دونوں پانووں کے انگوٹھے دھاگے سے باندھے جانا، مرنے کے قریب ہونا.

ہجر میں مرگ کے سامان یہ اے یار بندھے
میرے پاؤں کے انگوٹھے بھی کئی بار بندھے

۱۸۹۳ شعور (نوراللغات، ۲ : ۳۰)

ـــ کے تَلے مَلْنا محاورہ.

رک : پانو کے نیچے ملنا.

سخت ناداں ہے کہ ملتا ہے وہ پاؤں کے تلے
کچھ بھی سمجھے تو کلیجے سے لگالے دل کو

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات، ۲ : ۳۰)

ـــ کے نیچے آنْکھیں مَلْنا محاورہ.

کمال عجز ظاہر کرنا.

تیرے سنگ در سے نہ چلے حیلۂ روباہ
شیروں کے ملیں پاؤں کے نیچے ہرن آنکھیں

۱۸۹۳ شعور (نوراللغات، ۲ : ۳۰)

ـــ کے نیچے سے زَمِین نِکَل جانا محاورہ.

رک : پانو تلے سے زمین نکل جانا.

نکلی جاتی ہے زمین بھی پاؤں کے نیچے سے آج
ہوٹ پڑا ہے بیکسی کا آسمان بالائے سر

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۹

ایک دن ایسا اضطراب ہو گا کہ پاؤں کے نیچے سے زمین نکل جائے گی.

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۱ : ۵۳

ـــ کے نیچے کی مِٹّی امث.

حقیر ترین شے، ناکارہ یا بیکار چیز.

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی
کیا کہیں عمر کو اس طور بسر ہم نے کیا

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۶۸

ـــ کے نیچے مَلْنا محاورہ.

پامال کرنا، (مجازاً) حقیر کرنا، ذلیل کرنا.

دل کو میرے پاؤں کے نیچے ملا
سر پہ میرے یار کا احسان ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۶۵

ـــ کُھل جانا محاورہ.

۱. چلنے کی طاقت آجانا، چلنے کے قابل ہو جانا، آزاد ہوجانا.

بڑھ گئی وحشت زیادہ چارہ و تدبیر سے
اور دونوں پاؤں اپنے کھل گئے زنجیر سے

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۲۰۹

۲. میل جول یا آمد و رفت میں جھجھک نہ رہنا.
جب سامنا ہوا، پاؤں کھلے کا وہ آنے جانے لگیں گے.

۱۹۲۶ نوراللغات، ۲ : ۳۷

ـــ کھینْچنا / کھینْچ لینا محاورہ.

۱. علٰحدگی یا دوری اختیار کرنا، ساتھ چھوڑ دینا.

یہ نہ ہووے گا کہ جوں نقش قدم بیٹھ رہیں
کھینچ کر ہم سر کوئے بت سے پیر سے پاؤں

۱۸۳۰ شہیدی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۰)

نہ ہوی ان سے رہبری میری   خضر نے اپنا پاؤں کھینچ لیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۳۹

۲. کوچہ گردی ترک کرنا ، چلنے پھرنے سے ہاتھ اٹھانا (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۳۵۰) .

— گاڑنا محاورہ .

(استقلال سے) قائم رہنا ، جگہ نہ چھوڑنا .

لگے ہیں کتنی اونچے صندل کے جھاڑ
کھڑے ہیں ہر یک ٹھار خوش پاؤں گاڑ

۱۶۳۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۵

کہا جس کام میں ہو تس میں محکم گاڑ پانو اپنا
مجھے وعظ کی سب باتوں میں یہی اک استوار آئی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۱

اب قدم کھیت سے نہیں ہٹتا   ہم نے سردے کے پاؤں گاڑا ہے

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۵۱۷

باغ جہاں سے نکہت گل کی طرح چلے
مانند سرو ہم نہ رہے پاؤں گاڑ کے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۰

— گاڑی امث : ~ پیر گاڑی .

بائیسکل ، سائیکل .

پاؤں گاڑی کو سطح ہموار سڑک درکار ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۹

[پانو + گاڑی (رک)]

— گَردش میں ہونا محاورہ .

رک : پانو چکر میں ہونا ، مارا مارا پھرنا .

چرخ کا پاؤں ہے مدت سے یونہی گردش میں
ہے بجا گر کہے خورشید کو چھالا اپنا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۳۶

— گَڑنا محاورہ .

ایک جگہ قائم ہو جانا ، قائم یا مستحکم ہو جانا ، ہلنے جلنے سے رہ جانا .

سر دھن رہا ہے دیکھ کے چشمان روئے یار
حیرت سے گڑ گئے ہیں زمیں میں ہرن کے پاؤں

۱۸۴۳ مظہر عشق ، ۱۲۲

— گلے میں ڈالنا محاورہ .

قائل کر دینا ، دوسرے ہی کی دلیلوں سے اسے قائل کر دینا .

در گزرا میں ملاپ سے ، ہٹیے کہاں کا پیار
ہوئیلا کے ہاتھ پاؤں گلے میں نہ ڈالئے

۱۸۵۳ اندر سبھا ، ۱۱۹

— گِن گِن کے رکھنا محاورہ .

ٹھہر ٹھہر کے جانا .

دنیا سے راہ دشت عدم ہے کتنی قدم
گن گن کے رکھ رہے ہیں حسین و شہور پاؤں

۱۸۸۱ منیر (نوراللغات ، ۲ : ۳۸)

— گور میں لٹکانا محاورہ .

مرنے کے قریب ہونا ، بہت بوڑھا ہونا ، بہت بیمار ہونا .

پنجر میں پیش نظر مرگ کے سامان رہے
پاؤں لٹکائے ہوئے گور ہیں ہر آن رہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۰

عیادت کو ہماری آشنا کیوں آئے بیٹھے ہیں
کہ ہم تو پاؤں اپنے گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۳۰)

— گہنانا محاورہ .

(ایام حمل میں گہن لگنے کے موقع پر حاملہ کی بے احتیاطی سے پیٹ کے بچے کے) پانو میں کوئی نقص واقع ہوجانا ، گہن کی وجہ سے پیر کا ناکارہ یا مفلوج ہوجانا .

خوف راہ ہے داغ جنون مادر زاد
ہماری عقل کے گہنائے ہیں عذاب میں پاؤں

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۳۹)

— گھس جانا محاورہ .

(بہت آنے جانے سے) چلنے میں تکلیف ہونا ، تھک جانا .

بے رحم ہرزہ گردیوں میں پاؤں گھس گئے
کیا ذکر جوش حوصلہ افزائے دل کروں

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۱۶۲

— گِھسنا محاورہ .

بہت زیادہ آمد و رفت ہونا ، تھک جانا ، (طنزاً) چلنے کی بے فائدہ محنت کرنا .

صندل لگوائی تجھ کو بھی یہ دن لگے جہ خوش
گھستے تمہارے پاؤں ہیں چلتے مکان تک

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۵۰

ـــ لاکھ مَن کے ہونا محاورہ.

رک : پانو سو سو من کے ہونا ، چلنے پھرنے سے عاجز ہو جانا .

کوشش سے راہِ عشق کی ہار آئیں گے نہ ہم
ہر چند سوچ سوچ کے ہوں لاکھ من کے پاؤں

۱۸۳۶　　آتش (سراپا سخن ، ۳۴۷)

ـــ لانگنا محاورہ.

رک : پانو لگنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱) .

ـــ لٹکائے بیٹھنا محاورہ.

مرنے کے قریب ہونا ، رک : پانو گور میں لٹکانا .

تم سے ملاقات کرنا ہم کو بہت ضرور ہے کہ ہم بھی پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں .

۱۸۶۸　　سرور ، انشائے سرور ، ۵۷

ـــ لرزنا محاورہ.

رک : پانو لڑکھڑانا (نور اللغات ، ۲ : ۳۹) .

ـــ لڑکھڑانا محاورہ.

رک : پانو ڈگمگانا .

دل جگر دونوں تھر تھرائے ہیں
پاؤں چلنے میں لڑکھڑائے ہیں

۱۸۸۲　　فریاد داغ ، ۱۰۸

ـــ لگانا محاورہ.

۱. کسی چیز کو پانو سے چھونا ، لات مارنا ، ٹھوکر لگانا ؛ ٹھکرانا ، بے عزتی کرنا (نور اللغات ، ۲ : ۳۹) .

۲. تیرنے میں پانو مارنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱ ؛ نور اللغات ، ۲ : ۳۹) .

۳. تیزی پیدا ہوجانا ، چلنے کی قوت پیدا ہوجانا .

پاؤں لگ جاتے ہیں آتے ہی بہار
ہاتھ بڑھتے ہیں گریباں کی طرف

۱۹۳۶　　جلیل (نور اللغات ، ۲ : ۳۹)

۴. کسی جگہ چلنے پھرنے کی عادت اور ربط ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱) .

ـــ لگنا محاورہ.

۱. منت سماجت کرنا ، پیروں پڑنا .

بیگم حبیبہ رونے کر گلنار کے پاؤں لگی
ہے بے عمر کے درمیان اللہ نے مجھ کو ٹھگی

۱۸۳۷　　مجموعہ ہشت قصہ ، ۶۹

۲. مشہور ہوجانا ، کسی بات کا ہول جانا .

رسوائیوں سے ایک جہاں ہو گیا خبر
اللہ پاؤں لگ گئے کیا میرے حال کے

۱۹۳۶　　جلیل ، تاج سخن ، ۱۷۹

ـــ لنگر میں ہونا محاورہ.

۱. پانو میں بھاری بوجھ (جو چلنے پھرنے میں مانع ہو) پڑا ہونا ، (مجرموں کے پانو میں ڈالی جانے والی) زنجیر میں پانو جکڑا ہونا ، قیدی یا چلنے پھرنے سے معذور و مجبور ہونا .

صحرا کو چلو چاک گریباں کرو آتش
لنگر میں نہ ہیں پاؤں نہ پتھر کے تلے ہاتھ

۱۸۳۶　　آتش ، ک ، ۱۳۹

۲. تکلیف یا گھبراہٹ کی وجہ سے پانو اٹھ نہ سکنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷) .

ـــ لو بِتی سَو لو گِنتی کہاوت.

تعظیم کی حد پانو پر گرنا ہے اور گنتی کی حد سو ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷) .

ـــ لوتھ ہوجانا محاورہ.

شل ہوجانا ، چلنا پھرنا دشوار ہوجانا (فرہنگ اثر ، ۲۰۶) .

ـــ لَہولُہان ہونا محاورہ.

پانو زخمی ہوجانا ، پانو سے خون ٹپکنے لگنا .

آخر تھک کر چور ہو گئی پاؤں لہولہان ہو گئے .

۱۹۳۲　　پیالہ میں میلاد ، ۶۳

ـــ لینا محاورہ.

قدم لینا ، آداب بجا لانا ، تعظیم کرنا ؛ عاجزی کرنا .

ایک کے حضرت صوفی کے پاؤں لے لیجیے
ہر ایک شعر یہ برسوں ہی حال رہتا ہے

۱۸۶۱　　کلیات اختر ، ۸۹۵

ـــ مارنا محاورہ.

۱. پانو سے صدمہ پہنچانا (نور اللغات ، ۲ : ۳۹) .

۲. پیروے میں پانْو چلانا (نوراللغات ، ۲ : ۳۹) .

۳. (قدیم) ناچنا ، رقص کرنا .

سمن پانو مارے میان چمن
چنار اس کنارے پر ہے دست زن

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۷۵۳

۴. کوشش کرنا ، بڑھنا .

لیکن باپ کے مبلغ علم سے آگے پاؤں نہ مارے .

۱۹۳۳ تاریخ الحکما ، ۲۲۵

— مُرید (— ضم م ، ی مع) صف .

فرماں بردار ، معتقد ، غلام .

اس کا خاوند تو بیوی کا پاؤں مرید ہے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۱

اگر اس کی تقدیر اچھی ہوگی تو آپ سے آپ پاؤں مرید ہوگا .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۸۰

[پانْو + مُرید (رک)]

— ملانا محاورہ .

ساتھ ساتھ چلنا .

غیر سے پانو ملائے وہ کہیں جاتے تھے
جب برابر مرے آئے تو قدم توڑ دیا

۱۸۹۹ شعاع مہر ، ۳۹

— من من بھر کے ہو جانا محاورہ .

رک : پانْو سو سو من کے ہو جانا .

یہ خیال آتے ہی (معلوم ہوا کہ کسی قدر توبک گئی ہے) یکایک پاؤں من من بھر کے ہو گئے .

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۳۳۵

— میدان سے نہ ہٹانا/ہٹنا محاورہ .

ثابت قدم رہنا ، لڑائی میں ڈٹے رہنا ؛ بحث و مباحثہ میں اپنی بات پر قائم رہنا .

حالت شمع حرارت سے بہم پہنچی ہے
سر کٹے پر نہ ہٹے پاؤں مرا میداں سے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۸۲

— میں بِلی (بِلّیاں) بندھنا/بندھی ہونا محاورہ .

بہت مارے مارے پھرنا ، سلسلہ بندھ جانا .

غسالوں کا تو پوچھنا ہی کیا ۔ ان کے پاؤں میں بلی بندھ گئی ۔ ابھی ایک گھر میں گھسے اور میت کو نہلانا شروع کیا تھا کہ دوسرے گھر سے بلاوا آ گیا .

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۵۲۰

— میں بیڑی پڑنا محاورہ .

پانْو میں زنجیر پڑنا ، قیدی ہوجانا ، آزاد نہ رہنا ، (مجازاً) شادی کے بعد پابند ہو جانا ، بال بچوں میں پھنس جانا .

شادی کیا ہوئی پاؤں میں بیڑی پڑ گئی .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۱۱

— میں بیڑی ڈالنا محاورہ .

پانْو میں بیڑی پڑنا (رک) کا تعدیہ .

بیڑی مرے پاؤں میں ڈال دی اور دلی شہر کو زندان مقرر کیا .

۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۶۱

ان اور جل دو بہن بھائی ہیں ان نے باوا آدم کو جنت سے نکالا ، جل نے پاؤں میں بیڑی ڈالی .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۱۰

— میں بیڑی کا زیور ہونا محاورہ .

(جنوں کی وجہ سے) پانْو میں بیڑی پڑنا (رک) .

ربط حسن عشق ہے واں پھول ہیں یاں داغ ہیں
ہے وہاں خلخال یاں بیڑی کا زیور پاؤں میں

۱۸۶۱ سراپا سخن ، عاشق ، ۳۲۱

— میں بیڑی ہونا محاورہ .

رک : پانْو میں بیڑی پڑنا ، (کنایۃً) بن بیاہی بیٹی کا موجود ہونا .

اسی مردار کی بیڑی پاؤں میں ہے جو کہیں جا سکتی ہیں نہ آ سکتی ہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۸

— میں پَدَم ہونا محاورہ .

پیر کے تلوے میں بڑا سرخ نشان (جو خوش قسمتی کی علامت سمجھا جاتا ہے) ہونا ؛ خوش قسمت ہونا .

جو نقش پا ہے درہم زر سے نہیں ہے کم
رکھتے ہیں کیا پدم بت زردار پاوں میں

۱۸۶۱ سراپا سخن ، افضل ، ۳۶۸

— میں پھندے پڑنا محاورہ .

پیر میں رکاوٹ ہونا ، کسی معاملے میں الجھ جانا .

پاؤں میں پڑنے لگے زلف دوتا کے پھندے
یہ اٹھائی نہ گئی تم سے سنبھالی نہ گئی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۷۲

— میں جُوتی نہ سر پر ٹوپی کہاوت

کسی کے افلاس اور غربت یا اضطراب و پریشانی یعنی بدحواسی ظاہر کرنے کے موقع پر کہتے ہیں (ماخوذ: نوراللغات، ۲: ۳۰).

— میں جوڑا آنا محاورہ.

پانْو کی پیمائش کے مطابق جوتی کا ہونا.

دلیل کمسنی اب اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی
کہ جوڑا پاؤں میں اس شوخ کے بچکانہ آتا ہے

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی، دیوانجی، ۱: ۱۲۶

— میں چکّر ہونا محاورہ.

(بے فائدہ) ہر وقت چلتے رہنا، مارا مارا پھرنا، کہیں جم کر نہ بیٹھنا.

مانع دشت نوردی کوئی تدبیر نہیں
ایک چکر ہے مرے پاؤں میں زنجیر نہیں

۱۸۶۹ غالب، د، ۱۸۲

پھرنے والے دو ہی ہیں بے سود زیر آسمان
یا یہ چکر ہے مرے پاؤں میں یا پرکار میں

۱۹۱۱ تسلیم، دفتر خیال، ۸۵

— میں چلت پھرت نہ ہونا محاورہ.

پیروں میں چلنے کی طاقت نہ ہونا.

ہاتھوں میں ذرا سکت نہیں تھی
پانْو میں چلت پھرت نہیں تھی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق، ۵۰

— میں چھالے پڑنا محاورہ.

رک: پانْو فگار یا زخمی ہونا.

پڑے جاتیں ہوا پاؤں میں چھالے
ہرن بھی ہو گئے جنگل میں کالے

۱۸۷۳ تیرہ ماسہ، ۲۰

سارا قطب جہان مارا تھک کر چور ہو گئے ہورتے پھرتے پاؤں میں چھالے پڑ گئے.

۱۹۲۴ فرحت، مضامین، ۴: ۳۴

— میں رُلنا محاورہ.

پانْو میں روندا جانا؛ حقیر ہونا.

لوگ اوپر چڑھے بیٹھے ہیں اور سیپارہ نیچے پٹخا پڑا ہے، خدا کا غضب مسلمان کا گھر اور کلام (قرآن شریف) کی یہ عزت جس پر ایمان کا دارومدار وہ پاؤں میں رلتی پھرتی ہے.

۱۹۲۶ نوراللغات، ۲: ۳۰

— میں زنجیر پڑنا محاورہ.

رک: پانْو میں بیڑی پڑنا، چلنے سے معذور ہونا.

نہ چلنے سے رہے رفتار جاناں دیکھ کر
پڑ گئی آب رواں کے پاؤں میں زنجیر موج

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات، ۲: ۳۰)

— میں سر دینا محاورہ.

۱. پانْو پر سر رکھنا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۹۱).
۲. عاجزی کرنا، حد درجہ خوشامد کرنا (نوراللغات، ۲: ۳۰).

— میں سنیچر اُتر آنا/ہونا محاورہ.

پانْو میں گردش ہونا.

پاؤں میں ہے وہ سنیچر کہ الٰہی توبہ
عشق جن بن کے چڑھا ہے ترے دیوانے پر

۱۸۸۳ قدر، ک، ۱۹۰

— میں گوکھرو پڑنا محاورہ.

پیروں کی انگلیوں یا گھائیوں میں گوٹے کی طرح کی چیز پیدا ہو جانا.

خار دینے کو جنوں نے جو نکالا ہوتا
گوکھرو پاؤں میں پڑتے جو نہ چھالا ہوتا

۱۸۷۶ سخن بے مثال، ۷

— میں مہندی لگانا محاورہ.

چلنے پھرنے کے قابل نہ ہونا، آنے جانے میں تامل کرنا، نہ آنے کا بہانہ بنانا.

وہ کسی طرح نہیں وعدے پر آنے والے
پاؤں میں مہندی لگاتے ہیں بہانے والے

۱۸۵۳ دیوان برق، ۲۵۲

— میں مہندی لگی ہونا/لگنا فقرہ.

پانْو میں مہندی لگانا (رک) کا لازم.

مہندی تو سراپا نہیں پاؤں میں لگی ہے
تو پھر عیادت جو صنم اٹھ نہیں سکتا

۱۸۴۰ نصیر (نوراللغات، ۲: ۳۰)

لہو جو ہم کو رلاتے ہو تم نہیں آتے
تمھارے پاؤں میں مہندی لگی ہے کیا اے شوخ

۱۸۷۶ سخن بے مثال، ۳۴

ــ نکالنا محاورہ .

۱. (اچھے اور برے دونوں معنوں میں) حد سے تجاوز کرنا ، چل نکلنا .

تنائے حسن میں اس کو خدا رواں رکھے
قلم نے پاؤں نکالے ہیں سر گذاری سے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۹۳

وحشت نے قیامت میں بھی گر پاؤں نکالے
جنگل کو نکل جاؤں گا محشر سے نکل کر

۱۹۰۷ راسخ دہلوی ، د ، ۹۵

۲. ناچنے میں پاؤں کو خاص انداز سے حرکت دینا ؛ رقص کی ابتدا کرنا .

پوشاک سبز ہے دوپٹہ سرخ کفنی بنا کر گلے میں ڈالا ہے گت ناچنے کو ہاتھ اٹھائے ہیں ، پاؤں نکالے ہیں .

۱۸۵۳ شرح اندر سبھا ، ۱۰۰

۳. بری عادتیں اختیار کرنا ، غلط راہ چلنا ، آوارہ پھرنا .

پاؤں میں ال ہے آنکھوں میں سرمہ ہے منہ میں پان
گھر سے نکل کے پاؤں نکالے نکل چلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۸

سو گھر وہ پھرا کرتے ہیں اس گھر سے نکل کر
کیا پاؤں نکالے دل مضطر سے نکل کر

۱۹۰۵ داغ ، مہتاب داغ ، ۳۷

۴. خود سری کرنا ، سرکش ہوجانا ، حد سے گزرنا .

اک آن سنبھالے نہیں آپ میرے سنبھالے
بے طرح کچھ ان آنسوؤں نے پاؤں نکالے

۱۷۸۳ درد ، د ، ۸۸

رفتہ رفتہ ہیں لگا آپے سے ہونے باہر
وحشتِ دل نے غرض پاؤں نکالے آکر

۱۸۳۶ واسوخت امانت ، ۷

سرکشی میں مجھے اب تو ہی نظر آتا ہے
عشق نے اب تو بہت پاؤں نکالے آجا

۱۹۱۰ کلیات شائق ، ۸۵

۵. کسی معاملے سے بے تعلق ہوجانا ، ہاتھ اٹھالینا ، الگ ہوجانا .

تجھ کو کسی کی شرکت منظور نہیں جہاں دوسرے نے ہاتھ لگایا اور تو نے اپنا پاؤں نکالا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۰

۶. باہر جانا ، باہر نکلنا (مہذب اللغات ، ۳ : ۱۲)

ــ نکلنا محاورہ .

پاؤں نکالنا (رک) کا لازم .

پھر دوڑے ہاتھ جیب و گریباں کو ہو نوید
پھر نکلے پاؤں خار مغیلاں کو ہو نوید

۱۸۵۸ گلزار داغ ، ۲۹۵

نکہ ناز کو گھونگٹ ہی کے اندر رکھیے
گھر میں رہتے نہیں جب پاؤں نکل جاتے ہیں

۱۹۳۶ کلیات فانی ، ۳۰۰

ــ نہ اٹھنا محاورہ .

۱. طاقت رفتار نہ ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۳۱) .

۲. پیر میں رکاوٹ ہونا .

گردش بخت ہے یا گردش پرکار آتش
پاؤں اٹھتا نہیں اس دائرۂ دوراں سے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۸۳

ــ نہ جمنا محاورہ .

ٹھہر نہ سکنا ، مقابلے کی تاب نہ لا سکنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷) .

ــ نہ دھلوانا محاورہ .

نہایت حقیر سمجھنا ، ادنیٰ خدمت کے قابل بھی نہ جاننا ، خاطر میں نہ لانا نہایت کراہت و حقارت سے دیکھنا ، اپنی خدمت اور غلامی کے لائق نہ سمجھنا .

میں تو اس سے پاؤں بھی نہ دھلواؤں .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۱

ــ نہ رکھنا محاورہ .

۱. قدم نہ رکھنا ، (کسی جگہ) نہ جانا .

ہم بادہ نوش پاؤں نہ رکھیں بہشت میں
جب تک ہمارے سامنے جام و سبو نہ ہو

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۳ : ۱۲)

۲. (مجازاً) اترانا ، غرور کرنا (زمین وغیرہ کے ساتھ) .

نقطہ سر کو محاسن سطح فلک سمجھتا تھا زمین پر پاؤں نہ رکھتا تھا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۷۹

ــ ہزار من کے ہونا محاورہ .

رک : پاؤں سو من کے ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷) .

— ہلانا محاورہ.

جنبش کرنا، پانو کو حرکت دینا، چلنا پھرنا؛ کوشش کرنا، محنت کرنا، کوئی کام کرنا (جامع اللغات، ۲ : ۲۷).

— ہونا محاورہ.

دخل ہونا، تعلق ہونا (جامع اللغات، ۲ : ۲۷).

پانو روٹی (مغ، و مج) امث.

رک : پاو روٹی.

پانوں (مغ) امذ.

رک : پانو مع تحتی الفاظ (پلیٹس).

پانہ (فت ن) امذ.

وہ لکڑی جس کو لکڑی چیرنے والا درز میں رکھ دیتا ہے، پچر؛ وہ آلہ جس کو موچی جوتے کو قالب پر چڑھاتے وقت ایڑی میں ٹھونک دیتا ہے تاکہ قالب اچھی طرح جوتے میں بیٹھ جائے (نوراللغات، ۲ : ۱۹ ؛ جامع اللغات، ۲ : ۱۹).
[ف]

پانہر (سک ن، فت ہ) امذ.

سرکنڈے کی ایک قسم، نرسل (پلیٹس).

[ہ : پانہر पान्हर]

پانی (۱) امذ.

۱. (i) آب، جل، قدیم تصور کے مطابق اربعۂ عناصر میں سے ایک عنصر جو جدید سائنس کے مطابق آکسیجن ایک حصہ اور ہائیڈروجن دو حصہ کا مرکب سیال ہے (جس کی علامت H_2O ہے).

جز گرمی پانی کوں جوش اشتہاری نہیں.

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق، ۲۷

بنایا توں آدم کوں پھر چار سوں
سو خاک ہور اگن پانی ہور باؤ سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۳

ہنسی سے ان کو پانی کا اگر بیٹھے جو ہم چھینٹا
تو منہ پر ہاتھ رکھ بولے دیا تم نے ستم چھینٹا

۱۸۳۶ معروف، د، ۸

ہر ملک اور ہر قوم نے جنگ پر روپیہ پانی کی طرح بہایا تھا.

۱۹۵۲ امن کے منصوبے، آغا اشرف، ۵۸

(ii) (کنایۃً) شراب.

روزہ کیا رکھیں وہ بے خوار جو میخانے میں
پانی پی پی کے شب و روز گزر کرتے ہیں

۱۸۷۰ الماس درخشاں، ۱۶۳

۲. بارش، مینھ.

مسی مل مل کے وہ ہنستے ہیں رلانے کو مرے
ابر ہے برق چمکتی ہے وہ آیا پانی

۱۸۷۰ الماس درخشاں، ۲۳۸

دنیا میں سب سے زیادہ پانی کہاں پڑتا ہے.

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا، ۱۲۸

اف : آنا، برسانا، برسنا، پڑنا.

۳. (i) عرق، افشردہ.

دو گلٹ کے پیالے اور گلوں کے پانی کی دو شیشیاں.

۱۹۰۷ نپولین اعظم، ۵ : ۲۴۳

(ii) پسینہ (نوراللغات، ۲ : ۱۹).

۴. (آنکھوں کی نسبت سے) شرم و حیا.

اس کی آنکھ میں ذرا پانی نہیں.

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۸۲

۵. (مجازاً) آنسو.

تپتے بن میں رہے پیاسے تو یہ سوکھا پانی
بچے رونے بھی تو آنکھوں سے نہ نکلا پانی

۱۹۵۱ آرزو (مہذب اللغات، ۲ : ۳۸۶)

۶. (تلوار وغیرہ کی) دھار، تیزی، کاٹ.

ظفر تج گھوڑے چاکر ہور وندیاں کی صف پہ تو ور ہے
ہے طوفاں کا لہر ہو تری شمشیر کا پانی

۱۶۷۸ غواصی، ک، ۹۷

اپنے کشتوں سے وہ خونخوار ملے مشکل ہے
خون میں تیغ کے پانی کو نہ شامل دیکھا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۵۰

نہ ہوا ضبط پیمبر کو میسر پانی
آہ اسے تیغ ترے منہ پہ ہے کیونکر پانی

۱۹۰۶ گلزار بادشاہ، ۴۳

۷. ملمع (سونے یا چاندی وغیرہ کے ساتھ).

موسم گل میں تکلف کیا دیوانوں نے
اپنی زنجیروں پہ سونے کا چڑھایا پانی

۱۸۷۰ الماس درخشاں، ۲۳۸

اس پر ... سونے کا پانی چڑھایا تھا.

۱۹۳۰ ہم اور وہ، ۴۳

اف : چڑھانا.

۸. (i) اصل نسل.

پانی اور کھیت کا اچھا جانور.

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۸۱

(ii) حوصلہ و ہمت، طاقت، بل بوتہ.

اشک باری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو
کتنے پانی میں ہیں فوارے بھلا دیکھیں تو

۱۸۵۴ ذوق، د، ۱۶۵

دلبر دھونکل ! دکھاؤں تجھ کو کہ مجھ میں ہے کس قدر پانی .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۸

۹. رطوبت ، تری .

آبلہ ٹوٹ گیا اور پانی نکل گیا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۹

۱۰. (i) مرغوں کی لڑائی کا درمیانی وقفہ (ان کے تازہ دم ہونے کے لیے) .

رکھو برابر بازی کو ، دونوں ہوا میں پورے ہوئے ہیں ، پانی ان کا کون کرے .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۲۵۶

(ii) مرغ کی لڑائی ، مرغوں کا گھڑی بھر مقابلہ ، کشتی .

پٹھے میں ایک پانی بڑھائے حتی کہ گیارہ پانی پر نوبت آئے .

۱۸۸۳ صید گہ شوکتی ، ۱۸۹

آج . . . ماشاء اللہ سے چشم بد دور ساتواں پانی تھا .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۲۶

۱۱. (i) نطفہ ، منی .

خاوند کے پانی . . . کا جمع ہونا زانی کے پانی کے ساتھ ایک رحم میں کیسے درست ہوگا .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۴۴

(ii) دودھ (عورتوں کے لیے ، جیسے اب پانی پڑنے لگا ہے یعنی بالغ ہو چلی ہے) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۱) .

۱۲. آب و تاب ، چمک دمک ؛ رونق ، تازگی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۱۹) .

۱۳. (پتنگ بازی) وہ کنکوا جو تناؤ پر نہ ہو اور پیٹا چھوڑ دے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۱) .

۱۴. یخنی .

گوشت کو دھو کر . . . یخنی پکانے کو رکھیں جب گوشت گل جائے تو اتار لیں اور گوشت کو الگ کرلیں پانی کو الگ کسی برتن میں نکال کر رکھیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۲۵

۱۵. بدمزہ یا پھیکا ہونے کی کیفیت یا حالت .

یہ آم پانی نکلا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۱۹

۱۶. ٹھنڈا یا سرد ہونے کی حالت یا کیفیت .

توا پانی پڑا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۲

۱۷. آسان یا سہل ہونے کی کیفیت یا حالت .

ہر بحر میں دریا کی روانی نظر آئے
چھڑکا یہی مضمون ہو تو پانی نظر آئے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۲۱

۱۸. جان ، شہرت ؛ عزت (جامع اللغات ، ۲ : ۱۹) .

[س : پانی پی पानीय]

— اُبَلْنا محاورہ .

پانی کا جوش میں آکر پکنا ؛ لبالب بھر کر بہنے لگنا .

چاول صاف کر کے بھگو دو جب پانی ابلنے لگے تو چاول ڈال دو .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۲۵

— اُتارْنا محاورہ .

۱. غرور کو خاک میں ملانا ، شرمندہ کرنا ؛ قدر و منزلت کم کرنا .

لہو روتا رہا عشقِ لبِ رنگیں حضرت میں
اتارا پانی آنکھوں نے مری لعلِ بدخشاں کا

۱۹۲۳ مدح پیغمبر اللہ ، قادر بادشاہ ، ۴

میں نے اس کا پانی اتارنے کے لیے پوچھا ، آپ کو فرانسیسی آتی ہے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۴۴

۲. (شگون کے طور پر) دولہا دلہن کے سر سے تصدق کر کے پانی پینا (نوراللغات ، ۲ : ۱۹) .

۳. (i) پانی بلندی سے نشیب کی طرف لانا ، پانی کا ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف بہانا (نوراللغات ، ۲ : ۱۹) .

(ii) پانی گھٹانا ، پانی کم کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۱۹) .

— اُتَر آنا محاورہ .

۱. آنکھ کی ایک بیماری ، رطوبت جلیدیہ (لینز lens) یعنی آنکھ کا مرئی یا اس کا غلاف جلیدیہ (پردۂ عنکبوتیہ) یا دونوں کا مکدر یا دھندلا ہو جانا ، موتیا بند ہوجانا .

میری داہنی آنکھ میں پانی اتر آیا ہے .

۱۹۰۷ مکاتیب حالی ، ۷۷

۲. (فوطوں کی ایک بیماری) اُدرۃُ المائی (Hydrocele) فوطوں میں یا ان کی رگوں میں پانی بھر جانا ، (قیلۂ مائیہ) .

بعض اوقات پانی اتر آنے کا یہ مرض اس درجہ بڑھ جاتا ہے کہ مریض ایک گٹھری باندھے پھرتا ہے .

۱۹۳۰ ہمدرد صحت دہلی ، ۳۰

— اُتَر جانا محاورہ .

۱. رک : پانی اترنا معنی نمبر ۳ .

کوسی کا پانی اب گھٹ رہا ہے رات بھر میں ایک فٹ پانی اتر گیا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۷

۲. موتی کی آب جاتی رہنا ، آئینہ کا پانی خراب ہو جانا ، بے شرم ہو جانا ، بد لحاظ ہو جانا (نوراللغات ، ۲ : ۱۹) .

— اُترنا محاورہ۔

۱۔ رک : پانی اتر آنا ؛ اتر جانا۔

کہ اِس آنکھوں پہ سوجھتا کیا ہے
چشم نرگس میں پانی اترا ہے

۱۸۰۹ جرأت (نوراللغات، ۱ : ۱۹)

آنکھیں جواب دے رہی ہیں پانی اترنے لگا ہے۔

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی، ۱ : ۹۴

۲۔ پانی کا حلق کے نیچے جانا (نوراللغات، ۲ : ۲۰ ؛ مہذب اللغات، ۲ : ۳۸۷)۔

۳۔ دریا یا ندی وغیرہ کا چڑھاؤ ختم یا کم ہو جانا۔

ڈوبا وہ مسافر جو قریں گھاٹ کے اترا
پانی وہ کہ اترا تو گلا کاٹ کے اترا

۱۸۷۵ مونس، مراثی، ۱ : ۲۲۸

— اُٹھانا محاورہ۔

۱۔ کسی چیز کی رطوبت جذب کرنا (نوراللغات، ۲ : ۲۰)۔

۲۔ نشیب سے بلندی پر پانی لے جانا۔

زیادہ گہرائی سے پانی اٹھانے کے اخراجات کا بوجھ عام فصلیں برداشت نہیں کرسکتیں۔

۱۹۶۶ چارے، ۴۳

۳۔ بہت پانی خرچ کرنا۔

گھر کی ماما بہت پانی اٹھاتی ہے بھشتی سے کہہ دینا کہ دس مشکیں روز دیا کرے۔

۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۳۸۷

۴۔ ہوا کا ابر کو اٹھانا یا سقے کا پوری پوری مشک اٹھانا (نوراللغات، ۲ : ۲۰)۔

۵۔ پانی آنا (دوری یا پتھے میں جتنا پانی اٹھتا ہے کسان لوگ اسے اتنا ہی پانی اٹھانا بولتے ہیں)۔

وہ پتھا خوب پانی اٹھاتا ہے۔

۱۹۶۹ شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۰

— اُٹھنا محاورہ۔

۱۔ پانی صرف ہونا، پانی خرچ ہونا (نوراللغات، ۲ : ۲۱)۔

۲۔ ابر اٹھنا، گھٹا آنا، بارش کے آثار ظاہر ہونا۔

بہت زور کا پانی اٹھا ہے۔

۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۳۸۷

— اُنڈیلنا محاورہ۔

کسی ظرف سے پانی گرانا یا دوسرے ظرف میں لینا، (طنزاً) پانی پینا۔

کل اسی وقت کا کھائے ہوئے ہے، خالی پیٹ میں دن بھر پانی انڈیلتی رہی ہے۔

۱۸۷۷ توبۃ النصوح، ۱۹۲

— آجانا محاورہ۔

موتیا بند ہو جانا (جامع اللغات، ۲ : ۱۹)۔

— آلو (— و مع) اند۔

ایک جڑ جو گودے دار اور بغیر ریشے کی ہو (شکر قند وغیرہ) جو بہت سی بیماریوں میں فائدہ مند ہے (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۵۳)۔

— آنا محاورہ۔

۱۔ زخم سے رطوبت نکلنا۔

کیا معلوم کیا بات ہے کہ بجائے پیپ کے زخم سے پانی آرہا ہے۔

۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۳۸۷

۲۔ عورت کے پیشاب کے مقام سے مرض کی صورت میں پانی کا جاری ہونا (مہذب اللغات، ۲ : ۳۸۷)۔

۳۔ رک : پانی معنی نمبر ۲ ؛ ابر آنا، بارش کے آثار ہونا یا بارش ہونے لگنا۔

آپ لینے کو وہ آئے تھے ہمارے گھر میں
کیا کریں ہو گئے مجبور کہ آیا پانی

۱۸۵۴ گلستان سخن، ۳۱۸

— باڈھا ناؤ میں گھر میں باڈھا دام دونوں ہاتھ اُلیچئے یہی سُہانا کام کہاوت۔

گھر میں روپیہ رکھ چھوڑنا کشتی میں پانی بھر جانے کے برابر ہے جس طرح کشتی میں سے دونوں ہاتھوں سے پانی نکالتے ہے خطرہ جاتا رہتا ہے اسی طرح دونوں ہاتھوں سے خیرات کرنا اچھا کام ہوتا ہے (جامع اللغات، ۲ : ۲۲)۔

— باندھنا محاورہ۔

۱۔ (دریا وغیرہ کے) بہتے ہوئے پانی کا بہاؤ (پشتے یا بند وغیرہ کے ذریعے) روکنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۸۲)۔

۲۔ جادو منتر یا ٹونے سے برستے پانی کو روک دینا۔

برسات کا زمانہ ہے اور بارش نہیں ہوتی معلوم ہوتا ہے کسی نے پانی باندھ دیا ہے۔

۱۹۶۰ مہذب اللغات، ۲ : ۳۸۷

۳. (i) کسی ایسے واقعہ کی پیش بندی کرنا جس کے ہونے کا امکان ہو ؛ پیش از مرگ واویلا ، فضول پیش بندی کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۱) .

(ii) پانی کا روکنا یا جمع کرنا (شہد ساگر ، ۶ : ۱۹۵۱) .

— بانسوں اچھلنا محاورہ .

بہت کثرت سے پانی کا جاری ہونا ، پانی کا اونچی اونچی لہروں کے ساتھ نکلنا .

فرقت میں چشم تر سے دریا نکل رہا ہے
وہ جوش ہے کہ پانی بانسوں اچھل رہا ہے
۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۸)

— بجھانا محاورہ .

پانی کی خاصیت بدلنے کے لیے لوہا یا اینٹ وغیرہ گرم کر کے پانی میں ڈالنا .

برگشتہ طالعی کا تماشا دکھاؤں میں
گھر کو لگے جو آگ تو پانی بجھاؤں میں
۱۸۳۹ آتش ، ک ، ۱۰۳

— بجھنا محاورہ .

پانی بجھانا (رک) کا لازم .

فائدہ بیمار ہجراں کو نہ ہو جز آب وصل
گرم کر کے ذرہ و زر لاکھ پانی گو بجھے
۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۵۹

— برانا محاورہ .

چھوٹی نالیاں بنا کر اور کیاریاں کاٹ کر کھیت کو سینچنا اور نالیاں توڑ کر پانی بہہ نہ جائے اس لیے اس کی رکھوالی کرنا (شہد ساگر ، ۶ : ۱۹۵۱) .

— برسنا ف ل ؛ محاورہ .

بارش ہونا .

توبہ کے بعد اپنا کیا دل ترس رہا ہے
بادل گرج رہا ہے پانی برس رہا ہے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۱

— بڑھنا محاورہ .

طغیانی ہونا ، کنویں تالاب ندی نالے کے پانی کا زیادہ ہو جانا ؛ اپنی حد سے گزر جانا ، (کسی جذبے وغیرہ کا) زیادہ ہو جانا .

اس کی انگڑائی کا نقشہ چشم تر میں پھر گیا
اور دو ہاتھ آج پانی بڑھ گیا اس چاہ کا
۱۹۰۹ جلال (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۸)

— بلانا محاورہ .

کھیت میں پانی دینا ، کیاریوں میں پانی بھرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۲) .

— بلیوں ہونا محاورہ .

گہرا پانی ہونا ، (مجازاً) پانی کی کثرت ہونا .

گریہ ہے کہ طوفان ہے آنسو ہیں کہ دریا
کیا بلیوں پانی ہے مرے دیدۂ تر میں
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۵۰

— بند کرنا محاورہ .

کسی کو پانی بھرنے نہ دینا ؛ کسی کو کھیت میں پانی نہ لگانے دینا ؛ بیمار کو پانی نہ پینے دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۰) .

— بہانا محاورہ .

۱. میت اٹھ جانے کے بعد گھر کا پانی گرا دینا یا پھینک دینا .

مردم خلقۂ ماتم ہیں مردہ پردم
سچ کہا ہے کہ بہا دیتے ہیں گھر کا پانی
۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۱

۲. غسل کرنا .

وہمی ایسے کہ سارا سارا دن پانی بہاتے اور اطمینان نہ ہوتا ، حکیم ڈاکٹر اگر ایسے ہوں تو پھر ہو چکا علاج .
۱۹۸۰ روز نامہ 'جنگ' کراچی ، ۳۰ ستمبر ، ۸

— بہہ جانا محاورہ .

۱. (لفظاً) پانی کا کسی ایک سمت سیلاب کی صورت میں پھیل جانا یا چلا جانا ، (مجازاً) وقت کا گزر جانا ، موقع ہاتھ سے نکل جانا .

پیاوے ہے تب پیا نہیں جب تم نے اپھمان کیا
بھولا جوگی پھرے دیوانہ وہ پانی ملتان بہ گیا
۱۵۱۸ کبیر (قصص الامثال ، ۲۸۳)

تھا ذوق پہلے دلی میں پنجاب کا سا حسن
پر اب وہ پانی کہتے ہیں ملتان بہ گیا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱

۲. رک : دیدے کا پانی ڈھل جانا ، شرم جاتی رہنا ، بے شرم ہو جانا .

مرگئے جس پر نہ چار آنسوں بہائے اس نے مردے پر
ہوا ثابت کہ پانی بہہ گیا چشم مروت کا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰

ـــ بوند (ـــ و مع ، مغ) امث .

ہلکی بارش ، پھوار .

یہ حضرت . . . اس دن پانی بوند اور اندھیری سے مجبور ہو کر مسجد میں گویا سجدہ سہو کرنے آ گھسے تھے .

۱۹۰۵　　کایا پلٹ ، ۱۳۰

ـــ بوندی (ـــ و مع ، مغ) امث .

رک : پانی بوند .

پانی بوندی کی سیلن سے ذرا مقدسات کی گرما گرمی سرد پا گئی تھی .

۱۹۱۵　　گلدستۂ پنج ، ۸۰

ـــ بہنا ف ل .

۱. پانی جاری ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۲۰) .

۲. (کنایۃً) آنسو جاری ہونا .

بہا کرتا ہے چشم تر سے پانی　　یہ ہو نالہ کبھی ہوتا نہیں بند

۱۹۰۵　　یادگار داغ ، ۵۰

۳. رک : پانی آنا معنی نمبر ۱ ، ۲ .

۴. ناک منھ یا آنکھ وغیرہ سے پانی جاری ہونا .

اب تو نانی یاد آ گئی ناک اور منھ سے پانی بہنے لگا .

?　　ضرب الامثال ، ۳۶

ـــ بیچ بتاسا جیسے کہاوت .

بہت نا پائیدار (جامع اللغات ، ۲ : ۲۲) .

ـــ بیل (ـــ ی مج) امث .

ایک قسم کی بڑی بیل جس کی پتیاں تین سے سات انچ تک لمبی ہوتی ہیں گرمی کے دنوں میں اس میں ہرنی مائل بھورے رنگ کے چھوٹے پھول لگتے ہیں اور موسم برسات میں یہ پھلتی ہے اس کے پھل کھائے جاتے ہیں اور جڑ دواؤں کے طور پر مستعمل ہے یہ روہیلکھنڈ اودھ اور گوالیار کے آس پاس اور خصوصاً سال کے جنگلوں میں پائی جاتی ہے اسے موسل بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۳) .

ـــ بھر آنا محاورہ .

(رک : منھ میں ، کے ساتھ) حرص یا طمع کرنا ، خواہش ہونے لگنا ، للچانا .

کیا لذت مژگاں ہے جو دیکھے کانٹے
منھ میں مرے چھالوں کے بھر آیا پانی

۱۸۶۸　　سخن بے مثال ، ۱۵۷

ـــ بھر لانا محاورہ .

رک : پانی بھر آنا .

پانی بھر لائے نہ کیوں کر دہن زخم کہ ہے
لذت بوسۂ تیغ ستم ایجاد لذیذ

۱۸۸۶　　دیوان سخن ، ۱۱۱

ـــ بھرنا محاورہ .

۱. (i) (کنویں نل یا مٹکے و تالاب وغیرہ سے) کسی چیز میں پانی لینا ڈالنا یا لانا .

پنہاریاں ایک کنویں پر پانی بھر رہی تھیں .

۱۹۳۲　　بیلہ میں میلہ ، ۵۱

(ii) پانی لانے کی خدمت کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۰) .

۲. (کسی وصف میں اپنے سے برتر کے مقابلے میں) اظہار عجز کرنا ، مقابل کی برتری کا اعتراف کرنا (عموماً آگے یا سامنے کے ساتھ) .

عرق سے بھری جب اس کی پشانی
تو موتی اس کے آگے بھرتے پانی

۱۷۵۹　　راگ مالا ، ۳۰

مرد اس کے سامنے پانی بھرتے ہیں .

۱۸۸۰　　فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۲۳

یہ تمہاری نگوڑی سیتا والیاں . . . اس کے آگے پانی بھرتی ہیں .

۱۹۳۷　　میرے بہترین صنم خانے ، ۹۶

۳. غلامی یا اطاعت اور خدمت گاری اختیار کرنا .

آب حیات پانی جنہوں کا بھرا کرے
سو نام اس گروہ کا وارث سوا ہوا

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۱۲۳۵

میں ذرا سا اظہار عشق کردوں ، اگر عورت میرا پانی نہ بھرنے لگے تو حاجی میرا نام نہیں .

۱۹۱۵　　سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۷

۴. نادم یا شرمندہ ہونا .

پیاس بجھا نہ سکے شہ کی جو پانی دے کر
حشر کے روز بھریں گے وہی اعدا پانی

۱۹۳۸　　اعجاز نوح ، ۱۱

ـــ بھروانا محاورہ .

پانی بھرنا (رک) کا تعدیہ .

ان تینوں کی آب اب بھی پانی بھرواتی تھی .

؟۱۹۵۸　　میلہ گھومنی ، ۱۱۳

ـــ بھری کھال صف .

جسم فانی ، باقی نہ رہنے والا ، بے کار ، بے فائدہ ، جھوٹا ، جیون (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۱) .

ــ پاڑنا محاورہ .

رک : پانی چھانٹنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۱) .

ــ پانی م ف .

تابع ، فرمانبردار .

دلھن والے پانی کا لگن بھر کر دولھا کے گھوڑے کے سموں کے نیچے ڈال دیتے ہیں تا کہ دولھا پانی پانی اور ہمیشہ نرم بنا رہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۸۷

ــ پانی کَرنا محاورہ .

۱. شرمندہ کرنا ، غیرت دلانا .

پانی پانی مجھ کو کرتی ہے مری تر دامنی
چاہیے اشکوں کی چادر منھ چھپانے کے لیے

۱۸۷۸ بحر (نوراللغات ، ۲ : ۲۰)

پانی پانی کر گئی مجکو قلندر کی یہ بات
تو جھکا جب غیر کے آگے نہ من تیرا نہ تن

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۳۹

۲. پگھلانا ، نرم کرنا .

بلسین نہایت موثر اور دل پانی پانی کر دینے والی آواز میں شروع کی .

۱۹۱۹ جوہائے حق ، ۲ : ۱۲۰

۳. تھکا دینا ، پسینے میں شرابور کر دینا .

ایک کاوے میں گھوڑے کو پانی پانی کر دیا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۲۱

ــ پانی ہونا محاورہ .

۱. نرم ہونا ، رقیق ہونا ، پگھلنا .

پانی پانی غم سے دل ہے چشم پرنم آب آب
زخم خنداں کی ہنسی کا کس سے رونا روئیے

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۹۳

۲. نادم ہونا ، شرمندہ ہونا ، غیرت سے پسینے پسینے ہونا .

تو دکھادے جو قد غیرت سرو و شمشاد
پانی پانی ابھی شمشاد لب جو ہو جائے

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۲۰)

ــ پر (ــ پہ) بُنیاد ہونا محاورہ .

بودا اور کچّا ہونا ، ناپائدار ہونا ، غیر مستقل اور بے قیام ہونا .

محض پانی پہ اس کی ہے بنیاد
بے ثباتی حباب کی دیکھی

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۲۱)

ــ پر (ــ پہ) لکھا ہونا محاورہ .

نقش بر آب ہونا ، ناپائدار ہونا .

کہوں کیا ماجرائے بے ثباتی نقش ہستی کا
مٹا جاتا ہے یوں گویا کہ یہ پانی پہ لکھا ہے

۱۸۶۲ ظفر (نوراللغات ، ۲ : ۲۱)

ــ پر نقش ہونا محاورہ .

رک : پانی پر لکھا ہونا .

جی علم توں پڑ سن پڑھے جوں نقش ہے پانی اوپر

۱۶۳۵ تحفۃ النصائح ، ۱۳

ــ پَروَرنا محاورہ .

پانی پڑھنا یا پھونکنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۱) .

ــ پڑا (ــ فت پ) صف .

ڈھیلا ڈھالا ، جو کسا یا تنا ہوا نہ ہو ، جیسے کنکوا پانی پڑا ہے یا اسکی ڈور ڈھیلی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۲) .

ــ پڑنا محاورہ .

۱. بارش ہونا ، مینھ برسنا .

جا سکے آج مرے گھر سے نہ وہ برق جمال
پانی اس طرح کا اے چرخ ستم گار پڑے

۱۸۵۸ امانت ، ۲۵ ، ۱۱۰

۲. ضائع ہونا ، اکارت جانا ، خاک میں مل جانا ("پر" کے ساتھ) .

آپ کے نزدیک پانچ ہزار روپیے پر پانی پڑ گیا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۳۰

پڑا بیج اے زندگانی پڑا کہ اس آرزو پر بھی پانی پڑا

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۹۰

۳. چیچک کے مرجھانے پر مریض کو پانی کے چھینٹے دیے جانا ؛ چھالے کا پک جانا .

چیچک . . . ڈھل گئی ، کل پانی پڑ جائے گا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۲۱

۴. بارش آنا ، بارش ہونا .

ڑھاؤ تو اصل میں اس فصل کا برکھا کی رت میں ہوتا ہے ادھر پانی پڑا ادھر گنا چڑھا .

۱۹۳۶ کھیتی کی باتیں ، ۱۳

ــ پَسانا محاورہ .

کسی ابلی ہوئی چیز میں سے زاید پانی نتھارنا .

اب اس خالی پتیلی میں . . . سیاہ زیرہ چھڑک کر تیار شدہ پانی پسا کر چاول . . . . . بچھا کر چھڑک دیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۱۵

— پلانا/پلادینا محاورہ .

۱. پیاسے کو پانی دینا .

آخر گوہر آرا بیگم نے ان کو پانی پلا کر خاموش کیا .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۲۷

۲. (زراعت) آبپاشی کرنا ، کھیت میں پانی دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳) .

۳. بعض کھیلوں بالخصوص کبڈی میں مقابل جماعت کے آدمی کو اپنے پالے میں آگے بڑھنے کا موقع دینا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۹) .

۴. شکست دینا ، ہرا دینا .

تم کیا چیز ہو میں نے اچھے اچھوں کو پانی پلا دیا ہے .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۸۹

— پن (— فت پ) امذ .

مائیت ، پانی کی صفت و کیفیت .

حرارت اس کی دو سو بارھویں درجے سے کم تر ہو تب وہ فی الفور اپنا پانی پن پھر اختیار کرتا ہے .

۱۸۶۷ بحر حکمت ، ۱۱

[پانی + ۱ : پن (رک) لاحقۂ حاصل مصدر]

— پور (— وسع) امذ (قدیم) .

چشمہ ، کنواں .

آب کوثر کوں شرف تھلی کے پانی پور تھے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۰)

[پانی + پور (رک)]

— پویا (— کس پ ، فت و ، شد ی) صف .

پانی پلانے والا .

آنس لنج بڑے بحل بھتر ادم دو پہر جویا
پھر بھٹی بس دلدبر ہوئے اک بھوک لگی دوجے پانی پویا

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۵۸

[پانی + پویا ، پینا (رک) سے]

— پہ بنا رکھنا محاورہ .

نا پائدار بنانا ، کمزور بنانا .

محبت دونوں جانب ہو تو لطف عشق ہے ورنہ
بنائے عشق کا پانی پہ رکھنا اسکو کہتے ہیں

۱۸۹۲ راقم ، ک ، ۱۰۸

— پیا منہ پر آتا ہے کہاوت .

بات چھپی نہیں رہتی (نور اللغات ، ۲ : ۲۱) .

— پی پی کر/کے م ف .

خوش ہو کر .

دیکھ پایا کشتگان عشق کا رتبہ اگر
پانی پی پی کر خضر جام شہادت مانگتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۴

— پی پی کر (کے) دعا دینا محاورہ .

بہت زیادہ کسی کے حق میں کلمۂ خیر کہنا ، ہر وقت بھلائی چاہنا .

آبداری تری شمشیر کی یہ کہتی ہے
پانی پی پی کے مرے دم کو دعا دے کوئی

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۰۹

— پی پی کر (کے) کوسنا محاورہ .

سخت بد دعا دینا ، اٹھتے بیٹھتے ہر وقت کسی کے حق میں برا چاہنا .

اب تم سب کو پانی پی پی کے کوسنا شروع کرو .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۳۷

— پیجیے چھان کے (اور) پیر (گرو) کیجیے جان کے کہاوت .

ہر کام سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے .

تم نے اس عمدہ کہاوت کو نہیں سنا ، پانی پیجیے چھان کے گرو کیجیے جان کے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۲۱

— پی کر ذات پوچھنا محاورہ .

کوئی کام کرنے کے بعد پچھتانا ، بات ہو چکنے کے بعد اس کی تحقیقات کرنا ، بے وقت افسوس کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱ ؛ نور اللغات ، ۲ : ۲۲) .

— پی کر ذات کیا پوچھنی کہاوت .

ایک کام یا بات ہو چکنے کے بعد اس کی تحقیق کرنی بے فائدہ ہے (نجم الامثال ، ۱۲۱ ؛ قصص الامثال ، ۹۱) .

— پی کر گزر (گزارا) کرنا محاورہ .

بے حد تنگدستی سے گزارا کرنا .

روزہ کیا رکھیں وہ بے خوار جو ہے خالہ میں
پانی پی پی کے شب و روز گزر کرتے ہیں

۱۸۳۶ دیوان مہر، ۱۶۳

— پینا محاورہ ؛ ف م.

۱. پانی نوش کرنا ، پیاس بجھانا.

ایک گاؤں میں پہنچے . . . وہاں ٹھہر کر پانی پیا.

۱۹۳۲ پیلہ میں میلہ ، ۵۱

۲. پانی جذب کرنا ، پانی کھینچنا.

چار روز تک بھیگے پڑے رہے اچھی طرح پانی پی لیں.

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۳

۳. ریل گاڑی کے انجن کا نل سے پانی لینا (نوراللغات ، ۲ : ۶۲).

— پھر جانا/پھرنا محاورہ.

۱. ملیا میٹ ہو جانا ، مٹ جانا.

یہ چچا بھتیجا ہونا اور شاگردی استادی سب پر پانی پھر گیا.

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۳۲۷

وزیر جنگ کی تمام امیدوں پر پانی پھر گیا.

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۵۸

۲. ضائع ہو جانا ، اکارت جانا.

میں دل کو رو کے کاہیدہ نہ تمام اوں کیونکر
کسی کے مال پہ پانی پھرے خدا نہ کرے

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۳۱۶

سرکار کے لاکھوں روپے پر پانی پھر جاتا اور مری آبرو کے ساتھ ساتھ جان بھی جاتی.

۱۹۳۳ فراق ، مضامین فراق ، ۱۵۳

۳. (کم تری یا بے بضاعتی کی بنا پر) خجل اور نادم ہونا.

دیکھ کر جوش بحر دیدۂ تر پھر گیا پانی آب باراں پر

۱۸۸۵ درد جدائی ، شوق عظیم آبادی ، ۳۱

۴. ترو تازگی آنا ، صحت یا توانائی کے آثار پیدا ہونا ، (مریض کے لیے) سنبھالا لینا.

رونق کچھ آ گئی جو پسینے سے موت کے
پانی ترے مریض پر اک آن پھر گیا

۱۸۵۸ گلزار داغ ، ۴۷

کھلا کر پھر وہی صورت بنا دی جوش گریہ نے
پھرا تھا اک ذرا پانی ترے بیمار الفت پر

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۹۸

۵. آب و تاب جاتی رہنا.

رخ مہتاب پر پھر جائے گا پانی خجالت سے
جبیں تیری عرق میں گر ذرا اے مہ جبیں بھیگی

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۹

۶. تانبے یا پیتل کے برتن وغیرہ پر سونے چاندی کا پانی چڑھنا.

رنگ عارض کو پسینے نے دو چندان کر دیا
جام سیم ماہ پر سونے کا پانی پھر گیا

۱۸۵۲ برق (فتح الدولہ) ، د ، ۲۶

— پَھل (— فت پھ) امذ.

سنگھاڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۳).

[پانی + پھل (رک)]

— پھوٹنا محاورہ.

۱. (کسی روک کو توڑ کر) پانی کا بہہ نکلنا.

یہ پسینہ وہی آنسو ہیں جو پی جاتے تھے تم
آرزو لو وہ کھلا بھید ، وہ پھوٹا پانی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۹۰

۲. (پتیلی وغیرہ میں آگ پر) پانی کا کھدبدانا ، پکنے لگنا ، کھولنا ، جوش کھانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۰).

— پھونکنا محاورہ.

۱. رک : پانی دم کرنا.

پانی پھونک کر مریضوں کو دینا.

۱۹۳۲ نقاب اٹھ جانے کے بعد ، نیاز فتحپوری ، ۲

۲. حقے کا پانی پھونک کر نکالنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۰).

— پھیر دینا/پھیرنا محاورہ.

۱. پانی پھر جانا/پھرنا (رک) کا تعدیہ.

امڈے ہیں اپنے اشک بڑے زور و شور پر
پانی نہ پھیر دیں کہیں دریائے شور پر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۳

اس کی صورت نے مرے خون پہ پھیرا پانی
جس کو سمجھا ہوں وہی رنگ حنا کہتا ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۵۹

اس کی تمام توقعات پر پانی پھیر دیا.

۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۱۵

۲. چلا کرنا ، صیقل کرنا .

ان کا گورا منگر سرخی مائل چہرہ جس پر تیرے عکس نے سنہرا پانی پھیر دیا ہے عجیب ناز آفرینی کے ساتھ چمکنے لگتا ہے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲۲

۳. محنت برباد کر دینا .

ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سید علیہ الرحمتہ کے کیے کرائے پر پانی پھیر دیا ہے لیکن راس مسعود نے ہمت نہ ہاری .

۱۹۷۵ مجلہ راس مسعود سوسائٹی ، ۳۵

— پھینکنا محاورہ .

تیراکی میں پاؤں سے مشق کرنا ؛ پیروں سے پانی کو ہٹانا .

جس طرح ہاتھوں سے مشق بڑھائی ہے اسی طرح پیروں سے کثرت بڑھانے اور پانی پھینکنے یہ تیراکی مینڈک کی تیراکی . . . ہے .

۱۸۸۲ رسالہ تیراکی ، ۹

— تارا ہونا محاورہ .

گہرے اور پرانے کنوؤں میں اندھیرے کے سبب کچھ نظر نہیں آتا ، غور کرنے کے بعد پانی چمکتا دکھائی دیتا ہے ، دیکھنے والا کہتا ہے کہ پانی تارا سا چمکتا ہے .

یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہو گیا
جس طرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۵

— تراش (— فت ت) امذ .

جہاز اور ناؤ کے پیندے میں وہ بڑی لکڑی جو پانی کو چیرتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۳) .

— تلے دھار اوپر دھار برسنا محاورہ .

شدت سے مینھ برسنا .

برسات کے دنوں میں آسمان پر گھٹا چھائی ہوئی ہے پانی تلے دھار اوپر دھار برس رہا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۲۲

— تو بہتا بھلا کھڑا گندھیلا ہوئے کہاوت .

کام ہوتا رہے تو اچھا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۲) .

— توڑنا محاورہ .

۱. بند یا نہر میں سے پانی چھوڑ دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱) .

۲. تھاہ نکالنا ، تھہ نکالنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱) .

۳. نہر وغیرہ کے پانی کو آب پاشی کے لیے کاٹ لینا . (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۲۲) .

۴. (کشتی بانی) پانی گھسیٹنا ، پانی کھینچنا ، پانی گھٹانا ، پانی کم کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱) .

— تیز ہو جانا/ہونا محاورہ .

۱. ہلکی بارش ہوتے ہوتے زور سے پانی برسنے لگنا ؛ بہت زیادہ پانی کا گرم ہو جانا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۰) .

۲. دھار تیز ہونا .

سر کی صورت پاؤں بھی رکھتے نہیں
گھاٹ پر خنجر کے پانی تیز ہے

۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشان ، ۲۳۲

— تھر آنا محاورہ .

گرد و غبار نیچے بیٹھ کر پانی کا نتھر کر صاف ہو کر اوپر آ جانا .

سب دل کا غبار جائے آخر
گدلا پانی تھر آئے آخر

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۹۹

— تھر جانا محاورہ .

رک : پانی تھر آنا .

بے کدر آئینہ ہے چشم پر آب
صاف پانی ہو گیا جب تھر گیا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۲

— ٹپکانا محاورہ .

۱. پانی چوانا ، پانی نچوڑنا ؛ لٹکا کر دہی کا پانی نکالنا .

آدھ پاؤ دہی کو کپڑے میں باندھ کر اس کا پانی ٹپکالیں . . .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۸۹

۲. نزع کے وقت حلق میں پانی چوانا .

کس ذوق پہ مر رہا ہوں میں جو حوریں خلد سے
دمبدم لا لا کے ٹپکاتی ہیں پانی وقت نزع

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۳۴

— ٹوٹ (ٹوٹ) کے برسنا محاورہ .

تیز بارش ہونا ، موسلا دھار بارش ہونا .

کی چشم تر نے اشک فشانی تمام رات
برسا ہے ٹوٹ ٹوٹ کے پانی تمام رات

۱۹۵۰ دیوان صفی ، ۱۵۴

ــ ٹوٹنا محاورہ.

۱. پانی کا (کنوئیں وغیرہ میں) خشک یا کم ہو جانا.

وہ گریاں ہوں جو میرا یوسف دل گر پڑا اس میں
کبھی پانی نہ ٹوٹے گا تیرے چاہ زنخداں کا

۱۸۵۳ دفتر فصاحت، وزیر، ۷

بعض کنوئیں ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا پانی نہیں ٹوٹتا.

۱۹۰۶ جغرافیۂ طبیعی، ۸۹

۲. تھاہ نکل آنا، تہ نکل آنا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۸۳).

ــ جانا محاورہ.

(رک) پانی اترنا، آب جانا، آب و تاب ختم ہو جانا؛ آنسو بہنا؛ سیلان الرحم کی شکایت ہونا؛ بے عزت ہونا (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۲۰).

ــ جل جانا/جلنا محاورہ.

۱. پانی کا بہت گرم ہونا.

غسل حمام کو کب آئے گا وہ شوخ شعور
پانی جلتا ہے جدا آگ جدا جاتی ہے

۱۸۹۲ شعور نوراللغات، ۲: ۲۲

۲. رطوبت سوخت ہونا، پکتے پکتے پانی کا کم ہو جانا.

جب پانی تھوڑا اور جل جائے شوربا اتار لو.

۱۹۲۶ نوراللغات، ۲: ۲۲

ــ جمنا محاورہ.

سردی سے پانی کا برف بن جانا (جامع اللغات، ۲: ۲۰).

ــ جیتنا محاورہ.

۱. مرغوں کی لڑائی میں یہ اقرار ہوتا ہے کہ جب مرغ لڑتے لڑتے تھک جائے گا اس کو اٹھا کر تھوڑی دیر دم لینے دیں گے۔ اس موقع پر ہار جیت کا فیصلہ کرنے کے لیے یہ اقرار ہو جاتا ہے کہ مرغ کو کتنی دفعہ اٹھا لینے اور پانی پینے کا موقع دیا جائے گا اور جو تعداد طے ہوتی ہے اس کے بعد مرغ اٹھایا نہیں جاتا اور اس پر ہار جیت کا فیصلہ ہوتا ہے (نوراللغات، ۲: ۲۲).

۲. مخالف پر فتح پانا.

پھونک دے گی اس کی لونڈی گریاں
جیت لے گی برق سے پانی گھٹا

۱۹۰۰ امیر (فرہنگ اثر، ۲: ۲۲۲)

ــ جھاڑنا محاورہ.

مستی زائل کرنا، عورت کی خواہش نفس مٹانا.

مردوے یوں تو بہت سنڈے ہیں لیکن ہے یہ
کوئی ایسا نہیں جھاڑے ترا پانی باندی

۱۸۳۵ رنگین، دیوان رنگین و انشا، ۵۵

ــ جھڑنا محاورہ.

(طباخی) پانی ٹپک ٹپک کر نکل جانا.

ٹوکرے میں ڈال کر خوب اچھی طرح دھو ڈالیں۔ اور اسے پانی جھڑنے دیں.

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے، ۲۳

ــ چٹانا محاورہ.

لڑائی کے دوران جب مرغ تھک جاتا ہے تو مرغباز اپنے منہ میں پانی بھر کر اس کی پھوار مرغ پر ڈالتا ہے تا کہ وہ تازہ دم ہو جائے، پھوئی دینا (فرہنگ اثر، ۲: ۲۲۳).

ــ چرانا محاورہ.

۱. نمی یا پانی کو جذب کر لینا (عموماً زخم کے لیے مستعمل).

چرایا ہے تری شمشیر سوں از بسکہ پانی کوں
ہر اک دم سوجن ہوتا ہے میرے زخم کا ٹانکا

۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۱۱۰

۲. زخم سیلا ہو جانا؛ پانی دینا (رک).

طریق زشت مجھ کو ناپسند طبع ہے ایسا
لہو روتا ہوں کوئی زخم اگر پانی چراتا ہے

۱۸۵۸ دیوان اسیر، ۱: ۳۵۳

اشک فشانی بھول آنکھیں زخم جگر نے چرایا پانی

۱۹۶۱ عروس فطرت، ۹۷

۳. (طنزاً) نطفہ قبول کرنا، حاملہ ہونا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۶۱).

ــ چڑھا آنا محاورہ.

سمندر دریا ندی یا تالاب وغیرہ میں باڑھ آنا.

چڑھا آتا ہے یہ پانی ہزاروں ڈوبے جاتے ہیں
وہ اترے ہیں نہانے کو عجب دریا میں ہلچل ہے

۱۸۷۲ عاشق، فیض نشاں، ۹۸

ــ چڑھانا محاورہ.

۱. پانی کو بلندی پر لے جانا؛ بہت سا پانی پی جانا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۸۳؛ نوراللغات، ۲: ۲۳).

۰۲ پانی چولھے پر رکھنا .
پھر ایک گھنٹہ بعد . . . تھوڑا پانی چڑھا دیں جب کھولنے لگے تو چاولوں کو ڈالدیں .
۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۲۳

۰۳ (i) پانی پھیرنا ، جلا کرنا ، صیقل کرنا ، ملمع کرنا .
موسم گل میں تکلف کیا دیوانوں نے
اپنی زنجیروں پہ سونے کا چڑھایا پانی
۱۸۶۰ الماس درخشاں ، ۲۳۸
ان قبوں پر سونے چاندی کا پانی چڑھایا گیا تھا .
۱۹۶۱ الہزنکہ ، ۱۳۷

(ii) آئینے پر پارا چڑھانا ؛ تلوار پر آب چڑھانا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۱) .

۰۴ (پوجا کی ایک رسم) کسی دیوی یا دیوتا کے چرنوں میں پانی ڈالنا .
ٹھکورن بھگت شیوجی کو پانی چڑھانے جاتے تو راستے میں ایک بار چوپال ہو لینا اپنا فرض سمجھتے تھے .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۰

— چڑھنا محاورہ .
۰۱ دریا میں طغیانی ہونا .
کوسٹی کا پانی بہت چڑھا ہے .
۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۲۳

۰۲ کنوئیں یا تالاب وغیرہ کے پانی کا اپنی حد سے بڑھ جانا (نوراللغات ، ۲ : ۲۳) .

— چلانا محاورہ .
آبپاشی کرنا ، سینچنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۳) .

— چوانا محاورہ .
رک : پانی ٹپکانا .
لگے پانی چوانے منہ میں آنسو
پڑھی یاسین سرہانے بیکسی نے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۲
دوسرا تو کوئی حلق میں پانی چوانے والا بھی نہ تھا .
۱۹۳۵ دکھ بھری کہانی ، ۲۲

— چونا محاورہ .
کسی برتن میں سے پانی کا نکلنا ، پانی کا قطرہ قطرہ ہو کر گرنا ، چھت میں سے پانی کا نکل جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۱) .

— چیرنا محاورہ .
تیرنے میں بڑے زور سے پانی کو ہاتھوں سے ہٹانا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۱) .

— چھینٹنا محاورہ (قدیم) .
پانی کھینچنا .
توکل کے بازو کیرے قول سوں
لیتی چیند پانی خوش اوس ڈول سوں
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵۴

— چھانٹنا محاورہ (قدیم) .
چیچک ڈھلنے پر مریض کو پانی کے چھینٹے دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۴) .

— چھاننا محاورہ .
۰۱ چھلنے کے ذریعے سے پانی صاف کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۳) .

۰۲ عمل تقطیر (جو اب اکثر پلانٹ کے ذریعہ کیا جاتا ہے اور عام طور پر منصوبۂ آب رسانی کا ایک حصہ ہے) کے ذریعے پانی صاف کرنا .
جب ہم اپنی دیسی تنظیم آب رسانی کا یورپ کی تنظیم آب رسانی سے مقابلہ کرتے ہیں تو . . . پانی کے جمع کرنے چھاننے اور صاف کرنے یا تقسیم کرنے میں بھی کوئی خرچ لاحق نہیں ہوتا ہے .
۱۹۳۱ رسالۂ آب رسانی ، ۱۲

۰۳ ایک خاص رسم (یا ٹوٹکا) جو ہندوؤں کے یہاں کسی کو سیتلا یا چیچک کی بیماری ہونے پر کی جاتی ہے نام رکھنے یا بیمار کو چیچک ہونا مان لیے جانے کے تیسرے ، پانچویں اور ساتویں دنوں میں جس دن جمعہ یا پیر ہو ، عورتیں بیمار کے سر سے کوڑا چھوا کر اس سے پانی چھانتی ہیں ، اس پانی میں پہلے سے چنا بھگویا رہتا ہے اگر موسم برسات ہو تو اسی کا پانی لے کر چھانا جاتا ہے اس ٹوٹکے کے ہو جانے پر اس احتیاط کی ضرورت نہیں رہتی جو نام رکھنے کے دن سے ضروری سمجھا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۱) .

— چھڑکنا محاورہ .
۰۱ چھینٹے مارنا ، کسی چیز پر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا .
کہو یہ ابر سے دل کھول کر ذرا برسے
یہ میری خاک پہ پانی سا کیا چھڑکتا ہے
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۹۳

مجروح دل پر تسلی کا مرہم رکھتا ہے سوکھے ہوئے دل کی کیاری پر سبزی کا پانی چھڑکتا ہے .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۱۰۹

۲. مشک کے ذریعہ سے مٹی پر پانی ڈالنا : آوارے کے ذریعہ سے گرد پر پانی ڈالنا تاکہ بیٹھ جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۱) .

ـــ چھڑوانا محاورہ .

۱. کسی مزار یا چوراہے وغیرہ میں پانی چھڑکوانا ، مشک چھڑکوانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳) .

۲. لفظاً پانی کھول دینا ، (پر بنائے مخالفت یا پریشان کرنے کے لیے) نہر وغیرہ کاٹ کر پانی کا رخ مخالف کی طرف کر دینا .

سنا آپ نے ، کل جو جلسہ ہونے والا تھا اس کے لئے آج ہی سے پانی چھڑو ایا جا رہا ہے موچی دروازہ تک پانی آگیا ہے .

۱۹۲۳ چٹان ، جنوری ، ۱۰

ـــ چھلکنا محاورہ .

برتن ، دریا ، یا نہر میں اس قدر پانی ہونا کہ کناروں سے نکل پڑے : (مجازاً) آنسو نکلے پڑنا .

کیوں کر آنسو ضبط ہوں اس وقت دل بیتاب ہے
پانی چشموں کا چھلکتا ہے بہت بھونچال ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۲

ـــ چھم چھم برسنا محاورہ .

رک : پانی ٹوٹ ٹوٹ کر برسنا .

کھول دو زلف چمن میں جو رہوں کر بازیب
کالے بادل سے برسنے لگے چھم چھم پانی

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۹۰

جھینگروں کی جھنکار ، مینڈکوں کی ٹر ٹر ہے ، چھم چھم پانی برس رہا ہے .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۲۲

ـــ چھوڑنا محاورہ .

پانی چھوڑنا (رک) کا لازم .

تروان چھیل اور کاٹ کر ڈالدیں ... پانی ڈالنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس میں پانی آپ ہی چھوڑتا ہے .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۰۳

ـــ چھوڑنا محاورہ .

۱. پانی دینا ، پانی جاری کرنا ، پانی ترک کر دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳) .

۲. (طباخی) گوشت ترکاری وغیرہ کا پکتے وقت پانی نکل کر اکھٹا ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

۳. جماع کے وقت عورت کی فرج سے رطوبت نکلنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳) .

چھوڑتی پانی تری ہونے کی جروا مردوے

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۲ : ۴۳)

ـــ چھڑنا محاورہ .

(دیہاتی) حوائج ضروریہ سے فراغت کے بعد آبدست لینا ، دھونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۱) .

ـــ دار صف .

آب دار ، چمکدار ، عزت دار ، فخر کرنے والا ، آبرو دار ، مردانہ ، زندہ دل ، آن والا ، خود دار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۳) .

[پانی + دار (رک)]

ـــ دکھانا محاورہ .

گھوڑے یا مویشی کو پانی پلانا ، جانور کے سامنے پانی رکھنا .

دن میں سو بار پٹھے پر ہاتھ پھیرنے اور وقت بے وقت آگے گھاس ڈالنے پانی دکھانے ... سے اس کے دل میں جگہ ضرور کرلی تھی .

؟ 'اودھ پنچ' لکھنؤ (نوراللغات ، ۲ : ۴۳)

ـــ دم کرنا محاورہ .

کوئی دعا پانی پر پڑھ کر پھونکنا .

یہ آب خورہ لائی ہوں پانی دم کر دو .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۵۴

ـــ دینا محاورہ .

۱. (زراعت) سینچائی کرنا .

مستاجر زمین کا زمین کی خدمت جوتنے بونے اور پانی دینے سے کرتا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۳۳۲

اگر پیوند لگائی جائے تو ہر درخت کو ... فاصلہ پر لگا کر اسی وقت پانی دیدیا جائے .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳ ، ۱ : ۳۱۳

۲. زخم یا چھالے کا اندرونی رطوبت کو باہر نکلنا ، زخم کا رسنا .

جو زخم خشک نہ ہو ... اتنا خیال رکھیے کہ پانی نہ دینے لگے .

۱۸۳۸ مفید الاجسام ، ۲۰

ذکر شبیر سے ہوتا ہے یہ حال آنکھوں کا
جس طرح دینے لگے پھوٹ کے چھالا پانی

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۸۷

۳.(i) موت کے بعد مرنے ہوئے کا نام لے کر اس کے وارث کا مقررہ رسم کے مطابق زمین پر پانی بہانا .

ترک اور سرگ اور . . . پانی دینا یہ سب شرعی ڈھونگ ہے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۹

(ii) (کسی کو) مردہ سمجھ لینا ، مرنے برابر فرض کر لینا ، (کسی سے) اس طرح بے تعلق ہو جانا جیسے مردے سے .

میں خویش و اقارب سب کو پانی دے چکا ہوں .

۱۹۰۷ مخزن ، مئی ، ۵۲

(iii) (کنایۃً) ذبح کرنا .

نہ دیا خنجر سفاک نے پانی ہے ہے
ہاتھ ہم کو تو کبھی جان سے دھونا نہ ملا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۴۲

۴. (مرغ بازوں کی اصطلاح) رک : پانی چڑھانا (نوراللغات ، ۲ : ۲۳) .

۵. (طباخی) کھانا پکاتے وقت سالن وغیرہ میں پانی ڈالنا .

کٹھل ڈال کر خوب بھونیں اور پانی دے کر چھوڑ دیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۰۴

ـــ دیوا (ـــ ی مج) صف ؛ امذ .

وارث ، خبر گیر لینے والا ، گزر کا مالک .

ایک اس کا نام لیوا پانی دیوا نہ رہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۴۲

دشینت : ہستناپور کا راجا ، پرو کے گھرانے کا پانی دیوا .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۲۵

[پانی + دیوا ، دینا (رک) سے]

ـــ ڈالنا محاورہ .

۱. پانی دینا ، (مجازاً) قے کرنا .

کوئی اوگے ہے روٹیاں کھا کر
کوئی ڈالے ہے پانی متلا کر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱۲۱

۲. پودوں کی کیاریوں وغیرہ میں پانی دینا ، (مجازاً) خوش کرنا .

تو نے یوں ابر عطا مرا دل سینچا ہے
جیسے مالی نے کسی پوڑ میں پانی ڈالا

۱۹۱۱ ذاکر عطا ، ۱۹

ـــ ڈباؤ ہونا محاورہ .

پانی کا بہت زیادہ یا گہرا ہونا .

بولا کشتی والوں کو تکتے دیتے بے سود ، بس پاؤں پاؤں چلو پانی ڈباؤ نہیں .

? (ضرب الامثال ، ۵۹)

ـــ ڈھل جانا/ڈھلنا محاورہ .

۱. آب و تاب جاتی رہنا ، رونق نہ رہنا ؛ ایام شباب گزر جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

۲. (آنکھ) خشک ہوجانا ؛ بے حیا ہو جانا ، بے شرم ہو جانا .

پانی ڈھلا جو خوف سے چشم حباب کا
گرداب نیل ہو گیا دامن سراب کا

۱۸۵۹ قلق ، ک ، ۲۶۳

ـــ رکھنا محاورہ .

۱. تلوار یا چھری کا آبدار کرنا ، آب دینا (نوراللغات ، ۲ : ۲۳) .

۲. کسی برتن میں پانی کسی جگہ رکھنا .

غسل خانہ میں پانی رکھا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۲۳

ـــ روکنا محاورہ .

کسی کو پانی نہ دینا ، پانی کے استعمال سے باز رکھنا ؛ نزلے کا پانی بند کرنا تاکہ نزلہ کسی اور عضو پر نہ گرے (نوراللغات ، ۲ : ۲۳) .

ـــ سر جانا محاورہ .

پانی سر تک آنا .

صد آفریں ہے دلا تجھ کو چاہ میں اس کی
شناوری کے بزور اپنے سر گیا پانی

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۴

ـــ سر سے اوپر آنا/ آجانا/اونچا ہونا محاورہ .

کسی معاملے کا حد سے بڑھنا یا انتہا کو پہنچنا .

جب گداز دل سے تن کا حال پتلا ہو گیا
میں بھی یہ رویا کہ پانی سر سے اونچا ہو گیا

۱۸۶۶ دیوان فیض ، ۲۱

جب پانی سر سے اوپر آجائے تب ایک بنائے نہیں بنتی .

۱۹۵۷ بادشاہ ، محمود حسین ، ۲۰

ـــ سر سے گزرنا محاورہ .

رک : پانی سر سے اونچا ہونا .

طرفہ رونا ہے میں اس دیدہ تر سے گزرا
چار ہی اشکوں میں پانی مرے سر سے گزرا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۶

مگر پانی سر سے گزر چکا تھا ڈوبتے ڈوبتے انہوں نے کہہ دیا میں ابھی آئی ذرا لکشمی پانی سے باہر لے آؤں .

۱۹۶۲ آم محبوبہ ، ۴۴

— سرکانا محاورہ .

پانی اٹھا لینا ، بڑھا لینا .

میں تو یوں شربت دیدار کا اون کے تشنہ
ہمنشیں اب مرے آگے سے تو سرکا پانی

۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۰۱

— سمجھنا محاورہ .

مشکل کام کو آسان سمجھنا .

سختی دہر ہوئی طرز سخن میں آسان
قافیے آئے جو پتھر کے میں پانی سمجھا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۲ : ۸۶

— سمونا/سمو دینا محاورہ .

گرم پانی میں سرد پانی ملا کر معتدل بنانا .

ہیں ساتھ اشک گرم کے کچھ اشک سرد بھی
آنکھوں نے میری خوب یہ پانی سمو دیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۱

— سو نیزے چڑھانا محاورہ .

نا حق بد نام کرنا ، مبالغہ کرنا .

اشک آئے تھیں آنکھوں میں کہ یاروں نے ابھی
پانی سو نیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۷۱

— سو نیزے چڑھنا محاورہ .

پانی سو نیزے چڑھانا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۲ : ۲۳) .

— سے پانی ملے (اور) ملے کیچ سے کیچ کہاوت .

جنس بجانب جنس راغب ہوتی ہے ، جیسا خود ہوتا ہے ویسوں ہی سے ملتا ہے ، شریف شریف سے اور کمین کمین سے میل جول رکھتا ہے (ماخوذ : قصص الامثال ، ۳۲) .

— سے پتلا (ـــ فت پ ، سک ت) صف .

نہایت رقیق ؛ نہایت ارزاں ، حقیر ، خفیف ، ادنیٰ ؛ آسان ، سہل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱) .

— سے پتلا کرنا محاورہ .

۱. خجل اور شرمندہ کرنا ، ذلیل اور رسوا کرنا ، بے عزت اور بے آبرو کرنا .

آبرو رکھ لی مرے دیدۂ طوفاں زا نے
ورنہ یہ ابر مجھے پانی سے پتلا کرتے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۸

۲. آسان کرنا ، سہل کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۳۵) .

— سے پتلا ہونا محاورہ .

۱. حقیر ہونا ، بے حقیقت ہونا .

موجزن ایسے ہیں یاں دیدۂ تر میں دریا
پانی سے پتلے ہوئے اپنی نظر میں دریا

۱۸۳۱ کلیات ناسخ ، ۲ : ۱۵

۲. نہایت رقیق ہونا .

شربت اس پانی کے آگے روتا تھا
دودھ بھی پانی سے پتلا ہوتا تھا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۴۰

اس قدر غم نے گھلایا ہے مجھے
خون بھی پانی سے پتلا ہو گیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۳۱

۳. نہایت آسان ہونا ، سہل ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱) .

— سے پہلے پاڑ (پل) باندھنا محاورہ .

غیر ضروری طور پر حفظ ما تقدم کرنا ، فکر بیجا کرنا ، قبل از مرگ واویلا کرنا .

راحت زمانی نے کہا ، تمھاری یہ الٹی سمجھیں ہیں تو مجھے کہنے نہیں دیتیں ، تم لوگ پانی سے پہلے پاڑ باندھتے ہو .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۰

— سے دھارنا محاورہ .

ادویات کا جوشاندہ یا گرم پانی وغیرہ جسم کے کسی حصے پر دھار کے ساتھ ڈالنا .

کیا کہوں میں کہ کیسا کام کیا
گندے پانی سے آگے دھار دیا

۱۸۴۹ جان صاحب ، د ، ۲۸۵

— سینچنا محاورہ .

پودوں وغیرہ کو پانی دینا .

خود خضر جو سینچتے تھے پانی
بھئے تھی زمیں لباس دھانی

۱۸۸۲ مادر ہند ، شاد ، ۳

ان کی پتلی جڑوں کو نہایت احتیاط کے ساتھ ترانا جائے اور ان کے چاروں طرف پانی سینچا جائے .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳۱۶

— قد آدم ہونا محاورہ.

گہرا پانی ہونا .

وہ غرق بحر غم ہوں آئینہ جو دیکھا ایوان میں
سمجھ کر نہر بولا قد آدم اس میں پانی ہے

1858 امانت ، د ، ۹۰

— کا اونٹ (— و مع ، مغ) امذ.

سمندر میں پایا جانے والا وہ جانور جس کا دھڑ اور منھ وغیرہ اونٹ جیسا ہوتا ہے .

جو جانور قیمت دار ہیں جیسے سنتور اور کوال خز کی اور پانی کا اونٹ بشرطیکہ زندہ ہو .

1867 نورالہدایہ ، ۳ : ۳۶

— کا آثار امذ.

ناؤ کی باڑی پر لگا ہوا کچھ کچھ جھکا ہوا تختہ جس پر چھاجن کی اولتی کا پانی گرتا ہے ، آدھی باڑی (شبد ساگر ، ۲ : ۲۹۵۰).

— کا بال امذ.

(لفظاً) پانی کی لہر کا نشان ، (مجازاً) شاعرانہ خیال جو نا ممکن کو ممکن کرتا ہے .

کوئی بتاتا نہیں اس کو مگر سب باندھ دیتے ہیں
کدر کا بال کیونکر بن نہ جائے بال پانی کا

1861 کلیات اختر ، ۱۳۰

— کا بتاسا / بتاشا (— فت ب).

(الف) امذ.

حباب ، بلبلہ .

یونہیں وہ مصر کا پاشا ہوا پانی کا بتاشا

1884 قدر ، ک ، ۴۳

(ب) صف.

ناپائیدار ، جلد مٹنے والا (نوراللغات ، ۲ : ۲۳).

— کا بلا (— ضم ب بشد ل) امذ.

حباب ؛ (مراداً) انسان .

جیسے بجلی اور پانی کے بلے ایستھر نہیں رہتے تیسے ہی بالک بھی استھر نہیں رہتے .

1890 جوگ بششٹھ ، ۱ : ۲۹

— کا بلبلا (— ضم ب ، سک ل ، ضم ب).

(الف) امذ.

زکد ؛ حباب .

دل کی شورش ہوتے ہوتے ہوگی کم
آبلہ کیا بلبلا پانی کا ہے

1905 یادگار داغ ، ۱۰۳

(ب) صف.

فانی ، جلد فنا ہو جانے والا ، فنا پزیر .

کیا بھروسا ہے زندگانی کا — آدمی بلبلا ہے پانی کا

? نامعلوم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۲)

— کا بوٹ (— و مج) امذ.

قرابہ ، پانی کی بڑی بوتل .

غل تھا یہاں پہاڑ بھی پانی کا بوٹ ہے
موجود ہیں جس کے عالم کشا یہ وہ چوٹ ہے

1875 مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۰

— کا پتہ نہ ہونا محاورہ.

پانی دستیاب نہ ہونا ، دور دور پانی نہ ملنا .

پیاس کے مارے جان نکلی جاتی تھی مگر پانی کا پتہ نہ تھا .

1932 پیالہ میں میلہ ، ۵۱

— کا توڑ (— و مج) امذ.

طغیانی ، زور ، بہاو .

نہ پوچھو ضعف دل میں حال اشکوں کی روانی کا
جہاں تھا توڑ پانی کا وہیں توڑا ہے پانی کا

1870 دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۱

— کا توڑا (— و مج) امذ.

پانی کی کمی .

نہ پوچھو ضعف دل میں حال اشکوں کی روانی کا
جہاں تھا توڑ پانی کا وہیں توڑا ہے پانی کا

1870 دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۱

— کاٹنا محاورہ.

۱. تیرنے میں ہاتھوں سے یا کشتی چلانے میں چپوؤں سے بڑھتی ہوئی موجوں کو ادھر ادھر کرنا .

قاعدہ اول کی بخوبی مہارت کے بعد ... منہ کو پانی سے اونچا رکھ کر دونوں ہاتھوں سے پانی کاٹنا شروع کرے .

1882 رسالۂ تیراکی ، ۱۰

تیراک بڑے بڑے کمال دکھاتے ، کوئی پانی کاٹتا .

1923 اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۵

۲. ایک نالی یا نہر سے دوسری نالی یا نہر میں پانی لینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۲).

بااثر زمیندار تھوڑی پانی کاٹ کر اپنے کھیتوں میں دیتے رہتے ہیں .

1966 روز نامہ 'جنگ' کراچی ، ۳۰ ، ۱۲ : ۶

ــ کا جیکٹ (ــ ی لین ، کس خف ک) امذ .

موٹر کے انجن کے پاس پانی کی ٹنکی .

واٹر کولنگ آج کل تقریباً تمام موٹر کاروں میں استعمال ہوتی ہے اس کے لئے سلنڈر اور ہیڈ کے چاروں طرف پانی کے جیکٹ ایک ساتھ ڈھلے ہوئے ہوتے ہیں جن میں کہ پانی ہر وقت جمع رہتا ہے.

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۷۷

[Jacket : پانی + انگ]

ــ کا چڑھاؤ (ــ فت چ ، سک ڑ) امذ .

طغیانی ، زور (نوراللغات ، ۲ : ۲۴) .

ــ کا خزانہ (ــ فت خ ، ن) امذ .

ذخیرۂ آب ، پانی کے وافر مقدار میں موجود ہونے کی جگہ ، کثیرالمقاصد منصوبہ بندی کے تحت آب رسانی کے لیے بارش کا پانی جمع کرنا ، تنظیم آب رسانی کا بہت بڑا ذخیرہ .

جو مالک گنج زر کا ہو بجا ہے سرکشی اس کو
کہ فوارے کو دیکھو پاس پانی کا خزانہ ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۲

ــ کا دباؤ (ــ فت د) امذ .

پانی کا وہ مسلسل زور جو بند یا آب رسانی کے کنوؤں میں خصوصی طور پر پڑتا ہے (Water pressure) .

اور جن پر پانی کا دباؤ پڑتا تھا پتھر کے بنائے گئے تھے .

۱۹۳۱ آب رسانی ، ۱۰

ــ کا ڈھال امذ .

(طبقات الارض) زمین کا وہ قدرتی نشیب جو مختلف مقامات پر مختلف ہوتا ہے .

کسی ملک کے مختلف حصوں میں تہ زمین کے پانی کے لیول میں بہت فرق پڑتا ہے تہ زمین کے پانی کے لیول کا ڈھال جو کسی حصۂ ملک میں ہو وہ زمین کے پانی کا ڈھال کہلاتا ہے .

۱۹۳۹ آبپاشی ، ۱۵۶

ــ کا ریلا (ــ ی مج) امذ .

سیلاب ، رو ، لہر .

رہے کا تا بہ کے مصروف دنیا کے جھمیلے میں
کہاں تک کھوئے گا عمر رواں پانی کے ریلے میں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۷۰

ــ کا سانپ (ــ نغ) امذ .

وہ سانپ جو پانی میں پایا جاتا ہے ، اس کا زہر قاتل نہیں ہوتا ؛ پنیرا یا پنیلا سانپ .

ہے عرق آلودہ رخ پر زلف جاناں غم نہیں
سانپ جو پانی کا ہے زنہار اس میں سم نہیں

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات ، ۲ : ۲۴)

اسپین میں پائے جانے والے عقاب اپنے بچوں کو پانی کا سانپ کھلاتے ہیں .

۱۹۸۰ روز نامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲۲ دسمبر ، ۷

ــ کا سوال (ــ ضم س/ــ فت س) امذ .

بہت ہی معمولی چیز کی طلب ، کسی حقیر شے کی مانگ .

پانی کے بھی سوال میں جاتی ہے آبرو
کس کو طلب بغیر خدا کے پسند ہے

۱۸۴۷ عاشق ، فیض نشان ، ۲۶۲

ــ کا شباب (ــ فت ش) امذ .

(نباتیات) نیلگوں سبز الجی کا مظہر ، (Water bloom) کلوروفل یعنی خضرہ ، کیرولنائڈ سے تعلق رکھنے والا مادہ .

ایسی جھیلوں میں جہاں بعض اوقات ایک یا دو انواع کثرت سے پیدا ہو جاتی ہیں کہ پانی کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے اس مظہر کو پانی کا شباب کہا جاتا ہے .

۱۹۶۸ الجی ، ۱۲۵

ــ کا کمربند (ــ فت ک ، م ، سک ر ، فت ب ، سک ن) امذ .

(طب) ربر کی گرم پانی کی بوتل کی طرح کی ایک پیٹی جو ربر نیز کپڑے کی بھی ہوتی ہے .

مکین صاحب کی صلاح ہے کہ پانی کا کمربند ہر روز چند گھنٹے تک بندھانا .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۲۲

ــ کا گھونٹ گلے سے نہ اترنا محاورہ .

نزع کی حالت میں ہونا یا کسی مرض کی وجہ سے پانی کا حلق سے نیچے نہ جانا ؛ غم و غصے کے مارے پانی نہ پیا جانا .

پیا جاتا ہے کیوں کر اوس مریض غم سے خون دل
اوترتا ہی نہیں جس کے گلے سے گھونٹ پانی کا

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۲۰

— کاٹنے میں تُل کَر مِلنا محاورہ .

مقررہ ناپ کے مطابق ملنا .

اشک ہی جاتا ہوں میں آنکھوں میں بھر کر راسخ
یعنی ملتا ہے مجھے کاٹنے میں تل کر پانی

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۵۳

— کا نَقْش (— فت ن ، سک ق) امذ .

کوئی شے جو نا پائدار ہو اور فوراً ہی مٹ جائے ، نقش برآب .

اشک میں میرے ہے رنگا رنگ موج خون دل
یہ طلسم طرفہ تر قائم ہوا پانی کا نقش

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۷۸

وسیع سلطنت . . . پانی کے نقش کی طرح محو ہوئے گی .

۱۹۵۶ چنگیز (ڈرامہ) ، ۱۲۰

— کا نِکاس (— کس ن) امذ .

پانی نکالنے یا اخراج کا راستہ یا گنجائش جو خصوصی طور پر کھیتوں وغیرہ میں بنائی جائے .

ہندوستان میں خرمن کی ترتیب بہت بری ہے کہ اس میں ہوا کی آمد ہے نہ پانی کے نکاس کی کوئی سبیل ہوتی ہے .

۱۸۷۹؟ خرمن زراعت ، ۹۸

— کا بِگا مُنھ پر آنا محاورہ .

عیب کا ظاہر ہو کر رہنا ؛ کیے کی سزا پانا .

کوئی صاحبان لیاقت کو جوتیاں مار کر نہیں سمجھاتا ہے . . . پانی کا بگا منہ پر آتا ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۹

— کَردینا محاورہ .

۱. نرم کردینا ، گداز بنا دینا .

کرے دل کو پانی براگ پندلی نظر پڑتی پانی اور چندلی

۱۷۱۳ دیوان فائز ، ۲۲۱

گداز عشق نے سو بار دل کو کردیا پانی
ہوا اب تک نہ شعلہ سرد لیکن آتش دل کا

۱۸۲۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۶۳

۲. (کسی مضمون یا علمی و فنی مسئلے کو) آسان بنا دینا ، حل کردینا .

ادق مضامین کو اردو میں نہایت آسان اور پانی کرکے دکھا دیا .

۱۹۱۱ مہا کتبۂ مرکز اردو ، ۲۷

۳. غصہ دھیما کردینا ؛ پیشاب کردینا (نوراللغات ، ۲ : ۲۳ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۱) .

— کَرنا محاورہ .

۱. مرغوں کا باہم دم لے کر لڑنا .

گھنٹہ دو گھنٹہ ٹینی مرغ کی طرح دو دو پانی کرنا اور پھر تاپنے میں .

۱۹۲۶ نوراللغات (ماخوذ : اودھ پنچ) ، ۲ : ۲۳

۲. مرغ باز کا منھ میں پانی بھر کر اس کی پھوار مرغ کے منھ پر ڈالنا تاکہ لڑنے کے لیے تازہ دم ہوجائے .

رکھوں برابر بازی کو دونوں ہوا میں بھرے ہوئے ہیں پانی ان کا کون کرے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۵۶

۳. مچھلی کا سطح آب پر آکر منھ سے پانی چھوڑنا .

ابا مرحوم نے بندوق لی . . . جیوں ہی مچھلی نے پانی کیا تانا ابا نے گولی لگائی .

۱۹۳۶ قدیم بحر و بحر منلمان اودھ ، ۱۲۹

— کَمَر کَمَر ہونا/رہنا محاورہ .

پانی کا گہرا (اتنا کہ آدمی کی کمر تک پہنچے) ہونا ، پایاب ہونا .

راسخ گلے گلے ہو تو منت کی ناو دوں
رہتا ہے تیغ یار کا پانی کمر کمر ؟

راسخ (نوراللغات ، ۲ : ۲۳)

— کَر پانی اور دُودھ کو دُودھ کَرنا محاورہ .

دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کرنا ، حق اور باطل کا فرق واضح کردینا ، انصاف و عدل سے کام لینا .

(ہے مصحف جو تیں سید محمود
کیتے پانی کوں پانی دود کوں دود

۱۶۲۵ ملا احمد ، لیلیٰ مجنوں (تاریخ زبان اردو ، شمس اللہ ، ۶۲)

— کی بَھڑَک (— فت بھ ، ڑ) امث .

پیاس کی شدت .

گھر میں تمہیں پانی کی بھڑک رہتی ہے دن بھر
پھر کیا ہو کسی دن جو نہ پانی ہو میسر

۱۸۷۵ انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۲

— کی پوٹ (— و مج) امث .

۱. موسلادھار بارش (شبد سا گر ، ۶ : ۲۹۵۳) .

۲. سر تا سر پانی ، نرا پانی (عموماً ایسی چیز جس کے کھانے سے پیٹ بھر جائے مگر ذرا سی دیر بعد پھر بھوک لگ آئے) .

عرق بن کر جو لیتا ہے رخ محبوب کے بوسے
اسے پانی کی پوٹ اے دیدۂ نمناک ہونا تھا
۱۸۵۳ کلیات منیر، ۳ : ۲۱۸
۳. وہ چیز جو پکنے میں بجھ کر ذرا سی ہو جائے جیسے ساگ پات (نوراللغات، ۲ : ۲۵) .
۴. پانی سے پھولا ہوا : مشک .
چشم تر ہے اشک ترے گوہر کانی کی پوٹ
اے حباب آب دریا تو ہے اک پانی کی پوٹ
؟ نکہت (نوراللغات، ۲ : ۲۵)

— کی تپش (— فت ت، کس پ) مث .
پانی کا درجۂ حرارت .
جس سبب سے پانی کی تپش بڑھتی ہے اسی سبب سے تبخیر زیادہ ہوتی ہے .
۱۹۳۹ آبپاشی، ۱۱۳

— کی چادر / چدّر (— فت د، فت چ / شد د بفت) امث .
۱. پانی کی چوڑی دھار .
دریائے اشک بعد فنا بھی ہے زور پر
چادر کے بدلے پانی کی چادر ہے گور پر
۱۸۵۲ عاشق، فیض نشان، ۲۸
فوارے پانی کی چدریں چھوٹ رہی ہیں .
۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز، ۴۹
۲. آبشار .
جہاں کہیں دریا کے راستے میں کسی چٹان کا کنارہ آجاتا ہے اور آگے جگہ بہت نیچی ہوتی ہے تو دریا بڑے زور سے نیچے گرتا ہے اس کو پانی کی چادر کہتے ہیں .
۱۹۰۶ جغرافیۂ طبیعی، ۶۹

— کی چھاگل (— فت گ) امث .
وہ برتن یا مشک نما تھیلی وغیرہ جس میں پانی رکھا جائے .
زبانیں خشک تر ہو جائیں گی کانٹوں کے صحرا میں
ہمارے پاؤں کا ہر آبلہ پانی کی چھاگل ہے
۱۸۵۲ عاشق، فیض نشان، ۱۹۹
یہ سن کر انہوں نے بیمار کو دیکھا اور پانی کی چھاگل دے کر کہا پانی پانی پانی .
۱۹۲۲ بیاہ میں سیاہ، ۵۲

— کی دھکیل (— فت د ھ، ی مج) امث .
(انجنیری) ایک زور دار ریلے کے ساتھ پانی اچھلنے کا عمل جو بند ڈیم اور آبپاشی کے ذخیروں میں خاص طور پر قائم کیا جاتا ہے .
پانی کی دھکیل کا انتصابی جزو ترکیبی پانی کی پیل کے الھاؤ کو تیراؤ کے بدلے لینے کی وجہ سے زائل ہوتا ہے .
۱۹۳۹ آبپاشی، ۳۲۱

— کی دھونکنی لگنا محاورہ .
مسلسل پیاس کی شدت ہونا .
کٹورے آنکھوں کے مملو ہیں پیا ہی ہزار آنسو
بجھی نہ پر تشنگی سر ہولگی یہ پانی کی دھونکنی ہے
۱۸۷۶ سخن بے مثال، ۱۰۹

— کی روش چلنا محاورہ .
پانی کی طرح چلنا، مقیم یا ساکن نہ ہونا .
سوچا کہ مقیم کیوں یہاں ہو
پانی کی روش چلو رواں ہو
۱۸۸۷ ترانۂ شوق، ۵۲

— کی سرسراہٹ (— فت س، سک ر، فت س، ۱) امث .
(طباخی) وہ آواز جو کھانا پکنے وقت پتیلی سے آتی ہے جس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ گوشت یا ترکاری بھننے کے لئے تیار ہے یا پک کر تیار ہے .
جب پانی کی سرسراہٹ ذرا تند رہے اور گھی جھٹنے لگے تو اتار لو .
۱۹۰۶ ناشتہ، ۱۶۳

— کی سوسک (— و مع، فت س) امث .
نام ایک جانور کا .
پانی کی سوسک (Dytiscus) . . . اس کا لاروہ یا سر نوکیلے قتاہ دار جبڑے رکھتا ہے اور پانی کے جانوروں کا خون ان جبڑوں کی مدد سے چوس لیتا ہے .
۱۹۶۷ بنیادی حشریات، ۱۶۰

— کی شنبالی (— فت ش، سک م بشکل ن) امذ .
(دکن) جنس ساگوان، انگ : Vitextrifolia (شکسپیئر ہندوستانی لغت، ۲۸۳۰) .

— کی طرح بہانا محاورہ .
ضائع کرنا، برباد کرنا، بیکار صرف کرنا .
متواتر چھ سال تک تقریباً ہر ملک و قوم نے جنگ پر روپیہ پانی کی طرح بہایا تھا .
۱۹۵۲ امن کے منصوبے، ۵۷

ـــ کی طرح حل کرنا محاورہ۔

آسان اور سہل کر دینا۔

کئی دفعہ میرات کے مسائل ان سے دریافت کیے اور انھوں نے ان کو پانی کی طرح حل کردیا۔

۱۹۰۵ امہات الامہ، ۷۶

ـــ کی کربلا ہونا محاورہ

پانی کی کمی ہونا۔

ابرو کی دمن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیان
پانی کی کربلا ہوئی کعبے کی راہ میں

۱۸۵۸ امانت (نوراللغات، ۲ : ۲۵)

ـــ کی کوٹھی (ـــ و مج) امث۔

مٹی کا ظرف جس کا منھ چھوٹا اور پیٹ بڑا ہوتا ہے۔

آفتابہ اور پانی کی کوٹھی ٹونٹی دار۔

۱۹۱۶ خانہ داری، ۷۷

ـــ کی لکیر (ـــ فت ل، ی مع) امذ۔

ناپائدار، بودا، نقش بر آب (نوراللغات، ۲ : ۲۵)۔

ـــ کی لہریں گننا محاورہ۔

بیکار یا ناممکن کام کرنا۔

شمار میں نہیں موجیں جہان فانی کی
جنون ہے اسے لہریں گنے جو پانی کی

۱۸۸۸ قدر، ک، ۲۶۷

ـــ کے آگے پاڑ باندھنا محاورہ۔

رک : پانی سے پہلے پاڑ باندھنا۔

بظاہر تو سنجیدہ نے پانی کے آگے پاڑ خوب باندھی مگر دل کی یہ کیفیت تھی کہ نسیم کا نام سنتے ہی سوکھے دھانوں میں پانی پڑ گیا۔

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۲۳۲

ـــ کے چھینٹے لڑنا محاورہ۔

ایک دوسرے پر ہاتھوں سے پانی پھینکنا۔

چھینٹے غیروں سے جو کل آپ اڑے پانی کے
پڑ گئے سیکڑوں بس ہم پہ گھڑے پانی کے

۱۸۰۹ جرات، د، ۵۱۲

ـــ کے ریلے میں بہانا محاورہ۔

۱. ضائع کرنا، بے ضرورت صرف کر ڈالنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۷۲)۔

۲. کھونا؛ نہایت ارزاں بیچنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۲۷۳)۔

ـــ کے کچے گھڑے بھروانا محاورہ۔

نہایت دشوار بات کی تعمیل کرانا، نازک مرحلے سے گزارنا۔

خون دل آنکھوں میں اشکوں کے عوض لانے لگا
عشق تو کچے گھڑے پانی کے بھر وانے لگا

۱۹۲۵ شوق قدوائی، د، ۳۸

ـــ کے گھڑے پڑنا محاورہ۔

نہایت شرمندہ ہونا؛ گھڑوں پانی پڑنا۔

تیری جو سیمی زیب دہن دیکھے تو پڑ جائیں
پانی کے گھڑے غنچۂ سوسن پہ ہزاروں

۱۸۳۰ نصیر، چمنستان سخن، ۱۵۳

ـــ کے مول م ف۔

نہایت ارزاں اور سستا۔

بیچے ہم سودا نہوں نے جان کوں پانی کے مول
اس طرف کون گرم ہے بازار استغنا ہنوز

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۲۷۱

بِکتے ہیں اب جناب مشیخت مآب بھی
پانی کے مول بکنے لگی ہے شراب بھی

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۸۳

ف : بکنا، بیچنا، خریدنا، ملنا۔

ـــ کے نیچے نہ پانی کے اوپر فقرہ۔

پانی کے اوپر نہ پانی کے نیچے، نہ الٹی ساتے نہ سیدھی۔

تم تو نہ اس وقت پانی کے اوپر ہو نہ پانی کے نیچے لے بھلا اس مکان میں کوئی آسکتا ہے۔

۱۹۱۵ سجاد حسین، طرح دار لونڈی، ۳۰

ـــ کھڑا ہونا محاورہ۔

بارش یا تالاب وغیرہ کا (خصوصاً گہرا) پانی کسی جگہ ٹھہر جانا۔

سڑک پر پہنچے تو وہاں بالشت بالشت بھر پانی کھڑا ہے۔

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی، ۱ : ۲

ایک ندی میں ہر جگہ پانی گہرا کھڑا تھا۔

۱۹۱۰ ذکاءاللہ، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۶۶

— گُھلنا محاورہ.

بارش رُکنا ، مینھ کا تھمنا .

دو بجے پانی کھلا تو عباسی ڈولی پر سوار ہو کر اپنے گھر گئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۶

اتنے میں پانی کھل گیا تو میں نے پوچھا ، میاں کوئی مکان بھی کرایے پر ملے گا .

۱۹۳۰ بیگموں کا دربار ، ۱۳

— کھنچنا محاورہ.

پانی کھینچنا (رک) کا لازم .

انڈا جو دل تو آنکھ نے آنسو بہا دیے
پانی کھنچا ہے چاہ کا جر ثقیل سے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۵۲)

— کھیت (— ی مج) امذ .

پان دھار ، آب پاشی کی زمین خواہ نہری یا چاہی (اپ و ، ۶ : ۳۲) .

[پانی + کھیت (رک)]

— کھینچنا محاورہ.

۱. کنوئیں سے پانی نکالنا .

ڈول اٹھا کر پانی کھینچ اور وضو کر اور نماز میں مشغول ہو .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۳۵۷

۲. پانی جذب کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۵) .

— گرانا محاورہ.

پانی بہانا ؛ نزلے کی رطوبت کا آنکھ ، ناک یا منھ سے خارج کرنا ، پانی پھینکنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۵) .

— گرنا محاورہ.

مینھ برسنا ، بارش ہونا ؛ پانی ٹپکنا ؛ نزلے کی رطوبت خارج ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۲۵) .

— گلاب ہونا محاورہ.

پانی خوشبودار ہونا ، (مجازاً) پانی گلاب جیسا ہو جانا .

ٹپکا عرق جبیں سے تو پانی گلاب تھا
باہر تو آپ نہے نہ آب آفتاب تھا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۱

— گلے تک آجانا محاورہ.

رک : پانی سر سے اونچا ہونا .

تو سلامت ہے تو قاتل اپنا تھل بیڑا کہاں
اب گلے تک آ گیا پانی تری تلوار کا

۱۹۴۶ جلیل (نوراللغات ، ۲ : ۲۵)

— گلے سے نہ اُترنا محاورہ.

وقت نزع ہونا یا بیماری کی وجہ سے پانی کا حلق سے نیچے نہ جانا .

کروں ہجر ساقی میں کیا بادہ نوش
کہ پانی گلے سے اترتا نہیں ہے

۱۸۵۴ صبا (نوراللغات ، ۲ : ۲۶)

— گلے گلے ہونا محاورہ.

اتنا گہرا پانی ہونا (کہ انسان کے گلے تک پہنچے) ، ڈباؤ پانی ہونا .

راسخ گلے گلے ہو تو منت کی ناؤ دوں
رہتا ہے تیغ یار کا پانی کمر کمر

? راسخ (نوراللغات ، ۲ : ۲۶)

— گبرنا محاورہ.

ترک کرنا ، چھوڑنا ، خاک ڈالنا (گبرنا = گرانا) .

لکھنے بیٹھے ہم جو خط ان کو تو گریہ بہ (آبھہ) گیا !
حرف ہر مطلب کے پانی گبر آنکھوں کے تلے

۱۸۶۲ ظفر ، ابو ظفر بہادر شاہ ، ۸۱

— گُھٹنے گُھٹنے ہونا محاورہ.

گھٹنوں تک پانی ہونا ، پایاب ہونا .

برسات کاٹی رو رو کے اس گھر میں اے ہوا
پانی تھا گھٹنے گھٹنے کہیں ران ران تک

۱۸۶۹ جان صاحب ، ۲ ، ۱۵۰

— گھول دینا محاورہ.

کسی چیز میں پانی ملانا ، نیز پانی میں کچھ ملانا (شراب ، شربت وغیرہ) .

خالی ہی سہی شیشے میں تو گھول دیے پانی
اک بوند بھی کیا پیر خرابات نہ ہوگی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۲۶۶

— گُھومنا محاورہ.

پانی میں بھنور پڑنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۲) .

ـــ لگانا محاورہ ۔

۱. کھیت میں پانی دینا ۔

جونھی ۔ ۔ ۔ کنواں ۔ ۔ ۔ باہر نکل آئیں کھیت کو پانی لگا دینا چاہیے ۔

۱۹۶۶ چارے ، ۲۰۶

۲. داڑھی مونڈنے سے پہلے بالوں کو نرم کرنے کے لیے پانی سے بھگونا یا کسی چیز پر تھوڑا پانی ملنا ۔

اصلاح خط عارض گنکوں کی ہے دشوار
پانی بھی لگانا تجھے حجام نہ آیا

۱۸۹۲ شعور (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۳)

ـــ لگنا محاورہ ۔

۱. پانی کا تکلیف دینا یا نقصان پہنچانا ، پانی کا موافق نہ آنا ؛ پانی کا برا اثر کرنا ۔

یہ جگہ اچھی نہیں ، پانی یہاں لگتا ہے ۔

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۲۵

فلاں آدمی فلاں مقام میں مر گیا پانی لگا تھا ۔

۱۹۲۶ نوراللغات ۲ : ۲۶

۲. پانی پینے یا کلی کرنے میں پانی سے دانتوں کو تکلیف پہنچنا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۲) ۔

۳. پانی کا موافق ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۲۶) ۔

۴. پانی اکھٹا ہونا ، پانی جمع ہونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۲) ۔

۵. مقامی سماجی اثرات سے متاثر ہو کر شرارت سوجھنا ، کسی مقام کے خصوصی حالات سے دل میں برے خیالات آنا ۔

اب ان کو بنارس کا پانی لگ چلا ۔

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۲

۶. پانی لگانا (رک) کا لازم ۔

ـــ لینا محاورہ ۔

۱. طہارت کرنا ، رفع حاجت کے بعد مقام خاص کو دھونا ، آبدست لینا ، استنجا کرنا ۔

نہ ہا کی شان تطہیر حرم کرتے وہ آئے ہیں
کبھی برسوں جو استنجے میں بھی لیتے نہیں پانی

۱۹۲۵ دیوان جی ، ۳ : ۳۲۹

۲. (انجن کا) بائلر میں پانی اوپر لینا ۔

انجن ہر اسٹیشن پر پانی لیتا ہے ۔

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۲۶

۳. کنویں یا تالاب سے کھیت سینچنے کے لیے پانی حاصل کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۴۲) ۔

ـــ مارنا محاورہ ۔

ہوشیار کرنا ۔

پانی مار مار کر یہاں تک لایا ہوں ورنہ انہیں تو اپنی سرعت (سرت) نہ تھی ۔

۱۹۷۵ اردو نامہ ، ۵۰ : ۲۳۶

ـــ مانگنا محاورہ ۔

۱. پینے کے لئے پانی طلب کرنا ۔

دل سے جلتی ہوئی آنکھوں نے جو پانی مانگا
ضبط الفت نے کہا قید ہیں آنسو دل میں

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۲ : ۲۶)

۲. بارش ہونے کی تمنا کرنا ، دعا مانگنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۶) ۔

ـــ مرنا محاورہ ۔

۱. دیوار یا مکان میں پانی کا جذب ہونا ، پانی کا سرایت کر جانا ۔

اس پر پختہ اینٹوں اور چونے کی نالیاں بنائی ہیں جو چڑھتی ہیں اور پانی دیواروں کی بنیادوں میں مرتا ہے ۔

۱۹۰۸ صلائے عام ، ستمبر ، ۳۰

ایسی نالیاں بنائی جاتی تھیں کہ پانی کہیں مر نہ سکے ۔

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۳۴

۲. نقص یا عیب ہونا ، کچھ دال میں کالا ہونا ۔

خضر کیوں کر کے زیست کرتا ہے
آب حیواں میں پانی مرتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۹

وہ یہ سن کر اور بھی خوش ہوئے اور سمجھے کچھ پانی مرتا ہے ۔

۱۹۲۵ چلہ بمعصر ، ۲۰۸

۳. الزام آنا ۔

آنسو تو دامن سے پونچھوں پلکیں کیوں کر روکوں میں
لاکھ چھپاؤں عشق کو لیکن پانی پھر بھی مرتا ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۵۰

۴. (طباخی) پانی خشک ہونا ، کھانا پکاتے وقت مصالحہ وغیرہ کا پانی جلنا ۔

نمک اور کٹی ہوئی سرخ مرچیں ڈال کر خوب بھونو یہاں تک کہ مسالے کا پانی مر جائے ۔

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۲۶

۵. پوشیدہ طور پر کسی معاملے میں شامل یا شریک ہونا ؛ قصوروار یا مجرم ہونا ۔

کیوں چھپا خاک میں گر تجھ لب سے شرمندہ نہ تھا
جان کچھ پانی مرے ہے چشمۂ حیواں کے بیچ

۱۷۳۳ آبرو (نکات الشعراء ، ۱۲)

لنیمہ کا خیال تھا کہ نندولی کو ڈرائے گی ، مگر پانی مر رہا تھا خاموش ہو گئی ۔

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۰۳

۶. قائل ہونا ۔

بجائے بجو اب زاہد بھی وصف بادہ کرتا ہے
خدا دے اس کو عمر خضر پانی کچھ تو مرتا ہے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۶۳

۷. ذات میں کھوٹ ہونا ۔

ترے دل میں ہے مصری ، چاہ یوسف بیگ بھیا کی
نہ کیوں آنکھیں چرائے مجھ سے مرتا تجھ میں پانی ہے

۱۸۷۹ جان صاحب ، ۵ ، ۲۰۰

— ملا کر پینا محاورہ ۔

کسی مشروب وغیرہ کو پانی کی آمیزش کرکے استعمال کرنا ۔

آنکھ میں اشک ندامت سے مرے ہاتھ میں جام
کبھی پیتا ہوں تو پیتا ہوں ملا کر پانی

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷۳

— منجھانا محاورہ ۔

پانی میں سے ہو کر گزرنا ۔

شہید آسائش تن صاحب گھٹنوں گھٹنوں پانی منجھاتے نالے میں دائی کے گھر پر کھڑے آواز لگا رہے ہیں ۔

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۵ : ۲

— منھ پر رکھنا محاورہ ۔

مطلقاً کچھ نہ کھانا ۔

کل دوپہر سے اگر پانی منھ پر رکھا ہو تو حرام ہے ۔ ۔ ۔ خانصاحب کے لئے جلد شربت اتار لاؤ ۔

۱۸۷۸ توابی دربار ، ۴۵

— میں م ف ۔

۱. بارش میں ۔

یہیں کیا غیر کے کھیتوں پہ جو ابر کرم برسے
نہ آئی اپنی جانب تو کبھی بوچھار پانی میں

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۵۶

۲. حیثیت میں ۔

ناشی کی طرف اپنی ہنڈل بڑھا کر بولی ذرا اس پر تو دو ہاتھ مارو میں بھی تو دیکھوں کتنے پانی میں ہو ۔

۱۹۵۶ محمود شیرانی (قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۶)

— میں اٹنا محاورہ ۔

غرق ہونا ، تباہ ہونا ۔

عالم میں جان کے سبھی کو تنزہ تھا اپنو میں
آلودگیِ جسم سے پانی میں اٹ گیا

۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۹۳)

— میں آگ لگانا محاورہ ۔

۱. رک : آگ پانی میں لگانا ۔

محبت لگاتی ہے پانی میں آگ
محبت سے ہے تیغ و گردن میں لاگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۱۱

۲. فتنے کو بیدار کرنا ، جہاں لڑائی نہ ہو وہاں لڑا دینا ۔

کب شرارت سے باز آتے ہیں
آگ پانی میں یہ لگاتے ہیں

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۲۵

۳. شعبدہ بازی کرنا ، شعبدہ دکھانا ۔

نہیں ہے بادۂ گلرنگ یہ شمار نے رندو
دکھایا شعبدہ تازہ لگا کر آگ پانی میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۵

۴. ایسا کام (جو ہر ایک سے نہ ہو سکے) کرنا ۔

گریہ پہ مرے برق تبسم بھی تو چمکے
پانی میں تمہیں آگ لگانی نہیں آتی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۸۳

— میں پکھان بھیگے پر چھیجے نہیں مورکھ کے آگے گیان ریجھے پر بوجھے نہیں کہاوت ۔

جس طرح پتھر پر پانی پڑنے سے اثر نہیں ہوتا ۔ ۔ ۔ بیوقوف پر علم کا اثر نہیں ہوتا (جامع الامثال ، ۲ : ۲۲) ۔

— میں جال ڈلوانا محاورہ ۔

بہت تلاش کرنا ، جا بجا بڑی تگ و دو کے ساتھ ڈھونڈنا ۔

پانی میں جال ڈلوائے اور جس طرح ہو سکے بچے کا پتا لگائے ۔

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۱۵۲

— میں دیوار اٹھانا محاورہ ۔

بے سود کام کرنا ، ایسا کام کرنا جس کا نفع عارضی ہو ۔

نصیر آسان نہیں یہ بات پانی سخت مشکل ہے
اٹھائی ریختہ کی تو نے کیا دیوار پانی میں

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۲۵

— میں ڈال دینا محاورہ .

کسی چیز کو ضائع کر دینا ، برباد کر دینا .

دھرم دوسری شے ہے روزگار دوسری شے ہے ، چھی ، صاف ڈیڑھ سو پانی میں ڈال دئے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۵۱

— میں رہ کر مگرمچھ سے بیر کہاوت .

رک : دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر ؛ آدمی جہاں بروقت رہتا ہو یا کام کرتا ہو وہاں کے اڑیے لوگوں یا ماتحتوں یا افسروں سے بگاڑ رکھنا اچھا نہیں .

اہل برادری سے نفاق کرنا پانی میں رہ کر مگرمچھ سے بیر کرنا ہے .

۱۹۳۶ بزم جنگ ، بزم چالیسی ، ۲ : ۲۹۳

— میں گہن دیکھنا محاورہ .

سورج گہن کے موقع پر لگن یا کسی بڑے برتن میں پانی بھر کر اس میں سورج کا عکس دیکھنا .

آئینے میں وہ روئے مخطط ہے آشکار
پانی میں جس طرح سے گہن دیکھ لیتے ہیں

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۲۶)

— میں گھولنا محاورہ .

پانی ملانا ، پانی میں حل کرنا .

آٹے کو بہت سے پانی میں گھول لیجیے گڑ ڈالیے .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۶۳

— میں مچھلی نَو نَو ٹکڑے حصّہ کہاوت .

چیز ابھی قبضے میں نہیں آئی اس کے متعلق جھگڑے شروع ہو گئے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

— ناپنا محاورہ .

۱. پانی کی گہرائی یا تھاہ معلوم کرنا .

کچھ پتا ملتا نہیں عشق ذقن کی تھاہ کا
پانی ناپا آشناؤں نے بہت اس چاہ کا

۱۸۵۲ فائق ، مظہر عشق ، ۱۶

۲. کالے پانی جانا (نوراللغات ، ۲ : ۲۶) .

۳. (استعارۃً) نصاریٰ کی سزا کہ گنہگار دریائے مغرب کو بھیجے جاتے ہیں تاکہ ایک مدت معین تک آب پیمائی کرتے رہیں (سرمایۂ زبان اردو ، جلال ، ۶۳) .

— نتھارنا محاورہ .

کسی چیز سے پانی کو الگ کرنا .

ان پھلکیوں کو رات کے وقت ٹھنڈے پانی میں بھگو دو اور صبح کو پانی کر نتھار دو .

۱۹۰۶ الاقتصاد ، ۱۹۰

— نچڑ جانا محاورہ .

پانی رس رس کر نکل جانا ، پانی نہ رہنا .

اور بعض یہ کرتے ہیں کہ انہیں گود کر اور نمک مل کر دھوپ میں رکھ دیتے ہیں ، جب پانی نچڑ جاتا ہے تو گھی میں تل کر سرخ کرلیتے ہیں .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۳۸

— نکالنا محاورہ .

۱. کسی جگہ سے برتن کے ذریعے یا نالی نکال کر پانی بہا دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۲) .

۲. پانی نکلنا (رک) کا تعدیہ .

— نکلنا محاورہ .

۱. پانی ٹپکنا ، قطرہ آنا ؛ انزال ہونا ، رطوبت نکلنا (نوراللغات ، ۲ : ۲۷) .

۲. پانی کا باہر آنا ، پانی جاری ہونا ، پانی ابلنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۵) .

— نہ پچنا محاورہ .

پیٹ کا ہلکا ہونا ، راز کی بات ظاہر کر دینا ؛ ضبط نہ ہونا .

جو روتا ہوں تو کہتا ہے وہ ہنس کر مجھ سے اے آتش
یہ کیا آزار ہے تجھ کو نہیں پانی جو پچتا ہے

۱۸۴۶ آتش (نوراللغات ، ۲ : ۲۷)

— نہ رہنا محاورہ .

آب و تاب چمک دمک رونق یا تازگی نہ رہنا ؛ شرم و حیا باقی نہ رہنا .

کیوں کہوں بگڑی ہے تو پانی چڑھا
نیں رہا منہ پر ترے پانی ذرا

۱۶۳۳ پنچھی نامہ ، ۱۳

— نہ مانگنا محاورہ .

چٹ پٹ ہو جانا ، فوراً دم نکل جانا (کہ پانی تک مانگنے کا موقع نہ ملے) .

تیغ ابرو کی جو دریافت کرے برّانی
تُڑے ایسا ہی تو مارا کہ نہ مانگے پانی
۱۸۰۹ جرأت ، واسوخت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳)

پانی بھی نہیں مانگتا اس کا مارا
سوتا ہے پڑا جیسے کہ ناگن کا ڈسا
۱۹۳۳ ترانہ ، مرزا یاس ، ۲۱۲

— واللہ (— فت ت) امذ.

ایک قسم کا پھوڑا یا پھنسی جس میں صرف پانی پڑ جاتا ہے۔

پانی واللہ ایک قسم پھوڑے کی ہے جو خاص لڑکوں کے جسم پر پیدا ہوتے ہیں اور ان پھوڑوں میں صرف پانی ہوتا ہے۔
۱۸۳۶ تحقیقات چشتی ، ۵۰۱

[پانی + واللہ (رک)]

— وار کر پینا محاورہ.

اظہار محبت کے لیے شگون یا رسم کے طور پر سر سے اتار کر پانی پینا ؛ بہت زیادہ محبت کا اظہار کرنا ، قربان ہونا.

جو بو دیکتیاں اس کوں چک نین بھر
تو پانی پیتیاں اس اپر وار کر
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۴

پانوں پڑ منّت کیا ، پیارا پگھلتا نیں ہنوز
وار کر پانی پیا ، پانی ہو ڈھلتا نیں ہنوز
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۵۸

کوئی بلائیں لیتی ہے اور کوئی . . . پانی وار کر پیتی ہے۔
۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۳۴۳

— ہارا امذ.

رک : پنہارا (ا ب و ، ۶ : ۵۱).

— ہارنا محاورہ.

(مرغ بازی) مرغ یا بٹیر وغیرہ کا شکست کھا جانا.

ہمارے مرغ دل سے جو ہوئے بیکار جائیگا
اگر سیمرغ بھی ہوگا تو پانی ہار جائیگا
۱۸۳۹ نکہت (نوراللغات ، ۲ : ۲۷)

— (کا) ہوا ہو جانا محاورہ.

پانی کا ابخرے بن جانا ؛ پانی برسنے کے آثار ظاہر ہو کر دفعتاً مطلع صاف ہو جانا.

ضعف سے گریہ مبدل بدم سرد ہوا
باور آیا ہمیں پانی کا ہوا ہو جانا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۶

— ہو جانا/ہونا محاورہ.

۱. آسان یا سہل ہو جانا.

مری طبع رواں اے داغ جس دم جوش پر آئی
وہی پانی ہوئی جو شعر کی پتھر زمین نکلی
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۰۵

جس علم کی طرف توجہ کرتے پانی ہو جاتا.
۱۹۵۳ حیات شیخ عبدالحق محدث ، ۸۱

۲. (i) گداز ہو جانا ، نرم پڑ جانا.

پانی نہیں ہوا ہے فقیری میں جس کا دل
وے آبرو برہت کے رنگ میں نہیں کھلے
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۶۲

بحر پتھر پانی ہوتے ہیں مری روداد سے
دیکھ کر آئینہ مجکو دیدۂ تر ہو گیا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷

وقت پر دوں کا طبیعت کی روانی کا ثبوت
سنگدل باتوں میں ہو جائیں گے پانی دیکھنا
۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۳۵

(ii) ڈھیلا پڑ جانا ، دب جانا یا ڈر جانا.

اثر یاں تک کرے ہے ناتوانی
نگاہ گرم سے ہوتا ہوں پانی
؟ سامی (چمنستان شعرا ، ۳۱۸).

ایک ہی دھمکی میں پانی ہو گئے.
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۸

۳. پگھلنا ، رقیق ہو جانا.

آتش غیرت سوں گل پانی ہوا ہے مغز شمع
وو صنم جب سوں ہوا عالی دماغ بزم حسن
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۶

چار طرف کوئلہ چن کر دو دھونکنیاں ماریں . . . پلک زدن چاندی پانی ہو جائے گی.
۱۸۳۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۹۸

برنگ خس ہے جسم زار جوش غم سے ڈرتا ہوں
بہائے صورت دریا نہ اس کو ہو کے دل پانی
۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ذوالسانین ، ۲ : ۲

۴. شرمندہ ہو جانا ، خجل ہونا.

پانی ہوئے آرسی اس مکھ کو دیکھ
زہرہ اسے کیا کہ الفت کرے
۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۸۹

گلاب خجالت سے اس کے آگے پانی ہو جائے.
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۶

پھول تھے غرق عرق پانی ہوئے جاتے تھے جام
سرخ تھیں اس شوخ کی ہوں انکھڑیاں کل رات کو
۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۶۵

۵. (پگھل کر یا گھل کر) مرمٹنا ، اندا ہو جانا .

کل کی پگلی پگل کے محبت کی راہ میں
پانی ہوئی زلیخا یوسف کی چاہ میں

۱۷۶۰ کمال ، میر حیدر الدین لکھنوی (مقالات الشعرا ، ۳۷۳)

کیسا لعاب افعی گیسو میں زہر تھا
پانی ہوئی جو دیکھتے ہی میرے تن میں روح

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۹

۶. مرغوں کا باہم لڑنا ، جھڑپ ہونا .

اپنے اپنے مرغ لگائے کسی کے دو پانی کسی کے تین پانی ہوئے .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۲۸

۷. سرد ہو جانا ، تیزی جاتی رہنا .

موج کوثر ہی مرے دامن تر کے چھینٹے
کیا تعجب ہے کہ ہو جائے جہنم پانی

۱۸۳۸ ناسخ (نوراللغات ، ۲ : ۲۷)

۸. کُند ہو جانا .

ہو گیا ہے مرے جلاد کا خنجر پانی
کم سے کم آب کے دیتا ہوں میں گز بھر پانی

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷۳

۹. غصہ جاتا رہنا ، دھیما ہونا ؛ خراب ہو جانا .

غرق دریائے خجالت ہو گئے چاہت سے ہم
آبرو جیتی ہمیں ہو نچائی تھی پانی ہوئی

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۲ : ۲۷)

— ہو چُکنا محاورہ .

پانی ختم ہو جانا .

اپنی والدہ کے پاس گیا اوس وقت تین دن سے کھانے کو کچھ نہ تھا . . . پانی بھی ہو چکا تھا .

۱۸۹۶ سیرۃ فریدیہ ، ۵۵

— ہور (اَور) دانَہ (— و ف ن ، فت ن) امذ .

روزی ، غذا ، دانہ پانی .

جو سریا پانی ہور دانہ ، تر وبچہ ہوا بندی خانہ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۵

[پانی + ہَور (اور) (رک) + دانہ (رک)]

— ہو کَر بَہ جانا محاورہ .

پتلا ہو کر بہ جانا ؛ اندا ہو جانا .

بحر دو دن بھی رہا مجھ کو نہ شغل اشک و آہ
پانی ہو کر بہ گیا میں خاک ہو کر اڑ گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۰۱

— ہو کَر بَہنا محاورہ .

(آہستہ آہستہ) تباہ و برباد ہو جانا ، مٹ جانا .

یک نظر دیکھنے کی حسرت میں
آنکھیں تو پانی ہو بہیں پیارے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۰۲

— ہو کَر گَل جانا/گَلْنا محاورہ (قدیم) .

رک : پانی ہو کر بہنا .

نظر اس کی دیک چندر کنت پانی ہو کر گلے
آکل لیاوے ہوب کلیاں جوں نظر اڑتیں کھلے

۱۵۹۱ جانم ، شاہ (برہان الدین) ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۰ (الف)

پانی (۲)

ہاتھ ، دست ، ید (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

[س : پانِ पाणि]

پانی پَت کے رَہنے والے ہیں کہاوت .

نرم اور میٹھے ہیں (دریائے لطافت ، ۹۲) .

پانی ساج امذ .

لکڑی کی ایک قسم Terminalia myriocarpa پھول لاک جو نیپال اور آسام کے جنگلات میں ہوتی ہے جنس اڑ (ہلیلہ) .

ڈونگیوں کے کام میں جو بعض مخصوص لکڑیاں استعمال ہوتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں آم بھیڑا ، . . . پانی ساج .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۳۰

[نیپالی]

پاو (۱) صف : ~ پاؤ .

۱. چوتھائی ، چہارم ، چوتھا حصہ ، (مجازاً) تھوڑا سا (کل کے مقابل) .

ایھوں دیس چڑیا نہیں پاو گھڑی ، جو صباح پڑی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶۵

یہ اس درے میں چلے ، کوئی پاو کوس پہنچے تھے کہ ادھر ایک پتھر کی چٹان درے میں لگی تھی .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۲۵۶

محل کی عمارات دریا کے کنارے پر پاو میل تک برابر چلی گئی ہیں .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۳۳

۲. (وزن میں) چار چھٹانک : بیس تولے وزنی (شے) ، سیر کا چوتھائی (بیشتر عدد کے ساتھ) .

ابھی آٹا ہو گرما گرم جو تاو
پلا دے ساتیا اس میں سے اک پاو

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۱ : ۴۳۴

[س : پاد पाद]

— ادھا رہنا محاورہ .

چوتھائی یا نصف رہنا ، (مجازاً) کم رہ جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

— آنہ (— فت ن) امذ .

آنے کا چوتھائی حصّہ : ایک پیسا ، تین پائی .

قیمت پاو آنہ سے ڈیڑھ آنے تک سمجھنا چاہیے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۸

[پاو + آنہ (رک)]

— بھر (— فت بھ) صف .

وزن میں ایک پاو کے برابر ، (مجازاً) تھوڑا سا .

پاو بھر دانے اگر مانگو فلک سے پھاڑ کھائے
برج میزاں کا اسد ہو سنبلہ عقرب بنے

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۲ : ۲۸)

ان میں پاو بھر کھوئے کا پیڑا اوپر سے ایک ریشمی رومال بندھا تھا .

۱۹۶۲ ماہنامہ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۱

[پاو + بھر (رک)]

— بھر سے سوا پاو ہونا محاورہ .

زیادہ ہو جانا ، سوایا ہو جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

— تکی/ٹکی (— فت ت/ٹ) امث .

دفتری مصارف کے لیے قانون گو کی فیس جو ہر ضلع کی کل مالگزاری پر چار آنے سیکڑے کے بقدر ہوتی تھی (پلیٹس) .

[پاو + تکی/ٹکی (رک)]

— تولہ باون رتی فقرہ .

رک : باون تولہ پاؤ رتی جو زیادہ مستعمل ہے ، پاورتی باون تولے (رک) .

بڑی بوڑھیاں تو آپ جانیے پاو تولہ باون رتی تلی ہوئی بات کہا کرتی ہیں .

۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، ۶۰

— چکر (— فت چ ، شد ک بفت) امذ .

دائرے کا چوتھائی (پلیٹس) .

[پاو + چکر (رک)]

— رتی باون تولے فقرہ .

ٹھیک ٹھیک ، اندازے یا بیان کے مطابق بالکل درست ، پورم پور .

کانٹوں کا تلا ہوا نگاہوں میں جچا
لے تول لے پاو رتی باون تولے

۱۹۳۳ ترانۂ یگانہ ، ۳۰

— سیر (— ی مج) امذ .

سیر کا چوتھائی حصہ ، ایک پاؤ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۶) .

[پاو + سیر (رک)]

— سیر چون چو بارے رسوئی کہاوت .

شیخی خورے کی نسبت کہتے ہیں (اخم الامثال ، ۱۲۱) .

— سیری (— ی مج) صف .

پاؤ سیر کے ہم وزن ، ایک پاو کے برابر : پاو بھر کا .

میدہ گوندھ لیا جائے تو اس کے پاؤ سیری پیڑے بنا کر نمبروار رکھنا چاہئیں .

۱۹۲۳ حلوائی کی تعلیم ، ۷۵

[پاو + سیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

— گھنٹہ (— فت گھ ، سک ن ، فت ٹ) امذ .

گھنٹے کا چوتھا حصہ ، پندرہ منٹ (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

[پاو + گھنٹہ (رک)]

— مہر (— ضم م ، سک ہ) امث .

شاہجہاں کے زمانے کا سونے کا ایک سکّہ جس کی قیمت ایک اشرفی یا ایک مہر کی چوتھائی ہوتی تھی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۰) .

[پاو + مہر (رک)]

پاو (۲) امذ : ~ پاؤ .

رک : پانو (برہان قاطع) مرکبات میں مستعمل .

— بند (— فت ب ، سک ن) صف (قدیم) .

رک : پابند (پا (۱) کا الحاق)

سبہ کوں مرے کو کر توں پاو بند
رکھیا ہے اسی دنگ میں مستمند

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۳۰

ــ دان اسذ .

رک : پائودان ؛ پا انداز .
ایک طرف پاؤدان پر پیر رکھے ہکے اور سڑک کی سیدھ سے ۴۵ درجے کے زاویے از اٹھی ہے .
۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۵۸

ــ دینا محاورہ (قدیم) .

رک : پاؤں پھیلانا ؛ دخل دینا ، تجاوز کرنا .
اپنے مراتبے موافق رہے اور مرتبہ سے آگے پاو نہ دے .
۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۴

ــ دھرنا محاورہ .

قدم رکھنا ، چلنا .
سیدھا مارگ دھرنا پاو   حق کو پاوے دیکھو جاو
۱۶۳۰ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۶)

ــ قَدَم (ــ فت ق ، د) اسذ .

گھوڑے کی ایک چال جس میں سوار کو جھولے کا لطف آجاتا ہے .

جب چاہو سیر عالم امکاں کی دیکھ آؤ
تازی ہو روح پاو قدم میں وہ لطف پاؤ
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۰
[پاو + قدم (رک)]

پاو (۳) اسذ .

رک : پایہ ، مرتبہ ؛ شخص ؛ تضحیک آمیز گفتگو ؛ دیوانہ (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) .

پاوان اسذ ، ج (قدیم) .

پاو (۲) (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .
تیرے میرے پاواں سکی جوں ناگ نا گن مل رہے
صدقے نبی کرتا قطب کرتار تھے آپار عیش
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۰۵

ــ پر پڑنا محاورہ (قدیم) .

پاؤں پڑنا ، خوشامد درآمد یا عاجزی کرنا .
عاشق کے عشق کو پا کر ، معشوق پاواں پر پڑتے آکر .
۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۰)

ــ پر سَر رَکھنا محاورہ (قدیم) .

پاؤں پر سر رکھنا ، منت سماجت کرنا .
وفا یوں رکھوں جس کے پاواں پو سر
تو میرا بچ سر پر رکھیں پاؤں پر
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲

ــ تَلے (ــ فت ت) م ف (قدیم) : ~ پانواں تلے .

پیر کے نیچے ، مراد : حقیر .
کہ جانباز عاشق جکوی پاک ہے
مراد اس کے پاواں تلیں خاک ہے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۹

پاو بارا (سک و) اسذ ؛ ~ پاؤ بارا .

رک : پو بارا .
پاؤ بارا ہے سبھوں کی زندگی   تین ترا ہو گئی خورسندگی
۱۸۳۹ مثنوی خزانہ ، ۸

پاوڈر (سک و ، فت ڈ) اسذ ؛ ~ پاؤڈر ، پوڈر .

(لفظاً) سفوف ، کوئی بھی پسی ہوئی شے ، (مجازاً) غازہ یا جسم پر لگانے کا خوشبودار سفوف .

ادھر تھوپا انھوں نے پاؤڈر جھرّی زدہ رخ پر
ادھر ہم نے مخضب ہو کے بدلی کینچلی اپنی
۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۶۳
[انگ : پاؤڈر Powder]

ــ رُوم (ــ و مع) اسذ .

سنگھار کا کمرہ ، وہ مخصوص کمرہ یا جگہ جہاں چہروں پر پاوڈر ، رغن وغیرہ لگا کر آراستہ کیا جائے .
اسی اثنا میں کلثوم مجمع میں گھوچکی تھی مینہ اور زرینہ باتیں کرنے کے لئے جلدی سے پاوڈر روم میں گھس گئے .
۱۹۶۱ چائے کے باغ ، ۱۹
[پاوڈر + روم (رک)]

پاوَر (فت و) اسذ .

۱ . طاقت ، قوّت .
دونوں جذبے ایک ہیں لیکن نر و مادہ کا فرق
ان کی طاقت دیکھیے اور سوا پاور دیکھیے
۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۱۲۳

۲. مصنوعی ارتی قوت (جس سے مشینیں وغیرہ چلتی ہیں)۔
مزدوروں کو ان چار دنوں کی پوری تنخواہ دی جائے گی جبکہ پاور بند ہونے کی وجہ سے ان کو کام پر نہیں لایا گیا ۔
۱۹۶۹ روز نامہ 'جنگ' کراچی ، ۵ ، مارچ ، ۷
[انگ : پاور Pawer]

~ ہاؤس امذ ۔
بجلی گھر ۔
مسٹر البرٹ پارسن سا کس نے جب . . . پاور ہاؤس کو دیکھا تو اس کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو جھلکنے لگے ۔
۱۹۳۲ آدمی اور مشین ، ۲۲
[پاور + ہاؤس (رک) ، انگ : Power House]

پاو روٹی (و مج) امث ۔
رک : پاؤ روٹی ، ڈبل روٹی ، نان پاو ۔
میز پر پاو روٹی اور مسکہ . . . رکھ کر کہا پیٹ بھر کھاو ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۱
اسی طرح ابتدائی یورپین چیزیں جو ہندوستان میں آئیں جن کی اصلی انگریزی میں موجود نہیں ، وہ اکثر پرتگالی ہیں مثلاً نیلام یا پؤن جس کو ڈبل روٹی کہتے ہیں جس کو غلطی سے کبھی پاؤ روٹی سمجھا جاتا ہے کہ شاید وہ روٹی پاؤ بھر آٹے کی بنتی ہے ۔
۱۹۳۹ نقوش سلیمانی ، ۵
[پر : پؤن + ا : روٹی (رک)]

پاوڑا (سک و) امذ ؛ ~ پانوڑا ۔
جاجم یا فرش ۔
جگا جوت جگ جھانپ جگ پاوڑا
طبل دیس دیوئیاں نہ جگ کھاوڑا
۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۸۹
[مقامی ؟]

پاوڑی (ضم و) امث ۔
(بنائی) ڈوری کے بند جو رچ کے نچلے حصے میں بندھے لٹکتے ہیں جن کو کاری گر پیر کے انگوٹھے اور متصل انگلی کے درمیان پکڑ کر رچ کو حرکت دیتا ہے ، پاوں سار (ا پ و ، ۲ : ۲۷) ۔
[رک : پاو (۲) + ا : ڑی ، لاحقۂ تصغیر]

پاوس (فت و) امذ ؛ ~ پاؤس ۔
موسم برسات ؛ بارش ، مینھ (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) ۔
[س : پراورش प्रावरष]

پاوک (فت و) امث (قدیم) ۔
شعلہ ، آگ ۔
من عشق ہیں پاوک ہوا دل کی اکیٹھی ہور کوں
تو برہ کے اوراز تے شعلے سینے میں دھڑ دھڑائے
۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۲۱۶
گر جن ہے بشر ہے جانور ہے
پانی پاوک پون پتھر ہے
۱۸۰۰ من لگن ، ۵۰
[س : پاوک पावक]

پاول (فت و) امذ ۔
پاؤں (قدیم اردو کی لغت ، ۶۲) ۔
[رک : پاولا (۲)]

پاولا (۱) (سک و) امذ ؛ ~ پاولہ ؛ امث : پاولی ۔
روپے کا چوتھائی حصہ ، چونی ۔
بمبئی کے عام چلن کے مواقق ایک روپے کے پہلے چار حصے کرتے ہیں ان میں کے ایک حصہ کو پاولا کہتے ہیں ۔
۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۹۷
دھیلی پاولا پر گلی سے مل جاتا ۔
۱۹۶۷ اجڑا دیار ، ۲۱
[ہ : پاولا पावला]

پاولا (۲) (سک و) امذ (قدیم) ۔
پاؤں ، پیر ، قدم ۔
توں دانا ہے کیں تا سمجھ پاولا
چلے کس نظر جاں تیرا پاولا
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۵
ہور باگ کے تیوں گن گن کر پاولے بھتی ہے ۔
۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۳۰
[ف : پا بمعنی : پد پद سے]

پاولی (سک و) امث ۔
رک : پاولا (۱) ۔
جوں مہر اور روپے اپنے پاس رکھے تیوں پاولیاں اتیاں بھی رکھے ۔
۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۷

کیا یہ پاولی بسبب اس دوربین کے ہم کو سو چند بڑی نظر آئے گی .

۱۸۳۳ ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۱۰۹

ساہوکار تو جی کریں وہ کم ، صبح سے شام تک پاولی دھیلی کماتے تھے ،

۱۹۳۶ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۳۳

پاولے (سک و) امذ .

پاولا (۲) (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .

— بھرنا محاورہ .

پینترا کرنا ، بنوٹ میں چلت پورت دکھانا .

بنوٹ کے استاد کا کوئی کیا مقابلہ کرے گا ، پاولے بھر بھر کے اس طرح جاتے تھے کہ غنیم کی روح لرزنے لگتی تھی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۵

— سٹنا محاورہ (قدیم) .

پانْو رکھنا ، قدم رکھنا ؛ رک : پاولے بھرنا .

باگ کی طرح گن گن کر پاولے سٹتی ہے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۰)

پاوَمان (سک و) صف .

پاک کرنے والا ، مصفی (پلیٹس) .

[س : پاومان **पावमान**]

پاوَن (فت و) .

(الف) صف مذ .

۱. پاک ، مقدس .

ہم دونوں پتہ اور پاون بھی ہیں آج ہیں کل نہ رہیں گے .

۱۹۲۰ یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۱۶۸

۲. پاک یا پوتر کرنے والا ، گناہ سے پاک کرنے والا ، پاپ سے پوتر کرنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

(ب) امذ ؛ امث .

۱. دست آور ، مسہل ؛ آگ (جو پاک کرنے والی ہو) ؛ پانی ؛ گائے کا گوبر ؛ گائے کا پیشاب ؛ خوشبو ، لوبان ؛ توبہ ، کفارہ ؛ بیج ایک پودے کا جس کی مالا بنتی ہے لاط : Eloeocarpus ganitus (پلیٹس) .

۲. ایک قسم کی گھاس ، لاط : Costus speciosus (پلیٹس) .

۳. گھی (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

۴. عورت (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

۵. گنگا (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

[س : پاوَن **पावन**]

پاوں (۱) (و مج) امذ .

رک : پانْو (مع تحتی مرکبات) (پلیٹس) .

پاوں (۲) (و مج) امث .

تانبے یا لوہے کی پتی جو بڑے اور بھاری پتھروں کے جوڑ کو باہم وصل رکھنے کے لیے دونوں میں جڑ دی جاتی ہے ، بند .

سنگ بستہ برجوں کے پتھر بڑی بڑی پاوں کے ذریعے باندھے جاتے ہیں .

۱۹۳۹ ا ب و ، ۱ : ۵۲

[رک : پانْو]

پاوْنا (۱) (سک و) ف م (قدیم) .

پانا (رک) کی قدیم صورت .

جان چھپا را کھوں معانی پاوتی دو تن نشان
طاق لوچن میں چھپا او نور لوچن میں عجب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۵

جب فقر کمال پاونا ہے تب دوست اپس دکھاوتا ہے

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۵

اول رد کرنا سوال کا اور دوسرا صحبت پاونا چاہنوں سے اور تیسرا حرص زیادتی مال سے .

۱۸۳۹ کتاب الاعجاز ، ۳۴

پاوْنا (۲) (سک و) امذ ؛ ہ پاہُنا .

۱. مہمان ، مسافر ، (مجازاً) عارضی شے .

جوانی و جوبن ہے سب پاونا
کہ تجھ تھے ہوئے عیش سائیں کوں جم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۰

۲. جاتری ؛ وہ غیر شخص جو کسی کے گھر آ کر اترے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۱) .

[رک : پاہُنا]

پاوْنا (۳) (سک و) امذ .

ایک پودے کا نام جو ٹھہرے ہوئے پانی میں پیدا ہوتا ہے (پلیٹس) .

[ہ : پاونا **पावना**]

پاونتا (فت و ، سک ن) امث .

پاکی ، صفائی (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

[پاون (رک) سے]

پاونتائی (فت و ، سک ن) امث .

پاکی ، رک : پاونتا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۰) .

[پاون (رک) سے]

پاونتو (فت و ، سک ن ، و مج) امذ .

پاکی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۱) .

[پاون (رک) سے]

پاونی (فت و) امث .

پاک کرنے والی (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

[پاون (رک) سے]

پاونی (سک و) امث ؛ ~ پاہنی ، پاؤنی .

۱. پاونا (۲) (رک) کی تانیث .

۲. وہ گیت جو دلہن کے رخصت ہوتے وقت گایا جاتا ہے جسے منڈھا بھی کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۷) .

جب سب رسموں سے ... فرصت پائی پھر چوتے والیوں میں بی حیدر جان نے پاؤنی گائی .

۱۸۸۰ طلسم فصاحت ، ۲۰۹

پاونے دار (فت و) امذ .

لینے دار ، قرض دینے والا ، مہاجن ، اناج سے دولت کمانے کا حقدار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۰) .

[مقامی]

پاوی (۱) (ی مع) صف ، امذ .

پاک کرنے کا عمل ، صفائی ؛ وہ جو پاک کرے ، صاف کرنے والا (پلیٹس) .

[س : پاوی पावी]

پاوی (۲) (ی مع) امث .

ایک قسم کی مینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۱) .

[رک : دوبہاتا]

پاوے امذ (قدیم) .

پانو ، قدم .

توں پاوے جھوٹا پائے بھر ہنے رتی تن او
قربان تجے ہوا ہے دل ، انبر تجے ہوا فارغ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۱

[پا (۱) (رک) سے]

پاہ (۱) امث .

ایک پتھر جسے پھٹکری لونگ اور افیون کے ساتھ گھس کر دکھتی آنکھوں کے لیے لیپ تیار کرتے ہیں (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶) .

پاہ گجراتی کو پانی میں حل کر کے پپوٹوں اور پیشانی پر حلقہ کے طور سے لیپ کریں سرخی دور ہو جائے گی .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۳۳

[س : پاشی पाशी]

پاہ (۲) امث .

رنگ پکا کرنے کا مسالا جو لاگ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی وجہ سے کپڑے کا رنگ دھلائی میں خراب نہیں ہوتا ، پٹ ، چاشنی ، کاڑھا (اپ و ، ۲ : ۳۸) .

ف : دینا .

[مقامی]

پاہ (۳) امث .

۱. پان (برگ تنبول) کی بیلوں کے بیچ کی پگڈنڈی جو بیچ در بیچ ہوتی ہے (اپ و ، ۳ : ۱۱۵) .

۲. کھیت کے اندر یا کنارے کنارے ایک آدمی کے چلنے کا راستہ جو کچی زمین پر مسلسل چلنے اور استعمال سے پکا نشان بن جاتا ہے ، پگڈنڈی ، پودر ، بٹیا (اپ و ، ۶ : ۳۶) .

[پراکرت پاہ पाह]

پاہ (۴) امث .

وہ زمین جو تین سال سے بوئی گئی ہو (نوراللغات ، ۲ : ۲۷) .

[مقامی]

پاہ (۵) امث .

پیاس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶) .

[پراکرت پاہ पाह]

پاپا امذ .

پان کی بیلوں یا کسی اونچی فصل کے کھیتوں کے بیچ کا راستہ ، مینڈھ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶) .

[س : پتھ पथ]

پاپات امذ ؛ ~ پاپَت .

برصغیر پاک و ہند میں پایا جانے والا شہتوت کا درخت لاط : Morus indica (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۹) .

[س : پاپات पाइगात]

پاپاڑ امذ (قدیم) .

رک : پہاڑ .

آسمان زمین پاپاڑ ندی دریا سب اون ہی بنائیں ہیں .

۱۶۰۰ سیدھا راستہ (صوفیائے بہار اور اردو ، ۳۷)

پاپال امذ (قدیم) .

رک : پامال .

کتیک روز سو جان سو پاپال ہو

بہتا تھا میں تختے بوڑے حال ہو

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، منعتی ، ۷۰

پاپان امذ .

رک : پاشان (پلیٹس) .

پاپرو (سک ۔ ، و مع) امذ .

محافظ ، نگہبان ، رک : پہرو ، پہرہ دینے والا ، چوکسی کرنے والا ، رکھوالی کرنے والا (نوادرالالفاظ ، ۔۔ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۹) .

[س : پرہر प्रहर]

پاپَل (فت ۔) امث .

سکھ مذہب میں داخل کرنے کی رسم ، سکھ بنانے کا طریقہ (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

[۔ : پاہل पाइल]

پاہَن (فت ۔) امذ .

رک : پاہان ؛ پتھر ، سنگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

۔ میں کے مار بے چوکھا تیر نسائے کہاوت .

اگر پتھر میں مارو گے تو اچھا تیر خراب کرو گے ، زبردست کے ساتھ جھگڑا کر کے نقصان اٹھاؤ گے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

پاہُن (ضم ۔) امذ .

۱. رک : پاونا (۲) ، پاہنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۶ ؛ پلیٹس) .

۲. داماد (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۳۵) .

[س : پراگُورنٔ प्राघूर्ण]

پاہُنا (ضم ۔) امذ ؛ ~ پا ہونا .

رک : پاہُن ، پاونا ، پا ہُونا ، مہمان .

دنیا ہے سرائے فانی اس میں جو آیا ہے یہاں سو پاہنا ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، بیہ منابی تحریر ، ۱ ، ۱ : ۱۱۵

میں تو ایسے بلوا کر پاہنا رکھ لیتی .

۱۹۶۲ آگ کا ٹکڑا ، ۲۹۰

[پاہُن (رک) سے]

۔ پیارا پر ایک دو دن کہاوت .

مہمان ایک دو دن رہے تو اچھا معلوم پڑتا ہے اگر زیادہ دن ٹھہر جائے تو باعث تکلیف ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

پاہُنائی (ضم ۔) امث .

مہمان نوازی ، خاطر تواضع (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳ ؛ پلیٹس) .

[پاہُنا (رک) سے]

پاہُنی (ضم ۔) امث .

مہمان عورت ، مہماندار خاتون ؛ مہمان داری (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳ ؛ شبد ساگر : ۲۹۸۷) .

[پاہُنا (رک) کی تانیث]

پاہُو (و مع) امذ ؛ ~ پاؤ .

انسان ، (اظہار حقارت کے موقع پر) شخص ، فرد (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۸۷) .

[۔ : پاہو पाहू]

پاہُونا (ضم ۔ ، شم و) امذ .

۱. مہمان (نوراللغات ، ۲ : ۲۷) .

۲. وہ گیت جو ڈومنیاں عروس کی رخصتی کے وقت گاتی ہیں ، پاہل (نوراللغات ، ۲ : ۲۷) .

[رک : پاہُن ، پاہنا]

پاہُونی (ضم ہ ، غم و) امث .

رک : پاوی ، وہ گیت جو دلھن کی رخصتی کے وقت گایا جاتا ہے .

ڈومنی پاہونی جو گانے لگی سننے والوں کی جان جانے لگی
۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۳۱

پاہی امذ بجہ پائی .

۱. وہ بیرونی کسان جو کاشتکار سے زمین لے کر کھیتی کرے یا اس کا ساجھی ہو جائے ؛ شکمی کاشتکار (اپ و ، ٦ : ۳۲) .

اور پاہی وہ ہے کہ جو پاس کے گاؤں میں رہتا ہو .
۱۸۳٦ کھیت کرم ، ۳۹

۲. عارضی کاشتکار ، وہ کاشتکار جو اس گانو میں نہ رہے جس میں کاشت کرتا ہو ، ٹھیکیدار (جامع اللغات ، ۲ : ۲۳) .

۳. وہ کاشت کار جو دوسرے گانو سے زمین جوتنے کو آئے (پلیٹس) .

۴. کاشت کار جو خود کسی کاشت‌کار سے زمین لے کر کھیتی کرے یا اس کا ساجھی ہو جائے (اپ و ، ٦ : ۳۲)

۵. رک : پاہی ہرتی (پلیٹس) .

[س : پا کشی पाशी]

ــ آسامی امذ .

رک : پاہی (پلیٹس) .

[پاہی + آسامی (رک)]

ــ ہَرتی (ــ فت ہ ، سک ر) امث .

زمین جس میں کاشت نہ ہوتی ہو ، غیر مزروعہ زمین (پلیٹس)

[پاہی + ہرتی (رک)]

ــ کاشْت (ــ سک ش) امذ .

وہ کاشت جو دوسرے گانو کا آدمی کرے ؛ وہ آدمی جو دوسرے گاؤں میں کاشت کرے .

وہ اپنے قرضخواہ کا پاہی کاشت بن جاتا ہے اور وہ اپنی اس واقعی حالت سے آگاہ نہیں ہوتا جب تک بنیا جج سے ڈگری کرا کے اس کی زمین کا مالک نہیں بن جاتا .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۵۲

[پاہی + کاشت (رک)]

پائپ (کس ء) امذ .

۱. نل ، نلی ، نلکی ، بمبا .

اس سرائے سے تیل کے پائپ دوہرے لگائے جانے والے تھے کہ جنگ چھڑ گئی .
۱۹۱۷ سفرنامہ بغداد ، ۵۲

۲. سوکھا تمباکو پینے کی خاص طرح سے بنی ہوئی نلکی جس کا ایک حصہ منھ میں دباتے ہیں اور دوسرا حصہ جو چلم کی طرح اوپر کو اٹھا ہوا اور کسی قدر گہرا ہوتا ہے اس میں تمباکو رکھتے ہیں (یہ زیادہ تر لکڑی یا چینی اور مٹی وغیرہ سے بنایا جاتا ہے) .

بعض ہندوستانی لکڑیاں تمباکو کے پائپ بنانے کے تجربے کی غرض سے یورپ روانہ کی گئی تھیں .
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۷۳

[انگ : Pipe]

ــ لائن (ــ کس ء) امث .

نل کا سلسلہ جو کسی مائع کو دور تک پہنچانے کے لیے قائم کیا جائے .

بارانی پانی کے لئے ۱۲ انچ قطر کی سیمنٹ پائپ لائن کی تنصیب .
۱۹٦۵ میزانیہ ٦٦-۱۹٦۵ء ، بلدیہ کراچی ، ۱۲۳

[پائپ + لائن (رک) ، انگ : Pipeline]

ــ واٹَر (ــ فت ٹ) امذ .

نل کا پانی (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷) .

[پائپ + واٹر (رک) ، انگ : Pipe water]

پائپَر (کس ء ، فت پ) امذ .

ایک انجن کا ہلکی قسم کا ہوائی جہاز جو کھیتوں میں پودوں پر کیڑے مار دوائیں چھڑکتا ہے .

محکمہ تحفظ نباتات کا پائپر قسم کا ایک انجن کا طیارہ ایک حادثے سے بال بال بچ گیا .
۱۹٦٦ روز نامہ جنگ ، کراچی ، ۱۸۰/۳۰ : ۳

[انگ : Piper]

پائتابَہ (کس ہج ء ، فت ب) امذ .

رک : پاتابہ (پا (۱) کا تعنی) .

کہیں گھٹنے کے نیچے لمبے پائتابے اور کہیں جاڑوں کا دستور ہے .
۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۹۹

ہمارے گوروں میں موزے (پائتابے یا جرابیں) پہننے کا بہت کم رواج ہے .
۱۹۲۸ انشائے بشیر ، ۳۱۳

پائنتی (کس ء) امث .

رک : پائینتی .
اس مزار کے پائنتی ایک حجرہ ہے اس میں بھی ایک قبر ہے .
۱۹۰۸ مخزن ، فروری ، ۱۵

پائجامہ (کس مج ء ، فت م) امذ .

۱. رک : پاجامہ (پا (۱) کا تحتی) .
مغرق ایسا پہنا پائجامہ
کہ جس کی مدح میں عاجز ہے خامہ
۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، نہال چند ، ۶۲
انگرکھا اور پائجامہ کو زوج کے لفظ کے ساتھ لکھتے ہیں .
۱۸۶۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۲
۲. (مزاحاً) بے وقوف (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۲) .

پائچا (کس مج ء) امذ ؛ ~ پائنچا .

۱. رک : پائنچہ .
شمع روشن بزم سے کافور ہو جائے ابھی
پائچے سے اک جھلک دیکھے جو وہ تنویر پا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۰
آپ نے حضرت عائشہ اور ام سلمہ کو دیکھا کہ اپنے پائچے چڑھائے ہوئے . . . ہیں .
۱۹۱۸ امت کی مائیں ، ۱۰۷
۲. پائجامہ .
کیا پائچے پہنیں چوڑیوں دار منیر
دنیا نے سہاگ کیوں جتایا ہم کو
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۴۷۳
بڑے پائنچوں کی جگہ . . . ساریوں کو رواج دیا جائے .
۱۹۱۸ افادات مہدی ، ۲۹۳

پائچہ (کس مج ء ، فت چ) امذ .

۱. رک : پائچا .
۲. مشک کے دہانے کے قریب کے بازو جس میں مشک لٹکانے یا کندھے پر اٹھانے کے تسمے کے سرے باندھے جاتے ہیں ، دست کلا (اپ و ، ۱ : ۱۹۷) .
[ف]

— بہاری کرنا محاورہ .

رک : پائنچہ بہاری کرنا .
ایسا پائچہ بہاری کیا کہ ایک خستہ جان اپریل میں تیری سفارشوں کا روئے زیبا دیکھنے سے قبل ہی دنیا سے گزر گیا .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸ : ۹

پائخانہ (کس مج ء ، فت ن) امذ .

رک : پاخانہ (پا (۱) کا تحتی مع جملہ تراکیب وغیرہ) .
دمبدم پیشاب نے اسے چاندنی بولا دیا
پائخانے میں اندھیرا ہے بڑا رکھ آ چراغ
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۳۶
انگنائی میں بچوں کا پائخانہ پڑا ہوا ہے .
۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۱۷
[ف : پائے (= پاؤں) (رک) + خانہ (= گھر) (رک)]

پائدار (کس مج ء) صف ؛ ~ پائے دار .

۱. مستحکم ، مضبوط .
دیکھا کہ سنگ موسیٰ کا ایک قصر عالی شان محکم و پائدار ہے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۸
۲. دیرپا ، باقی رہنے والا ، قائم و دائم .
جب یہ . . . . دنیا . . . چند روزہ ہے اور جائے طیاری کرنے کے واسطے مقام پائدار کی ہے . . . تو وہ نہایت عاقل . . . ہے جو اپنے اوقات کو واہیات میں صرف نہ کرے .
۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۸۲
ان کا کوئی پائدار اثر باقی نہیں رہتا .
۱۹۱۷ گوکھلے کی تقریریں ، ۵۱
اسم کیفیت : پائداری .
اس ہند کول نیں ہے پائداری
بارے رہے کچھ تو یاد گاری
۱۷۰۰ من لگن ، ۲۲
عمر بھر کا تو نے پیمان وفا باندھا تو کیا
عمر کو بھی تو نہیں ہے پائداری ہائے ہائے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۹
اگر کسی شے کو ثبات و پائداری ہے تو وہ نیکی . . . ہے .
۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۶۵
[ف : پائے + دار (داشتن = رکھنا)]

پائدان (کس مج ء) امذ ؛ ~ پائیدان .

۱. گاڑی پر چڑھنے کو پیر ٹکانے کا زینہ جو گاڑی کی حیثیت سے مختلف وضع کا ہوتا ہے اور سوار ہونے کے لیے سیڑھی کا کام دیتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۲۳) .
بگھی کی خوبیوں کا تذکرہ کیا جس میں پیر رکھنے کا پائدان بھی ہوتا ہے .
۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۵۰

۲. پااَنداز ، دری یا قالین وغیرہ کی وضع کا گدیلا یا ربر یا لوہے کی جالی وغیرہ جو پیر صاف کرنے کے لئے کمرے کی چوکھٹ کی دہلیز کے سامنے رکھا جاتا ہے ، ڈرش (اپ و ۱ ، ۱ : ۱۸۶) .

۳. پانو رکھنے کا وہ لوہے یا لکڑی کا تختہ وغیرہ جس سے خراد سینے کی مشین بائسکل یا ارگن باجا وغیرہ چلاتے ہیں .
خراد کو صنوبر کی لکڑی کے پائدان کے ذریعے سے حرکت دی جاتی ہے .
۱۹۳۸ انجینیری کالج کے عملی چالیس سبق ، ۸۳

پائدل/پائیدل (کس مج ء ، فت د/ ، شم ی) ، صف (قدیم) .

رک : پیدل .
بہت رائے راول سو کاٹے سوار
سو پائیدل کیرا وان نہ تھا کچھ شمار
۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۰۹
دھرے بے گنت لشکر و پائگاہ
چوڑیا سو جتا پائدل ہور سپاہ
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۶

پائر (۱) (ء) امذ : ← پائیر .

پازیب ، پانو میں پہننے کا ایک زیور جس میں گھونگرو لگے ہوتے ہیں (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۰) (رک : پایل) .
سڑیاں بر دھریا پاؤں چڑتے بدل
بجیاں پائراں سب بنیادی سوں ہل
۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۷)

پائر (۲) (کس ء) امث (قدیم) .

سیڑھی .
بجیاں پائراں سب سراسر ادھل
۱۶۳۵ مینا ستونتی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۰)
[پا (۱) (رک) سے]

پائرو (قدیم) : ← پائیرو .

جھونکا .
پلو کھس گیا ہور اپھرتی تھی او
تو اکثر ہوا باغ میں پائرو
۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۶۸
[؟]

پائروگیلک تُرشہ (کس ء ، و مج ، ی لین ، کس ل ، ضم ت ، سک ر ، فت ش) امذ .

ہلکے سفید رنگ کا قلمدار ترشہ جو مازو کے تیزاب کو ۱۸۵ سے ۲۰۰ درجہ سنٹی گریڈ کی حرارت پر تصعید کرنے سے حاصل ہوتا ہے . اسے بیشتر فوٹوگرافی میں استعمال کرتے ہیں . بطور دوا بھی مستعمل ہے .
امتزانوں کو نصف حصہ تک ... پائروگیلک ترشہ کے پوٹاشی محلول سے بھردو .
۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۱۰۵
[انگ : Pyrogallic + ترشہ (رک)]

پائرووک ایسڈ (کس ء ، و مج ، کس و ، سک ک ، ی مج ، کس س) امذ .

ایک بے رنگ مایع نامیاتی ترشہ جو ایتھر یا ایک قسم کے تیزاب کا جوہر اڑا کر حاصل کیا جاتا ہے .
شحمی مادوں اور پروٹین کے تحول کے بیان میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مختلف تعامل علی الترتیب پائرووک ایسڈ ... پر آکر ختم ہوتے ہیں .
۱۹۶۹ تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۸۵
[انگ : Pyruvic Acid]

پائرووِیٹ (کس ء ، و مج ، ی مج) امذ .

پائرووک ایسڈ (رک) کا نمک .
چند اور امینو ترشے پائرووٹ میں تبدیل ہوکر بھی اس دور میں داخل ہوتے ہیں .
۱۹۶۹ تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۸۷
[انگ : Pyrovate]

پائریا (کس مج ء ، کس ر) امذ .

دانتوں کی ایک بیماری جس میں اکثر مسوڑوں سے خون اور پیپ آنے لگتی ہے .
یہاں ایک مسواک بہت اچھی ہوتی ہے ... اس کے کرنے سے ... میرے خیال میں تو پائریا جاتا رہتا ہے .
۱۹۳۱ مکتوبات عبدالحق ، ۸۳
[انگ : Pyorrhoea]

پائز (کس ء) امذ .

رک : پائیز .
ایک کے بعد ایک ابر صعود کرتا ہے جیسا کہ ایام بہار اور پائز میں .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۳۱
پائزہ (کس مج ء ، فت ز) امذ : ← پائیزہ .

۱. لوہے کا حلقہ جو کواڑوں میں لگتے ہیں ، قلابہ ، قبضہ .
بڑی کے بدلے ہوں مرے واؤں میں پائزے
دروازۂ صنم کی ہو زنجیر ہاتھ میں
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۹

روشن دان کا پٹ بائزے کھول کے نکال ڈالا۔

۱۹۳۱ رسوا ، شوقین شہزادہ ، ۱۹۷

۲. وہ رسی جو خیموں اور سرا پردوں میں میخ سے باندھتے ہیں .

کدم ان کی آنکھ بچا کر ایک طرف کا پائزہ اکھیڑ کے خیمے کے اندر گیا .

۱۸۸۷ داستان امیر حمزہ ، بلگرامی ، ۳۵۱

۳. وہ چیز (حلقہ یا قلابہ) جس میں لگام اٹکاتے ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۲۸) .

[ف]

پائزیب (کس ۂ ، ی مج) امث .

رک : پازیب (یا (۱) کا تحتی) .

وقت خرام آتی ہے آواز دردناک
گھنگرو نہیں ہیں دل ہے تری پائزیب میں

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۱۷

پائک (۱) (کس مج ء) امذ : ~ پایک .

۱. قاصد ، ہرکارہ .

بے شمس منچ رکھو تا یک جا کے ہنومان سے پائک

۱۶۲۳ تلسی داس (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۵۹)

۲. خادم ، غلام ، ملازم (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۵۹) .

۳. پیدل سپاہی ، مسلح باڈی گارڈ .

فوج رکاب (یعنی شاہی باڈی گارڈ) کے پیادہ سوار جنھیں پائک ، سربنگ اور خاصہ دار کہتے تھے .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۱۷

۴. پولیس یا تحصیل کا معمولی افسر (پلیٹس) .

۵. گانو کا چوکیدار (پلیٹس) .

[رک : پایک (۱)]

پائک (۲) (کس مج ء) امث .

ایک قسم کی مچھلی جس کی تھوتھنی نکلی ہوتی ہے اور میٹھے پانی میں رہتی ہے .

سامن مچھلی کی رفتار زیادہ سے زیادہ ۲۵ میل فی گھنٹہ ہے ، پائک کی رفتار بھی تقریباً یہی ہے .

۱۹۳۱ حیواناتی دنیا کے عجائبات ، ۲۲

[انگ : Pike]

پائگاہ (کس مج ء) امث : امذ : ~ پائگہ .

۱. قدر ، مرتبہ ، مقام ، منزلت .

یہ بخشا انھیں پائگاہ رفیع ہوئے جس کے شاہان عالم مطیع

۱۸۱۰ شمشیر خانی ، ۵

پڑ گئے جس زمیں پہ تیرے قدم
وہ فلک پائگاہ ہو کے رہی

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۲۰

۲. اجلاس ، کچہری ، دربار .

گانے کے لیے پائگاہ میں ملازم بھی ہے .

۱۹۳۲ بھاگ نگر کی طوائفیں ، ۴۴

۳. طویلہ .

دھرے ہے گنت لشکر و پائگاہ
چونیا سو جتا پایدل غور سپاہ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳٦

گھوڑے کو میرے پائگاہ میں لے جاؤ اور اس کو میرے خاص اصطبل میں باندھو .

۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۲۰۴

۴. وزرا نوابین اور امرا کا محل اور دربار ، بارگاہ .

حیدرآباد دکن کی ریاست میں تین خاندانی امرا کی پائگاہیں ہیں .

۱۹۰۳ انشائے داغ ، ۱۵۳

[ف : پائے + گاہ (رک)]

پائل/پائل (فت ء/کس مج ء) امث : صف .

رک : پایل .

پویاں راے کیاں رانیاں مایلاں
کہ بلقیس کے پانوں کیاں پائلاں

۱۵٦۴ حسن شوقی ، د ، ۸۵

پائل تجھول سایر کیا کیا کہوں میں خوبی
اصلا کہیں جو اوس میں شوخی ہویا تکاں ہو

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۵

سندر کی جاتی پانؤں کی پائل جو باجتی
روپ اور سروپ اس کا بیاں کیا کرے کوئی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۲

جب دائی جانے لگی تو اس نے کہا کہ وہ سخت وقت ہوتی ہے ، لڑکی پائل تھی..

۱۹۳٦ راشد الخیری ، مژودہ ، ٦

~ بچّہ (~ فت ب ، شد ج بفت) امذ .

وہ بچہ جس کی پیدائش پیروں کی طرف سے ہو یعنی پیدا ہونے میں پہلے پیر باہر آئیں (اب و ، ۷ : ۵۹) .

[پائل + بچہ (رک)]

~ پانا محاورہ .

مور کا مستی پر آکر خوب ناچنا (ماخوذ : سیر پرند ، ۲۱٦).

پائلاٹ (کس ء) امذ .

رک : پاڈلٹ .

ہمارے ساتھ جو امریکن پائلاٹ سفر کر رہے تھے ان کے ساتھ ہماری خاصی بے تکلفی ہو گئی تھی .

۱۹۷۱ تحدیث نعمت ، ۴۴۷

پائلٹ (کس مج ء ، فت ل) امذ .

جہاز راں ، نا خدا ؛ ہوائی جہاز چلانے والا .

پائلٹ نے حکم دیا کہ جہاز یہیں کھڑا کردیا جائے .

۱۹۱۷ سفر نامہ بغداد ، ۱۲

[Pilot : انگ]

پائمال (کس مج ء) صف .

رک : پامال (پا (۱) (رک) کا تحتی) .

بے درد وے جو حسن میں ترے عشق کی تیں آج

بے رحم وے جو جن نہیں تج غم تھے پائمال

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۰

جلوہ گر جب سوں وو جمال ہوا

نور خورشید پائمال ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱

برنگ سایہ رہا پائمال ساری عمر

میں جس کے پانْوں پڑا پانْوں رکھ دیا سر پر

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۱۳۳

تمھاری راہ میں چل کر ہم ایسے کچھ روئے

تمھارے نقش قدم تک کو پائمال کیا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۰

اف : کرنا ، ہونا .

پائمالی (کس مج ء) امث .

رک : پامالی (پا (۱) (رک) کا تحتی) .

پائمالی ہے ہمیں منظور نفس شوم کی

ہیں فریدوں کی طرح فکر سر ضحاک میں

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۸۷

ایسے الفاظ جن میں انتہا درجے کا درد ... بربادی ، پائمالی اور ویرانی پائی جاتی ہے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۷۶

پائمرد (کس مج ء ، فت م ، سک ر) صف ؛ ~ پائے مرد .

رک : پامرد (پا (۱) (رک) کا تحتی) .

بنے کا ہاتھ سے کیا اس کے کام غیروں کا

جو اپنے کام میں چالاک و پائمرد نہ ہو

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۱۶۸

پائن (کس ء) امث .

چیڑ کا درخت .

اس کا جی چاہتا تھا کہ ان سب چیزوں کو چھوڑ کر ہمالیہ کی اونچی چوٹیوں پر پائن کے جنگلوں میں چھپی ہوئی اپنی پرانی خانقاہ کو واپس چلی جائے .

۱۹۶۷ میرے بھی صنم خانے ، ۱۳۵

[Pine : انگ]

پائنْتی (کس خف ء ، مغ) امث ؛ ~ پائینْتی ، پانْتھی .

(الف) امث .

(ہر قسم کی چارپائی یا قبر کی) وہ سمت یا جگہ جدھر پیر پھیلائے جائیں ، سرہانے کی ضد .

شہنشہ سودھن سیج پر آئیں تھی

سراتا جو تھا سو ہوا پائنتھی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۷

تری منزل میں کر میرا ٹھکانا   کر اپنی پائنتی میرا سرہانا

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۵۹

منھ لپیٹ چھپر کھٹ کی پائنتی منڈ کری مار پڑی رہی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۹۸

مزار اقدس کی پائنتی پر بے ہوش پڑے رہے .

۱۹۴۳ سیدہ کی بیٹی ، ۵۶

(ب) م ف .

پائنتی کی جانب ، پیروں کے رخ .

یوں لے چلے گلیم میں حیدر کے نور عین

کالدھا دیئے سرہانے حسن پائنتی حسین

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۳

رضائیاں ... تہ کی ہوئی پائنتی رکھی ہیں .

۱۹۰۵ لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۸۶

پائنْتھی (کس مج ء مغ) امث .

رک : پائنتی (قدیم اردو کی لغت ، ۶۳) .

پائنٹ (کس ء ، سک ن) امذ .

رقیق اشیا ناپنے کا ایک پیمانہ جو ، ایک گیلن کے آٹھویں حصے کے مساوی ہوتا ہے .

آدھا پائنٹ سرکہ پیاز کے عرق میں ملا دیا جائے .

۱۹۱۶ معرشت ، ۳۱۶

[Pint : انگ]

پائنچا (کس ء ، مغ) ؛ ~ پائنچہ ، پانچا .

رک : پانچہ ، کمر سے نیچے کا لباس کا وہ حصہ جو ٹانگوں کو ڈھانپتا ہے نیز اس لباس کا نچلا حصہ ، موری .

خاک شہید ناز کے ہیں ڈھیر جابجا
ہاں پائنچے سنبھالیے دامن اٹھائیے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۵۱

وہاں سے گزرنے کے لیے اس طرح پائنچے اٹھائے کہ اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں .

۱۹۱۲ نذیر احمد ، ترجمۂ قرآن ، ۶۰۹

— بھاری کرنا محاورہ .

آمد و رفت ترک کرنا ، خانہ نشین ہونا ، نہ نکلنے کی قسم کھالینا .

پھروں اب روتی ہوئی میں آکے ہنسانے تمہیں تم
پائنچا ایسا کیا بھاری کہ آتے نہیں تم

۱۸۷۹ جان صاحب (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۹۷)

انھوں نے تو ایسا پائنچا بھاری کیا ہے کہ آ ہی نہیں چکتیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۳۹

پائنچے سے نکلا پڑنا محاورہ .

غصے میں آپے سے باہر ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۳۶) .

پائندہ (کس ء ، سک ن ، فت د) امذ .

رک : پایندہ .

قوم ملک سلطنت پائندہ تابندہ باد

۱۹۵۷ نشید حریت ، قومی ترانہ ، ۲۵۷

پاؤں (و مع) امذ .

رک : پانو مع تحتی الفاظ .

پاؤں (و مج) امث .

کندل کے بیچ میں لگی ہوئی لکڑی جس میں رسی باندھی جاتی ہے (اپ و ، ۶ : ۱۵۵) .

[مقامی]

پاؤنڈ (سک و ، مغ) امذ ؛ ← پونڈ .

برطانوی سکے کا نام جس کے نرخ بدلتے رہتے ہیں جو پہلے کبھی سونے کا ہوتا تھا لیکن اب کاغذ کے نوٹ ہوتے ہیں پہلے اس میں ۲۰ شلنگ یا ۲۴۰ پنس ہوتے تھے اب اعشاری نظام میں بدل جانے کے بعد سو پنیاں ہوتی ہیں اس کے علاوہ دوسرے ممالک کے سکے بھی پاؤنڈ کہلاتے ہیں مثلاً نائجیریا ، آسٹریلیا وغیرہ ؛ وزن کا پیمانہ جس میں ۱۶ اونس ہوتے ہیں اور سابق نصف سیر یا موجودہ نصف کلو سے کچھ کم ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۷ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۳۱) .

[انگ : Pound]

پاؤں سار (و مع) امث .

رک : پاوڑی (اپ و ، ۲ : ۴۷) .

[مقامی]

پائی (۱) امث .

رک : پاہی (اپ و ، ۶ : ۳۲ ؛ پلیشی) .

پائی (۲) امث .

گھن کی قسم کا کیڑا جو کوٹھی کے اناج میں پیدا ہو جاتا ہے (اپ و ، ۶ : ۳۲ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۳) .

[ہ : پایا पायक]

پائی (۳) امث .

۱. بے ایڑی کی جوتی جس میں صرف پنا تلے میں سلا رہتا ہے اور دیوار نہیں ہوتی ، سلیپر .

پاؤں میں سبز مخمل کی پائیاں .

۱۸۹۹ پیرے کی کنی ، ۲۸

۲. قلعی کرنے سے پہلے ریت وغیرہ سے رگڑ کر برتن کی منجھائی (اپ و ، ۳ : ۳۷) .

اف : کرنا .

۳. گھوڑوں اور مویشیوں کی ٹانگوں کا ایک مرض جس میں پیروں پر ورم آجاتا ہے اور جانور چلنے سے معذور رہتا ہے (اپ و ، ۵ : ۹۶ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۳) .

۴. ایک چھوٹا سا تانبے پیتل وغیرہ کا سکّہ جس کے بارہ سکّے مل کر ایک آنے کے برابر اور ایک سو بانوے سکے روپیے کے برابر ہوتے تھے ، نئے اعشاری نظام میں روپیے کے سو حصے جو اصطلاحاً پیسہ کہلاتے ہیں اور عوام میں ہر حصہ پائی کہلاتا ہے .

ہیں جہاں غیروں کے حصے میں روپے
میری قسمت میں وہاں ہیں پائیاں

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۰۳

۵. (ہندی) چھوٹی سیدھی (کھڑی) لکیر جو کسی ہندسے کے آگے لگانے سے اس کا ایک چوتھائی حصہ ظاہر کرتی ہے ؛ ایک ایسی لکیر جو الف کی صورت کو ظاہر کرتی ہے ، جیسے : ت سے ता ؛ چھوٹی کھڑی لکیر جو جملہ پورا ہونے پر لگائی جاتی ہے ؛ پٹاری جس میں عورتیں اپنے زیورات وغیرہ رکھتی ہیں ، چھاپے کے گھسے ہوئے اور ردی ٹائپ (ماخوذ : شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۲۳) .

۶. پتلی چھڑیوں یا سرکنڈوں کا بنا ہوا وہ ڈھانچہ جس پر تانا پھیلا کر خوب صاف کیا جاتا ہے ، چوبی قینچیاں ، اڈا ، ٹکٹکی ، پنڈی ، کڑا ، بوریا .

کمینگی کے منچھے کھڑے کر کے ان بڑے وقوفی کی پائی پھیلائی.

۱۹۲۳ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۸ : ۳

[س : پاد چھ؟]

— کرنا محاورہ.

گھسے اور بیکار ٹائپوں کو ملا دینا ؛ چھاپے میں استعمال شدہ ٹائپوں کو اس طرح ملا دینا کہ ان کو الگ الگ نہ کیا جاسکے (شبدساگر ، ۶ : ۲۹۲۵).

— ہونا محاورہ.

چھاپے میں استعمال شدہ ٹائپ کا بیکار ہوجانا (شبدساگر، ۶ : ۲۹۲۵).

پائی (۴) اسث.

چھوٹا سا بند (جو پانی روکنے کے لیے بنایا جائے).

سفرمینہ والوں نے جلد جلد ایک پائی بنالی.

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۹۷

[مقامی]

پائی (۵) اسث.

ایک قسم کا انگریزی کھانا جس کے اوپر آٹے کی پپڑی جمی ہوتی ہے اور اندر گوشت ترکاریاں اور پھل پکے ہوئے ہوتے ہیں یا تہ دار کیک جس کے اندر بالائی وغیرہ کی تہ لگی ہو.

خشک تحسین ، خشک سلام خشک احسان ، وہ پائی جس کے اندر صرف ہوا ہے.

۱۹۱۵ گل دستۂ پنچ ، ۱۳۷

[Pie : انگ]

پائی (۶) اسث.

رک بڑھئی کی قسم کا وہ پھاوڑ جو لکڑی کی دراڑ یا شگاف کے لیے استعمال کیا جائے (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۳۵).

[؟]

... پائی (۱) لاحقہ.

مرکبات میں مستعمل اور اسم کیفیت کے معنی دیتا ہے.

جیسے : آلہ پائی.

[رک : پا (۱) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

... پائی (۲) لاحقہ.

پا (۱) (رک) کی طرف منسوب بطور لاحقہ مستعمل ، جیسے : چار پائی.

[رک : پایہ + ا : ی، لاحقۂ نسبت]

پائیے (ی مج) امذ : ~ پائے.

پانو ، پیر ، رک : پائے مع تعنی.

سہسر پائے میں جائے جے ایک پائے
کھجورا کیری چال جھیلی نہ جائے

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۷۷

پائیدان (ی مج) امذ.

رک : پائدان.

میں تذبذب کی حالت میں ایک پاؤں پائیدان پر رکھ کر کھڑا ہو گیا.

۱۹۳۹ خاک و خون ، ۲۰۸

پائیڈل (کس ء ، ی غم ، کس ڈ) امذ.

(چرم سازی) بیشتر لکڑی کی بنی ہوئی صندوق نما مشین جو چمڑے کی لائمنگ سے لے کر دباغت اور رنگائی تک کے کام میں مدد گار ثابت ہوتی ہے.

آجکل گوکھا ، بچھیلا اور بکری کی کھالیں پائیڈل میں ڈال کر لائمنگ کی جاتی ہیں.

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۳۴

[Paddle : انگ]

پائیراکزین (کس ء ، غم ی ، سک ک ، ی مع) امث ؛ ~ پائراکزین.

لوہے میگنیشیم اور کیلشیم سے مرکب ایک سلکائی معدنی ہے جو آتش فشانی چٹانوں میں پائی جاتی ہے.

اسٹرالیلی پر پائراکزین کی قلمیں لاوا کے ساتھ پائی گئی ہیں.

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۳۸

[Pyroxene : انگ]

پائیرو (کس ء ، غم ی ، و مج) امذ.

رک : پائرو.

کچھ پائیرو تو نہیں ہوا کی جب پھاری کھاڑیاں
بچھڑے کے جھڑیں کون سوا صدقہ اتارا کابیکوں

۱۹۹۷ ہاشمی ، ۵ ، ۱۳۰

پائیرو میٹر (کس ء ، غم ی ، و مج ، ی مع ، فت ٹ) امذ.

ایک آلہ جس سے بہت سخت گرمی ناپی جاتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷).

[انگ : Pyro + میٹر (رک)]

پائیریا (کس ء ، ضم ی ، کس مج ر) امذ .

رک : پائریا .

میٹھو کے منھ سے پائریا کی بدبو کا بھبکا آیا .

۱۹۷۳ اخبار جہاں ، ۳ اپریل ، ۳

پائیز (کس ء ، ی مج) امذ .

خزاں ، پت جھڑ کا موسم ؛ (مجازاً) بڑھاپے کا زمانہ ، زمانۂ انحطاط .

یہ چمن تازہ ہوا اور کہ پائیز میں میر
دل خس و خار سے ناچار لگایا ہم نے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۷

۲. برسات .

اسی طرح موسم گرما تمام نہیں ہوتا کہ موسم پائیز یعنی برسات شروع ہو جاتی ہے .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۸۱۵

[ف]

پائیزہ (۱) (کس ء ، ضم ی ، فت ز) امذ .

رک : پایچہ ، پائینچہ (پاپوش) .

پائیزہ (۲) (کس ء ، ضم ی ، فت ز) امذ .

رک : پاژہ .

پائیزی (کس ء ، ی مج) امذ .

موسم خزاں ہونے کی حالت .

کلیاں جھڑی ہیں کہیں بکھرے ہیں پھول سارے
پائیزی چمن میں کیسا کیسا بہار لوٹی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۸

[پائیز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پائیلٹ (کس ء ، ضم ی ، فت مج ل) امذ ؛ صف .

۱. رک : پائلٹ .

وقت کو اپنا پائیلٹ سمجھ کر دوستی کے جنگشن کی راہ لیجئے .

۱۹۲۳ پنجاب میل ، ۸

۲. ہادی ، رہنما ؛ طلایہ سے متعلق ؛ وہ آزمائشی کام وغیرہ جو بڑے کام کی طرف رہنمائی کرے .

پائیلٹ پلانٹ کی بنیاد پر کرپ ورن طریقے سے ۱۹۵۶-۱۹۵۹ کے تجربات میں کیا گیا .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۱۳۲

پائیلی (کس ء ، ی ضم) امث ؛ ~ پائلی .

اجناس کی ناپ تول کرنے کا ایک ظرفی پیمانہ جو مختلف وزن کا ہوتا ہے ، کہیں چار سیر ، کہیں تین سیر اور کہیں ساڑھے تین سیر کی پائیلی ہوتی ہے ، دکن میں اسے اولی کہتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ عثمانیہ ، ۱۶۱) .

سمجھ سچ تری زند تھی میری
سمجھ سچ تری پائیلی ابھری

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۱۶۹

پائی مانگا/مانگو (مغ/و مع) امذ ؛ صف .

اونی تاگا تیار کرانے والا دلال یا ٹھیکیدار (ا پ و ، ۲ : ۱۹) .

[مقامی]

پائیں (۱) (ی مع) .

(الف) ظرف مکاں .

۱. نیچے ، نچلے رخ .

نہ دیکھا تھا کہ جب اٹھا اپنا سر
نہ کی تھی کبھی سوے پائیں نظر

۱۸۳۱ معراج نامہ ، ۲۳

کودنے سے جسم کا حصہ پائیں یعنی پاؤں جذب زمین سے یک بیک ساکن ہو جاتا ہے .

۱۹۲۱ النمر ، ۳

۲. پائنتی ، (کسی جگہ کے) صدر مقام کے مقابل کی جگہ .

میں کرتی ہوں تجھ پائیں بھی جاے خواب
کہانے لیاتی ہوں پور تجھ تانیں آب

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۰۹

صدر کے مقابل پائیں سمت میں مسند تکیہ لگتا تھا .

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، سر سید ، ۳۲

(ب) صف .

نیچا ، پست .

کوئی ہے نہ گو نہ جانے میری قدر
پائیں ہے پائیں آخر صدر صدر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۲

صحبتوں میں تکیہ و مسند کا آئیں کچھ نہ تھا
مجلسوں میں امتیاز صدر و پائیں کچھ نہ تھا

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۵۲

[رک : پا (۱) + ف : ئیں ، یں ، لاحقۂ نسبت]

~ باغ امذ .

وہ باغیچہ جو مکان کے پچھلے حصے میں یا سامنے اس کی کرسی سے نشیب میں ہو .

پائیں باغ جیسا چاہو تیار کروا کر سیر تماشا دیکھا کرو .
۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۱۰۹
اس کا پائیں باغ انتخاب زنانہ ہے .
۱۹۲۳　　خونی راز ، رسوا ، ۲۹
[پائیں + باغ (رک)]

ــ سُرخ (ــ ضم س ، سک ر) امث .

روشنی کی سرخ رنگ کی موج سے زیادہ بڑی موج ، انگ : Infra-red
سرخ موجوں سے ، جو ہمیں نظر آتی ہیں ، زیادہ بڑی موج ہمیں دکھائی نہیں دیتی ان موجوں کو پائیں سرخ کہتے ہیں .
۱۹۶۷　　برقیات ، ۳۵
[پائیں + سرخ (رک)]

ــ کُنواں (ــ ضم ک ، و مغ) امذ .

وہ کنواں جو دھنس کر سطح زمین کے برابر یا نیچا ہوگیا ہو اور جس میں راہگیر دھوکا کھا کر گر پڑے ، دبا ہوا کنواں جس کے چاروں طرف کی مٹی گر کر گڑھا بن گیا ہو (اب و ، ۶ : ۱۵۱) .
[پائیں + کنواں (رک)]

پائیں (۲) (ی مع) امث .

لوہارے کا اکونی کی قسم کا دو رخا آہنی اوزار جس کا ایک منھ چپٹا اور ایک نوکدار ہوتا ہے اور اس پر برتن کی گولائی درست کی جاتی ہے ، دو رخی آڑ (اب و ، ۳ : ۹۲) .
[مقامی]

پائینہ (ی مع ، فت ن) امث .

کولھا ، سرین .
پائینہ (Coxa) فعل اور شکل کے لحاظ سے ٹانگ کا اولین جوڑ معلوم ہوتی ہے .
۱۹۶۷　　بنیادی حشریات ، ۳۸
[رک : پائیں (۱) + ہ : ، لاحقۂ نسبت]

پائے (۱) امذ ، ج .

گائے ، بھینس اور بکری وغیرہ کی اگلی پچھلی ٹانگوں کا وہ حصہ جو پنڈلیوں کے نیچے ہوتا ہے اور اس کا پکا ہوا سالن .
جب کہ گوشت کے ساتھ پائے یا کھال ملائے جاویں تو وزن کا برابر ہونا ضروری نہیں .
۱۸۶۷　　نورالہدایہ ، ۴ : ۶۰
روٹی پر . . . شوربے کی جو پائے کی بوٹی ملی ہے تو روٹی میں چیک پیدا ہوگئی ہے .
۱۹۲۳　　اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۱۷

ــ والا امذ .

پکے ہوئے پائے بیچنے والا .
چچا کبابی پائے والوں کے رخ جامع مسجد کی سیڑھیوں پر اکیلے بیٹھتے تھے .
۱۹۶۲　　ماہنامہ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۸

پائے (۲) امذ ، ج .

پایا (۲) (رک) کی جمع (عموماً پٹی کے ساتھ) .

جنس اعلیٰ کوئی کھٹولا کھاٹ
پائے پٹی رہے ہیں جن کے پھاٹ

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۱۰۱۲
ایک ٹوٹی پھوٹی کھٹیا بنائی ، پائے بیدیسل .
۱۸۹۲　　خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۸
فلاں چارپائی کے پائے پٹی اسی کام کے لیتا .
۱۹۵۳　　گویا دبستان کھل گیا ، ۲۵۶

پائے (۳) امذ .

رک : پایہ .
تمام قصیدے میں اس پائے کا کوئی اور شعر نہیں .
۱۹۰۵　　مکاتیب اقبال ، ۲ : ۲۰۳
یہ بڑے پائے کے ادیب ہیں .
۱۹۲۸　　آخری شمع ، ۵۵

ــ پر کھینچنا محاورہ .

(بندوق وغیرہ کے گھوڑے کو) کھینچنے کی حد تک کھینچنا .

آپ کی جو حرکت ہے وہ ستم ہے صاحب
انگلی چٹکی کہ پائے پہ قبضا کھینچا

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۴۴

پائے (۴) امذ : ~ پائے .

رک : پا (= پیر ، پاؤں) بالعموم تراکیب میں مستعمل .

بستر جو بہشت پاس مانگے　　رضوان دوڑے لے پائے ٹانگے

۱۷۰۰　　من لگن ، ۱۷

نقش نازِ بت طناز بہ آغوش رقیب
پائے طاؤس پئے خامۂ مانی مانگے

۱۸۶۹　　غالب ، د ، ۲۰۹

ــ اَفزار (ــ فت ا ، سک ف) امذ .

رک : پا افزار .
بادشاہ نے پیشوں کے نام بدل دیے ہیں . . . پائے افزار کا نام چرن دھرن اور ایسے ہی بہت سے نام .
۱۸۹۷　　تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۹

ــ انداز (ـــ فت ا ، سک ن) امذ ؛ صف .

۱. رک : پا انداز .

چنے بھت کسوت کری سور کے
کہ ہیں پائے انداز سب نور کے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۴۰

جس کے پائے انداز چاندنی چاند کی بھی رہے پڑی .

۱۸۰۳ نثر بے نظیر ، ۵۵

ایرج نے اشارہ کیا ، افلاک کوہی نے لا کر پائے انداز بچھائے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۶۶

۲. (لفظاً) سر کے نیچے گر جانے والا ، (مجازاً) عاجز ، درماندہ ، مجبور .

مجھے کر عشق نے اپنے سرفراز
کہ ہو جاوے خرد وہ پائے انداز

۱۶۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۲

ــ بازی امث .

رقص ، وجد کی حالت میں پا کوبی ، حال .

پائے بازی یا حال شرعاً و عقلاً غیر مستحسن ہے .

۱۹۶۳ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۱۳۲

[پائے + بازی (رک)]

ــ بست (ـــ فت ب ، سک س) امذ .

رک : پا بست .

کب تلک حب جاہ و مال و منال
کب تلک پائے بست اہل و عیال

۱۹۱۲ نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۳

ــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) صف .

رک : پا بند .

جو دل مہر سوں جس کے ہووے پائے بند
تو دسریاں کا اس مہر نا ہووے پسند

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۵۲

کھڑی دو تلک وہ مہ و آفتاب
رہے شرم سے پائے بند حجاب

۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۷۱

کسی کی زلف کی ہے وصل میں یہ سرگوشی
کہ میرے دام تعلق میں پائے بند نہ ہو

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۲۳

تھی فوج پائے بند طریق شہ حجاز
شتہ کھلا کہ دامن رحمت ہوا دراز

۱۹۵۱ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۱۲

ــ بوس (ـــ و مج) صف .

رک : پا بوس .

اسم کیفیت : پائے بوسی .

گرچہ لب بوسی نہ پاؤں پائے بوسی بس ہے مجھ
تجھ محبت کوں صنم بست و فرازی ہے مباح

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۵ (ب)

پائے بوسی کی تمنا میں ترے نقش قدم
کہیں مل جائیں تو آنکھوں سے لگانا ہے مجھے

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۳۳۲

ــ پَرکار (ـــ فت پ ، سک ر) امذ .

پرکار (رک) کی دونوں شاخوں میں سے کوئی ایک .

اس صورت میں وہ مقام مجهول پائے پرکار کے نیچے ہو گا .

۱۸۳۹ اعمال کرہ ، ۹۶

[پائے + پرکار (رک)]

ــ پڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : پانو پڑنا .

سو ڈنڈوت کئے او کر رائے سب
جیتے راے راول پڑے پائے سب

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۷۷

ــ پوش (ـــ و مج) امث .

رک : پاپوش .

بادشاہ کے جو ہاتھ میں اس کی پائے پوش آتی ہے (اسے وہ) چھاتی سے لگائے لیتا ہے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۴۰

اگر تیرا وار مجھ سے نہ رک سکے گا ، تیری پائے پوش سے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۲۰

ــ پیشانی (ـــ ی مج)امث .

استر کاری میں خوشنمائی کے لیے مستطیل مربع یا بیضوی شکل کے طول اور بلندی میں بنے ہوئے نقش (ابو ، ۱ : ۱۰۹) .

[پائے + پیشانی (رک)]

ــ تابہ (ـــ فت ب) امذ .

رک : پاتابہ .

جوتا تو اول ہی سے اتار ڈالا تھا پائے تابے بھی جھاڑی اور پتھروں میں پھٹ گئے .

۱۸۹۵ شکار نامہ نظام ، ۴۴

اونی پائے تابے نیم گرم صابون کے پانی سے دھوئے جاتے ہیں .

۱۹۱۶ معیشت ، ۲۹۹

ــ تَخت (ــ فت ت ، سک خ) امذ .

دارالحکومت ، مرکز حکومت ، راجدھانی .

اب تنگ و یران پڑا ہے یہ جنوں کا پائے تخت
پھر کسی نے بعد مجنوں کے نہ دی پاموں کی داد

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۱۳

یہی لوگ اگر پائے تخت میں ہوتے تو ان لوگوں کی صف میں کھڑے ہوتے .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۵۶

[پائے + تخت (رک)]

ــ تُراب (ــ ضم ت) امذ .

رک : پاتراب (نوراللغات ، ۲ : ۳۲) .

ــ تَرسا (ــ فت ت ، سک ر) امذ .

(لفظاً) آتش پرست عیسائی راہب کا پانْو ، (مجازاً) صراحی (شراب کی) ، مینا .

پائے ترسا . . . اس دیدہ دلیری اور شوخ چشمی کی ایک اور مثال ہے .

۱۹۲۳ سرگذشت الفاظ ، ۱۰۹

[پائے + ترسا (رک)]

ــ ثَبات (ــ فت ث) امذ .

استقلال ، جما رہنا ، ثبات .

ہیں کڑی منزلیں محبت کی شرط اول ہے اس میں پائے ثبات

۱۹۳۷ نوائے دل ، ۶۲

[پائے + ثبات (رک)]

ــ جامَہ (ــ فت م) امذ .

رک : پاجامہ (نوراللغات ، ۲ : ۱۳) .

ــ چوبِیں (ــ و مج ، ی مع) امذ .

(لفظاً) لکڑی کا پانْو ؛ (مجازاً) کمزوری ، عدم استحکام (دلیل وغیرہ کے لئے) .

ڈاکٹر صاحب موصوف خود اپنے پیش کردہ دلائل کے پائے چوبیں سے آگاہ ہیں .

۱۹۷۵ سہ ماہی اردو ، ۵۱ ، ۲ : ۱۱

ــ چَہ (ــ فت چ) امذ .

رک : پائنچا (پلیٹس) .

ــ حساب لانا محاورہ .

حساب لینا ، محاسبہ کرنا (پلیٹس) .

ــ خانَہ (ــ فت ن) امذ .

رک : پاخانہ .

دمبدم پیشاب کے اٹھے چاندنی بولا دیا
پائے خانے میں اندھیرا ہے پڑا رکھ آچراغ

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۰۶

ــ دار/داری صف ؛ امث .

مضبوط ، مستحکم ، دیرپا (نوراللغات ، ۲ : ۳۲) ؛ رک : پاداری

[پائے + دار/ داری (رک)]

ــ دام

رک : پادام (پلیٹس) .

ــ دامَن (ــ فت م) امث .

رک : پادامن ؛ دامن کا وہ حصہ جو زمین سے نزدیک ہو ، (مجازاً) بیل وغیرہ جو آرائش کے لیے دامن میں لگائی جائے ، جواہرات وغیرہ جو بادشاہوں کے دامن میں ٹانک دیئے جائیں ، گوٹ .

ہیروں کی پائے دامن لگی ہے .

۱۸۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۵

ــ دان امذ .

۱. رک : پائیدان ؛ (لفظاً) پانْو رکھنے کی جگہ ، (مجازاً) وہ تختہ وغیرہ جس پر پانْو رکھ کر گاڑی میں سوار ہوتے ہیں اور جو گاڑی میں نصب ہوتا ہے .

تم ریل میں سے پائے دان پر ایک چیز گراتے ہو تو وہ . . . اسی جگہ گرے گی .

۱۹۱۳ رموز فطرت ، ۲۵

۲. رک : پا انداز .

پائے دان . . . . مجازاً برش کی وضع کے بنے ہوئے گدیلے کو کہتے ہیں جو پیر صاف کرنے کو . . . کمرے کے دروازے کے سامنے رکھا جاتا ہے .

۱۹۳۹ اردو ، ۱ ، ۱ : ۱۸۶

ــ دَر رِکاب (ــ فت د ، سک ر ، فت ر) صف .

رک : پا در رکاب .

رہی گستہ عنان نفس بھی پیری میں
خمیدہ ہو کے بشر پائے در رکاب رہا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۸

ـــ دَر زَنجیر (ـــ فت د ، سک ر ، فت ز ، سک ن ، ی مج) صف .

رک : پابزنجیر .

سرو موج آب جو سے پاے در زنجیر ہے
کس روش پہنے نہ قمری دوسیاں گلشن کے طوق

١٨٣٠ نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ٩٣

ـــ دَرگِل (ـــ فت د ، سک ر ، کس گ) صف .

رک : پابگل .

پھڑکنے کی مرے دل کوں سرمو طاقت نئیں
کہ انجھواں میں تن کے تجھ گلی میں پاے درگل ہے

١٧١٨ دیوان آبرو ، ٨٣

کیا چلے تیری راہ مشکل ہے خاک کا پتلا پاے درگل ہے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٣٥

ـــ دِیوار (ـــ ی مع) امذ .

دیوار کا وہ حصہ جو زمین سے نزدیک ہو .

پاے دیوار سے پھر میری طرح وہ نہ اٹھا
جن نے دیکھا تجھے یکبار سربام کبھی

١٧٩٥ قائم ، د ، ٩٠

[پاے + دیوار (رک)]

ـــ رَفتَن نَہ جاے ماندَن فارسی مقولہ اردو میں مستعمل .

(لفظاً) نہ جانے کی قوت نہ ٹھہرنے کی جگہ ، اس موقع پر بولتے ہیں جب نہ بھاگتے بن پڑے نہ ٹھہرتے ، گومگو کی حالت .

یہ سننا تھا کہ حاجی صاحب کی روح تن سے نکل کر عمرہ لینے چلی گئی ، سناٹے میں آکے گھگھی بندھ گئی پسینا آگیا دل دھڑکنے لگا پاے رفتن نہ جاے ماندن .

١٩١٥ سجاد حسین ، حاجی بغلول (نوراللغات ، ٢ : ٣١)

ـــ رَنجَن (ـــ فت ر ، سک ن ، فت ج) امذ .

رک : پا برنجن .

ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے . . . (٢٣) ون بیل (٢٥) کتیلی (٢٦) پاے رنجن .

١٨٩٢ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٦٦٣

پاے رنجن چند گھونگرو کے مجموعے کا نام ہے جو کتیلی کی طرح (ہاتھی کے) پاؤں میں باندھے جاتے ہیں .

١٩٣٨ آئین اکبری ، ١ ، ١ : ٢٣٥

ـــ زِہ (ـــ کس ز) امذ .

وہ پھندا جو باز کے پنجے میں باندھا جائے ، چھلّا (پلیٹس) .

[ف]

ـــ زیب (ـــ ی مج) امث ؛ نیز امذ .

رک : پازیب .

خوشنما تھا اس کی پنگ میں پاے زیب
ایڑی نارنگی و دو تلوے تھے سیب

١٧١٣ فائز ، د ، ٢٠٦

وقت خرام تی ہے آواز درد ناک
گھنگرو نہیں ہیں دل ہے تری پاے زیب میں

١٨٦٦ فیض حیدر آبادی ، د ، ٢١٧

ـــ کار (١) صف ؛ امذ ؛ ~ پیکار ، پانکار .

١. کارخانہ داروں (کرخنداروں) سے مال خرید کر سوداگروں کے ہاتھ فروخت کرنے والا (پلیٹس) .

٢. دلال ، ایجنٹ (پلیٹس) .

٣. خردہ فروش ؛ پھیری والا ، خوانچے والا (پلیٹس) .

[پاے + کار (رک)]

ـــ کار (٢) امذ .

(دکن) اس شخص کو کہتے ہیں جو ایک گانو میں سکونت پذیر ہے اور دوسرے گانو میں کاشت کرتا ہے . اس کو خوش باش بھی کہتے ہیں (فرہنگ عثمانیہ ، ٦٦) .

[پاے + کار (رک)]

ـــ کاشت (ـــ سک ش) امذ .

رک : پاہی کاشت ، وہ کسان جو دوسرے گانو سے جوتنے کو آئے یا دوسرے گانو میں جا کر کھیتی کرے (اردو قانونی ڈکشنری ، ١٢٣) .

سرکاشت و پاے کاشت یعنی زمیندار بمنزلہ سری یعنی اعلیٰ درجہ اور آسامی بمنزلہ پاے یعنی فروتر درجہ ہے .

١٨٣٦ کھیت کرم ، ٣٩

[پاے + کاشت (رک)]

ـــ کوب (ـــ و مج) صف .

رک : پاکوب .

دور استبداد جمہوری قبا میں پاے کوب
تو سمجھتا ہے یہ آزادی کی ہے نیلم پری

١٩٢٣ بانگ درا ، ٢٩٦

ـــ کوبان (ـــ و مج) صف .

پاے کوب (رک) سے اسم صفت .

میں وہ مشتاق شہادت ہوں کہ سر دینے کو
پائے کوباں تہ شمشیر اجل جاؤں گا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۸
لاجیت بھی ہوئے شاید کہ اسیر و مجزوں
پائے کوباں کوئی زنداں میں گیا ہے مجنوں
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۳۳۲

ـــ کوبی (ـــ و مج) امث .
رک : پاکوبی .
بپا تھا حشر وقت پائے کوبی
قیامت تھی ادا اون گھونگروں کی
۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۲ : ۴۶۵

ـــ کوفتن (ـــ و مج ، سک ف ، فت ت) ف ل .
ناچنا ، اچھلنا ، رقص کرنا (با قاعدہ ہو یا بے قاعدہ) ؛ (تصوف) وہ وجد یا بیقراری جو ذکر محبوب کے شوق میں سالک پر طاری ہو جاتی ہے خواہ سماع میں ہو یا بغیر سماع کے (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۷) .
[پا + ف : کوفتن (= کوٹنا وغیرہ)]

ـــ گاہ امذ .
۱. **قدر ، منزلت ، مرتبہ ، منصب** (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۳۱) .
۲. **کچہری ، اجلاس** (نوراللغات ، ۲ : ۳۲) .
۳. **اصطبل ، طویلہ ، گھڑ سال .**
پائے گاہ ہندوی گھڑ سال بداں استور بند کہیے رکھوال
۱۵۵۴ مثل خالق باری ، ۷
دھرے ہے گنت لشکر و پائے گاہ
چولیا سو جتا پایدل ہور سپاہ
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳۵
۴. **(مجازاً) گھوڑے .**
اب خان شہید ہر سال ملتان سے آکر خزانہ اور گھوڑے (پائے گاہ) باپ کی خدمت میں پیش کرتا .
۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۱۳۵
[پائے + گاہ (رک)]

ـــ گیر (ـــ ی مع) صف .
مقید .
نہال اور سرو اس کے حیران کھڑے ہیں
کیا پائے گیر ان نے آزادگاں کو
۱۸۱۰ میر (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۹۳)
[پائے + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا)]

ـــ لنگ (ـــ فت ل ، غ مع) امذ .
(لفظاً) پیر کا لنگڑا ہونا ؛ (مجازاً) بہانہ ، عذر .
پروانہ وار پھرتی ترے گرد بزم میں
ہوتا نہ عذر شمع کو گر پائے لنگ کا
۱۸۶۲ مظہر عشق ، ۲۹
[پائے + لنگ (رک)]

ـــ مرا لنگ نیست ملک خدا تنگ نیست فارسی کہاوت اردو میں مستعمل
(لفظاً) نہ میں لنگڑا ہوں اور نہ خدا کی زمین چھوٹی ہے ؛ جب کوئی شخص اس بات پر مجبور نہ ہو کہ اپنا مقصد خصوصاً روزی کسی مخصوص جگہ رہ کر ہی حاصل کرے تو وہ یہ کہتا ہے .
ایک نے کہا ، بھائیو ہم لٹیرے ہیں ، پائے مرا لنگ نیست ، ملک خدا تنگ نیست .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۶۲۵

ـــ مرد (ـــ فت م ، سک ر) صف .
رک : پامرد .
خضر بھی وادیِ الفت میں تھک کے بیٹھ رہا
وہ پائے مرد ہیں جو طے یہ راہ کرتے ہیں
۱۸۴۳ دیوان زادہ ، ۲ : ۴۶۲

ـــ مردی (ـــ فت م ، سک ر) امث .
رک : پامردی .
ہمیشہ کام مجنوں کو رہا صحرا نوردی سے
بسایا خانۂ زنجیر ہم نے پائے مردی سے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۸

ـــ نام صف ؛ ~ پانام .
رک : پانام .
ہوئی دیوانگی مجنوں کی یوں میرے جنوں آگے
کہ جیوں ہے حسن لیلیٰ اپے تکلف پائے نام اس کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳
سرگشتگی کا نام نہ لیں قیس و کوہکن
دشت و جبل کی سیر مرے پائے نام ہے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۵
مخلوق خدا کا تو ہے سرتاج ہے تیرے ہی پائے نام کل راج
۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱۲

پایا (۱) امذ ؛ ~ پایہ .
۱. **ستون ، تھم ، کھمبا ، عمارت کی بنیاد .**

جس مکان پر پایا کھڑا ہونے کا تھا .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۸۵

مجوزہ توسیع کی روکار کے پایوں کے سوا اور کوئی عمارت غالباً اس شمالی رخ پر نہ بن سکی .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۳۲

۲. قدر ، منزلت ، درجہ ، رتبہ .

عورات میں مصحف کیسے آیا ہے بتاؤ
کیا حضرت مریم کا یہ پایا ہے بتاؤ

۱۹۱۲ شمیم ، بیاض شمیم ، ۲ : ۱۰۹

۳. میز کرسی یا پلنگ وغیرہ کا نچلا حصہ جس پر وہ قائم ہوتا ہے .

رکن چار پائے ہیں تخت آسمان
کہ چاند مشتری ہے قطب شہ سوبھان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۵

ایک صندوق کا پایا ہاتھ میں لے کر اس کے پاس گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۹

امیر امرا تخت کا پایا پکڑے اپنے اپنے رتبے سے چلے جاتے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۹

۴. (گورکنی) صندوقی قبر کی بغل جس پر پٹاؤ رکھا جاتا ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۱۳۷) .

۵. (ظرف سازی) ٹوکرے یا ٹوکری کی باڑ کی تیلیاں جس میں آڑی تیلیاں بناوٹ کے طور پر ڈال کر ٹوکری کا ڈھانچا تیار کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۲) .

۶. زینہ ، سیڑھی (نوراللغات ، ۲ : ۳۳) .

[ف]

ـــ اُتارنا محاورہ .

(ظرف سازی) باڑ کی تیلیوں کو حسب ضرورت چھوٹا کرنا (ا پ و ، ۳ : ۲) .

ـــ باندھنا یا جمانا محاورہ .

(ظرف سازی) باڑ کی تیلیوں کی ترتیب سے بندش کرنا (ا پ و ، ۳ : ۲) .

پایا (۲) امذ : ـــ پایہ .

رک : پائو .

پایا میٹر (ی مج ، فت ٹ) امذ : ـــ پایۂ میٹر .

دماغ کی سب سے اندرونی جھلی ، اُم رقیقہ (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

دماغ اور کاسہ سر کے درمیان صرف دو ہی (دونی) پردے ہوتے ہیں جن کو حجاب شرائین کہتے ہیں ایک کو پایۂ میٹر یعنی پردہ عنکبوتی جو نہایت ہی مہین ہوتا ہے . . . کہتے ہیں .

۱۸۹۵ فزیالوجی ، ۳۳

پایا میٹر دماغ اور نخاع کو قریب سے ملفوف کرتا ہے یہ ایک عروقی جھلی ہے .

۱۹۳۳ عصبیات ، ۱۶۰

[پایا + میٹر (رک)]

پایان

(الف) امذ .

۱. حد ، انتہا ، شمار و حساب .

اس مرحلے کا نہیں ہے پایان ۔ کچھ اب تو ثنائے شاہ مردان

۱۸۰۳ گل بکاولی ، نہال چند ، ۳

صفاتِ الٰہی کی کوئی حد و پایان نہیں .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۵۰۴

۲. خاتمہ ، آخر ، انجام .

پایان عمر ہے دل و دماغ جواب دے چکے ہیں .

۱۸۶۳ نادر خطوط غالب ، ۵۳

ترا نام طغرائے ایمان ہے فرض ۔ ہر آغاز میں ذکر پایان ہے فرض

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۸۳

(ب) صف (قدیم) .

تمام و کمال ، از ابتدا تا انتہا .

جب مورخ ذاکرے تاریخ منبج مجلس کے تائیں (کذا)
قصہ خوان کیوں پڑ سکیں سو قصہ پایان عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۷

[ف]

ـــِ صَدی کس اضا (ـــ فت ص) امث .

صدی کے آخر کا ، عوامی عقیدہ کہ چودھویں صدی کے آخری حصے میں فتنہ و فساد کا دور دورہ ہوگا .

گیسوئے زلف رسا ہے اس قد کے مساوی
کیا یہ بھی کوئی فتنۂ پایان صدی ہے

۱۸۹۵ دیوان زکی ، ۱۶۳

[پایان + صدی (رک)]

ـــِ کار کس اضا : م ف .

آخر کار ، الغرض ، المختصر ، نتیجہ یا خلاصہ یہ کہ .

چھوڑا نہ اس کا دیکھنا ہم سے کسو طرح
پایان کار مارے گئے اس ادا سے ہم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۸

[پایان + کار (رک)]

پایاں — امذ ، ج (قدیم) .

پاؤ (رک) کی جمع .

سر دھرو یا پایاں رؤ   تعبیر محمدؐ پیغمبر

۱۵۰۳   نو سرہار ، ورق ۳۴ الف

پایانی امث .

رک : پایاں (پائیں) .

پاینتی (فت ی) امث .

رک : پائینتی .

سونے والوں کو نہیں بالش و بالیں درکار

پاینتی گور کی کیا اور سرہانا کیسا

۱۹۱۱   ظہیر ، د ، ۲ : ۲۰

پایٹھ (فت ی) امث .

وہ اونچی جگہ جہاں معمار بیٹھ کر کام کریں (جامع اللغات ، ۲ : ۲۸) .

[س : پاد + سد ستھ + पाद + स्थ]

پایدل (فت ی ، د) (قدیم) .

رک : پیدل .

چلے دمرت گروز چلے پایدل

گرج گیں گھٹا میگ مانے منگل

۱۵۶۴   حسن شوق ، د ، ۱۰۲

پایر (فت ی) امذ .

رک : پائر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۰) .

پایرا (۱) (فت ی) امذ .

رکاب .

پایرا . . . گھوڑے کی زین یا چار جامے کے دونوں اور لٹکتا ہوا ڈنڈی یا تسمے میں لگا ہوا لوہے کا سہارا جس پر سوار کے پیر ٹکے رہتے ہیں .

۱۹۶۹   شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۰

[ہ : پایرا पायरा]

پایرا (۲) (فت ی) امذ .

ایک قسم کا کبوتر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۰) .

[مقامی]

پایز (فت ی) امذ .

خدمت گار .

انھوں نے شہر میں گھس کر سوداگروں کے پایزوں کی پروا نہ کی نہ عورتوں بچوں کی آہ و زاری پر رحم کھایا .

۱۹۵۶   تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۱۹۲

[ف : پایزن ؟]

پایز (کس ی) امذ .

رک : پائیز (جامع اللغات ، ۲ : ۲۸ ؛ پلیٹس) .

پایس (فت ی) امذ .

۱. چاول ، دودھ اور کھانڈ سے بنی ہوئی چیز ، کھیر ؛ دیوتا پر کھیر کا چڑھاوا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۸) .

۲. رال ، چیڑ یا لاط : Pinus longifolia درخت کا گوند ؛ تارپین (پلیٹس) .

[س : پایس पायस]

پایسا (فت ی) م ف .

اڑوس پڑوس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۰) .

[س : پاسرو पाश्र्व]

پایسک (فت ی ، کس س) صف .

جیسے اُبلا یا اوٹایا ہوا دودھ پسند ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۰) .

[س : پایسک पायसिक]

پایک (۱) (فت ی) امذ (قدیم) .

۱. رک : پائک (۱) .

ساحر نوٹے میں وایک ، جیو کا چھوٹے دار دل کا چور پایک .

۱۶۳۵   سب رس ، ۸۶

۲. پیادہ جو شمشیر و سپر سے لیس ہوتا ہے .

نہ نایک کروں ہوں نہ پایک کروں

کیوں آن پر وار کیلا کروں

۱۶۳۵   کدم راو پدم راو ، ۹۴

پیادہ شمشیر دار و سپر دار کہ دراں دیار این طایفہ را پایک خوانند .

۱۶۵۴   پادشاہ نامہ ، ۲ : ۲۱

اس لشکر میں ہندوستان کے پایک وراوت بہت جمع ہو گئے تھے .

۱۸۹۷   تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۶

۳. چوکیدار (نوراللغات ، ۲ : ۳۲) .

بازر کے پانچہ پایک باندھیں   پھیترا کا ایک چور

۱۵۹۱   جانم ، سکھ سہیلا ، ۱۱۶

[س : پاداتک पादातिक ؛ ف : پیک (رک)]

پایک (۲) (فت ی) اند ؛ صف .

پینے کا عمل ؛ پینے والا (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۵۹) .

[س : پاپک पाचक]

پایکی (فت ی) امذ .

گاؤں کا چوکیدار ، مکھیا ، پیغامبر (قدیم اردو کی لغت ، ۶۳) .

[رک : پایک]

پایل (فت ی) امث ؛ امذ ؛ ~ پائل .

۱. پاپرنجن ، خلخال ، پازیب ، جھانجن (جو عورتیں پاؤں میں پہنتی ہیں) .

پایل پینجن جو گھنگھرو ، دھن پین کر جو لٹکے
آنگن بھی خوب ہوتا رفتار کا مداح

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۶

مسافر ... سونے کے پایل کے لیے ... بوڑھے شیر کا لقمہ ہوا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۸

۲. وہ بچہ جو پاؤں کے بل پیدا ہو ، الٹا پیدا ہونے والا بچہ .

پایل ہے دو گانا ذرا ٹھوکر تو لگا جا
چک آئی ہے اٹھا نہیں جاتا ہے کمر سے

۱۸۴۶ جان صاحب ، د ، ۱ : ۲۰۲

بچہ پایل ہے ، زچگی ذرا مشکل سے ہوگی .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۳

۳. (عم) بانس کی سیڑھی (نوراللغات ، ۲ : ۳۲) .

۴. تیز رو ہتھنی یا ہاتھی .

پائل نجھول سا ہر کیا کیا کہوں میں خوبی
اصلا کہیں جو اس میں شوخی ہو یا تکان ہو

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۱۵

فیل خانے میں ہزاروں خوب صورت پایل نجھول ہاتھی .

۱۸۰۳ نثر بے نظیر ، ۳

ہاتھی میں مثل گھوڑے کے زیادہ عیب نہیں ہوتے خوبیاں یہ ہیں کہ مستک بلند ہو ، پایل ہو .

۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ، ۵

[س : پاد + ل یا الل पाद + ल या इल]

پایلی (کس ی) امث .

رک : پائلی .

کیوں تسوں من ہو لگاتا کہ مجھن آج ترا
پار دستا ہے منجے پایلی ہور کیپ کھنڈی

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۸۹

اس کے ماپنے کے واسطے پیانے مقرر ہیں جیسا کہ پایلی اور وغیرہ .

۱۸۳۳ تعلیم نامہ ، ۱ : ۱۱۹

پاین (کس ی) امث .

رک : پائن .

پاینت (فت مج ی ، سک ن) امث .

رک : پائنتی .

سرہانے تیرے ماتا روئے پاینت روئے گوری
ہاتھ پکڑ کے بھائی روئے آج بچھڑ گئی جوڑی

۱۹۱۰ ماہنامہ ، ادیب ، جولائی ، ۱

پایندگی (فت ی ، سک ن ، فت د) امث .

رک : پائندگی .

کہ جوں کاند کا ہے چونا زندگی
تو ہرگز نہیں کس کوں پایندگی

۱۶۸۶ پدماوت (اردو شہ پارے ، ۲۵۵)

کیہا دل فراغت و خورسندگی
کہ جس سے رہے جگ میں پایندگی

۱۷۳۶ قصۂ فغفور چین ، ۳۸

پاد کے معنی پایندگی و دارندگی کے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۰۷

پابندہ/پایندہ (فت ی ، سک ن ، فت د/کس ی) صف .

استوار ، قائم ، برقرار ، (مجازاً) ہمیشہ .

ہستی کو عدم جس صورت میں حاصل ہو وہی پایندہ ہے
یعنی شکل ثبات خوشی جز مرگ شادی کچھ بھی نہیں

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۱۳۳

[ف]

پایونیر (و مج ، کس ن ، فت ی) امذ ؛ ~ پائنیر .

راہ نما ، آگے چلنے والا .

وحشی سولیزیشن کے پایونیر (رہنمائے تہذیب) ہوئے .

۱۸۹۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۳۰۵

[انگ : Pioneer]

پایَہ (فت ی) امذ ؛ ~ پایا .

۱. مرتبہ ، منزلت ، قدر ، درجہ .

ہمارے نبی کا ہے پایا رفیع مقدم شفیعاں ہوہے ہو شفیع

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۳

استاد گنجفے کا جب سوں کیا ہے ہم کو
ہوتے ہیں سوخت دل میں سب دیکھ کر یہ پایہ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۰۳

ارکان دولت چھوٹے بڑے اپنے اپنے پائے اور مرتبے پر آکر کھڑے ہوئے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳

۲. رک : پایا (۱) .

اگر آسمان بخت کا پایہ ہے تو خورشید بھی چتر کا سایہ ہے

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۳۰

۳. سیڑھی کے ڈنڈے یا تختے یا زینے کا وہ حصہ جس پر پانو رکھ کر چڑھتے اترتے ہیں .

ایک سیڑھی جس کے پانچ پائے تھے اس تخت کے پہلو میں لگائی .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۳۲۲

۴. (شاذ) پانو ، پیر (جامع اللغات ، ۲ : ۲۸) .

پایۂ شوق کہاں تک پہنچا
وہ بھی جس جائے وہاں تک پہنچا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۲۹

۵. (تعمیرات) عمارت کی بنیاد جو سطح زمین کے نیچے ایک مقرر حد تک بنائی جاتی ہے ؛ ستون .

تمام شہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا آدھے پائے پر چڑھا ہوا ہے اور . . . ذرا سی ٹھوکر سے اڑ جائے گا .

۱۸۹۰ رسالہ ، حسن ، دسمبر ، ۱۰

[ف]

ـــ اِعْتِبار کس اضا (ــ کس ا ، سک ع ، فت ت) امذ .

اعتبار کے لائق ، یقین کے قابل .

اس واقعہ کو قیاس اور پایۂ اعتبار سے ساقط بتایا .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۳۲۰

ـــ بپایَہ (ــ فت ب ، ی) م ف .

۱. درجے اور مقام کے اعتبار سے ٹھیک ، حیثیت اور مرتبے کے مطابق .

کرسی ہائے عزت پر پایہ بپایہ بیٹھے تھے .

۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۱۱

۲. تدریجاً ، درجہ بدرجہ .

مدارج دولت و شوکت میں وہ پایہ بپایہ عروج کرتا گیا .

۱۸۶۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۲۳

کس کس چمن سے میں نے بنایا
رتبہ بہ رتبہ پایہ بپایہ

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۲۹

[پایہ + ف : ب ، حرف اتصال + پایہ]

ـــ بُلَنْد ہونا محاورہ .

رتبہ زیادہ ہونا .

طوبیٰ سے اس نشاں کا سایہ بلند ہے
اس وقت عرش سے مرا پایہ بلند ہے

۱۸۸۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۹

ـــ پایَہ (ــ فت ی) م ف .

رک : پایہ بپایہ .

ان قصوں کے سجے سجائے کمرے میں سب پایہ پایہ ان کے بیٹھے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۲۶

[پایہ + پایہ (رک)]

ـــ تَخْت کس اضا (ــ فت ت ، سک خ) امذ .

رک : پائے تخت .

قیصر و فغفور سے ہیں بے سرو پا سیکڑوں
پایۂ تخت اب کہاں ہے کس کے سر پر تاج ہے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۸۸

جب ہندوؤں کی حکومت تھی اس وقت بھی دہلی کو پایۂ تخت کا درجہ حاصل تھا .

۱۹۱۷ رہنمائے سیر دہلی ، ۱

ـــ تَخْت پَر جَگَہ دینا/مِلْنا محاورہ .

عزت بخشنا ؛ بادشاہ جب کسی سے بہت خوش ہوتے تھے تو اسے تخت کے پائے پر بیٹھنے کی اجازت دیتے تھے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۲۸) .

ـــ تَخْت کو بوسہ دینا محاورہ .

۱. تخت کے پائے کو چومنا ، بے حد اطاعت گزاری ظاہر کرنے کو تخت کے پائے کو چومتے تھے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۸) .

۲. (مجازاً) اظہار اطاعت کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۸) .

ــ شَناس (ـــ فت ش) صف .

رتبہ پہچاننے والا .

دل حیدر کا صدقہ کعبہ ہے قبلہ نما جس کا
سمجھے محجوب کر پایۂ شناسان محمد میں

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی (مہذب اللغات ، ۳ : ۱۵)

[پایہ + ف : شناس ، شناختن (= پہچاننا) سے]

ــ شَناسی (ـــ فت ش) امث .

مرتبہ پہچاننا .

بادشاہی پایہ شناسی کا نام ہے .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۳۷۰

[پایہ شناس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ عرش ہِلانا محاورہ .

اس طرح فریاد کرنا کہ عرش ہل جائے .

نالۂ صبح یہ کیا بے ادبی کرتا ہے
پایۂ عرش معلیٰ کا ہلانا نہیں خوب

۱۸۲۳ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۷۱

ــ کَمی کا رَکھنا محاورہ .

کسی سے کم ہونا ، ادنٰی درجے کا ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۸) .

ــ مُحاسَبہ میں آنا محاورہ .

محاسبہ ہونا ، حساب لیا جانا .

مصاحبت بادشاہ ٹھنڈی ہوئی خانہ نشین ہو کر پایۂ محاسبہ میں آئے .

۱۸۹۶ قیصر التواریخ ، ۲ : ۶۹

ــ مِیٹَر (ـــ ی مع ، فت ٹ) امذ .

رک : پایا میٹر .

پَب (فت پ) امذ .

سرائے ، بھٹیار خانہ ؛ شراب خانہ .

لڑکے سگرٹ خریدنے کے لیے ایک پب میں چلے گئے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۳۷۷

[Pub : انگ]

پَبِ (فت پ ، کس ب) امذ .

پانی نکلنے کا راستہ ، رک : پوی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۸) .

[۰ : پَبِ पवि]

پُب (ضم پ) صف .

رک : پُروا (پلیٹس) .

[۰ : پُب पुब]

پَبارنا (فت پ ، سک ر) ف م .

رک : پھیرنا ، بکھیرنا ؛ بیج ڈالنا ، بونا (پلیٹس) .

[۰ : پبارنا पबारना]

پَبِت (فت پ ، کس ب) صف .

رک : پَوِت (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵)

پَبِتر/پَبِترا (فت پ ، کس ب ، سک ت) صف .

رک : پوتر (ہندی اردو لغت ، ۱۳۵ ؛ پلیٹس) .

پَبلا (فت پ ، سک ب) امذ .

گل نیلوفر ، اکتار (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۷۷) .

[مقامی]

پَبلِسِٹی (فت پ ، سک ب ، کس ل ، س) امث .

نشر و اشاعت ، مشہوری .

جس پروڈیوسر کے ساتھ چپک جاتا . . . اس کی ایسی پبلسٹی کرتا کہ پیسے خرچنے کی پھر ضرورت نہ ہوتی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۹۵

[Fublicity : انگ]

پَبلِشَر (فت پ ، سک ب ، کس ل ، فت ش) صف ؛ امذ .

کتاب ، اخبار یا رسالہ وغیرہ شایع کرنے والا ، ناشر .

ناظرین پبلشر کی مجبوری کو اسی سے قیاس کر سکتے ہیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۸

آپ نے پبلشر کے متعلق کچھ نہیں لکھا ، ان سے گفتگو کر کے مجھے مطلع کریں .

۱۹۳۳ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳۱۱

[Publisher : انگ]

پبلشنگ (فت پ ، سک ب ، کس ل شمل ، کس ش ، غنہ) امذ .

کتاب اخبار یا رسالہ وغیرہ کی طباعت و اشاعت ؛ چھاپنے کا عمل .

طباعت کا کام مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے انگریزی پبلشنگ کی طرف بھی یہاں کے مسلمان توجہ کر رہے ہیں .

۱۹۳۶ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۸۰

[انگ : Publishing]

— ہاؤس (— و مع) امذ .

وہ ادارہ جہاں سے کتاب ، اخبار یا رسالہ وغیرہ طبع و شایع کیا جائے ؛ اشاعت گھر .

آپ انجمن اردو سے متعلق ایک پبلشنگ ہاؤس قائم کرنا چاہتے ہیں .

۱۹۳۶ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۷۹

[انگ : Publishing house]

پبلک (فت پ ، سک ب ، کس ل) .

(الف) امث .

عوام‌الناس (خاص و عام لوگ) عوام ، جمہور .

وہ ریپبلک کی ڈالی ہے بنیاد اسی نے
بنایا ہے پبلک کو آزاد اسی نے

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۲۱۷

جس کی عزت میں جب کمی ہو
پیدا پبلک میں ابتری ہو

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۱۳

(ب) صف .

۱ . عوامی ، قومی ، عوام سے متعلق ، سرکاری ، اجتماعی .

قانون جنگ کی رو سے جنگ کا قیدی ایک پبلک دشمن ہے .

۱۸۸۳ تحقیق الجہاد ، ۹۱

چودھویں صدی کے آغاز تک کسی پبلک کتب خانے کا پتہ نہیں ملتا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۶۶

۲ . کھلا ہوا ، الم نشرح ، واضح ، ناقابل انکار (امر) ؛ عام .

جو کچھ مشاہدے میں آتا ہے وہ کہاں تک ایک پبلک حقیقت ہے .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۱۳۲

اف : کرنا ، ہونا .

(ج) امذ (شاذ) .

عامۃالناس ، عوام (جمع کے صیغے میں) .

جو ہماری پولیسی اور مقاصد ہیں ، ان کو پبلک اچھی طرح جانتے ہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۹۰

[انگ : Public]

— اسکول (— کس ا ، سک س ، و مع) امذ .

وہ مدرسہ جو پبلک کے انتظام میں ہو ، خصوصاً ان اعلیٰ مدارس میں سے ایک جن میں عموماً مقیم طلبا لیئے جاتے ہیں اور ان کو جامعات یا کسی پیشے کی تعلیم کے لیے تیار کیا جاتا ہے (انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق) .

ان میں پبلک اسکول کی خوبیت پیدا ہو جاتی ہے .

۱۹۳۵ اصول تعلیم ، ۳۵۰

[پبلک + اسکول (رک)]

— اوپینین (— ضم ا ، ضم و ، ی مع ، سک ن ، فت ی) امث .

(کسی مسئلے سے متعلق) عام لوگوں کا خیال یا رجحان ؛ رائے عامہ .

تم میں جس قدر عمدہ قابلیت ہے اس کو اس کام میں لاؤ کہ اپنے گردا گرد صحیح پبلک اوپینین پیدا کرو .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۶۶۸

[انگ : Public opinion]

— پارک/گارڈن (— سک ر/فت ڈ) امذ .

ایسا باغ یا گارڈن جو عوام کے لیے سرکاری طور پر بنایا گیا ہو ؛ باغ عامہ .

پبلک گارڈن یعنی باغ عامہ بھی ایسا مختصر ہے کہ اس عظیم‌الشان دارالسلطنت کے لیے کسی طرح موزوں نہیں .

۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۴۴

مانچسٹر میں دو لاکھ آدمی جمع ہو گئے لیکن ایک بھی پبلک پارک یا کھیل کے میدان کا انتظام نہیں کیا گیا .

۱۹۴۳ آدمی اور مشین ، ۱۸۶

[انگ : Public park/garden]

— ریلیشنز (— ی مع ، ی مج ، فت ش ، سک ن) امذ .

تعلقات عامہ ؛ اس فن کو اب باقاعدہ مضمون کا درجہ حاصل ہے اکثر محکموں میں اس فن کے ماہران مقرر کیے جاتے ہیں جو افسر تعلقات عامہ کہلاتے ہیں .

لندن میں . . . مختلف ملکوں کے پبلک ریلیشنز کی کتابیں چھاپنا شروع کیں .

۱۹۷۹ کرہ دما وند ، ۹۳

[انگ : Public relations]

— سروس کمیشن (— فت س ، سک ر ، کس و ، سک س ، فت ک ، ی مع ، فت ش) امذ .

حکومت کے مقرر کردہ افراد کی کمیٹی جو سرکاری ملازمین کے انتخابات سے متعلق خدمات انجام دیتی ہے .

پبلک سروس کمیشن . . . اس بات پر راضی تھا کہ سٹیٹوٹری سول سروس . . . منسوخ نہ ہو .

۱۸۹۵ مکتوبات سر سید ، ۳۱۸

افسروں کے متعلق پبلک سروس کمیشن جلد فیصلہ کر دے گا .

۱۹۶۶ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰/۷/۱۷ : ۵

[Public Service Commission : انگ]

ـــ سیکٹر (ـــ ی مج ، سک ک ، فت ٹ) امذ .

حکومت کے وہ ترقیاتی ادارے جہاں عوام کا سرمایہ لگا ہو .

قصبہ میں سے نکلنے والے دو نوجوانوں کے دو فقرے میرے کان میں پڑے سونا کھرے والیاں اور پبلک سیکٹر .

۱۹۶۱ چائے کے باغ ، ۹۹

[Public Sector : انگ]

ـــ لائبریری (ـــ کس ء ، سک ب ، ی مج) امث .

کتب خانہ جو استفادۂ عامہ کے لیے قایم کیا گیا ہو .

پبلک لائبریری سے اس کے مطالعے کے لیے کتابیں لاتا رہا .

۱۹۶۶ اڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک ، ۱۰۷

[Public liabrary : انگ]

ـــ لائف (ـــ کس ء) امث .

زندگی کا وہ حصہ جس میں انسان کو عوام سے سابقہ پڑے ، (کسی کی) عوام سے تعلق رکھنے والی زندگی ، سماجی یا قومی خدمات کی زندگی .

انگریزوں کا خیال پبلک لائف کی طرف بہت رجوع ہے .

۱۸۹۰ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۶۶

اصلاح کار اور پبلک لائف کے . . . ابواب میں اسلامی خصوصیت کے لحاظ سے الفاروق میں بہت زیادہ مواد موجود ہے .

۱۹۲۰ مکاتیب مہدی ، ۴۲

[Public life : انگ]

ـــ وَرک / وَرکس (ـــ فت و ، سک ر ، ک) امذ .

امور عامہ سے متعلق محکمے .

اس طرح عدالتوں کا انتظام ، پولیس کا محکمہ . . . پبلک ورک ، ڈاک کا بندوبست وغیرہ وغیرہ ، یہ تمام انتظامات خود خلفائے راشدین کے عہد میں قائم ہوے .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۸۱

[Public work/works : انگ]

ـــ وَرکس ڈپارٹمنٹ (ـــ فت و ، سک ر ، ک ، س ، کس مج ڈ ، سک ر ، ٹ ، کس مج م ، سک ن) امذ .

شعبۂ تعمیرات عامہ ، پی ڈبلیو ڈی .P.W.D .

سرکاری کام ان ڈپارٹمنٹوں میں تقسیم ہوتا ہے ، ہوم ڈپارٹمنٹ . . . پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ .

۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۳۶

[Public Works Department : انگ]

پَبَن (فت پ ، ب) امذ .

کنول کا پھول بطور پھل جس کو ببن کہتے ہیں ، ببن میں چھ تا آٹھ بیج ہوتے ہیں جو کچی حالت میں پھل کے طور پر کھائے جاتے ہیں اور پکنے پر بونے کے کام آتے ہیں (وادی سہران میں زراعت ، ۲۲۷) .

[مقامی]

پَبِّی (فت پ ، ب) امث .

ایک خوش آواز چڑیا جس کا رنگ خاکی گردن زرد و سرخ سر سیاہ اور چونچ سفید ہوتی ہے ، مینا کی قسم سے ہے ، عموماً پہاڑوں میں رہتی ہے (سیر پرند ، ۳۸۲) .

کیا طوطی و مینا و پپی تیتر و شکرے
طائر ہیں غرض بازی اشغال کے جتنے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۵

[مقامی]

پِپْیانا (کس پ ، سک ب) ف ل .

زخم میں پیپ پڑ جانا (پلاٹس) .

[ہ : پپیانا पिबियाना]

پِپْیاہٹ (کس پ ، سک ب ، فت ہ) امث .

پپیانا (رک) کا عمل (پلیٹس) .

پَپیرا (فت پ ، ی مج) امذ ــ پوپیرا .

اناج کی فصل کا بیج ؛ بکھری یعنی چھدری بوائی (اب و ، ۶ : ۳۲) .

[رک : پوپیرا]

پَپیڑنا (فت پ ، ی مج ، سک ڑ) ف ل .

پھینکنا ، بکھیرنا ، پھیلانا ، بیج ڈالنا ، بونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .

[ہ : پپیڑنا पवेडना]

پیاسا (کس پ) امث .

پیاس ؛ خواہش (پلیٹس) .

[س : پیاسا पिपासा]

ــ وان/وَنْت (ــ فت و ، سک ن) صف .

پیاسا ، خواہش رکھنے والا ، پیاس رکھنے والا .

[پیاسا + ہ : وان/ونت ، لاحقۂ صفت]

پیاسی (کس پ) صف .

پیاسا ، تشنہ ؛ خواہش مند (پلیٹس) .

[رک : پیاسا]

پپتا (فت پ ، سک پ) امث .

مچھلی کی ایک قسم جو بلغم اور صفرا درست کرتی اور بھوک بڑھاتی ہے، سرد ہے اور باہ کو قوت بخشتی ہے (خزائن الادویہ ، ٦ : ٢٣٩) .

[مقامی]

پپّتا (کس پ ، شد پ بفت) امث .

ایک مٹھائی کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .

[س : پپتا पिप्पटा]

پپْٹون (فت پ ، سک پ ، و مج) امث ~ پیپ ٹون .

ہضمون ، گوشت دار غذا جو معدہ کے جوہرِ ہاضم سے ہضم ہوچکی ہو، اس قسم کی منہضم غذا پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہے.

کچھ حصہ جس میں پیپ ٹون سکرائن یعنی شکر دار چیزوں کے ساتھ ملا ہوا ہے ان رگوں میں جاتا ہے جو معدہ کی دیواروں میں بے شمار اگی ہوتی ہیں .

۱۸۸۸ رسالۂ غذا ، ۳۱

پیشے کے فضلے کو پپٹون کی یخنی میں اچھی طرح ملا کر ... اندرونی حصے میں ڈالا جائے .

۱۹۶۹ امراضِ خرد حیاتیات ، ۳۱۱

[انگ : Peptone]

پپَرماس (فت پ ، پ ، سک ر) اند .

چکوترا جس کا جنو بی ہند میں یہ نام ہے ، لاط : Pompelmose or Pumelo (پلیٹس) .

[ہ : پپرماس पपरमास]

پپِرمِنٹ (کس پ ، فت پ ، سک ر ، کس مج م ، سک ن) امذ .

ایک سدا بہار تیز خوشبو والی بوٹی جو 'لبیلے' (لب دار) نباتیات اور جنس پودینہ کی ایک قسم (Mentha peperita) ہے، قلفلی پودینہ ، نعنع فلفلی ؛ لوز نعنع ، پودینے کا ست (قاموس الاصطلاحات ؛ نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

سلیشی گورنمنٹ سے لج گئی ۔۔۔ یہ پانی پپرمنٹ سے بچ گئی

۱۹۱۱ کلیات اکبر ، ۲ : ۱۰۰

لینے کو تم نہیں ہو گورنمنٹ کی مدد
چورن کو کیا ضرور پپرمنٹ کی مدد

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۴۳

[انگ : Pepper-mint]

پپّڑ (۱) (فت پ ، شد پ بفت) امذ .

۱. دیوار کی کہگل کا وہ حصہ جو پھول کر علیحدہ ہو جاتا ہے (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

اوپر سے نقب نہ معلوم ہو اور میں جب آؤں تو پپڑ مٹی کا ہٹا کر چلا آسکوں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۵۵

اکثر جگہ دیوار سے استرکاری کے پپڑ اوکھڑ اوکھڑ کر زمین پر آرہے تھے .

۱۹۲٦ شرر ، دلچسپ ، ۲ : ۸۳

۲. پرت ، تہ .

سوکھی ہوئی گھاس کے نیچے سوکھی خاکستری مٹی کے پپڑ جمے ہوئے صاف نظر آتے تھے .

۱۹۳٦ آگ ، ۲۹

۳. چھال ؛ چھلکا ، پپڑی ؛ کھرنڈ .

لاکھ آپ نادر تدبیر سے اس لک کے پپڑ چھڑایے اصل چہرہ کھلنا ہے نہ کھلے گا .

۱۹۳۵ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۵

[ہ : پپّڑ पपड़]

ــ بارَہ (ــ فت ر) امذ .

وہ خشک پوست جو زخم کے کنارے چپکا رہتا ہے (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

[پپڑ + بارہ (رک)]

پپّڑ (۲) (فت پ ، شد پ بفت) امذ .

رک : پاپڑا ؛ پپڑا (پلیٹس) .

پپڑا (فت پ ، سک پ) امذ .

بڑی پپڑی : اوپر کا چھلکا ، چھال ؛ رک : پپڑی (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

[رک : پپڑ + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر]

پپڑا (فت پ ، ضم پ) امذ .

رک : باپڑا (پلپٹی) .

پپڑانا (فت پ ، سک پ) ف ل .

۰۱ پپڑی بندھنا ، سوکھ جانا ، خشک ہو جانا (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

آٹے پر صافی ڈھانک لو نہیں تو پپڑا جائے گا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۶

۰۲ ہونٹوں کا خشک ہو کر اس پر تہ سی جم جانا .

ہونٹ پپڑائے جو اس کی گرمئ صحبت سے رات
جھاڑ میں شمعیں پگھل کر موم روشن ہو گئیں

۱۸۵۸ امانت (نوراللغات ، ۲ : ۴۳)

ہوائے صبح سے پپڑا گئی ہونٹوں کی جب سرخی
الھے نیرنگی خون شہیداں دیکھنے والے

۱۹۲۸ صحیفۂ ولا ، ۲۰۲

[رک : پپڑ + ا : انا ، لاحقۂ مصدر]

پپڑی (فت پ ، سک پ) امث .

۰۱ خشک پوست : ملائی کی سی تہ ، پرت ، اوپر کی خشک تہ : ہونٹوں کے اوپر سوکھی ہوئی جھلی جو جابجا پھٹ جاتی ہے .

ہونٹوں پر پپڑیاں ، موئے زلف پریشان .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۷

۰۲ کانپ یا چکنی مٹی کا پرت جو سوکھنے کے بعد پھٹ کر سطح سے الگ ہو جائے ، تر زمین خشک ہو کر جابجا سے پھٹ جاتی ہے پھٹے ہوئے ٹکڑے کو پپڑی کہتے ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

زمین . . . کی سطح پر پانی اڑنے سے پپڑی جم جاتی ہے .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۸۹

کھیتوں پر کیچڑ اور پپڑی خشک ہو کر جم جاتی ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۴۴

۰۳ جانور کے سینگ یا سم کے اوپر کا خول .

سم تراشی کے وقت سم کی زمینی سطح پر سے جس قدر سینگ کی پپڑی ایک ماہ کا بڑھاؤ معلوم پڑے اسے چھیل دے .

۱۹۰۵ دستورالعمل نعلبندی ، ۲۳۲

۰۴ کسی اور شے کی تہ یا پرت جو خشک ہو کر جم جائے .

دال پر کالی مٹی کے پیالے کے کنارے پر ملگجی سی پپڑی جم گئی ہے .

۱۹۲۲ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۵

۰۵ حلوا سوہن کی قسم جو جما ہوا پرت کی شکل میں ہوتا ہے (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

نواب صاحب نے حکم دیا کہ پپڑی اور جوزی خرید لو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳۶

۰۶ چھوٹا پاپڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۳) .

[پپڑ (رک) کی تصغیر]

— آنا محاورہ .

تہ جمنا ، پرت بننا (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

تمام جسم ابھی ایک زخم کی طرح تھا جس پر پپڑی آ گئی ہو .

۱۹۴۳ جہان دانش ، ۱۶۰

— بندھنا محاورہ .

پپڑانا ، پپڑی آ جانا .

مارے خشکی کے پپڑیاں بندھ گئی تھیں .

۱۸۱۴ نو رتن ، ۳۰۲

ہونٹ تو گلاب کی پنکھڑی تھے وہ پپڑیاں بندھ کر مرجھا گئے .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۰۲

— پڑنا محاورہ .

ملائی پڑنا ، پرت جمنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۳) .

— جمانا محاورہ .

تہ جمانا ، (دہلی) حق قائم کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

— جمنا محاورہ .

پپڑی جمانا (رک) کا لازم .

پپڑی لباں پر جمے اس دیکھ کر ۔۔۔ تین سیتی پیک زخموں جگر

۱۷۱۳ فائز ، دہلوی ، ۳۲۰

رات کو تالابوں پر نہایت صاف و شفاف ایک پپڑی جم جاتی ہے جس کو سریخ کہتے ہیں .

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۴۱

منہ خشک ، لب نازک سپید جیسے کسی نے چوس کر لاکھا چھڑا لیا ہو ، ہونٹوں پر پپڑی جمی ہوئی .

۱۹۰۷ انتخاب فتنہ ، ۱۹۰

پپڑیا جانا (فت پ ، پ ، سک ڑ) ف ل .

رک : پپڑانا ، سوکھ جانا ، پھٹ جانا ، پپڑی پڑ جانا (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

پپڑیا کتھا (فت پ ، پ ، سک ڑ ، فت ک ، شد تھ) امذ .

ایک طرح کا پپڑی دار کتھا جو عمدہ اور صاف ہوتا ہے .

پپڑیا کتھا کمیلا . . . ملا کے مرہم بنا دیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۳۵

پپڑیا کتھا تین ماشے . . . خوب باریک پیس کر ملاو اور آہستہ آہستہ اس کے زخموں پر ملو .

۱۹۲۵ محب المواشی ، ۲۳

[پپڑ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت + کتھا (رک)]

پپڑیانا (فت پ ، پ ، سک ڑ) ف ل .

رک : پپڑی پڑنا ، پپڑانا .

پپڑیائے ہوئے لب ، اترا چہرہ اور ہر چیز پر جا کر جم جانے والی نظریں ، اس کی غماز ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، سفرنامۂ ہستی ، ۲ : ۵۷

[ا : پپڑی + ا : انا ، لاحقۂ مصدر]

پپڑیلا (فت پ ، سک پ ، ی مع) صف مذ ؛ مث : پپڑیلی .

پپڑی والا ، پرت دار ، چھلکے دار جس پر پپڑی جمی یا لگی ہو (پلیٹس) .

[س : پرپٹ + الا पर्पट + इला]

پپل (کس پ ، شد پ بفت) امذ .

رک : پپل ؛ شہوانی مزہ ، لذت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .

[س : پپلّ पिप्पल]

پپلا (ضم پ ، سک پ) صف .

رک : پوپلا (نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

پپلانا (ضم پ ، سک پ) ف ل .

رک : پوپلانا .

شعر پڑھتے تو تتلاتے اور پپلاتے پر کوئی نہ ہنستا .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۸۰

پپلک (کس پ ، شد پ بفت ، فت ل) امذ .

مربستان ، بھٹی (ہندی اردو لغت ، ۱۳۶) .

[س : پپلک पिप्पलक]

پپلی (کس پ ، سک پ) امث .

برما کے علاقے میں پایا جانے والا ایک درخت .

احاطۂ برما کے . . . مخصوص درخت . . . جیسی پپلی اور جنسی جامن ہیں .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۱۹

[نیپالی]

پپلی (کس پ ، شد پ بفت) امث .

لمبی مرچ (جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .

[س : پپلی पिप्पली]

—مول (— و مع) امذ .

لمبی مرچ کی جڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .

[پپلی + مول (رک)]

پپنی (فت پ ، سک پ) امث .

پلک ، مژگان .

پپنیاں آنکھوں کی کسی قدر لمبی تھیں اور رخسار مبارک نرم .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۶۲

[غالباً س : پکشمن पक्ष्मन]

پپو (فت پ ، و مع) صف مذ .

پالنے والا ، حفاظت کرنے والا ، ماں ، باپ ، دائی (ہندی اردو لغت ، ۱۳۶) .

[رک : پ (۲) ہے]

پپوٹا (۱) (فت پ ، و مج) امذ .

غلاف چشم ؛ کھال جو آنکھ کو ڈھکتی ہے .

وہ اشکبار ہوں پھوڑا جو دل کا رہتا ہے
پپوٹا بنتا ہے چشم تر آب کا پھاہا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۳۰

اگر کسی شخص کا اوپر کا پپوٹا آنکھ کی پتلی کے عین وسط سے گزرے تو یہ ناقابلیت کی دلیل ہے .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۳ ، جنوری ، ۱۴

[س : پکش + پٹک पक्ष + पटक : پشکہ]

پوّا (۲) (فت پ ، و مج) امذ (قدیم) .

بلبلہ ، حباب .

کبھیں سوسیوا ہو چوڑ لاوے
کبھیں پپوڑے اولے تھاوے

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۱۹

[مقامی]

پپوٹن (فت پ ، و مج ، فت ٹ) امث .

ایک پودا جس کے پتے زخم کو پکانے کے لیے مفید ہیں اور اس کا پھل مکو (Solanum rubrum) سے مشابہ اور کھٹا ہوتا ہے ، کاکنیج ، لاط : Parettaindica .

کاکنج کو ... ہندی میں بن پوتکہ اور پپوٹن کہتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۸۳

[ہ : پپوٹن पपोटन]

پپولنا (فت پ ، و مج ، سک ل) ف م .

مسوڑوں سے دبا دبا کر کھانا ، پوپلوں کی طرح منھ سے کسی چیز کو چوسنا .

نانا پوپلی ہے ، پپول پپول کر کھاتی ہے .

۱۹۲۶ نور اللغات ، ۲ : ۴۳

[س : پر + پل + ان بن प्र + पल + अनीयं]

پپولی (کس پ ، و لین) امث .

پیپل کے درخت کا پھل یا متبرک انجیر کے درخت کا پھل (پلاٹس) .

[ہ : پپولی पिपौली]

پپہری (فت پ ، کس پ ، سک ہ) امث .

رک : پپیہری .

نرکلی کی پپہری نے ترقی کی اور ارگن (ارغنون) تک نوبت پہنچائی .

۱۹۰۹ تاریخ تمدن ، ۴۰

پپئی (فت پ ، ب) امذ .

رک : ارنڈ خربوزہ .

غذا جن میں حیاتین (ب) کم مقدار میں پایا جاتا ہے ، کھجور ، ترنج ، لیمو ، پپئی .

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۶۸

پپّی (فت پ ، شد پ) امث .

(عموماً بچے کی نسبت سے) بوسہ ، پیار .

بس کانٹرکٹ پر دستخط کر دو تا کہ کل ایڈوانس مل جائے ، اوں ! پہلے پپی دو .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۳۷

[حکایت الصوت]

پِپیا (کس پ ، سک پ) امث .

ٹین کا چھوٹا پیپا .

ڈالڈا کی پپیا مہنگی بکتی ہے .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۱۶

[پیپا (رک) کی تصغیر]

پپیّا (فت پ ، پ ، شد ی) امذ ؛ ← پپیّہ ، پپیہا .

۱. رک : پپیہا معنی نمبر ۱ .

ہو مطرب یوں برگ کا دف بجائے
پپیا اور کوئل تری تان اوچائے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۵

۲. ارنڈ خربوزہ یا اس کا درخت ، لاط : Carica papoya رک : پپیتا .

پپیے کا درخت اکثر غلیظ مٹی میں اچھا ہوتا ہے .

۱۸۳۵ دولت ہند ، ۱۶

منطقہ حارہ کے پپیا نامی پودے کا کیمیاوی جزو پاپین متعدی زخموں کو مندمل کر دیتا ہے .

۱۹۶۲ جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۹۵

۳. آم کی گٹھلی سے بنایا ہوا باجا ، سیٹی .

عہد طفلی سے بھری ہیں اس میں شور انگیزیاں
اس کے مٹی کے پپیے پہ گماں تھا صور کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۰

۴. پپیا ستار کی ایک خاص کھونٹی کا بھی نام ہے جو لیپ کے سُر میں ملائی جاتی ہے اور نفیری کے منھ پر لگی ہوئی باج کو بھی کہتے ہیں ، چکارا ، چکاری (ا پ و ، ۴ : ۱۵۴) .

نفیری کے پپیے کو چکاری کہتے ہیں .

۱۹۴۱ ا پ و ، ۴ : ۱۶۷

[ہ : پپیا पपीया]

پپیانا (۱) (کس پ ، سک پ) .

(الف) ف ل .

پیپ پڑ جانا ، پیپ دینے لگنا (پلیٹس) .

نمک خشک زخم پر چھڑکا نہیں پپانے ہوئے زخم پر پڑے ہی بہ جاتا ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۳ : ۹

(ب) ف م .

پیپ پیدا کرنا ، مواد پیدا کرنا (شبدساگر ، ۶ : ۳۰۰۸) .

[پیپ (رک) سے]

پپانا (۲) (کس پ ، سک پ) ف ل .

پیں پیں کرنا ، غیر ضروری بولنا ، بچوں کا رونا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۰۸) .

[حکایت الصوت]

پپیتا (فت پ ، ی مع) امذ .

رک : پپیا معنی (۲) ، ایک پھل نیز اس کا درخت جس کا چھلکا نرم اور گودا زرد یا سرخ ہوتا ہے ، اندر بہت سے کالے یا بھورے سیاہ مرچ کے دانے کے برابر بیج ہوتے ہیں ، جسامت لمبوتری گول ، درخت کا تنا سیدھا اور لمبا پتے ارنڈ سے مشابہ جو کجھور کی طرح اوپر ہوتے ہیں پھل ہمیشہ پتوں سے نیچے لگتا ہے اس کو ارنڈ خربوزہ نیز ارنڈ خربوزی بھی کہتے ہیں .

پیٹ کے واسطے پپیتا ہے دل بڑھانے کو درس گیتا ہے

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۱۷

[رک : پپیا]

پپیتکی (کس پ ، ی مع ، سک ت) امث .

بیساکھ سدی کی بارھویں تاریخ جب کہ پانی پلانا پن خیال کیا جاتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .

[س : پپیتکی पिपीतकी]

پپیرا (فت پ ، ی مع) امذ .

رک : پپیا .

ایک لڑکا آم کا پپیرا لے . . . صاحب کے آگے پپیرا بجاتا ہوا چلا .

۱۹۳۵ بھرے بازار میں ، ۲۷۲

پپیری (فت پ ، ی مع) امث ؛ ~ پپہری .

نفیری ، نے ، مرلی ، بانسری .

کبھی اے عمر حسین منہ تو لگانے اس کو
دل ناداں مرا افسوس پپیری نہ ہوا

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۲۱

نفیری خبر دار بجنے نہ پائے پپیری کی دھن اب نہ کوئی سنائے

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۰ : ۳

[پپیرا (رک) کی تانیث]

پپیلک (کس پ ، ی مع ، فت ل) امذ .

بڑا سیاہ چیونٹا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .

[س : پپیلک पिपीलक]

پپیلکا (کس پ ، ی مع ، کس ل) امث .

چھوٹی سرخ چیونٹی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۹) .

[س : پپیلکا पिपीलिका]

پپیہا/پپیہہ (فت پ ، ی مع/فت ہ) امذ .

۱. کویل کی طرح کا مگر اس سے چھوٹا ایک خوش آواز پرندہ ، اسے سنسکرت میں چاتک کہتے ہیں (Cuculus melanoleneos) .

وہاں بہار میں بلبل ہزار داستان ہے ، یہاں کویل اور پپیہا ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۶۰

وہ کویل پپیہا وہ چلاتے مور
یہاں بڑھ گیا اور وحشت کا زور

۱۹۳۳ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰

۲. رک : پپیا (معنی ۳) .

پس از مردن بھی میں رہتا ہوں نالاں ان کے ہاتھوں سے بجاتے ہیں پپیہا اے جنوں لڑکے مری گل کا

۱۸۵۴ دفتر فصاحت ، ۱۶

[س : واپیہ + کہ वापीह + क:]

پپیہے کی کوک (فت پ ، ی مع ، و مع) امث .

پپیہے کی آواز (مہذب اللغات ، ۳ : ۱۶) .

پت (۱) (فت پ) امث ؛ امذ .

عزت ، آبرو ؛ ساکھ .

اپنا ست اپنا پت سب ہار دیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۲

ہوئے جو غیر کے میں وارد ہوا گور اس کے
پت رہ گئی کہ ان نے آنکھوں ہی میں دھرایا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۱

بھگوان نے میری پت رکھی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵

خوف تھا چادر نہ اترے سر سے محفل میں کہیں
میکدے والے دعا کرنے لگے رہ جائے پت

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۵۲۵

اف : اتارنا ، جانا ، رکھنا ، گنوانا ، کھونا ، کرنا .

[س : پدن पदं]

ـــ چاہے تو بالکے پڑھ بِدھیا بِھر پُور بِن بِدھیا کے آدمی ہیں گے جیسے پور کہاوت .

اگر عزّت چاہتے ہو تو علم پڑھو بغیر علم کے آدمی جانور کے برابر ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

ـــ رَکْھنا محاورہ .

عزّت رکھنا ، بات ماننا ، کہی ہوئی بات کو پورا کرنا .

جیسے تو نے مجھ دکھیا کا کہنا مانا میری پت رکھی اللہ تیری پت رکھے .

۱۹۲۲ اندوان الشیاطین ، ۳۳۷

ـــ کَرنا محاورہ .

برابر سمجھنا ، برابر کرنا .

جب آسودگی پور پت پت کرے
تو معشوق کو عیش سوں پت کرے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۳

ـــ گَنْوانا محاورہ .

عزت آبرو کو ضائع کرنا ، بے عزّت ہونا .

بھیک منگوائے جوا کھلوائے یہ چوری کرائے
پت گنوائے آبرو کھوئے پھرائے در بدر

۱۸۹۱ دیوان حالی ، ۱۷۶

پَت (۲) (فت پ) امث .

اچھوانی جو زچہ عورتوں کو دی جاتی ہے (مطلع العلوم ، ۱۹۳ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۴۴) .

[س : پِتُّ पित्त]

پَت (۳) (فت پ) امذ .

پتّا (رک) کی تخفیف (عموماً مرکبات میں مستعمل) .

لخت دل شاخ مژہ سے گئے اس صورت جھڑ
موسم سردی میں گئے نخل کے ہوں جیوں پت جھڑ

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۵

ـــ جھاڑ امث .

رک : پت جھڑ .

بہشت کے درختوں میں کبھی پت جھاڑ نہ ہوگی .

۱۸۳۸ بہشت نامہ ، ۹

ان کی زیارت سے گناہ ایسا جھڑتا ہے جیسا کہ پت جھاڑ سے درختوں کے پات .

۱۸۷۳ کرامت علی ، مفتاح الجنت ، ۸

ـــ جَھڑ (ـــ فت جھ) ؛ ~ پت جھاڑ .

(الف) امث .

خزاں ، خریف ، پتّوں کے جھڑنے کا موسم .

زوال حسن ہے عاشق کنارہ کرتے جاتے ہیں
بہار باغ ہوتی ہے خزاں موسم ہے پت جھڑ کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۳۲

کھاد . . . سالانہ پت جھڑ کے خشک پتے اور پودے اور درختوں کی افتادہ شاخوں سے بنتا ہے .

۱۹۲۳ تربیت جنگلات ، ۲۶

(ب) امذ ؛ امث .

پتوں کا جھڑاؤ ، (اندھیاؤ یا پژمردگی کے باعث) پتّوں کے جھڑنے اور گرنے کی حالت و کیفیت .

سر گر رہے تھے تیغ سے کٹ کٹ کے اس طرح
پت جھڑ ہوا سے ہوتی ہے جنگل میں جس طرح

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۶۵

ایک ہی درخت کی چند شاخوں میں نئی نئی کونپلیں نکلتی ہیں اور دوسری میں پت جھڑ ہوتا ہے .

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۲۷

(ج) صف .

(وہ درخت) جس کے پتے جھڑ گئے ہوں؛ پتوں سے خالی؛ ڈنڈ .

پیڑ پت جھڑ جو ہو بہاراں میں
رہے بے برگ پھر زمستاں میں

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۲۰۶

نہال امید جو فصل بہاری سے شاداب تھا خزانِ ناامیدی سے پت جھڑ ہو گیا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۰۶۴

[پت + جھڑ ، جھڑنا (رک) سے]

ـــ جَھڑی (ـــ فت جھ) امث .

رک : پت جھڑ .

لیکن پت جھڑی ہوئے جھاڑ کوں تو بار آتا ہے .

۱۴۳۰ شدس العشاق ، ۹۱

جنگل کا جھاڑ اسے کدھیں پھول کدھیں پت جھڑی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۳

ــ روگ (ــ و مج) امذ.

درختوں کے پتوں میں کیڑا لگ جانے کی بیماری.
چار حصہ گندھک کو . . . پودوں کی مختلف بیماریوں مثلاً پت روگ کے انسداد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے.
۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب، ۲۵۰.
[پت + روگ (رک)]

ــ کَت کِیڑا (ــ فت ک، سک ت، ی مع) امذ.

پودوں کے پتوں کو چاٹنے والا کیڑا.
دیمک . . . دیکوڑی . . . پت کت کیڑا . . . باغیچوں میں پیدا ہو کر پھلوں اور پتوں پودوں کو نقصان پہنچاتے ہیں.
۱۹۰۳ باغبان، ۲۵
[پت + کت، کترنا (رک) سے + کیڑا (رک)]

پَت (۴) (فت پ) امذ.

پتی (رک) کا مخفف، شوہر، مالک.
راجہ بولا! سنو استری کو اوچت ہے کہ جس میں پت کا دھرم رہے سو کرے اوتم کلج میں بادھا نہ ڈالے.
۱۸۰۳ اردم ساگر، ۵
جو تم میرے پت (شوہر) ہو، تو میں تم کو اشوبن دیتی ہوں.
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۲۲۰.

ــ بَرت/بِرْت (ــ فت ب، ر/کس ب، سک ر) امذ.

رک : پت ورت، شوہر کے ساتھ وفاداری، عصمت، شرم و حیا (پلیٹس).

ــ بَرْتا/بِرْتا (ــ فت ب، سک ر/کس ب، سک ر) امث.

رک : پت ورتا، با وفا اور با عصمت بیوی (پلیٹس).
یہ تینوں باتیں پت برتا کی مرجادا ہیں سو میں نے کیں.
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۱۶۳

ــ ساہ امذ.

رک : بادشاہ (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۸۸).

ــ ساہی امث.

رک : بادشاہی (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۸۸).

ــ سائی امث.

رک : بادشاہی، بادشاہت، راج پاٹ، حکمرانی، شاہی اختیار (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۸۸).

ــ سیوا (ــ ی مج) امث.

خاوند کے ساتھ عورت کی محبت یا خدمت (جامع اللغات، ۲ : ۳۰).
[پت + سیوا (رک)]

ــ گَھنی (ــ فت گھ) امث.

شوہر کُش عورت (ہندی اردو لغت، ۱۳۸).
[پت + س : گھن، گھنہ घ (= مار ڈالنا) سے]

ــ وَرَت (ــ فت و، ر) حف.

شوہر کی معتمد و وفادار بیوی، شوہر پرست (پلیٹس : قدیم اردو کی لغت، ۶۳).
[پت + س : ورت व्रत (رک)]

ــ وَرْتا (ــ فت و، سک ر) امث.

رک : پت برتا (پلیٹس).
[پت + س : ورتا व्रता (رک)]

پَت (۵) (فت پ) امث.

کھانڈ یا گڑ کی تیار کی ہوئی سخت چاشنی یا تار بند قوام جو ٹھنڈا ہو کر جم جائے (ا پ و، ۳ : ۲۰۳).
[مقامی]

پَت (۶) (فت پ) امذ.

پتّر : پتلا (رک) کی تخفیف، مرکبات میں مستعمل.
[س : پتر पत्र]

ــ کَرْنا محاورہ.

پتلا بنانا، متھنا.
ہینگ، زیرہ اور نمک پیس کر ملا دیجئے اور دہی کو پت کر لیجئے.
۱۹۳۲ مشرق مغربی کھانے، ۳۳

پِت (۱) (کس پ) امذ.

۱. (طب) اخلاط اربعہ (سودا، صفرا، بلغم، خون) میں سے ایک خلط کا نام، صفرا، زرد رنگ کا کڑوا پانی جو پتے کے اندر ہوتا ہے، پت.
۱۵۳۹ ریاض الدولہ (پنجاب میں اردو، ۲۲۴)
ایک میم صاحب کو میں نے دیکھا کہ منہ سے بے اختیار بہت سے کف اور پت ذرا سی ابکائی کے ساتھ نکل پڑے.
۱۸۶۹ مسافران لندن، ۹۸

استسقا و یرقان ، ضعف مثانہ و ہضم اور پرانے بخوں کے لیے عجیب الاثر ہے .

۱۹۳۷ مسلک الدرر ، ۷۷

اا : ڈالنا ، نکلنا .

۲. جسم پر گرمی یا الرجی کے سبب پڑ جانے والے سرخ چکتے .

پت یا گرمی دانے . . . گرم مرطوب علاقوں کی بیماری ہے .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۳۱۱

[س : پِتّ पित्त]

— اوجھڑی (— و مج ، سک جو) اِمث .

بھیڑ ، بکری وغیرہ کی اوجھڑی کا چھوٹا حصہ جو اس کے ساتھ علیحدہ بطور تھیلی لگا ہوا معلوم ہوتا ہے (اب و ، ۳ : ۸۲) .

[پت + اوجھڑی (رک)]

— پاپڑا (— سک پ) امذ .

رک : شاہترہ (مخزن الفضلا ، ۱ : ۱۳۹) ، لاط : Oldenlandia biflora .

پت پاپڑا .

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۱۰

[پت + پاپڑا (رک)]

— جور (— و لین) امذ .

صفراوی بخار (ہندی اردو لغت ، ۱۳۶) .

[پت + جور (= زور ؟)]

— چھانڈنا محاورہ .

قے کرنا (دہلی) (منیر البیان ، ۱۶) .

— رنگہ (— فت ر ، غنہ ، فت گ) امذ ؛ ـــ پت رنگیا .

سبز مگس خور ، ایسا پرند جو بڑی مکھی کو پکڑ کر کھا جائے (Merops superciliosus) .

شمالی بنگال کے پرندوں میں ہندوستانی نول کنٹھ ، درختوں پر پائے جانے والے سپہر ، پت رنگہ . . . . . اور سیاہ بابل عام پرندے ہیں .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۳۷

[پت + رنگہ ، رنگ (رک) سے]

— کھدر (— فت کھ ، شد د بفت) امذ .

درخت کھیر کی ایک قسم ہے ، مزہ یکساں ہوتا ہے ، بلغم کو سٹاتا اور کنٹھ زیروں کو نافع ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۱) .

پِت (۲) (کس پ) امذ .

(عموماً شاعری میں مستعمل) رک : پتا (پلیٹس) .

[۰ : پت पित्त]

پُت (۱) (ضم پ) امذ .

جہنم ، خصوصاً وہ دوزخ جہاں کہا جاتا ہے کہ لاولد کو پڑا بھلا کہا جائے گا (پلیٹس) .

تبنیت کا مقصود یہی ہے کہ اپنے بزرگوں کی روح کو پت سے نجات دلوائے .

۱۸۹۹ دھرم شاستر ، ۱۰

[س : پت पुत्त]

پُت (۲) (ضم پ) امذ (قدیم) .

رک : پوت ، پُتر ، بیٹا (پلیٹس) .

پتّ (فت پ ، کس ت بشد) امذ ؛ ـــ پتّ .

۱. (i) رک : پتی ، شوہر ، مالک .

مرد کو نایک . . . کہتے ہیں ، ان کے بھی متعدد اقسام ہیں لیکن تین سے زاید نہیں ، پت . . . جو کہ شادی کے معاملے میں پابندی ملت سے باہر نہ ہو .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ۲ : ۲۱۳

(ii) مالک ؛ پالنے والا ؛ خدا .

پت اپنی پت میں کا سے کہوں
مرا کون ہے تیرے سوا جانا

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۱ : ۱۰

۲. (i) پیدل ؛ پیدل سپاہی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

(ii) فوج کی سب سے چھوٹی تقسیم جس میں ایک رتھ ایک ہاتھی تین سوار اور پانچ پیدل ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

[س : پت पत्ति]

. . . پَت (۱) (فت پ) لاحقہ .

لاحقۂ ظرفیت بمعنی قصبہ ، آبادی ، شہر .

پانچ پت آباد ہوئے چار کا پتہ چلتا ہے پانچویں کا نشان نہیں ملتا پانی پت ، سونی پت ، مار پت ، باگ پت .

۱۹۳۸ دلی کا سنبھالا ، ۹

. . . پَت (۲) (فت پ) لاحقہ ؛ ـــ پتا .

حالت بتانا جیسے : کنوار پت ، سیان پت ، لکھ پت (اردو کا روپ ، ۳۰۸) .

کھسیان پت کے مارے ناحق جو ہم سیں الجھا
آیا تھا اے مزلف تو کس سیں پیچ کھا کر

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۲۱

پَتا (فت پ) امذ ؛ ~ پتہ .

۱. سراغ ، کھوج ، نشان ؛ وجود یا آثار .

اوتپے کا ہے جسے ملتا پتا بھاگوت گیتا مہاتم کا پتا

۱۸۰۱ رمزالعاشقین ، ۲۳

اگر کہیں پتہ پائیں ہم جان نثار جانیں لڑادیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۷

۲. حلیہ ، علامت ، پہچان ، صنعت وغیرہ کے حوالے جن سے کسی چیز کو پہچانا جا سکے .

کس طرح ڈھونڈ نکالیں تجھے جویا تیرے
نہ نشاں ملتا ہے تیرا نہ پتہ ملتا ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۸۵

خفا گر نہ ہو تو یہ ہم نے سنا ہے
کہ عیار و ہر فن پتا ہے کسی کا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۷

۳. ٹھور ٹھکانا ، نام محلہ اور مقام وغیرہ (جو اکثر ایلچی کو بتاتے یا خط پر لکھتے ہیں) .

اپنی گلی میں مجھکو نہ کر دفن بعد قتل
میرے پتے سے خلق کو کیوں تیرا گھر ملے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۷۱

نہ پوچھ نامہ بروں سے اس آستاں کا پتا
کدھر خیال ہے کیسا پتا کہاں کا پتا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۲۱

۴. حال ، احوال کا علم ؛ خیر خبر .

اول کے آسمان پر جب پتے آئے
ار ان کے سب ملک آ کر لگے پائے

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۱۴

تنخواہ کا پتا ہی اب تک نہیں .

۱۸۹۱ انشائے داغ ، ۶۶

غیر کا اس کو کچھ نہ پتا ہو
خواہ بھلا ہو خواہ برا ہو

۱۹۵۴ دھم پد (ترجمہ) ، ۲۸

ف : پانا ، چلانا ، چلنا ، دینا ، کرنا ، لگانا ، لگنا ، ملنا نکالنا ، ہونا .

[س : پترکا पत्रक:]

ـــ نشان (ـــ کس ن) امذ .

آثار ، سراغ ، علامت .

لفظ کیا شے ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ ایک زبانی تصویر ہے یا پتا نشان ہے کسی چیز یا فعل کا .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱ : ۱۱

[پتا + نشان (رک)]

پِتا (کس پ) امذ .

باپ .

بابا جی نے پوچھا ، یہ صاحب کون ہیں میں نے جواب دیا ، ہمارے پتا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۵۰

کہا میں نے بالک تمہارا ہوں داتا
مرے آپ ہی ہو پتا اور ماتا

۱۹۰۱ مظہر المعرفت ، ۳۴

[س : پتا पिता]

ـــ کھاؤ (ـــ و مع) صف .

وہ (شخص) جس کے پیدا ہوتے ہی باپ مر جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتا + کھاؤ ، کھانا (رک) سے]

ـــ گھات/گھاتک (ـــ/فت ت) امذ .

باپ کا قاتل (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتا + گھات / گھاتک (رک)]

ـــ مَہی (ـــ فت م) امث .

باپ کی ماں ؛ دادی (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۳۶ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتا + مہی (رک)]

پُتا (ضم پ) امذ (قدیم) .

رک : پوت ، بیٹا .

کہ باہر نہ جا رات کوں اے پتا

۱۷۳۷ قصۂ سلطان محمود غزنوی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۱)

پَتّا (۱) (فت پ ، شد ت) امذ .

۱.(i) کسی پودے یا درخت کا برگ ، پات ، پتی ، ورق شجر .

چشم میں دنبالہ دیکھیں اس بت گمراہ کا
سمت آہو منہ میں کیا پتا لیے ہے کاہ کا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۹

حقے پان تمباکو میں حقے کا تو کچھ قصور نہیں کہ وہ ایک آلہ ہے ، اور نہ پان کا کہ وہ ایک پتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۱۰

(ii) پان (جس پر کتھا چونا وغیرہ لگا کر چباتے ہیں) .

دو چار پیسے میں ایسا مزیدار پتا بنا کر دیتی ہے کہ جی خوش ہوجائے .

۱۹۶۲ ماہنامہ ، ساقی ، جولائی ، ۵۴

۲. گنجفے یا تاش کا ورق جس پر مخصوص نشان یا تصویر ہوتی ہے ۔
خالی سودا ہے تو جوکر ہے اور ذرا میر ہے تو گنجفے کا ایک پتا ۔
۱۸۸۰ آب حیات ، ۳

دنیا کا ورق بینش ارباب نظر ہیں
اک تاش کا پتا ہے کف شعبدہ گر میں

۱۹۳۱ صفی ، ۵ ، ۹۶

۳. کان میں پہنا جانے والا ایک زیور جس کا آویزہ پتے کی شکل کا ہوتا ہے یا کسی زیور میں آویزہ جو پتے کی صورت ہو ۔
ٹیکا ، جوس ، سراسر ، نتھ ، کیل ، پتے ، بالیاں... سر سے پاؤں تک زیور میں لدی ہوئی ۔
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۱

۴. پتنگ کی دُم یعنی نچلے سرے پر چیل کی شکل کا مثلث نما کاغذ جو تیلیوں کی کنیاں لگا کر بنایا جاتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۱۳۶) .

۵. بغیر آر یا دانتے کے سپاٹ شکل کا آرا ، بڑا (ا پ و ، ۱ : ۱۷) .

۶. قفل کا پیندا یا تلا جس پر اس کے تمام پرزے اور کیل کانٹے جڑے ہوتے ہیں یعنی ڈھانچا تیار ہوتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۷) .

۷. (معماری) عمارت میں گنبد کے چاروں طرف گولائی میں سانپ کے پھن سے مشابہ وضع کی ایک چیز جو خوبصورتی کے لیے برابر برابر بناتے ہیں (اس کو پتے اور واحد کو پتا کہتے ہیں) (مہذب اللغات ، ۳ : ۱۷) .

۸. کاغذ کا بنا ہوا چائے کا چھوٹا لفافہ .
کیتلی میں چائے کا پورا پتا ڈال دیا پھر بھی رنگ ہلکا رہا .
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۳ : ۱۷

۹. خاص وضع سے کٹی ہوئی پتلی دفتی پر لپٹا ہوا تاگا (مہذب اللغات ، ۳ : ۱۷) .

۱۰. ناؤ کے سرے پر لکڑی کا وہ ٹکڑا یا تختی جس کی مدد سے کھویا پانی کاٹتا ہے ؛ پون (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۳) .

[س : پتر + کہ : पत्र + क:]

— باندھنا محاورہ .
زخم پر پتا رکھنا (نوراللغات ، ۲ : ۴۴) .

— بولنا محاورہ .
(شکار) مڑا ہوا پتا منھ میں رکھ کر اس جانور کی بولی بولنا جس کو جال میں پھنسانا ہو .

طائر جاں کو پھنساتی ہے صفیر ہمصفیر
دام گستر دام میں لاتے ہیں پتا بول کے

۱۸۲۶ سخن بے مثال ، ۱۰۵

— بھی بے حکم خدا نہیں ہلتا کہاوت .
کوئی کام بغیر خدا کی مرضی کے نہیں ہوتا .

پتا نہ ہلے بے حکم خدا ہے اس کے پرندہ سارے نہ پر
پھر باغ میں پر پھر آتا ہے کیوں گلچیں کو لے صیاد عبث

۱۸۸۳ قدر (نوراللغات ، ۲ : ۴۴)

— توڑ (کر) بھاگنا محاورہ .
بہت تیزی کے ساتھ بھاگنا یا غائب ہو جانا .
اب تم پتا توڑ بھاگ چلے جاؤ اور معشوقہ کے صحن خانہ میں اس لکڑی کو ڈال دو .
۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۸۴
دیوانوں کی طرح گھر سے نکل پتا توڑ محلے کی طرف بھاگا .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۷۷

— ڈالنا محاورہ .
(گنجفہ و تاش) بازی کھیلنے کو رکھنا یا حریف کے پتے کے مقابلے میں پتا دینا (ا پ و ، ۸ : ۱۵۱).

— رکھنا محاورہ .
۱. رک : پتا ڈالنا (ا پ و ، ۸ : ۱۵۱) .
۲. زخم پر پتا باندھنا (نوراللغات ، ۲ : ۴۴) .

— کاٹ دینا محاورہ .
کسی کے فائدے کا کوئی سلسلہ منقطع کر دینا ، کسی کی لگی لگائی روزی کو ختم کر دینا ؛ رکاوٹ دور کر دینا ، خارج کر دینا .
پرنسپل نے طالب علموں کے لیڈر کا پتا کاٹ دیا .
۱۹۷۰ تاثرات ، ۲۸۱

— کاٹنا محاورہ .
۱. پتا کٹوا دینا (رک) کا لازم .
۲. (گنجفہ و تاش) کم قدر پتے کو بڑی قدر کے پتے سے جیت لینا ؛ خارج کرنا ، نکال دینا (ا پ و ، ۸ : ۱۵۱) .

— کٹوانا محاورہ .
تعلق ختم کرا دینا ، چلتا کرانا .

چاہے شرم میاں سے شادی کرو یا نہ کرو مگر اس حمیدہ کا پتا کٹڑا دو۔

۱۹۶۱ پاؤ ، ۱۹۳

ـــ کھٹکا (ـــ کھڑکا) بندہ بھڑکا/سٹکا/سرکا کہاوت ۔

اشارے سے مطلب تاڑ لیا (کمال ہوشیاری اور چالاکی ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں) ؛ کسی خطرے وغیرہ کی آہٹ پاتے ہی لوگ دم بھاگنے کے موقع پر بھی بولتے ہیں ۔

پتا کھڑکا اور بندہ سرکا جب تک ساحر موجود رہے جنگ کیا کیے ۔ اب سامنا تلوار و تیر کا ہے ۔

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۰۵

توہمات اور متوحش خیالات میں گھرا ہوا تھا ۔ اس وقت اس پر '' پتا کھٹکا اور بندہ بھڑکا '' کی مثل صادق آتی ۔

۱۹۳۳ ماہ نامہ '' نیرنگ خیال '' اپریل ، ۲۳

کہیں پر اتفاقاً ایک بھی پتا اگر کھڑکا
یہ وحشت کا تماشا ہے کہ بس بندہ وہیں بھڑکا

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۹

ـــ کھڑکا بوٹا سٹکا کہاوت ۔

رک : پتا کھڑکا چور سرکا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) ۔

ـــ کھڑکا چور سرکا کہاوت ۔

چور ذرا سے خوف سے بھاگ جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) ۔

ـــ کھڑکانا محاورہ ۔

پتا کھڑکنا (رک) کا لازم ۔

وہ سمجھے یہ کہ کوئی قافلہ ہوا تاراج
جو شاہراہ میں پتا کسی نے کھڑکایا

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۱۶۷

ـــ کھڑکنا محاورہ ۔

۱ ۔ درختوں کے پتوں کا آواز دینا ، ذرا سی دھیمی آواز ہونا ، آہٹ ہونا ۔

سوتا ہے یار باغ میں آہستہ چل نسیم
کونجیں گلشن کی تیری جو پتا کھڑک گیا

۱۸۲۸ بحر (نوراللغات ، ۲ : ۴۴)

خیال یار میں محو جیسا نہ کوئی محو ہو یارب
سنی ہے یار کی آواز جب پتا کوئی کھڑکا

۱۹۱۱ بہارستان خیال ، ۲

۲ ۔ کسی خطرے یا خوف کی آہٹ ہونا ، خفیف اندیشہ ہونا ۔

ہے فصل بہاری میں بھی صیاد کا دھڑکا
دل اڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۳

ـــ لگنا محاورہ ۔

۱ ۔ پھلوں میں داغ لگنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۴۴) ۔

۲ ۔ (درخت یا پودے میں) پتا نمودار ہونا ، پتا نکلنا ؛ پتا جڑا ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۴۴) ۔

ـــ نہ ہلنا محاورہ ۔

برگ کا جنبش نہ کرنا ؛ حبس ہونا ، ہوا بند ہونا ۔

گلشن میں مزا بادہ کشی کا نہیں ملتا
ہے ایسی ہوا بند کہ پتا نہیں ہلتا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۴۴)

ـــ ہلانا محاورہ ۔

خفیف سی حرکت دینا ، معمولی سی تحریک یا اقدام کرنا کوئی معمولی سا کام کرنا ۔

ان کے فتویٰ کے بادشاہ کو ایک پتا ہلانے کا بھی اختیار نہیں ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۶۸

ـــ ہونا محاورہ ۔

بھاگ جانا ، ہوا ہونا ، بہت تیزی سے چلا جانا ۔

خط خاتم لے کے وہ ہوائی پتا ہوئی اور تتے بہ آئی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۰

پَتّا (۲) (فت پ ، شد ت) صف ۔

(مجازاً) سبک ، ہلکا ۔

ہلکی پتا سی ایک تھی ناؤ
جھولا جھولو جو اس پہ چڑھ جاؤ

۱۹۲۵ شوق قدوائی (نوراللغات ، ۲ : ۴۴)

[رک : پتا (۱)]

پِتّا (کس پ ، شد ت) امذ ؛ سے پتہ ۔

۱ ۔ حیوانی جسم کے اندر پہلو میں ایک چھوٹی سی تھیلی سے مشابہ عضو جس میں زرد زرد کڑوا پانی جگر سے رس کر آتا ہے (جسے پت کہتے ہیں) ، زہرہ ۔

سات ساواں . . . چھوارم پتا پنجم بھوجا .

۱۶۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (اشتہار ، سکھر ، فروری ۱۹۶۲) .

الو کا پتا . . . نشی کی کانچ .

۱۸۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۱۸۱

اون میں اقسام طرح کی مچھلیاں ہیں ، خصوص ایک جس کے پتے سے کھجلی کی دوا بنتی ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۷۷

گوہ کی مینگنی . . . کو باریک کرکے گندہ یا کلنگ کے پتے میں بھگو کر خشک کریں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۶۳

۲. (i) (مجازاً) تحمل ، برداشت ؛ تاب و طاقت ، ہمت ، حوصلہ ، جگرا ، جگر ، دل .

وہ بدکاری اور حرامکاری کرتا لیکن کوئی اتنا پتا نہ رکھتا تھا کہ حضور میں عرض کردیے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۶۲

حضور کانا بجانا لوہے کے چنے ہیں ، بڑا پتہ چاہیے .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۳۸

(ii) غصہ ، تیزی ، تیہا ، جوش دل .

وہ پتا اور تیہا جو کنوار پتے میں موجود تھا نکاح ہوتے ہی خاک میں مل گیا .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۵۳

۳. خواہش نفسانی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۹) .

۴. غیرت ، شرم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۹) .

[س : پت + کہ : पित्त + क:]

— پانی پانی ہونا محاورہ .

رک : پتا پانی ہونا .

اژدہے کو مار کے دھر دیں شیر کا پتا پانی پانی ہوجائے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶

— پانی کرنا محاورہ .

غصہ فرو کرنا ؛ امنگ دبا دینا (نوراللغات ، ۲ : ۴۵) .

— پانی ہوکر بہ جانا محاورہ .

ترس آنا .

جس وقت یہ اپنی چیزیں چھوڑ کر بھاگے تھے تو آپ کا پتا پانی ہوکر بہ جاتا اور آپ کا دل رحم سے پگھل جاتا .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۲۳

— پانی ہونا محاورہ .

۱. امنگ اور حوصلہ نہ رہنا ، ہمت پست ہوجانا .

مگس کی طرح اس کے آگے زمانہ
کتنی پہلوانوں کے پتے ہوں پانی

۱۹۲۶ ہفت کشور ، ۲۳۰

۲. غصہ باقی نہ رہنا ، (خوف و دہشت وغیرہ کی وجہ سے) حوصلہ ختم ہو جانا .

جابت کی جو تلخیاں اٹھائے پتا پانی ہو آدمی کا

۱۹۰۶ جلیل (نوراللغات ، ۲ : ۴۵)

— پھٹنا محاورہ .

رک : پتا پانی ہونا نمبر ۱ و ۲ .

ہر کافر کا سر زانو پر جھکا اور سب کے پتے پھٹ گئے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۸۳

جب نائی نے بہت سی باتیں کرنی شروع کیں تو میرا پتا پھٹنے لگا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۰

— رکھنا محاورہ .

جگر رکھنا ، حوصلہ و ہمت یا قوت برداشت رکھنا .

اب کہاں تک بھلا میں ضبط کروں
آتش میں بھی پتا رکھتی ہوں

۱۸۵۷ بحرالفت ، ۲۱

— کھینچنا محاورہ .

سخت سزا دینا ، جان لے لینا .

نام سفاک سے آفاق کا زہرہ ہے آب
خاطر آشفتہ جسے پا گیا پتا کھینچا

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۱۳

— گلانا محاورہ .

امنگ اور حوصلہ پست کرنا ، ہمت توڑنا ، دل دہلا دینا .

سونویاں سون مگر پان کا پتا گلائے
جیابیاں تلے چک کی ندیاں بھوائے

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۷۰

— لگانا محاورہ .

کسی کام میں جی لگانا ، دلچسپی اور محنت سے کوئی کام کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۴۵) .

— لگنا محاورہ .

پتا لگانا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات ، ۲ : ۴۵) .

ـــ لے ڈالنا/لینا محاورہ .

ستانا ، تنگ کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

ـــ مارنا محاورہ .

۱. خواہش یا غصے وغیرہ کو دبانا .
حکم کیا کہ اپنے غصے اور پتے کو مارے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۶۸

اپنا پتا ہم نے مارا دوست کی خاطر سے آج
غصہ آیا تھا بہت دشمن کی صورت دیکھ کر
۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۰

۲. مشقت برداشت کرنا ، تکلیف جھیلنا ، تحمل یا دل جمعی سے کام لینا .
کام گزریوں کے کھپانے سے کیا مارو سینے پر وڑے پر پتا
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۹۲
اگر طبیعت میں جلد بازی ہے تو بھی تم کام بگاڑو گے کہ یہ بڑا پتا مارنے کا کام ہے .
۱۹۳۵ تعلیمی خطبات ، ذاکر حسین ، ۳۲

ـــ ماری کا کام امث .

محنت مشقت یا تکلیف وغیرہ کی برداشت ، نفس کشی .
خاص کر سینا تو بڑی پتے ماری کا کام ہے .
۱۸۷۴ بنات النعش ، ۲۸
اس میں شک نہیں کہ یہ بڑی پتا ماری کا کام ہے .
۱۹۳۳ مقالات گارساں دتاسی ، ۲ : ۳۸

ـــ مرنا محاورہ .

مردہ دل ہو جانا ، افسردہ اور مغموم ہوجانا ، غصے اور تیہے یا خواہش نفس کا مادہ ختم ہوجانا .
میں غریب پتا مرا ہوا آنکھیں جھکی ہوئی اپنا فرض ادا نہ کرسکی .
۱۹۳۶ ستونتی ، ۳۵

ـــ نکالنا محاورہ .

رک : پِتّا کونچنا (پتّے نکالنا زیادہ بولتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹) .

پَتابَہ (فت پ ، ب) امذ .

رک : پاتابہ .

ـــ بردار (ـــ فت ب ، سک ر) صف .

رکاب تھامنے والا .
گھوڑے عربی ترکی . . . سائیس بھی چمکے چمکائے پتابے بردار ہمرکاب ، سوار ہونے کا اسباب .
۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۱۹
[پتابہ + بردار (رک)]

پَتار (فت پ) امث .

رک : پاتال ؛ جنگل ، بن (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۹) .

پَتاری (۱) (فت پ) امث .

ایک بیل دار جھاڑی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۰) .
[س : پتراوتی पत्रावती]

پَتاری (۲) (فت پ) امذ .

بطخ کی ذات کا پانی کا ایک پرندہ جو شمالی ہند میں پایا جاتا ہے موسم کے مطابق یہ اپنے رہنے کی جگہ تبدیل کرتا رہتا ہے ، اس کا شکار بھی کیا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۹) .
[مقامی]

پَتاری (۳) (فت پ) امث .

۳۶ ٹانک یا $\frac{۳}{۵}$۵ اونس = آدھ سیر وزن ناپنے کا ظرفی پیمانہ .
اناج اور خشک چیزوں کے ناپنے کے پیمانے . . . بمبئی : ۳۶ ٹانک = ۱ پتاری . . . ۲ پتاری = ۱ سیر .
۱۸۵۹ علم حساب ، ۱۲۲
[مقامی]

پِتاس (کس پ) امث .

ساس ؛ چچی (ہندی اردو لغت ، ۱۳۶) .
[؟]

پِتاسْرا (کس پ ، سک س) امذ .

سسرا ؛ چچا (ہندی اردو لغت ، ۱۳۶) .
[؟]

پَتاسی (فت پ) امث ؛ نیز پتاسی .

بڑھئیوں کا ایک اوزار ، چھوٹی رکھانی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۰) .
[پتاسی]

پتاکہ/پتاکا (فت پ) امذ ؛ امث .

۱. جھنڈا ؛ علامت ، نشان ، پرچم ؛ خاص بڑی تعداد (پلیٹس) .

۲. ناٹک میں کوئی واقعہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[س : پتاکہ/پتاکا पताक/पताका]

— ڈنڈ (— فت ڈ ، مغ) امذ .

وہ ڈنڈا جس پر پرچم یا جھنڈا لگایا جائے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۹) .

[س : پتاکا ڈنڈ पताकादण्ड]

پتاکک (فت پ ، کس ک) امذ .

رک : پتاکی (۲) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۹) .

[س : پتاکک पताकिक]

پتاکن (فت پ ، کس ک) امذ .

علم بردار ؛ علم ؛ رتھ ؛ کورووں کا ایک مددگار پہلوان (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[س : پتاکن पताकिन]

پتاکنی (فت پ ، کس ک) امث .

فوج ؛ ایک دیوی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۹) .

[س : پتاکنی पताकिनी]

پتاکی (۱) (فت پ) امث .

رک : پتاکن ؛ پتاکنی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۹) .

پتاکی (۲) (فت پ) صف ؛ امذ .

پتہ دینے والا ، اشارہ کرنے والا (پلیٹس) .

[س : پتاکی पताकी]

پتال (فت پ) امث .

رک : پاتال .

کہ جیے کوئی تجہ تھیں اچاوے کپال
نہ کوستیں پڑے پاے اس کا پتال

۱۶۳۵ — کدم راو پدم راو ، ۶۹

لرزا پڑیا ساتھ پتال

۱۵۰۳ — نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۸)

غضب سوں تو ٹک جھانک دیکھے پتال
ڈھے ڈھاک سوں شیش ناسکھ کی کھال

۱۶۵۷ — گلشن عشق ، ۲۴

پیشت اگر پتان ہو ثعبان زلف کی
بھاگے ابھی پتال تک دم دبائے سانپ

۱۸۶۶ — فیض ، د ، ۱۰۸

— آنولہ (— مغ ، سک و ، فت ل) امذ .

دواؤں کے کام میں آنے والا ایک پودا ، جو بہت بڑا نہیں ہوتا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۰) .

[پتال + آنولہ (رک)]

— دنتی (— فت د ، سک ن) امذ .

وہ ہاتھی جس کا دانت نیچے کی طرف جھکا ہوا ہو یا دانت کا جھکاؤ زمین کی طرف ہو ، ایسا ہاتھی عیب دار شمار ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۰) .

[س : پتال دنتی पतालदंती]

— کمھڑا (— ضم ک ، سک مہ) امذ .

ایک قسم کا جنگلی پودا جس کی بیل شکرقندی کی طرح زمین پر پھیلتی ہے اور شکرقندی ہی کی طرح جس میں گانٹھوں سے قند پھوٹتے ہیں ، سب ایک طرح کے نہیں ہوتے اور دواؤں میں کام آتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۰) .

[۰ : پتال کمھڑا पतालकुम्हड़ा]

— کو (— میں) جانا محاورہ .

(کنایۃً) دفن ہوجانا ، مر جانا .

سو برس تمام ہو جاتے ہیں ... پتال کو جاتا ہے ، جل مٹی ہو جاتی ہے .

۱۸۹۶ — فورج نامہ ، ۷ : ۳۹۳

— کی خبر لانا محاورہ .

دقیق سے دقیق نکتہ یا بات دریافت کرلینا ، ناممکن کام کر دکھانا ، دور کی کوڑی لانا ؛ نہایت عیار و چالاک ہونا .

اگر میاں زمین میں گھس کے پتال کی خبر لانے والا تو جورو آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانے والی .

۱۹۳۱ — رسوا ، اختری بیگم ، ۱۵۳

— مدہ (— فت م) امذ .

ایک قسم کا کیڑا زرد رنگ قریب انگوٹھے کے برابر اس میں گاڑھی رطوبت شہد کی طرح بھری ہوئی ہوتی ہے زمین کو کھودنے سے ایک گولی نکلتی ہے جس میں سوراخ کسی طرف نہیں ہوتا ، اس کو توڑیں تو یہ کیڑا نکلتا ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۰) .

[پتال + مدہ (رک)]

پتّال (فت پ ، شدّت) امث .

رک : پتال .

پتال میں درازی زلف سیاہ میں
ہے کوہ و دشت کی طرف آہنگ سانپ کا

۱۸۹۲ محب ، د (ق) ، ۳۲

گھوڑے کے اُپر حیدری نعرے کے تئیں مار
پتال کی جڑ سے درخیبر کو اکھاڑا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵

کبھی دیکھا کہ نانگہ آسمان سے باتیں کرتا ہے
کبھی پتال کی جانب اسے جاتا ہوا دیکھا

۱۹۰۶ ،مخزن ، لاہور ، اکتوبر ، ۵۶

پتالا (فت پ) امذ .

رک : پاتال ؛ ہندوؤں کے مذہبی علما زمین کو مسطح خیال کر کے اسے چودہ حصوں میں تقسیم کرتے ہیں جن میں سے سات حصے بالائی ہیں اور سات زیریں ، زیریں حصوں میں ساتویں حصے کا نام پتالا ہے (ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ : ۲۹۰) .

پتال جنتر (فت پ ، ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

تیل نکالنے کا ایک طریقہ جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ چیز جس کو کا تیل نکالنا ہو اسے مٹی کے ایک ظرف میں بند کر کے گل حکمت کرتے ہیں اور اس کے پیندے میں پتلا سا سوراخ کر دیتے ہیں اس سوراخ میں بالوں کا گچھا پھنسا کر اسے مٹی کے ایک اور ظرف پر رکھتے ہیں . پھر بقدر ضرورت گڑھا کھود کر دونوں ظرف اس میں رکھ دیتے ہیں اور چاروں طرف اس گڑھے میں آگ جلا دیتے ہیں ، جس کی آنچ سے تیل نکلتا اور بالوں میں سے رِس کر نیچے کے برتن میں آتا رہتا ہے .

ان چاروں چیزوں کو . . . گائے کے دودھ میں تر رکھیں اور پتال جنتر کے طور پر روغن کھینچیں .

۱۸۸۵ مجمع الفنون ، ترجمہ ، ۱۶

[رک : پاتال جنتر (پاتال (رک) کا تخفیٖ)]

پتام (فت پ) امذ .

رک : پاتام .

وہ تنگ روزن یا لحاف جن میں چوکھٹ بٹھائی جاتی ہے ، پتام کہلاتے ہیں .

۱۹۳۷ رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۷

پِتامبر (کس پ ، سک م ، فت ب) امذ ؛ ~ پتانبر ، پتمبر

رک : پتمبر (پلیٹس ؛ دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۱).

پِتامبری (کس پ ، سک م ، فت ب) امث ؛ ~ پتمبری .

زرد رنگ کی دھوتی ؛ دولہا کا لباس .

پتامبری یا کہ اس پر پٹک اور منقش جا بجا لگا ہوا .

۱۸۵۵ ؟ بھگت مال ، ۱۲۳

پتامبری باندھے ، جنیو ڈالے ، تلک لگائے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۵۷

[پتامبر (رک)]

پِتا مَہا (کس پ ، فت م) امذ ؛ ~ پتامہ .

دادا ؛ برہما کا لقب جو سب کا بڑا سمجھا جاتا ہے .

اس کے دل میں خود گرو درون اور پتامہ بھیشم کی طرف کا کھٹکا تھا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۳

[رک : پتا + مہا (رک)]

پِتامہی (کس پ ، فت م) امث .

دادی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتا مہا (رک) کی تانیث]

پَتامی (فت پ) امث .

ایک قسم کی ناؤ (شبد ساگر ، ۲ : ۲۷۸۹) .

[مقامی]

پَتانا (فت پ) ف م (قدیم) .

رک : پتیانا ، بھروسا کرنا ، یقین کرنا .

یکایک تری بات کرں کیوں پتاؤں
یکایک تج سات کیوں من لگاؤں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳

پتّانا (فت پ ، شدت) ف ل .

۱. حواس باختہ ہونا .

صنوبر سے جو کرتا قدکشی تو نہ اڑ جاتا تو پتاتا تو ہوتا

۱۸۴۶ آتش (نوراللغات ، ۲ : ۳۵)

۲. گھبرانا ، مضطرب ہونا ، چکرانا .

رنگ لانے کی نزاکت بڑھ کر
پھول کے ہار سے پتانے گا

۱۸۵۴ صبا (نوراللغات ، ۲ : ۳۶)

پتا رہی ہے دھرم کی کشتی   مہمان ہے کوئی دم کی کشتی
۱۹۰۱   الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳۷

۳. شرمندہ ہونا ، منفعل ہونا .

کہہ دو کہ نہ باتوں میں مری شاخ نکالے
کہہ دوں گا بنے کی ہیں تو پتائے گا ناصح

۱۸۸۸   صنم خانۂ عشق ، ۷۳

یہ ساطور سے لڑنے والے ، تلوار ان کے ہاتھوں میں پتاتی ہے.
۱۹۰۰   طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۶۷۱

[س : پتت पतित (= گرا ہوا ، ذلیل ، گناہگار)]

پَتاوَر (۱)   (فت پ ، و) امث .

پھوس جس سے چھپر بناتے ہیں ، نیز اس پھوس کا پودا یا جھنڈ .
سامنے ایک چھوٹا سا میدان ہے ، چاروں طرف صرف پتاور کے جھنڈ ہیں .
۱۹۰۰   شریف زادہ ، ۵۴

[ہ : پتوا पतैवा]

پَتاوَر (۲)   (فت پ ، و) امث (شاذ) .

رک : پتوار .
آپ کو اپنی پیٹھ پر لاد کر کنارے تک لایا اور پتاور کے تختے پر چڑھ کر اس کے قریب جو کشتی بندھی تھی اسی پر . . . سوار ہو گیا .
۱۹۰۵   حور عین ، ۲ : ۳۲

پَتائی   (فت پ) امذ .

پتوں کا ڈھیر (خصوصاً نیشکر کے) (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتا (رک)]

پِتائی   (کس پ) امث .

(کاشتکاری) گنے کا سر شاخہ یا اوپر کے پتے ، آگولا (اب و ، ۶ : ۳۲) .

[مقامی]

پُتائی   (ضم پ) امث ؛ ~ پوتائی .

۱. پوتنا (رک) سے اسم کیفیت ، پوتنے کا عمل .
پتائی دو قسم کی ہوتی ہے سفید اور رنگین .
۱۹۱۳   انجنیرنگ بک ، ۳۸

۲. پوتنا (رک) کی اجرت (نوراللغات ، ۲ : ۳۶) .

پَٹ پَڑ   (فت پ ، سک ٹ ، فت پ) امث .

رک : پٹ پڑ (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۳۶) .

[ہ : پتپڑ पतपढ़]

پَتِت   (فت پ ، کس ت) صف ؛ امذ .

۱. گرا ہوا ؛ گناہ گار ، بے دین ، بد معاش ، مجرم ، مذہب یا ذات سے خارج .
سب کہنے لگے کہ تو . . . پتت ہے ، تیری ذات نہیں رہی .
۱۹۱۰   سپاہی سے صوبیدار ، ۱۶۷

۲. غیر مزروعہ زمین (پلیٹس) .

[س : پتت पतित]

— اُدّھار   (ـــ ضم ا ، شد د) امذ .

مجرموں یا گناہ گاروں کی اصلاح .

منظور کیا رام نے یہ تحفۂ عالی
بنیاد جہاں میں پتت ادھار کی ڈالی

۱۹۲۶   مطلع انوار ، ۸۴

[س : پتت + اُدّھار (رک)]

— پاوَن   (ـــ فت و) صف .

گناہگار کو پاک کرنے والا ؛ ایک دیوتا کا لقب (پلیٹس) .

[پتت + پاون (رک)]

پَت دیوَڑی   (فت پ ، ی مج ، فت و) امث .

ابابیل .
ابابیل کے ہندی میں بھی نام ہیں : سیالی ، کنھیا ، پت دیوڑی اور چام چڑی کہتے ہیں .
۱۹۲۰   خزائن الادویہ ، ۲ : ۴

[مقامی]

پَتْر/پَتّر/پَتَر   (فت پ ، سک ت / شد ت بفت / فت ر) امذ .

۱. پرندے کا پر (پلیٹس) .
۲. تیر کا پر (پلیٹس) .
۳.(ا) پتا ، برگ ؛ برگ گل .
پھول پھل ، بیل ، پتر ، شاکھا ، برچھ ، بستار بیج کے اندر ہوتا ہے .
۱۸۹۰   جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۲

مصری کاغذ ، خراسان ، تہامہ اور چین کے پتر اور چمڑے تھے . . . جن پر ان دنوں لکھا جاتا تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۹

(ii) رک : تیز پات ، لاط : Laurus cassia (پلیٹس) .

۴. کاغذ جو لکھنے کے لیے بنایا ہو ، ورق ، پنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۳ ؛ پلیٹس) .

طالب علم کی تلاشی لیتے ہیں کہ کوئی کتاب کاغذ پتر اس کے پاس نہ ہو .

۱۸۶۳ نصیحت کا کرن پھول ، ۸۹

۵.(i) خط ، چٹھی .

پتر رخسار کر سو کے قلم سوں
کجل سیاہی سوں لکھے ہے گھنیرا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹

آج گنتے ہوئے ساتواں روز ہے ، مگر خط ہے نہ پتر .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۷۱

(ii) نوشتہ ، دستاویز ، تحریر ، وثیقہ .

اے عارف خدا کے و تیرے درمیان پتر نصیباں کا حجاب ہوا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۷۳

۶. لکیریں یا نشان جو چہرے پر مشک یا کسی اور خوشبودار چیز سے بنائے جائیں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱ ؛ پلیٹس) .

۷.(i) دھات کی چادر یا اس کا ٹکڑا وغیرہ .

ایک پٹی مخمل سے مڑھی سونے کے پتر لگی . . . ایک طرف دھری ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۹

اس پر تانبے کے پتر جڑے ہوئے تھے .

۱۹۲۰ رہنمائے قلعہ دہلی ، ۳۸

(ii) زمین یا جاگیر کا حکم جو دھات کے ٹکڑے پر کندہ ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

۸. سونے یا چاندی کا موٹا ورق جو کندلا بنانے کو تانبے کی گلی (چھڑ) پر چڑھانے کے لئے تیار کیا جاتا ہے (اب و ، ۲ : ۱۷۶) .

۹. پرت ، تہ .

ہم مرکز پتروں کے علاوہ دوسرے اور پتر سطح پر گرد علامہ کے بالکل نیچے . . . واقع ہوتے ہیں .

۱۹۳۱ تسوجیات ، ۱ : ۱۱۶

۱۰. کسی قسم کی گاڑی یا سواری (پلیٹس) .

۱۱. رک : پتل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۳) .

[س : پتر पत्र]

ـــ اُتّر (ـــ ضم ا ، شد ت بفت) امذ .

خط کا جواب (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتر + اُتّر (رک)]

ـــ اَنْک (ـــ فت ا ، غنہ) امذ .

کسی کتاب کے صفحے کا نشان یا نمبر ، صفحہ شماری (پلیٹس) .

[پتر + انک (رک)]

ـــ اَنْگ (ـــ فت ا ، غنہ) امذ ؛ ~ پترانگ .

ایک سرخ رنگ کی لکڑی ، لاط : Pterocarpus santolinus (پلیٹس) .

[پتر + انگ (رک)]

ـــ پُشپ (ـــ ضم پ ، سک ش) امذ .

تلسی کی ایک قسم جو سرخ ہوتی ہے ، لاط : Ocymum Sanctum ، ناز بو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتر + پُشپ (رک)]

ـــ پُشپک (ـــ ضم پ ، سک ش ، فت پ) امذ .

ایک قسم کا صنوبر (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتر + پشپک (رک)]

ـــ رَنْجن (ـــ فت ر ، سک ن ، فت ج) امذ .

صفحے پر نقش و نگار کرنے کا عمل ، منبت کاری ، طلا کاری (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[پتر + رنجن (رک)]

ـــ سِرا (ـــ کس س) امث .

رگ برگ ، پتے کی رگ (پلیٹس) .

[پت + سرا (رک)]

ـــ کار صف ؛ امذ .

۱. لکھنے والا ، مضمون نگار .

پتر کار لیکھک لا ثانی چتر کار شاعر سیلانی

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۰۷

۲. وہ شخص جو کسی اخبار رسالے یا جریدے وغیرہ کا مدیر یا اخبار کا منتظم ہو ؛ نامہ نگار ، مقالہ نگار خصوصی ، مراسلہ نگار ، اخبار نویس ، مدیر ، صحافی ، نمائندۂ خصوصی ، خبر نگار ، خبر نگار خصوصی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۸) .

[پتر + کار (رک)]

— گیت (— ضم گ ، سک ی) امذ .

جنس آملہ ؛ جنس فربیون (پلیٹس) .
[پتر + گیت (رک)]

— ناڑیکا (— ی مع) امث .

رک : پتر سرا (پلیٹس) .
[پتر + ناڑی کا (= رگ) (رک)]

— ونتی (— فت و ، سک ن) امث .

ایک روئیدگی جس کی ساق نہیں ہوتی شاخیں ہوتی ہیں وے ہتھیلی کے برابر جن میں نو نو شقیں ہوتی ہیں رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے پھول کی شکل نیل کے پھول کی طرح اور رنگ صندلی ہوتا ہے بیجوں کی گھنڈی السی کی گھنڈی کی طرح ہوتی ہے جو دو لفافوں پر مشتمل ہوتی ہے پکنے کے بعد اوپر کا لفافہ کھل جاتا ہے اور دوسرا بند رہتا ہے ایک سے لے کر تین بیج تک ہوتے ہیں بیج کے آس پاس سفید اور نرم تار ہوتے ہیں غالباً لچھمن بوٹی اور لچھمنا اسی کو کہتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰) .
[پتر + ونتی (رک)]

پتر (ضم پ ، سک ت) امذ .

رک : پتر (۱) مع تحتی الفاظ .

پتر (فت پ ، شد ت بفت) امذ .

رک : پتھر (پلیٹس) .

اب ہم او پر آئے اور پتر اور مٹی اپنی اپنی جگہ رکھ دی اور قبر کو پہلے کی طرح بند کر دیا .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۰۸

پتر (کس پ ، شد ت بفت) امذ .

باپ دادا یا ان کے اسلاف میں سے کوئی شخص یا ان کی روح .

چند برہمنوں کو دیکھا کہ ... مشرق کو منہ کر کے درختوں کو پانی دے رہے ہیں کہ پتروں کو اس کا ثواب پہنچے .

۱۸۸۸ قصص ہند ، ۱ : ۱۸۳

وہ چڑھاوے نہ چڑھائے جائیں تو پتروں یعنی مرے ہوئے بزرگوں کی ارواح تلف ہو جاتی ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۸۸

[पितृ : پتر : س]

— بندھو (— فت ب ، سک ن ، و مع) امذ .

باپ کی جانب کے رشتہ داران بعید (پلیٹس) .
[پتر + بندھو (رک)]

— بھراتا (— فت بھ) امذ .

چچا (شبد ساگر ، ۲ : ۳۰۰۱) .
[پتر + بھراتا (رک)]

— بھوجن (— و مج ، فت ج) امذ .

۱. خوراک جو بزرگوں کی روحوں کو نذر کی جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

۲. اُرد یا ماش (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۰۱) .
[پتر + بھوجن (رک)]

— پانی آنا/پڑنا محاورہ .

(طنزاً) پتروں کو پانی پہنچنا ؛ ٹھنڈک پڑنا ، دلی مراد پوری ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۳۷) .

— پکش/پکھ (— فت پ ، سک ک) امذ .

بھادوں کے مہینے کا پہلا پندرواڑا جب کہ ہندو شرادھ کرتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .
[پتر + پکش/پکھ (رک)]

— پوجا (— و مع) امث .

پتروں کو ثواب پہنچانے کی خاطر دان پن اور پوجا پاٹ کرنے کی رسم .

ویدوں میں پتر شرادھ اور پتر پوجا کے منتر واضح اور صاف الفاظ میں درج ہیں .

۱۹۷۳ وام راج ، ۱۳۱
[پتر + پوجا (رک)]

— تتھ (— کس ت) امث .

نئے چاند کا دن ؛ باپ یا ماں کی روح کے لیے مقرر شدہ مقدس دن (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .
[پتر + تتھ (رک)]

— تیرتھ (— ی مع ، سک تیز فت ر) امذ .

۱. پتروں کے لیے تیرتھ کا مقام (پلیٹس) .
۲. گیا کا وصفی نام (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .
۳. ہاتھ کا وہ حصہ جو انگوٹھے اور انگشت شہادت کے درمیان ہوتا ہے (پلیٹس) .
[پتر + تیرتھ (رک)]

— جوگ (— و مج) امذ.

پتروں کے نام پر بھینٹ یا سرادھ (جامع اللغات، ۲ : ۳۱).

[پتر + جوگ (رک)]

— دان امذ.

پتروں کے نام پر خیرات (جامع اللغات، ۲ : ۳۱).

[پتر + دان (رک)]

— دھن (— فت دھ) امذ.

جدی جائداد، وراثت (جامع اللغات، ۲ : ۳۱).

[پتر + دھن (رک)]

— ستھان (— فت س) امذ.

۱. ولی، محافظ (پلیٹس).

۲. پتروں کی رہنے کی جگہ (جامع اللغات، ۲ : ۳۱).

[پتر + ستھان (رک)]

— سواسا (— ضم س) امث.

پھوپی (پلیٹس).

[پتر + سواسا (رک)]

— شرادھ (— کس ش) امذ.

مردہ بزرگوں کو ثواب پہنچانے کی رسم (پلیٹس).

[پتر + شرادھ (رک)]

— کاریا/کرما/کریا (— سک ر/فت ک، سک ر/کس ک، سک ر) امذ.

سرادھ، پتروں کو نذر دیا جانے والا بھوگ (جامع اللغات ۲ : ۳۱).

[پتر + کریا (رک)]

— گرہ (— کس گ، ر) امذ.

باپ کا مکان، آبائی مکان؛ باپ کی طرف کے رشتہ دار؛ مرگھٹ، مسان، مدان (جامع اللغات، ۲ : ۳۱).

[پتر + گرہ (= گھر)]

— گھات امذ.

پدر کشی، باپ کو مارنا (پلیٹس).

[پتر + گھات (رک)]

— یگیہ (— فت ی، سک گ، فت ی) امذ.

بزرگوں کی روحوں کو پیش کی جانے والی نذر.

کنوار کے مہینے میں جب پتر یگیہ کے دن آتے ہیں تو پیلے چاولوں کے ... گول گول بنا کر پتروں کے نام چڑھاتے ہیں.

۱۸۳۸ توصیف زراعات، ۵۷

[پتر + یگیہ (رک)]

پُتر (۱) (ضم پ، شدت بفت) امذ؛ ~ پُتُر.

۱. بیٹا، پسر.

اطلاع پہنچی کہ سکھ دیو جی ... کا پتر آیا ہے.

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ، ۲۶۶

دیوکی کے پتر! میری پتری مر گئی.

۱۹۰۷ کرشن بیتی، ۳۷

۲. پیارا بچہ، جانوروں کا چھوٹا بچہ؛ ایک ہی قسم کی معمولی یا چھوٹی چیز؛ کنڈلی میں جنم لگن سے پانچواں مقام (شبد ساگر، ۶ : ۳۰۴۳).

[س : پُتر पुत्र]

— بہو/ودھو (— فت ب، و مج/فت و، و مع) امث.

بیٹے کی بیوی (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۳۲).

[پتر + بہو/ودھو (رک)]

— جیو (— ی مع) امذ.

بچوں کے لیے حیات بخش؛ پترن جیو نامی درخت، لاط : Roxburghii جس کے پھل سے گلے کا ہار بنایا جاتا ہے اور جب بچوں کو پہنایا جائے تو ان کو تندرست رکھتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۳۲).

[س : پتر + جیو (رک)]

— شرینی (— کس ش، ی مج) امث.

ایک پودا جس کی جڑیں پھوٹ کر بہت سے چھوٹے چھوٹے پودے ارد گرد ہو جاتے ہیں؛ ایک پودا، لاط : Salvinia cucullata (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۳۲).

[پتر + شرینی (رک)]

پُتر (۲) (ضم پ، شدت بفت) امذ.

کسی راگ کا حصہ یا قسم.

کلا اور پتر اور ستا بہار جیں
کب غم و ہراک راگ جس سے ملیں

۱۸۵۹ حزن اختر، ۱۰۵

کل چھ راگ اور تیس راگنیاں ہیں اور ان میں سے . . . . ہر ایک راگ . . . . آٹھ آٹھ پتروں . . . . پر منقسم ہے .

۱۹۲۶ تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۵

[س : پتر पत्र]

پَتْرا (فت پ ، سک ت) امذ .

۱. پتا ، ورق .

کھایا جس وقت وہ لیلیٰ نے پترا
اسی پترے نے دل لیلیٰ کا پکڑا

۱۷۸۱ قصہ لیلیٰ و مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۹۲)

۲. (چھلائی) چھلائی کا اوزار تیز کرنے کی فولادی پٹی (اپ و ، ۳ : ۲۱) .

۳. کسی دھات کی ڈھلی ہوئی پتلی چادر کا ٹکڑا (اپ و ، ۳ : ۲۱) .

کاغذ ، گتا ، گوشت بعض دھاتوں کے پترے اور ورق ایسی اشیاء ہیں جن میں سے ایکس ریز آسانی سے گزر جاتی ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۳۶۶

[س : پترک : पत्रक]

ـــ نُماپَتّا (ـــ ضم ن ، فت پ ، شد ت) امذ .

دو دھاری شکل کا لمبا پتا ، جیسے : سکھ داس ، نرگس وغیرہ کا پتا (اپ و ، ۶ : ۱۳۰) .

[پترا + نما (رک) + پتا (رک)]

پَتْرا/پَتّرا (فت پ ، سک ت/شد ت بفت) امذ .

۱. رک : پتر معنی نمبر ۲ .

اندھیری رات میں چاندی کے پترے بچھا دینے والا چاند .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۰۱

کواڑوں کے تختے سال کے ہیں جن پر چاندی کے پترے مڑھے ہوئے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۳

۲.(i) تقویم ، جنتری ، کیلنڈر ، وہ نوشتہ جس میں ایک سال یا زیادہ کے احکام نجوم لکھے جاتے ہیں .

اپنی صورت برہمن کی بنائی ، ایک سرے میں انگوچھے کے پترا باندھا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۷

پتروں کو دیکھ کر مہینوں پہلے سورج گرہن اور دوسری تقریبوں کے دن بتا دیتے تھے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۲۰

(ii) زائچہ ، وہ خانے جو علم نجوم کے اصول کے مطابق کسی سوال کا نتیجہ برآمد کرنے کے لیے نجومی بناتے ہیں .

پنڈتو! پترے میں دیکھو تو کیوں مرا نامہ بر نہیں آیا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۴۶

نجومیوں کا ایک ساعت بتانا ، زائچہ اور پترا بنانا .

۱۹۱۳ حالی ، مقالات ، ۲ : ۱۲۷

[رک : پترا]

پَتْرانْک (فت پ ، سک ت ، مغ) امذ .

۱. صفحہ یا ورق کا ہندسہ ؛ فہرست (ہندی اردو لغت ، ۱۳۶) .

۲. پتوں کی گودی ، پھول کا وہ حصہ جہاں مٹھاس ہوتی ہے ، بیج کا حصہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۷) .

[رک : پتر + انک (رک)]

پَتْرانْگ (فت پ ، سک ت ، مغ) امذ .

رک : پَتْرانک ؛ لال چندن ؛ پتنگ ؛ بَکَم ؛ بھوج پتر ؛ کَمَل گَٹّا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۹) .

[رک : پتر + انگ (رک)]

پُتْراؤ بُھتْراؤ (ضم پ ، سک ت ، و مج ، ضم بھ ، سک ت ، و مج) امذ .

لعنت ملامت ، توتو میں میں .

ایک کبڑن جس کی ترکاری بکری چر گئی اور وہ گالیاں دینے پر پُتراؤ بُھتراؤ کرنے پر آمادہ ہوئی .

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۵ : ۵

اف : کرنا ، ہونا .

[مقامی]

پَتْراوَلی (فت پ ، سک ت ، فت و) امث .

پتوں کی قطار ؛ گیرو ، پتر رچنا جو پرانے زمانے میں عورتوں کے منھ پر حسن بڑھانے کے لیے لگاتے تھے .

رچی پتراولی مانگ سیندوری بھری موتن او مانک پوری

۱۶۳۹ جائسی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۹)

[پتر + ا : اولی ، لاحقۂ نسبت]

پِتْرائی (۱) (کس پ ، سک ت) امذ .

رشتہ دار ، قرابت دار ، باپ کی طرف کا رشتہ دار جو تین پشتوں کے اندر ہو (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۳۶) .

[٭ : پتر + ا : آئی ، لاحقۂ نسبت]

پتراٹی (۲) (کس پ ، سک ت) امذ .

(پیتل کا کس) تانبے کا ایک مرکب جو دوا اور رنگ کے طور پر استعمال ہوتا ہے ؛ زنگار سبز ، تانبے کا کساؤ (پلیٹس) .
[س : پتل + ک + ی + ی + क + पित्तल]

پتر بھنگ (فت پ ، ت ، سک ر ، فت بھ ، غنہ) امذ .

وہ تصویریں یا لکیریں جو عورتیں خوبصورتی کے لیے زعفران سیندور وغیرہ سے سنہرے روپہلے پتروں کے ٹکڑوں سے ماتھے اور گال وغیرہ پر بناتی ہیں ، ماتھے اور گال پر کی جانے والی مصوری یا بیل بوٹے ، پتر بھنگ بنانے کا کام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۸) .
[پتر + بھنگ (رک)]

پترج (فت پ ، سک ت ، فت ر) امذ .

تیز پات ، ماگج پتری .

اگر صندل و کوشت بور زعفران کنول پھول بالا بھی پترج پچھان
۱۶۱۳ بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۲۰
[پتر (رک)]

پترک (۱) (فت پ ، سک ت ، فت ر) امذ .

دستاویز ، تحریر ، پتر .

سارے ملک گجرات کی جمعبندی کے پترک بنا بنا کر ایک نقل ناظم صوبہ کے دفتر میں سپرد کردی .
۱۹۰۶ مرآۃ احمدی ، ۷۷
[پتر (رک) + ک ، لاحقۂ تصغیر]

پترک (۲) (فت پ ، سک ت ، فت ر) امذ .

پتا ، پتوں کی لڑی ، پتوں کی قطار ؛ شاخ امن ؛ تیز پات ؛ رک : پتر بھنگ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۸) .
[س : پترک पत्रक]

پترک (ضم پ ، سک ت ، فت ر) امذ .

رک : پتر ، بیٹا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .
[س : پترک पुत्रक]

پترکا (فت پ ، سک ت ، کس ر) امث ؛ امذ .

۱. پتا ؛ لکھنے کا کاغذ ؛ صفحہ ، ورق ؛ خط ؛ دستاویز (پلیٹس) .

۲. اخبار ؛ پیغام ، خبر .

نامہ نگار ، سندیسی ، پترکا لکھنے والا ، سندیسا لکھنے والا .
۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۳۰
[س : پترکا पत्रिका]

پترکا (ضم پ ، سک ت ، کس ر) امث .

۱. (ہندو) بیٹی ، لڑکی ؛ وہ لڑکی جس کی شادی اس وجہ سے کی جائے کہ اس کا بیٹا اپنے نانا کا کریا کرم کرے گا .

۲. گڑیا ، پتلی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .
[س : پترکا पुत्रिका]

— پتر (— ضم پ ، سک ت) امذ .

(ہندو) بیٹی کا بیٹا ، نبیرہ ، نواسا جو عدم موجودگی فرزند شاستر کی رو سے پوتے کے برابر حق دار ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴۷) .
[پترکا + پتر (رک)]

پترنی (ضم پ ، سک ت ، کس ر) صف .

اولاد والی عورت ؛ پتروتی (ہندی اردو لغت ، ۱۴۷) .
[رک : پتر + ا : نی ، لاحقۂ صفت]

پترو (کس پ ، سک ت ، و لین) امذ .

سرپرست ، پتر ، باپ ، پلوہ ماں (ہندی اردو لغت ، ۱۴۷ ؛ پلیٹس)
[س : پترو पितवी]

پترو پسکر (کس پ ، سک ت ، و مج ، فت پ ، سک س ، فت ک) امذ .

رک : پترورنا (پلیٹس) .
[س : پترو پسکر पत्रोपस्कर]

پترورنا (فت پ ، سک ت ، و مج ، سک و) امذ .

ایک پودا ، سناری جواری ، لاط : Calosanthes Indica ؛ Bignonia Indica (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .
[س : پترورن पत्रोर्ण]

پترول (فت پ ، سک ت ، و مج) امذ .

۱. سپاہیوں کا دستہ جو سراغرسانی یا حفاظتی گشت کے لیے مقرر کیا جائے ؛ گشت ، رک : پٹرول (نوراللغات ، ۲ : ۳۶) .

عدو سے لیتی ہے محصول میں جو نقد حیات
اجل ہے ان دنوں زخموں کے گھاٹ پر پترول
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۲۲

شہر کے جرمنی پترول نے ان ... سپاہیوں پر قبر کرایا .
۱۹۱۳ مرقع بلجیم ، ۴۲

۲. محکمۂ نہر کا منشی .

ہم پٹرول ، پٹواری ، امین اور میاں کے کارندوں کے گھر نوکرے کے نوکرے بھجتے رہے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۰

[انگ : پٹرول Patrol]

پٹرولی (فت پ ، سک ٹ ، و لین) امث .

رک : پٹری (۱) .

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ آپ کھانا کھا رہے ہیں اور پٹرولی یا تھالی میں کھانا بڑھتا جا رہا ہے .

۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۹۱

[پتر + ا : ولی لاحقۂ نسبت]

پٹرولی (فت پ ، سک ٹ ، و مج) امث .

پٹرول (رک) کا کام یا پیشہ .

منشی محمود علی صاحب کے پاس جو کاندھلے میں محرر خلعداری تھے پٹرولی سیکھنے لگا .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۷۷

[رک : پٹرول + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پٹرولیَم (فت پ ، سک ٹ ، و مج ، کس ل ، فت ی) امذ .

رک : پٹرولیم .

بالائی آسام میں معدنی کنووں سے پٹرولیم بھی روز افزوں مقدار میں نکالا جانے لگا ہے .

۱۹۳۳ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۲۲۳

[انگ : Petroleum]

پٹرہ/پٹرّہ (فت پ ، سک ٹ ، فت ر/شدت بفتہ) امذ .

رک : پٹرا .

مثل برہمن . . . ایک سرے میں انگوچھے کے پٹرہ باندھا .

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۷۷

پنڈت جی . . . پڑھاتے بہت کم تھے زیادہ تر چوتھی پٹرہ بے ساعت بچارا کرتے تھے .

۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۹

پٹری (۱) (فت پ ، سک ٹ) امث .

کھانے کا پتل ، پتوں کا دونا یا تھال وغیرہ .

تنکوں سے گانٹھ کر پٹری بنائی ، اس پر پلاؤ انڈیل دیا .

۱۹۰۲ قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۰۵۷

لالہ کے یہاں سرادھ ہوئی تو مٹھائی اور کچوریوں کی پٹری مولوی صاحب کو بھی ملی .

۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۴ : ۱۰

[رک : پتر (= پتا) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت یا س : پتر + آولی पत्र + आवली]

پٹری (۲) (فت پ ، سک ٹ) امث .

(خوراک) پیٹ اور سینے کے حصے کے درمیان پتلے گوشت کی ایک آڑ جو آخری پسلیوں سے کمر تک پھیلی ہوئی لگی ہوتی ہے اور ان دونوں حصوں کو جدا کرتی ہے ؛ پردا (ا پ و ، ۳ : ۸۲) .

[رک : پتر (= ورق) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پٹری (۳) (فت پ ، سک ٹ) امث .

کھانڈ کے ذرات کا پند جو راب سے شیرہ ٹپکنے کے بعد تھیلے میں باقی رہ جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۱۹۱) .

[مقامی]

پٹری (۴) (فت پ ، سک ٹ) امث .

کھیت کی زمین ہموار کرنے اور جڑیں صاف کرنے کا ہل ، پتونی ، پتیلا ، پہنگا (ا پ و ، ۶ : ۳۶) .

[مقامی]

پٹری (۵) (فت پ ، سک ٹ) امث .

۱. فولاد کا پتلا تار یا ٹکڑا .

ان کا زیادہ تر استعمال سپرنگ یا پٹری (سٹرپ Strip) کے لیے ہوتا ہے .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۲۲۳

۲. لوہے یا فولاد کی پتّر ، لوہے کی چادر کا لمبا پتلا ٹکڑا ؛ پتّی ؛ پتّی .

آری سخت فولاد کی لچک دار پٹری (بلیڈ Blade) کی بنی ہوتی ہے .

۱۹۶۳ لکڑی کا کام ، ۱ : ۱۵

[س : پتّر पत्र]

پِٹری (کس پ ، سک ٹ) امذ .

رک : پِتر .

یہ چڑھاوے نہ چڑھائے جائیں تو پتریوں یعنی مرے ہوئے بزرگوں کی ارواح تلف ہوجاتی ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۸۸

پتری (۱) (ضم پ ، سک ت) امث .

۱. لڑکی ، بیٹی ، کنیا .

سیتا جی راجہ جنک کی زائیدہ پتری تھیں .

۱۹۲۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۱۸

۲. ایک قسم کا پودا ، لاط : Siphonanthus in - dica (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

[س : پتری पुत्री]

پتری (۲) (ضم پ ، سک ت) صف .

صاحب اولاد ، بیٹے یا بیٹوں والا (پلیٹس) .

[س : پتری पुत्री]

پتری (۳) (ضم پ ، سک ت) امث .

رک : پتلی (پلیٹس) .

[س : پتری पुत्री]

پتری (۱) (فت پ ، شد ت بفت) امث .

۱. پتّرا (رک) معنی ۲ (ا) کی تصغیر .

جنتری پتری تم سنکارا میں کل بار ہمارا پیارا

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۸۶

پنڈت پتری کھول کر مین میکھ مت دیکھ .

۱۹۵۰ بیت کی ریت ، ۸۲

۲. کسی مذہبی کتاب کا کوئی سبق یا وعظ و نصیحت کا خلاصہ .

اتار سر سے کلاہ تتری پڑھیں جو آل نبی کی پتری
اے بوا جی نہ سر کی چھتری وہ سایۂ بوتراب کب تک

۱۹۲۱ دیوان ریختی ، ۶۱

۳. چٹھی ، رقعہ ، خط ، نامہ ؛ جنم کنڈلی ، جنم پتری ، زائچہ ، طالع مولود .

بہت سے نائی اپنے ججمانوں کی لڑکیوں کی پتریاں لے کر تہال چند کے پاس آئے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۳۰

[س : پترکا पत्रिका]

پتری (۲) (فت پ ، شد ت بفت) .

(الف) صف .

پردار ، پروں والا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

(ب) امذ .

۱. پرندہ ، تیر ؛ ہوائی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

۲. سوار (آدمی جو کسی سواری پر سوار ہو) .

پتہ واس راؤ جی کے جو پتری رہے جھنک
ہتی کی گھوڑ چڑھی سے زمین پر پڑے ڈھنک

۱۷۶۱ جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۱۰

[س : پتر पत्त्र + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پترے/پتّرے (فت پ ، سک ت / شد ت بفت) امذ ، ج .

پتر ، پترا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ کی چاندی (ـــ مغ) امث .

مختلف قسم کا زری گوٹا اور اسی قسم کا دوسرا سامان زیور اور ظروف گلا کر اور پوری طرح کھوٹ سے صاف کر کے تیار کی ہوئی چاندی جو درجہ اول کی چاندی کہلاتی ہے ، تھکیہ (اب و ، ۳ : ۳) .

ـــ کھلنا محاورہ .

عیب ظاہر ہونا ، قلعی کھلنا ، حقیقت واضح ہونا .

بوجھ ہیں واں سب تلنے والے
پترے سب کے ہیں کھلنے والے

۱۸۸۳ مناجات ہیوہ ، ۱۰

یہ دارالجزا ہے اور زندگی کے تمام پترے یہاں آکر کھل جاتے ہیں .

۱۹۱۳ حور اور انسان ، ۵۷

ـــ کھولنا محاورہ .

پترے کھلنا (رک) کا تعدیہ .

حالی جو پترے کھول رہے ہیں جہان کے
شاید کہ اس سے آپ کا ہوگا یہ مدعا

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۳۷

سعدی اور حافظ . . . نہایت عجیب عجیب نادر پیرایوں میں ان لوگوں کے پترے کھولتے ہیں .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۵ : ۲۰

پتریا/پتریا (فت پ ، سک ت ، کس ر / ضم ت ، سک ر) امث ؛ ~ پاتُرا .

۱. رقاصہ ؛ طوائف ، فاحشہ ، رنڈی ، بیسوا ، کنچنی ، کسبی ، قحبہ .

ایک پتریا جگ میں سرے خلقت لے لے گور دھرے

۱۸۵۱ مورک سجھاوتی (ق) ، ۹

اچھا تو پھر اس میں تکلف کیا ہے کوئی پتریا بلادی جائے کیونکہ اس میں ہرج کیا ہے آپ نوجوان آدمی ہیں اور پھر لکھنؤ کے رہنے والے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۲۸

۲. کلمۂ حقارت ، گالی .

ہندو نے اس کی باتیں سنیں تو کہنے لگا کہ اے پتریا تیری یہ ہمت ہو گئی کہ مجھے لوٹ کر جواب دیتی ہے .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۹

[ہ : پتریا पतरिया]

— روٹھی دھرم بچا کہاوت .

اگر بیسوا ناراض ہوجائے تو انسان کا دین بچ جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

— کا ڈیرا جیسے ٹھگوں کا گھیرا کہاوت .

فاحشہ کے گھر جا کر آدمی لٹ جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

پتریا (ضم پ ، سک ت ، کس ر) امث .

گڑیا ، پتلی ؛ آنکھ کا کالا حصّہ ، پتلی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۰۳۲) .

[ہ : پتریا पतरिया]

پتریلا (فت پ ، سک ت ، ی مع) صف .

پرت دار ، تہ دار .

عضلی مادّہ ہوتا ہے جو ہموار طور پر پتریلا نہیں ہوتا .

۱۹۳۱ نسیجیات ، ۱ : ۱۱۶

[رک : پتر + ا : یلا ، لاحقۂ صفت]

پتسوایا (فت پ ، سک ت ، س) امذ .

آگ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۰۸۸) .

[ہ : پتسوایا पतस्वाहा]

پتق (فت پ ، ت) امذ .

ایک قسم کا کپڑا جو اعلیٰ قسم کی ریشم سے تیار کیا جاتا ہے ؛ پھُلالین ، فلالین ، پھوک ، کُسی ، ہرم ترم (ا پ و ، ۲ : ۹۳) .

[مقامی]

پتک (ضم پ ، سک ت) امذ .

ہتھوڑا ، جس سے لوہے کو کوٹتے پیٹتے ہیں .

پیا پے تھی یوں ضرب گرز گراں
کہ جس طرح سے پتک آہنگراں

۱۸۱۰ شمشیر خانی ، منشی ، ۳۱۹

[ف]

پتکا (فت پ ، سک ت) امذ .

رک : پٹکا (پلیٹس) .

پتّکا (ضم پ ، شد ت بکس) امث .

۱. سفید دیمک جسے پُتلی جیسی شکل کی وجہ سے یہ نام دیا گیا ہے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

۲. شہد کی مکھی کی ایک قسم (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

[س : پتکا पत्तिका]

پتکی/پتُکی (فت پ ، سک ت/ضم ت) امث .

چھوٹا برتن ؛ پتیلی ؛ مٹی کی ہنڈیا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲ ؛ پلیٹس) .

[س : پاتر + آک पात्र + उक]

پتنگ (فت پ ، ت) امذ .

۱. پردار جانور ، پرندہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲ ؛ پلیٹس) .

۲. تارکشا اور پتنگی (رک) کی نسل جو اڑنے والے جانور تھے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

[س : پتنگ पतग]

پتّل (۱) (فت پ ، شد ت بفت) امث .

۱. ڈھاک یا کسی اور درخت کے پتوں کا تھالی نما بنایا ہوا ظرف جس میں اکثر (ہندو) کھانا رکھ کر کھاتے ہیں ؛ پاتر پنوارا .

کھایا جو دل تو سینہ اے غم نہ کر دریدہ
مہمان بے مروت پتل نہ پھاڑ کھا کے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۳۲

مسلمانوں کو اس ملک سے نکال دینے کے لیے پتل میں کھانے کا بیڑا اٹھا لیا .

۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۶۹

۲. (ہندو) ایک آدمی کی خوراک جو بیاہ یا دوسری تقریبات میں تقسیم کی جاتی ہے .

پنڈت جی نہیں آئے تو ان کی پتل پہنچا دو .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۵

[س : پَتَر + آولی पत्र + आवली]

— باندھنا محاورہ .

کھانا روک رکھنا ، کھانا نہ دینا ؛ کسی کھانے کی محفل میں کھیلی جانے والی ایک رسم جس میں کوئی عورت ایک معمّہ ، گورکھ دھندا یا پہیلی پیش کردیتی ہے (ازراہ مذاق) کہ جب تک اس کو حل نہ کیا جائے گا کھانا یا ناشتے کی تقسیم بند رہے گی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

— پروسنا محاورہ .

پتل میں کھانا رکھنا ، پتوں کی رکابی میں کھانے کی چیزیں چننا ؛ پنگت (= صف ، قطار) کے سامنے کھانا رکھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۰ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۶۱) .

— پھاڑنا محاورہ .

کھانا ختم کرنا ؛ اپنا کام کرلینا ، خود غرضی کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۶۱) .

— پھاڑی اور چل دیے کہاوت .

مطلب نکالا اور چل دیے خود غرض کی نسبت کہتے ہیں . (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۶۱) .

— کھولنا محاورہ .

پتل باندھنا (رک) کی رسم کے حل ہونے کے بعد کھانا دے دینا ، کھانا باندھنا کی ضد (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

پتل (۲) (فت پ ، شد ت بفت) امث .

(زراعت) دھان کی ایک بیماری ، پتوں پر خاکستری رنگ کے نوکدار دھبے جن کا درمیانی حصہ سیاہی مائل ہوتا ہے نظر آتے ہیں یہی دھبے بڑھ کر ایک دوسرے میں مدغم ہوجاتے ہیں متاثرہ حصہ سوکھ جاتا ہے اور گانٹھ گل سڑ جاتی ہے .

بیج میں بہت پتل ، جڑی بوٹیوں کے بیج اور مٹی وغیرہ نہ ہو کیونکہ کوئی بھی زمیندار بے فائدہ چیزوں کی قیمت ادا نہیں کرے گا .

۱۹۷۰ چاول (دستور کاشت) ، ۵۶

[پتا (رک) سے]

پتل (کس پ ، شد ت بفت) صف .

(الف) صف .

صفرا سے متعلق ، صفراوی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

(ب) امذ .

۱. پیتل .

دیکھے تو سنا پور پتل ایک رنگ ہے پن کس ملے
وان کیوں برابر ہوسکے کدھ سوز جال معیار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۰۰

۲. صنوبر کی ایک قسم ؛ بھوج پتر (پلیٹس) .

[س : پِتّل पित्तल]

پتلا (فت پ ، سک ت) صف ؛ مث : پتلی .

۱. باریک ، مہین ؛ لاغر ، دبلا .

دسے لہو بھری تیغ کی دھات یوں
کہ پتلے انھوں ران کھانے سوچیوں

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۳۲

نہ مرتا ہے نہ پتلا ہے بچارا
پھرا کرتا ہے دن بھر مارا مارا

۱۸۶۰ لوائے غیب ، ۱۰

اس کا جسم لامحالہ دبلا اور پتلا ہو جاتا ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۳۳۲

۲. رقیق ، سیّال (پانی کی طرح کا) .

دال خشکہ کھائے تو پتلا ہگے

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۱۹

پتلا شوربا .

۱۹۲۶ نور اللغات ، ۲ : ۳۶

۳. تنگ ، گنجایش میں کم ، سکڑا ہوا .

اتم دھن کا ہے پیٹ پتلا نپٹ
سماوے نکیج تس میں کینا کپٹ

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۱۸۰ الف

مصر کے قدیم حملہ آوروں کے لیے بھی پتلی کی ایک پامال راہ تھی .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۱۳۰

۴. ملائم ، نرم .

جب پھوڑا ظاہر ہو جائے اور چھونے سے نرم اور پتلا معلوم ہو .

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۱۲۶

[س : پاترَہ पत्रट]

— حال امذ.

(جسمانی تکالیف یا مالی پریشانی کی وجہ سے) خستہ و خراب حالت.

گھوڑوں کا پتلا حال ہو رہا ہے، وہ کام نہ کر سکیں گے.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۳: ۶۰۶

اف: ہونا؛ کرنا.

[پتلا + حال (رک)]

پُتلا (ضم پ، سک ت) امذ؛ ج پُتلہ.

۱. آدمی یا جانور کا قالب، بُت، پیکر.

سو اس ٹھار بت خانہ ایسا دیکھے
جو توے پتلے سب اس میں سنیچ کے

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۲۶

ان کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کہ ایک پتلہ کے پیٹ میں بہت سی کتابیں بھر دی جاویں.

۱۸۸۳ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۳۰۳

۲. نمونہ، مثال، ماڈل.

یہ منبع ہے ہر اقتدار و اثر کا   یہ پتلا ہے زندہ وقار بشر کا

۱۹۳۲ بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۸۷

۳. تلوار کا قبضہ؛ موٹھ (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۸۰).

۴. (شراب کا) وہ ظرف جو کسی آدمی یا جانور کی شکل کا ہو، بط مے.

مجھ رند بادہ خوار پہ سایہ پری کا ہے
صدقے میں میرے دیجیو پتلا شراب کا

۱۸۲۷ مظہر عشق، ۳۵

چوبدار نے کہا کہ ایک پتلا شراب کا واسطے نگہبانوں کے جائے گا.

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی، ۲: ۵۸۵

۵. وجود جس میں کوئی خاصیت (بھلائی یا برائی) پائی جائے، کسی حسن یا قبح کا مجسمہ.

ازل کے دن سے غم مشتاق تھا جو میری خلقت کا
بنایا آنسوؤں سے گوندھ کر پتلا کدورت کا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۹۱

میں خواب میں ہوں اور کھلی ہیں مری آنکھیں
اب دل میں اتر آئے جو پتلا ہو حیا کا

۱۹۳۲ ریاض رضوان، ۱

[س: پُتلک पुत्तलक]

— بدھان کرنا محاورہ.

(ہندو) جب کوئی شخص پردیس میں مر جاتا ہے تو اس کے گھر والے جو اس سے دور ہوتے ہیں اپنے ہاں اس کا پتلا بنا کر جلایا کرتے ہیں؛ پردیس میں مرے ہوئے آدمی کی کریا کرم کرنا (مخزن المحاورات، ۲۳۷).

— خاک کا امذ.

رک: خاک کا پتلا (= انسان).

دل تو دیکھو آدم بیباک کا
عشق میں بھرتا ہے پتلا خاک کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۴

— گاڑنا محاورہ.

آٹے کی وہ مورت جو جادوگر اس انسان کی ہم شکل بنا کر زمین میں گاڑتے ہیں جس پر (آزار پہنچانے یا رام کرنے کے لیے) جادو کرنا مقصود ہو.

گھر میں اس بت کے رسائی نہ ہوئی پر نہ ہوئی
بحر نے پتلے بھی گاڑے ہیں دیوار بہت

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۷۶

پِتّلا (کس پ، شد ت بفت) امث.

ایک قسم کا پودا، لاط: Jussiaea repens (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۳۳).

[س: پتلا पित्तला]

پَتلانا (فت پ، سک ت) ف م.

پتلا کرنا (جامع اللغات، ۲: ۳۳).

[رک: پتلا + ا + نا، علامت مصدر]

پِتلانا (کس پ، سک ت) ف ل.

پیتل کے برتن کی پکی یا رکھی ہوئی چیز میں پیتل کا کساو یا مزہ آجانا؛ پیتل کی سی رنگت ہو جانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۸۰؛ نوراللغات، ۲: ۳۶).

[پیتل (رک) سے]

پَتلائی (فت پ، سک ت) صف.

پتلاپن، نزاکت.

دانتوں کے تائیں جو انار کے بیج کی اپمان دیجئے تو انار کے بیج اس کی نازکی و پتلائی کو کہاں پہنچتے ہیں.

۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۸

[رک: پتلا + ا + ئی، لاحقۂ نسبت]

پُتلکا (ضم پ، سک ت، کس ل) امث.

گڑیا، پتلی؛ لکڑی کی پتلی (جامع اللغات، ۲: ۳۳).

[س: پترکا पुत्रिका]

پتلو (فت پ، سک ت، و مج) امذ.

۱. پہاڑوں سے جھڑے ہوئے سوکھے اتنے، وہ بنے جو نرکل لاط: Saccharum Spontaneum سے کاٹ کر چھپر چھانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں؛ (پلیٹس).

۲. سرکنڈا، سرپت؛ سرپت یا سرکنڈوں کی بتائی (شبد ساگر، ۶: ۲۷۸۷).

[س: پترن पत्र]

پتلون (فت پ، سک ت، و مج) امث؛ امذ.

مغربی وضع کا پاجامہ (اس کے کھولنے اور بند کرنے کے لیے بٹن یا زپ استعمال کرتے ہیں).

بڑھیا نے کہا بی بی ایک چور ابھی گوری صورت پتلون جاکٹ پہنے ہوئے ادھر سے نکلا.

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا، ۷: ۵۷۳

جا بجا کئی زمین پر پڑی ہوئی پتلون کو چاٹ رہے تھے.

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱: ۳۸۶

[انگ: Pantaloon (؟)]

ــ ڈھیلی ہونا محاورہ.

گھبرانا، ڈر جانا.

مگر جب امتحان کا وقت آیا تو ڈھیلی ہو گئی یاروں کی پتلون

۱۹۳۱ بہارستان، ۱۳۷

ــ نما (ــ ضم ن).

(الف) امذ.

وہ پاجامہ جو پتلون سے ملتا جلتا ہوتا ہے (شبد ساگر، ۶: ۲۷۸۷).

(ب) م ف.

پتلون کی طرح کا، پتلون سا (شبد ساگر، ۶: ۲۷۸۷).

[پتلون + نما (رک)]

پتلی (۱) (فت پ، سک ت) صف مث.

پتلا (رک) کی تانیث.

ناک تیری عجب سجیلی ہے
پتلی اور اونچی اور نکیلی ہے

۱۸۰۱ محمد اثر، گلشن ہند، ۳۲

ــ آواز امث.

مہین آواز باریک یا ہلکی آواز.

کمر کی یاد میں نیند اڑ گئی ہے شوق سے چلّا
نکالی تو نے کیوں آواز اے مرغِ سحر پتلی

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات، ۲: ۴۷)

ایک پتلی آواز (آئی) جو صاف بتا رہی تھی کہ یا لڑکے کی ہے یا کسی عورت کی.

۱۹۳۰ سجاد حیدر، حکایۂ لیلیٰ مجنوں، ۱۶

[پتلی + آواز (رک)]

ــ پتلی (ــ فت پ، سک ت) صف.

باریک، نازک، چھوٹی چھوٹی.

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
اون لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

۱۹۰۵ حدائق بخشش، ۲: ۴۱

ــ دال (کا) کھانے والا صف.

(مجازاً) غریب، ادنیٰ؛ بودا، کمزور، کم ہمت.

لمبی چوڑی مشیخت والے واعظ... سے لے کر پتلی دال کھانے والے طالب العلم تک ان کے تجربے کے وسیع ایوان میں سبھی بالطبع نظر آتے ہیں.

؟ سوانح عمری آزاد، شہباز، ۶

حسن آرا: تمہاری ذات کیا ہے؟ خیرالنسا: بیچارے پتلی دال کھانے والے شیخ.

۱۸۷۲ بنات النعش، ۱۲۷

ــ زبان (ــ فت ز) صف.

کمزور یا غیر وسیع بولی.

نہایت اوچھی اور پتلی زبان اور کم مایہ.

۱۹۲۸ باتوں کی باتیں، ۵

[پتلی + زبان (رک)]

پتلی (۲) (فت پ، سک ت) امذ.

ایک زیور کا نام.

زیور جو اس زمانے میں رائج تھے وہ یہ ہیں... بازو بند، پتلیاں، پری بند.

۱۹۵۸ عمر رفتہ، ۲۰

[پتا (رک) ے]

پِتّلی (کس پ، شد ت) صف؛ ~ پیتلی.

پیتل کا بنا ہوا (جامع اللغات، ۲: ۳۳).

[پیتل (رک) ے]

پُتْلی (۱) (ضم پ ، سک ت) امث .

۱. رک : پُتلا معنی نمبر ۱ ، ۵ جس کی یہ تانیث ہے .
حیرت پتلی کیوں کھوٹی ، ناؤں تی مستی کیوں چڑتی .
۱۶۳۵ سب رس ، ۵۸
اپنی صنعت اور دستکاری سے ایک پتلی اس لکڑی کی ایسی خوبصورت بنائی .
۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۶۴

۲. آنکھ کا گول سیاہ حصہ ، مردمک چشم .
جو کتولی سہیلی بدیع الجمال ہے پتلی ترے نین کی جگ اجال
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۳
نین دیول میں پتلی ہو ہے یا کعبے میں اسود ہے
ہرن کا ہے یو نافہ یا کنول پو بیتر بھنور بستا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵
پتلی بسان قبلہ نما بےقرار ہے
گرداں ہیں وہ یہ گردش لیل و نہار ہے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲
جب انسان اپنی بینائی تیز کرنا چاہتا ہے تو اپنی آنکھ کو سکیڑتا اور پتلی کو تنگ کرتا ہے .
۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۸۸

۳. گھوڑے کے سُم میں بیچ کا گوشت جو مینڈکی کی شکل کا اُبھرا ہوا ہوتا ہے .
پھرے گر گوشت پتلی میں کسی کے
تو لازم ہے کہ ہوش اڑ جائیں اس کے
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۷
پتلی ہے بوئے گل ہے عجب راہوار ہے
سب پتلیوں پر آنکھ کی پتلی نثار ہے
۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۹۴

۴. شعبدہ گر کی گڑیا (جسے وہ تاروں کے ذریعے سے نچاتا ہے) .
جان جب تک کہ بدن میں ہے اثر وجد میں ہے
رقص کرتی نہیں پتلی جو ہوا تار جدا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۵
آفتاب یہاں مٹی کی پتلی بن گیا ہے .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۶۸

۵. (مجازاً) حسین ، نازک اندام عورت (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۵) .

۶. (i) جسد بے جان ، (مجازاً) مشین ، کل .
لیا بھاپ سے کام لشکر کشی کا دیا پتلیوں کو سکت آدمی کا
۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۱۱

(ii) کپڑا بننے کی مشین یا کل (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۲) .

۷. تلوار کے قبضے کا درمیانی حصہ جو کسی قدر اُبھروان ہوتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۴۴) .
قبضہ جس کو ہندی زبان میں پتلی کہتے ہیں پانچ انگلیوں سے پکڑ کر انگلیوں کا سرا ہتھیلی سے چسپاں رکھیں .
۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۴۴

۸. آتش بازی کی ایک قسم جو پتلی کی شکل کی ہوتی اور آگ لگانے پر ناچتی اور چکر لگاتی ہے .
عجب تماشا ہوا پتلیوں میں جب دی آگ
کہ ناچنے لگے مل کر ثوابت و سیار
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۷

۹. مجسمہ (جو دوسروں کے اشاروں پر کام کرے) سراپا .
لیکن میرے سنس آف ہیومر نے مجھے ایک بور قسم کی نیکی کی پتلی بننے سے بچا لیا .
۱۹۶۷ پت جھڑ کی آواز ، ۹۹

۱۰. (ریاضی) اقلیدس کے مقالۂ اوّل کی شکل ، گیارھویں شکل (تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۱۷) .
[س : پترکا पत्रिका]

— باز صف .
شعبدہ گر ، تار وغیرہ کے ذریعے گڑیا نچانے والا ، مداری .
ہم پتلیاں ہیں اور فلک پتلی باز
بالکل یہ حقیقت ہے سمجھنا نہ مجاز
۱۹۲۷ مے خانۂ خیام ، ۲۱۸
[ا : پتلی + ف : باز (رک)]

— بن کر (کے) رہ جانا محاورہ .
ساکت رہ جانا ، دم بخود ہوجانا .
رہ گیا حیرت کے مارے بن کے پتلی دم بخود
سامنے اس شوخ کی آنکھوں کے جو ساحر گیا
۱۹۲۵ شوق قدوائی (نوراللغات ، ۲ : ۳۷)

— پتھرانا محاورہ .
رک : پتلیاں پتھرانا ، آنکھیں خیرہ ہو جانا .
ہبل کے کان بہرے ہوگئے تکبیر کے غل سے
جو دیکھا نور پتلی دیدۂ عزیٰ کی پتھرائی
۱۹۳۳ نظم طباطبائی ، ۴۳

— پھرنا محاورہ
۱. کسی جانب نگاہ اٹھنا یا دیکھنا ، آنکھ سے اشارہ کرنا .

گر بل گئی ہوا سے ذرا باگ اڑ گیا
پتلی سوار کی نہ پھری تھی کہ مڑ گیا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۸

۲. رک : پتلیاں پھرنا .
پتلی جو پھری جاتی تھی اس غنچہ دہن کی
اندھیر تھا آنکھوں میں شہنشاہ زمن کی
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۳۸

ـــ پھیر لینا محاورہ .

بے وفائی کرنا ، بے مروتی کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

ـــ پھیرنا محاورہ .

نگہ پھیرنا ، اشارہ کرنا .
پتلی جدھر سوار نے پھیری وہ مڑ گیا
اترا براق بن کے پری بن کے اڑ گیا
۱۸۷۴ انیس (نوراللغات ، ۲ : ۴۷)

ـــ کا تارا امذ .

(لفظاً) آنکھ کی پتلی کا تل ، قرۃ العین ، (مجازاً) پیارا ، نہایت محبوب ؛ لخت جگر ، بیٹا .
ستور وہ گھر اس کا سارا ہوا
کنویں کی وہ پتلی کا تارا ہوا
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۸۲
فراواں اختر اوج سعادت پدر کی آنکھ کی پتلی کا تارا
۱۸۵۷ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۴۷۸

ـــ کا تارا بنانا محاورہ .

بہت عزت کرنا ، تعظیم کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

ـــ کا شیشہ (ــــ ی مع ، فت ش) امذ .

رک : پتلیوں کا سانگ .
نہ ہو پیش نظر تیرے اگر شیشہ یہ پتلی کا
تو کم ہے یہ فضائے دہر صندوق فرنگی سے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳۹

ـــ گھر (ــــ فت گھ) امذ .

تجارتی مال کی تیاری کا کارخانہ جہاں کلوں کے ذریعے مال تیار کیا جاتا ہو (ا ب و ، ۷ : ۴۷) ؛ وہ جگہ جہاں کپڑا بننے کی مشین لگائی گئی ہو ، کپڑا بننے کی مل (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۴۲) ؛ وہ کارخانہ جس میں مشین اور انجن سے کام لیا جاتا ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۹۵) .
[پتلی + گھر (رک)]

ـــ میں دم پڑنا محاورہ .

۱. نزع کا عالم ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .
۲. زندگی یا کسی خاصیت کے آثار پیدا ہونا .
کس ادا سے ہاتھ قبضے پر رکھا
پڑ گیا پتلی میں دم تلوار کا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸

پُتلیاں (ضم پ ، سک ت ، کس ل) امث ، ج .

پتلی (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ اُلٹ جانا محاورہ .

رک : پتلیاں پھرنا .
جلوہ نقاب الٹ کے جو تم نے دکھا دیا
غش آ گئے الٹ گئیں دو چار پتلیاں
۱۹۰۹ جلال (نوراللغات ، ۲ : ۴۷)

ـــ بَدَل جانا محاورہ .

رک : پتلیاں الٹ جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .
پتلیاں بھی بدل گئیں دم نزع
وقت پر کوئی آشنا نہ ہوا
۱۹۰۰ اسیر (نوراللغات ، ۲ : ۴۷)

ـــ پتھرا جانا/پتھرانا محاورہ .

۱. آنکھوں کی پتلیوں کا بے حس و حرکت اور بے نور ہوجانا ، نزع کے آثار پیدا ہونا .
نزع کا عالم ہے اب تو دیکھ جاؤ اک نظر
پتلیاں پتھرا چکیں آنکھیں چرانا کیا ضرور
۱۸۷۲ دیوان اسیر ، ۲ : ۱۳۷
۲. حیرت ، غشی یا نشے سے آنکھوں کی پتلیوں کا بے حس و حرکت ہو جانا .
حسن حیرت زا سے تیرے پتلیاں پتھرا گئیں
اب پلک سے بھی پلک دو دو پہر ملتی نہیں
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۲ : ۲۶۶

ـــ پھر جانا/پھرنا محاورہ .

موت کے وقت مردمک چشم کا اوپر چڑھ جانا ، آنکھوں کی ہیئت کا متغیر ہو جانا .
حیف صد حیف چلے حسرت پیغام لئے
پتلیاں پھر گئیں پر قاصد رہبر نہ پھرا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۱

آخری الفاظ لبوں ہی پر تھا کہ پتلیاں پھر گئیں ۔
۱۹۴۳ جست نگاہ ، ۲۱۶

— جھاڑنا محاورہ ۔

گھوڑے کا چاروں سموں سے گرد اڑا کر جست لگانے یا سرپٹ دوڑنے کے لیے آمادہ ہونا ۔

سید عباس کا گھوڑا دوسری بار پھر ہنکا اور چاروں پتلیاں جھاڑ کر آٹھ دس ہاتھ پرے جا اترا ۔
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۱۷

گھوڑا ایک دفعہ چاروں پتلیاں جھاڑ کے طرارہ جو بھرتا ہے تو تیر کی طرح نکل گیا ۔
۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۵۱۸

— نچانا محاورہ ۔

کڑیوں کا تماشا دکھانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۳۷).

پتلیوں (ضم پ ، سک ت ، کس ل ، و مج) امث ، ج ۔

پتلی (۱) (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) ۔

— سے نور جاتا رہنا محاورہ ۔

اندھا ہو جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) ۔

— کا تماشا (— فت ت) امذ ۔

تار وغیرہ کے ذریعے پتلیاں نچانے کا تماشا نیز مجازاً ۔

آنکھیں عاشق کو نہ تو اے گل رعنا دکھلا
پتلیوں کا کسی ناداں کو تماشا دکھلا
۱۸۴۶ آتش (نوراللغات ، ۲ : ۳۷)

— کا سانگ/سوانگ/ناچ (— غنہ/فت س ، غنہ) امذ ۔

رک : پتلیوں کا تماشا ۔

اہل دنیا کو جو دیکھا غور سے
یہ تماشا پتلیوں کا سانگ ہے
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۳۷)

— میں رکھنا محاورہ ۔

بہت عزیز رکھنا ، لاڈ پیار کرنا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۲۹) ۔

— میں گھر کرنا محاورہ ۔

بہت عزیز ہونا ، بہت پیارا ہونا ۔

گھر پتلیوں میں کرنے لگا اہل دید کی
مردم شناس ناوک مژگان یار ہے
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۶۲

پتم (کس پ ، فت ت) : امذ ~ پیتم ۔

عاشق ، پیارا (قدیم اردو کی لغت ، ۶۳) ۔

[س : پریتم प्रियतम]

پتمبر (کس پ ، فت ت ، سک م ، فت ب) : ~ پتامبر ، پیتامبر ۔

(الف) امذ ۔

۱. زرد رنگ کا ریشمی کپڑا ، بسنتی ریشمی ساری یا دھوتی ۔

پتمبر والے چندریاں پور سوسیاں
تھے شالاں خوب کشمیریاں و طوسیاں
۱۶۶۵ پھول بن ، ۳۳

پٹے ہوئے کبھی رادھا کبھی کرشنا جی
پتمبر اوڑھے ہوئے سر پہ رکھے مور مکٹ
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۱

۲. کرشنا یا وشنو کا لقب (پلیٹس) ۔

۳. وہ سادھو جو زرد کپڑے پہنے ہوئے ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳ و ۱۵۰) ۔

۴. ناچنے والا ، رقاص ، ادا کار (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳ و ۱۵۰) ۔

(ب) صف ۔

زرد پوش (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۶۳) ۔

[س : پیتامبر पीताम्बर]

پتمبرا (فت پ ، کس ت ، سک م ، فت ب) امث ۔

۱. وہ عورت جو اپنا خاوند خود انتخاب کرے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) ۔

۲. ایک پودا ، جنس شونیز ، کلونجی ، لاط : Nigella Indica (پلیٹس) ۔

[س : پتی + ورا पति + वरा]

پتمبری (کس پ ، فت ت ، سک م ، فت ب) صف ۔

رک : پتامبری ۔

سب ساحر دھوتیاں پتمبری باندھے ، سحر آزمائیاں کرتے آتے ہیں ۔
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۱

ایک ساحر سیاہ رو پتمبری دھوتی باندھے ہوئے بیٹھا سحر کر رہا ہے .

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۲۸

[رک : پتامبری]

پت منجری (فت پ ، سک ت ، فت م ، سک ن ، فت ج) امث .

راگ ہنڈول کی راگنی کا نام جس کے گانے کا وقت آدھی رات ہے (مطلع العلوم ، ۳۴۷) .

[رک : پت (۲) + س : منجریکا मञ्जरिका]

پتمئی (فت پ ، سک ت ، فت م) امث .

پرانی ایکھ کٹنے کے بعد گنے کی نئی کاشت کرنے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[پتمئی پ पतमई]

پتن (فت پ ، ت) .

(الف) امذ .

۱. گرنا ، تنزل ؛ گھٹاو ، نیکی یا عزت وغیرہ میں کمی ؛ لٹکنے یا معلق ہونے کی حالت ؛ سستی ، ڈھیلا پن ، الکسی ؛ موت ؛ اسقاط حمل ؛ آفتاب کا غروب ؛ تفریق ؛ کسی ستارے کا عرض البلد ؛ راکھشس (پلیٹس) .

۲. سستی ، گراوٹ .

شاستر ... ... پردے کی پتن کو مٹاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بشششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۹

(ب) صف .

اڑنے یا گرنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[س : پتن पतन]

پتّن (۱) (فت پ ، شد ت بفت) امذ ؛ ~ پٹّن

۱. شہر ، قصبہ ؛ آبادی (مرکبات میں مستعمل جیسے : مچھلی پتن ، سرنگا پتن ، جو بگڑ کر مچھلی بندر اور سرنگا پٹم ہو گئے ہیں) (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

۲. مردنگ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۳) .

[س : پتّن पत्तन]

پتّن (۲) امذ ؛ ~ پٹّن .

۱. دریا کی گزرگاہ ، گھاٹ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

۲. صنعت کار سے مصنوعات منگوانے کا عمل (پلیٹس) .

[پتّن : پ पत्तन]

پتنا (فت پ ، سک ت) امذ .

فرج کا کنارہ ، لاط : Ora vulvae .

میں ابھی پھر کس شوق سے کرتا ہوں پتنے کا مساس

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۵۸

[پتنا : پ पतना]

پُتنا (۱) (ضم پ ، سک ت) ف ل .

پچارا یا پوتا پھیرا جانا ؛ رنگ یا سفیدی کا پھیرا جانا ، کوچی ہونا ، لپنا .

دیوالی کی شام گھر پتے اور سجے

چینی کے کھلونے جگمگاتے لاوے

۱۹۳۶ روپ ، فراق ، ۱۵۰

[پوتنا (رک) کا لازم]

پُتنا (۲) (ضم پ ، سک ت) امذ .

وہ کپڑا یا کوچی جس سے پچارا پھیرتے ہیں ، پوتا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۰) .

[پوتنا (رک) سے]

پِتنبر (کس پ ، فت ت ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ ؛ ~ پتامبر .

رک : پتمبر .

بند ہے پیاک پتنبر لیے بسنت کے کاج میں ملنے

کبوتر رہ تس کو کے پھوپھا دھن ستاوا ہے

۱۶۷۲ کلیات شاہی ، ۱۰۳

پتنکھا (فت پ ، ت ، سک ن) امذ .

ایک قسم کا بگلا جسے پتوکھا کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۳) .

[مقامی]

پتنگ (۱) (فت پ ، ت ، غنہ) امذ ؛ امث .

کنکوا ، کاغذ باد ، گڈی .

گیا تھا کنور جوں ہوا پر پتنگ

اثر تیغ وہیں تس پہ ماریا فرنگ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳۶

جاتا ہے تا بکونے صنم اک اشارے میں

اوج ہوا پہ نامہ ہمارا پتنگ ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۹

پتنگ ابلیس کا تارا ہوا جاتا ہے گردوں کا
خدایا اس کو ڈور اتنی ہلائی جارہی کیوں ہے

۱۹۲۲ پیام حیات ، ۵

[س : پتنگ पतंग]

— اٹکانا محاورہ .

کٹی ہوئی پتنگ کو جو ہوا میں بہہ رہی ہو اپنی پتنگ میں الجھا لینا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۷) .

— اڑانا محاورہ .

ڈور کا سرا ہاتھ میں رکھ کر پتنگ کو ہوا میں تیرانا .

ہوتا ہے کنکوؤں سے منگانا پتنگ کا
کرتا ہے شاد دل کو اڑانا پتنگ کا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۶۲

— اڑنا محاورہ .

پتنگ اڑانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

— اکھڑنا محاورہ .

اڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور ٹوٹ جانا اور پتنگ کا ہاتھ سے جاتا رہنا .

اڑتا بہاڑیے کا بھی ہے اس قدر بلند
اکھڑے تو پھر فلک پہ ہو جانا پتنگ کا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۶۳

— باز امذ .

پتنگ کے کھیل یعنی اس کے اڑانے اور لڑانے کا شوقین .
پتنگ باز . . . سلیم گڑھ میں پہنچے .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۷

[پتنگ + باز (رک)]

— بازی امث .

پتنگ اڑانے کا عمل ، کنکوا اڑانے اور لڑانے کا کھیل .
پتنگ بازی بھی مرغ بازی کے قبیل سے ہے .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۹

وہاں پتنگ بازی کے میلے ہوا کرتے ہیں .

۱۹۰۳ انتخاب فتنہ ، ۱۳۳

[پتنگ + بازی (رک)]

— باندھنا محاورہ .

رک : پتنگ اٹکانا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۷) .

— بڑھانا محاورہ .

پتنگ کو ڈور میں باندھ کر ہوا میں بلند کرنا اس طرح کہ ڈور کی ڈھیل کے ساتھ وہ بلند ہوتی رہے .

کھائل جو عشق کے ہیں وہ کہتے ہیں برملا
ہے دل میں خوب شوق بڑھانا پتنگ کا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۶۳

پتنگ بازوں نے دریا کی طرف پتنگ بڑھایا .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۷

— بڑھنا محاورہ .

پتنگ کا حریف کی پتنگ سے آگے نکل جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

— بند ڈولنا محاورہ .

ہوا کے بند ہونے سے پتنگ کا ڈھلمل ہونا یا بے رخ ہو جانا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۸) .

— بندولنا محاورہ .

رک : پتنگ بند ڈولنا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۸) .

— بلانا محاورہ .

رک : پتنگ اڑانا یا بڑھانا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۸) .

— چڑھانا محاورہ .

اڑانے کے لیے پتنگ کو فضا میں بلند کرنا ، پتنگ بازی کرنا .
ایک پتنگ ایسا چڑھاتے ہیں کہ اس کی ڈور میں ایک تار معدنی لپٹا رہتا ہے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۰۸

— چکرانا محاورہ .

کانپ کی خرابی سے پتنگ کا ہوا میں سدھ نہ رہنا ، عدم توازن کے باعث پتنگ کا ہوا میں بل کھانا یا گھومنا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۸) .

— چھری (— ضم چھ) صف مث .

لڑائی کرنے والی ، غمّاز (عورت)، اتری ، لگائی بجھائی کرنے والی (عورت) .

خانم کو پتنگ چھری سمجھو، ان کا قدم بیچ میں آیا اور لڑائی شروع ہوئی ۔
۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۸
[پتنگ + چھری (رک)]

— چھوڑنا محاورہ ۔
پتنگ اُڑانے یا ہوا میں بڑھانے کے لیے ڈور کو اپنے ہاتھ میں لے کر پتنگ کسی دوسرے شخص کو دینا اور کسی قدر فاصلے سے اوپر کو اچھلوانا ، درپائی دینا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۸) ۔

— دینا محاورہ ۔
اُڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور میں جھول دینا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۹) ۔

— ڈُوبنا محاورہ ۔
پتنگ کا فضا ہی میں بہت دور تک چلا جانا ۔
پتنگ ڈوبیں گو یہ آسمان سے جا لگے ۔
۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۷

— ڈھا دینا/ڈھانا محاورہ ۔
بڑھے ہوئے کنکوے کو گرا دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) ۔

— ڈھے جانا محاورہ ۔
پتنگ کا بے قابو ہو کر گر جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) ۔

— سازی امث ۔
پتنگ بنانے کا پیشہ (ا پ و ، ۸ : ۱۳۸) ۔
[پتنگ + ف : سازی ، ساختن (= بنانا) سے]

— کاٹنا محاورہ ۔
اپنی پتنگ کی ڈور سے پیچ ڈال کر حریف کی پتنگ کی ڈور کو کاٹ ڈالنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) ۔

— کٹ جانا/کٹنا محاورہ ۔
پتنگ کاٹنا (رک) کا لازم ۔
کٹتا ہے جو پتنگ تو پھر لوٹنے اسے
دو دو ہزار دوڑتے ہیں چھوٹے اور بڑے
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۰۰
آخر ایک پتنگ کٹ گیا ۔
۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۷

— گرنا محاورہ ۔
پتنگ کا کٹ کر زمین پر آ رہنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) ۔

— لپٹانا محاورہ ۔
رک : پتنگ الجھانا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۸) ۔

— لڑانا محاورہ ۔
مخالف یا غیر کی اُڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور میں اپنی اُڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور کا پیچ ڈالنا ۔
اب اس طرف لڑےگی بھلا کا ہے کو نگاہ
دل میں تو کھپ رہا ہے لڑانا پتنگ کا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۴۴۴
یہ اپنے ہاتھ سے آپ ہی پتنگ بناتے ... اور آپ ہی لڑاتے تھے ۔
۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۷

— لڑنا محاورہ ۔
پتنگ لڑانا (رک) کا لازم ۔
پتنگ لڑنے میں ہم سے جو آنکھ لڑتی ہے
چکر پہ دیتی ہے رگڑے نگہ کی گردش
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۵

— لُوٹنا محاورہ ۔
کٹی یا اکھڑی ہوئی پتنگ کو پکڑ لینا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۸) ۔

— لینا محاورہ ۔
رک : پتنگ کاٹنا (ا پ و ، ۸ : ۱۳۹) ۔

— ملانا محاورہ ۔
کسی پتنگ کا دوسری پتنگ کے برابر کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) ۔

— پتے سے اُکھڑ جانا محاورہ ۔
پتنگ کی ڈور کا پتے سے ٹوٹ جانا (نوراللغات ، ۲ : ۳۸) ۔

— ہو جانا/ہونا محاورہ ۔
غائب ہو جانا ، اُڑ جانا ۔
پریاں تو اڑ گئیں دل دیوانہ رہ گیا
شعلہ پتنگ ہو گیا پروانہ رہ گیا
۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۵۷

خدا کی دہائی سنتے ہی دنگ ہوگئی رنگت پتنگ ہوگئی .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۳۲

پتنگ (۲) (فت پ ، ت ، غنہ) امذ .

۱. چڑیا ، اڑا ، اڑی ؛ سورج ؛ گیند ؛ ایک قسم کا دھان ؛ ایک درخت یا پودا ، جل مہوا ؛ جل مدھوک ؛ ایک قسم کا چندن ؛ پارہ ؛ کرشن کا لقب ؛ سانپ ؛ ایک پہاڑ کا نام ؛ تن ، جسم ، بدن ؛ جینیوں کا ایک دیوتا ؛ ناو ، کشتی ؛ گھوڑا ، اشو (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۳ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۳۸ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

۲. ایک چھوٹا سا پردار کیڑا جو روشنی پر گرتا ہے ، پتنگا ، پروانہ .

سودھن نور اوپر اس کے ہو سخت دنگ
پڑی سدھ گنوا شمع پر جوں پتنگ
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۵

انگشت شمع کیوں نہ اٹھے بہر فاتحہ
یہ ڈھیر ہے پتنگ کا پانے لگن کے پاس
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۱۵

۳. اڑنے والا کیڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۳) .

[س : پتنگ पतङ्ग]

پتنگ (۳) (فت پ ، ت ، غنہ) امذ .

ایک قسم کی لکڑی جسے پانی میں پکا کر سرخ رنگ نکالا جاتا ہے جو کپڑے رنگنے اور دواؤں کے کام بھی آتا ہے .

رنگینئی بہار چمن بے ثبات ہے
کپڑے رنگے ہوئے ہیں گلوں کے پتنگ سے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۳

پتنگ کے سفوف کو پرانے اور تازہ زخموں پر چھڑکتے ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۹۳

[س : پترنگ पतंग]

پتنگ (۴) (فت پ ، ت ، غنہ) صف .

اڑنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۳) .

[۰ : پتنگ पतंग]

پتنگا (فت پ ، ت ، غنہ) امذ .

۱. چنگاری ، چراغ یا کوئلے وغیرہ کی آگ کا پھول ، گل .

سوزش غم سے پڑا دل پر پتنگا آگ کا
یہ جلا ہوگا بڑی مشکل سے چنگا آگ کا
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰

ان کے پرزے پر کہیں پتنگا جا پڑا ... بیویاں کہنے لگیں کہ کہیں کپڑا جل رہا ہے .
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۸۰

۲. پروانہ ؛ پردار کیڑا .

مجھے سمجھا کہ دل ہیں اس کا چنگا
چراغاں پر عشق کے ہے پتنگا
۱۷۳۷ طالب و موہنی ، ۳۰

کہے تھی شمع پتنگے کے حق میں رات یہ حرف
نہ کودے آگ میں یہ دل جلا نہ جل جائے
۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۱۳

بڑے سے بڑا انسان ... اس طرح بے بس ہو کر رہ جاتا تھا جیسے جالے میں پتنگا .
۱۹۳۲ مذاکرات نیاز ، ۵۰

۳. گودام کا کیڑا ، اناج وغیرہ میں لگ جانے والا کیڑا .
سوانگ والی سنڈی ... دھان کا پتنگا ... گھربلو چوہے .
۱۹۷۰ چاول ، دستور کاشت ، ۱۱۲

[س : پتنگ + کہ : पतङ्ग + क]

— ہونا محاورہ .

جلدی جلدی حرکت کرنا ، چستی اور پھرتی سے کام انجام دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

پتنگکا (فت پ ، ت ، غنہ ، کس گ) امث .

۱. ایک چھوٹا پرند (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .
۲. ایک قسم کی شہد کی مکھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[س : پتنگکا पतंगिका]

پتنگو (کس پ ، ت ، سک ن ، و مع) امذ .

گولک جس میں دوکاندار روپے رکھتے ہیں (مطلع العلوم ترجمہ ، ۱۹۳) .

[ف]

پتنگی (فت پ ، ت ، غنہ) امث .

(ہندو صنمیات) ایک روایتی پرند (تار کش) کی مادہ ، اڑنے والے جانوروں کی ماں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[س : پتنگی पतंगी]

پتنگے (فت پ ، ت ، غنہ) امذ .

پتنگا نمبر ۱ (رک) کی جمع (اکثر تراکیب میں مستعمل) .

— لگانا محاورہ .

۱. آگ لگانا ، جلانا ؛ پتنگے لگنا (رک) کا تعدیہ .

سوز دروں سے اپنے شرر بن گئے ہیں اشک
کیوں آہ سرد کو نہ پتنگے لگائیں ہم

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۳۳

۲. شرارت کرنا ، چھیڑنا ، مشتعل کرنا .

آتش شوق کیا بجھے ناصح تو پتنگے لگائے جاتا ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۹۱

— لگنا محاورہ .

سخت ناگوار گزرنا ، غصے یا حسد وغیرہ سے تن بدن میں آگ لگ جانا ؛ سوزش ہونا ، سخت گرمی محسوس ہونا .

کوئی ان سے ان کی جورو کا مزاج پوچھ بیٹھے ... تو ممکن نہیں کہ سر سے پاؤں تک میاں کے تن بدن میں پتنگے نہ لگ جائیں .

۱۸۸۴ موعظۂ حسنہ ، ۱۶۱

اور آگے کو بڑھا تو دھوپ سے
تن بدن میں کچھ پتنگے سے لگے

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۵۶

پتنی (فت پ ، سک ت) امث .

بی بی ، زوجہ .

پتنی پتی کو دھوکہ دے رہی ہے .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۳۳

[س : پتنی पत्नी]

— بھاگ امذ .

بیواؤں کے درمیان خاوند کے مال کی تقسیم (بیوی کا حصہ) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[پتنی + بھاگ (رک)]

پتنی (فت پ ، شد ت بفت) صف .

حکم یا فرمائش کے مطابق تیار کی ہوئی (چیز) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۴) .

[ہ : پتّنی पत्तनी]

پتوا (۱) (فت پ ، سک ت) امذ .

ایک قسم کا مچان جس پر بیٹھ کر شکار کیا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۸) .

[ہ : پتّا + وا पत्ता + वा]

پتوا (۲) (فت پ ، سک ت) امذ .

(دلالی) چار آنے (مجمع الفنون ، ترجمہ ، ۲۳۳) .

[مقامی]

پتوا (ضم پ ، سک ت) امذ .

پوت (رک) کی تصغیر .

پتوا گئے کا بن مگل بن آئے پانی کو ہولیں امرت بانی
آپ آپ کو مر گئے تبرے کھاٹ دھرا ورا پانی

? قصص الامثال ، ۲

پتوا (فت پ ، ت ، شد و) امذ ؛ صف .

پتا ، ورق ؛ گھاس پھوس .

ہر بات پلٹتا ہی رہے صبح سے تا شام
پیپل کے پتوے کی طرح منہ میں زباں ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۶۵

چرم ، سن ، پتوا ، شہد ، موم ، نمک جو زمین سے کھودتے ہیں .

۱۸۵۳ مرأۃ الاقالیم ، ۳۰

[ہ : پتوا पतौवा]

— سی صف .

ہلکی ، پتا جیسی .

ارے بے بیٹا ، تم نے پانچ سو روپے ان پتوا سی انگوٹھیوں پر پھینک دیے .

۱۹۶۱ ہالہ ، ۶۹

[پتوا + سی ، حرف تشبیہ]

پتوار (۱) (فت پ ، سک ت) امث ؛ امذ ؛ نیز پتوال .

۱. (i) کشتی کا رخ پھیرنے یا موڑنے کا ہتا جو کشتی کے سرے پر لگا ہوتا ہے اس کے نچلے سرے کی دھار جس طرف پھیری جائے اسی رخ کشتی مڑ جاتی ہے .

پتوار جہاز کی ٹوٹ گئی ، معلم نا خدا سر پیٹنے لگے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۰

بحری جہاز کا رخ اس کے پتوار کے ذریعے موڑا جاتا ہے .

۱۹۷۲ خلا میں پرواز ، ۶

(ii) ہوائی جہاز کے پر اور دم کا وہ حصہ جس سے رخ بدلا جاتا ہے .

عام ہوائی جہاز ... اپنے پروں اور کوڑی دم کے پتواروں کو ہوا میں موڑنے سے اپنا رخ بدلتا ہے .

۱۹۷۲ خلا میں پرواز ، ۶

۲. اجرے کی قسم کی سامنے سے چوڑی اور پیچھے سے نکوتی شکل کی ناؤ (اب و ، ۵ : ۱۶۸).

۳. کھم ، اوراز.

بھیج دو جلدی نہ ہوا ایسا کہیں
کھوار میں پتوار ہے چنج کے تئیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۹۳

بلی راستہ نہ پا کر جان بچانے کے لیے جال کی پتواروں پر لٹک گئی.

۱۹۶۳ دلی کی شام ، ۲۲۷

۴. چپو.

قیصر ایک خاص سلطانی کشتی میں سوار ہوئے اس پر . . . سات پتواروں سے کام ہو رہا تھا.

۱۸۲۹ شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۱۳

یونانی ملاحوں نے چند پتوار چھوٹ موٹ ڈال کر کھینا شروع کیا.

۱۹۲۹ حیرت ، مضامین ، ۱۹۵

[س : پاتر + پال पात्र + पालक]

ـــ بننا محاورہ.

ملاح ہونا ، سہارا ہونا ، کھویا ہونا.

چھوٹے بہن بھائیوں کی ناؤ پار لگانے کے لیے پتوار بننا ہوگا.

۱۹۶۲ معصومہ ، ۳۴

ـــ چلانا محاورہ.

۱. کشتی کھینا ، ملاحی کرنا.

پتوار . . . میں نے خود چلانا شروع کی.

۱۹۲۹ حیرت ، مضامین ، ۱۹۵

۲. ناخدائی کرنا.

خود شہنشاہ نے سپاہیوں کے ساتھ پتوار چلائی یا ناخدائی کی.

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۶۳۶

پتوار (۲) (فت پ ، سک ت) امذ.

ہندوؤں کی ایک ذات.

پتوار ، چوہان اور جتنے بیر سورما . . . . سانوت تھے اپنے اپنے زرہ بکتر ، خود ، چار آئینے پہن حاضر ہوئے.

۱۸۰۱ مادھو نل اور کام کندلا ، ۷۹

[مقامی]

پتواری (۱) (فت پ ، سک ت) امث.

رک : پتوار (۱) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۸).

پتواری (۲) (فت پ ، سک ت) امث.

ایکھ کا کھیت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۸۸).

[۰ : پتواری पतवारी]

پتوارِیا (فت پ ، سک ت ، کس ی ج ر) امذ.

پتوار (رک) چلانے والا.

میں نے بڑے جہاز کو مع اس کے تمام لدے ہوئے اسباب کے پتوارے کے سپرد کر دیا.

۱۸۹۵ مقالات سرسید ، ۹ : ۴۴

[رک : پتوار + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

پتواس (فت پ ، سک ت) امث.

کھڑے بانس پر بنی ہوئی چھتری ، پرندوں خصوصاً کبوتروں کے بیٹھنے کا اڈا ؛ باز کے بٹھانے کا اڈا ؛ وہ لکڑیاں جو کبوتروں کے دڑبے یا کابک میں ان کے بیٹھنے کے لیے لگا دیتے ہیں.

مہد آسائش عالم ہے ترا عہد نکو
نسر طائر کو خط کاہکشاں ہے پتواس

۱۸۳۹ نکہت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱)

اگر اس چلبلے کو پتواس پر بٹھا دیں تو زمانے بھر کی کبوتریاں . . . . . اڑتی پھرنے لگیں.

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۵۳

[س : پتت + واسہ पतत + वास]

پتوال (فت پ ، سک ت) امث.

رک : پتوار (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴).

پتوانا (ضم پ ، سک ت) ف م.

پوتنا (رک) کا تعدیہ.

اس کا فرش درست کیا گیا ، سفیدی پتوائی گئی.

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۳۰۱

پتوانسا (فت پ ، سک ت ، مغ) امذ.

جال ، (قُلقُل) میں کبوتروں کے بیٹھنے کا اڈا (اب و ، ۸ : ۱۲۸).

پتوانسے باندھے کہ کبوتر ان پر آسودگی سے بیٹھیں.

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۷

اف : باندھنا.

[رک : پتواس पतवास]

پتوانسہ/پتوانسی (فت پ ، سک ت مغ فت س) امذ ؛ امث

پتوانسہ یا پتوانسی بیسواں حصہ ہے تسوانسہ کا تسوانسہ یا تسوانسی بیسواں حصہ ہے بسوانسہ کا اور بسوانسہ یا بسوانسی بیسواں حصے ہے بسوہ کا اور بسوہ بیسواں حصہ بیگھ کا جو ۲۶۰۰ مربع گز کا ہوتا ہے ، بیگھے کا سب سے چھوٹا حصہ (ماخوذ : فرہنگ عثمانیہ ، ۱۵۶).

[مقامی]

پتوائی (ضم پ ، سک ت) امث .

پتوانا (رک) کا کام ؛ اس کی اجرت (جامع اللغات ، ۲ : ۳۴) .

[پتوانا (رک) سے]

پتوتن (فت پ ، و مج ، فت ت) امذ .

رہن بالقبض ، جائداد کو رہن کرنے کی ایک صورت جس میں مہاجن اس جائداد کا قبضہ لے کر قرض کی رقم کا سود یا منافع حاصل کرتا رہتا ہے اور زر اصل واجب الادا رہتا ہے یہ بیشتر زمینداروں یا کاشتکاروں میں مروج ہے (ماخوذ : اب و ، ۷ : ۲۴).

اف : دینا .

[مقامی]

پتور (فت پ ، و مج) امذ .

پالک کے ساگ کے بیسن چڑھا کر تلے ہوئے پتے یا بیسن چڑھے ہوئے اروی کے پتوں کا سالن (ماخوذ : اب و ، ۳ : ۱۷۳).

[پتا (رک) سے]

پتور (فت پ ، سک ت ، فت و) صف .

صف ، برابر برابر ، قطار در قطار (شبد ساگر ، ٦ : ۲۷۸۷) .

[ہ : پتوار पतवार]

پتورا (فت پ ، و مج) امذ .

۱. گھنے پتوں کا درخت (اپ و ، ٦ : ۱۳۰) .

۲. پتوں کا بنا ہوا پیالے نما ظرف ، دونا ، پتل (اپ و ، ۳ : ۴) .

[ا : پت (= پتا) + ا : ورا ، لاحقۂ نسبت]

پتوریا (فت پ ، و مج ، کس ر) .

رک : پتوہیا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۴ ؛ پلیٹس) .

پتوڑا (فت پ ، و لین) امذ .

اروی اتھوئے ہو دینے کے وہ پتے جنہیں تہ بہ تہ بیسن میں لگا کر (مولی یا شکرقند کی شکل میں) لپیٹتے اور بھاپ کے ذریعے گلا کر اس کے قتلے کاٹ کر پکاتے ہیں ؛ پتوڑ (رک) .

اہل ہند یہ پتے بشرکت بیسن کئی قسم پر پکاتے ہیں ''پتوڑے'' سے نامزد کرتے ہیں .

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۵۲

[رک : پت (= پتا) + ا : وڑا ، لاحقۂ نسبت]

پتوکھد (فت پ ، و مج ، فت کھ) امث .

ایک قسم کی دوا جو کسی درخت یا پودے کا پتا یا پھول وغیرہ ہو ؛ گھاس پات کی دوائی (شبد ساگر ، ٦ : ۲۷۹۳) .

[س : پتر کھد पतोखद]

پتولا (فت پ ، و مج) امذ .

دولھا کے لباس کا ریشمی کپڑا .

تشبیہ اس کے سکھ سوں کیوں دیوں چاند کوں میں

کت ہے بہا پتولا کاں کم بہا چولا

۱٦۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ۵۹

[مقامی]

پتولہ (فت پ ، و مع ، فت ل) امث .

ایک قسم کی مچھلی .

ہے کالونٹ یا رس پڑیں اور نام

سنول اور ریہو پتولہ ہیں نام

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۴۴

[مقامی]

پتولی (فت پ ، و لین) امذ .

کملی (قدیم اردو کی لغت ، ٦۳) .

[(غالباً) پٹو (رک) سے]

پتوں والی (فت پ ، شد ت ، و مج) امث .

مولی ، ترب (چوں کہ عورتیں اسے سامان حاضری میں داخل ہونے کے باعث منحوس خیال کرتی ہیں ، اس وجہ سے علی الصبح اس کا نام نہیں لیتیں) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱) .

[پتوں ، پتا (رک) کی جمع + ف : والی ، لاحقۂ صفت]

پتوَنتی (فت پ ، سک ت ، فت و ، سک ن) امث ؛ صف مث .

(ہند) وہ عورت جس کا شوہر زندہ ہو ، شوہر والی عورت .

ستونتی ہور پتونتی جورو کو نہیں ستاوں گا .

۱۷٦۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۸۰

[پت ، پتی (رک) + ا : ونتی ، لاحقۂ صفت]

پتونیا (کس پ ، و لین ، سک ن) امذ .

گلابی چتی دار سبز رنگ کا قیمتی پتھر اور اس سے بنا ہوا نگینہ .

چین سے بلور اور پتونیا تبت سے فیروزہ لنکا سے تمام عرب سے مونگا اور عقیق ۔ ۔ ۔ سارے ہندوستان اور وسط ایشیا کے تمام حصوں سے مہیا کئے گئے ۔

۱۹۳۲ تخت طاؤس ، ۲۸

[مقامی]

پتوہ/پتوہو (فت پ ، و مج/و مع) امث ۔

بہو ، بیٹے کی بیوی (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۳۸ ؛ جامع اللغات ۲ : ۳۳) ۔

[س : پتْر + ودھو पत्र + वधू]

پتوئی (فت پ ، و مج) امث ۔

۱۔ گنے کے رس کا میل جو اس کو گرم کرنے سے پھین کی شکل میں اوپر آ کر جم جاتا ہے ، لادا ، میلا (اب و ، ۳ : ۱۹۱) ۔

۲۔ کھیت کی زمین ہموار کرنے کے ہل کا دوسرا نام ، دری ، پتوئی پڑوتنہا (اب و ، ۶ : ۳۲) ۔

[مقامی]

پتہ (فت پ ، ت) امذ ۔

۱۔ رک : پتا مع تحتی الفاظ ۔

ابھی بالی کا پتہ بھی نہ تھا کہ لوگ خوشی کے مارے اچھل پڑے ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۱

۲۔ رک : پتے ۔

— پانا محاورہ ۔

نشان مل جانا ، حقیقت معلوم ہو جانا ، دریافت ہونا ۔

یہاں بھی تو وہاں بھی تو زمیں تیری فلک تیرا
کہیں ہم نے پتہ پایا نہ ہرگز آج تک تیرا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲

ایک خواص سے کہا کہ اس کو اس دشت ہولناک مسکن غول و بوم میں چھوڑ آ ، فاقوں سے آپ ہی یہ مارے مر جائے گی ، کوئی اس کا پتہ بھی نہ پائے گا ۔

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۶۳

— چلنا محاورہ ۔

معلوم ہونا ۔

کوئی دوسری بھاوج ہوتی تو میاں کو پتہ چل جاتا ۔

۱۹۶۱ ہالہ ، ۵۰

— ڈھونڈنا محاورہ ۔

کسی کی حقیقت معلوم کرنا ۔

نکہت کا پتہ ڈھونڈتا پھرتا تھا مقدر
نکہت کا مقدر کو پتہ پا گیا آخر

۱۹۰۷ مقالات حالی ، ۲ : ۷۰

— کی بات کہنا محاورہ ۔

رک : پتے کی بات کہنا ۔

ودیاوتی نے پتہ کی بات کہی تھی ۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۳

— کی کہنا محاورہ ۔

باتیں نہ بناؤ ملو اغیار سے جا کر
بگڑو گے پتہ کی اگر اے یار کہوں گا

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۳۴

— لگا دینا محاورہ ۔

نشان بتا دینا ، خبر دینا ، خبر پہنچانا ۔

خالق نے پتہ لگا دیا آج تم سے ہمیں سرخرو کیا آج

۱۸۷۱ دریائے تعشق ، ۱۶

— لگانا محاورہ ۔

معلوم کرنا ، جاننا ۔

آغاز سے انجام ملایا ہم نے دونوں کا بہت پتا لگایا ہم نے

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۴۷

— لگنا محاورہ ۔

معلوم ہونا ، خبر ملنا ۔

نہ آج تک پتہ لگا اور نہ پتہ لگنے کی اب مجھے امید ہے ۔

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۱۳۸

سیرت پر جو رسالہ لکھا ہے اس سے ان کے تاریخی تجسس کا پتہ چلتا ہے ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۶۰

— لینا محاورہ ۔

معلومات حاصل ہونا ، حقیقت دریافت کرنا ۔

یہ ادھر ذرا پتہ لینے گئے تو فوجی گوروں نے انہیں آڑے ہاتھوں لیا ۔

۱۹۳۱ عظیم بیگ ، پھول (انتخاب) ، ۳۸

— نکالنا محاورہ ۔

ڈھونڈنا ، تلاش کرنا ۔

جاں سوز اشارہ کرتا ہے کہ ۔ ۔ ۔ اپنے اپنے معشوقوں کے پتے نکال رہے ہیں ۔

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۸۰

— ہونا محاورہ ۔

معلوم ہونا ۔

اس رات میں گھوری نیند سوئی اگر مجھے پتہ ہوتا تو کیا میں اس طرح گھوڑے بیچ کر سوتی ۔

۱۹۸۰ سال کی کھیتی ، ۱۳۳

پتّہ (فت پ ، شد ت بفت) املا ۔

رک : پتّا مع تحتی الفاظ ۔

پیچھے کوئی پتہ کھڑکا اور چوکنا ہو کر ادھر ادھر دیکھنے لگا ۔

۱۹۳۲ النور ، ۲۳۶

— چاٹ صف ۔

پودوں کے پتوں کو کھا کر انھیں ضائع کر دینے والا ۔

۲۲۸ کیڑوں کی انواع میں ۔ ۔ ۔ پتہ چاٹ سنڈیاں بھی شامل ہیں ۔

۱۹۷۴ زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۲۵

[پتہ + چاٹ ، چاٹنا (رک) سے]

— کاٹ دینا/کاٹنا محاورہ ۔

رک : پتا کاٹ دینا ۔

ازابیل بہت خوش تھی کہ ۔ ۔ ۔ کیسیو کا اپنے گھر سے پتہ کاٹ دیا ۔

۱۹۵۴ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۳۰۶

پتّہ (کس پ ، شد ت بفت) امذ ۔

رک : پتّا مع تحتی الفاظ ۔

ایک سیاہ رنگ کا عقاب مارا اور انھیں حکم دیا کہ اس کا پتّہ باحتیاط نکال لو ۔

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۲۰۶

— پانی ہونا محاورہ ۔

رک : پتّا پانی ہونا ۔

ہماری کپتان کا پتّہ پانی ہو گیا ۔

۱۹۷۵ بسلامت روی ، ۱۸۵

— مارنا محاورہ ۔

رک : پتّا مارنا ۔

پتّہ مارنا سیکھو اس دنیا میں خیریت سے گذر جانا بڑی چیز ہے ۔

۱۹۷۸ کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۳۳۳

پتّی (فت پ ، ت) امث ۔

وہ گیاس پھونس جو تازہ اونے ہوئے پودوں کو دھوپ کی تیزی سے بچانے کے لیے بچھا دی جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) ۔

[ہ : پتئی पतई/पत्ती]

پتی (۱) (فت پ) امذ ۔

۱. شوہر ، خاوند ۔

میرے پتی کے خون میں لتھڑی تلوار کو میرا خون بھی چٹا دو ۔

۱۹۳۷ دھانی بانکپن ، ۹۵

۲. سرپرست ، مربی ، مالک ۔

مرا تال کا ناون چپاوتی
پدر مجھ بھی یک ملک کا ہے پتی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۸

آؤ عرب دیس کے مہاراجہ اونچی ذات اور نیچی ذات کو برابری کی نگاہ سے دیکھنے والے پتی کی سیوا کریں ۔

۱۹۱۶ سی پارۂ دل ، ۳۰۳

[س : پتِ पति]

— برت (— کس ب ، فت ر) امث ۔

پاک دامنی ، خاوند سے وفاداری ۔

پتی برت دھرم اس ملک کا سا اور کہیں بھی نہیں ۔

۱۸۵۹ جام جہاں نما ، ۱ : ۸۳

میں اسے پتی برت دھرم کے خلاف سمجھتا ہوں ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۶۱

[پتی + ورت (رک)]

— برتا (— کس ب ، سک ر) .

(الف) صف .

پاکدامن (عورت) ؛ وفادار (بیوی) .

سیتا جی کو دیکھو . . . پتی برتا عورتیں ایسی ہوتی ہیں .

۱۸۹۳ کامنی ، ۳۳۷

پتی برتا عورتیں سبھی اپنے دھنی جیو اور شریر سے زیادہ پیارا جانتی ہیں .

۱۹۱۳ چھلاوا ، ۲۰

(ب) امث .

(عورت کی) پاکدامنی ، عصمت .

مجھے تو سیتا کی پتی برتا . . . کا امتحان کرنا تھا .

۱۹۲۷ کائنات بیتی ، ۲۵

[پتی + ورتا (رک)]

— بھگتی (— فت بھ ، سک گ) صف ؛ امث .

رک : پتی برتا .

مجھے تو سیتا کی . . . پتی بھگتی کا امتحان کرنا تھا .

۱۹۲۷ کائنات بیتی ، ۲۵

[پتی + بھگتی (رک)]

— کی ستی (— فت س) امث .

رک : پتی برت .

ہاں پتی کی ستی بی بی عائشہ کی افسردگی دیکھی نہیں جاتی .

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۳

— وتی (— فت و ، سک ت) امث .

رک : پتونتی (پلٹس) .

— ورتا (— کس و ، سک ر) صف ؛ امث .

رک : پتی برتا .

اسم پاک اس کا کہوں میں نک ایک
پتی ورتا مینا سو ہے ناؤں نیک

۱۶۷۵ مینا ستونتی ، ۱۲۶

زمین ، آب رواں ، پتی ورتا عورت پاک سمجھے جاتے ہیں .

۱۸۸۶ لال چندرکا ، ۲۲

اب میں ایک قصہ سناتا ہوں جس سے پتی ورتا عورت کے صفات معلوم ہوں گے .

۱۹۲۲ غریبوں کا آسرا ، ۳۳

— ونتی (— فت و ، سک ن) امث .

سہاگن ، عورت جس کا شوہر زندہ ہو ، شادی شدہ عورت (پلٹس) .

[پتی + ونتی (رک)]

پتی (۱) (فت پ ، شد ت) امث .

۱. چھوٹا پتا ، کونپل ، پنکھڑی .

اے روپ ترا رتی رتی ہے　　ہر پات ہو پت اتی پتی ہے

۱۷۰۰ من لگن ، ۱

ایک درخت ہے ہر سال دو بار پھولتا ہے اور ہر پھول میں سات پتی ہوتی ہیں .

۱۸۵۷ مولود شریف ، ۳

رنگ برنگ کے پھل پھول میوے اور درخت لگے ہیں جن میں سے ہر ایک کی پتی . . . دوسرے سے بالکل الگ .

۱۹۳۲ سیرۃالنبی ، ۳ : ۳۶۷

۲. سبزی ، بھنگ .

میں وہ متا کج ہوں کہ ہے اسماں کیفہارا مرا
جم گڑگڑاؤں مست ہو پتی بدن کی ڈھال رہے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۵۶

۳. بوٹی .

اے لو سانپ نے نیولے کو کاٹا نیولا لڑکھڑاتا ہوا بھاگا ہے ، ایک پتی کھا کر پلٹا ، سانپ کو مار ڈالا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۲۳

سہوس پتیوں کی تلاش میں مارا مارا پھرتا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۵۳

۳. بیل بوٹا جو زیور میں بناتے یا کپڑے وغیرہ پر کاڑھتے یا بناتے ہیں (بیشتر پھول کے ساتھ) .

طرح طرح کے زیور جڑاؤ مرصع کار . . . پھول پتی سے آراستہ . . . پہنا .

۱۸۶۶ انشائے بہار بے خزاں ، ۵۲

۵. ایکھ کے اوپر کا چھلکا (فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۴۹۸) .

اگرچہ کھورا تو بکتا نہیں مگر جو لوگ زیادہ جمع کر رکھتے ہیں وہ نیشکر کی پتی کے معاوضہ کھورا دیتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۴۷

[س : پتر + اکا पत्र + इका]

— جمانا محاورہ .

لقرہ دینا ، رنگ جمانا (نوراللغات ، ۲ : ۵۳) .

ـــ لگ جانا/لگنا محاورہ .

(آواز میں) کھڑکھڑاہٹ یا بندش پیدا ہونا ، بھرّا جانا .

تا کجا بیداد اب فریاد کی طاقت نہیں
باغباں آواز میں بلبل کی پتی لگ گئی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۲۱

ـــ لینا محاورہ .

(آواز کا) بھرّا جانا ، (آواز میں) کھڑکھڑاہٹ یا لغزش پیدا ہو جانا .

اس جگہ بے سُر ہو گئی یہاں اس کی آواز نے پتی لی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۳۷

پتّی (۲) (فت پ ، شد ت) امث .

۱. **(دھات کی) پتری .**

مضبوط لوہے کی پتیوں سے باندھ دیا گیا ہے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۳۲

۲. **تب .**

اب واسطی قلم سے بہت کم لکھا جاتا ہے . . . تب (پتی) کا رواج پڑ گیا ہے .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۳۳۲

[رک : پتری]

پتّی (۳) (فت پ ، شد ت) امث .

(کسی چیز میں) حصہ ؛ چندہ ؛ شراکت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۹۸) .

ان کی چار پتیاں یعنی حصص ہیں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۲۹۹

حلوہ سوہن بنائے تو دوسروں کی پتی شامل کر لیتے اور حصہ رسد بانٹ دیتے .

۱۹۶۹ روز نامہ 'جنگ' ۲۳ دسمبر ، ۳

[س : پٹ (= ٹکڑا ، حصہ) पट یا پتر पत्र]

ـــ پڑنا محاورہ .

۱. **چندہ کیا جانا ، مختلف حصہ داروں سے تھوڑا تھوڑا لے کر رقم کا جمع کیا جانا ؛ حصہ ڈالا جانا .**

دہلی کے تاجروں میں پتی پڑنے کا رواج ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۳۱

۲. **قرعہ اندازی ہونا ، قرعہ ڈالا جانا .**

سلجھائیں گے چمن میں سہی سرو اپنے بال
پتی پڑے گی شانۂ شمشاد کے لئے

۱۸۵۴ کلیات منیر ، ۲ : ۵۳۳

ـــ دار صف .

حصہ دار ، شریک ، ساجھی .

ایک پتی دار نے طنزیہ لہجے میں کہا تم جیل خانہ گئے تمہاری تقدیر جاگ گئی .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۷۵

[پتی + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ داری امث .

زمین میں مشترک کاشت کے لیے حصہ دار بننے کا عمل .

گاؤں کی زمین ان سب کی مشترکہ ملکیت ہوتی ہے جو کہ پتی داری کے اصول پر وہ آپس میں بانٹ کر کاشت کرتے ہیں .

۱۹۲۳ ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی ، ۴۸۳

[پتی دار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ڈالنا محاورہ .

پتی پڑنا (رک) کا تعدیہ .

ہوا یہ کہ لوگوں نے پتی ڈال ڈال کر سونا خریدنا شروع کیا .

۱۹۳۱ سکہ اور شرح تبادلہ ، ۳۳

پتّی (۴) (فت پ ، شد ت) امذ ؛ ~ پٹّی .

پت (۵) (رک) کی بنائی ہوئی ایک قسم کی مٹھائی جو پت کو پھینٹ کر قلموں کی شکل کے ٹکڑے بناتے اور ان پر تل چڑھا کے تیار کر لیتے ہیں ، سیوگنی ، گتا (اپ و ، ۳ : ۲۰۴) .

[رک : پت (۵) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پتّی (۵) (فت پ ، شد ت) امذ .

پیدل چلنے والا ، پیدل مسافر ، سپاہی ، پیدل فوجی ، پیادہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۵) .

[س : پتِک पत्तिक]

پِتّی (۱) (کس پ ، شد ت) امث .

ددوڑے جو خون کی گرمی سے یکایک جسم پر پڑ جاتے ہیں .

اگر حد سے زیادہ ہووے لالی
اسی لالی میں پتی ہووے کالی

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۱۰

پتی میں . . . تمام بدن پر ددوڑے پڑتے ہیں .

۱۸۷۴ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۹۵

کسی ازم کا نام آیا اور مجھے پتی اچھل آتی ہے .
١٩٦١ بات سمندر پار ، ٦٣

اف : اچھلنا ، اکلنا .

[पित्ती : پتی]

پتی (۲) (کس پ ، شد ت) امث .

ایک قسم کی بیل جسے رتک وتی بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ، ٦ : ٣٠٠٥) .

[؟]

پتے (فت پ) امذ .

پتا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

— پر آنا/پہنچنا محاورہ .

کسی نشان سے تلاش کرنا ، کسی نشان کے سراغ کو کھوج لگانا .

خط ، خاتم لے کے وہ ہوائی — پتا ہوئی اور پتے پر آئی
١٨٣٨ گلزار نسیم ، ٢٠

— کی صف ؛ امث .

کسی حقیقت یا معلوم بات کی طرف اشارہ ، چبھتی ہوئی یا لگتی ہوئی (بات) ، راز یا حقیقت ظاہر کرنے والی .
سالک نے جو پتے کی تقریر سنی شرما کے سر جھکا لیا .
١٨٩٦ آفتاب شجاعت ، ١ : ٣٢٣

تھے ہم بغل عدو سے اس وقت یہ نہ سوجھی
سن کر پتے کی ہم سے اب بغلیں جھانکتے ہو
١٩٠٥ داغ ، یادگار داغ ، ١٦٤

— کی بات امث .

راز کی بات ، معاملے کی یا تہ کی حقیقت ، دور کی کوڑی ، کام کی بات .
ڈاکٹر صاحب بعض دفعہ بڑے پتے کی باتیں کہہ جاتے ہیں .
١٩٨٠ تکلست ، ١٢٤

— کی سنانا محاورہ .

رک : پتے کی کہنا (نوراللغات ، ٢ : ٤٤) .

— کی کہنا محاورہ .

ایسی معقول بات (جو دوسرے کے ذہن میں نہ ہو یا اسے معلوم نہ ہو) کہنا .

کروں میں عرض اگر جان کی اماں پاؤں
کہوں پتے کی اگر قہر سے پناہ ملے
١٩٠٥ داغ (مہذب اللغات ، ٣ : ٤٥)

— کھولنا محاورہ .

بھید ظاہر کرنا ، افشائے راز کرنا ، قلعی کھولنا ، عیب ظاہر کرنا .
شاہزادہ صیقل کیا دلیر ہے بیشۂ جرأت کا شیر ہے ، ہی سہیل کے خوب پتے کھولے .
١٨٩٢ طلسم ہوشربا ، ٦ : ١١٠٩

میں نے یہ غضب ڈھایا دشمن کے پتے کھولے
تھی بات ہی رنجش کی وہ کیوں نہ خفا ہوتا
١٩١٩ درشہوار ، بیخود ، ٢٢

پتے (فت پ ، شد ت) امذ ، ج .

پتا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .
برگ درختان نو کہ آنرا در عرف پتے گویند .
١٣٩٨ تاریخ فیروز شاہی ، عفیف ، ٣٦١

بات سنتے تم حسینوں کی جو بازی جیت کر
کنجفہ میں کان کے پتے ملا کر کھیلتے
١٨٤٣ کلیات منیر ، ٣ : ٣٦٠

پتے تمام آئینۂ نور ہو گئے
صحرا کے نخل سب شجر طور ہو گئے
١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ١ : ١

— باز صف .

چالاک ، فریبی ، دھوکا دینے والا ، مکار .
خدا جانے اس قحبہ پتے باز نے اسے کیا کیا ، کہاں بھکوا دیا .
١٨٧٩ بوستان خیال ، ٦ : ٢٨٨
چالنکیا ہے تو بولے درجے کا چالاک اور پتے باز .
١٩٥٥ مدرا راکشش ، ١٢٨

[پتے + باز (رک)]

— بازی

چالاکی ، فریب ، دھوکا ، مکاری .
ان پتے بازیوں سے ہاتھ اٹھا . . . اس نے مجھے دیکھا . . .
١٨٠٣ گل بکاؤلی ، ٣٤

[پتے + بازی (رک)]

— بالی/بالے امث ، امذ ج .

کان میں پہننے کا ایک زیور جس میں ایک بالی میں پتے بنے ہوئے آویزاں ہوتے ہیں .

پتے بالے ترے یاد آئے مجھے دریا پر
آنی مچھلی جو کوئی حلقۂ گرداب کے پاس
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱ : ۵۱
کانوں کو اس کثرت سے چھدوانا کہ وہ پتے بالیوں کے بوجھ کو نہ سہار سکیں ۔
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۳۱۶

[پتے + بالی/بالے (رک)]

— پتے اور ڈالی ڈالی پھرنا محاورہ ۔

جستجو اور تلاش میں انتہائی تگ و دو کرنا ۔
مالہٗ و ماعلیہ کے سراغ میں پتے پتے اور ڈالی ڈالی پھرتے ۔
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳۱

— پرونا محاورہ ۔

تمباکو کے گیلے پتوں کو تاگے یا سلی میں پروکر عمدہ قسم کے سگار بنانے کے لیے تیار کرنا نیز تہ در تہ رکھنا ۔
نہیں اماں آج کل تو ہم تمباکو کے پتے پرو رہے ہیں ہلکا پھلکا کام ہے ۔
۱۹۸۰ ماں کی کھیتی ، ۱۲۶

پتے (کس پ ، شد ت) امذ ۔

پتا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) ۔

— دار صف ۔

غصیلا ، غصے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۰۶) ۔
[پتے + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— لے ڈالنا / لے لینا محاورہ ۔

(عو) تنگ کرنا ، پیچھے پڑنا ، ستانا ، جان کو آنا ، ناک میں دم کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۳۵) ۔

— ماری امث ۔

سخت محنت ، مشقت ۔
کیسا ہی آسان کام ہو تھوڑی محنت ضرور چاہتا ہے ، خاص کر سینا پرونا تو بڑی پتے ماری کا کام ہے ۔
۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۸
[پتے + ماری ، مارنا (رک) سے]

پتیا (فت پ ، سک ت) صف ۔

پتوں والا ، رک : تپتیا (پلیٹس) ۔
[س : پتر + اکہ पत्र + इक]

پتیا / پِتیا (کس پ ، ت / سک ت) امذ ۔

باپ کا بھائی ، چچا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶ ؛ پلیٹس) ۔

پتیا (فت پ ، شد ت بکس) امث ۔

۱. پتی (رک) کی تصغیر : چھوٹی پتی نیز مجازاً ۔
دوسرا ہاتھ سینے سے اس طرح پھوٹ نکلا ہے جیسے آلو اور اروی سے پتیا یا انگوٹھے میں چھٹی انگلی ۔
۱۹۳۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱ : ۱۰
۲. خط ، چٹھی ؛ تحریری رائے جو پنڈت ہندو شاستر کی رو سے کسی معاملے کے متعلق دے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶ ؛ پلیٹس) ۔
[س : پتِرکا पत्रिका]

پتیار (فت پ ، سک ت) امث ۔

رک : پتوار (پلیٹس) ۔

پتیارا (فت پ ، سک ت) امذ ۔

اعتماد ، بھروسا ، یقین ، ثبات ۔
نہیں ہے آج پتیارا کچھ اس کے باتاں کا
کہ آج بھوت کے باتاں میں گھال جلتی ہے
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۵۸
پتیارا نیں ترے کہنے کا جب حیران کرتا ہے
جو من میں نہچہ ملنے کا تو پھر تکرار کرتا کیا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۴
خال کا پتیارا یاں تل بھر نہیں
چور ہیں چوروں کو پتیاتے ہیں آپ
۱۸۶۶ فیض ، د ، ۱۰۶
[س : پرتیے + کارکہ प्रत्यय + कारक]

پتیاری (۱) (فت پ ، سک ت) امث ۔

رک : پتیارا ۔
پیارے کے کنٹھ لاگ آنند سوں رہنا
زمانے کے کاناں کوں نیں کچھ پتیاری
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۳

پتیاری (۲) (فت پ ، سک ت) امذ ۔

لٹھار ، صف (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۷) ۔
[س : پٹکِت पट्टकित]

پتیانا (۱) (فت پ ، سک ت) ف م .

۱. اعتبار کرنا ، بھروسا کرنا ، سچ ماننا .

پتیا باپ کی بات سیف الملوک
رہیا دم پکڑ چھوڑ دے درد و دوک

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۲

خال کا پتیاوا یاں تل بھر نہیں
چور ہیں چوروں کو پتیاتے ہیں آپ

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۱۰۶

وہ لوگ فرشتوں کا جامہ پہن کر آئیں تو بھی نہ پتیانا .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۲۷

۲. (i) خاطر میں لانا ، متاثر ہونا ، نرم پڑنا ، مانوس ہونا .

چھوڑ کر تجھ سے نہ پتیاوے کسی سے پھر یہ دل
مرغ وہ پھنستا نہیں جو توڑ بھاگے دام کو

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۳۳

مبتلا تو اپنی زندگی سے ہاتھ دھرے بیٹھا تھا ذرا نہ پتیایا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۷۸

نہ پتیائے وہ آج ، کل دیکھ لینا
رسے گا ، بسے گا ، رہے گا ، سہے گا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۲۰

(ii) موافقت کرنا ، راضی ہونا .

نہ انہیں دین کی دولت ہاتھ آئے
اور نہ دنیا کبھی ان سے پتیائے

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۲۰۷

بساطی اس قیمت پر نہیں پتیاتا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۵۳

[س : پرتیے प्रत्यय + ا : انا ، علامت مصدر]

پتیانا (۲) (فت پ ، سک ت) ف ل .

درخت میں معمول سے زیادہ پتے نکلنا اور پھول کم آنا .
اس سال آم کا درخت پتیا رہا ہے ، اس لیے پھول نہیں ہیں .

۱۹۳۲ ا ب و ، ۶ : ۱۳۰

[ا : پت (= پتا) + ا : یانا (= انا) ، علامت مصدر]

پتیانا (۳) (فت پ ، سک ت) ف م .

(خوراک) چاشنی چڑھانا ؛ غلافنا ؛ زورود کرنا ، (جلیبی ، امرتی اور بالوشاہی وغیرہ کو) قند کا شیرہ پلانا یا تار بند شیرے کی تہ چڑھانا (ا ب و ، ۳ : ۲۰۷) .

[رک : پت (۵) + ا : یانا (= انا) ، علامت مصدر]

پتیانی (کس پ ، سک ت) امث .

باپ کی بہن ، پھوپھی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶ ؛ پلیٹس) .

[ہ : پتیانی पितियानी]

پتیت (فت پ ، ی مج) امذ .

غیر مزروعہ اراضی ، بنجر زمین (نوراللغات ، ۲ : ۵۳ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

[س : پَتت पतित]

— کمی (— فت ک) امث .

زمین کے غیر مزروعہ رہنے کی وجہ سے مالگزاری میں کمی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

[پتیت + کمی (رک)]

پتیر (فت پ ، ی مج) امث .

درختوں کی قطار (مہذب اللغات ، ۳ : ۲۳) .

[رک : پتواری (۲)]

پتیرا (فت پ ، ی مج) امذ .

۱. ایک قسم کی لمبی اور گول پتی کی خودرو گھاس جو اکثر دریاؤں کے کنارے کم پانی میں ہوتی ہے اس کو راب کے تھیلوں پر ڈال دیتے ہیں جس کی گرمی سے راب کا شیرہ جلدی نتھرتا ہے (ا ب و ، ۳ : ۱۹۱) .

۲. رک : پتیلا (ا ب و ، ۳ : ۱۹۱) .

[پتا (رک) سے]

پتیری (فت پ ، ی مج) امث .

ایک قسم کی چٹائی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

[پتی (رک) سے]

پتیل (۱) (فت پ ، ی مع) امذ .

چراغ کا فتیلہ یا بتّی (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۵۳) .

[ع : فتیل (رک) سے]

— سوز (— و مج) ، امذ .

چراغدان ، شمعدان ، ڈیوٹ (نوراللغات ، ۲ : ۵۳) .

[پتیل + ف : سوز ، سوختن (= جلنا) سے]

پتیل (۲) (فت پ ، ی مع) صف .

پتلا ، باریک ، مہین ؛ جھرجھرا ، چھدرا بُنا ہوا ، جھونا ؛ غفص کے بر عکس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳ ؛ پلیٹس) .

[رک : پتلا]

ـــ بُنائی (ـــ ضم ب) امث .

ایسی بُنائی جس میں تانے اور بانے کے تار بالکل برابر برابر نہ ہوں اور ان کے درمیان جگہ رہے ، چھدری بُناوٹ ، چھر چھری بُناوٹ (اب و ، ۲ : ۵۷)

[پتیل + بُنائی (رک)]

ـــ رفُو (ـــ فت ر ، و مع) امذ .

باریک اور چھر چھرے کپڑے کا چھدرا رفو (اب و ، ۲ : ۱۶۰) .

[پتیل + رفو (رک)]

ـــ روٹی (ـــ و مج) امث .

بہت پتلی اور چوڑی چکلی روٹی جو عام طور سے پلاؤ وغیرہ کی تاب پر ڈھکنے کے لیے پکائی جاتی ہے تا کہ چاول گرم اور نرم رہیں (اب و ، ۳ : ۱۲۲) .

[پتیل + روٹی (رک)]

ـــ کپڑا (ـــ فت ک ، سک پ) امذ .

چھرچھری بُناوٹ کا پتلا کپڑا (اب و ، ۲ : ۵۷) .

[پتیل + کپڑا (رک)]

ـــ گردنا (ـــ فت گ ، سک ر ، فت د) امذ .

(مرغ بازی) ایسا مرغ جس کی گردن لمبی اور پتلی ہو (اب و ، ۸ : ۱۱۰) .

[پتیل + گردن (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت]

پتیول (فت پ ، ی مج) امذ .

رک : پتیل .

پتیول اس کانون کا نادر خرد مند
جوان پور نیک بخت عاقل ہنر مند

۱۹۳۵ جنت سنگھار ، ۲۲

جاننا چاہیے کہ پتیول کو ہندوستان فصحت نشان میں چودہری کہتے ہیں .

۱۸۷۳ ترجمہ مطلع العجائب ، ۲۹۸

پتیلا (۱) (فت پ ، ی مع) امذ ؛ ~ پتیلہ .

۱. دھات کا کھلے منھ اور پھیلے ہوئے پیٹ کا برتن جس میں سالن وغیرہ پکاتے ہیں ؛ ایک قسم کا دیگچہ (لیکن دیگچے اور پتیلے میں فرق ہے دیگچہ چھوٹے منھ کا اور کونڈی دار یا گھیردار پیٹ کا ہوتا ہے) .

اس روغن کو گرم پتیلے میں ڈال دیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۷

کونے میں چاء کا پتیلا بغیر دھلا دھرا تھا .

۱۹۵۳ بیر نابالغ ، ۵۸

۲. رک : پتول (۲) (پالش) .

[س : پتیلی पतिली]

پتیلا (۲) (فت پ ، ی مع) امذ ؛ ~ پٹیلا .

کھیت کی جڑیں صاف کرنے اور زمین ہموار کرنے کا ہل ، پٹوی ، پٹری ، پرونتھا ؛ ہینگا (اب و ، ۶ : ۳۳) .

[مقامی]

پتیلہ (فت پ ، ی مع ، فت ل) امذ .

رک : پتیلا (۱) .

وہ ثام کی چمپاہ ہے قلعی پتیلہ ، اڑوانے میں استاد لترانے میں آزاد .

۱۹۰۱ راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۲۶

پتیلی (فت پ ، ی مع) امث .

پتیلا (۱) (رک) کی تصغیر ؛ دیگچی ؛ (مجازاً) وہ سالن وغیرہ جو پتیلی میں پکایا جائے .

کبھی کبھی کوئی پتیلی پکا لیتی ہے .

۱۸۷۳ مجالس النساء ، ۱ : ۳۱

تصیبن ، قلعی گر کی لڑکی دو پیسے پر جھوٹی پتیلی اپنے باپ سے قلعی کرا لائی .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۱۷

پتیورا (فت پ ، سک ت ، و مج) امذ .

رک : پتورا (شبد سا گر ، ۶ : ۲۷۹۷) .

[س : پتیورا पत्यौरा]

پتھ (۱) (فت پ) امذ .

۱. راستہ ، سڑک ، راہ ؛ شارع عام ، شاہراہ .

پتھ نہ روک ، کنہیا ، میں تو بہتری آگ سے جلی جا رہی ہوں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۸

۲. اصول ، تعلقات کے طور طریقے (شبد سا گر ، ۶ : ۲۷۹۴) .

[س : پتھ पथ]

ــ خرچ (ــ فت خ ، سک ر) امذ .

سفر خرچ ؛ زاد راہ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

[پتھ + خرچ (رک)]

ــ دَرشک (ــ فت د ، و ، سک ش) امذ .

راہنما ، راستہ بتانے والا ، راستوں کی نشاندہی کرنے والا .

[پتھ + س : درشک पथदर्शक]

ــ رودھک (ــ و ، مج ، فت د ھ) امذ .

سڑک کا پاسبان ، محافظ شاہراہ ، جس کے ذمے سڑکوں کی حفاظت ہو (پلیٹس) .

[پتھ + س : رودھک रोधक]

ــ گامی امذ .

راستہ چلنے والا ، پانتھک (شبدساگر ، ۷ : ۲۷۹۹) .

[پتھ + گامن गामिन्]

پتھ (۲) (فت پ) امذ .

مریض کے لیے ہلکی ، لطیف یا موزوں غذا ، پرہیزی کھانا ؛ شوربت ؛ یخنی ، شوربا جو پابندی سے استعمال کیا جائے (پلیٹس) .

[س : پتھیہ पथ्य]

پتھارا (فت پ) امذ .

چھابڑی ، خوانچہ ، بساط ، ٹھیہ ، تھڑا .

دوکانوں کے ساتھ ساتھ ہاکرز نے اپنے تخت ، ریڑھیاں ، کیبنز اور پتھارے لگا رکھے ہیں .

۱۹۶۶ روزنامہ "جنگ" ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۶ : ۳

[سندھی]

پتھارے دار (فت پ) امذ .

بدمعاشوں ، چوروں وغیرہ کا سرغنہ ، لٹیروں کا سرگروہ ، وہ سربرآوردہ شخص جو چوروں وغیرہ کی سرپرستی کرتا ہو ، چوروں بدمعاشوں وغیرہ سے اور حکومت کے کارندوں سے رابطہ رکھنے والا با اثر آدمی .

پولیس نے ضلع کے ۴۳ بڑے اور با اثر پتھاریداروں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ہزاروں روپے کا مسروقہ مال برآمد کر لیا ہے .

۱۹۷۳ روزنامہ "جنگ" ، کراچی ، ۱۱ نومبر ، ۱۳

[سندھی]

پتھائی (فت پ) امذ .

پاتھنا (رک) کا عمل یا اس کی اُجرت .

پتھائی . . . ۱۲ آنے ، نکلائی بھرائی . . . کل صرفہ ساٹھ روپے ہونا چاہیے .

۱۹۱۳ انجینئرنگ بک ، ۱۵

پَتھِدرُم (فت پ ، کس تھ ، فت د ، ضم ر) امذ .

جنس کیکر اقاقیا (صمغ عربی) لاط : Acacia catechu یا Mimosa alba (پلیٹس) .

[س : پتھدرُم पथिद्रुम]

پتّھر (فت پ ، شد تھ بفت) ؛ ــ پتھر ؛ پھتر ؛ پھتر (قدیم) .

(الف) امذ .

۱ . ریت اور مٹی کے ذرّوں کی ٹھوس اور سخت شکل جس کی مسلسل چٹانیں جو مل کر پہاڑ کہلاتی ہیں ، چٹان یا اس کا ٹکڑا ، سنگ ، حجر .

خدا حافظ ہے میرے دل کا یارو
پتھر سے جا کے یہ شیشہ بھڑا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵۵

قدر کچھ دولت دنیا کی نہ جانی میں نے
خاک اکسیر کو پارس کو میں پتھر سمجھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۱

یہ سامنے پتھر جو پڑا ہے یہ اٹھا دو
خالی تمھیں جانے نہیں دونگا ابھی دم لو

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۵۱

۲ . قیمتی معدنی شے لعل ہیرا زمرد رتن وغیرہ کے نام کے ساتھ مستعمل .

اس کون میں نے کا پتھر بولتے ہیں .

۱۳۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۲)

کوئی کسی سے کہتا تھا . . . ایک عقیق کا پتھر دینا .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۴۱

۳ . اولا ، ژالہ (نوراللغات ، ۲ : ۳۸) .

۴ . (مجازاً) کنواری بیٹی ، سنگ سینہ ؛ چکی ، آسیا ، سخت یا کڑی چیز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱) .

۵ . لوح مزار ، سنگ مزار ، کتبہ .

نشان موت کی سختی کا آشکار رہا
بجا ہے نصب جو پتھر سر مزار رہا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۲

۶. سڑک کے کنارے گڑا ہوا وہ پتھر جس پر میل (یا اب کلو میٹر) کے نشان کھدے یا لکھے ہوتے ہیں ، سڑک کی پیمائش بتانے والا پتھر ، سنگ میل .

وہ کوسوں کے پتھر نہیں تھے میلوں کے پتھر تھے ہر میل پر پتھر گڑا ہے اس سے یہی مطلب ہے کہ دہلی اتنی دور ہے .
۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۲۲۰

(ب) صف .

۱. (مجازاً) سخت ، کڑا .

موم کا شک ہو اگر ہوئے مقابل پتھر
اللہ اللہ بتوں کا بھی ہے کیا دل پتھر
۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۹۰

رحم آتا نہیں بلبل کی فغاں پر گل کو
دل کے پتھر ہیں یہ سب ناز و نزاکت والے
۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۱۰

۲. دم بخود ، گم سم ، خاموش .

نسیمہ بیگم گم سم ، ماں کو خاموش ، پھوپی کو پتھر ، مہمانوں کو روتا چھوڑ . . . سسرال سدھاریں .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۰

۳. جو اپنی بات پر جما رہے ، اٹل ، ضدی .

کبھی نہیں ہرگز نہیں ، تو کٹر ہے ، تو پتھر ہے ، تو اس سے زیادہ سزا کی مستوجب ہے .
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۹۶

۴. مشکل ، دشوار ، سنگلاخ .

ایسی پتھر زمین میں کیا نازک شعر کہے ہیں .
۱۸۹۳ مکاتیب امیر ، ۱۸۱

یہ کتاب پتھر ہے .
۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۳۹

۵. بے رحم ، کٹر ، کٹھور ، بےحس ، جس میں ذرا احساس نہ ہو .

جینے پہ مرے عشق خدا جس کو نہیں ہے
پتھر ہے محبت کا مزا جس کو نہیں ہے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۲

۶. بوجھل ، گراں ، بھاری ، نہایت ، بےحد کی جگہ جیسے: بھرا پتھر (نوراللغات ، ۲ : ۳۹) .

۷. دیر ہضم ، ثقیل ؛ نہایت کنجوس ، ممسک (نوراللغات ، ۲ : ۳۹) .

۸. نِہس ، کند ذہن ، غبی ؛ مودھو ، بے وقوف ، احمق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱) .

(ج) م ف .

(تحقیراً) ہیچ ، خاک ، بے فائدہ ، بے کار ، بے نتیجہ .

نہیں موم ہوتا دل سخت اس کا
لگاوٹ میں کیا اس سے پتھر کروں گا
۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۴۷

کھینچ مارا ایک پتھر بات میں
اس صنم کے پاس پتھر بیٹھنے
۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۱۶۵

[س : پرستر प्रस्तर]

ــ اَپنی ہی جَگَہ بھاری ہوتا ہے کہاوت .

انسان کی وقعت اپنی جگہ یا مقام پر ہی ہوتی ہے .

دو غزلہ کہہ کر بھیج دیا ، اور رو یہ نہ لیا ، میں نے ایک دن نہ جانے کا سبب پوچھا ، فرمایا پتھر اپنی ہی جگہ بھاری ہوتا ہے .
۱۹۱۰ آزاد ، دیوان ذوق ، ۱۰۸

ــ اُڑانا محاورہ .

(طباعت) چھاپے کے پتھر پر سے کاپی کی جمی ہوئی تحریر کو گھس کر مٹانا ؛ پتھر صاف کرنا (اپ و ، ۴ : ۲۲۲) .

ــ آنا ف ل .

۱. کسی کو تنگ کرنے کے لیے یا بسا اوقات آسیب کے اثر سے گھر دوکان یا باغ وغیرہ میں پتھروں کا گرنا .

اوپر کے مکان میں سید صاحب رہتے ہیں تین برس برابر محل سرا میں پتھر آئے آخر . . . علاج کیا .
۱۹۲۹ تحفۂ شیطانی ، ۵۴

۲. (مجازاً) لڑکی کے لیے پیغامات آنا (کہاوت میں مستعمل ، صرف ، پتھر آتے ہیں ،) .

جہاں بیری ہوتی ہے پتھر آتے ہیں .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۲۷

ــ باز امذ .

پتھر پھینکنے والا ، وہ شخص جسے پتھر پھینکنے کا شوق ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۳۴) .

[پتھر + باز (رک)]

ــ بازی امث .

پتھر پھینکنے یا ایک دوسرے کے پتھر مارنے کا عمل (جامع اللغات ، ۲ : ۳۴) .

[پتھر + بازی (رک)]

ــ بچھانا محاورہ .

رکاوٹ ڈالنا ، مشکلات پیدا کرنا .

انہوں نے عمل تولید کی راہ میں کئی پتھر بچھائے .
۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۳۴ : ۵

— برسانا محاورہ ۔

سنگ باری کرنا ، پتھراؤ کرنا ۔

دشمنوں نے اس قدر پتھر برسائے کہ ان کی پیشانی زخمی ہوئی ۔

١٩١٣ شبلی ، مقالات ، ٥ : ٣

— برسنا محاورہ ۔

١. بہت زیادہ پتھر مارے جانا ؛ مصیبت نازل ہونا ، ستایا جانا ۔

جنوں رحمت تجھے تیری بدولت دست طفلاں سے
جدھر کو ہم نکلتے ہیں ادھر پتھر برستے ہیں

١٨٥٦ کلیات ظفر ، ٣ : ١٠٥

٢. اولے پڑنا ۔

اولہ پڑنے اور پتھر برسنے کے ایک ہی معنی لیتے ہیں ۔

١٨٩٠ جغرافیہ طبیعی ، ١ : ٣٢

— بن جانا/بننا محاورہ ۔

١. سنگ دل ہو جانا ، کٹھور پن اختیار کر لینا ، بے حس بن جانا ، بت بن جانا ۔

دیکھ لے جلوہ بتوں کا جو تو دم بھر واعظ
ہو وہ بے شود کہ بشر سے بنے پتھر واعظ

١٩٠٢ دفتر خیال ، ٣٩

٢. بہرا بن جانا (نوراللغات ، ٢ : ٩٣ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٨١) ۔

— بولنا محاورہ ۔

(کسی مافوق الفطرت اثر سے) بے جان میں جان پڑ جانا یا قوت گویائی پیدا ہو جانا ، ناممکن کا ممکن ہوجانا ۔

اے صنم قبضہ ہے تیرا معدن اعجاز پر
لال ہو کر تیرے ہاتھوں میں ہی پتھر بولتے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٩٩

— بھرنا محاورہ ۔

(چھپائی) چھاپے کے پتھر کی سطح کو گھس کر ہموار اور مجلا کرنا تا کہ سنگ سازی سے جو نقص سطح میں پیدا ہوا ہو وہ دور ہو جائے (اپ و ، ٣ : ٢٢٢) ۔

— پانی ہوجانا/ہونا محاورہ ۔

١. سنگ دل آدمی کو رحم آ جانا ، کسی کی حالت زار سے متاثر ہونا ۔

غرض ہے میگھ کی ایسی ہی بانی
منے سے جس کے پتھر ہووے پانی

١٧٦٥ راگ مالا ، ٨٣

سن کے نالوں کو مرے ہو گئے پتھر پانی
سر مژگاں بھی ترا نم نہ ہوا پر نہ ہوا

١٨٣٥ کلیات ظفر ، ١ : ٣

پھر چشم ندامت کا دکھاؤں اعجاز
پتھر بھی خدا چاہے تو پانی ہو جائے

١٩٥٧ یگانہ ، گنجینہ ، ١٣٠

٢. کنجوس کا فیاض ہو جانا (نوراللغات ، ٢ : ٣٨) ۔

— پر جونک لگنا محاورہ ۔

ضدی یا نافہم وغیرہ پر کسی فہمائش کا اثر ہونا (بیشتر نفی یا استفہام کے ساتھ) ۔

ان کوششوں کا نتیجہ ، اس غلامی کا انجام ، پتھر پر کیا جونک لگتی ۔

١٩١٩ شب زندگی ، ١ : ١٩

— پر کیا اثر کہاوت ۔

بیوقوف پر تعلیم و تربیت کا کوئی اثر نہیں ہوتا (مہذب اللغات ، ٢ : ٣٥) ۔

— پر لگانا محاورہ ۔

(چھری وغیرہ کی) دھار کو تیز کرنا ۔

سخت جانوں پہ ترے جیسے چھری تیز ہوئی
یوں نہ کارد کوئی پتھر پہ لگائی ہو گی

١٨٧٦ سخن بے مثال ، ١٢١

— پڑنا محاورہ ۔

١. (عموماً عقل یا سمجھ کے ساتھ) بیکار ہو جانا (بیشتر "پر" کے ساتھ) ۔

عقل پر پڑ گئے اے بت تری کیا پتھر تھے
سارے شیشۂ دل ہی پہ ذرا پتھر تھے

١٨٣٥ کلیات ظفر ، ١ : ٢٣٣

پہنچائی ہوئے گل مرے نازک مزاج تک
پتھر تری سمجھ پہ نسیم چمن پڑے

١٩٢٦ شاد ، میخانۂ الہام ، ٣١٣

٢. آفت یا مصیبت نازل ہونا ۔

فرقت ساقی میں یہ مقسوم پر پتھر پڑے
ہیں الگ کونے میں ٹوٹے شیشہ و ساغر پڑے

١٨٥٣ غنچۂ آرزو ، ١٣٩

گھر بار کی ہوتیں تو یہ پتھر پڑے کہ عمر بھر پاپڑ بیلے ۔

١٩٠٨ صبح زندگی ، ١٠٥

۳. (کسی بات کا) مطلق اثر نہ ہونا ، بےحسی طاری ہونا ۔

ہزار طور سے پوچھو کہ کیا ہے جلوۂ طور
جواب ہی نہیں پتھر پڑے ہیں پتھر پر

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۵۸

۴. رک : پتھر برسنا ، سنگ باری ہونا ؛ اولے گرنا ۔

چمک جاتی ہے جب بجلی تو پتھر خوب پڑتے ہیں

۱۸۵۸ امانت (نوراللغات ، ۲ : ۴۸)

۵. (تحقیر سے) کوئی بڑا کام ہونا ، کامیابی ہونا ۔

بڑھاپے میں کیوں فخر کرتے ہو بیجا
جوانی میں کیا خاک پتھر پڑے تھے

۱۸۸۸ سید (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۷)

جوانی میں کیا پتھر پڑتے تھے ۔

۱۹۳۶ نوراللغات ، ۲ : ۴۹

— پڑیں فقرہ ۔

۱. (کوسنا) خدا کا قہر نازل ہو ، غارت ہو ، خاک میں ملے ، اجڑ جائے ۔

عشق بتاں میں کھائی ہیں یاں سخت ٹھوکریں
پتھر پڑیں الٰہی وہ کوہسار پر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۳۵

رلایا عمر بھر خون جگر اک اک مصیبت پر
مٹا کر دم لیا پتھر پڑیں دردِ محبت پر

۱۹۳۱ فانی ، ک ، ۹۳

۲. تف ہے ، لعنت ہے ۔

غیرت پہ باغباں کی پتھر پڑیں کہ ہم نے
سو بار گل کو ہنستے باد صبا سے دیکھا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۶

مٹا ہے یہ شراب . . . مزے مزے ہی جاتے ہیں مرتے ہیں تو بتاتے ہیں ، بوی پڑیں پتھر ان کی عقلوں پر ۔

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۴۷

— پسیجنا محاورہ ۔

۱. سخت دل کو رحم آنا ۔

پتھر پسیجا ہے کہیں شدت سے ہے وہ سنگ دل
ناحق دیا دل کو بزبر اس بت سے کچھ حاصل نہیں

۱۸۶۶ بزبر ، د ، ۹۰

۲. بخیل کا کچھ خرچ کرنے یا دینے پر آمادہ ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۴۹) ۔

— پگلانا/پگھلانا محاورہ ۔

پتھر پگلنا (رک) کا تعدیہ ۔

بڑے رول کا سر نیچا کیا پتھر کو پگھلایا اور آپ کا مطلب بنایا ۔

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۹۱

— پگلنا/پگھلنا محاورہ ۔

سخت دل کو رحم آنا ، کٹھور اور ضدی کا نرم پڑ جانا ۔

روتا ہے میری یاد میں اکثر وہ سنگ دل
دیکھو ہماری آہ سے پتھر پگھل گیا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲

— پگھلتے نہیں دیکھا کہاوت ۔

سنگدل کو رحم آتے نہیں دیکھا ۔

نرم کیونکر ہو خدایا وہ بت سنگیں دل
آج تک ہم نے نہیں دیکھے پگھلتے پتھر

۱۸۷۹ نکہت (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۲)

— پوجے ہر ملے تو میں پوجوں پہاڑ کہاوت ۔

۱. اگر پتھر پوجنے سے معرفت خدا حاصل ہوتی ہے تو میں پہاڑ پوجنے کو تیار ہوں (مراد) پتھر پوجنے سے ہرگز معرفت حاصل نہیں ہوتی (ماخوذ : محاورات ہند ، ۵۲) ۔

۲. اگر خوشامد سے کار برآری ہو سکے تو میں نہایت خوشامدی بن جاؤں (نجم الامثال ، ۱۸۲) ۔

— پھاڑنا ف مر ۔

(سنگ تراشی) پتھر کی موٹی سل کے ورق بنانے کے لیے سُتان سے توڑنا (اپ و ، ۱ : ۵۳) ۔

— پھوڑ (-- و مج) امذ ۔

رک : پتھر پھوڑا (ہلشس) ۔

[پتھر + پھوڑ ، پھوڑنا (رک) سے]

— پھوڑا (-- و مج) امذ ۔

(الف) صفت ۔

سنگ تراش ، پتھر کاٹنے اور گھڑنے والا ؛ روڑی کوٹنے والا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۷ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۴۹) ۔

کوہ کن جان کنی ہے مشکل کام
ورنہ بہتیرے ہیں پتھر پھوڑے

۱۸۵۵ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۳۱۶

قیس دیوانہ ہے فرہاد ہے پتھر پھوڑا
دیکھیے ملتی ہے کس کو مری جاگیر مرے بعد

۱۹۳۵ ناز ، ک ، ۳۸

(ب) امذ .

۱. ہد ہد ، کھٹ بڑھئی (جسے مرغ سلیمان بھی کہتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۷) .

۲. ایک کھیل کا نام ۔ جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ چند بچے میدان میں جمع ہوجاتے ہیں ۔ ان میں سے ایک پوچھتا ہے ”کس کے باپ نے باندھی بگیا“ ، جواب میں اگر کوئی یہ کہہ اٹھتا ہے کہ ”میرے باپ نے“ تو وہ چور بنتا ہے ۔ ورنہ کنکر اچھال کر چور بناتے ہیں ۔ چور بچہ ہاتھ یا پانو کے بل جانوروں کی طرح زمین پر کھڑا ہو جاتا ہے ۔ دوسرا بچہ اس کی پشت پر سوار ہوکر اس کی آنکھیں بند کر دیتا ہے ۔ پھر کوئی اور بچہ اس کے پاس جا کر پتھر پر دوسرا پتھر مارتا ہے اور سب بچوں میں آکر مل جاتا ہے ۔ اب چور کی آنکھیں کھول دی جاتی ہیں اگر وہ پتھر مارنے والے کا ٹھیک نام بتا دیتا ہے تو اس کی جگہ پتھر مارنے والا چور بن جاتا ہے اس کھیل کو کم از کم چار لڑکے کھیلتے ہیں (ماخوذ : کھیل پتیسی ، ۳۹ و ۴۰) .

۳. رک : پتھر پھوڑی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۹۷) .

[ا : پتھر + پھوڑا ، پھوڑنا (رک) سے]

— پھوڑی (— و مج) امث .

ایک بوٹی کا نام جو پتھروں اور دیواروں میں اگتی ہے پتے دبیز ہوتے ہیں جن میں لزوجت پائی جاتی ہے اور مزہ شور ہوتا ہے (کتاب الادویہ ، ۲ : ۹۳) .

[پتھر + پھوڑی ، پھوڑنا (رک) سے]

— پھوڑیاں (— و مج ، سک ڑ) امث .

بڑیاں ، مونگ یا ماش کے آٹے کے چھوٹے چھوٹے ٹکل جنھیں خشک کر کے سالن پکاتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۴۳) .

[پتھر + پھوڑی ، پھوڑنا (رک) سے + ا : ان ، لاحقۂ جمع]

— پھول (— و مع) امذ .

گل سنگ ، کنجال ، پتھر کی مسی جو نمناک مقامات پر پتھروں میں پیدا ہوتی ہے ادویات اور مسالوں میں مستعمل ہاتھ پر ملنے سے حنا کا سا رنگ معلوم ہوتا ہے خوشبودار ہوتا ہے سر کی بھوسی کو دور کرتا ہے اورام کو تحلیل کرتا ہے یرقان کو مٹاتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۳) .

[پتھر + پھول (رک)]

— پھینکنا محاورہ .

پتھر مارنا ، بہت سے پتھر برسانا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۶ ؛ پلیٹس) .

— تلے سے ہاتھ نکلنا محاورہ .

محکومی یا سخت دباؤ سے نجات پانا ، کسی اہم کام یا مصیبت سے چھٹکارا حاصل کرنا .

خدا خدا کر کے پتھر تلے سے ہاتھ نکلا ہے جو ظالم جان کے پنجے سے نجات ملی .

۱۹۳۶ نوراللغات ، ۲ : ۵۰

— تلے کا ہاتھ (— فت ت) امذ .

(مجازاً) مجبوری اور بے اختیاری کا عالم ، لاچاری اور بے بسی کی حالت .

پتھر تلے کا ہاتھ ہے غفلت کے ہاتھ دل
سنگ گراں ہوا ہے یہ خواب گراں مجھے

۱۷۸۳ درد ، د ، ۸۰

دل مرا اس سنگدل کے ساتھ ہے
کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے

۱۸۰۹ جرأت (نوراللغات ، ۲ : ۵۰)

— تلے ہاتھ آنا / دبنا / پڑنا محاورہ .

مجبور ہونا ، بے بس ہو جانا ؛ زبردست کے پنجے میں پھنسنا .

میں تو چھوڑوں پر نہیں چھٹتا ہے عشق سنگدل
آگیا ہے بے طرح یارب تلے پتھر کے ہاتھ

۱۸۳۶ معروف ، د ، ۱۱۵

عشق سنگیں دلوں کا ہے ناصح اپنا پتھر تلے دبا ہے ہاتھ

۱۸۶۱ سراپا سخن ، ۱۸۶

جان دے دینا بڑی بات نہیں ، کچھ کھا کے سو رہتا ، پھر کہتا ہوں پتھر تلے ہاتھ ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۹۹

— توڑ (— و مج) صف .

پتھر توڑنے والا ، (مجازاً) زود اثر .

ستم سے یوں نہ مرے دل کو اے ستمگر توڑ
کہ میری آہ کو کہتے ہیں لوگ پتھر توڑ

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۹۳

[پتھر + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

— ٹانکنا محاورہ .

(سنگ تراشی) ٹکورے کی نوک سے ٹھوک کر پتھر کی سطح کو کھردرا کرنا ، سل بٹے اور چکی کے پاٹ کو کھنیانا یا رہانا (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۵۳) .

ـــ تھپنا محاورہ .

(سنگ تراشی) ٹوٹی ہوئی چٹان سے چنائی کے لائق پتھر توڑنا (ا ب و ، ۱ : ۵۳) .

ـــ چاٹنا محاورہ .

کسی دھار دار چیز کا سان پر چڑھنا یا پتھر پر تیز کیا جانا .

اس کی اک جنبش ابرو نے کیا کام تمام
چاٹتا رہ گیا جلاد کا خنجر پتھر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۹

سخت ایذا میں ہوں یوں قتل نہ کر اے قاتل
کاش بڑھ جائے جو چاٹے ترا خنجر پتھر

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۷۶

ـــ چٹ (ـــ فت چ) امذ : حنف .

۱. رک : پتھر چٹا معنی نمبر ۲ .

اس قسم کے ساخت کی بہترین مثال پتھر چٹ مچھلی (Gorra spp) میں پائی جاتی ہے .

۱۹۶۵ کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۳۴

۲. پتھر کاٹنے والا ، سنگ تراش (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

[پتھر + چٹ ، چاٹنا (رک) سے]

ـــ چٹا (ـــ فت چ) .

(الف) امذ .

۱. سانپ کی ایک قسم جو مٹی کی جگہ پتھر چاٹتا ہے اور نہایت زہریلا ہوتا ہے .

چشم کو ہے تری کام جب سے پڑا سرمے سے
زہر بھری ہر نگہ سانپ ہے پتھر چٹا

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۳

۲. ایک قسم کی مچھلی جو دریائی چٹانوں سے لپٹی رہتی ہے اور پتھر چاٹتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۷) .

۳. ایک جڑی بوٹی جو گملوں میں لگائی جاتی ہے اور دواؤں میں کام آتی ہے (پلیٹس) .

۴. ایک قسم کی گھاس جس کی ٹہنیاں ملائم پتلی اور اتنے کسی قدر دبیز نرم اور تقریباً گول ہوتے ہیں ، کسی کسی ٹہنی میں ہلکا گلابی پن جھلکتا ہے .

بیخ سنکھیڑا چار تولے سفوف کردہ (بعض سالوتری اس گھاس کو پتھر چٹا بھی کہتے ہیں) ، گرم پانی میں گھول کر اس کو پلانا مسہول ہوتی ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۰۹

ادھر ادھر سے گھاس پات اکھیڑ کر اپنی کیاری میں لگائے اور ان کو اپنی پسند کے ... نام دینے شروع کیے ... پتھر چٹے کو سلاد کے نام سے یاد کیا .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۳۷

(ب) صف .

۱. گھر گھسنا ، وہ شخص جو ہر وقت گھر میں پڑا رہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۷) .

۲. ایسا شخص جو گھر کے در و دیوار سے مصیبت میں بھی چمٹا رہے (پلیٹس) .

۳. کنجوس ، بخیل (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۸۲) .

[۱ : پتھر + چٹا ، چاٹنا (رک) سے]

ـــ چٹانا محاورہ .

دھار دار آلے کو سان پر رکھنا ، پتھر پر رگڑ کر دھار تیز کرنا .

ہوتے ہو تیز ہم پر سنگ دل تم گالیاں دے کر
زباں کی تیغ کو خوب آپ نے پتھر چٹایا ہے

۱۸۵۳ اندر سبھا ، امانت ، ۱۲۹

ہنگام ذبح وہ ہے مری سختی گلو
گویا وہ اپنی تیغ کو پتھر چٹاتے ہیں

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۷

ـــ چٹخنا محاورہ .

(سنگ تراشی) سخت گرسی ضرب یا بھاری وزن کے دباؤ سے پتھر کا ٹوٹ جانا (ا ب و ، ۱ : ۵۳) .

ـــ چٹو (ـــ فت چ ، شد ٹ ، و مع) امذ .

ایک پودا جو زمین اور گملوں میں یکساں اگتا ہے اس کے چکنے ، کنگورے دار بیضوی شکل کے خستہ ہوتے ہیں ادویات میں مستعمل نیز سلاد کا نام بھی بتایا گیا ہے ، رک : پتھر چٹا معنی نمبر ۳ ، ۴ .

پتھر چٹو یا زخم حیات کے پودے پر اتفاقی کلیاں پائی جاتی ہیں جو نباتی افزائش کا فعل انجام دیتی ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۹۳

[پتھر + چٹ ، چاٹنا (رک) سے + و ، لاحقۂ صفت]

ـــ چلانا محاورہ .

پتھر پھینکنا .

سر منڈانا ہور پتھر چلانا شیطان پر ہور لنگی باندنا ... ظاہر کے حج کے ہیں .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ قلمی) ، ۱۵۹

— چلنا محاورہ .

ایک دوسرے کو پتھر مارا جانا ، سنگ باری ہونا ، پتھروں کی بوچھاڑ ہونا .

ادھر سے ہم چلے پتھر ادھر سے
جنوں کے جوش میں نکلے جو گھر سے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٠٣

کوہکن پر عشق کے ٹوٹے پہاڑ
مجنوں کے قیس پر پتھر چلے

١٩٠٣ نظم نگارین ، ١٣٧

— چوتھ ہونا محاورہ .

پتھروں کی اوچھاڑ ہونا ، مسلسل و متواتر سنگریزے یا پتھر (کسی پر) پھینکے جانا ، سنگسار کیا جانا .

سارے دن انسان بیچارے پر اس کے عیوب اس طرح پھینکے جائیں گویا پتھر چوتھ ہو رہی ہے .

١٩٢٧ عظمت ، مضامین عظمت ، ٢ : ١٢٠

— چور (— و مع) امذ .

ایک پودا (لاط : Plectranthus aromaticus) .

تلسی ، پتھر چور ، چاتا ، باڈھل ، چاندنی ، جوگنی وغیرہ .

١٩٠٣ باغبان ، ١٤

[پتھر + چور (رک)]

— چیرنا محاورہ .

(سنگ تراشی) رک : پتھر پھاڑنا (اپ و ، ١ : ٥٣) .

— چھاتی (کلیجے) پر دھرنا/رکھنا محاورہ .

سخت صدمہ برداشت کرنا ، صبر و ضبط سے کام لینا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٤٩٧ ؛ نوراللغات ، ٢ : ٥١) .

قب : چھاتی پر پتھر دھرنا/رکھنا .

— ڈھونا محاورہ .

١. محنت یا مشقت جھیلنا ، سخت مصائب برداشت کرنا .

طعن کرتے ہیں زلیخا یہ نہ تھی اس کو نظر
اور فرہاد تھا مزدور کہ ڈھوئے پتھر

١٨٧٨ گلزار داغ ، ٢٨٩

کوئی ارمان دل میں اب باقی نہیں
سر پہ دنیا کے پتھر ڈھو چکے

١٩١١ ظہیر ، د ، ٢ : ١٦

— رولنا محاورہ .

(لفظاً) پتھر جمع کرنا ، (مجازاً) بے ہنگم لہجے میں بولنا .

اردو بولتا ہے یا ہمالیہ کی چوٹی سے پتھر رولتا ہے .

١٩٠٩ خوبصورت بلا ، ٥٣

— روئی کا گالا ہو جانا محاورہ .

سنگ دل کا نرم ہو جانا ، بے رحم کا رحم کرنا (جامع اللغات ، ٢ : ٢٣) .

— زمین (— فت ز ، ی مع) امث .

(مجازاً) سخت مصرع طرح ، موضوع سخن کی سنگلاخی .

بارک اللہ ایسی پتھر زمین میں کیا نازک شعر کہے ہیں .

١٨٩٣ مکاتیب امیر مینائی ، ١٨١

[پتھر + زمین (رک)]

— سا پھینک (کھینچ) مارنا محاورہ .

١. درشتی سے جواب دینا یا بات کرنا ، جھڑک دینا .

وہ شوخ تند خو ہے کیا سخت گفتگو ہے
جب بات کی تو گویا پتھر سا پھینک مارا

١٩٠٥ داغ ، یادگار داغ ، ١٣٠

٢. بے سوچے سمجھے جو منہ میں آئے کہہ بیٹھنا .

تا کہاں یہ ہم نے ایک پتھر سا مارا کھینچ کر
بزم میں سن رہ گیا خلقت وہ سارا کھینچ کر

١٨٠٥ دیوان بیختہ ، رنگین ، ١٨٢

نہیں کچھ بات کرنے کا تجھے ناصح وقوف اصلا
یہ کی ہے بات گویا کھینچ مارا تو نے پتھر سا

١٩٠٥ دیوان انجم ، ٣٢

٣. انکار کرنا (جامع اللغات ، ٢ : ٢٣) .

— سے پانی نکل آنا محاورہ .

بظاہر ناممکن کام کا ہو جانا .

عمادالملک تمہاری پشت پناہی کو کھڑے ہو گئے ہیں تو کہتی ہوں پتھر سے پانی نکل آیا .

١٩٧٠ یادوں کی برات ، ٢٣٣

— سے تیل نکالنا محاورہ .

بہت مشکل کام سر انجام دینا .

دادا سے مانگنا تو پتھر سے تیل نکالنا ہے .

١٩١٦ بازار حسن ، ٢٨٣

— سے چکی بھلی جو پیس کھائے سنسار کہاوت .

بے فیض بڑے آدمی سے وہ غریب ہی اچھا ہے جس سے خلق اللہ کو نفع ہو (محاورات ہند ، ۶۵ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۲۷) .

— سے سر پھوڑنا/مارنا محاورہ .

نا فہم کو سمجھانا ، کوڑھ مغز کے ساتھ مغز مارنا .

یہ کہاں ہوتا ہے ، خصوصاً ایسے زمانے میں جہاں ہمیں پتھروں سے سر پھوڑنا ہے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۹۵

— سے شرر نکلنا محاورہ .

سخت گرمی پڑنا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۵) .

— سے نصیب پھوٹنا محاورہ .

سنگ دل سے پالا پڑنا ؛ سخت بد قسمت ہونا .

اک بت سے معاملہ ہے در پیش
پتھر سے نصیب پھوٹے ہیں

۱۸۵۸ بحر (نوراللغات ، ۲ : ۵۰) .

— سینکنا محاورہ .

چھاپے کے پتھر کو کاپی کے حروف جمانے کے لیے گرمانا (ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۲۲۲) .

— کا صف مذ ؛ مث : پتھر کی .

۱. سنگ دل ، بے رحم (نوراللغات ، ۲ : ۵۰) .
۲. سخت ضبط کرنے والا ، بہت برداشت کرنے والا .

پتھر کی اگر کہو تو میں ہوں فولاد جگر کہو تو میں ہوں

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۱۴

— کا بت (— فت ب) امذ .

(مجازاً) بے حس ، جذبات و احساسات وغیرہ سے عاری .

زاہد کسی وصال صنم کی ہوس نہیں
پتھر کا بت ہے تو کہ تجھے حس و مس نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۶

— کا جگر (— کس ج ، فت گ) امذ .

(الف) امذ .

۱. بڑا حوصلہ ؛ بلند ہمت والا دل ، نہایت ضبط و برداشت سے کام لینے والا دل .

فراق یار میں جب عشق نے مجھ کو ٹٹولا ہے
جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر پایا

۱۸۴۶ آتش (نوراللغات ، ۲ : ۵۰)

۲. سخت کلیجا ، نہایت مضبوط کلیجا (نوراللغات ، ۲ : ۵۰ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

(ب) صف .

سنگدل ، بے رحم (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

— کا جگر پانی ہونا محاورہ .

سنگ دل کو ترس آ جانا ، بے رحم کا دل پسیجنا .

پسیجا اک نہ تیرا دل ہی اسے شیریں کبھی اس پر
جگر پانی ہوا فرہاد کی باتوں سے پتھر کا

۱۸۸۰ شہیدی (نوراللغات ، ۲ : ۵۱)

— کا جواب پتھر کہاوت .

سخت بات کا جواب سخت ہوتا ہے .

یا صنم میں نے کہا وہ گالیاں دینے لگے
یہ مثل سچ ہو گئی پتھر ہے پتھر کا جواب

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۴۹

— کا چھاپا امذ .

چھپائی کا وہ طریقہ جس میں پتھر پر کاپی جما کر کوئی چیز چھاپی جائے .

پتھر کے چھاپے سے چھپے ہوئے رسالے اور حروف اور الفاظ وغیرہ کی تعلیم فی فرد ایک پیسہ .

۱۸۵۰ کوائف تعلیم ، ۳۲

پتھر کے چھاپے کی ترقی کا انحصار بہت کچھ مصوری اور نقاشی پر ہے .

۱۹۱۶ معاشرت ، ۱۸۶

— کا دل (— کس د) امذ .

سنگ دل ، بے رحم ، سخت دل .

کس کا پتھر کا ہے دل کس سے سنا جاتا ہے
کون ایسا ہے کہ جو جس سے بیان دلی

۱۸۸۹ سالک (مخزن المحاورات ، ۲۵۰)

اے باپ شاید آپ کا دل پتھر کا ہے .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، ۲۳۲

— کا دل پانی ہو جانا محاورہ .

رک : پتھر کا جگر پانی ہو جانا .

بھر آئی اس صنم کی آنکھ بھی اللہ کی قدرت
ہوا پتھر کا دل پانی ہماری اشک باری پر

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۸۸

ــ کا دل موم ہو جانا محاورہ .

رحم آ جانا ، ترس آ جانا (نوراللغات ، ۲ : ۵۱) .

ــ کا دِماغ (ـــ کس د) امذ .

سخت قوتِ برداشت .

ادا و ناز اٹھانے کو تیرے سنگین دل
کہاں سے لائے کوئی اب دماغ پتھر کا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۷

ــ کا سا صف مذ ؛ مث : پتھر کی سی .

پتھر جیسا ، پتھر کے مانند ، نہایت سخت ؛ (مجازاً) بے رحم ، کٹھور .

ایسے ایک لمحہ کے لیے بھی یہ یقین نہیں ہو سکتا تھا کہ وہ حسن کی مورت پتھر کا سا دل رکھتی ہے .

۱۹۰۴ خالد ، ۳۲

ــ کا کَلیجا / کَلیجَہ (ـــ فت ک ، ی مج/فت ج) امذ .

نکلوں جو تجسس کو تو بے جا نہیں واری
ماں ہوں مرا پتھر کا کلیجہ نہیں واری

۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۱

باغیوں نے اس قدر ظلم ڈھائے تھے جن کا بیان کرنے کو بھی پتھر کا کلیجہ چاہیے .

۱۹۲۲ دلی کی جان کنی ، ۱

ــ کا کوئلَہ (ـــ و مج ، کس ء ، ف ل) امذ .

معدنی کوئلہ جو کان کھود کر نکالا جاتا ہے اور لکڑی کے کوئلے سے سخت اور زیادہ کارآمد ہوتا ہے .

جبل لبنان میں قرنایل کے قریب جو بیروت کے متعلقات میں سے ہے پتھر کے کوئلوں کی کان بھی ہے .

۱۸۷۰ رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۴۹

ــ کا کیڑا (ـــ ی مج) امذ .

پرانے زمانے میں خیال تھا کہ پتھر کے اندر بھی کیڑا ہوتا ہے جو اپنی غذا وہیں حاصل کرتا ہے .

اے پتھر کے کیڑے کو رزق پہنچانے والے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۷

ــ کَلا / کَلّہ (ـــ فت ک/شد ل بفت) امث .

(سپاہ گری) چقماقی بندوق ، قدیم ساخت کی سنگ چقماق سے چلائی جانے والی بندوق ، وہ بندوق جس میں داغنے کے لئے چقماق لگا ہو ، توڑے دار بندوق .

پتھر کلا اور کھکھری اور بان ہمارا ہر دم کا ساتھی ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۷۱

ہر طرف ، رفل ، چقماق ، پتھر کلے ہی دکھائی دیتے تھے .

۱۹۰۶ 'مخزن' لاہور ، جون ، ۳۴

ــ کو اَثَر کیا ہو کہاوت .

سخت دل سنگ دل اور کم عقل پر کسی فہمایش اور تعلیم کا اثر نہیں ہوتا .

ہماری آہ سے اس سنگ دل کے دل میں گھر کیا ہو
کسی نے سچ کہا ہے یہ کہ پتھر کو اثر کیا ہو

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۵۱)

ــ کو پانی کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ .

سنگ دل کو نرم کر دینا .

سن کے میرے حال کو اس بت کے آنسو گر پڑے
درد کی تقریر نے پتھر کو پانی کر دیا

۱۸۷۳ عاشق (نوراللغات ، ۲ : ۵۱)

ہلایا کوہ پر شیریں کو اے فرہاد کیا کہنا
ارے پتھر کو پانی کر دیا استاد کیا کہنا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۹۹

ــ کو جونْک لَگانا محاورہ .

پتھر کو جونک لگنا (رک) کا تعدیہ .

نہ پگھلوں گی میں سن کے یہ گفتگو
لگانے چلا جونک پتھر کو تو

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۵۶

ــ کو جونْک لَگْنا محاورہ .

۱. سنگ دل پر کوئی اثر ہونا یا نرم بن جانا ، رحم آنا ، بد پر نصیحت کا اثر ہونا ، امر محال یا خلاف معمول کوئی کام ہونا .

یہ بات ان کافروں نے سنی تب بھی پتھر کو جونک نہ لگی .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۱۱

اس سنگ دل کو میری زباں کیا اثر کرے
پتھر کو جونک لگتے کسی نے سنی نہیں

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۷

۲. کنجوس سے بخشش یا انعام کی امید موہوم کرنا ، کنجوس کا فیاض ہونا .

شربت پلانے والی ٹھہری کہ شاید . . . کچھ تھالی میں ڈالیں گی ، یہاں پتھر کو جونک کب لگتی تھی .

۱۹۲۳ خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۳۲

— کو جونک نہیں لگتی کہاوت .

(مجازاً) بخیل پیسہ نہیں خرچ کرتا ؛ بدوں پر نصیحت کا اثر نہیں ہوتا .

جونک پتھر کو نہیں لگتی فغاں بے کار ہے
ان بتوں کے دل میں کاہے کو اثر ہونے لگا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳

— کو موم بنانا/کرنا محاورہ .

سنگ دل کو نرم کردینا ، بے رحم کو رحم دل بنا دینا .

اس سخت دل کون نرم کرو یا امام قوم
تیرے قدم شریف تیں پتھر کیا ہے موم
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۸

وہ باتیں اس طرح کی کرتے ہیں کہ لوہے کو پگھلائیں ، پتھر کو موم بنائیں .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح (نوراللغات ، ۲ : ۵۱)

امتحاں صولت و سطوت کا اگر ہو منظور
موم پتھر کو کرے میرے سخن کی تاثیر
۱۹۰۵ گفتار بے خود ، ۳۲۹

— کی تصویر بننا محاورہ .

چپ ہوجانا ، خاموش ہو جانا ، ساکت ہو جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

— کی چھاتی اسث .

مضبوط دل ، بڑا حوصلہ ، بڑا جگر ؛ سخت جان .

مری پتھر کی چھاتی تھی جو میں نے یہ ستم جھیلا
۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۲ : ۵۱)

— کی چھپائی (— فت چھ) اسث .

رک : پتھر کا چھاپا .

جن محدود مقاصد کے لیے اردو کو استعمال کیا جاتا رہا ہے ان کے لئے ہاتھ کی لکھائی اور پتھر کی چھپائی بہت کافی تھی .
۱۹۶۹ نکتۂ راز ، ۶۳

— کی سل (— کس س) اسث .

بھاری بوجھ (مجازاً) صبر ، برداشت .

ہم نے یہ کیا کہ اپنے کلیجہ پر پتھر کی سل دھر کر اعزا کو صبر جمیل کی تلقین کرتے ہوئے چل کھڑے ہوئے .
۱۹۶۶ انشائیے ، ۱۸۴

— کی شلا (— کس مج ش) اسث .

پتھر کا بڑا چوڑا ٹکڑا ، پتھر کی سل .

پتھر کی شلا پھوڑنے سے ریت ہوتی ہے
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۶
[س : شلا = سل (رک)]

— کی لکیر (— فت ل ، ی مع) اسث ؛ صف .

وہ نشان جو پتھر پر پڑجائے ، پکی لکھائی ، نقش کالحجر ، اسٹ ، مضبوط ، پکا .

نہ بچے گا وہ سمجھ لے اسے پتھر کی لکیر
جو لکھا کاتب تقدیر نے پیشانی پر
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۸

ہندوستان کے منتظر ... نقوس نے غیر قابل العمل اور بے نتیجہ قرار دیا ہے ، آپ کے نزدیک پتھر کی لکیر ہے .
۱۹۲۴ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۱۶ : ۹

— کی لیک/لیکھ (— ی مع) اسث ؛ صف .

رک : پتھر کی لکیر .

بات کون لگ بتا اوسی کی دون
جیوں پتھر پر کی لیکھ جس کی بات
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۵۲

مگر بات اس کی جو پتھر کی تھی لیک
یہ مطلب دور تر تھا اس کے نزدیک
۱۸۶۶ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۵۸۷

— کی مورت (— و مع ، فت ر) اسث .

بے جان جسم ، بے حس و حرکت مجسمہ ، پتلا ، بت .

جیسے پتھر کی مورت ہوتی ہے ویسے ہی سب لوگ سمادھ میں اچل استھت تھے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۳

— کے تلے دامن دبنا محاورہ .

رک : پتھر کے تلے ہاتھ آنا .

قسمت سے من ہے اب وہ یامن
پتھر کے تلے دبا ہے دامن
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۱

— کے تلے سے ہاتھ نکلنا محاورہ .

رک : پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا .

ابھرے ہے تو اے شیشہ بنی اپنے دموں پر
نکلا ہے ترا ہاتھ جو پتھر کے تلے سے
۱۸۶۷ عظیم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۱)

ـــ کے تلے ہاتھ آنا محاورہ۔

رک : پتھر تلے ہاتھ آنا ۔

نکاڑیں ان بتوں سے کس طرح ہم
تلے پتھر کے ہاتھ اب آ گیا ہے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۸۲

ـــ کے تلے ہاتھ دبانا محاورہ۔

سخت مشکل میں پھنسانا ، آفت میں ڈالنا ، مجبور و بے بس بنانا ۔

ہو گئی چوک دل اس بت سے لگایا نا حق
ہاتھ پتھر کے تلے ہم نے دبایا نا حق

۱۹۲۵ شوق قدوائی (نوراللغات ، ۲ : ۵۱)

ـــ کے تلے ہاتھ دبا ہونا محاورہ۔

پتھر کے تلے ہاتھ دبانا (رک) کا لازم ۔

ان آپ کے لڑکوں سے بگڑ ہم نہیں سکتے
کیا کیجیے جو پتھر کے تلے ہاتھ دبا ہو

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰۸

ـــ کے تلے ہاتھ دبنا محاورہ۔

رک : پتھر تلے ہاتھ آنا ۔

فرہاد بسر آتا ہے اس عشق سے شیریں
یہ کیا کرے جو دب گیا پتھر کے تلے ہاتھ

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۹

ـــ کے تلے ہاتھ رہنا محاورہ۔

رک : پتھر کے تلے ہاتھ دبنا ۔

فرہاد نے کچھ لطف نہ محنت کا اٹھایا
پتھر کے تلے ہاتھ رہا کوہ کنی پر

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۸۳

ـــ کے تلے ہاتھ ہونا محاورہ۔

مشکل میں ہونا ، مجبور و بے بس ہونا ۔

صحرا کو چلو چاک گریباں کرو آتش
لنگر میں نہ ہیں پاؤں نہ پتھر کے تلے ہاتھ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۵۸

ـــ کے کیڑے کو بھی خدا (رزق) دیتا ہے کہاوت۔

اللہ تعالی ہر شخص کو رزق بہم پہنچاتا ہے ، رزق سے کوئی محروم نہیں رہتا ۔

کیوں سختی ایام سے ڈرتے ہو سحر
پتھر کے بھی کیڑے کو خدا دیتا ہے

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۲۱

ـــ کھانا محاورہ۔

پتھروں کی مار کھانا ۔

بخل سے گر کریں نہ شاخیں بلند
کھائیں پتھر نہ میوہ دار درخت

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۲

ـــ کھینچ مارنا محاورہ۔

رک : پتھر سا پھینک مارنا ۔

نہ کر ناصحا ایسی دیوانی باتیں
یہ کیا کھینچ مارا جو پتھر کسی کو

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۷۰

ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کسی نے پتھر کھینچ مارا ۔

۱۹۳۲ گنج ہائے گراں مایہ ، ۲۰۲

ـــ گھڑنا محاورہ۔

(سنگ تراشی) پتھر کو کاٹ چھانٹ کر تعمیری ضرورت کے لائق بنانا (ا ب و ، ۱ : ۵۳) ۔

ـــ لڑکانا/لُنڈھانا/لُنڈھکانا محاورہ۔

۱۔ کسی کی تباہی یا موت کا خواستگار ہونا ، کسی کو برا بھلا کہنا یا ستانا ۔

دشنام سخت دیتے رہے بام سے مجھے
لڑکائے پتھر آئے گویا پہاڑ سے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۵۲)

۲۔ ثقیل اور بھدے الفاظ استعمال کرنا ؛ پتھر پھسلانا (نوراللغات ، ۲ : ۵۲) ۔

ـــ لگانا محاورہ۔

رک : پتھر مارنا ۔

قتل کر کے بھی نہ نکلی تری حسرت قاتل
آ لگا لاشۂ مقتول پہ پتھر دو چار

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، میکش ، ۴۴

ـــ مارنا محاورہ۔

۱۔ سنگ زنی کرنا ؛ دیوانوں کی سی حرکتیں کرنا ۔

میاں کے پتھر وہ مارے ، بچوں کی وہ ہوائیاں نوچے ، . . . گھر والوں سے بیر ، عورت کیا دیوانی ہے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۳۵

۲. روکھے پن سے جواب دینا .

مرے بت ہولتے ہیں جب کسی سے
اٹھا کر ایک پتھر مارتے ہیں

۱۸۵۸ بحر (نوراللغات ، ۲ : ۵۲)

ـــ مارے موت نہیں کہاوت .

نہایت سخت جان بے حیا اور بے غیرت کی نسبت بولتے ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۵۳) .

ـــ مکّھی (ـــ فت م ، شد کھ) امث .

دیمک کی قسم سے ایک مکھی جو بھورے سیاہ زرد یا سبز رنگ میں پائی جاتی ہے (انگ : Stone fly) .

بعض حشرات (کیڑے) مثلاً پتھر مکھی ، مئی مکھی اور کیڈس مکھی اپنے بچپن کا زمانہ آبی حشرات کی طرح بسر کرتے ہیں .

۱۹۳۲ حیوانیات ، ۱۹

[پتھر + مکّھی (رک)]

ـــ موم ہونا محاورہ .

پتھر کو موم بنانا/کرنا (رک) کا لازم .

مرے نالوں سے پتھر موم ہو جاتے ہیں ہر ظالم
ترا دل اور بھی ہے سخت اک فولاد ہو جاتا

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۰

جب مصعب نے قرآن مجید کی چند آتیں پڑھیں تو پتھر موم تھا .

۱۹۱۱ سیرۃالنبی ، ۱ : ۲۳۵

ـــ میں تخم الفت بونا محاورہ .

سنگ دل سے محبت کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

ـــ میں جونک لگانا محاورہ .

رک : پتھر کو جونک لگانا .

دل لگی کر رحم پر اس بت کو لانا چاہیے
ہے ارادہ جونک پتھر میں لگانا چاہیے

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۳۵۳

سنگ دل کو شفقت پدری یاد دلانا پتھر میں جونک لگانا ہے ، اس کا دل پسیجنے سے رہا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۸

ـــ میں جونک لگنا محاورہ .

رک : پتھر کو جونک لگنا .

دل ہے تیرا پتھر سے بدتر جونک لگے پتھر میں کیونکر

۱۸۲۴ داستان رنگیں ، ۱۲۶

آخر مولوی صاحب کو مژدہ مسرت انتہا سنایا . . . خدا جانتا ہے حضور کے اقبال سے پتھر میں جونک لگی آسمان میں تھگلی لگی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۶۷

ـــ میں لیس نہیں دھنستی کہاوت .

بے رحم پر کسی بات (نرم گفتگو) کا اثر نہیں ہوتا .

اس سنگ دل سے ہوتی نہیں راہ کیا کروں
پتھر میں لیس دھنستی نہیں آہ کیا کروں

۱۸۴۳ طبقات الشعراء ، لتار (امان اللہ معداں) ، ۳۸۸

ـــ نچوڑنا محاورہ (قدیم) .

سنگ دل کو رحم دل بنانا ؛ ممسک سے فیض اٹھانا .

رقت آئی نہ تجھے حال پہ میرے سچ ہے
ہو جو پتھر اوسے کیا کوئی نچوڑے پتھر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۲

ـــ نہیں پگھلتے کہاوت .

۱. سنگ دل کو رحم نہیں آتا .

نرم کیوں کر ہو خدایا وہ بت سنگیں دل
آج تک ہم نے نہیں دیکھے پگھلتے پتھر

۱۸۳۹ نکہت (مخزن المحاورات ، ۲۵۱)

۲. کنجوس سے فیاضی کی توقع عبث ہے (نوراللغات ، ۲ : ۵۲) .

ـــ ہو جانا/ہونا محاورہ .

۱. سخت ہو جانا ، جم کر سخت ہو جانا ، بے حس ہو جانا .

رکھ کے اک سنگیں جگر کے عشق میں سینے پہ سل
سختیاں اتنی سہیں دل نے کہ پتھر ہو گیا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۳

۲. بھاری ہو جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

۳. دشوار ہو جانا ، مشکل ہو جانا (نوراللغات ، ۲ : ۵۲) .

۴. بت بن جانا ، خاموش ہو جانا ؛ بہرا بن جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۲) .

۵. بے رحم ہونا ، سنگ دل ہونا .
اگر نہیں رو سکتے تو اڑے کم بخت پتھر ہو .
۱۸۲۷ ہدایت الدوشین ، ۱۷
ان سب کو دیکھ کر پتھر ہو گیا ہوں .
۱۹۱۳ مرقع بلیجیم ، ۶۲
۶. اندھا ہو جانا ، بے کار یا نکما ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۲) .
۷. بے حس ہونا .
جینے یہ مرے عشق خدا جس کو نہیں ہے
پتھر ہے محبت کا مزا جس کو نہیں ہے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۴

پتھرا/پتھرا (فت پ ، سک تھ/ ، شد تھ بفت) .
(الف) امذ .
۱. رک : پتھر (۱) .
لڑکوں سے لگا دیوے ہے پتھرا آکے سارو
ہم اس کی طرف جب گئے دیوانہ بنایا
۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۵۲
۲. ایک طرح کا پتھر کا وزن یا باٹ (پلاٹس) .
(ب) صف .
پتھر سے متعلق : رک : پتھر چوتھ ہونا .
[رک : پتھر + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت]

— چوتھ (— و اپن) امذ .
پتھراو ، پتھروں کی بوچھاڑ (مخزن المحاورات ، ۱۶۱) .

پتھرا جانا (فت پ ، سک تھ) ف ل .
۱. پتھر بن جانا ، بے حس ہو جانا ، خاموش یا ساکت ہو جانا .
تکتے تکتے راہ اس کی تم بھی کیا پتھرا گئیں
اب پلک سے کیوں پلک اے چشم تر ملتی نہیں
۱۸۳۴ دیوان رند ، ۲ : ۲۶۶
بہت دیر تک مستقیم کا ضمیر اس کو سرزنش کرتا رہا ، مستقیم بالکل پتھرا گیا .
۱۹۵۵ منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۵۱
۲. (آنکھوں کا) چندھیا جانا ، دیکھنے سے معذور ہو جانا ، بینائی جاتی رہنا ، بے نور ہو جانا .
حیرت حسن سے پتھرا گئیں آنکھیں میری
وہ رہا سامنے لیکن میں دیوار رہا
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۵۵

پتھرا دینا (فت پ ، سک تھ) ف م .
پتھر بنا دینا ، بے حس و حرکت کر دینا .
پتھرا دیا جلوے نے ترے چشم صنم کو
چکرا دیا غمزے نے ترے طوف حرم کو
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۹

پتھرانا (فت پ ، سک تھ) ف ل .
۱. پتھر کی حالت اختیار کر لینا ، سخت ہو جانا .
گر پلک جھپکے شرر نکلیں بجائے اشک گرم
آنکھ پتھرا کر عجب کیا ہے اگر چقماق ہو
۱۸۸۰ قلق (نور اللغات ، ۲ : ۵۲)
ہماری یہ ساری باقیات پتھرائے ہوئے الّوؤں ، درختوں ، جانوروں ، . . . سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتیں .
۱۹۵۱ وادیٔ سندھ کی تہذیب ، تمہید ، ع
۲. رک : پتھر ہو جانا معنی نمبر ۲ .
اے ذیر جلوہ رحم کہ مانند آئنہ
پتھرا چلی ہیں چشم مری انتظار سے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸۲
کیا بہانہ جو کافر نے بت پرستی کا
تو عین وصل میں پتھرائیں پتلیاں میری
۱۸۵۸ امانت (نور اللغات ، ۲ : ۵۳)
[رک : پتھر + ا : ۱ ، لاحقۂ مصدر]

پتھراو/پتھراؤ (فت پ ، سک تھ/و مج) امذ .
پتھر برسانے کا عمل ، سنگ باری .
کبھی لا لا مجھے دیتے ہو اپنے ہات سے پیالا
کبھی تم شیشۂ دل پر مرے پتھراو کرتے ہو
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۹۷
پتھراو سے نہ ہاتھ اٹھانا تو زینہار
اے بت ترے دوانے کی تعزیر سنگ ہے
۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۷۳
اعتراضات کے پتھراو نے فلسفے کی عمارت کو بہت کچھ متزلزل کر دیا .
۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۴۱
ف : کرنا ، ہونا .
[پتھرانا (رک) سے]

پتھرنا (۱) (فت پ ، تھ ، سک ر) ف م .
اوزاروں کو پتھر پر رگڑ کر تیز کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۰) .
[۰ : پتھر + نا पत्थर + ना]

پتھرنا (۲) (فت پ ، تھ ، سک ر) امذ .

بچھونا ، سیج (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۰۰) .

[س : پرستری प्रस्तरण]

پتھروٹا (فت پ ، سک تھ ، و لین) امذ .

۱. کنول ، اوکھلی کی قسم کا پتھر سے بنا ہوا پیالہ نما ظرف جس میں مسالا وغیرہ پیستے ہیں (ا پ و ، ۳ : ۱۳۱) .

۲. پتھر کی کونڈی یا ہندولا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۸) .

[پتھر + وٹا (= بٹا) (رک)]

پتھروٹی (فت پ ، سک تھ ، و لین) امث .

پتھروٹا (رک) کی تصغیر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۸) .

پتھروڑا (فت پ ، سک تھ ، و لین) امذ .

رک : پتھورا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۰۰) .

[ہ : پاتھنا (رک) سے]

پتھری (۱) (فت پ ، سک تھ) امث .

۱. سنگریزہ ، پتھر کا ٹکڑا .

بنئے سے کہا کہ . . . ار پتھری کو لعل سمجھ کر غور سے دیکھ .

۱۸۸٦ حیات سعدی ، ۸۵

تمام زمین پر سیاہ پتھریاں پھیلی ہوئی تھیں .

۱۹۱۲ روز نامچۂ سیاحت ، ۲۸۵

۲. ایک قسم کی بیماری جس میں مثانے یا گردے میں سخت مادہ جم کر سنگریزوں کی شکل اختیار کر لیتا ہے جس سے پیشاب میں رکاوٹ اور تکلیف ہوتی ہے ، سنگ مثانہ .

حسین علی اس وقت ایسا نکل گیا جیسے پتھری نکل جاتی ہے .

۱۷۹۷ لطائف السعادت ، ۳۲

جو کسی کو سنگ مثانہ کا عارضہ ہو یعنی پتھری تو اس کی دوا یہ ہے .

۱۸۳۸ مفید الاجسام ، ۳۷

فرماتے تھے کہ جو ریزہ پتھری کا نکلتا ہے اس میں بڑی لذت محسوس ہوتی ہے .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۹٦

۳. (i) (سان گری) قدرتی یا مصنوعی پتھر کی حسب ضرورت ایسی سلی یا پٹی جس پر ہتھیار کی دھار کو گھس کر گھلایا اور چکنایا جائے ، نیز وہ پتھری جس کے چورے کو لاکھ میں ملا کر سان بناتے ہیں جس پر ہتھیاروں کی دھار تیز کی جاتی ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۹٦ ؛ شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۰۰) .

(ii) استرے کی دھار تیز کرنے کی کرنڈ کی بنی ہوئی سلی (ا پ و ، ۳ : ۹۶ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۸) .

۴. وہ پتھر کا ٹکڑا جسے رگڑنے سے آگ نکلتی ہے ، چقماق .

خواجہ چن کر لکڑیاں لائے چکمک پتھری سے آگ نکالی کباب تیار کر کے نوش کیے .

۱۸۹۷ طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۲۸۱

۵. پوٹا ، سنگ دانہ جو مرغ وغیرہ کے پیٹ میں ہوتا ہے (اس میں وہ پتھر وغیرہ آ کر جمع اور ہضم ہوتے ہیں جو وہ دانے کے ساتھ کھا جاتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۸) .

٦. کسوٹی ، سونا چاندی کسنے کا پتھر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۸) .

۷. ایک قسم کی گھاس جو پتھر پر اگتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

۸. کٹورے یا کٹوری کی شکل کا پتھر کا بنا ہوا کوئی برتن (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۰۰) .

۹. ایک قسم کی مچھلی (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۰۰) .

مچھلیوں کے ذکر میں پڑھن ، روہو ، سلدری ، سوری ، لینگرا ، سینگی ، پتھری . . . کے نام گنا جاتا ہے .

۱۹۷۵ ماہی وارد ، (۵) ۱ : ۱۸٦

۱۰. جائفل کی قسم کا ایک درخت (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۰۰) .

[رک : پتھر + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و نسبت]

— لگانا محاورہ .

استرے کی دھار کو پتھری پر گھس کر تیز کرنا (ا پ و ، ۳ : ۹٦) .

ملّن (استرے کو پتھری پر لگائے ہوئے) میرا اناڑی پن تو جب ہوتا کہ اس کی چیٹنا درست ہوتی .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۳

پتھرے (فت پ ، سک تھ) امذ (قدیم) .

۱. پتھرا (رک) کی جمع .

میں کہا پستاں ترے ہیں سخت خوب

مسکرا کر بولا کہ پتھرے ہیں خوب

۱۷۸۰ گل عجائب ، ۱۰۷

۲. پتھر (رک) کی جمع .

میر کے زمانے میں پتھروں کی جگہ پتھرے بھی بولتے تھے .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ٦ : ۲۰۹

۳. پتھر ، رک : پتھرے مارنا .

— مارنا محاورہ .

رک : پتھر مارنا .

یہاں جاتا پھول مارتا تو بکارے ، ان جاتا پتھرے مارے تو دم نہیں مارتے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۸

لے بلا سب کودکاں ہمراہ کو
پتھرے مارے تھے رسول اللہ کو

۱۸۳۸ صراط مستقیم ، ۵۳

پتھریا (فت پ ، سک تھ ، کس مج ر) صف .

وہ زمین جس میں سے کنکر نکلتا ہے (رسالہ علم فلاحت ، ۸) .

[ا : پتھر + یا ، لاحقۂ صفت]

پتھریل/پتھریل (فت پ ، سک تھ ، ی لین/ی مج) صف .

رک : پتھریلا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

[رک : پتھر + ا : یل ، لاحقۂ صفت]

پتھریلا (فت پ ، سک تھ ، ی مع) صف ؛ مث : پتھریلی .

جس میں پتھر ملا ہو ، کنکریلا ؛ پتھر کا .

ریتلی زمینیں ، پتھریلی زمینیں ، ٹیلے . . . . ان کے جھنڈ ہیں .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۲

اب وہ شہر کی ایک تنگ اور پتھریلی سڑک پر گزر رہی تھی .

۱۹۳۵ موت سے پہلے ، ۲۵

[رک : پتھر + ا : یلا ، لاحقۂ صفت]

پتھڑا (فت پ ، سک تھ) امذ .

ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ جو سخت زمین میں پایا جاتا ہے ، اس کی چار قسمیں : تیلیا ، ازکر ، شش کار اور بھوبی ہیں (ماخوذ : تریاق مسموم ، ۲۵ و ۲۶) .

[مقامی یا رک : پتھر + ا : ڑا ، لاحقۂ صفت]

پتھک (فت پ ، کس تھ) صف .

۱. مسافر ، راہ رو ، راہ دکھانے والا ، راہ بر (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

۲. مختصر قیام کرنے والا (پلیٹس) .

[س : پتھک पथिक]

— آشرے (— سک ش) امذ .

مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ ، دھرم شالہ ، مسافر خانہ ، کارواں سرا ؛ انتظار گاہ (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۰) .

[پتھک + آشرے (= آشرم (رک)]

— گرہ (— کس گ ، ر) امذ .

رک : پتھک آشرے (پلیٹس) .

[پتھک + س : گرہ गृह]

— ہین (— ی مع) صف .

غیر آباد ، ویران ، سنسان (سڑک ، سرائے وغیرہ) (پلیٹس) .

[پتھک + س : ہین हीन (= برباد ، چھوڑنا)]

پتھکا (فت پ ، کس تھ) امث .

منقی ، انگوروں کی شراب (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۰) .

[س : پتھکا पथिका]

پتھل / پتھّل (فت پ ، تھ / شد تھ بفت) امذ .

رک : پتّھر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۰ ؛ پلیٹس) .

[س : پرستر प्रस्तर]

پتھن (فت پ ، کس تھ) امذ .

راستہ ، راہ ، دوزخ کا ایک طبقہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۴ ؛ پلیٹس) .

[س : پتھن पथिन]

پتھنا (فت پ ، سک تھ) .

(الف) ف ل .

گوبر کے اپلے بننا ، تھپنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۸) ؛ رک : پتھا جانا (نوراللغات ، ۲ : ۶۳) .

آج کے پتھے آج نہ جلیں اور آج کا بویا ہوا بیج آج ہی پھل نہ لائے .

۱۹۱۱ یادگار تمدن ، ۱۰

(ب) ف م .

۱. گوبر کے اپلے بنانا ، تھوپنا (نوراللغات ، ۲ : ۶۳) .

۲. خوب مارنا ، مار مار کر دھن دینا .

اس وقت . . . تم نے آزاد کا نام لے لے کر وہ وہ سنائی کہ میں جھلا جھلا کر رہ گیا ، لے اس وقت پتھوں آپ کو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۳

[ہ : پتھنا पथना]

پتھنار (فت پ ، سک تھ) امث .

(عملاً) گوبر کے اپلے بنانا یا تھاپنا ، راتھنا پیٹنے یا مارنے کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۰) .

[ہ : پتھنار पथनार]

پتھواری (فت پ ، سک تھ) امث .

وہ جگہ جہاں اپلے پاتھے جائیں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

[پتھ ، پتھنا (رک) سے + ا : واری ، لاحقۂ ظرف]

پتھورا (فت پ ، و لین) امذ .

وہ جگہ جہاں اپلے پاتھے جاتے ہیں ، گوبر پاتھنے کی جگہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۱) .

[پتھ ، پتھنا (رک) سے + ا : را ، لاحقۂ ظرف]

پتھی (ضم پ ، شد تھ) امث .

پیاز کی آنٹی (نوراللغات ، ۲ : ۵۳) ؛

[رک : پوتھی]

پتھیا (فت پ ، سک تھ) امث .

۱. بڑی قسم کا ایک درخت ، لاط : Terminalia chebula یا T. citrina (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

۲. سنسکرت عروض (چھند) کا ایک وزن (پتھیا) یا بحر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۶ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۱) .

۳. بن ککوڑا ؛ سونڈھنی ؛ چرمٹا ؛ کنگا ؛ سڑک ، راہ ، راستہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۱) .

[س : پتھیا पथ्या]

پتھیا (ضم پ ، سک تھ) امث .

رک : پتھیاں (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۴) .

پتھیاں (ضم پ ، سک تھ) امث ، ج .

زیر زمین پیدا ہونے والی نبات کی جڑ (مثلاً پیاز ، لہسن ، اروی وغیرہ کی) .

میں بازار سے بڑی ارویاں چھانٹ کر لاتا ہوں پتھیاں نہیں لیتا .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۳۴

[رک : پتھی]

پتھیر (فت پ ، ی مج) امذ .

اینٹیں پاتھنے کی جگہ ، وہ قطعۂ اراضی جہاں کی مٹی لے کر اینٹیں تیار کی جائیں (اپ و ، ۱ : ۸۰) .

[پتھ ، پتھنا (رک) سے + ا : یر ، لاحقۂ ظرف]

پتھیرا (فت پ ، ی مج) امذ .

کچی اینٹیں تھاپنے والا ، سانچے کے ذریعے اینٹیں تیار کرنے والا .

پتھیرے ، کٹیے ، آرا کشوں کو پیشگی روپیہ بغیر کافی اطمینان کے نہ دینا چاہئے .

۱۱۳۹ انجنیرنگ بک ، ۳۲

[پتھ ، پتھنا (رک) سے + ا : یرا ، لاحقۂ صفت]

پٹ (۱) (فت پ) امذ .

۱. کواڑ ، دروازے (یا کھڑکی) کا ایک تختہ یا پلا ؛ (مجازاً) دروازہ ، پردہ وغیرہ .

نین کی پتلی میں اسے سری جن ترا مبارک مقام دستا
پلک کے پٹ کھول کر جو دیکھوں تو سجہ کوں ماہ تمام دستا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۲

پٹ کی چول اکھاڑ کر دیکھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۰

آج دو دن سے کھڑکی کا پٹ نکل گیا ہے .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۲

۲. نقاب ، گھونگٹ ، دوپٹے یا چادر وغیرہ کا کنارہ ، پلا جو منھ چھپانے کے لیے عورتیں آگے کی طرف کھینچ لیتی ہیں ؛ آڑ ، اوٹ ، دوپٹہ .

اوٹھی وہیں چھبیلی ہمدم جلوہ کر
گھونگٹ پٹ میں مکھ جیوں بدلی میں چندر

۱۶۴۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۵۰

ایک عورت ادھیڑ . . . . . . پیلا پٹ اوڑھے ، ہنستی ہوئی سامنے آئی .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۷۷

ہوئی کچھ اس کسک کے ساتھ جنبش قلب شبنم میں
عروس غنچہ نے گھونگٹ کا پٹ با چشم نم کھولا

۱۹۳۸ سرود و خروش ، ۱۰۳

[س : پٹن पट्ट]

ـــ اُدھلنا ف ل .

رک : کواڑ بند کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

ـــ اُڑکنا ف ل .

رک : پٹ اُدھلنا (پلیٹس) .

ـــ بھیڑنا ف م .

دروازہ بند کرنا ، کواڑ بھیڑنا .

باتوں سے دل کو تھام کے چوکھٹ پہ گر پڑی
پٹ بھیڑنے میں اس کا جو بازو نظر پڑا
۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۲ : ۵۳)

شرم آئی انہیں پاس بلاتے ہوئے مجھ کو
پٹ بھیڑ دیے دیکھ کر آتے ہوئے مجھ کو
۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۳

— جوڑ (— و مج) صف .

ایسے قلعے جن کی چھتیں ، فرش وغیرہ ایک دوسرے سے متصل ہوں یا برابر برابر دروازوں والے قلعے .

عمارتیں سر بفلک ایک سے ایک مرصع اور مرتفع مثل پٹ جوڑ قلعوں کے دو رویہ کھڑی ہیں .
۱۹۶۶ انشائیے ، ۲۰

[پٹ + جوڑ ، جوڑنا (رک) سے]

— کھولنا ف م .

۱. دروازہ کھولنا .

میت اس در سے گئی میری تو اس شوخ نے ہائے
کبھی پٹ کھول دیا اور کبھی چھپ کر دیکھا
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۳۰

اک زن کم رو سحر کو آئنے کے سامنے
ہات میں کنگھی لیے کھڑکی کا پٹ کھولے ہوئے
۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۵۱

۲. گھونگھٹ اٹھانا ، نقاب ہٹانا .

اب کبھی مجھ سے نہ روٹھا ہوا دل بولے گا
اب تصور کسی گھونگٹ کے نہ پٹ کھولے گا
۱۹۳۹ سموم و صبا ، ۹۵

— لگانا محاورہ .

دروازہ بند کرنا ، کواڑ بھیڑنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

— مارنا محاورہ .

رک : پٹ اڈھانا (پلیٹس) .

پَٹ (۲) (فت پ) امذ .

رک : پاٹ (۳) ، تخت وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳) .

راجہ ہے تو پٹ اور بھی گیان
ہر جا ہے تو گھٹ اور بھی گیان
۱۶۰۰ من لگن ، ۵۴

— دیوی (— ی مج) امث .

رک : پٹ رانی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

[پٹ + دیوی (رک)]

— رانی امث .

بادشاہ یا رانی کی پہلی بیاہتا ملکہ یا رانی جو بالعموم مہارانی کہلاتی تھی .

زمین و آسمان زیر و زبر ہو جائیں ممکن ہے
مگر یہ غیر ممکن ہوں لنکا کی پٹ رانی
۱۹۳۶ حرف نا تمام ، ۳۴۰

[پٹ + رانی (رک)]

پَٹ (۳) (فت پ) امث .

عرض ، چوڑائی ، (مجازاً) وسعت کائنات ، رک : پاٹ (۱) .

زمیں سبز آسمان سبز اس طرف سبزہ ادھر سبزہ
ہری پٹ پر دکھائی دے گی آبادی و ویرانی
۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۵۳

[س : پٹّ पट्ट]

پَٹ (۴) (فت پ) امث .

گھیری زینے کی سیڑھی (ا پ و ، ۱ : ۱۰۹) .

[مقامی]

پَٹ (۵) (فت پ) امث .

ایک قسم کی پہاڑی بکری جس کا اون نہایت نرم ہوتا ہے اسی اون سے پٹو تیار ہوتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۹۳) .

[رک : پٹّو]

— پشمینہ (— ف پ ، سک ش ، ی مع ، فت ن) امذ .

عمدہ قسم کا موٹا اور خود رنگ اونی کپڑا ، پٹو (ا پ و ، ۲ : ۹۳) .

[پٹ + پشمینہ (رک)]

پَٹ (۶) (فت ، پ) امذ ؛ نیز پٹّ .

۱. نقاش کا تختہ یا پٹی ، نیز دھات کا پتر جس پر حکم شاہی کندہ کیا جائے ؛ دستاویز ، وثیقہ ، شاہی فرمان جو پتر یا پتھر پر کندہ ہو ؛ بیٹھنے کی جگہ ، کرسی ، گدی ، تخت ؛ ریشم کا کپڑا ؛ زخم یا چوٹ پر باندھنے کی پٹی یا بند ؛ قدیم ایرانی دستار جو بادشاہ پہنتے تھے ، ہوپ کا مخروطی کلاہ یا تاج ، مرصع تاج جو مرد یا عورتیں پہنتی ہیں ، دھیم ، طرۂ امتیاز ، کلغی ، سر پیچ ؛ دھجی ، کترن ؛ ایک پودا جس کے ریشوں سے سن بنتا ہے ، نیز موٹا کپڑا ، تھیلے اور رسی تیار ہوتی ہے ، ریشۂ سن ، لاط : Coachorus olitorius (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

۲. جرونجی کا پیڑ ؛ کپاس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۲۳) .
۳. شطرنج یا چوپڑ کھیلنے کا کپڑا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .
۴. وہ تصویر جو زیارت کو آنے والے پجاری کو مندروں سے ملتی ہے ؛ چھپر چھان ؛ سر کنڈوں وغیرہ کا بنا ہوا وہ چھپر جو ناؤ یا بہلی کے اوپر ڈال دیا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۳) .

[س : پٹ یا پٹ पट یا पट्ट]

ـــ بندھک (ـــ فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ .

۱. رہن ، گروی ، کفالت ؛ ضمانت ، وعدہ ، اقرار (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .
۲. رک : بٹاون رہنی .

کبھی یہ اقرار ہوتا ہے کہ مرتہن اتنے عرصہ تک قابض رہ کر بغیر لئے زر رہن کے چھوڑ دے اس کو پٹ بندھک کہتے ہیں .
۱۸۶۳ انشاے بہار بیخزاں ، ۸۲

[پٹ + بندھک (رک)]

ـــ منڈپ (ـــ فت م ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

کپڑے کا گھر ، ڈیرہ ، خیمہ (ہندی اردو لغت ، ۱۳۹) .

[پٹ + منڈپ (رک)]

پٹ (۵) (فت پ) امذ .

۱. کسی چیز کے گرنے کی آواز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۹ ؛ نور اللغات ، ۲ : ۵۳) .
۲. (تابع کے طور پر مستعمل) تُرت ، اسی دم ، فوراً ، (بیشتر ، جھٹ ، یا چٹ کے ساتھ جیسے : جھٹ پٹ ، چٹ روٹی پٹ دال ، چٹ کبھی پٹ کرے ، چٹ منگنی پٹ بیاہ وغیرہ) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۳) .
۳. جوتی مارنے کی آواز (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

[س : پٹ पटत]

ـــ پٹ (ـــ فت پ) م ف .

۱. کسی چیز کے متواتر گرنے یا ٹکرانے اور مارنے کی آواز؛ مسلسل ، لگاتار .

ہجر ترے سوں اے پری پیکر
اشک پڑتے ہیں چشم سیں پٹ پٹ
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۶۴

ٹپکتے اشک ہیں جس طرح میرے ابر مژگاں سے
کبھی برساتی بوندیں اس طرح پٹ پٹ نہیں پڑتی
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۷

اگر تم انھیں پکڑ کر ہلا دو تو سب قطرے پٹ پٹ زمین پر گر جائیں گے .
۱۹۰۹ حرز طفلاں ، ۱۲۳

۲. توقف اور جھجک کے بغیر ، تڑاق پڑاق ، فوراً ، بلا تاخیر .

وہ پٹ پٹ غیر سے کرتے ہیں باتیں سامنے میرے
گریں کیونکر نہ میرے اشک حسرت آنکھ سے پٹ پٹ
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۸

دائی جو میرے ساتھ رہیں گی اور ہر بات میں پٹ پٹ بولیں گی ، پھر مجھے کہاں تاب ہو گی .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۶۳

اف : کرنا ، بولنا .

[پٹ + پٹ]

ـــ دینا محاورہ .

بچے کی پٹائی کرنا ، بچے کو مارنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

ـــ دینی سے م ف .

رک : پٹ سے .

چھیڑ تو دیکھ پٹاخے کی طرح انشا نے
یوں دکھا کر مجھے پٹ دینی سے پھوڑا کاغذ
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۳

ـــ سے م ف .

۱. (گرنے کی) آواز کے ساتھ ، دھم سے .

کٹھوری مزدور کے سر پر سے اتاری ، اس میں سے پٹ سے ایک چھپکلی نیچے گری .
۱۹۲۸ آخری شمع ، ۲۷

۲. تڑاق سے ، یکایک .

بول اٹھی دل پذیر بھی پٹ سے
ڈھنگ ان سردیوں کے دیکھ لیے
۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۵۸

ایک بی بی . . . سے ضبط نہ ہو سکا پٹ سے بول اٹھیں —
۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۳۳

فوراً ، اچانک .

چھینک اتنے میں اس ہوئی پٹ سے
تخت سے یہ اتر پڑی جھٹ سے
۱۸۵۷ بحر الفت ، ۴

جونہی صاحبزادی پلنگ پر لیٹیں پٹ سے آنکھ لگ گئی .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۳

پٹ (۸) (فت پ) مف .

۱. اوندھا ، الٹا (چت کا نقیض) .

قمری عبث تو سرو کے ، جوں نٹ ہے بانس پر
ہوتی کبھی نہ چت نہ کبھی پٹ ہے بانس پر
۱۸۳۰ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۴۳
جب انھوں نے اسے پٹ لٹکا دیا تو مجوسی نے . . . کوڑے مارنا شروع کیا .
۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۸۸

۲. (مجازاً) بد فعلی کرانے والا مرد ، گانڈو (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

۳. برباد ، تباہ ، ملیا میٹ .
مصالحہ پیسا تو چولھا اوندھا ، پانی گرم کیا تو روٹی تکڑا پٹ .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۱

۴. (مجازاً) (مقصد کے) ناموافق ، منافی ، الٹا (چت کے ساتھ مستعمل) .
ہم لوگ گنوار ہیں اپنی طبیعت سے کوئی بات اٹھا دینگے تو نہ جانے چت پڑے یا پٹ .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۷۸

۵. (پہلوانی) کشتی میں اوندھے پڑجانے کی حالت (اب و ، ۸ : ۲۲) .

[س : پٹ पट]

— پڑنا محاورہ .

۱. (تدبیر وغیرہ کا) کارگر اور مؤثر نہ ہونا ، ناکام ہونا ، خلاف مراد ہونا .
ہم تدبیر بتائیں جو پٹ پڑے تو نام نہ رکھوں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۹
ایسی کوشش کرنا کہ پٹ نہ پڑنے پائے .
۱۹۳۳ انور ، ۳۹

۲. (سپاہ گری) تلوار کا پہلو یا سینے کے بل گرنا .
دیتہ شقی نے ڈھال پہ مارا تو پٹ پڑا
ضربت پڑی کہ گنبد دوار پھٹ پڑا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۹
میں سر جھکا کے آگے بڑھا بھی تو کیا ہوا
تلوار پٹ پڑی مرے قاتل کے ہاتھ سے
۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۲

— تال امذ .

موسیقی کی وہ تال جو ہاتھ پر تالی مار کر لگائی جاتی ہے .
پشتو ، نو بحر ، قوالی . . . داستان ، خمسہ ، فرودست قید ، پہلوان ، پٹ تال ، چپک تال .
۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۹۱
[پٹ + تال (رک)]

— داب امث .

سنگ بستہ چنائی کی عمودی لگائی جانے والی سلوں یا پتھروں کی روک کا بند جو ایک پٹ پتھر سے کیا جاتا ہے (اب و ، ۱ : ۶۱) .

[پٹ + داب (رک)]

— کرنا محاورہ .

خراب یا برباد کر دینا ، اجاڑ دینا ، الٹا یا اوندھا کر دینا .
سکھاتے ہیں تقلید انگلش جو آپ
کہیں مفلسوں کو نہ پٹ کیجیے
۱۸۹۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۲۳
لو بھلا آدمیوں پر چھوڑ دینے سے بھی کہیں کام ہوتا ہے ، یہ تو سب پٹ کر کے رکھ دیں .
۱۹۵۳ پیر نا بالغ ، ۵۸

— گھسیٹنی (—فت گھ ، ی مج ، سک ٹ) امث .

(پہلوانی) حریف کو اوندھے منھ زمین پر گرانے ، چت کرنے یا اس کے پیچھے جا کر اسے اپنی سپر بنانے کے داؤں کا نام .
یہاں صرف پٹ گھسیٹنی کے چند طریقے لکھے جاتے ہیں .
۱۸۳۶ رسالہ بانک بنوٹ ، ۴۰
[پٹ + گھسیٹنی ، گھسیٹنا (رک) سے]

— لگانا محاورہ .

پانی میں منھ کے بل لیٹ کر تیرنا یا غوطہ لگانا .
دریا پر برسات میں تیراکی کے میلے ہوتے . . . کوئی کھڑی لگاتا کوئی چت کوئی پٹ لگاتا .
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۵

— لینا محاورہ .

(پہلوانی) حریف کی پشت یا کمر پکڑ کر اسے اوندھے منھ زمین پر گرا دینا .
جب جالی دے کر داہنی یا بائیں طرف آئے تو کشتی کے پینچ مثل پولیاں یا پٹ لینا . . . وغیرہ ہو سکتے ہیں .
۱۸۳۶ رسالہ بانک بنوٹ ، ۳۰

— مونڈی (— و مج ، مغ) صف ؛ ~ پٹ منڈی .

سر جھکانے (قدیم اردو کی لغت ، ۶۳) .
[پٹ + مونڈی (= منڈی) (رک)]

ـــ ہوجانا/ہونا محاورہ.

۱. اوندھا پڑنا ، پیٹ کے بل لیٹنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

۲. بند ہوجانا ، تباہ و برباد ہو جانا .

سارا گھر اوندھا اور کارخانہ پٹ ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۵۵

۳. (آنکھ کے ساتھ) آنکھ جاتی رہنا ، اندھا ہو جانا .

کہیں ہاتھ چوک جائے تو آنکھ نہ پٹ ہو جائے .

۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۸۲

۴. آموختہ بھول جانا .

سب لکھا پڑھا پٹ ہو گیا .

۱۸۷۹ ہندوستانی انگریزی لغت ، فیلن ، ۲۳۹

پَٹ (۹) (فت پ) امث .

۱. ٹانگ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۳) .

۲. (پہلوانی) ایک داؤں جس میں حریف مقابل کی ٹانگ پر اپنی ٹانگ مارتا ہے .

داؤں دراصل تین قسم کے ہوتے ہیں اوپر کے داؤں ، مقابل کے داؤں اور نیچے کے داؤں . . . . مقابل داؤں : جو کہ مقدار میں گیارہ ہیں کچھ ، پٹ ، ڈھاک . . . اور چیراس .

۱۹۶۲ رستم زماں گاماں ، ۱۹۵

۳. کشتی کا ایک پینچ جس میں پہلوان اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کے آنکھوں کی طرف اس لئے بڑھاتا ہے کہ وہ سمجھے کہ میری آنکھوں پر تھپڑ مارا جائے گا اور پھر پھرتی سے جھک کر اس کے دونوں پیر اپنے سر کی طرف کھینچ کر اسے اٹھا لیتا اور گرا کر چت کر دیتا ہے یہ پینچ اور بھی کئی طریقے سے کیا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۳) .

[مقامی]

ـــ گُھسنا محاورہ.

رک : پٹ لینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۳) .

ـــ لینا محاورہ.

(کشتی) پٹ نامی داؤں کرنے کے لیے حریف کی ٹانگ اپنی طرف کھینچنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۳) .

پٹ (۱۰)

بنجر ، ویران ، اجاڑ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

[س : پت یا پتت पत یا पतित]

ـــ پر/پڑ (ـــ فت پ) حف ؛ امذ ~ پٹ پڑا .

۱. چٹیل اور ہموار میدان ، اُجاڑ ، بنجر ، ریگستانی ، بغیر درختوں کے .

کسی پٹپڑ میدان میں ایک مسافر (رستہ) بھول گیا تھا .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۱۳۲

ہر طرف یا پٹپڑ میدان ریگ کے تودے اور یا درختوں کے گھنے جنگل تھے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۳ : ۳۸۹

۲. گیلی زمین جو بارش یا سیلاب کے بعد پھٹ جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶ ؛ پلیٹس) .

۳. وہ زمین جو دریا کی طغیانی کے بعد قابل زراعت ہو جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

۴. برابر ، ہموار ، یکساں .

تعطیل میں پڑھا ہے پڑھا پٹ پڑ کر دیا .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۲ : ۵۵

۵. بڑا کھلا میدان جہاں فوج قیام کر سکے (آ ب و ، ۶ : ۳۳) .

[پٹ + پر/پڑ (رک)]

ـــ پڑا امذ .

رک : پٹ پڑ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

ـــ پڑ کی ناو امث .

بیل گاڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

پَٹ (۱۱) (فت پ) امذ .

رک : پٹ ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ بیجنا (ـــ ی مع ، سک ج ، ی مع) امذ .

۱. ایک چھوٹا سا پروانہ جس کی دم رات میں رہ رہ کر چمکتی ہے ، جگنو .

پٹ بیجنا ، کرمک شب تاب .

۱۸۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۰۹

جب جہاز چلتا ہے اس کے چلنے کی لہر میں ہزاروں جانور . . . پٹ بیجنے کی طرح چمکتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۸۸

اس کے آگے بھلا سامان روشنی ایسا ہے جیسا پٹ بیجنا سورج کے آگے .

۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۲

۲. بلور کی قسم کے دو رنگے پتھر کا نگ جس کی اوپر کی سطح سفید اور نیچے کی سرخی مائل ہوتی ہے اس پتھر کا بنا ہوا نگ اصطلاحاً پٹ بیجنا کہلاتا ہے (ا ب و ، ۳ : ۵۲) .

[س : پٹ + ویجن + کہ पत + बीजन + कः]

پِٹ (۱) (کس پ)

پیٹ (رک) کا مخفف ؛ تراکیب میں مستعمل .

— بھرا/بھری (— فت بھ) صف ، مذ .

رک : پیٹ بھرا (نوراللغات ، ۲ : ۵۵)

من دو من سیکڑا پیداوار گانو سے اس کو چھوڑ دے کہ اس کو بجھانہ میں پٹ بھری کہتے ہیں .

۱۸۳۶ کیت کرم ، ۵۵

[پٹ + بھری ، بھرنا (رک) سے]

— پُچھنا (— ضم پ ، سک چھ) صف ، امذ .

وہ بچہ جو سب اولاد کے بعد پیدا ہو ، آخری بچہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸)

[پٹ + ا : پوچھن (— صفا کرنا) + ا ، لاحقۂ صفت]

پِٹ (۲) (کس پ) امذ .

۱. پٹارا ، صندوق ، توکری ؛ سور ؛ بھوڑا ؛ چھت ؛ مکان ؛ چھاجن (ہندی اردو لغت ، ۸۳ ؛ شبدساگر ، ۶ : ۲۹۹۷) .

۲. رک : پنک (شبدساگر ، ۶ : ۲۹۹۷) .

[س : پٹ पिटक]

پِٹ (۳) (کس پ) امذ .

تھیٹر کا سب سے نچلا درجہ جو گیلری کے آگے ہوتا ہے .

فیس داخلہ حسب ذیل ہوگی : باکس ۔۸۔۲ ، اسٹال ۔۰۔۲ ، گیلری ۔۸۔۱ ، پٹ ۔۰۔۱ .

۱۹۶۶ سہ ماہی اردو ، کراچی ، اپریل ، ۲۰۳

[انگ : Pit]

پِٹا (۴) (کس پ) امث .

رک : پیٹھ (پشت) .

— مِلّا (— کس م ، شد ل) امذ ؛ ~ پٹھ ملا .

(خیاطی) انگرکھے یا کرتے نیز کوٹ وغیرہ کا پچھلا حصہ جو پیٹھ پر رہتا ہے یا پیٹ کے اوپر کا حصہ جو تنے کے مقابل ہوتا ہے ، پچھوا ، پچھوائی ، رک : پٹھ ملا (اب و ، ۲ : ۱۲۸ ؛ شبدساگر ، ۶ : ۲۹۹۸) .

[پٹ + ملا ، ملنا (رک) سے]

پُٹ (۱) (ضم پ) امث ؛ امذ .

۱. آمیزش ، شائبہ ، بو باس ؛ چاشنی ؛ خمیر .

بغیر پٹ ، خمیر آمیز ، بتل کوں کر دکھلاؤں کا بیٹھے تی خاص .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰

یہ وہ کہانی ہے جس میں ہندی چھوٹ ، کسی اور بولی کا نہ میل ہے نہ پٹ .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱

وہ . . . حلوے میں لہسن کا پٹ دینے لگا .

۱۹۳۹ حکایت رومی ، ۱ : ۱۲

۲. چھینٹا ، ہلکا چھڑکاؤ .

پکاتے وقت اوپر سے پانی کا پٹ دیدینا .

۱۹۶۹ شبدساگر ، ۶ : ۳۰۳۸

۳. رنگ یا ہلکا میل ، ڈوب .

اس میں ایک پٹ لال رنگ کا دیدینا .

۱۹۶۹ شبدساگر ، ۶ : ۳۰۳۸

اف : پڑنا ، دینا ، لگنا ، ہونا .

[ہ : پٹ पुट]

— پھنسانا ف م .

(تارکشی) تار کا سرا بارے (بیدھ ، جنتری کا سوراخ) میں اٹکا چھوڑ دینا (اب و ، ۲ : ۱۸۰) .

پُٹ (۲) (ضم پ) امث ؛ ~ پٹھ .

گائے ، بکرے وغیرہ کی کمر کا حصہ یا اس کا گوشت (جو دم سے لمبائی میں اوپر کی طرف ہوتا ہے) (اب و ، ۳ : ۸۲) .

[س : پرشٹھ पृष्ठ]

پُٹ (۳) (ضم پ) امث ؛ ~ پٹو .

۱. کسی چیز کا سکڑاؤ یا تنگی ؛ تہ ؛ گڑھا ؛ گولائی ، دور ؛ گھوڑے کا سم یا ٹاپ ؛ دونا ؛ پتوں کا بنا ہوا گول گہرا برتن ؛ کٹورا یا دونے کی قسم کی کوئی چیز ، منہ بند برتن ، دوائیں پکانے کا خصوصی برتن ؛ پگھلانے یا گھلانے والی چیز ؛ ماون ، محلل ؛ اوڑھنا ، غلاف ، لنگوٹا ، انگوچھا ، ڈھکنا ؛ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

۲. خالی جگہ ؛ جانفل ؛ پارسل کی وہ جگہ جہاں مہر لگائی جاتی ہے (شبدساگر ، ۶ : ۳۰۳۹) .

۳. چادر .

دوسرے دن لالہ صاحب . . . پٹ بدل کر ٹھا کر داس کے دروازے پر پہنچے .

۱۹۱۶ کمسن بیوی مسن شوہر ، ۱۸

۴. گُندھے ہوئے آٹے کی گٹھلی (یا گٹھلیاں) جو آٹا گوندھتے وقت پانی ملانے اور مسانے کی غلطی کی وجہ سے پڑ جاتی ہیں (اپ و، ۳: ۱۲۳).

[س : پٹ पट्ट]

پَٹّا (۱) (فت پ) امذ : ~ پٹہ.

۱. ایک قسم کے فن سپہ گری کا نام جس کو پھری گدکے سے کھیلتے ہیں.

ظالم مرے جگر کوں کرے کیوں نہ پھانک پھانک
سیکھا ہے وو نگہ کا پٹا اور ادا کا بانک

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۲۹۹

کبھی بلائیں لیتی، پٹے کے سے ہاتھ ہلاتی.

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب، ۱۸۸

کچھ دوسری کسرتوں بنوٹ... پٹا... لٹھیتی میں مصروف ہیں.

۱۹۳۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۵۷

۲. پھری اور گدکا.

دو ابرو ہیں بچھوے وو خوں ریز ابرو   وو بانکی زلف مشکیں پٹا ہے

۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۹۲

ذرا تیغ قاتل کے آگے تو آئے   پٹا دور ہی سے ہلاتی ہے بجلی

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو، ۱۰۴

نظر بازوں میں پٹا اس نے کھیلا   وہ دنبالہ چشم تھا یا پٹا تھا

۱۹۰۵ داغ، یادگار داغ، ۱۳۲

۳. ایک قسم کی لمبی دو دھاری تلوار؛ ڈنڈا، لاٹھی، عصا؛ تختہ جس پر ہندو بیٹھ کر کھانا کھاتے یا پوجا پاٹ کرتے ہیں، پٹّا؛ چوڑی لکیر، دھاری؛ ایک قسم کی پہونچی؛ نصف چہرے کا کوئی رخ، یک رخی داڑھی؛ امریکی ایلوے کا پتا؛ چٹائی یا موٹے کپڑے کا لمبا ٹکڑا جو چوڑائی میں کم ہو؛ لگام کی ڈوری یا سربند؛ دلہن کا سہرا یا مکٹ (شبد ساگر، ۲: ۲۷۶۹؛ جامع اللغات، ۲: ۳۷؛ پلاٹس).

[س : پترک पत्रक]

— باز امذ؛ ~ پٹے باز.

۱. پٹا کھیلنے والا، لکڑی کھیلنے والا.

پٹہ باز سے سوال کیا جائے آپ پھکیت دکھائیے، جواب دے گا، میں نہیں جانتا.

۱۸۹۹ قوانین حربیہ و ضربیہ، ۷

کوئی نہیں جانتا تھا کہ وو کیت یا بنوٹیے یا پٹا باز یا اکنگ باز ہیں.

۱۹۱۴ مرقع زبان و بیان دہلی، ۳۲

۲. ایک قسم کا کھلونا جو ہلانے سے پٹا کھیلتا ہے، نٹ (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۹۹).

۳. ایک قسم کی آتش بازی.

وہ ساحر دور تک آتشبازی کے پٹے بازوں کی طرح لڑے.

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب (نوراللغات، ۲: ۵۴).

۴. (مجازاً) نخرے باز، عشوہ گر، ظاہردار، شیخی خور (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۱: ۳۷).

[پٹا + باز (رک)]

— بازی امث؛ ~ پٹے بازی.

پٹا باز (رک) کا فن یا کام.

پٹہ بازی سے چرخ گرداں کی   سر ہمارے ہیں گوئے میداں کی

۱۸۱۰ میر، ک، ۴۹۴

فن بانک بازی اور سیف بازی کے کمالوں نے پٹہ بازی کا ہنر قبل سے اختراع کیا ہے.

۱۸۷۴ عقل و شعور، ۳۳۷

— کے ہاتھ دکھانا/نکالنا محاورہ.

رک: پٹے کے ہاتھ دکھانا (جامع اللغات، ۲: ۳۷).

— کھیلنا محاورہ.

پٹے بازی کا فن دکھانا، پھری گدکے سے لڑنا.

چلے کھیلتے فیل اس کے پٹا
کہ جنبش میں جیوں برق بیچھے گھٹا

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا، ۳۱

نظر بازوں میں پٹا اس نے کھیلا
وہ دنبالۂ چشم تھا یا پٹا تھا

۱۹۰۵ داغ، یادگار داغ، ۱۳۲

— ہلانا محاورہ.

گدکے کی چوٹ کرنا، پھری گدکے کے ہاتھ دکھانا.

یہ آہ آتشیں جب چمکائے سیف اپنی
کیا تاب پھر ہلائے بجلی پٹا فلک پر

۱۸۵۹ کلیات ظفر، ۴: ۳۵

پِٹّا (۲) (کس پ) صف؛ بٹ: پٹی.

۱. (گرد و غبار وغیرہ سے) بھرا ہوا، بند، اٹا ہوا.

ان کا سرچشمۂ جوانمردی خاک نا انصافی سے پٹا رہتا ہے.

۱۸۳۸ بستان حکمت، ۳۳۲

مدتوں تک یہ چشمہ پٹا پڑا رہا.

۱۹۰۷ امہات الامہ، ۳۷

۲. (اسباب یا اشخاص سے) پُر، بھرا ہوا (اظہار کثرت کے لیے).

تمام دربار شاعروں سے پٹا پڑا تھا.

۱۸۸۷ سخندان فارس، ۱۳۶

تمام سمندر جہازوں سے پٹا پڑا تھا.

۱۹۰۳ مقدمہ ابن خلدون، ترجمہ، ۲ : ۱۵۵

[س : پٹ पट्ट یا ۱ : پٹا (رک) سے]

پَٹا (۳) (فت پ) امذ.

رک : کن پٹی، کن پٹا (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۶۹).

[س : پٹّ पट्ट]

پِٹا (کس پ) صف؛ مث : پٹی.

تراکیب میں مستعمل بطور جزو اول یا جزو ثانی جیسے کھِسا پٹا، لٹا پٹا، پٹا کٹا.

[۱ : پٹنا (رک) سے]

ـــ کُٹا (ـــ ضم ک) صف مذ؛ مث : پٹی کٹی.

پٹا ہوا، چوٹ کھایا ہوا، مار کھایا ہوا.

بڑ کے نیچے پہنچے، کیا دیکھتے ہیں کہ بڑی بی پٹی کٹی لوتھ ہوتھ پڑی ہیں.

۱۹۳۰ مضامین فرحت، ۲ : ۱۳۲

[پٹا + کُٹا، کُٹنا (رک) سے]

پَٹّا (۱) (فت پ، شد ٹ) امذ؛ ج ـ پٹّے.

۱. (چمڑے یا کپڑے وغیرہ کا) حلقہ جو پالتو جانور کے گلے میں ڈالتے ہیں، قلاوہ.

اوپر گدی مخمل کے ایک کتا لیٹا ہے اور پٹہ چودہ لعل کا زیب گلوے ناقص اس کے کا ہو رہا ہے.

۱۷۷۵ نوطرز مرصع، ۲۳۸

بارہ دانے لعل کے . . . پٹے میں نصب کر کر کتے کے گلے میں ڈال دیجے.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۱۸

جس کتے کے گلے میں پٹا نہ پڑا ہو گولی مار دی جائے.

۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی، ۳۷

۲. چپراس، وہ پیٹی جو چپراسی یا سپاہی کمر میں باندھتا یا کندھے سے لٹکاتا ہے، کمر کسنے کا چمڑا یا لوہا وغیرہ (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۹۹).

دونوں پلٹنوں کے نشان کے پٹے پرانے ہو گئے ہیں، نئے بنوا دیئے جائیں.

۱۹۳۰ بہادر شاہ کا روز نامچہ، ۱۷۲

۳. چمڑے یا سوت یا دھات وغیرہ کا فیتہ جو مشین کے ان پہیوں میں ڈالتے ہیں جن سے وہ چلتی ہے.

اس دھکے کو قبول کرنے کے لیے ہر ایک پلز شیفٹ پر ایک مضبوط پٹا لگایا جاتا ہے.

۱۹۳۳ آدمی اور مشین، ۱۱۱

۴. کامدار جوتی کا وہ کپڑا یا بانات کا وہ ٹکڑا جس پر کام بنا ہوا ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۹۹).

۵. گھوڑے کے چہرے کا ایک آرائشی ساز، سر بند (جس میں دیانہ، سرس، کباڑی، کن سرا، گل تھنی اور لکوا شامل ہیں)، پوزی؛ مہرہ، سرود آلی (اب و، ۵ : ۲۹).

پٹہ، ہیکل، پاکھر، کنٹھا، سنہری روپہلی جواہر جڑا.

۱۸۵۷ گلزار سرور، ۵

۶. (لباس) بچوں کے باندھنے کی چھوٹے پنے کی (سادی پھولدار ریشمی یا سوتی) دھوتی (اب و، ۲ : ۵۷).

۷. دری کا چوڑا حاشیہ جو متن سے مختلف رنگ کا ہوتا ہے (اپو، ۲ : ۱۰۳).

۸. ڈاب، پرتلا، تلوار باندھنے یا لٹکانے کا تسمہ، دبوال شمشیر (اپو، ۸ : ۳۳).

۹. (لکڑی یا لوہے وغیرہ کا) تختہ یا پترا، پتری.

ان مواقع میں جہاں رول کے پٹے بٹھانے کے لیے میخ ٹھونکی جاتی ہے، گرہ گانٹھ موجود نہ ہو.

۱۹۰۷ مصرف جنگلات، ۱۱۱

۱۰. خدمت گاروں کا نیگ جو شادی کے وقت دلہن والا اپنے سمدھی سے دلواتا ہے (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۵۰۰).

۱۱. ایک رسم جس میں زچہ کے میکے والے پٹا اور شیرینی لاتے ہیں ایک زچہ کی پیشانی اور دوسرا بچے کے سر پر باندھتے ہیں یہ پٹا سلمہ ستارے یا زردوزی کے کام سے بھی تیار کیا جاتا ہے.

اوس کے ماں باپ کے گھر کا پٹا جو دھوم دھام سے ڈھول تاشے بجتا ہوا راگ رنگ ہوتا آتا ہے اوس زچا اور بچے کی پیشانی پر باندھتے ہیں.

۱۸۳۳ سعادت دارین، ۵۸

۱۲. تختہ جس پر ہندو بیٹھ کر کھانا کھاتے یا پوجا پاٹ کرتے ہیں؛ کمہار کا تختہ، تختہ؛ میز؛ بیٹھک، نشست گاہ؛ ایک زیور جو بالی کے ساتھ پہنا جاتا ہے، ماتھے کا ایک زیور، سربند (جامع اللغات، ۲ : ۳۷).

[س : پٹّہ पट्ट]

ـــ اُتارنا محاورہ.

سپاہی یا چپراسی کو ملازمت سے برطرف کرنا، چپراس چھین لینا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۸۳).

ــ اُلٹنا محاورہ .

(سوداگری) دیوالا نکالنا ، دیوالیہ ہونے کے اعلان کا ایک طریقہ جس میں دوکاندار دکان کھول کر اپنے بیٹھنے کی گدی کو اُلٹ دیتا ہے اور اپنی جگہ سے علیحدہ ہو کر ایک طرف بیٹھ جاتا ہے اس عمل سے بازار میں اس کے دیوالیہ ہونے کا اعلان ہوتا ہے اور ساتھ ہی اس سے کاروبار کرنا بند کر دیا جاتا ہے ، اٹ الٹنا (ا ب و ، ۷ : ۳۷) .

ــ پھیر (ـــ ی مج) امذ .

(ہندو) شادی کی ایک رسم جس میں دولہا اور دلہن کے بیٹھنے کے پٹرے اس طرح بدل دیتے ہیں کہ دلہن اٹھ کر دولہا کی جگہ اور دولھا دلہن کی جگہ بیٹھ جاتا ہے .

اس کے بعد پٹا پھیر کی رسم ہوئی اور پٹروں کو جن پر دولہا دلہن بیٹھے ہوئے تھے بدل دیا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۲

[پٹا + پھیر ، پھیرنا (رک) سے]

ــ پھیر کرنا محاورہ .

گونے کی رسم کا خرچ بیاہ میں ادا کر دینا ، مکلاوہ کر دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

ــ پھیرنا محاورہ .

(ہندو) پٹا پھیر (رک) کی رسم ادا کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۵۳) .

ــ تڑانا محاورہ .

رسی تڑانا ، زنجیر تڑانا ، پٹا توڑ کر کسی جانور کا نکل جانا ، رہائی پانا ، بھاگنے یا مفرور ہونے کی کوشش یا ارادہ کرنا ، مخلصی یا آزادی چاہنا ، بچنا .

مرزا صاحب کو کچھ بدگمانی ہوئی اور لگے پٹہ تڑانے .

۱۸۹۹ شاہد رعنا ، ۱۲۸

ــ توڑ کے بھاگنا محاورہ .

(خوف و ہراس وغیرہ سے) توک دم بھاگنا ، بے تحاشا بھاگ پڑنا .

مغرور نہ ہو تلواروں پر مت پھول بھروسے ڈھالوں کے
سب پٹا توڑ کے بھاگیں گے منہ دیکھ اجل کے بھالوں کے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۰

گو مستعد بلند کے لیے ہر کسان تھا
پٹہ تڑا کے بھاگے کہ بھاری لگان تھا

۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۹ : ۳

ــ چکانا محاورہ .

(ہندو) لڑکی کی شادی میں نائی دھوبی وغیرہ اہل کرنے والوں کو سمدھیوں سے ان کی خدمت کے حقوق دلانا ، ہنود میں رسم ہے کہ لڑکی کی پیدائش کے وقت سے اس کی شادی تک اس کی اہل کرنے والوں کو اجرت نہیں دی جاتی اور اس کے عوض شادی کے موقع پر دولہا والوں سے معقول رقم انہیں دلائی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۰) .

ــ چکنا محاورہ .

پٹا چکانا (رک) کا لازم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۰) .

ــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ .

وہ مکان یا مکان میں مخصوصی کمرہ جہاں گھوڑوں سے متعلق سامان رکھا جاتا ہے ؛ گودام .

مولوی عبدالکریم صاحب ناظم پٹہ خانہ ، راجہ سرتیواس راؤ . . . بہت سے معزز افسران سرکار موجود تھے .

۱۸۸۹ ماہنامہ ، حسن ، حیدرآباد ، جولائی ، ۴۶

[پٹا + خانہ (رک)]

ــ لَوٹنا محاورہ .

رک : پٹا الٹنا (ا ب و ، ۷ : ۳۷) .

پَٹّا (۲) (فت پ ، شد ٹ) امذ ؛ ـــ پٹہ .

۱. زمیندار کی لکھی ہوئی دستاویز جس میں وہ کاشتکار کو زمین لگان پر یا ٹھیکے دار کو ٹھیکے پر دینے کا قول و قرار تحریر کرتا ہے (کاشتکار یا ٹھیکے دار اس کے مقابل قبولیت لکھتا ہے) .

دوسری قسم میں عرضیاں اور پروانے اور پٹہ و قبولیت .

۱۸۶۹ انشائے خرد افروز ، ۳

دوبارہ ٹھیکیداری کی درخواست دی جو منظور ہو گئی اور ان کے نام پٹا لکھ دیا گیا .

۱۹۳۰ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۰۱

۲. تحریری معاہدہ ؛ دستاویز .

تناوے سال کا پٹہ لکھ دیجیے اور کل انتظام مالی و ملکی ہمارے تفویض کر دیجیے .

۱۹۰۳ مخزن ، لاہور ، مارچ ، ۴

۳. تحصیلداروں کے لیے ہدایات کی ایک کتاب (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[س : پٹہ पट्ट]

ـــ تعلق (ـــ فت ت ، ع ، شد ل بضم) امذ .

وہ پٹا جس کا انحصار کسی اور پٹے پر ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[پٹا + تعلق (رک)]

ـــ ٹھیکا/ٹھیکے داری (ـــ ی مج) امذ .

ٹھیکے کی دستاویز یا اقرار نامہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[پٹا + ٹھیکا / ٹھیکے داری (رک)]

ـــ جناجات (ـــ فت ج) امذ .

وہ پٹا جو ہر ایک کاشتکار کو علیحدہ علیحدہ دیا جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[پٹا + جناجات (رک)]

ـــ خانگی (ـــ سک ن) امذ .

نج کے طور پر دیا جانے والا ٹھیکا جو کسی قانون کے تحت نہ ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[پٹا + خانگی (رک)]

ـــ دار امذ .

وہ زمیندار جس نے اپنی زمین کسی کاشتکار یا ٹھیکیدار کو پٹے کے ذریعے لگان پر یا ٹھیکے پر دی ہو .

سو بیگھ کا پٹہ دار کاشتکار دس بیگھ سے زیادہ شاس نہیں ہو سکتا ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۸

ابتدا میں بے دخلی کی نالش رجوع کرنے کا حق صرف پٹہ داروں کی حد تک محدود تھا .

۱۹۳۳ جنایات بر جائداد ، ۱۳

اسم کیفیت : پٹا داری .

[پٹا + دار (رک)]

ـــ دوامی (ـــ فت د) امذ .

اراضی مزروعہ کو ہمیشہ کے لیے لگان پر دے دینے کی دستاویز جو زمیندار لکھتا ہے اور جس کی رو سے کاشتکار زمین سے اس وقت تک بے دخل نہیں کیا جاسکتا جب تک وہ مقررہ لگان ادا کرتا رہے ، نیز وہ اپنا حق دوسرے کو منتقل کرسکتا ہے (اب و ، ٦ : ۲۳) .

[پٹا + دوامی (رک)]

ـــ دہ سالہ (ـــ فت د ، سک ہ ، فت ل) امذ .

دس سال کے لیے ٹھیکہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[پٹا + دہ (رک) + سالہ (رک)]

ـــ دینے والا (ـــ ی مج) امذ .

وہ شخص جو ٹھیکہ دے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

ـــ رہن (ـــ فت ر ، سک ہ) امذ .

اس جائداد کا پٹا جو پٹے دار کے پاس رہن ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[پٹا + رہن (رک)]

ـــ سلامی (ـــ فت س) امذ .

پٹے کی منظوری پر نذرانہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[پٹا + سلامی (رک)]

ـــ قبولیت (ـــ فت ق ، و مع ، کس ل ، فت ی) امذ .

بندوبست کی منظوری کا کاغذ .

چنانچہ جو دستاویزات عوام الناس میں بالفعل مروج ہیں ان کی تفصیل یہ ہے . . . پٹہ قبولیت . . . وغیرہ .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۹٦

ـــ کرنا محاورہ .

(زراعت) کسی کاشتکار یا ٹھیکیدار کو کاشت کی زمین لگان یا ٹھیکے پر دینا .

تنخواہ اپنی بچاتے ہیں گھر چل کر چار بیگھے زمین کا پٹہ کریں گے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵٦۰

ـــ لکھوا لینا محاورہ .

قول لینا ، معاہدہ کر لینا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

ـــ مستاجری (ـــ فت م ، سک س ، ج) امذ .

معاہدہ تجارت ، تجارتی کاغذات ، اجازت نامۂ تجارت .

شرط یہ ہے کہ پٹہ مستاجری . . . کو منظور کریں .

۱۸۷۳ ایکٹ ۱۹ ، ۱۳

[پٹا + مستاجری (رک)]

پٹا (۳) (فت پ ، شد ٹ) امذ ؛ ~ پٹہ .

(لفظاً) پاٹ والا ، بطور جزو دوم مرکبات میں مستعمل جیسے : دوپٹا وغیرہ .

ایک دو پٹہ یا ایک پٹہ سیر بھر کسوم میں خوب سرخ آتشیں ہوتا ہے .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۲

[س پٹہ : पट्टः]

پٹا (۴) (فت پ ، شد ٹ) امذ .

معمول سے بڑی کیاری کا تھاولا ، نیز بڑی کیاری (ا پ و ، ۶ : ۱۳۰) .

[مقامی]

ــ کھینچنا محاورہ .

(زراعت) کیاری کی حد بندی کرنا ، منڈیر باندھنا (ا پ و ، ۶ : ۱۳۱) .

پٹا (۵) (فت پ ، شد ٹ) امذ ؛ ~ پٹے ؛ پٹھا ؛ پٹھے .

مردوں کے سر کے دونوں طرف کے لٹکے ہوئے بال ، کاکل .

ایک پٹا جو منڈایا تو ہوا خوف دو چند
مار رکھتا ہے اگر مار سے ہو مار جدا

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۵۷

نازنین نے گورا گورا ہاتھ بڑھا کر پٹے پکڑ کے دو تمانچے مارے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۵۵۰

[س : پترکہ पत्रक:]

پٹا پٹ (فت پ ، پ) م ف .

رک : پٹ پٹ ، پٹا (= گرنے کی آواز) (رک) کا تعجتی .

دولے ہو کر جھاڑ بھرتے اتھے
پٹا پٹ پھلاں مست ہو پڑتے اتھے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۶

سامنے بیٹھے پٹا پٹ قافیہ بازی کر رہے ہیں .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱۵۰

تالیاں ہر جملے پر پٹا پٹ پٹتی رہتی ہیں .

۱۹۲۰ مقتول فریب ، ۵۷

پٹا پٹی (فت پ ، پ) امث .

ایک دھاریدار کپڑا ؛ وہ کپڑا وغیرہ جس پر رنگ برنگے پھول بتے بیل بوٹے بنے یا کڑھے ہوں ، میناکاری یا چوبکاری کے کام والا کپڑا ؛ مختلف رنگوں کے کپڑے کی پٹیوں سے بنی ہوئی کوئی چیز .

پٹا پٹی کی یہ فراش باندھ کندے دار
پہر (= پہن) تو یزوں (تعویذوں) کے تاگے منے بجائے ازار

۱۷۸۳ شاہ حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۲۰)

پٹا پٹی کا ہے خیمہ ترے لیے استاد
یہ اس کے بیچ سیاہ و سفید رنگ نہیں

۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۸

ایک خوبصورت بارہ دری ہے ، پٹا پٹی کے پردے پڑے ہوئے ہیں .

۱۹۰۷ مخزن ، اکتوبر ، ۳۵

[پٹا (رک) + پٹی (رک)]

پٹاٹا (فت پ) امذ ؛ ~ پٹاٹا .

رک : پوٹیٹو (آلو) (عموماً تراکیب میں مستعمل) .

ــ چاپ امث .

(دیسی) آلو کا قیمہ بھرا کباب .

دیکھو آج سے ہمارے گھر میں ایسے کھانے پکا کریں قورمہ ، قلیہ ، متنجن . . . . . مٹن چاپ ، پٹاٹا چاپ اور کٹلس کباب .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۱۰

[پٹاٹا + انگ : Chop (= چاک ، درز وغیرہ) یا س : چاپ (رک)]

پٹاٹو (فت پ ، و مج) امذ .

رک : پٹاٹا (تراکیب میں مستعمل) .

ــ ماشر (ــ فت ش) امذ .

ایک دستی یا برقی مشین جس سے آلو کو دبا کر بھرتہ بنا لیتے ہیں .

ابلے ہوئے آلو "پٹاٹو ماشر" میں دبا کر باریک کر لیں .

۱۹۳۲ مشرق مغربی کھانے ، ۱۳۹

[پٹاٹو + انگ : Masher]

پٹاخ (فت پ) ؛ ~ پٹاق ؛ پٹاک .

(الف) امث .

۱. پٹاخے بندوق یا توڑے کی آواز ، رک : پٹاک (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

شب برات جو آئے تو دیکھیو انشا
کہ مچ رہی ہے پٹاخوں کی کیا چٹاخ پٹاخ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۳

۲. درخت سے پھل گرنے کی صدا ، رک : پٹاک (نوراللغات ، ۲ : ۵۵) .

(ب) م ف .

تڑاق پڑاق ، فوراً ، پے در پے .

کوئی چٹخارہ ہے کا لیتی چٹاخ   گالی کوئی ہو کوئی دیتی پٹاخ

۱۷۹۱ حسرت ، طوطی نامہ ، ۲۱

[حکایت الصوت]

ــ پٹاخ (ــ فت پ) م ف .

پٹاخ (رک) کی تکرار ؛ مسلسل ، لگاتار .

کہ ذکر پڑتا وہ نہیں گستاخ   آتی ہے ہر صدا پٹاخ پٹاخ

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۸۵

ـــ پٹاخ بولنا محاورہ .

۱ تیزی جلدی یا تڑاق پڑاق باتیں کرنا ، فوراً جواب دینا ، جو منھ میں آئے کہہ دینا .

دن رات میں پٹاخ پٹاخ بولے چلی جاتی ہے .

۱۹۰۵ گلدستۂ پنچ ، ۸۹

ـــ سے م ف .

تیزی کے ساتھ ، ترت ، فوراً ، کڑاکے کی آواز کے ساتھ ، جھٹ سے ؛ بغیر سوچے سمجھے .

جب اس نے پٹاخ سے گالی دی تو انھیں یقین آیا کہ خواب نہیں ہے .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۱۰۸

پَٹاخا (فت پ) ؛ ~ پٹاخہ .

(الف) امذ .

۱.(i) زور کی آواز دینے والی ایک قسم کی آتشبازی جو گول اور تکونی شکل کی بنائی جاتی ہے تکونی کو تعویذ یا لوی کا پٹاخا بھی کہتے ہیں .

پٹاخا چادروں کا جب کہ چھوٹا ہزاروں رنگ کا نکلا تھا بوٹا

۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۱۸

ہم پٹاخے چھچھوندروں ہوائیاں چھوڑیں گے .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۳۱

غنچے چٹک رہے ہیں پٹاخوں کی طرح سے
شادی ہے کیا چمن میں عروس بہار کی

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۵۵)

(ii) دھماکا ، زور دار آواز ، پٹاخے کی آواز .

مشتبہ تیری دعا کا اثر اے اکبر ہے
رزولیشن کے پٹاخے سے مگر بہتر ہے

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۴۳

اف : پھوٹنا ، چلانا ، چلنا ، چھٹنا ، چھڑانا ، چھوٹنا ، چھوڑنا .

۲. بندوق کی ٹوپی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۰) .

۳. مختلف رنگوں کے کپڑوں کی تکونی ٹکڑیوں یا ان سے بنے ہوئے مربع خانوں پر مشتمل لباس وغیرہ کہ ہر ٹکڑی کی سلائی پر اور خانوں پر کلابتون دھنک وغیرہ ٹکی ہو .

وہ سردئی چادرہ پٹاخے کی گوٹ کا اور روسی مخمل کی کرتی کا خاصہ جوڑ ہے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۵۳

(ب) صف .

۱. چالاک ، طرح دار ، چنچل ، تیز و طرار ، شوخ و شنگ ، بیچ میں بول اٹھنے والا یا والی .

دختر حمیدالدین خاں چناچہ ، بارہ بالی و پٹاخہ .

۱۷۱۳ جعفر زٹلی (مخزن نکات ، ۳۲)

لیکن جان تم ایسی پٹاخا کیوں ہو .

۱۹۳۲ انور ، ۳۵۲

۲. فاحشہ ، زن بد کارہ (نوراللغات ، ۲ : ۵۵) .

۳. خوش شکل ، نو عمر ، نوخیز ، چلبلا معشوق ، چھبیلا یا چھبیلی .

انار کلی میں ایک لڑکی جا رہی تھی اس کی طرف دیکھ کر ایک آدمی نے اپنے دوست سے کہا بالکل پٹاخہ ہے .

۱۹۳۵ تلخ ترش شیریں ، ۱۱۳

۴. خوش آواز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۰) .

[پٹاخ (رک) سے]

ـــ چھوڑ دینا محاورہ .

کوئی مزیدار یا چبھتی ہوئی بات کہہ دینا .

باتوں باتوں میں . . . . . آج کیا پٹاخہ چھوڑ دیا .

۱۹۳۲ گرہن ، ۶۰

پَٹاخی (فت پ) امث .

پٹاخا (رک) کی تانیث ؛ طرح داری ، شوخی .

کوئی کرتی کسی سے کل بازی کوئی پٹاخی سے کرتی دمبازی

۱۷۹۱ حسرت ، طوطی نامہ ، ۱۲۸

پَٹاخے (فت پ) امذ .

پٹاخا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل (تراکیب میں مستعمل) .

ـــ دار صف .

پٹاخا (الف) معنی نمبر ۳ (رک) والا .

ایک کونے میں ایک چھوٹی میز پر سبز سرخ رنگ کے پٹاخے دار خوان پوش سے ڈھکی ہوئی ایک سینی رکھی تھی .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۸۴

[پٹاخے + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ کا اَنڈا (ـــ فت ا ، سک ن) امذ .

بھور لت کپے تلا ہوا انڈا جس میں زردی سفیدی کے بیچ میں تارے کی طرح معلوم ہو ، کھڑا انڈا ، ستارا (پٹاخے کی شکل کی مناسبت سے) (اپ و ، ۳ : ۱۳۱) .

پَٹار (فت پ) امث .

پٹارا (رک) ؛ ریشم کی رسی کی نواڑ ؛ پنجرا ؛ کنکھجورا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۷۷۰) .

[س : پٹک पिटक]

پٹار (کس پ) امذ.

چیچڑیوں کی قسم کے لمبے کیڑے جو ہاضمے کی خرابی سے معدے میں پیدا ہوجاتے ہیں (اپ و، ۲ : ۱۱۹).

[پیٹ (رک) سے]

پٹارا (کس پ) امذ.

۱. صندوق کے طور پر استعمال ہونے والا بانس بید مونج ٹین یا لکڑی وغیرہ کا گول اور برجی نما ڈھکن کا ظرف جس میں کپڑے اور زیورات وغیرہ رکھتے ہیں، آج کل لوہے کے پتلے گول تاروں سے بھی بناتے ہیں ہر طرح کے بنے ہوئے پٹاروں پر مضبوطی کے لیے چمڑا یا موٹا کپڑا بھی چڑھا دیتے ہیں (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۹۶).

کبھی اور اب کروں گی میں پٹارا
کبھوں کی چور جاتا لے پٹارا

۱۷۰۵؟ دریجالس (ق)، ۱۰۹

پٹارا ایک ہے گا اس کے اندر
سو اس میں ہے دھرا سونے کا زیور

۱۸۶۰ نواء غیب (ق)، ۴

جہیز میں کیا کچھ نہ تھا، دیگیں، مٹکے، اور تانبے کے برتن، چینی کے برتن، صندوق، پٹارے.

۱۹۳۱ رسوا، اختری بیگم، ۱۷

۲. سپیرے مداری یا پھل بیچنے والوں کا بید بانس یا مونج کا ڈھکن دار ٹوکرا.

کیا ہے زلف او زینا نکرا مرے سینے کوں سانپاں کا پٹارا

۱۷۱۸ بحری، ک، ۱۳۴

لاکھوں ہیں کھیل تماشے اس میں
ہے مداری کا پٹارا اخبار

۱۹۳۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳ : ۳

۳. ایک قسم کی آتشبازی.

بت پھول... پٹارے، پتاسے چھوٹ رہے تھے.

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا، ۳ : ۲۴۳

۴. بڑا غبارہ (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۹۶).

[س : پٹک + رہ पिटक + र:]

— توڑنا ف م.

پٹارے میں سے چوری کر لینا.

ختم دزدیدہ نگہ پر ہے تری طرّاری
دل نہیں توڑے احبا کے پٹارے توڑے

۱۸۳۶ آتش، ک، ۱۸۸

پٹارو (کس پ، و مع) امذ.

ہندو سادھوؤں کا ایک فرقہ، اگھوری پنتھ، اگھوری.

تا بناتے یہ طلسی جانور ہر پٹارو ہیں آنا تس بھتر

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی، ۳۰۳

[س : پٹ + آرو पिट + आरु]

پٹاری (۱) (کس پ) امث.

۱. پٹارا (رک) کی تصغیر.

توں کھولیا وو شاندی زبان جانب کی
او پایا پٹاری مگر سانپ کی

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (قلمی)، ۷

وہ پٹاری میرے حوالے کی اور ساتھ چلی.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۶۵

یہ پٹاری جس میں ہر قسم کا جادو منتر بھرا ہے... اس کا نام عورت ہے.

۱۹۱۲ تمدن ہند، ۲۱۳

۲. پاندان، پان رکھنے کا مٹی یا برنجی برتن.

پان کے بہانے پٹاری کے پاس آئی.

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۸۳

۳. انگور رکھنے کا پتلی لکڑی کی بنا ہوا چھوٹا ڈبا : انگور کی ٹٹی.

دیکھو کہیں انگور کی پٹاری تو نہیں ہے.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۳ : ۳۱

— کا خرچ/خرچہ (— فت خ، سک ر/فت ج) امذ.

۱. عورت کا جیب خرچ : پاندان کا خرچ.

دینے کے نام پٹاری کے خرچے کے لیے ادھی نہیں.

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا، ۳۰

ف : لگانا، لکھوانا.

۲. خرچی، زنا کی اجرت، حرامکاری کی کمائی (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۵۰۰؛ شبد ساگر، ۶ : ۲۹۹۷).

— کی تنخواہ (— فت ت، سک ن، و مج) امث.

رک : پٹاری کا خرچہ.

زیادہ مہر کی خواہش تھی، نہ پٹاری کی تنخواہ کا سوال.

۱۸۹۵ حیات صالحہ، ۱۳

— میں بند رکھنے کے قابل ہیں کہاوت.

(طنزاً) نادر، عجیب، عجیب و غریب (نجم الامثال، ۱۲۱؛ جامع اللغات، ۲ : ۳۸).

پِٹاری (۲) (کس پ) امث .

ایک کیڑا جو چاولوں میں پیدا ہوتا ہے انگ : Weevil (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

[۰ : پٹاری पिटारी]

پَٹاس (فت پ) امذ .

(حجامی) استرے کی دھار صاف کرنے گھلانے اور چکنانے کا چمڑے کا ٹکڑا یا چوڑی پٹی ، چموٹا (ا پ و ، ۳ : ۹۷) .

[پَٹّا (رک) سے]

پُٹاس (ضم پ) امذ .

ایک قسم کا کھار جو آتش گیر ہوتا ہے اور اس سے پٹاخا وغیرہ بناتے ہیں ، القلی .

پٹاس کہ یہ نباتات کا کھار ہے .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۴۴

بارود کا پڑقا چھوٹا اور ساتھ ہی صحن مسجد میں پٹاس اور گندک نے دھائیں سے آواز لگائی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵

[انگ : Potass]

پَٹاسی (فت پ) امث .

لکڑی میں چول کا گھر صاف اور سیدھا کرنے کا دھار دار آہنی اوزار ، چورسا (ا پ و ، ۱ : ۳۹) .

[پٹاسی]

پُٹاسِیَم (ضم پ ، کس س ، فت ی) امذ ؛ ~ پوٹاشیم .

ایک قسم کی چمک دار سفید دھات جس میں گلابی رنگ جھلکتا ہے اور جو پوٹاس کی اساس ہے ، الکلی ، قاریہ .

وہ فلزات یہ ہیں : گولڈ یعنی سونا . . . پٹاسیم .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۴۷

ان چند عناصر کے مرکبات جو شعلہ کو بہت رنگین کر رہے ہیں آتش بازی میں استعمال کیے جاتے ہیں پوٹاشیم تنک بنفشی.... سرخ شعلہ دیتا ہے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۷۷۱

[انگ : Potassium]

پَٹاق (فت پ) امذ .

رک : پٹاخ مع تحتی الفاظ .

اول اٹھا تیرے آگے جو غنچہ پٹاق سے
مارا طمانچہ منہ پہ صبا نے تڑاق سے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۸

پَٹاک (۱) (فت پ) امذ .

رک : پٹاق (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

— سے م ف .

۱. رک : پٹاخ سے .

۲. یکایک ؛ ازخود ، بے محنت و کوشش .

بالدی لگی نہ پھنکری بہو پٹاک سے اڑی .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۰

پَٹاک (۲) (فت پ) امذ .

ایک پرند (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۹) .

[س : پٹاک पटाक]

پَٹاک (۳) (فت پ) امث .

بدھ مذہب کی تین مقدس کتابوں میں سے کوئی ایک (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

[پٹاس]

پَٹاکا (۱) (فت پ) امذ ؛ ~ پٹاکھا .

۱. رک : پٹاخا .

چکھتے ہی زبان پھرتی ہے اس ڈھب کے تڑاکے
شب رات میں جس طرح سے چھٹتے ہیں پٹاکے

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۱۷۳

۲. چھرے دار بندوق پر چڑھانے کی ٹوپی (پلیٹس) .

۳. تماچہ ، تھپڑ ، چپت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۹) .

[۰ : پٹاکا पटाका]

پَٹاکا (۲) (فت پ) امث .

جھنڈا ، علم ، پھریرا (پلیٹس) .

[س : پٹاکا पटाका]

پَٹان (فت پ) امث .

پاٹنا (رک) کا عمل یا طریقہ ، پٹاؤ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۰) .

پَٹانا (۱) (فت پ) ف م .

۱. وصول کرانا ، بھروانا ، تحصیل کرانا .

ہماری خواہش یہ تھی کہ کسی طرح ہنڈیوں کو پٹائیں اور روپیہ وصول کریں .

۱۸۸۹ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۸۶

۲. سودا پٹانا ، چکانا ؛ معاملہ طے کرانا ، جھگڑا فیصل کرانا .

دل کا سودا تو نگاہوں میں پٹا رکھا تھا
وہ خریدار ہی کچھ دل میں سمجھ کر نہ ہوا
۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۴

بالآخر ... معاملہ نواب کے منشی سے پٹانا پڑا .
۱۹۳۱ پیاری زمین ، ۶۶

۳. ہموار کرنا (مجازاً) بہلا پھسلا کر کسی بات پر راضی یا آمادہ کرلینا .

کیا تم نے اسے پٹا لیا .
۱۹۵۰ سرکنڈوں کے پیچھے ، ۹۵

۴. گڑھے کو پر کرانا ، بھروانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

۵. آبپاشی کرانا ، سینچنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۰) .

۶. چھت ڈلوانا ، پوشش کرانا (نوراللغات ، ۲ : ۵۵) .

۷. فرش بنوانا ، لکڑی کا فرش بنوانا ؛ چوکا تیار کروانا ، چوکا گوبر سے لپوانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

۸. چھت ڈالنے یا عمارتی شہتیر بھرنے کے لیے تختہ بندی کرانا (پلیٹس) .

[پٹنا (رک) کا تعدیہ]

پٹانا (۲) (فت پ) ف ل .

چپ چاپ بیٹھنا ، پرسکون ہو کر یا اطمینان سے بیٹھنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۰) .

[ہ : پٹانا पटाना]

پِٹانا (کس پ) ف م .

رک : پٹوانا ، عموماً پٹنا کے ساتھ مستعمل جیسے : پٹنا پٹانا .

بگڑنے سے رکنے سے جانے سے حاصل
ستانے رلانے پٹانے سے حاصل
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۰۷

اس سے ہم طالب علموں میں جوش بڑھتا ہے اور پٹنے پٹانے کی مشق بھی ہو جاتی ہے .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۱

[پٹنا (رک) کا تعدیہ]

پٹاو / پٹاؤ (فت پ / و مج) امذ .

۱. (کسی چیز کے) ڈھانکنے یا پاٹنے کا سامان ؛ چھت کو ڈاٹ یا دوسرے طریقے سے پاٹنے کا طریقہ نیز اس سے متعلق سامان تختے ، بیم ، لٹھے وغیرہ ؛ چھت وغیرہ کی فرش بندی .

چھتیں انتہا کی بوسیدہ ، پٹاو کے تختے جیسے نرم کیاده .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۹۱

ان کے اوپر چرے ہوئے بانسوں سے ایک ہلکا پٹاو کر کے گھاس اور خشک پتے ... ڈال دیے جاتے ہیں .
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۳۵۶

۲. کھیتوں میں سیلابی کیفیت ، آبپاشی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۰ ؛ پلیٹس) .

[پٹانا (رک) سے]

ـــ دار صف .

جس پر پٹاو (چھت یا پوشش) ہو ، پٹا ہوا ، ڈھکا ہوا .

غسل خانوں کا گندا پانی ... پٹاو دار نالی میں جاتا تھا .
۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۳۴

[پٹاو + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ کی ڈاٹ امث .

سیدھی ڈاٹ جو دروازے کے پٹاو کے لیے لگائی جائے اس میں گولائی نہیں ہوتی اور خاص طریقے سے لگائی جاتی ہے بعض لداؤ کی چھتیں بھی مستقیم ڈاٹ کی وضع پر بنائی جاتی ہیں (ا پ و ، ۱ : ۱۰۹) .

پٹاون (فت پ ، و) امث .

آدھ آنہ فی پٹا پٹواری کا نذرانہ جو وہ بطور حق پٹے دار سے وصول کرتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۳۳) .

[پٹا (رک) سے]

پٹاون رہنی (فت پ ، و ، سک ن ، کس ر ، سک ہ) امث .

جائداد کے رہن بالقبض رکھنے کا ایک طریقہ جس میں مہاجن ایک مقررہ میعاد میں جائداد کی آمدنی سے زر اصل مع سود وصول کر کے جائداد بغیر کسی نقصان کے مالک کو واپس کر دیتا ہے (ا پ و ، ۷ : ۳۳) .

[پٹاون ، پٹا (۱) (رک) سے + رہن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پٹائی (۱) (فت پ) امث .

۱. کھیت یا باغ میں پانی دینے کا عمل ، سینچائی (ا پ و ، ۶ : ۱۶۱) .

۲. کھیت یا باغ میں پانی پہنچانے کی اجرت (ا پ و ، ۶ : ۱۶۱) .

[پٹانا (رک) سے]

پٹائی (۲) (فت پ) امث .

(چھت وغیرہ) پاٹنے کا عمل یا کیفیت ؛ پاٹنے کی اجرت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۹) .

[پاٹنا (رک) سے]

پٹائی (کس پ) امث .

۱. پٹنے کی حالت یا کیفیت .

اُسے معلوم تھا کہ تائی کی موجودگی میں اس کی پٹائی نہیں ہو گی .

۱۹۷۱　　انگلیاں فگار اپنی ، ۱۹۵

اف : کرنا ، ہونا .

۲. مارنے کا انعام ؛ پٹوانے کی مزدوری (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۹۷) .

۳. پٹنے کا عمل جیسے چھت کی پٹائی ؛ پٹنے کی مزدوری (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۹۷) .

[پٹنا ، پیٹنا (رک) سے]

پٹایت (فت پ ، ی) امذ ؛ سے پٹیت .

پٹا (رک) کھانے والا ، پٹے باز (قدیم اردو کی لغت ، ۱۴٦) .

[رک : پٹیت]

پِٹ پِٹ (۱) (کس پ ، سک ٹ ، کس پ) امث .

باہم جھگڑے کی گفتگو ، بک بک جھک جھک ، بیکار کی تکرار ، ناگوار بحث و حجت .

اتنی جھک جھک اور پٹ پٹ ہوئی مگر دودم پھر بھی نہ آیا .

۱۹۲۰　　بنت الوقت ، ۳۱

[حکایت الصوت]

پِٹ پِٹ (۲) (کس پ ، سک ٹ ، کس پ) امث .

پٹ (رک) کی تکرار کسی چھوٹی چیز کے گرنے یا ہلکی چوٹ یا ضرب کی آواز (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۹۷) .

پَٹ پَٹاتا (فت پ ، سک ٹ ، فت پ) صف .

تیزی سے حرکت کرتا ہوا ، مسلسل ہلتا جلتا ہوا .

چال کر آئے چنچل اس چال ہور چھب کوں سلام
پٹ پٹاتے لب کوں ہور اس لب کے مطلب کوں سلام

۱۷۱۷　　بحری ، ک ، ۱۴٦

[پٹپٹانا (رک) سے]

پِٹ پِٹا کے (کس پ سک ٹ ، کس پ) م ف .

مار کھا کے ، پِٹ جانے کے بعد .

یہ بیچارے مار کھا کے اور پٹ پٹا کے با دل غمگین و آہ آتشیں تنہا پڑے رہے .

۱۸۹۲　　خدائی فوجدار ، ۲ : ۱٦۱

پَٹپَٹانا (فت پ ، سک ٹ ، فت پ) .

(الف) ف ل .

۱. جھلملانا .

آغوش میں سائے کے ہے کھائی　　ہے دور یہ دھوپ پٹپٹاتی

۱۹٦۱　　عروس فطرت ، ۳۰

۲. بھوک پیاس یا سردی گرمی کے باعث بہت تکالیف اُٹھانا ، برا حال ہونا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۷٦٦) .

۳. بڑ بڑانا .

نصیحت کچھ کہیے تو موں میں پٹ پٹاتی
حضور کچھ نہ بولئے موں میں وٹ والتی

۱۷۱۲　　چکی نامہ (ق) ، امین ، ۱۱

(ب) ف م .

۱. کسی چیز کو ہوا کر یا پیٹ کر اس سے آواز پیدا کرنا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۷٦٦) .

۲. افسوس کرنا ، تاسف کرنا ؛ خفا ہونا .

سجن گھر لوٹ منجھ دل کا یہ عالم پر پٹاتے ہیں
رہیا یک جیو باقی گر اچھوں بے پٹ پٹا تے ہیں

۱۷۱۷　　بحری ، ک ، ۱۷۹

۳. کسی چیز کو بھوبھل میں بھوننا ، بھلبولانا .

سنگھے پٹ پٹا کے کھالو .

۱۹۳٦　　نوراللغات ، ۲ : ۵۵

۴. تیزی یا تسلسل کے ساتھ حرکت کرنا یا دینا ، رک : آنکھیں پٹپٹانا (نوراللغات ، ۲ : ۵۵) .

[پٹ پٹ (رک) + ا : انا ، علامت مصدر]

پِٹپِٹانا (کس پ ، سک ٹ ، کس پ) ف ل .

مجبور ہو جانا ، ہاتھ پیر پٹخ کر رہ جانا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۹۸) .

[ف : پٹپٹانا पिटपिटाना]

پِٹ پِٹ کر/کے (کس پ) م ف .

مصیبتیں بھر کر ، رو پیٹ کر ، بڑی مشکل سے .

مسلمانوں میں صرف ستر آدمیوں کو ، وہ بھی مر مر کر اور پٹ پٹ کر جنت میں جگہ ملی ہے .

۱۹۲۹　　تحفۂ شیطانی ، ۳

پَٹ پَٹی (فت پ ، سک ٹ ، کس پ) امث .

چڑیا کی قسم کا ایک خوش آواز پرندہ جس کا گوشت سریع الہضم ہے جو درد گردہ اور سنگ گردہ کے لیے مفید ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۱) .

[ف]

پِٹ پِٹی (کس پ ، سک ٹ ، کس پ) امث .

ٹین کا چھوٹا چراغ ، ٹین کی ڈبیا .

چھوٹے گھروں میں جھونپڑیوں میں ٹین کے بنے ہوئے ایک ایک پیسے کے چراغ جلائے جاتے جنھیں پٹ پٹی اور چمنی کہتے تھے .

۱۹۷۱ ذکر یار چلے ، ۸۹

[مقامی]

پِٹپِٹیا (کس پ ، سک ٹ ، کس پ ، سک ٹ) امذ ؛ حف .

اون وغیرہ کی صفائی دھنائی ؛ اون یا سوت وغیرہ کو صاف کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸ ؛ پلیٹس) .

[पिटपिटिया پٹپٹیا : ہ]

پَٹپَر (فت پ ، سک ٹ ، فت پ) امث ~ پٹپڑ .

۱. رک : پٹ پر (پٹ (۳) کا تحتی) .

اس کے لیے باغ اور جنگل . . . آب رواں اور پٹپر زمین سب برابر ہے .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۱۵

۲. دریا کے کنارے کی نو برآمد زمین جو سال بہ سال بڑھتی رہے (ا پ و ، ۶ : ۳۳) .

۳. بڑا کھلا میدان جہاں فوج قیام کرسکے (ا پ و ، ۶ : ۳۳) .

پَٹ پَری (فت پ ، سک ٹ ، فت پ) امث .

چنے کی بود کے پھولنے کی علامت ؛ چنے کی پھولی ہوئی بود (ا پ و ، ۶ : ۳۲) .

[پھٹ پڑنا یا پھوٹ پڑنا (رک) سے]

پُٹ پُری (ضم پ ، سک ٹ ، فت پ) امث .

دھتورے کی آمیزش سے تیار کردہ شراب ؛ پیروں پر چمپی کرنے کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۹) .

[مقامی]

پُٹ پُڑی (ضم پ ، سک ٹ ، ضم پ) امث .

رک : کنپٹی .

کمرے میں قے کی ایسی بدبو پھیلی تھی کہ پٹ پڑی چٹخنے لگی ، میں نے سانس روک کر جلدی جلدی دروازے کھولے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۵۲۴

[مقامی]

پِٹ پُوں (کس پ ، سک ٹ ، و مع) امث .

رک : پٹ کے تحتی ، پپیہے کی ابتدائی آواز جو اسے منھ میں لے کر پھونک مارنے ہی نکلتی ہے .

پپیہا بعد گھسنے کے بھی جب کرتا نہیں پٹ پوں
تو لھنگا کر اسے نانی سے بیچے پھر بجاتے ہیں

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۳ : ۳

پَٹ بَھنس/بَھنس (فت پ ، سک ٹ ، فت بھ ، مغ (فت بھ ، مغ) امذ .

ایک قسم کی لکڑی جس سے کشتیوں اور جہازوں کے مستول بناتے ہیں ، رن بھنس : Artocarpus hirsuta (مصرف جنگلات ، ضمیمہ ، ۳۱) .

ہندوستان میں اس کام کے لیے حسب ذیل مخصوص لکڑیاں استعمال کی جاتی ہیں . پٹ بھنس . . . بانس بھی عام طور پر بہت استعمال کئے جاتے ہیں .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۲۷

[مقامی]

پَٹ تارنا (۱) (فت پ ، سک ٹ ، ر) ف م .

اندازنا ، بھالے وغیرہ کو اس حالت میں پکڑنا جس میں ان سے وار کیا جاتا ہے ، کھانڈا بھالا وغیرہ ہتھیاروں کو کسی پر چلانے کے لئے پکڑنا یا کھینچنا ، سنبھالنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۵) .

[پٹا + تارنا पटा + तारना : ہ]

پَٹ تارنا (۲) (فت پ ، سک ٹ ، ر) ف ل .

اونچی نیچی زمین کو چورس کرنا ، ٹیلے کو کاٹ کر اس کی مٹی کو ادھر ادھر اس طرح پھیلانا کہ جہاں وہ پھیلائی جائے وہاں کی سطح ہموار رہے ، پڑ تارنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۶) .

[پٹا تارنا पटातारना : ہ]

پَٹخارنا (فت پ ، سک ٹ ، سک ر) ف م .

۱. مارنا ، پیٹنا ، کوڑے لگانا .

اسی طرح منشر پٹخارتا رہا اور یہی کہتا رہا ، واہ رے کوڑے واہ .

۱۹۰۷ مخزن ، اکتوبر ، ۴۳

۲. دھتکارنا ، پھٹکارنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱) .

۳. گرد وغیرہ جھاڑنا ، کسی چیز کو زور سے جھٹکنا کہ گرد وغیرہ جھڑ جائے .

دری کو اس زور سے پٹخارا کہ دھول کے مارے اسیر کا ساز و براق . . . وغیرہ سب اٹ گئے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۰۸

٣. کسی سخت چیز پر دے مارنا ، پٹکنا .
سارے باریک (کپڑے) میرے ہاتھ میں ہیں ان کو پتھر پر پٹخار رہا ہوں .
١٩٠٦ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ١٨٠
[پٹکنا (رک) سے]

پٹخانا (١) (فت پ ، سک ٹ) ف م .

١. پٹخنا (رک) کا تعدیہ .
٢. (سنگ تراشی) پتھر کی سل کے کناروں کی ناہمواری کو ٹنکیے کی ضرب سے توڑ کر سیدھا اور برابر کرنا ، دھار سیدھی کرنا ، کور جھاڑنا .
چوکے کی کوریں پٹخا لو تا کہ لکیر برابر ملے .
١٩٣٩ ا پ و ، ١ : ٥٣

پٹخانا (٢) (فت پ ، سک ٹ) امذ ؛ سحر پٹ خانا .

رک : پٹخنا (٢) (ا پ و ، ٨ : ٦٥) .

پٹخن (فت پ ، سک ٹ ، فت خ) امث .
رک : پٹکن .
آٹھ دس روز کی سکی کی طلب کی پٹخن ، پشیمانی فیاپیطس کی بے کلی اور شادی ساری عمر کی کھرابی آسودہ ہو کر راہ راست پر آ گئی .
١٩٦٥ چار ناولٹ ، ١١١
[٠ : پٹک पटक]

پٹخنا (فت پ ، ٹ ، سک خ) .

(الف) ف م .
١. زمین پر دے مارنا ، پچھاڑنا ؛ (بے پروائی سے) پٹکنا ، پھینکنا .
یہ سن کر ہنسا اور وہیں زمین پر دیگچی پٹخ کر بھاگ گیا .
١٩٢٥ حکایات لطیفہ ، ١ : ٦٩
٢. پھینک دینا ، ڈال دینا ، (مجازاً) شادی کر دینا .
گھر کا کوڑا بیٹی ، جھاڑو دی نکال پھینکا . . . جس کے سر چاہا پھینک دیا ، جہاں جی چاہا پٹخ دیا ، ہر حال میں راضی ہر جگہ خوش .
١٩٠٨ صبح زندگی ، ٣١
(ب) ف ل .
سوجن وغیرہ کا کم ہونا ، گومڑے یا پھوڑے وغیرہ کا بیٹھ جانا ؛ گلوں یا رخساروں کا بوجہ علالت وغیرہ پچکنا .
جراح کی دوا سے اب سوجن پٹخ رہی ہے اور امید ہے کہ تین چار دن میں ورم بالکل اتر جائے .
١٩٦٢ مہذب اللغات ، ٣ : ٢٧
[٠ : پٹک पटक]

پٹخنا (١) (فت پ ، سک ٹ ، فت خ) امذ .

١. (عموماً کشتی میں) زمین پر دے مارنے یا گرانے کا عمل نیز اس کی آواز ، گدا کا ، پھدا کا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٥٠١) .
٢. ٹھوکر کھا کر گر پڑنے کی کیفیت جو اصطلاحاً پٹخنا کھانا کہلاتی ہے (ا پ و ، ٨ : ٣٢) .
[رک : پٹخنا]

ـــ دینا محاورہ .

١. (عموماً کشتی میں) زمین پر دے مارنا ، گدا کا دینا .
بیک میں نے کیسے کیسے پٹخنے دبو کو دیے .
١٨٩٣ بست سالہ عہد حکومت ، ٢٦٩
دھولر نے اپنے دوست کو پٹخنا دیا .
١٩٢٣ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ٣٧
٢. رک : پٹخنی دینا معنی نمبر ٢ .

ـــ سنانا محاورہ .

رک : پٹخنا دینا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٥٠١) .

ـــ کھانا محاورہ .

١. گر پڑنا ، بچھڑ جانا .
ٹیکسی کی پشت پر سے کودا ، جلدی میں پٹخنا کھایا ، سر میں چوٹ آئی .
١٩٣٥ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ٣ : ٦
٢. رک : پٹخنی کھانا معنی نمبر ٢ .

پٹخنا (٢) (فت پ ، سک ٹ ، فت خ) امذ ؛ سحر پٹ خانا .

کمان کے سروں کی تانت جو عام طور سے تانت کی ہوتی ہے جس کے ذریعے کمان کے سروں کو تڑپایا اور تیر یا غلہ چلایا جاتا ہے ، ترکنا ، چلّہ ، شست (ا پ و ، ٨ : ٦٥) .
ف : اتارنا ، چڑھانا .
[پٹ (= عرض) + خنا ، خانہ (رک) کی تخفیف]

پٹخنی (فت پ ، سک ٹ ، فت خ) امث .

رک : پٹخنا (١) .
اس کا کوار پتہ پٹیں اور ضدیں ، ایڑیاں ، پٹخنیاں سب میری آنکھ کے سامنے تھیں .
١٩٣٦ نشیب و فراز ، ٣٠

— بتانا محاورہ .

رک : پٹخنی دینا .
درست آپ اور پٹخنی بتائیں .
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۱۸

— دینا محاورہ .

۱. رک : پٹخنا دینا ، پٹخ دینا .
لڑکا تھا مجھ سے کمزور ، جو ایک پٹخنی دیتا ہوں ، چاروں شانے چت .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۹
اگر میں نے اس کو پٹخنی نہ دی ہو تو جب ہی کہیو .
۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۵۵

۲. بحث میں لا جواب کر دینا ، ہرا دینا ، زیر کر دینا .
طرفین کی دلیلیں ایسی ہوتی ہیں کہ ایک دوسرے کو پٹخنی نہیں دے سکتیں ، برابر کے جوڑ ہیں .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۴۳۱

— کھانا محاورہ .

۱. رک : پٹخنا کھانا .
وہ ٹہنا کٹ کر گرے تو وہ شیخ چلی اوسی کے ساتھ پٹخنی کھاوے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۵۸
ٹٹو سے ایک پٹخنی کھائی .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۹۰

۲. غلطی کرنا ، ٹھوکر کھانا ؛ بحث و تکرار میں ہار جانا ، زچ ہو جانا .
افسوس تو یہی ہے کہ آپ اپنے ہی زعم میں ہمیشہ پٹخنیاں کھا جاتے ہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۸

پٹخی (فت پ ، سک ٹ) امث .
رک : پٹکی .

پٹرا (فت پ ، سک ٹ) امذ ؛ ~ پٹڑا .

۱. تختہ .
سہ شبانہ روز وہ پٹرا (جہاز کا) بے اختیار چلا گیا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۰
دیوار میں دو کھونٹیاں گاڑی گئیں ، ان پر ایک چیڑ کا پٹرا رکھا گیا .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۲۷

۲. کم اونچے پایوں یا دیواروں کی چھوٹی سی چوکی (جو عموماً حمام یا باورچی خانے میں بیٹھنے کے لیے استعمال ہوتی ہے) ؛ پیڑھا .
ترند نامی ایک ارٹھنی . . . گھوڑوں ، بیان ، پٹرے بنا کر بیچتا تھا .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۵۰
نیک بخت بیوی . . . باورچی خانے میں ہے چولھے کے برابر ہی پٹرا بچھا ہوا ہے .
۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۷

۳. چکلا ؛ وہ تختہ جس پر روٹی یا آٹے کا پیڑا بیلتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

۴. دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا تختہ .
کپڑے . . . پٹرے پر مار کر دھوتے ہیں کہ میل کثافت دور ہو جائے .
۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۸

۵. لکڑی کا لمبا تختہ جو زمین ہموار کرنے کے واسطے کھیت میں پھیرتے ہیں ، ہینگا ، پٹیلا ، سہا گا .
پھلیوں کے درختوں پر جو ابھری ہوئی قطاروں میں اگتی ہیں . . . دوہرے پٹرے کے ہاتوں سے مٹی ڈالتے ہیں .
۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۳۷

۶. تختہ جس پر مُردے کو غسل دیتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

۷. کچا اناج (پلیٹس) .
[س : پٹ + رہ ، لاحقہ ؛ पट्ट + र]

— پھیرنا (ـــ ی مج ، سک ر) ف م .

۱. کھیت کے ڈھیلوں کو تختہ چلا کر توڑنا اور اسے ہموار کرنا (نور اللغات ، ۲ : ۵۶) .
۲. (مجازاً) صفایا کر دینا ، لوٹ لینا ، دولت کو برابر کر دینا ، الٹا ڈالنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱) .

— کر دینا / کرنا محاورہ .

۱. تباہ و برباد کر دینا ، تہس نہس کر دینا .
قحط نے پٹڑا کر دیا .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱
آ کے مہماں سب وہ سامان لے گئے
مرے سارے گھر کو پٹرا کر دیا
۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۰

۲. چوپٹ کر دینا ، نا کام بنا دینا ، ختم کر دینا .
اہل حرفہ کی کیفیت . . . یورپ کی کلوں نے . . . پٹرا کر دیا . . . پیشے معدوم ہو گئے .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۳۹

۳. کسی کھڑی چیز کو گرا کر زمین کے برابر کر دینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۶۷۲) .

۴. کسی کو مار کاٹ کر زمین پر لٹا دینا ، مار ڈالنا .

ایک ترکی نے اس کے حلق میں ایسا تیر مارا کہ پٹرا کر دیا .

١٨٤٧ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ١١٣

افغان لوگ لال کرتی کی پٹرا کر دینے والی بندوقوں کی بوچھار سے ڈرتے ہیں .

١٩١٠ سپاہی سے صوبے دار ، ١٣٣

۵. طاقت یا قوت سے محروم کر دینا ، بے بس کر دینا (پلیٹس) .

٦. بڑا دینا (ماخوذ : دریائے لطافت ، ٨٣) .

سقے دھوبیوں کی جان کو کاہے رہتے ہیں ، پٹڑا کرنے پر آمادہ ہیں ، کہتے ہیں خوب کندی کریں گے .

١٨٩٦ طلسم ہوشربا ، ۵ : ٦١۵

دیکھ تو کیسا پٹرا کرتی ہوں .

١٩٠٠ ذات شریف ، ۴۴

ــ گوہ (ــ و مج) امث .

لمبا چوڑا چھپکلی جیسا ایک جانور جو زمین پکڑ لیتا ہے تو پھر کھینچنے سے نہیں کھنچتا ، سوسمار .

ایک مرتبہ سفر میں صحابہ نے ایک پٹرا گوہ کو . . . شکار کیا .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ٨٢

[پٹرا + گوہ (رک)]

ــ ہونا محاورہ .

پٹرا کرنا (رک) کا لازم .

دھوبن کے تئیں دیکھ ہو پٹرا انسان
کندی کرے خوب دل جگر و بر آن

١٨٠٢ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ٦٦٠

میاں شفیع جیسے دس ہوں تو پٹرا ہو جائیں .

١٩٣٧ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۵

پٹر پٹر (فت پ ، ٹ ، سک ر ، فت پ ، ٹ) م ف .

١. تڑاق پڑاق ، بلا جھجک ، بغیر رکے ، روانی کے ساتھ ، مسلسل .

ذری ذری سے لڑکے اپنی مادری زبان ایسی پٹر پٹر بولتے ہیں کہ صرف و نحو کا علامہ بیٹھا ان کا منہ تکا کرے .

١٨٩٩ رویائے صادقہ ، ١٦٩

اب تک ہم نے ان کی زبان سے ایک لفظ بھی نہیں سنا تھا ، اب تو خوب پٹر پٹر بول رہی ہیں .

١٩٠٣ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۴۳

۲. پٹ پٹ کی آواز کے ساتھ ، لگاتار .

چھوٹے پھلوں کو پھینکتے ہیں وہ کتر کتر
مینہ سا برس رہا ہے زمیں پر پٹر پٹر

١٩٢٨ سالم ، افکار سالم ، ٣٠٩

٣. جھجک کے بغیر ؛ صاف .

کٹورا سے دیدے پٹر پٹر کھولے ہیں .

١٩٢٠ لخت جگر ، ١ : ٨٢

[پٹ (۲) (رک) سے ، حکایت الصوت]

پَٹ رَنْگ (فت پ ، سک ٹ ، فت ر ، غنہ) امذ .

ایک پودا جو کپڑے رنگنے کے کام آتا ہے ؛ جنس املتاس لاط : Caesalpina sappan ؛ کپڑے رنگنے والا ، رنگریز ، رنگریز کی ایک ذات (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ٣٧) .

[رک : پٹ (٦) + رنگ (رک)]

پَٹرول (فت پ ، سک ٹ ، و مج) امث ؛ ~ پیٹرول .

(محافظوں یا سپاہیوں کی جماعت کا) گشت ، طلایہ ، رونْد .

اس زمانے میں پولیس آفیسر گھوڑوں پر سوار ہو کر پٹرول کرتے اور گھومتے پھرتے تھے .

١٩٧٢ ہوئے گل ، نالۂ دل ، ۲٣

اف : کرنا .

[Patrol : انگ]

پِٹرول (کس مج پ ، سک ٹ ، و لین) امذ ؛ ~ پیٹرول .

ایک معدنی تیل جو کیمیائی طریقوں سے صاف کرکے تیار کیا جاتا ہے اور ذرا سی آگ پا کر بھڑک اٹھتا ہے موٹر اور دوسرے انجنوں میں استعمال ہوتا ہے .

یہ موٹر کار جو پٹرول کی باعث سے چلتی ہے
بنا ہے جانتے ہیں آپ وہ اجزائے ارضی سے

١٩١٦ سائنس و فلسفہ ، ٧٦

[Petrol : انگ]

ــ پمپ (ــ فت پ ، سک م) امذ .

وہ جگہ جہاں سے پٹرول فراہم کیا جاتا ہے .

ماری پور کے پٹرول پمپ پر تین مسلح افراد پہنچے تھے .

١٩٦٦ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ٣٠ / ١٨٢ : ٣

[Petrol pump : انگ]

ــ ٹینک (ــ ی لین ، غنہ) امذ .

پٹرول ذخیرہ کرنے کی ٹنکی .

انجن مع کار بوریٹر اگنیشن مع . فرہم مع سپرنگ اور پٹرول ٹینک .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۲۶

[Petrol tank : انگ]

ـــ گیج (ـــ ی مج) امذ .

موٹر میں پٹرول کی مقدار بتانے کا آلہ ، پٹرول کی پیمائش کا آلہ .

پٹرول ٹینکوں میں . . . اکثر پٹرول گیج فٹ ہوتے ہیں جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پٹرول ٹینک میں کتنا پٹرول باقی ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۴۰

[Petrol Gauge : انگ]

پٹرولیم (کس مج پ ، سک ٹ ، و لین ، سک ل ، فت ی) امذ .

ایک زردی مائل بھورے یا سیاہ رنگ کا تیل جیسا مادہ جو زمین سے نکلتا ہے اور جسے کیمیائی عمل سے صاف کرکے مٹی کا تیل ، پٹرول ، ڈیزل آئل اور موبل آئل وغیرہ تیار کرتے ہیں .

جیسا کہ پتھر کا کوئلہ اور پٹرولیم وغیرہ میں .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۳۱

اب زمین کے زیریں سوراخوں سے تقریباً ۸ کروڑ بیرل پٹرولیم سالانہ حاصل کیا جاتا ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۰۹

[Petroleum : انگ]

پٹرونتھا (فت پ ، سک ٹ ، و لین ، مغ) امذ .

(کاشتکاری) رک : پٹیلا ، پٹری ، پینگا (ا پ و ، ۶ : ۳۴) .

[مقامی]

پٹری (فت پ ، سک ٹ) امث ؛ ~ پٹڑی .

۱. **چھوٹا تختہ یا تختی جو جھولے میں بیٹھنے کے لیے لگائی جاتی ہے .**

جھولے کے لئے رنگین کھم ، ریشمی رسے ، لال لال پٹریاں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۸

۲. **لکڑی کی بنی ہوئی پیڑھی ، پیڑی .**

آج تم بکا رہی ہو اسی لیے ہم بھی چولھے کے پاس کھائیں گے اور وہ ایک پٹری پر بیٹھ گیا .

۱۹۵۵ آبلہ دل کا ، ۵۵

۳. (i) **لوح ؛ دھات یا جواہر وغیرہ کا مسطح مستطیل ٹکڑا یا تختی (بیشتر جس پر حروف یا الفاظ کندہ ہوں) .**

میں اس نام کی نہایت خوبصورت آہنی پٹری یہاں سے بنوا لاؤں گا .

۱۸۷۰ خطوط سرسید ، ۸۵

گوری وہ نہیں کھاتے ہیں مسّی مل کے ہونٹوں پر
نگیں یا قوت کا نیلم کی پٹری ہو جاتے ہیں

۱۹۰۰ امیر (مہذب اللغات ، ۳ : ۲۸)

(ii) **(دھات کی) پٹی ، لوہے وغیرہ کا چپٹا اور لمبا کم چوڑا ٹکڑا ؛ رک : پتر .**

تین یا چار جگہ لوہے کی پٹری کے حلقے بٹھاتے ہیں .

۱۹۱۲ انجینرنگ بک ، ۴۴

۴. **روش ، پگ ڈنڈی ، پتلا راستہ جو باغ میں کیاریوں یا تختوں کے بیچ میں یا کنارے کنارے ہوتا ہے ؛ نہر کا کنارہ .**

نہ پٹریوں پر چھڑکنے کی ضرورت ، نہ کیاریوں میں پانی کی احتیاج .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۸۲

بیچ کی پٹری کو بھی دونوں طرف کی سڑک سے ملا دیا جائے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۴۴

۵. **پودوں کی روش .**

یاد آ گئے چمن میں وہ مہندی لگانے پاؤں
مہندی کی پٹری دیکھ کے ہم ہاتھ مل چکے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۰۶

۶. **چوڑی لکیر یا پٹی جو کپڑے کے حاشیے کی بناوٹ میں ڈالتے ہیں ؛ دھاری .**

ایک رومال پٹری دار تہ کیا ہوا اس میں آویزاں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۰۴

ایک سے ایک افضل کپڑا . . . . . . پٹری دار اطلس ، آسنہ دیکھ کر پھڑک گئی .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، حیات صالحہ ، ۳۱

۷. **بیٹھنے کی جگہ جو حوض کنوئیں یا تالاب یا نہر وغیرہ کے کنارے پر بناتے ہیں ، کنوئیں یا حوض یا تالاب وغیرہ کی منڈیر ، حاشیہ .**

نہروں کے گرد پٹریاں بلور کی ، قریب اس کے ہری ہری گھاس زمرد کو شرماتی تھی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۵

۸. **کلائی میں پہننے کا چپٹی چوڑی کی وضع کا زیور جو گھنگرو دار بھی ہوتا ہے ، ہری چوڑی ، ہری بند ، جہانگیری ؛ سونے چاندی یا لاکھ وغیرہ کی چوڑی چوڑی ، پٹھا .**

چوٹے دندیاں ، پٹریاں ، نوگریاں . . . . سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئی .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۱

پٹریاں اور کنگن کی جوڑی سونے کی بھر دی .

۱۹۰۳ سرشار ، بی کہاں ، ۳۳

۹. ریل گاڑی یا ٹرام کے چلنے کی خاص وضع کے بنے ہوئے لوہے کے شہتیروں کی دو رویہ قطار ، راہ آہن .
ایسٹ انڈیا کمپنی کی پٹریاں بچھتی چلی جائیں گی ، کلکتے سے کلکت تک .
1910 انتخاب فتنہ ، ۵۷

۱۰. کھپرا جس پر کھپریل کی نلیاں رکھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱) .

۱۱. (گھوڑا سواری) سوار کی ران یا بیٹھک .
تورج کو غصہ آ گیا ، دونوں پٹریاں گرفت میں لا کے اٹھا لیا اور . . . زمین پر مار کے اس کے سینے پر سوار ہوا .
1896 تورج نامہ ، ۷ : ۵۳۳

۱۲. چاندی تانبے یا کسی پتھر کی تختی جس پر کوئی نقش یا تعویذ کھدوا کر گلے میں ڈالتے ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۵۶)

۱۳. سڑک کے پہلوؤں کا وہ حصہ جو آدمیوں کے راستہ چلنے کے لیے مخصوص ہوتا ہے ، فٹ پاتھ (مہذب اللغات ، ۳ : ۲۸) .

۱۴. کھڑکی کے چھرے (پلیٹس) .

۱۵. بارہ انچ کی لکڑی جس پر انچوں کے نشان بنے ہوتے ہیں اور بالعموم کاغذ پر لکیریں کھینچنے اور فاصلہ ناپنے کے کام میں آتی ہے ، پیمانہ ، خط کش ، پٹی (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۳ : ۲۸) .

۱۶. سلیٹ ، تختی (جس پر لکھا جائے) (پلیٹس) .

۱۷. چوبڑ ، ٹائل (پلیٹس) .

[۰ : پٹری/پٹڑی पटरी/पटड़ी]

— اُکھڑنا محاورہ .

سوار کا گھوڑے وغیرہ کی پیٹھ پر اپنی رانوں کو جمائے رکھنے پر قابو نہ رہنا .
دلکی ، سرپٹ ، گشت ، پھرت ، کسی بات میں عاجز نہ رہے گھوڑا اڑنے میں پٹری نہ اکھڑے .
1873 مجالس النسا ، ۲ : ۲۳

— بدلنا محاورہ .

ریل کی لائن تبدیل کرنا ، کانٹا بدلنا ، رخ موڑنا .
پٹری بدلنے کے دوہرے کڑا ہے (Crossing) ہوں .
1933 مٹی کا کام ، ۵۷

— جمانا محاورہ .

گھوڑے کی پشت پر سوار کا رانوں کو جما کر بیٹھنا .
اب تو سپہر برق فرنگی نے بھی پٹری جمائی .
1891 طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۶۵

گرائے اپنی ایام کب وہ گرتے ہیں
جو شہسوار کہ پٹری جما کے بیٹھ گئے

1932 صوت تغزل ، ۲۱۵

— جمنا محاورہ .

پٹری جمانا (رک) کا لازم .

پاس ادب سے شاہ کے صف بڑھ کے تھم گئی
پٹری ہر اک سوار کی گھوڑے پہ جم گئی

1874 انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۳

توسن عمر رواں پر کس طرح پٹری جمے
تیز رو ایسا ہے دم بھر یہ ٹھہرتا ہی نہیں

1905 داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۷

— سے اُتر جانا/اُترنا محاورہ .

۱. (دوران گفتگو وغیرہ میں) اصل موضوع سے ہٹ کر بات کرنا ، غیر متعلق بات کرنا ؛ بہک جانا ، بے راہ ہوجانا .
کبھی کبھی ایک آدھ شاعر کھل کر بات کہنے کی کوشش میں پٹری سے اتر جاتا ہے .
1967 ماہنامہ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ۱۷۰

۲. کسی وجہ سے طرز زندگی میں تبدیلی واقع ہو جانا لغزش کر بیٹھنا .
بڑی خاندانی لڑکی ہے بس ذرا اس کی زندگی پٹری سے اتر گئی ہے .
1950 یاد کی اک دھنک جلے ، ۲۹۱

— کی چِلمَن (— کس چ ، سک ل ، فت م) امث .

چپٹی تیلیوں کی بنی ہوئی چق (ا پ و ، ۱ : ۱۷۱) .

پٹری (۲) (فت پ ، سک ٹ) امث .

مویشیوں بالخصوص گھوڑوں کی ایک بیماری .
جہاں تک ممکن ہوسکے چیچک و پٹری والے مرض کے جانور مرے ہوئے کو گاڑ دو .
1925 محب المواشی ، ۷

[مقامی]

پٹرے کا پٹرا (فت پ ، سک ٹ) صف .

(مجازاً) موٹا تازہ تندرست (عموماً بچہ) .
ہاتھ پاؤں . . . سب خاصے توانا ، ماشاء اللہ پٹرے کا پٹرا .
1885 محصنات ، ۸

[رک : پٹرا]

پٹریا ٹک (فت پ ، سک ٹ ، کس مج ر ، کس ٹ) صف .

(الف) اردو .
محب وطن .

امید ہے کہ یہ پٹریاٹک (محب وطن) مقصد کو پورا کرے گی ۔

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۷۲

(ب) م ف ۔

حب وطن کا ، وطن دوستی کا (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) ۔

[انگ : Patriotic]

پَٹڑا (فت پ ، سک ٹ) امذ ۔ امث ؛ پٹڑی ۔

رک : پٹرا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۵ ؛ پلٹس) ۔

پِٹّس (کس پ ، شد ٹ بفت) امث ۔

۱۔ (میت یا کسی مصیبت پر) ماتم ، کہرام ، گریہ و زاری ؛ رونے پیٹنے کا شور ۔

سن سن غزل اپنی جو پڑی بزم میں پٹس
ہر شعر مرا مرثیے کا سا ہے مگر بند

۱۸۵۴ نوازش ('آجکل ، دہلی ، جولائی ۱۹۶۲ ، ۶۰)

شعر سنتے ہی محفل میں قیامت برپا ہوگئی پٹس مچ گئی ۔

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۶۷

۲۔ مار پٹائی ، زد و کوب ۔

ایک دفعہ انھوں نے بھی کرایہ نہیں دیا تھا تو بدھو نفر بیچارے پر بڑی پٹس پڑی تھی اور ان کی گت ہونے کو تھی ۔

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۸۰

اف : پڑنا ، ڈالنا ، مچنا ۔

[پیٹنا (رک) سے]

پَٹسَن (فت پ ، سک ٹ ، فت س) امذ ۔

پٹ (رک) کے تحتی الفاظ ۔

وہ بانس کی چھانیوں کی مرمت میں لگا رہتا جن کی رسی ٹوٹی ہوتی ان میں اپنے کھیت کے آگے ہوئے پٹسن کی رسی پروتا ۔

۱۹۳۱ پیاری زمین ، ۵۳

پَٹّش (فت پ ، شد ٹ بکس) امذ ۔

تیز دھار کا نیزہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹ ؛ پلیٹس) ۔

[س : پٹش पट्टिश]

پَٹشاک (فت پ ، سک ٹ) امذ ۔

ایک قسم کا ساگ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) ۔

[رک : پٹ (۶) + س : شاک शाक (= ساگ)]

پَٹّشی (فت پ ، شد ٹ بکس) امذ ۔

نیزہ باز (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) ۔

[س : پٹشی पट्टिशी]

پَٹک (۱) (فت پ ، ٹ) امث ۔

پٹکنا (رک) سے اسم (تراکیب میں مستعمل) ۔

ـــ پٹک لینا محاورہ ۔

سر پٹک لینا ، بہت کوشش کرنا ۔

بہت پٹک پٹک لیا مگر او چیز نیں ملی ۔

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۲)

ـــ دینا (ـــ ی مج) ف م ۔

رک : پٹکنا ؛ گرانا ، ڈالنا ۔

او بے لحاظ دیکھ لے ان لوگوں کو جو تجھے تیرے تخت کے نیچے پٹک دینگے ۔

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۸

دوسرے ہاتھ سے کھینچ کے کواڑے پر پٹک دیا ، گرنے کی آواز اس نے خود سنی ۔

۱۹۳۱ رسوا ، خونی شہزادہ ، ۱۹۲

ـــ مارنا محاورہ ۔

رک : پٹکنا ، ڈالنا ، پھینکنا ؛ حوالے کرنا ، دے دینا ۔

جب تک ماں باپ جیسا کچھ ہوتا چلا آیا ہے اسی ڈول سے بیٹا بیٹی کو کسی پر پٹک نہ ماریں ۔

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۰

پَٹک (۲) (فت پ ، ٹ) امذ ۔

موتی کھڑا ؛ پڑاو ، چھاونی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) ۔

[س : پٹک पटक]

پِٹَک (کس پ ، فت ٹ) امث ۔

۱۔ پھوڑا ، پھنسی ، پتلا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۷ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۳۹) ۔

۲۔ پٹارا ، حصہ ، باب ، کسی گرنتھ کا ایک بھاگ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۷) ۔

[س : پٹک पिटक]

پٹک (فت پ ، شد ٹ بفت) امذ .

۱. دستاویز ، وثیقہ ، پٹّا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹ ؛ پلیٹس) .

۲. پٹّی ، بند ؛ سر بند ، سر پیچ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : پٹک पट्टक]

پِٹک (کس پ ، شد ٹ بفت) امذ .

دانتوں کا میل (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : پٹک पिट्टक]

پٹکا (فت پ ، سک ٹ) امذ .

۱. وہ پٹی کپڑا یا رومال وغیرہ جس سے کمر کسی جاتی ہے ، کمر پیچ ، کمر بند .

دل پیچ کھا گیا ہے تیری کمر کا کسنا
پٹکے کے آنچلوں کا یہ اس طرح اوڑسنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ٥

ایک شخص کتانی پیرہن پہنے ہوئے خالص سونے کا پٹکا باندھے کھڑا ہے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ٦٦٦

۲. سر پر لپیٹنے کا کپڑا ، پگڑی ، صافہ .

ایک جا پر کئی بزاز خاص بردار . . . اور پٹکے سرخ سرخ سروں پر .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۷

جاڑوں میں کبھی سر پر شالی پٹکا باندھ لیتے .

۱۹۲٦ حیات فریاد ، ۱۲۳

۳. وہ کارچوبی کے کام کا عرض میں کم اور طول میں زیادہ سلا ہوا دو پرا کپڑا جو علم میں پنجے کے پاس باندھتے ہیں اور چھوڑ میں لٹکا رہتا ہے ، پھریرا ، پرچم .

لو یہ نشانی شہ دلدل سوار لو
پٹکا علم سے کھول لو پنجہ اتار لو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱٦۸

مچان پر سے علم ، پٹکے ، چنور ، چڑھاوے ، گلاب پاش ، اگر دان ، شمع دان گئے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۳۲

۴. (دیوار میں) وہ بند یا پٹی جو خوبصورتی کے لیے جوڑی جاتی ہے (شبد ساگر ، ٦ : ۲۷٦۵) .

۵. (سپاہ گری) شانے سے ناف تک تلوار کی ضرب سے ترچھی کاٹ ، جنیو ، حمائل (اپ و ، ۸ : ۴۴) .

اف : لگانا ، مارنا .

٦. (تعمیرات) اینٹ گارے کی چنائی کے چند ردوں کے درمیان رکھنے کا ردا جو چنائی کی مضبوطی کے لیے چند ردوں کے بعد لگایا جاتا ہے (اپ و ، ۱ : ۱۱۰) .

اف : بھرنا ، چننا .

[س : پٹ + کہ : पट्ट + क]

ــــ باندھنا محاورہ .

کمر باندھنا ، (مجازاً) کسی امر کا تہیہ کرنا ، کسی امر پر مستعد ہونا ، تیار ہونا .

مسلمانو! ہے آزادی کا یہ اک سہل سا لٹکا
مجد کی غلامی کا کمر سے باندھ لو پٹکا

۱۹۳۱ بہارستان ، ٦۵۸

ــــ پکڑنا محاورہ .

مزاحم ہونا ، تعرض کرنا ، دامنگیر ہونا ، روکنا (مہذب اللغات ، ۳ : ۲۸) .

پٹکا (فت پ ، شد ٹ بکس) امذ .

پگڑی کا کپڑا ؛ کم چوڑا مگر لمبا کپڑے کا لکڑا ؛ پٹہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : پٹکا पट्टिका]

پٹکار (۱) (فت پ ، سک ٹ) امذ .

ایک قسم کی گاؤ دم رسی یا کوڑا جو کھیت سے چڑیوں کو اڑانے میں کام دیتا ہے ، اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ اس کے موٹے سرے پر ایک چمڑا بندھا رہتا ہے ، جب اسے ہاتھ میں لے کر فضا میں گھماتے اور زور سے پٹکتے ہیں تو اس میں سے پٹاخے کی طرح آواز نکلتی ہے ، جس سے چڑیاں اڑ جاتی ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱) .

[رک : پھٹکار یا پٹکنا (رک) سے]

پٹکار (۲) (فت پ ، سک ٹ) امذ ؛ صف .

کپڑا بننے والا ، جولاہا ؛ بیل بوٹے بنانے والا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۷٦۵) .

[س : پٹکار पटकार]

پٹکارنا (فت پ ، سک ٹ ، ر) ف م .

رک : پٹکنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

پٹکانا (فت پ ، سک ٹ) ف م .

رک : پٹخانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

پٹکاو (فت پ ، سک ٹ) امذ .

پٹکنا (رک) سے اسم کیفیت .

اے کوہکن نہ سر کو پٹک کوہ سے کہ عشق
رکھتا ہے شکوہ سر ہی کے پٹکاؤ پر نہیں

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۷۷

پٹ کٹی (فت ک ، سک ٹ ، ضم ک) امث .

راوٹی ، چھولداری ، خیمہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۵) .

[ہ : پٹ + کٹی (رک) पट + कुटी]

پٹ کچھ (فت پ ، سک ٹ ، فت ک) امث .

ہاتھی کے آرائشی ساز و سامان میں سے ایک جو دو زنجیروں میں ایک گھنٹا لٹکا کر اس کے دونوں جانب باندھتے ہیں .

پٹ کچھ : یہ دو زنجیریں ہیں جو جانور کے دونوں طرف میں باندھی جاتی ہیں اور ایک گھنٹا زنجیروں میں لٹکا کر شکم کے نیچے باندھتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۲۳۹

[پٹ + کچھ (رک)]

پٹکن (فت پ ، سک ٹ ، فت ک) امث .

۱. اینچن ، ہچکی .

بخار جاتا رہا ، پٹکن رہ گئی .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۵۶

۲. دھکا ؛ گرنے کی حالت ؛ ورم یا سوجن کے کم ہونے کی کیفیت (نوراللغات ، ۲ : ۵۶) .

[پٹکنا (رک) سے]

پٹکنا (فت پ ، سک ٹ ، فت ک) امذ .

رک : پٹخنا (نوراللغات ، ۲ : ۵۶) .

پٹکنا (فت پ ، ٹ ، سک ک) ف م .

۱. رک : پٹخنا ، کسی چیز کو کسی دوسری چیز پر زور سے دے مارنا ؛ زمین پر گرانا یا دے مارنا .

بیکار کور ہو کے ہوا جب وہ خیرہ سر
پٹکے میں ہاتھ ڈال کے پٹکا زمین پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۸

عاشق یہ ترے اب سرِ شوریدہ گراں ہے
لا کر ترے در پر جو پٹک جائے تو اچھا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۹

۲. ورم کم ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۵۶) .

پٹکنی (فت پ ، سک ٹ ، فت ک) امث .

رک : پٹخنی .

ایک خوبصورت عورت . . . سر پیٹ ہائے ہائے کر زمین پر پٹکنیاں کھاتی ہے .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۱۶

پٹکی (فت پ ، سک ٹ) امث .

صدمہ ، ضرب ، پٹکے جانے کی حالت ، رک : پٹکنی ؛ (مجازاً) دھوکا فریب ؛ مات .

اسے اندیشہ پیدا ہوا کہ اس دشمن قوی کو کس فریب سے پٹکی دیجیے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۹۲

[پٹکنا (رک) سے]

ـــ کھانا محاورہ .

پچھاڑیں کھانا ، زمین پر لوٹ جانا .

حیرت و حسرت سے قریب تھا کہ پٹکی کھا کر جان دیوے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۲۷

پٹکی (۱) (ضم پ ، سک ٹ) امث .

آفت ، مصیبت ، قہر الٰہی ، نا گہانی موت .

کہیں دو لفظ اس کے چٹکی لی
بولی وہ کیا کہوں تجھے پٹکی

۱۷۹۱ حسرت ، طوطی نامہ ، ۶۷

[س : سپھٹ + ک स्फुट + क]

ـــ آنا محاورہ .

آفت آنا ، مصیبت نازل ہونا ، نا گہانی موت واقع ہونا .

آشنائی ہیں سے کیوں کٹ گئی کیا ترے دل کوں آ گئی پٹکی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵۷

ـــ پڑ جائے فقرہ .

رک : پٹکی پڑے .

جائے یہ سب ہماری بھونڈی رسموں کا نتور ہے پٹکی پڑ جائے ایسی موئی رسم پر .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۸

پٹکی پڑ جائے محبت تیرے ارمانوں پر
ہاتھ رکھتے ہیں مرے نام سے وہ کانوں پر

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۵۵

ـــ پڑنا محاورہ .

غضب الٰہی یا مصیبت نازل ہونا ، صدمہ پہنچنا ؛ غارت ہونا ، موت آنا .

الٰہی پڑ گئی پٹکی یہ کیا تاثیر الفت پر
وہی یہ جذبہ دل ہے جو اس کو کھینچ لاتا تھا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۱۲۴

ہر ایک علم و عمل میں پڑی ہے یہ پٹکی
ہر ایک طرز و روش پر پڑی ہے یہ پھٹکار

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۲۳

ـــ پڑے فقرہ .

(بد دعا کے طور پر) غارت ہو ، خاک پڑے ، موت آجائے .

پڑ گیا نیل مرے گال میں کیا قہر ہوا
ارے کمبخت نگوڑے پڑے تجھ پر پٹکی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱۱

اوئی پٹکی پڑے ایسے چاؤ پر .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۳

ـــ جوگا (ـــ و مج) صف مذ ، مث : پٹکی جوگی .

(بد دعا) مرجانے کے قابل (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

ـــ ڈالنا محاورہ .

اندھا کر دینا ، آنکھیں بند کر دینا (نوراللغات ، ۲ : ۵۶) .

پٹکی (۲) (ضم پ ، سک ٹ) امث .

۱. داغ ، دھبا ؛ رک : پھٹکی .

کھانسی میں لہو کی پٹکی آجاتی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۳۱

۲. (ہند) آلن ، وہ بیسن یا آٹا جو شوربا گاڑھا کرنے کے لیے ساگ یا سالن میں ڈالتے ہیں یہ لفظ صرف ہندوؤں میں بولا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱) .

۳. گندھے ہوئے آٹے کی گٹھلی یا گٹھلیاں جو آٹا گوندھتے وقت پانی ملانے اور ملنے کی غلطی سے پڑ جائیں (اپ و ، ۲ : ۱۲۳) .

[رک : پھٹکی]

پٹکی (۳) (ضم پ ، سک ٹ) امث .

دونا ، دونلی ، انگھری (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۱) .

[س : پٹک पट्टक]

پٹکی پرنا (ضم پ ، سک ر) ف مر .

(تار کشی) تار کا سرا پارے میں ڈالنا (اپ و ، ۲ : ۱۸۳) .

پٹ گنیا (کس پ ، سک ٹ ، ضم گ ، مغ) امث .

(انجینیرنگ) وہ گنیا جس کا طولی حصہ چورس لکڑی یا کسی دھات کا ہو اور عرضی حصہ پتلا لوہے وغیرہ کا کھڑے رخ سے لگا ہو ، پٹھ دار گنیا ، انگ : Back square .

اس کام کو راست دم یا پٹ گنیے سے جانچ لو .

۱۹۳۸ انجنیری کالج کے عملی چالیس سبق ، ۱۶

[رک : پٹ (= پیٹھ) + گنیا (رک)]

پٹل (فت پ ، ٹ) امث .

۱. وہ گھوڑا جس کی پیشانی اجلی ہو یعنی دونوں آنکھوں کے بیچ میں مہتاب ہو اور اس کے اوپر چتر (ایسا گھوڑا مبارک سمجھا جاتا ہے) .

پٹل اس کا ہے نام اے ذیشان
خود ثنا ہے ، نہیں اس میں گمان

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۲۱

۲. چھان ، چھت ، چھپر ، آڑ کرنے یا ڈھکنے کی کوئی چیز ، پردہ ؛ پہل ، اوپر کا کپڑا ، طبق ، نقاب ، تہ ؛ جھلی جو آنکھ پر آجائے ، آنکھ کی بناوٹ کی تہیں ، آنکھ کے پردے ؛ موتیا بند ؛ ڈھیر ، انبار ، تعداد ، مقدار ؛ بھیڑ ، اژدہام ، گروہ ، لاؤلشکر ، لوازمہ ؛ ٹوکری ؛ لکڑی کا چورس ٹکڑا ، پترا ، تختہ ؛ جلو ، تزک ، حشم و خدم ؛ کتاب یا کتاب کا باب ، فصل اور حصہ ؛ منتر ، پوجا پاٹ کے اشلوک ؛ صندل کا ٹیکہ جو ماتھے پر ہو ، قشقہ ؛ درخت ، پیڑ ، ڈانھل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۹ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : پٹل पटल]

پٹّل (فت پ ، شد ٹ بکس) امذ .

جنس املتاس ، املتاس کی پھلی ، لاط : Caesalpina bonducella (لطش) .

[س : پٹّل पट्टल]

پٹلا (۱) (فت پ ، سک ٹ) امذ .

کلائی میں پہننے کا چوڑی کی قسم کا زیور جو گھنگرو دار بھی ہوتا ہے ، دست بند .

زیورات عورتوں کے . . . پٹلا .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۵ .

[س : پٹل (= چورس ٹکڑا) سے]

پٹلا (۲) (فت پ ، سک ٹ) امث .

بھیما کی شکل کی ناو ، چونسٹھ ہاتھ لمبی بتّیس ہاتھ چوڑی اور بتّیس ہاتھ اونچی ناو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۶۸) .

[س : پٹلا पटला]

پُٹلا (ضم پ ، سک ٹ) امذ .

پشتارہ جس میں چیزیں باندھتے ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۵۶) .

[رک : پوٹلا]

پٹّلودھر (فت پ ، شد ٹ بکس ، و مج ، فت دھ) امذ .

لودھ کے درخت کی ایک سرخ قسم ، لاط : Symplocos racemosa جس کی چھال رنگنے کے کام آتی ہے نیز ادویات میں عموس اور خشکی کے لیے مستعمل ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : پٹّلودھر पट्टिलोध्र]

پٹلی (۱) (فت پ ، سک ٹ) امث .

پٹلا (۱) (رک) کی تصغیر ، پہُوی ، اڑوی .

ہاتھوں میں چوڑیاں جڑاو ، پٹلیاں جڑاو ، چمپاکلی ، کنگن سادے .

۱۹۶۳ نور مشرق ، ۹۸ .

— **بیٹھنا** محاورہ .

دوستی ہونا ، دل مل جانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۶۸) .

پٹلی (۲) (فت پ ، سک ٹ) امث .

چھپر ، چھان ، چھت ؛ درخت ؛ ڈانٹھل ؛ تنا ؛ چھتنار ؛ قطار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۶۸) .

[س : پٹل पटल]

پُٹلی (ضم پ ، سک ٹ) امث .

رک : پوٹلی .

بڑے میاں اپنے سودے کے ساتھ جھگڑے والوں کے سودوں کی پٹلیاں بھی باندھ لائے .

۱۹۶۲ ، ساقی ، جولائی ، ۴۴ .

پُٹلیا (ضم پ ، فت ٹ ، سک ل) امث .

پٹلی (رک) کی تصغیر ؛ چھوٹی پوٹلی .

چھالیا زردے کی پٹلیا ہاتھ میں سنبھال کر فروخت کرنے جاتی .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۴۴ .

پٹم (۱) (فت پ ، ٹ) صف ؛ م ف .

۱. (آنکھ) مندی ہوئی ، بند ، بے نور ، کور .

کیا تمھیں نہیں سوجھتا ، دشمنوں کے دیدے پٹم ہو گئے .

۱۸۴۳ انشائے ہادی النسا ، ۸۱ .

پٹم کیوں نہ ہو جائے مانگے کی آنکھ
کہ عینک نے دنیا کا پردا تو کیا

۱۹۵۵ یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۸۱ .

۲. چوپٹ ، خراب ، تباہ ، ضائع .

آپ کی بے خبری سے سب کام پٹم ہو گیا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۵۷ .

[ہ : پٹم पटम]

— **ہو جانا** محاورہ

اندھا ہو جانا ، آنکھ بند ہو جانا ؛ رک : پٹ ہو جانا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۵۷) .

پٹم (۲) (فت پ ، ٹ) امذ .

دھوکا ، چھل یا کھنڈ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۶۷) .

[س : پٹچ पटच्च]

پٹ منجری (فت پ ، سک ٹ ، فت م ، مغ ، سک ج) امث .

دیپک راگ کی دوسری راگنی .

سدایا دیکھ کر دل میں رونمائی
بنا کر وو نہیں پٹ منجری کر گئی

۱۷۵۶ راگ مالا ، ۶۰ .

بھیروں پٹ منجری ہو یا کہ دیپ
حلق تالو جبر نہ ہو ہم جاویں سب

۱۸۴۴ ترجمہ گلستان ، حسن علی خان ، ۵۱ .

انکھوڑ سے انکھوڑ راگ راگنیاں پٹ منجری دن کی ہوریا . . . سب قسم کے جداجدا اس طرح ادا کر دیتی کہ ان کا روپ سروپ آنکھوں کے سامنے آجاتا .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۲۰

[↚ : پٹ منجری (رک) پٹ کے تحتی الفاظ]

پٹنی لگانا ف م ؛ محاورہ .

(زراعت) گنے بونا ، گنے کی پوریوں کو (کاشت کے لیے) زمین میں دبانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱) .

[مقامی]

پٹن (فت پ ، ٹ) امذ .

چھت پاٹنے کا عمل ، رک : پاٹن (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

پٹن (فت پ ، ٹ) امذ ~ پتن .

۱. آبادی ، بستی ، گھاٹ .

منج ایسا عاشق ہور اس ایسی معشوق
نہ ہووے کسی ملک میں کسی پٹن میں

۱۶۷۸ غواصی ، کنہ ، ۱۲۹

ہو چلنا چل رہنا یک نہ تنہا تجھ پر اے بحری
سہیا ملک میں ہو ہر پٹن میں آک پور پانی

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۹۱

۲. صوبۂ بہار کا ایک شہر ، عظیم آباد ، پٹنہ .

پٹن سے بڑودہ تک تخمیناً ایک سو کوس کی مسافت ہوگی .

۱۹۰۶ مرآت احمدی ، ۱۱

۳. بعض شہروں کے نام کے جزو دوم کے طور پر مستعمل جیسے : پاک پٹن ، بھلاول پٹن .

[رک : پٹن पत्तन]

پِٹن (کس پ ، فت ٹ) امث .

پٹائی ، مار .

ایک دفعہ ذری سی اوڑھنی جلا دینے پر خوب پٹن اڑی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۲۵

[پٹنا (رک) سے]

— گھسی (— کس گھ ، شد س) امث .

لتا لتا کر مارنے کی حالت ، سخت قسم کی یا ذلت آمیز پٹائی .

حبشیوں کے ہاتھوں اطالیہ والوں کی پٹن گھسی الگ ہو رہی ہے اور موسم الگ مزاج کے موافق نہیں .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۹ : ۱۰

[پٹن + گھسی ، گھسنا (رک) سے]

پِٹّن (کس پ ، شد ٹ بفت) امث .

رک : پٹس ، ماتم ، کہرام ، رونا ، پیٹنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۲) .

— پیٹنا محاورہ .

۱. ماتم کرنا ، کہرام مچانا ؛ مصیبت بھرنا ، غم کھانا .

اس گندی کلوٹی کے ہاتھ کا پکا ہوا کھاؤں پر بھوک بری بلا ہے پٹ کا پٹن پیٹنا ضروری تھا .

۱۹۳۸ دلی کا سنبھالا ، ۶۵

۲. دکھڑا رونا ، مصیبت بیان کرنا .

چھوٹتے ہی آپ میری بیوی بچاری کا پٹن پیٹنے لگے .

۱۹۵۹ وحشی ، ۶۶

پَٹنا (فت پ ، سک ٹ) ف ل .

۱. (i) بھرنا ، پر ہونا .

ناطقہ خانۂ دولت ہے مرا نام صفت
میں مکیں ہوں تو مکاں جائے زر و سیم سے پٹ

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۱۱

خانہ کعبہ بتوں سے پٹ گیا .

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۱۷

(ii) مٹی وغیرہ پڑنے سے (گڑھے وغیرہ کا) بند یا مسطح ہو جانا ، اٹ جانا .

بحر اگر دل کھول کے روتے ہم جو کسی دن فرقت میں
دل کی کدورت ایسی بہتی نہر آنکھوں کی پٹ جاتی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۷

رشتۂ عمر ستمگاروں کے تیغوں سے کٹیں
سارے میداں کے گڑھے لاشوں سے اعدا کی پٹیں

۱۹۱۷ رشید ، گلزار رشید ، ۳۰۱

۲. چھت کا چھایا جانا ، پوشش ہونا .

اگر کڑیوں کا انتظار نہ ہوتا تو سب نیچے کی چھتیں ڈیوڑھی کے سوا پٹ جاتیں .

۱۹۰۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۵

۳.(i) سودا طے ہونا ، قیمت وغیرہ چکنا .

جب دام پٹے تب مال لو .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۵۶

سودا خواہ کہیں پٹے خریدار کم سے کم . . . نرخ پر معاملہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۰۱

(ii) معاملہ طے ہونا ، کوئی مشکل یا بگڑا ہوا کام بن جانا .

میں نے دل میں سوچا چلو چھٹی ہوئی بڑی جلدی معاملہ پٹ گیا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۲۳

۴. نبھنا ، باہم موافقت ہونا .

وہ بد چلن چنچل کمسن سال . . . جس سے . . . کبھی اچھی طرح بنی نہیں .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۱۱

میں آپ کے اخلاق سے بہت متاثر ہوئی ہوں مجھے تعجب ہے کہ آپ کی رتن سے کیوں نہ پٹی .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۱۵۳

۵. وصول ہونا ، ہاتھ آنا ، ادا ہونا ، بیباق ہونا ، طے ہو جانا .

جب یہ بڑھے لہو تن اعدا کا گھٹ گیا
باقی تھا جو حساب وہ لاشوں سے پٹ گیا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۴

سچ تو یہ ہے قرض دے مجکو کہاں تک مے فروش
دام پٹ جائیں اگر اگلے تو پھر لگا لگے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۲

میر عمارت نے لاکھ روپے کی چٹھی لکھ دی خزانے سے فوراً روپیہ پٹ گیا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۱۵۱

۶. آب پاشی ہونا ، سیراب ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۲) .

[س : پتنیں पतनीय]

پِٹنا (کس پ ، سک ٹ) .

(الف) ف ل .

۱. مار کھانا ، پیٹنا (رک) کا لازم .

کمزور نے پٹ کر کپڑے جھاڑے سر سہلاتے اپنی راہ لی .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۱۱

عدو کے گھر سے پٹ کر جب یہاں تشریف لائیں گے
بخار اترے گا سارا عاشق بیمار و بیجان پر

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۸۹

۲. چوٹ یا صدمہ اٹھانا ، شکست کھانا ؛ نقصان کی زد میں آجانا .

فن کشتی میں تو ہم تم سے کچھ اگلے نکلے
یار جی ہم نے ابھی آکر تمھیں پٹ کر مارا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵ ، ۱۳

دست فلک سے ہند کی حالت بہت پٹی
جو کچھ تھی اس کی عظمت و وقعت وہ سب گھٹی

۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۶۱

۳. (شطرنج) کو کسی گوٹ کا ایسے خانے میں آجانا کہ مقابل کے خانے کی گوٹ کو کھیل کے قاعدے کے مطابق بے دخل اور خارج کرکے خود اس کی جگہ لے لے ، گوٹ وغیرہ کا کھیل سے خارج ہو جانا .

اسپ کا اسپ پٹ گیا اور بازی کی بازی دب گئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۰

تمہاری چال ہوچکی ، تمہارا پیدل پٹ چکا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۱۳۷

(ب) امذ .

۱. (مجازاً) جھک ، ناگوار خاطر کام یا بات کا ذکر ؛ رونا .

یہاں تو چھوٹے بڑے بڈھے جوان . . . سب کو صورت شکل کا پٹنا تھا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۱۹

تم کو اسی کا پٹنا پڑا رہتا ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۵۸

۲. دکھڑے یا مصیبت کا بیان یا شکایت ، پیٹنا (رک) .

انگریزیت کا پٹنا الگ ، کون جانے کہ دین پر بھی قائم رہے یا نہیں .

۱۸۹۶ رویائے صادقہ ، ۶۱

وہاں سے بھی انگریزیت کا پٹنا آیا تھا .

۱۹۰۶ مکاتیب مہدی ، ۲۶۷

۳. ماتم ، کہرام (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۱) .

[س : پٹ یا پٹھنیں पेठनीय]

— ہونا محاورہ .

فکر و تردد ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۵۷) .

پِٹَنْت (کس پ ، فت ٹ ، مغ) امث .

پیٹنے کا عمل ، مار پیٹ ، مار کوٹ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۶) .

[ہ : پیٹنا + انت पीटना + अंत]

پِٹَنْکاش (کس پ ، فت ٹ ، غنہ) امذ .

جنس قرسوط ، کانٹوں والی مچھلی ، لاط : Esax scolopax یا Silurus pabda (پلاٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : پٹنکاش पिटङ्काश]

پِٹَنْکاکی (کس پ ، فت ٹ ، غنہ) امث .

۱. اندرائن (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۶) .

۲. ککڑی کی بیل لاط : Cucumis colocynthis (پلاٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : پٹنکاکی पिटङ्काकि]

پٹنکھی (ضم پ ، فت ٹ ، غنہ) امث .

چھوٹی چھوٹی آنکھیں جو دیکھنے میں پٹم معلوم ہوں .
لنگور کے سے . . . چہرے پر بکروں کی سی داڑھی اور چپٹی ناک کے ساتھ دو پٹنکھی آنکھیں .
١٩٥٢؟ رفیق تنہائی ، ٨
[پٹم (رک) سے]

پٹنی (١) (فت پ ، سک ٹ) امث .

١. وہ اراضی یا کھیت جو زمیندار اپنی جاگیر سے ایک مقررہ لگان پر دوامی طور سے دیے دے (ا پ و ، ٦ : ٣٣) .
٢. استمراری پٹے کے طریقے سے کھیت کا بندوبست کرنے کا طریقہ ؛ دو کھونٹیوں کے سہارے لگائی ہوئی پٹری جس پر کوئی چیز رکھی جائے (شبد سا گر ، ٦ : ٢٧٦٦) .
[پٹہ (رک) سے]

ـــ دار امذ .

پٹنی معنی نمبر ١ کا کاشتکار (ا پ و ، ٦ : ٣٣) .
[پٹنی + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

پٹنی (٢) (فت پ ، سک ٹ) امث .

وہ کمرہ جس کے اوپر اور کمرہ ہو ، کوٹھے کے نیچے کا کمرہ ، پٹونہا (شبد سا گر ، ٦ : ٢٧٦٦) .
[ہ : پٹنی पटनी]

پٹنی (٣) (فت پ ، سک ٹ) امذ .

ناخدا ، ملّاح ، کھویاّ (پلاٹس ؛ جامع اللغات ، ٢ : ٣٩) .
[ہ : پٹنی पटनी]

پٹنیا (فت پ ، ٹ ، سک ن) صف .

وہ چیز جو پٹنہ شہر یا صوبے سے متعلق ہو یا وہاں پیدا ہوئی یا بنی ہو .
ایک . . . . . . سپید پٹنیا پیاز لو .
١٩٠٨ خوان یغمای (ترجمہ) ، ٨٧
[پٹنہ (علم) سے]

پٹو (فت پ ، و مع) صف .

١. تیز ؛ کڑوا ، کھٹا ؛ چالاک ، ہوشیار ، پھرتیلا ؛ دغاباز ، عیار ، فریبی ؛ صاف ، ستھرا ؛ ذی ہوش ، عقل مند ؛ محنتی ، محنت کش ؛ سخت مزاج ، بے رحم ، سنگ دل (جامع اللغات ، ٢ : ٣٩) .
[س : پٹو पटु]

پٹّو (١) (فت پ ، شد ٹ ، و مع) امذ .

١. ایک قسم کا کھیلا اونی کپڑا (جو اوورکوٹ اور بنارن یا شیروانی بنانے میں یا کمبل کے طور پر استعمال ہوتا ہے) .

کچھ ہوا پر بھی تم رکھو ہو نگاہ
گھونگوری پٹو کچھ بھی ہے ہمراہ

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٣٨١
متدار سے پشم و پٹو اونٹوں پر لاد کر آمادۂ روانگی ہوئے .
١٨٣٥ احوال الانبیا ، ١ : ٣٩٩
خواجہ صاحب سرمئی رنگ کا موٹے پشمینے کا چغہ اور پٹو کی برجس پہنے . . . آگے آگے آئے .
١٩٣٦ آگ ، ٣٢

٢. موٹی اون کا کمبل ، بارانی ، برساتی .
مجھے کیا معلوم تھا کہ مینہ پڑنے لگے گا ، ورنہ کوئی پٹو بارانی وغیرہ ضرور ساتھ لاتا .
١٨٧٢ عطر مجموعہ ، ١ : ٨٢
[س : پٹ + اوک पट्ट + ऊर्ण]

پٹّو (٢) (فت پ ، شد ٹ ، و مع) امذ .

(زراعت) ہل کی وہ لکڑی جس میں پھار کی تلیٹی اور پرس جڑا ہوتا ہے (ا پ و ، ٦ : ٣٣) .
[مقامی]

پٹّو (٣) (فت پ ، شد ٹ ، و مع) امذ .

توتا (شبد سا گر ، ٦ : ٢٧٧٥) .
[مقامی]

پِٹّو (کس پ ، شد ٹ ، و مع) صف .

پٹ جانے والا ، مار کھانے والا ، ہارا ہوا ، بودا ، ذلیل (لڑائی کے پرندوں کے لیے مستعمل) (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٥٠٢) .
[پٹنا (رک) سے]

پٹوا (١) (فت پ ، سک ٹ) صف ؛ ~ پٹوہ .

زیور وغیرہ میں ڈورے ڈالنے والا کاری گر ، زیور کے کئی حصوں کو ڈورے میں پرو کر گلے میں لٹکانے یا کلائی پر باندھنے کے لائق بنا دینے والا کاری گر ؛ علاقہ بند (ا پ و ، ٤ : ٧٦) ؛ پٹّا ، پٹوے میں ڈورے ڈالنے والا ؛ ریشم کا کام کرنے والا .
لاتوا پٹوے اور کندرا سے روز چخ چلتی ہے .
١٨٩٠ سیر کہسار ، ٢ : ٢٠٧

ایک سوتی چھینٹ کا آٹھ انچ لمبا چوڑا پٹوا جس میں پٹوہ کے ہاتھ کا ڈورا پڑا .

۱۹۲۳ خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۳۵

[س : پٹ + اک पट + उक]

پٹوا (۲) (فت پ ، سک ٹ) امذ : ~ پٹوا .

کھٹا ساگ ، چوکا ، جنس خُبّازی کے سلسلے کا سینکڑا ، لاط : Hibiscus cannabinus ، ایک پودا جس کا ساگ بھی کھایا جاتا ہے نیز پھول جو سوریل کے نام سے بھی مشہور ہے .

وہ بہت جلد اُٹھ اور پٹوا کھا کے اپنے باپ کے ہمراہ گاؤں کے بیچ کھلی جگہ کی سمت چلا گیا .

۱۹۷۷ کرشن چندر ، جب کھیت جاگے ، ۱۳

[س : پٹ + اکہ पट + उक:]

پٹوار (فت پ ، سک ٹ) امذ .

رک : پٹواری .

پٹوار کا تشدد گرداوری تطاول
ان سب پہ عارفانہ سرکار کا تجاہل

۱۹۰۶ مخزن ، ستمبر ، ۵۷

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

پٹواریوں کے رہنے یا کام کرنے کی جگہ .

تحصیل کونسل رحیم یار خاں نے محکمہ مال سے سفارش کی کہ وہ ہیڈ کوارٹر میں پٹواریوں کے لیے پٹوار خانے تعمیر کرائے تاکہ وہ یہاں قیام کر سکیں .

۱۹۶۷ 'اخبار مشرق ، ۱۷ نومبر؟

[پٹوار + خانہ (رک)]

ـــ گری (ـــ فت گ) امث .

پٹوار (رک) کا کام یا منصب .

پٹوار گری کا معزز اور پر منفعت عہدہ چھوڑ کر لوگ صیغہ نمک کی برقندازی کرتے تھے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۳۵

[پٹوار + ف : گر ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پُٹوار (ضم پ ، سک ٹ) امث ، امذ .

۱. گٹھیلا چمڑا ، پیٹھ اور گردن کے حصے کی کھال (اپ و ، ۲ : ۲۱۲) .

۲. پٹھے کا سخت اور موٹا چمڑا .

پٹوار ہوا تک سے الگ کر دیا جاتا ہے .

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۹۰

[پٹ (= پُٹھ) + ا : وار ، لاحقۂ صفت]

پٹواری (۱) (فت پ ، سک ٹ) امذ .

گانو کی اراضیات کا حساب رکھنے والا سرکاری ملازم جو پیداوار کی کمی بیشی اور جمع و خرچ کا حساب رکھے اور ہر کھیت کی پیمائش لگان زمین کی قسم مالک اور کاشت کار کے نام وغیرہ کا رجسٹر تیار کرے اور ریکارڈ رکھے .

ہر گانوں میں سرکار کی طرف سے ایک شخص حساب کا لکھنے والا مقرر ہوتا ہے اسی کا لقب پٹواری ہے .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۱

اگر ایسا نہ ہوتا تو وہ ایک ادنیٰ پٹواری کے دھوکے میں آکر اپنی بچی کھچی جائداد کیوں کھو نہ بیٹھتے .

۱۹۵۸ پردیسی کے خطوط ، ۹۲

[س : پتر + وارن पत्र + वारिन]

پٹواری (۲) (فت پ ، سک ٹ) امث .

کپڑے پہنانے والی خدمت گار عورت ، داسی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۸) .

[س : پٹ + ۰ : واری पट + वारी]

پُٹواری (ضم پ ، سک ٹ) امذ .

پُٹوار (رک) سے منسوب .

پھاٹک سے پٹواری کا حصہ الگ کر لو .

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۸۹

پٹوان (فت پ ، سک ٹ) صف .

پٹاؤ والا ، پٹا ہوا ، (عموماً تراکیب میں مستعمل) .

[پٹنا (رک) سے]

ـــ دروازہ (ـــ فت د ، سک ر ، فت ز) امذ .

وہ دروازہ جس کے سرے کو بجائے ڈاٹ کے پٹاو ڈال کر بند کیا گیا ہو (اپ و ، ۱ : ۲۱۰) .

[پٹوان + دروازہ (رک)]

پِٹوان (کس پ ، سک ٹ) صف .

پیٹ کر بنایا ہوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۷) .

[پٹنا (رک) سے]

— لوہا (ــ و مج) امذ.

وہ لوہا جس سے تمام کثافتیں نکال دی گئی ہوں اور خالص ہو، یہ مشکل سے ٹوٹتا ہے لیکن اسے کوٹ کر مختلف شکلوں میں ڈھالا جاسکتا ہے ، انگ : Wrought iron .

پٹواں لوہے کی ترکیب مختلف اوضاف میں مختلف ہوتی ہے.

١٩٣٧ مضبوطی اشیا ، ١ : ٤٨

پٹوانا (فت پ ، سک ٹ) ف م.

پاٹنا (رک) کا تعدیہ.

چھت جواہر کے تختوں سے پٹوائی.

١٨٣٥ احوال الانبیا ، ١ : ٦٥١

اگر اس کو ثابت ہوا کہ تم کنوئیں میں ہو، وہ کنواں پٹوا دے گا.

١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ٩٢١

پٹوانا (کس پ ، سک ٹ) ف م.

١. پٹنا ؛ پیٹنا (رک) کا تعدیہ.

اپنے سر کو لہار کے گھن سے پٹواتا تھا.

١٨٣٥ احوال الانبیا ، ١ : ٢١١

خالہ یہ کہہ رہی تھیں کہ ... آگے دے کر پٹوایا اور مل کر مارا.

١٩٢٩ انگوٹھی کا راز ، ١٣

٢. رُلوانا ، کسی غم میں بیقرار کرنا.

کہانی مرے درد کی کچھ نہ تھی
مگر ساری مجلس کو پٹوا گئی

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٢٥٥

پٹوتن (فت پ ، و لین ، فت ت) امث.

١. چھت پاٹنے کے تختے (نوراللغات ، ٢ : ٥٧).

٢. چھت بندی ، چھت پاٹنے کا عمل (جامع اللغات ، ٢ : ٣٠).

[پٹنا (رک) سے]

پٹور (فت پ ، و مج) امذ.

پٹول ، کوئی ریشمی کپڑا (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٤٧).

[س : پٹول पटोल]

پٹّور (کس پ ، فت ٹ ، شد و بفت) امذ.

ماتم ، کہرام (نوراللغات ، ١ : ٥٧).

[پیٹنا (رک) سے]

پٹوری (فت پ ، و مج) امث.

ریشمی ساڑی یا دھوتی ، ریشمی کنارے کی دھوتی (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٤٧).

[س : پاٹ + اوری पाट + औरी]

پٹوسر (فت پ ، و مج ، کس س) امذ.

پگڑی ، صافہ (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٤٧).

[س : پٹ पट + ٠ : سر सिर]

پٹوکا (فت پ ، و مج) امذ.

رک : پٹکا (جامع اللغات ، ٢ : ٣٠).

[٠ : پٹوکا पटूका]

پٹول (١) (فت پ ، و مج) امذ.

رک : پٹور ، ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو قدیم زمانے میں گجرات میں بنتا تھا (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٤٧).

[س : پٹول पटोल]

پٹول (٢) (فت پ ، و مج) امذ.

پرول ؛ جنس ککڑی ، کھیرا ، پلول : لاط : Trichosanthis dioeca (پلیٹس).

[س : پٹول पटोल]

پٹولا (فت پ ، و مج) امذ.

١. ایک قسم کا ریشمی کپڑا (دکنی اردو کی لغت ، ١١٢).

٢. ریشم کا کیڑا (نوراللغات ، ٢ : ٧٧).

[رک : پٹول (١) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

پٹولکا (فت پ ، و مج ، کس ل) امث.

رک : پٹول (٢) (پلیٹس)

[س : پٹولکا पटोलिका]

پٹولی (فت پ ، و لن) امذ.

زمیندار اور اسامی کے درمیان کام کی تقسیم کا اقرار (اپ و ، ٦ : ٣٣).

[رک : پٹا + ا : اولی ، لاحقۂ نسبت]

پٹولی (فت پ ، و مج) امث ؛ امذ ؛ حف .

۱. رک : پٹولا (قدیم اردو کی لغت ، ۱۴۰) .

۲. رک : پٹوا ، ہاروں یا زیورات میں ریشم کے ڈورے ڈالنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

۳. رک : پٹول ، پٹولکا (شبد ساگر : ۶ : ۲۷۷۲) .

[س : پٹولی पटोलिका]

پٹون (فت پ ، سک ٹ ، فت و) امث .

پٹوا (رک) کی تانیث .

اس کے بعد ایک پٹون پیش ہوئی .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۲۳

پٹوں (فت پ ، و مج) امذ .

پٹ (۹) (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— میں بیٹھنا محاورہ .

حریف کی رانوں میں سر دے کر اسے اُلٹ دینا .

کاری گر پر غصے کا بھوت سوار تھا ۔ ۔ ۔ غپ پٹوں میں بیٹھ گیا اور دھوں دیتی سے کرخندار کو دے مارا .

۱۹۶۲ روز نامہ «انجام» کراچی ، ۲ مارچ

پٹّوں (فت پ ، شد ٹ ، و مج) امذ .

پٹّا (= پٹھا) (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— میں چھپنا/گھسنا محاورہ .

رگ و پے میں سرایت کرنا ؛ دل میں گھر کر لینا . ہر وقت ساتھ رہنا ، ہمراز ہونا .

آپ کے پٹوں میں چھپتا ہے رقیب ایسا نہو
کان کے موتی کا روزن خانۂ عقرب بنے

۱۸۸۰ تصویر (نوراللغات ، ۲ : ۵۷)

ساس کے دل میں گھر کر کے پٹوں میں گھس کے کیسا گھر کا بندوبست کیا .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۰۷

— میں ہونا محاورہ .

قبضے میں ہونا ، پٹی میں ہونا ، دھوکے فریب یا باتوں میں آجانا یا آیا ہونا .

کیا بس ہے تیرا ہاتھ نہ آنے گا وہ ترے
پٹوں میں ہے صیاد کے اے مرغ چمن ابھی

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۲۲۳

کسی عیسائی کی چھوکری ہے ، پندرہ سولہ برس کی ، اس کو بھگا لایا ہے اور وہ اس کے پٹوں میں ہے .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۶۹

پٹونی (فت پ ، و لین) امذ .

۱. رک : پٹنی (۳) .

۲. مانجھی ، ملاح (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۲ ؛ پلیٹس) .

[ہ : پٹونی पटौनी]

پٹوہاں (فت پ ، و لین) امذ .

رک : پٹواں ، پٹا ہوا مقام ، پٹے ہونے کے نیچے کی جگہ ، وہ کمرہ جس کے نیچے کھولی اور کمرہ ہو ، پٹ بندھک (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۲) .

[ہ : پٹ ، پاٹنا (رک) سے + او ، یا ، لاحقۂ ظرف]

پٹوہیا (فت پ ، و مج ، کس ہ) امذ .

اُلو ، بوم (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰ ؛ پلیٹس) .

[س : پَتّر + اُشِت : पत्र + उषित]

پٹوئی/پٹوری (فت پ ، و مج/سک ٹ) امث .

ریشم کا فیتہ ، رانگڑی ، چوڑی گوٹ .

ایک چھوٹی سی دوکان لگا لی ، سوئی ، پٹوئی ، ربڑ کی گیندیں ، سیپ کے بٹن ۔ ۔ ۔ رکھ کر اللہ کے آسرے پر بیٹھ گیا .

۱۹۷۲ «اوراق» ، اکتوبر ، نومبر ، ۲۵۶

[ہ : پٹوئی/پٹوری पटुई/पटवी]

— گر (— فت گ) امذ .

پٹوئی (رک) کا کاریگر ، رک : پٹوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

[پٹوئی + ف : گر ، لاحقۂ صفت]

پٹوئیٹری/پٹوئیٹری (کس پ ، و مع ، ی مج ، فت ٹ/کس مج ی) امذ .

کاسۂ سر کے اندر دماغ کے عین نیچے واقع غدّا جسے شاہ غدّا (Master gland) کہتے ہیں اور یہ کئی قسم کے ہارمون تیار اور خارج کرتا ہے جو دوسرے غدود کو متاثر کرتے ہیں .

پچوٹری گٹی اور ہارمون بھی خارج کرتا ہے جو تھائرائڈ ، ایڈرینل اور جنسی غدود کو بیدار کرتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۹۵

[انگ : Pituitary]

پَٹَہ (فت پ ، ٹ ، ہ) .

(الف) امذ .

نوبت ، نقارہ ، ڈھول ، تاشہ ، ڈنکا ، بڑا ڈھول (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۰ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۹).

(ب) ف ل .

نقصان پہنچانا ، تکلیف دینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۹) .

[س : پٹہ पटह]

پَٹّہ (فت پ ، شد ٹ بفت) امذ .

رک : پٹا .

زمینداروں کی طرف سے مستقل انتظامی پٹہ ان کے علاقے کے ایک جز کے لیے دیا گیا تھا .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۱۸

پُٹّہ (ضم پ ، شد ٹ بفت) امذ .

رک : پُٹھا .

عربی گھوڑا قوی اور نازک مزاج . . . کمر پتلی ، پٹہ کسی قدر لمبا . . . کم خوراک تیز رفتار یہ اوصاف ہیں جن کی وجہ سے . . . تمام دنیا کے گھوڑوں سے گوی سبقت لے جاتا ہے .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۲۷

پَٹ بار/پَٹ بارا (فت پ ، سک ٹ) .

(الف) صف .

ریشم کے ڈورے بنانے والا ، ریشم کے ڈورے سے گہنا گونْدھنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۹) .

(ب) امذ .

ایک ذات جو ریشم یا سوت کے ڈورے سے گہنا گونْدھتی ہے ، پٹوا (رک) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۹) .

[پاٹ + ۱ : بار ، لاحقۂ صفت]

پَٹّی (۱) (فت پ) امث .

(تھیٹر) اسٹیج کا پردہ (پلیٹس) .

[س : پٹی पटी]

پَٹّی (۲) (فت پ) امث (قدیم) .

رک : پَٹّی (۱) کا قدیم تلفظ .

رہی چولی یوں پیٹ پر چھپ سوں آ

پٹی پر اچھے جیوں الف ثُلث کا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۷

پِٹّی (۱) (کس پ) امث .

افسوس کی جا ؛ افسوس ناک بات .

ہے ضروری لیڈروں میں غیرت و تقوٰی و دیں

خود جو ان میں نقص ہو تو ہے یہ اے اکبر پٹی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ و ۳ : ۱۳۲

[انگ : Pity]

پِٹّی (۲) (کس پ) صف .

پٹا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

[پٹنا (رک) سے]

— پِٹائی (— کس پ) م ف .

گھسی ہوئی ، پرانی ، فرسودہ ، ردی ہوئی .

مگر ہاجرہ بی بی کی یہ دلیل ایک پٹی پٹائی بات سمجھ کر ٹال دی گئی .

؟ گھر کی کہانی ، ۲ : ۱۱

[پٹنا (رک) سے]

— کُٹی (— ضم ک) صف مث ؛ مذ : پٹا کٹا .

زدو کوب شدہ ، جس کو مارا گیا ہو ، بہت زیادہ مار کھائی ہوئی .

بڑکے نیچے پہونچے کیا دیکھتے ہیں کہ بڑی بی پٹی کٹی اوندھ پوتھ پڑی ہیں .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳۲

پُٹّی (ضم پ) امث .

پتوں کا بنا ہوا پیالہ نما ظرف جس میں دکاندار دہی وغیرہ دیتے ہیں ، دونا ، پتوں کی بنی ہوئی رکابی جس میں ہندو کھانا کھاتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

[س : پٹی पुटी]

پَٹّی (۱) (فت پ ، شد ٹ امث .

۱. کاغذ کپڑے یا ٹاٹ وغیرہ کی لمبی دھجی جو کم چوڑی ہو .

اس میں سے پٹی اترے گی ، اس کی کلیاں کرتوں کی بن جائینگی .

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۳۱

۲. وہ کم عرض کپڑا جو کسی (خصوصاً زخمی) عضو پر باندھا جائے .

مجھے اس شہر میں لے جاکے قاتل قتل کرنا تو
نہ پٹی باندھنے کا ہو جہاں دستور آنکھوں پر

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۳۲۲

۱۱ مئی کو آنکھ پر عمل جراحی ہوا تھا ، پرسوں پانچویں دن پٹی کھل گئی ہے .

۱۹۱۱ مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۲۸

۳. اونی یا سوتی فیتہ نما کپڑا جسے سردی یا تھکاوٹ سے بچنے کے لیے پنڈلیوں پر باندھتے ہیں .

ہم نے ڈرل میں شرکت سے پہلے فوجی کیڈٹ کو بوٹ ، پٹی ، نمبر ، بٹن ، پیٹی ، فلیش وغیرہ دکھائی تھی .

۱۹۶۶ بجنگ آمد ، ۲۸

۴. کاغذ کی وہ رنگین دھجی جو کنکوے میں آڑی ڈال دیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴) .

۵. پٹو کی قسم کا ایک کم عرض اونی کپڑا .

دو ٹکڑے پٹیوں کے جو تم ... چھوڑ گئے ہو ، ان میں سے میں نے چاہا تھا کہ ایک چھوٹا کوٹ میرا بن جائے .

۱۹۰۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۵

۶. پلنگ یا تخت وغیرہ کا بازو (جو سرہانے اور پائنتی کے پائے کی چول میں بٹھایا جاتا ہے) .

یہ کتا وفادار میری چارپائی کی پٹی تلے سوتا تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۷

بچے سنبھالیں یا ہر وقت بیمار کی پٹی سے لگی بیٹھی رہیں .

۱۹۲۶ چچا چھکن ، ۷۸

۷. پتلے دل کی چوڑی کڑی ، تختہ .

چٹی پٹیوں کی چھتیں جا بجا موجود ہیں .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۵۰

۸. پگڑی کی وہ بندش جس میں دوپٹے کو عرض میں تہ کر کے پرت پر پرت اس طرح جمایا جائے کہ ہر نچلے پرت کا کوئی دو انگل سرا خالی رہے ، دستار کی ایک قسم کی بندش (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴) .

۹. پورے گانو کا کوئی حصہ ؛ تھوک یا محال کا کوئی جزو .

اراضی جمع دونوں پٹی کی ... تقسیم ہوگی .

۱۸۶۹ انشائے خرد افروز ، ۳۱

اب اسی پٹی میں دوسرا نمبردار ہندو مقرر ہوا .

۱۹۰۴ عصر جدید ، جون ، ۲۴۴

۱۰. (i) (تعمیر) اوسط درجے کا دانہ بنانے کے لائق پتھر کی سل ، یہ عموماً ۵ × ۱ × ۳ کی ہوتی ہے (ا ب و ، ۱ : ۵۳) .

(ii) لمبائی کی طرف سے ردے میں اینٹ لگانے کا طریقہ .

چنائی میں ایک ردا توڑے کا اور ایک ردا پٹی کا لگایا جاتا ہے .

۱۹۱۳ انجینئرنگ بک ، ۲۷

۱۱. گھوڑے کی لانبی اور سیدھی دوڑ ، طولانی دوڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴) .

زر افشاں اس قدر گرد سواری ہو گئی
تم نے گھوڑے کو جو پٹی دی کناری ہو گئی

۱۸۳۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۶۰

ف : دینا ، چھوڑنا .

۱۲. حاشیہ ، کنارہ .

بلور کا حقہ کہ جس میں لالے کی پٹیاں جڑی تھیں .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۸۸

۱۳. بالوں کی تہ جو تیل اور گوند پانی وغیرہ سے ماتھے پر جمائے ہیں .

دسیں کالوے سبز سبزے میں یوں
پٹیاں ہیں عروساں کے ہے مانگ جوں

۱۶۴۵ قصہ بے نظیر ، ۱۰۳

تری پٹی جو سر کی خال ماتھے کا نکل آیا
سمائے حسن سے بادل پٹا تارا نکل آیا

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۱۰۹

۱۴. صف ، قطار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴) .

۱۵. کسی دھات یا لوہے وغیرہ کی پتی .

روٹی کو پیک کر کے اوپر سے لوہے کی پٹیاں لگا دیتے ہیں .

۱۸۹۱ رسالہ حسن ، مئی ، ۵۴

پیتل سے بہت ہی خوبصورت سجاوٹ کی چیزیں بنائی جاسکتی ہیں ... عمارتی سامان ... گرل ، جالیاں ، ضروری پٹیاں وغیرہ .

۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۸۹

۱۶. (زمین کا) حصہ ، ٹکڑا ، قطعہ .

اس ساحلی پٹی کے اوپر شمالاً جنوباً ... پہاڑیوں کا کھنچا ہوا سلسلہ ہے .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۱۸

۱۷. لوح ، تختی (پلینتھ) .

۱۸. (بنائی) تانا بننے کا اڈا (ا ب و ، ۲ : ۶۱) .

۱۹. (i) سبق ، درس ؛ حروف تہجی کا سلسلہ ، کسی حرف سے بننے والے الفاظ کا سلسلہ .

چنچل چک چھوڑ میں تیرے مدرس پاس مکتب میں
نہ ابجد کی پٹی پڑتا جو اس میں صاد نہ ہوتا

۱۶۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۲

بڑھائی جب انہیں اسلام نے پٹی اخوت کی
تمامی رنجشیں تھیں درس دیوار نسیانی

۱۹۰۰ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۳۴

(ii) وہ تعلیم یا نصیحت جو بری نیت یا ذاتی غرض سے دی جائے بہکاوا ، جھانسا ، دم دلاسا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۴) .

۲۰. گڑ یا شکر کے جمے ہوئے تار بند قوام کو پھینٹ کر قلم کی شکل میں بنائی ہوئی مٹھائی کا نام جس پر اکثر تل چڑھے ہوتے ہیں ، سوگی ، گتا ، اتی .

کچھ پکتا ہے کچھ پھٹتا ہے پکوان مٹھائی پٹی ہے
جب دیکھا خوب تو آخر کو نہ چولہا بھاڑ نہ بھٹی ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۴

۲۱. کنکوے کی ڈور لوٹنے کا خاص طریقہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

۲۲. وہ کپڑا جو زچہ اور بچے کے سر پر پیدائش کے بعد چند روز تک باندھتے ہیں ، سربند .

زچہ سر سے ایک پٹی زربفت کی
تھی باندھے ہوئے شاد بیٹھی ہوئی

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۶

۲۳. لنگوٹ (نوراللغات ، ۲ : ۳۱) .

۲۴. پہاڑ سے ایک طرف نکلی ہوئی چھوٹی پہاڑی ، پہاڑی سلسلہ .

وہ اردن کے کنارے ، غازہ کی پٹی اور گولان کی پہاڑیوں کو کسی صورت میں چھوڑنے کے لئے تیار نہیں .

۱۹۷۰ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ فروری : ۲

۲۵. لمبا فیتہ نما کپڑا جس کے بیچ میں دھات کا طغرا لگا ہوتا ہے جو کسی محکمے کی نشان دہی کرتا ہے اور جسے چپراسی پگڑی کے اوپر باندھتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

۲۶. روش ، پٹری ؛ جانب ، طرف ؛ سطر ، قطار ؛ باب ، فصل (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

۲۷. بانس یا لکڑی کا لمبا اور پتلا ٹکڑا جو ایک بڑے ٹکڑے کے ساتھ لگایا جاتا ہے .

دھرے میں ایک اور پٹی کام چلانے کے لیے جڑوائی .

۱۹۳۵ اجنتا کی نقاشی (د)

۲۸. پہیے کا ارہ ؛ گاڑی وغیرہ کے بازو کا حصہ .

ایک کیل گاڑی کے پہیے کی پٹی پر نصب ہو .

۱۸۳۱ مقاصد علوم ، ۴۷

سونے کے طوق کا چاند ... قفس کی پٹی کے پاس ٹوٹ کے گر پڑا تھا .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۴۴

۲۹. لکڑی کا تختہ جس پر بڑھئی دوسری لکڑی رکھ کر چھیلتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

۳۰. ایک قسم کا جال جو سوت کا بنا ہوتا ہے اور اس سے کبوتر ، بٹیریں وغیرہ پکڑتے ہیں اس کے علاوہ شکاری پرند مثلاً باز جرہ وغیرہ پکڑنے کے کام میں بھی آتا ہے .

لوگ پہاڑوں کے دروں میں پٹی لگا رکھتے ہیں ... جالے کی طرح درختوں پر بھی لگادیتے ہیں ، ایک پٹی مرغابی پکڑنے کے لیے بھی ... پانی کے باہر لگاتے ہیں جسے ڈبہی کہتے ہیں .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۸

۳۱. ران کا ٹکڑا ، پیڑا .

جڑت کے طبق پر یک اسمان تھے
بھر اس میانے تکڑے پٹیاں ران کے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۸

۳۲. لائق ، قابل ، عقلمند ، اہل دانش .

لکھی ہیں کواوت کہن کے پٹی
کہ کوئی نا کھوے چھاچھ اپنی کھٹی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۴

۳۳. فہرست ، چندے کی فہرست (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) .

۳۴. ایک قسم کا زیور جو پگڑی میں لگایا جاتا ہے ، پیر کا زیور جو پازیب کی قسم کا ہوتا ہے البتہ اس میں گھونگرو وغیرہ نہیں ہوتے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۵) .

۳۵. (ہیئت) دورانیہ یا طول مسافت ، رقبہ یا مدت رفتار .

طریقۃ الشمس ... ہیئت میں نام ایک درجہ کا ہے یعنی ایک ۱۶ درجے کی پٹی کا ہے جس کے درمیان منطقۃ البروج ہے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۳۳

۳۶. وہ اصلی یا بنیادی ماتراؤں کا مقرر و محدود سلسلہ جس پر شاعری ، موسیقی (Rthym) یا گانے مرتب ہوتے ہیں .

گانا ہو یا کویتا ، دونوں کی بنیادی پٹی چرابس چوابس ماترائیں ہیں جنھیں مختلف راگ میں بانٹا جاتا ہے .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۵۳

۳۷. گلی ، Lane (انگلش اردو ملٹری گلوسری ، ۶۹) .

۳۸. محلہ ، کوچہ (عموماً بحالت ترکیب) جیسے : اوپٹی ؛ چوپٹیاں وغیرہ .

بخلاف اس کے چوپٹیاں کہ نام ایک محلے کا ہے اس میں نون کا حذف سراسر ناروا ہے .

۱۸۶۷ ہنگامۂ دل آشوب ، ۱۱۰

۳۹. رک : پاٹ ؛ کشتی کے دو منزلے کی چھت یا تختوں کا فرش (اب و ، ۵ : ۱۶۸) .

۴۰. ہموار لمبا علاقہ .

اس ساحلی پٹی کے اوپر شمالاً جنوباً سات ہزار فٹ بلند پہاڑیوں کا سلسلہ ہے .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۱۸

[س : پٹّ + ِکا + पट्ट + इका]

— آنکھوں پر باندھنا محاورہ۔

بے پروائی کرنا ، اغماض یا چشم پوشی کرنا ؛ بے مروّتی کرنا ؛ بے ملاحظہ ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۳) ۔

— باندھنا محاورہ ۔

۱۔ (کسی چیز کو) دھجّی وغیرہ سے بند کر دینا یا ڈھک دینا ۔

مگر بھولے آپ اپنی آنکھوں پہ پٹی باندھ لیجیے گا
مرے ہاتھوں میں اور پیروں میں رسی باندھ دیجیے گا

۱۹۲۸ شاہنامۂ اسلام ، ۱ : ۲۶۳

۲۔ (زخم وغیرہ پر) کپڑے کی دھجی لپیٹنا یا کسنا ، مرہم پٹی کرنا ، بندش کرنا ۔

باندھ دیں پٹی جو اس محبوب کے موباف کی
کیا ہی برآئے مرے زخم کہن کی آرزو

۱۸۳۷ ناسخ (نوراللغات ، ۲ : ۵۹)

۳۔ ممیز کردینا ، امتیازی نشان لگانا ۔

پھر درد دل پر مرے تقویٰ کی پٹی باندھ دی
آنکھ پر شوق لقائے حق کی پٹی باندھ دی

۱۹۲۱ اکبر الہٰ آبادی ، ک ، ۲ : ۱۶۲

— بنانا محاورہ ۔

کنگھی کرکے مانگ نکالنا یا سر کے بالوں کی تہ جمانا ۔

صبح سویرے . . . تیل پانی سے پٹی بنانا اب تک حوائج متہ میں داخل تھا ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۳

— بندھوانا محاورہ ۔

پٹی باندھنا (رک) کا تعدیہ ۔

پٹی بندھواتا ہے آنکھوں پہ وہ جلاد عبث
جرم دیدار پہ اک دم کو یہ بیداد عبث

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۷۸

— پرا (— فت پ) امذ ۔

وہ کبوتر جس کے اُڑنے کے پر کٹ گئے ہوں (نوراللغات ، ۲ : ۵۹) ۔

[پٹی + پر (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت]

— پڑھانا محاورہ ۔

بہکانا ، ورغلانا ، اپنے مطلب کی بات سُجھانا ۔

پڑھ کے خط کیا جانے کیا پٹی پڑھائے اس کو غیر
وہ صنم ناخواندہ ہے موقع نہیں تحریر کا

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۰

مرے خط کو پھاڑا رقیبوں کے آگے
کسی کے وہ پٹی پڑھائے ہوئے ہیں

۱۹۰۵ دیوان نجم ، ۹۳

— پڑھنا محاورہ ۔

بہکاوے میں آنا ، ورغلایا جانا ۔

پڑھی ہے جس نے کہ اس کی پٹی
وہ پٹی سے سر پٹک رہا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۶۳

— پکڑ کے پلنے رہنا محاورہ ۔

حد درجہ کمزوری یا سستی دکھانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) ۔

— تلے کا/کی (— فت ت) صف ۔

۱۔ کم رتبہ ، حقیر ، بے وقعت ۔

کیا بیگم صاحب تیری پٹی تلے کی ہیں جو ان کا نام لیتا ہے ۔

۱۹۲٦ نوراللغات ، ۲ : ۵۹

۲۔ بہت پیارا اور عزیز ۔

کیا تو ہی اس پٹی تلے کا ہے جو سب آم تجھے دے دوں ۔

۱۹۲٦ نوراللغات ، ۲ : ۵۹

— توڑنا محاورہ ۔

کاہل ہونا بیماری یا سستی کی وجہ سے بستر میں پڑے رہنا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۳۱) ۔

— جمانا محاورہ ۔

رک : پٹی بنانا ۔

بیسواؤں کی طرح پٹیاں جمائے ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱

— چڑھانا محاورہ ۔

۱۔ (جراحی) پھوڑے یا درد کی جگہ پر پلستر باندھنا (اب و ، ۶ : ۱۲۰) ۔

۲۔ (طب) مرد کے عضو مخصوص کی کمزوری کے علاج کی غرض سے اُس پر چند مخصوص دواؤں کا لیپ لگا کر پٹی باندھنا تاکہ جھالا پڑ کر رگوں کا خراب پانی نکل جائے (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۳ : ۳۲) ۔

ـــ چڑھنا محاورہ.

کسی زخمی یا ناقص عضو پر دوا لگا کر پٹی باندھنا.

زخم دل پر مرے پٹی زہر کی اے چارہ گر
چڑھ چکی ہے بارہا اور بارہا چڑھ جائے گی

۱۸۴۹ کلیات ظفر، ۲: ۱۱۹

ـــ چھوڑنا محاورہ.

گھوڑے کو ہوا دوڑانے کے لیے لگام کھینچ کر ڈھیلی چھوڑنا، گھوڑے کو تیز دوڑانا (اب و، ۵: ۱۰).

ـــ دار امذ؛ صف.

۱. گانو کی کسی پٹی کا مالک؛ ساجھی، شراکت دار.

پارسال گانو لیا تھا، ابھی تک پٹی داروں نے اس میں اچھی طرح تسلط نہیں بیٹھنے دیا.

۱۸۷۷ توبۃالنصوح، ۱۸۰

تیسرے روز سیٹھ رام ناتھ دنیا سے رخصت ہوئے... سب کے دل سے ایک کانٹا نکل گیا اور پٹی داروں کا تو پوچھنا ہی کیا.

۱۹۳۶ پریم چند، زاد راہ، ۱۲۸

۲. وہ پتنگ جس میں آڑی دھجیاں ہوں (نوراللغات، ۲: ۵۹).

[پٹی + دار، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دار گولا (ـــ و مج) امذ.

پتنگ کی ڈور کا خاص طریقے پر لپٹا ہوا گولا (جامع اللغات، ۲: ۳۱).

[پٹی دار (رک) + گولا (رک)]

ـــ داری امث.

گانو کی پٹی رکھنے کا حق جس کا انتظام پٹی دار خود کرتا اور اپنا سرکاری لگان نمبردار کے ذریعے ادا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے خلاف وزری کی صورت میں سب پٹی دار لگان کی ادائی کے ذمے دار ہوتے ہیں؛ تھوک داری (نوراللغات، ۲: ۵۹).

دیہات کے لوگوں میں عموماً پٹی داری یا خانگی وجوہات سے آپس میں نااتفاقی رہتی ہے.

۱۸۸۹ دستورالعمل مدرسین، ۲

ـــ داری غیر (نا) مکمل امث.

ایسی پٹی داری جس میں پٹی کا کچھ حصہ علیحدہ علیحدہ ہو اور کچھ مشترک، ایسی حالت میں سرکاری لگان مشترک حصے سے ادا کیا جاتا ہے.

پٹواری کو... گانو پٹی داری غیر مکمل ہیں... ہر برس ایک کاغذ بنیاد آمدنی کا بطور گانو زمینداری کے بنانا پڑتا ہے.

۱۸۳۵ پٹواری کی کتاب، ۳

اس باعث سے یہ گانوں از قسم پٹی داری غیر مکمل سمجھا جاتا تھا.

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو، ۱: ۲۲۲

ـــ داری مُکَمَّل (ـــ ضم م، فت ک، شد م بفت) امث.

رک: پٹی داری (اب و، ٦: ۳۳).

اس جاگیر میں جتنے گانوں تھے ان سب کی نوعیت پٹی داری مکمل ہے.

۱۹۱۳ چھلاوا، ۸۲

ـــ دینا محاورہ.

۱. باتوں میں لانا، بہکانا، فریب دینا.

پڑھے گا نہ مجھ سے یہ بالک ہے پٹی
مجھے دے رہا ہے کئی دن سے پٹی

۱۹۰۱ مظہرالمعرفت، ۹

۲. (گھوڑے کو) لمبا دوڑانا، پویہ یا تیز دوڑانا.

نور افشاں اس قدر گرد سواری ہو گئی
تم نے گھوڑے کو جو پٹی دی کداری ہو گئی

۱۸۳۷ کلیات منیر، ۲۶۰

ـــ سے پانو باندھ کے بیٹھنا محاورہ.

(کسی کام میں) بڑی توجہ اور محنت صرف کرنا.

پٹی سے پانوں باندھ کے بیٹھتی تو ایک آنہ انتہا سوا آنہ سے زائد کی مزدوری نہ ہوتی.

۱۹۳۱ رسوا، خورشید بہو، ۱۶۱

ـــ سے سر پٹکنا محاورہ.

انتہائی رنج و غم کا اظہار کرنا (جامع اللغات، ۲: ۳۱).

ـــ سے لگ کر (ـــ کے) رونا محاورہ.

پلنگ کے پاس بیٹھ کر رونا (جسے عورتیں فال بد سمجھتی ہیں).

اک ہمیں یار کی پٹی سے لگے روتے ہیں
ورنہ یوں چین اڑاتا ہے زمانہ شب وصل

۱۸۸۳ قدر (نوراللغات، ۲: ۶۰)

ـــ سے لگا کر رکھنا/سلانا محاورہ.

پوری پوری دیکھ بھال اور نگرانی کرنا؛ کسی وقت جدا نہ ہونے دینا.

اگر میں کسی طرح اپنی طبیعت کو آمادہ بھی کر لیتی ، تو بھی راتوں میں انہیں پٹی سے لگا کر سلا نہیں سکتی تھی .

۱۹۳۷ — حرف آشنا ، ۱۲۷

— کرانا محاورہ .

زخم پر مرہم وغیرہ لگا کر بندھوانا .

آج پٹی کراتے وقت اسے بہت تکلیف ہوئی تھی .

۱۹۶۸ — شکست ، ۳۵۰

— کشت کا طَرِیقَہ (سکس ک ، سک ش ، فت ط ، ی مع ، فت ق) امذ .

(حیاتیات) ایک طریقہ جس میں شیشے کی پٹی اور ایک خاص عمل کے ذریعے جراثیم یا خرد نامیوں کو اُگایا جاتا ہے تاکہ ان کی بالیدگی وغیرہ کا بآسانی مشاہدہ کیا جاسکے .

پٹی کشت کا طریقہ بطور خاص فطروں کی کاشت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۶۷ — بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۳۲

— کَم (تاؤ بھر) کا امذ .

(پتنگ بازی) ایک قسم کا پتنگ جو پورے کاغذ میں سے ایک پٹی کم کر کے بنایا جاتا ہے (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۳) .

— کُھلْنا محاورہ .

زخم پر سے مرہم وغیرہ الگ ہو کر پٹی کھل جانا ، زخم ننار آنے لگنا یا مواد نکلنا .

ظفر زخم جگر کی کھل گئی ہے کیا کہیں پٹی
کہ اک دریائے خوں کا سا ترے گھر میں تلاطم ہے

۱۸۵۳ — کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۸

— میں آنا محاورہ .

جال میں پھنسنا ، جھانسے میں آ کر فریب کھانا .

پھنسیا اس کی پٹیوں میں کہاں سے آئی . . . بڑی پھنسی ، تم بھی سمجھانا .

۱۸۹۳ — کامنی ، ۲۸۳

— نِکالْنا محاورہ .

عورتوں کا سر کے بالوں کی ایک خاص طرح سے آرائش کرنا .

زلفیں بنا رہے ہیں رشک پری پری کے
آڑنا ہے پر لگا کر پٹی نکالتے ہیں

۱۹۰۹ — جلال (نور اللغات ، ۲ : ۶۰)

— نہ چھوڑْنا محاورہ .

پٹی سے لگے رہنا ، چارپائی کے قریب رہنا ؛ قریب رہنا ، جدا نہ ہونا .

جتنے دن داؤد ہسپتال میں رہا ، لیڈی کارلونے اس کی پٹی نہیں چھوڑی .

؟ — ابلیس ، ۸۷

— وار صف .

حصہ رسد ، حصے کے مطابق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۳) .

[پٹی + ا : وار ، لاحقۂ صفت]

پَٹّی (۲) (فت پ ، شد ٹ) امث .

حجام کی چمڑے کی پیٹی جس میں وہ استرے وغیرہ رکھتا ہے ، کسبت .

میری استریاں کی پٹی دے .

۱۷۶۵ — انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۲)

[رک : پٹی]

پَٹّی (۳) (فت پ ، شد ٹ) امث .

تانا تننے کا اڈا ، تانی (ا پ و ، ۲ : ۵۷) .

[پٹک]

پَٹّی (۴) (فت پ ، شد ٹ) امث .

ایک قسم کا جنگلی درخت جس کی لکڑی اور پھول دوا کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں اور چھال اور پتیاں رنگ سازی میں کام آتی ہیں ، پٹھانی لودھ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۵) .

[س : پٹی पट्टी]

پُٹّی (۱) (ضم پ ، شد ٹ) ، امث .

تاگے کی بندش جو کپڑے پر رنگ نہ چڑھنے کو حسب ضرورت مختلف وضع پر باندھی جاتی ہے ، یہ عمل چندری کی رنگائی میں کیا جاتا ہے ، ڈاٹ ، گنڈا (ا پ و ، ۲ : ۱۳۸) .

اف : باندھنا .

[مقامی]

پُٹّی (۲) (ضم پ ، شد ٹ) امث .

ٹین یا سیسے کا سفوف ، شیشے یا دھات کے صاف کرنے کے لیے ، دھات پالش تراکیب میں مستعمل .

[انگ : Putty]

— سَفُوف (— فت س ، و مع) امذ .

رک : پٹی .

اس کے بعد زیادہ نرم گدّیوں سے جن پر کہ کرنڈ سفوف ہو اور پھر آخر میں نرم گدّیوں سے جن پر کہ پٹی سفوف (Putty) ہو رگڑتے ہیں .

۱۹۲۸ رسالہ رڑکی چٹائی ، ۳۵

[پٹی + سفوف (رک)]

پٹے (فت پ) امذ .

پٹا (رک) کی محرفہ شکل تراکیب میں مستعمل .

— باز امذ .

رک : پٹا باز .

پٹے دھج سے کیا کیا نکلتے تھے ہاتھ
پٹے باز کی طرح چلتے تھے ہاتھ

۱۸۳۷ صیدیہ ، ۱ : ۲۳

چلنے میں اپنے آپ کو ذرا تان لیتے تو نرے جسم کے پٹے باز (کھلونا) ہو جاتے .

۱۹۳۱ نقاب اٹھ جانے کے بعد ، ۵۰

[پٹے + باز (رک)]

— بازی امث .

رک : پٹا بازی .

اس کی دریافت کا فائدہ بازی گری ، چالاک دستی ، پٹے بازی وغیرہ ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۵

ہر محلے میں ایک نہ ایک اکھاڑا موجود تھا جہاں علاوہ معمولی لڑنت کے پٹے بازی بنوٹ وغیرہ کی بھی مشق ہوتی تھی .

۱۹۲۸ حیات طیبہ ، ۲۸

[پٹے + بازی (رک)]

— کے ہاتھ جھاڑنا محاورہ .

رک : پٹے کے ہاتھ چلانا .

مارے لمبے تو اس طرح بد ذات
جیسے جھاڑے کوئی پٹے کے ہات

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۴

— کے ہاتھ چلانا محاورہ .

پٹے کے ہاتھ چلنا (رک) کا تعدیہ .

— کے ہاتھ چلنا محاورہ .

ہاتھوں کو اس طرح حرکت دیا جانا جس طرح پٹے بازی میں دیتے ہیں ، مارپٹائی ہونا ، دھینگا مشتی ہونا .

مکاں جو عیش کا ہاتھ آیا غیر سے خالی
پٹے کے چلنے لگے پھر تو ہات کوٹھے پر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۶۷

— کے ہاتھ دکھانا محاورہ .

جھوٹ موٹ دھمکی دینا ، نمائشی طور پر دھاک بٹھانا ، رک : پٹے کے ہاتھ چلانا .

عیسیٰ ہو تم دکھاؤ نہ مجھ کو پٹے کے ہاتھ
امید ہم کو آپ سے دست شفا کی ہے

۱۸۹۲ شعور (نور اللغات ، ۲ : ۵۳)

— کے ہاتھ نکالنا محاورہ .

ہاتھوں کو اس طرح حرکت دینا جیسے پٹے میں دیتے ہیں پٹے بازی کا مظاہرہ کرنا ، رک : پٹے کے ہاتھ دکھانا .

پینترے بدل بدل کر رقص کرنے لگا وہ گویا پٹے کے ہاتھ نکال رہا تھا .

۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۱۵

پٹّے (فت پ ، شد ٹ) امذ .

۱. پٹّا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

۲. سر کے دو طرفہ بال جو گُدّی تک لمبے اور سروں پر خم کھائے ہوتے ہیں ، کاکل .

پٹے رکھو داڑھی منڈواتے ہیں یا نہیں
شراب اور بھنگ بھی پیتے ہیں یا نہیں

۱۶۷۹ قصۂ ابوشحمہ انصاری ، اردو کی قدیم داستان ، ۱ : ۵۸۲

اپنے کتا جھ کے پٹے سے ابرنے بانک سے اورو کوں مارتیں ہیں

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۵

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پٹے . . . یا چوٹیاں لڑکوں کے سر پر رکھنا درست نہیں .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۲۱۱

گر یہ خواہش ہو تری قدر کریں جنٹلمین
پٹے رکھ بوٹ پہن میم سے لونڈا بن جا

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۰ : ۳

۳. مانگ پٹی .

کبھی اپنے پٹے سنوارے کوئی
اری اور تری کہہ پکارے کوئی

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۳۱

ـــ پر دینا (ـــ فت پ) محاورہ .

کسی زمین وغیرہ کو مقررہ مدت کے لیے معاہدہ کر کے دینا، ٹھیکے پر دینا .

بڑی جائداد چھوٹے چھوٹے اجزا اور کھیتوں میں لگان یا پٹے پر دی جائے .

١٩٣٠ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ١ : ٣٠٨

ـــ پر لینا محاورہ .

رقم کی ادائیگی کے بعد قبضہ لینا ، دستاویز مرتب کرانے کے بعد کوئی زمین یا جائیداد حاصل کرنا ، ٹھیکے پر لینا .

یہ ملک چند گنے چنے خاندانوں کی میراث نہیں نہ چند گنتی کے افراد نے اسے پٹے پر لے رکھا ہے .

١٩٦٦ ماہنامہ ، نصرت ، فروری ، ١١

ـــ چُھٹنا محاورہ .

سر کے بالوں کا اس قدر بڑھنا کہ کانوں کے اوپر سے گزرتے ہوئے گُدی تک پہنچ جائیں .

پٹے وہاں چھٹے یہاں جی چھوٹنے لگا
اچھا ہوا کہ دل کی بلا جان پر گئی

١٨٥٧ سحر ، ریاض سحر ، ١٠٧

ـــ چُھوڑنا محاورہ .

رک : پٹے چُھٹنا .

گھٹنا ہو گئے پٹے چھوڑے ہوئے
قد خم دو شالوں کے بوٹے ہوئے

١٨٥٧ سحر ، ریاض سحر ، ١٩٢

ـــ چھوڑنا محاورہ .

پٹے چھٹنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات ، ٢ : ٦٠) .

ـــ دار امذ .

١. زمین پر قبضے کا حق رکھنے والا ، جو زمیندار کی دی ہوئی سند رکھتا ہو (اب و ، ٦ : ٣٣) .

٢. ٹھیکے دار .

پٹے دار نے میعاد ختم ہونے پر املا (عمارت کا تعمیری مسالہ) اٹھا کر زمین خالی کردی .

١٩٣٦ اپ و ، ١ : ١٠١

[پٹے + دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ نکالنا محاورہ .

گیسو بڑھانا ؛ زلفوں کو آراستہ کرنا ، مانگ پٹی کرنا .

آگے پٹے کبھی یوں تم نے نکالے کب تھے
چاند سے چہرے پہ یوں گیسو کے ہالے کب تھے

١٨٦٨ شعلۂ جوالہ ، ٢ : ٥٣٦

ـــ والا صف ؛ امذ .

چپراسی ، دربان .

بعد تنخواہ پانے کے یہ نئے قیدی بھی پٹے والے مقرر ہو جاتے ہیں .

١٨٨٣ تواریخ عجیب ، ١٩٩

پٹیا (١) (فت پ ، سک ٹ) امث .

١. مانگ ، پٹی (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٧٣) .

٢. (١) چھوٹی چٹان ، سل تختی (نوراللغات ، ٢ : ٦٠) ؛ چھوٹی تختی .

وہ ایسا ہی ٹکڑا ہوگا جیسے چھت میں کی پٹیا یا پتھر میں کی پٹیا .

١٨٧٦ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٣٠٢

٣. کھاٹ یا پلنگ کی پٹی ، پالی ؛ پٹری ، قٹ ہاتھ ؛ پٹرا ، پٹکا ؛ کپڑے یا ٹاٹ کی پٹی ؛ کھیت جو چوڑائی میں کم اور لمبا ہو ؛ پتھر کا چوکور اور چورس کٹا ہوا ٹکڑا ؛ چورس تختہ یا لکھنے کی پٹی ، تختی (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٧٠) .

[س : پٹیکا पट्टिका]

ـــ جال امذ .

وہ جال جو پانی میں دیوار کی طرح سیدھا کھڑا رہے اور مچھلی کو بہاؤ کی طرف جانے سے روکے . اس کے ایک کنارے پر سیسے کی گولیاں اور اس کے مقابل کنارے پر تونبے بندھے ہوتے ہیں سیسے کی گولیوں والا سرا پانی کے اندر اتر جاتا ہے اور تونبوں والا رخ پانی کی سطح کے برابر رہتا ہے اس طرح پانی میں جال کی دیوار بن جاتی ہے (اب و ، ٣ : ٥٣) .

[پٹیا + جال (رک)]

پٹیا (٢) (فت پ ، سک ٹ) امث .

چپٹے تلے کی بڑی اور اوپر سے پٹی ہوئی ناؤ جو بندرگاہوں میں جہاز سے بوجھ اتارنے اور چڑھانے کے کام میں آتی ہے (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٧٠) .

[ن : پٹیا पटिया]

پٹیارا (فت پ ، سک ٹ) امذ .

گنے کا رس نکالنے کا چرخی کی وضع کا بیلن دار کولھو ، بیلن ، رسولو (اب و ، ٣ : ١٩٢) .

[مقامی]

پٹیالا (فت پ ، سک ٹ) امذ .

بہت سی تختیوں کو ایک لڑکے کی پیٹھ پر رکھنا ، ہندوؤں کے مکتبوں میں ایک سزا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۲) .

[पटियाला : پٹیالا]

پٹیاں/پٹّیاں (فت پ ، سک ٹ/شد ٹ بکس مف) امث ، ج .

۱. پٹی (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

اژدہا بن گئیں نگلنے کو پٹیاں دونوں چارپائی کی

۱۸۶۷ رشک (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱)

۲. (عموماً عورتوں کے) ماتھے پر جھکے ہوئے خاص انداز سے بنائے ہوئے سر کے بال جنھیں پیشانی اور سر کے دونوں جانب برابر برابر خوشنما محرابیں بنا کر گوند سے چپکا لیتی ہیں ، زلفیں کاکلیں ؛ پٹی (رک) کی جمع .

اے جان جاتی ہیں محل خانے والیاں
پٹیاں کبھی کی ، جانے بھلا کیا گنوار زلف

۱۸۷۹ جان صاحب (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۲)

ــ بگڑنا محاورہ .

جمی ہوئی پٹیوں کا خراب ہوجانا ، بال بکھرنا .

رات کے جاگنے سے طبع نڈھال
پٹیاں بگڑی ہوئی پریشان حال

۱۸۷۳ جاہ (مہذب اللغات ، ۳ : ۲۲)

ــ بنانا محاورہ .

رک : پٹیاں جمانا (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۳ : ۳۲) .

ــ جلی (ــ فت ج) .

بد دعا ؛ گالی (قدیم اردو کی لغت ، ۴۴) .

[پٹیاں + جلی ، جلنا (رک) سے]

ــ جمانا محاورہ .

بالوں کو ماتھے کے ادھر ادھر جمانا، خاص انداز سے سنوارنا، زیب و زینت کرنا ، بالوں کو محراب دار انداز سے بنا کر گوند سے چپکانا .

بھووں تک پٹیاں جمائے ، زلفیں لٹکائے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۴۷

مانگ نکالے ... پٹیاں جمائے ... نکھری نکھری پھرتی ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۲۴

ــ جمنا محاورہ .

پٹی جمانا (رک) کا لازم .

پٹیاں جمتی ہیں مسّی کی دھڑی جمتی ہے
آج سامان کدھر کا ہے کہاں جائیے گا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۴۰

ــ جھکانا محاورہ .

سر کے بال ماتھے کے اوپر مانگ کے دونوں طرف ذرا نیچے کو جھکا کر قوس نما بناتے ہوئے چوٹی میں ملانا .

یہ کیسے ممکن تھا کہ سفید بگلا سے بالوں میں تیل کنگھی نہ پڑتی ، پٹیاں نہ جھکائی جاتیں .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۳۰

ــ سنوارنا محاورہ .

آرائش زلف کرنا .

نا نین میں کاجل کرے کدنا کرے پٹیاں سنور

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۵۰

ــ کرنا محاورہ .

بال بنانا ، مانگ نکالنا ، بالوں کی آرائش کرنا (قدیم اردو کی لغت ، ۶۴) .

ــ کسنا محاورہ .

مرہم پٹی کرنا .

جس سوار کے زخم آیا تھا اس کے پٹیاں کسی گئیں .

۱۸۹۶ امراؤ جان ادا ، ۱۴۶

ــ گھوٹ (ــ و مج) م ف .

کنگھی کرکے (قدیم اردو کی لغت ، ۶۴) .

[پٹیاں + گھوٹ ، گھوٹنا (رک) سے]

ــ لگنا محاورہ .

صافے یا شملے کا سنہری کنارہ ، بارڈر ، کسی کپڑے میں بطور حاشیہ کسی اور کپڑے یا رنگ کی دھجیاں سلنا یا ٹنکنا .

لگی ہیں اطلس رنگ خضر کی پٹیاں اے گل
کنارہ ہے ترے شملے میں آب زندگانی کا

۱۸۷۴ کلیات منیر ، ۱ : ۵۷

پٹیانا (کس پ، سک ٹ) ف م.

پیٹنا (رک) کا تعدیہ، مار ڈلوانا، پٹائی کرانا، پٹوانا.

مکتب میں عجب کیا ہے بیچاری کو پٹیاتی
لیلیٰ سے اگر سن میں مجنوں نہ بڑا ہوتا

١٨٩٩ دیوانجی، ١ : ٢٣

پٹیت (١) (فت پ، ی لین) صف؛ امذ.

١. پٹے کے فن کا ماہر، پٹے کے ہاتھ چلانے والا.

پٹیتوں نے چھوڑا ہے بانٹے کتنیں
نظر کر بھوال کا ترے بانکپن

١٧٢٢ دیوان زادہ حاتم، ٢٠٠

فن سپہ گری کا بانی پٹیت، پھکیت بر چھیت، تیر انداز دلیر، جرأت میں شہیر.

١٨٦٦ جادۂ تسخیر، ٢٩

٢. دشمن.

بٹتی ہے حصے بخرے میں کیوں اس قدر پچیت
جو اپنی چیز مانگے وہ ٹھہرے ترا پٹیت

١٩٣٥ سنبل و سلاسل، ٧٥

٣. مدمقابل، حریف.

مجکو رندھیر سنگھ نے جو میرا پٹیت ہے... آکر پکڑ لیا.

١٩٠٥ حورعین، ٢ : ٢٥

٤. حمایتی، طرف دار.

غالب کے پٹیت دشمن جان ادب
وہ کان لیے جاتا ہے کوا وہ دیکھو

١٩٣٣ غالب شکن، ٢٥

٥. بے وقوف، احمق، گنوار (فرہنگ آصفیہ، ١ : ٣٨٧).

[پٹا (رک) سے]

پٹیت (٢) (فت پ، ی لین) امذ.

١. سفید اور کسی دوسرے رنگ کے کبوتر کے میل سے پیدا ہوا کبوتر جو عام طور سے دو رنگا ہوتا ہے سر اور بازو کے پر سفید ہوتے ہیں؛ دو رنگا بنایا ہوا کبوتر اس طرح کہ پنکھے کے اصل پروں کو بار بار اکھیڑا جاتا ہے دو چار مرتبہ کے اس عمل سے سفید پر نکل آتے ہیں (اپ و، ٨ : ١٢٨).

ف : بنانا، کرنا.

٢. وہ کبوتر جو سر تا سر سرخ زرد کلا یا نیلا ہو اور اس کے گلے میں سفید طوق ہو، وہ کبوتر جس کے گلے میں طوق ہو اور باقی رنگ یکساں ہو.

کھیرے و پٹیت و چپ و نفتے و نکھورے
زرچے و گل آنکھ اور لل آنکھ اودے و زردے

١٨٣٠ نظیر، ک، ٢ : ٨٦

گردان اڑان کبوتروں کے ساتھ کے ساتھ رنگ برنگ کے دو ڈھائی تین سو کے کوئی زرد پٹیتوں کا کوئی کالے پٹیتوں کا کوئی کالے سبز مکھی وغیرہ کا.

١٩١٦ مرقع زبان و بیان دہلی، ٥٥

[مقامی]

پٹیت (٣) (فت پ، ی لین) امذ ← پٹیٹ.

١. پٹے دار، ٹھیکے دار (فرہنگ آصفیہ، ١ : ٥٠٣).

٢. گاؤں کا برہمن یا پجاری؛ ہمسایہ، پڑوسی (جامع اللغات، ٢ : ٣٢).

[پٹا (رک) سے]

پُٹیت (ضم پ، ی مع).

ساتھ، شامل (ہندی اردو لغت، ١٣٩).

[پُٹّی (رک) سے]

پٹیتی (فت پ، ی لین) امث.

١. پٹے کے ہاتھ چلانے یا پٹے سے لڑنے کا عمل، پٹے بازی کی مہارت.

راوت تمہاری چشم پٹیتی کریں ہیں آج
پھینکیں ہیں عاشقوں کے دلوں پر نگہ کے بھول

١٧٢٨ دیوان زادہ حاتم، ١٢٧

چپکے چپکے ریشہ دوانی یہ بھی کوئی پٹیتی ہے
للکار نہیں تو کچھ بھی نہیں جھنکار نہیں تو کچھ بھی نہیں

١٩٥٧ یاس، گنجینہ، ٥٣

٢. مقابلہ، لڑائی، پٹے بازی کا مقابلہ.

خوب رضواں سے پٹیتی ہو بس مرگ اے حور
پھر مدفن ترے کوچے کی جو سرحد مل جائے

١٨٥٤ غنچۂ آرزو، ١٦٥

پٹیر (١) (فت پ، ی مج) امذ.

رک : پٹیرا (پلیٹس).

پٹیر (٢) (فت پ، ی مج) امذ.

رک : پٹیرا (پلیٹس).

پٹیرا (فت پ، ی مج) امذ، امث.

١. ایک قسم کی موٹی گھاس جو ہاتھیوں کو بطور چارہ دی جاتی ہے اور جس سے چٹائی اور غربا کے لیے برساتی یا جھونپڑی بھی بنتی ہے؛ بانس کا کاغذ (جامع اللغات، ٢ : ٣٤؛ پلیٹس).

۲. شش زر ، ریشہ دار گھاس جیسا لیکن موٹے تنے والا پودا جس کے بیج خول میں بند ہوتے ہیں ، کاٰلا ، لاط : Cyperus hexastachyus communis نرسل کی قسم کا پودا ، جنس کسیرویہ ، لاط : Cyperus Papyrus (پلیٹس) .

[س : پٹیرک पट्टेरक]

پٹیز (کسر مج پ ، ی مع) امث ، ج : ~ پٹیز .

سموسے کی طرح کا ایک انگریزی کھانا جو آٹے کی روٹی کی طرح بیل کر اس کے اندر قیمہ مچھلی آلو یا کوئی اور چیز بھر کر تنور میں پکایا جاتا ہے .

جھینگا مچھلی کی دو پیازہ بھی بنا کر پٹیز کے اندر دیے جاتے ہیں .

١٩٣٢ مشرقی مغربی کھانے ، ١٣٦

[انگ : Patties]

پٹیشن (کسر پ ، ی مع ، فت ش) امث .

واجب العرض ، معروض ، گزارش ، عرض داشت ، عرضی ، (قانون) درخواست ، عرضی دعویٰ .

مغربی پاکستان ہائی کورٹ بینچ کا اجلاس کوئٹہ میں نہیں ہو رہا اس لیے پٹیشن کو کراچی بھیج دیا گیا .

١٩٦٩ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ١٣ جنوری ، ٣

اف : دینا ، کرنا ، گزارنا ، ہونا .

[انگ : Petition]

پٹی کوٹ (کسر مغ پ ، و مج) امذ ؛ ~ پیٹی کوٹ .

ایک قسم کا لہنگے کی وضع اور اکہرے پائنچے کا تہ جامہ جو عورتیں ساڑی کے نیچے پہنتی ہیں .

ساڑی بھی اچھی چیز ہے کہ پائجامہ اور دوپٹے دونوں یکجا ہیں بشرطیکہ اندر پٹی کوٹ ہو .

١٩٢٣ انشائے بشیر ، ٣١٢

[انگ : پیٹی کوٹ Petty coat]

پٹیکیا (ضم پ ، ی مع ، سک ک) امذ ؛ ج : پٹیکئے .

(طب) طاعون کے مریض کے جسم پر نمودار ہونے والا دانا ، پھالکا .

مختلف اوقات پر . . . بد اور راج پھوڑے اور پٹیکئے پیدا ہوتے ہیں .

١٨٦٠ نسخۂ عمل طب ، ٩٥

[مقامی]

پٹیل (١) (فت پ ، ی مج) امذ .

١. گاؤں کا سردار مقدم یا چودھری ؛ نمبردار .

نفس آگے ہوا ہے دل کوں نھیل
کُنبی اس کانوں کا ہوا ہے پٹیل

١٧١٧ بحری ، ک ، ١٦٢

پٹیل موضع پر کھیڑا پرگنہ داود سے طالب مہراج ہوئے .

١٨٧٢ تاریخ بھوپال ، ١ : ٥

۲. محکمۂ نہر کا ایک عہدیدار .

پٹیل اور پٹواری کے کاغذات سے لے کر . . . تمام شعبوں کے دفاتر کا معائنہ کیا .

١٩٣٨ تذکرۂ وقار ، ٣٦

٣. کُنبی قبیلے کا سردار یا فرد ؛ مرہٹوں کا ایک خطاب فرما نروائی ، حکومت (پلیٹس) .

[س : پٹ + اِل पट्ट + इल]

— کی دوڑ چھانپے تلک کہاوت .

معمولی آدمی کی رسائی دور تک نہیں ہوتی .

اینامت کرو تم چھلک اور ملک
پٹیل کی سو ہے دوڑ چھانپے تلک

١٨٨١ مجموعۂ ہندی ، ٦٨

پٹیل (٢) (فت پ ، ی مج) امذ .

پٹے بازی (جامع اللغات ، ٢ : ٣٣ ؛ پلیٹس) .

[٠ : پٹا یا س : پترک + اِل पटा/पत्रक + इल]

— ڈالنا محاورہ .

دھل دینا ، روکنا ، روڑا اٹکانا ، مارنا ، زد و کوب کرنا (جامع اللغات ، ٢ : ٣٣ ؛ پلیٹس) .

پٹیل (کسر پ ، ی مج) صف .

پٹ جانے والا ، مار کھانے والا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٤٨٣) .

[پٹنا رک سے]

پُٹیل (ضم پ ، ی مج) امذ .

پرندہ ، لٹورا کی ایک قسم : یہ دوسرے لٹوروں سے قدرے چھوٹا ہوتا ہے ۔ رنگ پیٹھ کا سیاہی مائل خاکی اور سینے کا رنگ سرخ سفیدی مائل کئی طرح کی بولیاں بولتا ہے اور کرم خور ہے رک : لٹورا ، لاط : Lanius lahtora ؛ L. excubitor ؛ L. erythronotus (ماخوذ : سیر پرند ، ١٣١ ؛ پلیٹس) .

[مقامی]

پٹیلا (۱) (فت پ ، ی مج) امذ ؛ ~ پٹیلا .

۱. (زراعت) (کٹیلے ہوئے) کھیت کی جڑیں صاف کرنے کا ہل .

کھیت کو ہموار بنانے کے لئے مشین جسے پٹیلا کہتے ہیں ، چلاتے ہیں .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۴۴

۲. (زراعت) کیاری (یا کھیت) کی زمین ہموار کرنے کا تختہ ، ہمانی (اب و ، ۶ : ۱۳۱) .

۳. ایک پتھر ، پتھر کی سل یا سلیٹ ؛ ایک لٹھا یا تختہ جو بطور سراون استعمال کیا جاتا ہے ، دندانے دار سراون .

ایک دو مرتبہ پور پٹیلا اس لیے پھیرا گیا کہ تنک اس میں رچ بچ جاوے .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۴۲

پٹیلا پھیرنے کا بہت بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ بویا ہوا بیج زمین کے اندر مٹی کے نیچے دب جاتا ہے .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۳۴

۴. ایک قسم کی چوڑے پیندے کی کشتی .

اتنی وسعت ہے کہ ہندوستانی سو پٹیلے پہلو بہ پہلو اس سے گزر کریں تو آپس میں ٹھوکر نہ کھائیں .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۸۷

دریا میں بھی ناؤ اور پٹیلوں پر بے انتہا روشنی تھی .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۰۰

۵. شہتیر یا تختہ جو بطور گزر گاہ استعمال ہوتا ہو (پلیٹس).

[س : پٹ + اِل पट्ट + इल्ल]

پٹیلا (۲) (فت پ ، ی مج) امذ .

رک : پٹیرا (پلیٹس) .

نیستان سے ہے خرابہ کلا تنگ
پٹیلے سے عرصہ نہایت ہے تنگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹۳

فرمادیتیں ... خوش ذائقہ پٹیلا کھانے کے لیے بڑھنے لگے.

۱۹۳۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۳۰

۲. بانس کا کاغذ ، رک : پٹیرا .

کاغذ اور پٹیلا اگرچہ اچھی طرح چل سکتا ہے لیکن ان کتابوں میں سے زیادہ تر ایسی تھیں جو جھلی پر لکھی ہوئی تھیں .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۱۳۸

[ہ : پٹیلا पटेला]

پٹیلا (۳) (فت پ ، ی مج) امذ .

چپٹا کرا ، پچھولا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۱) .

[مقامی]

پٹیلا (۴) (فت پ ، ی مج) صف .

ہموار .

کرتا میں علاج سر شوریدہ و لیکن
میدان ہے پٹیلا کہیں پتھر نہیں ملتا

۱۸۶۶ دیوان فیض ، ۱۳

[رک : پٹیلا (۱) یا س : پٹ یا پتر + ایلا ، لاحقۂ صفت]

پٹیلا (۵) (فت پ ، ی مج) امذ .

رک : پٹرا .

ایک موٹا سا تختہ ایک جانب کنوئیں کے منھ پر رکھتے ہیں اس کو پٹیلا کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعت ، ۴۴

پٹیلنا (فت پ ، ی مج / سک ل) ف م .

۱. (عموماً کسی حیلے بہانے چالاکی یا زور سے) حاصل کرنا ، کمانا ، وصول کرنا ، اینٹھنا .

بجور (حضور) بڑی کھش (خوش) تھی کہ پیشگی ہندرو پٹیلے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۷۲

کسی کو یوں کھالا ، کسی کو یوں پٹیلا ، دونوں طرف سے اپنی مٹھی گرم کی .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۱۰۸

۲. اونے پونے بیچ ڈالنا ، کم قیمت پر دے دینا .

ہمیشہ سے یہی ہے نرخ بازار محبت میں
دل اپنے کوڑیوں کے مول لوگوں نے پٹیلے ہیں

۱۸۹۱ اشک ، معیار نظم ، ۱۲۹

حاجی نے نخاس کا قصد مصمم کیا کہ گھوڑی کو اونے پونے پٹیل ڈالیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول (نوراللغات ، ۲ : ۶۰)

۳. زیر کرنا ، مغلوب کرنا ، مارنا ، پیٹنا ، ٹھوکنا ، خبر لینا ، جیتنا ، بازی لینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۸۷) .

۴. کامیابی کے ساتھ کسی کام کو سر انجام دینا ، پورا کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۱) .

[ہ : پٹیلنا पटीलना]

پٹیلوں (فت پ ، ی مع ، و مع) امث .

تیتر کی آواز (نوراللغات ، ۲ : ۶۰) .

[حکایت الصوت]

پٹیلی (فت پ ، ی مج) امث .

ایک قسم کی چھوٹی اور چوڑے پیندے کی کشتی ، رک : پٹیلا (۱) معنی نمبر ۴ کی تصغیر .

لچکے ، کھیلنے ، الاق ، پٹیلیوں پر مع سرانجام ، سوار کر کر رخصت کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۶

پٹیم (فت پ ، ی مع) امث .

ذرہ ، روشنی ، چمک .

جس پٹیم اس کی اس دھوپ کو روشن کرکے تلے اترے گی .

۱۸۰۲ رسالہ کائنات جو ، ۳۲

[مقامی]

پٹیما (فت پ ، ی مع) امذ .

وہ تختہ جس پر کپڑا چھاپنے کے لیے بچھایا جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

[س : پٹِکا पट्टिका]

پُٹین (۱) (ضم پ ، ی مع) امث .

۱. السی کے تیل اورکھریا مٹی کو حل کرکے بنایا ہوا ایک مسالا جو لکڑی کی درزوں میں بھر کر اسے ہموار کرتے ہیں اور کواڑوں وغیرہ کے ضلعوں میں لگا کر شیشے چسپاں کرتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۸) .

۲. پالش (قاموس الاصطلاحات ، ۶۲۶) .

[انگ : Putty]

پُٹین (۲) (ضم پ ، ی مع) امث .

رک : پڈنگ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴) .

[انگ : Puddiug]

پٹینا/پٹِینا (فت پ ، ی لین/ی مع) امذ .

ایک قسم کا سبز رنگ پرندہ جو مکھیاں پکڑتا ہے ، جنس نحل خور ، لاط : Merops viridis (پلیٹس) .

[ہ : پٹِینا पटीना]

پٹیہ (فت پ ، سک ٹ ، فت ی) امذ .

رک : پٹیت (۲) .

ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے ... بھورا پٹیہ ہر رنگ کا .

۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۳۲۷

پٹییت (فت پ ، سک ٹ ، ی لین) امذ .

دشمن (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۶۰) .

[رک : پٹیت]

پٹھ (۱) (فت پ ، سک ٹھ) امث ؛ امذ .

۱. جوان عمر جانور ؛ نوجوان ، پٹھا ، پہلوان (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

۲. نوجوان بکری جو ابھی تک بیائی نہ ہو ؛ پٹھیا ، پٹھور (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۶) .

۳. مرغ اور بکری کا مادہ بچہ (نوراللغات ، ۲ : ۵۷) .

۴. درخت جس پر ابھی پھل نہیں آیا ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

[س : پرِتھک पृथक्]

پٹھ (۲) (فت پ ، سک ٹھ) امذ .

پڑھنا ، قرأت (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

[رک : پاٹھ]

پِٹھ (کس پ) امث .

پیٹھ (رک) کی تخفیف (مرکبات میں مستعمل) .

~ مِلاّ (~ کس م ، شد ل) امذ ؛ ~ پٹ ملا .

اچکن ، کوٹ ، انگرکھے یا کرتے وغیرہ کا پچھلا حصہ جو پیٹھ کو چھپاتا ہے ، پچھوا ، پچھوائی (شبد ساگر ، اپ و ، ۲ : ۱۲۸ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۶) .

پُٹھ (۱) (ضم پ) امث ؛ ~ پُٹ .

۱. ذرہ ، شائبہ ؛ بو ؛ آمیزش ؛ چاشنی ؛ خمیر ؛ گلاوٹ (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۵۷) .

۲. رنگ پکا کرنے کا مسالا جو لاگ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے ، اس سے کپڑے کی رنگت دھلائی میں خراب نہیں ہوتی اور نہ پھیکی پڑتی ہے ، پاہ (اپ و ، ۲ : ۳۸) .

۳. ترغیب ، ابھارنے یا تحریک دینے والی چیز (پلیٹس) .

وہ مجھے روز گھر سے بھاگ نکلنے کی پٹھ دیا کرتا تھا .

۱۹۷۳ جہانِ دانش ، ۷۳

۴. کسی دوا کو آگ میں سرخ کرکے شیرے یا عرق وغیرہ میں بجھانے کا عمل (ماخوذ : کلید عطاری ، ۱۰۸) .

[س : پوٹ पुट]

پُٹھ (۲) (ضم پ) امذ .

۱. (جانور کے) سرین ، پُٹھا (رک) .

اگر گھوڑے کی پٹھ میں کچھ خلل آجائے تو اس کا یہ علاج ہے .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱

پٹھے سے پٹھ دم سے دم ملی ہوئی تھی ۔

1902 آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۱۷

۲. گائے بکری وغیرہ کے سرین کا گوشت (نوراللغات ، ۲ : ۵۷) .

۳. پشت (مرکبات میں مستعمل) ، رک : پٹھووال (پلیٹس) .

[پُٹّھا (رک) کی تخفیف]

پٹّھا (فت پ ، شد ٹھ) امذ ! ~ پٹھہ ۔

۱. گوشت سے ملا ہوا زردی مائل سفید رنگ تسمے کی وضع کا تار جس کے وسیلے سے بدن کے اعضا سکڑتے پھیلتے اور کھنچتے ہیں ، عضلہ ، (جسم کی) مچھلی ، عصب .

خاک کا پتلا ہے تن غم سے بھرا ہے روم روم
پوست، پٹھے، گوشت، رگ، نس، استخواں، خالی نہیں

1872 امیر اکبرآبادی ، د ، ۱۱۰

تمام کام پٹھوں ہی کی صحت پر موقوف ہے ۔

1928 باقر علی ، کانا باتی ، ۱۷

۲. پاٹھا ، جوان ، نوجوان .

کہاں میر متقی پچاس پچپن برس کے بڈھے اور کہاں مبتلا تیس برس کا پٹھا .

1885 محصنات ، ۱۰۴

بجور (حضور) کا ایک گلام (غلام) تھا ، اچھا پٹھا تھا .

1922 گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۷۳

۳. (سپاہ گری) مضبوط و بہادر سپاہی ، پہلوان ، پہلوان کا شاگرد .

وہ کچھ ادا پٹھے اپنے لٹ پٹے
وشے لیں بیچ میں جنگ کر اب ہٹے

1793 جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۵

ہاں پٹھا وہی ہے جو دنگل میں عزت رکھ لے .

1878 نوابی دربار ، ۲۱

پہلوان اپنے اپنے پٹھوں کے ساتھ دنگل میں پہنچ گئے .

1944 ا ب د ، ۸ : ۲۲

۴. انسان یا حیوان کا جوان بچہ (مثلاً گھوڑے ، شیر ، ہرن ، کبوتر ، الو ، مرغ ، طوطی یا کالے سانپ کا) .

جتنے امرد تھے سب ادھیڑ ہوئے
پٹھے بڈھوں کے کالے بھجنگ ہوئے

1818 انشا ، ک ، ۳۶۶

میں نے دیکھا کہ ایک شیر کا پٹھا ایک غار کے منہ پر بیٹھا ہوا ہے .

1931 الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۵۹

۵. (i) (جوار ، باجرے ، گھیکوار ، تمباکو ، کھجور وغیرہ کا) لمبا چوڑا پتا .

برق آہ جگر ہے مری ڈر کیونکہ دہقاں
چھوڑنے کی نہ خرمن نہ یہ جوار کا پٹھا

1830 شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۳۲

سہاگہ وغیرہ باریک پیس کر گھیکوار کے پٹھے پر رکھ کر توے پر رکھیں اور مقام کو سینکیں .

1936 شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۹

(ii) وہ کیلے وغیرہ کا پتا جسے منھ میں رکھ کر مختلف پرندوں کی سی آوازیں نکالتے ہیں .

بلبلو دھوکا نہ کھانا اپنے ہم آواز کا
منہ میں پٹھا رکھ کے ہیں صیاد اکثر بولتے

1836 ریاض البحر ، ۱۹۸

(iii) (گھاس کا) پتا ، پودا ، تنکا .

بکھرے جی کو نہ کر اکٹھا
اک گھاس کا لا کے رکھ دے پٹھا

1803 رانی کیتکی ، ۳۸

شاہزادے نے چند پٹھے گھاس کے ہاتھ میں لیے .

1902 طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۹۵

(iv) آکاس بیل کی قسم کا ایک پودا جو دوسرے درختوں اور پودوں سے اپنی غذا حاصل کرتا ہے ، طفیلی پودا ، بندہ ، باندا (قاموس الاصطلاحات ، ۴۴۳) لاط : Loranthus longiflora (پلیٹس) .

(v) صمغ ، لاسا (قاموس الاصطلاحات ، ۸۶۰) لاط : Viscum attenuatum (پلیٹس) .

(vi) ایک بوٹی ، لاط : Kydia calycina یا Kydia fralarna (پلیٹس) .

۶. گوکھرو وغیرہ کی توئی جو اطلس یا ساٹن لیٹ وغیرہ کی چوڑی گوٹ پر بنی ہوئی ہو جیسے دوپٹے یا کرتی پر ٹانکتے ہیں .

شب کو کہکشاں کا نہیں زر تار کا پٹھا
ہے گردن گردون ستمگار کا پٹھا

1830 شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۴

تین گز سرخ گورنٹ پٹھے کے لیے بلکہ چار گز ، اس کا عرض کم ہوتا ہے .

1895 حیات صالحہ ، ۳۸

۷. موٹا اور سخت کاغذ یا گتا جو کتاب کی جلد بنانے کے کام آتا ہے نیز موٹے اور سخت کاغذ یا گتے کی بنی ہوئی جلد ؛ وہ موٹا کاغذ جو کتاب کی حفاظت کے لیے اس پر چڑھا دیتے ہیں ، گتا ، کور ، ملٹ .

کرتی نہ صبا ہر ورق گل کو پریشان
ہوتا جو کتاب گل گلزار کا پٹھا

1830 شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۳۱

وہ نازک ہیں نہ ہونگے اس کے پرزے ان کے ہاتھوں سے
انھیں نے وعدہ لکھوایا ہم نے خط کاغذ کے پٹھے پر

1905 داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۰

۸. لاکھ کی چوڑی چوڑی جو جوڑ ہوں کے بیچ میں یا آگے پیچھے پہنی جاتی ہے .

اس کے پٹھے ، ترنج کڑے ، جہانگیریوں ، بندوں کو کھرے نگینوں سے مرصع کیا ہے .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۲۳

۹. (تلوار کی) دھار کا چوڑا حصہ ، پھل ، سینۂ شمشیر .

ازل سے قاتلوں کو نقش خوبی سے ہے محرومی
کسی تلوار کے پٹھے پہ ساتو ہو نہیں سکتا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۴

۱۰. سر کے بال جو ادھر اُدھر چھوٹے رہتے ہیں ، پٹا ، کاکل .

نہیں تو خوجیم صاحب کے پٹھے بی بی کے ہاتھ میں ہوتے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۷٦

آشیاں پورے بنائے نہ طیور سر مجنوں پہ جو پٹھے ہوتے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۲

۱۱. کالر ، پٹا .

لمبی پتلی گردن میں سفید چمکتا ہوا خوب کلف دار اکہرا سخت پٹھا .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۷

۱۲. قاش ، شاخ ، پھانک : گزک کا پٹھا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۳) .

[س : پتر + کلہ : कल + पत्त्र]

— پچھاڑ (— فت پ) صف .

اتنی طاقتور عورت جو مرد کو پچھاڑ دے ، بہت طاقتور عورت (شبد ساگر ، ۲ : ۲۷۷٦) .

[پٹھا + پچھاڑ ، پچھاڑنا (رک) سے]

— چڑھنا محاورہ .

عضلے کے کچھ حصے کا کسی مقام پر کھنچ جانا .

موچ آئی ہو یا پٹھا چڑھ گیا ہو ، ہر حالت میں . . . . اس عضلے پر کوئی کھنچاؤ نہ پڑے .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۲٦۳

پِٹھا (کس پ ، شد ٹھ) امذ .

(عوام) جوڑ ، پیوند (بالعموم کاغذ کے جوڑ کے لیے مستعمل) .

تمھاری کنکیا کا مڈھا نکل گیا ہے ایک پٹھا لگا لو .

۱۹٦۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۳۰

[س : پرشٹھ + آک : उक + पृष्ठ]

— کرنا محاورہ .

(زردوزی) کوڑے پر کلا بتوں کے اٹے ہوئے پھول بوٹے کو کارچوب کے نیچے ایک لکڑی کا گٹکا رکھ کر اوپر سے لکڑی کی ایک ہتھوڑی سے برابر کرنا (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۰) .

پُٹّھا (ضم پ ، شد ٹھ) امذ ؛ ~ پٹھہ .

۱. سرین کے اوپر اور کمر کے درمیان تک کا حصہ ، سرین ، چوتڑ (عموماً جانور اور خصوصاً گھوڑے کا) .

بادیان صحری پھونے لگی کرچیالی
اس کے پٹھوں پہ جو اک آگے چھڑی مینہ کی لگی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱٦۹

بچہ ادھر سے کچھ پٹ پٹھے پر منھ مارنے میں مشغول ہوا ، بسمل گوند نے پھر زور کیا ، چاروں ہاتھ پیروں پر بیٹھ گئی .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۳۱

۲. راس (گھوڑے کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے) .

سو روپے پٹھا دوں گا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۲

۳. وہ ہاتھی جس کے دکھاوے کے دانت نکلنے شروع ہو جائیں (اب و ، ۵ : ۷۳) .

۴. کپّے کا بغلی رخ جو کسی قدر چپٹا ہوتا ہے ، کپّے کے پیٹ کے باہر کا درمیانی رخ (ماخوذ : اب و ، ۳ : ۱۸) .

[۰ : پٹھا पुट्ठा]

پَٹھار (فت پ) امث .

۱. (زراعت) ایسا قطعۂ آراضی جس کی سطح کی مٹی کے قریب چٹان ہو اور بڑا درخت نہ لگ سکے (اب و ، ٦ : ۱۳۱) .

۲. (تعمیر) سنگلاخ زمین ، وہ زمین جس کی سطح چٹانی ہو (اب و ، ۱ : ۵۳) .

[رک : پٹ]

پَٹھان (۱) (فت پ) .

(الف) امذ .

۱. مسلمانوں کی چار مشہور ذاتوں میں سے ایک ذات ، پاکستان کے شمال مغربی صوبے کا باشندہ ، خان : کابل کا باشندہ ، افغان .

پیچھے سردار تھا پٹھانوں کا دیکھا جاتا جو آن نے جانوں کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷۹

پشتو میں پہاڑ کی چوٹی کو ،، پا تھا ،، کہتے ہیں اور جب پہاڑوں کے اوپر کے باشندے ہندوستان میں آئے تو وہ لوگ پٹھان کے نام سے مشہور ہوئے .

۱۹۱٦ تاریخ کڑہ مانک پور ، ٦۴

۲. فوجی ملازم ، سپاہی ۔
تور دہ کدھان کا ہے کہ پٹھان
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۳

(ب) صف ۔
(مجازاً) خونخوار ، جلاد ، لڑاکا (نوراللغات ، ۲ : ۵۸) ۔
[علم]

— زا امذ ۔
پٹھان سے پیدا ، (مراداً) شاہ ابدالی اور اس کی اولاد ۔
پٹھان زا ، مراد از شاہ ابدالی و اولادش ۔
۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۸۵
[پٹھان + ف : زا ، زادن (= جننا) سے]

— کا پُوت گَھڑی میں اَولیا گَھڑی میں بُھوت کہاوت ۔
غیر مستقل طبیعت کے آدمی کی دوستی کا اعتبار نہیں ، کبھی مہربان ہوتا ہے کبھی دشمن ۔
انہوں نے شیروانی پلنگ پر پھینک دی "پٹھان کا پوت گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت" ۔
۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۲۳

— لڑائی ماریں بَنِئے ڈاڑھی پَھٹکاریں کہاوت ۔
پرائے کام پر شیخی بگھارنے کے موقع پر مستعمل (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۳۲) ۔

پَٹھان (۲) (فت پ) امذ ۔
جہاز یا ناؤ کا پیندا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۷) ۔
[؟]

پَٹھانا (۱) امذ ۔
بُھنا ہوا چنا ۔
وہیں سڑک کے کنارے کنویں پر بیٹھ کر ہم دونوں نے پٹھانے اور شکر قندیاں کھا کر پانی پیا ۔
۱۹۴۳ جہانِ دانش ، ۵۱۰
[مقامی]

پَٹھانا (۲) (فت پ) ف م (قدیم) ۔
بھیجنا ، ارسال کرنا ، روانہ کرنا ۔
تا جانو میرا کام پرت کا سو ہووے کیا
سائیں کوں بلانے سہیلی میں سو پٹھائی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۲
ایک بار اودھو کے ہاتھ جوگ کا سندیسا کچھ پٹھایا تھا پھر کسی کی سدھ نہ لی ۔
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۲۸
[پر + ستھاپنی ان : प्र + स्थापनीय]

پٹھانوں نے گانو مارا جلاہوں کی چڑھ بنی کہاوت ۔
فاتحوں کے پاس عموماً شروع میں کمینے لوگ ہی آتے ہیں معززین دور ہی رہتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) ۔

پَٹھانی (فت پ) ۔
(الف) صف ۔
پٹھان (رک) سے منسوب ۔
سروں پر پٹھانی پگڑیاں دھر کر ، قندھار کی بس میں بٹھا دیا جاتا ۔
۱۹۷۲ اخبار جہان ، کراچی ، ۱۸ اکتوبر ، ۸
(ب) امث ۔
۱. پٹھان (رک) کی تانیث ، پٹھان کی جورو (نوراللغات ، ۲ : ۵۸) ۔
۲. پٹھان کی خوبو ، پٹھان کی ذات اور اس کی خصوصیت (بہادری وغیرہ) ، پٹھان پن ۔
وہ دیا رستم زابل وہ مٹا شہرۂ کابل
نہ پٹھانوں کی پٹھانی نہ جوانوں کی جوانی
۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۷۲

پَٹھانی گَونا (فت پ ، و مج) امذ ۔
جوڑا اور وزنی گونا (اپ و ، ۲ : ۲۰۰) ۔
[مقامی]

پَٹھانی لودھ (فت پ ، و مج) امذ ۔
رک : لودھ (۵) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۷) ۔
[مقامی]

پَٹھاوَر (فت پ ، و) امذ ۔
ایک قسم کی گھاس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۷) ۔
[مقامی]

پَٹھاوَن (فت پ ، و) امذ ۔
وہ جو کسی کے بھیجنے سے کہیں جائے ، وہ آدمی جو کسی کا بھیجا ہوا آئے یا کہیں جائے ، قاصد ، نمائندہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۷۷) ۔
[پٹھاون : पठावन]

پَٹھاونا (فت پ ، سک و) ف م ۔
رک : پٹھانا (۲) (پلیٹس) ۔

پٹھاونی (فت پ ، سک و) امث .

کسی کو کہیں بھیجنے کا طریقہ ، کسی کو کہیں کوئی چیز یا پیغام پہنچانے کے لیے بھیجنا ، کسی کے بھیجنے سے کہیں جانے کا عمل ، کسی کے بھیجنے سے کہیں کچھ لے کر جانا ؛ بھیجنے یا لے جانے کی مزدوری (شبد سا گر ، ۶ : ۲۷۷۷) .

[۰ : پٹھانا (۲) (رک) سے]

پٹھت (فت پ ، کس ٹھ) صف .

پڑھا ہوا ، مطالعہ کیا ہوا ، آموختہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰)

[س : پٹھت पठित]

پٹھک (فت پ ، ٹھ) امذ .

رک : پاٹھک ، پڑھنے والا ؛ کہنے والا ، راوی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

[س : پٹھک पठक]

پٹھ کھمبی (فت پ ، سک ٹھ ، فت کھ ، سک م) صف ؛ امث .

دیسی مرغیوں کی ایک نسل جن کے کان کی لویں (Ear lobes) نہیں ہوتیں .

دیسی مرغیوں میں اصیل . . . پٹھ کھمبی ، کرگ ناتھ وغیرہ کافی حد تک مقبول ہیں .

۱۹۷۵ صنعت مرغبانی ، ۵

[رک : پٹھ (۱) + کھمبی (رک)]

پٹھن (فت پ ، ٹھ) امذ .

پڑھنے کا عمل ، پاٹھ کرنا ؛ پڑھنے والا ، طالب علم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

[س : پٹھن पठन]

— پاٹھن (— فت ٹھ) امذ .

ورد کرنا ، پڑھنا ، تسبیح پڑھنا ، مالا جپنا .

واہگورو جی . . . جو اس کا پٹھن پاٹھن کرے اس کا تینوں لوک میں بھلا ہوتا ہے .

۱۹۶۸ شکست ، ۱۲۳

[پٹھن + پاٹھن (رک)]

پٹھنا (فت پ ، سک ٹھ) ف م .

رک : پڑھنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

پٹھونی (فت پ ، ٹھ ، سک ن ، فت و) امث .

رک : پٹھانی (ب) معنی نمبر ۲ ، پٹھان ہونے پر فخر ، پٹھانی طاقت بل یا دم خم ، پٹھان پن .

لوگوں میں پٹھونی کا دم خم اور سپہ گری کا طنطنہ آج تک باقی ہے .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۴۴

پٹھو (کس پ ، شد ٹھ ، و مع) امذ .

۱. (بھلے برے کام میں کسی کا) مدد گار ، حامی ، پشت پناہ .

ان کے پٹھو ہندوستان کی کسی جامع مسجد کے امام تو بنائے جا سکتے ہیں ، لیکن مسلمانوں کے خلیفہ نہیں ہو سکتے .

۱۹۲۱ تقاریر مولانا ظفر علی خان ، ۸

۲.(i) ہر وقت ساتھ رہنے والا ، دم چھلا ، پچھلگو ، ساتھی .

ہمارے ساتھ جو لوگ پٹھو رہتے ہیں ان کی نسبت کوئی ممانعت نہیں ہے ، خوب دل کھول کر روئیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۷

(ii) کسی کام میں ساتھ دینے والا ، شریک کار ، کارندہ .

اب جو شیخ جی بغیر پٹھو کے گلی میں اکیلے دکھائی دینے تو لوگوں میں چرچے ہونے لگے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۸۹

۳.(i) (کھیل) ایک فرضی کھلاڑی جو بچے کھیل میں اپنے پٹ میں فرض کر لیتے ہیں جب کسی کھیل میں ایک طرف کھلاڑی زیادہ ہوں اور دوسری طرف ایک کم تو کم تعداد والی پارٹی کے کسی لڑکے کے پٹ میں تعداد پوری کرنے کے لیے کم کھلاڑی کی جگہ ایک کھلاڑی فرض کر لیا جاتا ہے اور یہ لڑکا اپنی باری کھیل کر پٹھو کے عوض بھی کھیلتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۳ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۵۸) .

(ii) (گلی ڈنڈا) گلی سے گچی تک ناپنے میں لال (ڈنڈا) کی وہ تعداد جو کھلاڑی آپس میں طے کر لیں .

پٹھو کی تعداد مقرر کرلی جاتی کہ سو لال کا ایک پٹھو ہوگا جس کے پٹھو زیادہ ہوتے وہ فریق جیت جاتا .

۱۹۶۲ 'ساقی' کراچی ، جولائی ، ۳۷

۴. بڑے پیٹ اور چھوٹے منہ کا اوسط درجے کا ٹوکرا جس میں پھل یا ترکاری زیادہ مقدار میں حفاظت سے رکھی جائے (ا پ و ، ۳ : ۲) .

۵. (سپہ گری) ساز و سامان کا وہ تھیلا جو سپاہی مارچ کرتے وقت اپنی پیٹھ پر اٹھائے رکھتا ہے (ماخوذ : ہجنگ آمد ، ۲۳) .

وردی ٹوپی کی آن نئی پٹی پٹھو کی شان نئی

۱۹۷۳ روزنامہ 'مشرق' کراچی ، ۷ مئی ، ۱۰

۶. رک : پٹھا ، شاگرد .

پہلوان ... اپنے اکھاڑے کو جگاتے اور پٹھوؤں کو تیار کرتے رہتے ہیں .

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑا ، ۲۳

۷. طفیلی ، زیر اثر ؛ مجبوراً ساتھ دینے والا ، جانبدار .

یونان ... انگلستان کا پٹھو بنکر انگلستان کی عاقبت سوز پالیسی پر عمل درآمد کرتا رہا .

۱۹۲۲ خطبۂ صدارت ، محمد علی ، ۴۱

[س : پرشٹ + آک + उक परिष्ठ]

— سٹھو بنانا محاورہ .

(کسی کو) کسی کے ساتھ بے جا نسبت دینا ، لعن طعن کرنا .

تحاشی اور گالی گلوچ میں اپنے تئیں یگانہ دہر سمجھتے ہیں جو دوسروں کو پٹھو سٹھو بناتے ہیں .

۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ' لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۳ : ۱۰ .

[پٹھو + سٹھو (تابع)]

پٹھوار (۱) (ضم پ ، سک ٹھ) م ف .

پہلی مینہ ، پچھیتے (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۰) .

[० : پٹھوار पठवार]

پٹھوار (۲) (ضم پ ، سک ٹھ) امذ .

رک : پٹھوال (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۰) .

پٹھوال (ضم پ ، سک ٹھ) امذ .

۱. (جرائم پیشہ) چوروں کے گروہ کا وہ آدمی جو چوری کے وقت نقب یا سیندھ کے منھ پر کھڑا ہوکر بیرونی خطرے کی دیکھ بھال کرتا ہے .

اس کے بعد مینا پٹھوال بنکر باہر کھڑا رہا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۳۳

۲. کسی برے کام میں کسی کا ساتھ دینے والا ، مدد گار پشت پناہ (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۰) .

[س : پرشٹک परिष्ठक]

پٹھور (فت پ ، و مج) امذ ؛ امث .

۱. مرغی کا بچہ ، چوزہ ؛ بکری کا بچہ یا نوجوان بکری جس کے بچہ نہ ہوا ہو ؛ گائے یا بھینس کا بچہ ، پٹھیا ، پٹھا (نوراللغات ، ۲ : ۵۹ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۳) .

نوخیز پٹھوروں کو خوراک ایسی دی جائے کہ جب وہ انڈوں پر آئیں تو کافی سڈول تازی اور وزن ہوں .

۱۹۵۶ طبیب مرغی خانہ ، ۲۸۷

۲. (مجازاً) نوخیز کنواری لڑکی .

مانا پری کی جوان پٹھور بیٹی کو بٹرا بھری دوپہری میں ایک حلوائی کے بے نام کتے کے ساتھ بھاگی .

۱۹۷۰ حاکم بدہن ، ۷۵

[رک : پٹھ + ا : اور ، لاحقۂ صفت : ० : پٹھور पठोर]

پٹھورا (فت پ ، و مج) امذ .

۱. مرغی کا چوزہ ، پٹھور (رک) .

اگر دس ہفتے کے تیار پٹھورے عام ملنے لگیں تو ان کی پرورش کے مشکل مراحل طے ہوجاتے ہیں .

۱۹۷۵ صنعت مرغبانی ، ۴

۲. نوجوان ، پٹھا .

مجن میاں بچے سے پٹھورا ہوئے تو بڑی دھوم سے مونچھوں کا کونڈا ہوا .

۱۹۶۵ چارناولٹ ، ۱۱۷

[رک : پٹھور + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر]

پٹھوری (فت پ ، و مج) امث .

رک : پٹھور (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۳) .

[پٹھور + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر]

پٹھوری (کس پ ، و لین) امث .

پیٹھی کی بنی ہوئی کھانے کی کوئی چیز ، بری بکوڑی ، گندھے ہوئے آٹے کا وہ چھوٹا پیڑا جو پکتی ہوئی دال میں چھوڑ دیا جاتا ہے اور اسی میں ابل کر پک جاتا ہے ، دل بھرا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۸) .

[० : پٹھی + اوری पिट्ठी + औरी]

پٹھوں (فت پ ، شد ٹھ ، و مج) امذ .

پٹھا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— میں بیٹھنا/گھسنا محاورہ .

رگ و پے میں سرایت کرجانا ؛ ہمدم و ہمراز بننا ، گہرا دوست ہوجانا ، دل میں جگہ کرلینا .

جہاں تک بن پڑے مہرالنسا کی رازدار بنے ، اس کے پٹھوں میں گھسے ، اس کا اعتماد حاصل کرے .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۱۱۳

— میں لینا محاورہ.

اپنے اثر میں لینا ، اپنا بنا لینا ، راز دار و ہمدم بنا لینا ، گرفت میں لینا .

وہ چاہتی ہیں کہ سرکار کو میں پٹھوں میں لے لوں اور ہی متلاشی اس کی خواہاں ہیں کہ سرکار میری گرفت میں آجائیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۲

پٹھوٹی (فت پ ، و لین) امث .

رک : پٹھانا (۲) سے اسم کیفیت (شبد ساگر ، ۲ : ۲۰۰۰) .

[۰ : پٹھوٹی पठौटी]

پٹھئی (فت پ ، ئھ) امذ .

ایک قسم کا مرکب جو سیماب جست اور قلعی کے ورق سے گوسفند کی چربی کے ساتھ بنتا ہے اور برقی رو کی قوت بڑھانے اور روکنے کے لیے آلات کی گدی یا پارچے پر لگایا جاتا ہے .

حضرت وہ چمکتی ہوئی چیز جو کل آپ نے گدی کو لگائی تھی ، کیا ہے ؟ . . . اس کو پٹھئی کہتے ہیں .

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۲۹

[مقامی]

پٹھّی (فت پ ، شد ٹھ) امث .

پٹھا (رک) کی تانیث ، نوجوان عورت ؛ لڑکی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

پٹھّی (کس پ ، شد ٹھ) امث ؛ رک : پیٹھی .

بھیگی ہوئی دھلی اور پسی ہوئی دال .

ماش کی پٹھی میں مصالح ملا کر رکونچے بھی بنائے جاتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۰۱

ماش کی پٹھی ایک سیر ، نہایت باریک میدہ اعلیٰ درجے کا پاؤ سیر .

۱۹۲۳ حلوائی کی تعلیم ، ۵۱

[س : پشٹکا पिष्टिका]

پُٹّھی (۱) (ضم پ ، شد ٹھ) امث .

۱ . (معماری) محراب کے دہن کے موافق بنا ہوا پستے کے کنگورے کا اوپر کا حصہ (اپ و ، ۱ : ۲۰۹) .

۲ . پہیے کے مرکزی حصے کے مقابل ، آنٹے کے سروں پر جڑا ہوا چوبی حلقہ جو پہیے کا دور بناتا ہے .

پاپہ بہت بوسیدہ تھا اس کی پٹھیاں اور ارے بھی بیلوں کے بھڑکنے سے ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے .

۱۹۳۵ اجنتا کی نقاشی ، ۵

ان کے دھرے اور ان کی پٹھیاں ڈھالی ہوئی تھیں .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۳۳۳

۳ . (آہن گری) ہموار سطح کو صاف کرنے کی چھوٹی سوہان ، چورسا (اپ و ، ۸ : ۱۳) .

[رک : پٹھ + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

پُٹّھی (۲) (ضم پ ، شد ٹھ) امث .

کشتی کا ایک داؤ جس میں حریف جب سامنے کھڑا ہو تو اپنا داہنا ہاتھ حریف کی بائیں جانب گردن پر رکھ کر حریف کی داہنی طرف کو (بطور بغل گیری یا اکال) جھک کر بائیں ہاتھ سے حریف کی پشت پر سے بائیں ران کا جانگھیا پکڑ لے اور داہنے ہاتھ سے حریف کے گلے پر حلقہ کرے رہے اور اپنا سینہ جھکا کر ایک دم حریف کی داہنی پسلیوں پر زور سے لگا کر سینہ اور دونوں ہاتھوں سے زور سے اوپر کو اٹھائے اور اپنا بایاں پیر حریف کے داہنے پیر کے پیچھے سے مار کر حریف کو بائیں طرف لے کر گرائے ، حریف چت گرے گا (رموز فن کشتی ، ۱ : ۲۸) .

[س : پشٹ पृष्ठ]

پٹّھے (فت پ ، شد ٹھ) امذ .

۱ . ایک کلمہ جس سے نوجوان اپنے ہم عمروں کو بے تکلفی یا طنز کے طور پر خطاب کرتے ہیں .

واہ پٹھے خوب پہچانا ! دو جام اور لنڈھا لو تو تینوں الو نظر آئیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۰

۲ . پٹھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (اکثر تراکیب میں مستعمل) .

— چڑھانا محاورہ .

تلوار تیز کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

— چڑھنا محاورہ .

پٹھے چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۲ : ۳۰) .

پُٹّھے (ضم پ ، شد ٹھ) امذ ؛ ج .

پٹھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

— پر ہاتھ پھیرنا / دھرنا / رکھنا محاورہ .

۱ . قریب آنا ، پیار کرنا ، چمکارنا ، (گھوڑے وغیرہ کی) پیٹھ سہلانا یا تھپتھپانا .

جو کوئی ہرکارہ یا چپراسی بول اٹھا کہ یہ کیسی دغا بازی ہے تو اس کے پٹھے پر ہاتھ پھیر کے . . . قسم کھاتا کہ تازی ہے .
١٨٦١ فسانۂ عبرت ، ٥٣

٢. نرمی اور خوشامد سے پیش آنا ، تسلی دینا ؛ اپنا نے کی کوشش کرنا .
کسی نے پٹھے پر ہاتھ رکھا اور اس نے دولتیاں جھاڑنی شروع کیں .
١٨٨٨ ابن الوقت ، ٤٩

— پر ہاتھ دھرنے یا رکھنے دینا محاورہ .

١. گھوڑے کا کسی کو اپنے قریب آنے دینا ، رام ہونا .
جانتا تھا کہ پٹھے پر ہاتھ دھرنے دیا اور انھوں نے نعل جڑے .
١٨٩١ لکچروں کا مجموعہ ، ١ : ٢٥٠
بڑے بڑے سرکش گھوڑے جو پٹھے پر ہاتھ نہ دھرنے دیتے تھے ، انھوں نے درست کیے .
١٩٣٥ چند ہمعصر ، ١٠٦

٢. بات کرنے یا دخل دینے کا موقع دینا ، پاس آنے دینا .
مسلمانوں کو ہر چند سمجھاتے ہیں مگر مسلمان ہیں کہ پٹھے پر ہاتھ ہی نہیں رکھنے دیتے .
١٨٨٨ لکچروں کا مجموعہ ، ١ : ٥٢٠
سید کاظم پٹھے پر تو ہاتھ دھرنے دیتا ہی نہ تھا ، کہتی تو کس سے اور سنتا کون .
١٨٩٥ حیات صالحہ ، ١٠٥

پٹھیا (فت پ ، سک ٹھ) امث .

١. بکری ، بھینس یا گائے کا مادہ بچہ .
ایک . . . گائے کی پٹھیا بھی اس کے نیچے باندھ دی .
١٨٠٣ رانی کیتکی ، ٦٢
ایک بکری مر گئی اور اس کے دو بچوں میں سے ایک پٹھیا میری والدہ نے . . . خرید لی .
١٩٧٣ جہان دانش ، ٩٧

٢. (مجازاً) نو عمر لڑکی .
آغا . . . ارے یار مجھے جانے تو دو ، معلوم تو جوان ہوتی ہے ، مہری : جوان پٹھیا کہیے .
١٨٩٠ سیر کہسار ، ٢ : ٢٦٨
میں تو الگنی پر ڈالنے کے قابل ہو جاؤں گی ، تب بھی وہ ایسی ہی پٹھیا بنی رہے گی .
١٩١٦ اتالیق بی بی ، ٥٣

[٠ : پٹھیا पठिया]

پٹھیر (فت پ ، کس ٹھ ، فت ی) امث .

وہ بلی یا پٹیا جو کنویں کے منھ پر بیچوں بیچ یا کسی ایک طرف اس لیے رکھ دی جاتی ہے کہ پانی نکالنے والا اسی پر پیر رکھ کر پانی نکالے اس پر کھڑے ہو کر پانی نکالنے سے کھڑے کے کنویں کی دیوار سے ٹکرانے کا ڈر نہیں رہتا (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٧٧) .

[٠ : پٹھیر पठियर]

پج (فت پ) امذ .

نیچ ذات کا شودر (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٦٢) .

[س : پج पज्ञ]

پجا (فت پ) امث .

چھوٹا گول بالعموم سیاہی مائل اودے رنگ کا پھل جو جنگلی بھی ہوتا ہے اور باقاعدہ کاشت بھی کیا جاتا ہے ، چیری . اونچے پہاڑی علاقوں کے لیے جہاں سالانہ بارش ٣٠ انچ سے اوپر ہے چیل ، دیودار ، شمشاد ، بید مجنوں . . . چیری یعنی پجا . . . وغیرہ .
١٩٦٣ راہ عمل ، ١٣٦

[مقامی]

پُجا (ضم پ) صف .

پُجانا (رک) سے .
خدا اس گھر کو بھرا پجا رکھے .
١٩٢٦ نور اللغات ، ٢ : ٦١

پُجاپا (ضم پ) امذ .

١. پوجنے کا سامان ، وہ چیزیں جو دیوتاؤں کی نذر کی جائیں ، چڑھاوا ؛ وہ شراب جو کسی دیوتا کو چڑھائی جائے .
بھیروں کا لگا کے کوئی چھاپا گنگا کو چڑھاتی ہے پجاپا
١٨٠٥ دیوان ریختہ ، رنگین ، ١٠

٢. پوجا پاٹ کے لیے بطور چندہ دیا جانے والا سامان .
ہر ایک نے . . . ہولی کے پجاپے میں کچھ آنا دیا .
١٨٦٨ رسوم ہند ، ١١٥

٣. بے ترتیبی سے پھیلی ہوئی چیزیں (پلیشن) .

[س : پوجیہ + نون पञ्चय + तंव]

— پھیلانا محاورہ .

بکھیڑا پھیلانا ، بے ترتیبی سے چیزیں پھیلانا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٨٨) .

پُجارَن (ضم پ ، فت ر) امث .

پجاری (رک) کی تانیث .

وہ ایک بڑی پجارن کا لباس پہنے تھی ، سر پر ایک مرصع تاج تھا .

؟ دختر فرعون ، ۲ : ۱۶۶

پَجارْنا (فت پ ، سک ر) ف م .

جلانا ، روشن کرنا ، دہکانا ، سلگانا ، بجرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۳) .

[ہ : پجارنا पजारना]

پُجاری (ضم پ) امذ ؛ صف .

۱. پوجا کرنے والا ، پرستش کرنے والا ، عقیدت مند ؛ یاتریوں کو پوجا کے رسوم بتانے والا ، مندر وغیرہ کا مجاور ، پانڈا ، پنڈت .

پجاری سو دیپ مالی بالن لگے
سو چنکم گوکل دھوپ جالن لگے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

کوئی پجاری دیوتا کو سج رہا ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۰

کیا موضع مذکورہ میں اب بھی کوئی دیول ہے اور اس کا پجاری کوئی گوسائیں اسی خاندان کا ہے .

۱۹۱۴ شبلی ، مکاتیب ، ۱ : ۲۱۹

۲. (مجازاً) انسان سے محبت کرنے والا ، چاہنے والا .

ازل کے دن سے در حسن کا بھکاری ہوں
ادھر بھی ایک نظر میں تیرا پجاری ہوں

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۸۰

[س : پوجا + کاری पूजा + कारी]

پَجامَہ (فت پ ، م) امذ .

رک : پاجامہ .

سیدھا پجامہ پہنے ، جس کی موریاں ایڑیوں میں پڑیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴۳

پُجانا (۱) (ضم پ) ف م .

پوجا کرنا یا کرانا .

تجھ مکھ کی پرستش میں گئی عمر مری ساری
اے بت کی پجن ہاری اس بت کو پجاتی جا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲

پُجانا (۲) (ضم پ) ف م .

بھرنا ، پورا کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۶۱ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

[س : پنج पञ्ज ‌سے]

پَجاوا (فت پ) امذ .

رک : پزاوہ .

ہے سینۂ پر سوز مرا عشق کا آوا
دل داغوں سے ہے کا جلی اینٹوں کا پجاوا

۱۷۶۳ عاجز (چمنستان شعرا ، ۳۷۰)

پَجاوَہ (فت پ ، و) امذ .

رک : پجاوا .

پُجاوْنا (۱) (ضم پ ، و مج) ف م .

رک : پُجانا (۱) (جامع اللغات ، ۲ : ۳۴ ؛ پلیٹس) .

پُجاوْنا (۲) (فت پ ، و مج) ف م .

رک : پُجانا (۲) (جامع اللغات ، ۲ : ۳۴ ؛ پلیٹس) .

پَجایا (فت پ) امذ .

رک : پجاوا .

زکریا اینٹیں بنائے پجایا لگائے .

۱۸۸۳ طلائع المقدور ، ۶

پَجَر (فت پ ، ج) امث ؛ امذ .

۱. پجرنا (رک) کی حالت ، تراوش ، ٹپکنے کا عمل ، جھرنا .
ممکن ہے کہ پانی جو کنوئے میں آتا ہے زمین کے ایسے طبقے میں سے آئے جس میں غلاظت کے گڑھوں اور سنڈاسوں کی پجر ہوتی ہے .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۱۲

۲. زمین کے اندر بارش کے پانی کی نیچے کی طرف روانی (تربیت جنگلات ، ۳۱) .

۳. سوتا ، چشمہ ، جھرنا .

پجر زہر کے کئی کے مکھ نے جھڑیں
کتے دم سوں ات شعلہ ریزی کریں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۰۵

لیا تب یک چلو نیر وہ معلا
پجر پر اس پتھر کے اس کو چھڑکا

۱۸۹۱ بشت بہشت ، ۷ : ۱۳۱

پجر کے ذریعے سے پودوں کو پانی پہنچانے کا طریقہ یہ ہے کہ کیاریوں کے تختے کے درمیان آڑی نالیاں کھودی جائیں۔
۱۹۰۳ علم الصحرا، ۳۶
[س : پرکشرن प्रक्षरण]

ــ سوراخ (ــ و مع) امذ۔

وہ سوراخ جس سے پانی ٹپک کر نکل جائے۔
بعض اوقات تہ زمین کا پانی چکنی مٹی کی گداز سطح یا چٹانی کی پشتہ دیوار سے جس میں پجر سوراخ نہیں ہوتے رک جاتا ہے۔
۱۹۴۴ مٹی کا کام، ۱۰۷
[پجر + سوراخ (رک)]

ــ نلی (ــ فت ن) امث۔

پانی نکالنے کی نلی، پانی بہانے کے لیے سوراخ دار پائپ۔
ہر متبادل بریکٹ کے پاس ایک پجر نلی لگائی ہے۔
۱۹۴۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز، ۲ : ۲۶۹
[پجر + نلی (رک)]

پجّر (فت پ، شد ج بفت) امذ۔

رک : پانجر (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۶۳)۔
[س : پنجر पञ्जर]

پجرن (فت پ، سک ج، فت ر) امث۔

جلنے، دہکنے یا سلگنے کا عمل (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۶۳)۔
[س : پرجولن प्रज्वलन]

پجرنا (۱) (فت پ، ج، سک ر) ف ل۔

۱. (چشمہ وغیرہ کا) بہنا، نکلنا۔
بہے ہے انکھیاں ستی پانی پجر
سینا کوٹ لی ہی ہوئی ہے جھجر
۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا، ۱۲۳

۲. رسنا، چونا، ٹپکنا۔
ایک جھوڑے سوں ایک ایک بوند پانی پجرتا ہے۔
۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی، ۳۱۰
اس قے کی وجہ یہ ہے کہ معدے میں خون پجرتا ہے۔
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب، ۳۷
ظرف سے پانی کے پجرنے کو روکنے کا طریقہ یہ ہے ... کہ مٹی کے کل مسامات بند ہو جائیں۔
۱۹۳۷ حرفتی کام، ۱۳۶
[رک : پجر + ا : نا، علامت مصدر]

پجرنا (۲) (فت پ، ج، سک ر) ف ل۔

جلنا، آگ لگنا، شعلہ زن ہونا، راکھ ہو جانا؛ غصّے ہونا، ناراض ہونا؛ بخار سے بدن جلنا (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۳۲)۔
[س : پر + جولنی یہ प्र + ज्वलनीय]

پجلنا (فت پ، ج، سک ل) ف ل۔

رک : پجرنا (۲) (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۳۲)۔

پجنا (۱) (ضم پ، سک ج) ف ل۔

پوجا جانا، پرستش ہونا۔
جب پولی پج چکی تو ایک جاٹ نے اس مشر سے کہا "دادا! تو روز یہیں ٹھگے ہے، یہ تو بتا، پولی ماتا کیا ہوئے ہے"۔
۱۸۶۸ رسوم ہند، ۱۱۵
اس زمانے میں تو حضرت مسیح کی مورت دولت روم کے مندروں میں پج رہی تھی۔
۱۹۲۶ شرر، مسیح اور مسیحیت، ۱۱۶
[س : پج = पूज]

پجنا (۲) (ضم پ، سک ج) ف ل۔

پجانا (رک) کا لازم؛ بھرنا، پورا ہونا، تکمیل کو پہنچنا (پلیٹس)۔

پجن باری (ضم پ، فت ج) امث۔

پوجنے والی، پوجا کرنے والی۔
تجھ سکھ کی پرستش میں گئی عمر مری ساری
اے بت کی پجن باری اس بت کو پچانی جا
۱۷۰۷ ولی، ک، ۳۲
[س : پوجن पूजन + ا : باری، لاحقۂ صفت]

پجن ہول (کس پ، فت ج، و مج) امذ۔

دیوار میں موکھا یا سوراخ یا کابک کا دروازہ جہاں کبوتر بیٹھتا ہے، دڑبہ؛ میز یا الماری کے کاغذات رکھنے کے خانے؛ غور کرنے کے لیے کسی معاملے کا التوا۔
عجائب گھر میں کسی پجن ہول (لفظی معنی کبوتروں کا دڑبہ یعنی خانہ دار الماری) میں رکھ دیا جائے۔
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت، ۳۶
[Pigeon - hole : انگ]

پجوانا (ضم پ ، سک ج) ف م .

پوجنا (رک) کا متعدی (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٨٨) .

پجوڑا (فت پ ، و لین) صف مذ ؛ مث : پجوڑی .

باجی (رک) کی تصغیر (برائے تحقیر) .

تھے پجوڑے سب سہائے بگاڑ
ہر طرف ان کی کھڑی تھی ایک دھاڑ

١٨١٣ فائز دہلوی ، د ، ٢٠٧

یہ تو بتا پجوڑے کہ یہ سلطنت کس کی وجہ سے مجھے ملی اور تجھ کو کس نے راجا بنایا .

١٨٩٢ خدائی فوجدار ، ١ : ٢١٦

یہ پجوڑی بہو صاحب کو بیگم آپا کہہ کے پکارتی اور بہوا سے بوا کہتی .

١٩٣١ رسوا ، خورشید بہو ، ٦٥

[باجی (رک) کی تصغیر]

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ ؛ صف .

باجی پن ، کمینہ پن .

جی ہاں خداوند کیا معنی جو بات ہے وہی پجوڑے پن کی .

١٨٨٩ سیر کہسار ، ١ : ٢٣

اس آوارگی میں بے تمیزی اور پجوڑے پن کو دخل نہ تھا .

١٩٢٣ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ٩ ، ٣٢ : ٣

[پجوڑا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

پجرکھا (فت پ ، و مج) امذ .

کسی کے مرنے پر اس کے رشتہ داروں سے اظہار افسوس ، ماتم پرسی ، تعزیت ، پرسا دینے کا عمل (ماخوذ : شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٦٣) .

[?]

پچہر (فت پ ، سک ج ، فت ہ) امذ .

ایک قسم کا سفید پتھر جو پیلا پن یا ہرا پن لیے ہوئے ہوتا ہے اور جس پر نقاشی ہوتی ہے (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٦٣) .

[ف]

پجیب (فت پ ، ی مج) امث .

بازیب (رک) کا بگاڑ (جامع اللغات ، ٢ : ٣٢) .

پچھر (١) (فت پ ، جھ) امث .

رک : پچھڑ .

میٹھائی جگ میں ہوئی اس کی پچھر تے پیدا
لگے ہوں نیر ابد میتے شکر تے افضل

١٦٧٢ شاہی ، ک ، ١٢٢

پچھر (٢) (فت پ ، جھ) امذ .

وسعت ، پھیلاو (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٦٣) .

[س : پرسر प्रसर]

پچھرنا (فت پ ، جھ ، سک ر) ف ل (قدیم) .

رک : پچھڑنا (١) .

دکھ کے دریا سوں نیر انکھیاں ابہال ہو
سیلاب ہو انجو کو پچھر ہائے ہائے

? قطبی (قدیم اردو مراثی ، ٢٠٠)

پچ (١) (فت پ) امث .

١. طرفداری ، حمایت ، رعایت ، پاس ، لحاظ .

محسن ہو آج جو مرے بھائی کی پچ کرے
اس منہ کے میں نثار خدا اس کو سچ کرے

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ١ : ١٧٣

اپنی لڑکی کی بے جا پچ نہ کی تو سب کام آسانی سے بن جائے گا .

١٩٣٠ بیگموں کا دربار ، ٣٠

٢. ہٹ ، اڑ ، ضد .

جینے کی تو کچھ شکل نظر اب نہیں آتی
واں پرورش جور و جفا اپنے کی ہاں پچ

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٥٢

ہے بات کی پچ جو تجھ کو دائم
ہوں قول پر اپنے میں بھی قائم

١٨٠٥ دیوان ریختہ ، رنگین ، ٢

پچ اور اکڑ عرب کا خمیر تھا .

١٩٢٩ آمنہ کا لال ، ٨٧

٣. تعصب ، کینہ .

کفار نے اپنے دلوں میں پچ رکھی .

١٩٣٥ سیرۃ النبی ، ٥ : ٣٢٢

٤. سج دھج ، شان و شوکت .

تازیست مصحفی کی چھوڑی نہ دل کی جانب
دیوانہ ہوں میں یارو ! زلفوں کی اس کی پچ کا

١٨٢٤ مصحفی ، ک ، ٧٩

[س : پکش पक्ष]

ـــ آ پڑنا محاورہ .

خود داری ، سخن پروری یا ضد کے تحت کسی کام (کے کرنے یا نہ کرنے) پر اڑ جانا یا تُل جانا ، پاس و لحاظ ہونا .

پچ آ پڑی ہے وعدۂ دلدار کی مجھے
وہ آئے یا نہ آئے پہ یاں انتظار ہے

١٨٦٩ غالب ، د ، ٢٠٦

مجھے کچھ بھی پروا نہیں جان کی
مگر آ پڑی ہے پچ ارمان کی

١٩١٠ قاسم و زہرہ ، ٣١

— پر آنا محاورہ .

ضد کرنا ، ہٹ کرنا ، (سخن پروری میں) کسی بات پر اڑ جانا .

آپ جب پچ پر آتے ہیں تو غلط غلط دلائل استعمال کرنے لگتے ہیں .

١٩٢٦ حیات فریاد ، ١٣٢

— پر ہونا محاورہ .

طرفدار ہونا ، حق میں ہونا .

اس سے بہتر اور کون سا موقع ہو گا کہ نوبل صاحب پچ پر ہیں .

١٨٨٨ ابن الوقت ، ١١٥

— لینا محاورہ .

(کسی کی) طرفداری یا حمایت کرنا (نوراللغات ، ٢ : ٦١) .

— مرنا محاورہ .

نہایت کوشش کر کے تھک جانا ، از حد محنت کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٨٨) .

— نکالنا محاورہ .

(کسی کی بات پر) اعتراض کرنا ، نق نکالنا .

وہ ایک نہ ایک ایسی پچ نکال دیتے تھے کہ داروغہ جی کو لاجواب ہونا پڑتا تھا .

١٩١٦ بازار حسن ، ٥

— ہونا محاورہ .

خیال پاس یا لحاظ ہونا ؛ طرفداری ، جانب داری اور حمایت کا پایا جانا .

اپنے اپنے مذہب کی ہر ایک کو پچ ہوتی ہے .

١٨٨٨ رسالہ چندہ ہند ، ٦٣

نہ ہوتی اگر شرم کی مجھ کو پچ
تو میں کھولتی درد کا چھرا سچ

١٩١٠ قاسم و زہرہ ، ٨٠

پچ (٢) (فت پ) صف ؛ ← پانچ ، پنچ .

پانچ (رک) کی تخفیف جو مرکبات میں مستعمل ہے

— انگڑ/انگڑا (— فت ا ، مغ ، فت گ) امذ

کھلیان کو الٹ پلٹ کرنے کی پنج شاخہ چھڑ ، پچ انگلا ، پچ انگورا ، کھٹ پانوڑی (ا پ و ، ٦ : ٣٣) .

[پچ + ا : انگ (رک) + ڑا ، لاحقۂ صفت]

— انگلا (— ضم ا ، مغ ، سک گ) امذ .

رک : پچ انگڑ (ا پ و ، ٦ : ٣٣) .

— انگورا (— فت ا ، مغ ، و مع) امذ .

رک : پچ انگڑ .

— بس (— فت ب) امذ .

چار دفعہ کا ہل چلایا ہوا چوآنس اور پانچ بار کا پھیرا ہوا پچ بس کہلاتا ہے (ا پ و ، ٦ : ٥١) .

[پچ + بس (= بیج)]

— بیس (— ی مع) امذ .

(دیہاتی) بیس اور پانچ کا جوڑ ، پچیس کا عدد (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٥٢) .

[پچ + بیس (رک)]

— بینی جوڑی (— ی مع ، و مج) امث .

دیسی وضع کی بنی ہوئی کواڑوں کی ایسی جوڑی جس میں ہر کواڑ کی روکار پر خوشنمائی اور مضبوطی کے لیے لکڑی کی پٹیوں کا حاشیہ (پشتی چال) جڑا ہوا ہوتا ہے اور دونوں پٹوں کو سامنے سے روکنے والی خوبصورت بینی لگی ہوتی ہے ، جو حاشیے کی عمودی لکڑیوں سے ملتی جلتی پانچویں لکڑی ہوتی ہے ، مغلی جوڑی (ماخوذ : ا پ و ، ١ : ٢٩) .

[پچ + بینی (رک) + جوڑی (رک)]

— بھیا (— فت بھ ، شد ی) امذ .

(جرائم پیشہ) وسط ہند اور خاندیش کے علاقے میں ٹھگوں کے ایک قبیلے کا نام (ا پ و ، ٨ : ١٧٦) .

[پچ + بھیا (= برادر) (رک)]

— بکوانی (— فت پ ، سک ک) امث .

پانچ قسم کی مٹھائیاں جو دعوت میں دی جاتی ہیں (امرتی ، خرما ، کھجلا ، لڈو ، کجوری) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

[پنج + بکوان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

— پہلو (— فت مج پ ، سک ہ ، و مع) .

(الف) صف .

پانچ پہلوؤں والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

(ب) امذ .

وہ شکل جس کے پانچ پہلو ہوں ، مخمس (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

[پنج + پہلو (رک)]

— پھدرا (— فت پھ ، سک د) صف ~ پھدرہ .

گڑ بڑ ، پیچیدگی .

کچھ معلموں کی نا سمجھی ، کچھ تصنیفات کے الجھیڑے ، اس پنج پھدرہ نے طبیعت کو خلجان میں ڈال رکھا ہے .

۱۸۸۰ مرقع تہذیب ، ۱۸

[پنج + پھدرا]

— پھلا رانی بنی ہے کہاوت .

پانچ پھولوں میں تلنے والی یعنی بے حد نازک ہے ، نزاکت پر بہت ناز ہے (نوراللغات ، ۲ : ۶۱) .

— تورا (— و مع) امذ .

ایک قسم کا باجا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

[پنج + تورا ، تورنی (رک) کی شکل کا آرنا]

— توریا (— و مج ، سک ر) امذ .

ایک قسم کا کپڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

[؟]

— تولہ (۱) (— و مج ، فت ل) امذ .

پانچ تولے کا (قدیم اردو کی لغت ، ۶۴) .

[پنج + تولہ (رک)]

— تولہ (۲) (— و مج ، فت ل) امذ .

ایک قسم کا کپڑا ، زری کا کپڑا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

[مقامی]

— تولیا (— و مج ، کس ل ، فت ی)

(الف) امذ .

پانچ تولے کا باٹ (شبد ساگر ۶ : ۲۷۵۶) .

(ب) صف .

پانچ تولے کی ، ہلکی ، وزن میں نا معلوم پڑنے والی ، (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

[پنج + تول (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت و نسبت]

— تولیہ (— و مج ، کس ل ، فت ی) امذ .

رک : پنج توریا .

بجواڑہ بھی ایک پرانا قصبہ ہے . . . بافتہ ڈوریدہ ، پنج تولیہ اور جھونہ . . . وہاں کا ہند میں مشہور ہے .

۱۸۰۵ آرایش محفل ، افسوس ، ۱۹۵

— درہ (— فت د ، ر) صف .

پانچ دروازوں کا (مکان دالان یا کمرہ) .

شاہ عالم ثانی نے جنوب کی طرف پنج درہ دالان نکالا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۲۶

[پنج + در (رک) + ہ : ہ ، لاحقۂ نسبت]

— دو (— و مج) صف ؛ م ف .

پانچ حصوں میں سے دو حصے کے بقدر .

اول سال زراعت میں پنج دو لیا جاتا تھا اور پھر بڑھتا جاتا تھا یہاں تک کہ پانچویں میں پورا ہوتا تھا .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۳۸

[پنج + دو (رک)]

— دوار (— ضم د) صف .

رک : پنج درہ ، پنج درہ دالان (ا پ و ، ۱ : ۱۱۰) .

[پنج + دوار (رک)]

— دھات امذ .

ایک مرکب دھات جس کے گھونٹے بنتے ہیں ، کانسی کی ایک قسم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

[پنج + دھات (رک)]

— رتنی (— فتر ، سک ت) ، امث .

مونگا ، موتی ، سونا ، چاندی اور تانبے کے اجزا جو ہندوؤں میں مرتے وقت مریض کے منہ میں ڈالتے ہیں .

پھر اس کے منہ میں پنج رتنی ڈالی .

۱۸۹۸ رسوم ہند ، ۱۱۹

[پنج + رتن (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت]

ــ رَس (ــ فت ر) امذ.

رک : پچ دھات (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳).

[پچ + رس (رک)]

ــ رَس دان (ــ فت ر) ، امذ.

میت کے نام پر خیرات کرنے کی پانچ چیزیں گڑ، گھی، تیل، روئی اور نمک (اب و ، ۷ : ۱۳۹).

[پچ + رس (رک) + دان (رک)]

ــ رَنْگا (ــ فت ر ، غنہ) صف ؛ مث : پچ رنگی.

پانچ رنگ کا ، جن میں پانچ رنگ ہوں.

ہے جان پنجتن ایک رنگ اور جامے ہیں بجرنگے
وہ پانچوں رنگ ہیں ہمرنگ دکھلاتا بسنت آیا

۱۸۹۳ کلام دلدار علی مذاق ، ۲۵۱

پچ رنگا ایک گنڈا کچھ پڑھ پڑھ کر گرہیں دے دے کر بنایا جانے لگا.

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۸۵

پچ رنگی دامن دیا جن کا مکھ تھا روشن
آگ بگولہ وہ آئے ہیں میرے آنگن

۱۹۵۵ دوشیم ، ۱۲۲

[پچ + رنگ (رک) + ا : لاحقۂ صفت]

ــ سُری (ــ ضم س) صف.

پانچ سروں پر مشتمل (آواز) ، سریلی آواز؛ بے ہنگم آواز.
اسی گوشے سے پچ سری آواز نے انہیں چونکا دیا.

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۶۵

[پچ + سر (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت]

ــ کاری امث.

پانچ تاروں کے ریشمی ڈورے کی بنائی کا چوبی اڈا جس میں ہر تار کے علیحدہ علیحدہ رکھنے کو کھونٹیاں لگی ہوتی ہیں. (اب و ، ۲ : ۲۲).

[پچ + کاری (رک)]

ــ کَلَسہ (ــ فت ک ، سک ل ، فت س) امذ.

میانے یا پالکی کی طرح کی (قدیم) سواری جس پر پانچ کلس ہوتے تھے.
گردا گرد سراسر سیکڑوں چنڈول انڈول پالکی ، نالکی ، پچ کلسے جواہر نگار.

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۱۷

[پچ + کلس (رک) + ہ : ہ ، لاحقۂ نسبت]

ــ کَلْیا (ــ فت ک ، سک ل) صف.

پانچ پتیوں یا کلیوں والا.
ناک میں پچ کلیا کیل تھی.

۱۹۳۶ ویرۂ مینا ، ۱۲۷

[پچ + کلی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ــ کَلْیان (ــ فت ک ، سک ل) صف.

۱. وہ گھوڑا جس کے چاروں پیر اور ماتھا سفید ہو ، اور باقی کوئی اور رنگ ہو جو بہت منحوس خیال کیا جاتا ہے.

کم ان سب سے ہے پچ کلیان اور چال
نہیں ہیں بعد ان کے اور کچھ حال

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۸

سو تک اور لکھی اور پچ کلیان ورہل و باچک ابلق اے ذی شان

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۱۳

آپ نے فرمایا کہ اے شخص میری امت کے لوگ قیامت کے دن ایسے ہونگے جیسے پچ کلیان گھوڑا.

۱۹۱۶ معلمہ ، ۱۲۱

۲. دوغلا ، بد نسلا (اکثر ادرے عبرے کے ساتھ مستعمل).

دو ایک ذات شریف کسی ایرے غیرے پچ کلیان کو اس کا مصنوعی میاں بنا کے اس کی جانب سے بھی نالش داغنے والے ہیں.

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۳۰۳

میرے باپ دادا پچ کلیان لوگوں میں نہ تھے.

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۳

[پچ + کلیان (رک)]

ــ کَھن/کَھنا (ــ فت کھ) صف ؛ امذ.

۱. پانچ حصوں والا ، پانچ منزلہ ، پانچ منزل کا مکان.

اونچا مکان جس کا ہے پچ کھنا سوایا
او پر کا کھن ایک کر جب پانی نیچے آیا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۸

۲. پانچ کمرے جو ایک ہی قطار میں ہوں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳).

[پچ + کھن/کھنا (رک)]

ــ کُھونْٹ (ــ و مع ، غ) امذ.

رک : پچ پہلو (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳).

[پچ + کھونٹ (= کھونٹا)]

ــ کُٹّا/کُٹھیا (ــ ضم ک ، شد ٹ/سک ٹ) امذ .

ایک کھیل جو بچے پانچ کنکروں سے کھیلتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .

کھیلتے شطرنج پچکٹے کبھی ستا کبھی
جلا سری ، گنجفہ ، کبھی بگھو تر کھیلتے

١٩٢٣ — نقد فاروف (ق) ، ٢٠

[پنج + کٹ ، کوٹ (رک) کی تخفیف + ا ، یا ، لاحقۂ نسبت]

ــ گُنا (ــ ضم گ) صف ، مذ ؛ مث : پچگنی .

پانچ بار درجہ یا زیادہ ، پانچ سے ضرب دیا ہوا .

قاعدے کے موافق محاصرین کی قوت محصورین کی طاقت سے پچگنی ہونی چاہیے .

١٩٠٣ — محاربات عظیم ، ٢١

اس نے کشتیوں اور جہازوں کی سرعت رفتار کو دگنا ، چوگنا ، پچگنا کر دیا .

١٩١٠ — معرکۂ مذہب و سائنس ، ٣٢١

[پنج + گُنا (رک)]

ــ گوشَہ (ــ فت ش) امذ .

رک : پنج پہلو ، مخمس (پلٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .

[پنج + گوشہ (رک)]

ــ گوشی/گوشِیَہ (ــ و مج/سک ش ، فت ی) صف .

پانچ گوشوں والی (عموماً ٹوپی جو قدیم زمانے میں ہوتے تھے) .

متعدد قطع کی ٹوپیوں نے رواج پایا ، مثلاً دو پلڑی ، چوگوشیہ ، پنج گوشیہ ... جاری ہوئی .

١٨٨٩ — رسالہ حسن ، ۲ ، ۱۲ : ۱۲

پنج گوشی ٹوپیاں مغل بچے اور شریف زادے پہنتے تھے .

١٩١٣ — مرقع زبان و بیان دہلی ، ٣٠

[پنج + گوشہ (رک) + ی/یہ ، لاحقۂ صفت]

ــ لَڑا (ــ فت ل) صف ؛ امذ ؛ مث : پنج لڑی .

پانچ لڑیوں والا ؛ وہ (ہار) جس میں پانچ لڑیاں ہوں .

باہو و پہونچی و کنگن پنج لڑی
سرسوں تھی پالک جواہر میں جڑی

١٨١٣ — فائز دہلوی ، د ، ٢٠٦

پنج لڑے ست لڑے کی زیبائش ہر دل افگار گیان صدقے سو سو بار .

١٨٠٣ — نثر بے نظیر ، ٥٨

رانگ کانسی پیتل کا زیور ... پنج لڑا ، ست لڑا ... چھن ، پچھولی ، یہ سب زیور میلے ....

١٩٢٣ — اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ٢٧

[پنج + لڑ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ــ لونا/لونَہ (ــ و مج/فت ن) امذ .

پاضمے کا چورن جس میں پانچ نمک ہوں .

پنج لونہ ... بد ہضمی کو دفع کرتا ہے .

١٨٤٢ — رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۸

پچلونہ اور پاچن والے ، کھیر والے ، ریوڑی والے ، کہیں گھاس فروخت کرنے والے .

١٩٧٥ — ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۴۷

[پنج + لون (رک) + ا : ا/ہ ، لاحقۂ صفت]

ــ ماہی صف ؛ امث .

پانچ ماہ کا ، پنج ماہی ؛ پانچ مہینے کا حساب کتاب یا واجبات .

از روے حساب مساوی پنج ماہی سے بھی کم باقی ٹھہری .

١٨٥٦ — نامۂ واجد علی شاہ (ق) ، ٥٥

[پنج + ماہی (رک)]

ــ مَحَلّہ/مَنزِلَہ (ــ فت مج م ، سک ح ، فت ل/فت م ، سک ن ، کس ز ، فت ل) امذ .

پانچ منزلوں کا مکان .

وہ تو ہے چرخ چہارم پہ یہ پنج محلے پر
مہج ہے عیسی سے بھی بالا ترا مزدور رہا

١٨٤٢ — مرآۃ الغیب ، ٨٠

پنج منزلے پر ستے ہیں وہ تعزیۂ فریاد
اے آہ نہ لے دون کی پنجم سے زیادہ

١٨٤٣ — کلیات منیر ، ۳ : ۳۵۳

[پنج + محل/منزل (رک) + ہ : ہ ، لاحقۂ صفت]

ــ میل (ــ ی مج) صف .

پانچ چیزوں کا مرکب ؛ کئی طرح کا ، مختلف قسم کا ، ملا ہوا ، جو خالص نہ ہو ، مرکب .

وہ عام آدمی کی طرح پچمیل نظام کو پسند نہیں کرتا .

١٩٣٧ — فلسفۂ نتائجیت ، ٨

[پنج + میل (رک)]

— نالا امذ .

ایسا تمنچہ جس میں ایک ہی وقت میں پانچ کارتوس بھرے جاسکیں ، پانچ نالوں والا تمنچہ .

اعتماد بسااوقات بدی کے مقابلے میں سپر کا کام دیتا اور جہاں چو نالے اور پچ نالے کے طمنچے کام نہیں آتے وہاں جان بچاتا ہے .

۱۹۲۳ خطبۂ صدارت مولانا محمد علی ، ۱۰۶

[پچ + نالی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

— ہتا/ہتھا (— فت ہ ، شد ت/تھ) صف ؛ مث : پچ ہتی/ہتھی .

پانچ ہاتھ لمبا مراد بڑے قد کا جوان ، بہت لمبا .

لڑکا نگوڑا جوان پچ ہتا کڑیل ہی سگلاتی (بدنلاتی) کو داغ دے گیا .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۰۴

[پچ + ہت/ہتھ ، ہاتھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

پَچ (۲) (فت پ) م ف .

کیچڑ ، دلدل یا پانی میں کسی چیز کے گرنے کی آواز بالعموم تکرار کے ساتھ مستعمل .

[حکایت الصوت]

— پَچ (— فت پ) م ف .

کیچڑ یا دلدل میں جانے کی آواز (نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

[پچ + پچ]

— سے م ف .

رک : پچ کی آواز کے ساتھ ، پچ پچ .

پَچ (۳) (فت پ) صف .

پکا ہوا ، پھٹا ہوا ، ہاضم (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳) .

[س : पच پچ]

پِچ (۱) (کس پ) امث .

پان کی پیک تھوکنے کی آواز عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل .

[حکایت الصوت]

— پِچ (—کس پ) امث ؛ م ف .

پان کی پیک (بار بار) تھوکنے کی آواز (نوراللغات، ۲ : ۶۲) .

[پچ + پچ]

— سے م ف .

پچ کی آواز کے ساتھ ، یکایک (پان کی پیک تھوکنے کے لیے) .

اس نے کھڑکی سے منھ نکال کے پچ سے تھوک دیا .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۲۶۰

پِچ (۲) (کس پ) امث .

(کرکٹ) ایک وکٹ سے دوسری وکٹ کے درمیان کا فاصلہ ، دونوں وکٹوں کا درمیانی رقبہ .

بولنگ کریز یا گیند پھینکنے کی لکیروں کی درمیانی زمین کا رقبہ پچ کہلاتا ہے .

۱۹۶۰ ہمارے کھیل ، ۳۱

[انگ : Pitch]

پِچ (۳) (کس پ) امث .

تارکول ، رال .

آخری حاصل پچ ہے جو آج کل اسفالٹ کا ایک جزو ہے جس سے سڑکیں بنائی جاتی ہیں .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۸۲۵

[انگ : Pitch]

— بلینڈ (—کس پچ ب ، ی مج مغ) اِمذ .

یورینیم کا اکسائڈ جو قیرانی (تارکول کی) اشیا میں پایا جاتا ہے .

اس کو یہ یقین ہوگیا تھا کہ پچ بلینڈ میں ، جو کہ یورینیم کی کچ دھات ہے ، یورینیم کے علاوہ کوئی اور عنصر بھی ہوتا ہے .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۳۳۸

[انگ : Pitch blend]

پِچ (۴) (کس پ) امذ .

رک : پَچ (۳) مع تحتی الفاظ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۵) .

پِچ (۵) (کس پ) م ف .

پچکنا (رک) سے تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۶۳) .

— مرنا ف مر .

کوشش کرتے کرتے تھک جانا ؛ کمال محنت کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۶۳) .

پُچ (۱) (ضم پ) ف م .

پکانا ، پو (منیرالبیان ، ۲۸) .

پُچ (۲) (ضم پ) امث .

مخصوص آواز جو کسی کو بلانے یا چمکارنے کے لیے منْھ سے نکالی جائے .

نہ جانے کہاں بھاگ کے چھپ گیا ، پُچ ادھر بیٹھ .

۱۹۷۳ رنگ روپ ہیں ، ۱۸۹

[حکایت الصوت]

— پُچ (— ضم پ) امث .

پیار کرنے چمکارنے غصے کو دھیما کرنے یا جانور کو بلانے کی آواز .

پُچ پُچ ، مائی نے کتے کو اپنی طرف بلانا چاہا .

۱۹۷۳ کپاس کا پھول ، ۲۱۲

[حکایت الصوت]

پَچا (فت پ) امذ .

پکانا یا پکنے کا عمل (جامع اللغات ۲ : ٦۳ ؛ پلیٹس) .

[س : پچا पचक]

پَچا بیٹھنا محاورہ .

رک : پچانا ، ہضم کرلینا ، (مجازاً) غصب کرنا .

تم پچا بیٹھے ہو پرایا مال
دل کی نالش کریں گے حاکم سے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۳

پَچا پچ (فت پ) امث .

بار بار منْھ سے تھوکنے کا عمل (شبد ساگر ، ٦ : ۲۷۵۸) .

[حکایت الصوت]

پَچار (فت پ) امذ .

ایک درخت تقریباً نصف قد آدم کے برابر ، تالاب ، جھیل اور نہر کے کنارے اگتا ہے ، شاخیں جڑ سے اگتی اور مجوف گرہ دار ہوتی ہیں ہر گرہ پر پتے عریض و طویل اور نوک دار پیدا ہوتے ہیں . پتوں کے تلے کا حصہ سرخی و سیاہی مائل ہوتا ہے اور ان پر تھوڑی سی چیپ دار رطوبت بھی ہوتی ہے ، اس کی سوکھی شاخیں نیلے ڈورے میں لپیٹ کر بیماروں کے ہاتھ پانْو میں باندھتے ہیں تا کہ بھوت پریت سے محفوظ رہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۳).

پُچار (ضم پ) امذ .

(کاشتکاری) نشیبی زمین جو دریا یا نہر کے پانی کے رساؤ سے خوب سیراب ہوتی رہے ، کھادر .

نیچی زمین کو کھادر اور پچار کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۱

[مقامی]

پُچارا (ضم پ) : ~ پچارہ .

۱. کوچی ، برش ، پوتا .

ایک کپڑے کا پچارا بنایا اور اس سے وہی پیشاب لتا کے منھ پر چھڑک چھڑک کے . . . تمام داڑھی لتا کی مونڈلی .

۱۸۸۳ کوچک بادشاہ ، ٦۲۸

پچارے سے اس پر گھی لگاتا جائے .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۳۵

۲. وہ چیتھڑا جس سے تیل یا مرہم لگاتے ہیں ؛ بندوق کو صاف کرنے کا چیتھڑا یا اسپنج (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

۳. سفیدی یا کسی رنگ کی پتلی تہ ، ہلکی پُتائی .

پانی کا سا ہے یہ پچارا جگنو کا سا ہے چمکارا

۱۸۸۴ بیوہ کی مناجات ، ۲۵

چونے کا پچارا کیا کرنی سے ہموار کیا .

۱۹۳۹ ریزۂ مینا ، ۱۸۵

۴. (بُنائی) دری کے بُنالے یا بھرتی (بانے) کو نرم اور صاف کرنے والا گیلا کپڑا (ا ب و ، ۲ : ۱۰۳) .

۵. (طباعت) چھاپے کی پلیٹ یا پتھر کو تر رکھنے کا کپڑا (ا ب و ، ۴ : ۲۲۲) .

اف : کرنا .

[س : پرونچھ प्रोञ्छ]

— پھیرنا محاورہ .

۱. پتائی کرنا ، سفیدی یا رنگ وغیرہ پھیرنا ؛ کوچی کرنا .

تیرا باپ قلعی گر ہے مگر تیرے کالے کلوٹے سیاہ بھٹ چہرے پر ایک پچارا قلعی کا نہیں پھیر دیتا ؟

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۱ : ۱۳

۲. اُکسانا ، ترغیب دینا ، اُبھارنا ، بہکانا ، بھڑکانا (نوراللغات ، ۲ : ٦۱) .

۳. پتلی پتلی لپائی کرنا ، ہلکا ابار کرنا .

اس پر سفید اور سخت وارنش کا پچارہ پھیر دو .

۱۹۰۵ رسالہ روشنائی ، ۳۸

۴. دم دلاسا دینا ؛ خوشامد کرنا ؛ لیپا پوتی کرنا ، دفع الوقتی کرنا .

لڑکوں کو ڈیوڑھی میں لائے ، پچارا پھیرا چمکارا پھر دم دلاسا دے کر دھیرا کیا .

۱۹۲٦ نوراللغات ، ۲ : ٦۱

— دینا محاورہ .

۱. رک : پچارا پھیرنا (نوراللغات ، ۲ : ٦۱) .

۲. کسی چیز کو ہلکا ہلکا پھیلانا .
اوس گھی کا جو پیاز سے بچ رہا ہے اوس پر پچارہ دیتا جاوے .
۱۹۳۸ جامع الفنون ، ۲ : ۳۳
۳. حجامت سے پہلے پانی سے بالوں کو گیلا کرنا .
اس سرے سے اس سرے تک دم بھر میں بہتر کی حجامت بن سکتی ہے ، پچارا دینے کی کاوری تک ہے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۴
۴. استری کرنے سے پہلے کپڑے کو نرم کرنے کے لیے پانی کی ہلکی سی پھوار دینا ، پھوئی دینا (ا پ و ، ۲ : ۲۹).

پُچارْنا (۱) (ضم پ ، سک ر) ف م ؛ ~ پچھارنا (قدیم) .
رک : پوچھنا .
شفقت سوں اپنا بھائی کے سات
پچاری رات کے خورشید کی بات
۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۴۷

پُچارْنا (۲) (ضم پ ، سک ر) ف م .

۱. پچارا (رک) کا عمل ؛ پتائی کرنا ، لیپنا ؛ چمکانا رنْگ و روغن پھیرنا ، آراستہ کرنا .
ایک بڑی تصویر تھی جس میں اوپر کے حصے پر برش سے گہرے سرخ رنگ کو موٹے موٹے اور بھدّے طریقے سے تھوپا اور پچارا گیا تھا .
۱۹۶۶ لاجونتی ، ۹۸

پُچارَہ (ضم پ ، فت رہ) امذ .
پُچارا (رک) کی ایک املائی شکل .

پُچارے میں آنا محاورہ .
قریب میں آنا (نوراللغات ، ۲ : ۱٦ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۳).

پُچاڑا (ضم پ) امذ .
رک : پُچارا (= پتائی) .
ساری عمارت پر انھوں نے ایک میلے رنگ کا پچاڑا دے دیا ہے .
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳٦۱

پَچاس (فت پ) صف .

۱. چالیس اور دس ، ساٹھ سے دس کم ، پنجاہ ، (ہندسوں میں) ۵۰ .
بائیں کیری پکڑ آس کھودے کوئی گز پچاس
۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۲ ، ستمبر ۱۹۵۷ ، ٦۲)

بتیس سب سوار شہ دیں کے پاس ہیں
اب رہ گئے پیادے سو دو کم پچاس ہیں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۱
پچاس مقالوں میں پچاس انواع حکمت سے بحث کی گئی ہے .
۱۹۳۳ تاریخ الحکما ، ۱۲۸
۲. (مجازاً) بیسیوں ، متعدد ، بکثرت ، بہت سے/سی .
صفائی وہ کہ لوگ اس پہ وہم کا گماں کریں
جو ایک پان کھائیں تو پچاس کلیاں کریں
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۴۷
[س : پنچ شت पञ्चाशत]

ـ فِیصَدی (ـــ ی مع ، فت ص) امث ؛ م ف .
سو کا نصف ، کسی چیز کا آدھا ، کل کا نصف ، (مجازاً) بہت سے .
پچاس فیصدی ستاروں کے نام وہی ہیں جو عربوں نے رکھے تھے .
۱۹٦۰ گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۸۸
[پچاس + فیصدی (رک)]

پَچاسا (فت پ) امذ .

۱. پچاس روپے کا وزن ، پچاس روپے کے انداز کی ترازو ، وہ باٹ یا ترازو جو پچاس روپے یا پچاس تولے تک کا وزن تول سکتی ہو (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۵).
۲. پچاس کی رقم یا تعداد .
پورے تورے میں پورا پچاسا صرف ہوا تھا .
۱۹۰۰ ذات شریف ، ۵۴
۳. پچاس پان ، پانوں کی ڈھولی کا چوتھائی حصہ (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۳) .
[رک : پچاس + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت]

پَچاسْواں (فت پ ، سک س) صف مذ ؛ مث : پچاسویں .

۱. ترتیب میں اُنچاس کے بعد کا ، اُنچاس سے ایک اوپر کا .
یہ اردو نامہ کا شمارہ نمبر ۴۹ ہے ، پچاسواں شمارہ بطور جوبلی نمبر پیش کیا جائے گا .
۱۹۷۴ سہ ماہی اردو نامہ ، کراچی ، ۴۹ : ۵
۲. پچاس حصوں میں سے کوئی ایک حصہ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .
[رک : پچاس + ا : واں ، لاحقۂ نسبت]

پَچاسوں (فت پ ، و مج) صف .
پچاس (رک) کی جمع ؛ (مجازاً) بکثرت .
خاندان کے ہر فرد کو پچاسوں انعام ضامن باندھے گئے .
۱۹۷۱ فہمیدہ ، ۲۵۴

پَچاسْوِیں (فت پ ، سک س ، ی مع) صف مث .

پچاسواں (رک) کی تانیث .

پَچاسی (فت پ) صف .

اسی اور پانچ ، نوے سے پانچ کم ، (ہندسوں میں) ۸۵ .
پچاسی ہزار دام تنخواہ پاتا ہے .
۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۳۰۲
[پ : پچاسی ، س : پنچاشیت पञ्चाशीत]

ـــ واں صف .

گنتی میں پچاسی کے مقام پر پڑنے والا ، جو شمار میں پچاسی کے نمبر پر آئے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۸) .
[پچاسی + ا : واں ، لاحقۂ نسبت]

پَچاسِیوں (فت پ ، سک س ، شد ی ، ولین) صف ، م ق .

رک : پچاسوں معنی نمبر ۱ ، (مجازاً) بہت سے .
ایک کالج سے دوسرے کالج تک پچاسیوں پھیرے کر ڈالے .
۱۹۷۳ سر کشیدہ ، ۵۲

پَچان (فت پ) امث .

رک : پہچان (قدیم اردو کی لغت ، ۶۴) .

پَچانا (فت پ) ف م .

۱. ہضم کرنا ، گوارا کرنا .

کل تنگ حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا
موتے کا ایک کھا کے نوالہ ابھر گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۰
منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ، کس برتے پر کھاؤں اور کس طرح پچاؤں .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۴

۲. (کسی کا مال) دبا بیٹھنا ، ہتھیا لینا ، پرائے مال پر قبضہ جمانا ، پچا جانا ، پچا ڈالنا ، پچا دینا .

دل لے کے لونڈے دلی کے کب کا پچا گئے
اب ان سے کھائی پی ہوئی شے کیا وصول ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۳۷

ہضم کرنا اور پچانا مال و دولت کا ہے بس
نفس انسان میں اگر بالفرض ہے کوئی کمال

۱۹۱۴ حالی ، د ، ۱۷۷

۳. ختم کرنا ، برباد کرنا ؛ غلط ترکیبوں سے ہتھیائے ہوئے مال یا چیز کو اپنے کام میں لا کر نفع کمانا ؛ بہت زیادہ محنت مشقت یا ریاضت سے جسم کو گلانا ، سکھانا یا نقصان پہنچانا ؛ پچا ڈالنا ، پچا دینا ؛ ایک چیز کا دوسری چیز کو اپنے میں پوری طرح حل یا جذب کر لینا ، کھپانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۸) .
[س : پچانا पचवाना]

پَچانَک (فت پ ، ن) امذ .

ایک پرندہ جس کا جسم ایک بالشت لمبا ہوتا ہے اس کے بازو اور گردن کالی ہوتی ہے جنوبی ہندوستان اور بنگال اس کے خاص مقام ہیں لیکن افغانستان اور بلوچستان میں بھی پایا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۸) .
[مقامی]

پِچانْواں (کس پ ، سک ن) صف مذ ؛ ~ پچیانْواں .

پچانوے (رک) سے منسوب ، گنتی میں چورانوے کے بعد کا ، کسی چیز کا چورانوے سے اگلا جز یا حصہ ، ۱/۹۵ .
کسور صحیح دو سو بیس کے جو اقل عدد متحاربہ کا ہے گیارہ ہیں ، اس حساب سے آدھا ایک سو دس ... چوالیس واں جز پانچ ، پچانواں جز چار .
۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۱۸۴
[پچانوے (رک) سے]

پِچانْوے (کس پ ، سک ن) صف ؛ ~ پچانویں .

نوے اور پانچ ، سو سے پانچ کم ، (ہندسوں میں) ۹۵ .
تفصیل وار ... الواسی صفحے سے پچانوے صفحے تک مندرج ہیں .
۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۹۶
گجراتی بولنے والوں کی تعداد : پچانوے لاکھ .
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۴۲
[رک : پچانوے]

پَچانیا (فت پ ، کس ن) ف م (قدیم) .

رک : پہچانا (قدیم اردو کی لغت ، ۶۴) .

پَچاو/پَچاوا (فت پ) امذ .

ہاضمہ ، گواردگی ؛ برداشت ، سہار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۵ ؛ پلیٹس) .
[پچنا (رک) سے]

پچ پچ (ضم پ ، سک چ ، ضم پ) امث .

رک : پچ کا تحتی .

پچپچا (فت پ ، سک چ ، فت پ) صف .

۰۱ رک : پچپچا (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٥٧) .

۰۲ دلدلی زمین (پلیٹس) .

[۰ : پچپچا पचपचा]

پِچپِچا (کس پ ، سک چ ، کس پ) صف مذ ؛ مث : پچپچی .

۰۱ (i) وہ طعام جو مرتبۂ پختگی کو نہ پہنچا ہو اور پانی اور رطوبت اس کی تہ جذب ہوئی ہو (سرمایۂ زبان اردو ، ٧٩) .

(ii) بہت زیادہ گلا ہوا پتلا کھانا ، گتھی .

دیکھو رندو شیخ صاحب کے نہیں ہیں منہ میں دانت

پچپچے ہوں نرم چاول ان کی دعوت کے لیے

١٩٠٥ داغ ، یادگار داغ ، ١٨٣

۰۲ چپچپا (شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٩٣) .

۰۳ رطوبت سے بھرا ہوا (نوراللغات ، ٢ : ٦١) .

۰۴ نرم ، ملائم ؛ پگھلا ہوا ، گداز .

سرد آہوں سے مری اے ساقی

پچپچے شیشۂ شراب ہوئے

١٨٦٢ شعور (نوراللغات ، ٢ : ٦٢)

[۰ : پچپچا पिचपिचा]

ــــ خشکا/خشکہ (ــــ ضم خ ، سک ش/فت ک) امذ .

وہ خشکا جس میں پساؤ کے پانی کا جزو جسے پچ کہتے ہیں باقی رہ جائے اور خشکے کو پچپچا کردے (اپ و ، ٣ : ١٥١) .

پچپچا خشکہ ، پچپچی کھچڑی .

١٨٨٨ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٥٠٥

[پچپچا + خشکا (رک)]

پَچپَچانا (فت پ ، سک چ ، فت پ) ف ل .

۰۱ کسی چیز کا ضرورت سے زیادہ گیلا ہونا ، کیچڑ ہونا (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٥٧) .

۰۲ پسینہ آنا (پلیٹس) .

[رک : پچپچا + ا : نا ، علامت مصدر]

پِچپِچانا (کس پ ، سک چ ، کس پ) ف ل .

کسی چیز کا پانی پوری طرح خشک نہ ہونا اور چھونے یا دبانے سے پچ پچ کی آواز نکلنا ، رطوبت سے بھرا ہونا (نوراللغات ، ٢ : ٦٢) .

[رک : پچپچا]

پِچپِچاہٹ (کس پ ، سک چ ، کس پ) امث .

پچپچا (رک) ہونے کی حالت (نوراللغات ، ٢ : ٦٢) .

پَچپَن (فت پ ، سک چ ، فت پ) صف .

پچاس اور پانچ ، ساٹھ سے پانچ کم ، (ہندسوں میں) ٥٥ .

سورت قمر مکی ہے پچپن آیت کی .

١٧٩٠ ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ٥١

ل ف ہم عدد علی ہیں کہ ایک سو دس ہیں اور نصف اس کا پچپن .

١٨٩٠ جواہرالحروف ، ١٦

سرکاری ملازم پچپن سال کی عمر کو پہنچ کر ملازمت سے سبک دوش کر دیے جائیں گے .

١٩٣٥ سہ ماہی ، اردو ، اپریل ، ٢٧٩

[س : پنچ پنچاشت पञ्चपञ्चाशत]

ــــ سالہ قانون (ــــ فت ل ، و مع) امذ .

وہ قانون جس کی رو سے ملازمان کو ٥٥ سال کی عمر میں پنشن پر جانا پڑتا تھا اور اب بھی جانا پڑتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ٢ : ٣٣) .

[پچپن + سالہ (رک) + قانون (رک)]

پَچپَنواں (فت پ ، سک چ ، فت پ ، سک ن) صف .

پچپن (رک) سے منسوب ، اعداد میں پچپن کے نمبر پر آنے والا ، جو گنتی میں چون کے بعد پچپن کی جگہ پڑے (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٥٧) .

[رک : پچپن + ا : واں ، لاحقۂ نسبت]

پَچَت (فت پ ، چ) صف ؛ امذ .

۰۱ پکا یا پکایا ہوا (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٥٦) .

۰۲ آگ ؛ سورج ؛ اندر کا نام ؛ پکایا ہوا کھانا (شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٥٦) .

پِچّت (کس پ ، شد چ بکس) صف ؛ امذ .

پچکا ہوا ، دبا ہوا ، جو دب کر چپٹا ہو گیا ہو ؛ ایک قسم کا زخم یا گھاؤ جو کسی بھاری چیز کی چوٹ سے جسم پر پڑ جاتا ہے اکثر اس مقام کی کھال پچپچی رہتی ہے (شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٩٣) .

[پچنا (رک) سے]

پچتانا (فت پ ، سک چ) ف ل ؛ ~ پچھتانا .

اپنے کسی قول و فعل پر افسوس کرنا ، اپنے کیے پر نادم ہونا ، پشیمان ہونا .

توں وہ کام کر جو تجے کام آئے
کہ پچتا کر آخر توں جیفں نہ کھائے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ے

فرعون کی اجل آ گئی تھی ، سو اس کو مار کر پچتائے کہ بے مقصد خون ہو گیا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۵۲

بھروسا ان پہ کر کے مجکو پچتانا پڑا آخر
بڑا دعویٰ کیا تھا میں نے شرمانا پڑا آخر

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۴۹

[رک : پچھتانا]

پچتاوا (فت پ ، سک چ) امذ ؛ ~ پچھتاوا .

پچتانا (رک) سے اسم کیفیت ؛ شرمندگی ، افسوس .

اتا میں یوں سخا دل سے اپے تو کچھ سہاتا نیں
بہوت آتا ہے پچتاوا مجھے یو دکھ دورا لگتا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۳

پس ثابت ہوا جو مرید ہوتا توبہ کرتا ہے ، کیا سبب کہ گزرے گناہاں سو پچتاوا ہے .

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۴۲

مجھے حیرانی اور پچتاوا یہ ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۹۰

یہاں سے جانے کے بعد پچتاوا نہ ہو .

۱۹۰۵ وکرم اروسی ، ۶۶

[رک : پچھتاوا]

پچتر (فت پ ، سک چ ، فت ت) امذ .

شاہکار (قدیم اردو کی لغت ، ۱۴۶) .

[مقامی]

پچتورا (فت پ ، سک چ ، و مع) امذ .

ایک قسم کا باجا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

[مقامی]

پچتولیا (فت پ ، سک چ ، و مج ، کس ل) امذ .

۱. ایک قسم کا کوڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

۲. ایک خاص قسم کا موٹا انگوچھا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۶) .

[∘ : پچتولیا رک : پچ (۲) کا تحتی]

پچتی (کس پ ، سک چ) امث (قدیم) .

پچیتی ، چالاکی .

لے بی نخرا نہ کر ، بڑا پچیت ہے ، تیری پچتی دیکھوں گی .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۸۸

[رک : پچیتی]

پچّٹ (کس پ ، شد چ بفت) .

(الف) امذ .

۱. آنکھوں کی سوجن ، آنکھیں دکھنا (پلیٹس) .

۲. سیسہ ، رانگا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴) .

(ب) صف .

دبا کر نچوڑا یا چپٹا کیا ہوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴) .

[س : पिच्चट]

پچّخ (کس پ ، شد چ بفت) صف .

پچکا ہوا ، دبا ہوا .

سر پر کبھی کپڑے کی پچخ گول ٹوپی اور کبھی صافہ .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۳۰

[پچکنا (رک) سے]

پچخا (کس پ ، سک چ) صف مذ ؛ مث : پچخی .

رک : پچکا ، پچخا ہوا ، دبا یا بیٹھا ہوا (مثلاً یا ابھار وغیرہ) .

پچخے گالوں کے رنگ سے ماتی ہے اگر کچھ تو رات طولانی

۱۹۰۷ انتخاب فتنہ ، ۱۸۲

[پچکنا (رک) سے]

پچخنا (کس پ ، فت چ ، سک خ) ف ل .

کسی ابھری ہوئی چیز کا دب جانا ، بیٹھ جانا ، پچک جانا .

ہم دیکھتے ہیں کہ یہ بھیپڑا ، اہتزاز پیدا میں نہایت با قاعدہ طور پر ابھرتا پچختا ہے .

۱۹۲۰ مقتل فریب ؛ مغربی معمل خانے ، ۳۲

[رک : پچکنا]

پچّر (فت پ ، شد چ بفت) امث ؛ امذ .

۱. (لکڑی وغیرہ کی) چھپٹی یا چھوٹا ٹکڑا ، کھونچی .

ضرب لگنے سے میز کے تختے کی پچر اکھڑ گئی .

۱۹۳۹ آپ ، ۱ : ۳۰

۲. (i) لکڑی کی کھپچی یا اسی طرح کا لوہے کا ٹکڑا جو کسی لکڑی وغیرہ کی دراڑ میں اسے کھلا رکھنے کے لیے اڑایا یا ٹھونکا جائے ، اڑان .

ایک بڑھئی لٹھا آرے سے چیرتا تھا ، جب آرا اٹکنے لگتا تو دور کی پچر اکھیڑ کر نزدیک لا لگاتا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۵۳

جو شخص ایسے کام میں دخل دیتا ہے جس سے اسے کچھ سروکار نہ ہو وہ اپنے ہاتھوں سے ہلاک ہوتا ہے جیسے وہ بندر جو پچر کو نکال لیتا ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۲۵

(ii) لکڑی کی کھپچی جو لکڑی کا سوراخ تنگ کرنے یا چارپائی وغیرہ کی چول اور کسی اوزار کے دستے کا ڈھیلا پن دور کرنے کے واسطے لگاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۵ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

بس کہ ہے ڈھیلی و بوچ و لچر چول کو روز چاہیے پچر

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۶۰۰

۳. جوتے کے قالب کا ایک پتلا جزو جس کو ٹھوک کر قالب کو کس دیتے ہیں (اصطلاحات پیشہ وراں ، سفر ، ۶۳) .

۴. (مجازاً) مزاحمت ، روک ، اڑنگا .

انگریزوں کی پچر بڑی زبردست تھی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۰

ف : اڑانا ، ٹھونکنا ، لگانا .

[س : پکش + ر ं पक्ष + र]

— اڑانا محاورہ .

۱. لکڑی یا تختے کی درز میں اس کا منھ کھولنے کے لیے کھونٹی ، لکڑی یا کسی اور چیز کا چھوٹا ٹکڑا رکھنا ، فانہ دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۵ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

۲. (مجازاً) مزاحمت کرنا ، مانع ہونا ، تعرض کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۵ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

— پڑنا محاورہ .

ناگہانی آفت آنا (نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

— ٹھونکنا محاورہ .

۱. کسی درز یا کھلی جگہ میں فانہ لگانا یا اڑانا .

گو اصلاح تمدن کا بتایا جائے گو ان کو
انہوں نے اس میں پچر طعن کی رہ رہ کے ٹھونکی ہے

۱۹۱۶ نگارستان ، ۶۵

۲. تکلیف دینا ، صدمہ پہنچانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۵ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

۳. مزاحمت کرنا ، روک ٹوک کرنا ، پابندی لگانا .

جو آپ کی جانب سے سوکھا جواب ملا تو بے اعتمادی کے ساتھ حماقت کی پچر بھی ٹھونکی جائے گی .

۱۹۲۳ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۳ : ۶

— لگانا محاورہ .

۱. رخنہ اندازی کرنا ، روڑا اٹکانا ، ہوتے ہواتے کام میں رکاوٹ ڈالنا ، تعرض کرنا ، بھانجی مارنا ؛ مزاحم ہونا ، دشمنی کرنا .

ظریف اغیار دبی کیوں دخل میری ان کی باتوں میں
کہ وہ اقرار جب کرتے ہیں یہ پچر لگاتے ہیں

؟۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۳۶

مجھے کبھی مستقل تحصیلدار نہ ہونے دیا کوئی نہ کوئی پچر لگا دیتے ہیں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۵۷

۲. مشروط کر دینا ، شرط یا قید لگا دینا .

اس نے آخرت کی پچر اسی مصلحت سے لگائی ہے کہ دنیا کی نا تمامی کو پورا کرے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۲۰

— لگنا محاورہ .

پچر لگانا (رک) کا لازم .

دربان ہی کچھ نہیں سگ لیلیٰ بھی ہے وہیں
دروازے پر یہ اور ہے پچر لگی ہوئی

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۹۷

اس کے ساتھ ایک ایسی پچر لگی ہوئی ہے جس کے سامنے سب اختیارات دھرے رہ جاتے ہیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۱۸

— مارنا محاورہ .

رک : پچر لگانا (نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

پچر پچر (فت نیز کس پ ، فت چ ، سک ر ، فت نیز کس پ ، فت چ) امت .

۱. سیلن ، کیچڑ ؛ اچ اچ .

برسات کی اندھیری ، اس کی سیلن اس کی پچر پچر اس کی پھپھوندی ان میں سے کون سی شے اچھی ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۶۲

۲. آواز کے ساتھ ایک تھوکنے کی حالت ، زور کے ساتھ تھوکنے کی آواز (نوراللغات ، ۲ : ۶۲) .

— کرنا محاورہ .

۱. سیلن یا کیچڑ پیدا کرنا ، زیادہ گیلا کرنا ، گیلے پن کی وجہ سے اچ اچ کی آواز نکالنا .

صبح کا بھی مزاج ہے برہم کر رہی ہے پچر پچر شبنم

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶۳

۲. پان کی پیک آواز کے ساتھ تھوکنا .
ایسی ہی پان کھانے کی سلامتی ماری جاتی تھی . . . پچھونا اٹھایا اور پچر پچر کردیا .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۷۰

پچڑیا (کس پ ، سک چ ، کس ڑ) امث .

ایک قسم کا چھوٹا کولھو جس کی کونڈی چھوٹی ہوتی ہے (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۹۳) .
[ہ : پچڑیا चिड़िया]

پچڑ (فت پ ، شد چ بفت) امذ .

رک : پچڑ .
بس ایک نہ ایک پچڑ لگا رہتا ہے .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳

پچڑ (کس پ ، شد چ بفت) امذ .

تنکلے کی قسم کا مگر اس سے ہلکا اوزار جس سے پتوڑ کی کوریں سیدھی اور صاف کی جاتی ہیں (اپ و ، ۱ : ۵۳) .
[ا : پچ + ڑ ، لاحقۂ آلہ]

پچڑا لگانا محاورہ .

کسی مصیبت یا پریشانی کو طول دے کر بیان کرنا ، بکھیڑا پھیلانا ، دکھڑا رونا .
اپنے افلاس کا پچڑا لگایا پر داروغہ جی ٹس سے مس نہ ہوئے .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۹

پچک (۱) (فت پ ، چ) امذ .

پکانے کا عمل ، باورچی ، رسویا (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .
[س : پچک पचक]

پچک (۲) (فت پ ، چ) امث .

مرغی کے انڈے کا نچلا حصہ .
ٹھورے کی خوب سی سر اور پچک کی لڑکو
آدیں گے انڈے لڑانے کو کل آغا نو روز
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹٦

[مقامی]

پچک (کس پ ، فت چ) امث .

۱. پچکنا (رک) سے اسم کیفیت .
مائیات کو ایسے سیال تصور کریں گے جو بالکل بے پچک ہوں یعنی دب نہ سکیں .
۱۹۲۱ سکون سیالات ، ۳

۲. پچکاری (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۹۳) .
[پچکنا (رک) سے]

پچُک (کس پ ، ضم چ) امذ .

مجھولے قسم کا ایک خاردار درخت ، نیز اس کا پھل جو اخروٹ کی طرح ہوتا ہے اور دواؤں کے کام میں آتا ہے ، مدن پھل لاط : Vangueria spinosa (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .
[س : پچک पिचुक]

پچّک (کس پ ، شد چ بفت) امذ .

(موسیقی) سری راگ کا آٹھواں پتر .
جواں نے دیکھ وہ وقت اور سمایا
بنا کر دل سے پچک خوش ہو گیا
۱۷۵۹ راگ مالا ، ۵۷

[مقامی ؟]

پچکا (کس پ ، سک چ) امذ .

بڑی پچکاری (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۹۳) .
[ہ : پچکا पिचका]

پچُکّا (کس پ ، ضم چ ، شد ک) امذ .

پچکاری ؛ گول گپا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۹۴) .
[ہ : پچُکّا पिचुक्का]

پُچکار (ضم پ ، سک چ) امث .

پُچکارنا (رک) سے اسم کیفیت .
ہے سمند ناز کی شوخی غضب
کب یہ ٹھہرا آپ کی پچکار سے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۲
پیار پچکار کے بنا سکھ آنند کہاں .
۱۹۳۹ نگار خانہ ، ۹۸

پچکارا (کس پ ، سک چ) امذ .

پچکاری (رک) کی تکبیر .
منہ پیچھے کر کے بے تکلف پچکارا لگایا .
۱۹۳۳ گھر گرہستی ، ۲۵۹

پُچکارا (ضم پ ، سک چ) امذ .

رک : پُچارا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .

پِچکارْنا (کس پ ، سک چ ، ر) ف م .

پچکنا یا پچکانا (رک) کا تعدیہ .

کیلتا دھات کو بھی پچکارا جاسکتا ہے .

۱۹۳۱ قلزیات ، ۳۰

پُچکارْنا (ضم پ ، سک چ ، ر) ف م .

۱. منْھ سے (پُچ پُچ) آواز نکال کر پیار کرنا ، چمکارنا .

ایک سیاہ رنگ کی بکری بھاگی آتی ہے اور پیچھے پیچھے چرواہا پچکارتا آتا ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲۹۹

وہ چمکار پچکار کر کہتا کمل میری گڑیا .

۱۹۳۱ پیاری زمین ، ۲۵۲

۲. تسلی دینا .

انگریز مسلمانوں کو پچکارتے چلے جاتے تھے .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلّی ، ۱ : ۲۶۷

[س : پش + کارنِی पुष + कारणीय]

پِچکاری (کس پ ، سک چ) امث .

۱. رنگ وغیرہ بھر کر چھڑکنے یا پھینکنے کا ایک آلہ جو دھات پلاسٹک یا شیشے کی ایک نلکی کی شکل میں ہوتا ہے اور اس میں پتلی سی سلاخ پڑی ہوتی ہے ہتھے کے بالمقابل سلاخ میں ایک ڈاٹ لگی ہوتی ہے نلکی میں دوسری جانب گاؤ دم سوراخ دار نوک ہوتی ہے سلاخ کو اپنی طرف کھینچنے پر نلکی میں رنگ وغیرہ بھر آتا ہے اور سلاخ کو دبانے سے نلکی میں سے زوردار دھار نکلتی ہے .

جیوں جھڑی ہر سو ہے پچکاری کی دھار

دوڑتی ہیں تاریاں بجلی کے سار

۱۸۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۳

جو کچھ کہاتی ہے ابلا بہت پیا ماری

چلی ہے اپنے پیا پاس لے کے پچکاری

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۵۹

وہ آتا ہے ذرا پچکاری رو کو

مبادا روش زاہد پر پڑے رنگ

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۷۵

۲. حقنے یا عمل کا آلہ ، تام چینی وغیرہ کا جگ جس میں ربڑ کی نلکی چسپاں ہوتی ہے یہ عمل پیٹ کو غلاظت سے صاف کرنے کے لیے عموماً سخت قبض کی حالت میں کیا جاتا ہے .

ڈاکٹر نے پچکاری سے پیٹ صاف کیا .

۱۸۸۵ محصنات ، ۲۴۴

۳. وہ آلہ جس کی سوراخ دار سوئی کے ذریعے جسم یا رگ میں دوا پہنچائی جاتی ہے ، انجکشن .

ڈاکٹر تصدق حسین کا علاج تھا ، انھوں نے ابھی آن کر ہاتھ میں پچکاری دی ہے .

۱۹۲۴ سراب عیش ، ۵۵

۴. منْھ سے پان کی پیک کی دھار باندھ کر پھینکنے کا عمل ، پان کی پیک زور کے ساتھ تھوکنے کا عمل (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۶۳۰) .

[ہ : پچکاری पिचकारी]

ــ چَلانا محاورہ .

رک : پچکاری مارنا معنی نمبر ۱ .

میرا پچکاری چلانا صاحب کو برا معلوم ہوا .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۸۶

ــ چَلْنا محاورہ .

پچکاری چلانا (رک) کا لازم .

ادائیں کھیلتی ہیں رنگ تلوار اس نے تولی ہے

لہو کی چلتی ہیں پچکاریاں مقتل میں ہولی ہے

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۲ : ۹۲)

ــ چُھٹنا/چُھوٹْنا محاورہ .

پچکاری سے کسی رقیق شے کی دھار کا زور سے نکلنا .

ترے ڈر سے عدوئے روسیہ کے یوں بہے آنسو

کہ چھوٹے جس طرح سے خون سوداوی کی پچکاری

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۰۹

بسنت رت کا سماں ہے ... پچکاریاں چھٹتی ہیں گلال کے قمقمے چلتے ہیں .

۱۸۹۸ آب حیات ، ۶۰

ــ کا جُلّاب (ـــ ضم ج ، شد ل) امذ .

حقنہ کرانے کا عمل ، حقنہ ، انیمہ (انگ) .

[پچکاری + کا (رک) + جُلّاب (رک)]

ــ کَرنا ف م .

پچکاری میں بھری ہوئی دوا سے جسم کے کسی حصے یا زخم کو دھونا .

السوریا ہو تو دن میں تین چار بار گرم پانی کی پچکاری کان میں کرنا .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۹۱

زخموں میں آب محلول سے پچکاری کرتے . . . ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۰۳

— لینا محاورہ .

پچکاری (رک : پچکاری معنی ۲ ، ۳) کے ذریعے جسم کے اندر دوا وغیرہ داخل کرانا ، حقنہ کرانا ، انجکشن لگوانا .

پچکاری لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا .

۱۸۵۵ الدرالفرید ، ۶

چہرے کی وضع بدلنے کے لیے ہر دوسرے روز گلیسرین کی جلدی پچکاری لینی پڑتی ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۹۶

— مارنا محاورہ .

۱. پچکاری سے رقیق شے کی دھار پھینکنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۲) .

۲. منھ سے پان کی پیک دھار باندھ کر پھینکنا (نوراللغات ، ۲ : ۶۳) .

پُچکاری (ضم پ ، سک چ) امث .

رک : پچکار ، پچکارنا (رک) کا عمل .

بچانا طفل دل کا ہے اک آفت
بہت دی ہم نے پچکاری نہ سنبھلا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۰

اف : دینا .

پِچکانا (کس پ ، سک چ) ف م .

پچکنا (رک) کا تعدیہ .

ایک گرز نے خود کو ایسا پچکا دیا تھا کہ وہ ناک تک آگیا .

۱۸۹۶ ؟ سوانح عمری امیر تیمور و حمیدہ بانو بیگم ، ۲۰

جب برتن کی بیرونی سطح کو وہ چکنا کرتی ہیں تو اوپر کے حصے کو پچکا دیتی ہیں .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۸۶

پِچکاو (کس پ ، سک چ) امذ .

پچکنے کی حالت ؛ دباو .

وہ علامات (شکست استخواں کے) . . . یہ ہیں اس عضو کے طول میں غیر معمولی آزادانہ حرکت ، مقامی ورم ، پچکاو یا خمیدگی .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۱۳

جو پچکاو اس پر عائد ہوتا ہے وہ اتنا نہیں ہوتا کہ کچل جانے کا اندیشہ ہو .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۸

[پچکنا (رک) سے]

پَچکَڑ (فت پ ، سک چ ، فت ک) امث .

سر چنگ ، ہاتھ کی ضرب جو زور سے کسی کے سر پر لگائی جائے .

بیا چھپا کوٹھری میں ہو مضطر
پچکڑ اک وہاں بھی آلگی سر پر

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۸۳

[رک : پچ (۲) + کڑ ، کڑی (رک) سے]

پِچَکنا (کس پ ، فت چ ، سک ک) ف ل .

۱. دبنا ، بیٹھ جانا ، دھنسنا ، بیٹھنا (کسی ابھار وغیرہ کا) بیٹھ جانا .

اس کے سر پر پتھر مارتا ہے . . . پچک کر دماغ پاش پاش ہو جاتا ہے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳۵

ان میں . . . برتن بھی جو پچک جاتے ہیں مگر ٹوٹتے نہیں .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۱۸

۲. سکڑنا ، سمٹنا .

بیرونی ہوا کے دباؤ سے تھیلا آہستہ آہستہ پچکتا جائے گا .

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۶۲

ادھر پھولتا اور پچکتا ادھر
رخ اس سمت کرتا کھسکتا ادھر

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۷

۳. ربڑ کی گیند یا کھلونے وغیرہ سے ہوا نکل جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .

۴. پھوڑے کا پیپ نکل کر بیٹھ جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .

۵. (خوف یا شرم سے) دبکنا ، دبنا ، پیچھے کو ہٹنا .

پچک پچک گئی فصل بہار گلشن میں
دکھائے ایسے طبیعت کے نکھرے نکھرے او بہار

۱۸۸۸ منشور سخن ، ۶۷

وہ اس قسم کے ہتھیاروں کا مقابلہ ہمیشہ اس اصول پر کرتا رہا ہے کہ زور کے آگے پچک جاؤ .

۱۹۲۷ مضامین عظمت ، ۲ : ۲۹

[س : پچ + ک + انیں पिच्च + क + अनीयं]

پِچُکِیا (کس میج پ ، ضم چ ، کس ک) امث .

١. چھوٹی پچکاری (شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٩٣) .

٢. وہ گجویا جس میں صرف گڑ اور سونٹھ بھری جاتی ہے ، ایک قسم کا پکوان ہے جو ہولی وغیرہ پر خاص طور سے بنتا ہے (شبد ساگر ، ٦ : ٢٩٩٣) .

[؟ : پچک पिचकिक]

پَچْکَھا (فت پ ، سک چ) امث .

پانچ منحوس ستاروں کا قران (پلیٹس) .

[س : پنچشا पञ्चक]

پِچُل (کس پ ، ضم چ) امذ .

١. روئی ، کپاس ؛ دارلا ، جنس اراش ، جھاؤ ، درخت گز ، گز ، لاط : Barringtonia acutangula ؛ ایک پودا ، لاط : Tamarix indica (پلیٹس) .

٢. ایک قسم کا بحری بگلا ، ماہی خور ؛ جل کوّا (پلیٹس) .

[س : پچل पिचुल]

پُچْلَہ (ضم پ ، سک چ ، فت ل) امذ .

رک : پچل معنی نمبر ١ .

سنسکرت میں جھاؤ کہ اور پچلہ اور جھاوہ اور جھاوکہ اور اپھلہ اسکے نام ہیں فارسی میں گز عربی میں طرفا کہتے ہیں .

١٩٢٦ خزائن الادویہ ، ٣ : ٣١٣

پَچِم (فت پ ، کس چ) امذ (قدیم) .

رک : پچھم .

مہاپدتاں کے کہ کوتر کنجم

نہ پورب نہ دکھشن نہ اتر پچم

١٥٦٣ حسن شوقی ، د ، ١١١

پَچَمْپَچا (فت پ ، چ ، سک م ، فت پ) امذ .

ہلدی کا پودا ، زرد چوبہ ، رنگ کی رعایت سے زرد لیکن ہلدی نہیں اس کا درخت سیدھا کانٹے دار ہوتا ہے اس کی جڑ اور شاخوں سے پیلا رنگ نکالا جاتا ہے اور پھولوں سے تیل نکلتا ہے لاط : Curcuma, C. aromatica or C. xanthorrhiza (جامع اللغات ، ٢ : ٩٣ ؛ پلیٹس ؛ خزائن الادویہ ، ٣ : ١٠٠) .

[س : پچمپچا पत्रकपत्र]

پَچَن (فت پ ، چ) امذ .

پکانا ، پکانے کا کام ؛ پکانے کا سامان نیز پکانے والا ؛ پک جانا ، پختہ ہونا ؛ کوئی چیز جو پک جائے یا پختہ ہو جائے ؛ کڑاہی ؛ آگ (جامع اللغات ، ٢ : ٩٣ ؛ شبد ساگر ، ٦ : ٢٧٥٦) .

[س : پچن पचन]

پَچْنا (١) (فت پ ، سک چ) ف ل .

١. ہضم ہونا ، تحلیل ہونا ، موافق آنا .

پاچن کے اپر اب تو یہ چورن کا چجا ہے

جو کھاوے تو پھر پیٹ کا پتھر بھی پچا ہے

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ٢٧٣

طبیعت میں دوا قبول کرنے کی صلاحیت نہ ہو تو دوا پچے گی کیا خاک .

١٨٩٩ رویائے صادقہ ، ١٠٧

کئی دن کا فاقہ ہے ، یہ کھانا پچے کا نہیں .

١٩٣٣ السانحے ، ١٦٩

٢. گھلنا ، روز بروز دبلا ہونا .

اب تم اپنے جی میں کچھ کڑھو پچو مت .

١٨٠٣ رانی کیتکی ، ١٧

٣. محنت و مشقت کرنا ، کوشش میں تکلیف اٹھانا .

قسمت میں وصل یار نہ ہووے تو کیا حصول

مانند کوہ کن کوئی گر سالہا پچے

١٨٢٦ معروف (مطالب غرا ، ١٣)

٤. ہار ماننا ، تھک جانا .

پچ کر بیٹھ رہا .

١٨٨٨ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٥٠٦

٥. سرسبز ہونا ، صفائی ہونا .

پڑ مار اٹھا پچ نہ سکا راز حقیقت

پرمست ہے شیشے کی طرح پیٹ کا ہلکا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٠٢

ہلکا ہے پیٹ غیر کا پچتی نہیں ہے بات

جب تک کہ دے نہ لے وہ بہتر کو اطلاع

١٩٠٥ گفتار بیخود ، ١١٧

٦. پچ کرنا ، طرفداری یا حمایت کرنا ، رک : پچ .

اپنے ہی گھر کو پچتا ہے .

١٨٨٨ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٥٠٦

٧. ایک کی چیز دوسرے کے پاس رہ جانا ، مال واپس نہ ہونا .

کس کے دل میں کھپ گئی ، کس کی نظر میں جچ گئی

میرے دل ہی تئیں خدا معلوم کس کو پچ گئی

١٩١٩ کیفی حیدرآبادی ، ق ٩

[س : پچ ن ین पचनीय]

پچنا (۲) (فت پ ، سک چ) امذ .

رک : پچھنا .

بہار تک ہم اسیروں کی زندگی معلوم
جو پچنے دل یہ یونہی موسم خزاں دے گا

۱۸۵۷ء ولد (مطالب غرا ، ۱۴)

پچنا (کس پ ، سک چ) ف ل .

دب جانا ، کچل جانا .

انگلی شہتیر کے نیچے پچ گئی .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۶۳

[س : پچ पिच्च]

پچنڈ (کس پ ، فت نیز کس چ ، سک ن) امذ .

پیٹ ، معدہ ، توند ؛ جانور کی پیٹھ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴ ؛ پلیٹس) .

[س : پچنڈ पिचण्ड]

پچنڈکا (کس پ ، فت چ ، سک ن ، کس ڈ) امث .

پشت پا ؛ پنڈلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .

[س : پچنڈ کا पिचण्डिका]

پچنڈل (کس پ ، فت نیز کس چ ، سک ن ، کس ڈ) صف .

توند والا ، موٹا ، فربہ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .

[س : پچنڈل पिचण्डिल]

پچنیہ (فت پ ، چ ، کس ن ، شد ی بفت) صف .

پکائے جانے کے قابل ، قابل ہضم (پلیٹس؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۶۹۶) .

[س : پچنیہ पचनीय]

پچو (کس پ ، و مع) امث .

۱ ؛ (سولہ) ماشے کی ایک تول (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴) .

[مقامی]

پچو (کس پ ، و مج) امذ .

روئی ؛ ایک قسم کی کوڑھ کی بیماری ؛ ایک تول جو دو تولہ کے برابر ہوتی ہے ؛ ایک اناج ؛ ایک شیطان کا نام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴) .

[س : پچو पिचु]

پچواریہ (فت پ ، سک چ ، کس مج ر ، فت ی) صف .

اجمیر ، میوات ، پچوارہ ، نہارہ اور بیت پور میں پیدا ہونے والا گھوڑا (ماخوذ : آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۴۹) .

صوبہ اجمیر میں جو گھوڑے پیدا ہوتے ہیں ان کو پچواریہ کہتے ہیں .

۱۸۹۷ء تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۵

[مقامی]

پچوانسا (فت پ ، سک چ ، مغ) امذ ؛ ~ پچھوانسی .

ہل میں ہرس اور ناگر کے جوڑ پر پھنسا ہوا چوبی پھنّا جو ڈانٹ ہوتا ہے ، گندھیل .

ہل میں آٹھ اجزا ہیں . . . (۱) ہلس ، (۲) منھیا ، (۳) چنڈوا عرف ہرباری ، (۴) کوڑ (۵) بھالی (۶) جوا (۷) ناڑی ، یہ چمڑے کی رسی ہوتی ہے ، (۸) پچوانسا .

۱۸۳۹ کھیت کرم ، ۱۳

[رک : پچ (۲) + وانسا (رک)]

پچوائی (فت پ ، سک چ) امث ؛ ~ پچوری .

چاول یا کسی اور اناج سے مقطر کی ہوئی شراب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .

[ہ : پچوائی पचवाई]

پچوا (فت پ ، واؤ) امذ .

کسی کپڑے پر چھینٹ چھپ چکنے کے بعد آٹھ یا بارہ دن تک اسے دھوپ میں کھلا رکھنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۹) .

[مقامی]

پچوترا (فت پ ، و مج ، فت ت) امذ .

۱. لڑکی والوں کے پروہت کا ایک نیگ جس میں اسے جہیز میں خاص کر تلک کے وقت دولہا والوں کو ملنے والے روپے وغیرہ میں سے سیکڑے پیچھے پانچ ملتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۵۹) .

۲. فی صد پانچ زائد جو تجارت یا مالگزاری میں لیتے یا دیتے ہیں ، سو پیچھے روکھن کے پانچ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۶) .

۱۸۲۶ع میں آمدنی محصولات پچوترا کی بعد منہا کرنے اوس کے مصارف کے . . . اوپر ہوئی .

۱۸۳۵ مزیدالاموال ، ۱۸

[س : پنچوتر पञ्चोत्तर]

پچور (فت پ، و لین) امذ.
گانو کا مکھیا، سردار، سرغنہ (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۵۹).
[س : پچور पचौर]

پچوکا/پچوکا (فت پ، و مع/کس پ) امذ.
پچکاری (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۴۴، شبد ساگر، ۶ : ۲۹۹۴).
[س : پچوکا/پچکا पचुका/पिचुका]

پچوگنا (فت پ، و لین، سک گ) صف مذ، مث: پچوگنی.
پانچ گنا (رک) کی تانیث، پانچ گنی، پچگنی.
بنیا ہیں کی قاب پر ایک کی قاب سے پچوگنی تھی.
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس، ۱۲۸
[رک : پنج (۲) + ا : و، حرف اتصال + گن (رک) + ا : ا، لاحقۂ صفت]

پچولی (۱) (فت پ، و لین) امذ.
گانو کا مکھیا سردار، پنچ (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۵۹).
[س : پچولی पचौली]

پچولی (۲) (فت پ، و لین) امث.
ایک قسم کا پودا جو وسطی ہند اور بمبئی میں کثرت سے ہوتا ہے، اس کی پتیوں سے ایک قسم کا تیل نکالا جاتا ہے، ولایتی خوشبوؤں میں پڑتا ہے (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۵۹).
[مقامی]

پچونی (فت پ، و لین) امث.
(الف) امث.
معدے یا پیٹ کا وہ حصہ جس میں غذا ہضم ہوتی ہے.
دو تین ہزار برس بیشتر عام طور پر ... کوئی مرا اور پیٹ کی اوجھڑی پچونی باریک اوزار سے ٹکڑے کر کے نکال لی گئی.
۱۹۳۲ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۱۲ : ۹
(ب) صف.
ہاضم، پچانے والا (پلیٹس).
[س : پچن + اکا पचन + इका]

پچوور (فت پ، و لین، فت و) صف.
جس کی پانچ تہیں کی گئی ہوں، پانچ پرت کا، پانچ تہ یا پرت کیا ہوا، پچہرا (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۵۹).
[س : پچوور पचौवर]

پچوہ (کس پ، سک چ، فت و) امذ.
ہاتھی کے ساز کا ایک حصہ جو رسیوں کا ایک جال نما بند ہوتا ہے اور ہٹّے کی طرف باندھا جاتا ہے، جال، جالی.
ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے ... (۱۵) پچوہ (۱۶) چوراسی.
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۶۶۳
پچوہ : رسیوں کا ایک قسم کا جال ہے جو (ہاتھی) کے سرین پر باندھا جاتا ہے، یہ جال تیر اندازی میں مدد دیتا ہے اور ہودی اس کا سہارا لیتا ہے.
۱۹۳۸ آئین اکبری، ۱، ۱ : ۲۳۹
[رک : پچ (۵) + ا : وہ، لاحقۂ نسبت]

پچوی (فت پ، سک چ) امث.
رک : پچوائی (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۴۴).

پچہرا/پچہرہ (فت پ، چ، سک ہ/فت ر) صف.
رک : پچوور (شبد ساگر، ۶ : ۲۷۹۵).
[رک : پچ (۲) + ا : ہرا، لاحقۂ صفت]

پچی (فت پ، چ) امث.
کھلیان پٹنے کی پنج شاخہ جھوڑ، جیلی.
پچی، جیلی ایک لکڑی کی چیز کہ اس کا بینٹ لمبا ہوتا ہے اور اوپر کے سرے پر پانچ لکڑی چھوٹی چھوٹی بطور پنجے کے لگی رہتی ہے.
۱۸۳۶ کھیت کرم، ۱۹
[رک : پچ (۲) + ا : ی، لاحقۂ صفت]

پچّی (فت نیز کس پ، شد چ).
(الف) صف.
۱. چپکا یا جڑا اور دھنسا ہوا، پچر کی طرح ٹھکا ہوا، پیوست، ایک جان.
عمرو نے حلقہ ہائے کمند مارے، پورے پڑے، گردن و کمر میں پچی ہوگئے.
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا، ۶ : ۸۵۸
شیر کے گلے میں پھندا کچھ اس غضب سے پچی ہوا تھا کہ بیچارا دم توڑ رہا تھا.
۱۹۳۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲ : ۵
۲. پوری طرح بندھا یا بند کیا ہوا، کسا ہوا.
نکلے نہ تمنا کسی کمبخت کے دل کی
کر لیجیے پچی گرہ بند قبا کو
۱۹۰۵ گفتار بیخود، ۱۶۰

۳. (موسیقی) ہم آواز ، سُر سے سُر ملا ہوا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۰).

(ب) امث.

۱. (سلائی) معمولی اور ادنیٰ قسم کا رفو جس میں تانے بانے کے تاروں کو ملانے کا لحاظ نہ رکھا جائے (ا پ و ، ۲ : ۱۸۰).

۲. پیوند ، جوڑ (نوراللغات ، ۲ : ۶۵).

۳. (جوتا سازی) چوبی دستے کا ایک لمبا سوا جو دیسی جوتی کی اڈی کو سُدھ اور کھنچا رکھنے کو جوتی کی تیاری کے وقت اڈی اور تلی کے درمیان بطور فرما پھنسا دیا جاتا ہے ، تاڑی (ا پ و ، ۲ : ۲۱۸).

[س : پکشن पच्छन]

— بھوکلی (— و مج ، سک ک) امث.

تار کی بنی ہوئی سنک کی نلی جس پر کسی قسم کی باریک چھال یا پتے کی کترنیں تار کی درزیں بند کرنے کے لیے بطور غلاف لپیٹ دی گئی ہوں ، حقے کی نلی (ا پ و ، ۷ : ۹۶).

[پچی + بھوکلی (رک)]

— کار صف.

جوڑ لگانے والا ، پیوند لگانے والا ، مرصع ساز ، جڑاؤ کام کرنے والا.

بہت سے ایرانی النسل . . . الفاظ و اسما نے ہندی سے ایسا میل جول بڑھا لیا کہ دونوں کا ایک دوسرے سے جدا کرنا محال ہو گیا ، جیسے بیل دار ، پچی کار وغیرہ.

۱۹۳۳ مقالات ماجد ، ۲۶۹

[پچی + کار (رک)]

— کاری امث.

۱. پتھر کی سطح میں گل بوٹے حروف اور الفاظ کھود کر اُن میں کسی دوسرے قسم کا قیمتی پتھر تراش کر وصل کرنے کی صنعت ؛ برتنوں پر سونے یا چاندی وغیرہ کا نقشین کام لگانے کی صنعت ؛ جڑاؤ کام ، مُرصع سازی ، کوفت کاری ، قلم کاری ، غرقی ، کرنا بیدری ، زربلند.

اس کے ستون زبرجد کے تھے اور یاقوت احمر کی پچی کاری سے ڈھکے ہوئے تھے.

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵۱۱

اس کے ایوانوں کی مختلف الالوان پتھروں کی پچی کاری ہر ایک میں گنگا جمنی کا لطف دکھاتی ہے.

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۲۱

۲. چونے کا فرش ، اینٹ اور چونے وغیرہ کا پختہ کام جس میں رنگ رنگ کے بیل بوٹے وغیرہ بنے ہوتے ہیں.

ہر ایک نہر میں منبت کاری اور پرچین سازی اور پچی کاری کا وہی حال ہے.

۱۸۴۶ آثارالصنادید ، ۳۷

چونے گچ کے صندلے پر ایسی عمدہ اور اعلیٰ پچی کاری کی ہے کہ آج تک نقش و نگار کے کنارے تک نہیں بگڑے.

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۱۳

اف : کرنا ، ہونا.

۳. زیورات پر کندن کا کام یا جڑاؤ کام جس میں نگ موتی وغیرہ جڑے جاتے ہیں.

وہ پہنے تھی گل گہنا پکھراج کا
جو تھا پچی کاری کا عمدہ بنا

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۲۳۰

[پچی + کاری (رک)]

— کرنا محاورہ.

جوڑ لگانا ، پیوند کاری کرنا ؛ پچی کاری کرنا ؛ ٹھوک کر پیوست کرنا ، خوب پھنسانا ؛ مضبوط کرنا ، مستحکم کرنا.

ایک مکان دامن کوہ میں بنا ہوا . . . زمرد اس میں پچی کیا ہوا.

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۴۷

— گانٹھ (— مغ) امث.

مضبوط گرہ.

غرض بڑی پچی گانٹھ ہے ، کسی کے کھولے نہیں کھل سکتی.

۱۹۲۱ لخت جگر ، ۲ : ۲۸۵

[پچی + گانٹھ (رک)]

— گرہ لگانا محاورہ.

مضبوط گرہ لگانا.

ایک دم سے نکاح کی پچی گرہ لگا دینی میری ناقص رائے میں مناسب نہیں.

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۰۵

— ہونا محاورہ.

۱. پچی کرنا (رک) کا لازم.

مسجدوں . . . میں آکر رنگ مرمر کی پچی ہونے لگی ہے.

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۴۶

۲. فریفتہ ہونا ؛ پھنسنا ، الجھنا.

کوتوال نے کہا اری تو بڑی بے حیا ہے کہ بار بار ہر ایک سے پچی ہو جاتی ہے.

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۴۸

۳. مستحکم و مضبوط ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۷) .

۴. (دانتوں کا) مضبوطی سے بند ہو جانا .
ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے دانت پچی ہو گئے .
۱۸۵۵ محصنات ، ۵۴

پچّی (۱) (کس پ ، شد چ) امذ .

جال ، رک : پچوہ .
جال کو پچھانہہ میں پچی اور جھلی کہتے ہیں .
۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۵۳
[رک : پچ (۲) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

پچّی (۲) (کس پ ، شد چ) صف .

۱. جو چوٹ پا کر چوڑا یا دباؤ کے صدمے سے چپٹا ہو جائے ، پچکا ہوا .
ہتوڑی انگلی پر پڑ گئی ، انگلی پچی ہو گئی .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۳۲

۲. بھنچا ہوا ، پیوست .
دانت اس قدر پچی ہوئے تھے کہ کوئی چیز حلق سے نہیں اتر سکتی تھی .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۷۹
دانت پچی تھے دوا مشکل سے اترتی تھی .
۱۹۲۹ وداعِ خاتون ، ۱۱

۳. بوجھل ؛ زخمی ؛ تھکا ہوا کچلا ہوا ، پس کر پھیلا ہوا .
اور ورم ہو کر شیر کے دونو پنجے پچی ہو گئے .
۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، ۲۰

۴. دبا ہوا ، بیٹھا ہوا (پھولے ہوئے کی ضد) .
دھنی ہوئی روئی کا دب کر پچی ہوا ہوا پرت .
۱۹۳۰ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۲

۵. رک ، پچی مع تحتی الفاظ (پلیٹس) .
[ہ : پچی पिच्ची]

— روئی (— و مع) امث .

ناما ، گدّا ، توشک اور رضائی وغیرہ کا پرانا پچی ہوا ہوا پہل ، روئی (اب و ، ۲ : ۲) .
[پچی + روئی (رک)]

پچیاسی/پچّیاسی (کس پ ، سک چ/شد چ بکس) صف .

رک : پچاسی .
گلشن بے خار میں الف کے تحت ستر اور گلستان بے خزاں میں پچیاسی .
۱۹۷۳ سہ ماہی ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۹ : ۳۳
[ہ : پچیاسی पिच्चुयासी]

پچیانواں (کس پ ، شد چ بکس ، سک ن) صف .

ترتیب میں چورانوے سے بعد کا .
پچیانواں قاعدہ .
۱۹۰۷ تشریح المساحت ، ۹۹
[رک : پچانوے]

پچیانوے/پچّیانویں (کس پ شد چ بکس ، نیز سک چ ، ن/ی مع) صف .

رک : پچانوے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰ ؛ پلیٹس)
[ہ : پچیانویں पिच्चुयानवे]

پچیت (کس پ ، ی لین) صف .

۱. کشتی لڑنے والا ، داؤ پیچ کرنے والا ، کشتی اور پہلوانی کے فن میں ماہر .
ادھر شاہ زادہ پکیت پھکیت پچیت ، بل میں دیو فنک سے بھی زیادہ .
۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۷ : ۱۳

برش سارے ہوں پچیت اور ان کی استریاں اٹھیت
دیس ہوگا جب کبھی ہندو سبھا کے ڈھنگ کا
۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۰۵

۲. چال باز ، فریبی ، چالاک ، ہوشیار .
جام شراب کا ایرج نوجوان کے منہ سے لگا دیا کہا لے پی . . . . بڑا پچیت ہے .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۸۸
دنیا کے اس اکھاڑے میں جہاں چاروں طرف بڑے بڑے پچیت اور پھکیت پرا جمائے کھڑے تھے کرتب دیکھنے کے لیے چھوڑ دیا .
۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑا ، ۵
[س : پشچ + ات पश्च + इत]

پچیتی (کس پ ، ی لین) امث .

پچیت (رک) سے اسم کیفیت .
ملکہ ترنج نے جام شراب کا ایرج نوجوان کے منہ سے لگا دیا کہا : لے پی . . . . تیری پچیتی دیکھوں گی .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۸۸

علی علی کی صداؤں سے گرم ہے دنگل
دکھا رہے ہیں پچیتی بلاں چابک دست

۱۹۳۸ سموم و صبا ، ۱۸۱

[رک : پچیت + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پچیس (فت پ ، شد چ ، ی مع) صف .

بیس اور پانچ ، تیس سے پانچ کم ، (ہندسوں میں) ۲۵ .
عدد اس کا پانچ عناصر ، پچیس کی پانچ بھول .

؟۱۷۳۰ ارشاد السالکین ، ۱۷

دوسری روایت میں «سبحان اللہ» پچیس بار آیا ہے .

۱۸۲۳ مطلع العجائب ، ۹۵

راہ گیر کی عمر پچیس سال سے کچھ زیادہ ہی ہو گی .

۱۹۲۶ شرر ، درگیش نندنی ، ۵

[س : پنچ وِنشت पञ्चविंशति]

— گُنا (— ضم گ) صف .

پچیس درجہ زیادہ (۲۵ × ۲۵) .
قاعدہ کا نتیجہ ۳۲/۲۵ (= بتیس بٹا پچیس) گنا زیادہ نکلتا ہے .

۱۹۰۷ تشریح المساحت ، ۸۸

[پچیس + گنا (رک)]

پچیسا (فت پ ، شد چ ، ی مع) صف .

پچیس (۲۵) (رک) سے منسوب ، رک : پچیسا کال .
[پچیس + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت]

— کال امذ .

زبردست قحط ، بھیانک کال (یہ اس سستے زمانے کی بات ہے جب اناج روپے کا پچیس سیر ملنے لگا تھا جو اس وقت انتہائی گراں سمجھا جاتا تھا) .
اس کو قوی شبہ تھا کہ پچیسے کال نے اس خوبصورت بچی کو اس کے غربت ماں باپ سے علیحدہ کر دیا ہے .

۱۹۳۳ عزمی ، انجام عیش ، ۸

[پچیسا + کال (رک)]

پچیسواں (فت پ ، شد چ ، ی مع) صف مذ ؛ مث : پچیسویں .

پچیس (رک) سے منسوب ، چوبیس کے بعد کا .
پچیس وہاں بازار کا ناؤں بھی بولتے ہیں .

۱۹۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ۱۹۶۲ ع)

پچیسویں شہر رجب کو شادی ٹھہری .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۳

پچیسواں قاعدہ : طول قوس اور نصف قوس کا وتر معلوم ہے .

۱۹۰۷ تشریح المساحت ، ۲۵

[رک : پچیس + ا : واں ، لاحقۂ ترتیب]

پچیسی (فت پ ، شد چ) امث .

چوسر کے ایک کھیل کا نام ، جو پانسوں کی جگہ سات کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے ، اس میں چلیپے یا چوپڑ کی شکل کی بساط ہوتی ہے ، چوپڑ کے ہر حصے میں مربع شکل کے چوبیس خانے بنے ہوتے ہیں اور بیچوں بیچ ایک بڑا خانہ (چوراہا) ہوتا ہے .

شطرنج گنجفہ نردات تیوڑی پچیسی ست گھڑے
لے کر سہیلیاں کھیلتی جو دیکھنا تو جنت طاق

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۱۲

بیگما انشا سے پچیسی نہ کھیلو بس کرو
رشک کے مارے مرے ہے یہ مواخوجا حبیث

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۱

بہت سے مرد . . . شطرنج اور پچیسی کھیل رہے ہیں .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۹۳

[• : پچیسی पच्चीसी]

پچیسیہ (فت پ ی مع ، کس س ، فت ی) امذ .

چھپے ہوئے فرموں کی کتابی صورت میں سلائی کرنے والا مزدور ، ترک ساز (ا پ و ، ۲ : ۲۲۸)

[مقامی]

پچے کاری (فت پ ، شد چ) امث .

رک : پچی کاری .

ان جالیوں میں یشب ، عقیق ، زبرجد اور لاجورد کی دلفریب پچے کاری ہو رہی تھی .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۱۳

پچھ (۱) (فت پ ، سک چھ) امث ؛ امذ .

۱ . رک : پچ (۱) ، طرف داری .
اور تو میرے نام کی پچھ کرتا ہے .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۶۱۳

آپ کو کیا پڑی تھی جو چلے سرکار کی پچھ کرنے .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۲۶۹

۲. پر، بازو؛ پہلو، جانب؛ حصّہ (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۳۳).

۳. قمری مہینے کا نصف، پاکھ.

شکل پچھ کے چندرما کی کلا بڑھتی جاتی ہے.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۲۱۳

[س : پکش पक्ष]

پچھ (۲) (فت پ، سک چ ھ) امذ.

پچھم (رک) کی تخفیف تراکیب میں مستعمل؛ رک : پچھوا.

پچھ (۳) (فت پ، سک چ ھ) صف.

پچھلے (شبد ساگر، ۶ : ۲۸۶۰).

[۰ : پچھ पश्च]

— لاگو (— و مع) امذ.

رک : پچھ لاگو (شبد ساگر، ۶ : ۲۸۶۱).

[۰ : پچھ لاگو पश्चलाग]

— لگا (— فت ل) امذ.

رک : پچھ لگا (شبد ساگر، ۶ : ۲۸۶۱).

[۰ : پچھ لگا पश्चलग्न]

پچھ (۴) (کس پ، سک چ ھ) سابقہ.

پیچھے (رک) کی تخفیف؛ مرکبات میں بطور سابقہ مستعمل، پچھ لگو، پچھواڑ (رک) (وضع اصطلاحات، ۲۳۳؛ شبد ساگر، ۶ : ۲۹۹۵).

[۰ : پچھ पिछ]

— پانو (— مغ) م ف.

رک : پچھلے پانو.

کیا اتنا نکل پچھ پاوں آیا
جو کچھ بولے سو یاراں کر سنایا

۱۶۶۵ جنت سنگھار (ق)، ۳۹

رکھ اپنے ہاتھ دونو انکھیاں پر
لگا پچھ پاؤں ہٹنے ایڑیاں پر

۱۷۹۱ ہشت بہشت، ۷ : ۱۲۹

[پچھ + پانو (رک)]

— پانو ہونا محاورہ (قدیم).

پیچھے ہٹنا.

ان سے پچھ پاؤں ہوا ہور ہٹ گیا.

۱۶۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت، ۱۱۳)

— تالو (— و مع) صف.

(لسانیات) وہ آوازیں جو زبان اور تالو کے نرم حصّے کے اتصال سے نکلتی ہیں.

پچھتالو Velar مصوتے بھی چار ہیں.

۱۹۶۶ ادب و لسانیات، ۲۹۸

[پچھ + تالو (رک)]

— لتی (— فت ل، شد ت) اث.

گدھے گھوڑے اور دوسرے جانوروں کا پچھلے پیروں سے پیچھے کی طرف لات مارنے کا عمل (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۹۵).

[پچھ + لتی (رک)]

— لگڑا (— فت ل، سک گ) امذ.

سواری یا بار برداری کی گاڑی کے پیچھے ضروری سامان لادنے کے لیے بطور مچان بنی ہوئی مختصر جگہ (ا پ و، ۵ : ۱۱۷).

[پچھ + لگڑا (رک)]

— لگ (— فت ل) صف.

رک : پچھ لگا (پلیٹس).

[پچھ + لگ، لگنا (رک) سے]

— لگا/لگّا (— فت ل/شد گ) صف مذ.

۱. (i) رک : پچھ لگو.

ان کے پاس بندوق نہ تھی، زیادہ تر تو زمیندار اور حکام شکاریوں کے پچھ لگوں میں رہتے.

۱۹۶۸ ماہ نامہ "نقش" کراچی، جولائی، ۲۷

(ii) وہ آدمی جو کسی کے پیچھے پیچھے چلے دوسروں کے نظریات و خیالات پر چلنے والا، غلام، خدمت گار، نوکر، چیلا (شبد ساگر، ۶ : ۲۹۹۵).

۲. بیوی کے پچھلے خاوند کا لڑکا، دھریل (جامع اللغات، ۲ : ۳۵).

[پچھ + لگا/لگّا، لگنا (رک) سے]

— لگو/لگّو (— فت ل، و مع/شد گ، و مع) صف.

پیچھے لگا رہنے والا، دنبالہ، مقلد، طفیلی.

روپیہ ناموری کا پچھ لگو ہے.

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۲۱۷

اگر معشوق کے نقش قدم پر چل نہیں سکتے
تو عاشق بن کے پھر کیوں ان کے پچھ لگو نکلتے ہیں

۱۹۳۷ ظریف لکھنوی، دیوانجی، ۱ : ۶۰

[پچھ + لگو/ لگّو، لگنا (رک) سے]

– لگی (— فت ل) صف ؛ امث.

۱. رک : پچھ لگا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵).

۲. پچھ لگا ہونے کی کیفیت یا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵).

[پچھ + لگی ، لگنا (رک) سے ؛ ہ : پچھ لگی पिछलगी]

پِچھ (۲) (کس پ) امذ.

دُم کے بال ، مور کی دُم ، نیز اس کے بال ، کلغی ؛ کسی جانور کی پونچھ ، اسی پونچھ جس پر بال ہوں ، سیمل کا گوند ، پنکھ ، بالوں یا مور کی دُم وغیرہ کا پنکھا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۴).

[س : پچھ पिच्छ]

پُچھ (ضم پ) امذ ؛ امث.

دم ، پونچھ ؛ پچھلا حصّہ (پلیٹس).

[س : پچھ पुच्छ]

پِچھا (۱) (کس پ) صف مذ (قدیم).

رک : پچھا.

نہ سیدا نہ ڈاواں پچھا آگلا
نہ ابرال تل کا اوپے لا کلا

۱۶۸۸ رداہات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۵۰

پِچھا (۲) (کس پ) امث.

اُبلے ہوئے چاول یا دوسرے کسی اناج کی پیچ ، ماڑ ؛ سیمل کے درخت کا گوند ؛ سانپ کی وہ رال جس میں زہر شامل ہوتا ہے ؛ گروہ ، انبوہ ، مجمع ، ڈھیر ؛ خول ، غلاف ، پوشش ؛ چھالیا ، سپاری ، فوفل ، لاط : Arecanut ؛ موز ؛ بڑے قسم کا کیلا ، لاط : Musa sapientum ؛ شیشم کا درخت ، لاط : Dalbergia sisu ؛ زرہ بکتر ؛ گھوڑے کے پانو کی ایک بیماری ، پچھل پاد ؛ قطار ، صف ، سلسلہ ؛ پنڈلی ؛ آکاش بیل ، لاط : Cuscuta reflexa or cassyta filiformis ؛ نارنگی کا پیڑ ؛ مکو کا پیڑ ، نرمل ، لاط : Strychoos potatorum (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۴ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵).

[س : پچھا पिच्छा]

پِچھات (کس پ) صف.

مقرر وقت کے بعد بویا ہوا یا تیار ہونے والا (اناج ، پھل وغیرہ) ، اگات کی ضد ، پچھوت.

جب دھان پچھات اور سرسوں اگات ہوتی ہے تو ایسا ہی ہوتا ہے.

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۰۱

[پچھ ، پیچھے (رک) کی تخفیف + ا : ات ، لاحقۂ نسبت]

پَچھار (۱) (فت پ) امث.

نشیبی زمین جس میں پانی آکر ٹھہرے (اب و ، ۶ : ۴۴).

[مقامی یا پچھوا (رک) سے]

پَچھار (۲) (فت پ)

رک : پچھاڑ ، پچھاڑنے کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱).

پَچھار (۳) (فت پ) امث.

پچھارنا (۲) (رک) کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱).

[ہ : پچھار पछार]

پُچھار (۱) (ضم پ) امذ.

پوچھنے کا عمل ؛ پوچھ گچھ ، دریافت (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴ ؛ پلیٹس).

[س : پرچھ + کار पृच्छ + कार]

پُچھار (۲) (ضم پ) صف.

پوچھنے والا ، خبر خبر لینے والا ، خیال کرنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۷).

[ہ : پوچھ + آر पूछ + आर]

پَچھارْنا (۱) (فت پ ، سک ر) ف م.

رک : پچھاڑنا (۱) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱).

پَچھارْنا (۲) (فت پ ، سک ر) ف م.

کپڑے کو پانی سے صاف کرنا ، دھونا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱).

[س : پرکشالن प्रक्षालन]

پَچھاڑ (۱) (فت پ) امث.

غلّے کو بھوسے سے الگ کرنے کا عمل ، پچھوڑ (پلیٹس).

[ہ : پچھاڑ पछाड़]

پَچھاڑ (۲) (فت پ) امث.

پچھاڑنا (۱) (رک) کی کیفیت و حالت ؛ پچھاڑ کر.

تمہیں سب جنے مل کر و یک بچار
جوتس رام کا سیر کاٹیں پچھاڑ

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۱

تلک اوسراں رنج سوں ڈونڈ کاڑ
گیا بن میں غصے سوں ینگ بت پچھاڑ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۲۷

[ہ : پچھاڑ]

— دینا ف م .

رک : پچھاڑنا (۱) .

تیر نگہ تری نے دلوں کو الٹ دیا
مژگاں تری نے دی یتا صفوں کی صفیں پچھاڑ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۶۸

اب تونے غصہ اپنے نفس کے واسطے . . . کیا اس لیے میں نے تجھ کو پچھاڑ دیا .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۳۹۳

پہلوان وہ نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے ، اصل پہلوان وہ ہے جو . . . اپنے نفس کا مالک ہو .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۹

— ڈالنا ف م .

رک : پچھاڑنا (۱) .

مجھ کو کیا بے خود کیا ساقی کی چشم مست نے
یک نگاہ تند سے اس نے صفیں ڈالیں پچھاڑ

۱۸۹۲ محب دہلوی ، د ، ۱۷۸

— رکھنا ف م .

رک : پچھاڑنا (۱) .

خدا کے فضل سے غالب ہیں دیو نفس پہ ہم
پچھاڑ رکھا ہے ہم نے یہ پہلوان کب کا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۸۲

— کھانا محاورہ .

رک : پچھاڑیں کھانا .

بیٹوں نے تبھی سن جو کھائی پچھاڑ
دونو رنے یکبارگی جو پکار

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (قلمی) ، ۲۸

مسخروں سے ہے گرم سب بازار
ناچتے کودتے ہیں کھاتے پچھاڑ

۱۷۱۳ دیوان فائز ، ۲۱۶

پچھاڑ کھاؤں کا میں ہاتھ بھر اچھل کے ابھی
بغل سے میری وہ بالشت بھر سرک دیکھیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۴

موت گر پڑتی ہے میرے سامنے کھا کر پچھاڑ
میری ٹھوکر کے تصور سے لرزتے ہیں پہاڑ

۱۹۳۷ سنبل و سلاسل ، ۳۸۳

— لینا محاورہ ؛ ف م .

رک : پچھاڑنا (۱) ، کسی چیز کو ٹکرانا ، دے مارنا .

سر پچھاڑ لیتے ہیں ، تو بی کیا کچھ کہے دیتے ہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۳

— مارنا محاورہ .

گرا دینا ، دے مارنا .

گر ہو غالب اس کو توں ماریا پچھاڑ
دل کوں تجھ پوچھتا ہے ہو وو تج کوں تاڑ

۱۷۵۳ ریاض غوثیہ ، ۳۶۶

پَچھاڑْنا (۱) (فت پ ، سک ڑ) ف م .

۱. انسان یا حیوان کو گرانا .

پچھاڑیا دم اس کی پکڑ بھیں اوپر
کچل پانوں سوں سٹیا چور کر

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶۲

آپ تامل نہ فرمائیے مثل نرگاؤ اس کو پچھاڑیے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۰

راستے میں اس کے ساتھیوں میں سے ایک کو ایک مست ہاتھی نے آ پچھاڑا .

۱۹۱۰ امرائے ہنود ، ۱۰۳

۲. (پہلوانی) پیٹھ کے بل گرانا ، چت کر دینا ، شکست دینا ، ہرانا .

اول دیکو کشتی سوں پشتی مجے
پچھاڑیا ہے بھی کون کشتی مجے

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۴۷

اڑیں کیا زمانے سے کشتی کہ اس نے
پچھاڑے بہت پہلوان اچھے اچھے

۱۸۵۳ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱۱

۳. (کسی شے کو) پٹکنا ، ٹکرانا (قدیم) .

بڑاں باد کشتی کوں اس کوہ پر
لیا کر پچھاڑیا عجب سخت تر

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۶۹

۴. کسی ذی روح (انسان یا حیوان) کو ذبح کرنے کے لیے زمین پر لٹانا .

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسمٰعیل کو زمین پر پچھاڑا پیشانی کے بل .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۱۸

پچھاڑا اور گھٹنا سینۂ معصوم پر رکھا
چھری پتھر پر رگڑی ہاتھ کو حلقوم پر رکھا

۱۹۲۸ شاہنامۂ اسلام ، ۱ : ۲۶۹

۵. تسخیر کرنا ، مفتوں کرنا ، فریفتہ یا گرویدہ کرنا .

ایک غمزے سوں چشم کے ان نے
کئی چکاروں کے تئیں بچھاڑا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۳ .

۶. بیمار ڈالنا ، مضمحل کر دینا .

دیکھیے یہ . . . کتنے تندرستوں کو . . . بچھاڑتا ہے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۶۹ .

۷. زیر کرنا ، درماندہ یا عاجز کر دینا .

چٹکی سے پھینکا کلہ اژدر کو بھاڑ کے
انسان کیا کہ دیو کو چھوڑا بچھاڑ کے

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۲۶ .

[س : پشچات کرنیہ पश्चात + करणीय]

بچھاڑنا (۲) (فت پ ، سک ڑ) ف م .

رک : بچھنا (۲) (اپ و ، ۲ : ۲۹) .

[مقامی]

بچھاڑی (فت ب) ، امث (قدیم) .

رک : بچھاڑ (۱) مع تحتی .

اس چور نے اس حرام خور نے چاڑی کھایا ، بچھاڑی کھایا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۱ .

وو تجہ روتے غوث کن پھر آئی وو
آ بچھاڑی ہوئیں ہو غم سوں کھائی وو

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۶۹ .

بچھاڑی (کس پ) .

(الف) امذ .

۱. وہ رسی جو چوپائے کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں ، اگاڑی کی ضد .

بچھاڑی .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۱۲ .

رسالے کے بیس گھوڑوں کی اگاڑی بچھاڑی کھول ڈالی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵ .

گھوڑا بچھاڑی توڑ کر تھان پر سے بھاگ گیا .

۱۹۴۱ اپ و ، ۵ : ۱۰ .

۲. پچھا ، پیچھے کا حصہ .

جو زمین پر بیٹھا ہے وہ اولیا ہے اس سے جو اس کی بچھاڑی پر بیٹھا ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۳ : ۱۳۶ .

(ب) صف .

(قدیم) پچھلا ، پیچھے کا .

بچھاڑی پاؤں کے گھٹنوں کے اندر
رگیں ہوتی ہیں تازی کے مقرر

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۵۶ .

(ج) م ف .

پیچھے ، جدائی میں ؛ پیچھے پیچھے ، عقب میں ، بعد میں .

بچھاڑی مٹی اوس ، ہوا میں تباہ
دسیا مجہ انکھ آگل جہاں سب سیاہ

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۴۵ .

جو نر ہے تو وہ ہوتا ہے اگاڑی
جو مادہ ہے تو ہے اس کے بچھاڑی

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۲ .

اگاڑی مست صف گل عذار چلتی ہے
بچھاڑی عاشقوں کی سب قطار چلتی ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۶۱ .

[ہ : بچھاڑی पिछाड़ी]

— لگانا محاورہ .

گھوڑے کے پچھلے پاؤں کو رسی سے باندھنا .

گھوڑا . . . آگے پیچھے دولتیاں پھینکا کرتا ہے ، اگاڑی بچھاڑی لگا دو .

۱۹۲۰؟ یوگ واشسٹ ، ۳۵۰ .

— مارنا محاورہ .

۱. (فوج کے) پیچھے سے یا پچھلے حصے پر حملہ کرنا .

حضرت نے . . . کہدیا تھا تم نہ ہٹو فتح ہو یا شکست انہوں نے نہ مانا ۔ اکثر چلے آئے ۔ دس آدمی رہ گئے ۔ کافروں کی فوج نے بچھاڑی ماری .

۱۸۸۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۱۲۶ .

خواب سے بیدار ہوا اور اس پہلوان کی طرح جو شراب پی کر عربدہ کرے اپنے دشمنوں کی بچھاڑی ماری .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ضمیمہ ، ۵ : ۴۴ .

۲. جانور (عموماً گھوڑے) کا دولتی مارنا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۴) .

۳. سب سے پیچھے سودا خریدنا .

کنجڑوں کی اگاڑی مارے اور قصائی کی بچھاڑی .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۵۲ .

بچھاڑے کھانا محاورہ .

رک : بچھاڑیں کھانا .

ہوشر شور جوں سن کے ماں باپ ڈھائے
بچھاڑے اونوں نے دیکھی سرچہ کھائے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۸۰ .

گوشۂ دل میں بچھاڑے کھا رہی ہے دیر سے
مست جھونکوں میں جنوں کے رقص فرمانے کی یاد

۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۱۹ .

پچھاڑیاں کھانا محاورہ (قدیم) .

رک : پچھاڑیں کھانا .

پچھاڑیاں جو کھاوے زمین کے اوپر
کہتے وقت لک او اچھی بے خبر

۱۶۷۹ قصۂ ابوشحمہ ، ۳۳

پچھاڑیں (فت پ ، ی مج) امث .

پچھاڑ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— دینا محاورہ .

زمین پر لٹا لٹا دینا ، پٹخنیاں دینا ، تڑپا تڑپا دینا .
نواب زادہ فلک بارگاہ کو البتہ عشق پچھاڑیں دے گا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۱۶

— کھانا محاورہ .

زمین پر لوٹنا لوٹنا پھرنا ، پٹخنیاں کھانا ، بار بار اپنے تئیں دے دے مارنا ، غش کھانا .

غم کی شدت سے وہ بیٹھے سر اپنے کو نوچے سو
اور پچھاڑیں کھا کر دکھیا زخمی کرے ہے ناخن سے رو

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۹۱

سر پیٹتی اور پچھاڑیں کھاتی پھری اور دالان کے فرش پر آکر گری .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۸۰

بچہ پچھاڑیں کھا رہا ہے اور ان سے ہلا نہیں جاتا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۲

پچھاں (فت پ) امذ .

پچھم ، مغرب .

مغرب یعنی پچھم یا پچھاں ، جس طرف آفتاب ڈوبتا ہے .

۱۸۸۸ رسالہ چند پند ، ۴

اتر سے لے دکن تک پورب سے لے پچھاں تک
سب ایک کردیا ہے پہنچی ہے وہ جہاں تک

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۰۰

[۰: پچھاں पश्चात]

پچھان (فت نیز کس مج پ) امث (قدیم) .

رک : پہچان ، معرفت .

جز پچھان شناس نہیں و پچھان کئے نا اژدھلا کہیں .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۲۹

جس کوں خدا کی پچھان ، جس کا روشن ایمان ، جس کا بڑا گیان ، چتر سگھڑ سبحان .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۸

عمر کی یہ رات آخر ہے پچھان
کہ صباں کی زندگی کوں نیں نشان

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۳۱

پچھانا (کس پ) ف م (قدیم) .

پیچھے چھوڑنا .

وہیں کوچ پر کوچ جانے لگیا
او ہر یک نگر کوں پچھانے لگیا

۱۸۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۸

[پیچھا (رک) سے]

پچھانا (ضم پ) ف م (قدیم) .

پچھوانا ، دریافت کروانا .

ہر یک شہر میں جا پچھانے لگیا
سو خوباں وہاں کیاں دکھانے لگیا

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۸

[پوچھنا (رک) سے]

پچھانت (فت پ ، ن) امث .

پہچان ، معرفت ، واقفیت .

جیکوئی لباس تن کا پاک نا رکھے گا او پچھانت کا شراب نہ پی سکے گا .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۵

گدھے پر سوار ہو کے اپنے محلے کی طرف آیا دیکھا تو پچھانت کا نہ کوئی آدمی نظر آیا اور نہ کوئی گھر .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۲۰۲

[۰: پچھانت पहचानत]

— ونتا (— فت و ، سک ن) صف .

پہچاننے والا ، مردم شناس .
بادشاہ کو ... آدمی کی پچھانت ونتا ہی کر کر سمجھتے ہیں .

۱۷۶۵ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۲)

[پچھانت + ا : ونتا ، لاحقۂ صفت]

پچھانٹنا (فت پ ، بغ ، سک ٹ) ف م .

رک : پچھنا (۲) (ا ب و ، ۲ : ۲۹) .

پَچھانْدا (فت پ ، مغ) صف .

پچھاں کا ، پچھم کا رہنے والا .

چھبیسویں مئی کو . . . میواتی اور پچھاندے جاٹ چاند پور پر چڑھ آئے .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۹۳

[رک : پچھاں + ا : دا ، لاحقۂ نسبت]

پَچھانْنا (فت پ ، سک ن) ف م (قدیم) .

رک : پہچاننا .

کل شے محیط ہے اسے کون پچھانے
جو کوئی عاشق اس پیو کے اسے جیو میں جانے

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۳)

بتاتوں ہے نزدیک جانے نہ کوئی
قدیم آشنا پور پچھانے نہ کوئی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲

عیروں کے سات شب کو چلتے ہو چال اوری
دیکھی روش تمہاری جادو تمہیں پچھانا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۹

پَچھانْہ (فت پ ، مغ) امذ .

رک : پچھواں .

بل ، پچھانہ میں اس کا دوسرا نام مس مشہور ہے .

۱۸۳۹ کھیت کرم ، ۱۲

پَچھانْہِیا (فت پ ، مغ ، کس ہ) صف .

مغرب کا ، مغربی صوبہ کا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .

[رک : پچھانہ + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

پَچھانْتی (فت پ ، مغ) صف .

(مقامی) مغرب کا ، مغربی ، مغرب میں پیدا ہونے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .

[رک : پچھاں + ا : تی ، لاحقۂ صفت]

پِچھاوا (کس پ) امذ .

۱. جسم کا پشت کا حصہ (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۶) .

۲. انگیا کا وہ حصہ جو پیٹھ کی جانب ہو ، پچھاوا .

کیا اس انگیا کے پچھاووں کو برا کترا ہے
جھول ستیا اپی تمہیں ہر چند کسی مَہلانی

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۵۷

۳. اڈی ، جوتے کی ایڑی کے اوپر کا حصہ (ماخوذ : اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۱ : ۳) .

[پچھا (= پشت کی طرف) سے]

پَچھاوَر (فت پ ، و نیز کس و) امث .

ایک قسم کا مشروب (مٹھا ، کڑھی ، کانجی یا پنا اور دودھ وغیرہ) جو مزہ دار ہوتا ہے ، پچھاور (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .

[مقامی]

پَچھاوْیا (فت پ ، سک و) صف .

وہ ہوا جو پچھم کی طرف سے پورب کی طرف چلے ، پچھوا ، پچھوائی : پچھم (رک) سے منسوب .

پہلے تو پروا ہوا چل رہی تھی لیکن پھر پچھاویا ہوگئی .

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۲۲۸

[پچھ ، پچھم (رک) سے + ا : ا ، لاحقہ اتصال + و یا ، لاحقۂ نسبت]

پِچھائی (کس پ) صف مث .

۱. پیچھے کی طرف کا ، پچھلا : اگائی کے بالمقابل (رک : پچھائی دھوک ، پچھائی گھسا) .

۲. وہ فصل جو مقرر وقت کے بعد کٹائی کے قابل یا تیار ہو ، پچھات ، پچھوت (ا پ و ، ۲ : ۱۹۵) .

[پچھا (۱) (رک) سے]

ـــ دُھوک (ـــ و مع) امث .

(زردوزی ، بنتی) کلابتو بٹنے کی تکلے نما سلائی جس پر تاگا لپٹا رہتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۹۵) .

[پچھائی + دھوک (رک)]

ـــ گِھسّا (ـــ کس گھ ، شد س) امذ .

(زردوزی ، بنتی) الٹا چکر جو کلابتو بٹنے کی سلائی کو دیا جاتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۹۵) .

[پچھائی + گھسّا (رک)]

پَچھائِیں (فت پ ، ی مع) صف .

پچھاں (رک) سے منسوب ، پچھم کا .

پچھائیں نسل کی بکری ہے اونچے قد کی اڑے اڑے تھن جو زمین سے لگتے چلتے ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۳۹

پِچھایا (کس پ) امذ .

۱. رک : پچھاوا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

۲. پیچھے کی طرف کا حصّہ ؛ خصوصاً کمر سے متصل نیچے کا حصّہ ، پچھاڑی .

چست کپڑے پہنے جن میں اسٹریپ لگے ہونے کے سبب شانے اور خاصا اگلا پچھایا ننگا ہوتا .

۱۹۶۳ آبلہ پا ، ۲۲

پَچّھتا (فت پ ، چھ ، شد ت) حف مذ ؛ مث : پَچّھتی .

رک : پچ پتا .

ماں باوا آپ تو چین کرتے ہیں لیکن ہمیں یوں ہی پچھتا کرکے بٹھا رکھا ہے، کہیں کی کوئی بات ہی سمجھ میں نہیں آتی .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۱۱

جوان پچھتا بیاہی تھاپی کہنے لگی . . . یہ پہاڑ سا صندوق تم کیوں کر اٹھاؤگی .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۰ : ۳

پَچھْتانا (فت پ ، سک چھ) ف ل .

رک : پچھتانا .

جن نا چا کھیا ماریا جائے دایم کیوں نا وہ پچھتائے

۱۶۳۰؟ داول ، کشف الانوار ، ۱۰

جب مجھے ہوش آیا ، تب میں پچھتایا کہ یہ کیا حرکت مجھ سے ہوئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۶

جو کچھ اس کے اور باپ کے درمیان پیش آیا تھا اس پر بہت پچھتایا .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۶۹

پَچھْتاوا (فت پ ، سک چھ) امذ .

رک : پچھتاوا .

کچھ اس بات کا پچھتاوا نہ آئے گا کہ باپ کا حق الخدمت ادا نہ ہوسکا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۲۳

پَچھْتاوْنا (فت پ ، سک چھ ، و) ف ل .

رک : پچھتانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

پَچّھتَّر (فت نیز کس پ ، فت چھ ، شد ت بفت) صفت .

پانچ اوپر ستر (ہندسوں میں) ۷۵ .

کہ یکا کوئی چین سوں آیا ہے نقاش
پچھتر نقش لک لیایا ہے نقاش

۱۶۶۵ پھول بن ، ۳۱

سورت انفال مدینے میں نازل ہوئی پچھتر آیت کی ہے .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۲۶۳

، انقلاب ، تین ہزار چار سو پچھتر (چھپتا تھا) .

۱۹۳۵ سہ ماہی ، اردو ، اپریل ، ۳۱۶

[س : پنچ + سپتت पञ्च + सप्तति]

پِچّھتِکا (کس پ ، چھ ، شد ت بکس) اث .

شیشم کا درخت لاط : Dalbergia sisu (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۳۵) .

[پچھت کا पिच्छिलिका]

پَچّھتی (فت پ ، چھ ، شد ت) حف مث .

پچھتا (رک) کی تانیث .

آزاد نے اندر سے ایک پچھتی دینگی بھدی بوئی تازی صورت بھیجی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۸

پِچھْڑاپَن (کس پ ، سک چھ ، فت پ) امذ .

پچھڑنے یا پیچھے رہنے کی حالت ، ترقی رک جانے کی حالت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵) .

[پچھڑا ، پچھڑنا (رک) سے + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

پَچھْڑ جانا (فت پ ، چھ ، سک ڑ) ف ل .

۱. پیچھے رہ جانا .

ایک مسافر پچھڑ گیا ، اسے ٹھگوں نے لوٹ لیا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۶۳

۲. فریفتہ ہو جانا ، عاشق ہو جانا .

جوئی دیکھے سوئی پچھڑ جاوے
حسن تیرے کی آن صاحب رانے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷۰

۳. ہار جانا ، شکست کھا جانا .

فرہاد پہلوان محبت پہاڑ تھا
بے طاقتی جو دل نے بہت کی پچھڑ گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۶۸

۴. بیمار پڑ جانا .

اکثر مسافر بیمار ہیں ، رستم جی پھر پچھڑ گئے .

۱۹۱۳ روز نامہ بالتصویر ، حسن نظامی ، ۱۵

[پچھڑنا (رک) سے]

پَچھْڑنا (فت پ ، چھ ، سک ڑ) ف ل .

پچھاڑنا (۱) (رک) کا لازم .

پہلوان اجل وہ ہے جس سے
رستم داستاں پچھڑتے ہیں

۱۸۶۸ محشر بے مثال ، ۵۸

لڑکا اور بچی بڑھوں سے ایسے پچھڑے ہیں کہ نہ منہ سے بولیں نہ سر سے کھیلیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۱

[پ : پچھڑنا पछड़ना]

پچھڑنا (کس پ ، فت چھ ، سک ڑ) ف ل .

۱. ساتھ ساتھ برابر یا آگے نہ رہنا ؛ درجے میں آگے یا برابر نہ رہنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵) .

۲. رک : بچھڑ جانا .

[پچھڑنا पिछड़ना]

پچھکا (کس پ ، شد چھ بکس) امث .

مور کی دم کے پروں کا گٹھا ، مورچھل ، چنور ، چامر ، اون کی چنوری جو سادھو اپنے پاس رکھتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰۳ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵) .

[س : پچھکا पिच्छका]

پچھل (۱) (کس پ ، فت چھ) صف ؛ ~ پچھّل .

(الف) صف .

رک : پچھلا ، مرکبات میں مستعمل .

(ب) امذ ؛ امث .

(لشکری) جہاز کا پچھلا حصہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۳) .

بولتی ہر دم اگل سے تھی پچھل
باڑ سے جاؤں گی میں آگے نکل

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۲۷

[س : پچھّل पिच्छल یا ، پچھل पिछल]

— آری امث .

(نجاری) ایک چھوٹے قسم کی آری جو زیادہ تیز نہیں ہوتی .
زاویوں کی نوکیں پچھل آری سے کاٹی جائیں .

۱۹۳۸ انجنیری کارخانہ کے عملی چالیس سبق ، ۲۳

[پچھل + آری (رک)]

— پانو (— سغ) صف .

رک : پائل .

دائی نے کہا مبارک لڑکا ہے اور خدا تعالیٰ کا شکر ہے پچھل پاؤں نہیں ہے .

۱۹۶۳ نور مشرق ، ۱۲۳

[پچھل + پانو (رک)]

— پائی امث .

۱. (لغتاً) ایسی عورت جس کے پنجے پیچھے اور ایڑی سامنے کے رخ ہو ، (مجازاً) چڑیل ، بھوتنی ، بد روح .

واہ مسجد تو خانۂ خدا ہے وہاں پچھل پائیاں کیسے جانے پا سکتی ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۹۳

پچھل پائی کا لفظ جس سے بھتنی یا چڑیل مراد ہے ، عوام کے اس خیال کو یاد دلاتا ہے کہ چڑیلوں یا بھتنیوں کے پاؤں میں پنجہ پیچھے کی طرف اور ایڑی آگے کی طرف ہوتی ہے .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۱۳۶

۲. مجازاً یا بطور دشنام خبیث ؛ ڈائن .

اس مردار کے ساتھ تھوتھڑ مجھ بہٹ سب کو پچھل پائیاں بنایا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۵۰

جب تک یہ کانٹا نہ نکل جائے بھلا چین کس پچھل پائی کو آسکتا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۶۷

۳. (مجازاً) منحوس ، سبز قدم .

اسی گھر میں ماماؤں کا تانتا لگا رہتا تھا ، اس پچھل پائی نے ایسا پیرا ڈالا کہ دو سے تیسری کی شکل نہیں دکھلائی دیتی .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۹۸

۴. بد شکل و بد ہیئت عورت جسے دیکھ کر خوف آئے .

ستر اسی برس کا سن پچھل پائی ، بد ہیئت عورت .

۱۹۳۰ بیگموں کا دربار ، ۳۰

۵. (مرغبازی) پر کے کانٹے سے حریف پر حملہ کرنے کے لیے مرغ کا الٹے قدم پیچھے ہٹنے یا میدان کرنے کا عمل .

تیز مثل مار سیاہ کے اور جنگ کرنے میں ہما گیر ہو پچھل پائی کرتا ہو اور مرغ کی مار نہ کھاتا ہو .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۹۲

۶. جادو گرنی ، حرافہ .

وہ نگوڑ ماں پچھل پائیاں ساتھ ہیں آنکھ مچولا چادر چھپولا ہو رہا ہے میں ہمیشہ کھٹکتی تھی .

۱۸۹۵ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۸

[پچھل + پا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ صفت]

— پہری (— فت پ ، سک ہ) امث .

رک : پچھل پائی .

کوئی پچھل پہری دیکھی یا تیرے مرے پیاروں نے آ اپٹوا دیایا .

۱۹۲۸ بس پردہ ، ۱۲

[پچھل + پہری (= پیری : رک)]

— پیری (— ی لین) امث .

۱. رک : پچھل پائی معنی نمبر ۳ .

آفتاب و شراب ہیں پیری
ہوتلوں دن کو ہیں پچھل پیری

۱۹۳۹ سرود و خروش ، ۱۵۲

۲. رک : پچھل پائی معنی نمبر ۱ .

پچھل پیری کے پنجے ایڑی کی طرف ہوتے ہیں .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۵۲

[پچھل + پیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

— پیری رگ (— ی لین ، فت ر) امث .

پیچھے کی طرف لوٹنے یا پرانی بات پر اڑے رہنے کی ضد ، وہ قدیم اصول یا طریقے جو ناکارہ ہوں ان کی پیروی کرنے کی ہٹ .

ایسے لوگوں کو قدامت پسند . . . . . اور ان کی اس پچھل پیری رگ کو رجعت پسندی کہتے ہیں .

۱۹۶۶ جدید کاشتکاری ، ۱۵

[پچھل پیری (رک) + رگ (رک)]

پچّھل (۱) (کس پ ، شد چھ بفت) امذ .

رک : پچھلا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۹۳) .

پچّھل (۲) (کس پ ، شد چھ بفت) صف .

کیچڑ سے لتھڑا ہوا ، چکنا ، تر ، میلا جس پر پھسل جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳ ؛ پلیٹس) .

[س : پچھل पिच्छल]

پچّھل (۳) (کس پ ، شد چھ بفت) امذ .

سیمل کا گوند (موچرس) ، آکاس بیل ، شیشم ؛ واسکی بعنی آٹھ مشہور ناگوں میں سے دوسرا ناگ (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۹۳) .

[س : پچھل पिच्छल]

— ڈلا/ڈلا (— فت د / فت ڈ) امذ .

بیر کا درخت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳ ؛ شبد ساگر ، ٦ : ۹۹) .

[پچھل + ڈلا/ڈلا (رک)]

پچّھل (۴) (کس پ ، شد چھ ، بفت) امث .

جہاز کا پچھلا حصہ (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۹۳) .

[پچھل (۱) (رک) سے]

پچّھِل (۱) (کس پ ، شد چھ بکس) صف .

گیلا چکنا ، پھسلنے والا ، جس پر کوئی چیز ٹھہر نہ سکے ، جس پر اڑنے سے ہیر رہیے ؛ چاول کے مانڈ سے چپڑا ہوا ؛ تاج دار ، وہ پرند جس کے سر پر چوٹی ہو ؛ دم دار ، پونچھ والا ، کٹھا ، نرم ؛ پھولا ہوا ؛ جھاگ دار چیزیں (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۹۵) .

[س : پچھل पिच्छिल]

پچّھِل (۲) (کس پ ، شد چھ بکس) امذ .

لسوڑا ؛ چاول کا مانڈ ؛ دال کڑھی وغیرہ (شبد ساگر ، ٦ : ۲۹۹۵) .

[ہ : پچھل पिच्छिल]

پچھلا (کس پ ، سک چھ) .

(الف) صف مذ .

۱. سابق کا ، ماضی کا ، گزشتہ .

ذکر پچھلے کی بات نہ کیجیے
ہنس ہنس شہ کل دیجیے یا تہاں

۱۵٦۵ علی محمد جیو گام ، جواہر اسرار اللہ ، ۴۴

دونوں میں ایک کو بھی پچھلا پڑھا ہوا یاد تھیں .

۱۸۹۱ ایامٰی ، ۳

بخیر ختم ہو مجبوریوں کی حد یارب
تو میرے ہاتھ میں پچھلا سا اختیار آئے

۱۹۳۰ بیخود موہانی ، ک ، ۷۷

۲. پیچھے کا ، آخر کا ، آخری ، بعد کا .

ہم یقین لائے اللہ پر اور پچھلے دن پر .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۳

ساقیا پیری میں تو شغل صبوحی ہے ضرور
اب یہ پچھلا دور ہے اگلا زمانہ ہو چکا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۹

سب سے پچھلا مذہب اسلام تھا .

۱۹۱۲ نذیر احمد ، رویائے صادقہ ، ۲۱۲

(ب) امذ .

۱. آموختہ ، پڑھا ہوا سبق .

یہ لڑکا اگلا پڑھتا ہے ، پچھلا بھولتا جاتا ہے .

۱۹۲٦ نوراللغات ، ۲ : ٦۳

۲. رات کا آخری حصّہ جب صبح قریب ہو ، سحری کا وقت .

پچھلے سے مستعد ہیں وہ جانے کے واسطے
سوتے ہیں اٹھ کے بیٹھے ہیں تکرار کے لیے

۱۸۶۱ دیوان اثجم ، ۱۵۸
پچھلے کو اٹھیں ، ذرا سی چکھا چکھی کر کے کلوریاں کھائیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲۳
۳. سحری ، وہ کھانا جو رمضان میں صبح سے پہلے کھاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۰ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۶۴) .
[س : پشچ + ل पश्चात + ला]

— پہر/پہرا/پہرا (— فت مج پ ، سک ہ/ی لین) امذ .

۱. رات کا یا دن کا آخری چوتھائی حصّہ (عموماً رات کے لیے مستعمل) .

رات پوری نظر آتی تھی کھلے بالوں سے
ہو گیا پچھلا پہر اس نے جو جوڑا باندھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۸
پچھلا پہر دن باقی تھا کہ لب نہر یہ گل عذار زیب و سادۂ سبزہ زار ہوئی .

۱۸۹۷ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۲ : ۲۳۲
ابھی پچھلا پہر شروع نہ ہوا تھا کہ وزیر جنگ نے اپنی فوج کو کھڑا کیا .

۱۹۲۹ تحفۂ شیطانی ، ۶۳
۲. کسی حصۂ عمر کا آخری زمانہ .
دھوپ میں بھی تھا ابر ساون کا باندھے پچھلا پہر لڑکپن کا

۱۹۳۷ سموم و صبا ، ۱۱۰
[پچھلا + پہر/پہرا/پہرا (رک)]

— کھانا امذ .

سحری ، وہ کھانا جو رمضان میں سحر کے وقت کھاتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۶۴) .
[پچھلا + کھانا (رک)]

— کھایا ڈنڈ برابر کہاوت .

پرانے قرض کی ادائگی ایسی محسوس ہوتی ہے گویا تاوان یا جرمانہ ادا کر رہے ہیں (قاموس الفصاحت ، ۲۸۱) .

— وقت (— فت و ، سک ق) امذ .

شب کا آخری وقت ، پچھلا پہر .

ہر ماہ تاج ساتھ تھا سنگیت
کوئی گاتی تھی پچھلے وقت کا گیت

۱۷۹۱ حسرت ، طوطی نامہ ، ۶۲
[پچھلا + وقت (رک)]

پِچّھلا (کس پ ، شد چھ بکس) امذ .

پوئی ؛ شیشم ؛ سیمل ؛ تال مکھانا ؛ کو کلاش ؛ اگر ؛ السی ؛ اروی ، لاط Bombax heptaphyllum; Besella rubra; B. Lucida; Dalbergia; sisu; Arum Indicum (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۵ ؛ پلیٹس) .
[س : پچھلا पिच्छिला]

پُچَھلّا (ضم پ ، فت چھ ، شد ل) امذ ؛ صف .

۱. بڑی پونچھ ، لمبی پونچھ ؛ پونچھ کی طرح جوڑی ہوئی کوئی چیز ؛ پچھ لگو ، خوشامد سے پیچھے لگا رہنے والا ، چاپلوس ؛ ڈوری میں لگی ہوئی دھجی جو لٹکتی ہے ؛ ساتھ میں برابر دکھائی دینے والا ، ساتھ نہ چھوڑنے والا ؛ لہنگن کی بائیں طرف کا کھونٹا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۷) .
۲. ساتھ میں جڑی ہوئی یا لگی ہوئی چیز یا شخص (پیر تسمہ پا) جس کی کوئی خاص ضرورت نہ ہو .
لوگ کہیں گے یہ پچھلا اچھا ساتھ میں لائے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۳۵
[س : پچھ پ्‍च्छ ‌سے]

پِچھلَن (کس پ ، سک چھ ، فت ل) امث .

رک : پھسلن (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .
[س : پچھلن पिच्छलन]

پِچَھلْنا (کس پ ، فت چھ ، سک ل) ف ل .

پھسلنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .
[س : پچھل + انا पिच्छिला + ज्ञानीय]

پِچھلوں (کس پ ، سک چھ ، و مج) امذ .

پچھلا (رک) کی جمع ، گزشتہ یا آخری زمانے کے لوگ ، بعد کے لوگ (اگلوں کے مقابلے میں) .
پچھلوں نے اگلوں کی سنت سمجھ کر . . . ان کا کرنا اپنے اوپر فرض اور واجب جانا .

۱۸۲۷ ہدایت المومنین ، ۲
ہمارے پچھلوں نے بھی ان کے پچھلوں سے روایت نہیں کی .

۱۹۲۷ حیات مالک ، ۲۶

پِچھْلی (۱) (کس پ ، سک چھ) صف .

پچھلا (رک) کی تانیث تراکیب میں مستعمل .

— پُٹھ (— ضم پ) امث .

کولھے کے اوپر کا گوشت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰۳) .

[پچھلی + پٹھ (رک)]

— ٹِکیا (— کس ٹ ، سک ک) امث .

وہ موٹی اور چھوٹی ٹکیا جو روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خشکی اور آٹے کو ملا کر پکائی جاتی ہے (عورتوں کا خیال ہے کہ اس ٹکیا کے کھانے سے عقل دیر میں آتی ہے) (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۶۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰) .

[پچھلی + ٹکیا (رک)]

— ٹِکیا کھائی پِچھْلی عقل (مَت) آئی کہاوت .

عورتوں کا خیال ہے کہ ، پچھلی ٹکیا (رک) کھانے سے عقل دیر میں آتی ہے (نجم الامثال ، ۳۲۱ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۷) .

— رات امث .

رات کا آخری حصہ ، آدھی رات کے بعد کا وقت ، صبح کاذب .

رہی رات پچھلی تمامی جبھی پھول آسمان ہو تجلی تبھی

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۱۳

دی موذن نے شب وصل اذاں پچھلی رات
ہائے کم بخت کو کس وقت خدا یاد آیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۵۳

پچھلی رات کی چاندنی میں کویل کا کوکنا .

۱۹۳۳ نظم طبا طبائی ، (مقدمہ) ، د

[پچھلی + رات (رک)]

— مَت (— فت م) امث .

اُلٹی سمجھ .

پچھلی مت اسی کا نام ہے ، بیگم صاحب اور یہاں آئیں !

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۴۰

[پچھلی + مت (رک)]

— نَوکْری (— و لین ، سک ک) امث .

رات کے بارہ بجے کے بعد کی ڈیوٹی ، رات کا گشت ، رونْد .

صبح ہوچکی تھی اور ابھی تارے نکلے ہوئے تھے کہ میں ادھر سے نکلا اس روز میری پچھلی نوکری تھی .

۱۸۹۳ دلچسپ ، ۲ : ۱۱۵

[پچھلی + نوکری (رک)]

پچھلی (۲) امث .

رک : پچھیلی .

چاندی کا زیور انوٹ ، بچھوے . . . . چھلّن بندن ، چھن پچھلی بازو بندی ٹیکا ٹڑوا .

۱۹۰۸ 'مخزن ، ستمبر ، ۳۰

پِچھْلے (کس پ ، سک چھ) امذ ؛ صف ؛ م ف .

پچھلا (رک) کی محرفہ شکل تراکیب میں اور حسب ذیل معنی میں مستعمل .

۱. سحری کا وقت .

پچھلے کی توپ دمن سے چلی ، کلوریاں تھوکیں تھوک ، منجن مل کے خوب کلی غرارہ کرکے منہ صاف کیا .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۱۸۰

۲. صبح صادق ، سحر .

کہ پچھلے کی ٹھنڈک سے شبنم پڑی ہے
عجب یہ سماں ہے عجب یہ گھڑی ہے

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۶۸

۳. پیچھے کے .

صدر کے ہر دو جانب اگلے اور پچھلے بغلی خطوط کھینچے جاتے ہیں .

۱۹۳۴ احشائیات ، ۳۷۵

— پانو پِھرنا/کِھسَکْنا/نِکَلْنا/ہَٹْنا محاورہ .

۱. اُلٹے پانو پھرنا ، آتے ہی واپس ہو جانا .

ہوا کچھ اور ہی یاں بندہ رہی ہے دور نہیں
جو پچھلے پاؤں گلی سے تری صبا پھر جائے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۳۳۳

اوٹھے ہیں کس کی زیارت کو آج میرے قدم
کہ پچھلے پاؤں کھسکتے مرے گناہ چلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۰

مارے خوف کے . . . پچھلے پاؤں ہٹا .

۱۸۳۵ حکایت سخن سنج ، ۸۹

وہ میرے اسرار سے آ گئے تھے ، تم کو دیکھتے ہی پچھلے پاؤں پھر گئے .

۱۹۲۷ نوراللغات ، ۲ : ۶۳

۲. (خوف یا احترام کی بنا پر) کسی جگہ سے بغیر مڑے ہوئے پیٹھ کی طرف چلنا ، واپس ہونا .

پچھلے پاؤں بڑے ادب کے ساتھ قبہ مبارک سے نکلتے تھے .

۱۹۳۳ عزمی ، انجام عیش ، ۶۰

ــ پہر/پہرے (ــ فت مج پ ، ہ / فت مج پ ، سک ہ) امذ .

تین حصے رات گزرنے پر ، صبح کاذب کے وقت .

پچھلے پہر کیا دیکھتا ہوں کہ ایک رسی غار میں لٹکی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴۹

تمہیں روپیے کی ضرورت ہو تو آدھی رات پچھلے پہرے جب چاہو مجھ سے منگا لو .

۱۹۲۷ نور اللغات ، ۲ : ۶۴

[پچھلے + پہر/پہرے (رک)]

ــ درجے کا (ــ فت د ، سک ر) صف.

ادنے درجے کا ، حد درجے کا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

ــ دن (ــ کس د) امذ .

۱. گزرا ہوا زمانہ ، عہد رفتہ (نور اللغات ، ۲ : ۶۴) .

۲. سہ پہر ، بعد از ظہر

جہاں شامیانے کھچے تھے وہاں

ہوا پچھلے دن کو عجائب سماں

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۲۳۰

۳. روز قیامت ، یوم الآخر .

ہم یقین لائے اللہ پر اور پچھلے دن پر .

۱۷۹۰ ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۴

ایک لوگ ہیں جو کہتے ہیں ہم یقین لائے اللہ پر اور پچھلے دن پر .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۹

[پچھلے + دن (رک)]

ــ دنوں (ــ کس د ، و مج) امذ ؛ ج .

(رک) پچھلے دن بمعنی نمبر ۱ کی جمع .

کم ہے ہمیں امید بھی کی اتنی نزاری پر اس کے

پچھلے دنوں دیکھا تھا ہم نے عاشق تھے بیمار بہت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۵۹

ــ سے م ف .

آخر شب سے ، سحر کے وقت سے ، صبح کاذب سے .

ہے صبح کوچ اب تو ہو بیدار غافلو

پچھلے سے چوٹ پڑتی ہے کوس رحیل پر

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۶۹

ــ کو م ف .

سحری کے وقت ، آخر شب .

رات بھر سہاگ کے گیت گائے جاتے اور پچھلے کو نیاز دلوا کر سب کو پکوان تقسیم کر دیا جاتا ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷۶

ــ مُردے اُکھاڑنا محاورہ .

پُرانی باتوں کو اُچھالنا ، پچھلی باتوں کا ذکر کر کے جھگڑا کھڑا کرنا ، مدتوں کی شکایتیں زبان پر لانا ، گڑے مردے اکھاڑنا .

غیر کے شکوے نہ پوچھو شب وصل

پچھلے مردے نہ اکھڑوایئے آپ

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۶۰

ــ وَقت (ــ فت و ، سک ق) امذ .

علی الصبح ، سحر کا وقت ، رات کا بالکل آخری حصہ .

پرملو ناچ ساتھ تھا سنگیت

کوئی گاتی تھی پچھلے وقت کا گیت

۱۸۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۲

پَچِھلیا (فت پ ، کس چھ ، سک ل) امث .

پچھیلی (رک) کی تصغیر .

زیورات عورتوں کے . . . پچھلیا .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۵۱

پَچّھم (فت پ ، شد چھ بفت) امذ .

وہ سمت جدھر سورج ڈوبتا ہے ، مغرب .

در ملک ہند ، پورب و پچھم ہے سوگ میں

سب سے ادھک عزا ہے یہ دکھن حسین کا

۱۷۳۶ مرزا (اردو شہ پارے ، ۱۵۸)

پچھم طرف باتیں اس کے ، لب دریا مرزا ابو طالب خاں کا امام باڑا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۸

آفتاب روز پورب سے طلوع ہوتا ہے اور پچھم میں جا کر غروب ہو جاتا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۶

[س : پشچم पश्चिम]

ــ جاؤ یا (کہ) دَکّھن وہی کَرَم کے لَچّھن/لچھن کہاوت .

نصیب ہر جگہ ساتھ ہے ؛ روزگار یا نوکری کی تلاش میں مارا مارا پھرنا فضول ہے جو قسمت میں ہے مل رہے گا (ماخوذ :

قصص الامثال ، ۹۰ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

شاید تم نے یہ مثل نہیں سنی بچھم جاؤ یا دکھن کرم کے دا ہی لچھن .

۱۸۰۲ ظلمات ، ۵۶

— سے پھونک پورب میں اتار دینا محاورہ .

سارے کا سارا جلا دینا ، پورے گاؤں کو جلا دینا ؛ اس سرے سے اس سرے تک تباہی مچا دینا .

جس گاؤں میں . . . سر اٹھایا ، شیخ جی نے پورا گاؤں کا گاؤں ہی دیا سلائی دکھوا کر بچھم سے پھونک پورب میں اتار دی .

۱۹۶۳ اردو نامہ ، کراچی ، ۱۲ : ۲۵

— کا گھوڑا دکن کا چیرا کہاوت .

(چیرا = کپڑا، کپڑے کی دھجی) راجپوتانہ اور کاٹھیاواڑ کے گھوڑے مشہور ہیں اور اگلے زمانے میں دکن کی طرف سے کپڑا اچھا آتا تھا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

پچھمی (فت پ ، شد چھ بفت) صف .

بچھم (رک) کا رہنے والا ؛ مغربی (ہاپٹس) .

بنگال کی بچھمی حد راج محل کی پہاڑیوں سے قائم ہوتی ہے .

۱۹۴۸ ہندوستانی لسانیات کا خاکہ ، ۹۰

[بچھم (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پچھنا (۱) (فت پ ، سک چھ) امذ .

۱. (جراحی) کسی جلدی مرض کی وجہ سے خون نکالنے کے لیے جلد پر نشتر سے کچوکے دینے کا عمل ، اس عمل میں پہلے متاثرہ جگہ پر سینگی سے کھینچ کر کھال کو ابھارا جاتا ہے پھر اس کو نشتر سے کچوک کر دوبارہ سینگی سے خون کھینچا جاتا ہے (اپ و ، ۷ : ۱۲۰) .

پچھنا .

۱۸۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۱۲

علاج کرنا بیماریوں میں واسطے اصلاح بدن کے ساتھ پچھنوں اور فصد . . . کے جائز ہے .

۱۸۳۴ کتاب معدن الجواہر ، ۸۲

مقام مار گزیدہ پر پچھنے لگا کر عسل بلادر لگانے سے اس کا زہر اندر جذب ہونے سے رک جاتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۷۶

۲. وہ اوزار جس سے بدن گود کر سینگی لگاتے ہیں ، استرہ ، دشنہ ، نشتر .

داغ دیویں یا پچھنے یا نشتر ماریں .

۱۸۷۴ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۳

اف : دینا ، لگانا ، مارنا .

[س : پرچھو प्रच्छ]

پچھنا (۲) (فت پ ، سک چھ) ف م ؛ ← پاچھنا .

(دھلائی) کپڑے کا سیل چھانٹنے کو گیلا کر کے پتھر یا کسی سخت چیز پر الٹ پلٹ کر پٹخنا ، پچھاڑنا ، ادھاچیپ کرنا (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۲۹) .

[مقامی]

پچھنا (۱) (ضم پ ، سک چھ) ف ل .

پونچھنا (رک) کا لازم .

مجھے تم ذبح کر کے اپنا چاقو پونچھتے کیوں ہو
نہیں پچھنے کا ہرگز میرا لہو پونچھتے کیوں ہو

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۹۳

رومال سے آنسوں پچھے تو کیا اور نہ پچھے تو کیا .

۱۹۱۰ مقامات ناصری ، ۳۹۸

پچھنا (۲) (ضم پ ، سک چھ) امذ .

وہ کپڑا جس سے زمین ، چوکی ، پیڑی وغیرہ پر پڑے ہوئے پانی کو پوچھا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۲ : ۳۰۲۷) پوچھا ، پوچھن ، ٹاکی .

[پونچھنا (رک) سے]

پچھنا (۳) ف م .

رک : پوچھنا ، دریافت کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۲۷) .

پچھنے (فت پ ، سک چھ) امذ .

پچھنا (۱) (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

پھپھارے اور پچھنے اور جونکیں اور خالی بھری سینگیاں . . . جس نے جو بتایا سب کچھ کر دیکھا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۵۸

— دینا محاورہ .

۱. بھری سینگیاں لگانا ، فصد کھولنا ، گودنا .

پھر اس کے بعد دے پچھنے یہ گھیرے
کہ خون ایسا ہو جاری جو نہ ٹھہرے

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۲۲

بہار تک ہم اسیروں کی زندگی معلوم
جو پچھنے دل پہ یونہی موسم خزاں دے گا

۱۸۸۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۸۶

کوئی فصد لے یاں آہ تک نہ ہو
کوئی پچھنے دے یاں خبر تک نہ ہو

۱۹۰۵ محسن ، ک ، ۸۸

۲. طعن و تشنیع کرنا ، طعنے دینا ؛ جلانا ، بھونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۶۷) .

— کھانا محاورہ .

بھری سینگیاں لگوانا ، فصد کھلوانا .

وے اپنے سروں کے بال نہ منڈا ویں اور اپنی ڈاڑھیوں کے کونے نہ منڈا ویں اور اپنے بدنوں پر پچھنے نہ کھاویں .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۴۷۰

— لگوانا محاورہ .

رک : پچھنے کھانا .

اس کے بعد انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پچھنے لگوانے کے مختلف طریقے بیان کیے .

۱۸۹۶ علمائے سلف ، ۳۸

میں نے جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ نہار منہ پچھنے لگوانا افضل ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۳۳۸

— مارنا محاورہ .

رک : پچھنے دینا .

سگ زبان و مار زبان یہ دونوں عیب خراب اور سخت ہیں وقت نکالنے زبان کے دموکھ دے دے کر داغ دیویں یا پچھنے یا نشتر ماریں .

۱۸۷۴ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۳

پُچھنیاں (ضم پ ، سک چھ ، کس ن) امث .

سوال ، تجسس ، استفسار (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۷) .

[پ : پچھنیاں पछनियाँ]

پچھوا (فت پ ، سک چھ) امث ؛ ~ پچھواں .

مغرب کی طرف سے چلنے والی ہوا .

پچھوا ؛ بادے کہ از طرف مغرب وزد .

۱۸۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۱۲

کوچۂ جاناں تک نہ پہنچی اپنی خاک
بارہا پروا چلی پچھوا چلی

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۰

[پچھ ، پچھم (رک) کی تخفیف + ا : وا ، لاحقۂ نسبت]

— پروا ہو جانا محاورہ .

خراب حالت کا سدھر جانا .

کون کہہ سکتا تھا کہ اللہ مجھ پر ایسا فضل کرے گا اور یوں ایک دم میں پچھوا سے پروا ہو جائے گی .

۱۸۹۹ شاہد رعنا ، ۲۲۰

— چلے کھیتی پکے / پھلے کہاوت .

پچھوا ہوا گرم ہوتی ہے اس لیے کھیتی جلد پکتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵ ؛ محاورات ہند ، ۳۷) .

پِچھوا (کس پ ، سک چھ) امث .

رک : پچھاہا .

توڑوں کی باتیں اب جو بگاڑو گی آستیں
یاں سے گھٹاؤ خانہ ، یہ پچھوا بڑے نہیں

۱۸۶۹ جان صاحب ، ۵ ، ۱۶۳

[پچھ ، پچھے (رک) کی تخفیف + ا : وا ، لاحقۂ نسبت]

پِچھواڑ (کس پ ، سک چھ) امث .

رک : بوچھاڑ ، بارش جو ہوا کے زور سے مکان کے اندر آئے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۵) .

— پڑنا محاورہ .

بارش کا ہوا کے زور سے مکان کے اندر جانا ، (مجازاً) گالیوں کی بوچھاڑ پڑنا ، برا بھلا کہا جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

پِچھواڑا (کس پ ، سک چھ) امذ .

گھر کا پچھلا حصہ .

لوگ گھر کے نہ دیکھ سکے یہ حال
چھوڑ گھر جا بسائے پچھواڑا

۱۸۱۲ بحری ، ک ، ۱۳۸

اس طرف سے جہاں کبھی نہیں جاتے ، پچھواڑا ہے .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۱۸۹

[س : پشچ + واٹک पश्च + वाटिक]

پچھواڑے (کس پ ، سک چھ) .

(الف) امذ .
پچھواڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .
(ب) م ف .
(مکان کے) عقب میں ، پشت کی جانب ، پیچھے کی طرف ، پڑوس میں .
اپنے دیوان خانے کے پچھواڑے ایک الگ محل اس کی خاطر بنوایا تھا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۹
پچھواڑے ایک اور شخص کا مکان ہے .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۱۳

پچھواں (۱) (فت پ ، سک چھ) صف .

مغرب کا ، مغربی سمت کا ، مغربی ، مغربی سمت سے متعلق ؛ رک : پچھوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .
[س : پشچم पश्चिम]

پچھواں (۲) (فت پ ، سک چھ) امث .

انگیا کا وہ حصہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے پیچھے رہتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .
[ہ : پاچھا पाछा]

پچھوانا (ضم پ ، سک چھ) ف م .

۱. پوچھنا (رک) کا متعدی ، دریافت کرانا .
بھلا میں سوز سے پچھوا منگاؤں
کہ تو نے کیوں کیا نا مہرباں دل
۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۱۶۱
کہ گر زندگی ہو مری چاہیے
تو اتنا اسی وقت پچھوائیے
۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۷
ٹیسو کے پھول پھول سے پچھوا رہا ہے رشک
کہیے تو آپ جوگ ہیں کس پر لیے ہوئے
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۳۰
۲. (کسی بات کو) دریافت کرکے تصدیق کرانا .
اگر ہمارے بھائی زندہ ہوتے تو قسم ہے میں ان سے پچھوا دیتا .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۳۰

پچھوانسی (کس پ ، سک چھ ، مغ) امث .

پرس اور ناگر کے جوڑ پر پھنسا ہوا چوبی پھٹا جو ڈانٹ ہوتا ہے ، گندھیل (اپ و ، ۶ : ۳۵) .
[مقامی]

پچھوائی (فت پ ، سک چھ) .

(الف) صف .
پچھوا (رک) سے منسوب .
پچھوائی ہوائیں جو سمندر کی جانب سے آتی ہیں وہ بہت ہی فرحت بخش ہوتی ہیں .
۱۹۲۳ سفر حج ، ۱۸۵
(ب) امث .
پچھوا ہوا ، پچھم کی طرف سے چلنے والی ہوا (نوراللغات ، ۲ : ۶۵ ؛ اپ و ، ۷ : ۱۲۰) .
[رک : پچھوا + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت]

پچھوائی (کس پ ، سک چھ) امذ .

۱. رک : پنھ ملا (اپ و ، ۲ : ۱۲۸) .
۲. پیچھے کی طرف لٹکانے کا پردہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۶) .
[ہ : پچھوائی पिछवाई]

پچھوہا (کس پ ، و مج) امذ .

خاندان ، گھرانا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .
[ہ : پچھوہا पिछोहा]

پچھوہے کا اچھا (کس پ ، و مج ، فت ا ، شد چھ) صف .

عالی نصب ، خاندانی ، خاندان یا گھرانے کا اچھا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

پچھوت (کس پ ، و مج) .

(الف) امذ .
(کاشتکاری) وہ چیز جو فصل کے آخر میں بوئی جائے یا پیدا ہو (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۳۵) .
(ب) صف .
۱. آخر ، بعد .
اولادیں تو کئی ہوئیں مگر پچھوت کا یہ ایک لڑکا اور ایک لڑکی سندری باقی رہے .
۱۹۳۳ عزیزی ، انجام عیش ، ۲۰
۲. پشت خانہ ، گھر کا پچھلا حصہ ، پچھواڑا ، پیچھے کا .
پچھوت کی دیوار گر گئی .
۱۹۲۳ نوراللغات ، ۲ : ۶۵
[پشچات पश्चात्]

پچھوتیا/پچھردیا (کس پ ، و لین ، سک ت د) امذ .

بیل گاڑی کی پہار (ہم) کی لکڑیوں کے پیچھے کو نکلے ہوئے حصے جو سواریوں کا ضروری سامان یا چارا وغیرہ رکھنے کو بطور مچان استعمال کیے جاتیں (اپ و ، ۵ : ۱۱۷) .
[پیچھے (رک) سے]

پَچھورا (فت پ ، و لین) امذ .

رک : پچھورا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۳) .

پِچھورا (کس پ ، و لین) امذ .

چادر یا دوپٹا جسے کندھے پر ڈالتے یا کمر میں باندھ لیتے ہیں .
دو پٹہ کو دیہات کے لوگ پچھورا . . . کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۴۹

کھٹیا . . . دری ، پچھورا ، کھیری سب کچھ اس پر تھا .

۱۹۳۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶۵

[س : پشچ + ور + کہ : पश्चत् + वर + क]

پَچھوڑنا (فت پ ، و لین ، سک ڑ) ف م .

رک : پچھوڑنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۱) .

پِچھوری (کس پ ، و لین) امث .

پچھورا (رک) کی تصغیر ؛ سر کا رومال ، پچھوڑی (پلیٹس) .

پَچھوڑ (فت پ ، و مع) امث .

۱. چھننی ، صافی ، وہ کپڑا جس میں شراب یا بھنگ وغیرہ چھانتے ہیں .

غلہ الشان چھاج ہی افشان پچھوڑ
جوتی شوہر ہندوی ہے تس لوڑ

۱۶۲۱ خالق باری ، ۷

۲. غلّے کو سوپ سے پھٹک کر صاف کرنے کا کام ، پچھوڑنا (رک) کا عمل ؛ کوڑا کرکٹ جو غلے کو صاف کرنے پر نکلتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

[۰ : پچھوڑ पछोड़]

پِچھوڑ (کس پ ، و مع) م ف .

بعد میں ، پیچھے ، پھر ، اس کے بعد .

اسی وقت جیسے سنگ تے لے مکہ مروڑ
ملامت کی آگ اس پہ چھوڑیا پچھوڑ

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۷۵

[پیچھا (رک) سے]

پِچھوڑا (کس پ ، و لین) امذ .

رک : پچھورا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

پَچھوڑَن (فت پ ، و مع ، فت ڑ) امث .

رک : پچھوڑ (پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۲ : ۶۵ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

[۰ : پچھوڑن पछोड़न]

پَچھوڑنا (فت پ ، و مع ، سک ڑ) ف م .

۱. غلّے کو چھاج میں پھٹک کر صاف کرنا ، پچھوڑ (رک) کا کام کرنا .

کیسا چھاننا پچھوڑنا ، جیسے جَو آئے ویسے ، بھوسی پھونک مار کر اڑا دی .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۳۲

۲. چانول یا دال میں ملے ہوئے باریک کنکروں کو پانی سے دھو کر نکالنا ، سنگ شو کرنا ، شستو کرنا (اپ و ، ۲ : ۱۳۲) .

۳. کھلیان میں بھوسا ملے ہوئے اناج کو اڑا کر دانوں کو بھوسے سے الگ کرنا ، اناج اڑانا یا برسانا (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۳۵) .

۴. رک : پچھنا (۲) (اپ و ، ۲ : ۲۹) .

[۰ : پچھوڑنا पछोड़ना]

پِچھوڑی (کس پ ، و لین) امث (قدیم) .

اوڑھنی ، اوڑھنے کا دوپٹا یا چادر ، ساڑی کا پلو ، پچھوڑا (رک) کی تصغیر .

سون گھال اپنا سالد میں ہڑری پچھوڑی اوڑ کر
آویں سریجن جو لکوں تو لک نہ گھر میں جاگ سون

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۶۰

کبھی شال سر پر نزاکت کی لے
پچھوڑی کبھی تار زری کی ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۲

پِچھوں (کس پ ، و مع) م ف (قدیم) .

رک : پیچھے .

کرو تم نوش اول اے دل و جاں
پچھوں میں ہوں پیالہ اے مہرباں

۱۵۹۱ گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۳۵

ایک آگوں دیا ہے اور پچھوں دیا ہے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۲

پِچھونتا (کس پ ، و لین ، غنہ) صف .

پڑوس (والا) ، پیچھے کی طرف کا (شبد ساگر ، ۲۹۹۶) .

[پچھ ، پیچھے (رک) سے + ا : ونتا ، لاحقۂ صفت]

پِچھونڈ (کس پ ، و لین ، غنہ) امذ .

۱. بوجھ جو پیٹھ پر اٹھایا یا باندھا جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

۲. پیٹھ ، رک : پچھونڈی ، پچھونڈے .

[س : پشچ + وٹ पश्च + वट]

ــ مارْنا محاورہ.

کپڑے میں بندھا ہوا بوجھ کمر پر ڈال لینا .

تمہارے لڑکے امرود توڑ کر پچھونڈ مار لائے .

۱۹۷۳ جہانِ دانش ، ۳۸

پِچھونڈی (کس پ ، و لین ، مغ) .

(الف) م ف .

پیٹھ پیچھے (جامع اللغات ، ۲ : ۲۶) .

(ب) امث .

کسی کی طرف پیٹھ کرکے بیٹھنے کی حالت (نور اللغات ، ۲ : ۶۵) .

[پچھونڈ (رک) سے]

پِچھونڈے (کس پ ، و لین ، مغ) م ف .

۱. پیچھے کی طرف .

چھری لے کو کاٹیا ج فرصت نہ دی

لٹاں سونچ اس کر پچھونڈے بندی

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۴۴

۲. پیٹھ پیچھے .

سو ایسے منے آئے چوراں وہاں

پچھونڈے بندے سب کے بت زور ساں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۶

[رک : پچھونڈ ؛ پچھونڈی]

پِچھونْرا (کس پ ، و لین ، مغ) امذ .

رک : پچھورا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۶) .

پِچھونڑ (کس پ ، و لین ، مغ) صف .

جس نے اپنا منھ پیچھے کی طرف کر لیا ہو ، کسی کے منھ کی طرف جس کی پیٹھ پڑتی ہو ، جو کسی چیز کو نہ دیکھتا ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۶) .

[ہ : پچھونڑ पिछौंह]

پِچھونڑا (کس پ ، و لین ، مغ) صف ؛ م ف .

پیچھے کی طرف (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۶) .

[ہ : پچھونڑا पिछौंडा]

پُچھوریا (ضم پ ، سک چھ ، فت و ، شد ی) امذ .

پوچھن ہارا ، پوچھنے والا .

دھیر کا بندھیا نہ بات کا پچھوریا .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۹۰

[ہ : پچھوریا पछवैया]

پَچّھی (فت پ ، شد چھ) امذ .

۱. طرف دار ، مددگار ؛ شریک ، مربی ، پشت پناہ ، سرپرست .

ہر ایک کا حکم تخلیہ میں اپنے پچھی سے اس کا حال دریافت کرے گا .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، ۵۳۳

۲. پرندہ ، پنچھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۶) .

[س : پکشن/پکشی पक्षिन/पक्षी]

پِچّھی (کس پ ، شد چھ) صف ؛ مث .

رک : پچھوے ، پیچھے کی طرف (شبد ساگر ، ۶ : ۲۹۹۶) .

[ہ : پچھی पिच्छी]

پُچّھی (ضم پ ، شد چھ) امث .

(حرف معیت) ٹی پونچھ یعنی پر مویشی پر لگایا جانے والا ایک محصول (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۶) .

[س : پچھ + اکا पुच्छ + इका]

پَچھے (فت پ) حرف ؛ امذ ؛ م ف

رک : پیچھے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۲) .

[ہ : پچھے पछे]

پِچھے (کس پ) م ف (قدیم) .

رک : پیچھے .

اول اپنی خبر نیں اپے رہنا ، پچھے دسریاں کوں برا کہنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶

اس پچھے غوث کو کر دست آویز

چشم کر شوق سے اس کے گل ریز

۱۷۷۲ ہشت بہشت ، ۲ : ۳۷

پَچْھیا (فت پ ، سک چھ) صف ؛ امث .

پچھم کی طرف سے چلنے والی ہوا ، پچھوائی .

صنوبر اور دیودار کے جنگلوں میں پچھیا ہوا سنسناتی تھی اور ایک شور طوفان برپا تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۴ : ۲۸

[س : پشچم + وات पश्चिम + वात]

پُچِھیا (ضم پ ، کس چھ) امذ .

دنبہ ، مینڈھا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۴۷) .

[ہ : پچھیا पछिया]

پچھیا (ضم پ ، فت چھ ، شد ی) صف .

پوچھنے والا شخص ، خبر لینے والا آدمی ، دھیان رکھنے والا ، خیال اور دھیان رکھنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۷) .

[رک : پوچھنا]

پچھیاں (فت پ ، چھ ، شد ی) صف .

پچھاں کا رہنے والا ، پچھم (مغربی علاقے) کا باشندہ .

باشیں جو سبد سے وہ خان صاحب
تو دوڑے پر اک پوربی اور پچھیاں

۱۹۳۰ دیوان جی ، ۳ : ۳۰۳

[س : پشچم पश्चिम + ا : یاں لاحقۂ نسبت]

پچھیاو (فت پ ، سکا چھ) امذ .

رک : پچھوا .

پچھیاو کا جھکڑ کبھی دیوانی کی طرف سے چلتا ہے کبھی فوجداری کی جانب سے .

۱۹۲۳ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۱۹ : ۱۰

[؛ : پچھیاؤ पच्छियाव]

پچھیت (فت پ ، ی مع) امث .

۱. مکان کے پچھواڑے کی دیوار .

کہتے ہیں یارو دوڑو جلدی سے ہائے ہائے
با کھے پچھیت سو گئے چھپر اچھل پڑا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۳۰

اس کے دونوں سرے اگیت پچھیت کے آساروں پر آسانی سے رکھے رہیں گے .

۱۹۱۳ انجینرنگ بک ، ۳۷

۲. پچھواڑا ، پڑوس .

چھپر کی اولتی اٹھا کر پچھیت کی جانب پھاند گئی .

۱۹۶۰ چار ناولٹ ، ۱۶۸

۳. مکان کا پچھلا حصہ .

فوٹو گرافر ایک عمارت کی . . . کبھی پچھیت کا . . . جدا جدا نقشہ اتارتا ہے .

۱۸۹۳ دیوان حالی (دیباچہ) ، ۱۳۰

[س : پشچ + ات پश्च + इत]

پچھیت (کس پ ، ی لین) .

(الف) امث .

پیچھے یا بعد کو واقع ہونے کی حالت .

اگر کھیت اونچا نیچا ہوگا تو . . . فصل میں بھی اگیت پچھیت ہو جائے گی .

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۳۶

(ب) صف .

مقررہ وقت کے بعد کا ، پچھلا ، آخری ، جیسے : پچھیت کاشت (گندم ، ۱۳۸) .

[؛ پچھیت पिछेत]

پچھیتا (کس پ ، ی لین) صف ؛ امذ .

مقررہ وقت کے بعد ، پچھلا ، آخری .

پچھیتے پودے پر دانے کچے رہتے ہیں .

۱۹۷۰ چاول : دستور کاشت ، ۵۳

[رک : پچھیت + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

پچھیتی (کس پ ، ی لین) صف ؛ امث .

فصل جو دیر میں بوئی جائے یا دیر میں تیار ہو .

ڈوب چکی ہے جن کی اگیتی دیتی ہے ڈھارس ان کو پچھیتی

۱۸۸۳ وادی سہران میں زراعت ، ۹۳

— بلائیٹ (— کس مج ب ، کس ء ، غم ی) امث .

فصل کے آخری وقت پودوں میں کیڑا لگنے کی بیماری .

ایسی بیماریوں کی چند مثالیں آلوؤں کا پچھیتی بلائیٹ (Late blight) . . . وغیرہ ہیں .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۲۰۷

[پچھیتی + انگ : بلائٹ ؛ انگ : Late blight]

پچھیرو (فت پ ، ی مج ، و مع) امذ ؛ صف .

پر والا ، پردار ، پرندہ ، پکھیرو (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۲ : ۴۶) .

[؛ : پچھیرو पक्षक]

پچھیلا (۱) (فت پ ، ی مج) امذ .

ہاتھ میں ایک ساتھ پہنے جانے والے بہت سے چھٹے کڑوں میں سے پچھلا جو اگلوں سے بڑا ہوتا ہے ، پیچھے کی مٹھیاں ؛ ہاتھ میں پہننے کا عورتوں کا ایک قسم کا کڑا جس میں ابھرے ہوئے دانوں کی قطار ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۲) .

[؛ : ہاتھ + ایلا पल्ला + पाञ्छ : رک : پچھیلوا]

پچھیلا (۲) (فت پ ، ی مج) صف .

پچھلا ، پیچھے کا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۲) .

[پیچھا (رک) سے]

پچھیلنا (فت پ ، ی مج ، سک ل) ف م .

پیچھے ڈالنا ، پیچھے چھوڑنا ، آگے بڑھ جانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۲) .

[ہ : پچھیلنا पछेलना]

پچھیلوا (فت پ ، ی مج ، سک ل) امذ .

ایک قسم کی پہنچی جو چوڑیوں کے ساتھ پہنی جاتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

[ہ : پچھیلوا पछेलवा]

پچھیلی (فت پ ی مج) امث .

رک : پچھیلوا .

وہی اپنے پرانے چھن ، پچھیلیاں ، کڑے . . . وغیرہ پہنتی .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۸۱

پچھیلیا (فت پ ، ی مج ، سک ل) امث .

رک : پچھیلی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۲) .

پچھیں (کس پ ، ی مج) صف ، م ف (قدیم) .

رک : پیچھے .

رہنہار اگھے رہنہار تون رہنہار پچھیں رہنہار توں

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۵

دعا کر ثنا کر منا کر اول
بڑواشہ کے آگے پچھیں ہو غزل

۱۶۰۶ قطب مشتری ، ۲۸

رنج اچھے تو غم نہ کر بعد خزاں بہار ہے
غم کی اندھاری سوں نہ ڈر رات پچھیں نہار ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک (ضمیمہ) ، ۲۰

پچھیو (فت پ ، ی مج) صف ؛ م ف .

رک : پیچھے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۷۶۲) .

[ہ : پچھیو पछेव]

پخ (۱) (فت پ) امث .

۱. ایسی شرط یا قید جو غیر ضروری اور دقت طلب ہو ، وہ جھگڑا جو روگ یا علت کی طرح پیچھے لگ جائے ، عذاب ، وبال ، جنجال .

تھی جیسے جوانی کے چڑھے زور میں سرشیخ
ویسے ہی بڑھاپے کی پڑی آن کے اب پخ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۹

بڑی پخ ہے وہ آپ کا امتحان لیں گی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۰۰

۲. وہ گدھا جو گدھا گاڑی میں دوسرے گدھے کے ساتھ سدھنے کے لیے بم کے باہر جتا ہوا ہو .

بم کے باہر ایک گدھا بالدھتے ہیں . . . اس کے ساتھ ساتھ دوڑنے والے گدھے کو پخ کہتے ہیں .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۳۱

[ف]

ـــ لگانا محاورہ .

۱. (i) شرط لگانا ، قید لگانا .

ایک پخ جو سب سے بڑی انہوں نے لگا رکھی تھی وہ بڑی کٹھن تھی .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۰۶

(ii) روڑا اٹکانا ، کسی کام میں رکاوٹ ڈالنا (علمی اردو لغت ، ۳۳۱) .

۲. جھگڑا پیچھے لگانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱) .

ـــ لگنا محاورہ .

پخ لگانا (رک) کا لازم .

عدالت کی حاضری کی جو پخ لگی تو . . . پریشانی اور بڑھ گئی .

۱۹۶۰ سر سید احمد خان ، ۹۲

ـــ نکالنا محاورہ .

جھگڑا ڈالنا ؛ اعتراض کرنا ، عیب یا نقص نکالنا .

خالی نہیں پیچ سے کوئی بات
ہر بات میں پخ نکالتے ہو

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۳

ـــ نکلنا محاورہ .

پخ نکالنا (رک) کا لازم (علمی اردو لغت ، ۳۳۱) .

پخ (۲) (فت پ) امث .

۱. بک بک ، بیہودہ اور لایعنی گفتگو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶) .

۲. غل ، شور ، اچھل کود .

پھرتی ہیں کودتی اور ناچتی چہار طرف
طوایفوں کو نشے میں یہ سوجھی ہے پخ پخ

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۳۰

[حکایت الصوت]

ـــ پخی چھوٹنا محاورہ .

زٹ لگنا ، جھک ہونا ، بک بک لگنا .

پھر تو . . . صاحب کو اچھی طرح پخ پخی چھوٹی .

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۸۶

ـــ پھیلانا محاورہ .

جھگڑا فساد پھیلانا ، شور و شر کرنا ، فتنہ اٹھانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱) .

ـــ کَرنا محاورہ .

غل و شور مچانا ، واہیات بکنا ؛ جھگڑا کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱) .

ـــ مچانا محاورہ .

دند مچانا ، شور و غل مچانا ، بیہودہ بکنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱) .

پَخ (۳) (فت پ) امث .

۱. (معماری) پا کڑے کا کوئی ایک ضلع ، رخ یا پہلو ، پکھ (اب و ، ۱ : ۱۱۰) .

۲. (سنگ تراشی) ستون یا لاٹ کے پتھر کا پہلو جس کے کناروں کو طرح طرح سے تراش کر خوشنما بناتے ہیں .

ستونوں کے بھرے گل دان نما تھے ، ڈنڈی پر پخیں بنی ہوئی تھیں .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۲۷۲

[س : پکش पक्ष]

ـــ مارنا محاورہ .

پخ کے کناروں کو حسب ضرورت گول یا چپٹا بنانا (اپ و ، ۱ : ۱۱۰) .

پَخ (۴) (فت پ) امث .

شاباش ، خوب واہ واہ (چاپلوسی) .

[ف]

پَخال (فت پ) امذ .

رک : پکھال (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱) .

[ف]

ـــ پیٹا (ـــ ی مج ، سک ٹ) صف .

بڑ پیٹو ، وہ شخص جس کا پیٹ پکھال کی مانند ہو (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۹۱) .

[پخال + پیٹ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

پُخْت (ضم پ ، سک خ) امث .

۱. (کسی تقریب دعوت نیاز یا نذر وغیرہ کا) کھانا .

پسانے میں تھی بزم غم شاہ شہیداں
اور مجلسیوں کے لیے تھا پخت کا ساماں

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۹۷

مجھے معلوم ہو جائے تو میں ہزار روپے روز کی پخت پکوا کے محتاجوں کو تقسیم کیا کروں .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۶۰

۲. کھانا پکائے جانے کا عمل .

پلاو نان قلیے پخت ہوئے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۲۲

نان بائی تھے یا شہر کے خاندانی باورچی جو شادی و غمی کی پخت کرتے تھے .

۱۹۵۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۸

[ف]

ـــ کَرنا ف مر .

پکا کرنا ، پختہ بنانا ، مضبوط اور سخت بنانا .

ان گیند نما ڈلوں کو سخت کرنے کے لیے پخت کیا جاتا ہے .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۳۵

ـــ و پُز (ـــ ضم مج ت ، فت نیز ضم پ) امث ؛ امذ .

رک : پخت معنی نمبر ۲ .

اسی امتحان سے اکثر عمل پخت و پز کے جو باورچی میں ... ہوتے ہیں بآسانی دریافت کرو گے .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۲۲۱

پخت و پز بھی چودہ تاریخ تک ہوا کرتا ہے اور لنگر میں حضرت کی مسند بچھا کرتی ہے .

۱۹۰۱ ارمغان سلطانی ، ۴۴

[ف]

ـــ و پُز کَرنا محاورہ .

(کسی معاملے سے متعلق) قول و قرار یا مستحکم بات کرنا ، پکا عہد لینا یا کرنا ، معاملہ طے کرنا .

تو میرے حوالے دخت رز کر
پھر قول کی مجھ سے پخت و پز کر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷۴

آپ نے یہ سب پخت و پز کر لی لیکن اس معاملے کی اصل پر بھی غور کیا .

۱۹۴۴ صید و صیاد ، ۱۷

... پُخت (ضم پ ، سک خ) لاحقہ .

تراکیب میں اپنے جزو اول سے مل کر پکا ہوا کے معنی میں مستعمل ، جیسے : دم پخت ، نا پخت وغیرہ .

جزائر شرق الہند کے باشندوں کی عادت ہے کہ دم پخت اسپ دریائی کو اعزازی دعوتوں میں کھاتے ہیں .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۱۷۹

[رک : پخت]

پُختا (ضم پ ، سک خ) صف (قدیم) .

رک : پُختہ .

بیجہ کندڑی میں بند کر پختا میوا منگے تو کیوں کھاوے گا .

۱۶۲۱ خواجہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۷

ولے پختا چھنال ، بہت نازک چلی چال .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۵

پَختان (فت پ ، سک خ) امذ .

افغانستان کا قدیم نام (تاریخ کڑا مانک پور ، ۹۳) .

[علم]

پُختان (ضم پ ، سک خ) صف (قدیم) .

رک : پُختہ .

اے دوست باطن کی آشنائی کوں ہی سبب ہے ہور اوس کے پختاں ہونے کو بی دیساں لگتے ہیں .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۳۰

پُختانا (ضم پ ، سک خ) ف م .

پُختہ کرنا ؛ پکانا ، مضبوط بنانا .

کاربن بلاک کوئلے ، کوک ، انتھر سائیٹ اور کولتار کے آمیزے کو دبانے اور پختانے سے بنائے جاتے ہیں .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۵۸

[رک : پختہ + ا : نا ، علامت مصدر]

پُختری (ضم پ ، سک خ ، فت ت) امث .

۱. مقوی غذا (ہندوستانی انگلش ڈکشنری ، فیلن ، ۳۴۵) .

۲. وہ روٹیاں جن میں سالن لپیٹ کر مامائیں لے جاتی ہیں ، (مجازاً) عُمدہ مقوی روغن دار غذا (ماخوذ : پلیٹس) .

[ف]

پُختریاں (ضم پ ، سک خ ، فت ت ، سک ر) امث ؛ ج .

۱. مفت کی پکی پکائی روٹیاں ؛ وہ روٹیاں جو کھانا پکانے والی عورتیں اپنے بچوں کے واسطے امیروں کے گھر سے چرا کر لے جاتی ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۶۶) .

۲. (ماما کے ساتھ ، تحقیراً) چپاتیاں ، روٹیاں .

اس جگہ ماما پختریاں ہی بول چال میں ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۶۶

[رک : پختری + ا : یاں لاحقۂ جمع]

ــــ کھانا محاورہ .

(ماما کے ساتھ) ماما کی چرائی ہوئی روٹی سالن یا بڑا اچھا کھانا ، (مجازاً) کسی کام کے قابل نہ ہونا ، ناز و نعمت میں پلا ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۶) .

پُختکار (ضم پ ، سک خ ، فت ت) صف (قدیم) .

رک : پختہ کار .

اما پختکار آدمی تک اچھتا ہے تجربہ کار ، سب جا کا اچھتا ہے خبردار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۹۳

[ف]

پُختگی (ضم پ ، سک خ ، فت ت) امث .

۱. پختہ (رک) سے اسم کیفیت ، پختہ ہونے کی حالت .

کچھ خوب نہیں ہیرے لگنی لے کچھ ہی تو پختگی نہ خامی

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۶

پختگی آج بھی اس بات کی انشا نہ ہوئی
گھر کو پھر آئے چلے ہم طمع خام لیے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۴۳

شعروں کی عمدگی اور پختگی سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ عنفوان شباب کے بعد کا کلام ہے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۲۰۸

۲. (i) پک جانے کا عمل (پھل ، کھانا وغیرہ) .

خاکساری ہے مآل پختگی شاخ سے ٹپکا جو میوہ پک گیا

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۳۰

(ii) پودے کی اٹھوار .

ان دو مرکزوں کے درمیان مکمل ملاپ صرف کایماٹیڈو سپوروں کی پختگی کے دوران ہی ہوسکتا ہے .

۱۹۷۰ تنجائی اور مشابہ پودے ، ۳۵۰

[ف]

پَختو (فت پ ، سک خ ، و مع) امث .

رک : پشتو (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

پختون (فت نیز ضم پ ، سک خ ، و مع) امث ؛ ~ پشتون .

۱. **پشتو زبان .**

اس سے پشتو کی دو بڑی قسمیں ہو گئی ہیں جنھیں پشتون اور پختون سے موسوم کرتے ہیں .

۱۹۳۰   سہ ماہی اردو ، جنوری ، ۱۶۲

۲. **پٹھان .**

پانچ دریاؤں کی سر زمین میں بھی ٹپہ ویسی ہی مقبول صنف ہے جیسی وہ پختون خوا ، میں .

۱۹۶۱   ہماری موسیقی ، ۱۳۸

پختہ (ضم پ ، سک خ ، فت ت) صف .

۱. **(i) پکا ہوا یا بھنا ہوا (کھانا وغیرہ) .**

بس بھٹیارے کی گئے دوکان پر
گوشت پختہ کچھ لیے دے سیم و زر

۱۷۹۱   ریاض العارفین ، ۱۹

(ii) پکا ، تیار (پھل یا فصل جو پک گئی ہو) .

باغ میں انگور پختہ ... نظر آتے ہیں .

۱۸۰۳   گنج خوبی ، ۱۰۶

کوئی گدرا کر ٹھہر جاتا ہے کچھ پختہ ہو کر اترتے ہیں .

۱۹۲۰   لغت جگر ، ۱ : ۱۳۳

۲. **(i) قوی ، مضبوط ؛ مصمم ، پکا (عزم یا ارادہ وغیرہ) .**

عام خیال اس خیال کو پختہ کر دیتا ہے .

۱۹۰۰   شریف زادہ ، ۱۷۱

(ii) قائم ، مستحکم ، غیر متزلزل (عقیدہ ، مذہبی خیالات وغیرہ) .

مسلمان وہتی اپنے مذہب پر پختہ ہیں .

۱۸۷۶   تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۶۲

اس میں کیا شک ہے کہ محکم ہے یہ ابلیسی نظام
پختہ تر اس سے ہوئے خوئے غلامی میں عوام

۱۹۳۶   ارمغان حجاز ، ۲۱۵

(iii) مستند ، ٹھیک ، درست ، قابل اعتبار .

پختہ خبر پائی کہ زمرد کو ایک ساحر اس طلسم میں لے گیا ہے .

۱۸۹۶   لعل نامہ ، ۱ : ۱۶۵

۳. **(عمارت ، بنیاد ، تعمیر اور مکان وغیرہ) چونے ، گچ اور پکی اینٹوں کا چنا ہوا ، سیمنٹ یا پتھر کا بنا ہوا .**

وہ بھی چند روز کے بعد پختہ بارک میں چلا جائے گا .

۱۸۹۳   مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۶۳

۴. **پائیدار (رنگ ، تعمیر ، جوڑ وغیرہ) .**

کیا پختہ روشنائی تھی قدرت کے خامے میں
مضمون تھا آفتاب کا ذروں کے نامے میں

۱۸۷۵   دبیر ، دفتر ماتم ، ۸ : ۱۹۷

۵. **کم نہ زیادہ ، پورا (وزن ، ناپ تول وغیرہ) .**

پان سیر پختہ وزن شاہجہانی کی خوراک تھی .

۱۸۸۰   آب حیات ، ۳۴۷

پتھر کے بڑے بڑے ٹکڑے جن میں بعض کا وزن بارہ سو پختہ من تھا ... ہوا میں پھینکے گئے .

۱۹۱۱   مقدمات الطبیعیات ، ۱۳

۶. **جو زمانے کی اونچ نیچ دیکھ چکا ہو ، دانا ، ہوشیار ، بالغ نظر .**

توں اپنی جوانی میں نہ غرق ہے
کچے ہور پختے میں لی فرق ہے

۱۶۰۹   قطب مشتری ، ۳۰

۷. **(i) تجربہ کار ، آزمودہ کار ؛ کامل ، ماہر .**

کبھیں بالے کبھیں بوڑھے کبھیں سوک کبھیں سامی
کبھیں گر ہو کبھیں چیلے کبھیں پختے کبھیں خامی

۱۵۶۴   حسن شوقی ، د ، ۱۰۵

جے کوئی برت کی آگ کی سوسیا نہ ہوسے آنچ کوں
پختہ نہیں وو خام ہے اس خام سیتی کام کیا

۱۶۷۲   عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۲

اب جو ایک کو کن پختہ ہاتھ چڑھا تو ترنت اسے گرا دیا .

۱۸۲۳   سیر عشرت ، ۳۶

اگر کھلاڑی کو پختہ ہونے کے لیے صرف چند گھروں کی ضرورت ہے تو وہ اپنی ضرورت کے مطابق نقوش لے کر اپنے ان ہم نشینوں کو دے دیتا ہے جن کے حق میں پانسا پڑتا ہے .

۱۹۳۵   آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۳۶۹

(ii) (عشق ، جنوں یا کوئی جذبہ وغیرہ) کمال کے درجے پر پہنچا ہوا ، پورا ، پکا .

یا رب آغاز محبت کا بخیر انجام ہو
شیشہ میں اترے پری پختہ جنون خام ہو

۱۸۳۶   آتش ، ک ، ۱۳۳

۸. **ایسی تحریر یا خط جس کی روش میں پکا پن پایا جائے ، منجھا ہوا .**

لکھنے میں خط پختہ ہو چند قسم کی تحریر کا تجربہ ان کے ذہن میں ہو .

۱۸۸۶   دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۲۷

خط نستعلیق ہے ، پختہ ضرور ہے مگر کچھ زیادہ خوبصورت نہیں .

۱۹۴۷   فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۳۵

۹. ایسا کلام یا اسلوب تحریر جس میں مشاقی و مہارت پائی جائے اور فنی عیوب سے پاک ہو۔

خام مضمون مرثیہ کہنے سوں چپ رہنا بھلا
پختہ درد آمیز عزلت نت توں احوالات بول

۱۷۵۸ عزلت (اردو شہ پارے، ۱۵۳)

شستہ تھی زبان اس کی پختہ تھا کلام اس کا
تم دکھا نہیں سکتے اس میں ایک خامی بھی

۱۹۳۱ بہارستان، ۸۰۰

۱۰. خالص، بے میل (خصوصاً چاندی یا سونا)۔

دکھاوے بھی عالم کوں دائم مدام
کدھیں پختہ سِتا کدھیں سیم خام

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۲

۱۱. (قیمت یا لاگت) طے شدہ؛ بالمقطع (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۹۱؛ نوراللغات، ۲: ۶۶)۔

۱۲. (ریاضی) ٹھوس۔
ایک ایسے پختہ (Rigid) جسم کو زیر غور لاؤ جو ایک محور (Axis) کے گرد گردش کرسکتا ہو۔

۱۹۰۷ مادے کے خواص، ۲: ۱۳

[ف]

— ارادہ (— کس ا، فت د) امذ۔

پکا ارادہ، پکا عزم، اٹل ارادہ۔
دل میں پختہ ارادہ کرلیا ہے کہ میں اکیلا نکلوں گا۔

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۵۰۶

[پختہ + ارادہ (رک)]

— بات امث۔

سجھی بوجھی بات، وہ بات جس میں تغیر و تبدل کی گنجائش نہ ہو، طے شدہ امر۔
آج میں تم سے یہ بہت پختہ بات کہہ رہا ہوں کہ اس ملک میں عنقریب کوئی بڑا سیاسی تغیر ہونے والا ہے۔

۱۹۶۲ مہذب اللغات، ۳: ۳۰

[پختہ + بات (رک)]

— بیگھہ (— ی مع، فت گھ) امذ۔

۳۰۲۵ مربع گز یا ۵/۸ ایکڑ کا قطعۂ اراضی، پکا بیگھا۔
اب بچا ایک باغ پندرہ بیگھہ پختہ کا اور کچھ روپیہ نقد۔

۱۹۰۰ خورشید بہو، ۷۵

[پختہ + بیگھا (رک)]

— تر (— فت ت) صف۔

زیادہ پکّا، نہایت مضبوط یا مستحکم، بہت پائیدار۔

پختہ تر ہے گردش پیہم سے جام زندگی
ہے یہی اے بے خبر راز دوام زندگی

۱۹۲۴ بانگ درا، ۲۹۲

[پختہ + ف: تر لاحقۂ تفضیل بعض]

— چھت (— فت چھ) امث۔

(معماری) ریختے یا سیمنٹ کی چھت، چونے کنکر کی تہ ڈال کر تیار کی ہوئی چھت (اب و، ۱: ۱۱)۔

[پختہ + چھت (رک)]

— خط (— فت خ) امذ۔

وہ طریقۂ تحریر یا لکھت جو بہت دن کی مشق کے بعد کسی ایک طرز پر قائم ہوگئی ہو اور اس میں تبدیلی کا امکان نہ ہو (اب و، ۳: ۱۹۳)۔

[پختہ + خط (رک)]

— خیال (— فت خ) امذ۔

وہ شخص جو اپنے خیال میں پختہ ہو یعنی اپنے خیال سے نہ ہٹے (مہذب اللغات، ۳: ۳۰)۔

[پختہ + خیال (رک)]

— داری صف۔

(زمینداری) دوامی، مستقل، جو عارضی نہ ہو۔
اگر مالک اراضی ایسے بندوبست شکمی (پختہ داری) کو منظور کرنے سے انکار کرے تو محال تا میعاد بندوبست مالک اعلیٰ کو دے دیا جائے گا۔

۱۹۰۲ تاریخ نثر اردو، ۱: ۹۹۴

[پختہ + داری (رک)]

— رائے صف۔

مضبوط و مستقل رائے؛ عقلمند، ہوشیار (نوراللغات، ۲: ۶۶)۔

[پختہ + رائے (رک)]

— عزم (— فت ع، سک ز) امذ۔

پکا ارادہ، اٹل ارادہ۔
وعدہ نہ کیا جائے جب تک کہ اس کے پورا کرنے کا پختہ عزم نہ کر لیا جائے۔

۱۹۰۸ اساس الاخلاق، ۹۲

[پختہ + عزم (رک)]

— عمر (— ضم ع، سک م) امث۔

پکی عمر، دانائی و بالغ نظری کا زمانہ، عمر کا وہ حصہ جو تجربات کے دور کے بعد ہو، ادھیڑ عمر یا اس کے بعد کا زمانہ۔

مرے سوں نہ ہوتا ہے خوبی کا کام
کہ ہے عمر تو پختہ ہور عقل خام

۱۶۳۸ مراۃ الحشر (ق)، ۷

ذرا پختہ عمر کے انسان کے لیے مشغلہ تنہائی کا بھی ہوتا ہے کہ وہ ماضی کے واقعات پر غور کرے۔

۱۹۱۳ مذاکرات نیاز فتح پوری، ۶۶

[پختہ + عمر (رک)]

— کار صف۔

اپنے کام میں ہوشیار، آزمودہ کار، تجربہ کار، منجھا ہوا۔

وہ پختہ کار کب پڑتا ہے نایا
نہیں کچا کہ لوں میں ہاتھ خاما

۱۷۱۸ دیوان آبرو، ۱۰۸

کسی کے ہاتھ وہ سیب ذقن کب آتا ہے
وہ پختہ کار نہیں جو خیال خام کریں

۱۸۷۰ دیوان اسیر، ۳ : ۲۱۵

یہ خوشامدی بڑے پختہ کار لوگ ہوتے ہیں۔

۱۹۳۰ مضامین فرحت، ۲ : ۱۲۳

[پختہ + کار (رک)]

— کاری امث۔

پختہ کار (رک) کا اسم کیفیت۔

لیک رکھتا ہے خام فہم و تمیز
پختہ کاری میں ایک مرد عزیز

۱۷۷۲ فغاں، انتخاب، ۱۶۶

تم اپنے نزدیک جو چاہو دور کی سوچو، پختہ کاری کرو۔

۱۸۷۹ بوستان خیال، ۶ : ۲۹۸

[پختہ + کاری (رک)]

— کرنا محاورہ۔

۱۔ پکا کرنا، پائیدار بنانا۔

تمام عمر . . دور ازکار او ہام اور خیالات خام کے پختہ کرنے میں صرف کی۔

۱۹۰۴ المدینۃ و الاسلام، ۱۳۰

۲۔ (طے کر کے) پکا کرنا، مکمل کرنا۔

کرایہ وغیرہ دے کر سب انتظام پختہ کیا۔

۱۸۷۳ اخبار مفید عام، یکم جون، ۳

راجا کی بیٹی سیتلا نے کھانا پینا چھوڑ دیا، مگر کھیلا اور دھرتا نے اس کی منگنی پختہ کردی۔

حکایات پنجاب، ۱ : ۲۸۷

۳۔ واقف کرانا؛ تجربہ کار بنانا، پکا کرنا (عقیدہ وغیرہ کا)۔

خدائے تعالٰی بندے پر عشق لازم کیا تو اون نہیں روچا سکیا، اپستے اپیں اس ازل عہد کے نور کے عشق میں اوسے پختہ کیا۔

۱۶۳۸ ترجمہ شرح تمہیدات ہمدانی، ۱۶۹

۴۔ (i) **کمی نکالنا، خامی دور کرنا** (نوراللغات، ۲ : ۶۶)۔
(ii) **(سبق وغیرہ) پکا کرنا، ازبر کرنا، اچھی طرح ذہن نشین کرنا؛ (تعلیم و معلومات وغیرہ کی تجربے یا مشاہدے سے) صحت تصدیق یا تائید حاصل کرنا، آزمانا، جانچنا۔**

کتابی معلومات کو سیر و سیاحت سے پختہ کیا۔

۱۹۱۳ اکسیر سخن (مقدمہ)، ۷

— مزاج (— کس م) صف۔

مستقل مزاج، ایسا شخص جس کے مزاج یا طبیعت میں تجربے کے بعد استقلال پیدا ہو گیا ہو۔

دنیا کو نہ جانو کہ دل آرام ہے یہ
اے پختہ مزاجو طمع خام ہے یہ

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۳ : ۲۵۷

بات ان کی ہے جو ہیں پختہ مزاج
لطف دیتا ہے ثمر پکا ہوا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات، ۲ : ۶۶)

[پختہ + مزاج (رک)]

— مزاجی (— کس م) امث۔

پختہ مزاج (رک) سے اسم کیفیت۔

بادشاہ کی پختہ مزاجی سے بڑی قوت اور مدد ہے۔

۱۸۰۳ گنج خوبی، ۳۰

[پختہ مزاج (رک) + ف : ی، لاحقۂ کیفیت]

— مغز (— فت م، سک غ) صف۔

عقلمند، ہوشیار، دانا؛ تجربہ کار۔

حقیقت سوں تری مدت سوں ہم واقف ہیں اے زاہد
عبث ہم پختہ مغزاں سوں نہ کر اظہار خامی کا

۱۷۰۷ ولی، ک، ۱۷

جب ملکوں ملکوں کی سیر کرے تب انسان البتہ پختہ مغز ہو۔

۱۸۸۹ سیر کہسار، ۱ : ۳

ہماری آنکھ کے آنسو بنیں گے تاج کے موتی
ابھی تک پختہ مغزوں کی یہ حرص خام باقی ہے

۱۹۳۱ بہارستان، ۱۰۹

[پختہ + مغز (رک)]

ـــ مغزی (ـــ فت م ، سک غ) امث .

پختہ مغز (رک) سے اسم کیفت .

نصیحت کرنے سے سودا کو تو سمجھا نہ اے ناصح
کہ با این پختہ مغزی میں خیال خام کرتا ہوں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۸

جس طرح ہم آج تجربہ کاری کی باتیں کرتے ہیں ، اسی طرح اس وقت یہ بلھا پختہ مغزی کے غرور سے رائے دیتا ہوگا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۲۴

ـــ ہونا محاورہ .

زخم یا پھوڑے پھنسی وغیرہ میں مواد کا پک جانا .

چند بار فصد کرنے سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ مادہ پختہ ہو جائے .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۲۳۰

پخچہ (فت پ ، سک خ فت چہ) صف .

پچکا ہوا ، کوٹ کر پھیلایا ہوا ، دبا ہوا ، دبایا ہوا .

اور یہ تھا سلور کنگ ، کاجھنوے رنگ ، غول بیابانی کی سی پتلی گرسنہ اور روٹھی ہوئی نگاہ اور پخچے گالوں والا .

۱۹۶۹ وہ جیسے چاہا گیا ، ۹۵

[ف]

پخچی (فت پ ، سک خ) امث ؛ ~ پاخچی .

پشم یا باریک اون کا تنے کا عمدہ قسم کا ہلکا پھلکا اور سبک چال چرخا (ا پ و ، ۲ : ۱۹) .

[ف]

پخشں (فت پ ، سک خ) صف .

۱. ناکارہ ، بیکار ؛ کچلا ہوا .

کہیں گولے کو گرز سے پخش کردیتے تھے کبھی سپر کی اوجھڑ دیتے تھے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۵۲

۲. سوکڑا ہوا ، جھری دار ؛ پھیلا ہوا ، وسیع ؛ کچلا ہوا ، روندا ہوا ، کھینچا ہوا (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۲ : ۳۶۰).
ـــ کرنا ، ہونا .

[ف]

پخشں (ضم پ ، سک خ) امث .

گرمی ؛ ضعف دل ؛ غشی ؛ مرض سل (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷).

[ف]

پخما/پخمہ (ضم پ ، سک خ/فت م) صف .

عموماً کمسن عورت جس کے چہرے مہرے اور حرکات و سکنات سے بکارت ظاہر ہو .

دوسری پخمہ دور ہی سے حاشیہ لگاتی ہے اسے کمبخت مردوں کی ذات سدا ہی سے ایسے ہوتا ہے .

۱۹۳۳ بزم رفتگان ، ۷۱

[ف]

پخنا (فت پ ، سک خ) صف مذ .

بیہودہ ، بدتہذیب ؛ کمینہ ، سفلہ ، پخ مچانے والا ، جھگڑالو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۸ ، نوراللغات ، ۲ : ۶۶) .

[پخ (۱) رک سے]

پخنی (۱) (فت پ ، سک خ) امث .

پخنا (رک) کی تانیث ، بھٹیاری (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۸) .

دنیا میں ادنیٰ پخنیوں کے پیچھے ہزاروں لاکھوں کا خیال نہیں ہوتا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۶۶

پخنی (۲) (فت پ ، سک خ) امث .

(صرافی) سکے کا الٹا رخ جس پر تاریخ عدد وغیرہ کندہ ہوتا ہے ؛ (معماری) پاکھا ، دیوار یا چنائی کا چھوٹا حصہ یا عرضی رخ (ا پ و ، ۷ : ۱۷) .

[مقامی یا پخ (۳) سے]

پخیا (فت پ ، سک خ) مث .

رک : پخ (۱) ، جھگڑالو ، فسادی ، بیہودہ ، کمینہ ، نالائق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۸) .

[رک : پخ (۱) + ۱ : یا ، لاحقۂ صفت]

پد (فت پ) امذ .

۱. (i) مقام ، منصب ، جگہ ، عہدہ .

آپ مہا منتری کے پد پر براجمان ہیں .

؟۱۹۵۵ مدرا راکھشش ، ۱۰۰

(ii) رتبہ ، درجہ ، مرتبہ .

سب سے اونچا برہماچی کا پد (درجہ) ہے .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۵۱۵

بل ودیا دھن مان اور پد عہدہ ، کرسی عزت شہرت

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۰۰

۲. (i) اشلوک ، چھند ، بھجن .

ساتھہیں اس کی راگ الاپ . . . پد گانے لگیں .

۱۸۰۱ مادھو نل کام کندلا ، ۳۱

ترانہ ہائے توحید اس علم میں الاپے جاتے تھے اور سنسکرت میں پد ، اشلوک بھجن وغیرہ گائے جاتے تھے .

۱۹۳۶ تحفۂ موسیقی ، ۳

(ii) شبد ، قول ، بچن ، کلمہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۸) .

(iii) گیت ، نظم ، اشعار ، کبت .

تان سین کی تان اور سور داس کے پد بھی ان کی طبیعت کو گرم نہیں کر سکتے .

۱۹۱۶ بازار حسن ، ۱۸۲

(iv) چرن ، بیت ، فرد .

دوہا ایسا ہی ہے جیسے مسلمانوں میں بیت لیکن اس کا ہر مصرعہ کئی حصوں میں تقسیم ہوتا ہے جسے چرن یا پد کہتے ہیں

۱۹۳۵ خطبات گارساں د تاسی ، ۱۳۶

۳. کرن ، نور .

پد (نور) اگر رہے گا بھی تو سادر (ظلمت) کے سائے میں .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۹ : ۶

۴. پانو ، پیر ، کھوج ، نقش پا ، نشانی ، نشان (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۸ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۰) .

۵. چیز ، است ؛ محافظت ، نگہبانی ؛ ضلع ، ملک کا حصہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۸) .

۶. گھر ، مکان ، رہنے کی جگہ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

۷. ویدوں کے لکھنے کا ایک رسم الخط جس میں ہر ایک حرف علیحدہ علیحدہ لکھا جاتا ہے مصرع ، رکن (صرف و نحو) حرف ، لفظ ، شبد ؛ وہ لفظ جس کی گردان کی جائے ؛ (قانون) قانونی یا عدالتی کاروائی کا عنوان (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[س : پد पद]

ــ آنک (ــ فت ا ، غنہ) امذ .

نقش پا ، قدموں کے نشان (پلیٹس) .

[پد + انک (۱) (رک)]

ــ آسن (ــ فت س) امذ .

اسٹول ، پائیدان (پلیٹس) .

[پد + آسن (رک)]

ــ آگھات امذ .

لات ، ٹھوکر (پلیٹس) .

[پد + آگھات (رک)]

ــ بھنجن (ــ فت بھ ، سک ن ، فت ج) امذ .

(قواعد) فقرے کے الفاظ کو جدا کرنا ، ترکیب صرفی ؛ مشکل یا متروک الفاظ کے معانی بیان کرنا ؛ علم زبان کی ایک شاخ جس میں الفاظ کے مادے معلوم کیے جاتے ہیں ، اشتقاقیات (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۳۷ ؛ پلیٹس) .

[پد + بھنجن (رک)]

ــ پد پر/میں (ــ فت پ/ی مج) م ف .

قدم قدم پر ، ہر ہر قدم ؛ ہمیشہ ، اکثر ، پیہم ، بار با (پلیٹس) .

ــ تران/تراݨ (ــ فت ت) امذ .

پانوؤں کی حفاظت کرنے والا جوتا ، سلیپر ، جوتا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۲) .

[س : پد + تران/تراݨ पदत्रान/पदत्राण]

ــ چار امذ .

پیدل چلنے کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۲) .

[س : پد چار पदचार]

ــ چارݨ (ــ فت ر) امذ .

رک : پد چار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۲) .

[س : پدچارݨ पदचारण]

ــ چاری صف .

پیدل ، پیدل چلنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[رک : پد چر]

ــ چر (ــ فت چ) امذ .

رک : پیدل ، پیادہ (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۲) .

[س : پد چر पदचर]

ــ چنہ (ــ کس چ ، سک ن ، فت ہ) امذ .

رک : پدانک ، وہ نشان جو چلنے سے زمین پر بن جاتا ہے (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۲) .

[س : پد چنہ पदचिन्ह]

ــ چیوت (ــ فت ج ، و مع) صف .

عہدے سے گرا ہوا ، معزول ، بے عزت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۷ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۲) .

[س : پد چیوت पदच्युत]

— چھوت کرنا محاورہ .

عہدے سے بر طرف کرنا ، معزول کرنا ، بے عزت کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

— کمل (— فت ک ، م) امذ .

(لفظاً) کنول جیسے پانو ، (مراداً) کسی بزرگ یا دیوتا کے پانو (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۰۲ ؛ پلاٹس) .

[س : پد کمل पद्कमल]

پِدّا (کس پ ، شد د) امذ ؛ امث : پِدّی .

۱. بھوری پیٹھ کی چھوٹی سی خوش آواز چڑیا جو کئی قسم کی ہوتی ہے ، لاط : Thamnobia cambagensis .

ہزار طرح کا پدّا مرے تئیں سن سن
ہر ایک شاخ پہ بلبل کا گھر لگا کھنے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۷۳

یہ پدّا ساری قسموں کے پدّوں سے چھوٹا ہوتا ہے نر کا رنگ سیاہ مادہ کا خاکی .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۳۹۰

پدّا یہ جانور ہم نے ہند میں بنایا اسے ابھی لیے پھرتے ہیں .

۱۹۱۰ آزاد ، جانورستان ، ۳٦

۲. وہ نواڑ یا چمڑا جو غلیل کی تانت میں غلّا رکھ کر پھینکنے کے لیے سی لیتے ہیں ، پھٹکنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۱) .

۳. (مجازاً) حقیر ، ضعیف ، کمزور ، ادنیٰ ، بونا ، چھوٹے قد کا آدمی .

کیا پدا اور کیا پدے کی شامت .

؟ کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۴)

مرزا صاحب نے کہا مجھے یہ نہیں بھاتا کہ سو کوے کائیں کائیں کریں اور بیچ میں ایک پدّا بیٹھ کر چوں چوں کرے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۸۷

ایک چھوٹی سی قوم . . . ایسی ترقی کرے کہ بڑی بڑی ترقی یافتہ اقوام دیکھتی کی دیکھتی رہ جائیں ایک پدا شہباز کا شکار کرے .

۱۹۰۵ مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۸۸

[ہ : پدّا पिद्दा]

پَدات/پِدات (فت پ/کس ت) امذ .

پیدل ، راہرو ، پیدل سپاہی ، پیادہ ، چپراسی ، نوکر ، ملازم ، شطرنج کا پیادہ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۰) .

[س : پدات / پداتِ पदात/पदाति]

پَداتِک (فت پ ، کس ت) امذ .

رک : پدات (پایشس) .

[س : پداتک पदातिक]

پِدارا (کس پ) امذ .

پدی پرند کا نر ، پدّا (شبد ساگر ، ٦ : ۳۰۰۲) .

[ہ : پدارا पिदारा]

پَدارپَن (فت پ ، سک ر ، فت پ) امذ .

کسی عہدے پر تقرری (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

[س : پد + ارپن पद + अर्पण]

پَدارَت (فت پ ، ر) امذ .

۱. رک : پدارتھ .

در ہر مصرے باندھے اڑ رتن پدارت مانک جڑ

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ٦ ، ۲ : ۵۱)

۲. (مجازاً) ظاہر کرنے کا عمل ، اظہار .

تجھ دیکھ عشق باز نہ پاے قرار تل
قرباں تج پہ جیو پدارت کیے بغیر

۱۶۷۸ ؟ غواصی ، ک ، ۱۱۹

پَدارتھ (فت پ ، سک ر ، نیز بفت) امذ .

۱. (i) نفیس یا لذیذ کھانا ، لذیذ چیز .

سکھوں کا تیاگ بھرگیے سے پہلے ہی پدارتھوں سے بیراگ ؟

۱۹۲۱ ؟ بتی ارتاپ ، ۱۰

(ii) چیز بست ، عمدہ چیز .

یہ سب پدارتھ اجات جات ہیں ایجے کچھ نہیں .

۱۸۹۰ ترجمۂ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۵۱۳

۲. ہستی کی مادی شکل ، چیز ، شے ، مادہ .

جتنا کچھ جگت تم کر بھاستا ہے وہ سب ستکاپ روپ ہے کوئی پدارتھ ست روپ نہیں .

۱۸۹۰ ترجمۂ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۸۸

مجھے پیارے پدارتھوں کی جدائی کے خیال سے دکھ ہوتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۳۱

۳. لفظ یا فقرے کے معنی ؛ نیکی ، اچھائی ؛ (منطق) سات صورتوں یا حالتوں کی تفصیل (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

۴. برکت ، نعمت دینی ودنیوی ؛ لذت ، حظ .

ایسے ایسے اتم پدارتھ پھر اس شریر میں ملیں یا نہ ملیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۴۰

[س : پدارتھ पदार्थ]

ــ ودیا (ــ کس و ، سک د نیز شد بکس) امث .

علوم طبعیات (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

[پدارتھ + ودیا]

پدارگھ/پدارگھیہ (فت پ ، سک ر/سک گھ ، فت ی) امذ .

مہمان یا برہمن کو دہی اور شہد وغیرہ کی پیشکش (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

[رک : پد + س : ارگھ/ارگھیہ अर्घ/अर्घ्य]

پداس (فت پ) امث .

ریح ، بادی ، اپھار ، پادنے کا میلان (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

[س : پرد + آش पर्द + आश]

پداسا (فت پ) صف .

پادنے والا ، پدوڑا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

[ه : پداسا पदासा]

پداسن (فت پ ، س) امذ .

پانو رکھنے کی چوکی (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

[رک : پد + آسن (رک)]

پدانا (فت پ) ف م .

۱. پدوانا ، پاد نکلوانا .

مستاں کدو دکھا کر تجکو پدا چکے ہیں

اے شیخ پاک دامن کیسا ترا وضو ہے

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب ، ۱۳۱

۲. (مجازاً) تھکا دینا ، مغلوب کرنا ، ہرا دینا ، عاجز کر دینا ، ڈرانا ، جس ہلوا دینا .

سرہی کھینچ کے قاتل جلدھر کو جا نکلا

ہکا بکا دیا سب کو پدا پدا نکلا

۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۱۱۱

دیر تک دھوپ میں پدایا .

۱۹۵۷ خدا کی بستی ، ۹۵

[ه : پدانا पदाना]

پدانک (فت پ ، مغ) امذ .

پد (رک) کا تحتی .

پدبی (فت پ ، سک د) امث .

رک : پدوی (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷ ؛ پلیٹس) .

پدج (فت پ ، د) امذ .

(اساطیر) جو پانو سے پیدا ہو ، مراد : شودر (پلیٹس) .

[پد + ج ، جا ، جنتا (رک) سے]

پدر (۱) (فت پ ، د) امذ .

رک : پدل ، ڈیوڑھی داروں کے بیٹھنے کی جگہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۳) .

[مقامی]

پدر (۲) (فت پ ، د) امذ (قدیم) .

۱. حجاب ، پردہ ، اوٹ (قدیم اردو کی لغت ، ۶۵) .

۲. پرت ، تہہ .

انھی بھوریں سو نیلی ہریالی غلاف

فلک اوڑنا نر پدر کا لحاف

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۱

چونکہ پیاز کی ڈلی دستی ہے ہور اس کے اپر کا پدر کاڑے تو بھی ڈلیچہ دستی ہے .

۱۷۶۳ ؟ چھ سر بار ، ورق ۶۲ (الف)

[مقامی]

پدر (۳) (فت پ ، د) امث (قدیم) .

قدموں کی آواز ، پیروں کی چاپ (پلیٹس) .

[ه : پدر पद्दर]

پدر (فت پ نیز کس ، فت د) امذ .

۱. باپ .

پدر ہور مادر کو بولو سلام کہ در راج شاہی رہو تم مدام

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۱۳

کہ بے شک ہے وہ زادۂ شہر یار

پدر بر پدر شاہ عالی وقار

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۸۳

اک دوسرے کے انیس و ہمدم

فرزند و پدر تھے دونوں باہم

۱۹۲۹ مطلع الانوار ، ۱۶۱

۲. (مجازاً) کسی وصف میں بڑھا چڑھا ہوا شخص .

خوں ریز جس قدر کہ ہو اس سے عجب نہیں

آتش فراق یار پدر ہے یزید کا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۱۳

[ف]

— سوختہ (— و مج ، سک خ ، فت ت) صف .

(دشنام) ولد الحرام ، حرامی ، جس کے باپ کا پتا نہ ہو .

میرے عمدہ خیالات اور صفائی قلب نے یہ گوارہ نہ کیا کہ لوگ مجھے بعد میں پدر سوختہ کے نام سے نامزد کریں .

۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۲۱۱

[پدر + ف : سوختہ ، سوختن (= جلنا) سے]

— طریقت کس اضا (— فت ط ، ی مع ، فت ق) امذ .

پیر و مرشد ، استاد .

اباقاآن نے کہا تمھارا باپ مر چکا ہے ، بولے پدر طریقت ہے .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۲ : ۳۵

[پدر + طریقت (رک)]

— کُش (— ضم ک) صف ؛ امذ .

باپ کا قاتل .

تیغ او پر تمام خلق نفریں کریں

پدرکش تجے خلق بھی سب کہیں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۳

[پدر + ف : کش ، کشتن (= مار ڈالنا) سے]

— کُشی (— ضم ک) امث .

باپ کا قتل (جامع اللغات ، ۲ : ۷۴) .

[رک : پدرکش + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— مُردہ (— ضم م ، سک ر ، فت د) امذ .

وہ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو ، یتیم .

بات کہتے میں پھوٹ جاتا ہے

دل پدر مردوں کا حباب نمن

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۸

[پدر + ف : مردہ ، مردن (= مرنا) سے]

— مزاجی (— کس م) امث .

وہ شخص جس نے کسی کو متبنّٰی بنایا ہو ، منھ بولا باپ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۴) .

[پدر + مزاج (= مجاز (رک)) کی تقلیب + ا : ی لاحقۂ کیفیت]

— نکرد پسر تمام کرد کہاوت .

(طنزاً) **باپ نے نہ کیا بیٹے نے پورا کردیا** (جامع اللغات ، ۲ : ۷۴) .

پدرانہ (فت پ نیز کس ، سک د ، فت ن) صف .

باپ کا ایسا ، (وہ سلوک یا برتاؤ) جو باپ کی طرح کا ہو .

آپ سے وہی پدرانہ محبت رکھنی چاہیے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۸۲

[ف]

پدرم سلطان بود فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

(لفظاً : میرا باپ بادشاہ تھا) ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص خود تو کسی خاص حیثیت کا مالک نہ ہو اور اپنے باپ دادا کی بڑائی بیان کرے .

ایک شب کو نواب صاحب بیٹھے گپ اوڑا رہے تھے کہ پدرم سلطان بود .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۹

اب تو ہمارے پاس ایک " پدرم سلطان بود " کی مہارانی رہ گئی ہے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۴ : ۳۱۴

پدرم سلطان بود تراچہ فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

(لفظاً میرا باپ سلطان (بادشاہ) تھا تو کون یا تجھے کیا) ، (مجازاً) کسی شخص کی اپنی بے جا بڑائی جتانے کے موقع پر بولا جاتا ہے .

ہمارے بزرگ ان سے بھی زیادہ مہذب اور متمدن تھے اور پدرم سلطان بود تراچہ کے تازیانے سے بے پروائی برتتے تھے .

۱۹۲۵ فضائل اسلام ، ۵۰

پدرود (فت پ نیز کس ، سک د ، و مع) امذ .

وداع ، رخصت .

یار جب آتا ہے میرے دار تک

در سے کرتا ہے آسے پدرود نفس

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۰۹

مہاراجہ بھگوان سنگھ والئی نابھ نے اس جہان فانی سے پدرود کیا .

۱۸۷۳ نتائج المعانی ، ۱۰۲

اس جہان گذران سے . . . پدرود کر گئے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۹۶

اف : کرنا .

[ف]

پدری (فت پ نیز کس ، فت د) صف .

۱. **پدر (رک) سے منسوب ، باپ کا .**

ایسی پدری اور برادری محبت خرچ کی کہ انسان سے نہیں ہو سکتی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۳۰

ہند میں جو گدی پدری کا قاعدہ ہے وہ یہاں نہیں .

۱۹۱۶ روز نامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۱۷

۲. آبائی ، موروثی .

پیدائش کے شروع سے یہ ملک ان کا پدری وطن ہے .

۱۹۳۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۱

[رک : پدر + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— اِقْتِدار (— کس ا ، سک ق ، کس ت) امذ .

یونان کے آبا و اجداد کی پرستش کرنے والے نظام کے طرز پر ہندوستان میں مشترک خاندان کا رواج ، جہاں بزرگ ترین رکن کو اختیار کلی حاصل ہوتا ہے .

ہندوستان کے مشترک خاندان کا اَبوی نظام... قدیم یونانیوں اور رومیوں کے نظام سے جس کو پدری اقتدار Patria Potestas کہتے ہیں قریبی مشابہت رکھتا ہے .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۷

[پدری + اقتدار (رک)]

— عُنْصُر (— ضم ع ، سک ن ، فت نیز ضم ص) امذ .

اصل الاصل Parent clement ، موروثی ذرہ ، بنیادی ریزہ .

یورینیم سلسلہ Uranium Series میں پدری عنصر یورینیم ہے جس کا ماس نمبر (A) 238 اور جس کا ایٹمی نمبر (Z) 92 ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۵۸۳

[پدری + عنصر (رک)]

پِدْڑی (کس پ ، سک د) امث .

۱. ایک ننھی منی سی چڑیا کا نام (جسے بچے اکثر پالتے ہیں یہ سردی کے موسم میں پاک و بھارت میں آتی ہے اور پھر انڈے بچے دینے کے لیے مغرب و شمال کے علاقوں میں چلی جاتی ہے) ، پھد کی ، ستیا ، لال کی مادہ . لاط : Saxicolinae.

صید اگر چاہیں کریں پدڑی کے تئیں

پنجوں میں اتنی بھی گیرائی نہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۳

لڑکوں کو اس تدبیر سے لال اور پدڑیاں پکڑتے دیکھا ہے .

۱۸۹۶ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۱۱۶

اکثر دیکھا ہے کہ ایک صاحب سیک سے ہاتھ ٹھہلے ہو ایک پنجرہ پدڑیوں سے بھرا ہوا لئے چلے جا رہے ہیں .

۱۹۶۲ ماہنامہ ساقی کراچی ، جولائی ، ۳۲

۲. (مجازاً) ناتواں ، کمزور (دریائے لطافت ، ۷۸) .

[ہ : پدڑی पिद्दी]

پَدَسْتھ (فت پ ، د ، سک س) صف .

جو اپنے پیروں کے بل کھڑا ہو یا چل رہا ہو ، جو کسی عہدے پر مقرر ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۳) رک : پد (۱) .

[رک : پد (= پیر) + ستھ ، ستھان (= جگہ) (رک)]

پَدَک (فت پ ، د) امذ (قدیم) .

۱. ایک قسم کا گہنا جس میں کسی دیوتا کے پیروں کے نقش کھدے ہوتے ہیں جو اکثر بچوں کی حفاظت کے لیے پہنایا جاتا ہے .

قطب جوبن پہ ستے بات آئے ہیں اوس سینے

سو تولے بات کوں ہوتا ہے چنچل تج پدک مانع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۱

جیو کی پدک کا لال ہے ہو لال سچ مانو تمیں

سو گنبد کھاتی ہوں سکھیاں میں کلمۂ تمجید کا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۸۵

۲. پوجنے وغیرہ کے لیے کسی دیوتا کے پیروں کے بنائے ہوئے نقش ؛ سونے چاندی یا کسی اور دھات کا بنایا ہوا سکے کی طرح کا گول یا چوکور ٹکڑا جو کسی شخص یا انسانی گروہ کو کوئی خاص یا عجیب کام کرنے کے انعام میں دیا جاتا ہے اس پر اکثر دینے والے کا کام اور دیئے جانے کی وجہ وقت موقعہ وغیرہ نقش ہوتا ہے یہ تعریف اور لیاقت کو ظاہر کرتا ہے ؛ وہ جو ویدوں کا پاٹھ کرنے میں مددگار ہو ؛ ڈگ ، قدم ، پیر ، رک : پد معنی (۵) ؛ مقام ، عہدہ درجہ ، ایک رشی کا نام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۲) .

[س : پدک पदक]

پَدِک (فت پ ، کس د) .

(الف) صف .

پیدل ، پیادہ پا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

(ب) امذ .

پیادہ ، پیدل شخص ؛ مسافر ، رہرو ؛ پیدل سپاہی ؛ پانو کی نوک (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸ ؛ پلیٹس) .

[س : پدک पदिक]

پدکڑ (فت پ ، د ، شد ک بفت) صف .

۱. بہت پادنے والا .

بعیں پر دو پدکڑ کہیں کہ چودکڑ .
۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۱۸

۲. پدّو ، پدوڑا (پلیٹس) .

[س : پرد + کر पर्द + कर]

پدل (فت پ ، د) امذ .

ایک خوشبودار پھول کا نام ، پاڈل ؛ لاط : Stereospermum Tetragonum .

پدل .
۱۳۲۳ بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۹)

[ہ : پدل पद्ल ؟]

پدم (فت پ ، د) امذ .

(ریاضی) اکائی کے بعد سے شمار کریں تو سولھویں نمبر پر آنے والا عدد ؛ (شاستر) دس کھرب (اکائی سے چودھویں نمبر پر) کے برابر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۹) .

پدم .
۱۵۳۰ بابر نامہ (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۸)

چودھویں میں نیل اور پندرھویں میں دس نیل اور سولھویں میں پدم اور سترھویں میں دس پدم .
۱۸۳۵ علم الفرائض (ضمیمہ) ، ۴۳

اپنی دولت سے مگن تھی پھنپنی پھنتی مالتی
تھی پدم اور سنکھ پر وہ کب نظر تک ڈالتی
۱۹۳۲ بزم ترنگنی ، ۱۷

۲. وہ نشان جو انسان کے جسم یا پانو میں ہوتا ہے اور مبارک سمجھا جاتا ہے .

نہ جانوں کہاں کوں ستر سکھیاں
پدم پاؤں تل نا کہ چتر سکھیاں
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۴

نواب جلال الدولہ . . . کے پاؤں میں پدم تھا .
۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۷

بیگم کے پاؤں میں پدم تھا .
۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۵۴

۳. گھوڑے کی اگلی بائیں ٹانگ کی پنڈلی پر سم کے قریب اصل رنگ کے خلاف سفید رنگ کا چھوٹا سا نشان یا چتی .

ولیکن وہ سفیدی ہو مگر خال
تو یاں اس کو پدم کہتے ہیں دلال
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۷

جس کے دست چپ پر خال ہو . . . پدم سمجھتے ہیں .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۹

۴. نیلوفر ، کنول ، لاط : Nelumbium speciosum

حسن چودھویں رات کے چاند کا ، جسم کندن سا ، رنگ پدم کا .
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۲۹

۵. وہ چمکیلے نشان یا نشانات جو سانپ کے پھن پر ہوتے ہیں .

پدم جگمگے جوت سوں ناگ پر کہ طاؤس بیٹھا مگر کاک پر
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۳

۶. گلے کا ایک زیور جس میں پدم یعنی کنول جیسے نشان کا تعویذ ہوتا ہے .

فلک بے سہور نے کیا کیا ستم گرایا مری دھکدھکی کا پدم
۱۷۱۹ جنگ نامہ عالم ، ۵۵

۷. ایک قسم کا سانپ ؛ رک : پدم ناگ .

پدم . . . سفید ہوتا ہے اور پھن گندم گون لنبان میں ایک بالشت سے ایک گز تک مگر گز بھر بہت عمر کا ہوتا ہے اس کا کاٹا ہوا اندھا ہوکر . . . پیٹھ میں درد ہونے کے بعد تمام ہوجاتا ہے .
۱۸۷۳ تریاق مسموم ، ۲۰

۸. ہاتھی کے چہرے اور سونڈ پر سرخ یا کسی اور رنگ کے نشانات ؛ فوج جو کنول کی شکل میں صف آرا ہو ؛ گیان دھیان کے وقت کی خاص نشست ؛ رامچندر جی کا لقب ؛ کوئی دھبہ یا نشان ؛ دولت کا دیوتا یا تجدیم (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

[س : پدم पद्म]

ــــ آسن (ــــ فت س) امذ .

۱. گیان دھیان کی ایک نشست : داہنا پانو بائیں ران پر اور بایاں پانو داہنی ران پر رکھیے دونوں پانو رانوں پر اس طرح آئیں کہ دونوں ایڑیاں آپس میں مل جائیں بعد ازاں دایاں ہاتھ داہنے گھٹنے پر اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر (آسن پرکاش ، ۲۷) .

دریائے گنگ کے کنارے ہمالیہ پہاڑ پر پدم آسن لگا کر بیٹھیں .
۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۹۷

وسط میں صندل کی میز پر . . . گروجی پدم آسن (جمائے) بیٹھے تھے .
۱۹۶۷ پت جھڑ کی آواز ، ۶۶

۲. کنول کی شکل کا ایک تخت یا چوکی جس پر بتوں کو بٹھاتے ہیں (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت ، ۳۴۴) .

[پدم + آسن (رک)]

ــــ بھوشن (ــــ و مع ، فت ش) امذ .

بھارت کا سب سے بڑا ادبی خطاب جو شمس العلما کے برابر ہے (علمی اردو لغت ، ۳۴۴) .

[پدم + بھوشن (رک)]

— پتر (— فت پ ، شد ت بفت) امذ.

۱. کنول کے پھول کی پنکھڑی (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸ ؛ پلیٹس).

۲. ایک پودے کا نام ، قسط کشمیری جسکا پھول خوبصورت ہوتا ہے Costus speciosus (پلیٹس).

[پدم + پتر (رک)]

— پُران (— ضم پ) امذ.

(ہند) ایک پران جس میں اس دور کا ذکر ہے جب دنیا ایک کنول کی شکل میں تھی یہ پران وشنو کی حمد و ثنا میں لکھا گیا اس میں ۵۰ ہزار اشلوک ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸).

[پدم + پران (رک)]

— پربھ (— فت پ ، ر) امذ.

بدھ مذہب کے ماننے والوں کے نزدیک ایک ، بدھا ، کا نام جس کا اوتار آنے والا ہے ، ایک دیو پتر (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸).

[پدم + پربھ (رک)]

— پُشپ (— ضم پ ، سک ش) امذ.

جنس آج کی قسم سے ایک پودا جو گچھے دار چھوٹے چوڑے پھولوں پر مشتمل اس کی ڈنڈیاں لمبی اور بیچ میں چھوٹی چھری کے پودے جیسی ہوتی ہیں آج کے پھلوں اور پھولوں کا خوبصورت خوشہ ، لاط : Pterospermum acerifolium یا webera corymbosa (پلیٹس).

[پدم + پشپ (رک)]

— چا امذ.

جنگلی کنول جو بر صغیر کے اکثر گرم مقامات میں ہوتا ہے اور بطور دوا مستعمل ہے ، پد ماوتی (خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۱۳).

[پدم + چا]

— چارنی (— سک ر) امث.

ایک روئیدگی جو کھڑے پانی ، تالاب اور حوض میں پیدا ہوتی ہے بالشت بھر سے کم بلند ہوتی ہے ، روئیدگی کی شکل کل نیلوفر کی سی ہوتی ہے اور پتے مثل نیلوفر کے اور سخت اور سبز اور گرہ دار اور باریک اور چوڑے ہوتے ہیں جڑ اور پھول خوشبو دار زبان کو کاٹتی ہے ، دکن کے آدمی لیمو یا املی کی ترشی کے ساتھ اس کی ترکاری پکا کر کھاتے ہیں بعض کے نزدیک ایک قسم کا نیلوفر ہے اور بعض کنول کہتے ہیں ، لاط : Hibiscus mutabilis (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۵ ؛ پلیٹس).

[پدم + س : چارنی चारणी]

— چِیتھڑی (— ی مع ، سک تھ) امث.

وہ بدکار و فاحشہ عورت جو انقلاب زمانہ سے چیتھڑے لگانے کی نوبت کو پہنچ گئی ہو (مہذب اللغات ، ۳ : ۴۲).

[پدم + چیتھڑا (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

— دار امذ.

ایک زہریلا خوفناک سانپ جس کے بدن پر سرخ چتیاں ہوتی ہیں.

کم بخت پدم دار ، گھوڑا پچھاڑ اور ناگا تو اتنے بھیانک صورت تھے کہ دیکھتے ہی پیشاب خطا ہوتا تھا.

۱۹۶۶ روزنامہ ، انجام ، ۲۲ مئی ، ۳

[پدم + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— دَرشَن (— فت د ، سک ر ، فت ش) امذ.

چیڑ کا گوند لاط : Pinus longifolia (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۸).

[پدم + درشن (رک)]

— راگ امذ.

۱. ایک دوا جس کا مزہ شیریں اور کچھ کسیلا اور طبیعت سرد ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۵).

۲. (لفظاً) کنول کے رنگ کا ؛ لعل ، یاقوت ، یاقوت سرخ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۸ ؛ خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۵).

دونوں ہاتھ پدم راگ کے سے منور ہیں.

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۸۳

[پدم + س : راگ राग]

— شِری (— کس ش) امذ.

بھارت کا ایک ادبی خطاب جو پدم بھوشن سے چھوٹا ہے (علمی اردو لغت ، ۳۴۲).

[پدم + شری (رک)]

— کَشتھ (— فت ک ، سک ش) امذ.

ایک خوشبودار لکڑی جو دواؤں میں استعمال ہوتی ہے اور بارد و مقوی بتائی جاتی ہے جنس آسط کی ایک قسم جو قسط شیریں کہلاتی ہے ہندی میں کٹ ، لاط : Costus arabicus (ماخوذ : پلیٹس).

[پدم + س : کاشٹھ काष्ठ]

— کیسرا (— ی مج ، فت س) امذ.

کنول کے بیج جو باریک اور زعفرانی ہوتے ہیں ، یا بعض کے نزدیک کنول کے پھول کا نام (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۷).

[پدم + س : کشیرک कशेरुक]

ــ کیل (ــ ی مج) امث .

کنْول کے پھولوں سے کھیلنا یا لطف اندوزی (پلیٹس) .
[پدم + س : کیل कोलि (= کھیل)]

ــ گَربھ (ــ فت گ ، سک ر) امذ .

کنْول سے پیدا شدہ : برہما ؛ وشنو ؛ شیو (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .
[پدم + س : گربھ (= رحم) गर्भ]

ــ لوچن (ــ و مج ، فت چ) صف .

کنْول نین ، جس کی آنکھیں کنْول کی شکل کی ہوں (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .
[پدم + س : لوچن (= آنکھ) लोचन]

ــ مُکھی (ــ ضم م) امث .

مکوہ کی ایک قسم جو کانْٹے دار ہوتی ہے ، لاط : Alhagi maurorum (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸ ؛ پلیٹس) .
[پدم + س : مارکو माकव]

ــ موتّر (ــ و مج ، شد ت بفت) ~ پد موت .

کسم ، زعفران کاذب ، جس سے رنگ نکلا جاتا ہے ، معصفر ، لاط : Carthamus tinctorius (پلیٹس) .
[پدم + ہ : موتھا (رک)]

ــ مُول (ــ و مع) امذ .

کنْول کی جڑ (اسے ہندو بہت شوق سے کھاتے ہیں اور یہ بڑی لذیذ ترکاری شمار ہوتی ہے) (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .
[پدم + س : مولن (= جڑ) मूल]

ــ ناتھ امذ .

پدم (سانْپ) کی قسم سے ایک سانْپ جو سوا بالشت کا ہوتا ہے بدن دواتی کے دور کے برابر موٹا اور رنگ سفید سلگجا سرخی مائل سا منْھ پھن سے نصف انچ آگے کو نکلا ہوا ہوتا ہے پوٹْٹ موٹے آنکھیں سیاہ کوڑے پر چڑھ جاتا ہے پدم ناتھ کے کاٹے سے آدمی مر سکتا ہے (ماخوذ : تریاق مسموم ، ۲۱) .
[پدم + ناتھ (رک)]

ــ ناگ امذ .

(سپیروں کی اصطلاح) ایک خاص قسم کا نہایت زہریلا سانْپ جو پتلا ایک ہاتھ لمبا اور بہت تیز رفتار ہوتا ہے (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۵۲) .
[پدم + ناگ (رک)]

ــ وَرناکا (ــ فت و ، سک ر) امذ .

جنس قسط کی اقسام میں سے ایک قسم ، لاط : Costus (پلیٹس) .
[پدم + س : ورن वरण]

پَدْما (فت پ ، سک د) امث ؛ صف .

(لفظاً) کنْول کے رنگ کی ، (مجازاً) صبیح ، گوری ؛ لکشمی دیوی کا لقب ، قسمت کی دیوی ؛ گڑھل کی ایک قسم ؛ ایک قسم کی بیل یا پودا ، لاط : Clerodendrum siphonanthus ایک پودا جو جنس خبازی سے متعلق ہے ، عربی : تر تر ، لاط : Hibeiscus mutablis (پلیٹس جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

۲. گینڈے کا درخت ؛ کسم کا پھول (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۷) .

۳. بنگال میں بہنے والی گنگا کی پوربی شاخ .
بنگال میں راج محل کے جنوب میں دریائے گنگ کی کئی دھاریں ہو گئی ہیں ، پوربی بڑی دھار کو پدما یا پدّا اور پچھمی بڑی دھار کو جو بہا گیرتھی اور جھوہنگی اور مت بھنگا سے مل کر بنتی ہے ہوگلی کہتے ہیں .
۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۳

۴. منسا دیوی کا ایک لقب (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۷) .

۵. راجہ برہدرتھ کی بیٹی جو کلکی دیو کے ساتھ بیاہی گئی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۷) .
[س : پدما पद्मा]

پَدْماٹ (فت پ ، سک د) امذ .

جنس تیج ، تیزپات ، موٹی دار چینی ، املتاس کی ایک قسم ، املتاس وغیرہ ، لاط : Cassia (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۸ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۷) .
[س : پدماٹ पद्माट]

پدماسن (فت پ ، سک د ، فت س) امذ .

رک : پدم آسن : کنول کی شکل کی نشست یا تخت ، خصوصاً وہ جس پر مورتیاں رکھی جاتی ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

[پدم + آسن (رک)]

پدماکر (فت پ ، سک د ، فت ک) امذ .

بڑا تالاب یا جھیل جس میں کنول اُگتے ہوں ، ایک گہرا تالاب (ہندوستانی لغت شکسپیئر ، ۵۹۳ ؛ شبد ساگر ، ۲ : ۲۸۰۷) .

[س : پدماکر पद्माकर]

پدماکھ (فت پ ، سک د) امذ .

۱. ایک قسم کا درخت جو گڑھوال سے سکم اور بھوٹان تک پایا جاتا ہے اس کی لمبائی کہیں کم اور کہیں زیادہ ہوتی ہے بسنت کے موسم میں پتے جھڑ جاتے ہیں اس کے بیجوں سے کڑوے بادام کی طرح کا تیل نکلتا ہے کنوار اور کاتک میں پھول لگتے ہیں اس میں پھل چھوٹے لگتے ہیں جن میں پیلا یا کسی قدر نارنجی یا قدرے لال گودا نکلتا ہے اور مزہ کڑوا یا کسیلا ہوتا ہے بطور دوا مستعمل ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۵) .

جٹا ماسی . . . پدماکھ . . . کوٹ کر پانی میں پیسیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۰۰

پوست بیخ نیم ، پدماکھ ، گاوے سبز ہر ایک . . . نیم کوب کریں .

۱۹۳۳ حمیات اجامیہ ، ۹۷

۲. رک : پدم کشٹھ ، پدم (رک) کا تختی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۷) .

[س : پدماکھ पद्माख]

پدماوت/پدماوتی (فت پ ، سک د ، فت و) امث .

۱. رک : پدم چا (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۱۰) .

۲. چتوڑ کی رانی کا نام ؛ ملک محمد جائسی کی منظوم داستان کا نام جس میں شہزادی پدماوتی کا قصہ بیان کیا گیا ہے ؛ لکشمی دیوی کا لقب ؛ منسا دیوی کا ایک نام ؛ پراکرت میں ایک بحر یا وزن کا نام (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸ ؛ پلیٹس) .

۳. شہر پٹنہ (بھارت) کا قدیم نام ؛ اُجینی (بھارت) کا ایک پرانا نام ؛ شہر پنا (بھارت) کا قدیم نام ؛ پران کے مطابق سورگ (= جنت) کی ایک اپسرا ؛ پران کے مطابق راجہ شرگال کی استری کا نام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۸) .

۴. پدھشٹر (راجہ کشمیر) کی ایک رانی کا نام (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

۵. زمانۂ قدیم میں ایک دریا کا نام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۸) .

۶. وہ جگہ جہاں کنول بکثرت پیدا ہوتے ہوں (پلیٹس) .

[س : پدماوتی पद्मावती]

پدمج (فت پ ، سک د ، فت م) امذ .

کنول سے پیدا شدہ ، برہما (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۶) .

[س : پدمج पद्मज]

پدمک (فت پ ، سک د ، فت م) امذ .

۱. فوج جو کنول کی شکل میں صف آرا ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

۲. ایک قسم کا درخت ، لاط : Costus speciosus یا C. Arabicus اور اس کی لکڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۸) .

۳. کوڑھ کی ایک قسم ، سفید کوڑھ ؛ برص (پلیٹس) .

[پدمک पद्मक]

پدمکی (فت پ ، سک د ، فت م) امذ .

رک : بھوج پتر ، بھوج پتر کا درخت (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹ ؛ پلیٹس) .

[پدمکی पद्मकी]

پدمن (۱) (فت پ ، سک د ، فت م) امذ .

رک : پدم معنی نمبر ۱ .

اربن دہ اربن ، کھربن دہ کھربن ، نیلن دہ نیلن ، پدمن دہ پدمن .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۳۰۳

پدمن (۲) (فت پ ، سک د ، فت م) امث (قدیم) .

رک : پدمنی .

جاناں تجھے جو دیکھ کر بھر چھند بھری کہتے ہیں
کوئی حور کوئی پدمن کوئی شہ پری کہتے ہیں

۱۵۶۳ حسن شوق (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲)

پدمنی (فت پ ، سک د ، فت نیز کس م) امث .

۱. نہایت نازک اندام اور حسین عورت ، عورتوں کی اقسام چہار گانہ (پدمنی ، چترنی ، سنکھنی ، ہستنی) میں سے قسم اعلٰی کی عورت .

تو نہ ہے پری یا حور یا ہے پدمنی
قطبا معما ہو عجب پیکا دسے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۲

تیرے زناں بن کی نازک ہے شکل پدمنی
تصویر پدمنی کی یاں چاہیے چترنی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۶۳

سو یہاں کہاں کی ایسی پدمنی ہے جو ہے جانے بے دیکھے بھالے اس پر ریجھ گئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ ، ۱ : ۸۱

چترنی کوئی تو کوئی پدمنی
کوئی ان میں رادھا کوئی جانکی

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱۱

۲. لکشمی ؛ چتوڑ کی مشہور رانی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۸) .

۳. زن آبی ، جل مانس کی استری (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۲) .

۴. کنول کے بہت سے پھول جو اکھٹے اگے ہوں ؛ کنولوں سے بھرا ہوا تالاب ؛ ایک قسم کا جادو (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) .

[س : پدمنی पद्मिनी]

— چماروں میں ہوتی ہے مقولہ .

بعض اوقات چماروں میں بھی بہت خوبصورت عورت پائی جاتی ہے ، لوگوں کا خیال ہے کہ پدمنی اکثر چماروں ہی پیدا ہوتی ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۶۷) .

خدا نے پدمنی کو قوم میں ان کی کیا پیدا
بڑا ہر ایک رتبہ پھر نہ کیوں سمجھے چمار اپنا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۰۸

پدنا (۱) (فت پ ، سک د) ف ل .

پدانا نمبر ۲ (رک) کا لازم .

فکر میں روز گار کی مت پد
جس نے بخشی ہے جان اس کو ہے کد

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۲ : ۱۰

پدنا (۲) (فت پ ، سک د) صف .

رک : پدو (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) .

[پادنا (رک) سے]

پدنی (فت پ ، سک د) صف ، مث .

۱. پدنا (۲) (رک) کی تانیث .

۲. بیسوا ، رنڈی (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) .

[(غالباً) س : پدنی पद्नी]

— آنڈل نہ پینھیا لانگل کہاوت .

رنڈی کے بغیر بنٹھ مکمل نہیں ہوتی (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹) .

پدو (فت پ ، شد د ، و مع) صف مذ ؛ مث : پدّو (و مج) .

۱. پادنے والا ، بہت گوز مارنے والا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۲) .

۲. (مجازاً) بزدل ، بودا ، نا مرد ، ڈرپوک .

سارے شعرا بزم میں نکلے پدو
بھولے لکھے سہرے تو ملا کیا کدو

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۵۰

[س : پرد + آک पर्द + उक]

پدودک (فت پ ، و مج ، فت د) امذ .

وہ پانی جس میں برہمن کے پاؤں دھوئے گئے ہوں اور جسے مذہب سے زیادہ لگاؤ رکھنے والے ہندو تبرک کے طور پر پیتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷ ؛ پلیٹس) .

[پد + اُد + کہ : पद + उद + क]

پدوڑا (فت پ ، و مج) صف مذ ؛ مث : پدوڑی .

رک : پدو .

ہم پداویں گے تجھے چون و چرا چھوڑ دے عمر
سن پدوڑے تجھے یہ بات سنا رکھتے ہیں

۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۳۲

پدوڑے بھی ہیں بفضل خدا یہ صاحب ذوق
کہیں سے ڈھونڈ کے لاؤ شمیم کا سہرا

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۵۰

[س : پرد + کار पर्द + कार]

پدوی (فت پ ، سک د) اث ؛ ~ پدبی .

۱. حیثیت ، درجہ ، مرتبہ ، مقام .

ہم تمہارے پتر کو پرم پدوی دیویں گے اور ابھی ان کے سب دکھ مٹ جاویں گے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵

مجھ کو یہ پدوی ملی دولت کو ٹھوکر مار کر
جس زمیں نے پاؤں میرے چومے اگلی سیم و زر

۱۹۲۲ پریم ترنگنی ، ۴۳

۲. کردار ، چال چلن ؛ خطاب ، لقب ؛ خاندانی نام ؛ چڑ ؛ راستہ ، راہ ، سڑک ؛ استھان ، جگہ ، موقع ، محل وقوع ؛ پڑاؤ ، ٹھہرنے کی جگہ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹ ؛ پلیٹس) .

[س : پدوی पद्वी]

ــ دینا محاورہ۔

منصب عطا کرنا ، عہدہ بخشنا (پلیٹس)۔

پدی (۱) (فت پ) امث۔

کشتیوں یا جہازوں کی باربرداری کی گنجائش یا ناپ (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹)۔

[۰ : پدی पद्दी]

پدی (۲) (فت پ) صف۔

پیدل ، پیادہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۵)۔

[س : پَد (رک) سے]

پدّی (فت پ ، شد د) امث۔

راستہ ، پگڈنڈی ، روش ؛ تنگ گلی (پلیٹس)۔

[۰ : پدی पद्दी]

پدّی (کس پ ، شد د) امث ؛ ~ پدھی۔

۱. پدّا (رک) کی تانیث۔

۲. (مجازاً) کمزور ، حقیر۔

پدی یونان باب عالی کی سمع خراشی کر رہا ہے۔

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۷۵

یہ مفت خورے بغیر ایک پدی مارنے کے . . . رائے بہادر خان بہادر اور ستارۂ ہند بن جاتے ہیں۔

۱۹۰۹ اوریل قول ، ۷

ــ سے پدم شاہ بن گیا کہاوت۔

غریب سے امیر ہو گیا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷)۔

ــ والی بات جس ٹہنی پر بیٹھوں وہی جھکے کہاوت۔

کمینہ اپنے آپ کو بڑے مرتبے والا سمجھتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۶۵)۔

پدید (فت پ ، ی مع) صف ؛ م ف۔

ظاہر ، آشکار ، نمایاں ، نمودار ، مشہور ، ہویدا ، روشن ، واضح ، مکشوف۔

کبھو کس نور تھے باراں ہوا ہے نور پدید

میں لجاؤں تمھیں بوجھو کہ کونہ ہے یہ عید

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۱

عطا کر مجھے قفل دل کی کلید

جتے گنج مخفی ہیں سب کر پدید

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۲۵

ننھے گلے سے تیر کا روزن پدید ہے

کیا پیارا پیارا تو سرا چھوٹا شہید ہے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۸۹

شروع ہی سے تھے آثار اوج اس کے عیاں

شروع ہی سے اطوار نیک اس کے پدید

۱۹۱۲ نذیر ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۶۳

اف : کرنا ، ہونا۔

[ف]

ــ آنا محاورہ۔

نمودار ہونا ، ظاہر ہونا ، پیدا ہونا۔

جان ہی تن سے نکل گئی ، اور دست و پا میں تھر تھری پدید آئی۔

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۲۵

پدیدار (فت پ ، ی مع) صف ؛ م ف۔

رک : پدید۔

جوں اس مدل کا سرنگوں سار ہوا

در شہر زرین پدیدار ہوا

۱۶۶۹ خاور نامہ (ق) ، ۹۴۷

یہ کیونکر کہوں میں کہ بیکار تھی

قیامت وہاں اک پدیدار تھی

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۳۱۹

اس وقت دلیری اور بہادری کے اظہار کی زیادہ امید ہوسکتی ہے یا اس وقت جبکہ بڑھاپے کے آثار نمایاں اور پدیدار ہوچکے ہوں۔

۱۹۳۲ نواب قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۲۷۶

اف : کرنا ، ہونا۔

[ف]

پدّے کی ضامنی (کس پ ، شد د ، سک م) امث۔

ضعیف یا ناقابل اعتبار شخص کی ذمہ داری اور ضمانت۔

عورت سن رسیدہ جہاں دیدہ نہ سمجھی کہ پدّے کی ضامنی کیا۔

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۲۰۸

پدیلنا (فت پ ، ی مع ، سک ل) ف ل۔

روا کرنا ، منھ لگانا ، نفی میں مستعمل ، (ذم کا پہلو لیے ہوئے) خاطر میں لانا (قاموس الفصاحت ، ۲۰۳)۔

پدیم (فت پ ، ی مع) امذ .

رک : پردیپ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

پدینا/پدینہ (ضم مج پ ، ی مع/فت ن) امذ .

پودینہ (رک) کی تخفیف .

حسن کے مہمان خاطر لا رکھے ہے حاضری
سبز خط لب کے نمک دال پر پدینا ہے دکھو

۱۷۶۱ چمنستان شعرا ، رونق ، ۵۲۲

کچھ ذرا پدینہ لے کر صاف کرو .

۱۹۰۸ خون بندی ، ۲۶۹

پدیہ (فت پ ، سک د ، فت ی) امذ .

(شعر کا) وزن ، بحر ؛ شعر ، نظم (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : پدیہ पद्दक]

پدھارنا (فت پ ، سک ر)

(الف) ف ل .

۱. تشریف لانا ، آنا ؛ درشن دینا ، قدم رنجہ فرمانا ، پہنچنا .
ہندوؤں کو اعتقاد ہے کہ شیوجی کی رتھ پر سوار ہو کر دیبی جی یہاں پدھاری ہیں .

۱۸۳۶ آثار الصنادید ، ۹۶

ملی زوجیت سے اسے استواری
دلہن روشنک بن کے گھر میں پدھاری

۱۹۰۵ بہارت درپن ، ۳۰

۲. چلا جانا ، سدھارنا .

ہر نے روح کو چھوڑا اور دوار کا پدھارے
دل ہائے درد دکھ کے مشکل سے میں نے ہارے

۱۸۷۹ دیوان بیگی ، ۴۴

آپ اطمینان سے یہیں پدھاریے سرکار .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۱۱

[س : پد + دھارن ہن पद + धारयति]

پدھان (فت پ) امذ .

۱. (گانو کا) مکھیا ، مقدم ، چودھری ، میر دہ ، حاکم دہ ، رک : پردھان .
دور لے جانے وقت راہ میں . . . ایک پدھان کو زخمی کیا تھا اور دس ہزار روپے کا اسباب لوٹ لیا تھا .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۵۱

۲. ایک نو مسلم قوم کا نام جو اکثر پٹھان ہوتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۹) .

[س : پردھان प्रधान]

— چاری امث .

رک : پدھن چری (اپ و ، ۲ : ۳۵) .

[پدھان + چاری (رک)]

پدھان (کس پ) امذ .

ڈھانپنے بند کرنے یا چھپانے کا عمل ؛ پوشیدگی ؛ ڈھکنا ، سرپوش ، چپنی ؛ خول ، غلاف ؛ چوغہ ، جبہ ، لبادہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[س : پدھان पिधान]

پدھانی (فت پ) امث .

پدھان (رک) کی تانیث ، پدھان کی بیوی .
وہ جو پدھانی آپ نے دیکھی تھی بس جوانی میں اپنی جانب کی بیوی بھی ایسی ہی ہوں گی .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۷۶

[رک : پدھان + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

پدھت/پدھتی (فت پ ، شد دھ بفت ، کس ت) امث .

راستہ ، سڑک ، راہ ؛ قطار ، صف ، سلسلہ ؛ ایک قسم کی ادبی تحریر ؛ رسالہ ؛ ہدایت نامہ ؛ کسی خاص مضمون کی کتاب ؛ رسم و رواج ، کسی خاص رسم کے متعلق مذہبی ہدایات کی کتاب ؛ خطاب ؛ لقب ؛ نام ، خاندانی نام (جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[پدھت/پدھتی पद्धति/पद्धती]

پدھرانا (فت پ ، سک دھ) .

(الف) ف ل .

رک : پدھارنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

(ب) ف م .

۱. احترام کے ساتھ لے جانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۰۹) .

۲. عزت سے بٹھانا ؛ نصب کرنا .
راجہ ایک مندر بنوا دیبی کو پدھرا کر شاستر کی بدھ سے پوجا کرنے لگا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲۵

[س : پد + دھارن ہن पद + धारयति]

پدھن چری (فت پ ، دھ ، ع) امث .

گانو کے مقدم یا مکھیا کا وہ حق جو اسے رواجاً سرکاری لگان یا اراضی میں حاصل ہو (اپ و ، ۲ : ۳۵) .

[س : پردھان + چر + اکا پرधान + चर + इका جری (= زمین کا لگان)]

پدھی (فت پ ، شد دھ) امث : ~ پدّھی .

چدھی ، پشت کی سواری (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۹) .

[س : پدّھت पद्धति]

پدا (فت پ) امذ .

کھیت کی حد (جامع اللغات ، ۲ : ۴۹ ؛ پلیٹس) .

[: پدا पद्दा]

پڈا (فت پ ، شد ڈ) امذ .

بھینس کا نر بچہ ، پڑوا ، کٹرا .

بھینس کو پاو بھر اور پڈا پڈیا کو آدھ پاو دیا جائے .

۱۹۲۵ محب المواشی ، ۶

[س : پرتھکا पड्डका ، : پڑوا पड्डा]

پڈری (کس پ ، سک ڈ) امث .

رک : پدڑی .

صید اگر چاہیں کریں پڈری کے تئیں

پنجوں میں اتنی بھی گیرائی نہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۹۳

خالی پنجرے اور لال پڈریاں طوطا مینا ، پیٹی بندھے ہوئے گلدم و بئے بکتے .

۱۹۰۶ ، مخزن ، لاہور ، اکتوبر ، ۵۱

پدم (فت پ ، د) امذ .

ایک قسم کا درخت جس کے جوہر نمایاں قدرتی ہوتے ہیں ، پاپا ، پیاجا ، لاط : Prunns puddum .

نمایاں قدرتی جوہر رکھنے والی لکڑیاں حسب ذیل ہیں :- کراک ، ایربوسا ، پدم . . . لسوڑی . . . ساگن .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۸۳

[مقامی]

پدن (فت پ ، د) امث (قدیم) .

رک : اڑھن .

منگے تو کتیں مرل دارو کرن رہی نیں

ڈھنڈے تو واں پدن دستی نہ تھی کہیں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۶۸

پڈنگ (ضم پ ، کس ڈ ، غنہ) امث : ~ پڈین ، پڈّین .

انگریزی طریقے پر تیار کی ہوئی فیرنی جو انڈے اور میوے وغیرہ سے بنتی ہے اور دیسی فیرنی کی طرح لیس دار نہیں ہوتی .

پڈنگ کانٹے سے کھانے کی تھی ، اس کو جو لگی مزے کی ، چمچے سے ہڑپ .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۶۱

پڈنگ نوش کرتے کرتے ان کی مونچھ جیسے کہاں کو بہا کی جاتی تھی .

۱۹۵۲ میرے بھی صنم خانے ، ۱۳۳

[انگ : پڈنگ Pudding]

پڈوا (فت پ ، سک ڈ) امث : ~ پروا ، پلووا .

رتیلی قابل آب پاشی زمین جس کا رنگ پیلا ہوتا ہے اور پیداوار اچھی ہوتی ہے (ماخوذ : علم زراعت ، ۲ : ۱۰ ؛ اب و ۶ : ۳۶) .

[س : پت یا پتّ पत/पतित]

پڈوک (ضم پ ، و مع) امذ .

ایک درخت کا نام جس کی لکڑی عمارتی کبوسے سرخ رنگ کی ہوتی ہے ، کم اکڑتی اور پھٹتی ہے ، یہ جزائر انڈمان میں بکثرت پائی جاتی ہے ، چلان گاڑا ، لاط : Pterocarpus macrocarpus or Pterocarpus Indicus .

ہندوستان کی اکثر لکڑیاں خاص طور پر جلد خشک ہو جاتی اور نسبتاً کم مڑتی اور پھٹتی ہیں جیسی پاڈور بول لا . . . پڈوک .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۵۹

[مقامی]

پڈے (فت پ ، شد ڈ) امذ .

پڈا (رک) کی جمع یا مغیرہ شکل .

اگر سب ہی پڈے ہوں تو کچھ دوسرے کسانوں کے ہاتھ بیچ دیں .

۱۹۳۰ علاج مویشیان ، ۱۳

وہ زور زور سے بھینس کے پڈے کی طرح ڈکرائی .

۱۹۶۲ ٹیڑھی لکیر ، ۱۵

پڈیا (فت پ ، سک ڈ) امث .

رک : پڈا جس کی یہ تانیث ہے ، کٹیا .

بھینس کو پاو بھر اور پڈا اور پڈیا کو آدھ پاو دیا جائے .

۱۹۲۵ محب المواشی ، ۶

پدیرا/پدیرائی (فت پ ، ی مج) امث .

لکڑی کی ایک قسم جو ہندو پاک میں درج ذیل ناموں سے مشہور ہے : کنبرا ، پداری ، پدیر ہن چھپا ، گڈی سار ، چیرا وغیرہ ، لاط : Hemiltonia suavolens (ماخوذ : مصرف جنگلات ، فہرست اسماء درختاں ، ۵۷) .

پُڈِین (ضم پ ، ی مع) امث .

رک : پڈنگ .

یہی آگ ہے کہ پڈین اور نان وغیرہ کے اجزاء کو منجمد کرتی ہے .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۱ : ۴۳

پَڈھانا (فت پ) ف م (قدیم) .

رک : پڑھانا .

کرتا نہیں ادب کچھ لاتے ہیں عذر جیتے
کن نے تجھے پڈھایا کرتا ہے ہم سوں بے تے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۶۶

پَڈْھنا (فت پ ، سک ڈھ) ف م (قدیم) .

رک : پڑھنا .

تجھ زلف کا بستار لکھا آج ولی میں
اس سحر کے طومار کون پڈھ کون سکے گا

۱۷۰۷ ولی (سہ ماہی ، اردو ، جنوری ۱۹۶۷ع ، ۷۰)

پَڈّھی (فت نیز کس پ ، شد ڈھ) امث ؛ ~ پِڈّھی .

(انسان کی) پشت ، کمر ، پیٹھ ؛ چڈّھی ، پشت کی سواری .
جب وہ منے کو پڈھی پر چڑھائے منڈیر پر پھلانگ کر آتی تو نہ جانے کیوں مجھے وہ قطعی معصوم لگی .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۲۸۵

[رک : پِڈّھی]

پَڈْھیا (فت پ ، سک ڈھ) امث ؛ ~ پڑیا .

بھینس کا مادہ بچہ ، پڑیا (ا پ و ، ۲ : ۹۰) .
[ه : پڑیا पड़िया]

. . . پَذِیر (فت نیز کس پ ، ی مع) لاحقہ .

مرکبات میں جزو ثانی کے طور پر مستعمل ، جزو اول سے مل کر قبول کرنے والا حاصل کرنے ، ملنے ، لینے ، کسی قابل ہونے وغیرہ کی حالت والا کے معنی دیتا ہے .
ایسے کام کرام کوں عقل چاہیے کامل ، اور مدد کسو طرف کی ہووے شامل ، کیونکہ بے تائید صمدی و بے مدد جناب احمدی ، یہ مشکل صورت پذیر نہ ہووے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۸

مرہم پذیر کون سا ہے گھاؤ جو نہیں
ہر ایک زخم تیغ زبان کا نہیں علاج

۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۱ : ۲۸۰

خود بخود قوت بہیمی اور رغبت بتدریج انحطاط پذیر ہونے لگتی ہے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۴۹

[ف]

پَذِیرا (۱) (فت نیز کس پ ، ی مع) صف ~ پذیرہ .

قبول کیا گیا ، منظور .

سپید اس میں و لیکن ہو وہ زیرا
مری اس عرض کو کرنا پذیرا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۰

سخن ہوں ہمارے فصاحت بھرے
پذیرہ ہوں درگاہ میں شاہ کے

۱۸۴۳ مثنوی اپور ب کشن کنور ، ۵۰

جو کچھ اس نے کہا وہ میں نے بدل پذیرا کیا .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۹۳

بے نیازی کو تری کچھ بھی پذیرا نہ ہوا
شکر اخلاص مرا شکوۂ باطل میرا

۱۹۲۵ نشاط روح ، ۹۲

اف : کرنا ، ہونا .

[ف]

پِذِیرا (۲) (کس پ ، ی مع) امذ .

۱. (نباتیات) پودوں کی شاخوں کے سرے پر بنا ہوا قرص یا سر جس میں مادۂ تولید ہوتا ہے .
تولیدی اعضا . . . بعض پھولی ہوئی شاخوں کے سروں ، یعنی پذیروں پر تیار ہوتے ہیں .

۱۹۶۸ الجی ، ۱۴۳

۲. (نباتیات) پھول کی پینڈی ، سرور گل ، طبق گل ، پھول کی کرسی ، انگ : Receptacle .
پھول کی ڈنڈی کے سرے یا پذیرا پر پھول کے مختلف حصوں کا الحاق .

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۳

[ف]

پَذِیرائی (فت نیز کس پ ، ی مع) امث .

۱. پذیرا ہونے کی حالت ، قبولیت ، منظوری .

ہے دعا یہی بے اثر گویا کہیں
عرض عاشق کی پذیرائی نہیں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۹۷

اربابِ حل و عقد کا یہ اتفاق کسی طرح بھی در خورِ استحسان و پذیرائی نہ تھا۔

۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز ، ۲۰۳

۲. آؤ بھگت ، استقبال ۔

ہوئی یہ رائے نورِ کبریا کو روکئے بڑھ کر
سواد شہر سے باہر چلے بہرِ پذیرائی

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۱۲۰

[ف]

پَذِیرُفْتَہ (فت نیز کس پ ، ی مع ، ضم ر ، سک ف ، فت ت) صف ۔

مقبول ، پسندیدہ ۔

جزائے خیر دے اللہ ان کو پذیرفتہ کرے اللہ ان کو

۱۸۷۰ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۳۷

[ف]

پَذِیرَنْدَہ (فت پ ، ی مع ، کس ر ، سک ن ، فت د) صف ۔

پسند یا قبول کرنے والا ، منظور کرنے والا ۔

سنا ہے کہ شاہا تو بے دیں ہوا
پذیرندۂ تازہ آئیں ہوا

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۳۳۰

[ف]

... پَذِیری (فت نیز کس پ ، ی مع) امث ۔

قبول کرنے کا عمل ، پذیرا ہونے کا عمل ، پذیر (رک) کی حالت یا کیفیت کے معنی میں بطور جزو دوم مستعمل ۔

یہ کائنات تصورِ الوہیت کی تجسیم اور مطلق کی صورت پذیری ہے ۔

۱۹۶۳ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۱۳۰

[رک : ... پذیر + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پَر (۱) (فت پ) امذ ۔

۱. پرندے کے جسم پر رواں جیسی قدرتی پوشش ؛ پرندے کے بازو جن کے سہارے وہ اڑتا ہے ، پنکھ ۔

وو انچل نازنیں جب ہاتھ چڑھے گا میرے
او انچل پر ہے منجے میں اڑوں گا جیوں طائر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۹

تیری درگاہ میں جبریل کے پر کیوں نہ جلیں
یہیں ہے نور جلالی خدا عزو جل (کذا)

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۰

رحم اب لازم ہے تجھکو بلبلِ ناشاد پر
بازوؤں میں رہ گئے گنتی کے اے صیاد پر

۱۹۲۳ اعجاز نوح ، ۷۶

۲. تیر کی نوک جو پر سے مشابہ ہوتی ہے ۔

نظر کر کر دیکھے او دو پر تیر
لکھے تھے پراں میں خط بے نظیر

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۴۷

آفتِ جاں ہے فرو مایہ کو طاقت ہونا
چوب کو تیر کے ماننا ہے قیامت پر کا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۵

۳. (گھاس پھوس کا) پتا ، تنکا ۔

دریا کے دل میں ایسی لہر آئی ، پر کاہ کی طرح مجھکو کنارے پر پھینک دیا ۔

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۸۳

رومن ایمپائر کی وسعت ... کو پیش نظر رکھ کر مسلمانوں کی حالت پر غور کرو تو معلوم ہو گا کہ ایک پرکاہ کا کوہ سے مقابلہ ہے ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۳۵

۴. (حرف صفت) پرند (عموماً کبوتر) کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے ۔

کبوتر باز کہتا ہے کہ روپیہ پر لوں گا ، گاہک کہتا ہے کہ آٹھ آنے پر دوں گا چاہے دے یا نہ دے ۔

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۹

۵. (i) مشینی پنکھوں میں پر کی مانند پرزہ جو اڑنے چلنے گھومنے یا ہوا دینے میں مدد دیتا ہے ۔

رفتار کو یکساں رکھنے کے لیے اس کے بازو میں گول پر لگے رہتے ہیں ۔

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۶۰

(ii) ہوائی جہاز کے بازو ۔

سامنے ہی آئی اے کا دیو ہیکل طیارہ پر پھیلائے کھڑا تھا کسی کو نہیں معلوم اگلے لمحے کیا ہونے والا ہے ۔

۱۹۷۶ روز نامہ ، نوائے وقت ، ۳ جون ، ۳

۶. (مجازاً) قوت ، زور ، بل ؛ سہارا (رک : بے پر) ۔

اس عاشق بے پر کا نہیں کوئی ٹھکانا
قدموں کو نہ چھوڑوں گا قسم آپ کے سر کی

؟ عالم (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۶)

۷. پرکار کے دونوں نوکدار پرزوں میں سے ہر ایک (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۹) ۔

[ف ؛ س : پرن पर्ण]

— اُڑانا محاورہ ۔

پروں کو قلم کرنا ، پر قینچ کرنا ۔

سنتے ہیں پر وہ طفل پریرو اڑائے گا
قسمت ہوا پر آج کسی مشت پر کی ہے

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۳۷۳

ـــ اُڑنا محاورہ .

پر اُڑانا (رک) کا لازم .

پر اڑے میرے کبوتر کے وہاں یہ خبر روز اڑا کرتی ہے

۱۸۶۷ رشک ، ق ، ۱۵۶

ـــ اَفشان (ـــ فت ا ، سک ف) صف .

(لفظاً) پر جھاڑتا یا پر پھڑ پھڑاتا ہوا ؛ (مجازاً) مضطرب ، پریشان ، بے تاب .

زخم نے داد نہ دی تنگیٔ دل کی یارب
تیر بھی سینۂ بسمل سے پر افشاں نکلا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۶

راتوں کی نم ہواؤں میں تاروں کی چھاؤں میں
بیتے دنوں کی یاد پر افشاں ہے کیا کروں

۱۹۳۹ سموم و صبا ، ۲۳

[پر + ف : افشاں (رک)]

ـــ اَفشانی (ـــ فت ا ، سک ف) امث .

پر افشاں (رک) سے اسم کیفیت .

پر افشانی قفس ہی کی بہت ہے کہ پرواز چمن قابل نہیں پر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۸۰

جبریل کو ہے اب تک اک شغل پر افشانی

۱۹۱۲ صحیفۂ ولا ، ۱۳۱

ـــ باندھنا محاورہ .

پرند کے پروں کو ایک خاص بندش کے ساتھ باندھنا کہ وہ اڑ نہ سکے ، (مجازاً) مجبور کرنا ، بے بس کر دینا .

اسیری اور فصل گل میں اس آفت کو کیا کہیے
جب آئے دن مری پرواز کے قسمت نے پر باندھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۵

پروں کا باندھنا صیاد کی اک بدگمانی ہے
قفس میں آکے کھولی آنکھ ہم پرواز کیا جانیں

۱۹۱۲ نذیر احمد ، مجموعۂ لیکچر ، ۱ : ۳۱۵

ـــ بُرِیدہ (ـــ ضم ب ، ی مع ، فت د) صف .

پر کٹا ، کٹے ہوئے پروں کا (جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

[پر + بریدہ (رک)]

ـــ بَستگی (ـــ فت ب ، سک س ، فت ت) امث .

پر بستہ (رک) ہونے کی حالت ، (مجازاً) بے بسی ، مجبوری (جامع اللغات ، ۲ : ۴۳) .

[پر + بستگی (رک)]

ـــ بَستہ (ـــ فت ب ، سک س ، فت ت) صف .

وہ پرند جس کے پر باندھ دیے گئے ہوں ، (مجازاً) بے بس ، معذور و مجبور ، مقید .

مرغ دل پر بستۂ الفت ہے جاوے گا کہاں
زلف سے کھولے ہے کیوں اے سرو گل اندام دام

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۸۸

قفس مرقد اجل صیاد مرغ روح پر بستہ
رہا روز قیامت پر بس اب وعدہ رہائی کا

۱۸۹۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۹

[پر + بستہ (رک)]

ـــ بَند (ـــ فت ب ، سک ن) .

(الف) صف .

رک : پر بستہ .

مرے سینے میں دل بیتابیوں سے
پھڑکتا ہے بسان مرغ پر بند

۱۸۲۴ مصحفی انتخاب رامپور ، ۸۰

نہروں کو چاہ ہے کہ رواں ہو سوئے جہاں
مرغ جناں تڑپتے ہیں پر بند ہیں وہاں

۱۹۱۲ شمیم ، ق ، ۷

(ب) ـــ امذ .

کُشتی میں حریف کے داؤں یا توڑ کو غیر موثر بنانے والا توڑ یا جواباً نیا داؤں .

حریف کے پیچ کو رد کرنے کے واسطے سات باتیں مقرر ہیں ، ایک بگاڑ . . . ساتویں پر بند .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۴۹

ایک گھات کے سو سو توڑ ، ہر توڑ پر بند ، اور پر بند کے پر بند .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۶۹

[پر + بند (رک)]

ـــ بَندی (ـــ فت ب ، سک ن) امث .

پر بند (رک) سے اسم کیفیت .

کہاں مرغ نظر اس گلشن رخسار تک پہنچے
کہ تار اشک سے پہلے ہی پر بندی لگی ہوئے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۵۵

[پر + بندی (رک)]

ـــ بَندھنا محاورہ .

پر بندھے ہونے ہونا ، وابستہ ہونا ، جکڑا ہونا ، پر شوق ہونا .

چاہت کی گرفتار اشد ہیں ، لوے ، تیتر
کبکوں کے تدروں کے بھی چاہت میں بندھے پر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۱

— بھینچ (— ی مع ، مغ) امث .

(مرغ بازی) ایک بیماری کا نام جس میں (مرغ کے) بازو کے پر اینٹھ جاتے ہیں (اپ و ، ۸ : ۱۱۰) .

[پر + بھینچ ، بھینچنا (رک) سے]

— پا امذ .

ایک قسم کا کبوتر جس کے پاؤں پر پر ہوتے ہیں ، پاموز (نوراللغات ، ۲ : ۶۷ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۹) .

[پر + پا (رک)]

— پرزوں سے درست ہونا محاورہ .

۱. پر و بال نکالنا : ہوش سنبھالنا ، بالغ ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۰۹) .

۲. اسباب ضروری موجود ہونا ، ساز و سامان سے درست ہونا ، خود کفیل ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۶۷) .

— پرزہ (— ضم پ ، سک ر ، فت ز) امذ ؛ ← پر پرزا .

پرندے کا پر ، رونگٹا ؛ عضو ؛ ساز و سامان (عموماً جمع میں مستعمل) .

کیا ناز کیا نیاز ہے کیا آن بان ہے
پر پرزے وہ ہیں جن سے عیاں حق کی شان ہے

۱۸۹۷ چندراولی ، ۲۵

اس کے جسم کا ہر ایک پر پرزا صحیح و مستعد حالت میں ہے .

۱۹۲۱ جنگل میں منگل ، ۱۳۲

[پر + پرزہ (رک)]

— پرزے جھاڑنا محاورہ .

سستی و غفلت کو دور کرنا ، اقدام عمل کے لیے تیار ہو جانا .

جب ایک مردہ یا سوئی ہوئی قوم ... پر پرزے جھاڑتی ہے تو ترقی یافتہ قوم کے گروہوں میں بھی ایک حرکت سی پیدا ہوتی ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۳۲۷

— پرزے جھڑنا محاورہ .

۱. پر پرزے جھاڑنا (رک) کا لازم .

۲. سکت نہ رہنا ، قوت زائل ہو جانا ، ضعیف و ناتواں ہو جانا (نوراللغات ، ۲ : ۶۷) .

— پرزے درست ہونا محاورہ .

اسباب ضروری فراہم ہونا ، ساز و سامان درست ہونا ، حالات سدھرنا .

جب مہاجرین کے پر پرزے درست ہو گئے تب یہ آیت نازل ہوئی .

۱۸۹۳ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۶۲

— پرزے نکالنا محاورہ .

۱. چالاک اور ہوشیار ہوجانا ؛ شرارت پر آمادہ ہونا .

چالیس دن تو نواب صاحب کچھ نہ بولے ، اس کے بعد پر پرزے نکالے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۳۳۸

کچھ دن مسجد کی روٹیاں کھا کے انھوں نے پر پرزے نکالے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۳۳۳

۲. ترقی کرنا ، نشو و نما پانا .

اس جگہ اس کی شاعری نے پر پرزے نکالے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱۳۶

رفتہ رفتہ ایسے پر پرزے نکالے کہ ناولسٹ ہو گئے .

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۴۶

۳. (پرند کا) پرواز کے قابل ہونا ، ہوش سنبھالنا ، سیانا ہو جانا .

جب عقاب بیضہ سے بچہ نکالتا ہے اور جب ... وہ پر پرزے نکال پرواز کے قابل ہو جاتا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۴۳

چھوٹے چھوٹے بشکنا سے چینگے ہوئے بڑھ بڑھ کے پر پرزے نکال لائے .

۱۹۳۵ پر پرواز ، ۶۲

— پرواز کس اضا (— فت پ ، سک ر) امذ .

وہ پر جو اُڑنے میں کام آئے .

عیش مجھ کو بے پرو بالی پر پرواز ہے
میں نہیں محتاج کچھ بال و پر پرواز کا

۱۸۷۹ دیوان عیش ، ۶۷

[پر + پرواز (رک)]

— پرواز نکالنا محاورہ .

ترقی کرنا ، عروج حاصل کرنا .

یہ پہلا دن تھا کہ متنبی کی شہرت نے پر پرواز نکالے .

۱۹۰۵ مقالات شبلی ، ۵ : ۸۳

— پھلانا ف م.

مرغوں (نیز دوسرے پرندوں) میں کسی بیماری کے اظہار کی علامت کے طور پر پروں میں کھنچاؤ پیدا ہونا.

ان کی نشو و نما میں بھی فرق ہوتا ہے ایسے چوزے پر پھلائے رکھتے ہیں.

۱۹۶۹ طبیب مرغی خانہ، ۱۵۶

— پھلا کر اڑنا محاورہ.

(لفظاً) بازوؤں کو بغیر حرکت دیے مائل بہ پرواز ہونا.

ہوائی جہاز کو میں نے لوہے کی چیل اس لیے کہا کہ ... یہ بھی چیل ہی کی طرح پر پھلا کر اڑتا ہے.

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر، ۲۵

— تلنا محاورہ.

پر تولنا (رک) کا لازم.

انگڑائی لے رہا ہے بیمار غم کسی کا
پر تل رہے ہیں گویا اڑنے کو مرغ جاں کے

۱۹۲۵ نغمہ زار، حفیظ، ۱۳۳

— توڑنا ف م.

پر نوچنا، پر اکھیڑ ڈالنا.

شاخ گل پر سے کیا تھا بسکہ بلبل کو اسیر
ہاتھ پر صیاد نے بٹھلا لیا پر توڑ کر

۱۸۴۶ آتش (مہذب اللغات، ۲: ۳۹)

— تولنا محاورہ.

۱. (لفظاً) پرند کا دونوں بازوؤں کو پھلا کر اڑنے کے ارادے سے حرکت دینا، آمادۂ پرواز ہونا، اڑنے کی تیاری کرنا.

عنقائے ظفر فتح کا در کھول کے نکلا
شہباز اجل صید کو پر تول کے نکلا

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۲: ۲۰

لگے ہیں تاک میں شہباز ہر سمت
نشیمن میں عنادل پر نہ تولیں

۱۹۳۲ سنگ وخشت، ۱۴۶

۲. (مجازاً) آمادہ ہونا، تیار ہونا.

کبھی میرے ساتھ سے گھر بھاگ جانے پر پر نہ تولنا.

۱۸۹۰ بوستان خیال، ۶: ۳۱۷

اب وہ ہر لحظہ لکھنؤ پہونچنے کو پر تولتی ہیں.

۱۹۳۷ حرف آشنا، ۸۳

— کوٹنا محاورہ.

رک: پر جلنا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۹۲)؛ قوت کم ہونا، زور گھٹنا (نوراللغات، ۲: ۶۷).

— جلنا محاورہ.

۱. رسائی نہ ہو سکنا، بار یاب نہ ہو سکنا.

مشکل ہے ہونا روکش رخسار کی جھلک کے
ہم تو بشر ہیں اس جا پر جلتے ہیں ملک کے

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۱۰

اس طرح سینکڑوں باتیں نکلیں گی جہاں عقل کے پر جلتے ہیں.

۱۸۹۹ رویائے صادقہ، ۱۸۷

۲. بے بس ہو جانا، عاجز ہو جانا، ہمت نہ ہونا، رفتار نہ ہونا.

ان کے سامنے بڑوں بڑوں کے پر جلتے ہیں.

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۹۳

— جمنا محاورہ.

پرندوں کے پر پیدا ہونا یا جھڑنے کے بعد نئے پر نکلنا.

جمنے نہ پائے پر جو نکل کر کروز سے
صیاد باغ باغ ہے بلبل کو دیکھ کر

۱۹۰۵ داغ، یادگار داغ، ۱۵۱

— جوڑنا محاورہ.

۱. ہوا سے نیچے اترنے کے وقت پرند کا اپنے بازوؤں کو سمیٹنا.

اڑتے چلے جاتے ہیں منہ موڑ کر
باغ پہ گر پڑتے ہیں پر جوڑ کر

۱۸۸۳ قدر، ک، ۳۸۶

۲. مل کر بیٹھنا، بازو سے بازو ملا کر بیٹھنا.

آج کل کے دوست بس مکھی ہیں دستر خوان کی
ڈٹ گئے پر جوڑ کر تیار جب کھانے ہوئے

۱۹۳۵ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۹: ۳

— جھاڑنا محاورہ.

۱. (ا) پرانے پروں کو گرانا، کُریز کرنا.

جھاڑتے ہیں بعض تو دو بار پر
اور اکثر صرف ہنگام خزاں

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ، ۳۰

(ii) (مجازاً) کینچلی بدلنا، پوست بدلنا (نوراللغات، ۲: ۶۸).

۲. پروں کو پھڑ پھڑانا، جھٹکنا، صاف کرنا۔

ان نے پر جھاڑے وہ پھڑکنے لگے
ان نے کی نوک وہ کڑکنے لگے

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۲۱

۳. پرند کا اڑنے کے لیے آمادہ ہونا۔

دل تو تڑپے ہے ذقن و زلف سیہ فام بہت
پر تو جھاڑے کہیں بلبل قفس و دام بہت

۱۸۸۳ قدر، ک، ۱۶۳

— **جھٹکنا** محاورہ (قدیم).

رک: پر جھاڑنا معنی نمبر ۲ و ۳۔

چنچل ات پری تی جھٹک تیز پر
فلک لگ گیا باد ہو جلد تر

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۱۵

— **جھڑا دُم نُچا** (— فت جھ، ضم د، سک م، ضم ن) صف.

لٹے پٹے، بے سرو سامان؛ تباہ حال.

منعم خان بے ہوش، بد حواس پر جھڑے دم نچے پشاور پہنچے۔

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۲۸۷

— **جھڑانا** محاورہ (قدیم).

رک: پر جھاڑنا.

کبوتر اس کے دل کا پھڑ پھڑایا
پران پرواز کے سالم جھڑایا

۱۸۳۷ طالب و موہنی، ۳۴

— **جھڑنا** محاورہ.

۱. پر جھاڑنا (رک) کا لازم۔

ہر سال مرغیوں کے پر جھڑنے کو کریز کہتے ہیں پر چند کہ یہ قدرتی امر ہے لیکن... تکلیف ہوتی ہے۔

۱۹۶۹ طبیب مرغی خانہ، ۱۸۵

۲. (مجازاً) بے بس ہونا، بے ساز و سامان ہونا (ماخوذ: نوراللغات، ۲: ۶۸).

— **چھوڑنا** محاورہ.

کسی بیماری یا تکلیف کی وجہ سے پرند کے بازوؤں کے پروں کا لٹک جانا اور اپنی جگہ سے نیچے کو اترے رہنا (اپ و، ۳: ۶۵).

— **خوردہ** (— ضم خ، و معد، سک ر، فت د) صف؛ امذ.

پرندوں کے پروں کی جڑوں میں پیدا ہو جانے والی ایک بیماری جس میں ان کے پر ناکارہ ہو جاتے ہیں۔

اگر جوئیں یا پر خوردہ ہو گیا ہو تو... آب پیاز ملا کر نہلا دیں۔

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی، ۲۲۱

[پر + ف: خوردہ، خوردن (= کھانا) سے]

— **خورہ** (— و مع، فت ر) صف؛ امذ.

۱. وہ عیب دار پرند جو اپنے پر نوچتا اور کھاتا ہو (اپ و، ۳: ۶۵).

۲. رک: پر خوردہ.

پرندوں میں کیلشیم یا کسی اور حیاتین کی کمی کے سبب پر خورے کی بیماری ہو جاتی ہے۔

۱۹۲۰ گائیڈ مرغی خانہ، ۴۳

[پر + ف: خورہ، خوردن (= کھانا) سے]

— **دار** صف.

۱. اڑنے والا، پرند.

غزالان چشم پردار ہیں، پہلے تو چوکڑی بھرتے تھے اب اڑ چلنے پر تیار ہیں۔

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب، ۸۰

۲. (مجازاً) خود اپنی دیکھ بھال کے لائق، خود کفیل، آزاد.

ماشاءاللہ اب پردار ہو، دنیا جہان دیکھو، کب تک دوسروں کے دست نگر رہو گے۔

۱۹۷۵ سہ ماہی «اردو نامہ»، کراچی، ۵۰: ۲۳۸

[پر + دار (رک)]

— **ڈالنا** محاورہ.

۱. پرند کا زمین پر اتر آنا، (مجازاً) طاقت پرواز نہ رہنا، ہمت ہار دینا، بے بس ہونا، مجبور ہونا.

ہر مرغ چمن مست ہوا فصل گل آئی
پر ڈال دیے ہوش میں آیا نہیں جاتا

۱۸۹۶ تجلیات عشق، ۸۰

اس مقدمے نے تو اس کی کمر توڑ دی اب وہ پر ڈال کر بیٹھا ہے۔

۱۹۷۵ اردو نامہ، ۵۰: ۲۳۹

۲. رک: پر چھوڑنا (اپ و، ۳: ۶۵).

— ریختہ (— ی مج ، سک خ ، فت ت) صف .

۱. پر جھڑا ہوا ، اُڑنے سے معذور ؛ بے بس ، مجبور (پلیٹس) .
۲. پر ہلاتا ہوا ، اُڑتا ہوا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰) .
[پر + ف : ریختہ ، ریختن (= ڈالنا ، پھینکنا) سے]

— زَن (— فت ز) حف .

پر جھٹکتا ہوا ، اُڑتا ہوا (پلیٹس) .
[پر + ف : زن ، زدن (= مارنا) سے]

— زَنی (— فت ز) امث .

پروں کو پھڑ پھڑانے یا اُڑنے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۰) .
[پر زن (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— سُرخاب کس اضا (— ضم س ، سک ر) امذ .

سرخاب کا پر ؛ نرالی یا انوکھی بات یا خصوصیت ، امتیازی وصف .

نظر سے کیوں گراتی ہے ہمارے اشک گلگوں کو
پڑی رہ گیا تلے تیرے پر سرخاب ہے شبنم
۱۷۳۸ دیوان زادہ حاتم ، ۱۳۲

ہے گردش ایام کے حملوں کی کسے تاب
پھر قلعۂ اکبر ہی میں تھا کیا پر سرخاب
۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۳۰
[پر + سرخاب (رک)]

— سِی دینا/سِینا (ی مع ، ی مج/ی مع) ف م .

پرندوں کو اڑنے سے باز رکھنے کے لیے پروں کو باندھنا .
اس وقت میر شکار کلو بند ڈالتے ہیں اور بعضے پر سی دیتے ہیں .
۱۸۸۳ صیدگاہ شوکتی ، ۹۰

— شِکستہ (— کس ش ، فت ک ، سک س ، فت ت) صف .

۱. وہ پرند جس کے پر ٹوٹے ہوئے ہوں .
آزاد پر شکستہ کو صد رنگ قید ہے
یارب اسیر ایسا قفس سے رہا نہ ہو
۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۸)
۲. (مجازاً) مصیبت زدہ ، تکلیف میں مبتلا ، بے کس ، بے یار و مددگار (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰) .
[پر + ف : شکستہ (رک)]

— طاؤُس کس اضا (— و مع) امذ .

مور کا پر جو قیمتی سمجھا جاتا ہے اور بہت خوبصورت ہوتا ہے .

ڈھونڈے ہے جو مرقد پہ شہیدوں کے نصیر اب
کیا اوڑ گیا گلشن سے سراغ پر طاؤس
۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۰
[پر + طاؤس (رک)]

— طاؤس باندھنا محاورہ .

زخم کا انگور بندھنے اور گوشت پیدا ہونے کے واسطے اس پر مور کا پر رکھ کر کسنا .

دل مجروح پر مونے نہ سمجھو داغ حسرت کا
پر طاؤس اس زخمی نے ہے اے دوستاں باندھا
۱۸۵۴ ذوق (نوراللغات ، ۲ : ۹۸)

— فِشاں (— کس ف) صف .

۱. رک : پر افشاں .
متصل مرغ دل جو تڑپے ہے کس کے سینے میں پرفشاں ہے یار
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۵۳

روح اس کی کاوش پیہم کی ٹھکرائی ہوئی
پر فشاں ہے مشتعل آنکھوں میں گھبرائی ہوئی
۱۹۲۷ فکر و نشاط ، ۱٦
۲. (لفظاً) پر پھیلانے کا عمل ، (مجازاً) ہوائی جہاز کا زمین پر اترنا .
ہوا پیمائی ایران ، ہما ، . . . صبح سویرے فرود گاہ مہر آباد پر پر فشاں ہوا .
۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۲۵

— فِشانی (— کس ف) امذ .

رک : پر افشانی .
بچھا بیٹھی تھی مسند زعفرانی عشق کے رنگ کی تھی پر فشانی
۱۷۵۹ راگ مالا ، ۸
ہم قفس زاد قیدی ہیں ورنہ تا چمن ایک پر فشانی ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۲

— قلم ہونا محاورہ .

(لفظاً) پر کٹنا ، (مجازاً) بے بس و مجبور کیا جانا ، قوت پرواز سے محروم ہو جانا .

لذت پرواز اب چمن میں نہیں
پر قلم ہوں میرے گلاب کے ساتھ
۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۸۱

ـــ قینچ (ـــ ی لین ، مغ) صف .

۰۱ (وہ پرند عموماً کبوتر) جس کے بازو کے پر کتر دیے گئے ہوں اور اڑنے سے معذور ہو ، پر کٹ .

پر قینچ کر کے جوڑی ہم رنگ ہم چشم ہم قوم ہم عمر کی ملا کر بچے لیویں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۱۷

۰۲ (مجازاً) مجبور ، بے بس ، حرکت سے معذور .

پر قینچ مجکو اوس بت صیاد نے کیا
کیونکر میں اوڑ کے پہونچوں فدا آشیاں تلک

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۱۸۲

بڑے آدمی کی اس میں کیا بات ہے ، یوں کہو کہ پر قینچ ہو گئے .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۶۵

۰۳ (مجازاً) عورتوں کے ترشے ہوئے بال ہونے کی حالت .

سیمون نے سر کے بالوں کو پر قینچ کرنا شروع کر دیا .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۳۱۹

۰۴ (مجازاً) بال کٹے ہوئے ہونا ، (مونچھ داڑھی سر وغیرہ کے) کترے ہوئے بال .

مونچھ نئے فیشن کے مطابق ، دونوں سرے پر قینچ ۔۔۔

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۹۹۵

۰۵ (مجازاً) ختم ہوجانے یا افادیت جاتی رہنے کی حالت .

بجلی و بھاپ کی طراریاں پر قینچ ہوگئیں .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۱۴

اف : کرنا ، ہونا .

[پر + قینچ ، قینچی (رک) سے]

ـــ کا تکیہ (ـــ فت ت ، سک ک ، فت ی) صف .

وہ تکیہ جس میں روئی کی جگہ پر بھرے جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰) .

ـــ کاٹنا/کاٹ دینا محاورہ .

۰۱ رک : پر کترنا .

فصل گل میں قید ہونے کی مصیبت کم نہ تھی
اور بھی دل ٹوٹ جاتا تو اگر پر کاٹتا

۱۹۱۹ در شہوار بیخود ، ۳۲

۰۲ پر کٹنا (رک) کا تعدیہ .

قدم چوموں تمہاری باد پا کے
بنے مقراض پر کاٹے ہوا کے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۹

اگر یہ اس کے بس میں آجائیں تو وہ ہمارے خیالات کے پر کاٹ دیتی ہے .

۱۹۲۳ نقد الادب ، ۱۳۲

ـــ کا قلم (ـــ فت ق ، ل) امذ .

مور یا اسی قسم کے کسی اڑنے پرند کے بازو کے پر کا بنایا ہوا قلم .

پھر اڑتے اڑتے طاق پہ بیٹھیں بس ایک دن
لکھیں جو حسرت آپ کو پر کے قلم سے ہم

۱۸۹۳ دفتر حسن ، ۶۷

ـــ کا کبوتر (ـــ فت ک ، و مع ، فت ت) امذ .

بچوں کا ایک کھیل جس میں بچے کسی پرند کا پر پا کر اسے کبوتر کی طرح اڑاتے ہیں .

عشق اپنا کھیل تھا بچپن سے ہیں عاشق مزاج
بارہا پر کا کبوتر مرغ نامہ بر ہوا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۵۴

ـــ کا کوا بنانا/کرنا محاورہ .

بہت مبالغہ کرنا ، ذرا سی بات کو بہت بڑھا چڑھا کر بتانا .

مبالغہ ایسا کہ رائی کو پہاڑ میل کا بیل اور پر کا کوا بنادیں .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۲۲۹

ـــ کاہ کس اضا ، امذ .

تنکا ، گھاس پھوس کا پتا ، (مجازاً) بے حقیقت یا حقیر شے .

اوجھل اس ہستی کی تنگی کے بدنی تھا پہاڑ
یہ پرکاہ ہی پر نظروں سے ٹالا نہ گیا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۸۱

کوہ غم مثل پرکاہ اٹھا لیتا ہوں
ناتوانی میں بھی عالم ہے توانائی کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۷

بس کی پوچھو تو ایک پرکاہ بھی آدمی کے بس کا نہیں .

۱۹۰۳ مجموعہ لیکچر ، ۲ : ۳۶۶

[پر + کس اضا + کاہ (رک)]

ـــ کترنا ف م ؛ محاورہ .

۰۱ پروں کو قینچی سے کاٹنا (نوراللغات ، ۲ : ۶۸) .

۰۲ (چالاکی و دانائی سے) عاجز کرنا ، مغلوب کرنا .

اوڑ کے تیر آپ کے یاروں سے کہاں جائوں گے
پر فرشتوں کے کترتے ہیں کترنے والے

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۳۵۶

عقل و ہوش میں ارسطو کے پر کترتا ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۶

ــ کٹ (ــ فت ک ، ــ سک ٹ) صف .

رک : پر قینچ معنی نمبر ۱ (ا پ و ، ۲ : ۶۵ ؛ نوراللغات ، ۲ : ۶۸) .

[پر + کٹ ، کٹنا (رک) سے]

ــ کٹا (ــ فت ک) صف ؛ مث : پر کٹی .

رک : پر کٹ (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۳۵ ؛ مہذب اللغات ، ۳ : ۵۹) .

گرہدیو چھری تلے دم لو گڑھی کے دروزے پر کٹا ہو جاؤں تو آؤں .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۷

ــ کٹ گئے دُم جھڑ گئی پھرتے ہیں لنڈورے کہاوت .

بالکل بے سرو سامان ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۳۵) .

ــ کٹنا محاورہ .

۱. (لفظاً) ، پر دار کے پر کٹ جانا .

میدان کار زار سے ہٹنے لگے امیں

پر کٹ گئے تو ڈر کے سمٹنے لگے امیں

۱۹۱۲ شمیم امروہوی ، ب (ق) ، ۳۳

۲. (مجازاً) جی چھوٹنا ، ہمت نہ رہنا ، عاجز اور بے بس ہونا .

تیر کے پر کٹتے ہیں اس کی نگاہ تیز سے

ابروؤں کے سامنے دم بند ہے ساطور کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹

ــ کٹی اُڑانا محاورہ .

بے پر کی اُڑانا ، جھوٹ بولنا .

بولی یہ کہ پرش میں بس آؤ ایسی بھی نہ پر کٹی اوڑاؤ

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۲۳

ذرا بھی تم نے پر کٹی اڑائی . . . . اتنے رتانے تو تمہاری جان کی خیریت انہیں .

؟ فرشتۂ وفا ، فہم ، موہن لال لکھنوی ، ۱۰۱

ــ کوب (ــ و مج) امذ .

(نان بائی) سہ شاخہ یا پنج شاخہ کنگھی نما یا گول قسم کا دانتے دار اوزار جس سے روٹی کو گودا جاتا ہے تا کہ وہ پھولے نہیں ، کوچنا ، کچوکا (ا پ و ، ۲ : ۱۲۳) .

[پر + ف : کوب ، کوفتن (= کوٹنا) سے]

ــ کھانا محاورہ .

داغ کھانا .

سخن گرم وہ من جائیں ہمارے اے شاد

آتش رشک سے سینے میں جو پر کھائے ہیں

۱۸۹۹ شاد (نوراللغات ، ۲ : ۶۸)

ــ کُھلا (ــ ضم کھ) صف .

وہ (طائر) جس کے پر نہ کاٹے گئے ہوں ، آزاد (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰) .

[پر + کھلا ، کُھلنا (رک) سے]

ــ کُھل جانا/کُھلْنا ف ل ؛ محاورہ .

بندھے ہوئے پروں کی بندش کھل جانا ؛ آزاد ہو جانا .

منقار سے ہزار مشقت سے پر کھلے

یا رب نہ یہ خبر مرے صیاد پر کھلے

۱۸۵۷ رند (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۹)

ــ کھولْنا محاورہ .

اُڑنے کے لیے پرند کا پر پھیلانا ، آمادۂ پرواز ہونا .

ہری کے سبہ دیکھیا کھولے ہیں پر

لیے ہات میں تیغ باندھے کمر

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۸۷

جو اڑتا ہے طائر صفت جعفر طیار

پر کھولتے ہیں صل علیٰ پڑھتا ہے ہر بار

۱۹۱۲ شمیم ، ب (ق) ، ۹۱

ــ گانٹھنا/گنٹھانا محاورہ .

(مرغ بازی) مرغ کے پروں کو جو لڑائی میں ضرب کھا کر زخمی ہوگئے ہوں سہارا دینے کو دوسرے پروں کے ساتھ باندھنا .

پر گٹھانا چکر چشم کے تراشنا چو پلکا ٹانکنا یہ بھی کام مرغ باز کا ہے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۹۱

ــ گرانا ف م .

رک : پر جھاڑنا (پلیٹس) .

ــ گِرنا ف ل .

رک : پر لٹکنا ، پر جوڑنا .

جہاں سے پر گر جائیں اس حصہ میں گندھک کی دھونی دی جائے .

۱۹۳۸ طبیب مرغی خانہ ، ۱۸۲

ــ گیری (ـــ ی مع) امث .

۱. ایک چھوٹا پرندہ (رک) پُر گیری .

۲. تیر کا پر .

دل چھد گئے یکسر نگۂ غیظ جدھر کی
پلکیں نہیں پر گیریاں ہیں تیر نظر کی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۱

[پر + گیری]

ــ لٹکانا محاورہ .

رک : پر چھوڑنا (ا پ و ، ۳ : ۶۵) .

ــ لٹکنا ف ل .

(بیماری کی وجہ سے) پرند یا مرغی کے بازوؤں کا نیچے کی طرف جھک جانا ، (مرغیوں کی ایک بیماری جو جوؤں کی موجودگی سیل یا سردی گرمی کی شدت کے سبب ہوتی ہے جس میں پروں کی حالت درست نہیں رہتی) .

عموماً پر لٹکنے کی شکایت لیگ ہارن اور منارکا نسل کے چوزوں کو ہو جاتی ہے .

۱۹۵۶ طبیب مرغی خانہ ، ۱۸۲

ــ لگا (کر) (فت ل ، (فت ک)) م ف .

بہت تیزی سے ، جلد ، آناً فاناً .

یوں باتوں تیزی ہو کر اس سوار
اڑے پر لگا لیکو اپنے دیار

۱۶۶۵ دیپک پتنگ ، (ق) ورق ۱۰۴ ، الف

انتظار قاصد گم گشتہ نے مارا نصیر
کس طرح اڑجائیے کوچے میں اس کے پر لگا

۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۴

پر لگا کر ابھی جا پہنچوں گا خط سے کیا کام
قاصدا اتنا بتا دے وہ کدھر رہتے ہیں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۵۶۶

"لیکر بہادران جری ، پر لگا کے آ !
جانوں پہ بن رہی ہے ، نہیں تاب انتظار"

۱۹۳۶ مطلع انوار ، ۸۷

اف : اڑنا ، آنا ، جانا ، پہنچنا .

ــ لگانا محاورہ .

پر لگنا (رک) کا متعدی .

پر لگا دے گی مجکو وحشت عشق
دیکھو اڑ جاؤں گا پرستاں کو

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۲۴

لگا دیے ہیں یہ پر شوق نے کہ رکھتے ہیں
فلک سے اپنے قدم بڑھ کے رہ گزار میں ہم

۱۹۰۰ امیر ، محامد خاتم النبیین ، ۸۷

ــ لگ جائیں اور (ــ تو) اُڑ کر پہنچ جاؤں/پہنچوں کہاوت .

کہیں جانے کی بہت زیادہ خواہش ہو تو کہتے ہیں .

میں تو چاہتی تھی کہ کسی طرح پر لگ جائیں اور اُڑ کر تم تک پہنچ جاؤں .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۶۵

ــ لگنا محاورہ .

۱. اترانا ، اپنی حد یا بساط سے باہر قدم رکھنا ، جامے سے باہر ہو جانا .

مسجد میں واعظوں کے اتنے لگ گئے ہیں پر
زاہد نے ٹھونکا شیخ کو پگڑی اتار کر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۲۸

پر لگ گئے قریں میں ہما پرے کی چھاؤں سے
ٹھکرا دیا بساط سلیماں کو پاؤں سے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۱۰

حسن کی جلوہ گری سے ہے محبت کا جنوں
شمع روشن ہوئی پر لگ گئے پروانوں کے

۱۹۵۴ آتش گل ، ۱۵۸

۲. رفتار میں تیزی آجانا .

اڑے ہے تو جو ایسا آسماں پر ہر سحر شبنم
تجھے خورشید کے دیکھے سے کیا لگتے ہیں پر شبنم

۱۷۵۱ دیوان زادہ حاتم ، ۱۱۲

آتش شوق سے اڑتا ہے برنگ سیماب
لگ گئے ہیں دل بیتاب کو پر آپ سے آپ

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۷۲

جن اشعار میں لفّاظی کی ضرورت ہوتی ہے وہاں نظیر کے قلم کو پر لگ جاتے ہیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۵۰

۳. رونق یا دلکشی بڑھ جانا ، زینت میں اضافہ ہونا .

یوں تو اڑ جانے کو ناگن تھے تمہارے گیسو
پر لگے اور جو کنگھی سے سنوارے گیسو

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۲۰

۴. خبر یا بات کا بہت جلد پھیل جانا ، مشہور ہو جانا .

اڑتی تھی یوں ہی روز خبر میرے عشق کی
پر لگ گئے کچھ اور بھی تیر نگاہ سے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۱۷

۵. غائب ہو جانا .

منعم اک دن آبروریزی کی برسات آئے گی
زر کو پر لگ جائیں گے جگنو درم ہو جائے گا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲

ولایت میں روپیہ کے بھی پر لگ جاتے ہیں ۔

۱۹۵۵ شیطان کا طوطا ، ۶

۶. دن لگنا : موت کے دن قریب آنا (دریائے لطافت ، ۸۶) ۔

— لینا محاورہ ۔

(لفظاً) قینچی کا پھل (دونوں حصوں میں سے کوئی حصہ) لینا ، (مراداً) قینچی پکڑنا ، (مجازاً) پر کترنا ، پر قینچ کرنا ۔

کب یہ صیاد اسیروں کی خبر لیتا ہے
اور جو لیتا ہے تو مقراض کے پر لیتا ہے

۱۸۰۹ جرأت (نوراللغات ، ۲ : ۶۹)

— مارنا محاورہ ۔

۱. پرند کا اڑنے میں یا اڑنے کے لیے اپنے بازووں کو حرکت دینا ، اڑنا ۔

پنکھیرو نوں مار ادک جالد پر
چلا تاک آوسی باغ پر رکھ نظر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۳

مارے یہ پر ہوائے وحدت میں
باز دل کو وہ بال دے یا رب

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۹

راجپوتانے کا سب سے زیادہ حسین اور خوش نما پرند مور ہے ، جو سیکڑوں کی تعداد میں یہاں ہر وقت پر مارتے ہیں ۔

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۲۰۲

۲. باریابی حاصل کرنا ، رسائی یا دخل پانا ، پہنچنا (عموماً نفی یا استفہام انکاری کی صورت میں) ۔

تو کھائے تو ہڈیوں کو کھا اے سگ یار
پر مار سکے یہ کیا ہما کی قدرت

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۷۹

اس قلعے کے اوپر جہاں پرندے کا پر مارنا محال تھا پہنچ گیا ۔

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۵۱

۳. جدوجہد کرنا ، بہت کوشش کرنا ، کسی کام کے لیے بہت ہاتھ پاؤں مارنا ۔

کتا پر ماریا اس نے کہ ہت پاووں خلاصی میں
مگر دیوے خلاصی مشکوں اپنے تیہ کے ہاتاں سوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۷

بہار آئی یہ صیاد نے رہا نہ کیا
اگرچہ ہم نے قفس میں ہزار پر مارے

۱۸۰۹ جرأت (نوراللغات ، ۲ : ۶۹)

۴. پھڑپھڑانا ، تڑپنا ، مضطرب ہونا ۔

حسرت پرواز اے صیاد کر باقی نہیں
کیوں قفس میں مارتی ہیں بلبلیں پر رات دن

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۶۷

۵. پرند کا غصے میں دشمن پر بازو سے حملہ کرنا (اب و ، ۲ : ۶۵) ۔

— ملنا محاورہ ۔

مشابہت ہونا ، انسیت یا میل جول ہو جانا ۔

زاہد نے اڑائے تو صفات ملکوتی
حضرت کا فرشتوں سے ابھی پر نہیں ملتا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۳

کون جاتا ہے قفس کو چھوڑ کر
اب مرا صیاد سے پر مل گیا

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۹

— مُہرہ (— ضم م ، سک ہ ، فت ر) امذ ۔

مرغ بازوں کی اصطلاح میں وہ پر جو شکاری پرند کو کھلایا جائے اگر شکاری پرند اس پر کو اگل دے تو اس کا یہ فعل خوراک ہضم ہو جانے کی علامت سمجھا جاتا ہے ۔

آب شیر گرم میں تمام شب تر کر کے صبح کو ... قبل طلوع آفتاب کھلاوے اور پر مہرہ وغیرہ کھلانا موقوف کرے ۔

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۳۴

[پر + مُہرہ (رک)]

— نکالنا محاورہ ۔

۱. اڑنے کے قابل ہونا ، پرند کا جسم پر بال و پر لانا ۔

جب بچے پر نکال لیتے ہیں تو ماں باپ ساتھ لے کر ان کو اڑنا سکھاتے ہیں ۔

۱۹۳۸ پرندوں کی دنیا ، ۸۵

۲. قابلیت بہم پہنچانا ، ہوش سنبھالنا ۔

جس ماں نے پلا کے دودھ پالا   آغوش میں جس کی پر نکالا

۱۸۸۲ مادر ہند ، ۳

۳. حد سے بڑھ جانا ، بڑھ کر چلنا ، اترانا ۔

پھر بہار آئی ہے ، پھر دل کو ہوا شوق چمن
پھر نکالے ہیں مرے بلبل شیدا نے پر

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۱۹۲

وہاں رنگ و بو سے چھوٹتے ہی پر نکالیں گے
گرانبار بہار آخر سبک دوش خزاں ہو کر

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۳۸

۴. منزلت یا اوج پانا .

تا چمن لائی صبا دوش پہ مانند نسیم
پر نکالے مری بے بال و پری نے دیکھو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۳

۵. شرارت کرنا ، فتنہ اٹھانا .

کرسی سے اٹھ کر بولے اچھا تو شیروں نے اب یہ پر نکالے ہیں ، میں ابھی اس سے پوچھتا ہوں .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۱۲۶

ــ نکلنا محاورہ .

پر نکالنا (رک) کا لازم .

کنگھی کرنے لگی مشاطہ تری زلفوں میں
ناگنیں اور بلا ہو گئیں جب پر نکلے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۰۵

اسیری میں بلا نازل ہوئی وحشت کے پر نکلے
چلے صحرا تو زنداں سے گریباں پھاڑ کر نکلے

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۲۳۳

ــ نوچ لینا محاورہ .

(لفظاً) پرندوں کے پر اکھاڑ لینا ، (مجازاً) سزا دینا ، مجبور و معذور کر دینا .

ایک ہی جلوہ میں چکا چوند ہو گئے شہباز عشق نے طائر عقل کے پر نوچ لئے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۹۳

ــ نوچنا (ــ و مج ، سک چ) ف م .

رک : پر کھانا .

تر خوراک میں . . . . تدرے . . . . کھانے کا نمک روزانہ دینا بہت مفید ہے اس سے پر نوچنے کی عادت خود بخود ہٹ جاتی ہے .

۱۹۵۶ طیبب مرغی خانہ ، ۱۸۱

ــ و بال (ــ و مج) امذ .

۱. پرندوں کے بازو اور پر .

جب مشین سے نکلے چوزے ذرا خشک ہو جائیں اور ابھی ان کے پر و بال ملائم ہی ہوں تو انہیں بروڈر میں منتقل کر دینا چاہئے .

۱۹۵۶ طیبب مرغی خانہ ، ۲۸۳

۲. (مجازاً) طاقت (نوراللغات ، ۲ : ۶۹) .

[پر + و ، حرف عطف + بال (رک)]

ــ و بال پھیلانا محاورہ .

(لفظاً) طاقت کا مظاہرہ کرنا ، (مجازاً) آزادی کی آرزو یا کوشش کرنا .

اے مرغ گرفتار پر و بال نہ پھیلا
مقراض کا عالم ہے ہر اک چاک قفس میں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۶۷

ــ و بال ملانا محاورہ .

دوستی یگانگت اور موانست پیدا کر لینا .

واہ رے آزاد کیا دم کے دم میں پر و بال ملا لیے گویا برسوں کی ملاقات داخت کاٹی روٹی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۵

ــ و بال نکالنا محاورہ .

رک : پر نکالنا .

باغ تک خانۂ صیاد سے اڑ کر آئے
بارے پھر تونے پر و بال نکالے بلبل

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۷۸

ذاتی جوہر نے وہ پر و بال نکالے کہ دنیائے اسلام . . . شہرت سے معمور ہو گئی .

۱۹۱۷ حیات مالکہ ، ۷۴

ــ و بال نکلنا محاورہ .

رک : پر نکلنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۰) .

ــ ہلانا محاورہ .

۱. رک : پر مارنا معنی نمبر ۲ .

معراج میں پہنچے ہیں کہاں عرش بریں پر
جس جائے ہلا سکتے تھے جبریل امیں پر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۹

۲. اڑنا ، پرواز کرنا .

ذرا دیکھنا اس لوہے کی چیل کو ، پر ہلاتی آسمان سے باتیں کرتی . . . دنیا کی سیر کر رہی ہے .

۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۳۳

پَر (۲) (ف ت پ) صف ؛ م ف .

۱. دوسرا ، اور ، غیر ، پرایا ، دوسرے کا .

پورما باپ نے من دوکھی کر پران
پھر آخر سو بیٹی کروں پر گھر کی جان

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۹۹

سو یک پرشہر کا مردود آیا ڈبانے کا ارادہ دل میں لیایا

۱۷۰۵ در مجالس ، ۱۲۷

پر کو کنواں کھودے اور آپ ہی ڈوب مرے .

۱۹۲۱ نجم الامثال ، ۱۲۳

۲. مختلف ، جدا ، علاوہ .

پر محلے پڑا ہوں مگر تمھارے حالات رتی رتی . . . کان تک پہنچ رہے ہیں .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳۱

۳. حد سے بڑھا ہوا ، بڑا ؛ بہت اونچا ، عمدہ ، بڑھیا ، اعلیٰ ، افضل ؛ دور کا ، بعید ؛ پرایا ، بچا ہوا ؛ پرانا ، قدیم ؛ پار کا ، دوسری جگہ کا ؛ بیری ، دشمن ، مخالف (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۱۹ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۰ ؛ پلیٹس) .

[س : پر पर]

ـــ اُپکار (ـــ ضم ا ، سک پ) صف .

۱. دوسروں کی بھلائی چاہنے والا ، دوسروں کے ساتھ نیکی کرنے والا ، بے غرضی کے ساتھ احسان کرنے والا .

پر اپکار بکرم ہوا کامگار سخاوت میں حاتم ہوا نامدار

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۳

پر اپکار جوں بکرماجیت ہے سواوس نے بڑا توں مہاجیت ہے

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۹

۲. دوسروں کے ساتھ نیکی ، بھلائی (پلیٹس) .

[پر + اُپکار (= مہربانی) (رک)]

ـــ اُپکاری (ـــ ضم ا ، سک پ) صف ؛ ~ پراو پکاری .

رک : پراُپکار معنی نمبر ۱ .

جہاں سب اس کے کرم کا امیدوار دسے

عجب سخی اہے یو ہور عجب پر اپکاری

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۵

پر اوپکاری شخص معلوم ہوتے ہیں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۷۸

[پراپکار (رک) + ا : ی ، لاحقہ صفت]

ـــ اُپکاری دَھَرم دھاری کہاوت .

دوسروں کا فائدہ کرنا بڑی اچھی بات ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

ـــ آتما (ـــ سک ت) امذ .

رک : پرماتما .

بولتا ہے آتما پر آتما بولتے کو کہتے دھرم آتما

۱۸۰۲ رمزالعاشقین ، ۲۸

[پر + آتما (رک)]

ـــ آدھین (ـــ ی مع) صف ؛ ~ پرادھین .

دوسرے کا تابع ، ماتحت ، پربس .

پرآدھین سپنے سکھ ناہیں .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۰

[پر + آدھین (= تابع) (رک)]

ـــ آدھین (پرادھین) سپنے سُکھ ناہیں/نہیں کہاوت .

غیر کے پابند کو خواب میں بھی راحت نظر نہیں آتی ؛ دوسرے کا ماتحت آرام کی نیند نہیں سوتا ، ماتحت ہمیشہ تکلیف میں رہتا ہے (نجم الامثال ، ۱۲۳ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۱ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۰) .

ـــ آسا نت اُپاس کہاوت .

جو دوسروں سے امید رکھے وہ بھوکا رہتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

ـــ بال امذ .

آنکھ کی پلک پر نکلا ہوا وہ فالتو بال یا پلک جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہوتی ہے .

پربال کا مرض مری آنکھوں کو ہو گیا

ہوتی ہے ایسی الفت موئے کمر کسے

۱۸۷۳ مظہر عشق ، ۱۳۸

فصل نمبر ۲ پربال اکھاڑنے کے بیان میں ہے .

۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۵۰

[پر + بال (رک)]

ـــ برہما (ـــ فت ب ، ر ، سک ہ) امذ .

پرماتما ، برہما جی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پر + برہما (رک)]

ـــ بس (ـــ فت ب) صف .

جو پرائے بس میں ہو ، دوسرے کے تابع ؛ مجبور ؛ (مجازاً) نوکر ، خادم ، ملازم .

تمھاری ماں نے تمھیں پربس ہوکر چھوڑا .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۶۵

[پر + بس (رک)]

ــ بَس میں سُکھ ہے نَہیں نج بَس ہی سُکھ بھوگ

پانے پَر بَس تیاگ کے رہیں سبس بُدھ لوگ کہاوت .

ملازمت میں آرام نہیں ، آزادی میں آرام ہے . عقل مند اسی لیے نوکری چھوڑ کر آزاد رہتے ہیں اور چین سے اٹھتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

ــ بسی (ــ فت ب) امث .

پَرائے بس ہونے کی حالت یا کیفیت ، مجبوری ، لاچاری .

یہ مرا رونا کہ تیری ہے ہنسی
آپ بس نئیں پر بسی ہے پر بسی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۶

[پر بس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ بیتی (ــ ی مع) امث .

دوسرے پر گذری ہوئی بات ، غیر کی رام کہانی ، آپ بیتی کی ضد .

بولا اچھا یہ تو کہہ دو جی آپ بیتی کہوں کہ پر بیتی

۱۸۱۰ مثنوی بہشت گلزار ، ۳۶

پر بیتی نہ کہو اپنی بیتی کہو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ ، ۲۵۳

[پر + بیتی (رک)]

ــ بھاگ امذ .

اعلیٰ خوبی ، برتری ، فضیلت ، بڑائی ؛ خوش قسمتی ، اقبال‌مندی ؛ بچا ہوا یا آخری حصہ ، بقایا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱ ؛ پلیٹس) .

[پر + بھاگ (رک)]

ــ بھومی (ــ و مع) امث .

پردیس ، غیر ملک ؛ دشمن کا ملک (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱ ؛ پلیٹس) .

[پر + بھومی (رک)]

ــ پَد (ــ فت پ) امذ .

اعلیٰ رتبہ ؛ درجہ ، منزلت ، رفعت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پر + پد (رک)]

ــ پُرُش (ــ ضم پ ، ر) امذ .

دوسرا آدمی ، اجنبی ، غیر ؛ دوسری عورت کا خاوند ، غیر مرد ؛ (برے معنوں میں) آشنا ، یار (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱ ؛ پلیٹس) .

[پر + پُرش (رک)]

ــ پُشٹ (ــ ضم پ ، سک ش) .

(الف) صف .

جس کی پرورش دوسرے کے ہاتھوں ہوئی ہو ، غیر کا پروردہ (پلیٹس) .

(ب) امث .

(مجازاً) کوئل (پلیٹس) .

[پر + س : پشٹ (= پروردہ) पुष्ट]

ــ پُشٹا (ــ ضم پ ، سک ش) امث .

کوئل کی مادہ ؛ طوائف ، رنڈی ؛ ایک طفیلی پودا (پلیٹس) .

[پر پشٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر]

ــ پوتا (ــ و مج) امذ .

رک : پر پوتا .

ــ تِریا (ــ کس ت ، سک ر) امث .

۱. دوسرے کی بیوی .

لعنت ہے تجھ کو پر تریا کو چوری کرکے لایا .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۳ : ۳۱۵

۲. غیر شادی شدہ عورت جو اپنے باپ وغیرہ کے سہارے رہتی ہو (پلیٹس) .

[پر + تریا (رک)]

ــ تریا پَر دھَن کے او پار جو کوئی سُنا دھَرے ہے

جب چُھوٹے ہیں پَران پیارے جاکے نَرک پَڑے ہے کہاوت .

جو شخص پرائی عورت اور پرائے مال پر نظر رکھتا ہے وہ مرنے کے بعد ضرور دوزخ میں جائے گا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

ــ جات/ذات صف .

دوسری ذات برادری کا ؛ غیر کا جنا ، لے پالک .

ولے کیا کروں میں کہ پَر ذات وو
کہ ہوتا ہے مجھ سر پر آگھات یو

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۲

[پر + جات / ذات (رک)]

ــ جاتی امث .

دوسری ذات ، غیر برادری (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

[پرجات (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

— جت (— کس ج) صف .

غیر کا جیتا ہوا ، مفتوح ، تابع (پلیٹس) .
[پر + جت ، جیتنا (رک) سے]

— دُکھ (— ضم د) امذ .

دوسرے کی تکلیف یا دکھ ، پرایا دکھ درد .

براہیم قطب شاہ پر دکھ بھنجن
کہ ایا یا جنے خبط میں سب دکھوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۱۳
[پر + دُکھ (رک)]

— دَل (— فت د) امذ .

دشمن کی فوج .

پادشاہاں کا کام دَل جوڑنا ہے ، دَل سوں پر دَل توڑنا ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۷
[پر + دَل (رک)]

— دوش (— و مج) امذ .

دوسرے کا قصور یا جرم (پلیٹس) .
[پر + دوش (رک)]

— دیس (— ی مج) امذ .

غیر ملک یا شہر ، بدیس ، جو اپنا وطن نہ ہو .

پوڑن جوگی پھرون بھیس بھو روپ کتھا جا پردیس
۱۵۰۳ نوسرہار (ق) ، ۲۲ ب

مصاحب کہیں بات کچھ دیس کی
کہے راج پت بات پردیس کی

۱۷۵۶ قصۂ کام روپ و کلا کام ، ۶۵

آپ کی بد نصیب وانڈ اُستا پردیس میں بے کس ، ہے بس پڑی ہے کوئی پُرسانِ حال نہیں .
۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۴۴
[پر + دیس (رک)]

— دیس پرایا ماں نہ ماں کا جایا کہاوت .

پرائے دیس میں کوئی پرسان حال نہیں ہوتا .

وہی کہاوت ہے پردیس پرایا ماں نہ ماں کا جایا ، سو تو کہیں نہ جا .
۱۹۰۸ ماہ نامہ 'مخزن' اپریل ، ۴۴

— دیس چھانا محاورہ .

وطن چھوڑ دینا ، غیر جگہ رہ پڑنا ، غیر ملک میں چھاؤنی ڈال دینا ، غربت میں رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۰ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۵۹) .

— دیس سہنا محاورہ .

رک : پردیس چھانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۵۹) .

— دیسن (— ی مج ، فت س) امث .

پردیسی (رک) کی تانیث .

میں تیرے ساتھ چلتی ہوں کیوں کہ میں پردیسن ہوں .
۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۸

— دیسی (— ی مج) صف .

غیر ملک کا ؛ غریب الوطن ، مسافر ، باہر سے آیا ہوا .

سو پردیسی یک کوی میرا یار تھا
ہر یک علم تے وو خبردار تھا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۵

میں ہوں بیکس ، میں ہوں بے بس ، میں ہوں پردیسی اپنے وطن میں ہوں اپنے گھر ، میں ہوں بے سر ، میں ہوں اپنے پر ، پرمجن
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۸

پردیسی اور نو دولت ہونے کی وجہ سے ملک والے ان کی عزت کم کرتے تھے .
۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۸۶
[پر + دیسی (رک)]

— دیسیا (— ی مج ، سک س) صف .

رک : پردیسی .

اے مردمان شہر شما کیسی بری یہ ریت ہے
ہے بے غمی ہر سو کسے پردیسیا ماروت ہے

۱۵۹۳ سعدی کا کوروی (مخزن نکات ، ۲)
[پردیسی + ا ، لاحقۂ نسبت]

— دیسی کی پت پھونس کا تاپنا کہاوت .

پردیسی کی محبت کو قیام و دوام نہیں ، اس کا کوئی اعتبار نہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۲۴) .

— دھرم (— فت دھ ، سک ر) امذ .

دوسرے کے فرائض ؛ دوسری ذات کے فرائض (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۰) .
[پر + دھرم (رک)]

ـــ دھن (ـــ فت دھ) امذ.

غیر کی دولت، دوسرے کا مال (پلیٹس).

[پر + دھن (رک)]

ـــ شہر (ـــ فت ش، سک ہ) امذ.

رک: پردیس.

سو یک پر شہر کا مردود آیا ڈبانے کا ارادہ دل میں لیایا

۱۸۰۹ در مجالس، ۱۲۷

رمضان کیا پر شہر بھی جا بسو گھلاؤ کی میری بھانجی ہی ۔

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشاء، ۲۳

[پر + شہر (رک)]

ـــ کاج

(الف) صف.

دوسروں کے کام آنے والا.

جواں بخت او یک جوان مرد اچھے

ہر ایکار ہن کاج ہر درد اچھے

۱۶۵۷ گلشن عشق، ۳۵

(ب) امذ.

دوسرے کا کام (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۵۱۰).

[پر + کاج (رک)]

ـــ کاج میں ہاتھ ڈالنا محاورہ.

دوسرے کے کام میں دخل دینا، دخل در معقولات کرنا (جامع اللغات، ۲ : ۵۰؛ پلیٹس).

ـــ کر کُراں کھودے اور آپ ہی ڈوب (ڈُوب) مَرے کہاوت.

غیر کی برائی چاہنے میں اپنا ہی نقصان ہوتا ہے (نجم الامثال، ۱۲۳؛ جامع اللغات، ۲ : ۵۰).

ـــ کی کھیتی پر کی گائے، وہ پاپی جو بَرودھن (مارن) جائے کہاوت.

غیر کے کام میں دخل دینا حماقت ہے (جامع اللغات، ۲ : ۵۰؛ خزینۃ الامثال، ۵۳).

ـــ گت ملنا محاورہ.

دو دلوں میں اتفاق و اتحاد ہونا.

یوں تو محلے بھر میں اس سے سبھی سے ملاقات ہے لیکن پڑوس کے ایک کرایہ دار سے ایسی پرگت مل گئی ہے کہ ہر وقت کا اٹھنا بیٹھنا انہیں کے ساتھ ہے.

۱۹۶۲ مہذب اللغات، ۲ : ۶۰

ـــ گنہ (ـــ فت گ، ن) امذ.

وہ پردیس کی جگہ جہاں عورت کا خاوند ملازم ہو، پردیس. بیگم صاحبہ پرگنے گئی ہوئی ہیں.

۱۹۲۶ نوراللغات، ۲ : ۸۳

[پر + س : گنوی (ـــ ملک) परगनी]

ـــ گھرا (ـــ فت گھ) صف، مذ.

وہ کبوتر جو دوسرے کے مکان کو پہچانتا ہو (نوراللغات، ۲ : ۸۳).

[پر + گھر (رک) + ا : ۱، لاحقۂ نسبت]

ـــ گھر کودیں مُوسَل چَند کہاوت.

اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بن بلائے ہر کہیں چلا جائے (جامع اللغات، ۲ : ۵۰؛ خزینۃ الامثال، ۵۳).

ـــ گھر ناچیں (کُودیں)، تین جَنے، کاَنست، بید، دَلال کہاوت.

یہ تینوں دوسرے کی علالت سے فائدہ اٹھاتے ہیں (جامع اللغات، ۲ : ۵۰؛ نجم الامثال، ۱۲۳).

ـــ لوک (ـــ و مج) امذ.

دوسری دنیا، اگلا جہان، عقبیٰ.

بانجھ بھوت اتم سے ہوی یہ اندری

لوک اور پر لوک دونو جس کی لئی

۱۸۰۲ رمزالعاشقین، ۳۰

اب تم وہ کام کرو جس میں تمہارا پر لوک سنورے.

۱۸۶۸ رسوم ہند، ۹۹

میں تو ان کی شریک زندگی ہوں لوک میں بھی اور پر لوک میں بھی.

۱۹۳۶ پریم چند، واردات، ۵۵

[پر + لوک (رک)]

ـــ لوک سُدھارنا محاورہ.

عقبیٰ کے لیے نیک کام کرنا، آخرت سنوارنا (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۵۱).

ـــ لوک گامی (ـــ و مج) صف.

مرنے والا (جامع اللغات، ۲ : ۵۱).

[پرلوک + گامی (رک)]

ــ لوک گم/گمن (ــ و مج ، فت گ/فت م) امذ .

مرنا ، موت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پرلوک + گم (= مسافر) (رک)]

ــ لوک ہونا محاورہ .

وفات پا جانا ، مرگ باش ہو جانا .

ہوویں پر لوک اُڑے بھان تو لالہ گھنشام

ان کے بھٹکنے کے لیے مول اگر لیتا ہے

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۶۳

ان کا پر لوک ہو جانے سے سارے دیس میں اندھیرا چھا گیا ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۲

ــ مَت (ــ فت م) امذ .

دوسرے کی رائے ؛ مختلف رائے یا خیال ؛ دوسرا مذہب ؛ ساکھ ، مان ، بھرم ، آبرو ، عزت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پر + مت (رک)]

ــ مُحَلّہ (ــ ضم م ، فت ح ، شد ل بفت) امذ .

دوسرا محلہ ، غیر محلہ .

ایک بی وسیمہ دلہن تھیں کہ بچہ کی گولیوں کے واسطے پر محلہ قرض لیا اور اس کی خواہش پوری کی .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۹۷

[پر + محلہ (رک)]

ــ مَرد (ــ فت م ، سک ر) امذ .

پرایا مرد ، غیر مرد .

جنگل باج بستی میں منج نالجائے

مبادا منجے پر مرد کوئی نجھائے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۸

[پر + مرد (رک)]

ــ مُلک (ــ ضم م ، سک ل) امذ .

رک : پردیس .

ایک مہربان کسی پر ملک سے آیا اور یوسف صدیق کا مہمان ہوا .

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۴۳

[پر + ملک (رک)]

ــ مُلُوک (ــ ضم م ، و مع) امذ .

دوسرے ملک ، پردیس .

ہمیں ہور تمہیں مل کو جائیں پر ملوک

من سمجھاون (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۶) ۱۷۰۹

[پر + ملوک ، ملک (رک) کی اشباعی شکل]

ــ ناری امث .

پرائی عورت ، دوسرے کی بیوی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پر + ناری (رک)]

ــ ناری پَینی چُھری کوئی مَت لاؤ سَنگ دَسوں سِیس راوَن کے دھائے گئے اُس ناری کے سَنگ کہاوت .

غیر عورت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہیے ، راون نے دس سر اسی وجہ سے کٹوائے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

ــ نِندا (ــ کس ن ، سک ن) امث .

دوسرے کی مذمت ؛ تہمت ، الزام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پَر + نِندا ، نِندنا (رک) سے]

پَر (۳) (فت پ) ظرف زماں .

گزرا ہوا ، پچھلا (عموماً سال کے ساتھ) .

دیکھ رونے حسن کی شدت سے

پر کی برسات مجھ کو یاد آئی

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۱۹

پر تو گزرا قفس ہی میں دیکھیں

اب کی کیسا یہ سال آتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۵

[س : پر ہ]

ــ سال م ف .

گزشتہ برس ، گزرا ہوا سال ، پچھلا برس (پلیٹس) .

[پر + سال (رک)]

ــ کے امذ .

رک : پر سال ؛ پار سال (رک) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۶) .

ــ کے مُوئی ساسُو ، آج کیوں آئے آنسو کہاوت .

گزری باتوں کا گلہ شکوہ کرنے یا مصیبت گزر جانے کے بعد رنج و الم کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۵۰ ؛ محاورات ہند ، ۵۴) .

پَر (۴) (ف ت ب) .

(الف) حرف استثنا .

مگر ، لیکن ، اِلاّ .

پر اتنی بات میری فہم نے مجکو ہے سمجھائی
کہ بلبل عہد میں تجھ سے کے ہووے گل کی شیدائی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۲۸

جی تو نہ چاہتا تھا پر سوائے اس گھر کے کوئی اور ٹھکانا نظر میں نہ ٹھہرا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲

اس زمین پر کروڑوں ماہ لقا مہر حقیقت کی تجلیوں سے آراستہ ہو کر آئے پر تمھارے حسن کے آگے ماند رہے .

۱۹۱۱ سفر نامہ حسن نظامی ، ۱۰۸

(ب) حرف تاکید .

۰۱ (اثبات میں) ضرور ، لازمی طور پر .

وہ تو بات ہی کچھ ایسی پیاری تھی کہ پچکچا کر ، مچل کر نکلے ، پر نکلے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۳۴

اس کا تو اس کو یقین کامل تھا کہ زاہرہ اس کی بیوی ہوگی پر ہوگی .

۱۹۰۳ خالدہ ، ۱۸

۰۲ (نفی میں) ہرگز کے معنوں میں .

نہ مانا پر نہ مانا آہ سر پٹکا کیے ہم تو
مجھے معلوم ہوتا تھا کہ گھایل ایک دن ہوگا

۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۱۹۰

نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب
ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۸

ہر چند علاء الدین کو کڑہ سے دلی کو طلب کیا مگر وہ نہیں گیا پر نہیں گیا .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۶

[س : پر ۳۴]

پَر (۵) (ف ت ب) حرف ربط .

حسب ذیل معنوں میں مستعمل .

۰۱ کے اوپر .

مقراض سی چلتی تھی تنِ اہل ستم پر
اس قطع پہ جامہ تھا اسی تیغ دو دم پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۸

ایک کاغذ کا پتہ کتر کے لیئی سے سینے پر چپکا لیا .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۹

۰۲ ' سے ' کے بجائے .

انھوں نے مرزا پر نہایت اصرار کے ساتھ یہ فرمائش کی .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۷۹

آپ پر کیا ہے ، کوئی نہیں چھپا سکتا .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی شہزادہ ، ۳۳

۰۳ تک .

بالا تھی چمک مہر منور کی چمک پر
ضو اس کی زمیں پر تھی ضیا اس کی فلک پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۵

مکان پر گیا تھا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۷۰۰

۰۴ میں .

کوئی شاہ کوئی گدا کہاوے جیسا جس کا رہا نصیبا
جو کچھ ہو اسی پر خوش رہ قسمت میں اب رونا کیا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۹۳

ہندوستان کی شادی کبھی کبھی غم کے معنی پر استعمال میں آتی ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۳

میرے بھانجے تصیر مدت پر میرے پاس آئے تھے .

۱۹۲۲ مکتوبات شاد ، ۱۳۴

سلطان بہادر اس کے قلعے پر جا کر رانیوں وغیرہ کو لے آنے کی اجازت دے دیتا ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۷۰

۰۵ کو .

نئے مہمان کا قدم تم پر مبارک ہو .

۱۸۶۵ خطوط غالب ، ۹۶

۰۶ کا ، کی یا کے کی جگہ .

جاہل کسے بھاتا ہے ، جاہل پر قتل واجب آتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲

سنتا ہوں دے گا حکم وہ کل قتل عام پر
کیا گزرے دیکھیں خضر علیہ السلام پر

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۹

۰۷ کی جانب ، کی طرف .

اے درد یار جیسا ہووے سو ہے غنیمت
اتنا بھی جی نہ رکھیے ہر وقت امتحاں پر

۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۰

باز کو . . . گوشت پر لگاتے ہیں .

۱۸۶۳ مذاق العارفین ، ۳ : ۷۵

یہ صفات اولاد پر جب ہی منتقل ہو سکیں گی کہ جب والدین میں خود بخود موجود ہوں .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۱۰۷

۸. کے لیے ، کے واسطے ۔

آتش سوزاں کو ابراہیم پر   تو دکھایا آن میں گلزار کر

ریاض العارفین ، ۳۰
۱۷۹۱

اشجار ادھر ادھر کھڑے تھے   زہاد نماز پر کھڑے تھے

ترانۂ شوق ، ۳۹
۱۸۸۷

نکل جائیں مرے دل سے وہ آنسو ہی تو اچھا ہے
مٹے بیٹھے ہیں جو داغ محبت کے مٹانے پر

شعاع مہر ، ۳۹
۱۹۳۶

۹. کے بالعوض ، کے بدلے یا نتیجے میں ۔

بات پر واں زبان کٹتی ہے   وہ کہیں اور سنا کرے کوئی

غالب ، د ، ۲۳۳
۱۸۶۹

۱۰.(i) کے بعد (ظرف زماں کے لیے) ۔

رقعہ لکھے پر ہاشمی خاطر جمع ہوئی ہے مری
کس شہر میں کیوں ہے کدھر ہو فکر لگی وسواس تھا

ہاشمی ، د ، ۴
۱۶۹۷

مرے پر بھی سخن کو تا قیامت
نہ بھولے گا ترا پیدا کرنا

دیوان سخن ، ۸۹
۱۸۸۶

جو دینا تھا ہمیں دل خوب رووں کو، تو دینا تھا
ایسے بھی آزمانے پر آئے بھی آزمانے پر

شعاع مہر ، ۳۹
۱۹۳۶

(ii) کے بعد (ظرف مکاں کے لیے) ۔

دو پر ایک صفر بڑھانے سے بیس ہوتے ہیں ۔

نوراللغات ، ۲ : ۷۰
۱۹۲۶

۱۱. کی طرف سے ، کے قریب یا نزدیک سے ۔

پھرتے پھرتے لیلیٰ کے خیمے پر گزرے ۔

شرر ، مضامین ، ۳ : ۶
۱۹۲۶

۱۲. کے باوجود ۔

ہڈی پسلی چور ہونے پر بھی بھاگ اٹھتا ہے ۔

عالم حیوانی ، ۶۳
۱۹۳۲

۱۳. سے ، کی وجہ سے ۔

تمہاری بزم دلکش میں عجب عالم ہمارا ہے
نہ بیٹھے ہیں بٹھانے سے نہ اٹھیں گے اٹھانے پر

شعاع مہر ، ۳۹
۱۹۳۶

۱۴. کے مطابق ۔

یہ روایت شافعیوں کے مسلک پر کسی طرح درست نہیں ہو سکتی ۔

رسائل چراغ علی ، ۱ : ۱۹
۱۸۷۵

۱۵. کے ذریعے ، بذریعہ ۔

ولیعہد بہادر نے خلد آشیاں کو اس واقع کی اطلاع تار پر دی ۔

حکمائے اسلام ، ۲ : ۳۳۸
۱۹۵۶

۱۶. سے متعلق ، کے بارے میں ۔

دو عورتیں ایک طفل پر مدعی ہوئیں کہ یہ میرا بیٹا ہے ۔

نو رتن ، ۸۰
۱۸۱۳

فردوسی پر دنیا کی مختلف زبانوں میں ۔ ۔ ۔ لکھا جا چکا ہے ۔

شیرانی ، مقالات ، ۱۲۵
۱۹۳۶

۱۷.(i) کے مقابلے میں ، بالمقابل ۔

بادشاہ نے اپنے بیٹے کو ایک دشمن پر لڑنے کے واسطے بھیجا تھا ۔

گنج خوبی ، ۳۸۰
۱۸۰۳

(ii) کی خاطر ۔

جاں اپنی سب دیے ہیں بزرگوں کے نام پر
گھوڑے اڑا کے جا نہ پڑیں فوج شام پر

انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۸۱
۱۸۷۴

۱۸. کے نزدیک ، قریب ، برابر (زماں و مکاں دونوں کے لیے) ۔

فردوسی نے اکثر ایرانیوں کو مسافرت کی داستانوں میں جہاں اتارا ہے پہلے دستر خوان پر بٹھایا ہے ۔

سخندان فارس ، ۲ : ۱۵۹
۱۸۸۷

۱۹. کے ساتھ ، کے ہوتے ہوئے ۔

باوجودیکہ اس قدر صاحب کمال تھے ۔ ۔ ۔ اس پر نہایت خوش مزاج اور یار باش تھے ۔

آب حیات ، ۳۱۰
۱۸۸۰

۲۰. کے حال یا حالت و کیفیت میں ۔

جاتے ہی زمیں سے آسماں پر   پہنچی اس بزم میں سماں پر

گلزار نسیم ، ۳۶
۱۸۳۸

آٹا ڈال کر سوندھا ۔ ۔ ۔ ہاتھوں سے مکی دی ، ٹھہرنے پر آ گیا تو پھیل دی ۔

صبح زندگی ، ۱۳۶
۱۹۰۸

۲۱. کے بھروسے ۔

اس پر کوڑی نہ چھوڑنا ، چیز نکلوائی ہوئی اپنے سامنے نکلوائی ۔

صبح زندگی ، ۱۸۹
۱۹۰۸

۲۲. کے ذمے ۔

اگر قاتل ابھی حاضر نہ ہوا تو ان بزرگ پر قصاص ہے ۔

صبح زندگی ، ۹۷
۱۹۰۸

۲۳. کے پاس ، کی خدمت میں ۔

داخل ہوا میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ وضو کرتے تھے ۔

نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲
۱۸۹۷

۲۴. کی طرف مائل یا راجع ۔

اب ان کی تعداد کمی پر ہے ۔

عالم حیوانی ، ۵۳۰
۱۹۳۲

۲۵. تواتر یا تسلسل کے اظہار کے لیے (تکرار اسمی کے درمیان) .

ڈ کہ گھر میں نکتہ نہیں باقی
ناظم اٹھنے گئے ہیں خط پر خط

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۹۲

مصری فوج شہروں پر شہر فتح کرتی چلی جاتی تھی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۵۸

۲۶. انحصار کے لیے .

بس اب بے طاقتی پر زندگی ہے
گراں ہے توڑنا جان گراں کا

۱۸۹۹ دیوان ظہیر ، ۱ : ۱۳

یہاں دم میں دم آنا منحصر ہے ان کے آنے پر
وہاں حیلے بہ حیلہ ہے بہانہ ہے بہانے پر

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۳۹

۲۷. کسی فعل کے کرنے یا ہونے کے قریب ہونے کے اظہار کے لیے ، کے نزدیک ، والا .

ہے غضب چھیڑ نشتر غم کی پھوٹنے پر ہے آبلہ دل کا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۶

۲۸. ترجیح یا فوقیت کے اظہار کے لیے .

ہر سنگ کو لعل پر شرف تھا
الماس بصورت خزف تھا

۱۸۸۲ مادر ہند ، ۵

۲۹. کے علاوہ ، مزید براں .

ایک تو چوری اس پر سرزوری خواہ مخواہ کی تقریر کیے جاتی ہے .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۸

۳۰. شرح یا فرخ ظاہر کرنے کے لیے .

ایک کٹورہ یا لٹیا پر ایک پیسہ لیتے ہیں .

۱۸۶۸ مقالات محمد حسین آزاد ، ۲۱۸

روپے روز پر ایک آدمی مقرر کرکے روانہ کیا .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۷۰

۳۱. جیسا ، ہم صفت .

تمنا خوبی ہور براق تمہارے کرنے پر ہے تا کہ تمہارے باپ کی امانت پر .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (قلمی) ، ۹۷

عام طور پر مسلمہ ہے کہ خدا نے انسان کو اپنی شکل پر پیدا کیا .

۱۹۰۹ مقامات ناصری ، ۳۴۱

[س : اُپارِ उपरि]

پَر (۶) (فت پ) صف .

پار (رک) کا مخفف .

پَر (۷) (فت پ) م ف .

پہلے ، آگے ، سامنے ؛ بڑھا ہوا ، بڑھ کر ، بہت زیادہ ؛ دور ، بعید ، فاصلے پر (حرکت کے افعال کے شروع میں استعمال ہوتا ہے) (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[س : پر परः]

پَر (۸) (فت پ) حرف جار .

قریب ، نزدیک ، اردگرد ؛ کل ، بالکل ؛ بہت زیادہ (مرکبات کے شروع میں استعمال ہوتا ہے) (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[س : پری परि]

پَرُ (فت پ ، ضم ر) امث .

عضو ، ہاتھ ، پاؤں ؛ جوڑ ؛ سرکنڈے کی گانٹھ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[س : پَرُ पर्व]

پُر (۱) (ضم پ) امذ .

چمڑے کا بڑا ڈول جس سے عموماً ڈھینکلی وغیرہ کے ذریعے آب پاشی کے لیے پانی کھینچا جاتا ہے .

اگر تالاب جھیل یا نہر قریب ہے تو بیڑی دگلے یا پُر سے پانی اٹھا کر کھیتوں میں پہنچاتے ہیں .

۱۸۹۳ اردو کی چوتھی کتاب ، ۲۹۶

دور ایک کنویں پر پُر چل رہا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۰۲

[س : پُرُ पुट]

— بندھن / بندھنی (— فت ب ، سک ن ، فت د م) امذ ؛ امث .

لاؤ ، چرس کا رسا ، برت (ا پ و ، ۹ : ۱۵۱) .

[پر + بندھن (رک)]

پُر (۲)

بیج بونے کی ایک قسم کی قیف ، اکری ، مالا ، انگری ، اورنا ، ہواک نکی ، بانسا ، چانڑی ، سیل ، کر ، کوڈھ ، نال (ا پ و ، ۶ : ۳۵) .

[مقامی]

پُر (۳) (ضم پ) .

(الف) صف .

بھرا ہوا ، لبریز ، معمور .

اٹھا دونچ لشکر وہاں دہ ہزار
تمام دشت اس تھے ہوا پُر غبار

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۳۹

دوانا میر کو آیا ہے ایسا کون سا گلشن
کہ نقش پا سیں اس کے ہے پُر از گل دشت کا دامن

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۳۰

دو طباق ایک سونے کا آگ سے بھرا ہوا اور دوسرا چاندی کا موتیوں و یاقوت سے پر ، اس مجلس میں منگوائے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶۹

یہ وہ ساغر ہے صہبائے خودی سے پر نہیں ہوتا
ہمارے جام ہستی میں سرشک بے خودی بھی ہے

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۱۳۳

(ب) م ف .

بہت ، بہت زیادہ ، پوری طرح .

قائم ترے مرنے سے ہے پر غمیں سارا گھر
کم تو سہی اے ظالم کیا تجکو تمنا ہے

۱۷۲۵ قائم ، د ، ۱۷۹

ہو اعتماد اس کا کسے ، ہے شیشہ بازی یاد اسے
رکھتا ہے شاد اک دم جسے کرتا ہے پر اندوہگیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۶۷

[ف]

—آثر (— فت ا ، ث) صف .

اثر سے بھرا ہوا ، متاثر کرنے والا .

شیخ روتا ہے اسے سن کے برہمن بک سر
پُر اثر بسکہ مرا نالۂ ناقوسی ہے

۱۷۵۲ نغان ، انتخاب ، ۱۳۰

ایسی پر اثر تصویر کھینچ دی ہے کہ جس سے ہر ایک پڑھنے والا گویا اسی جگہ بیٹھا ہوا معلوم ہوتا اور ایک ایک بات کو اپنی آنکھ سے دیکھ رہا ہے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۴

[پر + اثر (رک)]

—آرمان (— فت ا ، سک ر) صف .

ارمان سے بھرا ہوا ، جس کے دل میں بہت سی تمنائیں ، امنگیں اور ولولے ہوں ، آرزومند .

کوئی رک نہ سکا ، پُر ارمان بیٹھے چلے گئے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۲

[پُر + ارمان (رک)]

—اِستکراہ (— کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ک) صف .

جس میں کراہت ہو ، جس سے گھن آئے ، کراہت لیے ہوئے .

ایک بازاری عورت سے رسم پیدا کرنے کا خیال اس درجہ شرمناک اور پر استکراہ تھا کہ اس کے سامنے ضمیر کی بلند آواز غائب ہوگئی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۷۳

[پُر + استکراہ (رک)]

—آسرار (— فت ا ، سک س) صف .

۱. پیچیدہ ، لاینحل ، (مجازاً) روحانی ، علوی .

ہمارا نفس اور ہماری روح یا ہمارے جسم کی پر اسرار مخفی قوت ہمارے کالبد خاکی پر حکمران ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲

۲. پوشیدہ ، چھپا ہوا ، نا معلوم ، جس میں کچھ راز یا بھید ہو .

مغرب کے لئے ہم مشرقی اب تک ایک پر اسرار شے ہیں .

۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۷۸

۳. جس کی بظاہر توجیہ ممکن نہ ہو .

ایک عجیب پر اسرار واقعہ پیش آیا جس نے لوگوں میں کافی سنسنی پیدا کردی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۳

اسم کیفیت : پر اسراریت .

مغرب مذہب کی پر اسراریت سے نکل ضرور رہا تھا لیکن ابھی عقل کی ہمہ گیری قائم نہیں ہوئی تھی .

۱۹۷۵ ارسطو سے ایلیٹ تک ، ۳۳

[پر + اسرار (رک)]

—اضطرار (— کس ا ، سک ض ، کس مج ط) صف .

بے چین ، بے قرار ، نچلا نہ بیٹھنے والا ، (مجازاً) شوخ ، چنچل ، طرح دار .

ہے کوئی آرام جاں ہے کوئی نور جہاں
ہے کوئی رنگیں بیاں ہے کوئی پر اضطرار

۱۸۹۸ حالۂ عمار ، ۹

[پر + اضطرار (رک)]

—آفشاں (— فت ا ، سک ف) صف .

افشاں سے بھرا ہوا (جامع اللغات ، ۲ : ۵) .

[پر + افشاں (رک)]

ـــ آلَم (ـــ فت ا ، ل) صف .

غمگین ، درد بھرا .

ان کی داستان پر الم سن کر دل پر عجیب کیفیت طاری ہوئی .

۱۹۸۰ بدر ما کی موجیں ، ۲۳

[پُر + الم (رک)]

ـــ اَلْوان (ـــ فت ا ، سک ل) صف .

رنگا رنگ ، قسم قسم کا .

میووں کی اس قدر کثرت تھی کہ زمین وہاں کی خوان پر الوان نعمت تھی .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۵۳

علمیت و جہالت اپنے ظاہری لباسوں اور اپنے بیرونی رخت ہائے پُر الوان کو علیحدہ کرکے . . . آگے بڑھتی ہے .

۱۹۳۰ یلدرم ، خیالستان ، ۱۸۵

[پُر + الوان (رک)]

ـــ اَمْن (ـــ فت ا ، سک م) صف .

محفوظ ، جس میں امن و سلامتی ہو ، خطرات و خدشات سے پاک .

پُر امن طریقہ یہ ہے کہ جہاں اس کی ضرورت ہو . . . قرآن مجید . . . سے اس کو تلاش کیا جائے .

۱۸۹۲ مکتوبات سر سید ، ۱۵۷

سارا طہران بے حد پُر امن ہے اور انتہائی منظم جلسے جلوس سیاسی ہنگامے جھگڑے فساد نا پید .

۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۵۳

[پر + امن (رک)]

ـــ اُمِّید (ـــ ضم ا ، شد م ، ی مع) صف .

امیدوں سے بھرا ہوا ، جسے کامیابی کی توقع ہو .

مجھے جگ میں یارب پر امید کر
رتن کے بچن کوں توں جاوید کر

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۷۷

یہ اس پر امید زمانے کا ذکر ہے جب انھیں کتابوں کی دکان کھولے . . . دو تین مہینے ہوئے ہوں گے .

۱۹۷۰ حاکم بدہن ، ۱۷

[پر + امید (رک)]

ـــ اَنْدام (ـــ فت ا) صف .

بھرا ہوا جسم رکھنے والا ، موٹا تازہ ، فربہ .

کابل کا معشوق لکھنؤ کی طرح دھان پان نہیں ہوتا بلکہ بالیدہ قامت پر اندام اور تنومند ہوتا ہے .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۱ : ۱۵۰

[پُر + اندام (رک)]

ـــ آب صف .

۱. پانی سے بھرا ہوا (ندی نالہ تالاب یا برتن) .

. . . . لکڑی کا ٹکڑا اور پوستہ ظرف پُر آب میں ڈالنے سے دیکھتا ہوں .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۱ : ۳۳

ندی نالے چڑھے ہیں جھیلیں تالاب ڈبرے پر آب ہیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۵۱

۲. آنسوؤں سے بھری ہوئی ، پرنم .

کیا تھا گھڑی ایکھ پر آب چشم
اتھا سر منیں کینہ ہور دل میں خشم

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۹۹

تلاش کیا تمام مرقع نے رو دیا
تصویر دیکھ کر مری چشم پر آب کی

۱۸۷۳ مراۃ الغیب ، ۲۵۲

بے حد پشیمان ہوا اور چشم پر آب ہو کر کہا کہ تمہاری تقریر قواعد جہاں . . . پر مبنی ہے .

۱۹۳۸ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۱۸۹

۳. آبدار ، چمکیلا .

اک جا گہر پر آب وفا اک جا نور دل اہل صفا
اک جا تیغ پر خون جفا اک جا شکن بالائے جبیں

۱۹۱۳ نقوش مانی ، ۵

اسم کیفیت : پر آبی .

پر آبی و پر تابی جوہر کو لکھوں کیا
گویا ہے بھرا تیغ جفا کوش میں دریا

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۱۱

[پُر + آب (رک)]

ـــ آبْلَہ (ـــ کس نیز سک ب ، فت ل) صف .

چھالوں سے بھرا ہوا ، جس میں بہت چھالے پڑے ہوں .

گنج گو پر بھی جواب ہاتھ آئے تو کیا چیز ہے
اے جنوں میرا دل پر آبلہ جاتا رہا

۱۸۹۱ تعشق (مہذب اللغات ، ۳ : ۴۷)

ان کی مسافت . . . ' پر آبلہ تلوے ' ہی خوب جانتے ہیں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲

[پُر + آبلہ (رک)]

ـــ آتِش (ـــ کس ت) صف .

آگ سے بھرا ، گرم .

مرے دودماں سب پر آتش اہے
میں خوش ہوں ولے لوک ناخوش اہے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۸۲۷

[پُر + آتش (رک)]

ـــ آرزو (ـــ سک ر ، و مع) صف .

مشتاق ، خواہش مند (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پُر + آرزو (رک)]

ـــ آشوب (ـــ و مج) صف .

۱. شورش انگیز ؛ تلاطم خیز و متلاطم (دریا وغیرہ کے لیے) .

جوں حیدر اسی ڈونگر او پر دیکھیا
تمام کوہ سارا پر آشوب تھا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۹۳

وہ پُر آشوب ہے ہر اشک مری آنکھوں کا
جس کے ہر قطرے میں ہیں سیکڑوں طوفاں بھرے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۲۳۱

اس موج خیز اور پر آشوب دریا کی منجدھار میں اپنی ناؤ نہیں ڈالی .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۰۰

۲. خطرناک اور فتنے فساد سے بھرا ہوا ، جہاں امن مفقود ہو (زمانہ ، جگہ وغیرہ) .

کیا پر آشوب ہے دیار چمن
ایک اک گل ہے تاجدار چمن

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۹۰

تعلقات . . . بیوی سے قطع کیے جو . . . نہایت ہی پر آشوب ایام میں رفیق رہی تھی .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۶۱۸

۳. (آنکھ کے لیے) دکھتی ہوئی ، درد میں مبتلا .

رانی روپ سنگھار نے اپنی مادر مکرمہ کی آنکھیں پر آشوب دیکھیں ، سبب پوچھا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۲۷۸

[پُر + آشوب (رک)]

ـــ آوازہ (ـــ فت ز) صف .

دھوم اور شہرت سے بھرا ہوا ، مشہور ، شہرت یافتہ .

دنیا داد تھے اس پر آوازہ ہوئی
کرم کی رسم اس تھے بھی تازہ ہوئی

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۱۲

[پُر + آوازہ (رک)]

ـــ باد صف .

ہوا سے بھرا ہوا ، پھولا ہوا ، متورم ؛ مغرور ، متکبر (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پُر + باد (رک)]

ـــ بار صف .

۱. پھلوں سے لدا ہوا (درخت) .

دیکھیا باغ میں میوہ بسیار تھا
ہر یک جھاڑ اس ٹھار پر بار تھا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۲۸

۲. وہ جس پر بوجھ لدا ہوا ہو ، بوجھل ، گرانبار .

برق عاجز ہو رہا تھا چونکہ پُر بار تھا ناچار پشتارہ کھول کر ایک طرف رکھا تیغچہ کھینچ کر لڑنے لگا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۹۰

۳. حاملہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پُر + بار (رک)]

ـــ برگ و ثمر (ـــ فت ب ، سک ر ، و مج ، فت ث ، م) صف .

ہرا بھرا ، سرسبز و شاداب . (مجازاً) صاحب حیثیت ، دولت مند .

اثر انفاس کیمیا خواص اس گروہ حق پژوہ کا وہ ہے جو مس کو زر کرتا ہے سوکھی ٹہنی کو پر برگ و ثمر کرتا ہے .

۱۸۴۷ سرور سلطانی ، ۳۷۴

[پُر + برگ (رک) + و ، حرف عطف + ثمر (رک)]

ـــ بغض (ـــ فت ب ، کس غ) صف .

ضدی ، ہٹی ، (بات پر) اڑ جانے والا ، (کسی بات پر) اڑا ہوا .

امرا لوگ اس بات پر پُر بغض تھے .

۱۸۶۹ عہد نامہ جات ، ۷ : ۱۱

[پُر + بفت ب + غض (رک)]

ـــ بہار (ـــ فت ب) صف .

سر سبز ؛ پھولوں سے بھرا ہوا ؛ (مجازاً) بارونق ، خوش منظر .

جیسے ہو لعل ڈانک سے یاقوت پر بہار
دونا بھلا لگے ہے ترے لب میں رنگ سرخ

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۹۳

دل آئندہ کی پر بہار امیدوں سے بلا مبالغہ رشک گلستاں ہیں .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۳۰

اسم کیفیت : پُر بہاری .

عجائب زمیں پر بنائے شہر لگے پُر بہاری کے اس میں نہر

۱۷۸۱ مجموعۂ نغز ، ۸۲

[پُر + بہار (رک)]

— پیچ (— ی مج) صف .

۱. بل کھایا ہوا ، خمدار ، پیچ دار ، ٹیڑھا میڑھا .

سو پر پیچ زلفاں سرنگ گال پر
کنڈال کھال ناگاں بیٹھے مال پر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۳

سلسلہ تھا عقدۂ پر پیچ کا تقدیر میں
دی گرہ حداد نے ہر حلقۂ زنجیر میں

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۱

۲. پیچیدہ ، الجھا ہوا ، مشکل ، غیر واضح .

تمہارے لطف نامے کی عبارت تھی عجب پر پیچ
تھکا میں فکر کر کر پر نہ کچھ سمجھکر کھلا مطلب

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۱۳

اگر کوئی حکیم عیسائی مذہب کے طول طویل اور پر پیچ عقائد مذہبی پر نظر ڈالے گا تو دل اٹھے گا کہ آہ .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۱۶۷

[پُر + پیچ (رک)]

— تاب صف .

روشن ، تاب دار .

دن کو رات اس نے کیا ہے گیسوئے پرتاب سے
رات کو دن کردیا ہے روئے عالمتاب سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۰

اسم کیفیت : پرتابی .

پرآبی و پرتابی جوہر کو لکھوں کیا
گویا ہے بھرا تیغ جفا کوش میں دریا

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۱۱

[پُر + تاب (رک)]

— تاثیر (— ی مع) صف .

رک : پُر اثر .

عشق کا نالہ بہت دل دوز و پر تاثیر تھا
یا یہ کہیے شعر غالب تھا کلام میر تھا

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۱

اسم کیفیت : پرتاثیری .

شاعری کی پرتاثیری کا اس وقت بھی ویسا ہی معترف تھا جیسا کہ اس وقت ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۹

[پُر + تاثیر (رک)]

— تصنّع (— فت ت ، ص ، شد ن بضم) صف .

بناوٹ سے بھرا ہوا ، دکھاوے کا ، دکھاوٹی ، بناوٹی .

عام طور پر خدا حافظی کا منظر بڑا ہنگامی اور مضحکہ خیز ہوتا ہے اور الوداع پرتکلف ، الفراق پر تصنع .

۱۹۸۱ سفر نصیب ، ۱۳۳

[پُر + تصنع (رک)]

— تفاعُل (— فت مج ت ، ضم ع) امذ .

(اصطلاح ریاضی) Function . . . یعنی تفاعل کے تصور کا اظہار انگریزی یا لاطینی حرفوں کے ذریعہ .

اگر $f : x \rightarrow y$ کوئی دیا ہوا تفاعل ہو تو f کو ہم پر تفاعل Subjective Function کہتے ہیں .

۱۹۶۹ نظریہ سیٹ ، ۵۷

[پُر + تفاعل (رک)]

— تکلُّف (— فت ت ، ک ، شد ل بضم) صف .

شاندار ، اہتمام سے آراستہ یا تیار کیا ہوا ، غیر معمولی .

پر تکلف بہنی تھی اس نے وہ کول
جاتی تھی جس دیکھ سدھ بدھ تن کی بھول

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۰۵

خاک چمن ایسی پر تکلف جس خاک سے تھا خمیر یوسف

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۸۲

ایک پر تکلف ضیافت دی گئی .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۶۲

[پُر + تکلف (رک)]

— تموّج (— فت ت ، م ، شد و بضم) صف .

موجیں مارتا ہوا ، جوش پر آیا ہوا (دریا ، سمندر وغیرہ) .

زندگی کے اس پر تموج سمندر میں خودی ایک گوہر آبدار کی طرح ہے .

۱۹۳۷ اقبال نئی تشکیل ، ۳۱۳

[پُر + تموج (رک)]

ـــ جاہ صف .

مرتبہ سے پورا ہوا ، بہت عالی مرتبہ ، عالی شان ، اونچا (علمی اردو لغت ، ۳۳۵) .

[پُر + جاہ (رک)]

ـــ جَفا (ـــ فـ ج) صف .

ظالم (مجازاً) معشوق .

اک حرف چھیڑ کا تو صریحاً نہ کہہ نظیر
چھیڑے تو پردے پردے میں اس پر جفا کو چھیڑ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۸۸

[پُر + جفا (رک)]

ـــ جِگَر (ـــ کس ج ، فت گ) صف .

بہادر ، شجاع ، باہمت .

ارزق کا خون گرانہ جو تھا تیسرا پسر
سب بھائیوں میں اپنے تنومند ، پر جگر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۷۸

[پُر + جگر (رک)]

ـــ جَلال (ـــ فت ج) صف .

رعب داب سے بھرا ہوا ، شان و شوکت والا .

سرخ بال ، نیلی سرد آنکھیں ، پرجلال شخصیت دیو کا دیو .

۱۹۶۹ کہکشت ، ۶۹

[پُر + جلال (رک)]

ـــ جوش (ـــ و مج) صف .

۱. جوش سے بھرا ہوا ؛ جوشیلا ، سرگرم .

شہزادہ تھا ولولوں سے پرجوش
جیسے ہے کی ہوس میں مے نوش

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۸۳

بودھ مت کا پرجوش پیرو بن جانے کے بعد اس نے اپنی زندگی کا مقصد ”دھم“ یعنی حق شناسی کی اشاعت قرار دیا .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۲

۲. تیز و تند .

ساقیا آج غم غلط کر دے
یعنی پرجوش کوئی ساغر دے

۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۶ : ۳

[پُر + جوش (رک)]

ـــ چِین (ـــ ی مج) صف .

جس میں شکن پڑی ہو ، بلدار ، بل ڈالے ہوئے .

جو وہ زلف سنبل کوں پرچین کرے
ہوا کوں عنبر باس مشکیں کرے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶

نہ اے بے مہر مجھ پر ایک تو ہی برسر کیں ہے
ہمیشہ ابروے شمشیر بھی جوہر سے پرچیں ہے

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۶۶

شکن سے یوں لگی ماتھے کی ترچیں
کھلی پڑیا کا کاغذ جیسے پرچیں

۱۸۸۱ منیر (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۲)

[پُر + چین (رک)]

ـــ حِجاب (ـــ کس ح) صف .

شرمیلا ؛ چھپا ہوا .

ہنوز شاہد تمنا پرحجاب ہے
ہنوز روے مدعا زیر نقاب ہے

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۸۳

[پُر + حجاب (رک)]

ـــ حَسرَت (ـــ فت ح ، سک س ، فت ر) صف .

حسرت سے بھرا ہوا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پُر + حسرت (رک)]

ـــ حَذَر (ـــ فت ح ، ذ) صف .

ڈرا ہوا ، خائف ، محتاط ، دور ، الگ .

جس چیز سے خدا تعالیٰ نے پرحذر رہنے کو ارشاد فرمایا ہے اس سے حذر کرنا منافی شغل محبت الٰہی نہیں .

۱۸۶۳ مذاق العارفین ، ۳ : ۳۶۷

رعایا کی دن رات رکھو خبر
رہو ظلم و بیداد سے پر حذر

۱۸۷۷ صبح خندان ، ۱۰

[پُر + حذر (رک)]

ـــ خار صف .

کانٹوں سے بھرا ہوا ، خاردار ؛ (مجازاً) دشوار گزار .

قائم وطن کے بیچ تو آسودگی نہ ڈھونڈھ
پرخار گلستاں میں ہمیشہ ہی پائے گی

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۱۱

ان آبلوں سے پاؤں کے گھبرا گیا تھا میں
جی خوش ہوا ہے راہ کو پرخار دیکھ کر
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۹

[پُر + خار (رک)]

ــ خرد (ــ کس خ ، فت ر) صف .

عاقل مند .
جو اسیر شہوت و حرص و حسد
ہے اسے دانا نہ بوجھ اے پر خرد
۱۶۸۸ پند نامہ لقمان ، ۸

[پُر + خرد (رک)]

ــ خشم (ــ فت خ ، سک ش) صف .

غضب ناک ، غصے میں بھرا ہوا .
اگر وہ شمع رو پرخشم ہے اپنے پتنگوں پر
سراج ان پرکسوں کے حال کا اللہ بیلی ہے
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۹۲
ہے پُر خشم نامہ جو یہ سر بسر
سنا دے وہ راجہ کو سب بے خطر
۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۲۲

[پُر + خشم (رک)]

ــ خشوع (ــ فت نیز ضم خ ، و مع) صف .

عاجزی سے بھرا ہوا ، عاجز ، گڑ گڑاتا ہوا .
زمین سے تا عرش الہوی ایک تکیہ عذاب تھی اس کے سے پُر خشوع ہیں .
۱۹۱۴ غزوات حیدری ، ۳۰۲

[پُر + خشوع (رک)]

ــ خطر (ــ فت خ ، ط) صف .

۱. پر آشوب ، خطرناک .
اُس دشتِ پُر خطر کا میں ماندہ ہوں جہاں
آدم کا ذکر کیا ہے ملک کا گزر نہیں
۱۷۵۱ نکات الشعراء ، محسن ، ۱۳۱
یہ مسئلہ حکومت کے لیے ایک پرخطر مسئلہ تھا .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۰
۲. ڈرا ہوا ، خوف زدہ .
وہ دونوں جفا کار بیداد گر
ہوئے سن کے پاسخ بہت پرخطر
۱۸۱۶ شاہ نامہ ، منشی ، ۸۹

[پُر + خطر (رک)]

ــ خم (ــ فت خ) صف .

ٹیڑھا ، ترچھا ، خم دار .
نہ چھیڑو زلف پر خم کو یہ سیدھی کس طرح ہوگی
کبھی بل دار رسی کا سنا ہے خم نکلتا ہے
۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۲۴۳

[پُر + خم (رک)]

ــ خمار (ــ ضم خ) صف .

نشے سے بھرا ، مست .
اس انکھیاں تھے نرگس کا دل پُر خمار
جو اس لعل توے لالہ ہے آبدار
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۸۲

[پُر + خُمار (رک)]

ــ خواب (ــ و معد) صف .

خواب آلودہ ، جس میں نیند جھلک رہی ہو .
عسل ہیاسے اس لعل سیراب تے
اٹھے فتنہ اس چشم پر خواب تے
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۰۴

[پُر + خواب (رک)]

ــ خور (ــ و مج) صف .

جس کی غذا معمول سے زیادہ ہو ، بہت کھانا کھانے والا ، بسیار خور .
پر خور تھا ، طاقت فاقے کی نہ رکھتا .
۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۲۳
اسم کیفیت : پر خوری .
کرونا ان کی یہ پر خوری دیکھ کر ڈر گئی اس نے دوبارہ کسی چیز کے لیے نہ پوچھا .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۱۳

[پُر + خور (رک)]

ــ خون (ــ و مع) صف .

خون سے بھرا ہوا : خون آلودہ ، زخمی .
جو پر خون ہے دل اس منجھ آزار تے
او جھگڑے کون آیا ہے منجھ مات تے
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۸
گر نہیں ہے خنجر بیداد خوباں کا شہید
دامن صد چاک گل کس واسطے پر خون ہوا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۶

عمر بھر ہم رہے شرابی سے   دل پُر خوں کی اک گلابی سے

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۵۰

چشم پُر خوں نے مجسم کردیا موہوم کو
ورنہ بے تعبیر تھا خوابِ پریشانِ بہار

۱۹۵۷ یاس یگانہ، گنجینہ، ۲۹

[پُر + خون (رک)]

— خیالی (— کس یج خ) صف.

خوش فہمی؛ توقع، تصور، امید، خواہش.

ایجا نگر نے وقتاً فوقتاً اس قدر شہرت حاصل کی اور یوروپیوں کے متخیلہ کو انواع و اقسام کی پُر خیالیوں سے بھر دیا.

۱۹۱۳ تمدن ہند، ۴۳

[پُر + خیال + ا : ی، لاحقۂ نسبت]

— دامنی (— فت م) امث.

دامن بھرے ہونے کی حالت، مالداری، دولت مندی، سیری، بھرپور پن.

وہ اردو سے محرومی کے نقصان اور اندیشوں سے خوب واقف تھے کیوں کہ اس کی پُردامنی کے پورے محرم تھے.

۱۹۷۱ سہ ماہی و اردو، ۴۷، ۳ : ۲۰

[پُر + دامن + ا : ی، لاحقۂ نسبت]

— دُر (— ضم د) صف.

موتیوں سے بھرا ہوا.

نظر کر کے اس گوش پُر در طرف
سو خجالت سے دریا میں ڈوبی صدف

۱۷۱۳ دیوان فائز، ۲۲۲

[پُر + در (رک)]

— دَرْد (— فت د، سک ر) صف.

درد بھرا، درد ناک.

نالۂ پُر درد اسے گویا سنایا چاہیے
یار کہتا ہے سنیں گے درد کے اشعار ہم

۱۸۲۶ دیوان گویا، ۳۸

میری پُر درد کہانی تو بہت طویل ہے لیکن اب اتنا وقت باقی نہیں ہے.

۱۹۱۶ اشک خون، ۳۶

اسم کیفیت: پُردردی.

اس پُر دردی کے ساتھ اس کی شاعری فصاحت و بلاغت سے خالی نہیں.

۱۸۹۷ کاشف الحقائق، ۱۵۷

[پُر + درد (رک)]

— دغا (— فت د) صف.

دغا باز، دھوکے باز، فریبی.

دن دوسرے ہرن کے گیدڑ پھر آگیا
کوّے کو سوتا دیکھ یہ بولا وہ پُر دغا

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۱۹۵

[پُر + دغا (رک)]

— دَغَل (— فت د، غ) صف.

رک: پُر دغا.

مکار و اہلِ نار و دغا باز و پُردغل
شکلیں مہیب دیو سے قد ابروؤں پہ بل

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات، ۳ : ۵۳)

[پُر + دغل (رک)]

— دل (— کس د) صف.

۱. **بہادر، شجاع، دلیر، باہمت.**

سپہ اس کی تھی پُر دل و شاد کام
ولے فوج ایراں تھی بیدل تمام

۱۸۱۰ شاہ نامہ، منشی، ۱۳۲

مگر خوش دل رہنا اور مصائب میں بھی پُر دل رہنا کوئی عیب کی بات نہیں.

۱۹۷۳ مسائل اقبال، ۳۸

۲. **فیاض، سخی** (جامع اللغات، ۲ : ۵۲).

۳. **مستعد، ہوشیار.**

بہت سے پُر دل شائستہ کار آدمی ہوتے ہیں جن کو بادشاہ منصب نہیں دیتا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۶۹۳

۴. **ناراض، بیزار.**

پر کہ وہ وضیع و شریف رکن الدین سے سب پُر دل ہو کر نفرت کرنے لگے.

۱۹۱۹ واقعات دارالحکومت دہلی، ۱ : ۵۶

اسم کیفیت: پُر دلی.

وہ جراتیں دکھائیں پٹھانوں نے وقتِ جنگ
پُر دلی کو دیکھ کے رستم ہو دل میں تنگ

۱۷۶۱ جنگ نامہ پانی پت (منظوم)، ۲

مرد مان دائرہ بھی آواز دیں تو جانور کو تقویت ہو اور پُر دلی سے جانور کنگ پر جاوے.

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی، ۹۲

[پُر + دل (رک)]

ــ دَم (ــ فت د) صف.

جی دار، طاقت والا، حوصلے والا، رک: پُرزور.

شاہین کبھی پرواز سے تھک کر نہیں گرتا
پُردم ہے اگر تو تو نہیں خطرۂ افتاد

۱۹۳۶ ضرب کلیم، ۷۰

[پُر + دم (رک)]

ــ رُعب (ــ ضم ر، سک ع) صف.

جس میں شان و دبدبہ پایا جائے، مرعوب کردینے والا.

آواز کے مختلف اقسام ہیں مہیب، پر رعب، سخت، نرم، شیریں، لطیف.

۱۹۰۳ مقالات شبلی، ۲: ۸۰

کشادہ صدر اور کوتاہ گردن
شکم پر رعب، قد رشک صنوبر

۱۹۳۳ سیف و سبو، ۹۳

[پُر + رعب (رک)]

ــ رِفعت (ــ فت نیز کس ر، سک ف، فت ع) صف.

بہت بلند، پرشکوہ، عظیم.

پوربین آبادی کے خاتمے پر ایک شاہی مسجد ہے اور وہ بہت پر رفعت اور شاندار ہے.

۱۸۶۲ سفر نامہ روم و مصر و شام، ۱۹

[پُر + رفعت (رک)]

ــ رِفعت و وُسعت (ــ فت نیز کس ر، سک ف، فت ع، ضم مج ت، سک و، ضم و، سک س، فت ع) صف.

بہت بلند و وسیع (جامع اللغات، ۲: ۵۲).

[پر رفعت + و، حرف عطف + وسعت (رک)]

ــ رَم (ــ فت ر) صف.

(لفظاً) بھاگنے کی قوت سے بھرا ہوا، گریز پا، بھگوڑا.

جو گھر میں نہیں خوش دل چل باغ گلستاں کو
اس وحشی پر رم کا بہلانا ہی بہتر ہے

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی، ۷۷

[پُر + رم (رک)]

ــ رَنگ (ــ فت ر، غنہ) صف.

(لفظاً) رنگ دار، رنگین، (مجازاً) چاق چوبند.

کیا نوسنی بگڑی ہے سنبھال آپ کو پیارے
تو قطرۂ پر رنگ ہے دریائے قدم کا

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی، ۷

[پُر + رنگ (رک)]

ــ زَر (ــ فت ز) صف.

وہ جس پر طلائی کام ہو، مرصع، سونے کے کام کا (لباس وغیرہ).

غلاف آن پہ بانات پُر زر کے تانک
شتابی سے تاروں کو سینک سانک

۱۷۸۳ سحرالبیان، ۳۵

[پُر + زر (رک)]

ــ زور (ــ و مج) صف.

۱. طاقت ور، قوت والا، قوی.

ایک پر زور آدمی بھی اپنی قوت کو بڑھا سکتا ہے.

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ، ۱: ۸۳

چشمہ پیدا و کارواں تشنہ بادہ پر زور و انجمن مخمور

۱۸۹۳ دیوان حالی، ۱۵۷

۲. شاندار اور موثر (تحریر اور تقریر کے لیے مستعمل).

دلگیر کا پر زور نوٹ پیارا حاشیہ سب نا کافی.

۱۹۳۲ ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۴۸

اشاعت کے سلسلہ میں... شائع کرانے کی پر زور حمایت کی.

۱۹۶۹ مقالات ناصری، ۲۳۷

[پُر + زور (رک)]

ــ سالَہ (ــ فت ل) صف.

بوڑھا، عمر رسیدہ، معمر (پلیٹس).

[پُر + سالہ (رک)]

ــ سایَہ (ــ فت ی) صف.

سایہ دار.

بہوت پر سایہ تھا جھاڑ اوس کے اوپر
کہ اوس کی تھر پہ ایک بیٹھی تھی دلبر

۱۷۵۹ راگ مالا، ۱۹

[پُر + سایہ (رک)]

ــ سِتَم (ــ کس مج س، فت ت) صف.

(لفظاً) ستم سے بھرا ہوا، (مجازاً) زیادتی کرنے والا، ظالم؛ عشوہ طراز، ادا دکھانے والا.

خنجر ظلم کا بھولوں میں مشتاق ... کاں ہے وہ شوخ پُر ستم میرا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۵

ادا جس جس نے دیکھی آپ کی اوس اوس کے دم نکلے
ابھی چھوٹے ہیں سن میں یار تم تو پر ستم نکلے
۱۸۹۳ خنجر حسن ، ۶۶

[پُر + ستم (رک)]

ــ سَراب/سُراب (ـــ فت س/ضم س) صف .

سراب یعنی دھوکے سے بھرا ہوا .

اس دشت پُر سراب میں بھٹکے بہت پہ حیف
دیکھا تو دو قدم پہ ٹھکانا تھا آب کا
۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۳

[پُر + سراب (رک)]

ــ سُکُون (ـــ ضم س ، و مع) صف .

۱. ٹھہرا ہوا ، قائم .
پگھلی ہوئی دھات کو پر سکون (Dead melt) حالت میں رہنا چاہیے .
۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۲۱۰

۲. مطمئن ، جو امن و عافیت سے ہو ، جس میں بےچینی اور اضطراب نہ پایا جائے .
خزاں ایران میں طمانیت کا موسم بھی ہے . . . آہستہ خرام اور پر سکون .
۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۱۵۱

[پر + سکون (رک)]

ــ سوز (ـــ و مج) صف .

جلتا ہوا ؛ (مجازاً) درد بھرا ، اثر میں ڈوبا ہوا .
فقراتِ پر سوز و گداز اس کتاب مذکورہ کے بسبب لغات فارسی اون کون نہ رولاتے تھے .
۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۳۵

مشکل نہیں یاران چمن ! معرکۂ باز
پر سوز اگر ہو نفس سینۂ دراج
۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۹۱

[پُر + سوز (رک)]

ــ شتاب (ـــ کس ش) صف .

نہایت عجلت سے کام لینے یا کرنے والا ، جلد باز .
رواں ہے تو سن عمر اور بڑی جم نہیں سکتی
تو پھر کس طرح قابو میں یہ اسپ پر شتاب آئے
۱۹۳۳ صوت تغزل ، ۲۹۳

[پُر + شتاب (رک)]

ــ شُعُور (ـــ ضم ش ، و مع) صف .

عقلمند ، ہوشیار (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[پُر + شعور (رک)]

ــ شِکَم (ـــ کس ش ، فت ک) صف .

پیٹ بھرا ؛ (مجازاً) دولت مند ، مالا مال .
برسے گا حشر تک ، مرے دریائے اشک سے
ایسا کیا ہے پر شکم ابر بہار کو
۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۹۸

[پُر + شکم (رک)]

ــ شِکَن (ـــ کس ش ، فت ک) صف .

جس میں شکنیں پڑی ہوں ، نا ہموار .
منجملہ دیگر اسباب کے جو توازن نفس کو درہم و برہم کر دیتے ہیں ، اور سیرت بشری کی ہموار سطح کو شدت سے پر شکن بنا دیتے ہیں .
۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۹

[پر + شکن (رک)]

ــ شکوہ (ـــ کس ش ، و مج) صف .

۱. مرعوب ، خائف .
خروش آیا اس کوں زبالاے کوہ
ہوا سن کر مالک کا دل پُر شکوہ
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۱۸

۲. عظیم الشان ، شان و شوکت والا .
عجب قصر دیکھا میں وہ پر شکوہ
کہ مستحکمی اس کی مانند کوہ
۱۷۸۴ مثنویات میر حسن ، ۱ : ۲۳۶
چند لمحوں بعد یہ کاروان سحاب پہاڑوں کے ادھر توران پہنچ کر ایک اور جشنِ پُر شکوہ کا تماشا کرے گا .
۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۱۵

[پُر + شکوہ (رک)]

ــ شور (ـــ و مج) صف .

۱. غل و غوغا سے بھرا ہوا ، شور و شر سے پُر ، (مجازاً) تباہ و برباد .
دہر پر شور ہے ہاتھوں سے ہمارے اے آہ
آفرینش میں مگر نالہ و افغاں ہیں ہم
۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۵۹

۲. جنون و عشق سے بھرا ہوا ، سودائی ، شوریدہ ۔

یاں سر پُر شور بے خوابی سے تھا دیوار جو
واں وہ فرقِ ناز وقفِ بالشِ کمخواب تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۰۵

۳. غضبناک ؛ شرارت بھرا ، شریر ۔

ایک شام پُر ایک تند و پُر شور دیو . . . دیکھ پایا ۔

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۹

[پُر + شور (رک)]

ـــ شور تنفس (ــ و مع ، سک ر ، فت ت ، ن ، شد ف بضم) امذ.

سانس کا مرض؛ دمہ وغیرہ کے مریض کا سانس جو دشواری سے لیا جاتا ہے اور اس میں ایک خرخراہٹ کی سی آواز نکلتی ہے ، دشوار تنفس ۔

تیموسیہ کی کلانی اگر ناگہانی ہلاکت نہ پیدا کر دے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ تنفسی صرصرہ . . . یا پُر شور یا دشوار تنفس اور دمہ کے تشنجی حملے (تیموسی دمہ) پیدا کر سکتی ہے ۔

۱۹۳۳ احشائیات ، ۳۲۱

[پُر شور + تنفس (رک)]

ـــ صحت (ــ کس مع ص ، شد ح بفت) صف.

تندرست ، تندرستی کو بڑھانے والا ۔

چہرے کی سرخی اس بات کا ثبوت دے رہی ہے کہ ان کی رگوں میں پُر صحت خون دوڑ رہا ہے ۔

۱۹۳۰ سجاد حیدر ، خیالستان ، ۲۶

[پُر + صحت (رک)]

ـــ ضرور (ــ فت ض ، و مع) صف.

لازم ، نہایت ضروری ۔

یہ بات گورنمنٹ کے لیے بہت اچھی اور پُر ضرور تھی ۔

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۲۷

[پُر + ضرور (رک)]

ـــ ضیا (ــ کس ض) صف.

روشن ، پرنور ، منور ۔

تنوعاتِ تجلّی سے پُرضیا آفاق
سمجھ رہے ہیں اشاروں کو جابجا عشاق

۱۹۳۱ نقوش مانی ، ۱۶۲

[پُر + ضیا (رک)]

ـــ ظاہر (ــ کس ہ) صف.

بالکل ظاہر ، واضح ۔

ایسا شخص اس غنی سے جو وصف خداوندی ہے قریب تر ہے اور پُر ظاہر ہے ۔

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۲۵۳

[پُر + ظاہر (رک)]

ـــ عصیاں (ــ کس ع ، سک ص) صف.

گناہ گار ، گناہوں سے بھرا ہوا ، عاصی ۔

فضل تیرا ہے بحر بے پایاں گرچہ ہم ہیں تمام پُر عصیاں

۱۸۱۳ دیوانِ فائز ، ۲۱۸

[پُر + عصیان (رک)]

ـــ غبار (ــ ضم غ) صف.

گرد و غبار سے اٹا ہوا ، (مجازاً) تکالیف و مصائب سے بھرا ۔

اسے وہ خانگی آلام و مصائب کبھی نہ برداشت کرنے پڑے جن سے اس کی زندگی کا آخری زمانہ پُر غبار ہو گیا تھا ۔

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت رومہ ، ۸۳

[پُر + غُبار (رک)]

ـــ غذائیت (ــ کس غ ، ء ، شد ی بفت) صف.

جس میں پوری غذائیت ہو ، غذائیت سے بھرا ہوا ، جس میں غذا کی کافی مقدار پائی جاتی ہو ۔

دوسرا اہم مسئلہ پُر غذائیت ہے یہ جھیلوں اور ڈھنڈوں میں پیداواری صلاحیت کم کرنے کا باعث ہے ۔

۱۹۷۳ جدید سائنس ، ۹۲

[پُر + غذائیت (رک)]

ـــ غرور (ــ ضم غ ، و مع) صف.

مغرور ، متکبر ، گھمنڈی ۔

کہنے لگا کہ دیکھ کے چل راہ بے خبر
میں بھی کبھو کسو کا سر پُر غرور تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳

اسم کیفیت : پُر غروری ۔

شکیب و تحمل خودی پُر غروری
یہ کب ہووے عاشق سے کار زری رخ

۱۸۶۳ دیوان حافظ ہندی ، ۲۶

[پُر + غرور (رک)]

— غَم (— فت غ) صف .

۱. رنجیدہ ، مغموم .

علی بولے دل میرا پُر غم اہے
ہر یک طرف دشمن اگر کم اہے

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۳۰۵

غش ہو گئی سن کر وہ بیاں زینب پُر غم
خیمے میں اسی رات سے برپا ہوا ماتم

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات ، ۲ : ۵۸)

کی عرض سکینہ نے یہ تب بادلِ پُرغم
دو روز سے پیاسی ہوں میں اے سرور عالم

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۷۷

۲. غمگیں کرنے والا ، درد آمیز .

اب وہ پُر غم قصہ تو تمام ہوا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱/۳ : ۶

[پُر + غم (رک)]

— غمیں (— فت غ ، ی مع) صف (قدیم) .

رک : پُر غم .

قائم ترے مرنے سے ہے پُر غمیں سارا گھر
کچھ تو سبھی اے ظالم کیا تجکو تمنا ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۲۹

[پُر + غمیں (رک)]

— غِنا (— کس غ) صف .

لے سے بھرا ہوا ؛ بہت اچھا گانے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[پُر + غنا (رک)]

— فِتَن (— کس ف ، فت ت) صف .

فتنہ و فساد سے بھرا ہوا ؛ فتنہ انگیز .

اپنی پر فتن پالیسی کی نا کامیابی پر ہمارے بہادر مستعفی وزیراعظم . . . اب خالی ہاتھ ہو کر چھوٹے ہتھیاروں پر اتر آئے .

۱۹۰۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۴۹

قدرت کا خاموش ہاتھ ایسے پر فتن زمانے میں وہ وہ کام کرتا ہے جو فہم و ادراک سے بالا تر ہوتا ہے .

۱۹۳۲؟ سلک الدرر ، ۲۱۸

[پُر + فتن (رک)]

— فِتْنَہ (— کس ف ، سک ت ، فت ن) صف .

فتنے سے بھرا ہوا ، فتنہ پرداز ، فتنہ پرور .

قادر ہے نام جس کا پُر فتنہ پُر بلا ہے

۱۶۸۶ دیوان معظم (ق) ، ۹

[پُر + فتنہ (رک)]

— فَریب (— کس نیز فت ف ، ی مع) صف .

دھوکا دینے والا ، دغا باز ، فریبی ؛ دھوکے میں ڈالنے والا ، عیار ، چالاک .

بولیا اس کوں اے بد زبان پُرفریب
نہیں خوب جانتا فراز و نشیب

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۱۹۴

اب ہماری بلند آوازوں کے مقابلہ میں ایک پُر فریب خاموشی یا ایک ملائم آواز ہے .

۱۹۳۶ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۹۱

[پُر + فریب (رک)]

— فُسُوں (— فت ف ، و مع) صف .

۱. جادو بھرا/بھری ، سحر انگیز .

یسکہ لاسکتا نہ تھا تابِ نگاہِ پُر فسوں
عشق تھا لرزاں و خائف اشک ریزاں سرنگوں

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۶

۲. عجیب و غریب ، رنگا رنگ .

وہ نظارہ اس قدر پر فسوں تھا کہ تقریباً غیر حقیقی معلوم ہو رہا تھا .

۱۹۶۹ گلگشت ، ۶۵

[پُر + فسوں (رک)]

— فَصاحَت (— فت ف ، ح) صف .

فصاحت سے بھرا ہوا ، خوش گوئی سے لبریز .

خط اپنا بعبارت پر فصاحت اور قلم خوش رقم لکھا کرو .

۱۸۵۹ رسالہ تعلیم النفس ، ۱ : ۲۳

[پُر + فصاحت (رک)]

— فَضا (— فت ف) صف .

بارونق .

اگر تم یہ بات چاہو کہ تمھاری اولاد ایک پر فضا باغ کی سیر کرے ... تو تم کو ضرور باغ بنانا پڑے گا .

۱۸۷۳　　مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، سرسید ، ۸۳

ایک پبلک اورئنٹل لائبریری قائم کی جو بانکی پٹ میں سب سے بلند اور پر فضا مقام پر واقع ہے .

۱۹۳۵　　چند ہمعصر ، ۱۳۹

[پُر + فضا (رک)]

ـــ فَن (ـــ فت ف) صف .

۱. کسی ہنر کا ماہر .

کہ میں منور روشن　　کہ ماہر تھا ہر فن

۱۵۹۱　　جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۳۶

کیا چلبلی سوشنی ہے توں پر فن منے ہر فن ہے توں
ہور تنذ دکھن ہے توں سر زور ہر یک باب میں

۱۶۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۲۱

نسیم ایسی غزل لکھی تصدق روح سامع ہے
بشکل مہر چمکا نور مضموں طبع پُر فن کا

۱۸۶۵　　نسیم دہلوی ، د ، ۵۵

۲. چالاک ، مکّار ، عیّار .

غریبی سوں نہ سمجھو سادہ دل بتاں پر فن کوں
کہ جوکھا ان نے عاشق کوں بھواں کے ہاتھ لے تکڑی

۱۷۰۷　　ولی ، ک ، ۱۸۶

دیکھیں گر اس کی چشم پر فن کو
ہوش اڑ جائے ہیں شیاروں کا

۱۸۰۱　　جوشش ، د ، ۳

بڑا عیار ہے وہ بچتے رہنا اس کی چالوں سے
گمانِ سادہ لوحی تم نہ کرنا مہر پر فن پر

۱۹۳۹　　شعاع مہر ، ۳۷

۳. عیاری پر مبنی ، چالاکی سے بھرا ہوا .

ہرچند کہ طرزِ پنچ لندن　　بے شبہ ہے دل پسند و پرفن

۱۸۷۷　　کلیات اکبر ، ۱ : ۲۸۱

[پُر + فن (رک)]

ـــ فُنُون (ـــ ضم ف ، و مع) صف .

رک : پر فن جس کی یہ جمع ہے .

یہ کاسۂ فیروزہ کوں ہے شیشہ بازِ پُر فنون
جتنے حیل ہیں اور فسوں سب اس کے ہیں زیر نگیں

۱۸۳۰　　نظیر ، ک ، ۲ : ۶۷

[پُر + فنون (رک)]

ـــ قَلَم (ـــ فت ق ، ل) صف .

جلی قلم سے لکھا ہوا (نوراللغات ، ۲ : ۷۱) .

[پُر + قلم (رک)]

ـــ قُوَّت (ـــ ضم ق ، شد و بفت) صف .

طاقت سے بھرا ہوا ، طاقت ور .

برق رو کو زیادہ پر قوت کرنے کی ایک ترکیب یہ ہے کہ بطاریہ کی قوت کو نسبتاً بڑھا دیا جائے .

۱۹۱۱　　برقابی ، ۹

[پُر + قوت (رک)]

ـــ کار صف .

۱. سادہ کی ضد ، جس میں بیل بوٹے اور مرصع کاری یا رنگ آمیزی ہو ، رنگیں .

لفافے کو پرکار دیکھ کر اور بھی تعجب میں تھے .

۱۸۶۳　　نصیحت کا کرن پھول ، ۵۳

ہے اپنی سادگی شوق زلف پرخم سے
کہ ہم تصور پرکار و سادہ رکھتے ہیں

۱۹۵۵　　دوتیم ، ۱۱۳

۲. دانا ، ہوشیار ، اپنے فن میں ماہر .

مرے کام تھے نیں خبردار تھا　　خرابی منیں توں ہی پرکار تھا

۱۶۳۹　　خاور نامہ ، ۳۲۱

ہر خاش میں بہت پرکار ہے .

۱۸۳۸　　بستان حکمت ، ۲۳۱

تری جوان سال ساحرہ چاند چہرہ پرکار شاعرہ .

۱۹۶۲　　ہفت کشور ، ۳۲۲

۳. میناکار ، نقش گر .

ایک سمت سادہ کار خوش پرکار بیٹھے انگوٹھیاں چھلے خوشنما بنارہے تھے .

۱۸۸۲　　طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵۰

۴. موٹا ، جلی ، دبیز ، (رک) پرقلم .

حرف نہایت خوش خط ہوں اور بہت پرکار قلم سے نہ لکھا جائے .

۱۸۷۰　　خطوط سرسید ، ۸۶

۵. عیار ، چالاک .

آنکھ مستی میں کسو پر نہیں پڑتی اس کی
یہ بھی اس سادہ و پرکار کی ہشیاری ہے

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۸۲۹

چلتا پرزا ہے نکھ نکھ　　پرکار شفق ہے ان کی سانکھ

۱۹۳۳　　عروس فطرت ، ۶۳

٦. کارگر ، موثر ، بھر پور .

لوگ کہتے ہیں یہی شہر ہے زندہ اب تک
زخم ہیں چند لگے پر نہیں کوئی پرکار

١٩٣١ بہارستان ، ٨١٢

٧. گندہ ؛ مضبوط ، مستقل ؛ چلاؤ (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٥١٧) .

اسم کیفیت : پرکاری .

علم کا عالم پڑھایا نبیہ کی آیت منجے
آیت اس پرکار کا پرکاری سوں منج دل اشست

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٥٠

کیا لگا لیتا ہے خوباں کو یقیں کرتی ہے داغ
آئنے کی سادہ لوحی ساتھ پرکاری مجھے

١٧٥٥ یقین ، د ، ٦٢

سادگی و پرکاری بیخودی و ہشیاری
حسن کو تغافل میں جرأت آزما پایا

١٨٦٩ غالب ، د ، ٩

سادگی و پرکاری کمال صناعی ہے .

١٩٣٥ چند ہمعصر ، ٢٣٠

[پُر + کار (رک)]

ــ کدورت (ــ ضم ک ، و مع ، فت ر) صف .

کینہ سے بھرا ہوا ، مکدر ؛ پرملال .

پرکدورت ہے سروں پاؤں لگ
گرچہ ظاہر ہے صورت ترمل

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٣٠٥

اس کے خاک آلود اور الجھے بال کیا ہیں ، کسی شوخ چشم کا پرکدورت مزاج ہیں یا کسی برگشتہ بخت کا خواب پریشاں .

١٩٢٣ مضامین شرر ، ١ : ٦٠

[پُر + کدورت (رک)]

ــ کسل (ــ فت ک ، سک س نیز فت س) صف .

(لفظاً) تھکن سے بھرا ہوا ، تھکن کی انتہائی حالت ، بے آرام ، مضمحل .

فرح بخش خاطر ہو وہ جام دے
طبیعت ہے پُرکسل آرام دے

١٨٦٦ جادۂ تسخیر ، ٣٣٥

[پُر + کسل (رک)]

ــ کشش (ــ فت ک ، کس ش) صف .

دل چسپ ، دل کش ، دل فریب .

برداشت کی بھی حد ہوتی ہے پرکشش اور رنگین رات اب تک حالات کے جال میں محصور تھی .

١٩٨٠ میگھنا کی لہریں ، ٣٠

[پُر + کشش (رک)]

ــ کُن (ــ ضم ک) صف .

بھرتی کا ، زائد از ضرورت ، جس سے خالی جگہ بھرنے کے سوا کوئی مقصد پورا نہ ہو .

ان کے دیوان زیادہ تر بھرتی اور پرکن اشعار سے بھرے ہوئے ہیں .

١٨٩٣ مقدمۂ شعر و شاعری ، ٨٦

[پُر + کُن (رک)]

ــ کید (ــ ی لین) صف .

بغض و عناد سے بھرا ہوا ، دغا اور مکر و فریب سے بھرپور ، مکار ، فریبی .

پر ہے واں ایک راہ زن پر کید
دم میں صیاد کو کرے ہے صید

١٨٣٠ میخانۂ وحدت ، ٩٢

[پُر + کید (رک)]

ــ کیف (ــ ی لین) صف .

کیف سے بھرا ہوا ، سرور و مستی بھرا ، (مجازاً) دلچسپ ، رنگین ، پر لطف .

فردوس کی پرکیف بہاروں کے شبستاں
شاعر کو تمنا ہے بھی رات گزارے

١٩٣٩ نغمۂ حرم ، ٥٥

[پُر + کیف (رک)]

ــ کیفیت/کیّفیت (ــ ی لین ، سک ف ، فت ی/کس ف ، شدی بفت) صف .

کیفیت سے بھرا ہوا ، پر لطف ، بامزا .

پیر مرد نے شراب پر کیفیت لا حاضر کی اور کئی پیالے جھم بھر بھر کر پلائے .

١٨٢٣ سیر عشرت ، ٤٣٢

[پُر + کیفیت (رک)]

ــ کیں/کینہ (ــ ی مع / فت ن) صف .

١. کینہ ور ، دشمن؛ عداوت سے بھرا ہوا، بغض سے بھرا ہوا.

نیزہ اس کے سینۂ پر کینہ پر چلایا ، وہ لعین سپر فولادی پر روکا نیزہ قاسم کا ٹوٹ گیا ۔

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۵۷

مہاراج بنے سکھے غمگین ہوا
کلا کام کی رو سیں پر کین ہوا

۱۷۵٦ قصہ کام روپ و کلا کام ، ٦٠

۳. بد اندیش (نوراللغات ، ۲ : ۱۵) .

[پُر + کین/کینہ (رک)]

— گَزاف (— فت گ) صف .

بہت شیخی مارنے والا ، شیخی خورا .

گفتگوئے پر گزاف اپنی پر پشیمان و شرمسار ہوکر ساتھ خطا و عصیان کے اعتراف کرنے لگے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۹٦

[پُر + گزاف (رک)]

— گُل (— ضم گ) صف .

گل بوٹوں سے بھرا ہوا ، منقش ، رنگین .

دامن دشت کیا نقش قدم سوں پر گل
کس بہاراں کا یہ دیوانہ تماشائی ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵٦

منتی کو کس تماشا سے جاتا ہوں میں کہ ہے
پر گل خیال زخم سے دامن نگاہ کا

۱۸٦۹ غالب ، د ، ٦۵

[پُر + گُل (رک)]

— گُناہ/گُنَہ (— ضم گ ، فت ن) صف .

گناہ گار ، پر خطا ، عاصی .

لے جا اسی پری کوں جو ہے پر گناہ .

۱٦۹۷ ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ٦٠

قبول اس پر گنہ کے کر مطالب
نظر ابتلا نہ کر میرے معائب

۱۸۱۳ فائز ، د ، ۱۹۹

[پُر + گناہ/گنہ]

— گو (— و مع) ، صف .

بہت کہنے والا ، زود گو .

وہ نہایت پر گو تھا اور برجستہ کہتا تھا .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۱ : ٦۲

اسم کیفیت : پر گوئی .

کیا احسان خاموشی یہ کیا خوب
ہوا میں آج پر گوئی سے منسوب

۱۸٦۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ٤٦۳

باوجود اس قدر پر گوئی اور آمد مضامین کے جہاں چاہتا ہے کلام کو ایسا مختصر کرتا ہے کہ اس سے زیادہ نہیں ہو سکتا .

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ١٦

[پُر + گو (رک)]

— گوشت (— و مج ، سک ش) صف .

۱. (جسم یا اعضا کے لیے) سوا تازہ ، بھرا ہوا ، گداز .

گال جو پر گوشت ہوں اور پھولے ہوں تو نشانی جہل کی ہے اور تند خوئی کی ہے .

۱۷۳٦؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۱۲

اس کے بازو . . . خوب پر گوشت اور قوی تھے .

۱۸۸۸ سوانح امیر علی ٹھگ ، ۱۳۹

چہرہ ہلکا یعنی بہت پر گوشت نہ تھا .

۱۹۱٤ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹٦

۲. دبیز ، دَل دار ، (مجازاً) بھاری .

پر گوشت یہ کہ اٹھ نہ سکے چار انچ سے
چلتی تھی اپنے کے گرم ہوا اس کی آنچ سے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۲

[پُر + گوشت (رک)]

— لاف صف .

شیخی باز ، شیخی بگھارنے والا .

بشرط آنکہ سادی ہوئے دل صاف
نہ ہوئے مسخرا ، کذاب ، پر لاف

۱۷۷۷ گنج الاسرار ، شہ تراب ، ۳۱

[پُر + لاف (رک)]

— لُطف (— ضم ل ، سک ط) صف .

با مزہ ، لطیف .

محبوب کی ہر بات دلچسپ اور پر لطف ہوتی ہے .

۱۹٦٤ غالب کون ہے ، ۱۸۲

[پُر + لطف (رک)]

— مَتن (— فت م ، سک ت) صف .

وہ چادر یا دوشالہ جس کے حوض میں کام بنا ہو .

اتنے میں بوا حسینی دوشالہ لے آئیں ، ایسا پر متن زر کار دوشالہ کم دیکھنے میں آتا ہے .

۱۸۹۹؟ امراؤ جان ادا ، ۱۳۹

[پُر + متن (رک)]

— مَذاق (— فت م) صف .

دل لگی سے بھرا ہوا ؛ پر مزاح ؛ ہنسنے ہنسانے والا .

یہ صاحب ایک نہایت ہی پر مذاق شائستہ انسان ہیں .

١٩٢٩ جہانِ دیگر ، ٣٩

[پُر + مذاق (رک)]

— مُراد (— ضم م) صف .

مراد سے بھرا ہوا ، آرزو کے مطابق .

ہوالباطن سوجیوں پھول ہے ، بور ہوا آلاخر سو مثال پھل ، بور میوۂ پر مراد ہے بور تخم کا تمامیت پور نہایت ہے .

١٦٩٧ پنج گنج ، ٥١

[پُر + مراد (رک)]

— مزا/مزہ (— فت م/فت م ، ز) صف .

١. لذیذ ، مزے دار ، مزے کا .

کھٹے چنے پر مزہ بنے .

١٨٦١ فسانۂ عبرت ، ٣٣

٢. (کلام یا بات وغیرہ) دل چسپ ، جس سے دل محظوظ ہو .

ہجو اور ظرافت . . . لچوں کی زبان بن گئی تھی ، کمال نے اس کو نہایت لطیف اور پر مزہ کر دیا .

١٩٠٧ شعر العجم ، ٢ : ٢١

[پُر + مزا/مزہ (رک)]

— مَعنیٰ/مَعنی (— فت م ، سک ع ، ا بشکل ی) صف .

جس کا کوئی خاص منشا یا مطلب ہو ، معنی خیز ؛ پُر مغز (لغت نامہ ، ٢٣٥) .

[پُر + معنی (رک)]

— مَغز (— فت م ، سک غ) صف .

(لفظاً) جس میں مغز ہو ، (مجازاً) معنی خیز ، مفید مضمون یا مفہوم پر مشتمل (تقریر یا تحریر وغیرہ) .

عجب پر مغز شرح داستاں ہے
نزاکت معنی حسن بیاں ہے

١٩٣٢ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ٢٥٤

[پُر + مغز (رک)]

— مَکر (— فت م ، سک ک) صف .

جھوٹ اور فریب سے بھرا ہوا ، چالاک ، فریبی .

پر مکر اس قدر کہ جہاں میں کوئی نہ ہو
پر حیلہ پر فریب ہے پر زور ہے مزاج

١٨٦٤ دیوان حافظ ہندی ، ٢٢

[پُر + مکر (رک)]

— مَلاحت (— فت م ، ح) صف .

ملیح ، سانولا .

احمد دکھن کے خوباں ہوتیاں ہے پر ملاحت
توتوں دکھن کوں اپنا گجرات کر کر سمجیا

١٦٩٧ احمد ، بیاض (قدیم) ، ٣٣٠

[پُر + ملاحت (رک)]

— مَلال (— فت م) صف .

رنج سے بھرا ہوا ، رنجیدہ .

حال پر ملال و دل پر ملال .

١٩٦٢ مہذب اللغات ، ٣ : ٦١٠

[پُر + ملال (رک)]

— نِعمت (— کس مع ن ، سک ع ، فت م) صف .

نعمتوں سے بھرا ہوا ، کثیر ، وافر (جامع اللغات ، ٢ : ٥٢).

[پُر + نعمت (رک)]

— نَفسی (— فت ن ، سک ف) صف .

شہوت پرستی ، کثرت مباشرت کی حالت ، شہوت کی زیادتی .

بادشاہ اودھ کی رنگا رنگ صحبت ہائے عیش و عشرت پر شہوت پرستی ، پر نفسی ، اور عیاشی کا بدنما الزام . . . قائم کرسکتے ہیں .

١٨٥٨ تاریخ غزالہ ، ٤

[پر + نفس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— نَم (— فت ن) صف .

(بیشتر آنسوؤں سے) تر ، بھیگا ہوا .

دیکھ حسن کے دریا کا ستا جوش جب ستی
پرنم ہیں اشتیاق سوں انکھیوں حباب کی

١٧٠٧ ولی ، ک ، ١٨٨

یاد آئی جب غم ساقی میں ہم کو بے کشی
چشم پرنم ان گئی لبریز ساغر کا جواب

١٩٣٢ سنگ و خشت ، ٩٧

[پُر + نم (رک)]

— نَمک (— فت ن ، م) صف .

(مجازاً) سانولی رنگت ، رک : پر ملاحت .

تو نے بنائے سب فلک پیدا کیے حور و ملک
انسان مہیج و پُر نمک حیوان عجائب یک بیک

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۶

[پُر + نمک (رک)]

— نُمُود (— فت نیز ضم ن ، و مع) صف .

ظاہری نمائش والا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[پُر + نمود (رک)]

— نَوا (— فت ن) صف .

لے سے بھرا ہوا ، بہت اچھا گانے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱).

[پُر + نوا (رک)]

— نُور (— و مع) صف .

۱. نورانی ، روشن ، منور ، چمکدار .

گنہ کی گرفتاری تھے دور کر
نورانی سوں توں منج کوں پر نور کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵

جس سے کہ ہر اک گوشہ ہوا دہر کا روشن
جس طرح کہ خورشید سے پر نور ہو ہر گھر

۱۸۸۹ صفیر بلگرامی ، میلاد معصومین ، ۲۳

رخ پر نور میں جگہ تھی کہاں
دکھنے والے کو دیکھیے تل کے

۱۹۳۲ ریاض خیر آبادی ، اثر ریاض ، ۸۷

۲. صاحب کمال ، روشن رائے ، اہل بصیرت (عموماً حضور کے ساتھ (خطابیہ) .

حضور پر نور عالی جناب . . . کی قدر دانی سے وہ ریاست آج کل اہل کمال کے باعث بہشت سخن ہو رہی ہے .

۱۸۷۸ مقامات ناصری ، ۱۰۷

۳. خوبصورت ، حسین ، دلکش .

عرق کے جوش سے رخسار پر نور
گھلے رہتے برنگ شمع کافور

۱۷۵۳ تصویر جاناں ، ۲۹

[پُر + نور (رک)]

— نَویس (— فت ن ، ی مع) صف .

زیادہ لکھنے والا ، زود نویس .

بہ این ہمہ وہ بہت پرنویس تھا

۱۹۳۵ طبیعات کی داستان ، ۱۸۰

[پُر + نویس (رک)]

— نَیرَنگ (— ی لین ، فت ر ، مغ) صف .

سحر آگیں ، جادو بھری ، حسین ، رنگین ، دل فریب .

تیری تصویر پر نیرنگ کے معنی کے (کوں) جو بوجھے
سونی حیرت میں جا کر صورت دیوار ہونا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷۵

[پُر + نیرنگ (رک)]

— وَقّر (— فت و ، سک ق) صف .

محترم ، باوقار ، قدر افزا ، عزت و احترام سے بھرا ہوا .

لفظ مہذب سا پر وقر خطاب جو سالہا سال کی ریاضتوں اور تلخیوں کے بعد نصیب ہوا کرتا تھا .

۱۸۸۸ اختر شہنشاہی ، ۲۵۵

[پُر + وقر (رک)]

— ہراس (— کس ہ) صف .

خوف زدہ ، ڈرا ہوا .

کیا نالہ آکر نگہبان پاس
ہوئے لوگ اہسیں اہی پر ہراس

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۳۶

[پُر + ہراس (رک)]

— ہُنَر (— ضم ہ ، فت ن) صف .

ہنر مند ، کاریگر ؛ کامل ، لائق ؛ چالاک ، ہوشیار .

بولے اے جہاندیدۂ پر ہنر   توں دھرتا ہے کیا سعد تھے کم خبر

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۱۰

[پُر + ہنر (رک)]

— ہَول (— و لین) صف .

ڈر سے بھرا ہوا ، سخت خوفناک ، ڈراونا .

اسی پر ہول دشت لق و دق میں
بسر کی ایک مدت پر قلق میں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۹۵

ہول اے دیار شوق کی پر ہول خامشی
وہ مست ناز و یار غزل خواں کب آئے گا

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۲۳۲

[پُر + ہول (رک)]

— ہونا محاورہ .

۱. (زخم کے لیے) مندمل ہونا ، بھرنا .

دوستو جانے دو اب ہاتھ اٹھاؤ ہم سے
زخم یہ وہ ہے کہ پر ہو نہ کسی مرہم سے
۱۷۶۳ بیدار ، د ، ۱۰۶

۲. کسی احساس یا جذبے سے بھرا ہوا .
پر ہوں میں شکوے سے یوں راگ سے جیسے باجا
اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھیے کیا ہوتا ہے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۰

ـــ ہیبت (ـــ ی لین ، فت ب) صف .

مہیب ، خوف ناک ، رعب و دبدبہ والا .
میں سمجھتا تھا کہ وہ نہایت پر ہیبت شخص ہوگا .
۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۱۸۷

[پُر + ہیبت (رک)]

پُر (۴) (ضم پ) امذ .

گوز یا ریح کی ہلکی آواز .
کھانسی کمبخت اس شدت سے اٹھی کہ چوتڑوں کو سہار نہیں ... اس وجہ سے کھانسی کی ہر کھر پر پُر کا جواب ملنا شروع ہوا .
۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۷

[حکایت الصوت]

پُر (۵) (ضم پ) امذ ؛ ~ پور .

شہر ، فصیل دار شہر ، قلعہ ؛ گانو ، کھیڑا ، محلہ ، بستی ، بڑی بستی (عموماً مرکبات میں مستعمل) (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .
سنسکرت میں پر کے معنی بڑی بستی ؛ پور اور پوری اس پر کی شکلیں ہیں جیسے رام پور ، جگناتھ پوری وغیرہ .
۱۹۶۲ ماہنامہ برہان ، دہلی ، اگست

[س : پُر पुर]

ـــ باسی امذ نیز صف .

شہری ، شہر کا رہنے والا ؛ رعایا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[پُر (۵) + باسی (رک)]

ـــ بھوپ (ـــ و مع) امذ .

شہر کا حاکم (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[پُر (۵) + بھُوپ (= مالک) (رک)]

ـــ دوار (ـــ و مع) امذ .

شہر کا دروازہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[پُر (۵) + دوار (رک)]

ـــ دیوتا (ـــ ی مج ، فت و) امذ .

وہ دیوتا جو شہر (بستی) کا محافظ ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ پلیٹس) .

[پُر (۵) + دیوتا (رک)]

ـــ رُکھ (ـــ ضم ر) م ف .

شہر کی جانب (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[پُر (۵) + رکھ (= رخ) (رک)]

ـــ ستھا (ـــ کس س) صف .

شہر یا قصبے میں واقع (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ پلیٹس) .

[پُر (۵) + ستھا (رک)]

ـــ کاریَہ (ـــ سک ر ، فت ی) امذ .

شہر کا معاملہ ؛ اندرونی یا گھریلو معاملہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ پلیٹس) .

[پُر (۵) + کاریہ (رک)]

ـــ لوگ (ـــ و مج) امذ .

شہر کے باشندے ؛ رعایا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ پلیٹس) .

[پُر (۵) + لوگ (رک)]

ـــ واس/واسی امذ نیز صف .

رک : پر باسی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ پلیٹس) .

پَرا (۱) (فت پ) امذ .

صف ، قطار ، غول ، گروہ .
جب ہم سلطانہ پہنچے اور تہران کی راہ پر گام زن تھے تو ہم نے سواروں کا ایک بہت بڑا پرا دیکھا .
۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۵۵

اس سواری کی عجب شان ہے اے صلِّ علیٰ
دہنے بائیں نظر آتا ہے فرشتوں کا پرا
۱۹۲۷ معراج سخن ، ۵۱

[ـ : پرا परा]

ـــ الٹنا محاورہ .

صف لشکر کا پراگندہ ہونا ، فوج کا درہم برہم ہونا ، (مجازاً) تباہی یا بربادی ہونا .
دل دشمنوں کے خنجر ابرو سے کٹ گئے
الٹی جو آستیں تو پرے سب الٹ گئے
۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۳)

ــ باندھنا محاورہ .

صف بنانا ؛ برابر برابر کھڑا ہونا ، قطار لگانا .

ملک میں کیا آکے اس دن قیام
پرا باندھ سب نے کیا جا سلام

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۳

ترکش کمان باندھے مستعد پرا باندھے کھڑے تھے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۲

بائیں جانب پرا باندھ کر کھڑی ہو جاتی تھیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، احمد ، ۴۲

ــ بند ہونا محاورہ .

صف آرائی ختم ہو جانا ، جنگ بند ہو جانا .

سب کی نظر خیرہ تھی ، کچھ چمک کے سوا دکھائی نہ دیتا تھا آخر پرا بند ہوا ، اب کوئی مقابل ہونے نہ گیا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۷۸

سات پہلوان ہاتھ سے سعد کے مارے گئے ، پرا بند ہو گیا .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۷۲

ــ بندھنا محاورہ .

پرا باندھنا (رک) کا لازم .

پریوں کا اک طرف بندھا تھا پرا
شہر کی اک طرف تھیں ماہ لقا

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۳۱

پھر بہت سے پریزاد نکلے . . . یہاں تک کہ پرا بندھ گیا .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۹۲

ــ توڑنا محاورہ .

مخالف کی صف کو منتشر کر دینا ، دشمن کے پاؤں اکھاڑ دینا .

کسی نے یہ صف توڑی کسی نے وہ پرا توڑا ـ مرتے دم بھی تلوار کا قبضہ ہاتھ سے نہ چھوڑا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۵۵

ــ جمانا محاورہ .

صف بندی کرنا ، قطار میں کھڑا ہونا .

ساحروں نے پرے جمائے دلاوروں نے صف کشی کی میدان رزم تیار ہوا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۹۹

ساتھ ہیں آہ و نالہ و فریاد کیا یہ لشکر پرا جما کے چلا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۹

ــ جمنا محاورہ .

پرا جمانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

پَرا (۲) (فت پ) امذ .

۱. زبان قلم کی نوک جو بیچ میں شگاف دینے سے دو برابر حصوں میں بٹ جاتی ہے ـ نیز ان دو حصوں میں سے ہر ایک حصہ جس کو دایاں پرا اور بایاں پرا کہتے ہیں (ا پ و ، ۳ : ۱۷۹) .

۲. (تیر اندازی) تیر کے پھل کا بغلی خار جو انی کے پہلوؤں میں پروں کے مانند کھلے ہوئے نے ہوتے ہیں (ا پ و ، ۸ : ۶۵) .

[مقامی]

پَرا (۳) (فت پ) امذ (قدیم) .

۱. پری (رک) کا مفروضہ نر .

کبھی کون ہے توں سو اظہار کر
پرا ہے کہ یا دیو ہے یا بشر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۵۷

۲. بے غرض احسان کرنے والا (قدیم اردو کی لغت ، ۶۵) .

پَرا (۴) (فت پ) امذ .

کبوتر کی ایک قسم جو پر اکھاڑ کر بنائی جاتی ہے (پَر اکھاڑ کر جو پر اگاتے ہیں وہ پہلے پروں سے مختلف ہوتے ہیں) .

دو تین اکھاڑ میں سفید پر نکل آتے ہیں اسی طرح گنڈے اور پان اور پرے بنائے جاتے ہیں .

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۶

[مقامی]

پِرا (کس پ) امذ .

بھائی ، برادر .

پرا جو سوا ہے ترے بات سوں
لگیا ہے فکر اس کرے بھائی کوں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۹

[س : بھراتر भ्रातृ]

پُرا (۱) (ضم پ) امذ ؛ ~ پورہ .

۱. بستی ، محلہ ، ٹولہ (تراکیب میں جزو دوم کے طور پر مستعمل جیسے : مغل پُرا ، جوگی پُرا) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۳) .

۲. کمرہ ؛ مکانوں کے ستونوں کا جُھرمٹ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ پلاٹس) .

[س : پُر + گ : पुर + क]

پُرا (۲) (ضم پ) امذ ؛ ج : پُرے .

(باورچہ خانی) پتوڑے کے اوپر لگا ہوا روئی کا ریشہ (عموماً جمع میں مستعمل) (ا پ و ، ۲ : ۲) .

[مقامی]

پُرا (۳) (ضم پ) امذ .

۱. ناک کے نتھنے ، اندر کی کھال .

حضرت کو ناک کے اندر پروں میں دانوں کے نکلنے کا عارضہ ہو گیا اور ناک کے پرے پھول گئے .

۱۹۱۸ پیمبران سخن ، ۱۲۱

۲. ڈھول کا چمڑا ، کھال ، چمڑا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲ ؛ پلاٹس) .

[س : پُٹ + کٹ पुट + कट]

— بجانا محاورہ .

رک : دونوں پُرا بجانا (پلاٹس) .

... پُرا (ضم پ) .

پورا کا تابع .

خزانے داس کے ارب کھرب سے بھرے پرے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳

بھرے پرے کو تو خدا ہمیشہ ہی بھرا پرا رکھے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۸۹

موسم گل میں آشیاں اُجڑا

چھٹ گئے ہم بھرے پرے گھر سے

۱۹۳۶ اعجاز نوح ، ۲۸۹

[ف]

پَرّا (۱) (فت پ ، شد ر) امذ .

۱. رک : پَرّا (۲) .

زبان قلم سے غرض یہاں قلم کی جیبھی ہے ، شگاف کے سبب سے قلم میں دو پرّے ہو جاتے ہیں .

۱۸۲۴ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۰۳

۲. آینچی کا ایک پلڑا .

آج مرغانِ قفس سے کیا کہیں کترے گا پر

کر رہا مقراض کا صیاد پَرّا صاف ہے

۱۸۶۱ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۸۷

[مقامی]

پَرّا (۲) (فت پ ، شد ر) امذ .

(نباتیات) پتے کا ایک حصہ .

پتا . . . شاخدار ہوتا ہے . . . جس پر سبز چوڑے پرّے (Pinnae) اور پرپرّے (Pinnules) لگے ہوتے ہیں .

۱۹۵۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۲۳

[ف]

پَرابْلَم (فت پ ، سک ب ، فت ل) امث ؛ امذ ؛ ~ پروبلم .

معاملہ ، مسئلہ ، دشوار امر .

بڑا پرابلم ہے بچھلے ۔ ل و بزا لے کر سوری گیا تھا مگر . . . دنیا بدل چکی ہے .

۱۹۶۷ جلاوطن ، ۱۷۰

[Problem : انگ]

پِرابَلْیہ (کس پ ، فت ب ، سک ل ، فت ی) امذ .

طاقت ، قوت ، زور ، غلبہ ، بس ، فوقیت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[س : پرابلیہ प्राबल्य]

پِراپَت (کس پ ، فت پ) صف .

پیدا ، ظاہر ، پایا ہوا ، حاصل ، اٹھایا ہوا ، برداشت کیا ہوا ؛ مقسوم ، قسمت کا لکھا ہوا ، مقررہ ؛ درست ، ٹھیک ، موزوں ؛ تکلیف اٹھایا ہوا ؛ برداشتہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .

[س : پراپت प्राप्त]

— کرنا محاورہ .

حاصل کرنا ، پانا .

اس کا گیان پراپت کرنا ہی دشوار ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۰۳

— ملنا محاورہ .

فائدہ ہونا ، نفع ہونا .

مخیر یہاں ہے ہزاروں میں ایک

پراپت ملے گی وہاں ہو جو نیک

؟ قرآن السعدین (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۳)

— ہونا محاورہ .

حاصل ہونا ، ظاہر ہونا ، پیدا ہونا .

کبھی صاحب نے اس مصرع میں تاریخ
ہوئے نکلتی اب ان کو پراپت
۱۸۰۵ دیوان صاحب ، ۸۸
لوگ کہتے ہیں کہ ... آتما نے روز ازل میں نزول کیا جس سے سنسار پراپت ہوا .
۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۵
بڑا دھن پراپت ہونے والا ہے .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۸۰

پراپِت (کس پ ، سک پ ، کس ت) امث .

واقعہ ، حادثہ ؛ پہنچ ، رسائی ؛ منافع ، نفع ، فائدہ ، یافت ، حصول ؛ کامیابی ، فتحمندی ؛ آمدنی ، پیداوار ، ثمر ؛ ترقی ، بہتری ؛ چڑھائی ، عروج ؛ گیارھواں نکشترہ ؛ شم کی بیوی ، انو دھرم کی بہو ؛ جراسندھ کی بیٹی . (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .
[س : پراپت प्राप्ति]

پراپْتی (فت پ ، سک پ) امث .

رک : پراپت .
گیان سے موکش کی پراپتی ہوتی ہے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲

پراپرٹی (کس پ ، فت پ ، سک ر) امث ؛ ~ پروپرٹی .

ملکیت ، جائداد .
وہ میں نے بہت روکا وہ مانیں ہی نہیں ،، ،، وہ کیا مطلب ؟ ،، ،، وہ قمر ہے نا ، وہ لے گئیں ،، تو پھر ؟ اپنی پراپرٹی میں نہیں ؟ ،، .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۰۳
[انگ : Property]

پراپَگَنْڈا (فت پ ، کس خف پ ، فت گ ، سک ن) امذ ؛ ~ پراپگنڈا .

رک : پروپاگنڈا .
اس کے خلاف محفلوں اور رسالوں میں پراپگنڈا کریں .
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۸
پراپگنڈے کے زور سے اہل برطانیہ کو عربوں کے خلاف دھوکا دیا گیا .
۱۹۳۷ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۲۷
[انگ : Propaganda]

پَراپَلَر (فت پ ، کس پ ، فت ل) امذ ؛ ~ پروپلر .

وہ گردش کرنے والی دُھری جو جہازوں اور ہوائی جہازوں میں لگی ہوتی ہے اور اس کے دو یا دو سے زیادہ پھل ہوتے ہیں جو اس کو دھکیلتے ہیں ؛ پنکھا .
وہ انجن جو اسکریو پراپلر کو چلاتے ہیں ان کو اسکریو انجن کہا جاتا ہے .
۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ہینڈ بک ، ۲ : ۵۳۱
[انگ : Propeller]

پراپْنا (کس پ ، سک پ) ف م .

حاصل کرنا ، قبضے میں لینا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۲) .
[س : پراپنین प्रापणीय]

پَرات (فت پ) امث .

کسی دھات سے بنا ہوا اٹھے ہوئے کناروں کا کونڈے کی وضع کا برتن .
ہم نماز جمع کوں والد کے سات
لے سعادت کے ابھی ہت میں پرات
۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۰۷
دوسرے دن بھور کے تڑکے ہی اُٹھ ... جھالوں پراتوں تھالوں میں بھر بھر گاڑیوں ... میں رکھوائے .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۴۴
اس کے پھول جانے کی پیالی سے لے کر آٹا گوندھنے والی پرات کے سائز کے ہوتے ہیں .
۱۹۶۶ چارے ، ۳۱۷
[٥ : پرات पात्र]

ــ کا مَیلا (ـــ ی مج) امذ .

ایک میلہ یا تہوار .
سنتی ہوں ہالم پور میں پرات کا میلا ہو رہا ہے ، وہاں لے جاؤ .
۱۹۳۰ بدیوں کی پتلیا ، ۹

پَرات/پراتَہ (کس نیز فت پ/فت ت) امذ .

پو پھٹنے کا وقت ، تڑکا ، صبح .
جن بیت کوں بات سوں نکالے خورشید پرات سوں نکالے
۱۷۰۰ من لگن ، ۹
[س : پرات प्रात]

ــ کال

(الف) امذ .
صبح ، سویرا .
جب پراتہ کال ہوا تب سہاگ وتی استری روپ ... جا بیٹھی .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۸

(ب) م ف .

صبح سویرے ، علی الصبح .

پراتہ کال اٹھ کر اشنان سندھیا وغیرہ . . . کرتے تھے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹

[پرات + کال (رک)]

ـــ کال کرو اشنانا، روگ دوکھ تم کو نہیں آنا کہاوت .

صبح سویرے نہاؤ تو کبھی بیمار نہیں ہو گے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

پُراتم (ضم پ ، فت ت) .

(الف) صف .

۱. کہن سال ، قدیم ، اگلے وقتوں کا ؛ بزرگ .

یہ پراتم دیرینہ سال اس زمانے کے ایک خوش طبع رنگین مزاج شخص تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۰۸

ایک رئیس دہقان نے ہر جگہ سے بڈھے بڈھے پراتم موبد جمع کیے اور ان پراگندہ اجزا کو زبانی روایتوں کی مدد سے ترتیب دے کر ایک مکمل کتاب تیار کرائی .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۱۲۳

۲. تجربہ کار ، جہاندیدہ ، ہوشیار .

اس کے ساتھ کہن سال ترک اور پراتم راجپوت سائے کی طرح لگے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۰

(ب) امذ .

پرانا قصہ ، قدیم داستان (پلیٹس) .

[ہ : پُراتم पुरातम]

پُراتَن (ضم پ ، فت ت) صف .

رک : پراتم .

پراتن دیواروں سے ، اپنے پتھریلے سینے چھپائے .

۱۹۷۳ پگھلا نیلم ، ۹۰

[ہ : پُراتن पुरातन]

پَرانِسْٹَنْٹ (فت پ ، کس مج ٹ ، سک س ، فت ٹ ، سک ن) امذ : ~ پروٹسٹنٹ .

عیسائیوں کا وہ فرقہ یا اس کا کوئی فرد جو سولھویں صدی میں اصلاح کلیسا کے زمانے میں کلیسائے روم سے علیحدہ ہوا .

یوماً فیوماً یہ فرقہ ایسا بڑھ رہا ہے جیسے ایک وقت پراٹسٹنٹ یک بیک تمام یوروپ میں بڑھ گئے تھے .

۱۸۸۰ تواریخ عجیب ، ۱۸۳

انہوں نے پراٹسٹنٹ جدید کے خلاف جنگ کرنے کا فریضہ پورے جوش و خروش کے ساتھ انجام دیا .

۱۹۳۵ جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۹۰۶

[انگ : Protestant]

پَراٹْھا (فت پ) امذ : ~ پراٹھا .

ایک قسم کی روغنی روٹی عموماً پرت دار پکائی یا تلی جاتی ہے .

ایک طرف روٹیاں بصد آب و تاب رکھیں . . . شیرمال . . . پراٹھا . . . چیاار لکر طشتریوں میں چنے .

۱۸۶۸ خط تقدیر ، ۶۹

لاؤ اب دو روغنی روٹیاں پھوپھی اماں کی اور پراٹھا اپنا پکالوں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۴۲۷

[س : پرا + ستھ पय + स्थ]

ـــ ہو جانا محاورہ .

۱. دباو سے پچک کر رہ جانا .

پتھر جو گرا اس کے نیچے پراٹھا ہو کر رہ گئی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۳۵

ایک سوار نیزہ ہلاتا ہوا قریب آیا ، سعد نے قمار کو اس پر کھینچ مارا ، سوار و قمار دونوں پراٹھا ہوگئے .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۸

۲. پچک جانا ؛ مارا جانا ؛ کھوٹ ہونا ، نابود ہونا .

اس نے جانب پشت رخ پھیرا اور وہ سنگِ گراں بقوت تمام لاہوت کے لشکر پر مارا جس سے پچاس ہزار سوار پراٹھا ہوگئے .

۱۸۹۶ تورج نامہ ، دفتر پنجم ، ۳۵

پَراجِپْتا (فت پ ، سک ج ، فت پ ، سک ت) امث .

ترک دنیا کے موقع پرانا مال متاع دے ڈالنا (پلیٹس) .

پَراجِت (فت پ ، کس ج) صف .

مفتوح ، شکست خوردہ ، مغلوب ، شکست کھانے والا ، مقدمہ ہارنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراجت पराजित]

پِراجْنا (کس پ ، سک ج) .

(الف) صف .

تفتیش یا دریافت حوصلے اور مستقل مزاجی سے کرنے والا ؛ عقلمند ، ہوشیار ، عالم ؛ چالاک (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴ ؛ پلیٹس) .

(ب) امذ .

عقل مند یا عالم آدمی ، ہوشیار یا چالاک آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراجنا प्राज्ञ]

پراجے (فت پ ، ی مج نیز لین) امذ .

شکست ، ہار ، مات ، نقصان ، خسارہ ، گھاٹا ؛ فتح ، جیت ؛ مقدمے میں پھنسنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳ ؛ پلیٹس) .

[س : پراجے पराजय]

— کرنا (— فت ک ، سک ر) ف م .

فتح کرنا ، زیر کرنا ، مغلوب کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

— مان

(الف) صف .

فتح کرنے والا ، زیر کرنے والا ، شکست دینے والا ؛ شکست خوردہ ، مغلوب (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳ ؛ پلیٹس) .

(ب) امذ .

وہ شخص جس نے شکست کھائی ہو یا مقدمہ ہارا ہو ؛ فاتح ، ظفریاب (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳ ؛ پلیٹس) .

[پراجے + مان (رک)]

پراجیکٹ (فت پ ، ی مج ، سک ک) امذ ؛ ~ پراجکٹ ، پروجیکٹ .

منصوبہ ، اسکیم ، خاکہ ، تجویز ؛ اختراع .

نئے پراجیکٹ جو زیر تجویز یا زیر غور ہیں اس رقبے میں ... توسیع کر دیں گے .

۱۹۳۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶۷

حکومت ان پراجیکٹوں کی عمل درآمد میں کوئی بے قاعدگی یا غفلت برداشت نہیں کرے گی .

۱۹۹۹ روزنامہ "جنگ" ، کراچی ۱۹ جنوری ، ۶

[انگ : Project]

پراج (فت پ) صف .

رک : پرانج ؛ پراک (پلیٹس) .

پراچا/پراچہ (فت پ ، ج) امذ نیز بہ کس ~ پرانچہ ، پراچیہ .

کپڑے کے ٹکڑے یا پارچے اور گودڑ بیچنے والا ؛ نیز ایک تجارت پیشہ قوم .

ہر گلی کوچہ ہے بستی کا پراچہ کی دکان
دھجیاں ہو کے اڑے ہیں کہ گریبان سرے

۱۷۹۳ قائم ، ک ، ۱ : ۱۸۷

جو ہے درکار مجھ زخمی کی خاطر پٹی پھاہے کو
پراچوں میں بھی ٹوٹا پڑ گیا امسال گودڑ کا

۱۸۸۵ دیوان آغا ، ۱۷

[بات پارچہ سے یا س : پراچین पराचीन]

پراچیر (کس پ ، ی مج) امذ .

احاطہ ، باڑ ، آڑ ، دیوار ، فصیل (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳ ؛ پلیٹس) .

[س : پراچیر प्राचीर]

پراچین (فت پ ، ی مج) صف .

رک : پراتم نمبر (۱) .

یہ ہم نے پراچین او گروں کے مکھ سے سنا ہے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۳۷

اکبر کے سامنے ایک پراچین پترا پیش ہوا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۰۳

ان کا مقصد ہندوستان کو پراچین تہذیب کی طرف لے جانا تھا .

۱۹۷۳ اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۴

[س : پراچین प्राचीन]

پراچینا (فت پ ، ی مج) امذ .

بوٹے کی ایک نوع ، لاط : Cissampelos hexandra یا Clypea hermandifolia

[مقامی]

پراچیہ (کس پ ، سک چ ، فت ی) .

(الف) صف .

جو سامنے واقع ہو ؛ مشرقی ، مشرق کا ، مشرق کا رہنے والا ، پوربی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

(ب) امذ .

۱. مشرق کے باشندے ، مشرقی ملک ، وہ ملک جو دریائے سرسوتی کے جنوب اور شرق میں واقع ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

۲. شرقی زبان .

اودھ ، بہار اور شرقی یوپی کی زبان پراچیہ غیر فصیح یا انگھڑ تھی .

۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۲۲

[س : پراچیہ प्राच्य]

پراچھت (فت پ ، کس نیز فت چھ) امث : امذ .

مذہبی جرائم کے عفو کے لیے تاوان ادا کرنے کا عمل ، کفارہ ، صدقہ .

جب خبر سے ہو چکی پراچھت
کی جملہ برادری کی دعوت

۱۹۰۳ سرشار (سرشار۔ ایک مطالعہ ، ۲۴۹).

[ہ : پراچھت प्रायश्चित]

پراخچے (فت پ ، سک خ) امذ ، ج .

رک : پرخچے .

ـــ اُڑانا محاورہ .

رک : پرخچے اُڑانا .

جہاں دو چار مرتبہ کسی ماما نے عاشقانہ جست کی اور اس کی روزہ کی ہنڈی کے پراخچے اُڑے .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱٦ ، ۴۲ : ۳

ـــ اُڑنا محاورہ .

پراخچے اُڑانا (رک) کا لازم .

دیکھو خط میں تاخیر نہ کرنا دوست ، دماغ کے ویسے ہی پراخچے اُڑے ہوئے ہیں .

۱۹۳۵ حرف آشنا ، ۱۲۱

پرادھی (فت پ) امذ .

گناہ گار ، عاصی ؛ خطا کار .

گناہ گر پرادھی جانہ جرمانہ ڈانڈ بکھانہ

۱۵۵۲ مثل خالق باری (ق) ، ۲۱ (؟)

[س : اپرادھی अपराधी]

پرادھین (فت پ ، ی مع) صف .

رک : پرآدھین (پر (۲) (= پرایا) کا تحتی) .

جیوانتما کی بھاونا کرتا ہے تو پرادھین ہو کر دکھ پاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۸

پرار (فت پ) امذ .

رک : پار (اردو پنجابی لغت ، ۲۰۴) .

ـــ سال امذ .

سال آئندہ کے بعد کا سال ؛ سال گذشتہ سے پہلے کا سال .

میں نے کہا اس سفر کو پارسال یا پرار سال تک ملتوی رکھیے .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۴ : ٦۲

[پ : پرار ، س : परुत (= گزرے سے گزرے سال میں) + ا : سال (رک)]

پرارُ (فت پ ، ضم ر) امذ .

کریلے کی ایک قسم ، لاط : Momordica charantia (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پرارو परारुह]

پرار بدھ (فت پ ، ر ، سک ب ، دھ) .

(الف) صف .

شروع کیا ہوا ؛ مقسوم ، قسمت کا لکھا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

(ب) امث : امذ .

۱. ابتدا ، آغاز ، مہم ؛ ہاتھی باندھنے کا رسا ؛ ہاتھی باندھنے کا کھونٹا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

۲. قضا و قدر ، تقدیر ، قسمت .

ناتھ آپ کے بھنڈار میں تو کسی چیز کی کمی نہیں مگر یہ میری پرار بدھ .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۲۳

جو اپنے پرار بدھ سے ہمیں ملا ہے وہ ہمارے ہی واسطے ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۷

[س : پرار بدھ प्रारब्ध]

پرارتھ (فت پ ، سک ر) امذ .

بہت زیادہ نفع ، بے حد فائدہ ؛ سب سے بڑی خواہش یا مطلب ؛ اصل معنی ، اصل خوبی ؛ دوسرے کا فائدہ یا نفع ؛ دوسرے کے لیے ، دوسرے کے فائدہ کے لیے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[س : پر + ارتھ पर + अर्थ]

پرارتھنا (فت نیز کس پ ، سک ر ، تھ) امث .

۱. دعا ، مناجات .

پنڈت نسیم بھی اپنی مناجات میں ایشور پرارتھنا لے بیٹھتے .

۱۹۰۵ معرکہ چکبست و شرر ، ۱۴۷

۲. عرض ، التجا .

بابو جی ہمارا زور ہی کیا ہے ، ہم آپ سے کچھ کہا ہی کر جانے کی پرارتھنا کریں گے .

۱۹۴۳ جیوا ، ۳۲۷

اف : کرنا ، ہونا .

[س : پرارتھنا प्रार्थना]

— پتر (— فت پ ، سک نیز شد ت بفت) امذ .

تحریری درخواست (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[پرارتھنا (۲) + پتر (رک)]

پرارتھی (فت پ ، سک ر) صف .

سخی ، فیاض (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[پرارتھ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت یا صفت]

پرارڈھا (فت پ ، سک ر) صف ؛ امذ .

بے انتہا ، بے حد ، بے شمار ؛ بہت ہی بڑا عدد ؛ دنیا کی عمر جو برہما کے پچاس دن کے برابر ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[س : پرارڈھاتیہ प्रार्धात्य]

پرارنبھ (کس پ ، فت ر ، غنہ) امذ .

شروع ، ابتدا ، آغاز ؛ اہم کام ، مہم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پرارنبھ प्रारम्भ]

پراس (فت پ) امذ .

رک : پلاش (پلیٹس) .

پراس (کس پ) امذ .

ایک خاردار ہتھیار یا تیر (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[۔ : پراس प्रास]

پراساد (کس پ) امذ .

عمارت جو کسی دیوتا کے نام پر ہو یا جس میں راجا رہتا ہو ؛ مندر ، شوالہ ؛ محل ، قصر (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراساد प्रासाद]

پراسپکٹس (فت پ ، سک س ، کس مج پ ، سک ک ، فت ٹ) امذ .

کتابچہ وغیرہ جو کسی تعلیمی یا تجارتی ادارے یا آیندہ شایع ہونے والی کتاب وغیرہ کے تفصیلی حالات اور خصوصیات کو ظاہر کرے .

جن ہاتھوں نے چند روز پہلے اس (رسالہ) کا پراسپکٹس تیار کیا وہ اس وقت اس کے ابتدائی سال پر ریویو کر رہے ہیں .

۱۹۱۱ یادگار تمدن ، ۱۳

[Prospectus : انگ]

پراست (فت پ ، سک س) صف .

ہرایا ہوا ، مغلوب .

اگر کرن وغیرہ مہارتھیوں کو اس یدھ میں پراست کر کے مار ڈالے گا تو . . . اس ساری پرتھوی کا راج بھوگے گا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۷۱

[س : پراست परास्त]

پراستا (فت پ ، ضم س) امث .

موت ، خاتمہ ، بے روح ہونے کی حالت (پلیٹس) .

[س : پراستا परासुता]

پراسچت (فت نیز کس پ ، سک س ، کس چ) امذ .

رک : پراچھت .

میں اب کبھی اس کا منھ نہ دیکھونگا مگر پراسچت ہو جانے پر پھر تو کوئی دوکھ نہ رہے گا .

۱۹۳۵ گئو دان ، ۳۱۵

جب وہ کفارہ ادا کر دے تو تبنیت جائز ہو جاتی ہے ، جب وہ پراسچت نہ کرے . . . تو تبنیت ناجائز ہے .

۱۹۳۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۱۷۹

پراسک (کس پ ، فت س) امذ .

پانسا ، قرعہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراسک प्रासक]

پراشچت (فت پ ، سک ش ، کس چ) امذ .

رک : پراچھت .

اس معمولی علاج کے بعد زندہ رہی جو بطریق پراشچت ایسے اپرادھوں کے واسطے مقرر ہے .

۱۸۹۲ اصول سراغرسانی ، ۱۱۶

کفارہ نہیں ، پراشچت کہو .

۱۹۲۵ خاتون اودھ ، ۶۵

[۔ : پراسچت पराश्चित्त]

پراشری (فت پ ، س) امذ .

سادھو ، فقیر ، منگتا ؛ فقیر جو پھر پھر کر مانگے اور ایک جگہ نہ رہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

پراشریا (فت پ ، سک ش ، فت ر) امث .

ملازمہ ، خادمہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .

[س : پراشری पराशरी]

پراشن (کس پ ، فت ش) امذ .

کھانے یا چکھنے کا عمل ؛ کھلانا یا چکھانا ؛ بچے کو پہلے پہل کھیر چکھانے کی تقریب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراشن प्राशन]

پرافٹ (فت پ ، کس ف) امذ .

نفع ، فائدہ ، منفعت ، مالی نفع ؛ منافع ؛ سود (انگلش اردو ڈکشنری ، ۹۰۵) .

[Profit : انگ]

پراقے دار (فت پ) صف .

رنگ برنگ ، بوقلموں .

تابل پنچ کے نقاش سے وہ کر نہیں سکتا
بنائے کو پراقے دار مانی چین کا سہرا

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۲۰ : ۱۰

[پراقہ + لاحقۂ فارسی دار (رک)]

پراک (فت پ) امذ .

ایک قسم کی نقش کشی یا قسم جس میں بارہ دن تک ورت رکھے جاتے ہیں ؛ بھینٹ کی تلوار (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراک पराक]

پراک (کس نیز فت پ) .

(الف) صف .

مشرق کی طرف مڑنے والا ؛ شرقی ، شرق کی طرف کا ؛ پہلا ، گزشتہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

(ب) م ف .

(جگہ یا وقت میں) پہلے ، سابقہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراک प्राक्]

پراکار (کس پ) امذ .

احاطہ ، گھیرا ، باڑ ، آڑ ، چار دیواری ، فصیل (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراکار प्राकार]

پراکتن (کس پ ، سک ک ، فت ت) صف .

پہلا ، گزشتہ ، پیشیں ، اول ، ماقبل ، سابق ؛ کسی پچھلے جنم سے متعلق ، کسی پچھلے جنم کے اعمال کے نتیجے میں واقع ہونے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراکتن प्राक्तन]

— کرم (— فت ک ، سک ر) امذ .

سابق میں کیا ہوا کام ؛ کوئی کام جو کسی پچھلے جنم میں کیا ہو ؛ قسمت ، تقدیر ، مقدر (پلیٹس) .

[پراکتن + کرم (رک)]

پراکٹر (فت پ ، سک ک ، فت ٹ) امذ .

وہ عہدہ دار جو کسی جامعہ یا کالج میں طلبہ کی نگرانی وغیرہ کی خدمت انجام دے .

پہلا کالج کے ٹرسٹیوں میں سے کوئی ٹرسٹی کالج کے اسٹاف میں سے کوئی ایک لیچر ، کوئی ایک ریڈر ، کوئی پراکٹر کوئی مانیٹر . . . کہے .

۱۹۰۲ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۳۵۱

[Proctor : انگ]

پراکٹس (فت پ ، سک ک ، کس ٹ) امث .

رک : پریکٹس .

میرے عزیز بیرسٹر بالفعل حیدر آباد میں پراکٹس کرتے ہیں میں ان سے صلاح کرکے آپ کی خدمت میں عرض کروں گا .

۱۸۹۶ مکتوب شاد عظیم آبادی ، ۱۸

[Practice : انگ]

پراکرت (فت پ ، کس ک ، سک ر) .

(الف) امث .

برصغیر ہند و پاک میں سنسکرت کے بعد کے دور کی ہند آریائی بولیاں جن میں سے بعض مشہور یہ تھیں شور سینی ، پشاچی اور مہاراشٹری .

ہندوستان میں اس قسم کی کئی بھاشائیں ہیں . . . اور ان کا عام نام پراکرت ہے .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، دیباچہ ، ۶۰

بعد میں اس سے بگڑ بگڑا کر یا خلط ملط ہوکر دوسری پراکرتیں پیدا ہو گئیں .

۱۹۳۳ خطبات عبدالحق ، ۲

(ب) صف .

جو بناوٹی نہ ہو ، اصلی ، قدرتی ، غیر مبدل ، جو تبدیل نہ کیا گیا ہو ، معمولی ، عام ، نا تراشیدہ ، نا شائستہ ، گنواری ، دیہاتی ، دیسی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراکرت प्राकृत]

پراکرم (فت پ ، سک ک ، فت ر) امذ .

زور ، طاقت ، قوت ، بل ، ہمت ، جواں مردی .

سنسار میں ہے جو سرد ہو کرم سو ہر یہ سب دے پراکرم

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۳۸

اسی اوندھتی کے سمان ہدیا ، کرم ، کرت ، دھن ، چیشٹا اور پراکرم ... سب انھیں ایک سمان تھے۔
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۱
آج آپ کے بل اور پراکرم کے امتحان کا وقت ہے۔
۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۴۹
[س : پراکرم पराक्रम]

پراکسی (فت نیز کس پ ، سک ک) امث : ~ پروکسی ۔

وہ زبانی یا تحریری اجازت جو کسی دوسرے کو نوابتاً رائے دہی وغیرہ کے لیے دی جائے ، عوضی نامہ ۔
تم اپنی پراکسی علیگڈھ بھیجو تو نواب محسن الملک کو اپنی طرف سے نائب کرنا۔
۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۲
[Proxy : انگ]

پراکھ (فت پ ، شد ر) صف۔

(کھرے کھوٹے کو) پرکھنے کا ماہر ، نقاد ۔
ایسا پینے والا اور پراکھ تھا کہ میں اسے ہمیشہ صاف و خالص تمباکو دیا کرتا تھا۔
۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۱
دارالمصنفین میں بڑے بڑے فلسفی اور سخندان پراکھ اور نقاد ہیں۔
۱۹۱۹ خطوط محمد علی ، ۹۳
[پرکھ (رک) سے]

پراکھڑی (فت پ ، سک کھ) امث ۔

(خوراک) بیسن کی پتلی پتلی چٹ پٹی اور کراری تلی ہوئی ٹکیا (عام طور پر ہندو دیوالی کے تہوار پر بناتے ہیں) ، پپڑی ، کھنکڑی (ا پ و ، ۳ : ۱۷۳) ۔
[مقامی]

پراگ (فت پ) امذ ۔

۱. زرگل ، پھول کے اندر کا زیرہ ۔
روکھے سوکھے حسن سے بھاگ ان پھولوں میں رس نہ پراگ
۱۹۴۳ شبستان ، ۵۹
۲. سنوف ، خوشبودار سنوف جسے لگانے کے بعد نہاتے ہیں ، ابٹن ۔
یہاں سنہری کنول کا پراگ ملا ہوا پانی اشنان کے لیے ملتا ہے۔
۱۹۳۸ شکنتلا ، ۱۷۳

۳. ایک پہاڑ کا نام ؛ صندل یا صندل کا برادہ ؛ سورج یا چاند کا گرہن ، اندھیرا ، خودروی ، کپور کی دھول (برادہ) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۷ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۱) ۔
[س : پراگ पराग]

— کیسر (— ی مج) صف ۔

زرد زیرہ یا حامل زر ۔
جس پر زرد گھنڈیاں تھیں اس کو پراگ کیسر ہندی میں اور انگریزی میں اسٹامن کہتے ہیں۔
۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۲۰
[پراگ + کیسر (رک)]

پراگ (کس نیز فت پ) امذ : ~ پریاگ ۔

الہ آباد (بھارت) کا قدیم نام ۔
ہم پرانی چال کے لوگ ہیں - میں ان دنوں پراگ میں گیا تھا۔
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۵
دل ہمارا بتوں کو بھول گیا
اب نہ کاشی نظر میں ہے نہ پراگ
۱۹۳۲ اعجاز نوح ، ۹۳
[س : پریاگ प्रयाग]

پراگرہ (کس پ ، سک گ ، فت ر) امذ ۔

سب سے اونچی جگہ ، چوٹی (پلیٹس) ۔
[س : پراگر प्राग्र]

— ہر (— فت ہ) صف ۔

سب سے اچھا حصہ لینے والا ؛ سب سے آگے بڑھنے والا ، آگے جانے والا ، بڑا ، اعلیٰ ، اصل (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷ ؛ پلیٹس) ۔
[پراگرہ + س : ہر (رک)]

پراگندگی (فت پ ، گ ، سک ن ، فت د) امث ۔

پراگندہ (رک) ہونے کی حالت ۔
جس جمعیت تھے جمع ترا دل جو نا اچھے
اس جمعیت تھے تج کوں پراگندگی بھلی
۱۶۲۸ غواصی ، ک ، ۱۴۰
اگر کسی کو نماز میں آنکھیں کھولنے سے پراگندگی اور پریشانی حاصل ہو ... بند کرنا آنکھ کا مکروہ نہیں ہے۔
۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۹۲
نبی صلعم کا پیرو بنایا ، گمراہی سے نکالا پراگندگی سے بچایا۔
۱۹۴۳ فتح بیت المقدس ، ۱۳۲

پَراگَنْدَہ (فت پ ، گ ، سک ن ، فت د) صف .

بکھرا ہوا ، متفرق ، پریشان ، منتشر .

پراگندہ کیتا سیہ کوں مرے
لیا سرتے مرے کہ کوں مرے

۱۶۴۹ خاورنامہ ، ۴۰۱

منتشر و پراگندہ ہو اور نہ بیٹھو آرام و چین سے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۸

حافظ کی کتاب البیان جب نئی نئی چھپ کر آئی تو مجھے وہ بے ترتیب اور پراگندہ معلوم ہوئی .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۸۰۱

[ف]

ـــ حال صف .

پریشان حال ، پریشان .

مسلمانوں کی تعداد بہت تھوڑی تھی اور جس قدر تھی وہ پراگندہ حال اور منتشر الخیال تھی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۵۸

[پراگندہ + حال (رک)]

ـــ روزی (ـــ و مج) صف .

مفلوک الحال ، مفلس ، پریشان حال (نوراللغات ، ۲ : ۱۷) .

[پراگندہ + روزی (رک)]

ـــ روزی پَراگَنْدَہ دل کہاوت .

مفلس کا دل بھی پریشان رہتا ہے .

بموجب مضمون ' پراگندہ روزی پراگندہ دل ' کیا ہنسے کیا خاک کوئی رو سکے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۲۸۳

عمرو نے دیکھ کر آواز دی کہ میرا حال ظاہر ہے کہ پراگندہ روزی پراگندہ دل .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۴۸

ـــ کَرْنا (ـــ فت ک ، سک ر) ف م .

منتشر کر دینا ، بے ترتیب کر دینا ، (مجازاً) ہرا دینا .

اس نے جاپسر کو بھر لے لیا اور افغان کو پراگندہ کر دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۸

ـــ ہونا ف ل .

منتشر ہو جانا ، (مجازاً) ہار جانا .

بہت سے بے لڑے پراگندہ ہو گئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۹

پَراگُو (فت پ ، و مع) امذ .

ایک جانور کا نام جس کی کھال سخت اور دانے دار ہوتی ہے ، پکانے کے بعد پانی میں بھیگ کر بھی نرم نہیں ہوتی ، کیمُخت ؛ سخت دانے دار چمڑا جو مصنوعی بنایا جاتا ہے نیز گدھے گھوڑے وغیرہ کی پشت کا چمڑا جو بہت سخت ہوتا ہے (ماخوذ : اب و ، ۲ : ۲۱۲) .

[مقامی]

پِراگْیا (۱) (کس پ ، سک گ) امث .

علم ، واقفیت ، سمجھ ، گیان ، ادراک ؛ برہمن کی استری ؛ چالاک عورت یا لڑکی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراگیا प्राज्ञा]

پِراگْیا (۲) (کس پ ، سک گ) صف ؛ امذ .

دریافت یا تفتیش میں مستقل مزاج ، عقلمند ، سمجھدار ، گیانی ، عالم ، فاضل ، پنڈت ؛ چالاک ، ہوشیار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراجنا प्राज्ञ]

پِراگْیا (۳) (کس پ ، سک گ) .

صف ؛ امذ .

اصل ، بڑا ، اعلیٰ سردار ، حاکم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[س : پراگیہ प्राग्र्य]

پِراگْیَہ (کس پ ، سک گ ، فت ی) امث .

رک : پراگیا (۳) .

پُرال (ضم نیز فت پ) امث ؛ ~ پوال ، پیال .

دھان کودوں کیلے وغیرہ کے بھس کی لانک جس میں سے غلہ نکال لیا گیا ہو ، دھان کا پھونس جسے اکثر غریب غربا یا دیہات کے لوگ جاڑے میں بچھا کر سوتے ہیں ، بھوسا .

مجھے معلوم ہوتا ہے یہ ایک بار پرال یا روئی . . . کا ہے .

۱۸۳۸ [illegible] شمسیہ ، ۳ : ۱۴۳

کیلے اور دھان کی پرال کے ریشے سخت اور چھوٹے ہونے پر ہی بہت کم کتائی سے ہی کام کے قابل بن جاتے ہیں .

۱۹۳۶ کاغذ بنانا ، ۸

[س : پلال पलाल]

پرالبدھ (کس نیز فت پ ، فت ل ، سک ب) امث .

قسمت ، تقدیر ، نصیب ؛ رک : پراربدھ .
گدی والے راجا سے لے کر کملی والے منگتے تک
بھاگ اپنی اپنی پرالبدھ کا ہر اک کو اوس نے بانٹا
۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۲۳۹
[، : پرالبدھ प्रालब्ध]

پرالمب (کس پ ، فت ل ، سک م) امذ .

ہار جو گلے سے چھاتی تک لٹکتا ہو ، گلے کا زیور (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .
[س : پرالمب प्रालम्ब]

پرالی (فت نیز ضم پ) امث .

رک : پرال .
جانوروں کو پیٹ بھر کر چارہ نہیں ملتا ۔ اُن کا زیادہ تر دارو مدار بھوسہ ، گھاس اور پرالی پر ہے .
۱۹۶۶ چارے ، ۲۹

پرامادیہ (کس پ ، سک د ، فت ی) صف .

۱. پاگل پن ، دیوانگی ؛ غصہ ، جوش ؛ نشہ ، بدمستی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .
۲. ایک قسم کا درخت ، جوز سیلان ، لاط : Justicia adhenatoda (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .
[س : پرامادیہ प्रामद्य]

پرامانک (کس پ ، ن)

(الف) صف .
ثابت ، ثابت شدہ ؛ سند پر منحصر ، حکم کے مقرر کردہ ؛ مستند ، معتبر ؛ درست ، ٹھیک ؛ قابل یقین ؛ اصل (پلیٹس) .
(ب) امذ .
وہ شخص جو سند دے کر بحث کرے ، جس کی وجوہات مستند ہوں ، عالم آدمی ، پنڈت ، کسی تجارت یا منڈی کا چودھری ، صدر نشین ، میر مجلس ، پردھان (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .
[س : پرامانک प्रामाणिक]

پرامٹر (فت پ ، سک م ، فت ٹ) امذ ؛ ~ پرومپٹر .

(تھیٹر) وہ شخص جو اسٹیج پر پس پردہ کھڑا ہو کر ایکٹروں کی معاونت کرتا ہے اور جہاں کہیں وہ بولنے میں اٹکتے ہیں وہاں لقمہ دیتا ہے .
ڈراما میں ایک پرامٹر بھی ضرور ہوتا ہے .
۱۹۳۹ ریزۂ مینا ، ۱۱
[انگ : Prompter]

پرامرش (کس پ ، فت م ، سک ر) امذ .

یاد ، یادگاری ، خیال ، سوچ بچار ، غور و خوض ، تمیز ، فرق ، امتیاز ؛ رائے ، مشورہ ، صلاح (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴) .
اف : کرنا .
[س : پرامرش परामर्श]

پرامودھ/پرامودھنا (فت پ ، و مج / فت دھ) امذ .

کسی کو خوش کرنے ، منانے یا دم دلاسا دینے کا عمل (جامع اللغات ، ۲ : ۵۴ ؛ پلیٹس) .
[س : پرامودن प्रामोदन]

پرامیسری نوٹ (فت پ ، ی مج ، سک س ، و مج) امذ .

دستاویز جس میں قرض لینے والا ادائی کا اقرار کرے اور کوئی جائداد مکفول نہ ہو ، درشنی ہنڈی .
ایک پرامیسری نوٹ کی بنا پر نالش ہوئی .
۱۸۷۶ شرح قانون شہادت ، ۱۳۸
اس الماری میں کچھ پرامیسری نوٹ اور تمسکات بھی ہیں .
۱۹۲۳ مضامین عظمت ، ۲ : ۲۵۶
[انگ : Promissory note]

پران (۱) (فت پ) امذ ، ج (قدیم) .

پر (۱) (رک) کی جمع .
پنکھی سٹے ہیں سب پراں رو رو بھرائے سمدراں
چھوڑے ہیں سب اپنے گھراں دیکھو تو زاری وائے وائے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۸

~ بند (~ فت ب ، غنہ) صف (قدیم) .

رک : پر بند .
پکاں بند ہوئے ہیں سو انہیں طرف دراں جائے
ملک سبھیں تھکے اڑن سکے پراں بند
۱۶۷۹ ؟ شاہ سلطان ثانی ، د ، ۳۱ (ب)
[پراں + بند (رک)]

پران (۲) (فت پ)

(الف) صف .
رک : پران .
(ب) امذ .
آسانی سے بخارات میں تبدیل ہو جانے والے اجزا .
پٹرولیم سے جب تمام پران یعنی آسانی سے بخارات میں تبدیل ہو جانے والے اجزا نکل جاتے ہیں تو ایک گاڑھی شے بچ جاتی ہے .
۱۹۳۷ جدید معلومات سائنس ، ۱ : ۹۷
[س : پران प्राण]

پران (کس نیز فت پ) امذ.

۱. سانس ، دم ، روح ، جان .
دل سو دل پران سو پران ، جانو آشنا جانو قدیم جان پہچان .
۱۶۳۵ سب رس ، ۳
دیکھے سوں تجھ لباں کے اپر رنگ پان آج
چونا ہوئے ہیں لالہ رخاں کے پران آج
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷۰
یہ لکھے سمبت نکل جس دن گئے ان کے پران
سیٹھ سیتا رام دنیا سے گئے بیکنٹھ میں
۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۵۸
معلوم ہوتا تھا کہ پانی کا ایک ریلا اس کے پران لے کر رہے گا .
۱۹۲۹ نانک کتھا ، ۸۰

۲. طاقت ، بل (شاذ) .
قوت زرو زور پران سارق دزد چور ہے جان
۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۱۰۸

۳. پیارا ، جانی ، دلبر .
کانی لے جاتی میں ملدیے تجھے رن میں میرے پران واویلا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۱
راجہ نے جواب دیا پران ! جو کچھ آپ کا عتاب ہے وہ سب سر آنکھوں پر .
۱۹۲۷ قصص الامثال ، ۸۳

۴. وہ عضو جس پر زندگی کا دارو مدار ہو ؛ شاعرانہ قابلیت ، الہام ، آکس بانی ؛ وشنو ، برہما اور پرمیشور کا نام ؛ سامن ؛ ایک وسو ؛ وسو دھر کا ایک بیٹا ؛ امرت ؛ (قواعد) حروف کے بولنے میں بسرگ لگانا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .
[س : پران प्राण]

ـــ اڑنا محاورہ .
ہوش و حواس جاتے رہنا .
کہ آتا موافق سوں صحبت گھڑی
پران اڑکے جا فکر لاگی پڑی
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۰

ـــ آسن (ـــ فت س) امذ .
ورزش کا ایک آسن .
پران آسن : داہنے پاؤں کا پنجہ بائیں بازو اور ران میں دبائیے .
۱۹۳۱ آسن ورکاش ، ۹۳
[پران + آسن (رک)]

ـــ آنا محاورہ .
جان آنا ، جان میں جان آنا .
پربت سے بوٹی لے کر ہنومان آ گئے
مردہ دلوں کے کھڑے ہوئے پران آ گئے
۱۹۱۵ مطلع انوار ، ۱۰۵

ـــ بدیا (ـــ کس ب ، شد د بکس) امث .
علم روح ، علم نفس (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .
[پران + بدیا (رک)]

ـــ پانا محاورہ .
دم میں دم آنا ، گئے حواس پلٹ آنا .
جوں اس روپ سوں جا حرم میں وو جان
دیکھیا اس سکھی کوں سوں پایا پران
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۳

ـــ پت/پتی (ـــ فت پ) امذ .
۱. (لفظاً) جان کا مالک ، (مجازاً) شوہر ، پتی .
میں ہوں داسی تمہاری میرے پران پت جو سزا دو خوشی سے گوارا کروں .
۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۳ : ۳۳۵
جوگی جی خوش ہو جائیں گے تو ان کی دعا سے ہمارے پران پتی جلد گھر آئیں گے .
۱۹۲۲ طالب بنارسی ، مہاراجہ گوپی چند ، ۷۸
۲. روح ، قلب (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .
[پران + پتی (رک)]

ـــ پریا (ـــ کس پ ، سک ر) صف ، مذ .
رک : پران پیارا .

ـــ پیارا (ـــ کس پ) امذ ؛ مث : پران پیاری .
جان سے پیارا معشوق یا محبوب .
پیاری پریمودا ! یہ سچ ہے کہ میں پران پیارے کے درشن کی پیاسی ہوں .
۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۱۰۲
پران پیاری میں نے بلا وجہ تجھے تج دیا .
۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۱۵۳
[پران + پیارا (رک)]

ـــ تج دینا محاورہ .
رک : پران چھوڑ دینا .

— تجنا محاورہ .

۱. جان دینا ، جان بحق ہونا .

عورت کی یہ بڑی خوش قسمتی ہے کہ وہ مرتے وقت اپنے پتی کے درشن پائے اور اسی کی گود میں پران تجے .

۱۹۲۳ چھلاوا ، ۳۰

۲. ہمت ہارنا ، گھبرا جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳).

— تلملنا محاورہ .

جان تلملانا ، روح بےچین ہونا .

حسن کے تن میں پھر تیجہ تلملنے لگیا پران .

۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۲)

— تیاگ (— کس ت) امذ .

موت ؛ خود کشی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[پران + تیاگ (رک)]

— تیاگ دینا/کرنا محاورہ .

مرنا ، خود کشی کرنا ، جان دینا .

اس ارت میں انہوں نے اپنے پران تیاگ دیے .

۱۹۶۸ شکست ، ۱۱۱

— جانا محاورہ .

جان جانا ، دم نکلنا .

دس سال ہو گئے ایک پیتل کا چھلا بھی نہیں بنا کر دیا گھر سے نکلتے تو جیسے ان کے پران جاتے ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۵۹

— چونا ہونا محاورہ .

دل کا جلنا .

دیکھے سوں تجھ لباں کے ابر رنگ پان آج
چونا ہوئے ہیں لالہ رخاں کے پران آج

۱۷۰۷ ولی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۳)

— چھٹانا محاورہ .

۱. کسی کی جان نکلنا ، مار ڈالنا ؛ پنڈ چھڑانا ، پیچھا چھڑانا ، جھگڑے یا بکھیڑے سے نکلنا (پلاٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۲۵۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۳) .

— چھوٹ جانا محاورہ .

۱. مرجانا ، جان نکل جانا .

رام نام کی لوٹ ہے ، لوٹی جائے سو لوٹ
انت کال پچھتائے گا جب پران جائیں گے چھوٹ

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۲۵۵

جن سے یہ لفظ سنتا ہوں وہ کان پھوٹ جائیں
آئے کسی کی آئی ، مرے پران چھوٹ جائیں

۱۹۳۶ حرف ناتمام ، ۶۳

۲. ہمت ہار جانا ، تھک جانا ، گھبرا جانا ، بدحواس ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۵۵) .

— چھوٹنا محاورہ .

۱. دم نکلنا ، مر جانا .

بے طاقتی سے میر لگے چھوٹنے پران
ظالم خیال دیکھنے کا اسکے اب تو چھوڑ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۸۹

۲. تھک جانا ، ہمت ہار جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۳) .

۳. خوف زدہ ہو جانا ، ڈر جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳)

— چھوڑ دینا محاورہ .

۱. جان دینا ، مر جانا .

اصل محبت اور عشق وہ ہے کہ بفور خبر مرگ اپنے شوہر کے اسی وقت جان نثار کرے یعنی اپنے پران چھوڑ دیوے .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۱۳۰

اس ظالم کی طرف ایک حسرت کی نگاہ سے دیکھا اور پران چھوڑ دیے .

۱۹۳۳ عزمی ، انجام عیش ، ۶۶

۲. ہمت ہار دینا ، جی چھوڑ دینا (مخزن المحاورات ، ۲۵۵).

— چھوڑنا محاورہ .

جان دینا ، جان بحق ہونا ؛ جی چھوڑنا ، ہمت ہارنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۳ ؛ نوراللغات ۲ : ۷۲) .

— داتا امذ .

زندگی دینے والا ، جان بچانے والا ؛ جان بخش (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[پران + داتا (رک)]

— دان امذ .

۱. زندگی کا عطیہ یا تحفہ ؛ کسی کی زندگی بچا لینا ؛ راضی برضا ہونا ؛ جان دینا (پلیٹس) .

۲. زندگی کی خیرات .

پران دان ہے پریت میں تھوڑی کرنا پریت
پران دان تو سہل ہے کٹھن پریت کی ریت

۱۹۰۷ سفید خون ، ۱۳

[پران + دان (رک)]

— دینا محاورہ .

رک : پران چھوڑنا .

جب کوئی جوگی قریب الموت ہوتا ہے تو اس کو چار زانو کر کے بٹھلاتے ہیں جب پران دے چکے تو اول غسل پھر اس کی کمر میں لنگوٹی باندھتے ہیں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۷۶۲

— ڈنڈ (— فت ڈ ، بغ) امث .

سزائے موت ، قتل کی سزا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

[پران + ڈنڈ (رک)]

— ڈنڈ دینا محاورہ .

سزائے موت سنانا (پلیٹس) .

— ڈنڈ کا بچار کرنا محاورہ .

قتل کے مقدمے کی سماعت کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

— ڈنڈ کھانا محاورہ .

پھانسی لگنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۳) .

— ڈھیلے پڑنا/ہونا محاورہ .

جان پر بن جانا ، ہوش و حواس اڑ جانا .

لو صاحب حکم حاکم مرگ مفاجات ، پران ڈھیلے ہو گئے ، ڈھائی ہزار روپیہ شاہی خزانے میں قرض دام کر کے بھرا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۰۳

— سوکھنیاں (— و مع ، سک کھ ، کس ن) امث .

بہت ہی کم گھی کی پوریاں (مخزن المحاورات ، ۲۵۵) .

[مقامی]

— کھانا محاورہ .

ستانا ، دق کرنا ، تنگ کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۷۲) .

— لینا محاورہ .

جان نکالنا ، مار ڈالنا ، انس نکال لینا ، تھکا مارنا ؛ ستانا ، دق کرنا ، جان کو آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۳ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۵۵) .

— ناتھ (— سک تھ) امذ .

(لغتاً) جان کا مالک ، (مجازاً) شوہر ؛ محبوب .

پیارے پران ناتھ خفا ہو گئے ہیں کیوں
کارن ہے کیا عدوئے وفا ہو گئے ہیں کیوں

۱۹۲۱ سیتارام ، طالب الہ آبادی ، ۴۴

[پران + ناتھ (رک)]

— نکل جانا محاورہ .

رک : پران چھوٹنا .

— نکلنا محاورہ .

رک : پران چھوٹنا .

سچ پوچھیے تو اس کے پران نکل گئے تھے ، وہ اپنی زبان پر بھی قادر نہ رہی تھی .

۱۹۲۱ سندر شاتنا ، ۵۶

— وان صف .

ذی حیات ، دم رکھنے والا ؛ طاقت ور ؛ مضبوط ، قوت والا (پلیٹس) .

[پران + وان (رک)]

— ودیا (کس و ، شد د بکس) امث .

رک : پران بدیا .

— ہار/ہاری صف .

زندگی ختم کرنے والا ، ضرر رساں ؛ نقصان پہنچانے والا ، مرگ آسا (پلیٹس) .

[پران + ہار / ہاری (رک)]

— ہتنا محاورہ .

رک : پران لینا .

— یاترا (سک ت) امث .

معاونِ حیات ، زندگی کو قوت پہنچانے والی (پلیٹس) .

[پران + یاترا (رک)]

پُران (ضم پ)

(الف) امذ .

وہ کتابیں جن میں پرانے وقتوں کی باتیں ہوں ؛ ہندوؤں کے مذہب سے متعلق مقدس کتابیں جن میں بہت سے مقدس رشیوں منیوں اور راجاؤں کے قصے ، اقوال لکھے ہیں یعنی پرانی کتھاؤں کی کتابیں ، ان کی تعداد اٹھارہ ہے .

کھولے استاد نے پُران اور بید
پر کھلا کچھ نہ اس پہ اس کا بھید
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۰
یہ گیان سدھن کی گیان کی چھانوں
نا بند پرت پران کی چھانوں
۱۷۰۰ من لگن ، ۵۵
کبھی یہ آگمونی شاستر و بید و پران
کروں اک بات سے پنڈت کی کتھا میں کھنڈت
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۲
لفظ پران کے معنی قدیم کے ہیں لیکن ان سے مراد مذہبی قصص و حکایات ہیں .
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۳۹
(ب) صف .
پُرانا ، قدیم ، عتیق ، پراچین (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۱) .
[س : پُران पुराण]

پَرّان (فت پ ، شد ر) .
(الف) صف .
۱. اُڑنے والا (مہذب اللغات ، ۳ : ۴۴) .
(ب) م ف .
اُڑتا ہوا ، اُڑ کر .
طائر سحر پران خدمت ملکہ مہ جبیں میں آیئے .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۵۴
[ف]

— ہونا (— و مج) ف ل .
۱. اُڑنا ، بال فشاں ہونا ، پرواز کرنا .
زمیں پر سو یوں ہول غلطاں ہوا
یکا ایک یک مرغ پرّاں ہوا
۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۷۷
بگڑا ہوا اپنی خو کی صورت
پرّاں ہوا رنگ رو کی صورت
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۳۵
شتر بانوں پہ چڑھ کر آئے تھے طیارہ ہاں لیکن
دکھائے ان کو وہ غمزے کہ ہوش ان کے ہوئے پرّاں
۱۹۲۳ افکار سلیم ، ۱۳۳
۲. (عموماً ہوش و حواس) غائب ہونا ، مفقود ہونا .
مری باد نفس سے گر ہو پرّاں پردۂ غفلت
بہتر فرقے کے پیش نظر ہو نور عرفاں کا
۱۸۳۰ شہیدی ، د ، ۴
تھی حبس سے وہ بہت پریشاں
دم رکتا تو تھے حواس پرّاں
۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۳۹

پَرانا (فت پ) ف ل .
دوڑنا ، بھاگنا ، چنپت ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .
[س : پلانے کا پن पलायनीय]

پِرانا (۱) (کس پ) ف ل .
دُکھنا ، درد کرنا .
نہ مجکو بھوک دن نا نیند راتا
برہ کے درد میں سینہ پراتا
۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱
مار موئے مارہ تیری ہڈی پرائے ، تیری عادت ہی نہ جائے .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲
[س : پیڑا पीड़ा]

پِرانا (۲) (کس مج پ) امث .
۱. رک : پران .
۲. جان سے پیاری ، معشوقہ ، محبوبہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .
[س : پران प्राण]

— یام امذ : امث .
حبس نفس ؛ سانس کی ایک ریاضت جس میں پہلے آہستہ آہستہ سانس باہر نکالتے ہیں یہاں تک کہ اور باہر نکالنا نا ممکن ہو ، پھر سانس کو باہر ہی روک رکھتے ہیں . . . پھر آہستہ آہستہ سانس اندر لے جاتے ہیں ، جب پیٹ اور چھاتی بالکل بھر جائیں تب اندر روک رکھتے ہیں جب تک کہ روک سکیں یہ ایک پرانا یام ہوا - آسن شروع کرنے سے پہلے اس قسم کے تین پرانا یام کرنے بہت مفید ثابت ہوتے ہیں (آسن پرکاش ، ۱۸) .
ایسا بچار کر رانی جوگ میں استھت ہوئی اور پرانا یام کرنے لگی .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۰
تین قسم کی پرانا یام یعنی حبس نفس عمل میں لایا .
۱۹۰۷ منہاج السالکین ، ۲۵۳
[س : پران + یام (= قابو) प्राणायाम]

پُرانا (۱) (ضم پ) .
(الف) صف :
۱. نیا کا نقیض ، قدیم ، دیرینہ ، اگلے وقتوں کا .
میرے پاس ایک عنبر کا دانا ہے ، بہت پرانا ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۸۳

لین چو تو بہت پرانا شہر اور معقول تجارت گاہ ہے .
۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۵۶

اس اجڑے دیار کے پرانے کھنڈروں اور قدیم یادگاروں کی تحقیقات میں بے انتہا مشقتیں اٹھائیں .
۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۸۳

۲. اگلے فیشن ، وضع یا تہذیب کا (نوراللغات ، ۲ : ۷۲) .

۳. سابق کا ، ماضی کا .

ڈاکٹر صاحب نے کلکتے والی نوکری کو تو خیر باد کہا اور پھر وہی اپنے پرانے ڈھرے پر لگ گئے .
۱۹۲۱ قصائد اشرف ، ۷۱

۴. استعمال شدہ ، بوسیدہ ، فرسودہ .

جیسے عند ثریا آسماں پر لوگ کہتے ہیں
پرانا دستہ ہے ان کی قبائے آسمانی کا
۱۸۴۲ مظہر عشق ، ۳۱

دن بہت گزرے بدلنا چاہیے جامۂ ہستی پرانا ہو گیا
۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۴۰

۵. سن رسیدہ ، زیادہ عمر کا ؛ بوڑھا .

تجھے چاہتے نہیں ہم ہی بس ہے انھوں کو بھی تو تری ہوس
وہ جو جھگڑے ہیں سے سو برس کے پرانے بوڑھے ہیں کھاگ سے
۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۵۴

جس لال پر سرخی پر سیاہی نمود ہو وہ لال پرانا ہے .
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۵۸

۶. تجربہ کار ، جہاں دیدہ ، کار آزمودہ .

زاہد صد سالہ آیا میکدے میں بھول کر
لا شراب کہنہ ساقی اس پرانے کے لیے
۱۹۰۵ داغ ، انتخاب داغ ، ۱۶۶

۷. عادی ، جیسے کسی بات کی عادت پڑ گئی ہو .

ان پرانے پاپیوں نے بادشاہی دفتر کو اختیار کے بستوں میں باندھ رکھا تھا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۰

پھر بھی وہ پرانے گنہگار ہیں .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۴۳

(ب) امذ (عوام) .

بوسیا ، باہوں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۴) .

[س : پُران + گ : पुरान + क]

ـــ پاپی محاورہ .

عادی مجرم ، قدیم گنہگار .

مسجد تو بنا دی شب بھر میں ایماں کی حرارت والوں نے
من اپنا پُرانا پاپی ہے برسوں میں نمازی بن نہ سکا
۱۹۲۴ بانگ درا ، ۳۳۶

[پرانا + پاپی (رک)]

ـــ پڑنا محاورہ .

بہت دنوں کا ہو جانا ، کہنگی اور فرسودگی کے آثار نمایاں ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۴) .

ـــ پَن (ـــ فت پ) صف .

۱. پرانا ہونا .

کپڑے کا پرانا پن دعوے دھلانے سے چھپ نہیں سکتا .
۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۴۴

۲. (مجازاً) تجربہ کار ، آزمودہ .

یہ وکیل صاحب کے پرانے پن کی بات تھی کہ بیس گواہوں میں صرف دو ہی پیش کیے اور پھر بھی مقدمہ جیت لیا .
۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۴۴

ـــ ٹھیکرا (ـــ ی مج ، سک ک) صف .

ردی مال ، بوسیدہ چیز ؛ (مجازاً) پرانی بیوی ، بوڑھی عورت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[پرانا + ٹھیکرا (رک)]

ـــ ٹھیکرا اور قلعی کی بھڑک کہاوت .

اس بوڑھی عورت کو کہتے ہیں جو جوانوں کی وضع اختیار کرے (نوراللغات ، ۲ : ۷۲) .

ـــ خُرّانٹ (ـــ ضم خ ، شد ر ، غنہ) صف .

نہایت بوڑھا ، مرد کہن سال ، نہایت تجربہ کار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۴) .

[پرانا + خُرّانٹ (رک)]

ـــ دُھرانا (ـــ ضم د ھ) صف .

نکما اور ناقص ، فرسودہ ، کہنہ یا اگلے وقتوں کا جو کارآمد نہ ہو .

کوئی بڑے بڑھے اکھڑے پرانے دھرانے ڈاک بوڑھے کھاگ یہ کھٹراگ لائے .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳

بڑی بڑی دوکانوں پر جو پرانا دھرانا سڑا پڑا مال ہوتا ہے وہ لے آتے ہیں .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۴۳

ـــ زَمانَہ (ـــ فت ز ، ن) امذ .

قدیم زمانہ ، اگلا وقت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[پرانا + زمانہ (رک)]

ــ کھنڈر (ــ فت کھ ، مغ ، فت ڈ) امذ .

قدیم آثار ، تباہ حال پرانی عمارت یا شہر .

اس اُجڑے دیار کے پرانے کھنڈروں اور قدیم یادگاروں کی تحقیقات میں بے انتہا مشقتیں اٹھائیں .

۱۹۳۸ حالاتِ سرسید ، ۸۳

[پرانا + کھنڈر (رک)]

ــ گدھ (ــ کس گ) امذ .

(مجازاً) بہت بوڑھا مرد .

خلیل خاں صاحب نے جو تصویر کو دیکھا تو نقشِ دیوار بن گئے ... کریمن نے کہا پرانا گدھ پھنسا .

۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۶

[پرانا + گدھ (مجازاً) (رک)]

ــ گُڑ (ــ ضم گ) امذ .

بہت دنوں کا رکھا ہوا گڑ جس کی طبی نقطۂ نگاہ سے ادویاتی قدر و قیمت ہے اور بہت سی دوائیوں کا جزو خاص ہے .

وہا دو پیسے بھر تو سونٹھ لانا
دو چند اس میں پرانا گڑ ملانا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۲

[پرانا + گُڑ (رک)]

ــ گھاگ امذ .

بہت بڈھا ، تجربہ کار و پختہ کار .

وہ مغرب کے چمرگدھ سب پرانے گھاگ ہیں لیکن

ترا ہمسر کوئی الّو کا پٹھا ہو نہیں سکتا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۵

[پرانا + گھاگ (رک)]

پُرانا (۲) (ضم پ) ف م .

پورنا ، لبریز کرنا ؛ مکمل کرنا ، ختم کرنا ؛ پورا کرنا ، ایفا کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : پُرن पूर्ण]

پِرانْت (کس پ ، سک ن) امذ .

کنارہ ، حاشیہ ، پلہ ؛ کسی ملک کا ایک حصہ ، صوبہ ، پردیش ؛ سمت ، طرف ؛ کونا ؛ اخیر ، انتہا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۱۵) .

[س : پرانت प्रान्त]

پِرانْتَر (کس پ ، سک ن ، فت ت) امذ .

سنسان راستہ ، اجاڑ سڑک ؛ سنسان جگہ یا میدان (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : پرانتر प्रान्तर]

پَرانْٹھا (فت پ ، غنہ) امذ .

رک : پراٹھا .

چاولوں سے کھانے یا تہے دار پرانٹھوں سے .

۱۹۳۰ جامع القانون ، ۲ : ۳۱

پِرانْجَلی (کس پ ، غنہ ، فت ج) امث .

دونوں ہاتھ اس طرح ملانا جیسے مسلمان دعا کے لیے اٹھاتے ہیں ، یعنی کنارے ملا کر بیچ میں سے نیچے رکھنا ؛ تعظیم یا منت کے لیے ہاتھ جوڑنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : پرانجلی प्राञ्जलि]

پَرانْدا/پَرانْدَہ (فت مج پ ، مغ ، فت د) امث نیز امذ .

موباف ، وہ ڈوری جو چوٹی گوندھتے وقت بالوں کے ساتھ ملا کر گوندھتے ہیں ، نیز تاگوں کی بنی ہوئی تین لڑ کی بیشتر سیاہ و سرخ اور دوسرے رنگ کے پھندنے دار زری یا موتیوں والے ڈوروں کی چوٹیاں .

ایک پراندہ بھی بی بی صاحبہ نے ان کو عنایت کیا تھا جس کے بدلے اب جلالی فقیر سر پر دستار اون یعنی سیلی باندھتے ہیں .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۶۱۳

بالوں میں نہ تو کبھی پراندہ باندھتی ہے نہ ربن ، چوٹی گوندھی اور آخر میں کھلی چھوڑ دی .

۱۹۷۱ تین عورتیں ، ۲۱

[ف : پَرَند]

پَرانْسا (فت پ ، ن ، نیز سک ن) امث .

طبابت ، آیورویدِ ؛ علاج ، معالجہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : پرانسا परानसा]

پِرانَک (کس پ ، فت ن) صف ؛ امذ .

ذی حیات ، جاندار ؛ جانور یا کوئی ذی حس وجود ؛ پودے کی ایک نوع ، لاط : Celtis orientalis (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

[س : پرانک प्राणक]

پرانک (کس پ، ن) صف.

زندگی کے متعلق؛ جاندار (جامع اللغات، ۲: ۵۵).
[س: پرانک प्राणिक]

پُرانک (ضم پ، کس ن) صف.

پُرانوں سے منسوب، قدیم، قدیم حالات سے واقف.
پانچواں دور پرانک، جس میں بجائے وید یا گوتم بدھ کی تعلیمات کے پرانوں کی تلقین پر عملدرآمد تھا.
۱۹۳۲ سیرۃالنبی، ۴: ۲۳۰
[پُران (رک) + ک، لاحقۂ نسبتی]

پرانگن (۱) (کس پ، مغ، فت گ) امذ.

ایک قسم کا ڈھول، پاگن (جامع اللغات، ۲: ۵۵).
[س: پرانگن प्राङ्कण]

پرانگن (۲) (کس پ، مغ، فت گ) امذ.

صحن، آنگن (جامع اللغات، ۲: ۵۵).
[س: پرانگن प्रांगन]

پرانمکھ (فت پ، مغ، ضم م) صف.

منہ موڑے ہوئے، پیٹھ دوسرے ہوئے، پورا ہوا، مڑا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۵۵).
[س: پران مکھ परांमुख]

پرانن (کس پ، فت ن).

رک: پران.
(الف) امذ.
گلا، گردن، حلق، کنٹھ، سانس لینے یا دم کھینچنے کا عمل، تنفس؛ زندگی، حیات، زندگی پیدا کرنے یا زندہ کرنے کا عمل (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۵۵).
(ب) صف.
زندگی پیدا کرنے والا، زندگی دینے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۵۵).
[س: پرانن प्राणन]

پرانوں کو جھڑکی نیوں کا پیار کہاوت.

متلون مزاج آدمی کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات، ۲: ۵۵).

پرانی (کس پ) امذ؛ صف.

۱. جاندار، ذی روح، حیوان؛ انسان؛ روح، نفس ناطقہ؛ بد روح، بھوت.
جیو اس کے پانا بوجھ پرانی ہے، دنیا میں جکچھ ہے سو بوجھ پانی ہے.
۱۶۳۵ سب رس، ۴۸
جب پرانی بہت بھوجن کرتا ہے تب وہ بھوجن ناڑی پر جاکر ٹھہرتا ہے.
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۲۳۶

دو روز سے بھوکے ہیں نہ دانہ ہے نہ پانی
اب دم پہ بنی جاتی ہے نکل ہی پرانی

۱۹۲۹ مطلع انوار، ۱۵۰
۲. پیار جانی، محبوب، پیارا/پیاری.

جکوئی عاشق ہو آیا آج ہے شک اس پرانی کا
سو پایا عین وو مایا حیاتِ جاودانی کا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، د، ۳۷
[پران + ی، لاحقۂ صفت]

— پیڑا (— ی مع) امث.

بے رحمی، جانوراں (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲: ۵۵).
[پرانی + پیڑ (= درد) (رک)]

— ماتا امث.

ماں (جامع اللغات، ۲: ۵۵).
[پرانی + ماتا (رک)]

پُرانی (ضم پ) صف.

پُرانا (رک) کی تانیث.

بولیا سو خبر بول نامہ دیا   پرانی خبر کوں لئے تو کیا

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۶۱۸
پرانی جورو اور تھوڑا سا روپیہ لے کر ایک نئی جورو ہم کو دلا دو.
۱۹۰۹ خوبصورت بلا، ۱۲

— آن امث.

قدیم اقدار، رواج، رسم.
مگر رائے صاحب ابھی تک پرانی آن نبھائے جاتے ہیں جو مالک رعیت کو نہ پالے وہ بھی کوئی آدمی ہے.
۱۹۳۵ گئودان، ۹
[پرانی + آن (رک)]

ـــ آنکھیں دیکھنا محاورہ .

(مجازاً) تجربہ کار ہونا ، گرم سرد آزمودہ ہونا ، بڑوں کا صحبت یافتہ ہونا .

پڑھا آدمی پرانی آنکھیں دیکھا ہوا ، آنا اور لستم پشتم پہنانا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۹۰

[(رک)]

ـــ بِساط (ـــ کس مع ب) امث .

قدیم نظام ، قدیم رسم .

اس زمانے میں یونیورسٹی ایک نازک دور سے گزر رہی تھی . پرانی بساط اٹھ رہی تھی نیا نظام استوار نہیں ہو پایا تھا .

۱۹۷۱ ہم نفسان رفتہ ، ۶۳

[پرانی + بساط (رک)]

ـــ تَکْلِیف (ـــ فت ت ، سک ک ، ی مع) صف .

(لفظاً) وہ اذیت جو قدیم سے ہو ، (اصطلاحاً) جیل خانہ کا وہ حصہ جس میں عارضی طور پر خطرناک قیدی رکھے جائیں .

الہ آباد سنٹرل جیل کے چار خاص حصے ایک ہی چار دیواری کے اندر ہیں اول نئی تکلیف . . . دوم '' پرانی تکلیف '' جس میں عارضی طور پر آئے ہوئے قیدی یا جنگجو و شورہ پشت لوگوں کے سوا ، کوٹھڑیوں میں قید تنہائی بسر کرنے کے لیے تمام جیل سے ہر ہفتے کچھ قیدی آتے جاتے رہتے ہیں .

۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۵۹

[پرانی + تکلیف (رک)]

ـــ چال امث .

قدیم روایات ، قدیم طرز معاشرت .

سر پر عمامہ باندھا ، کُرتا چکن کا پہنایا پرانی چال کا مشروع اس کا پانجامہ . . . جو یہ قطع بنائی بادشاہ بہت شرمندہ ہوئے .

۱۸۹۷ طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۲۶۳

اس میں نکتہ یہ ہے کہ پرانی چال کا آدمی ہو تو اس کے دل میں سب سے زیادہ احترام باپ کا ہوتا ہے .

۱۹۷۱ ہم نفسان رفتہ ، ۲۰

[پرانی + چال (رک)]

ـــ چوٹ (ـــ و مع) امث .

(لفظاً) وہ چوٹ جو بہت پہلے لگی ہو ، (مجازاً) پرانی صعوبتیں ، تکالیف .

موسم برسات میں پروا ہوا کے ساتھ جسم کی پرانی چوٹیں ابھرتی ہیں .

۱۹۳۲ بیلہ میں میلہ ، ۵۵

[پرانی + چوٹ (رک)]

ـــ دُنْیا (ـــ ضم د ، سک ن) امث .

دنیا کا وہ حصہ جو امریکہ کی دریافت سے پہلے جغرافیہ دانوں کے علم میں تھا ، نئی دنیا (رک) کے مقابل .

امریکہ میں بڑے بندر یا بن مانس نہیں پائے جاتے بلکہ چھوٹے چھوٹے بندروں کی بہت سی قسمیں ملتی ہیں جو پرانی دنیا کے بندروں سے مختلف ہوتی ہیں .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۸۱

[پرانی + دنیا (رک)]

ـــ دیگچی پر قلعی کی بھڑک کہاوت .

رک : پرانا ٹھیکرا اور قلعی کی بھڑک (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

ـــ دُھرائی (ـــ ضم دھ) صف : مث .

رک : پرانا دھرانا .

سر پر ایک پرانی دھرائی اوڑنی ہے جس کا کرتا سیاہ ہو گیا ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۵۸

ـــ رَوْشَنی (ـــ و لین ، سک ش) امث .

قدیم تہذیب ، پرانی اقدار ، قدیم طرز معاشرت .

نئی روشنی اور پرانی روشنی والے دونوں کہتے ہیں کہ قوم کو تنزل ہے قومی ترقی ہونی چاہیے .

۱۸۸۰ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۴

[پرانی + روشنی (رک)]

ـــ قَدْر (ـــ فت ق ، سک د) امث .

قدیم طرز زندگی کے اصول .

پرانی اور نئی قدروں کا ایک دوسرے سے کس سطح پر کیا رشتہ ہے .

۱۹۷۱ ہم نفسان رفتہ ، ۶۶

[پرانی + قدر (رک)]

ـــ کھوپْری/کھوپڑی (ـــ و مع ، سک پ) امث .

(مراداً) بوڑھا آدمی ، کہن سال ؛ تجربہ کار ، جہاں آزمودہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۲) .

[پرانی + کھوپری/کھوپڑی (رک)]

ـــ لَکِیر (ـــ فت ل ، ی مع) امث .

۱. (لفظاً) پرانی روش ، طریقہ ، (مجازاً) فرسودہ اور فضول بات .

۱۸۵۷ سے پہلے جو برتاو پڑوس کے تھے ان کو تو مغربی تعلیم نے پرانی لکیر اور فضول ثابت کیا ۔
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۰

۰۲ وہ رسم و رواج جو قدیم سے چلا آتا ہے ، قدیم دستور ۔
(وہ) بس ذرا پرانی لکیر پر جان دیتی ہیں ۔
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۲۳

[پرانی + لکیر (رک)]

-- لکیر (لکو) پیٹنا محاورہ ۔

قدیم رسم و رواج کا پابند ہونا ، رجعت پسند ہونا ۔
اگر ہم اسی پرانی لکیر کو پیٹتے رہیں تو گویا ہم موجودہ زمانے سے سیکڑوں برس پیچھے ہٹتے ہیں ۔
۱۸۸۳ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۰۱
اگر تم وہی پرانی لکیر پیٹتے رہے تو سمجھا جائے گا کہ نہ تو مدرسے کی تعلیم سے مستفید ہوئے اور نہ تم نے مدرسے کا حق ادا کیا ۔
۱۹۱۲ نذیر احمد ، مجموعۂ لیکچر ، ۱ : ۲۳۵

-- لکیر کا فقیر محاورہ ؛ مت : پرانی لکیر کی فقیر ۔

(مجازاً) قدیم وضع یا رسم وغیرہ کا پابند ، رجعت پسند ۔
آزاد پرانی لکیروں کا فقیر ہے ۔
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۰۹
میں نہیں چاہتی کہ لڑکیاں پرانی لکیر کی فقیر ہی رہیں ۔
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۸۶

-- لیکھ پر چلنا محاورہ ۔

قدیم وضع یا رسم وغیرہ کا پابند ہونا ۔
امراؤ بیگم تمہارے کان پر جوں کیوں رینگنے کی پرانی لیکھ پر چلنے والوں میں ہو ، جو کرتی ہو اچھا کرتی ہو ۔
۱۹۲۳ نوراللغات ، ۲ : ۷۳

-- مثل (-- فت م ، ث) امث ۔

قدیم مقولہ ، کہاوت ۔
پرانی مثل جھوٹی تھوڑی ہے "دین کھرتی گھر بھوت کا ڈیرا"۔
۱۹۳۵ گنبر دان ، ۱۱

[پرانی + مثل (رک)]

-- ہڈی کا (-- فت ہ ، شد ڈ) صف ۔

مضبوط جسم کا ، ڈیل ڈول والا ۔
بابو صاحب پرانی ہڈی کے آدمی تھے ، سویرے ایک سیکڑے آموں کا ناشتہ کرتے ۔
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۳۵

-- ہڈیاں اکھیڑنا محاورہ ۔

رک : پرانے مردے اکھاڑنا ، گڑے مردے اکھاڑنا (رک) ۔
پرانی ہڈیوں کے اکھیڑنے سے کچھ حاصل نہ ہو گا ۔
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۳۹

پرانے (ضم پ) صف ، ج ۔

پرانا (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) ۔
پیری میں جو باقی نہیں جامے ہیں تو کیا دور
پھٹنے لگے ہیں کپڑے جو ہوتے ہیں پرانے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۴۰

-- چاول (-- فت و) امذ ۔

چاول جتنے زیادہ پرانے ہوں اتنے ہی اچھے ہوتے ہیں ، (مجازاً) تجربہ کار ، جہاندیدہ شخص ۔
شراب ہو جو پرانی تو اڑ چلے ہے نشا
پرانے جب ہوئے چاول تو ہے انھیں میں مزا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۶
شاید پرانے چاول سمجھ کر ان کو چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا ۔
۱۹۰۸ "مخزن" جولائی ، ۳۶

[پرانے + چاول (رک)]

-- چاول کھل کے پکتے ہیں کہاوت ۔

(لفظاً) پرانے چاولوں کی خوبی ، (مجازاً) بوڑھے لوگوں کے تجربہ کار ہونے کی تائید میں بولتے ہیں (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۵) ۔

-- چاولوں میں مزا ہوتا ہے کہاوت ۔

تجربہ کار کی رائے اچھی ہوتی ہے ۔
زن دانا نہ کیوں لذت دے اے شاد
پرانے چاولوں ہی میں مزا ہے
۱۹۲۷ شاد (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۳۶)

-- ڈھرے (-- فت ڈھ ، شد ر) امذ ۔

قدیم روش ۔
ڈاکٹر صاحب نے پکنے والی نوکری کو ترخیرباد کہا اور پھر وہی اپنے پرانے ڈھرے پر لگ گئے ۔
۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۷۱

[پرانا + ڈھرے (رک : ڈھرّا)]

ـــ عہد نامے (ـــ فت ع ، سک ہ ، د) امذ .

حضرت عیسٰیؑ سے پیشتر کے تمام انبیا اور رسولوں کی کتابیں اور صحیفے (بالخصوص موسٰیؑ سے زکریاؑ تک) عہد نامہ قدیم کے نام سے موسوم ہوتے ہیں. جزوی طور پر اس کا اطلاق عہد نامہ عتیق پر بھی ہوتا ہے یہ صرف رومن کیتھولک کی بائبل کا جزو ہیں ، پروٹسٹنٹ اور یہودی اس کو الہامی نہیں سمجھتے .
لیکن ان کے خیالات کثیف ہو گئے کیونکہ آج تک پرانے عہد نامے کو پڑھتے وقت ان کے دلوں پر وہی پردہ پڑا رہتا ہے .
۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۱۲۰
[پرانے + عہد نامے (رک)]

ـــ کپڑے (ـــ فت ک ، سک پ) امذ .

سامان زچہ خانہ جو رسم و رواج کے تحت لڑکی کے میکے سے آتا تھا .
دلہن کے میکے سے زچہ خانے کا سامان جو بچے کے چالیس دن کے لئے ہوتا ہے اور جس کو ” پرانے کپڑے “ کہتے ہیں آیا .
۱۹۶۳ نور مشرق ، ۱۲۰
[پرانے + کپڑے (رک)]

ـــ گنہ گار (ـــ ضم گ ، فت ن) امذ .

(لفظاً) قدیم قصور وار ، خطا کار ، (مجازاً) سرد گرم آزمودہ .
ہمارے سن رسیدہ شاہزادے پرانے گنہگار کلیجہ پر ہزاروں چوٹیں کھائے ہوئے .
۱۹۲۳ خونی راز ، ۱۸
[پرانے + گنہ گار (رک)]

ـــ لوگ (ـــ و مج) امذ .

اگلے بوڑھے ، آباو اجداد ، پرکھا ؛ جہاندیدہ یا تجربہ کار لوگ .
اب نئی روشنی ہے دنیا میں ہائے کیا ہوگئے پرانے لوگ
۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۳
[پرانے + لوگ (رک)]

ـــ مذہب (ـــ فت م ، سک ذ ، فت ہ) امذ .

قدیم دستورالعمل ، قدیم مسلک .
آج تک علاج کے پرانے مذہب کی تصانیف میں اور ان کے اعمال میں اس بات کو قبول کیا جاتا ہے کہ (علاج کے) اصول موجود نہیں .
۱۹۳۱ علاج بالمثل ، ۱۰
[پرانے + مذہب (رک)]

ـــ مردے اکھیڑنا محاورہ .

گئی گزری باتوں کو دہرانا ، بھولی بسری باتیں درمیان میں لانا ، اگلے پچھلے جھگڑے نکالنا .
ابھی آپ تو پرانے مردے اکھیڑتے ہیں . . . اس دکھڑے سے واسطہ .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۵
ایسے مضمونوں کا چھیڑنا جن کا مذاق دلوں سے بالکل اٹھ گیا ہے مناسب نہیں معلوم ہوتا . . . پرانے مردے اکھیڑنے سے فائدہ .
۱۹۰۳ مضامین چکبست ، ۱

ـــ وقتوں کی باتیں (ـــ فت و ، سک ق ، و مج ، ی مج) امث .

پرانے قصے ، پرانے زمانے کی باتیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۵) .

ـــ وقتوں کے (ـــ فت و ، سک ق ، و مج) م ف .

پرانے زمانے کے .
حلیمہ ہنس کر دیور سے بولی تم تو بالکل اس پرانے وقتوں کے مسخرے ملا نصیرالدین کی طرح ہو .
۱۹۸۰ ماں کی کھیتی ، ۳۴

پَراوا (فت پ) امذ .

پرایاپن ، اجنبیت ، بیگانگی (قدیم اردو کی لغت ، ۶۵) .
[س : پر + ک + اک पर + क + [illegible]]

پِراوا (کس مج پ) امذ (قدیم) .

لباس ، پہناوا .
سیناسی ہو گگن پھرتا پراوا نیل کا لیکن
چندر سورج کی مندری دھر کھپر دکھ کا بھرایا ہے
۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۲۱۲
[س : پروارت (رک)]

پِراوار (کس مج پ) امذ .

۱. ایک قیمتی کپڑا جو پرانے زمانے میں بنتا تھا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۳۴) .
۲. (رک) پراوا .

پَراوت (فت مج پ ، فت و) امذ .

فاختہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۸۳) .
[س : پراوت परावत]

پِراونی (کس مج پ ، سک و) امث .

رک : پراورتی .

قرولی اور گرداوری کے باب میں جو ارشاد ہوا تھا تو تم اس کو بجالائے مگر ان کو پراونی بناکے بادشاہی فوج کی زد میں لانا عین مصلحت تھا .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٨ : ٣١٣

پِراوَٹ (کس پ ، فت و) امذ .

(اناج) جَو (پلیٹس) .

[س : پراوٹ प्रावट]

پِراوِٹ (کس پ ، و) امذ .

رک : پراورٹ (پلیٹس) .

پِراوَٹْھا/پَراوَٹْھا (فت نیز کس پ ، سک و ، مغ) امذ .

رک : پَراٹھا (پلیٹس) .

پَراوِدیا (فت مج پ ، کس و ، شد د بکس) امث .

عقل کی رسائی سے باہر ، علم سے باہر برے .
ان کو اس کی خبر نہیں ہے یہ پراودیا ہے .

١٩٢٠ یوگ واسشٹ ، ٢١

[پرا (پرے) + ودیا (رک)]

پَراوَر (فت پ ، و) حف ؛ مذ .

دور اور نزدیک ؛ مقدم و موخر ؛ اونچا اور نیچا ؛ اوپر نیچے ؛ اعلیٰ و ادنیٰ ؛ اجداد اور اولاد ؛ مکمل خیال ، کائنات ؛ عالم ، جہان ، کائنات (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ٢ : ٥١) .

[س : پراور परावर]

پَراوَرْت (فت پ ، و ، سک ر) امذ .

(فیصلے یا سزا سے متعلق) منسوخی ، تنسیخ ، فسخ (جامع اللغات ، ٢ : ٥١ ؛ پلیٹس) .

[س : پراورت परावृत्त]

پِراوْرِت (کس مج پ ، سک و ، کس ر) .

(الف) امذ .
نقاب ، چغہ ، جبہ ، لبادہ (جامع اللغات ، ٢ : ٥٦) .
(ب) صف .
اچھی طرح لٹکایا یا گھرا ہوا (شبد ساگر ، ٦ : ٣٢٣٥) .

[س : پراورت प्रावृत]

پِراوْرِتا (کس پ ، سک و ، کس ر) امث .

رک : پِراوْرِت (پلیٹس) .

پِراوْرِتی (کس مج پ ، کس و ، سک ر) امث .

گھیرا ، حلقہ ، آڑ ، روک (شبد ساگر ، ٦ : ٣٢٣٥) .

[س : پراورت प्रावृत्ति]

پِراوْرِٹ (کس پ ، سک و ، کس ر) امذ ~ پراورش .

بارش کا موسم ، برسات ، ساون اور بھادوں کے مہینے (جامع اللغات ، ٢ : ٥٦) .

[س : پراورٹ प्रावृट्]

پِراوْرِش (کس پ ، سک و ، کس ر) امذ .

رک : پراورٹ (پلیٹس) .

[س : پراورش प्रावृष]

ـــ آیَنی (ـــ فت ی) امث .

١. ایک گھاس جو برسات کے موسم میں بکثرت پیدا ہوتی ہے ، لاط : Boerhavia procumbens .

٢. کوانچ ، کونچ ، ایک درخت جس کی پھلی سے سخت کھجلی ہونے لگتی ہے ، لاط : Carpopogon pruriens (پلیٹس) .

[پراورش + آینی (منتھی)]

پِراوْرِشینی (کس پ ، سک و ، کس ر ، ی مج ، سک ن ، فت ی) امذ .

کدمب کا درخت ، لاط : Nauclea cadamba (پلیٹس) .

پَراوِنْس (فت پ ، کس و ، سک ن) امذ ؛ ~ پرووِنس .

صوبہ .
پنجاب پراونس خوش دل نہیں ، برٹش انڈیا خوش دل نہیں .

١٩١٨ مجموعہ نظم بے نظیر ، ١١٢

[انگ : Province]

پَراوِنْشَل (فت پ ، کس و ، سک ن ، فت ش) صف ؛ ~ پرووِنشل .

صوبائی ، صوبے سے متعلق ، فصلاتی .

تمام پراونشل ... اور سنٹرل ... عہدوں پر ... پوری دسترس ہو .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۹
ہندوستانیوں کو صرف پراونشل کام نہ کرنا چاہیے .

۱۹۲۰ بروہ فرنگ ، ۱۸
[انگ : Provincial]

ــ پولیس (ــ و مع ، ی مع) امث .

صوبائی عملہ پولیس ، وہ پولیس جو کسی خاص صوبے میں بھرتی ہو اور اس سے باہر تبدیل نہ کی جاسکے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶).
[پراونشل + پولیس (رک)]

ــ سول سروس (ــ کس مج س ، و ، فت س ، سک ر ، کس و) امث .

اعلیٰ سرکاری ملازمت ؛ سرکاری ملازمت ، شہری (بہ مقابلہ فوجی) ملازمت ، محکمۂ سول کے وہ افسران جو کسی صوبے کی گورنمنٹ بھرتی کرے ، یہ دوسرے صوبے میں تبدیل نہیں کئے جاسکتے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .
[پروِنشل + سول سروس Civil Service]

ــ فنڈ (ــ فت ف ، غنہ) امذ .

وہ رقم جو صوبائی مد یا میزانیہ سے متعلق ہو یا مرکز یا مرکزی حکومت سے صوبائی مد میں دی جائے ، بہ مقابلہ مرکزی ، یا سینٹرل یا فیڈرل فنڈ .
دس لاکھ بچھتر ہزار آٹھ سو تیس روپیہ پراونشل فنڈ سے ... دیا جاتا تھا .

۱۸۸۵ ذخیرۂ تعلیم اور رسالہ وقتی دکنی ، ۲ ، ۷ : ۹
[پراونشل + فنڈ (رک)]

پرا ووسٹ (فت پ ، و مع ، سک س) امذ ؛ ~ پرو ووسٹ .

کسی درس گاہ یا جامعہ میں طلبہ کے دارالاقامہ کا منتظم .
بانی اسکول کے طلبا نے اپنے پراووسٹ کے دفتر کو گھیر لیا .

۱۹۶۹ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۱۲ جنوری ، ۱
[انگ : Provost]

پراویڈنٹ فنڈ (فت پ ، ی مع ، فت ڈ ، غنہ ، فت ف ، غنہ) امذ .

وہ رقم جو کسی ملازم کی تنخواہ سے ماہ بماہ کٹوتی کر کے جمع کی جائے تا کہ سبک دوشی کے بعد اس کی آئندہ زندگی میں کام آسکے .
ایکٹ متعلق پراویڈنٹ فنڈ مجریہ ۱۸۹۷ ء .

۱۹۰۸ مجموعہ ضابطہ دیوانی ، ۱۹
پاکستان میں پراویڈنٹ فنڈ یا انعام دینے کا طریقہ ہے .

۱۹۶۳ بیمۂ حیات ، ۴۶
[انگ : Provident Fund]

پراہ (۱) (فت پ) امذ .

اگلا دن ، دوسرا دن (جامع اللغات ، ۲ : ۵۱) .
[س : پرلا परला]

پراہ (۲) (فت پ) امث .

بھاگنا ، گریز ، فرار ، ہجرت ، ترک وطن (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶ ؛ پلیٹس) .
[س : پلاین पलायन]

پراہام (فت پ) امذ .

حضرت ابراہیم ؛ ایک امیر یہودی کا نام (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

پراہن/پراہنا (فت پ ، سک ہ) امذ .

دن کا نصف آخر ، دوپہر (پلیٹس) .
[س : پرا (= پچھلا) परा]

پراہی (ضم پ) امث .

رک : پُر (۱) ، چمڑے کا بڑا ڈول ، پروٹ ؛ وہ کنواں جس سے کھینچ کر کھیتوں میں پانی دیتے ہیں .
میں نے اس سے کہا بائیں باغ جاؤ اور پراہی کی رسی لے آؤ .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۲۱۷

پرائچہ (فت پ ، کس مج ء ، فت چ) امذ ؛ ~ پرایچہ .

رک : پراچہ .

کروں معاش کا حضرت کی تجھ سے کیا میں بیاں
کہ توشہ خانہ ہے ان کا پرائچے کی دکاں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۶۸

پرائز (کس پ ، ء) امذ .

انعام ، وہ چیز جو انعام میں دی جائے یا ملے .
یہ دونوں کتابیں مجھ کو اپنے درجہ میں فرسٹ پاس ہونے پر پرائز میں ملی ہیں .

۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۳۵
[انگ : Prize]

ــ بانڈ (ــ مغ) امذ .

انعامی بانڈ ، حکومت پاکستان کا جاری کردہ اقرار نامہ جس پر ماہ بماہ قرعہ اندازی کے ذریعے نقد انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں .

کیا آپ قومی آزمعہ اندازی برائے پرائز بانڈ میں رائج شدہ طریقے کو نمونہ بندی کہیں گے ۔

۱۹۶۸ اطلاق شماریات ، ۸۶

[پرائز + انگ : بانڈ (رک)]

پَرائشچِت (فت نیز کس پ ، کس مج ء ، سک ش ، کس چ) امذ ؛ ~ پراشچت ، پرایشچت ۔

کفارہ ؛ رک : پراچھت ۔

انھیں دھرم شاستر بتانا اور پراشچت کے طور سے بھی آگاہ کرنا مناسب نہیں ہے ۔

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۴

بیر ہندی کے جانوروں کو مارنے کے لیے اس ہر وہی پرائشچت لازم ہے جو شودر کے قتل کرنے کے لیے ہے ۔

۱۹۱۲ تمدن ہند ، ۲۳۷

اکثر اسے خود پتہ چل جاتا کہ غلطی اس کی تھی تب وہ بڑے عجز کے ساتھ اس کا پرایشچت کرتی ۔

۱۹۵۸ بجھی چراغ بجھی پروانے ، ۵۲

پَرائم (کس پ ، ء) صف ۔

پہلا ، ابتدائی ؛ مقدم ؛ اعظم ، اعلیٰ ، عمدہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) ۔

[Prime : انگ]

ـــ منسٹر (ـــ کس م ، ن ، سک س ، فت ٹ) امذ ۔

وزیر اعظم ۔

وحید الدین کرمانی صاحب جو ان کے مد مقابل تھے پرائم منسٹر کو زیادہ پسند تھے ۔

۱۹۳۶ آگ ، ۱۹۷

[Prime minister : انگ]

پَرائمر (۱) (کس پ ، ء ، فت م) امث ۔

ابتدائی کتاب ۔

ادنیٰ ادنیٰ بازاری اپنی دکانوں میں بیٹھے ہیں ، فرسٹ بک اور پرائمر ہاتھ میں ہے اور پڑھے جاتے ہیں ۔

۱۸۶۷ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۲۹۵

سالہاسال کے بعد بھی کوئی پرائمر سے آگے نہیں بڑھا ۔

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۳۱۸

[Primer : انگ]

پَرائمر (۲) (کس مج پ ، کس ء ، فت م) امث ۔

ٹوپی نما پرزہ جس کے پٹنے (چاٹنے) یا رگڑنے سے کارتوس کی بارود یا (گیس وغیرہ) آگ پکڑتی ہے ، اسطوانہ ۔

یہ دھواں پاؤڈروں کے لیے وہ پرائمر مستعمل ہیں جو گیس (خوب گرم حالت میں) پیدا کریں ۔

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۱۷۱

[Primer : انگ]

پَرائمری (کس پ ، کس مج ء ، فت م) صف ۔

ابتدائی (بیشتر اسکولوں کے لیے مستعمل) ۔

مڈل یا پرائمری اسکولوں میں درجوں کی ترقیاں رجسٹر داخل خارج میں نہ لکھی جاوینگی ۔

۱۸۸۶ دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۳

پرائمری . . . اور سیکنڈری . . . اسکولوں کی کتب خواندگی کے دیکھنے سے مجھے معلوم ہوا ۔

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۰۸

[Primary : انگ]

ـــ وائنڈنگ (ـــ کس ء ، سک ن ، کس ڈ ، غنہ) امث ۔

ابتدائی وائنڈنگ ۔

ایک نرم لوہے کے ٹکڑے پر پہلے پرائمری وائنڈنگ لپٹی ہوئی ہوتی ہیں اور پرائمری وائنڈنگ پر سکنڈری وائنڈنگ بہت ہی مہین تاروں کی لپٹی ہوئی ہوتی ہیں ۔

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۵۸

[پرائمری + انگ : وائنڈنگ (رک)]

پَرائن (کس پ ، ء) امث ۔

پیر کی بیوی ؛ جو ٹونے ٹوٹکے سے علاج کرے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) ۔

[پیر (رک) کی تانیث]

پَرائیویٹ (کس پ ، ء ، ی مج) صف ۔

رک : پرائیویٹ (نوراللغات ، ۲ : ۴۷) ۔

[Private : انگ]

پَرائی (فت پ) صف ۔

پرایا (رک) کی تانیث ۔

پرائی بہار کے کوں سناوے گلا
تو اس جائی کوں موت آنا بھلا

۱۶۲۵ مینا ستونتی ، ۱۳۳

جگر ، دل ، جان ، ایمان اب کہاں تک نام لے کوئی
وہ ظالم سیکڑوں چیزیں پرائی لے کے بیٹھا ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۳۷

ـــ اولاد (ـــ والیٰ) امث .

دوسروں کی اولاد ، دوسروں کے بچے .

پرائی اولاد کے واسطے ہم کو ایمان نگلنے کی ضرورت نہیں .

۱۹۳۶		گرداب حیات ، ۸۳

[پرائی + اولاد (رک)]

ـــ آس چولھے پاس کہاوت .

غیر کے آسرے نہیں رہنا چاہیے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

ـــ آس ڈھونڈھنا محاورہ .

غیر کا یا دوسرے کا سہارا تلاش کرنا .

کہ ہر کام میں آس ڈھونڈے پرائی
کرے آپ اپنی نہ مشکل کشائی

۱۸۷۹		مسدس حالی ، ۱۱۶

ـــ آگ امث .

دوسرے کی مصیبت ، غیر کی تکلیف .

میری جانب سے عدو کی لاگ میں پڑتا ہے کون
شعلہ خو سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا ہے کون

۱۸۸۲		ریاض صابر ، ۲۶۷

[پرائی + آگ (رک)]

ـــ آگ میں پڑنا / جلنا / کودنا / گرنا محاورہ .

دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا ، دوسرے کی ہمدردی میں خود تکلیف اٹھانا .

یہ پتنگے کو مصیبت کھینچ لائی آگ میں
ورنہ کون اے شمع گرتا ہے پرائی آگ میں

۱۸۲۹		معروف (نوراللغات ، ۲ : ۴۳)

سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں کوئی
پروانہ کوہ طور کے موسیٰ نہ جل گیا

۱۸۷۸		گلزار داغ ، ۲۲۳

آدمی بھی ایسا کہ پرائی آگ میں کود پڑنے والا .

۱۹۰۸		صبح زندگی ، ۲۱۷

جو سوز آہ آتش پا ریکس سے پگھل جائے
پرائی آگ میں جو صورت پروانہ جل جائے

۱۹۲۹		مطلع انوار ، ۶۵

ـــ آنکھیں کام نہیں آتیں کہاوت .

دوسرے کے سہارے کام درست نہیں ہوتا ، غیر شخص اپنے کام نہیں آتا ، غیر اپنا نہیں بنتا .

چشم پوشی اس نے کی یاں ہوگیا عالم سیاہ
راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں

۱۸۸۷		منظور (نوراللغات ، ۲ : ۴۳)

ـــ بات امث .

دوسرے کا معاملہ ، غیر کی بات .

اپنے سر کیوں دھروں پرائی بات
کیوں بگاڑوں بنی بنائی بات

۱۸۸۲		فریاد داغ ، ۱۲۰

پرائی بات میں دخل دینا بدتمیزی کی بات ہے .

۱۹۶۲		مہذب اللغات ، ۳ : ۴۶

[پرائی + بات (رک)]

ـــ بدشگونی کو اپنا گھر بگاڑنا محاورہ .

رک : پرائے شگون اپنی ناک کٹانا .

ہمیں ملخذ اور اصل سے دشمنی نہیں ، لیکن ہم پرائی بدشگونی کو اپنا گھر نہیں بگاڑ سکتے .

۱۹۲۳		مشورات ، ۹۶

ـــ بوٹی پر شکرا پالنا محاورہ .

رک : پرائے اٹے پر شکرا پالنا .

”پرائی بوٹی پر شکرا پالنا“ کی رسم تو بے مایہ لوگوں کا شیوہ ہے .

۱۹۱۸		اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ضمیمہ ، ۱۷ ، ۷ : ۹۳

ـــ بہو بیٹیاں (ـــ فت ب ، و مع ، ی مج ، سک ٹ) امذ .

غیر عورتیں ، دوسرے کی بہو بیٹیاں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

ـــ بھوسی چکنے ہاتھ کہاوت .

اپنے بازوؤں میں بھری ہوئی چکنائی کو دوسرے کی بھوسی سے صاف کرنا ، جب کوئی شخص دوسرے کے روپیہ سے اپنے مشکل کام انجام دیتا ہو اور اکڑتا ہو تو دیکھنے والے طنز سے کہتے ہیں .

یہ خلاصہ ہے اس اسراقی کتاب اور ”پرائی بھوسی چکنے ہاتھ“ والی تدبیر کا جو سال بھر سے لکھی اور چلی جارہی ہے .

۱۹۳۱		اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲ : ۶

ـــ پھلی پر بنسے ہیں اپنا ٹھینٹ (ٹینٹ) نہیں نہارتے کہاوت .

دوسرے کے معمولی عیب پر نظر جاتی ہے اپنا بڑا سا عیب بھی نہیں دکھائی دیتا .

تم اور بدتر ہو دوجے میں ۔ ۔ ۔ تم نے ۔ ۔ ۔ باپ سے وہ فریب کیا جو کسی نے بھی نہ کیا ہوگا۔مثل مشہور ہے کہ برائی بھلی کو ہنسنے میں اپنا لیٹنا نہیں نہارتے ۔

۱۸۳۵　　احوال الانبیا ، ۱ : ۴۱۲ ۔

ـــ توند کا گھونسا کہاوت ۔

(مراداً) دوسرے کی مصیبت اثر نہیں کرتی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) ۔

ـــ تھیلی کا منھ سکڑا کہاوت ۔

(مراداً) دوسرا آدمی دل کھول کر نہیں دیتا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) ۔

ـــ جان کھانا محاورہ ۔

دوسرے کے پیچھے پڑنا ، دوسرے کو تنگ کرنا ۔

دل میں اول دل ملاتے ہو یہ کیا ترکیب ہے
پھر برائی جان کھاتے ہو یہ کیا ترکیب ہے

۱۷۱۸　　دیوان آبرو (۱) ، ۴۳

ـــ جائی امث ۔

رک : برائی جنی ، برائی بیٹی ۔

اگر تمہاری لڑکی جان رکھتی ہے تو برائی جائی بھی کوڑے پڑی نہ تھی ۔

۱۹۰۰　　نوحہ زندگی ، ۷

ـــ جَنی (ـــ فت ج) امث ۔

غیر کی بیٹی ، (مجازاً) بیوی ۔

ارے نادان اسے اپنی ہی چک چک لونڈوں سے فرصت نہیں ، برائی جنی کو کیا بھورے گا ۔

۱۹۱۰　　لڑکیوں کی انشا ، ۱۹

[برائی + جنی (رک)]

ـــ جُورُو (ـــ و مع) امث ۔

(مجازاً) غیر کی بیوی ، دوسرے کی زوجہ ۔

شوہر دار برائی جورو　　اس کون اب کیوں جائز ہووے

۱۵۰۳　　نوسر ہار ، ۱۲ الف

[برائی + جورو (رک)]

ـــ جیب سے اپنی جیب میں دھرنا (رکھنا/لانا) مشکل ہے کہاوت ۔

۱ ۔ (مراداً) دوسرے سے پیسہ حاصل کرنا مشکل ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) ۔
۲ ۔ پرایا مال ہضم کرنا آسان نہیں (نجم الامثال ، ۱۲۳) ۔

ـــ چوٹ (ـــ و مج) امث ۔

دوسرے کا غم ، دوسرے کی تکلیف ۔

جب اپنے ہاتھ کی تجھ سے نہ اٹھ سکی فریاد
حریف ہو کے اٹھائے گا کیا برائی چوٹ

۱۸۲۸　　گلزار داغ ، ۲۲۷

[برائی + چوٹ (رک)]

ـــ دھی اور ہنسیں بڈاؤ لوگ کہاوت ۔

(مراداً) برائی مصیبت پر وہ لوگ جو دیکھنے والے ہیں ہنستے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) ۔

ـــ زنجیر (ـــ فت ز ، سک ن ، ی مع) امث ۔

(لفظاً) دوسرے کی زنجیر ، (مجازاً) غیر کی الفت ، دوسرے کی فکر ۔

چھین کر لائے ہیں مجنوں سے زبردستی ہم
پھینے پھرتے ہیں سخن اب تو برائی زنجیر

۱۸۸۶　　دیوان سخن ، ۱۰۵

[برائی + زنجیر (رک)]

ـــ سار (ـــ سرائے) کون دھواں کرتا ہے کہاوت ۔

کوئی بھی دوسرے کی مدد نہیں کرتا (نجم الامثال ، ۱۲۳) ۔

ـــ عورت (ـــ و لین ، فت ر) امث ۔

دوسرے کی بیوی ۔

اری دائی ہم دل لگی کیوں کرنے لگے برائی عورت کو تو ہم اپنی ماں سمجھتے ہیں ۔

۱۹۲۰　　خواب ہستی ، ۴۴

[برائی + عورت (رک)]

ـــ کیا پڑی فقرہ ۔

(بیشتر اپنی نبیڑ یا نبیڑو کے ساتھ) دوسرے کی فکر کیا ہے ، غیر کے معاملات سے کیا بحث ہے ۔

رند خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو
تجکو برائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

۱۸۵۴　　ذوق ، د ، ۱۵۲

برائی کیا پڑی اپنی نبیڑو چھوڑ دو حق پر
وہ خود پہچان لے گا بے ادب کو اور مودب کو

۱۸۹۵　　مجموعہ نظم بے نظیر ، ۸۲

ـ گانڑ میں لکڑی گئی بھس میں گئی کہاوت .

پرایا درد معلوم نہیں ہوتا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

ـ مُصِیبَت (ـــ ضم م ، ی مع ، فت ب) امث .

(لفظاً) دوسرے کی تکلیف یا دکھ ، (مجازاً) اپنی تکلیف دوسرے کو دینا .

پرائی مصیبت یہ چھوڑا ہے ہم نے
خیال غم حالت خویش کرنا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۱۶

[پرائی + مصیبت (رک)]

ـ نوکری کرنا سانپ کھلانا برابر ہے کہاوت .

(مراداً) نوکری خراب کام ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

ـ ہو جانا محاورہ .

لڑکی کا بیاہ ہو جانا ، بیاہ کر شوہر کے گھر جانا .

تھوڑے ہی دن اور رہے ہیں کہ تم پرائی ہو جاؤگی .

۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۲۸

ـ ہونا محاورہ .

عالم آشکارا ہونا ، سب پر ظاہر ہو جانا ، سب کو معلوم ہو جانا .

بھلی کہتے پرائی ہوتی ہے منھ سے نکلی پرائی ہوتی ہے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۸۵

پِرائی (کس پ) امث .

۱. گنے کے پوروں کا چھلکا صاف کرنے کا عمل .

ایک پرائی چل رہی تھی ، اس میں ایک سستلی عورت دھوتی پالشے بیل ہنکا رہی تھی .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۱۴۴

علاوہ بار برداری کے آب کشی آب پاشی اور تیل اور گنے کی پرائی بھی جانور کرتا ہے .

۱۹۲۵ اسلامی گئو رکھشا ، ۱۲

ف : کرنا ، ہونا .

۲. گنے کے پوروں پر کا چھلکا اتارنے کی اجرت (ا ب و ، ۲ : ۱۹۳) .

[مقامی]

پَرائے (فت پ) امذ .

پرایا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

اچھیں جاں پرائے تجھ امید وار
منے کاں توں اتیاں کوں و پالیے ادھار

۱۵۶۵ علی نامہ ، ۱۲

تا چند ستنگ دل یہ دل آزاریاں تری
رنجیدہ اسقدر نہیں کرتے پرائے دل

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۲۶

ـ اَڈّے پر شِکْرا پالنا محاورہ .

دوسرے کے بل بوتے یا بھروسے پر کوئی کام کرنا .

پرائے اڈے پر شکرا پالا ، یا تو خود شکاری تھے یا اب شکاریوں کے ساتھ ساتھ آگے پیچھے داہنے بائیں رہتے ہو .

۱۹۲۲ گارڑ خان نے ماہل جان کو طلاق دیدی ، ۲۰

ـ بِرْتے پر محاورہ .

دوسرے کے بھروسے پر .

وہ ہو گئے ہیں طرف دار کیوں نہ اترائیں
غرور کرتے ہیں دشمن پرائے برتے پر

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۲ : ۷۳)

ـ بِرْتے پر شِکْرا پالنا محاورہ .

رک : پرائے اڈے پر شکرا پالنا (نور اللغات ، ۲ : ۷۴) .

ـ بِرتے کھیلا جوا آج نہ موا کل موا کہاوت .

جو دوسرے کے بھروسے پر کام کرتا ہے ، اسے ایک نہ ایک دن ناکامی کا منھ دیکھنا پڑتا ہے .

اس کے بعد ہماری مصیبت کا بھی ذرا سا تذکرہ کیا اور خاموش ہو گئے ، میں نے دل میں کہا ، پرائے برتے کھیلا جوا آج نہ موا کل موا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۹

ـ بَردے آزاد کرنا محاورہ .

دوسرے کے مال پر ایاشی دکھانا ، غیر کے مال پر گلچھرے اڑانا .

مرزا کو سسرال کے مال پر بڑا گھمنڈ ہے ، پرائے بردے آزاد کرتے پھرتے ہیں .

۱۹۲۶ نور اللغات ، ۲ : ۷۳

— بس میں (— فت ب ، ی مج) م ف .

دوسرے کے اختیار یا قبضے میں ، دوسرے کے ہاتھوں مجبور .

پر بنارس کو میں آسکتا نہ تھا
تھا پرائے بس میں جا سکتا نہ تھا

۱۸۱۳ مثنوی ایجاد رنگین ، ۷

رکے جو کام تو ہے دادرس نہیں چلتا
پرائے بس میں ہے کچھ اپنا بس نہیں چلتا

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۶)

— بس میں آنا/رہنا/ہونا محاورہ .

دوسرے کے اختیار یا قبضے میں آنا ، دوسروں کے ہاتھوں میں آنا .

بولے میری بلا قفس میں رہے
آدمی کیوں پرائے بس میں رہے

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۶۳

جاتا تو ہے مگر نکلنا مشکل ہے پرائے بس میں آکر

۱۹۰۲ نظم نگاریں ، ۶۳

— پھٹے میں پانو دینا/ڈالنا محاورہ .

دوسرے کی آئی گئی اپنے سر لینا ، غیر کے بگڑے ہوئے معاملات میں دخل دے کر خود کو مصیبت میں ڈالنا .

بس لک تک دیدم دم نہ کشیدم ، پرائے پھٹے میں کون پاؤں ڈالے .

۱۸۹۲؟ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۹

مفت میں کون بلاؤں پر اور پرائے پھٹے میں کون پاؤں دے .

۱۹۵۲ رفیق تنہائی ، ۸۵

— تعزیے پر یا حسین کہاوت .

دوسرے کے کام کو اپنی طرف منسوب کرنے یا اس پر فخر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں .

اہل جدت کس لیے پیٹیں پرائی اک لکیر
اس میں کیا حاصل پرائے تعزیے پر یا حسین

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۳۰۱

— ٹکڑوں پر آپڑنا محاورہ .

دوسرے کی کمائی پر گزر کرنا ، خود کچھ کام نہ کرنا اور غیر کی روٹیاں توڑنا .

سوا اپنا گھر بار چھوڑ کر ... پرائے ٹکڑوں پر آکے پڑا ہے

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۰۳

— ٹکڑوں سے پیٹ پالنا محاورہ .

رک : پرائے ٹکڑوں پر آپڑنا .

انھوں نے پرائے ٹکڑوں سے پیٹ پالنے کو پسند نہیں کیا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۵۰

— خانے پر شکرا پالنا محاورہ .

رک : پرائے اڈے پر شکرا پالنا (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۶) .

— خون (— و مع) امذ .

غیر کا حسب نسب ، ذات پات .

ہمایوں جگ کالنکر پردیس سے مارا دھاڑا آیا ہے ... پرائے خون کی کیا چھان بین کرے گا .

۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۱۲۷

— دل پر اختیار نہیں فقرہ .

دوسرے کے خیال یا مرضی وغیرہ کو بدلنا یا اسے اپنی مرضی کے مطابق بنانا کسی کے بس کی بات نہیں .

ہم جان دیں ہزار تمہیں نا گوار ہے
سچ ہے پرائے دل پہ کسے اختیار ہے

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۲۱۶

— دھن پر لچھمی نرائن بننا محاورہ .

دوسرے کے مال یا چیز پر فیاضی کرنا ، غیر کی دولت پر اترانا .

وہ پرائے دھن پر لچھمی نرائن بن کر خوب دل کھول کر لٹاتا اور مزے اڑاتا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۴۰۰۵

— دھن کو جھور رونے کہاوت .

دوسرے کے مال کا لالچ کرنے یا اس سے حسد کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

— سر کی بلا (اپنے سر) لینا/لگانا محاورہ .

دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا ، دوسرے کے لیے اپنے کو زحمت میں ڈالنا .

کیوں زلفیں چھوئیں سوتی نہیں وہ
ہم کیوں لیں بلا پرائے سر کی

۱۹۲۵ شوق قدوائی (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۷)

ــ شگون (کو) اپنی ناک کاٹنا/کٹانا / کٹوانا محاورہ.

دوسرے کے لیے خود نقصان اٹھانا ، غیر کی خاطر اپنے سر بلا مول لینا .

اگر میرا کہنا غلط ہو تو مجھے قتل کیجیے ورنہ کوئی اپنا سر منڈاتا پھرے ... پرائے شگون کو اپنی ناک کٹوائے مجھے کیا غرض .

۱۸۸۳ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۰۵

میں پرائے شگون کے لیے اپنی ناک کیوں کاٹنے لگی .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۷

اے ہندوستانیوں پرائے شگون اپنی ناک نہ کٹاؤ .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۱۵۵

بیگم صاحبہ نے کہا ، خواہ مخواہ پرائے شگون کو ناک کٹانا ، خالی سوبھا کے کارن دس بیس کا میوہ لا کر خراب کرنا ، کس خدا نے بتایا ہے .

۱۹۵۴ اہر ناپاغ ، ۳۶

ــ کارن (ـــ فت ر) م ف .

دوسرے کی وجہ سے .

تو جو پرائے کارن اپنی لال سی جان کو عذاب لگائے تو کے رکمت کا ثواب .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۹۰

[پرائے + کارن (رک)]

ــ گندوں کے بھروسے پر نہ رہنا کہاوت .

دوسرے کی امداد پر بھروسا نہ کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۵۶).

ــ گھر (میں) جانا محاورہ.

رک : پرائے گھر کا ہونا .

پرائے گھر میں جا کر کیا کروگی   مری بیٹی یہ اترانا نہیں خوب

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۰

ــ گھر چلی جانا محاورہ .

لڑکی کا بیاہ ہوکر شوہر کے گھر چلا جانا .

آج بھولی ہو مری چاہت پر   کل چلی جاؤگی پرائے گھر

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۹۴

ــ گھر کا کوڑا ہے محاورہ .

لڑکی کے حق میں بولتے ہیں کہ وہ دوسرے کے گھر بیاہی جائے گی (نوراللغات ، ۲ : ۴۷).

ــ گھر کا ہونا محاورہ .

۱. غیر کا بن جانا ، لڑکے کا گود ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۲۵۶).

۲. لڑکی کا بیاہا جانا ، بیٹی کا گھر بار کا ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶).

ــ گھر کی بننا/ہونا محاورہ .

بیٹی کا گھر بار کا ہو جانا ، بیٹی بیاہا جانا .

وہ وقت قریب آیا جب کہ تم پرائے گھر کی ہوگی .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۳

حمیدہ اب پرائے گھر کی ہوگئی ہے ماں باپ سے مطلب نہیں .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۴۷

ــ مال پر جھینگر ناچے کہاوت .

پرایا مال ہاتھ لگ جانے پر خوش ہونے کے موقع پر بولتے ہیں .

احمق ، بے وقوف ، گدھے تو کیوں اس قدر خوش ہوتا ہے کہ روح نکلی بھاگتی ہے کیا اپنی جان دے گا (پرائے مال پر جھینگر ناچے) کوئی تیرے ہی لیے رکھ گیا ہے .

۱۸۸۰؟ ربط ضبط ، ۱ : ۱۰

ــ مال پر دیدے لال کہاوت .

دوسرے کی چیز پر غرور کرنے کے موقع پر بولتے ہیں .

بچپن سے اس کے یہی لچھن رہے ہیں ، پرائے مال پر دیدے لال .

۱۹۵۶ چنگیز ، ۹۸

ــ مال پر (پہ) لال حسن کہاوت .

رک : پرائے مال پر یا حسین (جامع اللغات ، ۲ : ۵۶) .

ــ مال پر یا حسین کہاوت .

غیر کی چیز پر شیخی مارنے اور اترانے کے موقع پر بولتے ہیں .

مال ہم نے صرف کیا ، جان ہم نے کھپائی ، چلے وہاں سے پرائے مال پر یا حسین .

۱۹۲۳ 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۹ ، ۴۴ : ۷

ــ واسطے (ـــ سک س) م ف .

غیر کے لیے ، دوسرے کی خاطر .

چھری نکالی ہے مجھ پر عدو کی خاطر سے
پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۴۷)

ــ ہاتھ پر شکرا پالنا محاورہ .

رک : پرائے اٹے پر شکرا پالنا (نوراللغات ، ۲ : ۳۷) .

ــ ہاتھ میں ہونا محاورہ .

دوسرے کی مدد سے ہونا ، غیر کے ذریعہ سے ہونا .
اس کا پیدا ہونا جینا مرنا سب پرائے ہاتھ میں ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۴۰

پرائی اپے پس (کس پ ، ی مع ، ی مج ، فت پ) امذ .

پیداوار اور زرخیزی کا دیوتا ، اس کا بت سرخ رنگ کا ہوتا تھا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

پرائیویٹ (کس پ ، ی مع ، غیر مج ، ی مج) صف ؛ ~ پرائوٹ ، پرائیوٹ .

۱. نج کا ، خانگی ، ذاتی ، جو غیر سے متعلق نہ ہو ، غیر سرکاری .
میں کچھ تھوڑا حال اپنے پرائیویٹ لائف کا جو یہاں ہے لکھتا ہوں .
۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۸۶
شاہنشاہ مکاڈو نے اسے خاص پرائیویٹ کمرے میں باریابی کا شرف بخشا تھا .
۱۹۰۹ اردلی فوان ، ۳۹
پبلک اور پرائیویٹ دونوں قسم کے آوردات . . . کھیرے ہوے ہیں .
۱۹۱۷ خطوط اکبر ، ۴۹
۲. جو کسی سرکاری یا ملکی ادارے سے وابستہ نہ ہو ، غیر سرکاری .
بڑا ظلم ہے کہ خاص خاص پرائیویٹ اشخاص آمد و رفت کے مدامی اجاروں پر قابض ہوں .
۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۸۶
دشمن کے ملک کا پرائیویٹ آدمی بھی جو جنگ سے سروکار نہ رکھتا ہو ، اس تکلیف کا سزاوار ہے .
۱۹۱۲ تحقیق الجہاد ، ۱۴

[Private : انگ]

ــ اسکول (ــ کس ا ، سک س ، و مع) امذ .

وہ اسکول جسے گورنمنٹ نے قائم نہ کیا ہو بلکہ کسی فرد یا غیر سرکاری جماعت نے قائم کیا ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .
[پرائیویٹ + اسکول (رک)]

ــ امتحان (ــ کس ا ، سک م ، کس ت) امذ .

وہ امتحان جو کسی اسکول میں باقاعدہ تعلیم پائے بغیر دیا جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .
[پرائیویٹ + امتحان (رک)]

ــ پراپرٹی (ــ فت پ ، پ ، سک ر) امث .

ذاتی جائداد (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .
[پرائیویٹ + پراپرٹی (رک)]

ــ سکرٹری/سکریٹری (ــ کس مج س ، سک ک ، کس مج ر ، سک ٹ / ی مج) امذ .

(عموماً کسی حاکم یا افسر کا) ذاتی معتمد .
ہم لوگ شام کو ۶ بجے انڈیا آفس پہنچے . . . اکثر سکرٹری اور پرائیویٹ سکرٹری موجود تھے .
۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۹۱
[پرائیویٹ + سکریٹری (رک)]

ــ طور پر (ــ و لین ، سک ر ، فت پ) م ف .

۱. نج کے طور پر ، رازداری کے ساتھ .
نوبت بایں جا رسید کہ پولیٹکل ایجنٹ نے پرائیویٹ طور پر بلوا کے فہمائش کی .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۸۱
۲. نجی طور پر ، گھر پر پڑھ کر ، بغیر کسی اسکول ، مدرسہ یا کالج میں داخل ہوے .
مگر انھوں نے مختصر اتنا ہی بتایا کہ کانپور میں ملازم ہو گئے ہیں اور پرائیویٹ طور پر ایف اے بی اے کر چکے ہیں .
۱۹۶۷ بت جھڑ کی آواز ، ۴۰

پرائیوی کونسل (فت مج پ ، ی مع ، و لین ، سک ن ، کس س) امث .

ایک عالیہ عدالت برطانوی عہد کی ؛ برطانوی شاہی مشاورتی مجلس .
لارڈ چنسلر نے لارڈس ہوس سے کہا کہ پرائیوی کونسل میں جو ہندوستان کے مقدمات کے اپیل ہوتے ہیں ان سے . . . کہتا ہوں .
۱۹۰۳ آئین قیصری ، ۸۹
[Privy Council : انگ]

پرایا (فت پ) صف .

۱. بیگانہ ، اجنبی ، غیر .
پرایا مرد کوئی ہے کہ کر دھیان (کذا)
ذرا اوس گھڑی دل میں غیرت نہ آن
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۴

یگانہ دوئی سے بزم وحدت اپنا تھا نہ اس جگہ پرایا
۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۲۱
دیکھا جسے اپنا تھا نہ تھا کوئی پرایا
بے ساختہ دل درد محبت سے بھر آیا
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۵۸

۲. غیر کا ، دوسرے کا .
جب او شخص سمجھے گا کہ یہ کپڑے پرائے ہیں تو جس حال میں او کپڑے پہنا ہے اس حال میں اسکوں ننگا دیکھے گا .
۱۸۷۲ انتباہ الطالبین ، ۱۰
ضرورت اور محتاجی کے باعث پرائے گھروں میں کوٹنیاں اور سیدھیں دیتے ہیں .
۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۲۱۹
[س : پر + اک : पर + इक]

— بچہ (— فتح ب ، شد ج بفت) امذ .
دوسرے کا بچہ ؛ پرائی اولاد .
اس کو آسیب کا خلل معلوم ہوتا ہے تو اس کو لے جا اور اس کی ماں کو دیدے پرایا بچہ ہے کچھ ہو گیا تو ہماری مشکل آئے گی .
۱۹۱۶ میلاد نامہ ، ۵۵
[پرایا + بچہ (رک)]

— بگاری بڑا دھرم دھاری کہاوت .
غیر کا مددگار بڑا ایماندار ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

— جرم (— ضم ج ، سک ر) امذ .
(لفظاً) غیر کی خطا ، دوسرے کا گناہ ، کسی اور کی غلطی ، (مجازاً) دل کا محبت میں گرفتار ہو جانا .
مجھے دل کی خطا پر یاس شرمانا نہیں آتا
پرایا جرم اپنے نام لکھوانا نہیں آتا
۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۷۷
[پرایا + جرم (رک)]

— چکھ اور اپنا ڈھک کہاوت .
اپنی چیز سینت کر رکھنے اور دوسرے کی چیز استعمال کرنے کے موقع پر بولتے ہیں .
ہوں یہ بات کب ہے مجکو مرغوب
پرایا چکھ اور اپنا ڈھک اے کیا خوب
۱۸۷۱ عقود بندی ، ۱۳

— دل پردیس برابر کہاوت .
دوسرے کے دل کا کچھ پتا نہیں ہوتا کہ اس کے کیا خیالات ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

— دیس (— ی مج) امذ .
غیر جگہ ، غیر وطن ، پردیس .
کیا عمر تھی جب سر سے اٹھا باپ کا سایہ
دو بھائی تھے دو بہنیں تھیں اور دیس پرایا
۱۸۷۳ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۲
[پرایا + دیس (رک)]

— دھن (— فت دھ) امذ .
مراد : لڑکی جو دوسرے کے گھر بیاہی جاتی ہے .
بیٹیوں کی ماںتا کچھ قدرتاً بیٹوں سے زیادہ ہوتی ہے ، کیونکہ وہ پرایا دھن ہیں .
۱۹۲۳ انشائے بشیر ، ۱۶۸
[پرایا + دھن (رک)]

— ڈھینگڑا اور اپنا پوت کہاوت .
آدمی اپنی اولاد یا چیز کی بہت قدر کرتا ہے اور دوسرے کی اولاد یا چیز کو بے قدر سمجھتا ہے .
سدا تم عورتوں کی دیکھو باتیں
پرایا ڈھینگڑا اور اپنا ہے پوت
۱۸۷۲ عقود بندی ، ۱۳

— راز سننا محاورہ .
(لفظاً) غیر کی نجی باتیں معلوم کرنا ، (مجازاً) راز محبت دریافت کرنا .
یہ مانا تو ہے چنں کا آساں دل کی دھڑکن سے
مگر زیبا نہیں چھپ کر پرایا راز سن لینا
۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۱۰

— سر پنسیرا کہاوت .
مراد : دوسرے کی جان اور جسم کی کوئی قدر و قیمت یا پروا نہیں .
واہ بھائی جان پرایا سر پنسیرا ، میرے سر کی کیوں قسم کھاتے ہو ، بی نسیمہ کے سر کی قسم کھاؤ .
۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۳

— سر دیوار کی جگہ (کے برابر) کہاوت .
جب دوسرے کی تکلیف یا نقصان کی قطعی پروا نہ ہو تو بولتے ہیں .
پرایا سر دیوار کی جگہ ، برتن ٹوٹیں تو اور گلاس پھوٹیں تو ، اس کے صدقے سے .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۶۰

— سر قرآن برابر کہاوت .

مراد : دوسرے کے سر کی جھوٹی قسم نہیں کھانا چاہیے (نوراللغات ، ۲ : ۷۳) .

— سر کدو کے برابر کہاوت .

کسی کے سر کی جھوٹی قسم کھانا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۳۶).

— سر لال دیکھ اپنا سر پھوڑ ڈالیں کہاوت .

دوسرے کی نقل کر کے نقصان اٹھانے پر بولتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

— سیر پنسیری برابر کہاوت .

۱. پرائی چیز کی بڑی حفاظت کرنا پڑتی ہے (نجم الامثال، ۱۲۳ ؛ گنجینہ اقوال و امثال ، ۳۷)
۲. تھوڑا بھی غنیمت ہے (محاورات ہند ، ۳۸)

— کھائیے کا بجا اور اپنا کھائیے تنی لگا کہاوت .

دوسروں کا مال ہنسی خوشی کھانا چاہیے مگر اپنا چھپا کر تا کہ کوئی اور نہ شامل ہو جائے ، خود غرضی کے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۲۳) .

— گربھ (ــــ فت گ ، سک ر) امذ .

خاوند کے سوا دوسرے کا حمل (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .
[پرایا + گربھ (رک)]

— گھر تھوک کا ڈر اپنا گھر ہگ بھر کہاوت .

اپنی ذاتی چیز کو انسان جس طرح چاہے استعمال کرے کوئی کچھ کہنے والا نہیں ہوتا لیکن دوسرے کی چیز کو چھونے میں بھی احتیاط کرنی پڑتی ہے .

سچ ہے مہجور یہ پرایا گھر
تھوک کا ڈر ہے ، اپنا گھر ہگ بھر
۱۸۱۴ مہجور (مہذب اللغات ، ۳ : ۳۷)

— مال امذ .

دوسرے کی چیز .
پرایا مال تو کیا اچھے کا کہ کوئی اس پر کرے کا خیال
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳
وہ یہ سنتے ہی رہے اور لے گئے دل چھین کر
ہم یہ کہتے ہی رہے دیکھو پرایا مال ہے
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۵۱
[پرایا + مال (رک)]

— مال پشم کا بال کہاوت .

مراد : غیر کے مال کی کچھ قدر و منزلت یا نگہبانی نہیں ہوتی (نوراللغات ، ۲ : ۷۳) .

— مال سمیٹنا محاورہ .

دوسرے کی چیز لینا .
ہشیار کھیلنا دکھ اپنا نہ سوجھنا
سب چھوڑنا نہ مال پرایا سمیٹنا
۱۷۴۷ عطا نثری ، ۲۵ ، ۳۵۹

— مال لوٹیے اور بندے کا دل دریاو کہاوت .

سخی مشہور ہو کر لوگوں کا مال لٹنے کے موقعے پر بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۲۳) .

— محلہ (ــــ ضم نیز فت م ، فت ح ، شد ل بفت) امذ .

دوسرا محلہ ، غیر جگہ .
اگر آپ اجازت دیں تو آپ کی چنی کو ساتھ لے جاؤں پرایا محلہ اور اکیلا مکان ہے .
۱۹۳۲ اماوس میں مہالہ ، ۶۹
[پرایا + محلہ (رک)]

— ناموس (ــــ و مع) امذ .

دوسرے کی بیوی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .
[پرایا + ناموس (رک)]

پرایت (فت پ ، ا ، ی) امذ .

تابعدار ، ماتحت (ہندی اردو لغت ، ۱۵۵) .
[س : پر + آیت (= تابعداری) परायत्त]

پرایچھ (فت پ ، ح) امذ .

رک : پرائچھ .

پرایشچت (کس پ ، فت ی ، سک ش ، کس ح) امذ .

رک : پرائشچت .
تب وہ بڑے عجز کے ساتھ اس کا پرایشچت کرتی اور اس کے بعد اپنا سر پہلے سے زیادہ اونچا اٹھا لیتی .
۱۹۵۸ وہیں چراغ وہیں پروانے ، ۵۰
[س : پرایشچت प्र + यश्चित्त]

پَرایَن (فت پ ، ی) .

(الف) صف .

بہت سر گرم ؛ خواہش مند ، آرزو مند (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷).

(ب) امذ .

ارادہ ، قصد ، عزم ، مراد (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[س : پرایَن परायण]

پِرایَن (کس پ ، فت ی) امذ .

دنیا سے رحلت ، موت ؛ ارادتاً مرنا (پلیٹس) .

[س : پرایَن प्रायण]

پَرایَہ (فت پ ، ی) صف .

رک : پرایا .

دکن کا ہندو بنگالیوں یا راجپوتوں کی نظروں میں اُسی قدر پرایہ یا بیگانہ ہے جیسا کوئی یوروپی .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۷۹

پِرایَہ (۱) (کس پ ، فت ی) .

(الف) امذ .

روانگی ، رخصت ؛ زندگی سے رخصت ؛ مرنے کے لیے فاقہ کرنا جیسے دھرنے کے آسن میں ؛ سب سے زیادہ حصّہ ، بڑا حصہ ؛ کثرت ، بہتات ، افراط ؛ اکثریت ، واقعات کی اکثریت ؛ عام قاعدہ ؛ دعوت ، ضیافت ؛ زندگی کا ایک حصّہ یا حالت ، عمر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

(ب) صف .

ملتا ہوا ، مشابہ (ان معنوں میں مرکبات میں مستعمل) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[س : پرایہ प्राय]

پِرایَہ (۲) (کس پ ، فت ی) م ف .

اکثر ، بیشتر ، زیادہ تر ؛ عام طور پر ، عموماً ؛ تقریباً ، قریب قریب ، تقریباً تمام ؛ غالباً ، بظن غالب ؛ بہت ، بکثرت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[س : پرایہ/پرایس प्राय/प्रायस्]

پَرْب (فت پ ، سک ر) امذ .

۱. تہوار ، تقریب ، خوشی کا دن .

یہ پرب سالانہ منایا جاتا اور اس میں کل ہندوانی ریتا رسم برتا جاتا .

۱۹۳۳ مغل اور اردو ، ۱۰۵

۲. باب ، فصل ، کتاب کا ایک حصّہ جس کا موضوع دوسرے حصے سے مختلف یا جدا ہو .

مہا بھارت کے پرب اولین میں
یہ لکھا ہے انہیں شک اس یتیں میں

۱۸۶۶ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۲۰۲

صرف دو پرب ہی لکھے تھے .

۱۹۱۰ الادیب ، دسمبر ، ۲۰۲

۳. (نگینہ گری) چپٹا ہیرا جس کے اوپر کا رخ پہل دار اور نیچے کا ہموار بنایا گیا ہو ، یہ عموماً پتلی قسم کا قیمتی پتھر یا جواہر کا بنایا جاتا ہے ، ہولکی ، چاہڑ (ا پ و ، ۳ : ۵۳) .

بھلا مجال ہے کوئی . . . ، دو ہلکے کو پرب بنا دے .

۱۹۳۹ مکاتیب محمد علی ردولوی ، ۱۶۷

۴. گانٹھ ، جوڑ ، گرہ ، عضو ؛ چاند کے بدلنے کے چار دن (پہلی ، آٹھویں ، چودھویں ، بائیسویں تاریخیں) ؛ سال کا خاص حصہ جیسے ہری پد ، رشن پد ، سورج کے نئی منزل میں داخل ہونے کا وقت ، موقع ، محل ، موزوں وقت ؛ لمحہ ، لحظہ ؛ متبرک دن کی دعوت ، سالگرہ کی خوشی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[س : پرو पर्व]

پِرَب (کس پ ، فت ر) امذ .

مالک ، خاوند .

کرے راج جو لگ گگن دھرتری
کرے راج جو لگ پرب استری

۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۳۵

[س : پرو पिरव]

پُرَب (ضم مج پ ، فت ر) امذ .

پورب (رک) کا مخفف (پلیٹس) .

[ہ : پرب पूरब]

پُرْبا (ضم پ ، سک ر) امذ .

رک : پُروا .

—روگ (— و مج) امذ ؛ نیز پُروا روگ .

پترا روگ ؛ مویشی کی سردی کی بیماری جو پروا ہوا لگنے سے ہو جاتی ہے اس مرض میں مویشی کا منہ اور گردن سوج جاتی اور پیشاب زیادہ آنے لگتا جو سردی کی علامت ہے (ا پ و ، ۵ : ۹۷) .

[پروا + روگ (رک)]

پَرباس (کس مج پ ، فت ر) امذ .

پردیسی ، غیر ملک میں بود و باش رکھنے والا شخص ؛ غیر ملک میں عارضی رہائش ؛ سفر کرنا ؛ مسافرت ، سفر (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[س : پر + واس प्र + वास]

ـــ زَمینْداری (ـــ فت ز ، ی مج ، سک ن) امث .

ایسی زمینداری جس میں مالک اپنی اراضی سے دور سکونت پذیر ہو (ماخوذ : معاشیات ہند ، ۱ : ۳۸۶) .

[پرواس + زمینداری (رک)]

پَرباسی (کس مج پ ، فت ر) صف .

پردیس میں رہنے والا ، مسافر .

منتری ، پرباسی ، نگرباسی ، راجا کو لینے آیا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۶

[س : پرواسن प्रवासिन]

پَربالَہ (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پر کے تحتی .

پَربال (کس مج پ ، فت ر) امذ .

شگوفہ ، کونپل ؛ نئی شاخ ، نیاپتّا ؛ مونگا ؛ تنبورے کی گردن (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[س : پربال प्र + वाल]

پَرباہ (کس پ ، فت ر) امذ .

رک : پرواہ (طوفان) .

ایک ندی ہے جس کا پرباہ سدا چلا جاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۷

[۰ : پرباہ प्रवाह]

پَرْبَت (فت پ ، سک ر ، فت ب) امذ .

پہاڑ ، کوہ .

کتر پربت ہو بھاری بسے سرمان ہوکر نیزوں اسے

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۱۹

مقابل گھر کے پربت تھا پریدا
ذرا سورج کی دھوپ اس پر تھی پیدا

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۵

جسے کوہ دیو بنا کے دکھانا ، رائی کو پربت بنا دینا اسی کا کام ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۱۹۱

[س : پروت पर्वत]

ـــ آسَن (ـــ فت س) امذ .

پدم آسن کرتے وقت ہاتھ اوپر لے جا کر ایک دوسرے سے ملا کر ہاتھ جوڑ کر نمسکار کرتے ہیں اور ہاتھ ویسے ہی وہاں رکھتے ہیں (آسن پرکاش ، ۲۹) .

[پروت + آسن (رک)]

ـــ کَنْوَر (ـــ فت مج ک ، مغ ، فت و) صف .

پہاڑ کا شہزادہ ؛ طوطا .

کھڑ(ی) کھانڈ دھن پات سوں راتے کر
لیا بٹ پرواز پربت کنور

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۳۳

[پروت + کنور (رک)]

ـــ کو رائی کَرْنا محاورہ .

بڑی چیز یا بات کو چھوٹا یا معمولی بتانا (خدا کی صفات کے لیے کہ اس کے نزدیک بڑی سے بڑی چیز بے حقیقت ہے) .

وہ پربت کو رائی کرے آن میں
سبھی قدرتاں ہیں وہ سبحان میں

۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۶۶

ـــ کو رائی کرے ، رائی کو پربت مان کہاوت .

خدا چھوٹے کو بڑا اور بڑے کو چھوٹا کرنے پر قادر ہے ، خدا میں بڑی قدرت ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

پَرْبَتّا (فت پ ، سک ر ، فت ب ، شدت نیز بلا شد) امذ .

پہاڑی طوطا (سُگّا) جو دیسی طوطے سے بڑا ہوتا ہے اور جس کے دونوں بازوؤں پر لال داغ ہوتے ہیں ، کرمیل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۹) .

[پربت (رک) سے]

پَرْبَتی (۱) (فت پ ، سک ر ، فت ب) صف .

پہاڑی ، کوہی ؛ پتھریلی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[س : پروتی पर्वती]

پَرْبَتی (۲) (فت پ ، سک ر ، فت ب) امذ .

ایک قسم کا کدو جو پہاڑ میں پیدا ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[رک : پربتا]

پَربَتیا (فت پ ، سک ر ، فت ب ، سک ت) امذ .

رک : پربتی (۲) .

[س : پروت + اک पर्वत + इक]

پَربَس (فت پ ، سک ر ، فت ب) صف .

رک : پر کے تحتی .

پَربَل (فت پ ، سک ر ، فت ب) امذ .

مالکوس راگ کا ایک سُر (تحفۂ موسیقی ، ۱۲ (ننشۂ الف)) .

[س : پربل प्रबल]

پِرَبَل (کس پ ، فت ر ، فت ب) صف .

طاقت ور ، قوی ، زور آور ، زبردست ؛ غالب ، فائق ، برتر ، زیادہ طاقت ور ؛ کرشن جی کا ایک بیٹا ؛ وشن جی کا ایک پرستار ؛ ایک دیتیہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[پر کے تحتی (رک)]

پِرَبَلتا (کس پ ، فت ر ، ب ، ل) امث .

طاقت ، قوت ، زور ، شکتی ، غلبہ ، فوقیت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[پربل + تا (رک) لاحقۂ نسبت]

— کَرنا محاورہ .

زور لگانا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

پِرَبَلتو (کس پ ، فت ر ، ب ، ل ، و مج) امث .

رک : پربلتا .

پَربَلی (فت پ ، سک ر ، فت ب) امث .

رک : پربل .

وصال دل پران دیکھ اور سمایا بنا کر پربلی وہ سُر گایا

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۲۷

پَربَند (۱) (فت پ ، سک ر ، فت ب ، غنہ) امذ .

۱. امیر خسرو کے ایجاد کردہ راگوں میں سے ایک راگ . سانتھیں اس کی راگ ، الاپ ، گیت ، چھند ، پربند . . . گانے لگیں .

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۳۱

پربند پرانے زمانے کا ایک قسم کا گانا ہے .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۷۲

۲. ناچ کی ایک قسم جس میں دونوں پیر اس طرح کھڑے رکھتے ہیں کہ کمر پر دونوں کہنیاں لگی رہتی ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۹) .

پَربَند (۲) (فت پ ، سک ر ، فت ب ، غنہ) امذ .

بانک کا ایک آسن .

(بانک) پربند اس کو کہتے ہیں کہ آپ پیچ کرے اور حریف توڑ کرے . یہ اس پر جوڑ کرے وہ اس پر بند کرے تو یہ پھر اس پر کوئی بات کر جائے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۳۳۶

پَربَندھ (فت پ ، سک ر ، فت ب ، غنہ) امذ ؛ ← پرنبدھ .

۱. انتظام ، بندوبست ، نظم و ضبط ، تعلق ، رشتہ ، تسلسل .

جنگل میں جا کے چھپ گیا تھا کا وہ نیو جوان
پربندھ اپنے جوگ کا کرنے لگا وہاں

۱۹۲۱ سیتارام ، ۱۰۲

بڑے پربندھ سے شام و سحر کا دور چلتا ہے
اندھیرا کام کر لیتا ہے پھر سورج نکلتا ہے

۱۹۳۵ کرشن اوتار ، ۳

۲. جوڑ ، میل ، لگاتار تعلق ؛ سلسلہ ، دور ؛ لگاتار کام یا توجہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

۳. رک : پربند (۱) .

واقعات سے ظاہر ہے کہ امیر کے زمانے میں ہندوستانی موسیقی پربندھ ، چھند وغیرہ کے گانوں تک محدود تھی .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۸۰

۴. شاعرانہ تصنیف ؛ طرز تحریر ، انشا ؛ سلسلہ وار قصہ یا کہانی ؛ لگاتار بحث (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

[س : پربندھ प्रबन्ध]

— بَنانا محاورہ .

تعلق پیدا کرنا ، رشتہ کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

پِربَندھِت (کس پ ، سک ر ، فت ب ، سک ن ، کس ھ) صف .

مسلسل ، جڑا ہوا ، مرتب ، منظم (پلیٹس) .

[س : پربندھت प्रबन्धित]

پر بودہ (کس مج پ ، سک ر ، و مج) امذ .

جاگنے ، ہوش میں آنے کی حالت (نیند یا جہالت سے) ، ہوشیاری ، چوکسی ؛ نگاہ داشت ، احتیاط ؛ عقل ، ہوش ، دانائی، فہم ، سمجھ ، گیان ، فراست ؛ تعلیم ، تربیت ؛ تشریح ، توضیح ؛ اطلاع ، ہدایت ؛ اظہار ؛ یقین پیدا کرنے کی صورت ، ذہن نشینی ؛ باور کرانے کی حالت ؛ تسلی ، دلاسا ؛ تشفی ؛ آمادہ کرنے یا بہلانے کی صورت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .

اف : کرنا .

[س : پر بودہ प्रबोध]

پر بودھت (کس پ ، سک ر ، و مج ، کس دھ)

پربودہ سے اسم کیفیت (پلیٹس) .

[س : پر بودھت प्रबोधित]

پر بودھتا (کس مج پ ، سک ر ، و مج ، کس دھ) امث .

ہندی بحر کی ایک قسم ، انجگتی (پلیٹس) .

[س : پر بودھتا प्रबोधिता]

پر بودھک (کس مج پ ، سک ر ، و مج ، فت دھ) .

(الف) امذ .

ہوشیار یا بیدار کرنے والا شخص ؛ جاگنے یا جگانے کا عمل ؛ خبردار کرنے یا ہوشیار کرنے کا عمل (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۶) .

(ب) صف .

ہوشیار یا بیدار کرنے والا ؛ تعلیم دینے والا ، سمجھانے والا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۶) .

[س : پر بودھک प्रबोधक]

پر بودھن (کس مج پ ، سک ر ، و مج ، فت دھ) امذ .

رک : پربودہ (پلیٹس) .

[س : پر بودھن प्रबोधन]

پربی (فت پ ، سک ر) امث .

۱. عیدی ، تہوار کا انعام یا تحفہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۲) .

۲. تیوہار کا دن (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۹) .

پربی (ضم پ ، سک ر) امذ .

رک : پربیا .

که خوش گوئی تو ہے ایک طرز دیگر
مگر ہاں پربیوں میں خوش زباں ہے

۱۸۶۹ دیوان عیش ، ۱۹۷

پربیا (ضم پ ، سک ر ، کس ب ؛ فت ر ، سک ب) صف .

پورب کا باشندہ .

غضب میں آئی رعیت بلا میں شہر آیا
یہ پربیے نہیں آئے خدا کا قہر آیا

۱۸۶۸ گلزار داغ ، ۳۰۰

غدر میں پربیوں نے بھی ستم برپا کیا تھا اور اب بھی پربیے ستم برپا کر رہے ہیں .

۱۹۲۸ حسرت ، مضامین ، ۳۰۷

[پورب (رک) + یا ، لاحقۂ نسبتی]

پربیذا (فت پ ، سک ر ، ی مج) امث .

(کاشتکاری) چھدری تخم ریزی (ا پ و ، ۶ : ۳۵) .

[مقامی]

پربین (کس مج پ ، سک ر ، ی مج) .

(الف) صف .

۱. عاقل ، دانا ، ہوشیار ؛ صاحب نظر ، ماہر فن ، جوہری .

جوہر سوں یک اس جگت کتیں تیں
کاڑیا ہے دیکھو اوجان پربین

۱۶۰۰ من لگن ، ۵۰

جو شاہین تھے تاڑ گئے ، پربین پہچان گئے .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۳۴

بڑا چوکنا پربین اور چالاک ہو جاتا ہے .

۱۹۲۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۲۵

۲. حسین ، خوبصورت .

پیتم وہ جو ہے پرم پربین سوجود وجود نور آگین

۱۸۳۱ من موہن ، ورق ۱۳ ب

اے میں واری آئی صدقے گئی ، دیکھا کیسی پربین نخیں اور بانکیں لائی ہوں .

۱۹۶۲ ساقی ، جولائی ، ۲۶

(ب) امث .

چھوٹ ، چمک دمک .

شرمندہ چم و خم ہے خم ابروئے دلبر
پربین کی ہے پربیں که چمکتے ہوئے جوہر

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۲

[س : پروانیہ प्रवाणय]

پربھو (کس مع پ ، فت ر) امذ .

رک : پربھو جس کی یہ تخفیف ہے .

سجدہ کروں اے پربھو میرے
تو مالک ملک سب تیرے

۱۶۵۳ — گنج شریف ، ۱۹۵

[س : پربھو प्रभु]

پربھا (کس پ ، فت ر) امث .

۱. روشن ، نور ؛ چمک دمک ، آب و تاب .

نور شاہد گیان آہر تون ہے پربھا گیان بہتر

۱۶۳۰ — کشف الوجود ، ۱۸

۲. سایہ ، چھاوں .

ستیہ پرنت کی چھایا آکس میں پڑتی ہے یا اندہ کار کی پربھا یا اور کچھ ہے .

۱۸۹۰ — جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۴

[س : پربھا प्रभा]

پربھات (کس پ ، فت ر ، نیز فت پ ، سک ر) امذ ؛ امث .

صبح ، سویرا .

جیسے کالی رات سوں روشن ہو پربھات
تیسے حرف سیاہ سے پائیے نور کی بات

۱۶۵۳ — گنج شریف ، ۱۸۶

چلا چھڑانے سمجھ کے ان کو دکھیا اور اناتھ
کھل گئی آنکھ اسی دم اتنے میں ہو گئی پربھات

۱۹۱۵ — آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۶۲

[س : پربھات प्रभात]

پربھاتی (کس پ ، فت ر ، نیز فت پ ، سک ر) امث .

ایک راگنی جو صبح کے وقت گائی جاتی ہے .

عوامی راگنیاں ... ٹھمر اور پربھاتی جن کا شروع ہی سے ایک مقامی درجہ اور اہمیت تھی .

۱۹۶۱ — ہماری موسیقی ، ۳۳

[۰ : پربھاتی प्रभाती]

پربھاس (کس پ ، فت ر) امذ .

حسن ، خوبصورتی ؛ شان و شوکت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[پر + بھاس (= روشنی) (رک)]

پربھاشا (فت پ ، کس ر) امذ .

۱. گفتگو ، بول چال ، بیان ؛ الزام ، قصور ، تہمت ؛ گالی ، تضحیک ، مضحکہ ، ٹھٹھا ؛ تشریح ، توضیح ، تعریف .

بوک کی پربھاشا کیا ہے .

۱۹۲۸ — بھگوت گیتا اردو ، ۸۵

۲. اصطلاح ، محاورہ ، مثل ؛ (طب) تشخیص مرض ، روگ کی جانچ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پربھاشا परिभाषा]

پربھاشی (فت پ ، کس ر) صف .

بولتا یا گفتگو کرتا ہوا ، تشریح کرتا ہوا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پربھاشی परिभाषी]

پربھاکر (کس پ ، فت ر ، ک) صف ؛ امذ .

روشنی دینے والا ، نورانی ؛ سورج ، چاند ؛ آگ ؛ ایک قسم کا دیوتا ؛ شیوجی ؛ کئی مصنفوں اور گروؤں (چندر ، دت ، دیو ، گرو ، متر ، نندن) کے ناموں کے ساتھ مستعمل (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[پربھا + ۰ : کر ، لاحقہ فاعلی]

پربھاکیٹ (کس پ ، سک ر ، ی مع) امذ .

جگنو ، کرم شب تاب (ہندی اردو لغت ، ۱۵۶) .

[پربھا (= روشن) + کیٹ (= کیڑا)]

پربھان (کس پ ، فت ر) امذ .

چمک ، روشنی ، نور (پلیٹس) .

[س : پربھان प्रभान]

پربھاو (فت پ ، سک ر) امذ .

۱. فطرت ، سرشت ، طبعی خاصیت ؛ زور ، طاقت ، اقبال (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۲) .

۲. اثر ، تاثیر ، پھل ، نتیجہ .

بھگوت بھجن کے پربھاو سے اور چہرہ دمک اٹھا تھا .

۱۹۴۳ — فرشتہ وفا ، ۱۳۳

[۰ : پربھاو परिभाव]

پربھاوت (کس پ ، فت ر ، و) صف .

روشن ، منور (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پربھان (رک) سے]

پَر بھاوَتی (کس پ ، فت ر ، و) امث .

ایک دریا کا نام ، بہت سے راجاؤں ، منوں وغیرہ کی بیوی بیٹی یا ماں ؛ ایک اپسرا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

پَر بھاؤ (فت مج پ ، کس مج ر) امذ .

۱. رک : پربھو (ہندی اردو لغت ، ۱۵۷) .
۲. مالک میں کوئی تعجب خیز یا عجیب و غریب منظر دیکھ کر زوردار آواز میں بات کرنا ، (حقارت یا پسندیدگی سے) ہو ہو کرنے کا عمل ، نعرے بازی یا سیٹی بجانے کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۵۸) .

[س : پربھو प्रभू]

پَر بھاؤ (کس پ ، سک ر) امذ .

رک : پربھاو .

میرے پربھاؤ کو دیوتا اور مہرشی کوئی نہیں جانتا .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۵

پَر بھُت (کس پ ، فت ر ، ضم بھ) امذ .

مالک ہونے کی حالت ، ملکیت ؛ حقیقت ؛ سرداری ، حاکمی ، حکومت ، سلطنت ؛ بڑائی ، برتری ، بزرگی ، فضیلت ، فوقیت ، غلبہ ، عظمت ، ہیبت ؛ رسوخ ، بڑی طاقت ، اختیار (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[ہ : پربھت प्रभुत]

پَر بھُتا/پَر بھُتائی (کس پ ، فت ر ، ضم بھ) امث .

رک : پربھت .

جس میں پربھتا اور سم درشٹ ہو وہی منتری ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۴۸

پَر بھُتْو (کس پ ، فت ر ، ضم بھ ، سک ت ، فت و) امذ .

رک : پربھت (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

پَر بھْرِت (کس پ ، سک ر ، کس بھ ، سک ر) امذ .

کوّا ؛ کویل ؛ دشمن کو مدد دینے والا ؛ غیر سے پرورش پایا گیا (ہندی اردو لغت ، ۱۵۷) .

[س : پربھرت परभृत]

پَر بھِرت (کس پ ، فت ر ، کس بھ ، سک ر ، کس ت) امث ، حف .

آغاز ، شروعات ؛ مرکبات میں بطور لاحقہ (پھیس : شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۸۳) .

[س : پربھرت प्रभृति]

پَر بھِرَم (فت پ ، کس ر ، بھ ، فت ر) امذ .

ادھر ادھر ٹہلنا ، گھومنا ، بھٹکنا ؛ سیر و سیاحت ؛ گھما پھرا کر کہنا ، اشارے کنائے میں بات کہنا ؛ غلطی ، غلط فہمی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۵۹) .

[س : پربھرم परिभ्रम]

پَر بھرمَن (فت پ ، کس ر ، بھ ، فت ر ، م) امذ .

گھومنا ، (پہیے وغیرہ کا) گردش کرنا ؛ حلقہ ، گھیرا ؛ ٹہلنا ، گھومنا پھرنا ، سیر گشت کرنا ؛ بھٹکنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۵۹) .

[س : پربھرمن परिभ्रमण]

پَر بھنجن (کس پ ، فت ر ، بھ ، غنہ ، فت ج) .

(الف) امذ .
توڑ پھوڑ ، اکھاڑ پچھاڑ ، طوفانی چکردار ہوا ، ہوا ، آندھی ، طوفان ، باد ، صر صر (جامع اللغات ، ۲ : ۸۵) ؛
(ب) صف .
توڑ پھوڑ کرنے والا ، برباد کرنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۸۱ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پربھنجن प्रभञ्जन]

پَر بھَو (فت پ ، کس مج ر ، فت بھ) امذ .

حقارت ، گستاخی ، شوخی ؛ ہتک ، بے عزتی ، ذلت ، رسوائی ؛ ضرر ، نقصان ؛ شرمساری ، خفت ، شرمندگی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پربھو परिभव]

پَر بھَو (کس پ ، سک ر ، فت بھ) .

(الف) امذ .
پیداوار ؛ پیدائش ؛ سرچشمہ ، ذریعہ ؛ وجود کا سبب ؛ ماں یا باپ ہونے کے اسباب و وجوہات ، اصلیت ؛ جائے پیدائش ، خاندانی سلسلہ ، طاقت ، برتری ، حاکمیت (جامع اللغات ، ۲ : ۸۵) .
(ب) صف .
حاصل کیا ہوا ، متعلق رہتے ہوئے ، نکلتے ہوئے (یعنی کسی انسان یا نسل سے تعلق) ، پیدا ، نژاد (پلیٹس) .

[س : پربھو प्रभव]

پربھو (کس پ ، سک ر ، و مع) امذ .

۱. خدا ، اللہ تعالی کا اسم اعظم .

بجائے اسمائے حسنائے الٰہی کے پربھو ہے جس کو ہندو اسم اعظم جانتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۸

میرے پربھو بھگوان اپنے بھگت کے بس میں آجا .

۱۹۱۲ انتخاب توحید ، ۲۱

۲. مالک .

کہا اس نے بے ناتھ ہے میرے آقا
تمھیں میرے پربھو تمھیں ہو مسیحا

۱۹۲۱ سیتارام ، ۱۹

[س : پربھو प्रभु]

پربھوتتو (کس پ ، فت ر ، و مع ، فت ت ، سک ت) امذ .

کثرت ، زیادتی (پلیٹس) .

[س : پربھوتتو प्रभूततत्व]

پربھوشن (فت ب ، ر ، و مع ، فت ش) امذ .

اعلیٰ قسم کا زیور (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پرس + ابھوشن परस + आभरण]

پربھوگ (فت پ ، کس ر ، و مج) امذ .

عیش ، نشاط ، لطف ، مزا ، مسرت ، فرحت ، آنند ، موج ؛ جماع ، مباشرت ؛ ملکیت ، قبضہ ؛ عیش و نشاط کا کوئی ذریعہ ؛ دوسرے کے خرچ پر گزارہ ؛ بغیر اجازت دوسرے کے مال کا استعمال ، دوسرے کی چیز کا ناجائز استعمال (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پربھوگ परिभोग]

پربھوی (کس ب ، فت و ، ہ) امث .

مالکہ ، بیگم ، گھر والی ، مخدومہ ، بی بی ، صاحبہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[پربھوی प्रभ्वी]

پربھی (کس پ ، سک ر) امث .

(گداگری) قبول دعا یا نجات کا وقت .

پربھی کا وقت آیا تو ہم دھوتی باندھ قشقہ لگا کمنڈل ہاتھ میں لے ہر کی پیڑی پر جا موجود ہوئے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۹۶

[س : پربھو प्रभु]

پربھید (کس پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

کاٹنا ، ٹکڑے کرنا ، چیرنا ، پھاڑنا ؛ تقسیم ، بانٹ ؛ علیحدگی ، فرق ، فصل ؛ قسم ، نوع ، جنس ، عرف ، حقارت کا نام ، آدھا نام جو پکارا جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پربھید प्रभेद]

پرپ (فت پ ، سک ر) امذ .

پہیے دار کرسی جس میں بیٹھ کر بیمار ادھر اُدھر جاسکے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پرپ प्रप॰]

پرپا (فت پ ، سک ر) امذ : ~ پرپان .

پیاؤ ، وہ مقام جہاں پیاسوں کو پانی پلایا جاتا ہے ، آبدار خانہ ، پنگھٹ (ہندی اردو لغت ، ۱۵۷) .

[پر + پا (پینا رک) ے]

پرپاٹی (فت پ ، کس نیز سک ر) امث : ~ پرپاتی .

تسلسل ، تواتر ، قطار ، سلسلہ ، ترتیب ، ترکیب ؛ طریق ، طرز ، ڈھنگ ؛ انتظام ، بندوبست ، دستور ؛ رواج (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پرپاٹی परिपाटी]

پرپاکنی (فت پ ، کس مج ر ، کس ک) امث .

ایک پودا جس سے ادویات بنائی جاتی ہیں ؛ تُربُد ، نِسوت لالا : Ipomoea turpethum (پلیٹس) .

[س : پرپاکنی परिपाकिनी]

پرپالت (فت پ ، کس ر ، ل) صف .

محفوظ ؛ پروردہ (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پرپالت परिपालित]

پرپٹ (۱) (فت پ ، سک ر ، فت پ) صف .

چورس میدان ، (مجازاً) برباد ، خشک ، رک : پٹ پر جس کا یہ مقلوب ہے .

تالاب یونہی پرپٹ ہو رہا ہے ، پچھوا ہوا چل رہی ہے ، دو دن میں یہاں کیچڑ ہی کیچڑ دکھائی دے گی .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۲ : ۹

[رک : پٹ پر / پٹ پڑ]

پر پٹ (۲) (فت پ ، سک ر ، فت پ) امذ .

کنیر کا درخت جس کے پتے کڑوے ہوتے ہیں اور دوائیوں میں کام آتے ہیں ، پاپڑا ، خرزہرا ، مقل ، گوگل ، کہربا ، لاط : Oldenlandia biflora یا gardenia latifolia (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : پرپٹ पर्पट]

پر پٹی (فت پ ، سک ر ، فت پ) امث .

۱. خوشبودار مٹی جو سورت (بھارت) سے آتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

۲. پپڑی (پلاٹس) .

۳. وہ رقم جو حکمراں کی طرف سے بھنٹ مالیہ آراضی اور وصول طلب قرار دی جاتی تھی (احکام متعلق عطیات ، ۵۲) .

۴. دال کی پتلی روٹی (ہندی اردو لغت ، ۱۵۷) .

[س : پرپٹی पर्पटी]

پر پر (فت پ ، سک ر ، فت پ) امذ .

سنسناہٹ ، جھنجھناہٹ ، لوس ، سوزش ، جلن (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

[س : سپھر سپھر स्फर स्फर]

پر پرا (فت پ ، سک ر ، فت پ) صف .

چرپرا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۲۸) .

پر پرانا (فت پ ، سک ر ، فت پ ، سک ر) ف ل .

۱. چرچرانا ؛ بدن میں سنسنی پیدا ہونا ؛ لوس پڑنا ؛ جلن ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۸) .

۲. مرچ یا کڑوی چیزوں کے زبان یا جسم کے کسی اور حصے میں لگ جانے سے سنسناہٹ یا تیزی پیدا ہونا ، چنچنانا ؛ تیکھا مزا پیدا ہونا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۲۸) .

[پر پر (رک)]

پر پراہٹ (فت پ ، سک ر ، فت پ ، سک ر ، فت ہ) امث .

۱. پر پرانا (رک) کی حالت یا کیفیت .

۲. تیزی ، ترشی .

ہونٹوں اور زبان میں پر پراہٹ اور سخت قے شروع ہو گئی .

۱۸۹۲ میڈیکل جورس پروڈنس ، ۲۵٦

[(رک) پر پر جس کا یہ اسم کیفیت ہے]

پر پر کرنا محاورہ .

— ریاح خارج ہونا .

مقابل اگر اس کے ہو شیر نر تو کرنے لگے سامنے پر پر

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۰

[ہ : پر پر परपर]

پر پشٹ (فت پ ، سک ر ، ضم پ ، سک ش) امذ .

۱. کوپل (ہندی اردو لغت ، ۱۵۸) .

۲. جس کی دوسرے نے پرورش کی ہو (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۲۸) .

[س : پر (رک) + پشٹ (= خوب پرورش کیا ہوا) पुष्ट]

پر پشٹا (فت پ ، سک ر ، ضم پ ، سک ش) امث .

کسبی ، رنڈی ؛ خود رو بیل جو دوسرے درختوں کے سہارے پیدا ہو (ہندی اردو لغت ، ۱۵۸) .

[س : پرپشٹ (رک) + ا ، لاحقہ صفت]

پر پشکرا (فت پ ، کس مج ر ، ضم پ ، سک ش ، فت ک) امث .

جنس لکڑی ، کھیرے تری سے متعلق ایک جھاڑی دار بیل جس میں چھوٹے زرد پھول اور گول بیر جیسے پھل آتے ہیں یہ پودا دوا اور رنگ بنانے کے کام آتا ہے اس کی بہت سی اقسام ہیں لاط : Cucumis maderaspattanus (پلیٹس) .

[س : پر پشکرا परिपुष्कका]

پر پکوہ (فت پ ، کس مج ر ، فت پ ، کس ک ، فت و) صف .

پورا پکا ہوا ؛ ہضم کیا ہوا ؛ وہ جو کاروبار میں ہوشیار ہو ؛ چالاک ؛ عاقل ؛ معمر ؛ (اینٹ کی طرح) پکا ہوا ؛ (کھانا) پکا ہوا ، اعلیٰ تعلیم و تربیت یافتہ ، صائب الرائے ؛ پکا پان ؛ مٹھایا ہوا ؛ قریب المرگ (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۸) .

[س : پر پکوا परिपक्व]

پر پل (فت پ ، کس مج ر ، فت پ) صف .

چشم زدن (قدیم اردو کی لغت ، ٦٦) .

[س : پرپل प्रपल]

پرپلائی (کس پ ، فت ر ، پ) صف .

فرار ہونے والا ، اپنے ملک سے بھاگ جانے والا ، بھاگ جانے والا ، گریزپا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۸) .

[س : پرپلائی प्रपलायी]

پرپلایت (کس پ ، فت ر ، پ ، کس ی) ف م قیز صف .

لڑائی میں جھونک دیا گیا ؛ شکست دیا گیا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۵۸) .

[س : پرپلایت प्रपलायित]

پرپلاین (کس پ ، فت ر ، پ ، فت ی) امذ .

(لڑائی سے) فرار ، گریز (پلیٹس : ہندی اردو لغت ، ۱۵۸).

[س : پرپلاین प्रपलायन]

پرپنتھک (فت مج پ ، کس مج ر ، فت پ ، سک ن ، کس تھ) امذ .

دشمن : ٹھگ ، چور ، قزاق ، ڈاکو ، رہزن : گنہ گار ، بدکار (پلیٹس : ہندی اردو لغت ، ۱۵۸) .

[س : پرپنتھک परिपन्थिक]

پرپنتھی (فت پ ، کس مج ر ، فت پ ، سک ن) امذ .

رک : پرپنتھک (پلیٹس : ہندی اردو لغت ، ۱۵۸) .

[س : پرپنتھی परिपन्थी]

پرپنچ (کس مج پ ، فت ر ، پ ، سک ن) امذ .

۱. عناصر خمسہ : اندھیرا : جدائی : مسافت : ترقی : نمائش : وسعت ، پھیلاؤ : انتشار ، نفوذ ، طوالت ، طوالت پسندی ، پرگوئی : منتشری ، افراط ، کثرت ، الٹی طرف ، مخالفت ، تقلیب ، معکوس : تجزیہ : غلطی : دھوکہ ، التباس : مغالطہ : توہم : وسوسہ (پلیٹس : قدیم اردو کی لغت ، ۶۶) .

۲. فریب ، دغا ، چال ، مکر .

کہ پرپنچ ہنا منجھ سوں واجب نہیں
ہو تن عاشقی کے مناسب نہیں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۲۶

یہ سب پرپنچ میرے واسطے کیا تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۸

[س : پرپنچ प्रपञ्च]

— لینا (— ی مج) ف ل .

فریب میں گرفتار ہونا .

پرپنچ لیا ہیا کون چھوڑ یا

۱۸۰۰ من لگن (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۳)

پرپوتا (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ ؛ امث : پرپوتی .

پوتے کا بیٹا .

ایک تعلقدار کے . . . پرپوتے نے . . . رولس خریدی .

۱۹۶۷ ستاروں سے آگے ، ۱۶۳

پرپینٹھ (فت پ ، سک ر ، ی مج ، مغ) امث .

گم شدہ ہنڈی کی تیسری نقل ، اصل ہنڈی کا دوسرا مصدقہ مثنیٰ .

یہ گم ہو جائے تو اور ہنڈی لکھ دیتا ہے اور اس کو پرپینٹھ کہتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع القانون (ترجمہ) ، ۱۳۶

[پر + پینٹھ (رک)]

پرپھلت (فت پ ، سک ر ، ضم پھ ، شد ل بکس) صف .

کھلا ہوا ، شگفتہ ، مسرور ، بشاش (ہندی اردو لغت ، ۱۵۸).

[پر + پھلت (پھول (رک) سے)]

پرپھلّہ (فت پ ، سک ر ، ضم پھ ، شد ل بفتح) صف .

رک : پرپھلت .

پرت (۱) (فت پ ، ر) امذ ؛ امث .

۱.(i) پتھروں کی تہ ، چٹان کے حصے ، پہاڑ کے پتھروں کا سلسلہ ، لوہے فولاد کی تہ .

پتھر اور لوہا . . . جبکہ وہ بالکل خالص اور بغیر کسی ملاوٹ کے ہو تو اس میں ایک سی طرح کے پرت ہوں گے .

۱۸۹۲ تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۱۷

بڑے پتھروں کو نکالنے کا طریقہ یہ تھا کہ چٹانوں کے اندر پرت کے ساتھ ساتھ . . . سوراخ کیا جاتا تھا .

۱۹۳۳ آدمی اور مشین ، ۶۱

(ii) طبق زمین ، تہ .

ہر ایک پرت دوسرے پرت پر بے ڈھنگے ان سے کس شکل میں قائم ہے .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۶۷

۲.(i) (اصطلاح کیمیا) ٹکڑے ، ریزے ، مخروطی شکل کی پرت دار شے ، قلم (پیپرمنٹ شورہ وغیرہ) .

کرومک کلورائیڈ خوبصورت بنفشی رنگ کے پرتوں کی شکل میں حاصل ہوگا یہ پرت ٹھنڈے پانی میں تقریباً نا حل پذیر ہیں .

۱۹۲۵ عمل کیمیا ، ۵۸

(ii) جواہر پارے ، نگینہ : الماس یا کسی اور نگینے کی تہیں .

شفاف تن ایسا ہے کہ آئینہ ہو ششدر
الماس کی پرتیں ہیں کہ ابھرے ہوئے جوہر

۱۹۳۰ عروج ، عروج سخن ، ۱۲۳

۳.(i) ورق ، صفحہ ، حصہ .

جب کسی دستاویز کی کئی پرت ہوں تو صرف ایک کا صمانت کرنا کافی ہوگا .

۱۹۲۶ قانون شہادت ، ۲۱

(ii) کاغذ کی تہ در تہ .
منیجر صاحب . . . نوٹوں کے گڈے میں سے پرتیں ہٹا ہٹا کر کچھ دیکھتے رہے .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۸۳

۳. (نباتیات) پھلوں کی اندرونی تہ ، سہور پھل .
ان پھلوں کی عرضی تراش میں نالیوں کے مختلف پرت (Strata) دکھائی دیتے ہیں .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۳۶۸

۵. آنول کی جھلّی (اندر کا خانہ دار پرت) .
یہ لال رنگ بچے کے پرت میں نہیں پہنچتا .

۱۸۳۸؟ اصول فن قبالت ، ۳۹

۶. آنکھ کا پردہ نیز سفید ڈھیلے والا حصہ (وہ سفید کھال جس کی بناوٹ پر قوت باصرہ کو باہر کی طرف دیکھنے کے لئے بنایا گیا ہے .
طبقات چشم کی طرف آنے والی رطوبت سے آنکھوں کے پرت میں تناؤ پیدا ہوتا ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳

۷. کھانے کی کسی چیز کا بالائی حصہ ؛ دہی ، بالائی کے اوپر کی تہہ .
بالائی عمدہ اوپر کے پرت ہوں نیچے کا گردا نہ ہو .

۱۹۳۰ عصمتی دسترخوان ، ۱ : ۱۹۳

۸. کھجلے ، روٹی پراٹھے یا سموسے کا پتلا حصہ ، تہ .
ایسے سموسے تل کر کھلاؤں نرم اور خستہ پتلے پرت کہ آپ بھی پسند کریں .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۵۴

ایک ایک پراٹھے میں دس دس پرت اور کھجلے کی طرح خستہ دیکھنے سے منہ میں پانی بھر آئے .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۴

۹. لکڑی کے پتلے پتلے اھڑے .
بشین چھیل چھیل کے تمہارے لمبے لمبے پرت بنادیتی تھی اور پھر وہ پرت دوسری کل میں ڈال کر کترے جاتے تھے .

۱۹۰۹ سی پارۂ دل ، ۱ : ۵۰

۱۰. چھلکا یا چھلکے کی طرح کی کوئی چیز .
بعدہٗ ایک تولہ ابرک لے کر اس کے پرت علیحدہ علیحدہ کرلو .

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۲۱۴

[س : پر + تِ + ति + पत्र]

— پرت (— فت پ ، ر) امذ .

۱. تہ در تہ ، ایک کے بعد دوسری تہ جمی ہوئی ، رک : پرت معنی نمبر ۸ .

کباب شامی مزا دے رہے تھے اور یہ شامی کباب پراٹھوں میں پکائے گئے تھے جن کی پرت پرت علیحدہ تھی .

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۳۶

۲. رک : پرت معنی نمبر (۱) .

پر پرت پرت کوہ کا یوں اڑ چلے کہ جوں
کھل جائے باد تند سے شیرازۂ کتاب

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۸

— جمانا (— فت ج) ف م .

تہ جمانا ، تہ پرتہ رکھنا .
یہ سکے تکمیل کے مختلف مدارج یعنی تراشنے ، پرت جمانے ، گھٹائی اور سوراخ کرنے کی حالت میں پائے گئے تھے .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۱۰۸

— دار صف .

۱. رک : پرت معنی نمبر ۸ ، جس میں دو یا زیادہ تہیں یا تلے اوپر ورق ہوں .
پراٹھا تین وضع کا ہوتا ہے ، بل دار ، پرت دار ، ٹکیا کا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۷

۲. رک پرت نمبر ۱ (ii) .
زمین جب ٹھنڈی ہوئی تو . . . تہ پر تہ جمنے کے سبب پرت دار ہوگئی .

۱۹۴۷ جدید معلومات سائنس ، ۱۷۹

[پرت + دار (رک)]

— دار پتّھر (— فت پ ، شد تھ بفت) امذ .

(تعمیر) وہ پتھر جو سمندر کی گاد سے تیار ہوا ہو ، دُردی پتھر اس کے پرت یا سلیں آسانی سے بن سکتی ہیں (اب و ، ۱ : ۵۴) .

[پرت دار + پتھر (رک)]

— دار کڑھت (— فت ک ، ڑھ) امث .

(سوزن کاری) ایسی کڑھت جو کپڑے کی سطح پر پھولی ہوئی اور اس کے پھول پتے اوپر کو ابھرے ہوئے دکھائی دیں ، ابھرواں کڑھت (ماخوذ : اب و ، ۲ : ۱۷۱) .

[پرت دار + کڑھت (رک)]

— در پرت (— فت د ، سک ر ، فت پ ، ر) امذ ؛ امث .

ایک کے بعد دوسری تہ یا غلاف .
انسان کا بھیجا پرت در پرت جھلیوں میں لپٹا ہے اس سبب سے اس پر کسی چیز کا صدمہ نہیں پہنچ سکتا .

۱۸۷۳ عطر مجموعہ ، ۱ : ۵۴

[پرت + در + پرت (رک)]

پَرَت (۲) (فت پ ، ر) امث (قدیم) .

رک : پڑتا ؛ دام .

جو بیٹھک ہوتی جمع ہر سال کی
تو باٹیں لاکیہ سب کی پرت آپڑی

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۸۷

جس پنجر وغیرہ پر پرت یعنی دام نہیں وہ لکھے جاویں گے اور باقی خانوں میں مال صاف ہے .

۱۸۳۵ پٹواری کی کتاب ، ۳۸

پِرت (کس پ ، ر) امث (قدیم) .

رک : پریت (= محبت) .

پرت کی اگن کی بڑی کج ہے سیک
اگر تو ہے عارف تو اندیش دیک

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۰

میہوں سیں سکھ سوز کو مرا دل پرت کے فن میں ہوا اداسی
نماز جی سیں نیاز کی پڑھ صف جنوں کا امام دستا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۲

[پریت (رک) کی تخفیف]

ــ باز صف .

عاشق ، عشق کرنے والا .

مخجے تج عاشقاں کی بزم میں نہارانہ تھا لیکن
پرت بازی ہماری سب پرت بازاں سوں کرتے ہیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۳

اسم کیفیت : پرت بازی .

ــ بَندے (ــ فت ب ، مغ ن) امذ .

اسیر عشق ، محبت کے غلام (قدیم اردو کی لغت ، ٦٦).

[پرت + بندے (رک)]

ــ پال صف .

۱. غم خواری کرنے والا ، محبت کرنے والا ، ہمدرد ، (مجازاً) خدا .

شہنشہ بڑا شاہ احمد کنوار
پرت پال سنسار کرتار آدھار

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ٦

۲. پرورش کرنا ، حفاظت کرنا ، پالنا (ہندی اردو لغت ، ۱۵۹) .

[س : پرت پال प्रतिपाल]

ــ پال کَرنا محاورہ .

محبت کرنا ، انس رکھنا .

منش کو پشو پنچھی کے پرت پال کرنے کا بڑا ادھرم ہے .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۵۳

ــ پالَک (ــ فت ل) امذ .

پالنے والا ، محافظ ، راجہ ، صوفی (ہندی اردو لغت ، ۱۵۹) .

[پرت + پالک (رک)]

ــ پالَن (ــ فت ل) صف .

رک : پرت پال ، (مجازاً) خدا .

کون ہے فرمانروائے عالم اور کہاں ہے اس جگت کا پرت پالن .

۱۹۲۳ محمد کی سرکار ، ۳۳

ــ پَنت (ــ فت پ ، مغنہ) امذ (قدیم) .

راہ محبت ، طریق عشق .

پرت پنت میں توں نوی آئی ہے
اجھوں نہ کے چرکے نیں پائی ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۷

[پرت + پنت/پنتھ (رک)]

ــ پُوجَک (ــ و مع ، فت ج) امذ .

عزت کرنے والا ، تعظیم کرنے والا ؛ تابعداری کرنے والا (ہندی اردو لغت ، ۱۵۹) .

[پرت + پوجک (= پوجنا (رک)) سے]

ــ پُھول (ــ و مع) امذ .

محبت کے پھول .

محبت ہے منج جیو چمن کا سویرا
پرت پھول رنگ رنگ کے اس کی نشانی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲٦

[پرت + پھول (رک)]

ــ جوڑنا محاورہ (قدیم) .

محبت کرنا ، دوستی کرنا ؛ عاشق ہونا .

پاتا تجھ میں پرت جوڑی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۵

ـــ کیش (ـــ ی مج) صف .

مذہبی واعظ یا رہنما .

ہر دو جانب انگریزوں پرت کیشوں ارمنیوں کی ہی بیان . . .
پر تکلف لباس پہنے ہوئے کرسیوں پر جلوہ گر .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۹

[پرت + کیش (رک)]

ـــ نگر (ـــ فت ن ، گ) امث .

(لفظاً) شہر محبت ، (مجازاً) دل .

عقل کوں بیچ عشق کوں لے مول
دیکھ جا کر پرت نگر کا ہاٹ باٹ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۲۶

[پرت + نگر (رک)]

پَرتا (فت پ ، سک ر) امذ ~ پڑتا .

۱. جو ہر شخص کے حصے میں آئے ، حصہ ، ٹکڑا ، اوسط .

دس ہزار باشندوں پر ایک کا پُرتا بھی نہیں بیٹھے گا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۷۰

انہیں حسابی آدمیوں نے جب پرتا بٹھایا تو فی نفر دھیلا اور کچا پیسہ بھی نہ پھیل سکا .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۵

۲. اکارت زمین کا رسمی لگان ؛ پیدا وار کا تخمینہ ؛ قیمت خرید پر نفع کا اوسط (ا پ و ، ۶ : ۳۵) .

[ہ : پڑتا पड़ता]

پُرتا (ضم پ ، سک ر) امذ (قدیم) .

۱. میل ، لگاؤ .

سکیا کس کے دکھ کوں اپڑتا نہیں
کہ سکھیاں کوں دکھیاں سوں پُرتا نہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۷

۲. بساط ، حیثیت ، قدرت .

جیتی جیکوئی قدرت دھرتا ہے ، صفت اس کی اپنے پرتے کرتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰

[ہ : پُرتا पूरता]

پَرتاب (۱) (فت پ ، سک ر) امذ .

وہ فاصلہ جو اتنی دوری پر ہو جہاں ایک اوسط تیر انداز کا تیر جا کر پڑے (بیشتر تیر کے ساتھ مستعمل) ، (مجازاً) نشانہ .

اس طرف بھی اے کمان ابرو چلے تیر نگہ
دیر سے ہم بھی کھڑے ہیں تیر کے پرتاب پر

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۱۶۲

محمد . . . قریب ہوا اور جھک آیا ، یہاں تک کہ دو تیر پرتاب کے برابر یا اس سے بھی قریب تر ہو گیا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۸۰

[ف]

ـــ کَرنا محاورہ .

پھینکنا (بیشتر تیر کے لئے مستعمل) .

زہ سے زہ کو ملا چلہ کو تا بنا گوش کھینچ کے نشانہ تاک تیر کو پرتاب کیا .

۱۸۸۳ کوچک باختر ، ۹۱۸

پَرتاب (۲) (فت پ ، سک ر) امذ .

۱. (i) جاہ و جلال ، شان و شوکت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۳) .

(ii) نور ، روشنی ، چمک .

تج بھال کے پرتاب تے پیدا چندر بالا ہوا
سندر گلے میں ہانس تج جیوں چاند کوں ہالا ہوا

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۲۲

روپ کی دھوپ یہ پرکاش ، اتویم پرتاب
رینگتے ناگ ، جوان شیر ، لپکتے چیتے

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۲۵۸

۲. اقبال ، طفیل ، صدقہ .

تو وہ پرتاب سے میرے اھجن کی
اچل تربان ہو جاتا ہے جالدی

۱۸۷۰ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۱۹۰

یہ انہیں کا پرتاب تھا ، دیوی کی پوجا ہوتی ضروری تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۳۱

۳. عنایت ، مہربانی ، فیض ، بخشش .

جلوہ گل کا گلستاں میں ہے جب تک پرتاب
باغ رتبہ رہے غیرت گلزار بہشت

۱۹۰۸ مخزن ، مئی ، ۵۹

لکشمی کا یہ پرتاب ہے ، تمام کام بیگار ہی میں ہو گیا .

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۱۷

[س : پرتاب प्रताप]

پَرتاب (۳) (فت پ ، سک ر) امذ .

ایک قدیم ہندو ریاست بیجانگر کے سکے کا نام جس کا وزن نصف مثقال کے برابر ہوتا تھا (ماخوذ : خیالات عزیز ، دیا نرائن نگم ، ۵۲) .

پرتاپی (فت پ ، سک ر) صف .

صاحب شان و شوکت ، صاحب جلال ، اقبال مند .

دیبی نے کہا ، راجا تیرے پتر ہو گا ، مہابلی اور بڑا پرتاپی .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲۶

مہیھ سا . . . پرتاپی ، بلوان . . . جس کی بھجابل کا تمام عالم سکہ مانتا ہے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۸۷

[رک : پرتاپ (۲)]

پرتاپے لگنا محاورہ .

نشانے پر لگنا (تیر کے لیے مستعمل) .

پرتاپے لگیں مرغ ہوا گیر کے جب تیر
پر کیوں نہ اڑیں مثل پر کاہ ہوا پر

۱۸۳۰ اسیر اکبر آبادی ، د ، ۵۹

پرتاپ (فت پ ، کس ر) امذ .

حرارت ، تپش ، تکلیف ، درد ، غم ، رنج ، اندوہ ، افسوس ، مصیبت ؛ ایک دوزخ کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

[س : پرتاپ परिताप]

پرتاپ (۱) (کس مج پ ، فت ر) امذ .

چمک ، شعلہ زنی ، گرمی ، زرق برق ؛ شان و شوکت ، شاہانہ ؛ تیز طبع ، ذکاوت ؛ منزلت ، قدر و قیمت ؛ عہدیدار معہ سرکاری اختیار ؛ ممتاز ؛ جوش ، لگن ، اشتیاق ؛ جذبہ ؛ طاقت ؛ روح ، ہمت ، شجاعت ؛ سخاوت ، اچھائی ، مہربانی ؛ جواں مردی ، دلاوری ، جرأت ؛ اثر ، تاثیر ؛ قوت ، اولوالعزمی ؛ عالی ظرفی ، الطاف و کرم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

[س : پرتاپ प्रताप]

پرتاپ (۲) (کس مج پ ، فت ر) امذ .

رک : پرتاپ (۱) .

دریا کا پاٹ پانچ تیر پرتاپ کا ہو گا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۸۰

پرتاپ (۳) (کس مج ، پ ، فت ر) امذ .

رک : پرتاپ (۲) .

یہ ایسا بڑا راجا ہے جس کے پرتاپ سے آدمی ، دیو ، دیوتا کانپتے ہیں .

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۷۷

براہمن کا دل تیرا استھان ہے براہمن کے پرتاپ سے سنسار میں دھرم ہے ، کرم ہے ، دھیان ہے ، گیان ہے .

۱۹۱۱ اجلا ہار ، ۶۰

پرتاپس (کس مج پ ، فت ر ، فت پ) امذ .

دودھیا گھاس کی نوع ، اڑی ذات کی سفید پھولوں والی گھاس ؛ اسقلیوس ؛ لاط : Calotropis gigantea alba (ماخوذ : قاموس الاصطلاحات ، ۵۹۷ ؛ پلیٹس) .

[س : پرتاپس प्रतापस]

پرتاپن (کس مج پ ، فت ر ، پ) صف .

جان ، تکلیف دہ ، پر درد ؛ دوزخ کے ایک خصوصی درجہ کا نام (پلیٹس) .

[س : پرتاپن प्रतापन]

پرتاپی (فت پ ، سک ر) صف .

رک : پرتاپی .

آپ کے سوامی جی ایسے پرتاپی تھے کہ سنسار میں سدا لوگ ان کا بکھان کیا کریں گے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳۳

پرتاج (فت پ ، سک ر) امث .

(چٹائی کاری) کھجور چھڑی کی وضع کی نہایت باریک چٹائی جو پرند کے پر کے تس کی طرح باریک اور ملے ہوئے خطوط مستقیم کی شکل معلوم ہو ؛ پتوں کی رگوں کے نشان ، تیز پرتاج بنانے کی باریک نوک کی آہنی سلائی (اپ و ، ۳ : ۳۶) .

[مقامی]

پرتاجی چٹائی (فت پ ، سک ر ، کس ج) امث .

رک : پرتاج (اپ و ، ۳ : ۳۶) .

پرتارت (کس پ ، فت ر ، کس ر) صف .

جسے دھوکا یا فریب دیا گیا ہو ، جسے گمراہ کیا گیا ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

[س : پرتارت प्रतारित]

پرتارک (کس پ ، فت ر ، ر) .

(الف) صف .
دھوکا دینے والا ، دغا باز ، فریبی ؛ بے وفا ؛ نمک حرام (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹).
(ب) امذ .
دغا باز یا عیار شخص (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .
[س : پرتارک प्रतारक]

پرتارکنا (کس پ ، فت ر ، ر ، سک ک) امث .

دھوکا ، فریب ، دغا ؛ جعل سازی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .
[رک : پرتارک]

پرتارکتو (کس پ ، فت ر ، ر ، ک ، سک ت ، فت و) امذ .

رک : پرتارکنا (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .

پرتارن (کس پ ، فت ر ، ر) امذ .

دھوکا ، فریب ، دغا ؛ جعلسازی ، عیاری ، مکاری ؛ گھاٹ سے پار اتارنے کا عمل ، عبور کرانے یا کرنے کا عمل ، دریا سے گذارنے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .
[س : پرتارن प्रतारणा]

پرتارنا (کس پ ، فت ر ، ر) امث .

رک : پرتارن (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .
[س : پرتارنا प्रतारणा]

پرتال (۱) (فت پ ، سک ر) امث ~ پڑتال .

۱. (i) **دوبارہ جانچ ، جائزہ ، نظر ثانی ، چھان بین .**
روایت کی جانچ اور پرتال کے قوانین مسلمہ ہیں .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۵۵۳
حامد علی صاحب . . . ان چیزوں کی نشان دہی اور پرتال کرا سکتے تھے .
۱۹۳۸ مکتوبات عبدالحق ، ۳۳۵
(ii) (کاشتکاری) **کھیت کی پیمائش کی جانچ** (اپ و ، ۶ : ۳۵) .
۲. **صدمۂ مسلسل ، جوتیوں کی لگاتار مار** (نوراللغات ، ۲ : ۷۳) .
۳. (دکان داری) **جمع و خرچ کا مقابلہ ، وزن یا ناپ کے پیمانے کی پرکھ** (اپ و ، ۷ : ۳۷) .
[س : پر + تال पर + ताल]

— پڑنا محاورہ .
مسلسل جوتے لگنا ، لگاتار پٹنا (نوراللغات ، ۲ : ۷۳) .

— جریب (— فت ج ، ی مع) امث .

کھیت کی پیمائش (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹ ؛ پلیٹس) .
[پرتال + جریب (رک)]

پرتال (۲) (فت پ ، سک ر) امذ .
سواری کا اسباب جو ٹٹو پر لادا جاتا ہے ، پرتل .
غنیم . . . خیمہ و پرتال کو یہاں چھوڑ کر پوشیدہ راہ سے چلا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۶
[رک : پرتل]

پرتالنا (فت پ ، سک ر ، ل) ف م .

جانچنا ، دوبارہ جانچنا ، نظر ثانی کرنا .
معلوم ہوتا تھا کہ اس کی میزان کو پرتالتا ہے .
۱۸۸۰؟ نیرنگ خیال ، ۱۱۷
ذرا ذرا سی باتوں کو علمی مشاہدات کے طور پر جانچتا اور پرتالتا تھا .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۳۳
[پرتال (رک) سے]

پرتان (کس پ ، فت ر) امذ .
شگوفہ ؛ شاخ ؛ ریشہ ، ریشوں والا پودا ؛ بیل ؛ ایک قسم کی بیماری ، مرگی (جامع اللغات ، ۲ : ۵۹) .
[س : پرتان प्रतान]

پرتباس (کس مع پ ، فت ر ، کس مع ت) امذ .

پڑوس (پلیٹس) .
[ه : پرتباس प्रतिबास]

پرتباسی (کس مع پ ، فت ر ، کس مع ت) صف .

پڑوس میں رہنے والا ، پڑوسی (پلیٹس) .
[پرتباس + ی ، لاحقۂ نسبت]

پرتیمب (کس پ ، فت ر ، کس ت ، ب ، سک م) امذ ؛ ~ پرتیبمھ .

عکس ، پرچھاواں ؛ شبیہ ، نقل .
چت روپی دران جگت کے پرتیمب (عکس) بنا کبھی نہیں رہتا .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۱
[س : پرت + بمو प्रति + बिम्ब]

پرِتَبھا (کس پ ، فت ر ، کس ت) امث .

عکس ، پرتو .

بھگون سینے کی پرتبھا (عکس) تھوڑی سی بھاستی ہے .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ٢ : ٣١٣

[س : پرتبھا प्रतिभा]

پرِتپال (کس پ ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

معاون ، مددگار .

شہنشہ بڑا شاہ احمد کنوار پرتپال سنسار کرتار آدھار

١٤٣٥ کدم راؤ پدم راؤ ، ٥٧

[س : پرت + پالن प्रति + पालन]

پَرتَچھ (فت پ ، سک ر ، فت ت) صف .

روبرو ؛ ظاہر ، علانیہ ، صاف صاف .

وہ سب مجھ کو پرتچھ دکھائی پڑتے ہیں .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ١٢٢

[۔ : پرتچھ परतच्छ]

پَرتَر (فت پ ، سک ر ، فت ت) امث .

دوسری دنیا ، دوسری جگہ (قدیم اردو کی لغت ، ٦٦) .

[س : پرتر परत्र]

پرِتَسَرگ (کس پ ، فت ر ، کس ت ، فت س ، سک ر) امذ .

(ہند) پہلی پیدائش جس میں مادہ سے دنیا پیدا کی گئی . دوسری پیدائش جس میں برہما جی کے ذریعے سے مخلوقات پیدا کی گئیں ، مادہ کا پھر اصلی حالت پر آجانا ؛ پرلوک ؛ قیامت (جامع اللغات ، ٢ : ٥٩) .

[س : پرت سرگ प्रतिसर्ग]

پَرِتُشٹ (فت پ ، کس ر ، ضم ت ، سک ش) صف .

مطمئن ، قانع ، صابر ؛ خوش ، خرم (جامع اللغات ، ٢ : ٥٩) .

[س : پرتشٹ परितुष्ट]

پرِتَشٹھ (کس پ ، فت ر ، کس ت ، سک ش) صف .

مشہور ، معروف (جامع اللغات ، ٢ : ٥٩) .

[س : پرتشٹھ प्रतिष्ठ]

پرِتَشٹھا (کس پ ، فت ر ، کس ت ، سک ش) صف .

١. مرتبہ ؛ عزت ؛ شہرت .

وہ برہمن بھاگ گئے ، انھیں تو ان کی خوب پرتشٹھا بھینٹ ہوئی .

١٨٦٨ رسوم ہند ، ٨٠

٢. چپ چاپ قیام ؛ آرام ؛ آرام کی جگہ ، آرامگاہ ؛ جگہ ، موقع ؛ بنیاد ، نیو ؛ ایک قسم وزن شاعری کی ؛ تکمیل ، پورا کرنا ، کسی حالت کے متعلق کسی رسم کی تکمیل ، مندر یا بت کے کسی دیوتا کے نام پر منتخب کرنا ؛ بت سازی ؛ مندر کے نام پر جائداد وقف کرنا ؛ بیٹی کو جہیز دینے کی رسم یا روایت ؛ رسوم کے بعد کسی اچھے کام کا آغاز ، افتتاح ؛ مسند نشینی ؛ تخت نشینی ؛ ساخت ، بناوٹ ، ترکیب ؛ طاقت ، قوت ، زور (جامع اللغات ، ٢ : ٥٩) .

[س : پرتشٹھا प्रतिष्ठा]

پرِتَشٹھان (کس پ ، فت ر ، کس ت ، سک ش) امذ .

بنیاد ، نیو ، پتا ؛ مضبوط جگہ ؛ کوڑا پھینکنے کی زمین ؛ موقع ؛ جگہ ؛ پاؤں ؛ ٹانگ (جامع اللغات ، ٢ : ٦٠) .

[س : پرتشٹھان प्रतिष्ठान]

پرِتَکار (کس پ ، فت ر ، کس ت) امذ .

روک ، علاج ، دوائی ؛ بدلہ ، معاوضہ ، عوض ، جزا ؛ انعام ؛ انتقام ، پاداش ، مکافات (جامع اللغات ، ٢ : ٦٠) .

[س : پرتکار प्रतिकार]

پرِتَکامنی (کس پ ، فت ر ، کس ت ، م) امث .

رقیب عورت (جامع اللغات ، ٢ : ٦٠) .

[س : پرتکامنی प्रतिकामिनी]

پرِتَکَرم (کس پ ، فت ر ، کس ت ، فت ک ، سک ر) امذ .

١. رک : پرتکار .

٢. پوشاک ، لباس ؛ بناؤ سنگار (جامع اللغات ، ٢ : ٦٠) .

[س : پرتکرم प्रतिकर्म]

پرِتیکھ (کس پ ، سک ر ، کس ت) امذ .

منتظر .

دوجا ہو تو لکھے الکھ تو ہی ایک اونک پرتیکھ

١٦٥٣ گنج شریف ، ١٩٧

[س : پرتیاشا प्रत्याशा]

پُرتگال (ضم پ ، سک ر ، ضم ت) امذ .

جنوب مغربی یورپ کے ایک ملک کا نام جہاں کی شراب مشہور تھی .

کہیں سے سو برس والی مئے پرتگال منگائی گئی .

۱۹۱۰ مقامات ناصری ، ۲۹۵

[انگ : Portugal]

پُرتگالی (ضم پ ، سک ر ، ضم ت) امذ .

۱. پرتگال سے منسوب ، پرتگال کا باشندہ .

ذج اور پرتگالی جہاز دریا میں آن گرتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۰۷

ستر لاط فرنگی و رومی و پرتگالی .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱ : ۱۸۰

۲. پرتگال کی بنی ہوئی .

خجل کرتے ہیں لب تیرے شراب پرتگالی کوں
نہ ہووے کیف کا طالب مئی جن تیری گالی کوں

۱۷۰۷ ولی (سہ ماہی اردو ، جنوری ۶۷ ، ۴۳ : ۴۳)

گلابی پرتگالی کی کہاں ہے ... میسر آج سیر بوستاں ہے

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۳

۳. وہ زبان جو پرتگال کے لوگ بولتے ہیں .

پرتگالی زبان میں روٹی کو پاؤ کہتے ہیں .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۶

[پرتگال + ی ، لاحقۂ نسبت]

پَرتگاہ (فت پ ، سک ر ، ت) امذ .

ڈھالو زمین ، دریا کا کراڑہ ، پھسلنے کی جگہ (لغات سعیدی ، ۱۲۸) .

[ف]

پِرَتگیا (کس پ ، فت ر ، کس ت ، شد گ بکس) امث .

عہد ، قول و قرار .

میں یہ پرتگیا کرتا ہوں اور مرتے دم تک اس پر قائم اور ثابت قدم رہوں گا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۲۶

[س : پرتگیا प्रतिज्ञा]

— پتر (— فت پ ، سک ت) امذ .

اقرار نامہ ، عہد نامہ (ہندی اردو لغت ، ۱۶۱) .

[پرتگیا + پتر (رک)]

پِرتگیات (کس پ ، سک ر ، کس ت ، سک گ) صف .

وعدہ کیا گیا ، اقرار کیا گیا ، قبول کیا گیا (ہندی اردو لغت ، ۱۶۱) .

[س : پرتگیات प्रतिज्ञात]

پُرتگیز (ضم پ ، سک ر ، ضم ت ، ی مع) صف ، امذ .

رک : پرتگالی .

پرتگیزوں ... نے قلعہ و بندر سورت کی تسخیر کا سامان بہم پہنچایا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۸۹

[انگ : Portuguese]

پُرتگیزی (ضم پ ، سک ر ، فت ت ، ی مع) امث .

رک : پرتگالی (زبان) .

بڑھیا انگریزی بولتی ہے ، پرتگیزی بولتی ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۷

[پرتگیز + ی ، لاحقۂ نسبت]

پُرتگیس (ضم پ ، سک ر ، ضم تیز فت ت ، ی مع) صف ، امذ .

رک : پرتگالی .

۵ سنہ جلوس میں بندر ہگلی قوم پرتگیس فرنگی سے لے کر قاسم علی خان صوبہ دار بنگالہ کے حوالے کیا .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۶۵۱

پَرتَل (۱) (فت پ ، سک ر ، فت ت) امذ .

۱. (i) سوار کا اسباب جو ٹٹو وغیرہ پر لادا جاتا ہے ، لادا جانے والا اسباب .

لا بٹھایا مجھے گھر بار چھڑا لشکر میں
پال ہے چوب تلے اپنے بغیر از پرتل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۳۵

پال ، پرتل ، بار برداری اور سواری کی فکر کر کے بیس ہزار روپے کی جنس تجارت خرید کی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۹

آپ کے پرتل اور بنگاہ اور سامان جنگ ... اونٹوں اور جانوروں پر رواں ہوتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۳

(ii) بوجھ باندھنے کا حمّال کا کپڑا یا تھیلا (اب و ، ۵ : ۱۵۰) .

۲. رک : پرتا (۲) .
فرعون نے یوسف کو کہا کہ اپنے بھائیوں کو کہہ تم اپنی پرتلیں لادو اور جاؤ .
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۸۵
[س : پرتل प्रतल]

— کا بیل (— ی این) امذ .
رک : پرتل کا ٹٹو .
اچھے جس فہم میں تیزی سواس میدان میں اپڑے
کرے تازی کی کرنی کاں ہمارا بیل پرتل کا
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۷۵

— کا ٹٹو (— فت ٹ ، ہشد ٹ ، و مع) امذ .
لداؤ ٹٹو یا بیل ، (مجازاً) مزدور آدمی .
مالش میں ہوتی کمی اور دانے میں ہوتی چوری ، تھوڑے دن میں پرتل کا ٹٹو معلوم ہونے لگا .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۲۹
خچروں اور پرتل کے ٹٹوؤں کی کمی تھی اور رسد کا سامان کم تھا .
۱۹۰۷ اجوائن اعظم ، ۳ : ۶۶۴

— گھوڑا (— و مج) امذ .
رک : پرتل کا ٹٹو .
ایک پرتل گھوڑا جو . . . چرتا کلول کرتا دیکھتا ہے مگر خود اپنے مالک کے بس میں . . . ناچار ہے .
۱۸۸۱ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۴

پرتل (۲) (فت پ ، سک ر ، فت ت) امذ .
بالشت ؛ پاتال کا ایک حصہ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .
[س : پرتل प्रतल]

پرتل (۳) (فت پ ، سک ر ، فت ت) امث .
رک : پرتال (اپ و ، ۷ : ۳۷) .

پرتلا (فت پ ، سک ر ، فت ت) امذ .
۱. وہ پیٹی یا چوڑا تسمہ جس میں تلوار لٹکی رہتی ہے ، ڈاب .
پرتلے اس کے لگاؤں کس کے تئیں
تیغ ابرو پر تری قرباں ہے تیغ
۱۷۳۲ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۰۶
تو لگانے گا جو قاتل سرمۂ دنبالہ دار
تیری شمشیر نگہ کو پرتلا ہو جائے گا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۱
بعض کی کمروں پر تو لاتیے پرتلوں کی تلواریں لٹکی رہتی ہیں .
۱۹۳۷ اشارات ، ۱۳۲
۲. (زین سازی) رک : چار جامہ (اپ و ، ۵ : ۱۰) .
۳. رک : پرتل (۱) معنی نمبر (۱) (اپ و ، ۵ : ۱۵۰) .
۴. مشک کے تلے بچھانے کا چمڑے کا چوڑا ٹکڑا ، مشک کا زیر انداز ، آوڑ ، چرسا (اپ و ، ۱ : ۱۹۷) .
۵. رک : پرتال (اپ و ، ۷ : ۳۷) .
[॰ : پرتلا परतला]

پرتم (کس پ ، سک ر ، فت ت) امث (قدیم) .
دنیا .
کہیے کون پیدا ہے جو سانکی باج (کذا)
نہیں کبھی ہو پرتم پہ ایسا رواج
۱۵۹۱ قصہ فیروز شاہ (ق) ، عاجز ، ۲۱
اے نار تجھ ایسی پاک زادی
ہوگی پرتم میں پن بکادی
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۰۶
[॰ : پرتم पिरतम]

پرتما (کس پ ، فت ر ، کس ت) امث .
۱. شبیہ ، تصویر ، بت ، مورتی ، مورت (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۶) .
۲. ہاتھی کے سر کا وہ حصہ جو بڑے دانتوں کے درمیان ہوتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .
۳. مورت کا ایک مندر سے دوسرے مندر میں منتقل کرنا ، ستھاپن (اپ و ، ۷ : ۱۵۳) .
۴. ایک بحر ہندی جس میں بارہ رکن ہوتے ہیں (پلیٹس) .
[س : پرتما प्रतिमा]

پرتمان (کس پ ، فت ر ، کس ت) امذ ؛ امث .
۱. رک : پرتما معنی نمبر (۱) .
دیوتا کی پرتمان نقرئی شامیانہ کے سایہ میں رہتی ہے .
? وقائع راجپوتانہ ، ۹
۲. مقابل ، جوڑ ، ہم پلہ (پلیٹس) .
[س : پرتمان प्रतिमान]

پرتن (فت پ ، سک ر ، فت ت) امذ .

(مساحت) چار بیگھے کے مساوی قطعۂ زمین .
دکن میں پرتن کا بھی رواج ہے ، چار بیگہ کا ایک پرتن کہلاتا ہے .
۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۳۱۶

[مقامی]

پرتنا (کس پ ، ر ، سک ت) امث .

فوج ، فوج کا ایک دستہ جس میں ۳۳۳ ہاتھی ، ۳۳۳ رتھ ، ۹۲۷ گھوڑے اور ۱۲۱۵ پیادے ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

[س : پرتنا प्रतना]

پرتنانی (کس پ ، ر ، سک ت) امذ .

فوج کا جرنیل (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .
[پرتنا + نی ، لاحقۂ نسبت]

پرتنتر (فت پ ، سک ر ، کس ت ، سک ن ، فت ت) امذ .

بے اختیار .
آپ ایشور ہیں اور سوتنتر (خود مختار) ہیں پرنت انکو پرتنتر (بے اختیار) ہوتے ابھی جاتے تم نے کدسے دیکھے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۸

[پر (= پرایا) + تنتر (رک)]

پرتندہ (کس پ ، فت ر ، کس ت ، ن ، دہ) امذ .

عوض ، بدل ؛ نائب ؛ وکیل ؛ قائم مقام ؛ ضامن ؛ کفیل ؛ شبیہ ، تصویر ، اصل شکل کا عکس یا نقشہ ؛ بت ، مجسمہ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

[س : پرتندہ प्रतिनिधि]

— کرنا محاورہ .

قائم مقامی کرنا ؛ ضمانت لینا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

پرتو (فت پ ، سک ر ، و لین) امذ .

۱. عکس ، پرچھاواں ؛ سایہ .
جو تھا تیر روح علوی و سایہ پرتو ذات کا ،
۱۹۳۱ خواجہ بندہ نواز ، (شکار نامہ ، شہباز ، فروری ، ۶۲)
شمس کا پرتو قمر جیسا دسنا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۷

پڑا ہے لعل میں پرتو سجن تجھ لب کی لالی کا
عیاں ہے مہ سوں روشن تر تری صاحب کمالی کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹

تم ان کو اکثر مہمان بلا کر اپنے یہاں رکھا کرو کہ ہمارے گھر پر بھی ان کا پرتو پڑے .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۱۸

نبوت . . . کو انسانیت و بشریت کے پرتو سے اس قدر منزہ سمجھا ہے کہ اس کو الوہیت کا ہم رتبہ قرار دیا ہے .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۰۵

۲. روشنی ، شعاع ، جھلک .
پہنچے ہیں منزل سالکاں تجھ حسن کے پرتو ستی
یہ نور تیرا اے سجن ہے شمع راہ عاشقاں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۰

جب تک یہ چمک مہر کے پرتو سے نہ جائے
اقلیم سخن میرے قلمرو سے نہ جائے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱

دل شکستہ ہے آئینہ زار حسن صنم
اس ایک شمع کا پرتو ہزار راہ میں ہے
۱۹۰۹ دیوان حفی ، ۱۲۹

[ف]

— اٹھانا محاورہ .

تصویر بنانا ، مرقع بنانا .
برنگ اصل کب پرتو اٹھانے سے ہوا کوئی
دلیل اس پر یہی ہے آب کا رنگ آسمانی ہے
۱۸۸۳ انس ، د (ق) ، ۷۶

— افگن (— فت ا ، سک ف ، فت گ) صف .

رک : پرتو فگن .
پرتو افگن ہو اگر روشنی طبع تری
ابرق آئینہ ہو اور سنگ سیہ ہو ابرق
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۳۲

زبان ایک آئینہ ہے جس میں تخیل کی روشنی اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ پرتو افگن ہوتی ہے .
۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۶۷

— انداز (— فت ا ، سک ن) صف .

عکس ڈالنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .
اسم کیفیت : پرتو اندازی .
کر کے آندر پرتو اندازی انوار وجود
مثل کو خارج ہیں انکے دائر و سایر کیا
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۳

— پذیر (— فت پ ، ی مع) صف .

چمک یا روشنی کا اثر قبول کرنے والا .

پرتو پذیر تجھ سے ہے رخسار ماہ کا
ذرہ ہے آفتاب تری گرد راہ کا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۸۵

— دکھانا محاورہ .

سایہ جھلکنا ، عکس پڑنا .

تشبیہ ایک ذہن میں آتی ہے نور کی
پرتو دکھا رہی ہے چمک برق طور کی

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۳۹

— فگن (— کس ف ، فت گ) صف .

سایہ یا عکس ڈالنے والا ، جھلک ڈالنے والا .

کس کا رخ صبیح یہ پرتو فگن ہوا
آئینہ وار مالک قہر لبن ہوا

۱۸۷۳ مرآۃ الغیب ، ۴۷

نوح کیوں کر یہ ردیف و قافیہ روشن نہ ہوں
جا بجا پرتو فگن ہے جب مکرر آفتاب

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۳۶

اسم کیفیت : پرتو فگنی .

آپ کی تحریر نے آپ کی دلی حالت کی پرتو فگنی کر کے بے چین کیا .

۱۹۱۶ مکاتیب اکبر ، ۱۲۸

[پرتو + فگن (رک)]

— گیر (— ی مع) صف .

رک : پرتو پذیر .

اس پیکر نسانی میں جب روح لطیف کا تنفس نمودار ہوا تو اس کا جسم صیقل کیے ہوئے بلور کی طرح پرتو گیر اور ضیاء ریز نظر آنے لگا .

۱۹۲۳ نگار ، ۳ فروری ، ۱۰۲

[پرتو + گیر (رک)]

— نیکاں نگیرد ہر کہ بنیادش بد است کہاوت .

جس کی اصل خراب ہو اس پر نیکوں کا اثر نہیں ہوتا یا وہ قبول نہیں کرتا ، فارسی مثل اردو میں مستعمل (خزینۃ الامثال ، ۵۲) .

پرتوا (۱) (فت پ ، سک ر ، فت ت) امذ ~ پرتوہ .

رک : پرتو .

مہتاب کا دوا نہ کیوں اے قمر ہوا ہے
اے یار فی الحقیقت تیرا ہی پرتوا ہے

۱۷۹۸ بیان ، د ، ۳۰

حسن شاعری کی زہرہ آسمان سے آذری اور شمس ولی کے عہد کا پرتوہ پھر دلوں پر لا ڈالا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۰۴

ابن المعتز وغیرہ نے چھوٹی چھوٹی مثنویاں لکھیں اور الفیہ ابن مالک وغیرہ بھی گویا انہی کے پرتوے ہیں .

۱۹۰۹ مقالات شبلی ، ۲ : ۳۵

پرتوا (۲) (فت پ ، سک ر ، فت ت) امث .

گداگر کی تھیلی (اب و ، ۲ : ۱۵۱) .

[مقامی]

پرتوستان (فت پ ، سک ر ، فت ت ، کس و ، سک س) امذ .

وہ جگہ جہاں روشنی یا نور ہو ؛ دساتیر کی ایک تفسیر مصنفۂ ساسان پنجم (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

[ف]

پرتہ (فت پ ، سک ر ، فت ت) امذ .

رک : پڑتا .

مردم شماری کی افزائش کا پرتہ زیادہ ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۶۲

پرتہ مال گزاری کے لحاظ سے ان اضلاع کی رعایا علاقۂ انگریزی کی رعایا سے کسی طرح کم نہیں ہے .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۱۰

پرتی (۱) (فت پ ، سک ر) امث ؛ ~ پڑتی .

۱. افتادہ زمین ، غیر مزروعہ زمین .

کئی برس کی افتادہ زمین کو بنجر اور پرتی . . . کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۴۳

کئی سال سے بلا لگان ادا کیے اس پرتی پر قابض ہو ، کل نقشہ لے کے صاحب جانچیں گے .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۵ : ۱۰

۲. وہ مزروعہ آراضی جو کچھ عرصے کے لیے بے کار چھوڑ دی جائے تاکہ اس میں قوت پیدا ہو (اب و ، ۶ : ۳۶) .

[س : پتت पतित]

— جدید (— فت ج ، ی مع) امث .

(کاشتکاری) وہ آراضی جو ایک دو فصل تک اکارت رکھی جائے (اب و ، ۶ : ۳۶) .

[پرتی + جدید (رک)]

ــ قدیم (ــ فت ق ، ی مع) امث .

(کاشتکاری) وہ آراضی جو بہت عرصے سے اکارت ہو اور جس میں اچھی فصل پیدا ہونے کی امید نہ رہے (ا پ و ، ٦ : ٣٦) .

[پرتی + قدیم (رک)]

ــ لگانا (ــ فت ل) ف م .

جب ہوا نہیں چلتی یا کم چلتی ہے تو (اوسائی کے لیے) کملی یا دوہر یا کوئی اور موٹا کپڑا لے کر دو آدمی ہلاتے ہیں ، تیسرا آدمی ماڑا ہوا اناج ٹوکری میں گراتا جاتا ہے ، اس کو پرتی لگانا کہتے ہیں (اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل ، ۲۰۰) .

[مقامی]

پرتی (۲) (فت پ ، سک ر) امث .

رک : پرتوا (۲) (ا پ و ، ے : ١٥١) .

پرتی (کس پ ، فت ر) امث .

نقشہ ، کیفیت ، فرد حساب (جامع اللغات ، ۲ : ٦١) .

[• : پرتی प्रती]

پرتے (ضم پ ، سک ر) امذ .

بساط ، مقدرت ، طاقت .

جتنی جیکوئی قدرت دھرتا ہے صفت اس کی اپنے پرتے کرتا ہے .

١٦٣٥		سب رس ، ۱

[رک : بوتا]

پرتیاہار (کس پ ، سک ر ، کس مج ت) امذ .

جملہ حواس کو اعمال ظاہری سے روک رکھنا .

کچھ لوگ ... پرانا یام اور پرتیاہار وغیرہ کرتے ہیں یعنی پران وایو آدِ کو روکتے ہیں اور باہری چیزوں سے من کو ہٹا لیتے ہیں .

١٩٢٨		بھگوت گیتا اردو ، ١٣٧

[س : پرتیا ہار प्रत्याहार]

پرتیت (کس پ ، فت ر ، ی مع) امث .

۱. بھروسا ، اعتماد ، ساکھ ، شہرت .

محبت کی پرتیت تم اب ڈبولی
کرو گے کسو سے نہ کوئی ٹھکولی

١٨١٨		اظفری ، د ، ٣٥

لیجیے ، لنڈے کی ہر طرف پوچھ پرتیت ، بھلے پُرش کی کوئی پرسش نہیں .

١٩٢٣		عہد کی سرکار ، ٣٣

۲. یقین ، ثابت .

یہ پرتیت ہوتا ہے چہرے سے ان کے
کہ گویا کسی کے ستائے ہوئے ہیں

١٩١٥		آریہ سنگیت راماٰئن ، ۱ : ۹۲

[س : پرتیت प्रतीति]

ــ ہونا محاورہ .

۱. (کسی پر) مہربان ہونا ، خصوصی طور پر اعتماد رکھنا .

مہاراج جو مانگوں سو پاؤں ، اتنے پرتیت ہو میں بھی آپ کا داس کہاؤں .

١٨٦٦		جادۂ تسخیر ، ١٨١

۲. (کسی بات پر) اعتماد یا یقین ہونا ، مانا جانا ، تسلیم کیا جانا .

یہ میری سمجھ میں نہیں آیا کہ یہ جھوٹی مایا سچی کیسے ہوجاتی ہے اور اس کا بھرم سچ کیوں پرتیت ہوتا ہے .

١٩٢٠		یوگ واشسٹ ، ١٨٧

پرتیر (کس پ ، فت ر ، ی مع) امذ .

کنارہ ، ساحل (جامع اللغات ، ۲ : ٦١) .

[س : پرتیر प्रतीर]

پرتیرتھی (کس پ ، فت ر ، سک ت ، فت ی ، سک ر) صف .

مخالف ، مجادل ، مقابل ، دشمن ، عدو ، رقیب ؛ (قانون) مدعاعلیہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ٦١) .

[س : پرتیرتھی प्रत्यर्थी]

پرتیک (کس پ ، فت ر ، ی مع) .

(الف) صف .

برخلاف ، برعکس ، الٹا ؛ سر نیچے ٹانگیں اوپر ، الٹا پلٹا ، اوندھا ؛ عام ترتیب کے الٹ (جامع اللغات ، ۲ : ٦١) .

(ب) امذ .

حصہ ، بخرہ ، ٹکڑا ؛ عضو ، بدن کا کوئی حصہ (جامع اللغات ، ۲ : ٦١) .

[س : پرتیک प्रत्यक]

پرتیکار (کس پ ، فت ر ، ی مع) امذ .

تدبیر ، چارہ ، علاج .

تو اس کا پرتیکار کر ، پوجا کا ادھار کر .

۱۹۲۱؟ پتنی پرتاپ ، ۱۰۰

[س : پرتیکار प्रतीकार]

پرتیکش (کس پ ، فت ر ، سک ت ، فت ی ، سک ک)

(الف) صف .

۱. نمودار ، آشکار ، ظاہر ، صاف ، صریح ، واضح ، عیاں .

پرتیکش کو نہیں ہے برہان کی ضرورت
آنکھوں کے سامنے ہے معصومیت کی مورت

۱۹۳۵ حرف ناتمام ، ۱۹۰

(ضرورت شعری کے تحت پرتیکش بروزن مفعول باندھا گیا ہے) .

۲. حقیقی ، واقعی ، اصلی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

(ب) امذ .

حاضری ، موجودگی ؛ احساس ، محسوس ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ صراحت ، وضاحت ؛ مشاہدہ ، ملاحظہ ، معائنہ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

(ج) م ف .

سامنے ، موجودگی میں ، علم میں ، صریحاً ، صاف طور پر (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱ ؛ پلیٹس) .

[س : پرتیکش प्रत्यक्ष]

پرتیلا (فت پ ، سک ر ، ی مج) صف .

پرت دار ، جس میں تہ در تہ ہو .

پرتیلا اور رتیلا پتھر خراب ہوتا ہے .

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۹

[ا : پرت (رک) + یل (رک) + ا (رک)]

پرتیو (فت پ ، سک ر ، ی مع) امذ (قدیم) .

رک : پرتو .

اے عارف تو فکر کر دیکھنا کہ یہ کل شاہدی کس تھے بارزوں واس کا چکان بارا کوں کی جس کا پرتیو عالم کی .

۱۵۸۲؟ کلمۃ الحقائق ، ۴۷

پرتی باری (کس پ ، فت ر) امذ .

دربان .

پرتی باری : جے ہو مہاراج کی .

۱۹۵۵؟ بدرا اکھشی ، ۲۱

[پرتی + باری (رک) لاحقہ]

پرتھا (کس پ ، فت ر) امث .

۱. شہرت ، ناموری ، نیک نامی ؛ چرچا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

۲. ریت ، رسم ، رواج ، طریقہ (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۴۷)

ہمارے ناٹک کی پرتھا برایہ اشلیل اور رینا وبھتس رس سے بھرپور ہے .

۱۹۲۱؟ پتنی پرتاپ ، ۴

[س : پرتھا प्रथा]

پرتھت (کس پ ، فت ر ، کس تھ) صف .

شہرت دیا گیا ، مشہور کیا گیا ، مشہور (ہندی اردو لغت ، ۱۶۱) .

[س : پرتھت प्रथित]

پرتھک (کس پ ، ر ، فت تھ) صف ، م ف ؛ ~ پرتھک .

جدا ، علیحدہ ، بیگانہ ، اکیلا ، واضح طور پر ، علاوہ ، سوا ، بغیر ، مختلف (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

اس کو موجودات سے اور موجودات کو اس سے پرتھک سمجھنا محض ... نادانی ہے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۳۲

[س : پرتھک पृथक]

پرتھک (کس پ ، فت ر ، ضم تھ) امذ .

کسی جانور کا بچہ .

[س : پرتھک पृथुक]

پرتھم (۱) (کس پ ، سک ر ، فت تھ) امث ؛ امذ (قدیم ہندی) پرتھمی ، پرتھمیں .

(قدیم شاعری میں) زمین ، دنیا ، دنیا جہان ؛ اہل دنیا .

کہ میں اور شہ دیں ہور عالی مقام
جو سب حکم میں پرتھمیں ہے تمام

۱۶۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، اعظم ، ۱۵۰

ہو پرتھم میں یک چھتر کا راج اپن
کرواوے ہو راجیاں کا سرتاج اپن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۶

غضب ہے جس سرکار میں یہ پرتھمی کی پرتھمی بھری ہو ، ہتھیلی کا پھپھولا نہ پھوڑیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۸

[رک : پرتھمی]

پرتھم (۲) (کسر پ ، فت نیز سک ر ، فت تھ) .

(الف) صف .

پہلا ، اگلا ، ابتدائی ، کسی سلسلے میں پہلا ؛ نہایت پرانا ، قدیم ، اگلے زمانے کا ؛ اصلی ؛ ذاتی ؛ گزشتہ ، سابقہ ، پیشین ؛ بڑا ؛ اچھا ، عمدہ ، اعلیٰ ، لاجواب ، بے مثل (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

(ب) امذ .

۱. پہلا حاصل ضرب (ریاضی) (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

۲. صیغہ متکلم اور بعض قواعد نویسوں کے بقول صیغہ غائب (پرتھم پرس) (پلیٹس) .

(ج) م ف .

پہلے پہل ، سب سے پیشتر (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

[س : پرتھم प्रथम]

پرتھا (کسر پ ، فت ر ، تھ) امذ .

۱. بڑائی ، چوڑائی ، وسعت (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

۲. شراب ، نشہ آور مشروب ؛ قواعد میں فاعل (شبد ساگر ۶ : ۳۱۷۲) .

[س : پرتھو प्रथा]

پرتھوی (کسر پ ، سک ر ، تھ نیز کسر تھ) امث .

۱. زمین ، دنیا ، عالم ؛ دنیا کے لوگ .

جو چار کونے ہیں پرتھوی کے رہیں گے قائم انھیں کے دم سے
ہوا ہے اب تک نہ کوئی ہوگا جہاں میں جیسے یہ ہیر ہونگے

۱۹۲۱ سیتا رام ، ۷

۲. ایک بحر یا وزن (جامع اللغات ، ۲ : ۶۰) .

[س : پرتھوی पृथ्वी]

پرتھی (۱) (کسر پ ، سک ر) امث .

رک : پرتھوی .

جب تے کوڑا پرتھی اوپر بھریا ترنگ توں سار ہو
ہموار ہور بے سم تلے ڈونگر اتھے جیسے کھڑ بڑے

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۱۷

پاوے ایسا خان پر اب ہے دکھ بھاری
روتی ہے سر پیٹ پیٹ یہ پرتھی ساری

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۴۹

پرتھی لوگ چھٹ جائیں ، لکر لکر کھوج میں پھرائیں .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۰

پرتھی کا کرتار ہے وہ اور سب کا پالن ہار ہے وہ .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۲۲۹

پرتھی (۲) (کسر پ ، فت ر) .

(الف) امذ .

رک : پرتھیا (اپ و ، ۶ : ۳۵) .

(ب) امث .

کیاری میں بیج بونے کا پتلی نوک کا کھرپے کی وضع کا اوزار (اپ و ، ۶ : ۱۳۱) .

[ہ : پرتھی प्रथी]

پرتھیا (کسر پ ، سک ر ، کسر تھ) امذ .

(کاشتکاری) ہل کی پھار کی نوک جو مٹی کھودتی ہے ، پروتھا (اپ و ، ۶ : ۳۵) .

[رک : پرتھی (۲)]

پرُٹ (ضم پ ، فت ر) امذ .

سونا ، زر (پلیٹس) .

[س : پرُٹ पुरट]

پرِٹسٹنٹ (ضم پ ، ر ، کسر بج ٹ ، سک س ، فت ٹ ، سک ن) امذ .

رک : پروٹسٹنٹ .

پرٹسٹنٹ اور رومن کیتھولک ، دو دوست بلکہ دو بھائی ، بلکہ کبھی میاں بیوی کے مذہب بھی الگ الگ ہوتے ہیں .

۱۸۸۴ دربار اکبری ، ۳۷۵

پرج (۱) (فت پ ، سک نیز فت ر) امث : ~ پرج .

(موسیقی) چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام .

جتنے راگ اور راگنیاں تھیں ، ایمن کلیان ... پرج ... اسی روپ سے اپنے اپنے سمیں پر گانے لگے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۵۱

عام لوگ پرج ... کے بجائے برہ اور دادرے زیادہ پسند کرتے ہیں .

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۵

[س : پرن + ج परं + ज]

پرج (۲) (فت پ ، ر نیز سک ر) امث .

وہ لکڑی جو گد کے منہ قبضے کی جگہ لگی ہوتی ہے ، ڈھال کا دستہ (نوراللغات ، ۲ : ۵۷) .

[ہ : پرج परज]

— دار صف .

قبضے والا/والی (پلیٹس) .

[پرج + دار (رک)]

پرج (۳) (فت پ ، و) امث .

ذات ، کٹم ، کنبہ .

وہاں پرجا کی کالی پرج یہاں کے گونڈوں کی طرح ہے ، نہایت آسانی سے اسلام قبول کرسکتی ہے .

۱۹۱۶ خطوط محمد علی ، ۹

[رک : پرجا]

پرجا (کس پ ، فت ر) امث .

۱. رعیت ، رعایا ، لوگ .

کبھیں سو راجا کبھیں سو پرجا
دو نہ رخ آپیں بھیس لیا وے

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۶۶

وسی دیس میں راج کریت کرے
جو پرجا و ذکر میں مل کرے

۱۷۵۶ قصہ کا مروپ و کلا کام ، ۵۳

جب تک طرفین کا یہ عالم رہا ، راجا راج اور پرجا سکھی .

۱۸۰۳ حسن اختلاط ، ورق ، ۳ ب

راجا پرجا شاہ و گدا سب اپنے اپنے معیار سے گرے ہوئے تھے .

۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۸۷

۲. اولاد ، نسل ؛ کرایہ دار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۳) .

۳. مخلوق ، خلقت ؛ محتاج (پلیٹس) .

۴. (کاشتکاری) گائو کے کمیرے (اپ و ، ٦ : ۳۵) .

[س : پرجا प्रजा]

ـــ بھاگے چھوڑ کے کنیائی کام چھیوں اور جگ ماں کرے پھر اسے بدنام کہاوت .

ظالم راجہ کی رعیت سب کام چھوڑ کر بھاگ جاتی ہے اور پھر اسے دنیا میں بدنام کرتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ٦۱) .

ـــ پال امذ .

راجا ؛ کرشن جی ؛ ایک راجہ کا نام (جامع اللغات ، ۲ : ٦۱) .

[پرجا + پال (رک)]

ـــ پالک (ـــ فت ل) امذ .

مخلوق کا محافظ ، کرشن جی کا لقب ؛ رعیت کا محافظ ، راجہ (جامع اللغات ، ۲ : ٦۱) .

[پرجا + پالک (رک)]

ـــ پالن (ـــ فت ل) امذ .

رعیت یا ماتحتوں کی حفاظت یا پرورش (جامع اللغات ، ۲ : ٦۱) .

[پرجا + پالن (رک)]

ـــ پت/پتی (ـــ فت پ) امذ .

۱. خالق ، پیدا کنندہ ، خداے تعالیٰ .

وہ کلمات مذکور ہیں جو تخلیق انسان کے وقت پرجا پتی (خدا) نے استعمال کیے تھے .

۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۳۳

۲. راجا ، بادشاہ ؛ باپ ؛ داماد ، جنوائی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۳) .

۳. سورج .

بعض اسے اگنی کے نام سے پکارتے ہیں ، بعض منو اور پرجا پتی کے نام سے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۳۱

۴. (کمہاری) کھلونے اور بغیر چاک کے برتن بنانے والا جو معمولی درجے کے کاریگروں میں شمار کیا جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۹) .

۵. کمہار ، کوزہ گر .

کہاں یہ کارگل کرنا کہاں پرجا پتی دیکھو
جو چاہے سو کرے دم میں ہنر کو ہے سبھی شایاں

۱۸۸۵؟ مرقع پیشہ وراں ، ۳٦

٦. منو سوایمبھو ؛ برہماجی کے دس روحانی بیٹوں کے نام جو نسل انسانی کے بانی سمجھے جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ٦۱) .

۷. (ہند) شادی کی آٹھ قسموں میں سے ایک قسم .

جب عزت و احترام کے ساتھ باپ اپنی لڑکی کو صاف طور سے یہ کہہ کر دے کہ ''خدا کرے ایسا ہو کہ تم دونوں مل کر اپنے فرائض مذہبی و اخلاقی ادا کیا کرو'' ، تو اس قسم کی شادی کو پرجا پتی کہتے ہیں .

۱۹۳۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۱۱۷

[پرجا + پت/پتی (رک)]

ـــ لوک (ـــ و مج) امذ .

رعیت ، رعایا ؛ ماتحت ، ملازم ؛ زمیندار ، کاشتکار (جامع اللغات ، ۲ : ٦۱) .

[پرجا + لوک (رک)]

ـــ مرن راجہ (کی ہانسی) ہانسے کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب رعیت تو محنت کرے اور راجہ عیش و عشرت (نجم الامثال ، ۱۲۳) .

ـــ نہیں تو راجہ کہاں کہاوت .

رعیت اگر سکھ میں نہ ہو تو راجہ یا تو مارا جاتا ہے یا معزول ہو جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ٦۱) .

ـــ ہے جڑ راج کی راجہ ہے جو رُوکھ ، روکھ سوکھ کر گر پڑے جب جڑ جائے سوکھ کہاوت .

راجہ درخت ہے رعیت جڑ ہے ، اگر جڑ سوکھ جائے تو درخت گر پڑتا ہے . مراد یہ ہے کہ راجہ کو رعیت کا بہت خیال رکھنا چاہیے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .

پرجات (فت پ ، سک ر) صف ، امذ .

رک : پر (۲) کے تحتی .

پرجاتا (کس پ ، فت ر) امث .

وہ عورت جو بچے جنے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .
[پر + جاتا (= پیدا کرنا) प्रजाता]

پرجارنا (کس پ ، فت ر ، سک ر) ف م .

جلانا ، آگ لگانا ، پھونکنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .
[س : پر + جول نین प्र + उज्वलनीय]

پرجانگ (فت پ ، سک ر ، مغ) امذ .

(حیوانیات) جھینگا مچھلی کے بدن کا وہ حصہ جہاں سے ٹانگیں شروع ہوتی ہیں ، ڈھانچہ .
قص کا وہ حصہ جو ہر ایک جوارح اور بازو کی پہلو تختی کے درمیان ہوتا ہے بعض اوقات پرجانگ کہلاتا ہے .
۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۵۰ .
[پر + جانگ/جانگھ (رک)]

پرجاوت (فت پ ، سک ر ، فت و)
(الف) امث .
(کاشتکاری) کرایہ یا محصول آراضی جو کمیروں سے لیا جائے (اپ و ، ۶ : ۳۵) .
(ب) صف .
جس کے بہت سے بچے ہوں ، کثیر العیال (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .
[ا : پرجا + وت (رک)]

پرجتن/پرجٹن (فت پ ، سک ر ، فت ج ، ت) امذ .

آوارہ پھرنا ، آوارہ گردی ؛ سفر کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .
[س : پریٹن पर्यटन]

پرجن (فت پ ، کس ر ، فت ج) امذ .

پروارپان ، ملازمان ، خدمت گاران ، متعلقین ، وابستگان ، خاندان ، گھر والے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .
[س : پرجن परिजन]

پرجن (کس پ ، فت ر ، سک ج ، فت ن) صف .

ہوشیار ، عقل مند ، سمجھ دار ، عالم ، واقف کار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .
[س : پرجن प्रज्ञ]

پرجنا (کس پ ، فت ر ، سک ج) امث .

چالاک یا ہوشیار عورت ؛ ہوشیاری ، چالاکی ، سمجھ ، عقل ، بدھ ، دانائی ؛ علم ، تمیز ، فہم ، فراست (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .
[رک : پرجن]

پرجنان (کس پ ، فت ر ، سک ج)
(الف) صف .
عقل مند ، دانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .
(ب) امذ .
یاد گار ، نشانی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .
[س : پرجنا प्रज्ञान]

پرجنک (فت پ ، سک ر ، فت ج ، غنہ) امذ .

پلنگ ، چارپائی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۱) .
[س : پرینک पर्यंक]

پرجنی (فت پ ، سک ر ، فت ج) امث .
خوشبودار خربوزے کا ایک پودا ؛ لاط : Cucurnis aromatica یا C. Xanthorrhiza (پلیٹس) .
[س : پرجنی पर्जनी]

پرجنیہ (فت پ ، سک ر ، فت ج ، سک ن ، فت ی) امذ .

بادل ، ابر ، مینھ ، بارش ، مینھ کا دیوتا جس کے متعلق رگ وید میں تین منتر ہیں ؛ ایک آدتیہ کا نام ، ایک دیو گندھرو ، ایک رشی کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .
[س : پرجنیہ पर्जन्य]

ـــ وات (ـــ فت ت) امذ .
مینھ اور ہوا کا دیوتا ، پرجنیہ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .
[پرجنیہ + وات (رک)]

پرجوار (کس پ ، فت ر ، سک ج) امذ .

تبخیر ؛ بخار کا زور (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[س : پرجوار प्रज्वार]

پرجوت (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ .

مکانات کی زمین کا محصول ، بھوم بھارا .

اگر آپ کی رعیت سے دو پیسے پرجوت کے انھوں نے لے لیے تو کیا اتنی سی بات میں قبضہ ان کا ثابت ہو گیا .

۱۸۸۵ تہذیب الشمائل ، ۲ : ۲۳۱

[ہ : پرجوت परजोत]

پرجوٹ (فت پ ، سک ر ، فت ج ، و) امذ .

رک : پرجوت .

ثبوت اس کا بروز نیلام شجرہ اور خسرہ و فرد پرجوٹ وغیرہ سے ظاہر ہوگا .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، یکم ستمبر ، ۸

پرجولت (کس پ ، فت ر ، ج ، و ، کس ل) صف .

روشن ، جلتا ہوا .

اور دیگ کو میں ہی پرجولت (روشن) کرتا تھا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۳

[س : پرجولت प्रज्वलित]

پرجولن (کس پ ، فت ر ، و لین ، فت ل) امذ .

آگ لگنے یا روشن کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[س : پرجولن प्रज्वलन]

پرجیون (کس پ ، فت ر ، ی مع ، فت و) امذ .

وجہ معاش ، روزی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[س : پرجیون प्रजीवन]

پرچ (۱) (فت پ ، ر) امث ؛ نیز پرج .

ایک راگنی کا نام جو چار بجے رات کو گائی جاتی ہے ؛ رک : پرج (۱) .

چھند شکایت آمیز زبان پر لائی ، پرچ کی ٹھمری گائی .

۱۸۵۴ شرح اندر سبھا ، ۹۳

سوہنی قوالی امیر کی ایجاد ہے جسکی سنگیت پرچ ہے .

۱۹۳۰ حیات امیر خسرو ، ۱۲۹

[رک : پرج]

ـــ کا لنگڑا (فت ل ، مغ ، سک گ) امث .

ایک دھن ، تال قوالی (مشرقی مصنفین کے ڈرامے ، ۱۱ : ۱۹۶) .

پرچ (۲) (فت پ ، ر) امذ .

۱. ہلکا اور پتلا نگینہ (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۰) .

۲. ٹکڑا ، ریزہ ، قاش ، (رک) کرچ (پلیٹس) .

[رک : کرچ]

ـــ پرچ ہونا محاورہ .

ریزہ ریزہ ہونا .

بلکہ شیشے کی طرح ریزہ ریزہ ہوکر پرچ پرچ ہوا .

۱۸۸۳ طلسم فصاحت ، ۲۰۸

پرچ (فت پ ، سک ر) امذ .

زمین ناپنے کا ۵ ½ گز کا پیمانہ ، رک : پول .

۵ ½ گز = روڈ یا پول یا پرچ = ۱۱ ہاتھ .

۱۸۵۶ کتاب حساب ، ۱۱۳

[انگ : Perch]

پرِچ (۱) (فت پ ، کس ر) ف م .

مشغول رکھنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[ہ : پرچ परचय]

پرِچ (۲) (فت پ ، کس ر) صفت .

رک : پرچک .

کچھ پرچ عیاری کے اور کچھ بانے تیار کر کے رکھے گئے تھے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۱۰۵

پِرچ (کس پ ، ر نیز سک ر) امث .

طشتری ، وہ طشتری جس پر پیالی رکھی جاتی ہے .

چمچے کو پرچ میں رکھنا چاہیے پیالی میں نہیں چھوڑنا چاہیے .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳۰۹

[ہ : پرچ पिरिच]

پرچا (۱) (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پرچہ .

میاں کے ہاتھ میں یہ پرچہ دیکھ کر بی بی کہہ رہی ہیں کہ کتابوں کے نام . . . نہ سنے تھے .

۱۸۷۸ مقامات ناصری ، ۱۰۶

پرچا (۲) (فت پ ، سک ر) امذ .

۱. ثبوت ، دلالت ، اثبات ، برہان ، پرکھ ، جانچ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

۲. تعارف ، جانکاری ، واقفیت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۲) .

[س : پریکشا परीक्षा]

ـــ دینا محاورہ .

۱. ثابت کرنا ، ثبوت دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

۲. ایسا اشارہ کرنا جس سے لوگ جان جائیں ؛ نام یا گاؤں وغیرہ بتانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۲) .

ـــ لینا محاورہ .

تجربہ کرنا ، جانچ کرنا ، آزمانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

ـــ مانگنا محاورہ .

ثبوت دینے کے لئے کہنا ؛ کسی دیوی دیوتا سے اپنی طاقت دکھانے کو کہنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۲) .

پرچا (۳) (فت پ ، سک ر) امذ .

جگن ناتھ جی کے مندر کا وہ مخصوص پجاری جو مندر کی آمدنی و خرچ کا انتظام کرتا اور پجاریوں کی دیکھ بھال کرتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۲) .

[مقامی]

پرچا (۴) (فت پ ، سک ر) ف م .

مانوس ، رک : پرچنا .

ٹھکانا دوسرا ایسا کہاں ہے
کہاں جاؤں کہ دل ہے تجھسے پرچا

۱۸۲۳ دیوان شاداں ، ۲ : ۹

پرچار (فت پ ، کس مج ر) .

(الف) امث .

سیوا ، ٹہل ، خدمت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۸) .

(ب) امذ .

۱. خدمت گار ، ٹہلوا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۸) .

۲. گاؤں میں بسنے والا ، کمیرا (ا پ و ، ۶ : ۹۶) .

[س : پرچار परिचार]

پرچار (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پرچار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۲) .

پرچار (کس پ ، فت ر) امذ .

اشاعت ، تبلیغ .

ہندو دین کے رشیوں نے بھی اس کا پرچار کیا .

۱۹۲۱ تقاریر مولانا ظفر علی ، ۵۵

[س : پرچار प्रचार]

ـــ کرتا (فت ک ، ر ، شد ت) امذ .

مبلغ ، تبلیغ کرنے والا شخص (پلیٹس) .

ـــ کرنا (فت ک ، سک ر) ف ل .

تبلیغ کرنا ، مشہور کرنا ، کوئی بات یا خبر پھیلانا ، شہرت دینا (پلیٹس) .

پرچارک (فت پ ، کس ر ، فت ر) امذ .

ملازم ، نوکر ؛ محافظ ، پہرےدار ؛ نرس (مرد یا عورت) ؛ دیو مندر وغیرہ کا کام یا انتظام کرنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۸ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۲ ؛ پلیٹس) .

[س : پرچارک परिचारक]

پرچارک (کس مج پ ، فت ر ، ر) صف ؛ امذ .

چرواہا ، گلہ بان ؛ نقیب ، منادی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[س : پرچارک प्रचारक]

پرچارک (کس پ ، سک ر ، فت ر) صف ؛ امذ .

مبلغ ، پرچار کرنے والا ، اشاعت کرنے والا .

سوامی شردھانندجی علاقۂ گجرات میں گئے ، وہاں ان کے کئی پرچارک بھی تھے .

۱۹۲۷ مسلمان مہاوانا ، ۴۴

[س : پرچارک प्रचारक]

پَرچارِکا (فت پ ، کس مج ر ، ر) امث .

باندی ، ملازمہ ، داسی (ہندی اردو لغت ، ۱۶۳ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۸) .

[پرچارک (رک) کی تانیث]

پِرچارَن (کس پ ، سک ر ، فت ر) امذ .

بکھراو ، پھیلاو ، انتشار ، شہرت کا عمل (ہندی اردو لغت ، ۱۶۳ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۳۹) .

[رک : پرچار]

پَرچارْنا (فت پ ، سک ر ، ر) ف م .

۱. رک : پرچارنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۳) .

۲. (i) مشتہر کرنا ، پھیلانا ، منادی کرنا ، افشا کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

(ii) للکارنا ، سامنا کرنے کے لیے بلانا ؛ سلگانا ، آگ روشن کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۳۹) .

[۰ : پرچارنا परचारना]

پَرِچارنا (فت پ ، کس مج ر ، سک ر) ف م .

سیوا کرنا ، خدمت کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۸) .

[رک : پرچار (خدمت)]

پَرچارِنی (فت پ ، کس مج ر ، ر) امث .

رک : پَرچارِکا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۸) .

پَرِچاری (فت پ ، کس ر) صف ؛ امذ .

۱. ملازم ، نوکر ، تابعداری کرنے والا ، خدمت گزار (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

۲. ٹہلنے والا ، سیر و تفریح کرنے والا ، ٹہلو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۹) .

[س : پرچاری परिचारी]

پَرچاری (کس مج پ ، فت مج ر) صف .

۱. گھومنے پھرنے والا ، دکھائی دینے والا ، تعلقات قائم کرنے والا ، کوشش کرنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۳۹) .

۲. رک : پرچارکا .

[پرچارکا (رک)]

پَرچانا (۱) (فت پ ، سک ر) ف م .

روشن کرنا ، جلانا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۲) .

[۰ : پرچانا परचाना]

پَرچانا (۲) (فت پ ، سک ر) ف م .

۱. مانوس کرنا ، (اپنی طرف) مائل کرنا ، اپنے سے ہلالینا ، متوجہ کرنا .

میرا نانون منجے ات بھاوے میرا جیو منجے پرچا وے

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۸

چھکایا محتسب کو رات میخانے میں کل ہم نے
کہ اس کی دختر رز ایک ہی پیالے میں پرچالی

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۳۲۲

نہ بھیجا لکھ کے تونے ایک پرچہ
ہمارے دل کو پرچایا تو ہوتا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳

دن رات یہی ہیں اب تو چرچے
پرچاتے ہیں دل کو اس کے پرچے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۸۰

۲. باتوں میں لا کر فریب دینا .

انگلستانی عیار نے . . . چھاپا خانے کے ملازم کو جو اس فن سے بخوبی واقف تھا پرچا لیا .

۱۸۹۲ اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل ، ۱۲۶

۳. جادو کے زور سے بس میں لانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۳) .

[س : پرچانا परचाना]

پَرچاوا (فت پ ، سک ر) امذ .

پرچانا (۲) (رک) سے حاصل مصدر .

مقصد زیست ہے آسائش و لذت کا حصول
کھیل ہے من کی لگن پیار ہے جی پرچاوا

۱۹۶۵ دشت شام ، ۱۳۸

پَرِچِت (فت پ ، کس مج ر ، کس چ) صف .

۱. متعارف ، شناسا ، ملاقاتی ، دوست ، واقف .

تیری لہان سدھا نو شو لچھن چاہے امرت دکھائی
موچکھ چکور پرچت اپنی آدھ سکائی

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۶۵

۲. واقفیت (علم ہونا) ، جانکاری ، پہنچ (مزاج تک) جین فلسفہ کے مطابق وہ آسمانی روح جو دو بار کسی چکر میں آچکی ہو ؛ اکٹھا کیا ہوا ، ڈھیر لگایا ہوا ، انبار ؛ کسی کام کو باربار کرنے کا عمل ، مشق (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۹) .

۳. تعبیر .

ھور آس سوں خواب دیکھیا سو ، ھور برہمناں اُس کی پرچت بولے سو ، سب بولیا .

۱۶۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۳۶۹

[س : پرچت परिचित]

پرِچِت (کس پ ، فت ر ، کس چ) امذ .

سنسکرت کے عروض کی ایک بحر (پلیٹس) .

[س : پرچت प्रचित]

پرچخ (فت پ ، سک ر ، فت چ) امذ .

رک : پرخچے .

بہی فریاد وشیون ہے تو اک دن آپ سن لینگے
کہ پرچخ اڑ گئے چرخ کہن کے میری باتوں سے

۱۹۳۶ جلال (نوراللغات ، ۲ : ۵۷)

پَرِچَر (فت پ ، کس مج ر ، فت چ) امذ .

خدمت گار ؛ تیمار دار ؛ وہ فوجی جو رتھ پر دشمن کے حملہ سے بچاؤ کے لئے بٹھایا جاتا ہے ؛ فوج کا افسر ؛ عزت ، انعام ، صلہ ، آدر ؛ محافظ ؛ ڈنڈ یا جرمانہ لینے والا افسر (شبدساگر ، ۶ : ۲۸۳۸)

[س : پرچریا परिचय्र]

پرچر (فت پ ، سک ر ، فت چ) امذ .

بیلوں کی ایک نسل جو اودھ کے کھیری ضلع کے آس پاس پائی جاتی ہے (شبدساگر ، ۶ : ۲۸۲۲)

[مقامی]

پرچر (فت پ ، سک ر ، ضم چ) صف .

زیادہ ، بہت ، کثرت ، کشادہ (ہندی اردو لغت ، ۱۶۳) .

[س : پرچرتا प्रचरता]

پرچک (۱) (ضم پ ، سک ر ، فت چ) امث .

۱. حمایت ، پشتی ، جانبداری ؛ کمک .

اس کی پرچک لینا کیا ضرور تھی .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۰۷

پوسانیاں ماں کی پشتی لیتیں ، بیٹی کو پرچک نہ دیتیں ۔

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۵۳

۲. اشارہ ، ایما ، اجازت .

ٹک بھی پرچک ہو اگر آپ کی جانب سے تو پھر
ابھی خم ٹھونک کے ہاں دیو سے لڑ سکتے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۱۳۳

۳. چمکار ، پچکار ، بچے کو اس کی خطا پر الٹا پیار کرنا .

جس بچے کی پرچک (پرش) لینے والے موجود ہوتے ہیں ان کی عادتیں کبھی درست نہیں ہوتیں .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۷ : ۹

[ہ : پرچک पुरचक]

— پانا محاورہ .

شہ پانا ، حمایت پانا ، اشارہ پانا .

آج باجی کی ددا تونے جو پائی پرچک
تو مجھے تانس کے وہ تونے دکھائی پرچک

۱۸۳۵ رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۶۷)

— دینا محاورہ .

شہ دینا ، اُکسانا ، اُبھارنا .

مجھ سے وہ برہم بھی ہیں ، بیزار بھی
اور پرچک دیتے ہیں اغیار بھی

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۲

ایک روح افزا باغ نظر آیا ، جس کی سرسبزی اور شادابی نے شیرین کے دل کو اور پرچک دی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۰۲

— کرنا محاورہ .

حمایت کرنا ، طرفداری کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

— لینا محاورہ .

رک : پرچک کرنا .

بیگم . . . اسکی پرچک لینے کو تیار تھیں .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۸۳

پرچک (۲) (ضم پ ، سک ر ، فت چ) امث .

بہلاوا ، پھسلاوا ؛ دھوکا ، فریب ، دغا بازی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲ ؛ پلیٹس) .

[ہ : پرچک पुरचक]

— دکھانا محاورہ .

دھوکا یا فریب دینا ، دغا دینا .

آج باجی کی ددا تونے جو پائی پرچک
تو مجھے تانس کے وہ تونے دکھائی پرچک

۱۸۳۵ رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۶۷)

پر چگیز (ضم پ ، سک ر ، ضم چ ، ی مج) صف ، امذ .

رک : پرتگیز .

تبلیغی مدارس کے مدرسین اور منتظمین پر چگیز تھے .

۱۹۶۶ سہ ماہی اردو ، ۴۲ ، ۲ : ۸۰

پرچل (کس مج پ ، فت ر ، چ) صف .

حرکت کرنے والا ، کانپنے والا ، تھرتھرانے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[رک : پرچلت]

پر چلت (کس پ ، فت ر ، چ ، کس ل) صف .

جاری ، رائج ، چلتا ہوا ، مستعمل ، مانا ہوا ، مسلم .

اس وقت بے شمار رامائنیں پر چلت ہیں جو بطرز ناول لکھی گئیں .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۱۵

[س : پرچلت प्रचलित]

پر چلن (کس مج پ ، فت ر ، چ ، ل) امذ .

حرکت کرنے پھرنے اور گھومنے والا ؛ مستعمل ، مروج ؛ تیز حرکت ؛ چال (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲ ؛ پلیٹس) .

[س : پرچلن प्रचलन]

پرچم (فت پ ، سک ر ، فت چ) امذ .

۱. پھریرا ، وہ کپڑا جو علم یا جھنڈے میں باندھتے ہیں .

سدا و شب قدر کے بات میں ہے عصا

فلیتے ہو پرچم جو ہے رنگ سیہ مشکناب

۱۵۱۰ مشتاق (اردو اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۴۱)

انبر ترنگ زیں چند نوا چابک سرنگ تس بیجلی

سورج کرن پرچم دسے غاشا بدل کارا ہوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹

نوکیں نکالی جاتی ہیں تیغوں کی سان پر

پھل برچھیوں پر چڑھتے ہیں پرچم نشان پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱

لیلائے وطن کی درد بھری آواز سنائی دیتی ہے

جو اڑتے ہوئے پرچم کے تلے رو رو کے دہائی دیتی ہے

۱۹۳۶ لالہ زار ، ۴۴

۲. علم ، جھنڈا ، نشان ، علامت .

ترنگ راؤ جس آہنی سم اہے

جسے دم سو نصرت کی پرچم اہے

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۸۵

لخت دل اشک کی چادر سے سدا باہم ہے

یہ پھریرہ علم آہ کا وہ پرچم ہے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۴

ناگاہ پرچم شاہی دارالملک دہلی سے لکھنوتی کی جانب روان ہوا .

۱۹۰۵ مقالات شروانی ، ۱۰۸

[ف]

— اُڑانا محاورہ .

جھنڈا لہرانا ، (کنایۃً) فتح مندی حاصل کرنا ، فتح کرنا .

ایشیا کا جو کیا تو نے مرقع ابرہم

جا کے یورپ کے افق پر بھی اڑایا پرچم

۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۴۰

— چوب (— و مج) امث .

وہ چھوٹی سی چرخی جو پرچم کے اوپر لگا دی جاتی ہے جس سے پرچم کشائی کی جاتی ہے یا سرنگوں کرنے کے لئے کھولا جاتا ہے ، پرچم کی پھرکی .

پھر وہ چھوٹی سی چرخی تھی جسے سلیم نے پرچم چوب کے اوپر والے سرے کے ساتھ جکڑ دیا تھا ایک سادہ مشین کی حیثیت رکھتی تھی .

۱۹۶۹ مشینیں ، ۷

[پرچم + چوب (= لکڑی) (رک)]

— کُشا (— ضم ک) صف .

علم بردار (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[پرچم + کشا (کشادن = کھولنا) (رک) سے]

پرچم (۲) (فت پ ، سک ر ، فت چ) امذ ؛ امث .

پھندنا ؛ گچھا ؛ حاشیہ ؛ کرن ؛ جھالر ، کور جو نیزے کی نوک پر باندھتے ہیں ؛ پہاڑی گائے کی دم کے بال ، (مجازاً) زلف ؛ دریائی گائے کی دم جسے گھوڑوں کی گردنوں کے گرد لٹکاتے ہیں ؛ جانوروں کے بالوں اور پودوں میں پتوں کی قدرتی جھالر ؛ بالوں کی وہ چھلے دار لٹ جو پیشانی پر لہراتی رہتی ہے ؛ فرس البحر ، دریائی گائے ؛ طوانی بیل ؛ کِراک ، سرا گائے ، یاک ؛ رنگ دار بالیاں (پلیٹس ؛ اشٹین گاس ، ۲۴۰ ؛ لغات سعیدی ، ۱۲۸) .

[ف]

ـــ کانگیاری (ـــ مغ ، سک گ) امث .

(زراعت) پودوں (دھان) کی ایک بیماری جس میں پتے یا پولیوں کی نوک پر کچھوے دار گھنڈیاں بن جاتی ہیں جس سے فصل کو نقصان پہنچتا ہے .

یوروسسٹس ٹرائیٹیسی (Urocystis Tritici) گندم میں پرچم کا نگیاری (Flagsmut) پیدا کرتی ہے .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۳۶۵

[پرچم + کانگیاری (رک)]

پرچنا (فت پ ، ر ، سک چ) ف ل .

پرچانا (۱) (رک) کا لازم .

پوشاک سے تمہارا دونا ہوا ہے چرچا
کپڑوں کو دیکھ کر کے جی ہر کسی کا پرچا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۷

مردوں سے برج تو مت حسن ہے بری کمبخت
اب بھی آ تو جانے دے درگزر اری کمبخت

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۰

ہمارا تمہارا سا حال نہیں ہے کہ صرف انہی سے پرچتے ہیں جن کو اپنی صحبت کے لائق پاتے ہیں .

۱۹۳۳ عنایت اللہ ، تائیس ، ۱۹۳

پرچنڈ (کس پ ، فت ر ، چ ، غنہ) صف .

تیز ، تند ، جوشیلا ؛ سخت ، شدید ، ناراض ؛ غصے والا ، غضب ناک ؛ سخت گرم یا جلتا ہوا ؛ ناقابل برداشت ، غیر متحمل ؛ دلیر ، جوان مرد ، بہادر ، سورما ؛ سفید پھولوں والا ایک پودا (oleander) (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

[س : پرچنڈ प्रचण्ड]

ـــ مورتی (ـــ و مع ، سک ر) امذ .

ایک قسم کا درخت ، لاط : Tapia irataera (پلیٹس) .

[پرچنڈ + مورتی (رک)]

پرچول (فت پ ، سک ر ، و مع نیز مج) امث .

۱. دھت ، لت ، دھن .

شروع شروع میں ان دنوں اس کو نماز روزے کی بہت پرچول تھی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۲۸

۲. جستجو ، ٹٹول ، چھان بین ، تلاش .

اس خاندان میں ہمیشہ سے عورتوں کی پرچول رہا کرتی تھی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۷

تجھے کیا غرض اور کیا پرچول کہ ہمارا کوا کیسے کا ہے .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۰۲

[٠ : پرچول परचल]

پرچون (فت پ ، سک ر ، و مع) امذ .

۱. متفرق سودا (آٹا دال نمک مرچ وغیرہ) ، کرانے کا سامان .

تھوڑے دنوں بعد مجھے پرچون کی دوکان کرادی .

۱۸۷۳ فسانۂ معقول ، ۹۳

کئی پرچون و سوداگری کی دوکانیں کراچی سے آئی ہیں .

۱۹۱۷ سفر نامہ بغداد ، ۳۶

۲. خردہ ، تھوک کا برعکس (علمی اردو لغت ، ۳۶۹) .

[س : پرچوڑن प्र + चूर्ण]

ـــ تجارت (ـــ کس ت ، فت ر) امث .

خردہ فروشی .

نرخی اشاری اعداد کے علاوہ مقداری اشاری اعداد بھی نکالے جاتے ہیں جن کی مختلف صورتیں مندرجہ ذیل ہیں . . . پرچون تجارت کے اشاری اعداد .

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۲۰

[پرچون + تجارت (رک)]

ـــ نرخ (ـــ کس ن ، سک ر) امذ .

تھوک نرخ کا نقیض ، خردہ قیمت .

اگر ہم پرچون نرخوں کے اشاری اعداد معلوم کرنا چاہیں تو مقصد عام لوگوں کے لیے نرخوں کے فرق کو ظاہر کرنا ہو گا .

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۲۲۰

[پرچون + نرخ (رک)]

پرچونی (فت پ ، سک ر ، و مع) امذ .

۱. آٹا دال بیچنے کا کام (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

۲. خردہ فروش ، پھٹکل کا سوداگر .

بعض پرچونی . . . ہوتے ہیں اور بعض تھوک میں خرید و فروخت کرنے والے .

۱۸۶۸ اصول سیاست مدن ، ۵۹

[پرچون + ی ، لاحقۂ نسبت]

پرچونیا (فت پ ، سک ر ، و مع ، کس ن) امذ .

رک : پرچونی معنی (۲) .

. . . پرچونیا ہے .

۱۸۸۶ محاورات ہند ، ۳۸

پرچہ (فت پ ، سک ر ، فت چ) امذ .

۱. پارچہ ، ٹکڑا .

پرچۂ نان کتنی ہاتھ میں رکھ کھاتے ہیں
خوانِ الوان کہاں اور وہ کہاں دستر خوان

۱۷۵۸ دیوان زادہ حاتم ، ۱۸۵

کوئی لال خوش رنگ یاقوت کا
کوئی صاف پرچہ تھا الماس کا

۱۸۳۷ صیدیہ ، ۱۰۶

۲. پرزہ ، کاغذ کا ٹکڑا ؛ خط ؛ کتاب کا صفحہ وغیرہ .

یک پرچہ اشعار سے منہ باندھے سبھوں کے
جادو تھا مرے خامے کی گویا کہ زبان میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۷۴

ایک پرچہ بھی نہ آتا تھا پر اب ہے کچھ قریب
خط جو لے لے کر تواتر نامہ پر آنے لگے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۰۶

علوم عقلیہ کی درس تدریس کو ترک کردیا تھا . . . ایک پرچہ بھی اس کی تصنیفات سے اس کے بعد نہ ملا .

۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۲۹

۳. خبر ، سندیسے یا پیام کا کاغذ ، نامہ نگار کی تحریر ؛ وہ اطلاعی یاد داشت جو پرانے زمانے میں پرچہ نویس یا مخبر بادشاہ کو بھیجا کرتے تھے .

غرض خاک اڑاتے ماتمی باجا بجاتے داخل دارالامارہ ہوئے ، یہاں بادشاہ کو از روے پرچہ معلوم ہوچکا تھا .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۳۹

اس طرف شمشیر نے ترک فلک کو دی خبر
کلک نے منشی گردوں کو آدھر پرچہ لکھا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خان) ، بیاض سحر ، ۱۰۲

۴. روز نامہ ، ماہ نامہ ، یا ہفتہ وار اخبار/رسالہ .

بعض بزرگ اپنی عنایت اور بزرگانہ شفقت سے ہمارے اس ناچیز پرچے کی سرپرستی قبول کریں گے .

۱۸۹۸ معارف ، جولائی ، ۴

اسی اخبار کے ۲۷ اگست کے پرچے میں ایک صاحب مسٹر ہملٹن نے ایک خط چھپوایا تھا .

۱۹۳۱ سکہ اور شرح تبادلہ ، ۱۲۲

۵. (امتحان کے) سوالات کا کاغذ ، (مجازاً) امتحانی سوالات .
ویدوں اور ویدک علم ادب میں امتحان کے پرچے مرتب کیے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۶۷

۶. (قانون) کھاتوں کی وہ نقل جو کوئی تواز ہونے کے بعد پٹواری زمیندار کو دیتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۳) .

۷. رپورٹ جرم جو پولیس تحریر کرے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

۸. پیغام شادی ، رقعہ .
ہمارے تو والد نے ان کے ہاں کا پہلا پرچہ دیکھ کر ہماری والدہ سے کہہ دیا تھا کہ بس بسم اللہ کرو اب لڑکی کا نصیب .

۱۹۳۳ زندگی ، ملا رموزی ، ۱۵۵

۹. تصویر .

ایک پرچہ تیری صورت کا دکھائیں گے انہیں
مانی و بہزاد کی صورت مٹائے جائیں گے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۱۶

۱۰. کاغذ کی وہ پرچی جس پر بازار سے لانے کا سودا لکھا جائے .

آخر پچھلے مہینہ کا پرچہ کیا ہوا جہاں مہینہ ہوا اور تم نے کہا ، ہاں صاحب ! اب ہولو حساب .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۲۵

۱۱. لکۂ ابر ، بادل کا ٹکڑا .

مژگاں تر اگرچہ تھی پرچہ سا ابر کا
پل مارنے میں اس نے تو دریا بہا دیا

۱۸۳۷ کلیات پروانہ ، ۱۰۵

[ف]

ـــ اخبار کس اضا (ـــ فت ا ، سک خ) امذ .

روزنامہ ، خبروں کا پرچہ .

ہے موت روز مرتے ہیں عاشق خبر نہیں
اے شاہ حسن پرچۂ اخبار دیکھیے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۳۵

[پرچہ + کس اضا + اخبار (رک)]

ـــ الماس کس اضا (ـــ فت نیز کس ا ، سک ل) امذ .

ہیرے کا ٹکڑا .

جب خون میں بھر جاتی تھی وہ پرچۂ الماس
خود اس کا لہو پونچھتے تھے حضرت عباس

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲۱

[پرچہ (= پارچہ) + کس اضا + الماس (رک)]

ـــ بازی امث .

(عموماً عشق بازی میں) آپس میں ایک دوسرے کو خط لکھنا یا ایک کا خط دوسرے تک پہنچانا ، پیام رسانی .

چراستیں اگر پان تمباکو کا خرچہ اس پرچہ بازی سے نہ نکالیں تو اور کیا کریں .

۱۹۳۷ ٹیڑھی لکیر ، ۳۳۸

[پرچہ + بازی (رک)]

— بِکری کس اضا (— کس ب ، سک ک) امذ .

(دکانداری) تجارتی سامان کے فروخت کرنے کا تصدیقی رقعہ ، اقرار نامہ جو فریقین میں معاملہ طے پانے کا ضامن ہو اور بیچنے والا خریدار کو دے (اب و ، ۷ : ۳۷) .

[پرچہ + کس اضا + بکری (رک)]

— بھیجنا محاورہ .

نامۂ محبت بھیجنا .

تمہیں رقیب نے بھیجا کھلا ہوا پرچہ
نہ تھا نصیب لفافہ بھی آدھ آنے کا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۳۰

— پڑنا محاورہ .

(بادشاہ یا حکام کو) کسی واقعے کی خبر دی جانا ، خفیہ اطلاع بھیجی جانا .

چھپ چھپ کے روز غیر کے گھر میں نہ جائیے
ایسا نہ ہو پڑے کوئی پرچہ حضور در

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۱۵۹

— پیام بھیجنا محاورہ .

اطلاع یا اجازت نامہ بھیجنا .

ملکۂ فرنگ نے پرچہ پیام بھیجا .

۱۸۵۶ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۰۸

— جڑنا محاورہ .

چغل خوری کرنا ، مخبری کرنا .

صبح کو کوئی خوشامد خورا پرچہ جڑدے تو ستم ہی ہوجائے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۰۱

— چاک کرنا محاورہ .

مقدمہ درج کرنا ، چالان کرنا ، پولس میں ابتدائی رپورٹ درج کرنا .

تعزیرات ہند کے تحت مداخلت بیجا بہ خانہ کا پرچہ چاک کرتا ہوں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۹ : ۳۳

— حِساب کس اضا (— کس ح) امذ .

(لفظاً) وہ پرچہ جس پر حساب لکھا جائے ، (مجازاً) دفتر اعمال ، اعمال نامہ .

رات بولی ڈیر من ! خدا حافظ ، جاؤ ، مگر حساب کا پرچہ دیتے جاؤ .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۲۶

[پرچہ + کس اضا + حساب (رک)]

— خریدی کس اضا (— فت خ ، ی مع) امث .

(دوکاندار) سامان خریدنے کا اقراری رقعہ جو خریدار بیچنے والے کو لکھ کر دے (اب و ، ۷ : ۳۷) .

[پرچہ + کس اضا + خریدی (رک)]

— دینا محاورہ .

مقدمہ درج رجسٹر کرنا ؛ امتحان کے پرچے کا جواب تحریر کرنا ، امتحان دینا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

— رساں (— فت ر) صف .

مخبر ، جاسوس ، پیام و سلام پہنچانے والا .

ایک عورت پرچہ رساں اعتماد الدولہ کے محلوں میں داخل ہوگئی .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۱۱۳

[پرچہ + رساں (رک)]

— رچنا محاورہ .

لگا رہنا ، بہلا رہنا ، مانوس رہنا ؛ رک : پرچانا .

خبر کر دیا کہ دے تو بھیج پرچہ
رہے کا دل اسی پرچہ سے پرچہ

۱۸۷۴ تیرہ مانسہ ، طالب ، ۱۲

— سزا کس اضا (— فت س) امذ .

یہ ایک خاص پرچہ فوجداری کے متعلق ہوتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۳۱) .

[پرچہ + کس اضا + سزا (رک)]

— گزارنا محاورہ .

پرچہ گزرنا (رک) کا تعدیہ .

قلعہ دار نے پرچہ گذارا .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۳۰

ــ گزرنا محاورہ .

مخبری ہونا ، حاکم یا بادشاہ کو کسی بات کی خبر پہنچانا ؛ عرضی دینا .

نہیں غافل وہ شاہ حسن جان بازان الفت سے
جو دل صد چاک ہوتا ہے وہاں پرچہ گزرتا ہے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۶۳

اکبر ثانی کے حضور میں پرچہ گزرا کہ آج شہر والوں نے کھٹ بنوں کو خوب مارا پیٹا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۳۲

ــ لکھنا (ــ کس ل ، سک کھ) ف م .

رک : پرچہ معنی نمبر ۲ .

نعت میں ہم نے جو لکھا ایک پرچہ بھی امیر
مل گئی دولت وہ نسخہ کیمیا کا ہو گیا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۳

ــ لکھوانا (ــ کس ل ، سک کھ) ف م .

نامۂ محبت لکھوانا .

کارو بکار کیا کرتے ہیں آ آ کے رقیب
پرچہ لکھوائیے للہ یہ ہرکاروں سے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۹۲

ــ لگانا محاورہ .

۰۱ خفیہ امر کی اطلاع دینا ، حاکم کو مخبری کرنا ، خبر دینا .

ایک دن پرچہ لگائیں گے نکیرین ضرور
یہ فرشتے نہیں اخبار کے ہرکارے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۱

وہ دوڑے دوڑے گئے اور یہ پرچہ لگایا کہ وندھیا میں ایک ایسا ہاتھی کھڑا جھوم رہا ہے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۶۷

۰۲ عیب لگانا .

وہ تصور میں بھی آتے ہیں تو یہ ڈرتے ہیں
پرچہ عفت کو لگادیں نہ خبردار کہیں

۱۸۵۸ کلیات صفدر ، ۱۷۹

ــ لگنا محاورہ .

مخبری ہونا ، خفیہ امر کی اطلاع دی جانا .

خلاف محتسب اتنا نہ پیو کھل کھیلو
خدانخواستہ پرچہ لگے خبر گزرے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۴

مرے فرشتے بھی شاید ہیں آپ کے جاسوس
کہ آہ کرتے ہی پرچہ لگے خبر گذرے

۱۹۵۷ یگانہ چنگیزی ، گنجینہ ، ۶۳

ــ نکالنا محاورہ .

رسالے یا اخبار کی اشاعت کا آغاز کرنا .

انہوں نے الحیواۃ کے نام سے ایک پرچہ نکالا .

۱۹۰۸ مقالات شبلی ، ۵ : ۱۳۷

ــ نگار (ــ کس ن) امذ .

رک : پرچہ نویس .

وہ کہا کرتا تھا کہ سلطنت کے ارکان چار ہیں . . . ایک قاضی . . . دوسرے پولس ، تیسرے تحصیل دار چوتھے پرچہ نگار جو ان لوگوں کو صحیح اطلاع دیتا رہے .

۱۹۷۵ تاریخ اسلام ، ۳ : ۳۵

ــ نویس (ــ فت ن ، ی مع) امث .

خبر لکھنے والا ، جاسوس ، مخبر ، نامہ نگار ، وقائع نگار .

پرچہ نویس بارگاہ کو حکم دیا کہ اس دولت خواہ کو لکھے کہ عرض داشت مرسلہ سے اطلاع پائی .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۱۷

پرچہ نویسوں کے ذریعہ . . . یہ خبر اس کو پہنچی .

۱۹۳۵ ہندوؤں کی تعلیم ، ۱۲

اسم کیفیت : پرچہ نویسی .

زیادہ سے زیادہ ہو سکتا ہے کہ پرچہ نویسی کے کام پر لگا دیں .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۱۱۹

[پرچہ + نویس (رک)]

پرچی (فت پ ، سک ر) امث .

۰۱ پرچہ (رک) معنی نمبر ۱ ، ۲ ، ۹ کی تصغیر .

پرچی لخت دل کی چشم تر دکھاتی ہے مجھے
ظلم کیا ہے کشور دل میں خبر ملتی نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۰

۰۲ وہ کاغذ جو کسی انتخاب کے موقع پر اس امیدوار کے نام جسے منتخب کرنا ہو صندوق میں ڈالتے ہیں ، بیلٹ پیپر ، رائے ، ووٹ .

پھاٹک میں تو کہتا ہوں پرچی (ووٹ) اسی چودھری کو دینی چاہیے .

۱۹۲۱ تحدیث نعمت ، ۲۳۱

۳. مقدمے کی تاریخ یا کاغذ جو عدالت کا منشی مقدمے والوں کو دیتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

— ڈالنا محاورہ .

جسے انتخاب کرنا مقصود ہو اس کے نام کی پرچی (Ballot paper) بکس میں ڈالنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

پرچے (فت پ ، سک ر) امذ ، ج .

پرچہ کی جمع ترکیبات میں مستعمل نیز جمع کے طور پر بھی .

— پرچیت نہیں کہاوت .

آزمائش کے بغیر اعتبار نہیں کرنا چاہیے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۲) .

— دوڑانا محاورہ .

اطلاعات بہم پہنچانا .

اندر اندر اسے پرچے بھی دوڑا رہا تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۰۸

— کرنا محاورہ .

۱. امتحان دینا ، امتحانات میں سوالات کے جوابات لکھنا .

فائنل امتحان میں ، میں نے بہت ہی خراب پرچے کئے اور امتحان ختم ہوتے ہی گھر چلی گئی .

۱۹۶۷ پت جھڑ کی آواز ، ۱۰

۲. رک : پرچہ معنی نمبر ۶ ؛ جب کھیتوں تیار ہو جاتی ہے تو پٹواری ہر زمیندار کو نقل اُن کھاتجات کی دیتا ہے جو اس کے متعلق ہیں ، ایسی نقول کو پرچے بولتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۳۱) .

پرچے (فت پ ، کس ر ، ی لین) امذ .

واقفیت ، شناسائی ، ملاقات ، جان پہچان ؛ بے تکلفی ، ارتباط (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

[س : پرچے परिचय]

— رکھنا محاورہ .

واقفیت رکھنا ، علم ہونا ، جاننا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

پرچے (کس مج پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

(الجبرا) کسی سلسلے کی دو ملحقہ رقومات کا فرق (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

[س : پرچے प्रचय]

پرچیت (فت پ ، سک ر ، ی مج) امذ (قدیم) .

اثر ، واقفیت ، آزمائے ہوئے ہونے کی حالت ، آزمائش .

اپنا پرچیت اس میں دیکھ .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۳۲

برت ور زور ، دھن ور زور ، پور ور زور ناز اس کا
بھوت پر جت کا ہونا منجے نصرت کرن تعویذ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۷

[رک : پرچے]

پرچیں سازی/کاری (فت پ ، سک ر ، ی مج) امث .

ایک قسم کی پچی کاری جس میں پتھروں کو کھود کر اس میں دوسرے رنگ برنگ کے پتھروں کے ٹکڑے جمائے جاتے ہیں .

رنگا رنگ کے بیل بوٹے اور بیش قیمت پتھروں کی پرچیں کاری نہیں ہے .

۱۸۹۶ اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل ، ۱۳۸

[رک : پچی کاری]

پرچھا (۱) (فت پ ، سک ر) امذ .

۱. قضیہ یا اساد کا فیصلہ ، جھگڑے کا تصفیہ ؛ مختصر واضح فیصلہ .

ایک جنبش میں ترے ابرو کی ٹل جاتی ہے بھڑ
درمیاں آوے اگر تلوار تو پرچھا ہو یاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۷

۲. ہجوم ، یا بھیڑ بھاڑ کے چھٹنے کا عمل ، بادل کے چھٹنے کا عمل ، بارش کے بعد مطلع صاف ہونا ، چیزوں کے نکل جانے سے اڑا ہوا چھدراپن .

جب شام تمام ہوئی اور پرچھا ہونے لگا تب ایک پوکھر کے کنارے پہنچے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۲

جو نکلے دم تو کب ہوتا ہے سد رہ ہجوم غم
کچھ آخر بھیڑ چھٹ جاتی ہے پرچھا ہو ہی جاتا ہے

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۳۵

۰۳ (مجازاً) صاف شفاف .

پھول والوں کی وہ سیر اور وہ پرچھا میلہ
اس کی شفافی کے آگے کہیں میلا ہے چھتر

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۶۹

۰۴ چھٹنا (بادل وغیرہ) ، صاف ہو جانا (آسمان کا بارش کے بعد) (پلیٹس) .

[٠ : پرچھا प्रच्छा]

ـــ کرنا محاورہ .

۰۱ قصہ مختصر کرنا ، فیصلہ کرنا ، تصفیہ کرنا .

ہنس کے بولا یار میں مارے خوشی کے مر گیا
قصہ طولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا

۱۸۳۶ آتش (نوراللغات ، ۲ : ۷۶)

۰۲ ہجوم کم کرنا ، بھیڑ ہٹانا ، چھانٹ کر میدان صاف کرنا .

حشر کے دن اک بڑا ہنگامہ تھا
آتے ہی کچھ اس نے پرچھا کر دیا

۱۸۲۴ مصحفی (نوراللغات ، ۲ : ۷۶)

ـــ ہونا محاورہ .

پرچھا کرنا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۲ : ۷۶) .

پرچھا (۲) (فت پ ، سک ر) امذ .

۰۱ جولاہوں کی نلی جس میں سوت لپیٹتے ہیں ، سوت کی پھرکی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۳) .

۰۲ وہ کپڑا جس سے تیلی کولھو کے بیل کی آنکھوں پر پٹی باندھتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۳) .

۰۳ کاشت کیا ہوا دھان ؛ چاول (پلیٹس) .

۰۴ دیگ ، بڑا دیگچہ ، مٹی کا منہ پھولا برتن ، کڑھائی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۲ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۳) .

۰۵ (شیرینی سازی) سہال یا کھجوریں تلنے کا اتھلی قسم کا کڑھاؤ (اب و ، ۳ : ۲۰۵) .

[٠ : پرچھا परच्छा]

پرچھا (۳) (فت پ ، سک ر) امذ .

(تعمیر) ایک بلیا ؛ چھوٹا چھپر جو بانس یا بلیوں کی باڑ پر چھا دیا جائے جس میں کسی طرف دیوار کا آسرا نہ ہو (اب و ، ۱ : ۱۲) .

[پر + چھایا ، چھانا (رک) سے]

پرچھا (کس پ ، ر ، شد چھ) امث .

سوال ، استفسار ، دریافت ، تفتیش (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

[س : پرچھا पृच्छा]

پرچھار (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پرچار ، دکھاوا (قدیم اردو کی لغت ، ۶۶) .

پرچھانوا (فت پ ، سک ر ، مغ) امذ .

رک : پرچھانواں .

اس کی پیٹھ پر نا گن ہے . . . خدا اس کا پرچھانوا کسی پر نہ ڈالے .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۵۲۶

پرچھانواں (فت پ ، سک ر ، مغ) امذ ــ پرچھاواں ، پرچھانوا .

۰۱ عکس ، پرتو ؛ عادات و خصائل یا اوصاف و کیفیات وغیرہ کا اثر .

مہر میں ذرہ بھی پرچھانواں نہیں اس کا ہوا
کس طرح سامنے کو پھر کیجیے مقابل فروے

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۵۶

ملک پر ابھی آزادی کا پرچھاواں نہیں پڑا .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۲۹

سوسائٹی کا پرچھانواں ان پر بھی پڑا .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۴۷

۰۲ پرچھائیں ، سایہ .

چمن آئینہ ہے گل عکس ہے رخسار نکوں کا
رہا جو سرو پرچھانواں ہے تیرے قد موزوں کا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۳۸

۰۳ آسیب کا خلل .

ہر ایک مرض کو نظر گزر اور پرچھانواں . . . اور آسیب سمجھ کر بجائے دوا کے جھاڑ پھونک اتارا کیا کرتی ہیں .

۱۸۶۸ مراۃ العروس (دیباچہ ، ۲) ، ۵۳

جب لھکرا زمین میں گاڑتے ہیں تو اس میں ہلدی اور کوئلہ ٹوٹکے کے لیے ڈال دیتے ہیں تا کہ پرچھانواں نہ پڑے یعنی آسیب کا اثر نہ ہو .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰

[س : پرچھای प्रच्छाया]

ـــ ڈالنا محاورہ .

سایہ ڈالنا ، اپنے جیسا کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

پرچھانوے (فت پ ، سک ر ، مغ) امذ .

پرچھانواں (رک) کی مغیرہ حالت .

— سے اللہ کی پناہ فقرہ .

(فلاں شخص کی) صحبت سے اللہ دور رکھے ، کسی برے آدمی کی صحبت سے بچنے کے موقع پر کہتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

پرچھاواں (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پرچھانواں .

— پڑنا محاورہ .

سایہ پڑنا ، صحبت کا اثر ہونا ، آسیب کا خلل ہونا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

— ڈالنا محاورہ .

پرچھانواں پڑنا (رک) کا تعدیہ .

بھابی جان خدا جہان کی لڑکیوں پر اس کا پرچھاواں ڈالے - محلے والے تک تعریف کرتے ہیں .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۳۴

پرچھاوں (فت پ ، سک ر ، و ، غنہ) امث .

رک : پرچھائیں .

درختوں کی پرچھاوں آرام دل — ہم آرام دل اور ہم دام دل

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۴۶

پرچھاویں (فت پ ، سک ر ، ی مج) امذ .

رک : پرچھانواں .

— سے بِچنا/بھاگنا/دور بھاگنا/ڈرنا محاورہ .

کسی کی صحبت سے تنفر ہونا ، نفرت کرنا یا ڈرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

پرچھائی (فت پ ، سک ر) امث .

رک : پرچھائیں .

ایک چند یب پیکھت اے کو چھند موری مائی ہوٹ
مانو درپن اھٹی مورت اور پرچھائی

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۶۴

دیکھن ملے بوستی کے جب آئی
پکڑی کے اپرکی ہر کے ارچھائی

۱۵۰۰ من لگن ، ۶۳

پرچھائیاں (فت پ ، سک ر ، کس ء) ، امث ، ج .

پرچھائیں (رک) کی جمع .

اور خدا ہی کے واسطے سجدہ کرتے ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں خوشی سے اور ناخوشی سے اور ان کی پرچھائیاں صبح کو اور شام کو .

۱۸۹۲ تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۷ : ۱۳۳

پرچھائیاں انشاط و الم کی ہیں درمیاں
جُزاک دیار عشق کہ سونا ہے لچ تک

۱۹۶۵ شبنمستان ، ۵۶

پرچھائیں (فت پ ، سک ر ، ی مج) امث .

۱. (کسی چیز کا) عکس ، سایہ ، چھاؤں .

میں آرسی اس کے منہ کے قریب لے گیا کہ . . . وہ اپنی پرچھائیں اس میں دیکھے گا .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۲۲۲

چاند ایک چھوٹا کرہ ہے اور اس کی پرچھائیں یعنی سایہ اس قدر بڑا نہیں ہوتا .

۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۵۹

دور سے آدمی کی پرچھائیں دیکھ کر اس نے آواز دی اور معلوم کیا کہ ام المومنین عائشہؓ ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۳

۲. اثر ، عادات و خصائل کا پرتو ، مثل .

دیکھو یہ باغ نظم جو رغبت ہو سیر کی
پرچھائیں تک نہیں یہاں مضمونِ غیر کی

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۲

دنیا کے دانا اور حکیم اس خوف سے لرزاں تھے سب
تم پر مبادا علم کی پڑ جائے پرچھائیں کہیں

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۳۱

باوجود مُلّایانہ طلب علم کے ملائیت کی پرچھائیں بھی ان پر نہیں پڑی تھی .

۱۹۳۰ کاروان خیال ، ۹۳

اف : پڑنا ، ڈالنا .

۳. (مجازاً) بے حقیقت بات ، تصور یا تخیل جس کا حقیقت میں وجود نہ ہو .

ظلمت ابہام میں پرچھائیں تفصیلات کی
پیچ و خم کھاتے بگولے میں چمک ذرات کی

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۵۷

[ن : پرچھائیں परछाईं]

— پڑنا محاورہ .

رک : پرچھاواں پڑنا .

— ڈالنا محاورہ .

رک : پرچھاواں ڈالنا .

— سے بچنا/بھاگنا/ڈرنا محاورہ .

۰۱ (خوف یا تنفر کے باعث) کسی کی صحبت سے ڈرنا یا نفرت کرنا ، پاس نہ پھٹکنا .

کوسوں ہی پرچھائیں سے بھاگوں میں بیگم جان کی
کھوجڑے پیتا اگر دل ہمارے میرا بد نصیب

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۲۹

۰۲ سایہ سے ڈرنا (اپنے کے ساتھ) .

جب مری راہ سے گزرتے ہیں
اپنی پرچھائیں سے وہ ڈرتے ہیں

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۱)

— نہ پانا محاورہ .

نشان تک نہ پانا ، پتا نہ لگنا .

دیکھو پھر اب اگر ستاؤ گے
میری پرچھائیں تک نہ پاؤ گے

۱۸۷۱ شوق (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۲)

پرچھایا (فت پ ، سک ر) امذ (قدیم) .

عکس ، پر تو ، سایہ .

خاک کی آرسی میں پرچھایا ذات کا نظر پڑیا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۶۸

[رک : پرچھاواں]

پرچھتی (فت پ ، سک ر ، فت چھ ، نیز شدت) امذ .

۰۱ پھونس کی ٹٹی ، چھپر یا کھپریل جو مکانوں کی دیواروں پر پانی وغیرہ سے حفاظت کے لیے ڈالتے ہیں .

حادثوں سے اور محکم خانۂ تن ہو گیا
منہ کی چادر کر کے پرچھتی ہوئی دیوار پر

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۴۳

اٹھو آنے جو بچیں برسات سر پر آ گئی ہے ، پرچھتیاں منگوا کے چھپر ڈلواؤں .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۶۲

۰۲ (ہند) ٹانڈ ، مچان .

لڑکوں نے پرچھتی پر چڑھ کر ایک اسپیشل گیت شروع کیا .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۳۹۶

[پر + چھت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

پرچھتی (فت پ ، سک ر ، فت چھ) امث .

رک : پرچھتی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

پرچھن (فت پ ، سک ر ، فت چھ) امث .

(اہل ہنود) بیاہ کی ایک رسم جس میں بارات دروازے پر آنے کے وقت دلہن کی طرف کی عورتیں دولھا کے پاس جاتی ہیں اور اسے دہی اور چاول کے دانوں کا ٹیکہ لگاتی ، اس کے گرد گھوم کر رسم ادا کرتی ہیں اور اس کے اوپر سے موسل بٹہ وغیرہ گھماتی ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۳) .

[۰ : پرچھن परिछन]

پرچھن (فت پ ، کس ر ، فت چھ) امذ .

رک : پریکشن (= پریکشا) (پلیٹس) .

پرچھن (فت پ ، کس ر ، شد چھ بفت نیز بلا شد ، شد ن بفت نیز سک ن) صف .

ڈھکا ہوا ، لپٹا ہوا ، گھرا ہوا ، مایوس (پلیٹس) .

[س : پرچھن प्रच्छन्न/परिछन्न]

پرچھن (فت پ ، کس ر ، شد چھ بکس ، شد ن بفت) صف .

صاف ، اچھا ، عمدہ ؛ کٹا ہوا ، الگ کیا ہوا ؛ واضح ؛ پالش کیا ہوا (پلیٹس) .

[س : پرچھن परिच्छिन्न]

پرچھنا (فت پ ، ر ، سک چھ) ف م .

۰۱ آگ روشن کرنا ؛ جلانا ؛ رک : پرچھون (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

۰۲ ہندوؤں میں شادی کے وقت دولھا اور دولہن کے سر پر چراغ یا بتی کو گھمانا یا چکر دینا جس کا مقصد بد روحوں کو بھگانا اور نیک ارواح کو متوجہ کرنا ہوتا ہے (پلیٹس) .

[س : پر + اچرنیں परि + आचर्नीय]

پرچھنا (کس پ ، فت ر ، شد چھ بفت) ف ث .

پوچھنا ، دریافت کرنا ؛ بلانا ، مدعو کرنا ؛ سوال ، دریافت (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

[س : پرچھن प्रच्छ्य]

پرچھئی (فت پ ، سک ر ، فت چھ) امث ؛ ~ پرچھی .

۰۱ (بیل بانی) ایک قسم کا لمبا اور بیچ میں سے کھلا ہوا سامان لادنے کا تھیلا جو چھٹی یا پالان کے اوپر بیل یا لدو جانور کی کمر پر دونوں طرف لٹکتا ہوا ڈال دیا جاتا ہے (اپ و ، ۵ : ۵۴) .

۲. خورجی ، تھیلی جس کے دونوں طرف سامان رکھ کے سواری کی پیٹھ پر رکھتے ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۷۷) .
۳. رک : پرچھا نمبر ۳ جس کی یہ تصغیر ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۲) .
۴. وہ تختہ جو بونے کے بعد پرہوں پر پھیرا جائے تاکہ مٹی بیج پر پڑجائے (ا پ و ، ۶ : ۳۵)
[۲ : پرچھی पारछी]

پرخاش (فت پ ، سک ر) امث .
۱. کینہ ، عداوت ؛ غبار خاطر ، تکدر ، غلط فہمی .
سامعین پر یہ واضح ہو کہ یہ آپ پرخاش کا بانی نہیں ہے .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۳۱
کسی مذہب و ملت سے انہیں خصومت یا پرخاش نہ تھی .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۴۷
۲. لڑائی جھگڑا ، فساد ، ہنگامہ ، جنگ ، دنگہ ، طوفان ، دباؤ .
وہ لوگ جو بارادۂ پرخاش آئے تھے یہ سوچے کہ دنیا کے واسطے ایمان کھوتا عبث ہے .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۷۶
استاد شہ سے ہو مجھے پرخاش کا خیال
یہ تاب ، یہ مجال ، یہ طاقت نہیں مجھے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۵
اپنوں سے آشتی ہے نہ پرخاش غیر سے
ہم صلح و جنگ میں نہیں رکھتے ریا سے ربط
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۸۷
[ف]

ــ جو (ـــ و مع) صف ؛ ـــ پرخاش جوئی :
جھگڑالو ؛ شجاع ، جنگ آور .
پکارا کہ اے مرد پرخاش جوئے
جو جس بات آخر نہیں او موئے
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۴۷
کہاں لے گیا زن ہے یہ ماہرو
ہوا یا کوئی طفل پرخاش جو
۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۱۸۶
اسم کیفیت : پرخاش جوئی .
اس پالیسی پر اعتماد کرتے ہیں جو باہم مل جل کر بالا شتراک کام کرنے کی اور مصالحت کی زیادہ تر بہ نسبت پرخاش جوئی یا قوموں کے تابع بنانے کی ہے .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۵۷
[پرخاش + جو (رک) لاحقہ]

پرخچ (فت پ ، ر ، کس خ ، ج) امذ ؛ ـــ پرخچ ـــ پرخش .
۱. گھوڑے کی بچھاڑی (اسٹین گاس) .
۲. گھوڑے ، اونٹ ، گدھے اور گدھے وغیرہ کی پشت پر ڈالنے والا کپڑا جس پر سوار بیٹھتا ہے ، وہ کپڑا جو کاٹھی کے بجائے استعمال ہوتا ہے (فرہنگ نظام ، ۲ : ۶۰) .
۳. رک : پرخچا .
[رک : پر کے تحتی]

ــ اڑ جانا محاورہ .
پرزے پرزے ہوجانا ، (رک) پرخچے اُڑنا / اُڑ جانا .
یہی فریاد و شیون ہے تو اک دن آپ سن لیں گے
کہ پرخچ اڑگئے چرخ کہن کے میرے نالوں سے
۱۹۳۶ جلیل (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۳۶)

پرخچا (فت پ ، ر ، سک خ) امذ .
پرزہ ، ٹکڑا (علمی اردو لغت ، ۳۵۰) .
[رک : پرچ]

پرخچے (فت پ ، ر ، سک خ) امذ ، ج .
پرخچا کی جمع .
اور صبح جو دمکی تو ہوا پر غلطاں
اپنے ہی دماغ کے پرخچے دیکھے
۱۹۵۲ سموم و صبا ، ۳۳۹

ــ اڑانا محاورہ .
۱. پرزے پرزے کر دینا ، تہس نہس کر دینا .
نالوں کے دکھائے جب تماشے
گردوں کے اڑا دیے پرخچے
۱۸۸۹ کلیات شبلی ، ۴
توپ کا گولہ آتا ہے اور بے شمار انسانوں کے پرخچے اڑا دیتا ہے .
۱۹۲۷ کائنات بیتی ، ۶۵
۲. خوب مارنا ، کوٹنا .
اس کتیا کے تو میں آج پرخچے اڑا دوں گی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳
۳. (دلیل وغیرہ کو) رد کر دینا ، باطل یا بے اثر بنا دینا .
ڈاکٹر صاحب کے دلائل کے پرخچے اڑا دیے .
۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۵۸

ــ اُڑنا محاورہ .
پرخچے اُڑانا (رک) کا لازم .

عہد نامہ مین امثی فالو کے پرخچے اڑ گئے ۔

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۴۴

سر سید نے متعدد آرٹیکل اس زور کے لکھے کہ اس تجویز کے پرخچے اڑ گئے ۔

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۱۳۶

پَرْد (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پرت (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

[ف]

پِرَد (کس مج پ ، فت ر) صف ، امذ .

داغنے والا ، تیز دینے کا عمل (پلیٹس) .

[س : پرد प्रद]

پُرْد (ضم پ ، سک ر) امذ .

پل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

[ف]

پَرْدا (فت پ ، سک ر) امذ .

۱. رک : پردہ .

حضرت نے بولے اے اخی جبرائیل ، اللہ کے میرے درمیان ہستی پردا ہے .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۷

تار شعاع تھے کہ طنابیں تھیں جلوہ کر
پردا حرم کا تھا کہ قناتیں ادھر ادھر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۳

جھانکتا تھا وہ کہ دیکھا مجھ کو
کر دیا ہاتھ سے پردا سیدھا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۵

۲. پیٹ کی کھال کا ایک پرت ، رک : پردہ معنی نمبر ۱۵ .

کہ پردا ہو گیا تھا اس کا بودا
سو پھٹ کر آ گیا ہے اس میں رودا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۳

پَرِدا (فت پ ، کس ر) امث ؛ صف .

اپنے آپ کو دوسرے کے حوالے یا سپرد کرنا ، سپردگی ؛ اطاعت (جامع اللغات ، ۲ : ۹۳) .

[س : پردا परिदा]

پِرْدا (کس پ ، سک ر) امث .

۱. رک : پرد .

۲. تحفہ (پلیٹس) .

پَرْداتا/پَرْداتر (فت پ ، سک ر/سک ت) امذ .

سخی ، دینے والا ، بخشنے والا (پلیٹس) .

[س : پرداتا प्रदाता]

پَرْداخْت (فت پ ، سک ر ، خ) امث .

۱. اصلاح کردار و اعمال ، درستی ، سنبھال ، تربیت ، ہدایت .

مامون کا یہ بھی اصول تھا کہ وہ ہونہار نسلوں کی پرداخت اور تربیت بڑے اہتمام سے کرتا تھا .

۱۸۸۸ مقالات شبلی ، ۶ : ۲۳

پیغمبر صاحب جو فرد امت کی پرداخت میں سعی کا کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھتے تھے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۳۱

۲. محافظت ، دیکھ بھال ، خبر گیری .

ہم اپنے مال اور اہل و عیال کی پرداخت میں لگے رہے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۸۱۸

بچوں کو ان کی ماں سے علیٰحدہ نہ کرنا چاہیے اگر بچے ماں کی پرداخت میں رہتے ہیں تو بہت جلد پرورش پاتے ہیں .

۱۹۲۴ پودوں کی تجارت ، ۱۷

۳. دستگیری ، مدد ، سہارا .

پرداخت میری ہو نہ سکی اک امیر سے
عقدہ کھلا نہ دل کا دعائے فقیر سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷

اس سے بڑھ کر لونڈی غلاموں کی پرداخت اور کیا ہو گی کہ مالکوں کو ان کے بیاہ دینے کی تاکید ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۶

۴. پرورش .

یہ بھی میرے نصیبوں کی شامت اور ان کی بدقسمتی تھی کہ ان کی پرداخت مجھ کو سپرد ہوئی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۶۱

یہ سب صفات اور ان سے بڑھ کر ان کی نوعیت اس شجر پر بھی منحصر ہے جس کی شاخوں نے اپنی آغوش میں ان کی پرداخت کی ہے .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۲۵

۵. فراغت ، بے تعلقی ، روگردانی .

حق ہم کو کمال خیر دیوے   پرداخت زشکل غیر دیوے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۲۱۶

اف : کرنا ، ہونا .

[ف]

پرداختہ (فت پ ، سک ر ، خ ، فت ت) صف .

(ساختہ کے ساتھ) ساختہ پرداختہ : پرورش کیا ہوا ، سنوارا ہوا .

جو کار نکلنے کا ذریعہ نکلا
سب ساختہ پرداختہ تیرا نکلا

۱۹۱۳ بیاض نعت ، ۲۱۶

[ف]

پرداد (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پردادا (پلیٹس) .

پردادا (فت پ ، سک ر) امذ ؛ مث : پردادی .

باپ کا دادا ، دادا کا باپ .

اس کے پردادا نے ہی یہ حرف دی
ایک دم لاہہ میں لنکا پھونک دی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۳

سالار اسلام جس نے افریقہ کے ایک بڑے حصے کو فتح کیا یوسف کے باپ کا پردادا تھا .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۲۹۸

[س : پر + تات : प्र + तात]

پردار (۱) (فت پ ، سک ر) امذ (قدیم) .

۱. **رک : پر کا تحتی بمعنی پر والا .**

۲. **بھورے دار .**

اسی وقت پردار آیا وہاں
زمیں بوس کر کیتا خدمت عیاں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۹۳

پردار (۲) (فت پ ، سک ر) امث .

غیر کی جورو ، پرائی عورت (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۷) .

[س : پر (= پرائی) (رک) + دار दार (= جورو ، بیوی)]

پرداز (فت پ ، سک ر) امث ؛ امذ .

۱. **تمہید ، اٹھان ، ابتدا .**

ہوشیار اے شوق غافل ہوشیار
چشم الفت جور کا پرداز ہے

۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۱۳۸

۲. **رنگ ، ڈھنگ ، طور طریقہ ، انداز .**

آن کے گھر کی پرداز اختیار کرنے سے ہمارے گھر کا کیا فائدہ ہو گا .

۱۹۱۷ مراری دادا ، ۲۵

۳. **آراستگی ، جِلا ، تصویر کے خد و خال .**

سو حسن کی تصویریں لکھیں کلک قضا نے
چہرہ نہ کوئی پر ترے پرداز کا پایا

۱۸۲۴ مصحفی (نوراللغات ، ۲ : ۷۷)

۴. **تصویر کا چوکھٹا ، باریک کام جو کسی تصویر یا نقش کے گرد کیا کرتے ہیں ، نقش و نگار .**

حلبی آئینے قدم قدم ایسے لگے اور ان کے پردازوں میں ہیرے اور موتی جڑے ہوئے تھے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۸

۵. **مرکبات میں جزو دوم کے طور پر مستعمل بمعنی کرنے والا ، ڈھالنے والا .**

چشم خوباں خامشی میں بھی نوا پرداز ہے
سرمہ تو کہوے کہ دود شعلۂ آواز ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۷

بنا کر پھر اے چہرہ پرداز عالم
مرا نقش ہستی مٹانے سے حاصل

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۱۹۵

[ف]

— اُٹھانا محاورہ .

تمہید باندھنا ، آغاز یا ابتدا کرنا .

کہانی کو کیا اس کل نے آغاز
اٹھایا اس نے یوں قصے کا پرداز

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۶۶۷

اس بادشاہ نے پرداز حکومت تو بہت اچھی طرح اٹھایا مگر آخر کار جاہ و حشمت کی حرص میں ڈوب گیا .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، اپریل ، ۳۷

— اُڑانا محاورہ .

رنگ ڈھنگ یا انداز سیکھنا ، نقل اتارنا .

سیکھ لے نالۂ جانکاہ سے طرز نالہ
رنگ رخ سے مرے پرداز اڑالے بلبل

۱۸۶۲ مظہر عشق ، ۱۰۵

— کَرنا (— فت ک ، سک ر) ف م .

جِلا کرنا ، چمکانا ، نقش بنانا .

خط سے روئے یار پر پرداز کی
دست قدرت میں بھی کیا پرکار تھی

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۲

پِردان (کس پ، فت ر) امذ.

۱. دینا، پیش کرنا، تحفہ دینا، نذر دینا.
مجھ پر صرف اتنا احسان کرو کہ میرے پتی کا سر مجھ کو پردان کرو.
۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن، ۳ : ۴۹۶

۲. سپردگی؛ اطاعت؛ شادی میں دینا، بیاہنا؛ تحفہ، نذر، چندہ؛ شادی (جامع اللغات، ۲ : ۶۳).
[س : پردان प्रदान]

پَردانا (فت پ، سک ر) ف م.

پردہ کرنا (جامع اللغات، ۲ : ۶۳).
[پردہ (رک) سے]

پَرِداہ (فت پ، کس ر) امذ.

جلانا، سوختہ کرنا؛ جلنے کی حالت، سوختگی؛ دلی تکلیف، رنج، غم (جامع اللغات، ۲ : ۶۳).
[س : پرداہ परिदाह]

پِرَدچِھنا (کس پ، فت ر، د، شد چھ بکس نیز بلا شد) امث.

رک : پردکشنا.
سدا شوجی کو بشنا تجلی دی اور پردچھنا کر کے پر نام کیا.
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۳۷
[س : پردچھنا प्रदच्छना]

پِرَدکشنا (کس پ، فت ر، د، سک ک، کس ش) امث.

دہنے جانب سے دیوتا وغیرہ کے گرد پھرنا، طواف (ہندی اردو لغت، ۱۶۵).

پِرَدکِھنا (کس پ، فت ر، د، شد کھ بکس) امث؛ ← پردکھند.

رک : پردکشنا.
ہمیشہ تا دم زندگی ہماری دھونی کا طواف یعنی پردکھنا کرتے رہنا.
۱۸۶۳ تحقیقات چشتی، ۷۵۷

پَردَگی (فت پ، سک ر، فت د) امث.

۱. پردے میں رہنے کی حالت، پوشیدگی، اخفا.
پردگی یار کا نظارہ شہیدی معلوم
ہاں چڑھے دیکھنے کو چاند اگر کوٹھے پر
۱۸۳۵ شہیدی، د، ۳۰.

کون کرتے ہو حسن تم تماشہ
صورت کی ہے قدر پردگی میں
۱۹۰۱ راقم، ک، ۱۰۳.

۲. پوشیدہ چیز.
ہے تیرے سوز نفس سے کار عالم استوار
تو نے جب چاہا کیا ہر پردگی کو آشکار
۱۹۳۶ ارمغان حجاز، ۲۲۰.

۳. (جمع کی حالت میں) پردہ دار (عورتیں) بالعموم تراکیب میں.
قہر و قیامت، غضب، کہتے ہوئے نکلے سب
پردگیان حرم، یا امام، یا حسین
۱۸۱۰ میر، ک، ۱۳۲۰.
شاہجہاں نے پردگیان حرم کو قلعہ رہتاس میں بھیجا اور خود بنارس کی طرف حرکت کی.
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۶ : ۱۹۵
[ف]

پَردلا (فت پ، سک ر) امذ.

(کاغذ سازی) تھاپا کاغذ یا باریک کپڑا جس پر کاغذ سکھایا جاتا ہے اور جو استری کرنے یعنی کاغذ کو چکنانے سے قبل ہر تختے کے درمیان ان کو جدا رکھنے کے لیے رہتا ہے (اپ و، ۴ : ۱۸۷).
[پر + دَل (رک) + ا، لاحقۂ صفت]

پَردَن (فت پ، سک ر، فت د) امذ.

پادنا، ریح خارج کرنا (جامع اللغات، ۲ : ۶۳).
[س : پردن पर्दन]

پِردوش (کس پ، ر، نیز فت پ، سک ر، و مج) امذ.

نقص، کمی، کوتاہی، کسر؛ قصور، جرم، گناہ، پاپ، تقصیر، خطا؛ رات کا پہلا حصہ؛ شام کا جھٹ پٹا، غروب آفتاب کے بعد دو مہورت (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۶۳).
[س : پردوش प्रदोष]

پِردوکھ (کس پ، فت ر، و مج) امذ.

رک : پردوش (پلیٹس).

پَردہ (فت پ، سک ر، فت د) امذ.

۱. جو چیز دیکھنے میں حائل ہو، جس کے درمیان میں ہونے سے پار کی چیز نظر نہ آئے، اوٹ، چلمن، قنات یا دیوار وغیرہ.

کہ پاتاں کے پردیاں کوں سب پھاڑ کر
پھلاں جھانکتے تھے سراں کاڑ کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۹

وہ پردہ کیا ہے کہ جو روح اور جسم کے بیچ میں ہے .

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۸۸

پردہ کا قرار واقعی انتظام ہونا چاہئے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۲

۲. نظروں سے بچنے اور چُھپنے کا عمل .

سر ننگے ہوئیں جاؤں کی روشنے پہ نبیؐ کے
پردہ تو گیا ساتھ حسینؑ ابن علیؑ کے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۵

میں پردے کی مخالف نہیں ہوں .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۲

۳. نقاب ، گھونگھٹ .

اچت سکھ آہر لیتا وان سند روس
کیا سکھ آپر پردۂ آب توس

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۰۷

اگرچہ سرد ہے دل لیک پر ہے آتش سوں
کیا ہے منہ پہ اپس کے اگن نے پردۂ سنگ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۱

قرباں اٹھا عارض پرنور سے پردہ
مرجاؤں نہ عاشق پہ ہو احسان اٹھا کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۴۳

۴. (i) (بیشتر میں کے ساتھ) آڑ ، بہانہ ، حیلہ .

ہے ورد اپنا سحر کو نالہ و فریاد کر لینا
بہر صورت کسی پردے میں تجھ کو یاد کر لینا

۱۸۸۳ تدر ، ک ، ۱۱۳

ذبح کرنے میں کمی او ستم ایجاد نہ کر
رحم کر رحم کے پردے میں یہ بیداد نہ کر

۱۹۱۵ جان سخن ، ۶۳

(ii) عزّت ، لاج .

دیکھیں انھیں شہید یہ دل ہم کہاں سے لائیں
پردہ اسی میں اب ہے کہ عالم سے منہ چھپائیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۱

۵. انگرکھے کا وہ گول حصّہ جو سینے پر رہتا ہے .
نیچی چولی کا انگرکھا جس کا پردہ سیدھا نہ گول .

۱۸۶۹ چند پند ، ۹

گاڑھے کا انگرکھا ، سیدھا پردہ نیچی چولی ، اس کے نیچے ار کا پیجامہ .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۱۰

۶. (ستار ، تنبورہ ، بین یا ہارمونیم وغیرہ میں) تاروں کے نیچے پیتل یا لوہے کی (موجودہ دور میں پلاسٹک اور کاغذ کی بھی) مڑی ہوئی سلاخیں جن کی مدد سے سُر کنٹرول کیے جاتے ہیں . اردو میں پردہ اور ہندی میں سندری کہتے ہیں .

عنبر جوں سُنیا پردے میں تھے آواز
آیا پردے میں جوں کہ یک پردہ ساز

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۴۷

اے درد اس جہاں میں آ کر صدائے غیب
بے پردہ ہووے جس سے وہ پردہ ہے ساز کا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۳۴

ہو کیوں نہ الگ سبحہ و زنار کی آواز
ہر پردے پہ جاتی ہے بدل تار کی آواز

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۸۲

ہارمونیم کی طرح سے برابر قطار میں اٹھارہ پردے ہیں .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۴۰

۷. فارسی بارہ راگوں میں سے ہر ایک راگ جسے آہنگ کہتے ہیں ؛ الاپ .

صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا
شبہ ہو جاتا ہے پردے میں تیری آواز کا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۵۶

۸. راز ، بھید ، پوشیدہ بات .

یہ گلدستہ قیامت آئین ہے مگر تجھ سے کیا پردہ ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۳۰

جیسی میری لڑکی ہے ویسی ہی آپ کی بھی لڑکی ہے ، آپ سے کیا پردہ ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۹

۹. پوشیدگی ، اخفا .

اجھوں بات پردے میں ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۴

صدا پردۂ ساز کی یہ نہیں ہے
کوئی پردے میں کر رہا گفتگو ہے

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۸

تم تو کُھل کھیلے ہمارا مدعا پردے میں ہے
چپ رہو بس ایسی باتوں کا مزا پردے میں ہے

۱۹۱۹ درشہوار بیخود ، ۹۲

۱۰. (i) آنکھ یا کان وغیرہ کی پتلی جھلّی .

نعرہ کیا ہے تو جو کبھو ہاتھ جھاڑ کر
نکلا ہے پردہ گوش فلک کا بھی پھاڑ کر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۵۹

یہ پردہ طبقہ شبکیہ پر اسی طرح احاطہ کئے ہوئے ہے جیسے کہ جنین کا شیمہ جنین پر لپٹا ہوا ہوتا ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۵۰

(ii) وہ باریک جھلی جو کنوار پنے میں اندام نہانی میں ہوتی ہے جو کسی ضرب یا چوٹ لگنے یا جماع کرنے سے زائل ہوجاتی ہے ؛ پردۂ بکارت .

سبیل کے آخری حصہ میں ایک پردہ نمودار ہوتا ہے جو بالمن (Hymen = پردۂ بکارت) بنتا ہے .

۱۹۳۹ مبادی جنینیات ، ۱۵۲

۱۱. بادبان .

راہ میں ایک جا دفعتاً نا خدا بے حواس ہوا اور جلد اس نے پردے اتروالیے .

۱۸۰۳ رسالہ کائنات جو ، ۳۷

۱۲. بادام یا کسی ایسی گری دار میوے کے اوپر کا چھلکا .

جگر میں ہوگئے کھا کر تری سنان نگہ
بسان پردۂ بادام سب نشان نگہ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۶

پردۂ بادام کا پاتا ہوں عالم اے شعور
دل مشبّک ہوگیا تیر نگاہ یار سے

۱۸۹۲ شعور (نورالدنات ، ۲ : ۷۸)

۱۳. (i) (تھیٹر) وہ کپڑا جس پر تصاویر یا نقش و نگار بنے ہوتے ہیں اور جسے اسٹیج پر لگایا جاتا ہے .

کرتا ہے شاخ خشک تمنا کو نخل سبز
در پردہ مثل پردۂ بازی گر آسمان

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۴

قدیم زمانے میں یہی طریقہ تھا کہ ایک پردہ تان دیا جاتا تھا ، اس کے پیچھے ایکٹر اپنا لباس وغیرہ درست کرتے اور پھر سامنے آکر اپنا اپنا کرتب دکھاتے تھے .

۱۹۰۵ وکرم اروسی ، ۳۷

(ii) (ڈرامہ) سین ، منظر .

پردہ چھٹا : باغ شاہی (سالیوں کا آپس میں باتیں کرتے نظر آنا) .

۱۸۷۵ سلیمانی تلوار (حباب کے ڈرامے ، ۲۸۰)

پہلا باب ، دوسرا پردہ : محل (سہیلیوں کا گانے دکھائی دینا).

۱۹۱۵ یہودی کی لڑکی ، ۳

۱۴. پرت ؛ طبقہ ، سطح زمین .

آپس میں کہنے لگے کہ یہ دیو کس پردے کے ہیں .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۵۱

برج بھاشا ایسی زبان نہیں کہ دنیا کے پردے پر ہندوستان کے ساتھ آئی ہو.

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۷۸

۱۵. مکان کا احاطہ ، چار دیواری (نوراللغات ، ۲ : ۷۸).

۱۶. (قصاب) کولے اور پسلیوں کے بیچ کا پتلا گوشت ؛ پیٹ کی کھال کا ایک پرت (نوراللغات ، ۲ : ۷۸) .

۱۷. (تصوف) وہ حجاب جو عاشق و معشوق حقیقی کے درمیان ہوتا ہے .

ہے یاد میں جسکی مست بلبل اک پردہ ہے عشق شاہد گل

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱

[ف]

— اُٹھانا
محاورہ .

۱. نقاب یا گھونگھٹ اُٹھا دینا ، چلمن یا چک ہٹا دینا (نوراللغات ، ۲ : ۷۸) .

۲. حجاب دور کرنا ، تکلّف یا شرم باقی نہ رکھنا .

کوئی آنچل سے منہ اپنا چھپاتی
کوئی پردا (پردہ) اٹھاتی اور گراتی

۱۷۷۸ گلزار ارم (مثنویات حسن ، ۱۷۹)

چلمن کے بدلے سجھ کو زمیں پر گرادیا
اس شوخ بے حجاب نے پردہ اٹھا دیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۰

ملا ہے آج اذن باریابی ہر اک پردہ اٹھایا جارہا ہے

۱۹۳۳ شعلۂ طور ، ۶۸

۳. اصلیت یا حقیقت ظاہر کر دینا ، راز کھول دینا .

حرم و دیر کے جھگڑے ترے چھپنے سے پڑے
ورنہ تو پردہ اٹھا دے تو، تو ہی تو ہوجائے

۱۸۵۷ برق (آخری شمع ، ۷۰)

ہوتے ہی بند آنکھ نے پردے اٹھا دیئے
ہر شے میں اب تو جلوۂ نما یار ہوگیا

۱۹۱۹ درشہوار بیخود ، ۱۱۱

۴. عزت میں بٹہ لگانا ، ساکھ بگاڑنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۳۰) .

۵. (تھیٹر) تماشے کا پردہ (رک : معنی نمبر ۱۳) اونچا کرنا یا بدلنا .

ڈرامہ کے مسودے کے مطابق پردے بھی بار بار . . . اٹھائے جاتے ہیں .

۱۹۶۹ ٹیلیویژن کی کہانی ، ۱۷۹

۶. راز کا افشا کرنا .

یہ جماعت . . . مدت سے اس کام کا فکر کر رہی تھی اب اس نے اپنے کام پر سے پردہ اٹھا دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۵

لیکن وقت آئیگا کہ شاہد حقیقی کی صدا واقعات کا پردہ اٹھا دے گی .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۱۱

— اُٹھنا
محاورہ .

پردہ اٹھانا (رک) کا لازم .

مج میں ہور خدا میں ستر ہزار پردے نور کے ہیں اس میں تے یک پردہ اوٹھے تو ایں جانوں .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۱۶۸

پردہ نہ روز وصل بھی اوٹھا کسی طرح
سرکا نہ سینے پر سے دوپٹا کسی طرح

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۲

پردہ اٹھا ہے ترقی کے یہ سامان تو ہیں
حوریں کالج میں پہنچ جائیں گی غلمان تو ہیں

۱۸۹۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۱۶

پردہ اٹھا جناب محمود سلمانوف نے گانا شروع کیا .

۱۹۶۹ گنگشت ، ۸۳

ــ اُٹھوانا محاورہ .

پردہ اٹھانا (رک) کا تعدیہ .

ہوتا اشراف تو یہ نہ پاتا کاہے کو اپنے پردے اٹھواتا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۶۹

ــ اڑا دینا/اڑانا محاورہ .

رک : پردہ اُڑجانا/اُڑنا جس کا یہ تعدیہ ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

ٹکٹکی باندھے ہوئے کوچے میں عاشق جمع ہیں
کب اڑاتی ہے صبا غرفے کا پردہ دیکھیے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۲ : ۳۰۲

ــ اُڑ جانا/اُڑنا محاورہ .

۱. ہوا کے سبب سے پردوں کا اپنی جگہ قائم نہ رہنا اور بے پردگی ہو جانا ، ہوا سے چلمن کا اونچا ہوجانا یا ہٹ جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

۲. پردے کی رسم ہٹ جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

ــ اکھاڑنا محاورہ .

رک : پردہ فاش کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۵۸) .

ــ اُلٹنا/اُولٹنا محاورہ .

۱. حجاب دور کرنا ، پردہ اٹھانا .

صدائے لن ترانی سن کے کیوں خاموش ہو رہتے
شرف پردہ اولٹ دیتے جو کچھ بھی حوصلا ہوتا

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۳۵

۲. پردہ اٹھنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

ــ ایزدی کس صف (ــ ی مج ، سکِ ز) امذ .

وہ بات جو خدا نے ظاہر نہ کی ہو ، خدائی راز (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

[پردہ + کس صف + ایزدی (رک)]

ــ آہن کس اضا (ــ فت ہ) امذ .

لوہے کا پردہ ، (مراد) آسمان (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

[پردہ + کس اضا + آہن (رک)]

ــ آہنگ کس اضا (ــ فت ہ ، مغ) امذ .

رک : پردہ معنی نمبر ۲ .

یہ نازک ادائیں بتاتی ہیں مگر سب کی سب پردۂ آہنگ گاتی ہیں .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۲۰

ــ باندھنا محاورہ .

۱. پردہ لٹکانا ، لٹکے ہوئے پردے کا لپیٹا جانا یا ایک طرف فیتے سے باندھا جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

۲. حجاب حائل کرنا .

محمد اور اللہ کے درمیان پردہ باندھے اسے نقاب کبریا بولتے ہیں .

۱۴۲۱؟ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۳

ــ بدلنا محاورہ .

(موسیقی) ایک سُر کے بعد دوسرا سُر شروع کرنا .

یہی ہے حال تو صوفی کا حال ہو گا غیر
جو پردے تو نے نہ مطرب رباب کے بدلے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۳

ــ بکارت کس اضا (ــ فت ب ، ر) امذ .

رک : پردہ معنی نمبر ۱۰ .

تین سال کی مدت میں خلوت صحیحہ ہی نہیں ہو پائی پردۂ بکارت اپنی جگہ موجود تھا .

۱۹۶۵ خاندانی منصوبہ بندی ، ۱۳۷

[پردہ + کس اضا + بکارت (رک)]

ــ بلبل کس اضا (ــ ضم ب ، سکِ ل ، ضم ب) امذ .

(موسیقی) ایک سُر کا نام (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

[پردہ + کس اضا + بلبل (رک)]

— پیٹی کس اخنا (— ی مع) امذ .

ناک کی درمیانی کری .

یہ شوریدگی اکثر پردۂ پیٹی پر نظر آتی ہے .

۱۹۶۰ء؟ نسخۂ عمل طب ، ۱۹۰

[پردہ + کس اخنا + پیٹی (رک)]

— پڑنا محاورہ .

۰۱ (i) **چلمن پڑنا ، چک کا لٹکایا جانا** (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

(ii) **پوشیدہ رہنا ، نظروں سے اوجھل ہو جانا ، چھپ جانا .**

دنیا کی کسی بات پر ہمیشہ پردہ پڑا نہیں رہتا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۷۷

۰۲ (i) **(لفظاً) محو ہو جانا ، (مجازاً) عقل ماری جانا (عقل سمجھ یا آنکھ کے ساتھ) نظر نہ آنا .**

اس کے دیدۂ عقل کے آگے پردہ پڑ گیا اور بھلا برا سوچنے سے رہ گیا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۲

پوچھا جو ان سے آپ کا پردہ وہ کیا ہوا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کی پڑ گیا

۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۳۷

(ii) **ڈھکا ہوا ہونا .**

اس نے یہ بھی دیکھا کہ گڑھے کے اوپر ایک پتلا کمزور سا پردہ پڑا ہوا ہے .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۸۰

— پکارنا محاورہ .

پردہ کرنے کے لیے آواز دینا ، پردہ کرنے والوں کو آگاہ کرنے کے لئے بلندی پر چڑھ کر آواز دینا .

یہ موا چاند آج سر شام سے ہمارے پیچھے پڑا ہے ، یے پردہ پکارے آسمان پر چڑھ آیا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۵۵

یہ پاس پردہ نشینوں کا ہے کہ نالے بھی
جو اونچے ہوتے ہیں پردہ پکار لیتے ہیں

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۸۸

— پوش (— و مج) صف .

(مجازاً) کسی کے عیب ڈھانکنے والا ، راز دار ، پردہ دار .

پردہ پوش مجھ معیوب کا توں ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۴۳

کوچہ و بازار میں رسوا نہ کر عاشق کو تو
اے صنم اللہ کو سنتے ہیں پردہ پوش ہے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۰

روپیہ وہ پردہ پوش ہے جس کے ہوتے تہذیب نفس ، اکتساب کمال کسی چیز کی ضرورت نہیں .

۱۹۰۲ افادات مہدی ، ۲۱

اسم کیفیت : پردہ پوشی .

اگرچہ تجھے آو تا ہے کا جوش
توں پردہ پوشی کر اے پردہ پوش

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ۳۴

کب چھپانے سے چھپے الفت برنگ بوئے گل
پردہ پوشی جس قدر کی ہم نے عریانی ہوئی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸۰

خدا نے اس کی پردہ پوشی کی .

۱۹۴۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۱۱

[پردہ + پوش (رک)]

— پوش کرنا محاورہ .

موت دینا ، آرزوئے مرگ .

یا الٰہی اب جینے سے مرنا بہتر ہے ، یا اللہ مجھ کو پردہ پوش کرلے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۳۳۷

— پوشیدہ ہوجانا محاورہ .

عیب ظاہر نہ ہونا ، عیب چھپنا ، راز ظاہر نہ ہونا ، مرنے سے عزت رہ جانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

— پیش داور بد تر از گناہ کہاوت .

اللہ سے کوئی بات چھپی نہیں رہتی ، اس لئے کوئی گنہ کرنا اور اس سے چھپانا گناہ سے بدتر گناہ ہے .

مقدمہ نمک خواری اور آبرو میں مجبور ہوں کیا کہوں پردہ پیش داور بدتر از گناہ جوٹھ بولنے میں عین نمک حرامی اور رو سیاہی عاید ہوتی ہے .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۲۹

— پھاڑنا محاورہ .

۰۱ **پردے کا ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ، پردے کا دریدہ کر دینا ؛ پردہ زبردستی اٹھا دینا** (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

۰۲ **افشائے راز کرنا ، بھید ظاہر کرنا .**

بارے ناموس پادشاہ کے حضور، نظر راز کا پردہ پھاڑیا، اس تازے آب حیات کی بات کاڑیا۔

۱۶۳۵ سب رس، ۴۷

جو کہ خدائے تعالیٰ کی خیانت کرتا ہے پوشیدہ میں، حق تعالیٰ اس کا پردہ پھاڑتا ہے ظاہر میں۔

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا، ۳۷۲

۳. باکرہ عورت سے ہم بستری کرنا (جامع اللغات، ۲: ۶۳)۔

ــ پھٹنا محاورہ۔

۱. رک: پردہ پھاڑنا معنی نمبر ۳۔

۲. کان یا آنکھ کی جھلّی کا پھٹ جانا (جامع اللغات، ۲: ۶۳)۔

ایسا صدمہ پہنچا کہ کان کا پردہ پھٹ گیا۔

۱۹۲۶ نوراللغات، ۲: ۷۸

ــ تصویر کس اضا (ـــ فت ت، سک ص، ی مع) امذ۔

رک: پردہ معنی نمبر ۱۳۔

ــ توڑنا محاورہ۔

۱. پوشیدہ بات کو ظاہر کرنا، راز افشا کرنا۔

رات کو کوئی قصور کیا جس کو خدا نے پوشیدہ رکھا مگر انھوں نے صبح اٹھ کر خدا کے پردے کو توڑ ڈالا اور اپنے گناہ کو کہہ دیا۔

۱۸۶۵ مذاق العارفین، ۳: ۴۰

۲. عورتوں کو پردے سے باہر نکالنا، عورتوں کا پردہ ختم کرنا۔

اس نے عورتوں کا پردہ توڑا تو کافر، تعدد ازدواج کو روکا تو کافر۔

۱۹۶۶ نیاز فتح پوری، جمالستان، ۲۹۵

ــ ثَرب کس اضا (ـــ فت ث، سک ر) امذ۔

اوجھ کا چربیلا پردہ۔

کبھی آنتوں کے ہمراہ پردۂ ثرب بھی نکل آتا ہے۔

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی، ۱۱۸

[پردہ + کس اضا + ثرب (رک)]

ــ چاک کرنا محاورہ۔

۱. پردے میں شگاف کرنا، سوراخ کرنا۔

اوس نے پردہ کسی قدر چاک کرکے جھانکا۔

۱۹۲۵ تجلیات، ۱: ۲۸۷

۲. حقیقت ظاہر کرنا، راز افشا کرنا۔

نبوت کے متعلق ان کے جو شکوک تھے، مشاہدے اور تجربے نے ان کا پردہ چاک کر دیا۔

۱۹۳۲ سیرۃ النبی، ۴: ۳۹

ــ چاک ہونا محاورہ۔

پردہ چاک کرنا (رک) کا لازم۔

اب یہ باتیں پرانی ہو گئی ہیں، قنالی کا پردہ چاک ہو گیا ہے۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۲۳۴

ــ چرخی پر کھینچنا محاورہ۔

پردے کا اٹھنا جانا؛ (اشکیے ہوئے) پردے کو لپیٹنا (جامع اللغات، ۲: ۶۳)۔

ــ چشم کس اضا (ـــ فت چ، سک ش) امذ۔

۱. آنکھ کا پردہ، آنکھ کے اندر کی پتلی جھلی۔

اس کا نظریہ یہ تھا کہ اشیاء پر پڑنے والی شعاع کا انعکاس خود پردۂ چشم پر ہوتا ہے۔

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی، ۱

۲. پپوٹے (مخزن الجواہر، ۱۹۷)۔

[پردہ + کس اضا + چشم (رک)]

ــ چھٹنا/چھوٹنا محاورہ۔

پردہ چھوڑنا (رک) کا لازم۔

چھٹ گئے پردے دروں کے ہر طرف
بزم عشرت کو ملا جس سے شرف

۱۸۴۸ مثنوی مہر و مشتری، ۱۱۸

ــ چھوڑنا محاورہ۔

۱. پردہ ڈالنا، چلمن گرانا۔

شاہزادی وہاں رہی تنہا تب خواصوں نے پردہ چھوڑ دیا

۱۸۸۵ مثنوی عالم، ۴۷

براہ مہربانی چپراسی کو حکم دیجیے کہ سامنے کے دریچہ پر پردہ چھوڑ دے۔

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع، ۲

۲. چہرہ ڈھانپنا، منھ پہ نقاب ڈالنا۔

کہہ سکیے کون کہ یہ جلوہ گری کس کی ہے
پردہ چھوڑا ہے وہ اس نے کہ اٹھائے نہ بنے

۱۸۶۹ غالب، د، ۲۴۹

— چھیڑنا محاورہ.

سُر ملانا ، نغمہ یا دھن شروع کرنا .

مطربِ قلقل سے چھیڑ دے طنبور کے پردے
کدھر ہے غیرتِ جم کس طرف ہے خسروِ ثانی

۱۸۸۳ قمر ، ک ، ۵۰۹

پھر تری خواہش دیدار میں پردہ چھیڑا
سامنے تو نکل آیا تجھے اتنا چھیڑا

۱۹۱۱ قلزِ خدا ، ۳۵۷

— خاک کسر اضا امذ.

زمین (جامع اللغات ، ۲ : ٦۳) .

[پردہ + کسرِ اضا + خاک (رک)]

— خاک میں نہاں ہونا محاورہ .

مر جانا (جامع اللغات ، ۲ : ٦۳) .

— خاکی کسر اضا امذ.

(مراد) انسانی جسم .

نکلی تڑپ کے پردۂ خاکی سے روح پاک
ٹوٹا طلسم جلوۂ حسنِ حجاب کا

۱۹۳۳ شعلہ طور ، ۱۳۳

[پردۂ خاک + ی ، لاحقۂ نسبت]

— خُراسان کسر اضا (— ضم خ) امذ.

(موسیقی) ایک سُر کا نام (جامع اللغات ، ۲ : ٦۳) .

— خُرّم کسر اضا (— ضم خ ، شد ر بفتح) امذ .

رک : پردۂ خراسان (جامع اللغات ، ۲ : ٦۳) .

— دار

(الف) صف .

۱. راز دار ، بھید جاننے والا .

یہاں تمام راز یہاں تمام اسرار ، ہزار ہزار پردہ دار ، یہاں نا محرم کون .

۱٦۳۵ سب رس ، ۲۱۱

اگر ہیں اہلِ دل یاں پردہ دارِ رازِ میخانہ
تو ہر دم جام سے کیا ہے یہ سرگوشی کلابی کی

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۹۰

دل اور زبان میں عجیب طرح کا تعلق ہے کہ زبان دل کی پردہ دار بھی ہے اور پردہ در بھی ہے .

۱۹۰٦ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۵۳

۲. پردہ نشین ، پردہ کرنے والا .

آیا سری لحد پہ یہ کہہ کر وہ پردہ دار
چادر کفن کی منہ پہ ذرا تان لیجیے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۸٦

ایک لڑکیوں کا مدرسہ ہے جو بوجہ پردہ دار لڑکیوں کے ہم نہ دیکھ سکے .

۱۹۱۷ سفر نامہ بغداد ، ۳۱

۳. سواری وغیرہ جس پر پردہ پڑا ہوا ہو ، پردے سے ڈھکا ہوا .

ساری عورتیں نفیس لباس پوشاکیں اور عمدہ عمدہ زیور پہن کر پردہ دار سواریوں میں بیٹھ کر اس کے گھر گئیں .

۱۸٦۸ رسوم ہند ، ۲۷۳

کم سے کم سات سو پردہ دار پالکیاں شاہی کیمپ کو روانہ ہوئیں .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۲

۴. عیبوں کا چھپانے والا ، عیب پوش ، (مراد) اللہ تعالیٰ .

خیر خواہ و راحم و غفار و ستّارالعیوب
پردہ دار و پردہ پوش بندگاں پروردگار

۱۸۷۳ مناجات ہندی ، ۴۳

وہ تو چہرے سے برس پڑتے ہیں آثار ملال
ضبطِ اشکِ دیدۂ تر پردہ دار دل سہی

۱۹٦۸ قمر ، رشکِ قمر ، ۱۳۴

۵. ستر پوش .

یہاں کے قلی اور خاکروب تک پردہ دار لباس میں ہیں .

۱۹۱۳ سفر حجاز ، ۳۱

(ب) امذ .

دربان ، حاجب .

کیا پردہ دار ان نے یک نامور
او طہماس کن جا رکھیا اپنا سر

۱٦۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۴۱۱

چلا ہے شوق مجھے لے کے آج اس کی طرف
بڑا مزا ہو اگر در پہ پردہ دار نہ ہو

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۹۰

[پردہ + دار (رک)]

— دارو پردے ہو فقرہ .

رک : پردہ پکارنا .

جو پردے میں رہتے ہیں ان سے کیا کہتے ہو پردے ہو
چاہیے کہنا پردہ دارو بے پردوں کو پردے ہو

۱۸۵٦ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱۱

ـــ داری امث .

۱. **راز داری ، پوشیدگی .**

خواب میں بھی اس کو ہم تک پہنچنا دوبھر ہوا
واہ واے شرم یاں تک پردہ داری کیجیے

۱۷۹۳ بیدار ، د ، ۱۰۵

شرم رسوائی سے جا چھپنا نقاب خاک میں
ختم ہے الفت کی تجھ پر پردہ داری ہائے ہائے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۹

گوہا نے یہاں بے ضرورت پردہ داری برتی اور مجھے غیر سمجھ لیا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۷۸

۲. **عیب پوشی .**

تمہاری زلف کے سودے نے کردیا اندھیر
سنا تھا ہم نے کہ کرتی ہے پردہ داری رات

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۸۳

دل میں خوش تھے کہ کچھ نہ کچھ تو تعلق خاطر ہے جو ہماری پردہ داری کی .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۳۵

۳. **دربانی .**

ان نوکروں کی جماعت سے گزر کر جو حرم کی حفاظت اور اس کی پردہ داری کرتے تھے ایک بڑے خادم تک پہنچے .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۸۶

[پردہ دار + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ دبیز کس صف (ـــ فت د ، ی مع) امذ .

رک : **پردۂ دماغ .**

دماغ اور کاسۂ سر کے درمیان . . پردے ہوتے ہیں جن کو حجاب شرائین کہتے ہیں . . . . دوسرے کو ڈیورا میٹر یعنی پردۂ دبیز کہتے ہیں .

۱۸۹۵ فزیا لوجی ، ۳۳

ـــ در (ـــ فت د) صف .

۱. **راز فاش کرنے والا ، بھانڈا پھوڑنے والا .**

رہی وصل کی جب ہوئی ساز گار
ابی پردہ در بھی ابی پردہ دار

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۲۷

فروغ اس کے چہرے کا تھا پردہ در
ہوا کیا جو ہم نے بجھائی تھی شمع

۱۸۱۰ میر ، کہ ، ۲۸۳

اب اور الزام کس کو دیں ہم نہ اشک بہتے نہ راز کھلتا ہماری الفت کی پردہ در تو ہماری ہی چشم تر ہوئی ہے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۳۳

۲. **عیب ظاہر کرنے والا .**

کسی کا راز افشا کرنا گناہ ہوتا ہے ، پردہ در روسیاہ ہوتا ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۳

[پردہ + در (رک)]

ـــ درمیان سے (کا) اٹھ جانا/اٹھنا محاورہ .

بیچ سے حجاب جاتا رہنا .

ان آہوں سے حجاب اس آسماں کا اٹھ نہیں سکتا
غضب یہ ہے کہ پردہ درمیاں کا اٹھ نہیں سکتا

۱۸۲۴ مصحفی (نوراللغات ، ۲ : ۷۹)

ـــ درمیان ہونا محاورہ .

بیچ میں پردہ پڑا ہونا ، حجاب حائل ہونا .

ہو راز دل نہ یار سے پوشیدہ یار کا
پردہ جو درمیاں نہ ہو دل کے غبار کا

۱۸۵۴ ذوق (نوراللغات ، ۲ : ۷۹)

ـــ دری (ـــ فت د) امث .

۱. **بھید ، راز یا پوشیدہ بات کا افشا ، اظہار .**

شہ بے خودی نے عطا کیا مجھے اب لباس برہنگی
نہ خرد کی بخیہ گری رہی نہ جنوں کی پردہ دری رہی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۱۹

جب اس کو اپنی پردہ دری کی خبر پہنچی تو اس نے چاہا کہ میں جوگی ہونے کی اجازت مانگوں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۳۷

کولمبس کے خود ذاتی بیانات بھی حقیقت کی پردہ دری کرتے ہیں .

۱۹۳۵ عربوں کی جہاز رانی ، ۱۹۵

۲.(i) **رسوائی ، بدنامی .**

وحشت قیس نے کی پردہ دری لیلیٰ کی
چاک یوں پردۂ محمل نہ ہوا تھا سو ہوا

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۷

(ii) **آبرو ریزی ، عصمت دری .**

بڑا نازک وقت تھا وہ وقت جب دشمن خدا کے گھروں میں گھس کر مسلمان بہنوں کی پردہ دری کر رہے تھے .

۱۹۱۴ گلدستۂ عید ، ۵۰

۳. **عیب جوئی ، نکتہ چینی .**

ایک ضمنی تذکرے میں ان بزرگوں کی اس قدر پردہ دری شاید موزوں نہ تھی .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۳۳

اب : کرنا ، ہونا .

[پردہ در + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ دل کس اضا (ــ کس د) امذ.

دل کا غلاف، حجاب القلب.
مجھ پردۂ دل پہ ساز کر غم ہو نالہ میرا ستار آیا
۱۷۵۳ داؤد، د، ۲۲
[پردہ + کس اضا + دل (رک)]

ــ دماغ کس اضا (ــ فت د) امذ.

وہ جھلی جس میں دماغ لپٹا ہوتا ہے (جامع اللغات، ۲ : ۴۸).
[پردہ + کس اضا + دماغ (رک)]

ــ دنیا کس اضا (ــ ضم د، سک ن) امذ.

طبقۂ زمین، سطح زمین، روے زمین.
ان سب چیزوں نے مل کر ایک ایسا عالم پیدا کر دیا تھا کہ جو پردۂ دنیا پر اپنی آپ ہی نظیر ہے.
۱۸۸۹ گلگشت فرنگ، ۶۰
[پردہ + کس اضا + دنیا (رک)]

ــ ڈالنا محاورہ (پر کے ساتھ).

۱. پردہ چھوڑنا.
ہم سے ہے یہ پردہ تم کو آتے ہیں جب گھر میں ہم
ڈالتے اک اک پردے پر تم پر جا دو دو پردے ہو
۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۴ : ۱۱۱
اس کے چہرے پر ایک پردہ ڈال دینا چاہیئے تا کہ آنکھ کچھ دن تک چھپی رہے.
۱۹۳۷ جراحیات زہراوی، ۶۱

۲. چھپانا، اخفائے حقیقت.
معاصرت نے لوگوں کے حالات پر اکثر ایسے پردے ڈالے ہیں.
۱۸۸۶ حیات سعدی، ۶۳
حقیقت پر پردہ ڈالنا یا جانتے ہوئے خاموش رہنا بھی اخلاقی جرم ہے.
۱۹۳۲ خطبات عبدالحق، ۹

ــ ڈھانکنا محاورہ.

۱. عیب چھپانا، عیب پوشی کرنا.
تیری رسوائی کے خون شہدا درپے ہے
دامن یار خدا ڈھانک لے پردہ تیرا
۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۲
یاں اپنے فضل سے مرا پردہ وہ ڈھانک لے
رسوائی گناہ سے عاصی کو لے بچا
۱۹۲۳ دیوان بشیر، ۲

۲. دنیا سے اٹھانا، موت دینا.
میں تو کہتی ہوں خدا اس کا پردہ ڈھانک لے، یہ رسوائی تو نہ ہو گی.
۱۹۰۸ صبح زندگی، ۱۰۷

ــ ڈھکا رہ جانا محاورہ.

(مراد) رسوائی نہ ہونا، شرمندہ عصیان نہ ہونا.
خطاؤں پر ہیں شرمندہ ہوں رسوائی سے ڈرتا ہوں
چھپالو اپنے دامن میں کہ رہ جائے ڈھکا پردہ
۱۹۱۳ بیاض نعت، ۱۲۷

ــ ڈھکن (ــ فت ڈھ، ک) امذ.

(دیہاتی) خاوند، شوہر، گھر والا (مخزن المحاورات، ۲۵۸).

[مقامی]

ــ ڈھکنا محاورہ.

رک : پردہ ڈھانکنا (۱).
خدا ڈھکے جو ترے ناتوان کا پردہ
اجل کو تن نہ دم واپسیں دکھائی دے
۱۸۳۹ اسیر اکبر آبادی، د، ۱۵۶
مرنے والوں کا الٰہی کہیں پردہ ڈھک جائے
دھجیاں ہو کے پڑے لاش پہ دامن ان کا
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی، ۱۱
خیر اب جو ہوا سو ہوا، اب بھی اس بدنصیب کا پردہ ڈھکا رہے تو بہتر ہے.
۱۹۳۱ رسوا، اختری بیگم، ۱۹۹

ــ رکھنا محاورہ.

۱. پردہ پوشی کرنا، آبرو بچانا.
بس بہت رسوا ہوئے اب خاک کا پیوند کر
ہم گنہ گاروں کا پردہ رکھ لے تو اے پردہ پوش
۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۶۸
خدا رکھے بتو پردہ ہمارا
نہیں تو حشر ہو گا کیا ہمارا
۱۹۳۲ بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۶۱

۲. پوشیدہ رکھنا، چھپالینا.
خرمن صد برق ہے جلوہ تمہارے جسم کا
طور کے شعلے کا پردہ رکھ لیا پوشاک نے
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۲۴

وہاں فانوس میں بھی آکے شمع بزم شرمائی
دھوئیں نے گوشے کے پردہ رکھ لیا کو جسم عریاں کا
۱۹۲۳ ثمرۂ فصاحت ، ۱۳

۳. سامنے نہ ہونا ، چھپنا .
ہوئے ہی سحر وہ روح افزا
رخصت ہوئی گھر کو رکھ کے پردا
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۴۵

۴. اخفائے راز کرنا ، کسی بات کو ظاہر نہ کرنا .
اہل دربار نے بھی اس وقت پردہ رکھنا مصلحت سمجھا اور ٹال گئے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۲۹
بھلے کو شوق دل نے بڑھ کے پردہ رکھ لیا ورنہ
تمہاری خود نمائی نے تمہیں رسوا کیا ہوتا
۱۹۳۲ ضیائے سخن ، ۱۸۲

— رہ جانا محاورہ .
عزت بچ جانا ، لاج رہ جانا .
پردہ مجھے رہتا نظر آتا نہیں اس کا
ہے دست جنوں میری طرح جامہ درگل
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۸۰
پردہ کسی کے شیوۂ تمکیں کا رہ گیا
اچھا ہوا کہ آہ مری بے اثر گئی
۱۹۱۸ رعب ، ک ، ۲۰۰

— زنبور کس اضا (— فت ز ، مغ ، و مع) امذ .
(موسیقی) ایک پردے کا نام (برہان قاطع ، ۴۴۳) .
[پردہ + کس اضا + زنبور (رک)]

— زنبوری کس اضا (— فت ز ، مغ ، و مع) امذ .
۱. رک : پردۂ زنبور .
یکایک پردۂ زنبوری کھنچا ، سرائے کی آواز ہوئی .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۶۷
۲. بھڑوں کے چھتے کے نمونے والی جالی کا پردہ جو دروازوں کے آگے ڈالتے ہیں .
درباغ بھا تو ظاہر نہ تھا مگر اب دکھائی دیا اور پردہ زنبوری لٹکتا نظر آیا .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۳
۳. (کنایۃً) آسمان (برہان قاطع ، ۴۴۳ ; جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

— زنگار/زنگاری کس اضا (— فت ز ، مغ) امذ .
(مجازاً) آسمان .
عالم دل میں کبھی آکے ملک کو دیکھو
کیا ہس پردۂ زنگار نظر آتا ہے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۳
اس پردۂ زنگاری میں ایک محبوب طناز کام کر رہا ہے .
۱۹۱۴ ملفوظات ناظر ، ۲۸
[پردہ + کس اضا + زنگار (رک)]

— سرکانا (— فت س ، سک ر) ف م .
پردہ ہٹانا .
میں نے اس کے پیچھے پیچھے جاکر دریچے کا پردہ سرکایا اور باہر جھانکا .
۱۹۶۱ چائے کے باغ ، ۱۰۲

— سوز (— و مج) صف .
(لفظاً) پردہ جلانے والا ، مراد حجاب دور کرنے والا .
دھریا پردہ سوز جہان جب حجاب
ہوئی حجلہ راز کوں نس نقاب
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۳
اوس حسن پردہ سوز کی تعریف کیا کروں
پردہ میں مہر و ماہ کو جس نے بٹھا دیا
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۳۰
پلادے مجھے وہ مئے پردہ سوز
کہ آتی نہیں فصل گل روز روز
۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۶۶
[پردہ + سوز (رک)]

— شبکیہ کس صف (— فت ش ، سک ب ، شد ی مع بفت) امذ .
(طب) آنکھ کا جاندار پردہ ، یہ آنکھ کے سات پردوں میں سے پانچواں ہے جسے انگریزی میں Retina کہتے ہیں .
روشنی کی شعاعیں پردۂ شبکیہ پر ، جو آنکھ کے کرہ کی پشت پر ہوتا ہے الٹی شبیہ بناتی ہیں .
۱۹۶۵ روشنی کیا ہے ، ۹۹

— شہود کس اضا (— فت ش ، و مع) امذ .
عالم ظاہر .
وہ ایشور جس کی آٹھ صفات پردۂ شہود میں آئیں .
۱۹۳۸ شگفتلا ، اختر حسین ، ۳۳
[پردہ + کس اضا + شہود (رک)]

ـــ ظاہر کس اضا (ـــ کس ہ) امذ .

ظاہری تماشا ، دنیاوی باتیں .

رہ گئیں پردۂ ظاہر میں الجھ کر نظریں
حسن دیکھا نہ کسی نے مری رسوائی کا

۱۹۳۳ شعلۂ طور ، ۱۳۳

[پردہ + کس اضا + ظاہر (رک)]

ـــ ظَلام کس اضا (ـــ فت ظ) امذ .

رک : پردۂ ظلمت .

چاہے اگر تو یہ کہ نہ روپوش ہووے روز
تہ کر کے شب اٹھا ہی رکھیے پردۂ ظلام

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۸

ـــ ظُلمت کس اضا (ـــ ضم ظ ، سک ل ، فت م) امث .

تاریکی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

[پردہ + کس اضا + ظلمت (رک)]

ـــ عِصمت کس اضا (ـــ کس ع ، سک ص ، فت م) امذ .

عصمت کا پردہ ؛ ناموس (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

[پردہ + کس اضا + عصمت (رک)]

ـــ عَنکبوت کس اضا (ـــ فت ع ، سک ن ، فت ک ، و مع) امذ

۱. مکڑی کا جالا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

۲. (طب) آنکھ کا چوتھا پردہ جو مکڑی کے جالے کی طرح نازک ہوتا ہے (مخزن الجواہر ، ۵۲۹) .

[پردہ + کس اضا + عنکبوت (رک)]

ـــ غَیب کس اضا (ـــ ی لین) امذ .

عالم باطن ، وہ خیالی پردہ جو عالم زیریں اور بالا کے درمیان ہے ؛ جو بات خدا کی طرف سے یا اتفاقاً ہو اس کے متعلق کہتے ہیں .

دیکھو خداوند کیا اپنی قدرت کا تماشا دکھاتا ہے اور پردۂ غیب سے کیا ظہور پاتا ہے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۳۳

[پردہ + کس اضا + غیب (رک)]

ـــ غَیب سے ظاہر ہونا فقرہ .

عالم باطن سے ظاہر ہونا ، کسی بات کا خدا کی طرف سے یا اتفاقاً ہونا .

دیکھو پردۂ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۶

ـــ غَیب میں ہونا فقرہ .

نگاہ خلق سے پوشیدہ ہونا (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۵) .

ـــ فاش کرنا محاورہ .

افشائے راز کرنا ، بھانڈا پھوڑنا ، قلعی کھولنا .

پردۂ عیب نہ کر فاش کسی کا ہر گز
گر تمنا ہے تجھے نام خطا پوشی کا

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۱۲۸

صرصر جو آگے بڑھی سمجھا کہ یہ پردہ فاش کرے گی ، اس کمند مار کر اس کو گرایا .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۵۲

بندوں کے گناہ اعمال ناموں سے محو کردے یعنی حساب نہ لے یا دنیا میں پردہ فاش نہ کرے .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۵

ـــ فاش ہونا محاورہ .

پردہ فاش کرنا (رک) کا لازم .

رونے کے بدلے حال پر اپنے ہنسا کیے
پردہ ہوا نہ فاش ہمارے ملال کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۳۶

بادشاہ تمام واقعات سے واقف ہے لیکن یہ نہیں چاہتا کہ لوگوں کا پردہ فاش ہو .

۱۹۱۳ شعرالعجم ، ۵ : ۱۹

ـــ قَرنِیا/قرنیہ کس اضا (ـــ فت ق ، سک ر ، کس ن/فت ی) امذ .

آنکھ کا وہ پردہ جس سے روشنی کی شعاعیں گزر کر دیکھنے کا احساس و ادراک پیدا کریں .

وو شعاعوں کو اتنا پھیلاتی ہے کہ کچھ احتیاج پردۂ قرنیا کی اونکے جمع کرنے کے واسطے رگ چشم پر نہیں رہتی .

۱۸۷۱ علم طبیعیات ، ۳ : ۵۰

[پردہ + کس اضا + قرنیا (رک)]

ـــ کاڑنا/کاڑھنا محاورہ (قدیم) .

گھونگٹ کرنا .

کاڑے شرم کا پردہ مکھ تے وہاں
جو دھرتے تھے پردے میں کاڑ نہاں

۱۶۳۹ نادر نامہ (ق) ، ۳۶۲

ـــ کَرانا محاورہ .

پردہ کرنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات ، ۲ : ۸۰) .

— کرنا محاورہ ۔

۱. اوٹ کرنا ، کپڑا تاننا جس سے آڑ ہو جائے ۔

بھری محفلوں میں وہ کرتے ہیں پردہ
یہ در پردہ پردہ عیاں کھینچتے ہیں

۱۸۶۱ کلیاتِ اختر ، ۵۷۹

خود نما نے خود کو جب وقفِ تماشہ کر دیا
میں نے دامانِ نظر سے رخ کا پردہ کر دیا

۱۹۱۵ نقوشِ مانی ، ۲۵

۲. عورتوں کا غیر مردوں کے سامنے نہ ہونا ؛ گھونگھٹ نکالنا ۔

سرِ محشر مجھی سے تجھ کو ظالم پردہ کرنا تھا
پھر اس پر یہ قیامت غیر کے دامن سے منہ ڈھانکا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۲ : ۸۰)

۳. چھپنا ۔

اس لیے گل ہو کے پردہ کر گیا ہنگامِ صبح
جلوۂ خورشید مقصود چراغِ کشتہ ہے

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۲۱۴

۴. اخفائے راز کرنا ، بھید چھپانا ۔

پردہ نہ مجھ سے کیجیے سب جانتی ہوں میں
آواز یہ اسی کی ہے پہچانتی ہوں میں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۹

یوں نہ پردہ کرو خدا کے لئے دیکھو دنیا تباہ ہوتی ہے

۱۹۳۳ شعلۂ طور ، ۶۹

۵. (مجازاً) مر جانا (بالعموم کسی بزرگ کے لیے) ۔
اس کے بعد کوئی ایک ہفتے تک وہ بالکل نظر نہ آئے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ پردہ کر گئے ۔

۱۹۵۰ غبارِ کارواں ، ۱۴۵

— کُشا (— ضم ک) صف ۔

(لفظاً) پردہ کھولنے والا ، پردہ ہٹانے والا ، ظاہر کرنے والا ۔

خلوتِ راز سے ہاں پردہ کشا ہو جانا
دیکھ لے تو بھی قیامت کا بپا ہو جانا

۱۹۰۷ سہا ، د (ق) ، ۳۸

اسم کیفیت : پردہ کشائی ۔
پہلے جمال کی پردہ کشائی تھی اب جلال کی ہوگی ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۲

[پردہ + کُشا (= کشادن ، کھولنا) (رک)]

— کَعْبَہ کس اضا (— فت ک ، سک ع ، فت ب) امذ ۔

حرم شریف یعنی خانۂ کعبہ کا وہ غلاف جو سیاہ رنگ کا ہوتا ہے اور جس پر کلمۂ طیبہ کڑھا ہوا ہوتا ہے برسوں تک یہ غلاف مصر سے آتا جہاں کنواری لڑکیاں با وضو اس پر کلمہ طیبہ کاڑھتی تھیں ۔

ظلمتِ پردۂ کعبہ ہے مگر سرمۂ چشم
ہوتی ہے اہلِ زیارت کی منور جو نگاہ

۱۸۹۲ مہتابِ داغ ، ۳۰۸

[پردہ + کس اضا + کعبہ (رک)]

— کُھلنا محاورہ ۔

۱. افشائے راز ہونا ، بھید ظاہر ہونا ۔

نہ جی کو ہے تاب نہ تحمل
تھا پردۂ ضبط سو گیا کھل

۱۷۸۳ لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۲۵

تیرے نالوں سے غمِ قیس کی بو آتی ہے
پردہ کھلتا ہے بس اے صاحبِ محمل خاموش

۱۹۲۶ فغانِ آرزو ، ۱۰۳

۲. کسی چیز کی حقیقت یا اصلیت کا ظاہر ہونا ۔

پردۂ سرّی کھلا ہے جس اوپر عالمِ ظاہر کا وو غافل ہوا

۱۷۳۹ کلیاتِ سراج ، ۱۵۲

رند کھل جاتا ہے یاں کھوٹے کھرے کا پردہ
لکھنؤ اہلِ ہنر کے لئے ٹکسال ہے آج

۱۸۳۲ دیوانِ رند ، ۱ : ۵۱

یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی پردہ آہستہ آہستہ کھلتا جا رہا ہے ۔

۱۹۲۴ مذاکراتِ نیاز ، ۶۹

— کھولنا محاورہ ۔

پردہ کھلنا (رک) کا متعدی ۔

اگر نے کون جو نہیں تو کیوں بولتی
چھپے راز کے پردے کیوں کھولتی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹

دل نے تو الفتِ پنہاں کو نہ اصلا کھولا
چشمِ تر تونے مرا حیف یہ پردا کھولا

۱۸۳۸ شاہ نصیر ، چمنستان ، ۳۵

عدو اور تم سے ملے ہے غرض وہ
نہ کھلواؤ بس ہم سے پردہ کسی کا

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۹

— کھینچنا محاورہ .

اوٹ کرلینا ، منھ چھپالینا .

رخ پر آنچل کا نہ پردہ اے پری رخسار کھینچ
دیدۂ عشاق پر اے گل نہ یوں دیوار کھینچ

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۲۱۰

— گرانا محاورہ .

چلمن چھوڑنا ، پردہ یا چک ڈالنا ، (مجازاً) خلوت ہونا .

بے پردگی حسن سے ہیں سب یہ حجابات
پردہ جو گرا دو گے تو پردہ نہ رہے گا

۱۹۳۳ شعلۂ طور ، ۲۰

— گرنا محاورہ .

۱. پردہ گرانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

۲. بادبان کا نیچے گرانا ، جو کشتی یا جہاز کو تیز ہوا سے اجائے .

سمندر میں طوفان ہے آہوں سے ماہر
جہازوں کے پردے گرا چاہتے ہیں

۱۸۹۵ خزینہ خیال ، ۱۲۸

۳. تھیٹر وغیرہ کا پردہ گرنا جو بالعموم ایک منظر کے کے اختتام پر ہوتا ہے .

جب تماشا ختم ہوچکے اور پردہ گر جائے تو اس کے مصنف کو نہ استاد فن کہنے سے تماشا بہتر ہو جائے گا اور نہ اناڑی کہنے سے تماشا خراب ہو جائے گا .

۱۹۳۷ فلسفہ نتائجیت ، ۵۰

— گوش کس اضا (— و مج) امذ .

کان کا پردہ جس پر آواز کی لہر لگ کر آواز سنائی دیتی ہے .

تھا پردۂ گوش پردۂ دل نغمے کی طرح سمایا اندر

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۳

[پردہ + کس اضا + گوش (رک)]

— لگانا محاورہ .

پردہ لٹکانا .

جو سات پردے لگائے ہیں تم کو مد نظر
تو کیجیے مری آنکھیں نقاب میں داخل

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۳۸

— لگنا محاورہ .

(طنزاً) صاحب عصمت بننا ، باہر پھرتے پھرتے آخر میں پردہ نشین ہو جانا ، پردے میں بیٹھنا (نوراللغات ، ۲ : ۸۰) .

— ملتحمہ کس صف (— ضم م ، سک ل ، فت ت ، کس ح ، فت م) امذ .

(طب) آنکھ کا پہلا پردہ جو سفید سخت اور موٹا ہوتا ہے .

تنفسی راستوں کی جھلیوں اور آنکھ کے پردہ ملتحمہ میں شدید خراش پیدا کر دیتے ہیں .

۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۱۵۲

[پردہ + کس اضا + ملتحمہ (رک)]

— ناموس کس اضا (— و مج) امذ .

عصمت کا پردہ ، عفت کا پردہ ، عزت و حرمت .

لیلیٰ محمل نشیں کیونکر نہ جھانکے سوے قیس
عشق کی شورش حریف پردۂ ناموس ہے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۲ : ۸۰)

[پردہ + کس اضا + ناموس (رک)]

— نام وننگ کس اضا (— و ضم ، فت ن ، مغ) امذ .

عزت و حرمت کا پردہ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

[پردہ + کس اضا + نام وننگ (رک)]

— نشین (— فت نیز کس ن ، ی مع) صف ، مث .

۱. پردے میں بیٹھنے والی عورت ، غیر مرد سے چھپنے والی عورت .

دیکھا کہ تمہیں دیکھ کے کتنے ہوے بیدم
لو پردہ سے منہ پردہ نشیں اور نکالو

۱۸۵۹ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۱۰

ایک پردہ نشین لڑکی کے والدین نے حسن ظن میں گرفتار ہو کر لڑکی کو اقلیدس پڑھانے کے لئے معلم مقرر کیا .

۱۹۳۸ ملفوظات اقبال ، ۲۲

۲. مجازاً چھپے ہوئے .

ہیں پردہ نشیں اکثر رستے میں فقیرانہ
چلتا نہیں آتا ہے درویش اسیرانہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۲

اسم کیفیت : پردہ نشینی .

داغ عشاق کو ہے پردہ نشینی بہتر
کیا دکھاوں جگر اپنا کہ دل افگار ہوں میں

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۰۹

[پردہ + نشیں (رک)]

— نیستی میں بٹھانا محاورہ .

(مجازاً) مار ڈالنا ، ہلاک کرنا .

بادشاہ اپنی مہربان دل سے جانوں کو ضائع نہیں کرتا اور بڑے بڑے مجرموں کو بھی پردہ نیستی میں نہیں بٹھاتا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۳

ـــ نیلگوں کس اضا (ـــ ی مع ، سک ل ، و مع ، غنہ) امذ .

(مجازاً) آسمان (جامع اللغات ، ۲ : ۶۳) .

[پردہ + کس اضا + نیلگوں (رک)]

ـــ ہو جانا/ہونا محاورہ .

۱. چھپ جانا ، آڑ میں ہو جانا .

کوٹھی میں پردہ ہو جائے گا ، میم صاحب ہوں گی اور ان کی لڑکیاں .

۱۸۹۱ ایامی ، ۸

۲. اوٹ ہونا ، آڑ ہونا .

دل میں جا کی ہے تو محبوب سراپا ہو کر
گور میں اتری ہے سواری مری پردہ ہو کر

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۹۷

۳. عورتوں یا مردوں کا اوٹ میں ہٹایا جانا (تا کہ نا محرم کی نظر عورت پر نہ پڑے) .

چلے کیوں نہیں آتے ؟ ان سے کوئی پردہ ہے ؟

۱۹۵۹ نقش آخر ، ۱۵

ـــ ہے فقرہ .

مراد : چھپنے والی عورتیں بیٹھی ہیں یا غیر مرد بیٹھے ہیں .

ملا ہے بیخودی کو حکم بزم محرمیت سے
کوئی خرد ہیں ادھر آئے تو کہہ دینا کہ پردہ ہے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۸۲

ـــ یاقوت کس اضا (ـــ و مع) امذ .

(موسیقی) ایک سُر کا نام (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

[پردہ + کس اضا + یاقوت (رک)]

پردے (فت پ ، سک ر) .

پردہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ہے .

میم بای کی چلون اور پردے ہر تصاویر سے تمام بھرے

۱۷۹۱ حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۰۳

بینوں میں پردے یعنی سروں کے فاصلے مقرر کرنے کی چوڑیاں نہیں ہوتیں .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۹۸

ـــ بٹھانا محاورہ .

۱. باہر کا آنا جانا بند کرنا ؛ بچی کا اس عمر کو پہنچنا کہ پردۂ شرعی کرانا ضروری ہو (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۳ : ۵۵) .

۲. چوپا دینا .

ایک روپے کے نوٹوں کی طرح ہی انھیں کو پردے بٹھا دیا .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۳۷

ـــ بدلنا (ـــ فت ب ، د ، سک ل) م ف .

یہی ہے حال تو صوفی کا حال ہو گا غیر
جو پردے تو نے نہ مطرب رباب کے بدلے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۳

ـــ پردے (ـــ فت پ ، سک ر) صف .

رک : پرد ، لکڑے لکڑے ، پرت پرت .

ذرا ہاتھ لگانے سے پردے پردے الگ ہو جائینگے .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۳۷

ـــ پردے میں (ـــ فت پ ، سک ر ، ی مج) م ف .

چوری چھپے ، خفیہ طور پر .

اک حرف چھیڑ کا تو صریحاً نہ کہہ نظیر
چھیڑے تو پردے پردے میں اس پر جتا کر چھیڑ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۲

حسن کی شوخ ادا عشق سے پردا کرنا
پردے پردے ہی میں پھر عشق کو رسوا کرنا

۱۹۲۱ میخانۂ خلد ، ۲٦

ـــ چھٹنا محاورہ .

۱. بندھے ہوئے پردے کھُلنا .

پینس کے دونوں طرف خس کے پردے چھٹے ہوئے .

۱۸۷۳ مجالس النسا ، ۱ : ۹۳

اب آثار ظاہر ہوئے رات کے کہ پردے چھٹے لال بانات کے

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ٦۵

۲. حجاب ہونا .

ہماری آنکھوں میں پردے چھٹے تھے حیرت کے
یہ جھوٹ ہے کہ وہ منہ پر نقاب رکھتا تھا

۱۸٦۷ رشک (نور اللغات ، ۲ : ۸۱)

ـــ چڑھانا محاورہ .

(انجینیری) ملمع ، تہ ، پرت ، (چاندی سونے وغیرہ کی) تہ چڑھانا .

چاندی اور نکل وغیرہ کے پردے چڑھائے جاتے ہیں .

۱۹۳۹ مزاولِ انجینیر ، ۴۴

ــ چھڑوانا محاورہ .

پردے چھٹنا (رک) کا متعدی .

دالانوں کے پردے چھڑوادو تا کہ کسی غیر عورت کا دخل نہ ہو .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۷

ــ چھُوٹنا محاورہ .

رک : پردے چھُٹنا .

تیری صورت کو ترستے رہے ہم وصل میں بھی
پردے آنکھوں پہ ترے آتے ہی دلبر چھوٹے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۵

ــ چھوڑنا محاورہ .

پردے چھٹنا (رک) کا متعدی .

بے پردہ لحاظ اگر کوئی عریاں نہ دیکھ لے
میں پردے چھوڑے دیتا ہوں تم بے حجاب ہو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۶

نگاہیں مری پتلیوں سے کہیں
کہ پلکوں کے پردوں کو چھوڑے رہیں

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۵۸

ــ ڈالنا محاورہ .

چھپا دینا ، اوٹ کر دینا ، ڈھک دینا .

جعفری کی آنکھوں پر حسد نے پردے ڈال دیے تھے .

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۱۸۵

ــ سے لگنا محاورہ .

پردے کے قریب بیٹھنا .

پردے سے لگی سنتی تھی زینب بھی گفتار

۱۸۷۵ دبیر (نوراللغات ، ۲ : ۸۱)

ــ کی بات امث .

راز کی بات ، خفیہ معاملہ .

کہاں ہے غیب دانی مجھ کو پیہات
کہوں کیونکر کہ ہے پردے کی ہاں بات

۱۷۹۷ یوسف زلیخا ، فگار ، ۹

سرِ راہ کس طرح کہہ دیتے ان سے بات پردے کی
مگر در پردہ جا کر ان کے گھر کہتے تو ہم کہتے

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۳

شرماؤ گے وہ من کے جو گزری ہے رات کو
کہہ دوں گا میں پکار کے پردے کی بات کو

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۳

ــ کی بُوبُو (ــ ؤ مع) صف ، مث .

۱. پردہ نشین ، عورت ، پردے میں رہنے والی عورت ؛ مخدّرہ ؛ (طنزاً) نہایت چھپنے والی عورت .

ہوا کھاؤ ذرا تم باہر آؤ ہوا تم ان گئیں پردے کی بوبو

۱۸۷۱ عیسیٰ بندی ، ۹۶

میں کوئی پردے کی بوبو تو ہوں نہیں ، باہر نکلنے والی ، پچاس دوست دس ملاقاتی .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۰۰

۲. (طنزاً) بڑی پارسا بننے والی عورت ، بد چلن عورت .

پردے کی بوبو کونے کونے دبکتی پھرتی ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲ : ۹

ــ کی بیوی (بی بی) چٹائی کا لہنگا کہاوت .

۱. اپنی حیثیت سے زیادہ کسی بات پر نمود و نمائش اور اترانے کے موقع پر مستعمل (نجم الامثال ، ۱۲۴) .

۲. پردے میں بیٹھنے والی عورت کسی نہ کسی طرح اپنی ستر پوشی کرلیتی ہے (فرہنگ اثر ، ۲۳۶) .

ــ کی چڑیا (ــ کس ج ، سک ڑ) امث .

وہ سوراخ یا پتلی لکیر جو پردے کے کھلنے یا پھٹنے سے پیدا ہو جاتی ہے .

چلچلاتی سی نظر جو پڑتی ہے تو کیا ہے کہ پردے کی چڑیا میں دیدہ لگائے کوئی دیکھ رہا ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۶۴

ــ کی دیوار (ــ ی مع) امث .

وہ دیوار جس سے دوسرے مکان یا میدان یا ایک ہی عمارت کے مختلف حصوں کو الگ کرنے والی دیوار کی آڑ ہو جائے .

اونچی ہے در یار پہ اب پردے کی دیوار
کس کا سر شوریدہ ہے ٹکرانے کے قابل

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۵۴

بھری بزم میں ہائے وہ محرمیت
کہ بنتے تھے پردے کی دیوار ہم تم

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۰۲

ــ کے لوگو پردے ہو فقرہ .

جب کوئی شخص کوٹھے پر چڑھنا چاہتا ہے تو یہ فقرہ آس پاس کے لوگوں کی اطلاع کی غرض سے کہتا ہے تاکہ پردہ نشین عورتیں آڑ میں ہو جائیں .

عرش بریں کے رہنے والو حوروں سے کہہ دو پردے ہو
بام فلک پر چڑھتا ہے نالہ پردے کے لوگو پردے ہو

۱۸۱۸ انشا (نوراللغات ، ۲ : ۸۱)

— ملانا (— کس م) ف م .

(موسیقی) سُر ملانا (نوراللغات ، ۲ : ۸۱) .

— میں م ف .

۱. کھلّم کھلاّ کی ضد ، در پردہ ، خُفیہ .

دل پردے میں رکھ رمز حقیقت کے مبادا
محرم ہو کوئی غیر ترے راز نہاں کا

۱۷۹۳ قائم ، د ، ۱

میں کوشش کروں گا کہ اپنی کسی مخفی بات کو پردے میں نہ رکھوں .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، نظامی ، ۸

۲. حجاب میں ، آڑ میں .

دفعتاً بادلوں کا دل آیا ، اس نے سورج کو بھلے پردے میں چھپایا .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵

اف : رکھنا ، رہنا .

— میں بٹھانا محاورہ .

(عورت کو) باہر نکلنے نہ دینا ، چھپانا ؛ (رک) پردے بٹھانا .

عصمت و شرم سے کہتی ہے جوانی ان کی
اب بٹھائیں انھیں پردے میں بٹھانے والے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۲۸

شوخی کا برا ہو کہ لئے پھرتی ہے ان کو
کیا شرم سے پردے میں بٹھایا نہیں جاتا

۱۹۲۳ ثمرۂ فصاحت ، ۵۵

— میں بیٹھنا محاورہ .

پردے میں بٹھانا (رک) کا لازم .

— میں پوچھنا محاورہ .

اس طرح پوچھنا کہ مخاطب کو اصل کیفیت پر آگاہی نہ ہو .

ان سے پوچھوں گا کسی پردے میں احوال رقیب
زہر کے گھونٹ نگلنے ہیں نگل جاوں گا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۴۷

— میں زردہ لگانا محاورہ .

رک : پردے میں سوراخ کرنا .

یعنی پردے میں زردہ لگانا انہیں بیسواؤں کا کام ہے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۴۲

عورتوں کے حقوق پر جب ان کے حمایتیوں نے زور باندھا اور پردے میں زردہ لگانے کی ٹھانی ، عورتیں ان کے بھڑکانے میں آگئیں ، انہوں نے بھی بجائے سے باہر ہونے پر کمر باندھی .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۶ : ۹

— میں سُوراخ کرنا محاورہ .

درپردہ فعل بد کرنا ، ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا ، پردے میں بیٹھ کر تاک جھانک کرنا (نوراللغات ، ۲ : ۸۱) .

— میں شکار کھیلنا محاورہ .

رک : پردے میں سوراخ کرنا .

کھیلو شکار شوق سے پردے میں بیٹھ کر
چلمن تمہارا جال ہے ٹٹی یہ اوٹ ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۳

— میں گردہ لگانا محاورہ .

رک : پردے میں سوراخ کرنا .

یہ بیسائی پردے میں گردہ لگاتی ہیں .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۸۱

— والی امث .

۱. پردے میں رہنے والی عورت ، پردہ کرنے والی عورت رک : پردہ نشین .

رخصت حرم سے عورتیں آآ کے ہوتی ہیں
کوٹھوں پہ پردے والیاں منہ ڈھانپے روتی ہیں

۱۸۷۴ انیس (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۶)

دل سے نکلی نہ آرزوئے وصال
یہ بھی کیا کوئی پردے والی ہے

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۲۰۰

۲. ایسے مرد کے لیے بولتے ہیں جو لباس ، گفتگو اور حرکات میں عورتوں سے مشابہ ہو (دریائے لطافت ، ۷۸) .

پردیپ (کس پ ، فت د ، ی مع) امذ .

۱. چراغ ، دیا ، لیمپ ، لالٹین (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .
۲. روشنی ، نور ، چمک .

راگ تخلیق ہو رہے ہیں جن کے پردیپ سے آواز کی دنیا جھلملا اٹھی ہے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۰

[س : پردیپ प्रदीप]

پردیس (فت پ ، سک ر ، ی مج) امذ .

۱. وطن کی ضد ، اجنبی ملک ؛ غربت .

بیوؤں جوگی بھروں بھیس بھو روپ کنتھا بیا پردیس

۱۵۰۳ نوسرہار (ق) ، ۴۴

پھرا کر اس کے سو اس بھیس کوں
یو بٹ دیس چل جائیں پردیس کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۲

پردیس میں کیونکر انہیں دشمن سے امان ہو
جن بچوں کے سر پر نہ تو بابا ہو نہ ماں ہو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۹۹

میرا بھائی بھی پردیس میں ہے ، میں کیونکر چلوں .

۱۹۲۱ توبہ خانہ ، ۳۲

[س : پردیس परदेस]

— پرایا ماں نہ ماں کا جایا کہاوت .

غیر جگہ یا دوسرے ملک میں اجنبی لوگ ہوتے ہیں کوئی سگا رشتہ دار ماں یا بھائی نہیں ہوتے .

اپنا کون ہے جس کے پا (پاس) چلا جاوےگا وہی کہاوت ہے پردیس پرایاماں نہ ماں کا جایا ۔ سو تو کہیں مت جا .

۱۹۰۸ مخزن ، لاہور ، اپریل ، ۴۴

— جانا محاورہ .

غیر ملک میں جانا ؛ سفر کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

— چھانا/سہنا محاورہ .

غیر ملک میں سکونت پذیر ہونا ، وطن چھوڑنا ، ایک عرصے تک اپنے عزیزوں سے جدا رہنا (مخزن المحاورات ، ۲۵۹) .

— کلیس نریش کو کہاوت .

پردیس میں بادشاہوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

پردیسن (فت پ ، سک ر ، ی مج ، فت س) امث .

پردیسی (رک) کی تانیث .

کربلا نے پردیسن زینب ، مہمان زینب کی خوب خاطر مدارات کی .

۱۹۳۴ سیدہ کی بیٹی ، ۱۳۹

پردیسی (فت پ ، سک ر ، ی مج) امذ ؛ صف .

۱. غیر ملک کا رہنے والا ، اجنبی .

سو پردیسی یک کوئی مرا یار تھا
ہر یک علم تے وو خبردار تھا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۵

میں ہوں بیکس ، میں ہوں بے بس ، میں ہوں پردیسی بے وطن میں ہوں بے گھر ، میں ہوں بے سر ، میں ہوں بے پر ، پرسخن

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۸

جن جن کے والی وارث مطلع ہوئے ، ان کی نعشیں اٹھیں ، پردیسی مسافروں کی کوٹھی میں اسے گور و کفن لیتی پھریں .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۱۵

پردیسی اور نودولت ہونے کی وجہ سے ملک والے ان کی عزت کم کرتے تھے .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۸۶۰

۲. پردیس سے منسوب ، غیر ملکی ، خارجی .

اس طرح بواسطہ وہ پردیسی تجارت کا نفع حاصل کراتی ہے جس سے ملک کی سالانہ آمدنی بڑھتی ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۳۰

۳. (مجازاً) دیس دیس گھومنے والا ، مسافر .

میں تو سدا کا پردیسی ، نہ کبھی گھر بنایا اور نہ گھر میں رہنا نصیب ہوا .

۱۹۴۸ مکتوبات عبدالحق ، ۲۱۹

۴. بھارت میں گوارے (موسم گرما کا ایک پھلی دار پودا) کی تین مشہور اقسام ہیں ، ان میں سے ایک قسم پردیسی ، جو چھ فٹ اونچی بڑھتی ہے (ماخوذ : چارے ، ۲۷۷) .

[پردیس + ی ، لاحقۂ نسبت]

— آدمی (— سک د) امذ .

وہ شخص جو وطن سے باہر سفر میں رہے اور کبھی کسی سبب سے وطن میں آجائے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

— بلم تیری آس نہیں ، باسی پھولوں میں باس نہیں کہاوت .

پردیس میں رہنے والے شوہر سے وفاداری کی امید نہیں جیسے باسی پھولوں میں خوشبو نہیں ہوتی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

— کا جی آدھا ہوتا ہے کہاوت .

پردیس میں انسان کا حوصلہ نہیں رہتا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

— کی پیت پھونس کا تاپنا کہاوت .

اجنبی کی محبت کا اعتبار نہیں (نجم الامثال ، ۱۲۴) .

ــ کی پیت کر سَب کا جی لَلْچائے دو ہی باتوں کا کھوٹ
بے رہے نہ سَنگ لے جائے کہاوت .

پردیسی کی محبت میں دو باتوں کا نقصان ہے ، نہ تو وہ رہتا ہے نہ ساتھ لے جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .

پردیسیا (فت پ ، سک ر ، ی مج ، کس س) امذ .

پردیسی (رک) کی تصغیر ؛ محبوب (مرد) .
اے مردمان شہر شما کیسی بری یہ ریت ہے
بے بے دمی پرسہ کسے پردیسیا ماریت ہے
۱۵۹۳ سعدی کا کوروی (مخزن نکات ، ۲)

پردیش (کس پ ، فت ر) امذ .

۱. مقام ، جگہ ، علاقہ ، صوبہ ، ضلع (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .
۲. رک : پردیس .
۳. کہانا ، اشارہ کرنا ، اشارہ (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۵۴) .
۴. فیصلہ ، ارادہ ، مقصد ، مثال (جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .
۵. دیوار (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۵۴ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .
۶. بالشت (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۵۴) .
[س : پردیش प्रदेश]

پردیشن (کس پ ، فت ر ، ی مج ، فت ش) امذ .

تحفہ ، نذر ، پیشکش ؛ بھینٹ ؛ رشوت (جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .
[س : پردیشن प्रदेशन]

پردیشنی (کس پ ، فت ر ، ی مج ، فت نیز کس ش) امث .

کلمے کی انگلی ، انگشت شہادت (جامع اللغات ، ۲ : ۶۶ ؛ پلیٹس) .
[س : پردیشنی प्रदेशनी]

پردیومن (کس پ ، فت ر ، سک د ، ضم ی ، فت م ، ن) امذ .

نہایت زبردست ؛ کامدیو کا لقب ؛ عشق کا دیوتا ؛ کرشن جی کے لڑکے کا نام جو رکمنی کے بطن سے تھا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .
[س : پردیومن प्रद्युम्न]

پردیہ (کس پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

پلستر ، مرہم ، لیپ ، ضماد (جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .
[س : پردیہ प्रदेह]

پردھ (فت پ ، کس ر ، دھ) امث .

چار دیواری ، باڑ ، احاطہ ، گھیرا ، محیط ؛ چاند کا ہالہ ، نور کا حلقہ ؛ افق ، آس پاس گھیرا ؛ لکڑی کا حلقہ جو ہوتر آگ کے گرد رکھا جاتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۵) .
[س : پردھ परिधि]

پُردھا (ضم پ ، سک ر) امذ .

رج اھیرے سے پانی نکالنے کا ایک قسم کا ٹوکری کی شکل کا تنکوں سے بنا ہوا ڈول جس سے نہر کا پانی اچھال کر سطح آب سے اونچی زمین پر پہنچایا جاتا ہے ، بیڑی ، بینڈی (ا پ و ، ۶ : ۱۵۱) .
[رک : پُر (۱)]

پَردھان (فت پ ، کس ر) امذ .

لپیٹ ، ملبوس ، لباس ، بالخصوص زیر جامہ (پلیٹس) .
[س : پردھان परिधान]

پِردھان (کس پ ، فت ر) امذ .

۱. سردار ، پیشوا ، میر ، سالار .
نروپ یوں دیا راؤ پردھان کوں
کہ توں بھی ہوا ایک ہروار سوں
۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۲
کہ چودہ ملک کا توں سلطان ہے
علی سا ترے گھر میں پردھان ہے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸
دیوان عام میں آ ، پردھان کو یاد فرما .
۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۶۱
۲. وزیر ، نائب .
پردھان یعنی وزیر سے کہا ، اے فلاں کیا دیکھتے ہو ، مقدرات الٰہی سے کیا چارہ ہے ، امر شدنی پیش آیا .
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۳۰۹
۳. کسی جماعت کا سربراہ ، سرگروہ .
کانگریس کے پردھان نے ... انگریزوں سے درخواست کی ہے کہ اب ہندوستانیوں کو ہتھیار مل جانے چاہئیں تاکہ وقت بے وقت ملک کے دشمن کا مقابلہ کر سکیں .
۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۲۷

۴. روح القدس ، روح اعلیٰ ، مہادیو : عقل ، سمجھ ، بدھ : مادہ : کسی چیز کی قدرتی حالت : بڑی یا اصلی چیز ، سب سے ضروری چیز : ازلی یا اول مادہ : جرثومہ جس سے زندہ اشیا پیدا ہوتی ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ٦۵) .

۵. اصل ، بڑا ، اول ، اعلیٰ ، عمدہ ، افضل ، اہم ، برتر ، فائق ، ممتاز .

یہی ایک پردھان کارن ہے کہ ہر ایک بچارواں ترقی یافتہ جاتیوں نے اس پوتر گرنتھ کا بہت ہی زیادہ آدر کیا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو (گیتا رہس) ، ۳

[س : پردھان प्रधान]

— چاری اسث .

پردھان کا عہدہ ، پردھان کا منصب (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۳۲) .

[پردھان + چاری]

— منتری (— فت م ، سک ن ، ت) امذ .

وزیر اعظم .

میں نے بھی بھارت سرکار کی پردھان منتری شریمتی اندرا گاندھی کے چرنوں میں . . . درخواست پیش کی .

۱۹۸۱ روز نامہ جنگ ، کراچی ۵ مئی ، ۵

[پردھان + منتری (رک)]

پَردھانَتا (کس پ ، فت ر ، ن) اسث .

بڑائی ، امتیاز ، خصوصیت ، برتری ، فوقیت .

کوئی تو کرم کی پردھانتا کو مانتے ہیں ، کوئی گیان کو اہم جانتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱

گانے کو جو نہ تو سنسکاروں سے شدھ ہے اور جس میں دیوگُن کی پردھانتا ہے اپنے آتما کے سمان دیکھتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۷۱

پَردھانی (کس پ ، فت ر ، نیز فت پ ، سک ر) اسث .

پردھان (رک) کا کام یا عہدہ .

بعہدہ پردھانی یعنی وزارت راج کچھ مقرر ہوئے .

؟ وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۲۲۸

پَردَھن (فت پ ، سک ر ، فت دھ) اسث . (قدیم) .

رک : پر (۲) کا تعتی .

کہے جگ کے تس مانی پردھن اہی
کہ جس کا خلف توں سلکھن رہی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴٦

پَردھن جگوئیں مورکھ کہاوت .

کپڑے پہننے کے لیے ہیں نہ کہ سینتے کے لیے (فرہنگ اثر ، ۲۳٦) .

پَردھونس (کس پ ، فت ر ، دھ ، و ، سک ن) امذ .

مکمل تباہی ، بربادی ، فنا (پلیٹس) .

[س : پردھونس प्रध्वंस]

پَردھونسی (کس پ ، فت ر ، دھ ، و ، سک ن)

(الف) امذ .

تباہ کرنے کا عمل ، تباہ کرنے والا شخص (پلیٹس) .

(ب) صف .

تباہ کرنے والا (پلیٹس) .

[س : پردھونسی प्रध्वंसी]

پَردھی (فت پ ، سک ر) صف/مذ .

بڑا عاقل ، دانا ، میر منشی ، رک : پردھان (ہندی اردو لغت ، ۱٦٦) .

پَردِھی (فت پ ، کس ر) امذ نیز امث .

رک : پردہ .

پَردھیہ (فت پ ، سک ر ، دھ ، فت ی) حف .

پہننے یا باندھنے کے قابل کپڑا (ہندی اردو لغت ، ۱٦٦) .

پَرڈلا (فت پ ، سک ر ، فت ڈ) امذ (قدیم) .

رک : ’’ پرتلا ‘‘ .

جڑت کا ترا پرڈلا کہکشاں ترابت کے سر پنچ میں ہے نشان

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۳

پَررو (فت پ ، ر ، و مع) امذ .

ایک قسم کا ساگ ، لاط : Eclipta prostrata (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ٦٦) .

پَرڑا (فت پ ، سک ر) امذ (قدیم) .

ترازو کا پلہ ، پلڑا .

دین کی میزان کے پرڑے سو عقل و نقل آہے
جوک اس پرڑیاں سوں لے خوش تجھ سے محشر کا حساب

۱٦٦۸ غواصی ، ک ، ۳۸

[پلڑا (رک)]

پرز (ضم پ ، سک ر) امث ؛ امذ .

(پارچہ بافی) تاگے کا رواں جو بنائی میں کپڑے کی سطح پر ابھرا ہوا دکھائی دے (ا پ و ، ۲ : ۷۵) .

[پرزا (رک) سے]

پرزا (ضم پ ، سک ر) امذ .

رک : پرزہ .

پرزم (کس پ ، ر ، سک ز) امذ .

منشور مستوی ، منشور مثلثی ، اقلیدس میں ایک ٹھوس شکل جس کے کنارے چار سے زیادہ ہوں لیکن صورت اور سائز میں برابر برابر ہوں یہ مخروطی اور ہشت پہل بھی ہو سکتا ہے .

پرزم اسی قسم کا گلبرٹ صاحب کے کمپاس میں بھی لگایا جاتا ہے .

۱۸۵۰ رسالہ مقناطیس ، ۱۹۰

[انگ : Prism]

پرزہ (ضم پ ، سک ر ، فت ز) امذ ~ پرزا .

۱. کاغذ وغیرہ کا حصّہ یا ٹکڑا .

نہ پایا ایک پرزہ تب لکھا ہم پرزۂ دل پر
ہوا ہے شہر سے نایاب دیکھو اس قدر کاغذ

۱۷۳۳ دیوان زادہ حاتم ، ۷۷

اتنا مال ایک ناآشنا صورت اجنبی نے ایک پرزے کاغذ پر میرے حوالے کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۰

ہم تو اپنے بچپن میں دیکھتے تھے کہ لکھے ہوئے کاغذ کا پرزہ زمین میں پڑا ہوتا تو اٹھا کر چوما .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۴۷

۲. کسی کل یا مشین کا کوئی حصّہ .

کس گھڑی کا اسے ہلتا ہوا پرزا کہیے
فرقت یار میں بیتابیٔ دل کیا کہیے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۳۰۱

اسی بھاپ کی طاقت سے اس مشین کا ہر پرزہ چلتا ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۰۶

۳. دھجی ، چیتھڑا ، کترن (کپڑے وغیرہ کی) .

جنوں صد آفریں کیا ہی اڑائیں دھجیاں تونے
رہا پرزہ نہ دامن کا نہ اک ٹکڑا گریباں کا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹

میں بھی گلچین کی طرح پھول چنا کرتا ہوں
کب گریباں کے پرزے مرے داماں میں نہیں

۱۹۱۵ جان سخن ، ۸۵

۴. مختصر خط ، رقعہ .

لکھا نہ ایک بھی پرزا ہمیں کبھو کیوں یار
بکے ہے شہر میں شاید نہ نرخ جاں کاغذ

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۱۱۱

دھیان تھا ہم کو وہ پہنچیں گے سفر سے تحفے
چار انگل کا بھی پرزہ کبھی لکھا نہ گیا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۱

ناصر کی ہزاروں منتیں کیں کہ ذرا سا پرزہ مماں کو لکھ کر ڈال دے ، ایک نہ سنی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۲۵

۵. (مجازاً) چالاک ، ہشیار ، شرارتی (چلتا ، کے ساتھ) .

میں جانتا ہوں وہ بڑا چلتا پرزہ ہے .

۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۸۱

۶. عضو (قدیم) .

سوترت اس بچارے کے پرزے کو کاٹ
جراحت پر اس کے لہو لائے داٹ

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۳

۷. رونگٹا (پرندوں کے لیے مستعمل) .

نہ پر تھا نہ پرزا نہ بازو نہ پا
کنھوں نے بھی پوچھا نہ یوں تھا یہ کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۳

۸. شیاف ، دوات کا صوف (نوراللغات ، ۲ : ۸۱) .

۹. رواں جو ریشمی کپڑے اور پشمینہ کے بہت زیادہ استعمال کے بعد ابھر آتا ہے ، (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۸۱) .

۱۰. ٹکڑا ، حصہ ؛ رک : لیسٹ ٹیوب .

انار بنانے سے پہلے آن کا امتحان ایک دو پرزوں میں بھر کر کر لیں .

۱۹۰۳ آتشبازی ، ۲۳

۱۱. (مجازاً) نسخۂ طبیب .

نسخہ تیار ہو گیا کاغذی پرزا تھا دوا فروش نے پڑھ کر دو شیشیاں دے دیں .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۸۰

[ف]

— بازی کرنا محاورہ .

خط و کتابت ، پرچے بازی ، رک : پرزہ معنی نمبر ۴ سے .

نزاکت جان نے رسمی طور کی پرزہ بازی بھی کی .

۱۹۲۹ خمار عیش ، ۲۱

— پرزہ (— ضم پ ، سک ر ، فت ز) امذ .

پرزہ (رک) کی تکرار ، بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے .

ہمارے تن کے کپڑے پرزہ پرزہ ہو گئے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۹۷

ـــ لگانا محاورہ .

(تجارت) خرید شدہ سامان پر پرچہ یاد داشت بطور نشانی چپکا دینا تا کہ مال کے بدلے جانے کا امکان نہ ہو ، اس پرچے پر تعداد اور وزن وغیرہ لکھ دیا جاتا ہے (ا ب و ، ۷ : ۳۸) .

پُرزے (ضم پ ، سک ر) امذ .

پرزہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ اُڑانا محاورہ .

۱. ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، پارہ پارہ کرنا .

پڑھتا ہے کون پرزے اڑاتا رہا وہ شوخ
لایا نہ واں سے ایک بھی خط نامہ بردست

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۴۷

میں نے خط کے پرزے اڑا دیے .

؟۱۹۲۶ میری عینک ، ۲۴

۲. خوب پیٹنا ، کھال ادھیڑنا ، مارنا پیٹنا .

حمیدہ جس کو تم کہتی ہو کہ پاؤں تو مار مار کر پرزے اڑا دوں ، آج دن بھر اس کو تمہارے واسطے روتے گزرا ہے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۱۸

۳. باطل قرار دینا .

عیسائیوں کے تمام اعتراضات کے پرزے اڑا دیے .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۱۵

ـــ اُڑنا محاورہ .

پرزے اڑانا (رک) کا لازم .

چمن میں حسن نے کس کے یہ تیغ رانی کی
کہ پرزے اڑ گئے یک لخت باغ میں گل کے

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۱۱۰

نہ کچھ باقی رہے دست جنوں پرزے اڑے سب کے
کدو مونڈھا کلی پردا گریبان آستیں دامن

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۳۲

بھڈے اتھر کے اڑ رہے ہیں پرزے
یہ پارہ ستم ابھر رہا ہے دیکھو

۱۹۳۶ سنبل و سلاسل ، ۲۸۷

ـــ پُرزے (ـــ ضم پ ، سک ر) امذ ؛ حق .

رک : پرزہ پرزہ .

سر بر خاک ، پیراہن پرزے پرزے اور ٹکڑے ٹکڑے .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۰۳

ـــ پُرزے اُڑانا محاورہ .

رک : پرزے اڑانا معنی نمبر ۱ .

خط کسی عنواں جو دیدے بھی اسے قاصد مرا
پرزے پرزے دے وہ تو خط اسے ظفر لے کے اوڑا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۷

ـــ پُرزے کَرنا محاورہ .

۱. رک : پرزے اڑانا معنی نمبر ۱ .

خط مرا پڑھ کے جو کرتا ہے وہ پرزے پرزے
اے ظفر کچھ تو پڑھاتے ہیں پڑھانے والے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۵

کمبخت نے خط پڑھنے بھی تو نہ دیا نہ معلوم کیا لکھا تھا اور پرزے پرزے کر دیا .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۴۷

۲. رک : پرزے اڑانا معنی نمبر ۲ .

جس طرح اس نے مجھ پر ہاتھ چھوڑا اور گھائل کیا میں بھی دونوں کے پرزے پرزے کر دوں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۰

ـــ پُرزے ہونا محاورہ .

پرزے پرزے کرنا (رک) کا لازم .

گیارھویں روز ایک پہاڑ سے ٹکر کھا کے جہاز پرزے پرزے ہو گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۰

باہر کا استر سبز اطلس کا ہے جو پرزے پرزے ہو رہا ہے .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۳۰

ـــ دانی امث .

(پرزے وغیرہ رکھنے کے لیے) چمڑے کا تھیلا ، انگ : Wallet (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲۲۱) .

[پرزے + دانی (رک) لاحقہ]

ـــ کَرنا محاورہ .

رک : پرزے اڑانا .

نفاق سخت کا لشکر ہو ہارا
بداعت کا کیا پرزی (پرزے) بھرا را

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۲۳۵

غریب کو نہ کریں قتل خط وہ پرزے کریں
مرا گناہ ہے قاصد کا کچھ گناہ نہیں

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۹۹

— کے لائق نہ ہونا محاورہ .

حقیر ہونا ، کسی قابل نہ ہونا .

ہاں سچ ہے کہ اک پرزے کے لائق بھی نہیں ہیں
سب بیٹیوں میں آپ کی نا چیز ہمیں ہیں

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۲۶۵

— لگانا محاورہ .

رک : پرزہ معنی نمبر ۵ .

مرزا جان دیکھ کے حیران ہو گئے بھئی واللہ سلطان صاحب نے بھی کیا پرزے لگا رکھے ہیں .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۱۹۶

— ہونا محاورہ .

رک : پرزے اڑنا ، ٹکڑے ہونا .

کہ او کشتی پرزے ہوتی زود تر
خلائق ہوتی غرق سب سر بسر

۱۶۶۹ قصہ تمیم انصاری (ق) ، ۳۰

پرژ دار (فت پ ، سک ر ، ژ) امذ .

رک : پرز .

زردوزی ، کلا بتونی ، کشیدہ ، قلغہ ، باندھنوں ، چھینٹ وایچہ و پرز دار ، تمام اقسام حضرت شاہ کی جدت پسند طبیعت کے نتائج ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۳

[ف]

پرس (فت پ ، ر) امذ (قدیم) .

رک : پارس .

پرس کوں سنا کرے لوہ تھیں
تراہت پرس سوں پرس ہر تھیں

۱۶۳۵ کدم راؤ پدم راؤ (ق) ، ۶

قرے بات تے خاک ہوتی ہے زر
پرس ہے توں اکسیر اعظم تے ور

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۵

اس دیپ کوں دیکھتے درس پائے
اس دل کو پہچانتے پرس پائے

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۶

پرس (فت پ ، ضم ر) امذ .

گانٹھ ، جوڑ ، (بید ، سرکنڈے وغیرہ کا) اتصال ، مول (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .

[س : پرس परुस]

پرس (فت پ ، سک ر) امذ .

دستی بٹوا ، کیسہ جس میں ضرورت کے مطابق نقدی اور عورتیں دوسری چیزوں کے علاوہ چہرے کی آرائش کا سامان بھی رکھتی ہیں .

میں جلدی میں اپنا پرس گھر بھول آیا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۴۴

[انگ : Purse]

پریس (کس مج پ ، ر) امذ .

رک : پریس .

علوم ان کے ، زبان ان کی ، پرس ان کے ، لغات ان کے
ہماری زندگی کے سارے اجزا پر ہیں بات ان کے

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۳۰

سوا سو سال پہلے ہندوستان میں صحافت و پرس کی جو حالت تھی اس کا اندازہ اس واقعہ سے ہوسکتا ہے .

۱۹۳۶ نگار ، لکھنؤ ، اگست ، ۹

[انگ : Press]

پرس (ضم پ ، فت ر) م ف .

آگے ، سامنے ، بڑھ کر ، موجودگی یا حاضری میں (مرکبات میں پُر ، پُرش یا پُرو میں بدل جاتا ہے) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۶) .

[س : پرس पुरस्]

پرس (ضم پ ، ر) امذ (قدیم) .

رک : پرش .

میں پیر پایا پرس تو بھریا میرا بھس

۱۷۶۵ چھ سرہار (ق) ، ۱۶۰

— بھیلا (— ی مج) امذ .

ایک علم جس میں مرد کی خصوصیات و امتیازات سے بحث ہوتی ہے ، ایک علم کا نام (قدیم اردو کی لغت ، ۱۶۲) .

— دھن (— فت دھ) امذ .

شوہری ملکیت ، خاوندی جائداد (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۳۲) .

پرس (۱) (ضم پ ، سک ر) امث .

ترکیبات و مرکبات میں بطور جزو اول اور جزو ثانی مستعمل جیسے بازپرس ، پرس جوئی .

پرس : امر ہے پرسیدن پوچھنا سے بازپرس ، مزاج پرسی ، بیمار پرسی .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۸۷

ــ جوئی (ــ و مج) امث .

استفسار کرنا ، دریافت کرنا ، پوچھنا .

بعد اجلاس و پرس جوئی خیر و عافیت ، صاحب بہادر ممدوح نے . . . زبانی تہنیت بھی ادا کی .

۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۲۳

ــ و جو (ــ و عطف ، و مج) امث .

پوچھ گچھ ، تلاش ، چھان بین .

ندوہ میں سیکڑوں امور بے ضابطہ ہوتے رہتے ہیں ، اس کی تو کچھ پرس و جو نہیں .

۱۹۰۳ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۱۵۱

پُرس (۲) (ضم پ ، سک ر) امذ ؛ مف .

۱. اونچے ہاتھ کے ساتھ آدمی کی لمبائی کے برابر گہرائی جو کشتی رانی کے لیے ناکافی ہو ، (اصطلاحاً) کنوئیں کے پانی کی گہرائی .

کہیں آب جاری مصفا رقیق
بھرا ہے کہیں پرسوں پانی عمیق

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۶۴

۲. قد آدم ، ۶ فٹ کا پیمانہ جو پانی کی مقدار اور دیوار کی اونچائی ناپنے کے کام آتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۶) .

۳. کنوئیں سے پانی نکالنے کا بہت بڑا ڈول جو بیلوں کی طاقت سے کھینچا جاتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۱۵۳) .

[رک : پُرسا (۱)]

پُرس (۳) (ضم پ ، سک ر) امذ .

وہ بچھڑا ہوا ریشم جس سے گوٹا بننے والیاں ٹوٹے ہوئے تار کو پیوستہ کر لیتی ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۶) .

[؟]

ــ کار امذ .

(بنائی) شال کی سطح پر ابھرتے ہوئے روئیں اور سانٹھیں وغیرہ صاف کرنے والا کاریگر (ا پ و ، ۲ : ۹۳) .

ــ گر (ــ فت گ) امذ .

رک : پرس کار (ا پ و ، ۲ : ۹۳) .

پَرسا (۱) (فت پ ، سک ر) امذ .

ایک قسم کا آلہ حرب ؛ پرشو ، پھرسا ، تبر ، کلہاڑا ، کلہار (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۹ ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۶۶) .

[س : پرشا परशा]

پَرسا (۲) (فت پ ، سک ر) امذ .

ایک خوراک ، ایک آدمی کے کھانے کیلئے کافی کھانا جو تھالی میں رکھ کر دیا جائے ، پتل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۹) .

[س : پرسنا परसना]

پُرسا (۱) (ضم پ ، سک ر) امذ ؛ ~ پرسہ .

رک : پُرس (۲) معنی نمبر ۱ .

اور پانی کی تھاہ لے کر بیس پرسہ پایا .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۱۳۸

پُرسا (۲) (ضم پ ، سک ر) امذ ؛ ~ پرسہ .

موت کے وارثوں کے پاس جا کر اظہار غم کرنا ، تعزیت ، ماتم پرسی .

مہاتماجی کے پرسے پر دو بول تک نہ لکھ سکا .

۱۹۵۶ واندا اور رنگ محل ، ۱۱

[ف : پرسہ (رک)]

ــ دینا محاورہ .

۱. تعزیت کرنا ، ماتم پرسی کرنا ، مرنے والے کے رشتہ داروں سے اظہار ہمدردی کرنا .

لڑکی کوں دلاسا دے ، شہ روتے گئے باہر
بیٹوں کوں بھی مسلم کے پرسا دیے یوں رو کر

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۴

آمد محبوب شادی مرگ مجھ کو ہو گئی
آشنا پرسا دیں اب بدلے مبارک باد کے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۴

آپ کے ساتھی پرسا دیتے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۰۱

۲. (ہندو) موت کی خبر کرنا ، نائی کا گھر گھر جا کر ہر برادری والے کو مرنے والے کے نام سے آگاہ کرنا ؛ نائی بولنا یا کرنا (مخزن المحاورات ، ۲۵۹) .

ــ لینا محاورہ .

میت کے وارثوں کا پرسا دینے والے کی زبان سے صبر و تسلی کی باتیں سننا ؛ ماتم دار عورت کا ہر ایک پرسہ دینے والی کے ساتھ رونا .

نہ آپ پرسہ لینے مہمانوں کے پاس جا کر پھٹکی اور نہ ان میں سے کسی کو اپنے پاس آنے دیا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۸۱

پرساد (کس پ ، فت ر ، نیز فت پ ، سک ر) امذ ؛ ـــ پرشاد.

۱. دیوتا کا چڑھاوا ، نذر ، تبرک ؛ مرشد کا اُلش.

جس کو گر کا ہو پرساد
تو ہووے اور پرشاد

۱٦۸۰ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۲۳)

آپ کو یہ بھول دینے میں آئی ہوں ؛ ڈنڈوت کیجیے اور پرساد لیجیے.

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۰۹

فرمایا وہ دیکھو درگاجی کی پرساد لینا بھول گیا تھا.

۱۹۳۹ ریزۂ مینا ، ۳۲٦

۲. مہربانی ، عنایت ، کرم ، فضل ؛ برکت.

تمہارے ہی پرساد سے میں یہاں آئی ہوں.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵٦

۳. صفائی ، شفافی ، پاکی ، پاکیزگی ؛ وضاحت ، صراحت توضیح ؛ آرام ، راحت ، سکھ ، آسائش ، استراحت ، چین ، آسودگی ؛ برد باری ، تحمل ، نیک خوئی ، نیک مزاجی ، (جامع اللغات ، ۲ : ٦٦ ، پلیٹس).

[س : پرساد प्रसाद]

پرسادی (کس پ ، فت ر) صف.

ہمدردی کا برتاؤ ، دیوی دیوتا کا چڑھاوا (پلیٹس).

[س : پرسادی प्रसादी]

پرسادھت (کس پ ، فت ر ، کس دھ) صف.

ختم شدہ ، مکمل ؛ آراستہ کردہ ، سجا ہوا (پلیٹس).

[س : پرسادھت प्रसाधित]

پرسادھک (کس پ ، فت ر ، دھ) صف ؛ امذ.

بنانے والا ، آراستہ کرنے والا ، زیب و زینت دینے والا ، مکمل کرنے والا ؛ وہ خادم جو آقا کو لباس وغیرہ سے آراستہ ہونے میں مدد دے (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱٦٦).

[س : پرسادھک प्रसाधक]

پرسادھکا (کس پ ، سک ر ، کس دھ) امث.

آرائش کرنے والی ، مشاطہ (ہندی اردو لغت ، ۱٦٦).

[رک : پرسادھک]

پرسادھن (فت پ ، کس ر ، فت دھ) امذ.

۱. رک : پرسا دھن.

۲. تنظیم ، فیصلہ کرنے کا عمل ، تحقیق یا دریافت کرنے کا عمل ، صف بندی کا عمل (پلیٹس).

[س : پرسا دھن परिसाधन]

پرسادھن (کس پ ، فت ر ، دھ) امذ.

آراستگی ، زیب و زینت ، بناؤ سنگھار (پلیٹس).

[س : پرسا دھن प्रसाधन]

پرسادھنی (کس پ ، فت ر ، دھ) امث.

ایک دوا ، سدھی ؛ کنگھی ، شانہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ٦٦).

[س : پرسادھنی प्रसाधनी]

پرسار (کس پ ، فت ر) امذ.

آگے جانے گردا گرد چکر کاٹنے نکلنے اور پھیلنے کا عمل ؛ انتشار ، پھیلاوٹ ، وسعت ، فراخی ، کشادگی ؛ چارے کی تلاش میں جانے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ٦٦).

[س : پرسار प्रसार]

پرسارت (کس پ ، فت ر ، کس ر) صف.

آگے بڑھا ہوا ، باہر نکلا ہوا ، پھیلا ہوا (فروخت کے لیے) بطور نمائش رکھا ہوا (پلیٹس).

[س : پرسارت प्रसारित]

پرسارن (کس پ ، فت ر ، ر) امث.

پھیلانے کا عمل ، دشمن کو گھیرے میں لینے کا عمل ؛ وسعت پذیری ، پھیلاؤ ؛ فوج کو چارہ جمع کرنے کے لئے منتشر کرنے کا عمل (پلیٹس).

[س : پرسارن प्रसारण]

پرسارنی (فت پ ، سک ر) امث.

(موسیقی) ذیلی سروں کی ایک قسم.

مدھم کی چار سرتائیاں ہیں ، پرسارنی ، بجرکا ، پریتی ، مارجنی.

۱۹۲۸ نغمات الہند ، ۱۲

[س : پرسارنی प्रसारणी]

پرسارنی (کس پ ، فت ر ، و) امث .

۱. دشمن کا گھراؤ ، فوج کے دستوں کا چارے کی تلاش میں پھیلنا یا منتشر ہوجانا (پلیٹس) .

۲. ایک ہندوستانی بیل یا بوٹی جس کے پتے عریض زرد رنگ اور منتشر ہوتے ہیں ، مزہ تیز اور قدرے ترش ہوتا ہے ، دوسرے درجے میں گرم و خشک ہے ، لاط : Paederia foetida (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۵۹ ؛ پلیٹس) .

[س : پرسارنی प्रसारणी]

پرسال (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پارسال .

کیوں نہ دیکھوں چمن کو حسرت سے
آشیاں تھا مرا بھی یاں پرسال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۳

کوچکا سمع خراشی و کلا کی پرسال
کیا ضرورت ہے کہ یہ بے ادبی ہو ہر بار

۱۹۲۹ دیوانجی ، ۲ : ۳۹۹

پُرساں (ضم پ ، سک ر) صف .

۱. پوچھنے والا ، خبر گیر .

کر وہاں بھی یہ خموشی اثر افغاں ہوگا
حشر میں کون مرے حال کا پرساں ہوگا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸

کوئی بھی پرساں نہیں حالِ دلِ رنجور کا
یہ ستم دیکھو دیارِ شوق کے دستور کا

۱۹۱۲ کلیات حسرت ، ۴

۲. (مجازاً) قدر داں .

کہتے ہیں وہ کہتے ہیں سخن کا کوئی پرساں
اس وقت میں ہوتا تو وہ دیتا تجھے تعزیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۵۰

[ف]

پرسانا (فت پ ، و) ف م .

چھوانا ، محسوس کرانا ؛ کھانا تقسیم کرانا ، کھانے کا سامان سامنے رکھوانا (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۲۹) .

[۰ : پرسنا परसना]

پرسبائٹیرین (کس مج پ ، کس ر ، سک س ، کس ع ، ی مج ، کس ر ، فت ی) امذ ؛ ~ پرسبیٹیرین .

عیسائیوں کا ایک فرقہ ، جس میں عام پادریوں کی حکومت ہوتی ہے ، کلیسا کے طرز حکمرانی کا پیرو ، پرسبیٹیرین مذہب کا رکن .

موصوف کا تعلق شمالی ہند کے امریکی پرسبائٹیرین مشن سے ہے .

۱۹۲۵ خطبات گارساں دتاسی ، ۵۳۸

[انگ : Presbyterian]

پرسپکٹو (فت پ ، سک ر ، س ، کس مج پ ، سک ک ، کس ٹ) امذ .

تناظر ، مرایا .

تیسرے مجموعے میں اکثر نظموں کا پرسپکٹو یا مرایا رزمیہ حد تک لیا ہے .

۱۹٦۹ لا = انسان ، ۲۲

[انگ : Perspective]

پرسپولس (فت پ ، سک ر ، کس مج س ، و مج ، کس ل) امذ .

رک : پرسی پولس .

شہر استکار میں جس کو یونانی پرسپولس کہتے ہیں اور جو قدیم دارالسلطنت تھا ، چھا ہوا تھا .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۱۲۳

پرست (فت پ ، ر ، سک س) صف .

ترکیب میں جزو دوم : پوجنے والا ، پرستش کرنے والا ؛ دیکھ بھال کرنے والا ، محافظ .

واقف اس امر سے ہیں عارف معبود پرست
دل اکبر جو چھدا نیزے سے تو پھر شکست

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۱۸۹

مخالف نہیں ، ہمدرد ، موافق ، بلکہ سرپرست و رہنما تھے .

۱۹۲۳ نگار ، لکھنؤ ، مارچ ، ۲۲۸

[ف]

پرستا (فت پ ، ر ، سک س) امذ .

کوئی جس کی پرستش کی جائے (پلیٹس) .

[ف]

پرستاب (فت پ ، ر ، سک س) امذ .

رک : پرستاو (پلیٹس) .

پرستار (فت پ ، ر ، سک س) امذ ؛ امث ؛ صف .

۱. خدمت گار ، غلام .

غرض اس نے کہا کہ دو پرستار ہاپوشی شہ کے ہیں طلبگار

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۸

۲. پرستش کرنے والا ، پوجنے والا .

پرستار اس کا ہے ہر یک مدام
کریں ذکر اس کا سبھی صبح و شام

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۲

مدینے کے گھرانے کے گھرانے توحید کے پرستار ہو گئے تھے.

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۷۱

۳. (مجازاً) لونڈی ، باندی ، کنیز ، غلام ، پیش خدمت .

پرستاراں اس چھوڑ کر سب گیاں
نہ جانے تھے ہور ناچنے تھے رہیاں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۲۶

جاؤ نہ سواری تو ہے تیار تمہاری
اٹھارہ برس کی ہوں پرستار تمہاری

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۲۱۳

پرستار نے اس موقعہ کو غنیمت جانا اور رہی سہی سوئیاں جھٹ پٹ نکال ڈالیں.

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۶۲

۴. (مجازاً) عاشق ، فدائی ، جاں نثار .

دف و چنگ کے بس خریدار ہیں وہ
پرستار خوبان بازار ہیں وہ

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۶۱

۵. تیمار دار (فرہنگ نظام ، ۲ : ۹۵) .

[ف]

ـــ زادہ نیاید بکار اگرچہ بود زادۂ شہریار کہاوت .

لونڈی کا بچہ کسی کام نہیں آتا ، اگرچہ کسی بادشاہ کی اولاد ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

پرستار (کس پ ، فت ر ، سک س) امذ .

۱. بکھیرنے ، پھیلانے ، منتشر کرنے کا عمل ؛ پلنگ ، چارپائی ؛ جنگل جس میں بہت گھاس اُگی ہو ؛ (الجبرا) تعداد ان تمام عددوں کی جو تمام سکنہ دئے ہوئے عددوں کی ترتیب سے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۶۷ ؛ پلیٹس) .

۲. (موسیقی) تال کی ایک اصطلاح کا نام .

تال کے دس پران یعنی اصطلاحیں مقرر کی ہیں . اول کال ، دوم مارگ . . . نہم جتی ، دہم پرستار .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۸۴

[س : پرستار प्रस्तार]

پرستاری (فت پ ، ر ، سک س) است .

۱. خدمت ، سیوا .

سن کے بولا کہ بھلا تو ہی ہے منصف بیدار
ایک ہووے تو کروں اس کی پرستاریٔ دل

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۴۹

امین خان غوری نے اپنا بیٹا بادشاہ کی پرستاری کے لیے بھیجا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۳

۲. پرستش ، پوجا .

پرستاریاں ہیں جہاں ظلمتوں کی
وہاں نور شمس و قمر پوجتا ہوں

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۹۶

۳. نرسنگ ، بیمار کی طبی دیکھ بھال جو تربیت یافتہ عورت (مرد) کرے .

حکم اس غیرت عیسیٰ نے دیا ہے جب سے
مستعد ہوں پرستاریٔ بیمار میں ہے

۱۹۲۴ ثمرۂ فصاحت ، ۳۳۱

[ف]

پرستان (فت پ ، کس نیز فت ر ، سک س) امذ .

۱. پریوں کے رہنے کی جگہ ، پریوں کا اکھاڑا ، پریوں کا ملک .

غرض لے گئی آن کی آن میں اڑا کر وہ اس کو پرستان میں

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۵۱

محل پر اس کے پرستان کا ہوا دھوکا
رقیب پر مجھے عفریت کا گماں ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۵

کوہ قاف کے پرستان کے وجود پر تم کو یقین نہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۴

۲. (مجازاً) حسینوں کا مجمع .

نوجوان نے اس عالم پرستان کو دیکھا ، اس نے اسے دیکھا ، دونوں کے دل پھنس گئے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۰۷

[ف]

ـــ کا عالم ہے فقرہ .

اندر کا اکھاڑا اترا ہوا ہے ، بہشت کا سا لطف ، بڑی کیفیت آ رہی ہے (مخزن المحاورات ، ۱۶۹) .

ـــ کی پری (ـــ فت پ) است .

(مجازاً) انتہائی حسین عورت .

رگ رگ میں شوخی بھری ہے عورت کیا ہے پرستان کی پری ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۷)

پِرستان (کس مج پ ، فت ر ، سک س) امذ ؛ صف .

جنگلی یا خود رو حُمّاض ، ترشک ، کھٹا میٹھا ، کھٹی گھاس (ماخوذ : اسٹین گس ، ۲۴۳) .

[ف]

پرستاو (کس پ ، فت ر ، سک س) امذ .

آغاز ، ابتدا ، تعارف ؛ افتتاحیہ ، وہ تمہیدی کلام جو کسی ناٹک یا ڈرامہ کے آغاز میں ہو ؛ موقع و محل ؛ تقریب ؛ موقع ، وقت ، موسم (پلیٹس).

[س : پرستاو प्रस्ताव]

پرستر (کس پ ، فت ر ، سک س ، فت ت) امذ.

ہموار سطح ، میدان ؛ چٹان ، پتھر ؛ جواہر ، قیمتی پتھر ، ہیرا ؛ پلنگ ، چارپائی ؛ گلدستہ ، کش گھاس کا مٹھا جو بھینٹ دیا جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ٦۲).

[س : پرستر प्रस्तर]

پرستش (فت پ ، ر ، سک س ، کس ت) امث .

۱. عبادت ، پوجا .

پہلنہ کرتے پرستش چاند سور خورشید کوں (کذا)
میں کروں سجدہ تجھے توں نور کا ہے آفتاب
۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹

تیرہ مکھ کی پرستش میں گئی عمر سب ہی ساری
اے بت کی بچن ہاری تک اس کوں بچاتی جا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹

پرستش کی یاں تک کہ اے بت تجھے
نظر میں سبھوں کی خدا کر چلے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۴۴

سوائے خدا کے کوئی پرستش کے قابل نہیں
۱۹۳۳ سیدم کی بیٹی ، ۲۰

اف : کرنا ، ہونا .

۲. خدمت تعظیم ، توقیر .

پرستش اس کی میرے سر پہ ہوئے سرمستی لازم
صنم میرا رقیباں سوں اگر ملنے سے باز آوے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۰

۳. بیمار کی دیکھ بھال ، تیمارداری (فرہنگ نظام ، ۲ : ٦۵ ؛ اسٹین گاس ، ۲۳۲).

[ف]

— خانہ (— فت ن) امذ .

رک : پرستش کدہ (جامع اللغات ، ۲ : ٦٦).

— کدہ (— فت ک ، د) امذ.

عبادت کی جگہ ، معبد .

یہ عہد ہوا . . . چگن ناتھ کہ سب سے بڑا پرستش کدہ ہے ، مع توابع کے خالصے میں دبا جائے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۷

[پرستش + کدہ (رک)]

— گاہ امذ .

رک : پرستش کدہ .

وہ دیوانہ تھا اب بھی میں پرستش گاہ مجنوں ہوں
چڑھا جاتا ہے تربت پر گریباں آمنی دامن
۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۵

پرستک (کس پ ، ر ، سک س ، ضم ت) امذ ؛ — پرستو ، پرستوک .

ابابیل (دیسی یا خانگی) ، چھوٹے پرندوں کی جنس سے ایک چڑیا جو تیز اڑتی ہے لمبے نوکیلے بازو کانٹے دار دم ، پرانی عمارتوں اور کھنڈروں میں گھونسلا بناتی ہے ، ادویات میں بھی کام آتی ہے .

طائر نقش و نگار سقف صاف اڑ جائیں گے
باز و شاہیں کا پرستک پر گماں ہو جائے گا
۱۸۳٦ دیوان مہر ، ۳۷

[ف]

پرستندگی (فت پ ، کس ر ، سک س ، فت ت ، سک ن ، فت د) امث (قدیم).

۱. عبادت ، پرستش .

شب و روز ہے شیوہ اس بندگی — او آتش کوں کرنا پرستندگی
۱٦۳۹ خاور نامہ ، ۱۷۵

کروں میں اب اس کی پرستندگی — بجا لاؤں رسم و رہ بندگی
۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۲۸۴

۲. مریضوں کی دیکھ بھال (اسٹین گاس ، ۲۳۲).

[ف]

پرستندہ (فت پ ، ر ، سک س ، فت ت ، سک ن ، فت د) امذ.

رک : پرستار .

آئے آیا جانو پرستندگاں — لگیا ناچنے جانو او بندگاں
۱٦۳۹ خاور نامہ ، ۳۲٦

پچنگ و دف و رود حاضر ہیں واں
ستہ خلد حور چہرہ پرستندگاں
۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۲۳۹

وہ بوم بھی ہے ایسے ویرانے کا باشندہ
تھا برسوں خدا جس کے ایوان کا پرستندہ
۱۹۳٦ لیسپ تیموری ، آتش خندان ، ۲۷

[ف]

پرستو (ضم پ ، فت ر ، سک س ، و مع) امذ .

کھوت کی جتائی کا ساجھی کسان ، انگ وارا (ا پ و ، ۶ : ۳۵) .

[(رک) کروست]

پرستوج (ضم پ ، فت ر ، سک س ، و مع) امث ؛ امذ .

(غالباً) بلّا جنس کی مچھلی جیسی مچھلی جو کھاری پانی سے میٹھے پانی میں آتی ہے .

اسپور اور جزاف اور پرستوج کہ یہ نام مچھلیوں کے ہیں ہر سال میں بوقت مقررہ سطح آب پر آتی ہیں .

۱۸۷۷ ترجمہ عجائب المخلوقات ، ۱۷۳

[ف]

پرستوک (کس پ ، ر ، سک س ، و مع) امث .

رک : پرستک .

فارس اور وسط ایشیا کے ملکوں میں اس کے مختلف نام ہیں . . . پرستوک یا فرستوک پنجاب میں اکثر اس کو سلار بھی کہتے ہیں .

۱۸۹۷ سیر پرندہ ، ۳۱۵

پرستی (فت پ ، ر ، سک س) امث .

رک : پرستش .

عورتاں کے بتاں سے دور رکھ ہور انن کی پرستی سے ڈرو کہیا .

۱۶۰۳ شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۱۲۰

دوں پرستی سے تری چھو نہ سکوں دامن کو
رہے کوچے میں ترے ہر سگ دوں دامن گیر

۱۷۸۸ جہاندار ، د ، ۱۰۱

پادریوں کی ایک مقدس جماعت نے انتہائی احترام کے ساتھ مات پرستی پر کار شیطانی کا فتویٰ لگا دیا .

۱۹۲۵ تاریخ یوروپ جدید ، ۱ : ۳۰

[ف]

پرستیدہ (فت پ ، ر ، سک س ، ی مع ، فت د) صف .

پوجا ہوا ، جس کی پرستش کی جائے .

آپ کی تحریر میں مجکو وہ سب کچھ نظر آیا جو کسی ہستی کو اپنی دنیا میں پرستیدۂ عالم بنا سکتا ہے .

۱۹۲۳ مکتوبات نیاز ، ۱ : ۱۳۲

[ف]

پرستھ (کس پ ، فت ر ، سک س) .

(الف) صف .

ملاقات کرنے والا ، ملاقاتی ، ملنے والا ؛ سفر پر جانے والا ؛ مضبوط ، مستقل ، مستحکم ؛ منتشر ، پھیلا ہوا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

(ب) امذ .

۱. کھلا میدان ، سطح مرتفع (شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۱۱) .
۲. ایک وزن جو ۳۸ مٹھی بھر ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

[س : प्रस्थ : پرستھ]

پرستھاپنا (کس پ ، فت ر ، سک س ، فت پ) ف م .

مقرر کرنا ، قائم کرنا ، کھڑا کرنا ؛ بٹھانا ، جمانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

[ہ : प्रस्थापना : پرستھاپنا]

پرستھان (کس نیز فت پ ، فت ر ، سک س) امذ .

جانے رخصت ہونے نیز روانہ ہونے کا عمل ؛ روانگی ، رخصت ، کوچ ، فوج کا کوچ ؛ کوچ کا پہلا مقام (جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

[س : प्रस्थान : پرستھان]

ـــ کرنا ف م .

جانا ، روانہ ہونا ، کوچ کرنا ، مکان تبدیل کرنا ، جائے رہائش بدلنا ، کسی اچھی مہورت پر سامان سفر روانہ کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

پرسٹیج (کس مع پ ، کس ر ، سک س ، ی مع) امذ .

اقتدار ، آن ، شہرت ، ناموری ، اثر ، رسوخ ، وقار .

حکومت اعلیٰ بادل ناخواستہ تائید کرتی ہے کیوں کہ اس وقت اس کے سامنے اقتدار (پرسٹیج) کا مسئلہ ہے .

۱۹۳۳ حیات محسن ، ۷۵

[Prestige : انگ]

پرسدہ (فت پ ، سک ر ، فت س) امث .

ایک قسم کی لکڑی جو تعمیر کے کام آتی ہے (ماخوذ : آئین اکبری ، ۱ : ۳۳۱) .

[مقامی]

پرسدہ (کس پ ، فت ر ، کس س) صف.

مشہور ، معروف ، نامی ، نامور ؛ مکمل ، ختم ، تکمیل شدہ ؛ مقررہ ، معیّن ؛ مزیّن ، آراستہ .

یہ بات لوک بیوہار میں پرسدہ ہے کہ بغیر اپنے جتن کیے کوئی چیز نہیں ملتی .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۸

[س : پرسدہ प्रसिद्ध]

پرسر (فت پ ، کس ر ، فت س) امذ.

جگہ ، موقع ، مقام ؛ کنارے ؛ قربت ، نزدیکی ، قرب ، حوالی ، قرب و جوار ، ہمسایگی ؛ دریا یا پہاڑ کے کنارے کی زمین ، شہر کے حوالی یں زمین ؛ چوڑائی ، وسعت ، رقبہ ، جسامت (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸).

[س : پرسر परिसर]

پرسر (فت پ ، سک ر ، فت س) امذ.

جہاز کا افسر جس کے ذمے ساز و سامان کا حساب ہوتا ہے .
جہاز کے پرسر کی غلطی سے عین وقت کے وقت یعنی جہاز کی روانگی سے کوئی پندرہ منٹ پہلے . . . ایک چنداہیں انھیں کی کیبن میں ٹھونسے جانے لگے .

۱۹۳۰ مس عنبریں ، ۱

[انگ : Purser]

پرسرام (فت پ ، ر ، سک س) امذ.

رک : پرشرام (بلحاظ).

پرسرانی بین (فت پ ، ر ، سک س ، ی مع) امث.

(موسیقی) معمولی قسم کا تنبورا جس میں صرف تین تار ہوتے ہیں (ا پ و ، ۳ : ۱۳۹).

[مقامی]

پُرسِش (ضم پ ، سک ر ، کس س) امث.

۱. پوچھنا ، دریافت ، استفسار .

وہاں تھے چلے خواہکہ میانے باز
زباں کینے پرسش سوں ہر یک دراز

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۰۷

قائم اک بات میں چیتا ہے تمہاری لیکن
پرسش حال تم اس خستہ کی کب کرتے ہو

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱۶۵

مسجد جامع کے باب میں کچھ پرسشیں لاہور سے آئی تھیں ، یہاں سے ان کے جواب گئے ہیں .

۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۳۲۸

۲. مواخذہ .

نہ جانوں روز محشر کیوں اچھے گا خاب و پرسش منج
کہ میخواراں منے اب تو ہوں مشہور کر ساقی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۵

باورچی سے پرسش ہو ، وہ کہیے دربان نے مجھے آنے نہ دیا تو ایسی آفت آئے گی کہ نوکری جاتا کیسا جان بھی جائے گی .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۳۶

گلشن کا ذرہ ذرہ پیے ہے دھڑک شراب
اور ہم خیال پرسش روز جزا کریں

۱۹۳۳ صبح و سبو ، ۲۱۳

۳. خبر گیری ، توجّہ .

کاشوم اڑا دے گی کھوڑی ہو کے بہت خاک
پرسش نہ کرے گا کوئی اس خاک ملی کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۸۹

۴. بیمار کی مزاج پرسی ، عیادت .

کھولے ہوئے مت زلف کو آ پرسش دل کو
بیمار کی ہے پوچھیے شب کو تو خبر منج

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۱۰۱

میرا فلاں بندہ بیمار تھا ، تو نے اس کی پرسش نہ کی .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۳۸۵

۵. قدر و منزلت ، عزّت .

او بسلائے ہیں پسندیدہ کریں
کیسے بہوت پرسش جہاں دیدہ کریں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۹۶

غلام کو آپ نے اس پرسش سے سرفراز کیا .

۱۸۰۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۳۳

جب سے نقلی رنگ اہل مغرب نے ایجاد کر لیے ہیں ، ہندوستانی رنگوں کی کوئی قدر یا پرسش نہیں رہی .

۱۹۳۰ معدنی دباغت ، ۱۰۸

اف : کرنا ، ہونا .

[ف]

ــــِ اَعمال کس اضا (ـــ فت ا ، سک ع) امث.

اعمال کا مواخذہ ، حشر کے روز لوگوں کے اعمال کی باز پرس .

وہ قبر کا ڈر پرسش اعمال کا وسواس
اوس ملک سے دنیا میں پھر آنے کی نہیں آس

۱۸۷۳ انیس (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۸)

[پُرسش + کس اضا + اعمال (رک)]

پرسکار (ضم پ ، فت ر ، سک س) امذ .

رک : پُرس ، دان ، پھل ، انعام ، معاوضہ ، عوض .

اس کا پھل یا انعام اٹھوا پرسکار لینے کے لیے منشیہ کو اسلوک میں آنا ہی ہوتا ہے یا سرگ میں جانا پڑتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۷

پرسکرپشن (کس مج پ ، کس ر ، سک س ، کس مج ک ، کس ر ، سک پ ، فت ش) امذ .

نسخہ ، ہدایات .

ایک آدھ سین مذہب کا بھی ہے اور کیوں نہ ہو وہی تو مشن کی تعلیم کے پرسکرپشن یعنی نسخے کا جزو اعظم ہے .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰۸

[انگ : Prescription]

پرسماٹڈ (کس مج پ ، کس ر ، سک س ، کس ٹ) امذ .

(ریاضی) مساحت میں مبخ ناقص کی پیمائش کے لیے منشور نما شی کی طرح ٹھوس شکل جس کے سرے متوازی ہوں ، منشور نما .

اگر پرسماٹڈ یعنی پھنی مبخ ناقص کے سطح کا رقبہ دریافت کرنا ہو تو ... معلوم کیا جائے .

۱۹۰۷ تشریح المساحت ، ۷

[انگ : Prismoid]

پرسن (۱) (فت پ ، سک ر ، فت س) امذ .

چھونا ، چھونے کا عمل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۸) .

[رک : پرسنا]

پرسن (۲) (فت پ ، سک ر ، فت س) امذ .

رک : پرَسّن (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۹) .

پرسن (۱) (کس مج پ ، فت ر ، س) امذ .

بروج افلاک میں ایک برج جس کی جنس نر ہے .

پرسن سے مراد برج نر ہے .

۱۹۰۲ سیر الافلاک ، ۱۳۰

پرسن (۲) (کس پ ، فت ر ، س) امذ .

رک : پرسن معنی نمبر ۲ .

چتا ہم کی پرسن سوں بازی کیا .

۱۶۵۷ گلشن عشق (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۵)

پرسن (کس پ ، فت ر ، س ، شدن) صف ؛ سے پرسن .

۱. صافی ، شفاف ، روشن ، نرمل ؛ خالص ، بے میل ؛ راضی ، موافق ، پسندیدہ ، خوشگوار ، من بھاؤ ؛ سرسبز ، ترقی یاب ؛ مستعد ، تیار ؛ مہربان ، شفیق ؛ معاون ، مدد گار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ٦٧) .

۲. خوش ، شاد ، مسرور .

ترا یار پرسن ہوا شاہ تجھ
کہ توں سور ہے ہور ملیا ماہ تجھ

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۸

میرے کلام کے ارتھوں کاشت اتم گیانی پرش سمجھیں گے اور من میں پرسن ہوں گے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۷۵

وہ بیکنٹ لے کر بھی اربھن دیوتا پرسن نہ ہوسکے .

۱۹۱۹ بابا نانک کا مذہب ، ۲۳۳

اف : کرنا ، ہونا .

— رکھنا محاورہ .

خوش رکھنا ؛ اطمینان کرنا ، کام کرکے خوش کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ٦٧) .

— کرنا محاورہ .

۱. خوش کرنا ، شاد کرنا ، مسرور کرنا ، فرحت دینا ؛ پسند کرنا ، چاہنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ٦٧) .

پرسنا (۱) (فت پ ، ر ، سک س) ف م .

چھونا (پلیٹس) .

[س : परसना]

پرسنا (۲) (فت پ ، ر ، سک س) ف م .

رک : پروسنا .

جاؤ تھالی پرس لاؤ اور دیکھو چینی کی چھوٹی پیالی میں ادرک کا اچار لے آنا .

۱۹۳۱ بلی ، ۲۲

پرسنا (۳) (فت پ ، ر ، سک س) ف م .

پوچھنا ، پرسش کرنا ، رک : پرست (پلیٹس) .

[س : پرسنا परसना]

پرسنتا (کس نیز فت پ ، فت ر ، س ، شد ن بفت) امث .

۱. خوشی ، مسرت ، رضا .

سو یم نے پرسنتا سے انگی کار کیا .

۱۸۹۰		حافظ عبداللہ کے ڈرامے ، ۱۷

جو منشیہ دیوتاؤں سے بذریعہ بارش غلہ وغیرہ پا کر پھر ان کی پرسنتا کے لیے یگیہ نہیں کرتا وہ چور ہے .

۱۹۲۸		بھگوت گیتا اردو ، ۱۱۵

۲. منظوری ، رضا مندی ؛ لطف ، عاطفت ؛ چمک ؛ پاکیزگی (ہندی اردو لغت ، ۱۶۷) .

[س : پرسنتا प्रसन्नता]

پرسند (فت پ ، سک ر ، فت س ، سک ن) صف (قدیم) .

خوش ، مسرور .

پرسند بہت من ہوتے ہیں یہ ریت رچی ہے برسن کی
تعریف کہوں میں کیا کیا کچھ اب درگاہی کے درسن کی

۱۸۳۰		نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۱

[رک : ارسن (۱)]

ـــ کرنا ف م .

پسند کرنا ، چاہنا ، خوش کرنا .

یہاں بیٹی تم لک وہو لوی ہاتھ میں ہار
جس کو تم پرسند کرو دینا گل میں ڈار

۱۸۸۴		سانگ نوٹنکی ، ۲۳

پرسندا (فت پ ، سک ر ، فت س ، سک ن) امذ .

رک : پسندہ .

شیرمال اور شامی کباب اور پرسندے اور سیخ کے کباب اور قیمہ اور سنبوسے اور فیرنی کھاتی .

۱۸۹۲		خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۲۰

دو تین طرح کے پرسندے ، متنجن اور نان پاو کے ٹکڑے دو بھگیوں میں رکھوا کر جا پہنچا .

۱۹۳۰		انشائے داغ ، ۱۰۱

پرسنگ (کس پ ، فت ر ، نیز فت پ ، سک ر ، فت س ، غنہ) امذ .

۱. تعلق ، جوڑ ، میل ، ملاپ ، اتفاق .

متیاس اور یوگ ہی سا نکھیہ اور یوگ ہیں جبکہ ان میں کرم سے آتما کا گیان اور برابر عقل ملا دی جائے اس لیے یہ پرسنگ بے میل نہیں ہے .

۱۹۲۸		بھگوت گیتا اردو ، ۶۰

۲. ذکر ، تذکرہ .

اس میں سبتے کا پرسنگ (تذکرہ) چلے گا .

۱۸۹۰		جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۶۶۹

ایک دن میں ان پاس کا پرسنگ پڑھ رہا تھا ، میری اور تمام سامعین کی آنکھوں سے بے تحاشا آنسو بہنے لگے .

۱۹۱۵		آریہ سنگیت راماین ، ۱۱

۳. استقامت ، ثابت قدمی ، وفاداری ؛ محبت ، چاہ ، پیار ، پریم ؛ ناجائز تعلق ، آشنائی ؛ سلسلہ وار یا باترتیب بحث یا مناظرہ ؛ والدین کا ذکر ؛ ادخال ، اندراج ؛ وقت ، موقع ، داؤں ، نوبت ؛ واقعہ ، مقدمہ ، حادثہ ، اتفاق ؛ کتاب کا حصہ ، رسالہ ؛ مضمون ، ارتھ ، منشا (پلاٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

[س : پرسنگ प्रसंग]

پرسنل (فت پ ، سک ر ، فت س ، ن) صف .

شخصی ، ذاتی ، نجی .

روپیہ محال متعلقہ سے . . . . بذریعہ پرسنل لیجر درج کیا جاوے .

۱۸۹۳		ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۳

میں ” پرسنل خدا کو مانتا ہوں “ جس کے معنی ہوے شخصی ، یہ لفظ مغربی مصنفوں نے اختیار کیا ہے .

۱۹۱۸		رقعات اکبر ، ۳۴

ڈاکٹر میرے پرسنل فرینڈ ہیں .

۱۹۶۹		افسانہ کر دیا ، ۴۳

[انگ : Personal]

پرسنیلٹی (فت پ ، سک ر ، فت س ، ی لین ، کس مج ل) امث .

شخصیت ، شخصی خصوصیت ، ذات .

اگر ان کا ناک نقشہ حسن کے مقررہ پیمانے سے تولا جاتا تو بڑے گھاٹے میں رہتیں ، مگر ان کی پرسنیلٹی غضب کی تھی .

۱۹۶۶		دو ہاتھ ، ۲۱۰

[انگ : Personality]

پرسو (کس پ ، فت ر ، و لین) امذ .

بچہ جننے کا عمل ، جناپا ، زائیدگی ؛ دردزہ ، پرسوتی کی پیڑ ، بیانت ؛ بچہ ، اولاد ، نسل ؛ شگوفہ ، پھول ؛ پھل ، ثمر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

[س : پرسو प्रसव]

پرسو (کس پ ، فت ر ، و مع) امث .

ماں ؛ گھوڑی ؛ زمین پر پھیلنے والی بیل ؛ کیلے کا درخت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۷) .

[س : پرسُو प्रसू]

پَرسواپ (فت پ ، ر ، مس).

(الف) صف.

نیند لانے والی ، خواب آور (جامع اللغات ، ۲ : ٦٧).

(ب) امذ.

نیند ؛ خواب (جامع اللغات ، ۲ : ٦٧).

[پَر (رک) + سواب (= خواب) (رک)]

پَرسواس (فت پ ، ر ، سک س) امذ.

سانس اندر لینے کا عمل (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۵۵۲).

[پَر + سواس (= سانس) (رک)]

پِرَسوت (کس پ ، فت ر ، مس ، و) صف ؛ امذ.

پیدا کرنے کا عمل ، زچگی ، زچگی سے متعلق ؛ والدین (پلیٹس).

پَرسُوت (کس پ ، فت ر ، نیز فت پ ، سک ر ، و مع)

(الف) امذ.

۱. (طب) عورتوں کی ایک بیماری جس میں اندام نہانی سے سفید رطوبت خارج ہوتی ہے ، جریان آب ، مرض ولادت نیز اس مرض میں خارج ہونے والی رطوبت ، لاط : fluor albus (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۹).

۲. ایام زچگی کی ایک بیماری جو زچاؤں کو بعد وضع حمل تین دن کے اندر خون میں سمیت کے جذب ہونے سے پیدا ہوتی ہے. (کلیات علم طب ، ۲ : ۳۹۷)

۳. جننا ، زائیدگی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ٦٧).

(ب) صف.

جنا ہوا ، پیدا شدہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ٦٧).

[س : پرسوت प्रसूत]

ــــ کا بُخار (ــــ ضم ب) امذ.

وہ تپ جو زچگی کے تیسرے دن چڑھتا ہے ؛ ایک قسم کا بخار.

مخصوص حالتوں کے علاوہ زچہ کا مکمل معائنہ تیسرے روز ضرور ہونا چاہیے کیونکہ یہ دن بالعموم پرسوت کے بخار چڑھنے کے دن ہوتے ہیں.

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۱۰

پِرَسُوتِ (کس پ ، فت ر ، و مع ، کس ت) امث.

رک : پرسو (پلیٹس).

پِرَسوتا/پِرَسوتر (کس پ ، فت ر ، مس ، کس و / کس پ ، فت ر ، مس ، کس و ، سک ت ، کس ر)

باپ ، والدین ، اب و جد ، اجداد (پلیٹس).

[س : پرسوتا प्रसोता]

پِرَسُوتا (کس پ ، فت ر ، نیز فت پ ، سک ر ، و مع) امث.

زچہ (پلیٹس).

[س : پرسُوتا प्रसूता]

پِرَسُوتِکا (کس پ ، فت ر ، و مع ، کس ت) امث.

رک : پرسُوتا (پلیٹس).

پَرسور (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ.

ایک قسم کا دھان جو اگھن میں تیار ہوتا ہے (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۳۹)

[مقامی]

پَرسول (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ.

گرز.

جس وقت دونوں گروہ اپنے اپنے طریقہ عبادت سے فارغ ہوئے آلات حرب و ضرب مثل . . . . . پرسول . . . . وغیرہ سے آراستہ ہو کر عازم میدان جنگ ہوئے.

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۲٦۸

[پَر + سُول (رک) (= ایک آلہ حرب ، نوکدار بھالہ ، بلم ، انی)]

پَرسوں (فت پ ، سک ر ، و مج ، غنہ) امذ.

۱. گزشتہ کل سے پہلے کا دن ، گزرا ہوا تیسرا دن.

اجھوں لگ آئے نہیں ساقی کتنے تھے آئیں گے پرسوں
روؤں تو بھوت ہے دل میں کبھو کیا جا کتا پرسوں

۱٦۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵۳

ایک ہفتہ رہ کر پرسوں پانی پت گئے ہیں.

۱۸۹۳ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۵۳

میں پرسوں دیکھ آیا کہ سب چیزیں تمھاری مرضی کے موافق مکمل ہو گئیں.

۱۹۲۵ مینا بازار ، شرر ، ۳۴

۲. آئندہ کل کے بعد کا دن ، ایک دن درمیان میں چھوڑ کر اگلا دن.

ہمیشہ آج کی کل ، کل کی پرسوں
کہاں تک میرے تئیں جلانے گا تو

۱۷۸۸ جہاں دار ، د ، ۱۲۲

کام کو چاہتا ہے کہ اترسوں کا ہوتا پرسوں اور پرسوں کا ہوتا . . . اسی دم ہوجائے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۴۷

بیوی ،، پرسوں اللہ رکھے رات چڑھے گی ،، .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۳۶

[• : پرسوں परसौं]

— کا ہوتا کل اور کل کا ہوتا آج فقرہ .

ایسے موقع پر کہتے ہیں جہاں بہت عجلت ظاہر کرنا منظور ہو (نوراللغات ، ۲ : ۸۲) .

— موئی ساسو آج کیوں آئے آنسو کہاوت .

رک : پرسوں کے موئی ساسو آج کیوں آئے آنسو (گنجینہ اقوال و امثال ، ۳۷) .

پُرسُون (کس پ ، فت ر ، و مع) امذ .

پیدا شدہ ، جنا ہوا ، پھول ، کلی ، پھل (پلیٹس) .

[س : پرسُون प्रसून]

پُرسہ (۱) (ضم پ ، سک ر ، فت س) امذ .

رک : پُرس (۱) (پلیٹس) .

پُرسہ (۲) (ضم پ ، سک ر ، فت س) امذ .

رک : پرسا (۲)

— دینا محاورہ .

رک : پرسا دینا .

سب پیغمبر اس سر کو چومتے تھے اور رو رو پرسہ رسول خدا کو دیتے تھے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۵

ہستنا پور کے بیچ آیا اور جرجودھن کا اس کے بھائیوں سمیت پرسہ دیا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۴

پرسہ کسے دیں اور تعزیت کس سے کریں .

۱۹۷۰ تاثرات ، ۳۴۸

پَرسی (فت پ ، سکد ر) امث .

ایک قسم کی چھوٹی مچھلی جو ندیوں میں ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۹) .

[مقامی]

پَرسِیا (فت پ ، سک ر ، کس س) امذ .

۱. فصل کاٹنے کا آلہ ، داتی ، ہنسیا ، درانتی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

۲. ایک پیڑ جس کی لکڑی سے میز ، کرسی وغیرہ بنائی جاتی ہے جو مدراس اور گجرات میں کثرت سے ہوتا ہے اس کی لکڑی سیاہ ، چکنی ، ہموار اور مضبوط ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۹) .

[س : پرشو + اکا : परश्व + इकः]

پَرسِیاوُش (فت پ ، سک ر ، کس مج س ، ضم و) امذ .

۱. آسمان کی ایک سمت یا نقطہ جہاں ۲۹ (انتیس) ستاروں کا جھرمٹ ہے اور راس الغول کہلاتا ہے ، نقطۂ اعتدال خریفی ، راس تنین (انگ : Dragon's head) (اسٹین گاس) .

۲. ایک قسم کی باریک گھاس جو حوض اور ندی کے کنارے اگتی ہے اس کی شاخیں سرخ اور پتیاں سفید یا زرد ہوتی ہیں ادویات میں مستعمل (عجائب المخلوقات ، ۳۷۷) .

[رک : پرسیاوشان]

پَرسِیاوُشان (فت پ ، سک ر ، کس مج س ، ضم و) امث امذ .

سنبل سیاہ ، بالچھڑ ، سنبل فارسی ، لاط : Pteris lunulata (پلیٹس) .

پرسیاوشاں اس گیا کا ہے نام
اٹھاتا ہے سود اس سے عالم تمام

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۲۵۱

اصل السوس مقشرہ پرسیاوشان ، پانی میں جوش دے کر خمیرۂ بنفشہ ۳ تولے ملا کر پلائیں .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۶۹

[ف]

پَرَش (فت پ ، ر) امذ .

رک : پارس (پلیٹس) .

پَرَشُّو (فت پ ، ر ، نیز سکد ر ، ضم ش) امذ .

کلہاڑی ، تیشہ ، تبر (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

[س : پرشُو परशु]

پَرُش (فت پ ، ضم ر)

(الف) صف .

کھردرا ، اکھڑا ہوا ، ناہموار ، اونچا نیچا ؛ بھدا ، موٹا ، بالدار ، پشم دار ؛ تیز ، تند ، بدزبان . سخت یا طنزیہ (بات) ؛ سخت ، نامہربان ، سنگدل ، بے رحم ، ظالم ، سفاک ؛ برعکس ، مخالف ؛ میلا ، گدلا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

(ب) امذ .

۱. گالی ، بد زبانی ، سخت یا طنزیہ بات (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

۲. (i) ایک نیلے پھول کا پودا ، جو جنس دار بلاد ، جنس زرشک سے متعلق ہے لاط : Barleria prionitis (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

(ii) ایک درخت ، سخت برہ یا چوب نمرہ کہلاتا ہے Xylocarpus granatum (پلیٹس) .

[س : پُرش परुष]

پُرش (ضم پ ، ر) امذ .

۱. انسان ، آدمی ، مرد .

کہیں بت ، بتخانے ہور بت پرست
کہیں نار ہور پرش یک ٹھار مست

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۳

جو پرش اسکو اچاریگا وہ گیان والا ہو کر پھر جنم مرن روپ سنسار میں نہیں آویگا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶

یگیہ کرنا استری اور پرش دونوں کا کام ہے .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۴

۲. خدا ، پرماتما .

برہما کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ عالم میں آخری شے ہے اور وہ برہما یتی ، پرش اور پران . . . کے ساتھ عینیت رکھتا ہے .

۱۹۶۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۰

۳. روح ، دنیا کی اصل بنا ، انسانی روح ، آتما (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

۴. پرکھا ، مربی ؛ خاوند ، خصم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۷)

۵. آدمی کا قد (پلیٹس) .

[س : پُرش पुरुष]

— کی مایا برچھ کی چھایا کہاوت .

انسان کی دولت اور درخت کے سایے کا کوئی اعتبار نہیں (نجم الامثال ، ۱۲۳) .

— گامی امذ .

لونڈے باز ، لوطی (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۶۸) .

[پُرش + گامی (رک)]

— نارایَن (— فت ی) امذ .

پہلا نر ، آدم ؛ برہما کا ایک نام (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

[پُرش + نارایَن (رک)]

پُرشا (ضم پ ، ر) امذ .

پرانے زمانے کے لوگ ، قدماء ، بزرگ ، آباو اجداد ، باپ دادا (نیز : پرکھا) (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

[س : پُرشا पुरुषा]

پرِشاپ (فت پ ، کس ر) امذ .

لعنت ، پھٹکار ، سراپ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

[س : پرشاپ परिशाप]

پَرشاد (فت نیز کس پ ، فت نیز سک ر) امذ ؛ نیز امث .

۱. رک : ”پرساد“ .

وے وہاں سے پرشاد لاتے ہیں تو یہ بھی دیگ اور صندل اور پرسوئی لانے لگے .

۱۸۲۷ ہدایت المومنین ، ۳

سارے جشن تماشے کیے ، کہیں پرشاد بھی چڑھائی ، کسی نے رام دُھن بھی گائی .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۹۷

۲. کھانا ، طعام .

مندروں میں پرشاد بانٹا گیا .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۴ : ۶

[^ : پَرشاد प्रसाद]

— چکھنا محاورہ .

کھانا کھانا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

پُرشارتھ (ضم پ ، ر ، سک ر) امذ .

۱. مردانگی ، جرأت ، ہمت ؛ کوشش ، سعی .

جو کچھ کسی کو پراپت ہوتا ہے وہ اپنے پرشارتھ سے ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱۹

واستو میں جو آپ نے پرشارتھ کیا ہے وہ سراہنیہ ہے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۱۱

۲. انسان کا مطلوب یا مقصود ؛ انسان کے چار نصب العین یا مقاصد (دھرم ، ارتھ ، کام ، موکش) میں سے کوئی ایک .

جو خواہشات نفسانی سے بھرے ہوئے ہیں ، جو سرگ کو پرم پرشارتھ مانتے ہیں وے مورکھ ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۴۴

[پُرش + ارتھ (رک)]

پرشاستا (کس پ ، فت ر ، سک س) امذ .

منتظم ، مہتمم ، حاکم صوبہ ، راجہ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

[س : پرشاستا प्रशास्ता]

پرشاسن (کس پ ، فت ر ، س) امذ .

حکومت کرنا ، سلطنت کرنا ؛ سلطنت ، حکومت ، سیاست ، مملکت ، راج ، عمل ؛ حکم دینے ، قانون بنانے یا وضع کرنے کا عمل (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

[س : پرشاسن प्रशासन]

پرشانت (کس پ ، فت ر ، سک ن) امث .

قیام ، قرار ؛ تسکین ، تسلی ، اطمینان ؛ آرام ، آسائش ؛ آسودگی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

[س : پرشانت प्रशान्त]

پرشنھ پرنی (فت پ ، ر ، سک ش ، کس نھ ، فت پ ، سک ر) امث : ~ پرشنھ پرنی .

پتھون (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۳) ، پتھون لتا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۹۱) .

[س : پرشنھ پرنی पृश्निपर्णी]

پرشنھی (کس پ ، فت ر ، سک ش) امث .

حاکم یا سردار کی بیوی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

[س : پرشنھی प्रश्री]

پرشد (فت پ ، کس ر ، فت ش) امث .

پنچایت ، جلسہ ، سبھا ، مجلس ، بزم ؛ جمگھٹا ، مجمع ، اجتماع ، ہجوم ؛ سامعین ، حاضرین ؛ برہمنوں کی جماعت جو ویدوں کی تعلیم کے لیے بنائی جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

[س : پرشد परिषद्]

پرشرم (فت پ ، کس ر ، سک ش ، فت ر) امذ .

مصیبت ؛ مصروفیت ، کوشش ، محنت ، مزدوری ؛ تکلیف (پلیٹس) .

[س : پرشرم परिश्रम]

پرشرے (فت پ ، کس ر ، سک ش ، ی لین) امذ .

آسرا ، حفاظت کی جگہ ، پناہ گاہ ؛ مجلس ، انجمن (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۶۷) .

پرشست (کس پ ، فت ر ، ش ، سک س) صف .

جس کی تعریف یا صفت بیان کی جائے ، جس کو سراہا جائے ؛ موصوف ، معروف ؛ بہترین ، نہایت اچھا ، اعلیٰ (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹ ؛ پلیٹس) .

[س : پرشست प्रशस्त]

پرشکار (فت پ ، کس ر ، سک ش) امذ .

سجاوٹ ، زینت ، زیبائش ، آراستگی ؛ اہتمام ، تکمیل ؛ صاف کرنے یا چمکانے کا عمل ؛ پاک یا پوتر کرنے کا عمل ؛ مکان کی مرمت ؛ شمولیت ، ادخال ، سنسکار (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

[س : پرشکار परिष्कार]

پرشن (کس پ ، فت ر ، سک ش ، فت نیز سک ن) امذ .

۱. جو بات پوچھی جائے ، سوال ، استفسار .

بیگم صاحب نے دو روپے پرشن پوچھنے کے دیے اور تیس روپے جیب کے ٹھہرے .

۱۹۱۰ — راحت زمانی ، ۴۷

۲. فال (ہندی اردو لغت ، ۱۶۹) .

پرشن و مہورت ، نجوم و جفر
سرودا ، رمل اور جز و کسر

۱۹۰۲ — مہرالافلاک ، ۸۹

[س : پرشن प्रश्न]

~ بچارنا محاورہ .

فال نکالنا .

ہماری شہزادی کو سایہ سکھ ہوا ہے ، پوتھی دیکھ کر پرشن بچارو ، برہمن نے بچار کر بتایا کل ایک شہزادہ ... ادھر آئیگا .

۱۸۳۶ — قصۂ اگر گل ، ۲۱

پرشن پرنکا (فت پ ، ر ، سک ش ، کس ن ، فت پ ، سک ر ، کس ن)

رک : پرشنھ پرنی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۳) .

پرشن پرنی (فت پ ، ر ، سک ش ، کس ن ، فت پ ، سک ر) امث : ~ پرشن پرنی .

رک : پرشنھ پرنی ، لاط : Hemionitis Cordifolia (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵) .

[س : پرشن + پرنی प्रश्न + पर्णी]

پرشنسا (کس پ ، فت ر ، ش ، سک ن) امث .

تعریف ، ثنا ، توصیف ، مدح ، استوتی ، تحسین ؛ خوشامد؛ شہرت ، ناموری (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

[س : پرشنسا प्रशंसा]

پرشنی (فت پ ، ضم ر ، سک ش) امث .

دریائے راوی (جامع اللغات ، ۲ : ۶۸) .

پرشو (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ .

پھرسا ، کلہاڑا ، تبر ، تیشہ (ہندی اردو لغت ، ۱۶۹) .

[(رک) پر کے تحتی]

پرشوتم (ضم پ ، ر ، و مج ، شد ت بفت) امذ .

بہترین انسان ، نہایت اچھا یا اعلیٰ آدمی ، برتر ہستی ، روح اعلیٰ .

چھما کیجے مرے اپرادھ ، درشن دیجئے مجھ کو
کہ تم مریادا پرشوتم ہو میں متیاستی رالی

۱۹۳۶ حرف ناتمام ، ۵۴

[س : پرشوتم पुरुषोत्तम]

پرشودہ / پرشودھن (فت پ ، کس ر ، و مج /— فت د ھ) امذ .

صفائی ، پاکی ، پوترپن ؛ درستی ، اصلاح ؛ انتقام ، بدلہ ؛ واجبیت ، رواداری ، جواب ؛ ادائیگی ، قرض کی ادائیگی ، چھٹکارا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

[س : پرشودہ/پرشودھن परिशोधन/परिशोध]

پرشی (ضم پ ، ر) امث .

عورت ، جنس مونث (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

[پرش + ی ، لاحقۂ تانیث]

پرشیش (ضم پ ، سک ر ، ی مع) امث .

رک : پرسش .

تو بھی اسے پرشیش کریں گے .

۱۶۸۱ کنزالمومنین (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۵)

پرفارمنس (فت پ ، سک ر ، ر ، فت م ، سک ن) امذ ، امث ؛ ~ پرفورمنس .

۱. کرتب .

بازاری زبان میں آجکل بھی وہ لوگ بیسیوں طرح کے پرفارمنس دکھاتے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۰۲

۲. کارکردگی .

نذیر بیگ کافی اچھا کام کر رہا ہے ، اس سے ایسے پرفارمنس کی توقع نہیں تھی .

۱۹۶۶ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۹ : ۵

۳. فنکارانہ مظاہرہ جیسے اداکاری اور نغمہ سرائی وغیرہ ، ہنر ؛ کام .

اگر انہیں کسی آرٹسٹ کی پرفارمنس پسند آتی تو اسی وقت . . . اس فنکار کی حوصلہ افزائی کردیتے .

۱۹۸۰ اخبار جہاں ، کراچی ، ۳ نومبر ، ۵

۴. (تھیٹر) عام تفریح کا کھیل تماشا وغیرہ (انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق ، ۸۶۲) .

[انگ : Performance]

پرفورمنس (فت پ ، سک ر ، و مج ، سک ر ، کس م ، فت ن) امذ ؛ امث .

رک : پرفارمنس .

آپ رائل کمانڈ پرفورمنس میں جا رہی ہیں .

۱۹۶۶ جلا وطن ، ۷۷

پرفورمنگ (فت پ ، سک ر ، و مج ، سک ر ، کس م ، غنہ) صف .

تھیٹر ، اسٹیج وغیرہ کی اداکاری سے متعلق .

دوسری شام ”رائل ہاؤس آف آرٹسٹس“ جو اداکاروں اور پرفورمنگ فن کاروں کا مجلن نما کلب ہے شہباز تشریف لائیں .

۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۱۳۷

[انگ : Performing]

پرفیوم (فت پ ، سک ر ، کس ف ، ی مخ ، و مع) امذ .

خوشبو .

امریکہ سے لایا ہوا پرفیوم استعمال کیا .

۱۹۷۱ قہبینہ ، ۱۰۲

[انگ : Perfume]

پرقچے اڑانا محاورہ .

رک : پرخچے اڑانا .

الٹی کے ہم نے پرقچے اڑا کے رکھ دیئے .

۱۹۳۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۷ : ۴

پرک (ضم پ ، ر) امذ (قدیم) .

رک : پرش .

ہو مرگ کہاں ہے ہر مرک کوں
ہو درک کہاں ہے ہر پرک کوں

۱۶۰۰ من لگن ، ۱۱۱

پرکاٹ (فت پ ، سک ر) امث .

وار ، تلوار کی کاٹ .

جب لاف کر باندے اتھے دعوے جتے گھردیں سوں
تیغ سیف کی پرکاٹ تے جیوں مرغ بسمل پھوٹ پھوٹے

۱۶۷۴ شاہی ، ک ، ۱۱۹

[پر + کاٹ (رک)]

پرکار (فت پ ، سک ر) امذ ؛ امث .

وہ دو شاخہ آہنی قلم جس سے دائرہ کھینچتے ہیں .

علم کا عالم بڑھایا نیہہ کی آیت منجے
آیت اس پرکار کا پرکاری سوں منج دل نشست

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۰

ترے خورشید مکھ اوپر عجب جھلکار دستا ہے
ترے رخسار پر تل نقطۂ پرکار دستا ہے

۱۷۰۷ ولی (سہ ماہی اردو ، جنوری ۱۹۶۷ ، ۴۴)

علم ہندسہ میں یہ مہارت رکھتے ہیں کہ بغیر مسطر و پرکار کے انواع و اقسام کے دائرے اور شکلیں ، مثلث و مربع کھینچتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۱۰

کہاں چین اس کو جب تک وہ نہ کر لے امتحاں پورا
اسی باعث سے اس کے ہاتھ میں پرکار رہتی ہے

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۲۹

[ف]

— تقسیم کس اضا (— فت ت ، سک ق ، ی مع) امث .

وہ دو شاخہ لوہے کا آلہ جو مساحت میں تقسیم کے کام میں آتا ہے ، انگ : Divider .

اس کے سوا بہت آلات مثل . . . پرکار تقسیم ، پرکار متناسبہ . . . خود ان کے ہاتھ کے بنائے ہوئے تھے .

۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۴۳

[پرکار + کس اضا + تقسیم (رک)]

— متناسبہ کس صف (— ضم م ، فت ت ، کس س ، فت ب) امذ .

ریاضی کی اشکال بنانے کا آلہ .

آلات ریاضی میں ایک آلہ تھا جس کو پرکار متناسبہ کہتے ہیں .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲۲

یہ رسالہ سرسید کے نانا نواب دبیر الدولہ (خواجہ فرید) کے ان فارسی مسودات کا تھا جو انہوں نے پرکار متناسبہ کے اعمال پر قلم بند کیا .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۱۲

[پرکار + کس صف + متناسبہ (رک)]

پَرکار (فت نیز کس پ ، سک نیز فت ر) امذ .

۱ . قسم ، نوع ، طور ، طریق ، طرح .

گوپی اور کرشن ایک پرکار کے باجوں کے سر ملانے . . . گانے لگے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۵۶

تو اہر کس پرکار میری پتری کی بے عزتی کی گئی .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۱۰۳

۲ . فرق ، اختلاف ، خصوصیت ، تخصیص ، خاصہ ، سبھاو (جامع اللغات ، ۲ : ۱۶۹) .

۳ . فصیل ، قلعہ ، پختہ محل (ہندی اردو لغت ، ۱۶۹) .

[س : پرکار प्रकार]

پرکاری (فت پ ، سک ر) صف .

پرکار سے بنایا یا کھینچا ہوا (خط وغیرہ) .

اس کے کھینچنے کے بہت قاعدے ہیں ، پرکاری و غیر پرکاری .

۱۹۰۷ تشریح المساحت ، ۲۷

[پرکار + ی ، لاحقۂ نسبت]

پرکاس (کس نیز فت پ ، فت نیز سک ر) امذ .

رک : پرکاش .

بکڑ صفت پرکاس اوس راج کا
براہم عادل شاہ (کے) راج کا

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ (ق) ، ۱۳

مجھے اس جما جو سوں نت آس ہے
تعلق مرا اس سوں پرکاس ہے

۱۷۱۳ دیوان فائز ، ۲۱۰

پرکاسنا (کس نیز فت پ ، فت نیز سک ر ، سک س) ف م .

روشن کرنا ، ظاہر کرنا ، نمایاں کرنا .

ہمارا جیو ہی پرتھوی ، پانی ، ہوا وغیرہ کو اوکاس دیتے ہوئے پرکاستا رہتا ہے .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۵۹

[س : پرکاش (رک) + نا]

پرکاش (فت نیز کس پ ، فت نیز سک ر) .

(الف) امذ .

چمک ، روشنی ، نور ، (مجازاً) شان و شوکت ، نمود ، شکوہ ؛ ظہور ، دکھاوا ، رویت ؛ اظہار ، افشا ، انکشاف ، توضیح ، تشریح ؛ پھیلاو ، انتشار (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹ ؛ پلیٹس) .

(ب) صف .
ظاہر ، آشکارا ، مشہور ، چمکدار ، روشن ، منور (پلیٹس) .
(ج) م ف .
کھلے طور پر ، علانیہ ، برملا (پلیٹس) .
[س : پرکاش प्रकाश]

ــ پانا محاورہ .
شہرت پانا ، مشہور ہونا ، ظاہر ہونا ، فاش ہونا ، کھلنا (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

ــ کرنا (ــ فت ک ، سک ر) ف م .
ظاہر ہونا ، نمودار ہونا ، روشن کرنا یا ہونا .
اتنے میں رات ہوئی اور چندرماں نے پرکاش کیا .
۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۳

ــ وان صف .
چمکدار ، روشن ، منور .
یہ خود ہی اپنی ذاتی حیثیت سے منور اور پرکاشوان ہے .
۱۹۲۰ ؟ یوگ واشسٹ ، ۶۸

ــ ہونا ف ل .
نمودار ہونا ، ظاہر ہونا ، روشن ہونا .
وقت آئے گا جب رفتہ رفتہ آتما کے گیان کا پرکاش ہو گا .
۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۱۳۳

پرکاشت (کس پ ، فت ر ، کس ش) صف .
مرئی ، ظاہر ، عیاں ، روشن ، منکشف ، شائع ، مشہور .
میں سب لوگوں کے سامنے پرکاشت نہیں ہوں یعنی مجھے سب کوئی نہیں جان سکتے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۱۶
[س : پرکاشت प्रकाशित]

پرکاشتی (کس پ ، فت ر ، سک ش) امث .
نور ، چمک ، روشنی ؛ کشف .
اس کے چت میں پرکاشتی ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۸
[پرکاشت + ی ، لاحقۂ نسبت]

پرکالا (فت پ ، سک ر) امذ .
۱. ستون کا بالائی حصّہ .
بہت سی عمارتیں . . . متروک حالت میں پائیں اور انہوں نے ان کے ستونوں اور راس العمود یعنی پرکالوں کو اپنی عمارتوں میں لگایا .
۱۸۹۶ تمدن عرب ، ۳۸۱
۲. زینہ ، سیڑھی ، بالا خانے پر جانے کا رستہ ، چوکھٹ ، دہلیز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۷) .
[س : پر + کمالیہ पर + कमालय]

پرکالہ (فت پ ، سک ر ، فت ل) امذ ؛ ~ پرکالا .
۱. ٹکڑا ، حصّہ ، لخت ، پارہ .
رفتہ رفتہ سخن ہوئے نالے — اڑنے لاگے جگر کے پرکالے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۳۰
کوہ سر مکھ ہو تو اک وار میں دو پرکالے
ہاتھ پڑتا ہی نہیں بھول کے اوچھا تیرا
۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۱ : ۶
۲. چنگاری ، شرارہ .
طرۂ زر لباس سبز پہ دیکھ — سرو اوپر آگ کا ہے پرکالا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۶
قدر اندازوں کو جانوں کے ادھر لالے تھے
تیر ترکش کے نہ تھے آگ کے پرکالے تھے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۶
شب تاریک میں حد مایۂ تابش بن کر
محو پرواز ہے پرکالۂ آتش بن کر
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۲
۳. شیشے کی ٹکڑی ؛ شیشے کے وہ ٹکڑے جو کھڑکیوں میں لگائے جاتے ہیں ، شیشہ ، آئینہ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۷) .
[ف]

ــ آتش کس اضا (ــ کس ت) صف .
(مجازاً) شوخ و طرار ؛ نہایت چالاک ، عیار ، فتنہ پرداز .
بچپنے ہی سے حسن پھٹا پڑتا ہے ، بڑھ کر اور بھی پرکالۂ آتش ہو گئی .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۰۰
کچھ شرارت نہیں موقوف تری شوخی پر
سب ہیں پرکالۂ آتش تری صحبت والے
۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۱۰
[پرکالہ + کس اضا + آتش]

ــ آفت کس اضا (ــ فت ف) صف .
رک : پرکالۂ آتش .
خدا کی پناہ ! عورت کیا پرکالۂ آفت ہے .
۱۹۱۲ یاسمین ، ۴۳۰
[پرکالہ + کس اضا + آفت]

پَرْکان (فت پ ، سک ر) امذ .

محور ، دھرا ؛ توپ کا دھرا جس پر توپ کا رخ بدلا جاتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

[س : پرکان प्रकाण्ड]

پَرْکانا (فت پ ، سک ر) ف م .

شوق دلانا ، کسی کام کے بار بار کرنے پر مائل کرنا ، عادی کرنا ، دستور باندھنا .

کبھی رخ سے گھونگٹ نہ سرکاؤں گی
میں تیری نظر کو نہ پرکاؤں گی

۱۹۲۶ شوق قدوائی (نوراللغات ، ۲ : ۸۳)

[ہ : پرکانا परकाना]

پَرْکَٹ (فت پ ، سک ر ، فت ک) امذ .

لانبی گردن اور لانبے پیروں والے پرندوں کی نوع کا ایک پرندہ ، بگلا (پلیٹس) .

[س : پرکٹ पक्कट]

پِرَکَٹ (کس پ ، فت ر ، ک) امذ .

واضح ، ظاہر ، صاف ، نمایاں ، کھلا ، صریح ، ناش ، علانیہ ، جو نظر آئے ؛ مشہور ، معروف ، عام ، آشکار ، مشتہر .

جب تھے ہوا جگ میں تمارا نور پرکٹ چرورخت
تب آتے سبت کون جوت پا کر جھمکن ہارے ہیں علی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۷

جب ملدنا ... کپڑے پہن کر پرکٹ ہوئی تب راجا اس کو دیکھ کر بڑے آشچرج میں ہوا .

۱۸۹۰ جوک بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۴

اف : کرنا ، ہونا .

[س : پرکٹ प्रकट]

پَرْکَٹی (فت پ ، سک ر ، فت ک) امث .

پاکڑ (رک) ، پاکر ، پاکھر ، لاط : Ficusinfectoriz (پلیٹس) .

پَرِکَر (۱) (فت پ ، کس ر ، فت ک) امذ .

۱. نوکر ، ملازم ؛ جلو ، تزک ، حشم ؛ خدم ، خدام (جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

۲. لنگوٹی ، بستر (پلیٹس) .

[س : پرکر परिकर]

پَرِکَر (۲) (فت پ ، کس ر ، فت ک) امذ .

لڑائی ، جھگڑا ؛ پرکار ؛ ظلم (قدیم اردو کی لغت ، ۱۰۲) .

[؟]

پِرَکَر (کس پ ، فت ر ، ک) امذ .

۱. بہتات ، افراط ، کثرت ؛ مدد ، امداد ، اعانت ، معاونت ؛ دوستی ؛ رسم و رواج ، روایت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

۲. ایک درخت ، ایلوا ، لاط : Agallochum .

[س : پرکر प्रकर]

پِرَکْرِت (کس پ ، فت ر ، سک ک ، کس ر) صف .

بنایا ہوا ، تکمیل کیا ہوا ، مکمل ؛ اصلی ، حقیقی ، خالص ، کھرا ، نرمل ؛ درست ، سچا ، صحیح ، موزوں ، ٹھیک (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۶۹) .

[س : پرکرت प्रकृत]

پِرَکْرِت (کس پ ، فت ر ، سک ک ، کس ر ، ت) امث .

۱. (کسی چیز کی) اصلی شکل ، اصلی حالت یا کیفیت ؛ اصلی یا پہلا مادہ ؛ وجہ ، اصلی سبب ، اصلیت ، نسل ، بنیاد ؛ طبیعت ، خاصیت ، خصوصیت ، بناوٹ ؛ عادت ، خصلت ، طریقہ ، قاعدہ ، دستور ؛ نمونہ ، نظیر ، مثال (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

۲. (فلسفہ) تمام اشیا کا اصلی منبع یا مبدا ، تمام مادی اشکال کا بانی ، عالم الاصنام ، دیوی ، ایشور کی مرضی یا منشا کی دیوی ، مایا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

۳. (علم بدن) طبیعت ، مزاج ، پیدائش کے وقت کسی خاص خلط کا زیادہ ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۰)

۴. (قواعد) لفظ کی اصلی یا مادی صورت ، مادہ (پلیٹس) .

۵. (حساب) مضروب فیہ ، جس سے ضرب دیا جائے (پلیٹس) .

۶. راجہ کے وزرا و امرا ، رعایا ؛ شہری ، دستکار وغیرہ سلطنت کے مختلف اجزا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پرکرت प्रकृति]

پِرَکْرِتتا (کس پ ، فت ر ، سک ک ، کس ر ، فت ت) امث .

ابتدائی حالت ، اصلیت ، صحت ، سچائی ، صداقت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پرکرتتا प्रकृतता]

پِرَکْرِتْتَو (کس پ ، فت ر ، سک ک ، کس ر ، فت ت ، سک ت ، فت و) امذ .

رک : پرکرتتا (پلیٹس) .

پرکرتی (کس پ، فت ر، سک ک، کس ر، نیز فت پ، سک ر، فت ک، سک ر) امث.

۱. رک : پرکرت.

گیانی اس کو کئی نام سے یاد کرتے ہیں۔ یہی چت ہے یہی من ہے، یہی پرکرتی ہے اور یہی مایا ہے۔

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ، ۸۷

۲. خلا.

میں یہ بھی کہہ چکا ہوں کہ روح، پرماتما اور پرکرتی (خلا) کو دوام حاصل ہے۔

۱۹۷۵ پاکستانی ادب، جنوری، ۶۱

پرکرش (کس پ، فت ر، ک، سک ر) امذ.

۱. فضیلت، فوقیت، برتری، بزرگی، ترجیح، خوبیوں کی افراط؛ لمبائی، طول (جامع اللغات، ۲ : ۷۰).

۲. (قواعد) اپسرگ، سابقہ پْرا کا اثر مادوں پر (پلیٹس).

[س : پرکرش प्रकर्ष]

پرکرشٹ (کس پ، فت ر، سک ک، کس ر، سک ش) صف، ~ پرکرشٹ.

آگے کھینچا ہوا؛ باہر نکلا ہوا؛ دراز کیا ہوا؛ لمبا، نمایاں، معروف؛ خاص، بنیادی (پلیٹس).

[س : پرا کرشٹ प्रकृष्ट]

پرکرشٹا (کس پ، فت ر، سک ک، کس ر، سک ش، فت ٹ) امث.

رک : پرکرشٹتو.

پرکرشٹتو (کس پ، فت ر، سک ک، کس ر، سک ش، فت ٹ، سک ت، فت و) امذ.

رک : پرکرش (جامع اللغات، ۲ : ۷۰).

پرکرم (کس پ، فت ر، سک ک، فت ر) امذ.

قدم، گام، ڈگ؛ چلنے، قدم بڑھانے، قدم اٹھانے، گزرنے کا عمل؛ شروع، ابتدا؛ فقرہ، حصہ، دفعہ؛ موقع، مہلت، فرصت؛ تعلق، نسبت، مناسبت (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۰).

[س : پرکرم प्रक्रम]

پرکرما (فت پ، کس ر، سک ک، فت ر، نیز فت ک، سک ر) امث.

۱. اردگرد پھرنا، طواف کرنا (تعظیم یا پوجا کے لیے).

راجہ بکرما جیت پوجا کے واسطے آئے اور پوجا پرکرما کے واسطے مندر کے گرد پھرنے لگے۔

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا، ۵۳

ایک کٹورا دودھ سے لبریز اس کے ہاتھ پر رکھا اور کہا کہ جاؤ شہر جنک پوری کی پرکرما کرو، مگر خبردار دودھ نہ گرنے پائے۔

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ، ۲۶۷

۲. گھیرا، چکر، دور؛ مندر کے گرد مسقف جگہ؛ (ہیئت) محوری گردش (جامع اللغات، ۲ : ۷۰).

[س : پرکرما परिक्रमा]

پرکرن (کس پ، فت ر، نیز فت پ، سک ر، فت ک، ر) امذ.

۱. قصہ، کہانی یا نظم جس میں خیالی اشخاص کے حالات ہوں۔

روپک کی دوسری قسم پرکرن ہے، یہ بالکل ناٹک کے مشابہ ہے۔

۱۹۰۵ وکرم اروسی، ۷

۲. (کتاب کا) حصہ، باب، فصل، پیراگراف.

اس پستک میں چھ پرکرن ہیں.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۵۷۲

۳. بحث، مباحثہ، مناظرہ، تقریر، تشریح؛ مضمون، عنوان؛ مدعا، دیباچہ، مقدمہ، تمہید؛ موقع، وقت، داؤں؛ واقعہ، حادثہ، کیفیت، وقوع؛ تعلق، نسبت؛ محکمہ؛ علاقہ؛ فرض؛ منصب؛ ٹھہرنے کی جگہ (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۰).

[س : پرکرن प्रकरण]

پرکریا (کس پ، فت ر، سک ک، کس ر) امث.

طریقہ، راستہ، طور، رسم، رواج، ریت؛ (قواعد) گردان کے قاعدے؛ ترقی، عروج، عظمت، منزلت؛ شاہی نشان لگی ہوئی چیز (پلیٹس؛ جامع اللغات، ۲ : ۷۰).

[س : پرکریا प्रक्रिया]

پرکشا (فت پ، کس ر، سک ک) امث.

امتحان، آزمائش، تحقیقات، تجربہ، ثبوت.

پرکشا تھی سخت، امتحان خوفناک
دل اور دامن اس کا رہا صاف و پاک

۱۹۳۶ جگ بیتی، ۴۲

[رک : پریکشا]

پرکل (فت پ، سک ر، فت ک) صف.

پلا ہوا، پالتو (جامع اللغات، ۲ : ۷۰).

[س : پرکلی परिकलि]

— گھوڑا بسولے تھازہ کہاوت .

بالتو گھوڑا تھان کو بھاگتا ہے ، (مراد) انسان اپنی عادت کے موافق کام کرتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

پرِکلوریٹ (فت پ ، سک ر ، کش مج ک ، و مج ، ی مج) امذ .

پرکلورک ایسڈ کا ایک نمک .

پٹا سیم کلوریٹ یا پر کلوریٹ کا جب کسی دھاتی نمک کے ساتھ احتراق ہوتا ہے تو نمک میں جو دھات موجود ہوتی ہے وہ گیسی حالت میں علیحدہ ہو کر اپنے مخصوص رنگ کے شعلے کے ساتھ جل اٹھتی ہے .

۱۹۳۳ مخزن علوم و فنون ، ۳۶

[انگ : Perchlorate]

پرکم (فت پ ، سک ر ، فت ک) صف .

ہیچ ، بے حقیقت ، نکمّا ، بیکار .

بادشاہاں نیں اچھتے برکم ، بادشاہاں کنے جنس جنس کا اچھتا آدم .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۷

یاد لاوے گا کبھی تو مجکوں یار
شمع ہن پروانہ پرکم ہوئے گا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۸

[ف]

پرکما (فت پ ، سک ر ، فت ک ، شد م) امث .

رک : پرکرما .

مندر میں جا کر ٹھاکروں کے آگے سر جھکایا اور پرکما کر کے ان کے آگے ہاتھ جوڑ کے کھڑے ہوئے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۳۹

پرِکمپ (کس پ ، فت ر ، ک ، سک م) امذ ، صف .

کپکپاہٹ ، لرزہ ، تھر تھراہٹ ، لرزہ ، شدید کپکپی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پرکمپ प्रकम्प]

پُرکُن (ضم پ ، سک ر ، ضم ک) صف .

بھرتی کا ، برا بھلا .

قوج الفاظ کی بھرتی ہے نسیم
شعر پرکن سے ہیں دیوان بھرے

۱۸۳۳ نسیم لکھنوی ، د ، ۳۰

عمدہ شعر لوگوں کی زبان پر چڑھ جاتا ہے اور باقی پرکن اشعار سے کچھ سروکار نہیں رہتا .

۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق ، ۲ : ۳۲

[ف]

پَرکنا (۱) (فت پ ، ر ، سک ک) ف ل .

پرکانا (رک) کا لازم (= عادی ہوجانا) .

انگریز (ایسٹ انڈیا کمپنی) اس وقت پلاسی کا میدان (۱۷۵۷) لے کر پرک چکے تھے .

۱۹۳۳ مغل اور اردو ، ۹۵

پَرکنا (۲) (فت پ ، ر ، سک ک) ف م (قدیم) .

رک : پرکھنا .

سلطان کے ہو جوہراں پرکے نہ کوئی جوہری
لایا ہوں موتی بے بہا خوش ذات ہے سندورے

۱۶۷۹ دیوان سلطان ثانی (ق) ، ۹۸

پرکنا ہوسن کرہی واجب نہیں
مری عیب چینی مناسب نہیں

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۰

پرِکنجی مظہر (فت پ ، سک ر ، کس ک ، سک ن ، ی مج ، فت م ، سک ظ ، فت ہ) امذ .

رنگوں کی تمیز میں روشنی سے پیدا ہونے والا فرق .

شام کو غروب آفتاب کے وقت جب روشنی تیزی سے غائب ہو رہی ہو . . . اس صورت حال کو پر کنجی مظہر کہتے ہیں .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۴۴

[انگ : Purkinji]

پَرکوب (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ .

(نان بائی) تندوری روٹی میں چھید بنانے کا سہ شاخہ ، پنج شاخہ ، کنگی نما یا گول قسم کا دانتے دار اوزار جس سے روٹی کو گودا جاتا ہے تا کہ وہ پھولے نہیں ، گوچنا (ا پ و ، ۳ : ۱۲۲) .

[ف]

پِرکوپ (کس پ ، فت ر ، و مج) امذ .

جوش ، ابال ، ابھان ، غصہ ، تیزی ، جذبہ ، طیش ، جھنجلاہٹ ، پیچ و تاب (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پرکوپ प्रकोप]

پَرکوٹا (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ .

باڑ ، روک ، فصیل ، شہر کے گرد کی دیوار (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پر + کوٹ + ک + परि + कूट + क:]

پَرکولیٹر (فت پ ، سک ر ، و مج ، ی مج ، فت ٹ) امذ .

نتھارنے ، چھاننے ، ٹپک ٹپک کر گرانے کا ایک خصوصی آلہ جو بیشتر کافی بنانے کے کام آتا ہے .

ان کی بیگم نے کافی بنانے کا ایک پرکولیٹر اور کچھ آم اور کچھ پھل بھیجے تھے .

۱۹۷۱ صلیبیں میرے دریچے میں ، ۱۶

[انگ : Percolator]

پَرکی (فت پ ، سک ر) امذ .

ایک خاردار درخت جو بیری سے مشابہ ہوتا ہے اور جنگل اور پہاڑوں میں پیدا ہوتا ہے ، اس کے پتے بھی بیری کے پتوں سے مشابہ مگر کسی قدر لمبے اور بے کنگرہ ، پھول مکو کے پھول کی طرح اور پھل مکو کے پھل سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے ، خام سبز اور کسی قدر ترش اور پکنے کے بعد سیاہ اور شیریں ہوجاتا ہے ، جاڑوں میں پک جاتا ہے ، دوسرے درجے میں سرد و خشک ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۰) .

[؟]

پِرکی (کس پ ، سک ر) امث .

پھنسی ، پھوڑا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پڑک पिटक]

پَرَکیا (فت پ ، ر ، کس ک) امث .

۱. عورتوں کی اقسام ثلاثہ (سویا ، پرکیا اور ساماتیا) میں سے دوسری قسم جو غیروں سے بڑے تجربے کے بعد دوستی کرتی ہے (ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ : ۲۱۱) .

۲. دوسرے کی عورت یا بیوی (پلیٹس) .

[س : پرکیا परकीया]

پِرَکیرتَن (کس پ ، فت ر ، ی مج ، سک ر ، فت ت) امذ .

مشہور کرنا ، منادی کرنا ، ڈھنڈورا پیٹنا ؛ تعریف کرنا ، ثنا کرنا ، حمد کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پرکیرتن प्रकीर्तन]

پَرکیری (فت پ ، سک ر ، ی مج ، سک ر ، فت ی) امذ .

ونڈھا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۸۵) .

[مقامی]

پَرکیّہ (فت پ ، سک ر ، ی مج شد بفت) صف .

دوسرے کی ملکیت ، رک : پرکیا معنی نمبر ۲ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[س : پرکیہ परकीय]

پَرَکھ (فت پ ، ر) امث .

۱. کھرے کھوٹے کی پہچان ، برے بھلے کی تمیز ، شناخت ، جانچ .

ایک ایک جوہری حسین ، یاقوت لب ، مرجان دست ، فرش معقول بچھائے ڈبے ہیرے پنے کے کھوٹے جواہر کی پرکھ جانچ کر رہے تھے .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۳۹

اچھے کبوتروں کی عام پرکھ یہ ہے کہ ان کے بازو کے بڑے پروں کی تعداد بارہ یا اس سے زیادہ ہوتی ہے .

۱۹۲۳ پرندوں کی تجارت ، ۳۴

۲. معیار ؛ آزمائش ؛ تجربہ ، جانچ ، معائنہ .

گورنمنٹ نے اس کسوٹی اور پرکھ کو ناجائز قرار دے کر اس کی ممانعت کردی .

۱۸۸۸ رسالہ حسن ، حیدرآباد ، اگست ، ۴۸

۳. ثبوت ، فیصلہ (پلیٹس) .

[س : پریکشا परीक्षा]

پُرکھ (ضم پ ، ر) امذ .

رک : پُرش .

پیم ، پریت ، پرکھ ایک کیا
ناؤں محمد دوھوں جگ دیا

۱۶۳۹ ملک محمد جائسی ، پوتھی چتر ریکھا (ق) ، ۴

سری کرشن چندر نے کنویں میں اتر اس کے سر پر میں چرن لگایا . تیوں وہ دیہہ چھوڑ ات سندر پرکھ ہوا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۰۱

ـــ سا پکھیرو کوئی نہیں کہاوت .

انسان ایک جگہ نہیں رہ سکتا ، جا بجا پھرتا رہتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

ـــ سالہا سو بالہا ، استری بیسی سو کھیسی کہاوت .

مرد ساٹھ سال کا بھی جوان ہوتا ہے ، عورت بیس برس کی ہی بوڑھی ہو جاتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

ـــ کی مایا ، برچھ کی چھایا کہاوت .

انسان کی شہرت اور دولت درخت کے سائے کی طرح عارضی ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

پَرِکھا (فت پ ، کس ر) امث .

کھائی ، خندق ، نالی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .
[س : پرکھا परिखा]

پُرکھا (ضم پ ، سک ر) امذ .

۱. بزرگ ؛ باپ دادا ، اسلاف .
نہ جانیے کہ پرکھوں نے ایسے . . . دیوتا کو چھوڑ کیوں اندر کو مانا تھا ، یہ بات سمجھی نہیں جاتی .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۴۳
ہم اور ہمارے پرکھا اسی تالاب سے کام چلاتے چلے آئے ہیں .
۱۹۲۲ گوشۂ عاقیت ، ۱ : ۳۱۰
۲. رک : ''پرکھ'' (قدیم) .
کہیں سو پرکھا کہیں سو ناری
کہیں سو چھو کر ہو کر آوے
1565 جواہر اسرار اللہ (ق) ، ۴۴
[۰ : پرکھا पुरखा]

ـــ روگ (ـــ و مج) امث .

خاندانی مرض ، موروثی بیماری .
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پرکھا روگی رجحان کے عقیدے میں جیسا کہ بچے کے اعمال سے ظاہر ہوتا ہے ، کچھ صداقت ضرور ہے .
۱۹۳۸ مہاربے میں بس اتفاقگی ، ۱۴۲
[پرکھا + روگی (رک)]

پَرکھانا (۱) (فت پ ، سک ر) ف م .

۱. کسی سے کھرے کھوٹے کی شناخت کرانا ، جانچ کرانا .
دُرِّ سخن کو اپنے پرکھائے آدمی سے
ہرگز نہ کہیو تو سودا ہر جانور کو پرکھے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۴۷
لے لئے پرکھا کے دو سو بیس جب
لکھ کے دی فارغخطی عورت کو تب
۱۸۶۹ مثنوی نال و تنگ ، ۵۴

نقد دل حاضر ہے اس کو جانچ لو اور تول لو
جنس اچھی ہے کہو کیوں اس کو پرکھائے نہیں
۱۹۲۳ دیوان اشہر ، ۶۳
۲. نقد وصول کرنا ، جانچ کر لے لینا .
سو روپیہ انعام دیا جاتا ہے ، دیکھو وہ سامنے تحویلدار صاحبہ خزانہ لیے اٹھی ہیں ، سو روپے پرکھالو .
۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۲۱
[پرکھنا (رک) سے]

پَرکھانا (۲) (فت پ ، سک ر) ف م .
کسی بات کا چسکا ڈلوانا ، پرکانا .
تم نے تو ان کے نوکر کو پیسے دے دے کر ایسا پرکھایا ہے کہ وہ اپنی نوکری پر سے بھاگ بھاگ کر تمہارا کام کرنے چلا آتا ہے .
۱۹۶۲ مہذب اللغات ، ۳ : ۵۹
[۰ : پرکنا परकना]

پَرکھانا (۳) (فت پ ، سک ر) ف م .
نقدی سنبھلوانا ، سونپنا ، سپرد کرنا (مہذب اللغات ، ۳ : ۵۹) .
[۰ : پرکھانا परखाना]

پَرکھائی (فت پ ، سک ر) امث .

جانچ ، تمیز ، پرکھ ؛ سکہ وغیرہ جانچنے کی اُجرت .
مال کی جچائی اور پرکھائی کر کے چمڑوں پر اول ، دوم ، سوم ، چہارم وغیرہ نمبر لگا دو .
۱۹۳۰ صنعتی دباغت ، ۱۲۳
[۰ : پرکھائی परखाई]

پِرَکھر (کس پ ، فت ر ، کھ) .

(الف) صف .
بہت گرم یا تیز ، مرچیلا ؛ بہت سخت ، کھردرا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .
(ب) امذ .
زرہ ، جوشن ، پاکھر (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .
[س : پرکھر प्रखर]

پَرکھمّا (فت پ ، سک ر ، فت کھ ، شد م) امث .

رک : پرکمّا .
بت خانے کے قدیم دالان ہیں جو پرکھما کے لیے بنائے تھے .
۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۱۵
برہمن بت کی پرکھما میں زاہد طوف کعبہ میں
یہ دونوں بیل کولھو کے سدا رہتے ہیں چکر میں
۱۹۱۷ مضامین قاری ، ۱۹۹

پُرکھن (ضم پ ، سک ر ، کس کھ) امث .

پُرکھا (رک) کی تانیث .

تمھاری جدہ یا پرکھن دنیا کے تمام ملکوں میں عزیز ہے .

۱۹۶۶ قرۃ العین طاہرہ ، ۲۸

پَرَکھنا (فت پ ، ر ، سک کھ) ف م .

۱. جانچنا ، شناخت کرنا .

پچھان اس بزرگاں کو شوہر شناس
لے آویں پرکھنے اول ان کے پاس

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۲

الگے آکہ فرمان لے سر پر رکھ
سخن کو اچکی نظر سوں پرکھ

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۵۵

اس کے پرکھنے کے لیے بحث و مباحثہ ہی کسوٹی ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۱۱

ایک ایک پر تنقیدی نظر ڈالی ، کھرے کھوٹے کو پرکھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۰۲

۲. آنکنا ، کھوٹا کھرا دیکھنا .

معانی کے پرکھنے پر ہتساں کیا کام کرتے ہیں
نکولیا دو گھڑوں سوتی سو یک دُردانہ ہے باعث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۹

پرکھنے معرفت کا جوہر صاف
اِس کے فیض سوں کر دل کوں صراف

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲۳

اس ہنر کا جاننے والا ، لعل ، موتی ، ہیرا ، پنا پرکھ لیتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۴۴

سکہ ہے کھرا مرے سخن کا   سب نے اس کو پرکھ لیا ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۵۲

۳. اچھے برے میں تمیز کرنا .

چند ہی باتوں میں آدمی کو ایسا پرکھ لیتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۱

۴. آزمانا ، امتحان کرنا ، تجربہ کرنا .

مردوں سے سابقہ ہوا ، عورتوں سے پالا پڑا ، تعلیم قدیم کو دیکھا ، تعلیم جدید کو پرکھا .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۱۵

[رک : پرکھ]

پَرَکھن ہارا (فت پ ، سک ر ، فت کھ) امذ .

رک : پارکھی .

اے جگ دانا سارے جگ کے   اے پرکھن ہارے رگ رگ کے

؟ مضطر (لخت جگر ، ۲ : ۳۰۹)

[پرکھن (پرکھنا (رک) سے) + ہارا (رک) لاحقہ]

پَرَکھوانا (فت پ ، ر ، سک کھ) ف م .

پرکھنا (رک) کا متعدی .

راہب نے دو تھیلی کہ اس میں دس ہزار درم تھے ، اوپر سے دیے ، عمرو لعین نے پرکھوا اور شہر کو خزانچی کوں سونپ ، سر سرور کا اوس لیک اختر کوں دیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۷

جوہری کو بلوا کر لعلوں کو پرکھوانے لگا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۵۰

پَرَکھوائی (فت پ ، ر ، سک کھ) امث .

پرکھنے کی اجرت ، کھوٹے کھرے کی شناخت کرانے کی اُجرت (نوراللغات ، ۲ : ۸۳) .

[پرکھنا (رک) سے اسم معاوضہ]

پُرکھی (ضم پ ، سک ر ، فت کھ) امث .

موروثی خلیے .

خلوی تقسیم میں مرکزی مادہ اس طرح تقسیم ہوتا ہے کہ دونوں دختری مرکزوں کو لونی اجسام کا مساوی حصہ مل جائے اور دختر مرکزے پرکھی مرکزے کے ہم شکل ہو جاتے ہیں ، ان کی خصوصیات بالکل پرکھی مرکزے کی طرح ہوتی ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۲۸۸

[پُرکھا (رک) سے]

پَرکھی (فت پ ، سک ر) امث .

۱. (غلہ فروشی) اناج کے سربند تھیلے میں سے نمونہ نکالنے کا آلہ جیسے ، دیکھا پرکھی ، یہی کہتے ہیں (اپ و ، ۷ : ۳۸) .

۲. رک : پرکھیا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

[۰ : پرکھیا परखिया]

پُرکھے (ضم پ ، سک ر) امذ .

۱. پرکھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

۲. قدما ، پرانے زمانے کے لوگ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۰) .

پَرَکھیا (فت پ، سک ر، فت کھ، شدی نیز فت پ، ر، سک کھ) امذ.

پرکھنے والا، جانچنے والا؛ صرّاف (نوراللغات، ۲: ۸۳).
[پرکھ (رک) سے]

پِرکھیات (کس پ، فت ر، سک کھ) صف.

مشہور، معروف، نامور، نامی؛ خوش، مسرور، شاد، شادمان (جامع اللغات، ۲: ۷۰).
[س: پرکھیات परिख्यात]

پِرکھیان (کس پ، فت ر، سک کھ) امذ.

۱. احساس، درایت، علم (پلیٹس).
۲. شہرت، چرچا، شہرہ (جامع اللغات، ۲: ۷۰).
[س: پرکھیان प्रख्यान]

پَرِگ (فت پ، کس ر) امذ: امث.

گونج؛ ستارہ سہیل (جامع اللغات، ۲: ۷۰).
[ف: پرگ परिगा]

پَرْگ (فت پ، سک ر) امذ.

قدم، گام، ڈگ (جامع اللغات، ۲: ۷۱).
[س: پر + گ: प्र + ग]

پَرْگا (فت پ، سک ر) امذ.

(سنگ تراشی) ستون کے سرے کے اوپر کی چوڑی سطح کرسی کی ٹیک کے مقابل جس پر محراب کے پاکھے کی چنائی شروع کی جاتی ہے، پرگا یا پرنگا (اب و، ۱: ۵۳).
[مقامی]

پَرْگار (فت پ، سک ر) امذ.

رک: پرکار؛ گھر کا سامان، مال و اسباب؛ کالر، کاوبند (جامع اللغات، ۲: ۷۱).
[ف]

پَرْگاری (فت پ، سک ر) امث.

پرکار کا کام (جامع اللغات، ۲: ۷۱).
[ف]

پِرَگاڑھ (کس پ، فت ر)

(الف) صف.

زیادہ، بہت، بے انتہا؛ مشکل، دشوار، کٹھن؛ سخت، مضبوط، پکا؛ ستھا، متین (جامع اللغات، ۲: ۷۱).
(ب) امذ.
تکلیف، درد (جامع اللغات، ۲: ۷۱).
[س: پرگاڑھ प्रगाढ़]

پَرْگاس (فت پ، سک ر) امذ.

رک: پرکاش.

عروس چمن صدقے ہو پاس پر | کئے صاف سب ہاتھ پرگاس پر
۱۸۵۷ سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۹۳

پِرَگامی (کس پ، فت ر).

(الف) صف.
جانے کے لیے تیار، روانہ ہونے والا (جامع اللغات، ۲: ۷۱).
(ب) امذ.
وہ شخص جو رخصت ہونے والا ہو (جامع اللغات، ۲: ۷۱).
[س: پرگامی प्रगामी]

پَرْگاہ (فت پ، سک ر) امذ.

بے فائدہ چیزیں، کاٹھ کباڑ، گھاس وغیرہ (جامع اللغات، ۲: ۷۱).
[ف]

پَرْگَٹْ مِلْنا (فت پ، سک ر، فت گ، سک ٹ، کس م، سک ل) ف ل.

میل ہونا، ساز ہونا.
آخر لکھنؤ کا ایک طبلیہ مل گیا، یہ خلیفہ جی کے خاندان کا ایک شاگرد تھا، اس سے خوب پرگٹ ملی.
۱۸۹۹ امراؤ جان ادا، ۱۶۲

دل لگی میں نامۂ اعمال سب اڑ جائے گا
مل گئی پرگٹ فرشتوں سے جو آدم زاد کی
۱۹۳۷ ظریف لکھنؤی، دیوانجی، ۱: ۹۶
[پر + گٹ (رک) + ملنا (رک)]

پِرَگَٹ (کس پ، فت ر، نیز فت پ، سک ر، فت گ) صف.

ظاہر، آشکار، عیاں، نمودار.

پرگٹ نور کوں دیا بضل | جوں جگ عالم اس کے تل
۱۶۳۰ کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۲۰۲)

ہو گیان گیت ہو گیان پرگٹ
کہتا ہے ہو گیان پر کھٹے گھٹ
۱۷۰۰ من لگن، ۳۱۰

چونٹی آئی ہے جو ہر جگ کے راون کا لہو
پھر وہ کالی آج کلکتے میں پرگٹ ہو گئی
۱۹۳۱ بہارستان ، ۷۸۹

ف : کرنا ، ہونا .

[رک : پرگٹ]

پرگٹنا (فت پ ، سک ر ، فت گ ، سک ٹ) ف ل .

ظاہر ہونا ، نمایاں ہونا .

کس یوسف ہو کر پرگٹیا تو دسے زلیخا دل اپے
۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۵)

[پرگٹ (رک) سے]

پرگرہ (فت پ ، کس ر ، سک گ ، فت ر) امذ ؛ امث .

پکڑ ، گرفت ؛ قبول ، قبولیت ؛ گھیر ، احاطہ ؛ بغل گیری ؛ قبضہ ، ملکیت ، جائداد ؛ انتخاب ، چناؤ ؛ شادی ، بیاہ ؛ بیوی ؛ خاوند ؛ عزت ، مہربانی ، تعظیم ؛ سمجھ ، عقل ، بوجھ ؛ ذمہ داری ؛ تسخیر ، فتح ؛ مملکت ، سلطنت ؛ مادہ ، اصل ؛ گھر ، مکان ؛ خاندان ، بال بچے ؛ ملازم ، نوکر چاکر ؛ تابعین ، متعلقین (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

[س : پرگرہ परिग्रह]

پرگرہ (ضم پ ، سک ر ، گ ، فت ر) امذ .

اماناس (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۸۵) .

[س : پرگرہ पुरग्रह]

پرگرہن (کس پ ، فت ر ، سک گ ، فت ر ، ہ) امذ .

پکڑ ، قبضہ ، بند ، قید ، حبس ؛ سورج گرہن کا آغاز (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

[س : پرگرہن प्रग्रहण]

پرگلبھ (کس پ ، فت ر ، گ ، سک ل ، فت بھ) صف .

دلیر ، باحوصلہ ، دلاور ، بہادر ، شجاع ، جوانمرد ؛ مستقل مزاج ، ثابت قدم ؛ تیار ، مستعد ؛ مغرور ، متکبر ، مدقع ؛ مضبوط ، قابل ، لائق ؛ گستاخ ، بے ادب ، شوخ ، ڈھیٹ ؛ مشہور ، نامی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

[س : پرگلبھ प्रगल्भ]

پرگلبھا (کس مج پ ، فت ر ، گ ، سک ل) امث .

۱. رک : پرگلبھ .

۲. ڈرامے کی وہ ہیرو عورت جو اپنی جرأت سے اپنے شوہر کو شیفتہ کر لے (ہندی اردو لغت ، ۱۷۱) .

پرگمن (کس پ ، فت ر ، گ ، م) امذ .

ترقی ، پیش رفت (پلیٹس) .

[س : پرگمن प्रगमन]

پرگناتی (فت پ ، سک ر ، فت گ) صف .

پرگنہ (رک) کا ، پرگنے سے متعلق (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

— جمع (— فت ج ، سک م) امث .

مالگزاری جو تحصیل یا پرگنے کے دفتر میں خرچ نکال کر جمع کی جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

— خرچ (— فت خ ، سک ر) امذ .

پرگنے کا خرچ جو کل مالگزاری میں سے منہا کیا جائے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

پرگنہ (فت پ ، سک ر ، فت گ ، ن) امذ .

۱. علاقے کی ایک انتظامی تقسیم کی اکائی جس میں کئی گاؤں ہوں .

مکھڑے کوں تو بہار ہوئی خط سیں آشکار
سبزا نہ تھا یہ حسن کا بنجر تھا پرگنہ
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۸۰

بادشاہ نے کہا جو پرگنہ تجھے منظور ہو اس کا پروانہ کیا جاوے .
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۳

تم پرگنے کے چودھری ہو جاؤ تب بھی موابن ہو ، مزدوری کرنے لگو تب بھی موابن ہو .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۵

۲. وہ پردیس کی جگہ جہاں عورت کا خاوند ملازم ہو ، پردیس .

بیگم صاحبہ پرگنے گئی ہوئی ہیں .
۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۸۳

[س : پرگن प्रगण]

— دار امذ .

پرگنے کا افسر ، ضلع دار (نوراللغات ، ۲ : ۸۳) .

— وار م ف .

پرگنے کے حساب سے ، ضلع وار (بندوبست) .

اگر ہدایات قاعدہ نمبر ۵ بابتہ پرگنہ وار باری کی تعمیل کے لئے ضروری ہو تو جائز ہے .
۱۸۷۳ ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۸۳

پرگو (کس مج پ ، فت ر ، و مج) امذ ؛ امث .

دہی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵) .

[مقامی]

پرگوپن (کس مج پ ، فت ر ، و مج ، فت پ) امذ .

بچاؤ ، حفاظت ؛ نجات ، مکتی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[س : پرگوپن प्रगोपन]

پرگیا (کس مج پ ، فت ر ، سک گ) امذ .

عقل ، سمجھ ، فہم ، فراست ؛ علم ، گیان ؛ چالاک لڑکی یا عورت (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[س : پرگیا प्रज्ञा]

پرگیاتا (کس مج پ ، فت ر ، کس گ) امث .

علم ، نکتہ رسی ، دور بینی ، معاملہ فہمی ؛ احتیاط ، عاقبت اندیشی ، پیش بندی ؛ بصیرت ، دانشمندی ، بدھ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[س : پرگیاتا प्रज्ञाता]

پرگیان (فت پ ، کس ر ، گ) امذ .

احساس ، ادراک ؛ مہارت ، علم کلّی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[س : پرگیان परिज्ञान]

پرگیان (کس مج پ ، فت ر ، کس مج گ) امذ .

علم ، ذہانت ، عقل ؛ نشان ، علامت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[س : پرگیان प्रज्ञान]

پرگینا (کس مج پ ، فت ر ، کس گ ، فت ی) امث .

رک : پرگیاتا .

پرگیری (ضم پ ، سک ر ، ی مع) امث .

۱. پرگوری (پلیٹس) .
۲. بھورے مٹیالے رنگ کے پرندوں کی جنس سے ایک نادر پرند جس کی پچھلی انگلیاں لمبی ہوتی ہیں ، کھانے میں ایک نفیس غذا شمار کی جاتی ہے مختلف ناموں سے مشہور ، لوا ، پرگول ، بگیری وغیرہ ، انگ : (A species of Alauda) ortolan (پلیٹس ؛ اسٹین گاس ؛ ویبسٹر) .

[ف]

پرگیہ (کس پ ، فت ر ، سک گ ، فت ی) .

(الف) صف .
عقلمند ، دانا ؛ عالم ، فاضل ؛ چالاک ، ہوشیار ؛ واقف ، ماہر (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .
(ب) امذ .
چالاک یا ہوشیار آدمی (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[س : پرگیہ प्रज्ञ]

پرگھ (فت پ ، کس ر ، فت گھ) امذ .

دروازہ یا پھاٹک بند کرنے کے لیے لوہے کی سلاخ ، لاٹھی جس پر لوہا چڑھا ہوا ہو ، لوہے کا ڈنڈا ؛ سورج چڑھنے یا غروب ہونے کے وقت بادلوں کی ٹکڑی جو سورج کے سامنے آ جائے ؛ محل ، مکان یا شہر کا پھاٹک یا دروازہ ؛ انیسویں منزل ، قمر یا نکشترہ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[س : پرگھ परिघ]

پرگھان (فت پ ، سک ر) امذ .

برآمدہ ، سائبان (ہندی اردو لغت ، ۱۷) .

[س : پرگھن प्रघण]

پرگھٹ (فت پ ، سک ر ، فت گھ) صف .

رک : پرگٹ .

ہر اک ناقوس میں آتی ہے آواز
کہ ہے پرگھٹ وو ہر ہر ، ہر کے گھٹ میں

۱۷۳۹ — کلیات سراج ، ۳۳۸

سکھدیو جی بولے راجہ نارو جی نے تو اچھا بچارا کہ یہ ادھک پاپ کرے تو سری بھگوان ترنت پرگھٹ ہوں .

۱۸۰۳ — پریم ساگر ، ۱۲

اس جگہ شبھمن سے یہ پرگھٹ ہوتا ہے کہ شریر اور باقی کے کموں کا تیاگ نہ کرنا چاہیے .

۱۹۲۸ — بھگوت گیتا اردو ، ۵۵

اف : کرنا ، ہونا .

— آن پیچھے کچھ آنا آدھم نہ ایک جگ تا ہی سمانا کہاوت .

جو شخص سامنے کچھ کہے اور پیٹھ پیچھے کچھ اس جیسا کمینہ دنیا میں کوئی نہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

پرگھٹی (کس پ ، فت ر ، گھ) امث .

لوہے کا سانچہ جس میں سونے یا چاندی کو گلا کر ڈالتے ہیں ، سنار کا سانچہ (جامع اللغات ، ۲ : ۱۷) .

[? : پرگھٹی प्रघटी]

پرگھڑا (فت پ ، سک ر ، فت گھ) امذ .

رک : پر (۲) کے تحتی .

دکھلا مکھی کا پٹھا یا شستر و کا جوڑا
کیسا ہی پرگھڑا تھا پر موڑھ سے نہ چھوڑا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۶

پرگھن (کس پ ، فت ر ، گھ) امذ .

مکان کے دروازے کے آگے چھت والا چبوترہ ، ڈیوڑھی ، بیٹھک گاہ ؛ تانبے کی ہنڈیا ؛ لوہے کا گرز یا سلاخ ؛ ایک قسم کی مچھلی ، لاط : Phaseolus mungo (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

[س : پرگھن प्रघन]

پرل (فت پ ، سک ر) امث .

ایک قسم کی مچھلی .

مرل سیغاں پٹھر چاڑو سو دانا
پرل کبھوی سنگھاڑے لاٹپ پاناں

۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، ۱۴۴

[مقامی]

پرلا (فت پ ، سک ر) صف .

دوسری طرف کا ، اُس پار کا .

کہاں جاؤ گے اس طوفانی بارش میں وہ تو شہر کا پرلا سرا ہے ، یہیں سو رہو .

۱۹۸۰ زمان و مکان ، ۲۲

[س : پر + لا पर + ला]

پرلاپ (کس پ ، فت ر) امذ .

بات ، بات چیت ، گفتگو ؛ بہکانہ بات ، گپ بازی ، بک بک ، بکواس ؛ بڑ ؛ نالہ و زاری ، فغاں ، گریہ ، رونا پیٹنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

[س : پرلاپ प्रलाप]

پرلاپی (کس پ ، فت ر) صف ؛ امذ .

بکواسی ، بک بک کرنے والا ، یا وہ گو ؛ بڑ مارنے والا ؛ زٹلی ؛ بکواسی آدمی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۱) .

[پرلاپ (رک) ے]

پرلمب (کس پ ، فت ر ، ل ، سک م) .

(الف) صف .

لٹکا ہوا ، آویزاں ، معلق ؛ آہستہ ، ڈھیلا ، دھیما دیر ، تاخیر (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

(ب) امذ .

ہار ، پھولوں کا ہار ؛ شاخ ، ٹہنی ؛ بیل دار پودے کی کونپل ، (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرلمب प्रलम्ब]

پرلو (فت پ ، سک ر ، و لین) امذ .

تباہی ؛ قیامت .

آج تو پرلو ہو گئی ، بڑے بڑے تگڑے جوان مار مار کر بیہوش کر دیئے .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۶۴

اف : ہونا .

[س : پرلے प्रलय]

پرلو (کس پ ، فت ر ، و لین) امذ ، امث .

ٹکڑا ، کاٹا ہوا حصہ ، چھیلن ؛ غلاف ، خول (پتے کا) (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرلو प्रलव]

پرلوبھ (کس مج پ ، فت ر ، و مج) امذ .

لبھاؤ ، ترغیب ، موہ ، پھسلاوا ، دم ، جھانسا ؛ خواہش ، آرزو ، حرص ، لالچ ، طمع (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرلوبھ प्रलोभ]

پرلوک (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ ، امث (قدیم) .

رک : پر (۲) کے تحتی .

[س : پرلوک परलोक]

— ہونا محاورہ .

مر جانا ، انتقال ہونا .

ہووے پرلوک ادے پھان تو لالہ گھنشام
ان کے پھکنے کے لیے مول اگر لینا ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۷

ان کا پرلوک ہوجانے سے سارے دیس میں اندھیرا چھا گیا ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳۳

پرلی (فت پ ، سک ر) امث .

پرلا (رک) کی تانیث .

جن پہاڑوں میں اس کی کان ہے وہ مصر کے پرلی طرف واقع ہیں .

۱۲۰۹ ابو عبد اللہ ، جامع العلوم وحدائق الانوار ، ۱۹۶

دروازے کے پرلی طرف سیڑھیوں میں رسوئی ہے .

۱۹۳۱ راہی ، ۱۳۸

پرلی (فت نیز کس پ ، فت ر ، ل) امث .

رک : پرلے .

دنیا کے اختتام کا نام پرلی ہے .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۲

پرلے (فت پ ، سک ر ، ی مج) صف .

پرلا (رک) کی مغیرہ حالت .

— پار م ف .

دوسری جانب ؛ دور ، بہت فاصلے پر .

شہر میں جامع مسجد . . . ایک طرف ایڈورڈ پارک ، دوسری طرف چیتیوں کا خوشنما منظر ، ٹھنڈی سڑک ، پرلے پار قلعہ .

۱۹۲۹ وہار عیش ، ۱۰

— دَرجے کا (— فت د ، کس ر) صف .

۱. انتہائی درجے کا ، بے حد (برے معنوں میں) .

وہ شخص پرلے درجے کا عیاش اور آرام طلب آدمی تھا .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۳۳۴

انگریز انتہائی گیرے تو پرلے درجے کے ہیں .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۲

۲. انتہائی کمال ، اعلیٰ درجہ (اچھے معنوں میں) .

نثر میں . . . پرلے درجے کا کمال انشا پردازی اور اعلیٰ سے اعلیٰ رتبے کی شاعری ہے .

۱۸۸۶ حیات سعدی ، ۱۰۱

وہ پرلے درجے کے ذہین اور ذکی تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۹۴

— سِرے کا/کے (— کس س ، ی مج) صف .

۱. رک : پرلے درجے کا .

آدمی وہاں کے سب حسین و جمیل پرلے سرے کے خوبصورت اور شکیل .

۱۸۳۷ تاریخ یوسفی ، ۷

بڑا فرمانبردار ہے ، پرلے سرے کا ایماندار .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۸

۲. بڑا بدمعاش ، خراب آدمی .

اگر اپنی راہ چلا جاتا تو بدمعاشوں اور پرلے سرے کے لچّوں کی فہرست سے نام کاٹ دیا جاتا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۷

یہ لوگ سب کے سب پرلے سرے کے بے ایمان ہیں .

۱۹۱۶ خطوط محمد علی ، ۳۰۰

پَرلے (کس نیز فت پ ، فت ر ، ی مج نیز لین) امث ؛ امذ .

۱. تباہی ، بربادی ؛ دنیا کا خاتمہ ، قیامت .

کپیشر کہتا ہے کہ چتوڑ میں پرلے (قیامت) آ گیا تھا ، راجہ کے سردار اور بڑے بڑے نوکر مارے گئے تھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۷۳

ہوگا پرلے جو گرا آنکھ سے ان کی آنسو
بچنے سے نہ یہ طوفان اٹھانا ہرگز

۱۹۱۷ صبح وطن ، ۶۱

۲. موت ، مرنا ؛ غشی ، بے ہوشی ؛ (مجازاً) تھکاوٹ ، گھبراہٹ ، سُستی ؛ نفرت ؛ دکھ ، تکلیف (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

۳. ادبیات میں ایک ادبی اصطلاح جس میں کسی چیز کا ادراک ختم ہو جاتا ہے ، بھول ، نسیان کی کیفیت یعنی چیزوں کی اصل حالت کا علم محو ہو جانا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۴) .

[س : پرلے प्रलय]

— کال امذ .

قیامت .

یہ پرتھوی (مٹی) جل اگنی وغیرہ پانچ تتو بھی جس ایکت چیتن سے پیدا ہوئے ہیں پرلے کال میں پھر اسی میں مل جائیں گی .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۶۴

[پرلے + کال (رک)]

پِرلیپ (کس پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

پلستر ، مرہم ، ضماد ، لیپ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرلیپ प्रलेप]

پِرلیپک (کس پ ، فت ر ، ی مج ، فت پ) صف .

مرہم لگانا ، ضماد کرنا ، پلستر کرنا (پلیس) .

[پرلیپ (رک) سے]

پرلیپن (کس پ ، فت ر ، ی مج ، فت پ) امذ .

مرہم لگانے کا عمل ، ضماد کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[پرلیپ (رک) سے]

پرم (فت پ ، سک ر) صف ؛ م ف .

اعلیٰ ، اول ، افضل ، اکرم ، بہترین ، نہایت بڑا ، اصل عمدہ ، پہلا ، برتر ، بالا ، فائق ، بڑھیا ؛ مکمل ، کامل ؛ پختہ ؛ حد سے زیادہ ، بے انتہا ، حد سے بڑھ کر ، بکثرت ، بدرجۂ غایت ، بہتات سے ، ایک حد تک ، نہایت اچھی طرح سے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرم परम]

— آتما (— سک ت) امذ .

رک : پرماتما .

جب گیان پیدا اسی کا نام پرم آتما یعنی ذات خدا ہے .

۱۸۸۳ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۳۲

پرم آتما اور جیو آتما میں اود یا کی وجہ سے دوئی قائم ہے .

۱۹۲۶ آگ کا دریا ، ۲۲

[پرم + آتما (رک)]

— آرتھ (— سک ر ، تھ) امذ .

اعلیٰ اور بلند ، صدق یا سچائی ، مکمل سچائی ، اصلی صداقت ؛ علم روحانی ، اعلیٰ نیکی ، خوبی ، کوئی اعلیٰ ارادہ یا اصول ، اول درجے کا شغل یا کام ، بہترین انجام یا اس کا متلاشی (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[پرم + آرتھ (رک)]

— آرتھی (— سک ر) صف ؛ امذ .

رک : پرم آرتھ (پلیٹس) .

— آنند (— فت ن ، غنہ) امذ .

رک : پرمانند .

صرف آتما ہی آتما رہ جاتا ہے جو اجر ، امر ، اور اننتی ہے ، وہی پرم آنند ہے .

؟۱۹۲۰ یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۱۱۲

— آیو (— و مج) امث .

زیادہ سے زیادہ عمر ، زندگی کی حد (شبد سا گر ، ۶ : ۲۸۲۳).

[پرم + س : آیو आयु]

— پاون (— فت و) امذ .

خدا کا ایک نام ؛ کسی ایسے دیوتا یا دریا کا نام جس کی وجہ سے روح پوتر ہوسکے .

یہ جو موکش اُپائے میں نے تم سے کہا ہے سو پرم پاون ہے سنسار سمندر سے پار کرنے والا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۷۲

[پرم + پاون पावन]

— پد (— فت پ) امذ .

اعلیٰ درجہ ، رتبہ یا عہدہ ، اعلیٰ خوبی ؛ مکتی ، نجات .

اسی کا نام پرم پد ہے ، اسی کا نام نربان ہے اور اسی کو موکش بھی کہتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۰۸

[پرم + پد (رک)]

— پرتاپ (— کس پ ، فت ر) امذ .

اعلیٰ درجے کی شان و شوکت یا نور (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[پرم + پرتاپ (رک)]

— پرش (— ضم پ ، ر) امذ .

روح اعلیٰ ، خدا ، ایشور (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[پرم + پرش (رک)]

— پوجیہ (— و مع ، کس ج ، فت ی) صف .

اعلیٰ پائے کا رشی ، گیانی سادھو ، بزرگ .

آپ کچھ بھی ہوں . . . ہمارے پرم پوجیہ ہیں .

بھلا پیار ، ۸۲

[پرم + پوجیہ (= پوجا (رک))]

— دھام امذ .

بہشت ، جنت (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[پرم + دھام (رک)]

— دھرم (— فت د ھ ، سک ر) صف .

فرض اعلیٰ .

کوئی کنیر کی سیوا کو اپنا پرم دھرم خیال کرتا ہے .

؟۱۹۱۹ بابا نانک کا مذہب ، ۵۵

[پرم + دھرم (رک)]

ــ راج امذ .

مہاراجہ ، ادھیراج (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷) .

[پرم + راج (رک)]

ــ گت (ــ فت گ) است .

سب سے اعلیٰ مقصد ، مکتی ، کوئی بڑی چیز یا محافظ جیسے دیوتا یا دلیاوی مددگار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۷).

[پرم + گت (رک)]

ــ گیان (ــ کس مج گ) امذ .

اعلیٰ علم ، خدا کا علم (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷) .

[پرم + گیان (رک)]

ــ گیانی (ــ کس مج گ) امذ .

بڑا واقف کار ، جانکار .

گوال ہیں تو پرم گیانی   مہوال ہیں تو پاک پانی

۱۷۰۰   من لگن ، ۱۱۶

[پرم + گیانی (رک)]

ــ نرم (ــ فت ن ، سک ر) است .

انگریزی لفظ فلانل کو اردو میں پھلالین اور فلالین تلفظ کرتے ہیں اور اب عام طور سے یہی نام مشہور ہے اس کپڑے کے ہندوستانی نام پتو ، پرم نرم ، پھوک اور تسی تھے جو اعلیٰ قسم کی پشم سے خاب دار اور بغیر خاب کا بنتی روئیں دار اور بغیر روئیں کا تیار کیا جاتا تھا جب سے یورپ سے آنا شروع ہوا ہے وہاں کا نام معروف عام ہو گیا ہے (اپ و ، ۲ : ۹۳) .

[مقامی]

ــ ہنس (ــ فت ہ ، مغ) امذ .

۱. اعلیٰ پائے کا رشی جس نے تپسیا سے اپنے حواس پر قابو پا لیا ہو .

بزاروں جوگی ، پرم ہنس ، بیشو سراؤگی جمع ہیں .

۱۸۷۷   طلسم گوہر بار ، ۲۳۱

کہ سالک پرم ہنس ہو یا فقیر
جو ہے نفس کے تزکیہ میں اسیر

۱۹۳۷   جگ بیتی ، ۹۱

۲. مجذوب ، وہ درویش یا بن باسی جو عشق الٰہی کے جذبے میں بیخود ہو اور ماسوا کی خبر نہ ہو (اپ و ، ۷ : ۱۵۳).

[پرم + ہنس (رک)]

پِرَم (کس پ ، فت ر) امذ (قدیم) .

رک : ابرام .

پرم منہ بھریا سنتقیہ دل منے
بلا مست منجہ کر سکے تل منے

۱۵۶۴؟   پرت نامہ (اردو ادب ، جون ، ۱۹۵۷ع ۲ ، ۱۰۲)

زبد ریا تھے بھودن بدنام ہو رہیا ہوں
پیالے بلا پرم کے کر نیک نام ساقی

۱۶۱۱   قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۳

محو تھا اس کے پرم میں شب و روز
کام میں اس کے بہت تھا دل سوز

۱۷۷۲   پشت بہشت ، ۳ : ۳۸

ــ باس است .

محبت کی بو (قدیم اردو کی لغت ، ۶۸) .

[پریم + باس (رک)]

ــ رَس (ــ فت ر) امذ .

شراب محبت (قدیم اردو کی لغت ، ۶۸) .

[پریم + رس (رک)]

ــ ناد امذ .

محبت کا نغمہ .

کہ کوئل پرم ناد اپنا سنایا .

۱۶۱۱   قلی قطب شاہ (دکنی اردو کی لغت ، ۱۱۶)

[پریم + ناد (رک)]

پُرُم (ضم پ ، ر) امذ .

پانی کی تہ معلوم کرنے کی ڈوری اور وزن (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[پر : پرومو Prumo]

ــ ڈالنا ف مر .

پانی کی تہ دریافت کرنے کے لیے ڈوری اور وزن ڈالنا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

پرما (۱) (فت پ ، سک و) امذ .

خوبصورتی ، چھب ، بناوٹ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۱) .

[س : پرما परमा]

پَرما (۲) (فت پ ، سک ر) امذ .

سوزاک اور پیشاب کی دوسری بیماریاں ، پتلا مواد ریم جو مثانے سے نکلتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۱) .

[س : پرمیہ प्रमेह]

پرما (کسر پ ، فت ر) امث .

علم صحیح ، درایت کامل ، ایسا علم جس میں غلطی کی گنجائش نہ ہو ؛ اختبار ، طاقت ؛ مثال ، نقل ، نمونہ ؛ گیان ، واقفیت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرما प्रमा]

پرماتما (فت پ ، سک ر ، ت) امذ .

۱. روح اعلیٰ ، روح عالم ، خدا ، ایشور .
میرا پرماتما جانتا ہے کہ میرے دل میں کیا کیا ارمان تھے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۲۰

خدا تو خیر مسلمان تھا ان سے کیا شکوہ
مرے لیے مرے پرماتما سے کچھ نہ ہوا

۱۹۶۰ کفر و ایمان ، ۸۲

۲. (مجازاً) سخی (نوراللغات ، ۲ : ۸۳) .

[س : پرم + آتما (رک)]

پرماتھ (کسر پ ، فت ر) امذ .

۱. متھنے کی کیفیت ، رنج دینا ، زنا بالجبر کا عمل ، بربادی کرنا ؛ مارنا ، موت ، نقصان (ہندی اردو لغت ، ۱۷۲) .

۲. متھن ، تکلیف دہی ، زمین پر پٹک کر مارنے کا عمل ، دھسا دینے کی کیفیت ، طاقت ، چھین جھپٹ (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۸۶) .

[س : پر + متھنا (رک)]

پرماٹا (۱) (فت پ ، سک ر) امذ .

موسیقی میں ایک تال کا نام (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۱) .

[مقامی]

پرماٹا (۲) (فت پ ، سک ر) امذ .

ایک قسم کا چکنا ، چمکیلا اور دبیز کپڑا ، (آسٹریلیا کے مقام پرمٹا سے اون آتا تھا اس سے ایک قسم کا کپڑا بنتا تھا جس کا تانا سوت کا اور بانا اون کا ہوتا تھا اس کو پرمٹا کہتے تھے لیکن اب پرمٹا سوت کا ہی بنتا ہے) (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۱) .

[انگ ؟]

پرماد (کسر پ ، فت ر) امذ .

۱. مدہوشی ، غفلت ؛ سہو ، بھول ، غلطی .
سو روپ کے پرماد سے اہنکار ادئے ہوا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۰

تموگن گیان کو ڈھک کر جیو کو پرماد میں لگاتا ہے .

۱۹۳۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۰۶

۲. پاگل پن ، دیوانگی ؛ تکلف ، گھبراہٹ ، پریشانی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرماد प्रमाद]

پرمارتھ (فت پ ، ر ، سک ر) امذ .

رک : پرم ارتھ (پلیٹس) .

ـــ سُدھارنا محاورہ .

اعلیٰ نیکی کے کام کا اہتمام کرنا ، مکتی یا نجات حاصل کرنے کے لیے نیکی کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

ـــ کے ہیتو لگانا محاورہ .

مکتی کے لیے نیکی کرنا ، اچھے کام کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

پرمارتھی (فت پ ، ر ، سک ر) صف .

رک : پرم ارتھی .
اس تقریر کے سلسلے میں جو قصے آئے ہیں وہ صرف پرمارتھی اور گیان کی درشٹی سے سنے جانے اور پڑھے جانے کے مستحق ہیں .

۱۹۲۰ جوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۱۷

پرمانّ (فت پ ، ر ، شد ن) امذ .

۱. رک : پرمانو .
وہی سوکشم پرمان دوئے تکینے آدک ہو کر موٹے ہو جاتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۶

۲. کھیر ، شیر برنج ، چاول جو دودھ میں ابال کر شکر ملا کر دیوتاؤں کی نذر کے لیے تیار کیے جائیں (شیرینی جو عام طور پر نذر نیاز کے لیے بنائی جاتی ہے) (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۷۱) .

پرِمان (فت پ ، کس ر) امذ .

تول ، ناپ ماپ ، مقدار ، نسبت ، تعداد ؛ لمبائی ، قد ، جسامت ؛ میعاد ، عرصہ ، مدت ، زمانہ ، وقفہ ؛ وزن ؛ عدد ، قیمت ، مالیت ؛ دائرے کا محیط ، چکر ، گھیرا (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرِمان परिमाण]

پرمان (فت نیز کس پ ، فت نیز سک ر) امذ .

۱. ثبوت .

پرتیکش کو نہیں ہے پرمان کی ضرورت
آنکھوں کے سامنے ہے معصومیت کی مورت

۱۹۳۶ حرف ناتمام ، ۱۹

۲. وجہ ، سبب ، قاعدہ ، دلیل ، فیصلہ .

وہ میری بتری کو ، سندر کی پیارتا بیوی کو کس پرمان بہو بنا سکتا ہے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۱۰۳

۳. سوگند .

پیروں کے تیری منجے ہے پرمان
نیں غیر کوں تجہ تیرے اور ، مان

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۷

۴. یقین ، بھروسہ ، اعتماد (پلیٹس) .

۵. پیمانہ .

روز یان کا عید آیا ہے بہو چاؤ ہور بہو مان سوں
ساقی پلا مد عیش کا آپ حسن کے پرمان سوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۱

[س : پرمان प्रमाण]

پرمانڑو (فت پ ، سک ر ، مغ ، و مع) امذ .

بہت ہی باریک ترین ذرہ ، زمین ، پانی ، تیج اور ہوا ان چار چیزوں کا وہ چھوٹے سے چھوٹا ریزہ جس کے مزید ٹکڑے نہیں ہو سکتے ، ایٹم ، پرمانو (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۳۱) .

[س : پرمانڑو परमाणु]

— بم (— فت ب) امذ .

یورینیم اور دوسرے ذرات کو توڑ کر بنایا گیا ایک طاقتور بم جس کی ایجاد و استعمال امریکہ نے دوسری جنگ عظیم میں کیا اور جاپان میں ہیروشیما اور ناگاساکی شہروں پر گرایا جس سے شہر اور آبادی ختم ہو گئی (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۳۲) .

[پرمانڑو + بم (رک) परमाणुबम]

پرمانند (فت پ ، ر ، نیز سک ر ، فت ن ، غنہ) امذ .

۱. اعلیٰ خوشی ، سرور سرمدی : وصال حق : نجات .

جیسے سمندر رتن سے بھرا ہے ایسے ہی وہ بھی پرمانند سے بھرا رہتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، ۱ : ۵۵

اس کے درشن پا کے پرمانند حاصل ہو گیا
آتما پرماتما میں جا کے واصل ہو گیا

۱۹۲۲ پرام ترنگنی ، ۳٦

۲. روح اعلیٰ ، خدا (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷) .

[پرم + آنند (رک)]

پرمانو (فت پ ، ر ، نیز سک ر ، و مع) امذ .

نہایت باریک ذرہ ، ایٹم ، (رک) پرمانڑو .

جب وہ خلا میں ایے روک ٹوک پھرتے ہیں تو وہ سالمات اور پرمانو کہلاتے ہیں .

۱۹۱۰ رسالہ ادیب ، نومبر ، ۲۰۷

پرمایش (فت پ ، سک ر ، ضم ی) امذ .

وبج سال کا درخت (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۳۳) .

[س : پرمایش परमायुष]

پرمایو (فت پ ، سک ر ، و مع) امث .

رک : پرم آیو (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۳۳) .

[س : پرمایو परमायु]

پرمپرا (فت پ ، ر ، سک م ، فت پ) امث .

۱. ترتیب ، قطار ، سلسلہ .

اونٹ کانٹوں کے ارچھوں کی پرم پرا (سلسلہ) کو پراپت ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳٦٦

۲. روایت ، رسم ، رواج .

ہمارے یہاں اس کی پرمپرا نہیں ہے .

۱۹٦۹ شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۱۹

۳. نسل ، حسب نسب : پڑوتی (پلیٹس) .

[س : پرمپرا परम्परा]

پرمت (فت پ ، سک ر ، فت م) امث .

قدر ، عزت ، حرمت .

ظالموں نے نیک دل اور پرہیز گار علما کی کچھ پرمت نہیں رکھی ، کوئی شخص پاس جا کے نہیں پھٹکتا .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۱ : ۲۸۲

[س : پرمت परमत]

پرمت (فت پ ، کس ر ، کس م) صف .

نپا ہوا ، محدود ، تشریح کردہ (پلیٹس) .

[س : پرمت परिमित]

پرمت (کس پ ، فت ر ، م ، شد ت بفت) صف .

مدہوش ، جذبات سے بھرا ہوا ، مشتعل ، خوشی سے مخمور (پلیٹس) .

[س : پرمت प्रमत्त]

پرمتھ (کس پ ، فت ر ، م) امذ .

گھوڑا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرمتھ प्रमथ]

پرمتھا (کس پ ، فت ر ، م) امث .

ہڑ ، لاط : Terminalia chebula or citrina (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرمتھا प्रमथा]

پرمتھن (کس پ ، فت ر ، م ، تھ) .

(الف) صف .

تکلیف دہ ، ضرر رساں ، اذیت رساں ، موذی ؛ مارنے والا ، قاتل (جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

(ب) امذ .

قتل ، ذبح ؛ ایک منتر جو ہتھیاروں پر پڑھتے ہیں ؛ ایک داؤ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرمتھن प्रमथन]

پرمٹ (فت پ ، سک ر ، فت نیز کس م) امذ .

۱. چنگی ، محصول .

کوئی محصول یا پرمٹ نہ لیا جائے گا .

۱۸۶۶ صلحنامہ جات و عہد نامہ جات و اسناد ، ۱ : ۲۷۳

۲. مقام جہاں سرکاری محصول لیا جاتا ہے ، چنگی کا محکمہ .

صدہا کشتیاں کھڑی ہیں ، مسافر محصول دے کر سوار ہوتے ہیں ، پرمٹ والے تلاشی لیتے ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۸۸

جیل خانہ حصار اور محکمۂ پرمٹ کے حکام نے بادشاہ کو درخواستیں بھیجیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۵۵

۳. نمک اور شورے کا سرکاری محصول .

زبردستی لیا روئے ملیح یار کا بوسہ
مزا ہے اس نمک پر بھی لگا محصول پرمٹ کا

۱۸۷۸ آغا اکبر آبادی ، د ، ۱۴

۴. نمک کا محصول لینے والا محکمہ .

ہوں میں زیر اثر حسن ملیح
یعنی پرمٹ کا نمک خوار ہوں میں

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۱۳

۵. تحریری اجازت نامہ ؛ کسی چیز یا شخص کو ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں لے جانے اور داخل ہونے دینے کی سرکاری سند .

دم بخشش ایسے درکار ہیں ڈھیروں موتی
کہو نیساں سے کہ بحرین کا لکھ لے پرمٹ

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۹۱

آپ نے میرا پرمٹ ملاحظہ نہیں فرمایا ورنہ آپ یہ تحریر نہ فرماتے کہ میں نے انڈین یونین کی سکونت ترک کردی ہے .

۱۹۴۸ مکتوبات عبدالحق ، ۴۲۶

[انگ : Permit]

ــ بندر (ــ فت ب ، سک ن ، فت د) امث ، امذ .

وہ بندر گاہ جہاں باہر سے آکر مال اترے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[پرمٹ + بندر (رک)]

ــ خانہ (ــ فت ن) امذ .

وہ مقام جہاں سرکاری محصول لیا جاتا ہے ؛ چنگی کا محکمہ .

ملکہ معظمہ کے تین ، جہازات نے بحری سپاہی پرمٹ خانہ پر اتار دئے ہیں .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۱۶

[پرمٹ + خانہ (رک)]

ــ گھاٹ امذ .

رک ، پرمٹ بندر .

پرمٹ گھاٹ پر ناو سے اسباب اوتارا .

۱۸۳۷ عجائبات فرنگ ، ۸۶

[پرمٹ + گھاٹ (رک)]

ــ گھر (ــ فت گھ) امذ .

رک : پرمٹ خانہ .

ٹرکی پرمٹ گھر کی فہرست سے مال درآمد و برآمد کی کیفیت . . . معلوم ہوتی ہے .

۱۸۸۸ رسالہ محسن ، دسمبر ، ۳۳

[پرمٹ + گھر (رک)]

پرمٹا (فت پ ، سک ر ، فت م) امذ .

رک : پرماٹا .

شلوکے کے لیے چینی اطلس ، پرمٹا ، اودی گرنٹ ، گونٹہ ، گوکھرو .

۱۹۳۲ ریاض خیرآبادی ، انتخاب فتنہ ، ۹۸

پرمد (کس پ ، فت ر ، م) .

(الف) امذ .

خوشی ، مسرت ، فرحت ، آنند ؛ ایک دانو (جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

(ب) صف .

مدہوش ، مخمور ؛ شہوت پرست ، نفس پرست ؛ جلد ناراض ہوجانے والا ، غصیلا ، تیز مزاج ؛ لاپرواہ ، غافل (جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرمد प्रमद]

پرمد (کس پ ، فت ر ، ضم م) صف .

رک : پرمدت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

پرمدا (کس پ ، فت ر ، م ، نیز فت پ ، ر ، سک م) امث .

نوجوان بد چلن عورت ؛ خوبصورت نوجوان عورت ؛ سنسکرت کی ایک بحر یا وزن کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرمدا प्रमदा]

پرمدت (کس پ ، فت ر ، ضم م ، کس د) صف .

خوش ، مسرور ، شادمان ؛ قانع ، مطمئن (پلیٹس) .

[س : پرمدت प्रमुदित]

پرمکھ (کس پ ، فت ر ، نیز فت پ ، سک ر ، ضم م) .

(الف) امذ .

۱. رشی ، منی ، مذہبی پیشوا ، رئیس ، معزز آدمی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

۲. سردار ، سربراہ ؛ حاکم ؛ افسر .

چتر کاروں کی منڈلی کے پرمکھ نے اظہار خیال کیا .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۱۰۸

۳. ایک درخت جس کی چھال رنگنے میں کام آتی ہے ، درخت صباغ ، لاط : Rottlera tinctoria (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

(ب) صف .

سامنے کا ؛ اول ؛ اعلیٰ ترین ؛ سب سے بڑا ؛ اہم ترین (پلیٹس) .

[س : پرمکھ प्रमुख]

پرم گرم (فت پ ، سک ر ، فت گ ، سک ر)

پشمینے کی ایک قسم (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۲) .

[؟]

پرمل (فت پ ، سک ر ، نیز کس و ، فت م) .

(الف) امذ (قدیم) .

۱. خوشبو ، مہک .

محبت آل علی کا ہے اس کے دل میں یوں
کہ نور انکھ میں جیوں ہور پھول میں پرمل

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۷۶

۲. کوئی خوشبودار مادہ ؛ خوشبوؤں کا ملانا یا تحلیل کرنے کا عمل (جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

۳. مکئی ، جوار یا باجرے وغیرہ کے بھنے ہوئے دانے ، کھلیں (نوراللغات ، ۲ : ۸۳) ، مکئی کے کٹے اور بھنے ہوئے دانے .

مکا ۔۔۔ پرمل بھی اس کے دانہ کے کوٹ کر بنتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۰۷

۴. ایک قسم کا خوشبودار چاول .

گورنمنٹ نے چاول کی اقسام پرمل ، مشکن اور بسراج (باڑہ) کی کاشت ممنوع قرار دے دی ہے .

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، لاہور ، ۱۳ : ۱۶

۵. جماع ، ہم بستری (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

(ب) صف (قدیم) .

خوشبودار ، معطر .

کیا گو پر پوتھ پرے اعل قرنفل لکھو میانے نپایا پھول پرمل

۱۵۹۲ ولایت نامہ قریشی (ق) (حاشیہ کلیات نعمت اللہ ولی (ق) ، ورق ۵۰۳ ب)

ہر یک یک کالوہ پانی کا بھریا ہے سو گلاب
خاک اس باغ کے پھولاں تے ہوئی ہے پرمل

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۲۷

[س : پرمل परिमल]

پرملو (فت پ ، سک ر ، کس م ، و مع) امث .

ایک قسم کا ناچ .

ہر ایک کے آگوں طایفے پریوں کے ناچتے ہیں تو ہر ایک اس میں کیں اکیا سانگت ناچنے والیں ۔۔۔ پرملو اور سبد واتست او کھٹے والیں ۔۔۔ کہ دل لے جانے والیں ہیں کہ ایک نگاہ (میں بس کر) لیتی ہیں .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۳

ناک پر انگلی رکھوا ، پرملو کی گت نچوائی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۱۳۶

[ہ : پرملو परमित]

پرمند (فت پ ، کس ر ، فت م ، سک ن) صف .

بہت مندا ، بہت دھیما ؛ بہت سست ؛ بہت تھکا ماندہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرمند परिमन्द]

پَرِمَنڈَل (فت پ ، کس ر ، فت م ، سک ن ، فت ڈ).

(الف) صف.

گول ، چکر دار ، مدوّر ، کروی (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷۳).

(ب) امذ.

دائرہ ، محیطِ دائرہ ، گولائی ، خط گردش ؛ گیند ، کُرّہ ، سیارہ ؛ ستارہ (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷۳).

[س : پرمنڈل परिमण्डल]

پَرَموچَنی (کس پ ، فت ر ، و مج ، فت چ) امث.

کھیرے یا ککڑی کی ایک قسم (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۷۳).

[س : پرموچنی प्रमोचनी]

پِرَمود (کس مج پ ، فت ر ، و مج) امذ.

بے حد خوشی ، فرحت ، مسرت ، شادمانی ، آنند ؛ زندہ دلی ، ہنسی مذاق ، چہل ؛ سکندر کا ایک پرستار ؛ ایک مصنف ؛ ایک ناگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۷۳).

[س : پرمود प्रमोद]

پِرَمودت (کس مج پ ، فت ر ، و مج ، کس د) صف.

خوش ، مسرور ، شادمان (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۷۳).

[س : پرمودت प्रमोदित]

پِرَمودَک (کس پ ، فت ر ، و مج ، فت د).

(الف) صف.

خوش کرنے والا ، خوش کن ، فرحت بخش (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۷۳).

(ب) امذ.

خوش و خرم شخص ؛ وہ شخص جو خوشی پہنچائے یا مسرت پیدا کرے ؛ وہ شخص جو دوسروں کو مسرور و شادمان کرے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۷۳).

[س : پرمودک प्रमोदक]

پِرَمودی (کس مج پ ، فت ر ، و مج) صف ؛ امذ.

رک : پرمودک (پلیٹس).

پِرَموہ (کس مج پ ، فت ر ، و مج) امذ.

حیرانی ، پریشانی ، گھبراہٹ ، آشفتگی ، بے چینی ؛ فریفتگی ، شیفتگی ؛ بے ہوشی ، غشی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۷۳).

[س : پرموہ प्रमोह]

پَرِموہَن (فت پ ، کس ر ، و مج ، فت ہ) امذ.

حیران ، فریفتہ اور شیفتہ کرنے یا لبھانے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۷۳).

[س : پرموہن परिमोहन]

پَرِموہی (فت پ ، کس ر ، و مج) صف.

دل فریب ، دل کش ، دل لبھانے والا ، فریفتہ کرنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۲۷۳).

[س : پرموہی परिमोही]

پَرْمیس (فت پ ، ر ، نیز سک ر ، ی مج) امذ.

رک : پرمیشر.

چھپی رات اجالا ہوا دیس کا لگیا جگ کرن سیو پرمیس کا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۹

تا تا کہے یو میرا نواسا پرمیس پرے جم اس کی آسا

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۳

پَرْمیش (فت پ ، ر ، نیز سک ر ، ی مج) امذ.

رک : پرمیشر جس کا یہ مخفف ہے.

کوئی لامکاں بیچوں کہیں کوئی عرش پر ایمان رکھیں
کوئی منگھ کی صورت بھیجیں بولے ایسی پرمیش ہے

۱۶۷۹ ؟ دیوان سلطان ، ورق ۱۹۳

پَرْمیشا (فت پ ، ر ، ی مج) امث.

رک : پرمیشوری (جامع اللغات ، ۲ : ۲۷۴).

پَرْمیشَر/پَرْمیشْوَر (فت پ ، ر ، نیز سک ر ، ی مج ، فت ش/سک ش ، فت و) امذ.

خدائے تعالیٰ ؛ وشنو کا ایک لقب.

برہمن نے اس کو دیکھ کر اسیس دی کہ بھگوان بھلا کرے پرمیشر بنائے رکھے.

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ ، ۷۷۷

پرمیشور جانتا ہے کہ اس مرنے والے سے مجھے جتنی محبت تھی شاید ہی دنیا میں کسی سے ہوگی.

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۳

[پرم (رک) (= اعلیٰ) + ایشور (رک)]

پرمیشوری (فت پ ، ر ، ی مج ، سک ش ، فت و) امث .

اعلیٰ دیوی، شیوجی کی استری ، درگاجی کا لقب ؛ سیتاجی؛ شیوجی کا ایک مشہور لنگ (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

[رک : پرمیشور + ی ، لاحقۂ نسبتی]

پرمیلا (فت پ ، سک ر ، ی مج) صف .

کاہل ، سست ، مغموم (ہندی اردو لغت ، ۱۷۳) .

[۰ : پرمیلا परमेला]

پرمینگنیٹ (فت پ، سک ر ، ی لین، غنہ، ی مج، ی مج) امث .

ایک دوا جو اکثر میگنیز کو قلمانے سے حاصل ہوتی ہے .
پرمینگنیٹ . . . کی قلمیں ۱۰ گرام ایک لیٹر (Litre) کشید کے پانی میں حل کی جائیں .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۷۸

[انگ : Permanganate]

پرمیو (فت پ ، سک ر ، کس م نیز فت ، و مج) امذ .

سوزاک کا مرض ، جریان .
پرمیو اسپ . . . فربہ نہیں ہوتا .

۱۸۷۳ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۸۶

[ہر : Purmiyo]

پرمیہ (کس پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

رک : پرمیو .
اس کے پھول . . . پرمیہ یعنی جریان گرمی سوزش سردی وغیرہ کو مفید ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۵۸

پرن (۱) (فت پ ، ر) امذ .

۰۱ ثریا ، پروین ، (مجازاً) روشنی .

دار بستوں میں شکوہ فلک اخضر ہے
تارے انگور کے دانے ہیں تو خوشہ ہیں پرن

۱۸۵۸ سحر (نواب علی ، قصائد سحر ، ۵۳

ساری جاتی آکے نصراللہ خاں کو دیکھ لے
آفتاب آیا ہے پروین و پرن کے سامنے

۱۹۲۷ بہارستان ، ۳۸۹

۰۲ ایک قسم کا ریشم .

سنہری پرن کے لچھے ، تمامی ارغواں فیتے
طلائی جام بے اندازہ ، ہاتھی دانت الغاروں

۱۹۵۹ سرود رفتہ ، ۳۵

۰۳ گزشتہ گل ؛ چاندنی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[ف]

پرن (۲) (فت پ ، ر) امذ .

رک : پڑنا سے ، پڑی ہوئی بات ، عادت (تکیۂ کلام) (شبد ساگر ، ۲ : ۲۸۲۷) .

پرن (۳) (فت پ ، ر) امث .

پری .

وہ شوخ و شنگ دیدے اس پرن کے
کہ ہوں جس طرح دو بچے ہرن کے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶۹

[پری (رک)]

پرن (۴) (فت پ ، ر) امث .

موسیقی کی تیز گت ؛ طبلے کی گت ، ٹھیکے کے علاوہ طبلے کے دوسرے مسلسل بجنے والے بول ؛ مردنگ اور دوسرے باجوں کے بجانے وقت خاص بولوں کے بیچ بیچ سے بجائے جانے والے بولوں کے حصے .

کوئی دائرے میں بجا کر پرن
کوئی دھمدھمی میں بجتا اپنا فن

۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۳۷

کچھ نہ لندن ہی میں یہ زمزمۂ عیش ہے آج
ہند میں بھی تو ہر اک گھر میں ہے طبلے کی پرن

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۷

یہ طبلے کے استاد بے بدل ہیں ، جوڑی بجانے میں دور دور ان کا جوڑ نہیں ، اکثر نئے پرن اور بولوں کے موجد ہیں .

۱۹۴۳ دلی کا سنبھالا ، ۴۳

[۰ : پرن पवन]

پرن (فت پ ، سک ر) امذ ؛ ~ پرنڑ .

پر ، پنکھ ؛ پتا ، برگ ؛ پان یا اس کا پتا ؛ ڈھاک کا درخت ، پلاس ، لاط : Butea frondosa (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرن पर्ण]

— اوتاج (— و مج) امذ .

رک : پرن شالا (پلیٹس) .

— آسی امذ .

جنس تلسی میں سیاہ تلسی ، باردوج ، ناز بو ؛ لاط : Ocymum sanctum (پلیٹس) .

[پرن + آسی]

— بھوجن (— و مج ، فت ج) امذ .

وہ جو صرف پتے کھا کر رہتا ہو جیسے بکری وغیرہ (ہندی اردو لغت ، ١٤٧) .

[پرن + بھوجن (رک)]

— پٹی (— فت پ) امث ؛ امذ .

پتوں کا دونا (ہندی اردو لغت ، ١٤٧) .

[پرن + پٹی (= پتا)]

— شالا امذ ؛ امث .

پتوں اور ٹہنیوں کی جھونپڑی ، درویش یا سادھو کی کٹیا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ٢ : ٨٧) .

[پرن + شالہ (رک)]

— کُٹی (— ضم ک) امث .

رک : پرن شالا .

جس کی پرن کٹی میں من لتا تھی وہ رگھیشور مجھ کو اپنے ہاتھ سے چھوا کرتا تھا .

١٨٩٠ جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ١ : ١٢٢

روز و شب اس کی تجلی سے مزین رہتی
اور تھی پرن کٹی آگ سے روشن رہتی

١٩٣٥ کمار سمبھو ، ٩١

[پرن + کٹی (رک)]

— لَتا (— فت ل) امث .

پان کی بیل (پلیٹس) .

[پرن + لتا (رک)]

— ماچال امذ .

کمرخ ، کمرکھ ، کم رنگا ؛ لاط : Averrhoa carambola (پلیٹس) .

[پرن + ماچال (مقامی)]

— مانَر (— فت ن) امذ .

پتوں کا پتا مجسمہ ، پتے ٹہنیوں کا بنایا ہوا انسان کا پتلا یا انسان کی شکل کا کوئی پتلا جو پتوں سے بنایا گیا ہو جس کو گم شدہ لاش کے بدلے جلاتے یا دفن کرتے ہیں (پلیٹس) .

[پرن + مانر (= مانو آدمی)]

— وَلّی (— فت و ، شد ل) امث .

جنس ڈھاک کی قسم سے ایک درخت ؛ لاط : Butea frondosa .

[پرن + ولی (مقامی)]

پِرَن (کس مج پ ، فت ر) امذ .

١. وعدہ ، عہد ، پیمان ؛ عزم .

مگر اب کیا ہو سکتا تھا جو پرن کر چکا اس کو نبھانا پڑا .

١٩١٥ آریہ سنگیت راماین ، ١ : ١٠٢

کام تھا صرف تپسیا کے پرن سے اس کو
روشنی تھی یہ بہم دل کی لگن سے اس کو

١٩٣٥ کمار سمبھو ، ٩٠

٢. محبت ، عشق (قدیم) .

کتے کتے کہ مستی کے چالے ہیں یو
کتے کتے پرن کے الالے ہیں یو

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٢٨

[س : پرن प्रण]

— باندھنا / کرنا محاورہ .

وعدہ کرنا ؛ عزم کرنا ، عہد کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ٢ : ٨٧) .

پرنا (١) (فت پ ، سک ر) امذ .

پھولدار ریشمی کپڑا (جامع اللغات ، ٢ : ٨٧) .

[مقامی]

پرنا (٢) (فت پ ، سک ر) ف ل (قدیم) .

رک : پڑنا .

اس آہر پریا چام سن دھریا سلسن نام

١٥٦٥ شہادت التحقیق ، ٢١٥

پُرنا (ضم پ ، سک ر) ف م .

پورا کرنا .

پریا آس مینا کی او ذوالجلال
دیکھت ست ، ملا کر او کیتا نہال

١٦٣٥ ؟ مینا ستونتی ، ١٩٣

[رک : پُرانا (= پورا کرنا) ، پورنا]

پِرناد (کس پ ، فت ر) امذ .

اونچی آواز ، شور و غل ، غوغا ، چیخ ؛ دھاڑ ، چنگھاڑ ، رینگ ، ہنہناہٹ ؛ خوشی کی آواز یا ندا ، شاباش ؛ کانوں میں بھنبھناہٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ٢ : ٨٧) .

[س : پرناد प्रणाद]

پرناگھے (فت پ ، سک ر ، فت گھ) .

لال اور پیلے پھول کی بجرونتی (خزائن الادویہ ، ٢ : ١٨٥) .

[مقامی]

پَرنار (فت پ ، سک ر) امث .

رک : پر (۱) کے تحتی .

جشتی بھون چیر سر پر لیا ترک دیکھ پرنار سر تل کیا
۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۶۷

پِرنارد/پِرنار آغا جی (کس پ ، سک ر) امذ .

بید مشک کا پیڑ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵) .
[مقامی]

پَرناش (فت پ ، فت ر) امذ .

غائب ہونے کا عمل ، کافور ہونے کا عمل ، نقصان ، ضرر ؛ انقطاع ، حرکت ؛ موت ، تباہی ، بربادی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .
[س : پرناش प्रणाश]

پَرنال (فت پ ، سک ر) امذ .

(لشکری) جہاز میں پیشاب کرنے کی موری (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۸) .
[ہ : پرنال परनाल]

پِرنال (کس مع پ ، فت ر) امذ .

پنارا ، پرنالا پانی نکلنے کا راستہ (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۷۷) .
[س : پرنال प्रणाल]

پَرنالا (فت پ ، سک ر) امذ ؛ نیز پرنالہ .

کوٹھے یا بالا خانے کی موری یا نالی .

تیرے غم میں مری آنکھوں میں جھڑی لاگے ہے
کیا کہوں پلکوں کے احوال کہ پرنالے ہیں
۱۷۶۳ عاجز (چمنستان شعرا ، ۳۶۵)

موسلا دھار مینھ برسا کہ چار گھنٹے کامل پرنالے چلا کیے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۳۴

ایک دن بھنگن ، مہیش ناتھ کے مکان کا پرنالا صاف کر رہی تھی .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۷

[پرنال (رک) سے]

ــــ بہنا محاورہ .

بارش وغیرہ کی وجہ سے پرنالوں میں پانی رواں ہونا ؛ (مجازاً) خون وغیرہ کا بکثرت یا زور سے جاری ہونا .

کوئی نہیں سر سے بچے کا تھامنے والا
ہر ایک زخم سے بہتا ہے خون کا پرنالا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۸۸

حضرت آپ دعا مانگ کر منبر سے اترنے بھی نہیں پائے تھے کہ مدینے کا ہر پرنالا زور شور سے بہنے لگتا .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۸۲

ــــ چلنا محاورہ .

رک : پرنالا بہنا .

جیسے دریا اپنے دیکھے ہیں یاں سو پرنالے چلتے دیکھے ہیں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۷

ــــ خَسّی/خَصّی (ـــ فت خ ، شد س/ص) امذ .

(معماری) وہ پرنالا جس کے منھ پر کوئی نلوا نہ ہو اور اس کا پانی دیوار کے سہارے سے اترے جس کے لئے دیوار پر استرکاری کا پختہ راستہ بنا دیا جاتا ہے یا چکنا مسالہ لگا دیا جاتا ہے تا کہ دیوار خراب نہ ہو .

پرنالہ خصی مسجد کے غرب رویہ پشت پر .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۶۱۰

[پرنالہ + ع : خصی (رک)]

ــــ گِرنا محاورہ .

پرنالے کے ذریعے سے پانی کا اوپر سے نیچے کی طرف آنا .

اس کے ہاں مینہ برسے گا تو ہمارے گھر میں بھی پرنالے گریں گے .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۹۸

پَرنالی (فت پ ، سک ر) امث .

۱. بالاخانے یا چھپر وغیرہ کی چھوٹی سی موری یا بد رو . (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۸) .

۲. گھوڑے کی گردن کے باعث پٹھوں اور سر کے درمیان نالی پڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۸ ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

۳. بالائی ہونٹ کا درمیانی گڑھا .

لب بالا کی پرنالی کہاں ہے یہ قدرت کی انگلی کا نشان ہے
۱۷۷۴ تصویر جاناں ، ۳۳

[پرنال (رک) سے]

ــــ پڑنا محاورہ .

۱. رک : پرنالی معنی نمبر ۲ ؛ (مجازاً) گھوڑے کا تیار ہونا (نوراللغات ، ۲ : ۸۴) .

۲. بد رو یا پرنالے سے پانی گرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۸) .

پِرَنالی (کس پ ، فت ر) امث .

۱. رک : پَرنالی .

۲. طریقہ ، ترکیب ، چال ، ڈھنگ ، قاعدہ ، ذریعہ ، ترتیب (شبد ساگر ، ٦ : ۳۱۳۵ ؛ پلیٹس) .

[س : پرنالی प्रणाली]

پَرنالے بہا دینا محاورہ .

۱. خوب رونا ، شدت سے گریہ و زاری کرنا .

بے بار بام پر جو وحشت میں چڑھ گیا ہوں
پرنالے روتے روتے میں نے بہادیے ہیں

۱۸۳٦ آتش ، ک ، ۱۰۳

۲. کسی چیز کی کثرت کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

پَرِنام (فت پ ، کس ر) ؛ ~ پرینام .

(الف) امذ .

۱. انجام ، نتیجہ ؛ خاتمہ ، اختتام ، اخیر .

اس کا پرنام (انجام) سکھ یا دکھ ضرور ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۸

راجن جو تم نے کیا ودھی سے کام
پورن آشا ہے مجھ کو ہوگا اچھا پرینام

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۴۰

۲. مرتے وقت کے تیور ، اخیر وقت کے اطوار ، جیسے اب اس کے پرنام بگڑ گئے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۸) .

۳. تغیر ، تبدیلی .

عالم کی ٹھوس چیزوں کی پیدائش میں وہ مسلسل تغیر (پرینام) کام کرتا ہے .

۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۲۹٦

۴. مطلب .

جی آپ کون ہیں ؟ اور یہاں بیٹھنے کا کیا پرینام ہے ؟

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲٦۵

۵. پکاپن ، پختگی ، بلوغت (پلیٹس) .

٦. ہاضمہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

۷. اثر ، حاصل ، وقوع (جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

(ب) م ف .

اخیر میں ، انجام کار ، آخر کار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[س : پرنام परिणाम]

پِرْنام (کس نیز فت پ ، فت نیز سک ر) امذ ؛ امث .

(ہندو) سلام ، آداب ؛ ڈنڈوت .

اسی طرح لفظ سلام کہ اس مطلب کا حق خواہ ڈنڈوت خواہ پرنام کوئی لفظ ادا نہیں کرسکتا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۹

شاردا نے نزدیک جا کر ان کو پرنام کیا .

۱۹٦۷ ہت جھڑ کی آواز ، ٦٦

[س : پرنام प्रणाम]

پِرَنامی (کس پ ، فت ر) صف ؛ امذ .

پرنام کرنے والا ، ڈنڈوت یا نمسکار کرنے والا ، آداب بجا لانے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[س : پرنامی प्रणामी]

پَرْنانا (۱) (فت پ ، سک ر) امذ .

نانا کا باپ یا نانی کا باپ .

پرنانا کا نام عبداللہ المناف

۱۷۸۱ چار کرسی ، ۷

[پر (۲) + نانا (رک)]

پَرْنانا (۲) (فت پ ، سک ر) ف م ؛ ~ پَرْ ناونا .

شادی کرنا ، بیاہنا .

پترن سنگ پتری پرنائی

۹۳۲ کبیر (شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۲۷)

یہ دھنش اگرچہ بھاری ہے پر تم کو کیا دشواری ہے
نشچہ ہی وچے تمہاری ہے تم سیتا کو پرناؤ گے

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۱۰۸

[س : پَرِ + نَینی یَن परि + णयनीय]

پَرْنانی (فت پ ، سک ر) امث .

نانا یا نانی کی ماں (مہذب اللغات ، ۳ : ٦۲) .

[پَر + نانی (رک)]

پَرْناونا (فت پ ، سک ر ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : پرنانا (۲) .

پَرِناہ (فت پ ، کس ر) امذ .

محیط دائرہ ، چکر ، گولائی ؛ وسعت ، چوڑائی ، عرض (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۷) .

[س : پرناہ परिणाह]

پَرِنایک (فت پ ، کس ر ، فت ی) امذ .

خاوند ، شوہر ، پھانسا کھیلنے والا (ہندی اردو لغت ، ۴۷۱) .

[س : پرنایک परिणायक]

پرَن پوری (ضم پ، فت ر، و مع) امث :

چنے کی دال کا بھرتا اور میوہ و شکر وغیرہ بھر کر پکایا ہوا پراٹھا (اپ و، ۳ : ۱۲۳) .

[ع : پرن، پر (= بھرا ہوا) سے + پوری (رک)]

پرنت (فت پ، ر، سک ن، ضم ت) حرف .

رک : پرنتو .

پہاڑ کی کھوہ میں بیٹھ رہے چاہے کوٹ (قلعہ) میں پرنت جو ہونے کو ہے وہ ضرور ہوگا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹

پرنَت (کس پ، فت ر، ن، ت) امذ .

جھک جانے کا عمل، بڑھ کر تعظیم کرنے کی حالت ؛ مسکین، عاجز، مؤدب ؛ تعظیمی، تکریمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرنت प्रणत]

— پال صف .

غریب نواز، غریب پرور (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرنت + پال प्रणत + पाल]

پرنَت (کس پ، فت ر، ن، کس ت) امث .

جھکنا، خمیدہ ہونا ؛ تسلیمات کرنا، آداب بجا لانا ؛ آداب، تسلیمات، تواضع (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پرنتِ प्रणति]

پرنتر (فت پ، ر، سک ن، فت ت) صف .

دوسرے کا تابع، تابعدار، حکم بردار، ماتحت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۳) .

[س : پَر + تنتر पर + तन्त्र]

پرنتو (فت پ، ر، سک ن، و مع) حرف ؛ — پرنت .

لیکن، مگر، پھر بھی، الّا .

اخیر میں پانچ گاؤں ہی مانگے پرنتو دریودھن نے صاف کہہ دیا کہ بغیر لڑائی کے ایک سوئی کی نوک برابر بھی زمین نہ دوں گا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو (گیتا راس) ، ۵

[س : پرنتُ परन्तु]

پرنٹ (کس پ، ر، سک ن) امذ .

۱. کپڑے پر چھپا ہوا ڈیزائن، چھپا ہوا کپڑا .

صفیہ بھی ہلکے نیلے پرنٹ کے اسی رنگ کے کپڑے پہنے تھی .

۱۹۷۳ ماہِ نو ، ۲۵۹

۲. تصویر جو منفی عکس (نگیٹیو) سے تیار کی جائے .

اس پلیٹ کو دھو کر اس کا مثبت (Positive) پرنٹ نکال لیا جائے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۱۳۵

۳. چھاپا ؛ چھاپے کے حروف ، (انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق) .

[انگ : Print]

پرنٹر (کس پ، ر، سک ن، فت ٹ) امذ .

چھاپنے والا ، طابع .

باہتمام ... غلام محمد پرنٹر و علی بخش پبلشر کے چھپا .

۱۸۵۷ کوہ نور' لاہور، ۲۱ ستمبر (اردو ، اپریل ۱۹۳۵ء)

[انگ : Printer]

پرنٹنگ (کس پ، ر، سک ن، کس ٹ، غنہ) .

(الف) امث .

چھاپنے کا عمل ، چھپائی ، طباعت ، ماخوذ : (انگلش اردو ڈکشنری مولوی عبدالحق) .

(ب) صف .

چھپائی کا ، چھپائی سے متعلق .

پتی کو اس قسم کے کاغذ کے اوپر رکھ دیا جاتا ہے اور پرنٹنگ فریم کی مدد سے اسے جکڑ دیا جاتا ہے .

۱۹۲۷ تدریس مطالعۂ قدرت ، ۶۰

[انگ : Printing]

— پریس (— کس پ، ی مج) امذ .

چھاپہ خانہ ، مطبع ؛ چھاپنے کی مشین ، (انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق) .

[انگ : Printing Press]

پرنجر (ضم پ، فت ر، سک ن، فت ج) امذ .

شانے کا نچلا حصہ ، بغل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۲) .

[س : پرنجر परंजर]

پرنجن (ضم پ، فت ر، غنہ، فت ج) امذ .

زندہ اصول ، زندگی ، روح (بادشاہ کی شکل میں تجسیم) (پلیٹس) .

[س : پرنجن (پرن + جن) परंजन]

پرنجنی (ضم پ ، فت ر ، غنہ ، فت ج) امث .

عقل ، سمجھ ، بدھ ، گیان ، فہم ، فراست (بادشاہ کی بیوی کی شکل میں تجسیم) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

[س : پرنجنی प्रज्ञानी]

پرند (۱) (فت پ ، ر ، سک ن نیز کس ر) صف .

۱. اُڑنے والا (جانور) ، طائر ، پرندہ ، پنکھی .

مسلمان میں کہاں روا ہے کہ سگ و خوک و چرند و پرند سب اس پانی سے بیویں ، اور تم فرزندانِ رسول اللہ کوں محروم رکھ منع کرتے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۹

چھاؤں میں ہیں درند درختوں پہ ہیں پرند
ہے دھوپ میں رسول کا فرزند ارجمند

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲

پرند چرند ہانپتے کانپتے پہاڑوں کے سایے میں خاموش بیٹھے ہیں .

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۱۱۵

۲. بالوں کے باندھنے کا ایک خوبصورت طریقہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

۳. تلوار نیز تلوار کی آب ؛ پروین ، سات سہیلیوں کا جھمکا ؛ ایک قسم کی گھاس ، جنگلی کبیرا ؛ بکرے کا چمڑا ؛ شاہی تمغہ یا نشان ؛ پیغامبر ؛ موتی ؛ زین کا کپڑا یا وہ کپڑا جو بطور کاٹھی استعمال ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷ ؛ اسٹین گس ، ۲۴۴) .

۴. ریشمی کپڑا .

اے باد صبح تا بہ کجا اہتزاز کی
گوشہ الٹ دے یار کے منہ سے پرند کا

۱۸۶۹ شیفتہ ، ک ، ۴

زمین دشت نے سامان آرائش نیا پایا
پرند سبزہ کا فرش اس نے کیسا خوش نما پایا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی بہار ، ۲۴

[ف]

— آبی کس صف ، امذ .

ایسا پرندہ جو پانی میں سے مچھلیاں وغیرہ پکڑ کر کھائے (جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

[پرند + آبی (رک)]

— خور مکڑی (— و مج ، فت م ، سک ک) امث .

افریقہ میں ایک بہت بڑی مکڑی پائی جاتی ہے جس کو پرند خور مکڑی کہا جاتا ہے یہ بہت بڑی ہوتی ہے اور چھوٹی چھوٹی چڑیوں کو جب وہ بسیرا کرتی ہیں پکڑ کر ان کا خون چوستی ہے (حیوانیات ، ۱۸) .

[پرند + خور ؛ خوردن (= کھانا) سے + مکڑی (رک)]

— ہو جانا محاورہ .

اُڑ جانا ، بہت تیزی سے جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

پرند (۲) (فت پ ، ر ، سک ن) امذ .

ایک قسم کا باجا .

طرح طرح کے باجے ، الغوزے ، بربط ، بین ، بانسری ، بنگ دائرہ ، پرند . . . بج رہے ہیں .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۰

[مقامی]

پرندا (فت پ ، کس ر ، سک ن) امذ .

ماہی گیروں کی کشتی جو سیر و تفریح کی کشتی سے کسی قدر بڑی ہوتی ہے ، بن سوا (ا پ و ، ۵ : ۱۶۹) .

[مقامی]

پرندر (ضم پ ، فت ر ، غنہ ، فت د) امث .

(لفظاً) : قلعہ شکن ؛ اندر کا ایک لقب ؛ چور ، نقب زن ؛ ایک قسم کی مرچ ، لاط : Piper chaba (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۴۷) .

[س : پرندر (پُرن + در) पुरन्दर]

پرندگی (فت پ ، کس ر ، سک ن ، فت د) امث .

اُڑنے کی صلاحیت ، قوت پرواز ، ہوا میں مل جانے کی صلاحیت ، اڑان .

زندوں کی ہوا سے زندگی ہے پر والوں کو بھی پرندگی ہے

۱۸۷۴ جامع المظاہر ، ۲۴

جو ایسے سیال ہیں کہ جن کے اجزا میں باہم رسیدگی و پرندگی انہیں ہے .

۱۹۰۰ مغربی طبیعیات کی ابجد ، ۴۶

پرندہ (فت پ ، ر نیز کس ر ، سک ن ، فت د) صف ؛ امذ .

۱. رک : پرند (۱) معنی نمبر ۱ .

نکو کر توں اس بات میں کچ درنگ
شتابی سوں جا جیو پرندہ ترنگ

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۸۹

درندے پرندے چرندے کھڑے
گزندوں کے منہ گرد نیچے دھڑے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۲

میں مٹی سے پرندے کی صورت کا جانور بناتا ہوں اور اس میں پھونک مارتا ہوں ، تو وہ خدا کے حکم سے پرندہ ہو جاتا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۴۲

۲. (کیمیا) سیماب ، پارہ (نوراللغات ، ۲ : ۸۴) .

— پر نہیں مار سکتا فقرہ.

کوئی جانے نہیں پاسکتا ، کسی کا گزر نہیں ، بے حد روک ٹوک ہے.

چوکی گاڑی چاروں طرف باغ کے رکھی ہے کہ پرندہ پر نہیں مار سکتا.

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۸

دروازے پر پہرا لگا ہوا تھا ، پرندہ پر نہیں مار سکتا تھا.

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۸

پرِنِدھان (کس پ ، فت ر ، کس ن) امذ.

استعمال ، عمل ؛ دروازہ ، رستہ ، راہ ؛ تعظیم کا برتاو ، آؤ بھگت ، آدر ، توجہ ، التفات ؛ تپسیا ، مراقبہ ، استغراق ، محویت ؛ بہت کوشش یا محنت ، قوت ؛ دعا ، التجا ، منت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۴).

[س : پرندھان प्रणिधान]

پرندھی (فت پ ، سک ر ، کس ن) امذ.

جاسوس (ہندی اردو لغت ، ۲۷۱).

[؟]

پرنس (کس پ ، ر ، سک ن) امذ.

شہزادہ.

کانگریس میں... پرنس ہمایوں جاہ بھی شریک ہوتے تھے.

۱۸۸۸ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۹۳

دیسی پرنس اس قدر حقیر سمجھے جائیں کہ پیادہ پا محل کے اندر پہنچیں.

۱۹۳۶ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۲۰۴

۲. سیاہ گلاب ، شہزادہ گلاب.

ایک پیڑ سیاہ گلاب کا بھی تھا جسے انگریزی میں پرنس کہتے ہیں.

۱۹۷۵ عصمت ، کراچی ، جنوری ، ۶

[انگ : Prince]

— آف ویلز (— ی مج ، سک ل) امذ.

سلطنت انگلستان کا ولی عہد.

میں سمجھتا تھا کہ شاید یہی پرنس آف ویلز ہیں.

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۴۳

[انگ : Prince of wales]

پرنسپل (کس پ ، ر ، سک ن ، س ، کس پ) امذ.

کالج کا معلم اعلیٰ جو درس و تدریس کے ساتھ ساتھ انتظامی امور بھی سرانجام دیتا ہے ، کالج کا سربراہ.

وہ ہمیشہ ایسے مدرس کی جماعت میں رہنا چاہتا تھا جس کی پرنسپل زیادہ عزت کرتا ہو.

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۵

مسٹر جے - ایچ آبار مقامی مجلس کے سیکریٹری ایک سو پچھتر روپے ماہانہ پر اس کے پرنسپل مقرر ہوئے.

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۹

[انگ : Principal]

پرنسپلی (کس پ ، ر ، سک ن ، س ، کس پ) امث.

پرنسپل کا عہدہ یا کام.

اگر ٹرسٹیوں کی طرف سے با ضابطہ ان کو کہا جائے تو وہ پرنسپلی قبول کرلیں گے.

۱۹۰۷ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۳۴

[پرنسپل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پرنسپل (کس مج پ ، کس ر ، سک ن ، ی مع ، کس پ) امذ.

اصول ، طریقہ ، ترکیب.

گورنمنٹ پرنسپلز (اصول) سے آگہی نہیں.

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۸

[انگ : Principle]

پرنلا (فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ (قدیم).

رک : پرنالا.

بحر قاتل میں برابر اشکوں کے
موتیوں کا پرنلا ہوتا نہیں

۱۸۶۶ دیوان مہر ، ۲۲۵

پرننا (کس مج پ ، فت ر ، سک ن) ف م.

نمستے کرنا ، ڈنڈوت کرنا ، آداب بجا لانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۳۷).

[ہ : پرننا प्रणना]

پرنوار (فت پ ، کس ر ، مغ) امذ.

رک : پرَوار (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵).

پرنواسہ (فت پ ، سک ر ، فت ن ، س) امذ.

پڑناتی ، نواسی کا بیٹا.

الگزنڈر پشکن جو ماسکو میں پیدا ہوا ابراہیم حبشی کا پرنواسہ تھا.

۱۹۷۹ گلگشت ، ۱۱۵

[پر (۲) (رک) + نواسہ (رک)]

پرنونا (کس پ ، فت ر ، واؤ ین) ف م .

رک : پرنتا (پلیٹس) .

[ء : پرنونا प्रणवना]

پرنہ (فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ .

رک : پرن (ہندی اردو لغت ، ۱۷۵) .

پرنی (۱) (فت پ ، سک ر) امث (قدیم) .

دلھن ، بالغ لڑکی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[؎ : ارنی ؛ س : پر + نایا परि + णया]

پرنی (۲) (فت پ ، سک ر) امذ .

۱. ایک آبی پودا جو عموماً پرانے کنووں میں اگتا ہے ، لاط : Pistia stratiotes (پلیٹس) .

۲. ڈھاک ، پلاس ، لاط : Butea frondosa (پلیٹس) .

۳. پینگ کا پتا (؟) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پرنی पर्णी]

پرنی (۳) (فت پ ، سک ر) امذ .

سردار ، حاکم ؛ راستہ دکھانے والا ، رہبر (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[؟]

پرنی (۴) (فت پ ، سک ر) امث .

رنگوں کا مہین ہنر جس میں سنہری یا روپہلی چمک ہوتی ہے اور جسے سجاوٹ کے لیے چپکاتے ہیں ، پنی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۸) .

[س : پرن पर्ण]

پرنی (۵) (فت پ ، سک ر) امث ، امذ .

(طب) تقاطیر ، پیشاب نکالنے کی نلکی ، نلی ، وہ خصوصی آلہ جو پلاسٹک یا ربر کا بنا ہوا ہوتا ہے ، کیتھیٹر (انگ : Catheter) .

پرنی لگانے کے وقت طبیب بیمار عورت کو ایسی وضع پر رکھتا کہ آسانی سے کام ہووے .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۲۰

[مقامی ؟]

پرنی (ضم پ) امث .

شیشے ، لکڑی ، وغیرہ کی چھوٹی نال یا نلی جو عموماً پھولوں کے ہار ، زیور یا تعمیرات میں پانی کے نلکوں کے لیے استعمال ہوتی ہے .

وہ سیخ متعلق ہے اس نل کے اوپر کی مجوف پرنی سے جس نل کے منھ کی سطح حوض کے پانی کے اوپر کی سطح سے متوازی ہے .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۸۵

[مقامی ؟]

پرنے (فت پ ، کس ر ، ی مج) امذ .

(لفظاً) دلھن کو متبرک آگ کے گرد پھرانے کا عمل ، (مراداً) شادی ، بیاہ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پرنے परिणय]

پرنے (کس مج پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

اعتبار ، اعتماد ، بھروسہ ؛ بے تکلفی ، اختلاط ، ارتباط ، میل ، ملاپ ؛ مکتی ، نجات ؛ ڈنڈوت ، نمسکار ، آداب ، تسلیمات ؛ درخواست ، گزارش ، عرض ، التجا ، التماس ، سوال ، مانگ ؛ محبت ، عشق ، دوستی ، پیار ، چاہ ؛ دوستانہ تعلق ، بے تکلف دوستی ، راز و نیاز ؛ مہربانی ، نوازش ، کرپا ، شفقت (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پرنے प्रणय]

پرنیا (ضم پ ، فت ر ، کس ن) .

(الف) صف .

پرانا ، قدیم (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

(ب) امذ .

بوڑھا آدمی ، بزرگ شخص ؛ مددگار ، حامی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پران + ایک पुराण + इक]

پرنیاں (فت پ ، سک ر ، کس ن) امذ .

ایک قسم کا پھولدار اور ریشمی کپڑا جو نہایت نفیس اور نرم ہوتا ہے ، دیبا .

کرے تو روز کسوت پرنیاں ہم عید و ہم نو روز
دکھت کسوت سہیلیاں وادیاں ہم عید و ہم نو روز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۰

وو سینہ صفحۂ نسرین سے بہتر
حریر اور پرنیاں چیں سے بہتر

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، ۱۳۱

کیوں عار بزم شاہ سے کرتے ہیں اہل فقر
کچھ فرش بوریا سے تو کم پرنیاں نہیں

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۶۷

بزم گلشن میں تہی جیب و تہی دامن رہے
گرچہ زیر پا حریر و پرنیاں رکھتے ہیں ہم

۱۹۳۲ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۶۶

[ف]

پَرنی پِلاشا (فت پ ، سک ر ، کس مج پ) امذ .

کجور (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵) .
[مقامی ؟]

پَرنیش (فت نیز ضم پ ، سک ر ، ی مع) صف ؛ امذ .

۱. جسے درد شکم ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷ ؛ اسٹین گاس).
۲. درد شکم و معدہ ، قولنج (فرہنگ آنند راج ، ۲ : ۹۸ ؛ اسٹین گاس) .
[ف]

پَرو (فت پ ، سک ر) امذ .

گانٹھ ، گرہ ، عقدہ ؛ تیوہار (جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .
[س : پرو पर्व]

پَرو (ضم پ ، و لین) امذ .

پر ، پروٹ (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۶۰) .
[مقامی]

پُرو (ضم پ ، و مع) .
(الف) امذ .
۱. پھول کا زیرہ ، زرگل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۵۷) .
۲. بہشت ، جنت ؛ جسم (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۵۶).
(ب) صف .
بہت سے ، زیادہ ، کئی ، اکثر ، بار بار (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۵۶) .
[س : پُرو पुरु]

پَروا (۱) (فت پ ، سک ر) امذ .
مٹی کا بنا ہوا کٹورے کی شکل کا برتن ، (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۶) .
[ہ : پروا परवा]

پَروا (۲) (فت پ ، سک ر) امث .
ایک قسم کی گھاس (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۶).
[مقامی]

پَروا (۳) (فت پ ، سک ر) امث .
رک : پروا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۶).

پَروا (۴) (فت پ ، سک ر) امذ .
رک : پرووار ؛ ملازم ، ماتحت ، متوسل خاندان (قدیم اردو کی لغت ، ۱۶۰) .

پَروا (۵) (فت پ ، سک ر) امث ؛ ~ پرواہ .
۱. اندیشہ ، خوف ، ڈر ، خطرہ .

تری زلفاں کے پیچاں سوں مرے دل کوں اندیشہ نیں
کہ دیوانے کوں جیوں پروا نہیں زنجیر کے دیکھے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۲

اس شور میں بشاش کھڑے تھے وہ دلاور
پروا تھی نہ مطلق کہ یہ فوج آتی ہے کس پر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۹

۲. خواہش ، رغبت ؛ حاجت ، ضرورت ، احتیاج .

جو توبہ کرے بخش دوں سب گناہ
نہیں مجھ کوں پرواہ ہو عذر خواہ

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۹۹

یار رشک حور ہے ، سب داغ کھائے بہشت
حور کی مجھ کو تمنا ہے نہ پروائے بہشت

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۳۰۲

نام و نمود کی پروا آپ کو ہو تو ہو ، میری طرف سے تو اطمینان رکھیے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۲

۳. کسی بات کا لحاظ ، خیال ، دھیان .
قیمت کی کچھ پروا نہیں رکھتے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۲۱

واہ بےدردی کسی کو پروا بھی نہیں ہوتی .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۸۱

۴. تردد ، فکر ، غم .

نہیں جیو کے پروانے پروا بسار
کہ ہر بزم میں شمع تھی کئی ہزار

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۹

کہاں مانتا ہے جاں عنقا ہے ایسا بے نیاز عاشق
کہ جان اور مال دیا ہے سب اڑا اور پھر نہیں پروا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۰

گر دل دیا ہے اس کو تو اے مصحفی دیا
میں وہ نہیں کہ عشق میں پروائے دل کروں

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۳۶

ف : رکھنا ، کرنا ، ہونا .
[ف]

پَروِا (فت پ ، کس ر) امث .

چاند کے بڑھنے یا گھٹنے کے حساب سے پندھرواڑے کا پہلا دن (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۸۳) .
[س : پرتپد प्रतिपद]

پِروا (۱) (کس پ ، سک ر) امث .

زردی مائل رنگ کی قابل آب پاشی ہلکی ریتلی زمین (ا پ و ، ۲ : ۳۶) .

[مقامی]

پِروا (۲) (کس پ ، سک ر) امذ .

عیسائی مذہب ماننے والوں کا ایک طبقہ .
اس لئے وہاں کے اصلی باشندوں کو عیسائی مذہب کا پیرو پایا ، جن کو اس زمانے کے وقائع نویسوں نے "پروا" کے نام سے موسوم کیا .

۱۸۵۲ تمہیدی خطبے ، ۲۱

[مقامی ؟]

پُروا (۱) (ضم پ ، سک ر) امث .

وہ ہوا جو پورب کی سمت سے پچھم کی طرف چلتی ہے .
پروا ، باد شرقی کہ بہ عربی صبا گویند .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۱۱۶

جب صبح ہوئی تو پروا آندھی ٹڈی لائی .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۷

کوئے جاناں تک نہ پہنچی اپنی خاک
بارہا پروا چلی پچھوا چلی

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۸۰

[س : پرو + وایو पूर्व + वायु]

— بہل سو کہل گھاؤ پہپہندل کہاوت .

پروا چلے تو زخم ہرے ہوجاتے ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

— روگ (— و مج) امذ .

مویشی کی سردی کی بیماری جو پروا ہوا لگنے سے ہو جاتی ہے ، اس مرض میں مویشی کا منھ اور گردن سوج جاتی اور پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے جو سردی کی علامت ہے ، ہرا روگ (ا پ و ، ۵ : ۹۷) .

[پُروا + روگ (رک)]

پُروا (۲) (ضم پ ، سک ر) امذ .

گانو ، بستی ، قصبہ ؛ رک : پُر ، پُرا ، پورہ .

بارہ گھر کے گوجر پُروے میں ہلچل مچ گئی .

۱۹۳۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶۳

[پ : پروا पुरवा]

پَرواد (فت پ ، کس ر) امذ .

گالی ، دشنام ، گالی گلوچ ؛ تنبیہ ، ملامت ، سرزنش ؛ بدنامی ، فضیحت ، رسوائی ؛ الزام ، جرم ، الاتہا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پرواد परिवाद]

پِرواد (کس پ ، فت ر) امذ .

گفتگو ، بول چال ، بات چیت ، باتیں ، گپ شپ ؛ مقولہ ، عام گفتگو ؛ شہرہ ، افواہ ؛ ضرب المثل ، کہاوت ؛ قصہ ، کہانی ، داستان ؛ جھگڑے کی گفتگو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پرواد प्रवाद]

پَروار (فت پ ، کس نیز سک ر) امذ .

کنبہ ، خاندان ، قبیلہ ؛ دوست ، یار ؛ متعلقین ؛ تابعین ؛ رعیت ، رعایا ، پرجا .

روپ یوں دیا راؤ پردھان کوں
کہ توں بھی ہوا یک پروار سوں

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ (ق) ، ۷

بڑا سورمے سکھے کا پروار تھا ہر اک نشۂ زر میں سرشار تھا

۱۸۹۳؟ کامنی ، ۳۶۳

خدا کے افضال سے پروار بڑا تھا ، بیوی اور سات لڑکیوں کے علاوہ کنبے کے بہت سے افراد بھی ساتھ تھے .

۱۹۶۳ جنت نگاہ ، ۳۲

[س : پروار परिवार]

پِروارَن (کس پ ، فت ر ، ر) امذ .

ممانعت ، روک ، اعتراض ، مخالفت ؛ تحفہ ، نذر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پروارن प्रवारण]

پَرواز (فت پ ، سک ر) امذ ؛ امث .

۱. (ا) اڑنے کا عمل ، اڑان .

کھلے ہیں پھول نیہہ کے مرغ من کوں
ہوا ہے اس تھے اسے پرواز باعث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۸

ایک پرواز کو بھی رخصت صیاد نہیں
ورنہ یہ کنج قفس بیضۂ فولاد نہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۳۵

خودی کو پرواز کو پرواز میں ڈر کچھ نہیں
موت اس گلشن میں جز سنجیدن پر کچھ نہیں

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۶۳

(ii) ہوائی جہاز کی اڑان یا سفر ؛ مقررہ نظام الاوقات کے تحت مخصوص منزل کو جانے والا طیارہ .

پی آئی اے آئندہ بارہ ماہ میں اپنی بین الاقوامی پروازوں کو مزید توسیع دینے کا ارادہ رکھتا ہے .

۱۹۶۶ روز نامہ ، جنگ ، ۳۱ اکتوبر ، ۹

۲. رسائی ، پہنچ ، اڑ کر پہنچ جانے کا عمل .

ہے جدا اب جہاں طیار جو جنت منیں
اس کا ہے پرواز ، تت تا آستانِ کبریا

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۹

خدا شناسی کے بارے میں انسان کی پرواز یہیں تک ہے .

۱۸۹۹ رو یائے صادقہ ، ۱۱۱

۳. غائب ہونے کا عمل (پانی وغیرہ کے لیے) .

گورے مکھڑے پے ترے حسن کا ضامن ہے یہ تل
ہوئے پرواز کوں کافور کی مانع فلفل

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۳۱

۴. حرکت ، (آنکھ کے) پھڑکنے کا عمل ، پھڑک (آنکھ کے لیے مستعمل) .

کب سبک باروں سے باریک سر مو اٹھ سکے
چشم کی پرواز کو ہوتا ہے لنگر پلک کا

۱۸۳۵ دیوان پختہ (ق) ، ۱۲

۵. فخر کرنے یا ناز کرنے کا عمل (نور اللغات ، ۲ : ۸۵).

[ف]

— دینا محاورہ .

طول دینا (مہذب اللغات ، ۳ : ۶۳).

— کرنا ف ل .

۱. ہوا میں بلند ہونا ، اڑنا .

ایسا بلند مقدار کہ شب معراج خطۂ غبرا سے طارم خضرا پر پرواز کر ، جناح بخشش کا ، گوشۂ نشینان میدانِ قدس پر پھن کیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۳

اے خدا دے بال و پر تو مثل مرغ تیز بال
یاں سے ہم پرواز بام یار پر سیدھی کریں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۹۱

میری روح عالم بالا کو پرواز کرنے کی تیاریاں کر رہی تھی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۸۲

۲. بھاگ جانا ، چل دینا .

جتنے لوگ اوس جا کھڑے (تھے) وہ ایک دم میں سب وہاں سے پرواز کر گئے .

۱۸۱۹ اخبار رنگین ، ۱۰

۳. جاتا رہنا ، غائب ہونا .

ہوا ہے گرم توق جب آفتاب کے مانند
کیا ہے ہوش نے پرواز آب کے مانند

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷۷

۴. بے قابو ہونا (دل کے لیے مستعمل) .

کچھ راگ جو لائے ساز رکھنا
پرواز کرے تو باز رکھنا

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۴۲

مجھ کو یہ معلوم ہوتا تھا کہ میرا دل پرواز کر گیا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۷

— کُناں (— ضم ک) صف .

اُڑتا ہوا .

بازندہ روئے ہوا پر شوق تمام سے پرواز کناں میر کوہسارے بلند ... . کرتا تھا .

۱۸۳۸ بستانِ حکمت ، ۳۴

[پرواز + ف : کُناں ، کردن (= کرنا) سے]

— کنندہ (— ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د) صف .

اُڑنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[پرواز + ف : کنندہ ، کردن (= کرنا) سے]

— میں آنا محاورہ (قدیم) .

اُڑنا .

اثر تج تیغ کا پھری اگر پرواز میں آوے
تو تل میں تسر طائر سے پنکھی باندے سواں پکڑے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۷

— ہونا محاورہ .

غائب ہونا ، باقی نہ رہنا .

جبریل جہاں وحی سے ہوتے تھے سرافراز
واں پہنچے تو پرواز کی طاقت ہوئی پرواز

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۶۳

پَرواس (فت پ ، سک ر) امذ .

لبادہ ، اوڑھنی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۷) .

[س : پروس परवास]

پرواس (فت پ ، کس ر) امذ .

دوامی مسکن ، مکان ، گھر ، قیام گاہ ، فرودگاہ (پلیٹس) .

[س : پرواس परिवास]

پرواس (کس پ ، فت ر) امذ .

رک : پرباس (جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

پرواسن (کس بیچ پ ، فت ر ، س) امذ .

گھر سے نکال دینے کا عمل ، جلاوطنی؛ دیس نکالا ، شہر یا ملک بدر؛ پردیس میں رہنا؛ مارنا ، قتل کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پرواسن प्रवासन]

پروال (۱) (فت پ ، سک ر) امذ (قدیم) .

رک : پروال پھل ، (مجازاً) سرخ رنگ .

نہ دنیا کی چیزاں پرتھا خیال آسے

کیا تھا تیش سب سوں پروال آسے

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۲

پروال (۲) (فت پ ، سک ر) امث .

(ماہی گیری) دریا کے کنارے کشتی کے ٹھہرنے کا مقام جہاں وہ لنگر انداز ہوسکے یا کسی چیز سے باندھی جا سکے (ا پ و ، ۵ : ۱۶۹) .

[مقامی]

پروال (۳) (فت پ ، سک ر)

سیاہ گوش (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵) .

[مقامی]

پروال (۴) (فت پ ، سک ر) امذ .

پپوٹے کی بیماری جس میں پلکیں جھڑ جاتی ہیں اور نئے خم دار بال نکل آتے ہیں (پلیٹس؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[س : پر + وال पर + वाल]

پروال پھل (فت پ ، سک ر ، فت پھ) امذ .

صندل سرخ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵) .

[مقامی]

پروان (فت پ ، سک ر) .

(الف) امذ .

۱. بادبان کا ڈنڈا .

دی ہوا پروان کو پروانگی رسم اور دستور کی پروانگی

۱۹۳۹ مثنوی خزانیہ ، ۳۳

۲. قد (قدیم) .

نکو سر پھرا تونچ فرمان نے چڑے سر سرکشاں کا ہے پروان تے

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۷۸

(ب) صف .

ٹھیک ، درست ، معتبر ، صحیح؛ پتھر کی لکیر ، اٹل ؛ جیسے بامن بچن پروان (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۸) .

[س : پرمان प्रमाण]

— چڑھانا محاورہ .

پروان چڑھنا (رک) کا تعدیہ .

میں بھی چاہتی ہوں کہ اس کی چاند سی دلھن بیاہ لاؤں ، پروان چڑھاؤں .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۹۰

مسلمانوں کو ہر سمت سے تقویت پہنچاتی ، ان کے حوصلے اور عزائم کو پروان چڑھایا .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۳۲

— چڑھنا محاورہ .

۱. پرورش پا کر سیانا ہونا ، جوان ہونا .

یہ گوشت کا اک لوتھڑا پروان چڑھتا کس طرح

چھاتی سے لپٹائے نہ ہر دم رکھتی گر بچے کی ماں

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۳۸

مولانا حالی پانی پت میں پیدا ہوئے پرلے دلی میں ، پروان یہاں چڑھے ، دلی والوں سے زیادہ دلی کے دلدادہ ہیں .

۱۹۲۳ دلی کا سنبھالا ، ۲۹

۲. عمر طبعی کو پہنچنا .

اسی ماحول میں پروان چڑھے اور اسی حالت میں مرنا چاہتے تھے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۲۱

۳. پھلنا ، پھولنا ، پنپنا .

اگر ہر شخص اپنی محنت کا ثمرہ اور اپنی کوشش کی قدردانی اپنی زندگی میں چاہتا تو یہ کھیتی کبھی پروان نہ چڑھتی .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۳۶

اس کے لگائے ہوئے پودے ہمیشہ پروان چڑھے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۹۶

۴. بیاہ رچنا ، شادی ہونا ، پرورش پا کر شادی کی عمر کو پہنچنا .

پروان چڑھے ختم ہوئیں شادیاں ساری

لو دور سے لیتی ہوں بلائیں میں تمہاری

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۸

اری بے ایمان ہمیشہ آنکھوں میں تجھ کو رکھا ہے ، اب جب پروان چڑھنے کے قابل ہوئی تو میں تجھے ماروں گی ؟ .

١٩٣٠ آغا شاعر ، ارمان ، ٣٥

٥. پل کر مراد کو پہنچنا ؛ جوان ہونا .

آج جب وہ پروان چڑھا تھا تو بیگم صاحبہ کا دل باغ باغ نہ ہوتا .

١٩٣٨ بحر تبسم ، ٣١٩

پروانا (۱) (فت پ ، سک ر) امث .

سخت ، کرخت اور سیدھے ریشہ والی لکڑی جس سے کلہاڑی کے دستے بنائے جاتے ہیں ؛ لاط : Myrsine semiserrati .

عام طور پر جو لکڑیاں استعمال کی جاتی ہیں وہ املی ، بانس ، بیر ، پروانا . . . . . ہیں .

١٩٠٧ مصرف جنگلات ، ١٦٧

[ہ : پروانہ परवाना]

پروانا (۲) (فت پ ، سک ر) امذ .

رک : پروانہ (۲) .

بابن منت فروشی بھی ، بڑے صاحب کے دفتر سے

میاں کلو کو خوشنودی کا پروانا نہیں آتا

١٩٣٢ سنگ و خشت ، ١٦

پُروانا (ضم پ ، سک ر) ف م .

پُرانا (رک) کا تعدیہ ، پُر کرانا ، بھروانا (پلاٹس ؛ جامع اللغات ، ٦ ، ٧) .

پروانچہ (فت پ ، سک ر ، ن ، فت چ) امذ .

پروانہ (۲) (رک) کی تصغیر .

پروانچوں اور فرمانوں اور براتوں کو نیچے کی طرف کی شکنج دیتے ہیں .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٢٠٣

[ف : پروانہ + چہ (رک) ، لاحقہ تصغیر]

پروانچی (فت پ ، سک ر ، ن) امذ .

پروانہ لے جانے والا ، ہرکارہ .

حامل خرائط ، پروانچی ہرکارہ .

١٩٢٦ کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت (ترجمہ) ، ٣٠

[رک : پروانہ (۲) + ت : چی ، لاحقۂ فاعلی]

پروانگی (۱) (فت پ ، سک ر ، فت ن) امث .

١. کسی کام کے کرنے کی منظوری ، اجازت .

اگر سوسن کدھیں کرے سکے بات

کرے اوس شاہ کی پروانگی سات

١٦٦٥ پھول بن ، ٢٣

پری کی مجلس میں تجھ کوں زاہد ہنوز پروانگی نہیں ہے

مئے محبت کوں نوش کر توں کہ اب تلک مجھ کوں خام دستا

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٢٠٢

بارے جب پروانگی ہوئی ، وزیر حضور میں آیا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ١١

اب مجھے جانے کی پروانگی دو کیونکہ سٹو میں کام کاج کا حرج ہو رہا ہو گا .

١٩٠٥ وکرم اروسی ، ٣٣

٢. حکم ، فرمان .

میر نوبت کے تئیں بلوا کر پروانگی شادیانوں کی فرمائی .

١٧٩٢ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ٥٦

شحنوں کو پروانگی ہوئے کہ جو کچھ زراعت درو ہووے ، انبار کرکے اور حساب شحنہ سرکاری سے درست کرے .

١٨٠٥ کتاب الآغاز ، ١١٢

ف : دینا ، لینا ، ملنا .

[ف]

ــ کرنا

پروانہ (رک) یا حکم لے جانے کا کام یا قاصد کا کام کرنا ، پیامبری کرنا .

یہ سکھ کی شمع سوں روشن ہے ہفت اقلیم کی مجلس

ولی پروانگی کرنا تری سک دکھن بہتر

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٨٣

پروانگی (۲) (فت پ ، سک ر ، فت ن) صف .

شیفتگی ، والہانہ پن ، پروانہ (۱) (رک) ہونے کی صفت .

ہے وہ دل تنگ عاشقی بادی جس میں پروانگی نہیں ہوتی

١٩٦٢ صدائے دل ، ١٦٥

[ف]

پروانہ (۱) (فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ .

١. پردار کیڑا جو شمع پر گرتا ہے ، بھُنگا ، پتنگا .

ابتر ہووا دیوانہ دیوے پر جیوں پروانہ

١٥٠٣ نوسرہار (سہ ماہی اردو ادب ، علی گڑھ ، ستمبر ١٩٥٧ ، ٥٣)

وو بھنورا کاں ہے جو یو باس لیوے وو پروانہ کاں ہے جو یو باتی پیوے .

١٦٣٥ سب رس ، ٥١

دل پروانہ خو میرا سراج آج نثار آتشیں رو ہو گیا ہے

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٥٠٩

میں نے تو لمپ روشن کرانے کا ارادہ کیا تھا لیکن گرمی کے دن ہیں پروانے بہت جمع ہوجائیں گے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۶۰

عشق و جنوں کی آگ میں پڑ کر عاشق اور معشوق تھے ایک
جل بجھنا انجام تھا سب کا شمع تھی یا پروانہ تھا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۶۱

۲. (مجازاً) عاشق ، شیفتہ ، شیدائی .

جو پروانہ ہوں دیکھنے اس کا نور
ملک پر ملک پھرتا ہوں راہ دور

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۰۳

آپ آتش رنگ پر کیوں کر نہ پروانہ رہوں
ہے چراغ زندگی ساغر شراب ناب کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴

زر کا پروانہ ہے عزت کا طلبگار بھی ہے
جوش صاحب وہ منافق بھی ہے عیار بھی ہے

۱۹۶۷ سنبل و سلاسل ، ۱۴۸

اف : بنانا ، ہونا .

۳. ایک چھوٹا جانور جس کے متعلق مشہور ہے کہ شیر کے آگے آگے چیختا ہوا چلتا ہے تاکہ دوسرے جانور شیر کی موجودگی سے خبردار ہو کے چھپ جائیں ، یہ شیر کا پس خوردہ کھاتا ہے ، صوبہ بہار میں اس کو پَوکِیاری کہتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۳ : ۲۳) .

۴. خدمتگار ، نوکر .

تین اشخاص بطور خدمت گار کے ہوتے ہیں جن کو پروانہ کہتے ہیں .

۱۸۸۱ کشاف اسرار المشائخ ، ۲۱۱

۵. لشکر کا پیشرو (اسٹین گاس ، نوراللغات ، ۲ : ۸۵) .

۶. تصویر میں اس کے کسی حصے کی پرچھائیں یا سایہ جو باریک یا موٹے خطوں یا رنگ کے اتار چڑھاؤ سے ظاہر کیا جاتا ہے جس سے وہ حصہ بخوبی واضح ہو جاتا ہے ، عکس ، چہرست ، پرچھائیں ، شیڈ (اپ و ، ۴ : ۱۶۹) .

[ف]

پروانہ (۲) (فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ .

۱.(i) فرمان ، منشور ، حکم شاہی ، حکم نامہ جو حاکم کی طرف سے جاری کیا جائے اور اس پر حاکم کی مہر لگی ہوئی ہو .

ایک روز بادشاہ نے اس ملک کے پروانہ بایں مضمون میرے باپ کو لکھا .

۱۸۵۸ حدائق انظار (ترجمہ) ، ۲۰

جو عریضہ لکھتے تھے ، لکھتے ہیں پروانہ وہ اب
انقلاب دہر نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۱

اس طرح اس نے اپنے چیلوں کو آزادی کا پروانہ دے رکھا تھا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۷۶

(ii) نوکری کا تحریری حکم ، ملازمت پر تقرر کا حکم نامہ .

اس کے تقرر کا پروانہ گویا ان کی جیب میں تھا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۱۵

(iii) (قانون) عدالت کی طرف سے جاری کیا جانے والا حکم نامہ ، سمن ، وارنٹ .

اس مقدمے میں کس قدر پروانے کس کس کے نام اور کس کس مضمون کے جاری ہونے چاہئیں .

۱۸۶۳ جوہر عقل ، ۸۰

عدالت تو متولی پر ایک پروانے کی تعمیل کرائے گی .

۱۹۳۲ مشاہدات ، ۹۳

۲. اجازت نامہ ، لائسنس ، پرمٹ .

دیکھا تو سفر روح کو ہوتا ہے اسی سے
کہتے ہیں جسے موت وہ پروانہ ہے اس کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۲

سالن اور کمخواب وغیرہ کی خریداری بازار کے شحنہ سے پروانہ یعنی پرمٹ لے کر کی جائے .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۵۳

[ف]

ــــ بیعات کس اضا (ـــ ی لین) امذ .

نیلام کا حکم نامہ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

[پروانہ + کس اضا + ع : بیع (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

ــــ تلاشی کس اضا (ـــ فت ت) امذ .

(قانون) خانہ تلاشی کا وارنٹ (نوراللغات ، ۲ : ۸۵) .

[پروانہ + کس اضا + تلاشی (رک)]

ــــ راہ داری کس اضا ، امذ .

سفر کا اجازت نامہ ، پاسپورٹ .

کنارے پر پہونچ کر بڑی دقت یہ پیش آئی کہ وہاں تذکرہ یعنی پروانۂ راہداری کے بغیر کسی کو اترنے نہیں دیتے .

۱۸۹۲ سفر نامۂ مصر و شام ، ۱۹

نہیں معلوم کن تدبیروں سے ملک عرب میں جانے کے لئے پروانۂ راہ داری بھی اس نے حاصل کر لیا تھا .

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۱۲۱

[پروانہ + کس اضا + راہ داری (رک)]

— کرنا محاورہ .

فرمان جاری کرنا ، حکم نامہ دینا .

بادشاہ نے کہا جو پرگنہ تجھے منظور ہو اسی کا پروانہ کیا جاوے .

۱۸۲۳ سیر عشرت ، ۱۹

— کی نقل (ـــ فت ن ، سک ق) امذ .

(مجازاً) بیوی کا بھائی ، سالا (نوراللغات ، ۲ : ۸۵) .

— گرفتاری کس اضا (ـــ کس گ و ر ، سک ف) امذ .

(قانون) گرفتاری کا حکم نامہ ، وارنٹ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۹) .

[پروانہ + کس اضا + گرفتاری (رک)]

— لکھنا محاورہ .

حکم جاری کرنا ، اجازت نامہ دینا .

"بعد ازاں وہ لونڈی کی آزادی کا پروانہ لکھ کر گھر روانہ ہو گیا" .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۰۷ .

— نویس (ـــ فت ن ، ی مع) صف .

فرمان یا حکم نامہ لکھنے والا .

جب یہ حکم لکھا گیا تو بعد دستخط حاکمان کے یہ دونوں کاغذ ، پروانہ نویس کے پاس آئے .

۱۸۶۳ جوہر عقل ، ۸۰ .

[پروانہ + نویس (رک)]

پروانی (فت پ ، سک ر) امث .

پروانگی (رک) کا بگاڑ (پلیٹس) .

پروانے (فت پ ، سک ر) امذ .

۱. پروانہ (۱) (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع .

پروانے کو چراغ ہے بلبل کو پھول بس
صدیق کے لئے ہے خدا کا رسول بس

۱۹۰۸ بانگ درا ، ۲۵۰ .

۲. پسند کرنے والے ، پروانہ (۱) بمعنی نمبر ۳ (رک) .

حیف کہ آپ لوگ بھی شمع تلویزیون کے پروانے .

۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۲۰

۳. سیب کے خصوصی کیڑے کوڈلنگ ماتھ Codling Moth (گلابی سنڈی) سے نکلنے والے کیڑوں کی ابتدائی شکل .

اس کیڑے سے حملہ شدہ پھل لا کر مری کے ہوائی پھلوں کے ضرر رساں کیڑوں کی تحقیق گاہ میں رکھے گئے ان میں سے جو پروانے نکلے ان کی مقامی طور پر شناخت کی گئی .

۱۹۶۳ زراعت نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۱۳ : ۱۲

پَرواہ (فت پ ، کس و) امذ .

لبریز ہو کر بہہ جانے کا عمل ، چھلکنا ، طغیانی ، سیلاب ؛ پانی کی نالی ، موری (پلیٹس) .

[س : परिवाह پرواہ]

پرواہ (فت پ ، سک ر) امث .

رک : پروا (پلیٹس) .

پرواہ (فت نیز کس پ ، فت نیز سک ر) امذ .

۱. دریا ، ندی ، نالہ ؛ تالاب ؛ کوئی چیز جو ندی کی طرح بہتی ہو (جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

۲. انسانی کاروبار کی رو ، کاروائی ؛ رسم ، رواج ؛ زندگی ؛ پیشہ ، کام (جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

۳. تیز یا خوبصورت گھوڑا ، مویشیوں کا ریوڑ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

۴. آخری رسومات کی ادائیگی ؛ مردے کو پرواہ کرنے کی رسم تدفین یا نذر آتش کرنا .

آخرش صاحب مجسٹریٹ لاش کو پرواہ کرنے کی اجازت دے کر چلے گئے .

؟ کمسن بیوی مسن شوہر ، ۵۴

۵. پانی کی رو ، دھارا ، بہاؤ ، لہر .

سبحان اللہ کیا شان سخن ہے ، کیا نزاکت خیال ، ایک گنگا کا پرواہ ہے کہ رواں ہے .

۱۹۳۳ منشورات ، کیفی ، ۲۵۶

[س : प्रवाह پرواہ]

پرواہا (فت پ ، سک ر) امذ .

طباق کی شکل کا سلا اور بال بھرا ہوا نمدہ جو پلنگ کے سرہانے کی طرف پایوں کے نیچے رکھتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۸۵) .

[مقامی]

پروایت (ضم پ ، سک و ، فت ء) امث .

(موسیقی) بین کی ایک ضرب میں دو سُر ادا ہونے کی صورت حال (لغات الہند ، ۳۵) .

[؟]

پرِوایکا (کس مج پ ، فت ر ، کس ء) امث .

۱. دست آنے کی شکایت ، بار بار جائے ضرور جانے کی حاجت ، پیچش (بلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

۲. بہانے والی ، بہنے والی ندی وغیرہ جس میں پانی کی کثرت ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۸) .

[س : پروایکا प्रवाहिका]

پَروائی (فت پ ، سک ر) امث .

ایک رسم جس میں گنوں کے کھیت میں اکھاڑی ختم ہونے پر گنے کا رس برادری میں تقسیم کرتے ہیں .

جب اکھاڑی تمام ہوجائے اس دن بھی رس برادری میں بانٹا جاتا ہے اس کو پروائی بولتے ہیں .

۱۸۴۲　　کھیت کرم ، ۱۳

[مقامی]

پَروائی (فت پ ، سک ر) صف ؛ امذ .

ضرورت مند ، حاجت مند ؛ ضرورتمند شخص (جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

[ف]

پُروائی (ضم پ ، سک ر) امث .

رک : پُروا .

جس وقت باد شرقی چلتی ہے جس کو پروائی کہتے ہیں ، زبان ارگوان مانند مار سیاہ کھینچتی ہے .

۱۸۴۲　　رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۰

دل کی چوٹیں ابھری آتی ہیں تمام
عشق کی چلنے لگیں پروائیاں

۱۹۳۳　　شعلۂ طور ، ۳۹

پُروایا (ضم پ ، سک ر) امذ .

چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کا لکڑی کا ٹکڑا .

ان کے چوب زرد کے پائے ، اور اسی وضع کے وہ پروائے

۱۸۱۸　　انشا ، ک ، ۳۵۶

[مقامی]

پُروبِٹ (ضم خف پ ، و مج ، کس مج ب) امذ ؛ ــــہ پروبیٹ .

وصیت نامے کی سرکاری تصدیق ، وصیت نامے کی مصدقہ نقل .

زید فوت ہوا اور خالد نے اس کے وصیت نامے کا پروبٹ حاصل کیا .

۱۹۰۲　　ایکٹ معاہدہ ہند (ترجمہ) ، ۱۲۹

وصیت نامہ چھوڑا لیکن پروبیٹ ادا نہیں ہوا .

۱۹۲۳　　ایکٹ نمبر ۹ (ترجمہ) ، ۲۰۲

[انگ : Probate]

پروبلم (ضم خف پ ، و مج ، سک ب زیر فت ب ، فت ل) امذ ؛ امث .

رک : پرابلم .

زندگی کے پروبلم کا جو حل گوتم ، عیسے ... کو نہ سوجھا تھا ، اتنی آسانی سے دریافت کر لیا گیا تھا .

۱۹۳۷　　میرے بھی صنم خانے ، ۳۸۷

پروبیشن (ضم خف پ ، و مج ، ی مج ، فت ش) امذ .

ملازمت سے پہلے متعلقہ کام سیکھنے کا زمانہ ، کار آموزی کی مدت ، مدت آزمائش (جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

[انگ : Probation]

پروبیشنر (ضم پ ، و مج ، ی مج ، سک ش ، فت ن) امذ .

وہ ملازم جو زیر تربیت یا زیر آزمائش ہو ، کار آموز (جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) .

[انگ : Probationer]

پروبیشنری (ضم پ ، و مج ، ی مج ، سک ش ، فت ن) صف .

پروبیشنر (رک) سے منسوب .

پروبیشنری اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹوں کی تعلیم انگلستان میں ہوا کرے گی .

۱۹۰۷　　کرزن نامہ ، ۲۸۹

[انگ : Probationery]

پروپاغندہ (ضم خف پ ، و مج ، فت غ ، سک ن ، فت د) امذ .

رک : پروپاگنڈا .

ثقافتی تنقید میں کوئی ذاتی یا معاندانہ پہلو نہ ہو اور صداقت کی بنیاد پر کی جائے نہ کہ کسی پروپاغندہ یا پارٹی بازی کی نیت سے .

۱۹۶۱　　ادبی باتیں ، ۲۱

پروپاگنڈا (ضم خف پ ، و مج ، فت گ ، سک ن) امذ : ~ پروپگنڈا ، پرو پگنڈا .

کسی بات یا نظریے کو پھیلانے کی کوشش ، تبلیغ ، تشہیر (موافقانہ یا مخالفانہ) .

زبان اردو کے خلاف ملک میں جو پروپاگنڈا اس وقت ہو رہا ہے ، اس کی وسعت و شدت کا اندازہ اس گشتی مراسلے سے بخوبی ہو سکتا ہے .

۱۹۳۶ رسالہ 'نگار' ، ۳۰ ، ۵ : ۸۰

وارن ہیسٹنگز کے مخالفوں نے انگلستان میں اس کے خلاف خوب پروپگنڈا کیا .

۱۹۴۳ تاریخ دستور ہند ، ۴۳

مصنف تو صرف پروپیگنڈا چاہتا ہے .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲

[انگ : Propaganda]

پروپرائٹر (ضم خف پ ، و مج ، فت پ ، کس خف ء ، فت ٹ) امذ : ~ پروپرایٹر .

مالک ، منتظم ، منصرم .

مطبع کوہ نور لاہور محلہ بکی دروازہ حویلی منشی ہرسکھ رائے پروپرائٹر .

۱۸۵۷ 'کوہ نور' لاہور ، ۲۱ ستمبر ('اردو' اپریل ۱۹۳۵ء ، ۲۱۵)

تمام ہندوستان میں جتنے پنچ اخبار ہیں ان کے ایڈیٹر ، پروپرائٹر (مالک) اور کارسپانڈنٹ (نامہ نگار) اسی قوم کے زندہ دل ہیں .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۷

[انگ : Proprietor]

پروپلر (ضم خف پ ، و مج ، کس پ ، فت ل) امذ : ~ پروپیلر .

رک : پراپلر .

یہ کشتی دو پروپلر سے چلے گی .

۱۹۳۰ آبدوز کشتیاں و سرنگ ، ۳۰

کبھی یہ جہاز کے پروپیلر تیار کرتی ہے کبھی متبادل پش بناتی ہے .

۱۹۶۶ 'کار گر' مئی ، ۲۷

~ شافٹ (~ سک ف) امذ .

دھرے کی ایک قسم جس پر مشینی پہیے حرکت کرتے ہیں .

انجن کی طاقت پچھلے پہیوں پر بذریعہ ایک روٹیٹنگ شافٹ Rotating Shaft کے منتقل کی جاتی ہے ، جس کو پروپلر شافٹ کہتے ہیں .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۰۷

[انگ : Propeller shaft]

پروپورشن (ضم خف پ ، و مج ، سک ر ، فت ش) امذ .

تناسب .

طوفان آیا ہوگا تو آکسیجن اور ہائڈروجن کے پروپورشن میں کسی وجہ سے فرق آیا ہوگا .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۱

[انگ : Proportion]

پروپوز کرنا (ضم خف پ ، و مج) ف م .

غور کے لیے پیش کرنا ، تجویز کرنا .

میں اس رزولیوشن کی جس کو ہمارے معزز پریسیڈنٹ نے پروپوز کیا ہے دلی شوق سے تائید کرتا ہوں .

۱۸۸۸ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۸۶

سید جعفر حسین نے ٹکنیکل ایجوکیشن کے خلاف رزلیوشن پروپوز کیا ، اگرچہ ان کی بات چلنے نہ پائی .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۲۲۹

پروت (فت پ ، و مج) امذ .

آٹا گڑ وغیرہ جو شادی کے موقع پر خدمتیوں کو دیتے ہیں (محاورات ہند ، ۵۲) .

[مقامی]

پروت (فت پ ، سک ر ، فت و) امذ .

۱. پربت ، پہاڑ ، سلسلۂ کوہ ، پہاڑی ؛ اونچائی ؛ چٹان ، رک : پربت (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ، ۶۸) .

۲. ایک قسم کی سبزی یا ساگ (پلیٹس) .

۳. مچھلیوں کی ایک قسم ، (رک) پروت (پلیٹس) .

[س : پروت पर्वत]

پروت (فت پ ، سک و ، کس ر) امذ .

مچھلی کی ایک نوع ؛ لاط : Silurus pabda (پلیٹس) .

[س : پروت पर्वित]

پروتا (فت پ ، و مج) امذ .

۱. ایک اوسا ہلا چھوٹی یا ٹوکرے کی قسم کا ظرف جس سے بھوسا ملے ہوئے اناج کو ہوا میں اوپر سے گراتے ہیں تاکہ بھوسے سے دانہ علیحدہ ہو جائے (ا پ و ، ۶ : ۳۶) .

۲. گداگر کی تھیلی (ا پ و ، ۷ : ۱۵۱) .

۳. وہ چادر یا کپڑا جس سے اناج برساتے وقت ہوا کرتے ہیں اسے برتی بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۲۸) .

[مقامی]

پروتا (۱) (فت نیز ضم پ ، و مج) امذ .

آٹا گڑ ہلدی یا پان وغیرہ جو کسی خوشی کی تقریب میں حجام بھاٹ وغیرہ کو دیے جاتے ہیں (شبد ساگر، ٦ : ۲۸۷۷) .

[٥ : پروتا पवोता]

پروتا (۲) (فت نیز ضم پ ، و مج) امذ .

پوتے کا بیٹا ، پرپوتا .

بیٹے بیٹے و پوتے ، پروتے کلاں
بہت خوش خصال اور شیریں زباں

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، معظم عباسی ، ۹۳

ایک پوتی ایک پروتی اور ایک پروتا چھوڑے تو اس پروتے کے سبب پروتی بھی عصبہ ہو گئی .

۱۸۳۵ علم الفرائض ، ۱۹

ان کے پروتے کو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۳۴۰

[٥ : پروتا पवोता]

پروترد بھو (فت پ ، سک ر ، فت ر ، و مج ، سک د ، فت بھ و) امذ .

شنگرف و پارا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵ ؛ شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۸۳) .

[س : پروتود بھو पर्वतोद्भव]

پروتردبھوت (فت پ ، سک ر ، فت و ، و مج ، سک د ، و مع ، فت ت) امذ .

ابرک (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵ ؛ شبد ساگر ، ٦ : ۲۸۸۳) .

[س : پروتودبھوت पर्वतोद्भूत]

پروتوکول (ضم مخف پ ، و مج) امذ .

رک : پروٹوکول معنی نمبر ۱ .

موصوف خود نہ آسکے کہ پروتوکول مانع ہے .

۱۹۷۹ کوہ دماوند ، ۱٦

پروتی (فت پ ، و لین) امث .

رک : پڑتی .

پروتی وہ زمین جو کہ ایک یا دو سال کے لیے غیر آباد رہتی .

۱۹٦۵ تاریخ پاک و ہند ، عہد مغلیہ ، ۲۰۳

پروتی (فت پ ، و مج) .

(الف) امث .

پروتا (۲) کی (رک) تانیث .

اگر میت کے بیٹا یا پوتا نہ ہو اور بیٹی ہو یا پوتی یا پروتی اور باپ اس کا یا دادا یا کوئی اور جد صحیح موجود ہو ، ان کو چھٹا حصہ بھی ملتا ہے .

۱۸۳۵ علم الفرائض ، ۱۷

(ب) صف .

جو باپ دادا سے چلا آ رہا ہو ، موروثی (بیشتر کام) .

بیرسٹر صاحب نے منع کیا تھا کوئی اور آیا نہ کرے ، وہ ان کا پروتی سائیس ہمارے یہاں آتا جاتا تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۹۷

پروتی (ضم پ ، و لین) امذ .

بھرنے یا پورا کرنے کا عمل (شبد ساگر، ٦: ۳۰٦۰) .

[س : پُورتِ पूर्ति]

پروتھا (فت پ ، و مج) امذ .

ہل کی پھار کی نوک جو مٹی کھودتی ہے ، کڑاڑی (اپ و ، ٦ : ۳٦) .

[مقامی]

پروتھی (فت پ ، و مج) امث .

ایک قسم کی آسامی روئی جس کا تار موٹا ہوتا ہے لیکن پانچ برس تک نئی روئی کے مانند استعمال میں آتی ہے (اپ و ، ۲ : ۲) .

[مقامی]

پروٹ (ضم پ ، سک ر ، فت و) امذ .

۱. کنوئیں سے پانی نکالنے کا چمڑے کا ڈول ، چرسا ، پروہا (جامع اللغات ، ۲ : ۷٦) .

۲. پر (رک) مویشی کے ذریعے کنوئیں سے پانی نکالنے کا طریقہ (اپ و ، ٦ : ۱۵۱) .

[٥ : پُروٹ पुरवट]

پروٹسٹانٹ (ضم مخف پ ، و مج ، کس ٹ ، سک س ، ن) امذ .

رک : پروٹسٹنٹ .

طائفہ انجیلیہ کے لوگ جس کو پروٹسٹانٹ بھی کہتے ہیں .

۱۸۷۰ رسالہ علم جغرافیہ ، ۲ : ۲۷

پروٹسٹنٹ (ضم مخف پ ، و مج ، کس ٹ ، سک س ، فت ٹ ، سک ن) امذ .

رک : پراٹسٹنٹ .

آخر کار پروٹسٹنٹ مذہب رکھنے کے باعث اسے عہدے سے الگ ہونا پڑا .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۵٦

مسیحی پروٹسٹنٹوں کی طرح . . . . . اپنے مذہب کی تبلیغ و اشاعت کا کام کرتے ہیں .

۱۹۳۵ خطبات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۵۲۱

پُروٹو پلازم (ضم خف پ ، و مج ، کس مج پ و سک ز) امذ .

وہ مادہ جو نباتی اور حیوانی زندگی کی بنیاد ہے ، مادۂ اولیا ، مادۂ حیات (یہ مادہ سریش کی مانند ہوتا ہے ، یہ کاربن ، ہائڈروجن ، آکسیجن ، نائٹروجن اور گندھک سے مرکب ہے) (ماخوذ : رسالہ علم نباتات ، ۳۵-۳٦) .

کسی شے میں خواہ نباتی ہو یا حیوانی ، زندگی اور چھوٹے سے انقباض کی خاصیت نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس میں ایک خاص چیز نہ ہو جسے پروٹو پلازم کہتے ہیں .

۱۸۹۸ معارف ، اگست ، ٦۰

پروٹو پلازم سے ہیں یہ مرکب
سفیدی سے انڈے کی جو ہے مشابا

۱۹۱٦ سائنس و فلسفہ ، ۵۰

[Protoplasm : انگ]

پُروٹوکُل (ضم پ ، و مج ، ضم ک) امذ .

رک : پروٹوکول .

پُروٹو کول (ضم خف پ ، و مج ، و مج) امذ ؛ ~ پروٹوکل .

۱. یونانی الاصل مرکب لفظ جس کے معنی ہیں پہلا مخصوص ورق جس کو مسودے میں چسپاں کر دیا گیا ہو ، (مجازاً) طے شدہ سفارتی اصول ، پروٹوکولوں اسی رعایت سے وہ مروجہ آداب و رسوم جو عرصہ دراز سے چلے آرہے ہیں اور جن کو ایک ضابطہ کی شکل سے حکومت کے سربراہ ، وزرا اور سفیر سرکاری کاموں کے سلسلہ میں گفتگو ملاقات یا آنے جانے میں برتتے ہیں اکثر مواقع کے اعتبار سے کچھ ترمیم بھی ہوتی ہے ، سفارتی آداب یا لحاظ .

اگر پروٹوکول کی مجبوریاں اور دشواریاں نہ ہوتیں تو میں ہر شخص کے پاس جاتا اور اس سے مصافحہ کرتا .

۱۹٦٦ روز نامہ "جنگ" ، کراچی ، ۲۲ اپریل ، ۱۰

۲. سیاسی اعتبار سے طریق کار سے متعلق کوئی روئیداد بیان کیفیت یا معاہدے کا مسودہ جس پر فریقین کے دستخط ہوں جس کی رو سے وہ اس کے پابند ہوں .

سب نے ایک پروٹوکول پر دستخط کیے .

۱۹۲۸ مسئلۂ شرقیہ ، ۷۰

۳. کسی مخصوص سیاسی نوعیت کے مسودہ کا تحریر کرنا ، منشور شاہی یا فرمان پوپ (انگریزی اردو ڈکشنری ، عبدالحق ، ۱۹۳۵) .

[Protocol : انگ]

پُروٹون (ضم خف پ ، و مج ، و مج) امذ .

(طبعیات) مرکزۂ سالمہ کا جزء ، مثبت برق کی اکائی ، (حمضتین میں) مرکزۂ سالمہ .

اس تیسویں شیشی میں یقیناً کوئی مادی ذرہ ، الکٹرون یا پروٹون موجود نہیں .

۱۹۳۱ علاج بالمثل ، ۸۸

[Proton : انگ]

پَروَتی (فت پ ، و لین) امث .

وہ قابل زراعت اراضی جو کچھ عرصے کے لیے بے کار چھوڑ دی جائے تا کہ اس میں قوت پیدا ہو ، (رک) پڑتی .

پروتی کچھ دنوں بوئیں کچھ دنوں نہ بوئیں جس کے سبب اس میں پھر زور آ جائے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۹۷

پروٹیکٹرایٹ/پروٹیکٹریٹ (ضم خف پ ، و مج ، ی مج ، سک ک ، کس مج ٹ ، فت ی/ی مج) امذ .

زیر حفاظت و انتظام علاقہ .

پروٹیکٹراٹ کے معنی یہ ہیں کہ اعلیٰ درجہ کی حکومت ادنیٰ درجہ کی محکوم حکومت کی محافظ ہو .

۱۹۰۴ آئین قیصری ، ۹

[Protectorate : انگ]

پُروٹین (ضم خف پ ، و مج ، ی مج) امذ .

جانداروں کی غذا کے اہم اجزا جن میں کاربن ، ہائیڈروجن آکسیجن اور نائٹروجن ہوتا ہے ، اجزائے نباتیہ بیضیہ لحمیہ معدنیہ .

جسم کو بنانے والی اشیاء یعنی پروٹین اور معدنی نمک تقریباً ویسی ہی بے جان ہیں جیسی کہ مکان کی تعمیری اشیاء .

۱۹۴۱ ہماری غذا ، ۳

[Protein : انگ]

پُروٹینی (ضم خف پ ، و مج ، ی مج) صف .

پروٹین کا ، پروٹین سے متعلق ، پروٹین والا .

لوبیا ، چونا اور نباتی ، معدنی اجزا ہی ہیں
غور سے دیکھو تو وہ کیا ہیں پروٹینی اساس

۱۹۱٦ سائنس و فلسفہ ، ۱۳۱

محض ۵۰ فی صد سے کم خوش نصیب افراد متوازن پروٹینی غذا حاصل کر سکتے ہیں ۔
۱۹۷۳ جدید سائنس ، ۵۹
[پروٹین (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

پَروجَن (فت پ ، و مج ، فت ج) امذ ۔
ضرورت ، کام ، مطلب ، غرض ۔
ہم کو کون پروجن تھا کہ پرائی بکھانتے ۔
۱۸۶۱ گلشن عبرت ، ۴۴
[پ : پروجن परोजन]

پِروجَن (کس پ ، و مج ، فت ج) امذ ۔
کان چھدوانے کی رسم (ا پ و ، ۳ : ۸۶) ۔
[مقامی]

پُروجیکٹ (ضم خف پ ، و مج ، ی مج ، سک ک) امث ؛ امذ ۔
منصوبہ ، خاکہ ، تجویز (شکل پذیری انعکاس) ، سامنے لانے کا عمل ۔
لیکن خود پردہ نشین عورتوں نے ..... اپنے زیورات فروخت کرکے نیشنل بینک قائم کرنے کی پروجیکٹ کی مدد کی ۔
۱۹۶۹ کوہ دماوند ، ۱۲۳
[انگ : Project]

ـــ کَرنا ف م ۔
کسی منصوبے یا خاکے وغیرہ کو عملی صورت دیکر پیش کرنا ، منصوبہ یا خاکہ وغیرہ تیار کرنا ۔
ایک عمل ایکٹروں کی حرکات کی فلم بندی کرنا اور پھر اسے پروجیکٹ کرنا ہوتا ہے ۔
۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۳۱

پُروجیکٹر (ضم خف پ ، و مج ، ی مج ، سک ک ، فت ٹ) امذ ۔
وہ مشین جس کے ذریعے فلم کا عکس پردۂ سیمیں پر ڈالا جاتا ہے ، فلم دکھانے کا آلہ ، آلۂ تظلیل ۔
سینما گھروں میں جب فلم کی نمائش کرنی ہوتی ہے ..... تو فلم کو ایک پروجیکٹر میں ڈال کر چلایا جاتا ہے ۔
۱۹۷۱ الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۳۱
[انگ : Projector]

پُرودھکا (ضم پ ، و مج ، کس دھ) امث ۔
پیاری بیوی ، چھوٹی بیوی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۶) ۔
[س : پرودھکا पुरोधिका]

پُروڈَکشَن (ضم خف پ ، و مج ، فت ڈ ، سک ک ، فت ش) امث ۔
پیدا کی ہوئی چیز ، پیداوار ؛ ادبی یا فنی تخلیق یا پیش کش مثلاً فلم وغیرہ نیز اس کا عمل ۔
ہم جائیں گے 'وکڈ لیڈی' دیکھنے ، بہترین برٹش پروڈکشن ہے ۔
۱۹۵۲ میرے بھی صنم خانے ، ۱۱۷
فلم سازی پر خرچ تو بڑھے گا لیکن اس طرح ایک اچھی پروڈکشن مل جائے گی ۔
۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۱۳۲
[انگ : Production]

پُروڈیُوس (ضم خف پ ، و مج ، کس مج ڈ ، و مع) امذ ۔
کسی چیز ، ڈرامہ یا کھیل کے تیار ہونے کے بعد پیش کرنے کا عمل ۔
ابھی رائل کوٹ لندن میں میرا ایک ڈرامہ پروڈیوس ہونے والا ہے ۔
۱۹۸۱ جہانِ دیگر ، ۳۳۰
[انگ : Produce]

ـــ کَرنا ف م ۔
بنانا ، پیدا کرنا ، پیش کرنا (خصوصاً فلم یا ڈرامہ وغیرہ) ۔
ریڈیو پر انگریزی ڈرامے پروڈیوس کرنے کے بجائے اب ... سیاستدانوں کی تقریریں کروانے پر جٹ گیا تھا ۔
۱۹۵۲ میرے بھی صنم خانے ، ۱۸۵

پُروڈیُوسَر (ضم خف پ ، و مج ، کس مج ڈ ، و مع ، فت س) امذ ۔
خام مال سے اشیائے صرف بنانے والا ؛ پیدا کرنے والا ، ڈرامہ یا فلم وغیرہ تیار کر کے پیش کرنے والا ۔
نشری ڈرامے کی پیش کش میں کامیابی کا انحصار پروڈیوسر کی صلاحیت پر ہوتا ہے ۔
۱۹۷۶ اصناف ادب ، ۱۳۱
[انگ : Producer]

پَروڈھ (فت پ ، و مج) صف ۔
اچھی طرح بڑھا ہوا ، وہ جس کی جوانی اختتام پر ہو ، پکا ہوا ، ہوشیار ، چالاک (ہندی اردو لغت ، ۱۷۶) ۔
[س : پروڈھ प्रौढ]

پروڑھا (فت پ ، و مج) امث : سحہ پروڑھا .

تیس برس سے پچپن سال تک کی عمر والی عورت ، بیاہتا بیوی (پلیٹس شبد ساگر ، ٦ : ٢٨٧٧) .

[س : پروڑھا पौढा]

پرور (۱) (فت پ ، سک ر ، فت و) صف .

(الف) (قدیم) .

پرورش کرنے والا ، محافظ .

یتیماں کا پرور ہو توں اپے کریم
زمانے کو ہونے نہ دیتا یتیم

۱٦۵۷ گلشن عشق ، ۴۲

الف : ہونا .

(ب) ترکیب میں بطور جزو دوم مستعمل .

مترادف : پالنے والا ، بڑھانے والا ، نشوونما دینے والا ، تقویت دینے والا ، تربیت یا سرپرستی کرنے والا .

امیر عبداللہ عون اور جعفر ــــ فضل و عباس علی دین پرور
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰

پچیس آیس مار پروروں (سانپ پالنے والوں) کے علاوہ ستر اسی ماہی پرور تھے .

۱۸۸۷ جان عالم ، شرر ، ۴٦

اگرچہ پہلوئے گلستاں میں بہت کھٹکتے ہیں خار ہم سے
ہمیں ہیں پھولوں کے ناز پرور ، رواں ہے کار بہار ہم سے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۴۸

[ف]

پرور (۲) (فت پ ، سک ر ، فت و) امذ .

رک : پرول ؛ پلول (پلیٹس) .

پرور کی بیل چلتی ہے اور ہر روز آب پاشی ہوتی ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۸٦

پرور (فت مج پ ، فت ر ، و) .

(الف) امذ .

اجناس کوتروں یا خاندانوں میں سے کوئی ایک ، بزرگوں یا آبا و اجداد میں سے کوئی ایک ، وہ منی جس کی وجہ سے کوئی کوتر یا خاندان مشہور ہو ، خاندان ، قوم ، نسل ، اولاد ، ذریات (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

(ب) صف .

نہایت اچھا ، اعلیٰ ، بڑا ، بہترین ، مشہور ، ممتاز ، عالی مرتبہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

[س : پرور प्रवर]

پرورت (فت پ ، کس ر ، فت و ، سک ر) امذ .

پھرنے کا عمل ، گردش (سیاروں کی) ؛ وقت کی ایک مدت ، وقت کے ختم ہونے کی مدت ، چاریگوں کا اختتام ، دنیا کا خاتمہ ، قیامت ، پرلو ؛ بھاگنے کا عمل ، فرار ، واپسی ، پسپائی ، مفروری ، فوج سے مفروری ؛ آواگون ، تناسخ ؛ بدلہ ، عوض ؛ تبادلہ ، لین دین (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

[س : پرورت परिवर्त]

پرورت (کس پ ، فت ر ، و ، سک ر)

(الف) امذ .

شروع ، آغاز ؛ مشغولیت ، مصروفیت ؛ برانگیختگی ، اکساوا ، اشتعال (جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

(ب) صف .

مشغول ، مصروف ، تیار ، مستعد ، مقرر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ۲ : ۷۷) .

[س : پرورت प्रवृत्त]

پرورتن (فت پ ، کس ر ، فت و ، سک ر ، فت ت) امذ .

تبدیلی ، مبادلہ ، لین دین ؛ عوض ، ادلے کا بدلہ ، معاوضہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

[س : پرورتن परिवर्तन]

پرورتی (کس پ ، فت ر نیز فت پ ، سک ر ، کس و ، و شدت) امث .

(دنیوی) خواہش ، رجحان ، مشغولیت .

پرورتی والوں کو جگت کے بھاگ ولاس کی چاٹ رہتی ہے .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۳۲۳

[س : پرورتی प्रवृत्ति]

پرورجیا (فت مج پ ، کس مج ر ، فت و ، سک ر و ج) امث .

عابدانہ زندگی بسر کرنے والی (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ، ۱۴٦) .

[س : پرورجیا परिव्रज्या]

پرورد (فت پ ، سک ر ، فت و ، سک ر) صف .

پالا ہوا ، پرورش کیا ہوا ، پروردہ .

کل تلک مشہور تھے ہم ناز پرورد چمن
دام میں صیاد کے لایا ہے آب و دانہ آج

۱۸۷۸ کلیاتِ منظر رامپوری ، ۸۹

[ف]

پروردگار (فت پ، سک ر، فت و، سک ر، کس د) امذ.

۱. پالنے والا، رب، اللہ، خدا.

شکر کر چھن معانی اپنے پروردگار
تیہہ باغاں میں گلابی پھل کھلے ہیں لال آج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۶۹

قدیما، قادرا، پروردگارا رحیما، عادلا، آمرزگارا

۱۷۱۴ فائز، د، ۱۹۷

مجھ سا نہ دے زمانے کو پروردگار دل
آشفتہ دل، فریفتہ دل، بیقرار دل

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۲۱

۲. (مجازاً) موجد، بانی.

یہاں نئی ترکیبوں اور نئے اسالیب کا پروردگار ہے.

۱۹۵۶ پردیسی کے خطوط، ۱۴۲

اسم کیفیت: پروردگاری.

خدا سے مانگ لی تیرے سخن نے
زمین شعر کی پروردگاری

۱۹۵۸ تار پیراہن، ۱۵۵

[ف: پرورد + گار، لاحقۂ صفت]

— کا منہ کر کے فقرہ.

خدا واسطے، حسبۃً للہ (نوراللغات، ۲: ۸۵).

پروردہ (فت پ، سک ر، فت و، سک ر، فت د) صف.

۱. (i) پلا ہوا، پالا ہوا.

نور نبوی سکھ پر تیرے ہوا دیتا ہے
دانش کی نظر میں ہے اس نور تھے پروردہ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۱۸

خدا کی ذات ہے وہ ذوالجلال و الاکرام
کہ جس سے ہوئے ہیں پروردہ سب خواص و عوام

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۳

(ii) (مجازاً) ملازم، غلام، خصوصاً وہ لاوارث یا زرخرید لڑکا یا لڑکی جس کو گھر کے کام کاج اور ذاتی خدمت کے لیے پرورش کیا ہو اور گھریلو خادموں میں شمار ہو، اصیل، پالکڑا، لے پالک.

اس کے پروردوں اور پرآوردوں نے اس کے بیٹوں کو اندھا کر دیا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۲ : ۳۳

شیران آپا صاحب کا پروردہ ہے، ہم کیسے اس کو چور بتائے.

۱۹۵۶ حکمائے اسلام، ۲ : ۳۳۹

۲. دبایا ہوا (نوراللغات، ۲: ۸۵).

۳. رچا، بسا، ماحول یا معاشرہ کا تربیت یافتہ، موسم کا اثر زدہ.

صاحب شاخ و برگ بار ہے آم تاز پروردۂ بہار ہے آم

۱۸۶۹ غالب، د، ۱۳۱

انگلستان کی... سوسائٹی کی پروردہ اونچی سے اونچی منی اسکرٹ پہننے والی ایلن ایک مشرقی لڑکی کی طرح گھبرا رہی تھی.

۱۹۷۹ کوہ دماوند، ۳۸

۴. (مجازاً) شکر کا وہ شیرہ جو مربہ بنانے میں بار بار بدلا جاتا ہے (مہذب اللغات، ۳: ۴۶).

[ف]

— کرنا محاورہ.

بسانا، رچانا.

جو ناگوار، بد طعم دوا میری روح کو بے چین کر دیتی وہ زہر میں پروردہ کر کر کے میرے حلق میں اتاری گئی.

۱۹۱۵ سجاد حسین، کائنات، ۵۵

اس کے تازہ پھولوں میں... بادام کو پروردہ کر کے روغن کشید کیا جاتا ہے.

۱۹۲۹ کتاب الادویہ، ۲ : ۷۹

— نمک کس اضا (— فت ن، م) امذ.

دیرینہ نمک خوار، کسی کے نمک سے پرورش پایا ہوا.

اگر ایسی ہی تیرے ہاتھی کے جس کا پروردۂ نمک ہے غرور

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۲۹۲

[پروردہ + کس اضا + نمک (رک)]

— ہونا محاورہ.

رک: پروردہ کرنا جس کا یہ لازم ہے.

عبیر میں پروردہ ہوتے ہیں تو خوش باس مہکتا ہے.

۱۷۶۳ چھ سر بار (ق)، ۵

میاں کے واسطے جو بھولے سے پان تیار کر رکھے تھے کہ چھالیہ پروردہ ہو جائے پیش کیے.

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی، ۷

پرورش (فت پ، سک ر، فت و، کس ر) امث.

۱. پالنے یا پالے جانے کی کیفیت، وہ عمل جس سے کوئی چیز نشو و نما پائے، پال پوس.

جز باؤ آگ کوں پرورش نہیں و جز گرمی پانی کوں جوش اظہاری نہیں و جز پانی زمین کوں وجود نہیں.

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق، جانم، ۲۷

ہما پرورش ہوئے جس چھاؤں بیچ
مگر آشیاں تس ہے اس چھاؤں بیچ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۱

زہراب و ہلاہل سے جو کچھ کام نہ نکلا
دے کر کے میں کی خون جگر پرورش دل

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۱۳

اس گھر کا مجھ پر یہ بہت بڑا احسان ہے کہ مجھ کو اور میری ماں کو پرورش کیا .

۱۸۷۲ بنات النعش ، ۲۰۵

بکریوں کی پرورش پر ان کا گزارہ تھا .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۷۰۶

۲. تعلیم و تربیت ، دیکھ بھال .

ضمیر شاہدہ کی پرورش میں دن رات منہمک تھا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲۱

۳. (مجازاً) مہربانی ، عطا ، عنایت ، شفقت .

اگر تنخواہ پیشگی مل جاوے تو بڑی پرورش ہوگی .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸۷

ہمارے لیے تو آپ ہی بادشاہ ہیں ، کچھ پرورش ہوجائے .

۱۹۴۳ دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۷

۴. (بات کی) پچ ، پاس ، حمایت .

ہے پرورش سخن کی مجھے اپنی جاں تلک
جوں شمع زندگانی ہے میری زباں تلک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۷

ہے پرورش اپنے ہی سخن کی او سے یاں تک
ہم کہتے ہیں جو بات سو منظور نہیں ہے

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۹۲

اف : کرنا ، ہونا .

[ف]

ــ پانا محاورہ .

پلنا ، نشو و نما حاصل کرنا .

جو سر نبی کی گود میں پایا ہے پرورش
تجھ آگے طشت میں بجارت کہاں روا

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۵۹

جس بانی سے اعرابی نے پرورش پائی اور ساری عمر پیا تھا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۸

آنحضرت ؐ کمسن تھے کہ والدین کا سایہ سر سے اٹھ گیا اور اپنے دادا اور چچا کے گھروں میں پرورش پائی .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۱۹۱

ــِ خاوندانہ کس صف (ــ کس و ، سک ن ، فت ن) امث .

مالک کی شفقت یا مہربانی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

[پرورش + کس صف + خاوند (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت]

ــ دینا محاورہ .

پالنا ، تربیت کرنا .

غم آغوش بلا میں پرورش دیتا ہے عاشق کو
چراغ روشن اپنا قلزم صرصر کا مرجاں ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۰

اس نے اپنے دستی کاموں کی ایک بڑی تعداد کو پیدا کیا اور انھیں پرورش دی ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۴۶

ــ یافتہ (ــ سک ف ، فت ت) صف .

پلا ہوا ، پرورش پایا ہوا .

عہد طفلی سے لیے پھرتی ہے وحشت مجھ کو
پرورش یافتۂ دامن صحرا ہوں میں

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۹۰

[پرورش + ف : یافتہ ، پروردن (= پالنا) سے]

پِرَوَرش (کس پ ، فت ر ، و ، سک ر) امذ .

موسلا دھار بارش ، زور کی بارش (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۷) .

[س : پرورش प्रवर्ष]

پَرْوَرِشی (فت پ ، سک ر ، فت و ، کس ر ، سک ش) امث .

(عوام) پرورش (رک) .

حضور کی پرورشی ہے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۸

پِرَوَرْشَن (کس پ ، فت ر ، و ، سک ر ، فت ش) امذ .

۱. مینھ ، بارش ، برسات کی پہلی بارش (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۷) .

۲. کشکندھا کے قریب واقع ایک پہاڑ جس پر ایرام اور لکشمن نے قیام کیا تھا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۷) .

[س : پرورشن प्रवर्षण]

پَرْوَرِنْدَہ (فت پ ، سک ر ، فت و ، فت نیز کس ر ، سک ن ، فت د) صف .

پالنے والا ، پرورش کرنے والا .

غریبوں کا ہی پرورندہ ہے تو ترا گرد عالم ہے نام نکو

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۱۰۰

[ف]

. . . پروری (فت پ ، سک ر ، فت و) امث ؛ ترکیب میں جزو دوم .

پالنے ، نشو و نما دینے یا سرپرستی کرنے کا عمل .

جو حرص ہور ہوا سو ترے حق یہ گرگ ہیں
گر ہے تو آدمی تو نہ کر گرگ پروری

۱۶۵۸　　غواصی ، ک ، ۱۰۰

یہ بندہ نوازی یہ جاں پروری　　یہ آئین سرداری و سروری

۱۷۸۳　　سحرالبیان ، ۲۵

جسم پروری کے لیے غذائے مرغن . . . واجب ہے .

۱۸۵۹　　رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۳

اس علم پروری پر تحسین اور دعائے خیر ارشاد فرماتے ہیں .

۱۹۵۱　　تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۱۳۸

[رک : پرور + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

پروریدہ (فت پ ، سک ر ، فت و ، ی مع ، فت د) صف .

رک : پروردہ معنی نمبر ۱ (ا) .

وہ دل کہ پروریدۂ آغوش ناز تھا
سیماب وار تو نے کیا بے قرار حیف

۱۷۹۳　　بیدار ، د ، ۶۳

پروس (فت پ ، و مج) امذ .

رک : پڑوس (پلیٹس) .

شب فرقت کی زاری کیا کہوں اور اپنی بے چینی
شکایت گوش زد ہوتی ہے کیا کیا کچھ پروسوں کی

۱۸۰۹　　جرأت ، ک ، ۲۲۶

خواہ اوس کے پروس میں راگ ہو تو اسپر واجب ہے کہ اوس کے نہ سننے میں کوشش کرے .

۱۸۶۶　　تہذیب الایمان ، ۲۵۸

پروسا (فت پ ، و مج) امذ .

کھانے کا حصہ یا بخرا جو کسی دوست ، پڑوسی یا رشتہ دار وغیرہ کو (تھال یا پتوں سے بنے ہوئے خوان میں رکھ کر) بھیجا جائے .

یقیناً جہلا اور عوام میں جنہوں نے وہ پروسے کھائے ان رئیس صاحب کی بہت تعریف ہوئی ہوگی .

۱۹۰۳　　عصر جدید ، اگست ، ۱

کونڈے کو بھی بھر پور پروسا ملتا .

۱۹۳۵　　دودھ کی قیمت ، ۵

[س : پَرِ + وِش परि + विष]

پروستی (فت پ ، سک ر ، فت و ، سک س) امث .

پرورش (رک) کا بگاڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

پروسس (ضم پ ، و مج ، کس مج س) امذ ؛ ـــ پروسیس .

۱. عمل .

ہر نفسیاتی پروسس ایک مسلسل بہاؤ کی شکل میں لاشعور سے شعور کی طرف اور اس کے برعکس متحرک رہتا ہے .

۱۹۶۶　　سویرا ، ۳۷ : ۱۰

۲. طریق عمل ، طریقہ .

پٹرول مختلف پروسیس یعنی طریقوں کے ذریعہ مٹی کے تیل سے بنایا جاتا ہے .

۱۹۲۳　　آئینۂ موٹر ، ۴۰

[انگ : Process]

پروسن (فت پ ، و مج ، کس نیز فت س) امث .

رک : پڑوسن (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .

ـــ کے مینہ برسے گا تو اپنی بھی اولتی ٹپکے گی کہاوت .

غیروں کا بہت فائدہ ہوگا تو تھوڑا ہم کو بھی ہوگا (نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .

پروسن (کس پ ، فت ر ، و ، س) امذ .

باہر یا پردیس یا سفر کو جانے کا عمل ؛ پردیس میں رہائش (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲ ۷۷) .

[س : پروسن प्रवसन]

پروسنا (فت پ ، و مج ، سک س) ف م .

دیگچی وغیرہ سے نکال کر کھانا تقسیم کرنا یا مہمان وغیرہ کے سامنے رکھنا ؛ کھانا چننا .

گیان چند نے اپنی بیوی سے کہا لے اب تو چوکے میں آجا اور سب عورتوں کو روٹی پروس دے .

۱۸۶۸　　رسوم ہند ، ۵۲

پانڈوں کے گھر میں کھانا پکانا دوسروں کے ذمے تھا لیکن کھانا پروسنا درو پدی کنیا کے سپرد تھا .

۱۹۲۲　　غریبوں کا آسرا ، ۳۳۰

[س : پریوش نی یہ परिवेषणीय]

پروسی (فت پ ، و مج) امذ .

رک : پڑوسی (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .

پَروشیا (فت مج پ ، و مج ، سک ش) امذ .

(ہندو) باورچی مشعلچی اور حمال کی طرح پیشہ ور کھانا پروسنے یا چننے والا شخص (نوراللغات ، ۲ : ۸۶) ؛ گھروالوں یا مہمانوں وغیرہ کے آگے کھانا لگانے یا چننے والا خدمتگار شخص (پلیٹس) .

[رک : پروس + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

پُروسیشَن (ضم پ ، و مج ، ی مج ، فت ش) امذ .

منظم طریقہ سے شان و شوکت کے ساتھ گزرنے والا مجمع ، جلوس .

ارمنی باب عالی کی خدمت میں ایک جتھا باندھ کر پروسیشن میں روانہ ہوئے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۲۵

کانگریس کیمپ میں یا جلوہ فگن ہوں مہماں
پروسیشن ہو کہ آئے کوئی لیڈر ذیشاں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۳۸

[انگ : Procession]

پَروش (فت پ ، و مج) امذ .

پھُنسی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

[ف]

پُرُوش (ضم پ ، ر ، ضم و) امذ .

رک : پُرُش .

تنترک فلسفہ کے مطابق کائنات شکتی (عورت) اور پُروش (مرد) کے جنسی ہیجانات کی تکمیل کا نتیجہ ہے .

۱۹۷۵ پاکستان میں تہذیب کا ارتقا ، ۸۳

پَروشکَہ (فت پ ، و مع ، فت ش ، ک) امذ .

فالسہ ، لاط : Xylocarpus (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۵) .

[مقامی]

پَروشَہ (فت پ ، و مع ، فت ش) امذ .

فالسہ، نیز درخت فالسہ، لاط: Xylocarpus granatum (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

[مقامی]

پُروشِیائی (ضم خف پ ، و مع ، کس مج ش) صف .

جرمنی کی ایک سابقہ ریاست پروشیا کا رہنے والا .

یہ غیور اور چٹان کی طرح مضبوط پروشیائی گوئیلاروں اور ہٹلروں کے ظلم و ستم کو قبول نہیں کر سکتا تھا .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۳۳۱

[انگ : پروشیا Prussia + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اَمیرزادَہ (ـــ فت ا ، ی مع ، سک ر ، فت د) امذ .

جرمنی کا امیر زادہ ، پروشیا (جرمنی) کے امرا کی پارٹی کا رکن (اصطلاحات سیاسیات ، ۲۱۷) .

[پروشیائی + امیر (رک) + زادہ (رک)]

ـــ نِیلا (ـــ ی مع) امذ .

سیاہی مائل نیلا سفوف جو بطور رنگ استعمال کیا جاتا ہے اس کو برلن میں ڈیباخ نے ۱۷۰۴ء میں دریافت کیا تھا یہ اور اس سے ملتے جلتے دوسرے رنگ ، انگ : Ferrocyanides of Iron .

پروشیائی نیلا (Prussion blue) لوہے اور سائنانوجن (Cyanogen) کا مرکب ہے .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۱۳۴

[پروشیائی + نیلا (رک)]

پُروف (ضم خف پ ، و مع) .

(الف) امذ .

۱. (طباعت) چھپا ہوا کاغذ جس پر تصحیح کی جاتی ہے ، پہلی داب کی چھپائی ، آزمائشی چھاپ .

آج ہی اس کا پروف آیا ہے بجنسہ آپ کی خدمت میں بھیجتا ہوں بعد چھاپا ہو جانے کے اس کی کاپیاں آپ کی خدمت میں بھیج دوں گا .

۱۸۷۰ خطوط سرسید ، ۱۰۳

پروف دیکھنا بڑا کام ہے اس لیے مجھے قیام کرنا ہوگا .

۱۹۱۷ مکاتیب اکبر ، ۹۵

۲. (عکاسی) آزمائشی پرنٹ (عکس) ، تصویری پروف .

فوٹو گرافر کو حکم دیا گیا کہ جلد از جلد پلیٹ دھو کر دکھاؤ اور اس کے بعد پروف .

۱۹۳۱ روح لطافت ، ۱۰۰

۳. ثبوت .

وہ اپنی گزشتہ حرکات کی وجہ سے اور اپنے سابقہ جرائم کی پاداش میں بے حرمتی کا پروف بن گئے ہیں .

۱۹۱۳ دربار حرام پور ، ۲ : ۳۶

(ب) صف .

۱. معیاری طاقت والی (شراب) ، جیسے پروف اسپرٹ (رک) .

[انگ : Proof]

ـــ اُٹھانا محاورہ .

(طباعت) کاپی کو چھاپنے کے لیے پتھر پر جما کر اس کی دوسری نقل پتھر سے نئے کاغذ پر لینا ، آج کل پتھر کا چھاپہ متروک ہے لیکن پروف اب بھی اٹھاتے ہیں اور اس کی تصحیح کرتے ہیں (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۲۶۱) .

— اسپرٹ (— کس ا ، سک س ، کس پ ، ر) امث .

ہلکی شراب ، شراب رقیق ، اس میں ۵۷ فی صدی بروے حجم یا ۴۹ فی صدی بروے وزن شراب خالص ہوتی ہے .
۵ حصے ریکٹی فائڈ اسپرٹ میں تین حصے آب مقطر ملانے سے بروف اسپرٹ بن جاتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶

[Proof spirit : انگ]

— ریڈر (— ی مج ، فت ڈ) امذ .

وہ شخص جو پروف کو پڑھ کر اس کی تصحیح کرے .
ہم نے پروف ریڈر کی آسامی کے لیے درخواست دی ہے .

۱۹۰۵ روزنامہ ، حریت ، کراچی ، ۲۷ اگست ، ۳

[Proof Reader : انگ]

— ریڈری (— ی مج ، فت ڈ) امث .

پروف ریڈر کا کام عہدہ یا پیشہ .
وہ جیل پریس میں پروف ریڈری پر بھیج دیے گئے .

۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۸۰

[رک : پروف ریڈر + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پروف (ضم پ ، و مع) صف .

(ترکیب میں جزو دوم) روک ، اثر سے محفوظ رکھنے والا غیر متاثر ، جیسے واٹر پروف (پن روک) ، ساؤنڈ پروف (آواز روک) وغیرہ .
اس ساؤنڈ پروف بلوری برآمدے میں سے وہ بے آواز منظر سائنس فکشن کا ایک حصہ معلوم ہوا .

۱۹۸۱ جہان دیگر ، ۲۰

[Proof : انگ]

پروفائل (ضم خف پ ، و مج ، کس ء) امذ .

یک رخی نقشہ ؛ چہرے یا حالات کی یک رخی تصویر .
چہرہ صاف کہے دیتا ہے کہ میں صرف پروفائل کے لیے بنایا گیا ہوں .

۱۹۸۰ حاکم بلدین ، ۲۱۳

[Profile : انگ]

پروفیسر (ضم خف پ ، و مج نیز و لین ، ی مج ، فت س) امذ .

۱. کالج یا یونیورسٹی کا اعلیٰ استاد جو عہدے اور درجہ بندی کے لحاظ سے سب سے اوپر یا اعلیٰ ہوتا ہے .
دو یورپین پروفیسر کالج کے لیے کیمبرج سے بلائے گئے ہیں .

۱۸۸۵ مکتوبات سر سید ، ۳۰۹

ہر صیغہ میں متعدد لکچرار اور پروفیسر تھے .

۱۹۱۳ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۸۵

۲. کالج کا استاد یا معلم .
بڑے بڑے کالج اور اسکول خود جا کر دیکھے ، لیکچروں اور پروفیسروں سے ملا .

۱۸۹۲ سفر نامہ مصر و شام ، ۴۵

کر لیا گھر سب کے دل میں تیری خوئے نیک نے
مدح گو تیرے ہمیشہ سب پروفیسر رہے

۱۹۳۱ فانی ، ک ، ۳۲۴

۳. (طنزاً) کسی علم یا فن کا ماہر ؛ عامل ، جادوگر وغیرہ .
موکل صاحب اگرچہ بڑے بڑے نادانوں اور سفلی اعمال کے پروفیسروں سے بہت کچھ آگاہ تھے مگر بیگم صاحبہ سے بالکل نابلد تھے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۳۵

[Professor : انگ]

— شپ (— کس ش) امث .

پروفیسر کا عہدہ یا اسامی .
ادارہ دینیات کو چاہیے کہ دینیات کی ایک پروفیسر شپ قائم کرے .

۱۹۳۸ اقبال ، اقبال نامہ ، ۲ : ۸۱

[Professorship : انگ]

پروفیسری (ضم مج پ ، و مج ، ی مج ، سک س) امث .

پروفیسر کا کام یا اسامی .
ان کی جگہ مسٹر سی ، ک ، کوک بی اے (سن جان کالج کیمبرج) کا تقرر انگریزی زبان کی پروفیسری پر ہوا .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۶۳

[رک : پروفیسر + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پروفیشن (ضم پ ، و مج ، ی مج ، فت ش) امذ .

کام ، پیشہ (خصوصاً علمی یا فنی) .
اگر ٹھیک طور پر خیال کیا جائے تو سب سے عمدہ یہی پروفیشن ہے ، وہ سائنسوں میں سب سے آگے بڑھا ہوا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۵۴

[Profession : انگ]

پروفیشنسی (ضم پ ، و مج ، ی مج ، فت ش ، سک ن) امث .

اہلیت ، لیاقت ، استعداد ، مہارت ، واقفیت ، صلاحیت .
لاہور یونیورسٹی کالج نے . . . لڑکوں کو انٹرنس پاس ہونے کی سندیں عطا کی ہیں پروفیشنسی کے خطاب مرحمت فرمائے ہیں .
۱۸۸۱ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۳۹

[انگ : Proficiency]

پروفیشنل (ضم مخ پ ، و مج ، ی مج ، سک ش ، فت ن) صف .

۱. پیشے کا ، پیشے سے متعلق ، پیشہ ورانہ .
میرا اصلی نام اینیلی میک گریگر تھا ، گوئین روز میرا پروفیشنل نام ہے .
۱۹۳۷ میرے بھی صنم خانے ، ۲۲۵
۲. پیشہ ور (فن کار یا کھلاڑی وغیرہ) .
وہ لڑکی پروفیشنل کوچ تھی .
۱۹۸۱ جہان دیگر ، ۲۰

[انگ : Professional]

پروکا (فت پ ، و لین) امذ .

وہ بھیڑ جو جوان ہونے پر بھی بچہ نہ دے ، بانجھ بھیڑ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۸) .

[مقامی]

پروکا (ضم پ ، و لین) امذ .

شہر میں رہنے والا شخص (دیہاتی کے مقابلے میں شہری) (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۶۰) .

[س : پروکس पुरोकस्]

پروکسی (ضم مخ پ ، و مج ، سک ک) امث .

رک : پراکسی .
لکھنؤ یونیورسٹی میں ایسا ایسا رئیس پڑھتا ہے جس کی دو دو سال محض پروکسی سے حاضریاں لگتی ہیں .
۱۹۳۷ میرے بھی صنم خانے ، ۱۵۶

[انگ : Proxy]

پروکش (فت پ ، و مج ، سک ک) .

(الف) صف .

۱. نظر سے باہر ، حد نظر سے پرے ؛ غائب ، نہاں ، مخفی ، پوشیدہ ؛ غیر حاضر ، غیر موجود ؛ ماضی ، گزشتہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .
۲. تپسی ، سادھو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

(ب) امذ .

۱. بھید ، راز ؛ (قواعد) صیغہ یا زمانۂ ماضی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .
۲. غیر حاضری ، پوشیدگی ، اخفا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

(ج) م ف .

غیر حاضری میں ، پیٹھ پیچھے ، نظر سے اوجھل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

[س : پروکش परोक्ष]

پروکشن (کس پ ، و مج ، سک ک ، فت ش) امذ .

پانی چھڑک کر پوتر کرنے کا عمل ؛ پانی چھڑک کر پوتر کرنا ؛ جانوروں کا بلدان ، بھینٹ میں جانوروں کی قربانی ؛ وہ منتر جو جانوروں کو بھینٹ کرنے کے وقت پڑھا جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

[س : پروکشن प्रोक्षण]

پروکلیمیشن (ضم مخ پ ، و مج ، کس ک ، ی مج ، فت ش) امذ .

تخت نشینی کے وقت کسی رعایت کا اعلان ؛ اعلان ، اشتہار ، ڈھنڈھورا ، منادی (جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

[انگ : Proclamation]

پروکھ (فت پ ، و مج) امث .

وہ عبارت جو کسی گناہ گار کو پاک کرتے وقت یا قربانی دیتے وقت پڑھی جائے .
جب یہ سند لکھی گئی ہے تو لکھنے والوں کو سیتا پاکی اور فرانڈر کی طہارت پر اعتبار تھا ، انھوں نے یہ نہیں سنا تھا کہ سیتا نے کونکھ پر انگریزوں کے ساتھ کھانا کھایا اور میرے واسطے پروکھ پڑھوایا .
۱۹۰۱ سیتا ، ۲ ، ۳ : ۴۲

[؟]

پروکھیات (کس مخ پ ، فت ر ، کس و ، سک کھ ، کس ت) امث .

شہرت ، ناموری ، نیک نامی ، شہرہ ، نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۷) .

[س : پروکھیات प्रविख्याति]

پروگرام (ضم مخ پ ، و مج ، کس مج گ) امذ ؛ ~ پروگریم .

۱. کام اور اس کے دن اور وقت اور مقام کا تعین ؛ مختلف کاموں کی ترتیب اور نظام الاوقات ؛ آئندہ کے طریقۂ کار کا خاکہ ؛ نظام عمل ، لائحۂ عمل .

رات کے وقت ہم سب لوگ جمع ہو کر اگلے دن کا پروگرام تجویز کر لیا کریں گے۔

۱۸۹۷ لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۱۳۲

ایک مسلسل پروگریم ہو جس کا پیرو ہونا آنے والی خشک سالیوں کے لیے لازمہ ہو۔

۱۹۰۷ کرزن نامہ، ۱۰۰

۲. **کسی تقریب یا جلسے وغیرہ کی مقررہ کاروائیوں کا خاکہ۔**

جلسے کے کارڈ اور پروگرام ہر سال . . . شائع ہوتے ہیں۔

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۶۹

۳. **ریڈیو، ٹیلیویژن یا اسٹیج پر معینہ نظام الاوقات کے تحت پیش کیا جانے والا کھیل یا نغمہ وغیرہ۔**

غالباً بی، بی، سی کا پروگرام تھا اور کوئی وایولین بجانے والا اپنا کمال دکھا رہا تھا۔

۱۹۴۳ غبار خاطر، ۳۰۰

۴. **کمپیوٹر کو مخصوص زبان میں دی جانے والی ابتدائی ہدایات یا بنیادی تفصیلات۔**

بڑی احتیاط سے کمپیوٹر میں پروگرام داخل کرتے ہیں۔

۱۹۶۹ کمپیوٹر کی کہانی، ۷۶

[انگ : Programme نیز Program]

پُروگرامَر (ضم خف پ، و مج، کس گ، فت م) امذ۔

پروگرام بنانے والا، کمپیوٹر کو اس کی مخصوص زبان میں ابتدائی ہدایات یا بنیادی تفصیلات فراہم کرنے والا۔

پروگرامر سب سے پہلے ہماری زبان کی ہدایات کو کمپیوٹر کی زبان میں بدل کر ان پٹ کے شعبے کے حوالے کرتا ہے۔

۱۹۶۹ کمپیوٹر کی کہانی، ۷۸

[انگ : Programmer]

پُروگریسِو (ضم خف پ، و مج، کس گ، ی مج، کس س) صف۔

آگے بڑھتا ہوا، ترقی پذیر، ترقی پسند۔

یہ گورمنٹ ٹریڈیشو اور پروگریسو گورمنٹ ہے یعنی گورمنٹ کی حالت ٹھہری ہوئی اور جمی ہوئی نہیں ہے، بلکہ . . . ترقی کرتی جاتی ہے۔

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۲۶

فرقہ پرستی کے خلاف ایک پروگریسو رد عمل ثابت ہو سکتا تھا۔

۱۹۵۶ شیشے کا گھر، ۳۱۰

[انگ : Progressive]

پَرول (فت پ، ولین) امذ؛ ⁓ پیرول۔

۱. **وہ لفظ یا الفاظ جو دوست دشمن کی شناخت کے لیے خفیہ طور پر مقرر کر لیے جاتے ہیں اور پہرہ دار کو بتا دیے جاتے ہیں تاکہ اسے کوئی دھوکا نہ دے سکے۔**

آخر میں میں ایک رہبارک سلام کے متعلق اور کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح فوج میں پرول ہوتا ہے . . . اسی طرح اسلامی شعار ہے ”والسلام علیکم“۔

۱۸۹۳ مجموعۂ نظم بے نظیر، ۵۲

اگر . . . پرول کے بتانے میں غلطی ہو جائے تو رات میں حوالات خانے کے اندر رہنا پڑتا ہے۔

۱۹۰۷ قوانین اعظم، ۵ : ۲۶۲

۲. **قیدی کو اس شرط پر جیل کے باہر جانے کی اجازت دینا کہ وہ مقررہ وقت پر واپس آجائے، قیدی کی مشروط عارضی رہائی، قول لے کر رہا کرنے کا عمل** (ماخوذ : علمی اردو لغت، ۳۵۶)۔

[انگ : Parole]

پَرْوَل (فت پ، سک ر، فت و) امذ؛ ⁓ پَرْوَر، پَلْوَل۔

ایک قسم کی ترکاری جسے پرمل کہتے ہیں لاط : (Trichosanthes dioeca) (علمی اردو لغت، ۳۵۶)۔

آپکی تمام توجہ شلجم اور پرول کی جانب مبذول ہوگی۔

۱۹۷۸ صنف انشائیہ، ۱۳۲

[مقامی]

پُرولْتاری (ضم خف پ، و مج، سک ل)۔

(الف) صف۔

محنت کش طبقے کا یا اس سے متعلق، عوامی، عامۃ الناس سے متعلق۔

اس سے بورژوا شعور اور پرولتاری حقیقت کے درمیان تضاد کے ارتقاء کا اظہار ہوتا ہے۔

۱۹۷۵ ارسطو سے ایلیٹ تک، ۳۹۲

(ب) امذ۔

عوام، عامۃ الناس، محنت کش طبقے کا فرد، مزدور؛ غریب۔

اس گروہ میں سرمایہ دار بھی تھے، بورژوا بھی اور پرولتاری بھی۔

۱۹۳۷ میرے بھی صنم خانے، ۱۷

[انگ : Proletariate]

پُرولْتارِیَت (ضم خف پ، و مج، سک ل، کس ر، فت ی) امذ۔

رک : پرولتاری۔

اگر نظیر اجتماعی زندگی کی طرف رخ نہ پھیرتا، اگر وہ پرولتاریت کی جانب رجوع نہ کرتا تو اس کا حشر بھی وہی ہوتا جو اس دور کے دوسرے شعراء کا ہوا۔

۱۹۶۹ نئے ذائقے، ۱۵۸

پُروموٹ کَرْنا (ضم خف پ ، و مج) ف م .

۱. کسی درجے یا عہدے سے اعلیٰ تر درجے یا عہدے پر ترقی دینا ، پروموشن دینا ؛ انگ : Promote (ماخوذ : انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق ، ۹۲۸) .

۲. کسی منصوبے کو پیش کرنا .

جس کو دیکھیے کراچی کو خوبصورت بنانے کے بجائے کاٹکوں اور دربوں جیسے فلیٹس کے منصوبے پروموٹ کرنے میں لگا ہوا ہے .

۱۹۸۱ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، مئی ، ۳

پُروموٹ ہونا (ضم خف پ ، و مج) ف ل .

کسی درجے یا عہدے سے اعلیٰ تر درجے یا عہدے پر ترقی پانا ، پروموشن ملنا ؛ انگ : Promote .

اور لڑکے . . . پروموٹ ہو گئے .

۱۹۶۶ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۴ : ۷

پُروموٹر (ضم خف پ ، و ، و مج ، فت ٹ) امذ .

۱. منصوبہ پیش کرنے والا شخص .

حکومت کو چاہیے کہ ان . . . پروموٹر حضرات کی اہلیت اور مالی حیثیت کی پوری طرح چھان بین کرے .

۱۹۸۱ روزنامہ ، جنگ ، مئی ، ۳۰

۲. بیرونی ملکوں میں روزگار دلانے والا ایجنٹ .

بہ عنوان پروموٹرز کے لائسنس منسوخ کر دیے جائیں گے اور زر ضمانت ضبط کر لیا جائے گا . . . رقم ادا کرنے سے پہلے وزارت . . . اور دوسرے سرکاری ذرائع سے اس قسم کے پروموٹروں کی قانونی حیثیت کی تصدیق کرلیں .

۱۹۸۱ روز نامہ ، جنگ ، ۷ جولائی ، ۱۲

[انگ : Promoter]

پُروموشن (ضم پ ، و ، و مج ، فت ش) امذ .

کسی درجے یا عہدے سے اس سے اونچے درجے یا عہدے پر ترقی .

امتحان میں اس کے پاس ہو جانے کی میں ہرگز توقع نہیں کرتا تھا چنانچہ ایسا ہی ہوا ، اب اس کو پروموشن مل گیا ہے .

۱۸۸۳ خطوط سر سید ، ۱۱۳

وائس چانسلر سے ملنے جا رہا ہوں تا کہ پروموشن کی اجازت لے سکوں .

۱۹۶۶ جنگ ، کراچی ۳۰ ، ۱۸۴ : ۷

[انگ : Promotion]

پِرومُولی (کس مج پ ، و مج ، و مج) امث .

تال مکھانے کا درخت (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۹) .

[مقامی]

پِرون (فت پ ، و لین) امذ .

پرسوں (رک) کی تخفیف (آنے والی کل) .

کل پھٹی چھبیس ، سو پڑ گلو اتار ، یا کرچھوڑ ، پروں تک لکھا پڑھی ہوئے جائے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۴۴

پِرونا (کس پ ، و مج) ف م ، نیز پُرونا .

۱. کسی سوراخ میں دھاگا وغیرہ گزارنا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

۲. کسی دھاگے وغیرہ میں کوئی چیز مثلاً موتی منسلک کرنا .

پرولے نکو دکھ کے بھالے اپتال
بچے تو گئے توں بچالے اپتال

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۵

یہ سن کر اس نے ڈھال کو چھرے پہ گولیا
پتلی کو بے حیا کی سناں میں پرولیا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۸

جیسے کڑی کمان کا تیر وہ مارا ، پرویا ، انی پر اٹھا لیا .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۵

۳. کسی سوراخ دار چیز مثلاً سوئی یا موتی وغیرہ میں ڈورا یا تار ڈالنا ؛ کسی چیز میں سوراخ کر کے دھاگا یا تار ڈالنا .

بند پروئے سونے تار سچیں ہوا نو سرہار

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۲)

تارا چندا پرو کر را کھیے سو مانگ سر پر
جگنی جڑی منور اوڑنے جھنا سو آلی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۶

پرونا موتیوں کا جوہری تو
مری اس چشم گوہر بار کو سونپ

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۳۸

تاؤ بھر کر ہی پروئے گئے ہوں گے موتی
ورنہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۸۷

اس کے ایک کونے کی طرف جو ساز کا زیریں حصہ ہے اور جس میں تار پروئے جاتے تھے ، بط کی صورت بنی ہوئی ہے .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۳۸

۴. اَنتھی کرنا ، منسلک کرنا .
اگر انھیں متفرق کوششوں کو ہم ایک سلسلے میں پرولیں گے تو بہت کچھ کر سکیں گے .
۱۸۸۸ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۸۷
۵. ہاتھ سے سلائی کا کام کرنا (ان معنوں میں "سینا" کے تابع کے طور پر آتا ہے) .
سابیوں کی عورتیں بڑی کفر گزار ہوتی تھیں کاتنا سینا پرونا اور ہر قسم کی دستکاریاں جانتی تھیں .
۱۸۸۷ سخن دان فارس ، ۲ : ۱۲۶
[س : پر + ودنی پن प्र + वयवश्रींय]

پرونا (ضم پ ، فت ر ، و) ف م (قدیم) .
پورا کرنا ، بر لانا .
پرویا خدا جوں ہو دونوں کی آس
کرے وونچھ سب پر کرم بے قیاس
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۹۶
[پرونا : ۰ पूरवना]

پرونچنا (کسر پ ، فت ر ، و ، سک ن ، فت چ) امث .
دغا بازی ، دھوکا ، فریب ، مکّاری ، غدّاری ، بے وفائی (پلیٹس : جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .
[س : پرونچنا प्रवञ्चना]

پروند (فت پ ، سک ر ، فت و ، سک ن) امذ .
۱. دلّال ، بھڑوا ؛ بے ریش جوان (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .
۲. سیب ، ناشپاتی (اسٹان گاس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .
[ف]

پرونڈا (فت پ ، و مج ، مغ) امث .
زرد مٹی کی زمین جس میں پھل دار پودے اچھی طرح نہ ہوں (ا پ و ، ۶ : ۱۳۱) .
[مقامی]

پرونس اے برنی (ضم خف پ ، و مع ، فت ن ، سک س ، فت ب ، سک ر) امذ .
ایک قسم کا درخت جس کے پھل سے روغن نکالا جاتا ہے .
پرونس اے برنی سے جو بلوچستان میں عام ہے روغن نکالا جاتا ہے .
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۶
[انگ : Prunus eburnae]

پرونسی ایشن (ضم خف پ ، و مج ، فت ن ، سک ن ، ی مج ، فت ش) امذ .
لفظ کا منھ سے ادا کرنا ، تلفظ .
انگریزی پرونسی ایشن (تلفظ) کی کسی طرح اس میں کھپت ہی نہیں .
۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۷
[انگ : Pronunciation]

پرونِنگ (کس مج پ ، و مع ، کس ن ، مغ) امث .
(شاخوں اور ٹہنیوں کی) کاٹ چھانٹ .
نگہداشت اور پروننگ کے وقت طریقۂ مذکور تکلیف دہ ہو گا .
۱۹۴۷ انگور ، ۳۰
[انگ : Pruning]

پرونوٹ (ضم خف پ ، و ، و مج) امذ .
رقعہ ، روپے کے لین دین کی یاد داشت یا اقرار نامہ جو مدیون دائن کو دیتا ہے (نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .
اگر تم کو دینا ہے تو ایک پرونوٹ تحریر کردو .
۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۹۳۰
کتنے ہی پرونوٹ ایسے ملے جن کا انھیں مطلق علم نہ تھا .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۱۸
[انگ : Promissory Note کی تخفیف]

پروِی (فت پ ، سک ر ، کس مج و) امث .
(ہندو) ایک تہوار (پلیٹس) .
[س : پروی पर्वणी]

پروئی (ضم پ ، و لین) امث .
ختم کرنے یا پورا کرنے یا اختتام و تکمیل سے متعلق .
سوداگر نے دو گز پروئی کا ٹکڑا بھی کاٹ دیا تھا .
۱۹۳۱ پیاری زمین ، ۵۸
[پُر (۲) (رک) سے]

پرووائس چانسلر (ضم خف پ ، و مج ، کس ء ، سک ن ، فت ل) امذ .
نائب امیر جامعہ یا نائب رئیس جامعہ (وائس چانسلر) کا مددگار ، اگر وہ غیر حاضر ہو تو اس کے بجائے قائم مقام .
پروفیسر ابو بکر محمد حلیم ... پرووائس چانسلر ہیں .
۱۹۴۰ مضامین عبدالماجد ، ۲۰۰
اسم کیفیت : پرووائس چانسلری .
عبدالحق صاحب کو ... پرووائس چانسلری پر ... لائے تھے .
۱۹۷۱ ہم نفسان رفتہ ، ۴۴
[انگ : Provicechancellor]

پرووِنْس (ضم خف پ ، و مج ، کس و ، سک ن) امذ .

رک : پراونس .
باقی پرووِنس کے اعلیٰ حاکم لفٹنٹ گورنر ہیں .
۱۹۰۸ کرزن نامہ ، ۱۲
[انگ : Province]

پرووِنْشَل (ضم خف پ ، و مج ، کس و ، سک ن ، فت ش) صف .

رک : پراونشل .
یہ تمام پرووِنشل گورنمنٹیں سپریم گورنمنٹ کے ماتحت ہیں .
۱۸۸۹ رسالہ حسن ، مارچ ، ۲۴
بندوبست پرووِنشل گورنمنٹ کے ساتھ کیا گیا ہے .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۹۰
[انگ : Provincial]

پِرووِین چھال (کس مج پ ، و مع ، کس مج و ، فت ی) امث .

(نباتیات) سنکونا درخت ، سنکونا درخت کی چھال .
سنکونا ... ویسٹ انڈیز کے جنگلوں ہی میں پیدا ہوا کرتی ہے اس کو عام طور پر پرووین چھال کے نام سے شہرت حاصل تھی .
۱۹۶۶ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۳ : ۵
[انگ : Peruvian Bark Cinchona]

پِروَہ (کس مج پ ، فت ر ، و) امذ .

۱. ہوا ، آندھی ، سات ہواؤں میں سے کوئی ایک ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .
۲. اندر کا ایک لقب (پلیٹس ، جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .
[س : پِرَوَہ प्रवह]

پَروا (فت پ ، و مج) امذ .

چمڑے کا بڑا ڈول ، چرس .
دھانوں کے کھیت پانی سے سیراب ، کسان جہاں تہاں ڈھینکیاں اور پروے چلاتے .
۱۹۴۲ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۲
[س : پرو ہا परोहा]

پَروِہِت (فت نیز کس پ ، و مج ، کس ہ) امذ .

خاندان کا گرو یا پنڈت جو اس خاندان کی مذہبی رسمیں ادا کراتا ہے ، مذہبی پیشوا ، برہمن .
اس تجویز کے مطابق دروپد کا پروہت ایلچی بن کر ہستنا پور گیا .
۱۸۸۳ قصص ہند ، ۱ : ۳۹
محمد رسول اللہ صلعم کے ذہن میں ... نہ برہمن ہیں نہ پروہت ہیں .
۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۷۵
[س : پُروہت पुरोहित]

پَروہِتانی (فت پ ، و مج ، کس ہ) امث .

پروہت (رک) کی تانیث .
زہرہ کا مندر عورتوں کے لیے مخصوص تھا اور اس کی پروہتانی منتظمہ بھی عورت ہی ہوسکتی تھی .
۱۸۹۷ الیرا سنکہ ، ۵۱
[رک : پروہت + ا : انی ، لاحقۂ تانیث]

پِروہِتائی (کس پ ، و مج ، کس ہ) امث ؛ ~ پروہتی .

۱. پروہت کا کام ، پیشہ یا عہدہ .
ایک برہمن جس کے خاندان میں ان کے گاؤں کی پروہتائی چلی آتی تھی ، آپہنچا .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۵۱
۲. پروہت کے کام کی اجرت (پلیٹس) .
[رک : پروہت + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت و اجرت]

پِروہِتی (کس پ ، و مج ، کس ہ) امث .

رک : پروہتائی .
چاہتے ہیں کہ ان برہمنوں کو ان کی پروہتی سے الگ کر دیں .
۱۹۰۹ بابا نانک کا مذہب ، ۲۰۲
[رک : پروہت + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پَروہَن (فت پ ، و مج ، فت ہ) امذ .

گاڑی ، بہلی ، رتھ ؛ آمد و رفت کا ذریعہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .
[ہ : پرو ہن परोहन]

پَروہْنا (فت پ ، و مج ، سک ہ) ف م .

آب پاشی کے لیے پروہا یا چرسے کے ذریعے پانی نکالنا ؛ آب پاشی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .
[ہ : پرو ہنا परोहना]

پَروی (فت پ ، سک ر) امث ؛ ~ پریئی ، پرئی .

جنس پریوا کی قسم سے ایک پرند ، رک : پریوا .
جونکیں ، بھینسیں ، گوہیں ، جھینگے ، مرغابی ، بطخ ، ابل البر
کیا لاچی پروی اور بھنور کیا کچھ مچھ اور کیا جی جنتر
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۲۵

پروبا (ضم پ ، سک ر ، فت و ، شد ی) امث .

مشرق کی سمت سے چلنے والی ہوا ، پُروا ، پُروائی .

چب پروبا بہنے گی راگنیوں کی سسکیاں سنائی دیں گی .

۱۹۷۳ پکھلا نیلام ، ۸۳

[ہ : پروبا पर्वैया]

پروبادہ (فت پ ، کس ر ، و) امذ .

۱. سرکنڈے کی ایک قسم ، گورارجا ، لاط : Calamus fasciculatus (پلیٹس : جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

۲. درخت کی ایک قسم ، ایک بڑا درخت ، لاط : Pterospermum acerifolium (پلیٹس : جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

[س : پروبادہ परिव्याध]

پروبدن (فت پ ، کس مج ر ، ی مج ، فت د) امذ .

مکمل اور صحیح علم : بحث مباحثہ : شادی ، بڑے بھائی سے پہلے چھوٹے بھائی کی شادی : تکلیف ، درد ، مصیبت : بلا ، آفت ، اپتا (پلیٹس : جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

[س : پروبدن परिवेदन]

پروبدنا (فت پ ، کس مج ر ، ی مج ، فت د) امث .

ہوشیاری ، چالاکی ، چترائی : پیش بندی ، عاقبت اندیشی ، احتیاط ، مصیبت ، آفت ، تکلیف (پلیٹس : جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

[س : پروبدنا परिवेदना]

پروبر (کس مج پ ، فت ر ، ی مج) .

(الف) صف .

بہادر ، شجاع ، دلیر ، بیر : مضبوط ، طاقتور ، زور آور ، بلوان : نہایت اچھا ، اعلیٰ (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

(ب) امذ .

بہادر انسان : غازی ، مجاہد : سردار ، حاکم : راجہ ، بادشاہ : امیر ، رئیس (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

[س : پروبر प्रवीर]

پروبز (فت پ ، سک ر) .

(الف) صف .

فتح مند : خوش قسمت ، خوش نصیب : خوش ، مسرور : قیمتی ، بیش قیمت : نہایت اعلیٰ ، نفیس : مہذب : فیاضی ، سخاوت : شان و شوکت (اسٹین گاس : جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

(ب) امذ .

۱. پروبن (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

۲. قدیم ایران کے بادشاہ خسرو ابن ہرمز ابن نوشیروان کا لقب جس کی ملکہ شیریں سے فرہاد کے عشق کا قصہ مشہور ہے .

باغباں تجھ کو بھی ہے پرویز کی دولت نصیب
موسم گل میں زر گل گنج باد آورد ہے

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۳۵۱

تو کہاں اور کہاں رتبۂ عالی تیرا
جم و پرویز کجا خسرو و بہرام کدام

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۳۶

[ف]

پرویزن (فت پ ، سک ر ، ی مج ، فت ز) امث .

چھانی ، غربال .

سایۂ گرز پڑے جس پہ ملے خاک میں وہ
بقرار سرمہ ہوں بن جائے ذرہ پرویزن

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خان) ، قصائد سحر ، ۶۰

[ف]

پروبس (کس پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

رک : پروبش .

پروبش (کس پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

۱. داخلہ ، اندر جانے کا عمل : آمد ، درآمد ، گزر ، رسائی ، باریابی ، مداخلت : توجہ ، غور : مشغولیت ، مصروفیت (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

۲. ایک رسم جو نئے مکان میں داخل ہونے سے پہلے ادا کی جاتی ہے .

مئی کی سات کو پروبش کی ہے واں تقریب
ہے دس سے گیارہ تلک بزم رقص با ترتیب

۱۸۸۸ دیوان شور ، ۲۱٦

[س : پروبش प्रवेश]

— کرنا ف م .

داخل ہونا ، اندر آنا ، پہنچنا .

پھروسے . . . اس سنڈپ آکاش میں جہاں پدم راجہ کی دمش . . . اڑی تھی پروبش کر گئیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۳

پرویشک (کس مج پ ، فت ر ، ی مج ، فت ش) .

(الف) م ف .

اندر جانے ہونے ، داخل ہونے ہونے ؛ اشارہ کرنے ہونے (پلیٹس) .

(ب) امذ .

(ڈرامہ) ایک چھوٹا سا تمہیدی منظر جو دو ایکٹوں میں ربط قائم کرنے کے لیے کبھی کبھی نئے ایکٹ کے شروع میں پیش کیا جاتا ہے ، نموذۂ قلم (ماخوذ : شکنتلا ، ترجمہ اختر حسین ، ۲۸) .

[س : پرویشک प्रवेशक]

پرویشن (کس مج پ ، کس ر ، ی مج ، فت ش) امذ .

محاصرہ ، گھیراو ؛ محیط ، دائرہ ، چکّر ، گھیرا ، دور ؛ سورج یا چاند کا ہالہ ؛ خدمت میں حاضری ، خدمت ؛ کھانے کی تقسیم ، بھوجن پروسنے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

[س : پرویشن परिवेषण]

پرویکشت (کس مج پ ، فت ر ، ی مج ، سک ک ، کس ش) .

آگہی ، پیش بینی کا عمل (پلیٹس) .

[س : پرویکشت प्रवेक्षत]

پرویکشن (کس مج پ ، فت ر ، ی مج ، سک ک ، فت ش) امذ .

عاقبت اندیشی ، پیش بینی ، تدبیر (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

[س : پرویکشن प्रवेक्षण]

پرویکشیت (کس مج پ ، فت ر ، ی مج ، سک ک ، کس مج ش ، فت ی) صف .

رک : پرویکشن (پلیٹس) .

پرویل (کس مج پ ، فت ر ، ی مج) امذ .

۱. ایک قسم کی سیم کی چھوٹی پھلی ؛ چھوٹی فرنچ بین ؛ لاط : Phaseolus mungo (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۰۰) .

۲. ہری مونگ (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۰۰)

[س : پرویل प्रवेल]

پروین (فت پ ، سک ر ، ی مج) امذ .

وہ چھ ستاروں کا گچھّا جو جاڑوں میں سب سے اوّل نظر آتا ہے ، سات سہیلیوں کا جھمکا ، ثریا .

ایسے جوہرست کیے باہم ہیں ثریا تمثال
کہ زمیں پر نظر آنے لگے پروین و ہرن

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۸۷

نہ پروین نہ کوئی نشان ہرن   کراں تا کراں لہلہاتا ہے گگن

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۲۲۵

[ف]

پروین (کس مج پ ، فت ر ، ی مج) ؛ ~ پروینڑ .

(الف) صف .

ہوشیار ، ذہین ، چالاک ؛ ماہر ، استاد ، واقف ، کاریگر ؛ نہایت اچھا ، اعلیٰ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۹) .

(ب) امذ .

ہوشیار آدمی ، ماہر شخص ، اچھا گانے بجانے یا بولنے والا ، بہترین گاینک یا خطیب ؛ اچھے بول ، خوش آواز ، خوبصورت لحن (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۹) .

[س : پروین प्रवीण]

پروینی (کس پ ، فت ر ، ی مج) امث .

۱. بغیر آرائش کے بالوں کو لپیٹنے کا طریقہ جو بیوائیں یا وہ عورتیں جن کے خاوند پردیس گئے ہوں اختیار کرتی ہیں ، کھلی ہوئی چوٹی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۷ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۰۰) .

۲. ہاتھی کی پیٹھ کی رنگ برنگی جھول (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

۳. پانی کا بہاؤ ، لہر (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸ ؛ شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۱۰) .

[س : پروینی प्रवेणी]

پرّہ (فت پ ، ر ، نیز شد ر بفت) امذ ؛ (اردو میں معنی (۱) میں بغیر تشدید بولتے ہیں نیز رک : پرا .

۱.(i) صف ، قطار (عموماً لشکر یا فوج کی) .

پرہ جما کر کھڑے ہونے میں ادب اور انتظام اور وقار کی شان پائی جاتی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۳۳

(ii) غول ، جھنڈ (کبوتروں یا پرندوں کا) ، رک : پرا (نوراللغات ، ۲ : ۷۱) .

۲. دامن ، طرف ، پہلو (نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .

۳. (قینچی یا کسی اور دھار دار چیز کا) پھل .

آج مرغان قفس کے کیا کہیں کترے کا پر
کر رہا مقراض کا صیاد پرا صاف ہے

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۸۷

۴. برگ کاہ (نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .

۵. ناک کا نتھنا .

اگر داہنا پرہ ناک کا جاری ہو تو اول قدم داہنا اٹھاکر روانہ ہو .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۴۱

۶. قفل کی جھڑ (نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .

۷. کنوئیں کی گراری (نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .

۸. چکی کا پاٹ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۹) .

[ف]

ــــِ بِینی کس اضا (ــــ ی مع) امذ .

۱. نتھنا .

عنبر بہشتی اس نے میں بھر کر
جو پھونکا پرۂ بینی کے اندر

۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۱۶۶

۲. نتھنوں کا درمیانی پردہ ، رک : پردۂ بینی .

خالص نسل کے عربی گھوڑوں کے ہونٹ پتلے اور پرۂ بینی باریک اور نتھنے کشادہ ہوتے ہیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۹

[ف : پرہ + کس اضا + بینی (رک)]

پُرَہ (ضم پ ، فت ر) امذ .

رک : پُر (۵) (نوراللغات ، ۲ : ۸۶) .

کسی قصبے کے علاقے میں کسانوں کی چھوٹی بستی ، گانو ، مزرع (ا پ و ، ۶ : ۹۷) .

پَرہا (فت پ) امذ .

(دُھنائی) دُھنکی کا پچھلا پنکھے نما سرا جو دُھنکی کی جھوک کو سادھتا اور اس کی حرکت کو صحیح رکھتا ہے ، تال ، تالا ، پینی (ا پ و ، ۲ : ۲) .

[مقامی]

پُرہا (۱) (ضم پ ، سک ر) امذ .

وہ شخص جو پُر چلتے وقت کنوئیں پر سے پانی کو گرانے کے لئے مقرر کیا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۵۱) .

[٭ : پُرہا पुरहा]

پُرہا (۲) (ضم پ ، سک ر) امث .

ایک قسم کی بیل جس کی پتیاں گول قسم کی پانچ چھ انچ چوڑی ہوتی ہیں یہ ہمالہ میں سب جگہ سات ہزار فٹ تک کی اونچائی پر پائی جاتی ہے کہیں کہیں اس کی جڑ کا استعمال دواؤں کے طور پر بھی ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۵۱) .

[مقامی]

پَرِہار (فت پ ، کس ر) امذ .

حملے کو رد کرنا ، روکنا ؛ تر دید ، رد ، بطلان ؛ دبا لینا ، قبضہ ؛ نفرت ، حقارت ؛ بے ادبی ، بے وقری (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .

[س : پَرِہار परिहार]

پِرَہار (کس پ ، فت ر) امذ .

حملہ ، چوٹ ، زخمی کرنے کا عمل ؛ قتل ؛ چوٹ ، ضرب ، مکا ، ٹھوکر ، طمانچہ ؛ گولی مارنے کا عمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات : ۲ : ۷۸) .

اف : کرنا .

[س : پِرَہار प्रहार]

پِرَہارْنا (کس پ ، فت ر ، سک ر) ف م .

۱. مارنا ، ضرب لگانا ، وار کرنا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۱۳) .

۲. (تیر وغیرہ) مارنے کے لیے چلانا یا پھینکنا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۱۳) .

[٭ : پرہارنا प्रहारना]

پَرہاری (فت پ ، سک ر) امث .

ہل کی پھار کی چوبی کُشتی جس پر پھار چڑھی رہتی ہے ، چوبن (ا پ و ، ۶ : ۳۶) .

لکڑی کا پرزہ گاو دم سا جس پر پھار جڑی ہے پرہاری کہلاتا ہے .

۱۸۹۳ اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۱۸۵

[مقامی]

پَرِہاس (فت پ ، کس ر) امذ .

۱. ہنسی ، مذاق ، دل لگی ، ٹھٹھا .

کیا آپ اس کا پرہاس کرتے ہیں ؟ کسی بڑے کے وشے میں ایسی شنکا ہی اس کی نندا ہے .

۱۹۶۹ شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۱

۲. تفریح ، کھیل (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۱) .

[س : پَرِہاس परिहास]

پِرَہاس (کس پ ، فت ر) امذ .

۱. زور کی ہنسی ، قہقہہ ؛ تضحیک ، مضحکہ ؛ طنز ، مذاق (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .
۲. اداکار ، ایکٹر ؛ رقاص (پلیٹس) .

[س : پرہاس प्रहास]

پِرَہاسک (کس پ ، فت ر ، س) صف ؛ امذ .

ہنسانے والا شخص یا چیز (شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۱۳) .

[س : پرہاسک प्रहासक]

پِرَہاسی (کس پ ، فت ر) صف ؛ امذ .

۱. خوب ہنسانے والا ، بھانڈ ، مسخرا ؛ خوب ہنسنے والا (جامع اللغات ، ۲ : ۷۸) .
۲. چمکیلا ، روشن ، چمکنے والا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۲۱۳) .

[س : پرہاسی प्रहासी]

پَرْہَتا (فت پ ، سک ر ، فت ہ) امذ .

مٹھیا ، ہتھا ، پری ہت .

(زراعت ، ہل کے حصے) پرہتا بھی لکڑی ہی کا حصہ ہے کبھی اس کو ایک ہی بناتے ہیں اور کبھی اوپر ٹھونک دیتے ہیں .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۵۸

[ہ : پرہت परिहस्त]

پَرْہیڈ (فت پ ، سک ر ، کس مج ہ) امذ ؛ ــــ پرہیڈ .

فی نفر ، فی عدد ، فی کس .

کیا عرض کروں آپ شاید واقف نہیں ناچ میں اچھا ڈنر تقریباً دس روپیہ پرہیڈ (Per head) پڑ جاتا ہے .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۳۵

[انگ : Per head]

پِرَہر (کس پ ، فت ر ، ہ) امذ .

رگ : پہر (پلیٹس) .

پِرَہَرْش (کس پ ، فت ر ، ہ ، سک ر) امذ .

بے حد مسرت ، شادمانی ، آنند ، فرحت ، خرمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۹) .

[س : پرہرش प्रहर्ष]

پَرِہَرَن (فت پ ، کس ر ، فت ہ ، ر) امذ .

چھوڑنا ، ترک کرنا ، تجنے کا عمل ؛ ساتھ چھوڑ دینا ، کنارہ کشی کرنے ، پرہیز کرنے ، گریز کرنے ، اجتناب کرنے کی کیفیت ؛ پکڑنے ، لے لینے کی حالت ؛ رد ، ہٹا دینا یا پسپائی ؛ بے عزتی کا برتاؤ یا برابری کا برتاؤ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۹) .

[س : پرہرن परिहरण]

پِرَہَرَن (کس مج پ ، فت ر ، ہ ، ر) امذ .

مار ، زدوکوب ؛ چونچ مارنے کاٹنے دانتوں سے کاٹے پھینکنے ڈالنے حملہ کرنے کا عمل ؛ لڑائی ، جنگ ؛ بند گاڑی ، پالکی ؛ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ (پلیٹس) .

[س : پرہرن प्रहरण]

پَرِہَرْنا (فت پ ، کس ر ، فت ہ ، سک ر) ف م .

لے جانا ، اڑا لینا ، ہٹا دینا ، چھوڑ دینا ، کنارہ کشی کرنا ، تجنا ، پرہیز کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۷۹) .

[پرہرن + ا : نا ، علامت مصدر]

پِرَہَسَن (کس پ ، فت ر ، ہ ، س) امذ .

(ناٹک) ایک ایکٹ کا ڈراما جس کا منشا لوگوں کو ہنسانا ہو (ناٹک ساگر ، ۲ : ۳۱۸) .

بھانڈوں کی نقلیں چھوٹے چھوٹے ہنسانے والے ڈرامے ہوتے ہیں جن کو انگریزی میں فارس (Farce) اور ہندی میں پرہسن کہتے ہیں .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۳۹

[س : پرہسن प्रहसन]

پَرْہَسَنْتی (فت پ ، سک ر ، فت ہ ، س ، سک ن) امث .

عربی چمیلی ؛ بڑی سفید چنبلی (پلیٹس ؛ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

[س : پرہسنتی प्रहसन्ती]

پِرَہْلاد (کس پ ، فت ر ، سک ہ) امذ .

خوشی ، خرمی ، مسرت ، شادمانی ، فرحت ، آنند (جامع اللغات ، ۲ : ۷۹) .

[س : پرہلاد प्रह्लाद]

پرہول (فت پ ، سک ر ، و مج) امذ .

گھوڑے کا ایک مرض جس میں بامَم کے سبب ہونٹوں کے درمیان ورم ہوجاتا ہے اور اس وجہ سے وہ دانہ گھاس نہیں کھاتا .
پرہول اسپ دانہ گھاس نہیں کھاتا ہے .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۵

[مقامی]

پرہونگ (فت پ ، سک ر ، و مج ، مغ) امذ .

(دیہاتی) پہلی بکری ، ہو بنی (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۳۰) .

[مقامی]

پرہی (ضم پ ، سک ر) امث .

پرجیوڑی نام کی جھاڑی جس کی پتیاں اور جڑ دواؤں کے طور پر کام آتی ہیں ، دھاک جدوار ، نربسی ، لاط : Cucurma or Amomum Zedoary (ادرک سے ملتی جلتی خوشبودار جھاڑی) (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۵۱) .

[مقامی]

پرہی چونا پتھر (فت پ ، سک ر ، ی مع ، و مع ، فت پ ، شد تھ بفت) امذ .

چونا پتھر کی ایک قسم جو تعمیر میں کثرت سے مستعمل ہے .
بالائی چمکدار دھاری دار سفید و سرخ چونا پتھر کی شکل میں جو 'پرہی چونا پتھر' کے نام سے مشہور ہیں نمودار ہوتے ہیں .
۱۹۳۱ خلاصہ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۵۴

[مقامی]

پرہیز (فت پ ، سک ر ، ی مج) امذ .

۱.(i) بیماری کی حالت میں یا کسی تکلیف کے پیدا ہو جانے یا کسی نقصان کے خوف سے کسی فعل یا چیز (خصوصاً کھانے پینے کی چیز) سے بچنا ، احتراز .

اشک گرم و آہ سرد عاشقی کے سیں ابر ہیز کر
خوب ہے پرہیز جب ہو مختلف آب و ہوا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱

اور بیمار کرے جیسے غذا سے پرہیز
تیرے رنجور کو پرہیز دوا سے یوں ہے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۴
حکیم صاحب نے علاج کیا اور پرہیز یہ بتایا کہ یہ کسی عورت کے پاس نہ جائے .
۱۹۱۳ دربار حرام پور ، ۱ : ۳۱

(ii) گریز ، اجتناب ، کنارہ کشی .
پیر منع کئے سو پرہیز کرنا .
۱۴۲۱ معراج العاشقین ، ۱۹
اس بات تی پرہیز حذر کر ، اسے نظر خوب نظر کر .
۱۵۰۰ سب رس ، ۵۴

گر بھی دشت نوردی ہے تو اے دشت جنوں
خار رکھیں گے کہاں تک کف پا سے پرہیز

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۹۷
کسی کے گھر تشریف لے جاتے تو ممتاز مقام پر بیٹھنے سے پرہیز فرماتے .
۱۹۱۳ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲۲
۲. احتیاط .
پرہیز اس کا پیر سیوائے پورا دیکھنا .
۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۱

آنکھیں کس پرہیز سے کرتی ہیں دید
جب تلک باہم چھپا ہوتا ہے عشق

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۴۱۳
اف : رکھنا ، کرنا ، ہونا .

[ف]

ـــ بڑی دَوا ہے کہاوت .

بیماری میں پرہیز کرنا دوا کے برابر ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۹۷) .

ـــ بھی آدھا علاج ہے کہاوت .

پرہیز نصف بیماری کو کم کرتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۹۷) .

ـــ توڑنا محاورہ .

پرہیز موقوف کرنا ، پرہیز ختم کرنا ، بیمار کا پرہیزی غذا ترک کرنا .

بے تکلف اس سے ہو کر کیوں نہ ہوں محظوظ ہم
توڑ کر پرہیز ہوتا ہے بہت بیمار خوش

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۶۹

جینا ہے تو اے قوم نوابی سے حذر کر
بیمار نہ پائے گا شفا ، توڑ کے پرہیز

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۰۳

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

پرہیز توڑنا (رک) کا لازم .

ورنہ انھیں میووں پہ مرا فاتحہ دینا
اب قبر میں پرہیز مرا ٹوٹے گا مولا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۵۲

آج دوسرا دن ہے بچے کا پرہیز ٹوٹا ہے اور ماں اپنے ہوش میں آئی ہے .
۱۹۲۶ نوراللغات ، ۲ : ۸۶

ـــ سب سے اچھا نسخہ ہے کہاوت .

رک : پرہیز بڑی دوا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۷۹) .

ـــ گار صف .

برائیوں اور گناہوں سے بچنے والا ، متقی ، پارسا .

جکوئی پاکاں اچھتے ہیں شب زندہ دار
او پرہیز سوں اچھتے پرہیز گار

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۶۰۳

غلماں کے دل میں جن کی غلامی کی آرزو
پرہیز گار و زاہد و ابرار و نیک خو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۶

فارسی اور طب کا درس برابر رہا نہایت پرہیز گار اور تہجد گزار آدمی تھے .
۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۰۱

[پرہیز + ف : گار ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ گاری امث .

معصیت سے اجتناب ، تقویٰ ، پارسائی .

ایمان کی ڈالیاں سو بندگی ، ایمان کی بات پرہیز گاری .
۱۴۲۱ بندہ نواز (اردو شہ پارے ، ۲۲)

عورت رکھتی پرہیز گاری نگاہ
مرد خوب لیں ہے بھی کرتا گناہ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۱۷

مٹائی آبرو تقویٰ کی ساری ملائی خاک میں پرہیز گاری

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۵۸۰

خدا کو قربانی کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا بلکہ تمہاری پرہیز گاری اس تک پہنچتی ہے .
۱۹۱۴ سیرة النبی ، ۲ : ۱۲۴

[پرہیز گار + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پَرہیزی (فت پ ، سک ر ، ی مج) صف .

۱.(i) پرہیز سے منسوب ، ایسا کھانا جو پرہیز کے مطابق ہو (اکثر غذا کے ساتھ مستعمل) .

ایک مکان میں اس کو رکھ کر واسطے اس کے پرہیزی کھانا میں نے منگوایا .
۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۲۰

ایام مرض تک اس پرہیزی غذا کے سوا جو خود شہزادہ کھاتا تھا کوئی اور غذا نہیں کھائی .
۱۹۰۹ مقالات شبلی ، ۵ : ۱۱۶

(ii) (مجازاً) پھیکا کھانا ، بد مزہ کھانا .

میرے شوہر کہتے ہیں کہ علی گڑھ کالج میں پرہیزی کھانے کے معنی بے مرچ کے کھانے تھے .
۱۹۳۲ مشرقی اور مغربی کھانے ، ۱۷

۲. پرہیز کرنے والا ، پرہیزگار (شاذ) .

آ عشق میری عقل ہو ہنسنے لگا یک بارگی
جو میں تخلص اپنا زاہد ہو پرہیزی کیا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۰۸

[پرہیز + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

پَرَّی (فت پ ، ر) امث .

ایک چھوٹی چڑیا جس کی چونچ اور پاؤں لانبے ہوتے ہیں (نوراللغات ، ۲ : ۸۷) .

[مقامی]

پَری (۱) (فت پ) .

(الف) امث .

۱. ایک قسم کی انسان سے مشابہ نہایت حسین انسانوی مخلوق ، کہا جاتا ہے کہ اس کے پر ہوتے ہیں اس کا مسکن کوہ قاف بتایا جاتا ہے .

نہ یو دیو جانے نہ جانے پری سدا ہت ترا روپ بازی گری

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۸

تمن دوار مکھ ہے نگین سلیماں کا
طیور و انس و پری پر کرو سدا تم راج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۷

اسپ جمشید پھر تو منگوایا اڑتا وہ اسپ جوں پری آیا

۱۷۸۵ حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۳۱

میری نظر تجھی کو لگے دور چشم بد
اس دم تو ان رہی ہو پری پھر کے دیکھ لو

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۷۴

حسین ایسا ہے تو انساں کہتے ہیں پری تجھ کو
جھمکڑا دیکھ کر تیرا پری کچھ اور کہتی ہے

۱۹۱۰ خوبئ سخن ، ۵۳

۲. (i) حسین عورت ، خوبصورت اور بنی ٹھنی عورت .

فقیر نے اس پری کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑا تھا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۱

(ii) حسین ، معشوق ، محبوب .

یہ مجال کس کی ہے اے پری کہ ترے جنوں کی دعا کرے
جو کرے بھی کوئی تو وہ کرے جسے اس کا اہل خدا کرے

۱۹۵۰ کلیات حسرت موہانی ، ۳۴۶

۳. پتنگ جس کی دونوں بغلیں سرخ یا سبز رنگ کے کاغذ کی گلی کی طرح مثلث نما جوڑ کی ہوں جو دیکھنے میں پر لگے ہوئے سے معلوم ہوں .

کنکوا بھی ایک سے ایک رنگین بنوا ڈالا ، الفن ، بگلا ، بھیڑیا ، پری ، چندھر ، چپ .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۱

۴. (مجازاً) شراب .

مے خانۂ عالم میں اب دور صبوحی ہے
مینا سے پری ذکی مستوں میں چلا ساغر

۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۵۷

نا امیدی کا ہوا دل میں قیام
شیشہ اچھا ہے پری اچھی ہے

۱۹۲۵ نغمہ زار ، ۱۰۶

۵. ایک قسم کا ریشمی ملائم نرم اور مخمل کی طرح مختلف الالوان ایرانی کوڑا جو لباس اور بجائے قالین امرا میں فرش کا کام دیتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۱۹) .

(ب) صف .

خوبصورت ، دل آویز ، حسین .

سلطان کی سواری آرہی تھی   صورت جو نگاہ کی پری تھی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۳

موسم گل میں چمن کیسا پری میخانہ تھا
پھول جو تھا وہ کسی محبوب کا پیمانہ تھا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۵

(ج) امذ .

(ادبیات) حسین ، معشوق ، محبوب .

رکھیے کا منہ پہ جو آنچل وہ پری رقص کے وقت
شعلۂ حسن چراغ تہ داماں ہوگا

۱۸۵۴ دفتر فصاحت ، ۱۷

دل سرگشتہ مرا دیکھ کر یوں وہ پری بولا
یہ دل کا ہے کوئی ہے کوئی بگولا ہے بیاباں کا

۱۸۷۲ مرأۃالغیب ، ۳۳

[ف]

ـــ اَندام (ـــ فت ا ، سک ن) صف .

خوبصورت جسم والا ، نازک اندام ، نہایت حسین (محبوب).

تجھ سے خلوت میں نظر بازی کیا کرتا ہے روز
اے پری اندام ، ہے میری نظر میں آئینہ

۱۸۳۸ ناسخ (مہذب اللغات ، ۲ : ٦٦)

[پری + اندام (رک)]

ـــ بَند (ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

۱. **کلائی میں پہننے کا جالی دار چوڑی کی وضع کا زیور ، بعض میں گھنگرو بھی لگے ہوتے ہیں ، غریب عورتیں چاندی کے پہنتی ہیں .**

طرح طرح کے زیور جڑاؤ مرصع کار . . . پری بند . . . سے آراستہ اور لدے ہوئے ہیں .

۱۸٦۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۵۲

دونوں کانوں میں بالیاں اور کلائیوں میں پری بند .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ٦۲

۲. **کُشتی کا ایک داؤ .**

طاقت آزمائی کے بعد داؤ پیچ شروع ہوئے ایک دستی ، دو دستی ، پری بند .

۱۹۳۴ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸

[پری + بند (رک)]

ـــ پَیکر (ـــ ی لین ، فت ک) صف .

صورت شکل میں پری کی طرح حسین ، نہایت خوبصورت .

پری پیکر آئی او گورے بروں
بندی پاؤں میں گھونگرو از ذوفنوں

۱٦۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۸۱

جنوں کے جام کو پی شیشۂ شراب کو توڑ
خرد گلی میں پری پیکراں کے پیدل جا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹۱

لے خدا حافظ چلے مسرور ہو کر اپنے گھر
پی چکے محفل میں تیری اے پری پیکر شراب

۱۸٦۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۵

ہم پری پیکر ہیں .

۱۹۰۸ مقالات شبلی ، ۲ : ۵۳

[پری + پیکر (رک)]

ـــ تِمثال (ـــ کس ت ، سک م) صف .

رک : پری پیکر .

صندوق کھولا تو اس میں سے ایک دوشیزہ جادو جمال پری تمثال نکلی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳

[پری + تمثال (رک)]

ـــ جَمال (ـــ فت ج) صف .

پری جیسا حسین ، نہایت خوبصورت (جامع اللغات ، ۲ : ۷۹) .

[پری + جمال (رک)]

ـــ جَھپک (ـــ فت جھ ، پ) امث .

رک : پری بند (۱ پ و ، ہم : ۲۲) .

[پری + جھپک (رک)]

ـــ جھینگا (ـــ ی مج ، مغ) امذ .

جھینگے کی ایک قسم ، یہ جھینگا نمکین پانی میں زندہ رہنے کی قوت نہیں رکھتا ، لہذا اس کا انتشار گنگا اور سندھ کے دریائی سلسلے میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے .
غیر فقری حیوانات میں سے اسٹرپٹوسیفیلس بنگالینسس (Streptocephalus bengalensis) جسے الکاک (Alcock) نے دریافت کیا تھا ، قابل ذکر ہے ، اس قشریے کو پری جھینگا (Fairy shrimp) بھی کہا جاتا ہے .
۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۴۲
[پری + جھینگا (رک)]

ـــ چَہْر (ـــ کس چ ، سک ہ) صف .

رک : پری چہرہ .
بنایا ہے کس نے مہ و مہر کو
حسین کردیا ہر پری چہر کو
۱۸۳۸ پیمت حولدری ، ۲۲

ـــ چَہْرہ (ـــ کس چ ، سک ہ ، فت ر) صف .

رک : پری پیکر .
یہ پری چہرہ لوگ کیسے ہیں غمزہ و عشوہ و ادا کیا ہے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۸
وہ یار پری چہرہ کہ کل شب کو سدھارا
طوفان تھا ، تلاطم تھا ، چھلاوا تھا شرارا
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۱۷۴
[پری + چہرہ (رک)]

ـــ چَھم (ـــ فت چھ) .

(الف) صف : امث .
جس میں پری جیسی چمک دمک اور آن بان ہو ، حسین اور شوخ .
ضرور کوئی پری چھم شہزادی ہمارے حصے میں آئے گی .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۲
ایک پری چھم ، برق دم ، چھماچھم کرتی محفل میں آئیں .
۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۱۱
(ب) امذ .
رک : پری بند معنی نمبر ۱ (ا پ و ، ۳ : ۲۲) .
کوئی جان کر لڑ کھڑاتی چلی پری چھم کا چھم چھم سناتی چلی
۱۸۸۰ مثنوی طلسم جہاں ، ۶۳
[پری + چھم (رک)]

ـــ جَھن (ـــ فت جھ) امذ .
رک : پری بند معنی نمبر ۱ (ا پ و ، ۳ : ۲۲) .
[پری + جھن (رک)]

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ .

پری کی جلوہ گاہ ، ایسی جگہ یا مکان جہاں حسینوں کا مجمع ہو .
مجلس ترا ہزار پری خانہ مکل
بیو اس بیان بصورت و معنی خراب تھا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۸
جب سوں پڑا ہے عکس ترا آئینے بھتر
تب سوں لیا ہے شکل پری خانہ آئیں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۰
بنایا منزل دشمن کو گر تم نے پری خانہ
کرے گی وحشت دل بھی مری آباد ویرانہ
۱۸۷۳ نشید خسروانی ، ۱۸۳
[پری + خانہ (رک)]

ـــ خواں (ـــ و معد) امذ .

وہ عامل جو جن یا پری کو بلالے اور قابو میں کر لے ، حاضرات کرنے والا ؛ سیانا .
اس قدر کی صرف تسخیر پری رویاں میں عمر
رفتہ رفتہ نام میرا اب پری خواں ہو گیا
۱۷۸۲ دیوان زادہ حاتم ، ۳۶
آیا مری بالیں پہ تو بولا یہ پری خواں
آسیب نہیں ہے یہ بلا اور ہی کچھ ہے
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۳۰
[پری + ف : خواں ، خواندن (= پڑھنا ، پڑھانا) سے]

ـــ خوانی (ـــ و معد) امث .

پری خواں (رک) کا کام یا پیشہ .
دل نے تسخیر کیا شوخ کوں حیرانی میں
آرسی شہرۂ عالم ہے پری خوانی میں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۹
قوت برق روح کو نہ سمجھ
سحر ، افسوں گری ، پری خوانی
۱۹۲۰ فردوس تخیل ، ۱۷۱
[رک : پری خواں + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دار امذ .

جس شخص پر پری یا جن کا سایہ ہو ، پری زدہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۹۷) .
[پری + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دَم (ـــ فت د) صف

پری کی طرح کی آن بان والا .

اگر کوئی ذات کا بڑا شریف بھی ہے تو کیا یا کوئی خوبصورت پری دم ہے تو کیا .

۱۸۶۹ چند پند ، ۳۳

[پری + دم (رک)]

ـــ رُخ (ـــ ضم ر) اند : امث .

خوبصورت ، حسین ، پری جیسا ، بہت نازک اندام .

پری رخ کوں اٹھانا نیند سوں برجا نہیں عاشق
عجب کچھ لطف رکھتا ہے زمانہ نیم خوابی کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶

پری رخ اپنے گورے چہرے سے دولائی ہٹا کر شب ماہ کا سماں دیکھ رہے ہیں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲۰

[پری + رخ (رک)]

ـــ رُخسار (ـــ ضم ر ، سک خ) صف .

رک : پری رخ .

دیو کے پاس آدم زاد پری رخسار ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳

[پری + رخسار (رک)]

ـــ رُو (ـــ و مع) صف : امذ : امث .

رک : پری چہرہ .

دل گرفتار تجھ پری رو کا سینہ زخمی ہے تیغ ابرو کا

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۹۲

بھلا ہوا جو نقاب تونے اٹھایا چہرے ہی سے پری رو
وگرنہ سینے سے دل تڑپ کر نگاہ میں آکر قیام کرتا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۹

[پری + رو (رک)]

ـــ زاد صف : مذ : امث .

۱. پری کی نسل کا ، پری کا جنا ہوا (مرد یا عورت) پری کا بچہ .

پری زاد تھی او بی بر چشمہ سار
خبر نیں اس از حیدر نامدار

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۹۳

پریزادوں نے آکر گھیر لیا اور کہا یہ آدمی ہے اس کو جیتا نہ چھوڑنا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۵۵

۲.(i) (مجازاً) بہت حسین و جمیل ، نہایت خوبصورت .

نہیں ہے بے قراری اس کی بے جا
ولی جس دل میں ہے زلف پری زاد

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۵۷

ان پری زادوں سے لیں گے خلد میں ہم انتقام
قدرت حق سے یہی حوریں اگر واں ہوگئیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۱

(ii) (مجازاً) محبوب ، معشوق .

گلشن مری انکھیاں میں لگے گلخن دوزخ
جو سیر کو مجھ ساتھ پری زاد نہ آیا

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۷۸

پریوں پہ تری طرح سے مرتے نہیں ہمدم
ہم جس پہ ہیں عاشق وہ پری زاد غضب ہے

۱۸۵۳ ذوق ، د ، ۱۹۴

[پری + ف : زاد ، زائیدن (= جننا ، جتانا) سے]

ـــ زادی امث .

پریزاد (رک) سے اسم کیفیت .

کیا قوی ہے یہ دلیل اس کی پری زادی کی
ربط انسان سے کرتا جو وہ انسان ہوتا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۰

[پری زاد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ زَدَہ (ـــ فت ز ، د) صف .

جس شخص پر پری یا جن کا اثر ہو ؛ پری دار .

طبیب نبض جو دیکھے جنوں کرے تشخیص
پری زدہ ہے بتائے جو کوئی کھولے فال

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خان) ، قصائد سحر ، ۱۲

[پری + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے]

ـــ شِیشے میں آتارنا محاورہ .

رک : پری کو شیشے میں أتارنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۸۷).

ـــ شِیشے میں اُتر آنا/اُترنا محاورہ .

پری شیشے میں اتارنا (رک) کا لازم .

غرض آہستہ آہستہ ایسے سبز باغ دکھائے کہ پری شیشے میں اتر آئی .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۳

ـــ شِیشے میں بَنْد کَرنا محاورہ .

رک : پری کو شیشے میں اتارنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۲ : ۸۰).

ـــ شیشے میں بند ہونا محاورہ .

پری شیشے میں بند کرنا (رک) کا لازم .

دیکھوں تو ہوتی تمہیں کیونکر پری شیشے میں بند
بعد مدت ہوش میں آیا ہوں میں دیوانہ آج

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۷

ـــ طلعت (ـــ فت ط ، سک ل ، فت ع) صف ؛ امذ .

پری کی طرح حسین ، (رک) پری وش ، پری چہرہ .

آسیب چشم تہر پری طلعتاں نہیں
لے اڑی اک نظر کہ میں انسان نہیں رہا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۶۴

[پری + طلعت (رک)]

ـــ کا ٹکڑا (ـــ ضم ٹ ، سک ک) صف .

بہت حسین ، پری زاد ، چاند کا ٹکڑا (مجازاً) محبوب .

ابر و باراں کا مزا ہم سے جو پوچھو تو یہ ہے
ہاتھ میں جام بغل میں وہ پری کا ٹکڑا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۹

ـــ کا سایہ (ـــ فت ی) امذ .

پری یا جن کا اثر .

یہ کس پری کا ہے سایہ ہمارے مرقد پر
نہ نکلا سورۂ جن بھی زبان قاری سے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۴۳

ان پر بھی یہ اثر مری دیوانگی کا تھا
وہ بھی یہ کہہ رہے ہیں کہ سایہ پری کا تھا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱ : ۶

ـــ کا شیشے میں اُتَر آنا/اُتَرنا محاورہ .

رک : پری شیشے میں اُتر آنا .

ان کے ساتھ اکیلے بگھی میں بیٹھنا پری کے شیشے میں اتر آنے کا ثبوت تھا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۲۹

ـــ کو شیشے میں اُتارنا محاورہ .

عامل کا عمل یا منتر کے زور سے جن ، پری وغیرہ کو مسخر کر کے بوتل میں بند کر لینا ؛ (مجازاً) کسی حسینہ یا محبوب کو مسخر کرنا قابو میں لانا رام کرنا یا راضی کرنا .

صاف آشکارا ہے کہ پری کو شیشے میں اتارا ہے .

۱۸۶۴ انشائے بہار بے خزاں ، ۲۰

ـــ کو شیشے میں بند کرنا محاورہ .

رک : پری شیشے میں اتارنا .

جنوں میں سوئے تو دل میں خیال کر کے ترا
پری کو بند کیا وقت خواب شیشے میں

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۲۸۳

ـــ گت (ـــ فت گ) امث .

ناچ کی ایک قسم .

ہر پرواز پر سوج خرام ناز ہوتی ہے
پری گت سے ہمیشہ ہوش پریوں کے اڑاتے ہیں

۱۸۷۳ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۶۶

[پری + گت (رک)]

ـــ وش (ـــ فت و) صف .

پری کی طرح حسین و خوبصورت .

سورج چاند کوں کیوں کروں آج برابر
ہمن نین کا نور ہے تو پری وش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳

نظر پڑا اک بت پری وش آرائی سج دھج نئی ادا کا
جو عمر دیکھو تو دس برس کی یہ قہر و آفت غضب خدا کا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۷

ایک عاشق بیتاب تھا اور کسی پریوش کے رخ زیبا کا پروانہ .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۵۰

[پری + ف : وش ، لاحقۂ صفت]

پَری (۲) (فت پ) امث .

رک : پلی .

تیل کی پری کو گرم کر کے داغ دینا .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۱

پِرِیّ (کس پ ، ر ، فت ی) ؛ ــــ پریئے .

(الف) صف .

پیارا ، عزیز ، محبوب ؛ قابل قدر ؛ پسندیدہ ، من چاہا ؛ خوشگوار ، مسرت انگیز ، فرحت بخش ؛ مہربان (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۱. محبوب ، عاشق ؛ خاوند (پلیٹس) .

۲. ایک قسم کا پودا جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے ، ردھی (پلیٹس) .

[س : پریّ प्रिय]

ـــ درشن (ـــ فت د ، سک ر ، فت ش) .

(الف) صف .

جسے دیکھ کر فرحت حاصل ہو ، خوش ادا ، خوش منظر ؛ خوبصورت ، حسین ، پیارا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۱. خوبصورت شخص ؛ دوست کی دید (پلیٹس) .

۲. کھجور کے درخت کی ایک قسم ، لاط : Terminalia tomentosa; Mimusops kauki (پلیٹس).

[پری + درشن (رک)]

ـــ سندیس (ـــ فت س ، سک ن ، ی مج) امث .

ایک پیڑ جس میں خوشبودار پھول آتے ہیں ، لاط : Michelia champaca (پلیٹس) .

[پری + سندیس (رک)]

ـــ وارنی (ـــ سک ر) امث .

ایک کانٹے دار بیل یا جھاڑی نما پودا ، لاط : Echites frutescens (پلیٹس) .

[پری + وارنی (رک)]

پری (۱) (ضم پ) امث .

مرکبات میں جزو آخر کے طور پر بمعنی بھر جانا یا بھرنا مستعمل جیسے : خانہ پری وغیرہ .

[ف : پُر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پری (۲) (ضم پ) امث .

شہر ، قصبہ ، گانو ؛ جائے رہائش ، آبادی ، محل ؛ جسم (جامع اللغات ، ۲ : ۹۷ ؛ پلیٹس) .

[س : پری पुरी]

ـــ لوگ (ـــ و مج) امذ .

شہر کے باشندے (جامع اللغات ، ۲ : ۹۷) .

[پری + لوگ (رک)]

پرے (۱) (فت پ) امذ ؛ ج .

' پرہ ' یا ' پرا ' کی جمع یا حالت مغیرہ (ترکیبات میں مستعمل) .

ـــ باندھنا محاورہ .

رک : پرا باندھنا .

یا رب کدھر کو جائے یہ جانباز درد و غم
باندھے کھڑی ہے چار طرف فوج غم پرے

۱۸۵۴ ذوق ، ۵ ، ۲۳۱

ـــ جمانا محاورہ .

رک : پرے باندھنا .

ہاں تیزہ بازو آگے بڑھو تیزوں کو ہلاؤ
باندھو صفیں ، بڑھاؤ رسالے ، پرے جماؤ

۱۸۹۰ دیوان ڈاکٹر مائل ، ۳۰۷

ـــ جمنا محاورہ .

پرے جمانا (رک) کا لازم .

دیکھا تو دور دور تک سپاہیوں کے پرے جمے ہیں .

۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۱۰۰

ـــ کے پرے (ـــ فت پ ، ی مج) امذ .

فوج کی فوج ، دل کے دل ، گروہ کے گروہ ، قطاروں کی قطاریں ، غول کے غول .

طرق کے طرق اور پرے کے پرے
کچھ ادھر اودھر کچھ ورے کچھ پرے

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۴۶

پرے (۲) (فت پ) م ف .

۱. (i) فاصلے پر ، دور .

دو گز بلند شے سے جب تین میل پرے چلے جاؤ تو وہ زمین کی اوجھل میں آتی جاتی ہے .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۴

خرابی یہ تھی کہ انتہائی جی چار گھر پرے تھیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۵

(ii) ایک طرف کو ، الگ ، علیحدہ .

پرے یہاں سے رکھ اپنی شمیم تو شبنم
نہیں حریف اس آسیب کا دماغ مرا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۱

جا پرے ہٹ ، نکل ، سرک ، چل دور
ہے سبق اس شریر چنچل کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۳۷

(iii) (مجازاً) زیادہ بلند یا پست ، آگے .

ہیں معنی بلند مرے عرش سے پرے
مت کہہ کہ بات درد کی کرسی نشیں نہیں

۱۷۸۴ درد ، د ، ۵۹

اس کا درجہ شوک سے جانو پرے
جلد آفات و بلا سے وہ مرے

۱۸۳۷ خارق الاشرار ، ۱۱

۲. اس طرف ، اس پار ، ادھر ، ورے کی ضد .
طرق کے طرق اور پرے کے پرے
کچھ ایدھر اودھر کچھ ورے کچھ پرے

۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۴۶
رتبۂ افتادگی کا دیکھو ہے عرش کے بھی پرے مقام مرا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۸
نظام شمسی جیسے دوسرے نظام بھی ہیں اور اس سے پرے اور نظام ہیں .

۱۹۰۵ مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۰۱

۳. (فقرے کے طور پر) دور ہو ، ہٹ جاؤ .
کہتا ہے کس کو ناز سے تو دمبدم پرے
تو دو قدم کہے میں رہوں سو قدم پرے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۱

[س : پرے परे]

— بٹھانا محاورہ .

الگ یا دور بٹھانا ، (مجازاً) ہرا دینا ، مات دینا ، پست کر دینا ، لگا نہ کھانے دینا ، نظروں سے گرا دینا .
اس کا نرم نرم ہاتھ جن کی پتلی پتلی انگلیاں سونگ کی پھلیوں کو پرے بٹھاتی تھیں .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۳۱
آلو کے بڑے ہیں کہ شامی کو پرے بٹھاتے ہیں .

۱۹۴۳ افسانچے ، ۱۵

— پرے فقرہ .

دور دور ، دور ہو ، ہٹ جا ، چلے جاؤ .
گلشن میں آگ لگ رہی تھی رنگ گل سے میر
بلبل پکاری دیکھ کے صاحب پرے پرے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۲۷
کہتا ہے کیوں پرے پرے ہم کو بھی تیری زلف سے
رکھتے ہیں ہاتھ ہم ترے سر کی قسم ورے ورے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۷۷
اف : رہنا ، کرنا ، ہونا .

— پھونک دو/پھونکو فقرہ .

یہ چیز کسی کام کی نہیں ، دور کرو (محاورات ہند ، ۳۸) .

— پھینک دو/پھینکو فقرہ .

رک : پرے پھونک دو / پھونکو (محاورات ہند ، ۳۸) .

— کے پرے (--- فت پ) م ف .

الگ الگ ، پار ہی پار ، کسی سے ملاقات کیے بغیر ، بن ملے (مخزن المحاورات ، ۲۶۱) .

— ہونا محاورہ .

دور ہونا ، اس پار ہونا ، پہنچ یا دسترس سے باہر ہونا ، بلند یا آگے ہونا .
ہے پرے سرحد ادراک سے اپنا مسجود
قبلے کو اہل نظر قبلہ نما کہتے ہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۷
پرے ہے چرخ نیلی فام سے منزل مسلماں کی
ستارے جس کی گرد راہ ہوں وہ کارواں تو ہے

۱۹۰۸ بانگ درا ، ۳۰۶

پِرے (کس پ ، سک ر ، فت ی) امذ .

سنکھا ہولی ، ہرتال ، دار چینی اور پھول پھرنگ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

پَریا/پَرِیّا (فت پ ، سک ر / کس ر ، شدی) امث : امذ .

۱. پری کی تصغیر ، بہت خوبصورت ، پریزاد .
ایسا پریا معشوق ہو کہ انتخاب زمانہ .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۸۷

۲. کبوتر کی ایک قسم جسے راموز بھی کہتے ہیں .
پریا ، اس کبوتر کے پاؤں بالوں سے ڈھنکے رہتے ہیں اور یہ ٹھنڈی سانسیں بھرتا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶۲

[پری (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر و نسبت]

پَرِیا (فت پ ، کس ر) امث .

(جولاہوں کی) تانا تاننے کی لکڑیاں (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۶۱) .

[مقامی]

پِریا (۱) (کس پ ، ر) صف : امث .

۱. پری (رک) کی تانیث ؛ محبوبہ ، معشوقہ ؛ بیوی ، چہیتی ؛ آشنا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰) .

۲. چھوٹی الائچی ؛ خبر ؛ موتیا ، مادہ جانور (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰) .

[س : پریا प्रिया]

پریا (۲) (کس خف پ ، کس مج ر) امث .

محبت ، عشق ؛ مہربانی ، شفقت ؛ مرضی ، خوشی ؛ خوش کرنے والی چیز (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰ ؛ پلیٹس) .

[س : پرین प्रिय]

ــــ کرنا ف م .

خوش کرنا ، مرضی کے موافق کام کرنا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰) .

پریاس (کس پ ، فت ر) امذ .

کوشش ، جدوجہد ، محنت ؛ خواہش ؛ تلاش .

وہ اپنے گیان بل سے بنا پریاس ہی پاپ ساگر کے پار ہو جاتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۵۲

[س : پریاس प्रयास]

پریاسی (کس پ ، فت ر) صف .

تندہی سے کام کرنے والا ، محنتی ، سرگرم (پلیٹس) .

[س : پریاسی प्रयासी]

پریاگ (کس پ ، فت نیز سک ر) امذ ؛ ~ پراگ .

۱. قربانی کی جگہ ، (مراد) الہ آباد (ہندوستان میں ہندوؤں کا ایک مقدس مقام جو گنگا اور جمنا کے سنگم پر آباد ہے) تراینی ، تروینی .

یہ لڑائی قریب الہ آباد کے ہوئی جس کو اس وقت پریاگ کہتے ہیں .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۳۶

یہاں ہردوار ہے ، پریاگ ہے اور بندرابن ہے
یہاں روحانیت بستی ہے یہ روحوں کا مسکن ہے

۱۹۳۷ شعر انقلاب ، ۳۱

۲. قربانی (پلیٹس) .

۳. کسی بھی دو دریاؤں کا سنگم (پلیٹس) .

۴. (ترکیب میں جزو دوم) کوئی مقدس مقام یا شہر جو دو دریاؤں کے سنگم پر واقع ہو ، جیسے دیو پریاگ ، نند پریاگ (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰ ؛ پلیٹس) .

[س : پریاگ प्रयाग]

ــــ راج امذ .

(مراد) الہ آباد .

سنگم کا پھر جمال دل آرا تھا سامنے
پریاگ راج کا وہ نظارہ تھا سامنے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۰۹

[پریاگ + راج (رک)]

پریال (کس پ ، سک ر) .

(الف) امث .

۱. مانگ کے دونوں طرف پیشانی کے بالوں کی پٹیوں کے کنارے کنارے لگانے کا سادہ یا جڑاؤ بنا ہوا زیور جو زنجیر کی لڑی یا پٹری کی شکل کا ہوتا ہے ، بعض موتی کی لڑیوں کا بھی ہوتا ہے ، مانگ کے دونوں طرف کنپٹیوں تک جھالر کی طرح لٹکا رہتا ہے ، اس کے بیچ میں ایک ٹیکا بھی ہوتا ہے ، سراسری ، سنتھی ، سیس پٹی ، جھومکا (اپ و ، ۳ : ۲۲ و ۳۵) .

۲. چوٹی کی جڑ کے اوپر لگانے کا کٹوری یا کسی پھول کی شکل کا زیور ، خاص طور پر پنجاب اور دکن میں اس کا رواج ہے ، سیس پھول ، چک ، چنگیر (اپ و ، ۳ : ۲۲ و ۳۷) .

(ب) امذ .

درمیان (شبد ساگر ، ۶ : ۳۱۹۱) .

[مقامی]

پریال (کس خف پ ، کس ر) امذ ؛ ~ پیال .

چرونجی کا درخت لاط : Buchanania latifolia (پلیٹس ؛ خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

[س : پریال प्रियाल]

پریان (کس خف پ ، فت ر) امذ .

روانگی ، رخصت ؛ سفر ، کوچ ؛ حملہ ، چڑھائی ، لشکرکشی ؛ موت (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰ ؛ پلیٹس) .

[س : پریان प्रयाण]

ــــ کال امذ .

روانگی کا وقت ؛ موت کا وقت ، موت (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰ ؛ پلیٹس) .

[پریان + کال (رک)]

پریان (کس پ ، سک ر) امث .

رک : پریال (الف) معنی نمبر ۱ و ۲ (اپ و ، ۳ : ۲۲ و ۳۷) .

پریانب (کس پ ، سک ر ، مغ ، ضم ب) امذ .

آم (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

[مقامی]

پَرپای (فت پ ، سک ر) امذ .

گردش ، چکر ؛ وقت کا گزران ، گزر ، روانی ؛ دہراؤ ، اعادہ تکرار ؛ باری ، نوبت ، دفعہ ؛ انتظام ، طریقہ ، ترتیب ، اسلوب ؛ ہم معنی لفظ ، مترادف ؛ ہم معنی الفاظ کی فہرست ؛ کام کرنے کا طریقہ یا انتظام ؛ خاصیت ، خصوصیت ؛ موقعہ ، محل ، وقت (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰ ؛ پلیٹس) .

[س : پرپای पर्याय]

پِریت (کس نیز فت پ ، ی مع) امذ .

خبیث یا ناپاک روح ، بھوت ، آسیب ، پلیت .

چاروں طرف بھوت پریت ، ڈائن ، طرح طرح کی ڈراؤنی صورتیں بنائے ناچتی ہیں .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲

لا کھوں چڑیلوں ، بھوتوں ، پریتوں ، جنوں کو ایک دم میں جلا کر بھسم کر دیا .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۸۶

[س : پریت प्रेत]

ـــ نَدی (ـــ فت ن) امث .

نرک کی ندی جس پر سے مردہ روحوں کو گزرنا پڑتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰) .

[پریت + ندی (رک)]

پَرَیُت (فت نیز خف پ ، فت ر ، ضم ی) امذ .

دس لاکھ .

سات ہندسہ ایک پریت ہے جو دس لاکھ کا ہوتا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۸۸

[س : پریت प्रयुत]

پِریت (کس پ ، ی مع) امث .

۱. (i) پیار ، محبت ، الفت ، عشق ؛ دوستی ، یارانہ .

ہم پریت پرکھ ایک کیا نانوں بھد دو ہوں جگ دیا

۱۶۳۶ جانسی ، پوتھی چتر ریکھا (ق) ، ۴

دل میں پریت تمری دیکھے سے نا ہیں سیری

۱۸۱۳ فائز ، د ، ۱۹۵

کبھی نہ کرنا کہ نیچ سے پریت کر کے اپنی عزت دینا .

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۳ : ۳۰۹

پردیسی کی پریت ہے جھوٹی جھوٹی پردیسی کی پریت

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۱۰۱

ب : جوڑنا ، کرنا ، لگانا ، ہونا .

۲. خوشی ، مسرت ؛ لطف ، مزہ ، تسکین ؛ مہربانی ، عنایت (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : پریت प्रीत ، ، : پریتی प्रीति]

ـــ جو کیجے ایکھ سے جا میں رَس کی کہاں ، گانٹھ گانٹھ میں رَس نہیں ، یہی پریت کی بان کہاوت .

محبت میٹھی تو بہت ہوتی ہے مگر سخت مشکلات میں پھنساتی ہے ، اس کی مثال گنے کی طرح ہے ، جہاں گانٹھ ہے وہاں رس نہیں ہوتا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰) .

ـــ ڈگر جب پگ رکھا ہوتی ہوئے سو ہو ، نیم نگر کی ریت ہے تن من دینو کھو کہاوت .

محبت میں دین و دنیا کا ہوش نہیں رہتا ، انسان بے پروا ہو جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۸۰) .

ـــ کی رِیت (ـــ ی مع) امث .

محبت کی رسم .

ہران دان ہے پریت میں تھوڑی کرنا پریت

ہران دان تو سہل ہے کٹھن پریت کی ریت

۱۹۰۲ سفید خون ، ۱۲

ـــ نہ ٹوٹے ان ملے اتم من کی لاگ ، سو جگ پانی میں رہے چکمک تجے نہ آگ کہاوت .

سچی محبت غیر حاضری میں نہیں جاتی جس طرح چقماق پانی میں رہنے سے آگ نہیں کھوتا (جامع اللغات ، ۲ : ۸۰) .

ـــ نہ جانے جات کُجات ، نیند نہ جانے ٹوٹی کھاٹ ، بھوک نہ جانے باسی بھات پیاس نہ جانے دھوبی گھاٹ (متولد) .

محبت کرتے وقت کوئی یہ نہیں سوچتا کہ اس کا محبوب کس ذات یا قوم کا ہے ، جس طرح نیند ہر جگہ اور ہر حالت میں آجاتی ہے اور بھوک میں انسان کو باسی روٹی بھی اچھی معلوم ہوتی ہے اور پیاس لگی ہو تو انسان یہ نہیں دیکھتا کہ پانی صاف شفاف ہے یا گدلا (ماخوذ : نجم الامثال) .

— پریں سو باؤرے کَرْ کے توڑیں چھیل ، گل میں رسّہ ڈال کے اور نبھاویں بیل کہاوت .

عقل مند آدمی محبت کے مزے اڑا کر تعلق چھوڑ دیتا ہے ، بیوقوف پھنس جاتا ہے ، جس طرح بیل گلے میں رسا ڈلوا کر ساری عمر کام کرتا رہتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

پریتا (فت پ ، ی مع) امذ .

ڈھیکلی کا کیلا جس پر وہ حرکت کرتی ہے ؛ اڈون ، چرخی (ا پ و ، ۶ : ۱۵۲) .

[مقامی]

پریتا (فت پ ، ی مج) امذ .

معمول سے بڑی قوس یا دائرے کا نشان ڈالنے کی چفتی ، اس سے بڑی پرکار کا کام لیتے ہیں ، پورکا ؛ لمبی چرخی ، بڑا پہلن (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۱۱ ؛ پلیٹس) .

[س : پر + ت ← प्रीत + त]

پریتا (کس مج پ ، ی مع) است .

رک : پریت (ہندی اردو لغت ، ۱۲۸) .

پریتم (کس پ ، ی مع ، فت ت) امذ .

جس سے بہت زیادہ محبت ہو ، چہیتا ؛ محبوب ، شوہر .
برہ میں بیتی جائے جوانی ~ پریتم برہ میں بیتی جائے
۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۱۲۵

[س : پریَتم प्रीतम : • : پریتم प्रियतम]

— پریتم سب کہیں پریتم جانے کر ، ایک بار جو پریتم ملے سدا آنند بھر پور کہاوت .

ہر ایک محبت کرتا ہے مگر محبت کی سمجھ کسی کو نہیں ، اگر ایک دفعہ سچی محبت ہو جائے تو انسان سب کچھ بھول جاتا ہے مطلب یہ ہے کہ محبت بڑی مشکل ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

— پر سے نیہہ کر جیسے کھیت کسان ، گھاٹے دے اور ڈنڈ بھرے پھر کھیت سے دھیان کہاوت .

خدا سے محبت اس طرح ہونی چاہیے جس طرح کسان کو اپنے کھیت سے ہوتی ہے ، کو نقصان اٹھاتا ہے مگر اسے چھوڑتا نہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

پریتما (کس خف پ ، ی مع ، فت ت) است .

پریتم (رک) کی تانیث : محبوبہ ؛ بیوی .
جب کھیسان کا رن پڑا تھا اور ذوجر ، اس بنور سے چوٹ کھا کر گرا تھا ... تو اس کی پریتما نے بھی جان دے دی تھی .
۱۹۳۹ نگار خانہ ، ۵۸

پریتن (کس نیز فت پ ، فت نیز سک ر ، فت ی ، سک ت) امذ .

لگاتار کوشش ، مسلسل جدوجہد ، عمل ، اقدام ، سعی ، سرگرم کوشش (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .
اف : کرنا .

[س : پریتن प्रयत्न]

پریٹنا (فت پ ، ی مج ، سک ت) ف م .

(دھاگا یا سوت) لپیٹنا ، اٹیرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

[ہ : پریٹنا परेतना]

پریتنی (کس پ ، ی مج ، سک ت) است .

(پریت کی تانیث) خبیث عورت کی روح ؛ بھتنی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

[پریت (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث]

پریتی (کس پ ، ی مع) است .

(موسیقی) مدھم سر کی چار سرتوں میں سے ایک سرت کا نام (ماخوذ : ترانۂ موسیقار ، ۳۳) .

[س : پریتِ प्रीति]

پریتھ (فت پ ، ی مج) است .

کنوئیں کے اطراف کی زمین جہاں تک اس کے پانی سے سینچائی ہو سکے (ا پ و ، ۶ : ۱۵۲) .

[مقامی]

پریتھا (ضم پ ، ی مج) امذ .

ہل کی موٹھ ، ہری ہتا (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۵۹) .

[ا : پورا (رک) + ہتھا (رک)]

پریتھال (فت پ ، ی مع) است ؛ ~ پڑیال .

رک : پتیار (تیتر کی آواز کا شگون) (ا پ و ، ۸ : ۱۲۶) .

[مقامی]

پریٹ (فت پ ، ی مج) امث .

۱. رک : پریڈ معنی نمبر ۲ .

قام اس کا پریٹ کا میدان رکھا گیا .

۱۸۶۳ تحقیقات چشتی ، ۵۵۹

حسب الحکم تمام سپاہی پریٹ میں جمع ہو گئے .

۱۹۱۷ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۱۳

۲. رک : پریڈ معنی نمبر (۳) .

تھانے کے کل آدمیوں کی پریٹ کی تاکہ اس کو موقع اس شخص کے شناخت کرنے کا ملے جس کو اس نے زیور دیا تھا .

۱۸۹۲ اصول سوانح رسالی ، ۱۹۲

پریٹر (کس مج پ ، ی مج ، فت ٹ) امذ .

۱. (قدیم) رومی قونصل بحیثیت قائد لشکر (انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق) .

۲. (تاریخ روما) مجسٹریٹ بہ اختیارات قونصل جس کا سالانہ انتخاب ہو .

حاکم (پریٹر) کا جو کہ ایک باعزت شخص ہے ادھر سے گزر ہوتا ہے اور وہ جھگڑے کو چکا دینے کے لئے مداخلت کرتا ہے .

۱۹۳۳ قدیم قانون ، ۳۱۰

[Praetor : انگ]

پریٹک (فت پ ، سک ر ، فت ی ، ٹ) امذ .

مسافر ، سیاح (ہندی اردو لغت ، ۱۶۹) .

[س : پریٹک पर्यटक]

پریٹن (فت پ ، سک ر ، فت ی ، ٹ) امذ .

آوارہ پھرنے یا مارے مارے پھرنے کا عمل ، آوارہ گردی ؛ سفر ، سیاحت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

[س : پریٹن पर्यटन]

پریج (کس پ ، ی مع) امذ .

رکابی ، برج (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

[° : پریج परीज]

پریے جیوک (کس پ ، سک ر ، فت ی ، ی مع ، فت و ، ک) امذ .

لودھ کا درخت (خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۸۶) .

پریچت (فت پ ، ی مج ، کس چ) صف : ← پرچت .

جانا پہچانا ، شناسا ، واقف ، متعارف .

مجھے بھی آپ سے پریچت کرائیے ، اور آپ کا شبھ نام و جائے قیام بتائیے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۳۲۱

[س : پریچت परिचित]

پریچر (کس پ ، ی مع ، فت چ) امذ .

کسی عقیدہ یا مذہب کی تبلیغ کرنے والا شخص ، مبلغ ، داعی ، واعظ ، ناصح .

مگر پریچر ہے کہ ملول ہوتا نہ برا مانتا نہ گالی کا جواب گالی دیتا ہے .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰۹

[Preacher : انگ]

پریچنگ (کس پ ، ی مع ، کس چ ، غنہ) امث .

کسی عقیدہ یا مذہب کی تبلیغ ، وعظ ، پند و نصیحت .

حالانکہ انگریزی تعلیم کے نتائج اسلام کے حق میں مشنریوں کی پریچنگ (تبلیغ مذاہب) سے زیادہ اندیشہ ناک تھے .

۱۸۹۸ مقالات حالی ، ۱ : ۲۱۳

[Preaching : انگ]

پریچے (فت پ ، ی مع ، ی لین) امذ .

تعارف ، تمہید ، دیباچہ ، مقدمہ .

اردو کی آخری کتاب کے لئے طویل یا مختصر مقدمہ ، بھومیکا ، پریچے فوراً ترنت لکھ بھیجیں .

۱۹۸۱ حنا ، مئی ، ۱۳

[س : پریچے परिचय]

پریچھا (فت پ ، ی مع) امذ .

(شکر سازی) امتحانی سانچہ یا چھانی جس میں گنے کا قوام ڈالا جاتا ہے .

جب قوام درست ہو جاتا ہے تب وہ دمیرے سے اٹھا اٹھا کر پریچھے پر ڈالتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۹۳

[مقامی]

پریچھا (فت پ ، ی مع ، شد چھ) امث .

رک : پریکشا .

ان کی پریچھا کے لیے دونوں کو سورج کے سامنے رکھیے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۰

پریدا (کس پ ، سک ر ، فت ی) اسث .

بیلے پھول کی چنبیلی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

[مقامی]

پریدن (فت پ ، ی مع ، فت د) ف ل .

اُڑنا ، پرواز کرنا .

پست ہمت ہے وہی کھینچے ہے جو دور آپ کو
سایۂ طائر ہو جوں وقت پریدن زیرپا

١٨٠٩ جرأت ، ک ، ٢٢٥

[ف]

پریدنی (فت پ ، ی مع ، فت د) صف .

اُڑنے کے قابل ، اُڑجانے والا ، پرواز کر جانے والا .

نہ ہو حسن جسمانی پہ اتنا فریفتہ
کہ رنگ رخ خوباں ہے اکثر پریدنی

١٩٦٣ کلک موج ، ١٦٣

[پریدن + ی ، لاحقۂ صفت و لیاقت]

پریدہ (فت پ ، ی مع ، فت د) صف .

١. اُڑا ہوا ، غائب ، منتشر .

کیا اپنی مشت خاک کی ہم جستجو کریں
ملتے نہیں نشان غبار پریدہ کے

١٨٦٥ نسیم دہلوی ، د ، ٢٠٨

بربط و چنگ کی صدا ایک فسردہ گونج تھی
شمع و شراب کا سماں ایک پریدہ خواب تھا

١٩٣٣ سیف و سبو ، ١٥٨

٢. مندرجہ بالا معنی میں بطور لاحقہ .

تھی صبح یا فلک کا وہ جیب دریدہ تھا
یا چہرۂ صبح کا رنگ پریدہ تھا

١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ٨ : ١٩٧

[ف]

ــــ چشم (ــــ فت چ ، سک ش) صف .

جس کی نگاہ ایک جگہ نہ ٹھہرے ، جو کسی طرف جم کے متوجہ نہ ہو .

غلط ہے ضعف سے تنکا جو لوگ کہتے ہیں
پریدہ چشم نے کب جسم ناتواں دیکھا

١٨٥٢ دیوان برق ، ١٦

[پریدہ + چشم (رک)]

ــــ رنگ (ــــ فت ر ، غنہ) صف .

جس کا رنگ اُڑ گیا ہو یا پھیکا پڑ گیا ہو .

پریدہ رنگ کُرتا ، گھسا ہوا موزیع کا چپل ، بکھرے بال ، نا تراشیدہ ڈاڑھی .

١٩٦٥ دُرِ دلکشا ، ٦٥

[پریدہ + رنگ (رک)]

پریڈ (فت پ ، ی مج) امث ؛ امذ .

١. قواعد جو پولیس یا فوج کے سپاہی وغیرہ لڑائی کی تربیت کے لیے ورزش کے طور پر کرتے ہیں ؛ ڈرل ؛ فوجی مظاہرہ .

جنرل اجرٹن نے کل ہندوستانی اور مصری فوج کا پریڈ دیکھا .

١٨٩٩ بست سالہ عہد حکومت ، ٣٩٣

آپ ایک فوج کو پریڈ کروارہے تھے .

١٩٣٩ خاک و خون ، ٦٤٣

٢. وہ میدان جہاں پریڈ کی جاتی ہے .

ہے تمہاری نمود بس اتنی جس طرح ہو پڑی پریڈ پہ لید

١٩٢١ اکبر الہ آبادی ، ک ، ١ : ٣١٣

٣. صف باندھ کر کھڑے ہونے یا گزرنے کا عمل یا حالت ، قطار ، صف .

ہر روز صبح کو سب قیدی جانگیا ، کُرتا ، تسلا ، کٹوری چکی خانے کے باہر پریڈ میں لگا کر صرف ایک لنگوٹی باندھے ہوئے اندر داخل ہوجاتے ہیں .

١٩٠٨ قید فرنگ ، ٨١

٤. نمائش ، مظاہرہ .

جہاں دولت کی ریل پیل ہوتی ہے اور جہاں کی تقریبیں دراصل فیشن پریڈیں ہوتی ہیں .

١٩٧٥ تہذیب و فن ، ١ : ١٩٦

[انگ : Parade]

ــــ باندھنا محاورہ .

(فوج) قواعد کے لیے صف بنا کر کھڑا ہونا .

نقارہ بجایا ، سب سپاہ پریڈ باندھ کر کھڑی ہوئی .

١٨٥٨ سرکشی ضلع بجنور ، ٢٦٢

پربر (فت پ ، ی مج) امذ .

آسمان ، فلک (شبد ساگر ، ٦ : ٢٨٧٦) .

[ہ : پربر परेव]

پربرا (فت پ ، ی مج) امذ .

چھوٹی جھنڈی جو کسی کسی جہاز کے مستول کے سرے پر لگی رہتی ہے ، پھربرا ، پھریرا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۶) .

[ہ : پھربرا फरहरा]

پربرا روٹ (فت پ ، ی لین ، و مج) امث .

ایک بیل جس کی جڑ دوا کے کام میں آتی ہے ، برازیل میں پیدا ہوتی ہے لاط : Prairie redix (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۱) .

[مقامی]

پربرنا (کس پ ، ی مج ، فت ر) امث ؛ ف م .

۱. اکساؤا ، اکسانے کا عمل ؛ تحریک دینا ، ترغیب دینا ، اکسانا .

وہ . . . اس کو پربرنا کر (یعنی تحریک دے کر) ہمالے پربت کی طرف . . . لے چلی .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۳

یہ منشیہ پاپ کرنا نہیں چاہتا تو بھی کسی کے زوردینے سے کسی کی پربرنا سے پاپ کرم کرنے لگتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۲۵

۲. بھیجنے کا عمل ، ارسال ، حکم لے جانا (ڈنکن فاربس) .

[س : پربرنا प्रेरणा]

پریزیڈنٹ (کس مج پ ، ی مج ، ی مع ، فت ڈ ، سک ن) امذ .

کسی مجلس ، انجمن اور اجلاس وغیرہ کا صدر ؛ کسی ملک کا صدر ، صدر مملکت .

نواب محسن الملک بہادر جو اس کانفرنس کے پریزیڈنٹ تھے .

۱۸۹۶ مجموعہ نظم بے نظیر ، ۸۹

بنی نوع انسان کے محسن اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے شریف پریزیڈنٹ ابراہام لنکن کی حیات ابدی کی صحیح جھلک نظر آتی ہے .

۱۹۳۷ ادبی تبصرے ، ۲۷

[President : انگ]

پریزیڈنسی (کس مج پ ، ی مج ، ی مع ، فت ڈ ، سک ن) امث .

۱. پریزیڈنٹ کا عہدہ یا کام .

۲.(۱) دور برطانیہ میں ہندوستان کے تین بڑے صوبوں (بمبئی مدراس و بنگال) میں سے کوئی ایک صوبہ جو ایسٹ انڈیا کمپنی کے زمانے سے قائم ہوئے اور ہر ایک علیحدہ ایک پریزیڈنٹ بشمول کونسل کے تحت تھا .

یہ اشارہ کن تدبیروں کی نسبت کیا ہے ، شاید ان تدبیروں کی نسبت جو پریزیڈنسی مدراس میں ہو رہی ہیں .

۱۸۷۳ مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۹۱

(۲) دور برطانیہ میں ہندوستان کے بڑے تین صوبے بمبئی یا بنگال یا مدراس میں سے کسی ایک کی حکومت کا دفتر .

ایجینٹ بنگ پریزیڈنسی کی طرف سے متعین ہے .

۱۸۸۸ رسالہ حسن ، اگست ، ۶۳

[Presidency : انگ]

پریزیڈنشل (کس مج پ ، ی مج ، ی مع ، فت ڈ ، سک ن ، فت ش) صف .

پریزیڈنٹ سے منسوب ، صدارتی (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .

[Presidential : انگ]

۔۔ ایڈریس (۔۔ ی مج ، سک ڈ ، ی مج) امذ .

صدارتی خطبہ .

علی گڑھ جا کر چند روز وہاں قیام کرنا اور پریزیڈنشل ایڈریس تیار کرنا پڑے جو میرے لیے ایک بالکل نیا اور دشوار کام ہے .

۱۹۰۷ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۰

میں نے اس کے طولانی پریزیڈنشل ایڈریس میں وہ تمام امور بہ تفصیل بیان کر دیے تھے .

۱۹۳۲ قول فیصل ، ۱۱۳

[Presidential address : انگ]

پریس (فت پ ، ی مج) امذ .

رک : پرش (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۷) .

پریس (کس خف نیز فت پ ، ی مج) امذ .

۱. مطبع ، چھاپہ خانہ .

مطبع اختر پریس لکھنؤ میں طبع ہوئی .

۱۸۸۸ اختر شاہنشاہی ، سر ورق .

مجموعہ نظم بے نظیر اپریل ۱۹۰۹ء میں کانن پریس اینڈ میں چھپ کر تیار ہو گیا .

۱۹۱۷ التماس ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱

۲. چھاپنے کی مشین (جس میں کاغذ دبانے سے چھپتا ہے) ، داب ، قدیم وضع کی ہاتھ سے اور جدید طرز کی انجن کی قوت سے چلائی جاتی ہے (ا پ و ، ۴ : ۲۲۳) .

۳. دبانے یا کسنے کی مشین ، دبانے کا پیچ ؛ دبانے اور ہموار کرنے کا عمل .

ایک چار ہزار ٹن کا فولاد کا پریس فولاد کے شہتیروں کو اس طرح اٹھاتا ہے گویا ایک پنسل کو اٹھا رہا ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۳۸

۴. اخبارات و رسائل ۔

گورنمنٹ کے کاموں کی تنقید کرنے کی بالکل آزادی ہندوستانی پریس کو دی گئی ۔

۱۹۰۴ آئین قیصری ، ۶۵

آخری فیصلے تک اس بات کا پریس میں جانا مناسب نہیں ہے ۔

۱۹۳۵ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۸۶

[Press : انگ]

ـــ ایکٹ (ـــ ی لین ، سک ک) امذ ۔

وہ قانون جس کے ذریعے چھاپا خانے والوں کے اختیارات اور آزادی پر کنٹرول ہوتا ہے ۔

''کنوریڈ'' کے ایڈیٹر نے پریس ایکٹ کے خلاف ایک بے نظیر فیصلہ ... حاصل کر لیا تھا ۔

۱۹۲۸ خطوط محمد علی ، ۱۸۶

[Press Act : انگ]

ـــ بریفنگ (ـــ کس مج ب ، ی مع ، کس ف ، مغ) امث ۔

اخباری نمائندوں کو مختصر ہدایات ۔

دفتر خارجہ میں ... مشترکہ پریس بریفنگ میں کہا کہ ... اجازت دے دی جائے گی ۔

۱۹۸۱ روزنامہ 'جنگ' ۹ جون ، ۱

[Press briefing : انگ]

ـــ بیورو (ـــ ی مع ، ضم و ، و مع) امذ ۔

اطلاعاتی مرکز جہاں سے خبریں حاصل کی جا سکتی ہیں ، شعبۂ اطلاعات ۔

سخت ضرورت ہے کہ پریس بیورو اور دیگر ذرائع سے صحیح حالات عوام تک پہنچانے کا انتظام کیا جائے ۔

۱۹۱۳ ملفوظات ناظر ، ۳۱

[Press bureau : انگ]

ـــ رُوم (ـــ و مع) امذ ۔

وہ کمرہ جہاں خبروں سے متعلق کام ہو ۔

ہمارے فوٹو گرافر کو ... موقع ملا سب سے بڑا مرکز نگار خانے کا پریس روم قرار پایا ۔

۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ' ۳۰ ، ۲۰۴ : ۵

[Press room : انگ]

ـــ گیلری (ـــ ی لین ، سک ل) امث ۔

دارالعوام یا اسمبلی ہال میں نامہ نگاروں کے بیٹھنے کی جگہ ، نامہ نگاروں کی گیلری ۔

تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ہال تالیوں سے گونج اٹھتا تھا ۔ میں پریس گیلری میں بیٹھا تھا ۔

۱۹۶۰ گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۳۳۹

[Press Gallery : انگ]

ـــ مَین (ـــ ی لین) امذ ۔

چھاپے کی داب کا کام جاننے اور کرنے والا کاریگر ۔

پریس مین ذی لیاقت گل ریزی اور آراستگی میں ایسے بوستان منفعت کے مصروف کار ہیں ۔

۱۸۸۰ طلسم فصاحت ، ۱۰

یہ مجھ کو منظور ہے پریس مین کچھ زیادہ لے مگر جو فرما ناقص ہوگا نہ لیا جائے گا ۔

۱۹۲۴ مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۱۹۳

[Press man : انگ]

ـــ نوٹ (ـــ و مج) امذ ۔

کسی موضوع یا واقعہ کے متعلق حکام کی طرف سے اخبارات کو جاری کیا جانے والا بیان ؛ اخباری بیان ۔

اخبارات کو ہینڈ آوٹ اور پریس نوٹ اور بہت سا دوسرا مواد بھیجتے رہتے ہیں ۔

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۳۴

[Press note : انگ]

ـــ کَرْنا ف م ۔

دبانا ، دبا کر چپٹا یا ہموار کرنا (رک : پریس معنی نمبر ۳) ۔

نرم لکڑی کے ٹکڑے یا بانس کو لے کر ... پکایا جاتا ہے اور پھر رولروں کے ذریعہ پریس کر لیا جاتا ہے ۔

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲۲۱

پِریس (کس پ ، ی مج) صف (قدیم) ۔

محبوب ، پیارا ۔

پر بولی میں بلکہ بھیس نیارا وہ بھیس ہے توں پریس نیارا

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۲

[؟]

پریس بائی ٹرین چرچ (کس پ ، ی مج ، کس ٹ ، ر ، فت ی ، چ ، سک ر) امذ ۔

وہ کلیسا جس کا نظام عام ہم رتبہ پادریوں پر مبنی ہو (بمقابلہ حکومت اسقفی) ۔

انھوں نے اپنا میلان خاطر سکوٹ لینڈ کے پریس بائی ٹرین چرچ کی طرف ظاہر کیا تھا ۔

۱۹۰۴ سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۷۲۵

[Presbyterian church : انگ]

پریسپٹ (کس نیز پ ، ی مج ، کس مج س ، سک پ) امذ .

(قانون) تحریری حکم ، حکم نامہ .

بعد سماعت ڈگری دار حکم ہوا کہ یہ پریسپٹ بعدالت ــ مقام ــ بموجب دفعہ ۲۳۸ بھیجا جائے .

۱۹۰۸ جدید مجموعہ ضابطہ دیوانی ، ۲۱۸

[Precept : انگ]

پریس سٹیل وہیل (کس مج پ ، ی مج ، کس مج س ، ی مج ، ی مع) امذ .

(انجینرنگ) موٹر ، بس یا ٹرک وغیرہ کے پہیے ، وہ قسم جو آج تک استعمال ہوتی ہے جس کا ڈھانچہ اسٹیل کا ہوتا ہے .

تیسرا وہیل پریس سٹیل نکلا ، بظاہر یہ لکڑی کے وہیل سے ملتا جلتا ہوتا ہے ، یہ مضبوط ہلکا سادہ سخت ہوتا ہے اور صفائی بھی بہت آسانی کے ساتھ ہو سکتی ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۳۸

[Press steel wheel : انگ]

پریسیڈنٹ (کس نیز پ ، ی مج ، ی مع ، فت ڈ ، سک ن) امذ .

رک : پریزیڈنٹ .

کسی میونسپلٹی کے پریسیڈنٹ کو ایسا اختیار حاصل نہیں ہے .

۱۸۷۳ مکاتیب سر سید احمد خان ، ۱۱۸

کمیشن کے پریسیڈنٹ سر چارلس ایلیٹ تھے جو بعد کو بنگال کے لفٹنٹ گورنر ہوئے .

۱۹۳۳ حیات محسن ، ۱۷

پریسیڈنسی (کس نیز پ ، ی مج ، ی مع ، فت ڈ ، سک ن) امث .

رک : پریزیڈنسی .

یہ اشارہ کن تدبیروں کی نسبت کیا ہے ، شاید ان تدبیروں کی نسبت جو پریسیڈنسی مدراس میں ہو رہی تھیں .

۱۸۷۳ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۹۱

یہ ایک خرابی تھی کہ ہر پریسیڈنسی اور پروونس اپنے آزادانہ قواعد رکھتا تھا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۵۹

پریش (۱) (فت پ ، ی مج) امذ .

خدا ، ایشور (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۶) .

[س : پریش परेश]

پریش (۲) (فت پ ، ی مج) صف .

رک : پریشان .

غم رزق میں کیوں ہے انساں پریش
کسی نے بھی پایا ہے قسمت سے بیش

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۳۰۱

پریش (ضم پ ، ی مع) امذ .

کوڑا کرکٹ ، بچا ہوا کھانا ، فضلہ ، پاخانہ ، گوبر (جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

[س : پُریش पुरीष]

پریشان (فت پ ، ی مج نیز مع) صف .

۱. (i) پراگندہ ، منتشر ، بکھرا ہوا ، تتر بتر جیسے کتاب کے اوراق ، سر کے بال اور اسی طرح کی دوسری چیزیں .

بوئے گل ، نالۂ دل ، دود چراغ محفل
جو تری بزم سے نکلا سو پریشاں نکلا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۳

داڑھی پریشان ، لباس میں کوئی سلیقہ نہیں نہ میلا نہ اجلا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۹۷

(ii) لٹا ہوا ، ضائع ، برباد .

جتنا زر سپاہ میں پریشان کیا اتنا ہی اپنی پریشانی کا سامان کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۶

۲. (i) حیران ، سرگرداں ، مضطر .

دیکھے ایک واں آدمی زاد تھا
پریشان حیران ناشاد تھا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۶

دل آشفتہ ذکر زلف سے کیا کیا الجھتا ہے
سنا جاتا نہیں قصہ پریشاں سے پریشاں کا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۶

(ii) دقی ، عاجز .

بلبلیں کیا ساتھ دے سکتی ہیں نالوں کا مرے
زاغ سدرا ہمنوا ہو کر پریشاں ہو گیا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۳

(iii) فکرمند ، متردد (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۰) .

(iv) تکلیف میں مبتلا ، مصیبت زدہ (پلیٹس) .

اف : کرنا ، ہونا .

[ف]

— بخت (— فت ب ، سک خ) صف .

بد نصیب ، بد قسمت .

وہی پریشان بخت نوکریں کھاتے پھرتے ہیں جن کو انتظار نے کچھ امید دلا کے گھر سے باہر نکالا ہے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱۰۲

[پریشان + بخت (رک)]

— حال صف .

۱. تباہ حال ، مصیبت زدہ ، تنگ دست .

مسلمان آج کس درجہ پریشان حال ، شکستہ دل ، افسردہ صورت نظر آتے ہیں .

۱۸۸۸ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۸

۲. مضطرب ، حیران ، سراسیمہ .

لکھا جب شعر وصف زلف میں ہم نے تو سن لینا
پریشان حال گور تار سے سودا نکل آیا

۱۸۶۰ الماس درخشاں ، ۱۴

اسم کیفیت : پریشان حالی .

اس میں جمعیت دل اس میں پریشان حالی
زلف محبوب جدا اور شب تار جدا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۵

بیماری منزلوں دور ہو جاتی پریشان حالی اور فلاکت دور ہو جاتی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸

[پریشان + حال (رک)]

— خاطر (— کس ط) صف .

جس کا دل افسردہ و اداس ہو ، متفکر ، متردد .

اے صبا جس کے لیے ہوں میں پریشان خاطر
جانتا ہے مجھے وہ گیسوؤں والا دل میں

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۱۱۲

میں شب وصل ہوا اور پریشان خاطر
بڑھ گیا کوچۂ گیسو میں یہ سودا میرا

۱۸۶۰ الماس درخشاں ، ۳۶

اسم کیفیت : پریشان خاطری (= افسردہ دلی ، اداسی) .

[پریشان + خاطر (رک)]

— دل (— کس د) صف .

رک : پریشان خاطر (نوراللغات ، ۲ : ۸۹) .

اسم کیفیت : پریشان دلی .

[پریشان + دل (رک)]

— روزگار (— و مج ، سک ر) صف .

بد حال ، مصیبت زدہ .

یہ ملاح کو پریشان روزگار و سیہ بخت تھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۴

کب ڈرا سکتے ہیں مجھ کو اشتراکی کوچہ گرد
یہ پریشان روزگار آشفتہ مغز آشفتہ ہو

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۳

[پریشان + روزگار (رک)]

— گوش (— و مج) صف .

ایسا گھوڑا جس کے کان ڈھیلے اور گدھے کی طرح سے اپنی جگہ سے ذرا نیچے کو اترے اور گرے رہتے ہوں - ایسا گھوڑا باربرداری کے لیے مضبوط ہوتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۰) .

پریشان گوش ہے وہ اے سخن دان
کشادہ اور ڈھیلے جس کے ہوں کان

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۶

کنوتیاں . . . طویل ہوں وہی پریشان گوش ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۸

[پریشان + گوش (رک)]

— گوئی (— و مج) امث .

بکواس ، ہرزہ سرائی ، یا وہ گوئی .

سو یہ ٹھہری نہ سنے کو کوئی کیجیے آپ پریشان گوئی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۰۸

[پریشان + ف : گوئی ، گفتن (= کہنا) سے]

— نظری (— فت ن ، ظ) امث .

بہکی بہکی نظروں سے دیکھنے کا عمل ، ایک طرف نظر جما کے نہ دیکھنے کی حالت ، گھبراہٹ کے ساتھ ادھر ادھر دیکھنے کی کیفیت .

جلوہ چاہے ہے اسے اس بت ہرجائی کا
نہ پریشان نظری جرم ہے بینائی کا

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۷

آنکھوں میں یہ کی رخنہ گری منتظری نے
مژگاں کیا پتلی کو پریشان نظری نے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۵

[پریشان + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

پریشانگی (فت پ ، ی مج نیز مع ، سک ن) امث (قدیم) .

رک : پریشانی .

لٹ کوں اس کی پریشانگی پر ، اس کی حیرانگی پر ، اس کی سرگردانگی پر مہر آئی ، اپے کنے لائی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۵

پریشانی (فت پ ، ی مج نیز مع) امث .

پریشان (رک) کا اسم کیفیت ، انتشار ، سرگردانی ، فکر ، دکھ ، مصیبت .

پریشانی جمعیت کا کی کام ، نامرادی مراد ہوئی تمام .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۸۳

اگر مجموعۂ گیسوے مشکیں ہات لگ جاوے
مرے بخت پریشان کی پریشانی یہ کل اوے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۶۸

دربہی حال کی ہے سارے مرے دیوان میں
سیر کر تو بھی یہ مجموعۂ پریشانی کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳

ہم کو جمعیت خاطر یہ پریشانی تھی
ورنہ امت ترے محبوب کی دیوانی تھی

۱۹۱۱ بانگ درا ، ۱۲۸

[پریشان + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— خاطر کس اضا (— کس ط) امث .

دل کی بے چینی ، اضطراب ، فکر ، تردد .

کیا میں بھی پریشانی خاطر سے قریں تھا
آنکھیں تو کہیں تھیں ، دل غم دیدہ کہیں تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۰۳

[پریشانی + کس اضا + خاطر (رک)]

پریشاوشان (فت پ ، ی مج ، فت و) امذ : ~ پرسیاؤ شان .

ایک بوٹی جو برسات میں اینٹ کی دیواروں پر اگتی ہے اور دوائیوں کے کام آتی ہے ، لاط : Petris lunulata (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

[ف : پریشاوشان परशावशान]

پریشد (فت پ ، ی مع ، فت ش) امذ .

رک : پرشد .

پنجاب کے جاتیہ شکھشا پریشد کے لئے قدرتی طور پر پہلا قدم یہ تھا کہ مختلف علوم اور ہندوستانی زبان میں کتابیں مہیا کی جائیں .

۱۹۲۳ ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی ، ج

پریشر (کس مج پ ، ی مج ، فت ش) امذ .

دباؤ ، فشار .

کوئی پریشر ان کو ٹیڑھا کرنے یا توڑ کر الگ کردینے کی کوشش کرتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجنیرز ، ۲ : ۵۳۵

[Pressure : انگ]

— کُکر (— ضم ک ، فت ک) امذ ؛ ~ پریشر کوکر .

رک : بھاپ کا دیگچہ .

پریشر ککر کو کھولنے سے پہلے اس کا سوراخ کھول کر ساری بھاپ نکال دینی چاہیے اس کے بعد ڈھکنا کھولا جائے .

۱۹۶۹ غذا اور غذائیت ، ۲۱۶

[Pressure cooker : انگ]

— گیج (— ی مج) امذ .

دباؤ ناپنے کا ایک آلہ ، فشار پیما .

موٹر کے چلتے وقت یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا آئل پمپ کام کر رہا ہے یا نہیں ، ڈیش بورڈ پر پریشر گیج فٹ ہوتا ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۸

[Pressure gauge : انگ]

پریفرڈ (کس مج پ ، ی مع ، فت ف ، سک ر) م ف .

ترجیحی .

مصر کے قرضہ قومی کی چار شاخیں ہیں یونیفائڈ (مجتمعہ قرضہ) پریفرڈ (ترجیحی قرضہ) ڈائرہ اور ڈومین (املاکی قرضہ) .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۹۰

[Preferred : انگ]

پریک (۱) (فت پ ، ی مج) امذ .

درشن ، دیدار ، نظارہ ، رک : پریکشا .

مرہ ہے برہمن بوجھاری پریک
تو ہے ہاتھ میں بت پرستی انیک

۱۶۹۵ دیپک پتنگ (ق) ، ۱۳

پریک (۲) (فت پ ، ی مج) امث .

لوہے کی کیل کی ایک قسم .

چمڑے کا کنارا جس میں پریک کے سوراخ ہیں چھانٹ کر نکال ڈالو .

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۱۳۱

[Prick : انگ]

پریک (کس پ ، ر ، فت ی) .

چیتل ، گل دار ہرن ؛ پرندے کی ایک قسم ؛ مکھی ؛ درخت لاط : Nauclea cadamba اور Terminalia tomentosa (پلیٹس) .

[س : پریک प्रियक]

پریکٹس (کس مج پ ، ی لین ، سک ک ، کس ٹ) امث .

۱. مشق ، مہارت ، تمرین .

اعمال تو کرنے کی چیز ہیں ، اس لیے عمل کو نہیں لکھوایا بلکہ عمل کی پریکٹس (مشق) کرادی .

? فتنہ انکار حدیث ، ۶۴

۲. وہ طریقہ یا طرز جس پر کسی ادارے یا انجمن وغیرہ میں باقاعدہ عمل ہو ، دستور ، چلن .

آج کل مائع پگ لوہے کو ڈالنے کی پریکٹس صرف ایندھن کے استعمال میں کفایت شعاری کی وجہ سے ہے .

۱۹۵۳ فولاد سازی ، ۲۱۶

۳. وکالت یا ڈاکٹری کا کام کرنے کا عمل ، وکالت یا ڈاکٹری کا پیشہ .

آفتاب احمد خان یہاں آئے ہوئے ہیں ، علی گڑھ میں پریکٹس کرنے کا ارادہ ہے .

۱۸۹۳ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۸۵

بیگم صاحبہ کا قصد تھا کہ وہ اپنی میڈیکل تعلیم ختم کرنے کے بعد ہندوستان آ کر پریکٹس کریں گی .

۱۹۳۷ اقبال نامہ ، ۲ : ۳۴۵

[انگ : Practice]

پریکٹیکل (کس نیز فت مج پ ، ی لین ، سک ک ، ی مع ، فت ک) صف .

عملی .

بس بدون پریکٹیکل سائنس (حکمت عملی) کے ہرگز توقع نہیں کہ ہندوستانی اپج کی لیں .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۷۱

[انگ : Practical]

پریکشا (فت مج پ ، ی مع ، سک ک) امث .

امتحان ، جانچ ، آزمائش ، پرکھ .

بھائیوں کی وفاداری کی تو پریکشا ہو گئی .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۴۲۵

[س : پریکشا परीक्षा]

پریکشا (کس مج پ ، ی مج ، سک ک) امث .

دیکھنے ، ملاحظہ کرنے ، نظر ملانے کا عمل ، نظارہ ، نظر ، درشن ، دید ، کوئی عام نظارہ یا میلا ، تماشا ، منظر ، کھیل ، ناٹک ، ناچ ، سمجھ بوجھ ، فہم ، فراست ، گیان ، ہوشیاری ، احتیاط ، لحاظ .

میں کوئی پہلاد نہیں تھی پھر کیوں کی ہے پریکشا ایسی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۴۴

[س : پریکشا प्रेक्षा]

پریکھ (فت پ ، ی مج) امث (شاذ) .

رک : پرکھ .

سو زر جانی ، پیٹ سے خالی ، پہلی ایک سے ایک نرالی
سجھ کو آوے یہی پریکھ ، پیر نہ گردن مونڈھا ایک

۱۸۲۵ انشائے ہادی النسا ، ۱۳۶

پریکھا (۱) (فت پ ، ی مج) امذ ؛ امث .

۱. پرکھ ، امتحان ، آزمائش ، تجربہ .

اے درد بہت کیا پریکھا ہم نے
دیکھا یہ عجب ہے یاں کا لیکھا ہم نے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۱۰۶

ان تینوں دیوتوں کی پریکھا کر آوے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۲۱

۲. کرید ، جستجو ، غور و فکر .

کتاب دل کا عجب ہے لیکھا نگاہ غائر سے میں نے دیکھا
کرے ذرا بھی اگر پریکھا تو مہر ہو جائے تو بھی دانا

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۴۳

۳. احتراز ، پرہیز ، حذر (مثلاً ابھی ہمارے ہاں آنے سے کیا پریکھا ہے) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۰) .

۴. اعتبار ، اعتماد ، پرتیت ، ساکھ ، بھروسا ، (مجازاً) یقین ، جیسے : ابھی چھوٹے لالہ جی کی بات کا پریکھا نہیں ؛ فرق ، تفاوت ، جدائی ، اختلاف ، علیحدگی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۰) .

[س : پریکشک परीक्षक]

پریکھا (۲) (فت پ ، ی مج) امذ .

۱. رنج ، افسوس ، غم .

مجنوں کو جو اس طرح سے دیکھا
نوفل کے تئیں ہوا پریکھا

۱۷۸۳ لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۳۱

ذلیل و خوار ہیں ہم آگے خوباں کے ہمیشہ سے
پریکھا کچھ نہیں ہے ہم کو ان کی جھڑکی گالی کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۵۳

۲. شکوہ ، شکایت ، اعتراض .

جس سے اب چاہوں ملوں تم کو پریکھا ہے عبث
تم تو کہتے ہو کہ چھوڑا تجھے یاں چھوڑ دیا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۲۹

[س : پریکھا परेखा]

پریکھا (۳) (فت مج پ ، ی مج) امذ .

رک : پریچھا .

پریکھا ایک مٹی کا برتن بطور چھوٹی ناند کے ہوتا ہے... پکا ہوا رس اس میں ڈالتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۵۰

پرنکھنا (فت پ ، ی مج ، سک کھ) ف م .

رک : پرکھنا .

جن کون جوں منہ نہ غیں پرنکھو
صاد صورت کا کتا من لیکھو

1565 جواہر اسرار اللہ (ق) ، ۶۳۰

تو حسرت سے یوں یہ سب کو پرنکھے
بن شمشاد میں غنچے نہ دیکھے

1682 اسرار محبت (ق) ، ۱۶

کچھ خوف مت کرو اسے پردم پرنکھ لو
باور نہ ہو تو اپنی تم آنکھوں سے دیکھ لو

1830 نظیر ، ک ، ۲ : ۵۶

پرنگ (کس پ ، ی مج) امث ؛ امذ .

(انگریزی لفظ پرک کا اردو تلفظ) نعل میں ٹھونکنے کی اٹھی دار کیل (اپ و ، ۵ : ۶۴) .

پرنگوں کو فرداً فرداً نکالنے کے لیے نعل کو ڈھیلا کر لینا چاہئے .

1905 دستور العمل نعل بندی اسپاں ، ۳۷

[انگ : Prick]

پریل (فت پ ، ی لین) امث .

(تاش بازی) تاشوں کے ایک کھیل فلاس میں ایک آدمی کے ہاتھ میں ایک ہی قسم کے تین پتے آ جاتے ہیں تو ان پتوں کو پریل کہتے ہیں .

یزدانی اور سنتا سنگھ تفریح کلب میں پریل کھیل رہے تھے .

1923 داند و دام ، ۶۲

[انگ : Pair Royal]

پریل (فت پ ، ی مج) صف ؛ امذ .

گھوڑے کے پچاس رنگوں میں سے ایک رنگ .

رنگ گھوڑوں کے ... بہت سے ہیں ... پریل ، پاچنگ ، ابلق .

1872 رسالہ سالوتر ، ۳ : ۷۳

[مقامی]

پریل (فت پ ، سک ر ، فت ی) صف .

پرند جو کہنے پر بڑے والا ہو اور دیکھنے میں موٹا مگر جسم میں دبلا اور ہلکا ہو (اپ و ، ۳ : ۶۵) .

[مقامی]

پریلا (فت پ ، ی مج) امذ .

خاکی رنگ کا سانپ ، اس پر سفید جالدار ہیں اور سفید بندکیاں ہوتی ہیں اس کے بدن پر کھردرے نرم نرم مچھلی کی طرح کے ہوتے ہیں یہ سوا گز لمبا ایک انچ دور کا موٹا ہوتا ہے اور لہر مار کر چلتا ہے ، حملہ کرتے وقت الٹا چلنے لگتا ہے اور اس کے کھپروں سے جو آپس میں گھسا کھاتے ہیں ان سے آواز پیدا ہوتی ہے اسی طرح تھوڑی دور چل کر جست کرتا ہے (تریاق مسموم ، ۱۸۰) .

[مقامی]

پریلا تیر (فت پ ، ی مج ، ی مج) امذ .

خار دار انی کا تیر جو جسم میں گھس کر اٹک جائے اور گوشت کاٹے بغیر نہ نکالا جا سکے (اپ و ، ۸ : ۶۵) .

[رک پرا + ا : پیلا ، لاحقۂ نسبت + تیر (رک)]

پریلی (فت پ ، ی مج) امذ .

تیز حرکات کے رقص کی پہلی مشق جس میں جسم کی حرکات زیادہ اور سوانگ نقل وغیرہ کم ہوتا ہے اس کا ایک نام دیسی بھی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۶) .

[مقامی]

پریم (کس مج پ ، ی لین) امث .

بچہ گاڑی .

مسخرہ نے ایک بالشت برابر ننھی سی موٹر کار جو بچوں کی پریم Pram جتنی تھی ، اسٹیج کے عین مرکز میں لاکر کھڑی کردی .

1961 سات سمندر پار ، ۱۰۷

[انگ : Pram]

پریم (کس مج پ ، ی مج) امذ .

۱. پیار ، محبت ، الفت ، عشق .

پریم اور بھی چھا گیا تن بدن میں
کھلے راز و اسرار سب دم زدن میں

1909 مظہر المعرفت ، ۳۸

اس کو سیتا نے اسی بھرپور پریم سے دیکھا جس طرح ایک راجپوتنی کو اپنے پتی اور اپنے شوہر کو دیکھنا چاہیے .

1926 کائنات ہستی ، ۲۵

۲. دوستی ، اخلاص ، یارانہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۰) .

اف پریم کرنا ، ہونا .

[س : प्रेम]

— اشلکی (— فت ا ، سک ش ، ضم مج ل) امذ .

قدیم راگوں میں سے ایک راگ جو اب رائج نہیں ہے .
ان میں بہت سے ایسے راگ ہیں جو اب بالکل بھلا دیئے گئے ہیں ان میں بعض کے نام یہ ہیں آسا ، منجھ ، سکھیتی . . . پریم اشلکی . . . اور چمپک وغیرہ .
۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد و سطیٰ کی ایک جھلک ، ۷۹ .
[پریم + اشلکی ، اشلوک (رک) سے]

— بس (— فت ب) صف .

محبت میں مخمور ، عشق میں گرفتار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .
[پریم + بس (رک)]

— بیاہ (— ب ی مغ) امذ .

محبت کی شادی .
مینے : آپ دونوں نے آپس کی رضامندی سے پریم بیاہ کیا اور میں نے اس فعل کو پسند کیا .
۱۹۳۸ شکنتلا ، ۱۲۳
[پریم + بیاہ (رک)]

— بھگت (— فت بھ ، سک ک) صف .

محبت کی مشق یا ریاضت میں منہمک (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .
[پریم + بھگت (رک)]

— پاتی امث .

محبت کا خط ، محبت نامہ .
(سوچ کر) اری ، اسے ایک پریم پاتی کیوں نہ لکھیں .
۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۸۳
[پریم + پاتی (رک)]

— پتر (— فت پ ، سک ت) امذ .

رک : پریم پاتی .
میرے پردیسی تو کیا جانے . . . جب تیری فرمان برداری کا پریم پتر ملتا ہے تو کیسا باغ باغ ہوتا ہوں .
۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۹۰
[پریم + پتر (رک)]

— پر (— فت پ ، ر) .

(الف) صف .
محبت سے پُر ، محبت میں منہمک ، پیار کرنے والا ، محب ، وفادار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

(ب) امذ .
وہ شخص جو ہمیشہ محبت رکھے ، محبت میں ثابت قدم یا وفادار شخص (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .
[پریم + پر : پُر (= منہمک ، محو)]

— پیالہ وہ پیے جو سیس دَچھنا دے ، لو بھی سیس نہ دے سکے نام پریم کا لے کہاوت .

محبت کا مزہ وہ اٹھا سکتا ہے جو سر دینے کے لیے تیار ہو ، بزدل آدمی کیا محبت کا لطف اٹھا سکتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

— پیت کی ریت میں یہ ان ریت سہائے برسیں آنکھیں سوکھے کیا آگ لگے جی جائے کہاوت .

محبت میں یہ بات اچھی نہیں ہے کہ انسان روتا پھرے بدن سوکھ جائے اور آہیں بھرتا رہے ، محبت میں ضبط ہونا چاہیے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

— رس (— فت ر) امذ .

جذبۂ محبت ، محبت کا ست یا خاصیت ، شراب الفت .
گلشن الفت میں یہ پھولیں پھلیں
پریم رس ان کو پلانا چاہیے
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۳
[پریم + رس (رک)]

— ساگر (— فت گ) امذ .

(لفظاً) محبت کا سمندر ، (مراد) ایشور کا ایک نام ؛ بھاگوت پران کے دسویں حصے یا باب کا نام جس میں کرشن جی کے عشق کا حال درج ہے .
ایک پنڈت سے . . . پریم ساگر اور بیتال پچیسی کا درس لیا کرتے تھے .
۱۹۰۱ سیتا ، ۱ ، ۲ : ۲۹۵
[پریم + ساگر (رک)]

— کہانی (— فت ک) امث .

عشق کی داستان ، عشقیہ کہانی ، محبت کی داستان .
یہاں تو معمولی لو اسٹوری یعنی پریم کہانی کی کتابوں کی اشاعت لاکھوں تک پہنچتی ہے .
۱۹۷۲ ، جنگ انٹرنیشنل لندن ، ۶ دسمبر ، ۸
[پریم + کہانی (رک)]

ـــ کہانی کہت ہوں سنو سکھی ری آئے ، پی ڈھونڈن کو ہم گئیں آئیں آپ برائے کہاوت .

محبت کی تلاش میں انسان اپنے آپ کو کھو دیتا ہے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

ـــ لتا (ـــ فت ل) امث .

(نباتیات) بیل ؛ طفیلی پودا (پلیٹس) ؛ ایک بیل کا نام جسے عشق پیچاں کہتے ہیں (ہندی اردو لغت ، ۱۷۹).

[پریم + لتا (رک)]

ـــ وان صف .

محبت سے پُر ، پیار بھرا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲).

[پریم + ا : وان ، لاحقۂ صفت]

ـــ وت (ـــ فت و) صف .

رک : پریم وان (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[پریم + ا : وت ، لاحقۂ صفت]

ـــ وتی (ـــ فت و) امث .

معشوقہ ، بیوی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[پریم + ا : وتی ، لاحقۂ صفت تانیث]

پریمان (کس مج پ ، ی لین) امث ؛ ـــ پرمانْ ، پرمان .

ثبوت ، شہادت .

فلسفہ نیای پانچ ادہائی میں تقسیم کیا گیا ہے . . . دوسری قسم میں پریمان (ثبوت یا شہادت) کا ذکر اور صحیح علم کا حال بیان کیا جاتا ہے .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۶

[س : پریمان प्रमाण]

پریمل (کس مج پ ، ی مج ، فت م) صف .

محبت کرنے والا ، پُر محبت ؛ نیک دل .

پیا کی پریمل بھنور ابھائی   بارہ ماس بسنت رت جائی

۱۵۳۳ دیوان محمود خان دریائی (ق) ، ۱۰

[اریم (رک) + ا : ل ، لاحقۂ صفت]

پریمرودا (کس پ ، سک ر ، فت ی ، سک م ، فت ر) امث .

گل عباسی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

[مقامی]

پریمولا (کس مج پ ، ی مج ، و مع نیز مج) امذ ؛ امث ؛ ~ پرائیمولا .

جنس زہر الربیع کی ایک قسم ہے ایک بارہ ماسی پودا جس میں زرد ، گلابی ، سفید اور ارغوانی پھول کھلتے ہیں .

ایسی صورتیں وہ ہیں جو پریمولا پھولوں اور اندلسی مرغیوں میں ملی ہیں .

۱۹۳۷ مینڈلیت (ترجمہ) ، ۱۶۱

[انگ : Primula]

پریمی (کس مج پ ، ی مج) صف نیز امذ .

پریم سے منسوب ، محبت کا ؛ محبت کرنے والا ، عاشق .

سی ای وہ اورٹی ای شعر و سخن کی دیوی
وہ ہیں سورمائی وہ بانسری پریمی

۱۹۲۷ سریلے بول ، ۱۸۳

[رک : پریم + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

پریمیر (کس مج پ ، ی مج ، کس م ، فت ی) صف .

لفظاً پہلا ، (اصطلاحاً) کسی ڈرامے یا فلم کی پہلی نمائش (عموماً شو کے ساتھ) .

پریمیر شو کی بکنگ یکم نومبر سے شروع .

۱۹۶۶ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ اکتوبر

[انگ : Premiere]

پریمیکا (کس مج پ ، ی مج ، ی مع نیز کس م ، غم ی) امث .

محبوبہ ، معشوقہ .

وہ کسی طرح بھی اپنی پریمیکا کو اپنا پیار نہ جتا سکتا تھا .

۱۹۶۶ لاجونتی ، ۹۹

[س : پریمیکا प्रेमिका]

پریمیم (کس مج پ ، ی مع ، کس م ، فت ی) امذ .

وہ رقم جو بیمہ کرانے والا بیمہ کمپنی کو معینہ مدت میں ادا کرے ، بیمے کی قسط .

کچھ نہ ہو تو بیمہ کمپنی کے پریمیم بھر کو تو ہو .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۳

[انگ : Premium]

پرین (فت پ ، ی مع) امث (قدیم) .

رک : پری .

اندر و جن و پرین اور دیو ، سب تماشے کے واسطے آئے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۱

پُرین (ضم پ ، ی مج) امث .

کنْول کا پودا ، کنْول کا پتہ ؛ آنول نال ؛ کھیڑی ، پھول (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۱) .

[ہ : پُرین पुरइन]

پَرینا (فت پ ، ی لین) امذ .

رک : پینا (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۷) .

[مقامی]

پَرینام (فت پ ، کس ر ، ضم ی نیز ی مع) امذ .

۱. رک : پرنام .
اس کا پرینام بہت برا ہے .

۱۹۲۱ بھتی پرتاپ ، ۱۱۳

۲. آخری مذہب (کرشن بھتی ، ۱۶۷) .

پَرْیَنْت (فت پ ، سک ر ، فت ی ، سک ن) امذ ؛ م ف .

حد ، کنارہ ، سرحد ؛ حاشیہ ، دامن ، سرا ؛ اختتام ، ختم ، انجام ؛ تک ، حد تک ، جہاں تک ہوسکے وہاں تک (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[س : پرینت पर्यन्त]

پِرینْتا (کس مج پ ، ی لین ، سک ن) امث .

تانے کے لئے انٹی یا لکڑی سے لَچھا بنانے کی بیلن نما چرخی (اپ و ، ۲ : ۱۷) .

[مقامی]

پَرَیندا (فت پ ، ی لین ، مغ) امذ .

رک : پراندا ، زیور کے ڈورے کے سرے پر کا پھندنا ؛ تکمہ ؛ چٹلے کا سرا (اپ و ، ۴ : ۷۶) .

[مقامی]

پَرَینژ (فت پ ، ی لین ، مغ) امذ .

کرن ، شعاع (جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[ہ : پرینژ परेंख]

پِری نِرْوان (کس مج پ ، کس ن ، سک ر) امث .

نجات .
انھیں پری نروان حاصل کئے ابھی زیادہ مدت نہیں گزری تھی .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۱۹۰

[رک : پری + نروان (رک)]

پَرْیَنْگ پادکا (فت پ ، سک ر ، فت ی ، غنہ ، فت ک ، کس د) امث .

کرنج اور کالی سیم (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۶) .

[مقامی]

پَرَینْگ (فت پ ، ی لین ، مغ) امث .

ایک پیڑ کا نام جو پھلدار ہوتا ہے اور اس کے پتے پان کی طرح ہوتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۲) .

[مقامی]

پِرِیَنگُو (کس پ ، ر ، فت ی ، غنہ ، و مع) امذ .

۱. کنگنی نام کا اناج ، لاط : Panicum italicum (شبد ساگر ، ۶ : ۳۰۳۸ ؛ پلیٹس) .

۲. دواؤں میں استعمال ہونے والا ایک پودا ، ایک خوشبو (کہتے ہیں کہ یہ ایک خوشبو دار بیج ہے . بعض اوقات اسے پھلی کہتے ہیں) (ماخوذ : جامع اللغات ، ۲ : ۸۲ ؛ پلیٹس) .

۳. سیاہ رائی ، لاط : Sinapis ramosa ، لمبی مرچ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[س : پرینگو प्रियंगु]

پَریوا (فت پ ، ی مع) امث .

چاند کی پہلی تاریخ .
ابھی تو اکادسی پندرہ دن ہوئے ، تیرس چودس اماوس اور آج پریوا ہے ، بس یہی دن تو ہوئے .

۱۸۹۳ اشو ، ۱۵

[ہ : س : پرت + پدا प्रति + पदा]

پَریوا (فت پ ، ی مج) امذ .

۱. ایک قسم کے آبی پرند کا نام جو کبوتر کے برابر ہوتا اور اہل اسلام کے ہاں حلال ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱) .

۲.(i) فاختہ ؛ کبوتر (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۶ ؛ پلیٹس) .

(ii) کبوتر جنگلی و صحرائی (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۱۶) .

۳. کوئی تیز اڑنے والا پرندہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۶) .

۴. (مجازاً) تیز رفتار نامہ بر ، قاصد ، ایلچی ، چھٹی رساں ، ہرکارہ (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۶) .

[ہ : س : پاراوَت पारावत]

پَریوار (فت پ ، ی مع) امذ .

رک : پَرِوار .

مرے جیتے جی اس پریوار کا سروناش نہ ہونے پائے گا .

۱۹۶۶ سودائی ، ۱۶۶

پربوٹ (کس پ ، فت ر ، و مع) امذ .

رک : پربُت (= دس لاکھ) (آئین اکبری ، ۲ : ۸۸) .

پریوٹ (کس مج پ ، ی مج ، فت مج و) صف .

پرائیویٹ (رک) کا بگاڑ .

یہ جلسے پریوٹ جلسے ہوتے ہیں ، اس لئے ان میں غیبت شکایت اور اس قسم کی لغویات کے سوا اور کوئی تذکرہ نہیں ہوتا .

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۳۰

پریوٹ مطالعے سے انہوں نے اپنی انگریزی کی استعداد کو معقول حد تک بڑھا لیا تھا .

۱۹۰۹ حرز طفلاں ، ۲۱

پریوجن (کس مج پ ، فت ر ، و مج ، فت ج) امذ .

ضرورت ، مدعا ، مقصد ؛ غرض ، مطلب .

اس کو تب دان آدک سادھنوں کا پھر کچھ پریوجن نہیں رہتا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۳

اپنا اصلی پریوجن بتلاؤ ، جو بات کہنی ہے جلدی سناؤ .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۳۲

[س : پریوجن प्रयोजन]

پریورتن (فت پ ، ی مج ، فت و ، سک ر ، فت ت) امذ .

رک : پرورتن (تبدیلی) .

آپ کی مصنفہ رامائن کے ... مضمون دکھن آج کل کے نئی روشنی والے اصحاب کے جیون میں پریورتن کرنے والے ثابت ہوتے ہیں .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱۲

پریوڑا (فت پ ، ی مج ، سک و) امذ .

رک : پریوا (ii) ، کبوتر (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۸۷) .

پریوگ (کس پ ، فت ر ، و مج) امذ .

۱. استعمال ، برتاؤ .

تم الفاظ کا پریوگ کیوں کرتے ہو .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۱۹

۲. معمول ، دستور ، رسم ، رواج ، ریت ، عمل ، درآمد ؛ کار ، کام ، کوشش ، محنت ؛ وجہ ، مقصد ، ارادہ ؛ نتیجہ ، حصول ؛ تجویز ، تدبیر ، منصوبہ ؛ مثال ، مقابلہ ؛ تماشا ، ناٹک ، سوانگ ، نقل .

پرماتما کا دھنیہ واد ہے کہ ہمارا آج کا پریوگ اکسیر ہے یا خاک ہے ، پرنتو ایسے کلنکوں سے پاک ہے .

۱۹۲۱ بھگتی پرتاپ ، ۳۰

۳. کلمہ ، فقرہ ؛ منتر ، شبد ، بانی ؛ اصل ، اصل زر ، روپیہ جس پر سود یا منافع آئے (جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[س : پریوگ प्रयोग]

پریولج لیو/رُخصَت (کس مج پ ، ی مع ، کس و ، ل ، ی مع/ضم ر ، سک خ ، فت ص) امث .

وہ چھٹی جو کسی سرکاری یا غیر سرکاری ادارے یا کمپنی کے ملازم ایک مقررہ مدت تک کام کرنے کے بعد پانے کے حقدار ہوتے ہیں ، رخصت استحقاقی .

اگر تم کو رخصت مل سکے تو ضرور درخواست بھیج دو خواہ سک لیو خواہ پریوج (پریولج) لیو .

۱۸۸۹ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۲۱

مدت ملازمت کے لحاظ سے مجکو تین مہینے کی پریولج رخصت کا حق تھا .

۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۰۰

[انگ : Privilege-leave/پریولج + رخصت (رک)]

پریوں (فت پ ، سک ر ، و مع) امذ .

داد ، ایک قسم کی بیماری جس سے ناخنوں کی جڑیں گل جاتی ہیں (جامع اللغات ، ۲ : ۸۲) .

[ف]

پریوں (فت پ ، سک ر ، و مج) امث .

پری (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل ، رک : پریوں دار ، پریوں کا اُتارا .

ــ دار صف .

ایک قسم کا کَنکوّا جس میں پریاں بنی ہوتی ہیں (رک : پری ، معنی نمبر ۳ (نوراللغات ۲ : ۸۸) .

[پریوں + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ــ کا اُتارا (ــ ضم ا) امذ .

پریوں کے اترنے کی جگہ ، پریوں کی گزر گاہ ، مسکن پریاں ، پریخانہ ، (مجازاً) معشوقوں اور حسینوں کی فرودگاہ .

وہ گھر کہ ترا مہرو جس گھر میں گزارا ہے
اندر کا اکھاڑا ہے پریوں کا اُتارا ہے

؟ نکہت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۲۱)

ــ کا اَکھاڑا (ــ فت ا) امذ .

پریوں کی محفل ، (مجازاً) حسینوں کا مجمع ، بزم خوباں .

دنیا سے ہوا ہوگیا پریوں کا اکھاڑا
جن آڑ کے جو بھاگے تو وہیں اونکو پچھاڑا

۱۸۹۷ دیوان ڈاکٹر مائل ، ۳۳۳

ــ کا (ــ کے) تَخت اُتارْنا/اُتَرْنا محاورہ .

حسینوں کا جمگھٹا لگانا یا ہونا .

شاعری سے فائدہ بڑھے کوئی ایسا عمل
جس سے گھر میں تخت پریوں کے اتارا کیجیے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۰

چمن ہے ابر ہے ساقی لگا دے کشتئی مے
اسی اکھاڑے میں پریوں کا تخت اتر آئے

۱۸۸۳ قدر ، ک ، ۲۸۳

۔۔کا دَنگَل (۔۔ فت د ، غنہ) امذ .

رک : پریوں کا اکھاڑا .

جب اندر کا اکھاڑا اور پریوں کا دنگل دیکھیے تو پھر کس کس سے التجا کروں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۲۳

۔۔کا طَبَق چھوڑنا محاورہ .

(لکھنؤ) پریوں کی نیاز کر کے پھول وغیرہ رکھ کے دریا میں چھوڑنا ، نذر و نیاز کرنا .

پریوں کا طبق چھوڑوں کی دیوانی نہ ہو جاؤں
کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا نظر آیا

۱۸۲۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۰۲

پِریوی کَونسِل (کس خف پ ، ی مع ، و لین ، سک ن ، کس س) امث .

ہند میں فرماںروائے انگلستان کی کونسل جو انتظامی امور میں مشورہ دیتی تھی اور اپیل کے لیے سب سے بڑی عدالت مانی جاتی تھی .

وزیر اعظم جو سلطنت کا افسر اعلیٰ اور بادشاہ کا قائم مقام ہوتا ہے ، مجلس خاص یعنی پریوی کونسل کا صدر اعظم ہے .

۱۸۸۸ رسالہ حسن ، دسمبر ، ۶

وہ غالباً پریوی کونسل میں اپیل سے رہا ہوگئے ہوں گے .

۱۹۰۸ فید فرنگ ، ۷۹

[Privy Council : انگ]

پِری وِنٹِو (کس خف پ ، کس مج و ، سک ن ، کس مج ٹ ، کس ٹ) صف .

رک : پری ونٹو .

ہمارے ہاں کی طبابت کا حال قریب قریب پولیس کا سا ہے کہ ہمارے دیکھتے وہی لوگ پری ونٹو تھے ، وہی لوگ پروٹکٹو ، وہی ڈٹیکٹو .

۱۸۹۷ لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۲۰

[Preventative : انگ]

پِری وِنٹو (کس پ ، ی مع ، کس مج و ، سک ن ، کس ٹ) صف .

انسدادی ؛ اسمگلنگ کی روک تھام سے متعلق ؛ ناجائز درآمد و برآمد کا انسداد کرنے والا .

یہاں کسٹمز اور پورٹ ٹرسٹ اور پری ونٹو کے سفید یونیفارم والے مرد اور عورتیں تھیں .

۱۹۳۷ میرے بھی صنم خانے ، ۴۳۶

[Preventive : انگ]

پِریوِیَس/پِریوِیَس (کس خف پ ، ی مع ، کس خف و ، فت ع/فت ی) صف .

اول ، پہلے کا ، سابقہ ، (فائنل سے) ماقبل .

پروگرام کے مطابق ایم - اے پریویس کے امتحانات . . . ختم ہوجائیں گے .

۱۹۶۶ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۳ : ۵

[Previous : انگ]

پَرِیہ (فت پ ، ی مج) امذ .

(پکوان) ایک قسم کی کڑھی جو بیسن کو خوب پتلا گھول کر گھی یا تیل میں بنائی جاتی ہے (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۷) .

[مقامی]

پَریہا (فت پ ، ی مج) امذ ؛ ~ پربھہ .

وہ زمین جو ہل چلانے کے بعد سینچی گئی ہو (شبد ساگر ، ۶ : ۲۸۷۷) .

جس زمین مزروعہ میں کہ ضرورت کے وقت دریا اور نہر اور تالاب اورکنوئیں وغیرہ سے پانی دیا جاتا ہے اس کو چاہی اور پریہہ کہتے ہیں .

۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۲۱

سینچی ہوئی زمین مزروعہ کے یہ نام ہیں ، آبی ، پٹولا ، پوریا ، پربھہ ، پاہو .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۹

[س : پریواہ परीवाह]

پَریہَت (فت پ ، ی مع ، فت ہ) امث .

ہل کو پکڑنے کا کھونٹا جو ہل والے کے ہاتھ میں رہتا ہے ، ہتھیا ، چندولی ، پتی (ا پ و ، ۶ : ۱۰۸) .

[مقامی]

پَریہوا (فت پ ، ی مع ، سک و) امذ .

رک : پریہا .

تا بارش باران آبپاشی کرتے رہتے ہیں اس قبل کو پریھوا کہتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۸۱

تاریخ طباعت

اردو لغت

جلد سوم

اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ بِالْخَیْر

۱۹۸۱ء

سید قدرت نقوی

✿✿ ✿✿✿ ✿✿

بے آبادی اقلیم لفظ و معنی (۱)

۱۳۰۱ھ

شاہدہ تسنیم

(۱) 'آبادی' کے الف ممدودہ کے دو عدد شمار کیجیے ۔ سید قدرت نقوی .

A DICTIONARY OF URDU
(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME - III
(BHEY - PAREEHVA)

URDU DEVELOPMENT BOARD
KARACHI